Mafatih al-Jinan

Sheikh Abbas al-Qummi · Urdu translation

YELLOWKNIFE SHIA

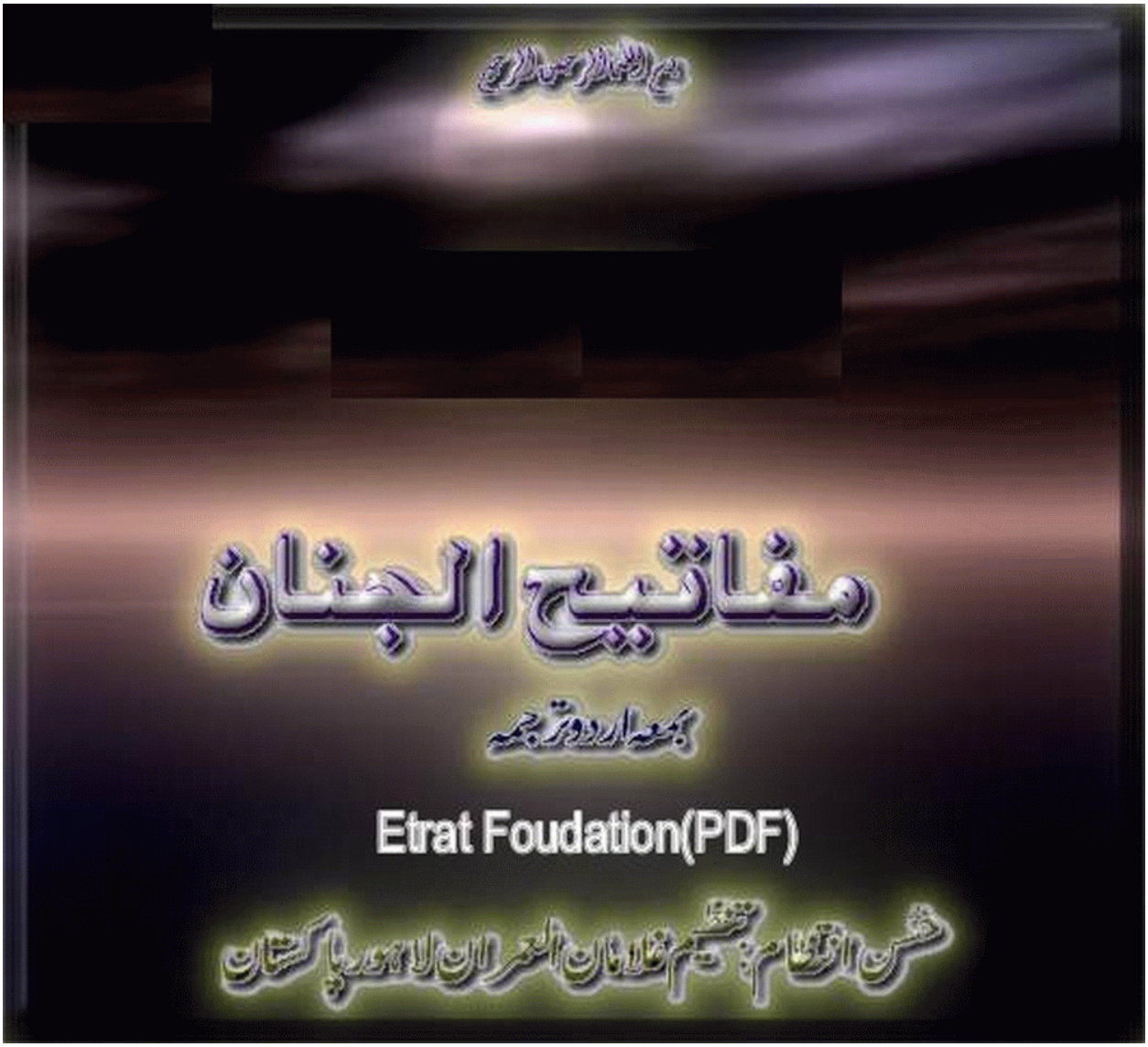

Presented by www.ziaraat.com

فہرست مفاتیح الجنان

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	فضائل سورۂ یٰسٓ	۱۹
۲	فضائل سورۂ رحمٰن	۲۵
۳	فضائل سورۂ واقعہ	۲۸
۴	فضائل سورۂ جمعہ	۳۲
۵	فضائل سورۂ ملک	۳۴
۶	فضائل سورۂ نبأ	۳۷
۷	فضائل سورۂ اعلیٰ و سورۂ شمس	۳۸
۸	فضائل سورۂ قدر و سورۂ زلزال	۴۰
۹	فضائل سورۂ عادیات	۴۱
۱۰	فضائل سورۂ کافرون، نصر، توحید، فلق، ناس	۴۲
۱۱	فضائل آیۃ الکرسی	
۱۲	آغاز کتاب	
	مفاتیح الجنان	۴۶
	باب اوّل	۴۸
	تعقیباتِ نماز	
۱۳	پہلی فصل ـــــ تعقیباتِ مشترکہ	″
۱۴	دوسری فصل ـــــ مخصوص تعقیبات	۵۵
۱۵	تعقیبِ نمازِ ظہر	″
۱۶	تعقیب نمازِ عصر	۵۶
۱۷	تعقیب نمازِ مغرب	۵۷
۱۸	تعقیب نمازِ عشاء	۶۰
۱۹	تعقیب نمازِ صبح	۶۱
۲۰	تیسری فصل ـــــ ایامِ ہفتہ کی دعائیں	۶۷
۲۱	دعائے روز یکشنبہ (اتوار)	″
۲۲	دعائے روز دوشنبہ (سوموار)	۶۸
۲۳	دعائے روز سہ شنبہ (منگل)	۷۰
۲۴	دعائے روز چہارشنبہ (بدھ)	۷۱
۲۵	دعائے روز پنجشنبہ (جمعرات)	۷۲
۲۶	دعائے روز آدینہ (جمعہ)	۷۳
۲۷	دعائے روز شنبہ (ہفتہ)	۷۴
۲۸	چوتھی فصل ـــــ جمعرات و جمعہ کے فضائل و اعمال	۷۵
۲۹	شب جمعہ کے اعمال	۷۸
۳۰	اعمال روز جمعہ	۸۶

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۳۱	نماز حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۹۲
۳۲	نماز حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام	۹۳
۳۳	نماز حضرت فاطمہ صلوات اللہ علیہا	۹۶
۳۴	نماز دیگر حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا	۹۷
۳۵	نماز حضرت امام حسن علیہ السلام	۹۹
۳۶	نماز امام حسین، امام زین العابدین امام محمد باقر علیہم السلام	۱۰۰
۳۷	نماز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام	۱۰۱
۳۸	نماز حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام	۱۰۲
۳۹	نماز حضرت امام علی رضا، امام محمد تقی علیہما السلام	۱۰۳
۴۰	نماز حضرت امام نقی، حضرت امام حسن عسکری علیہما السلام	۱۰۴
۴۱	نماز حضرت صاحب الزمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ	۱۰۵
۴۲	نماز حضرت جعفر طیار علیہ السلام	۱۰۶
۴۳	پانچویں فصل ایام ہفتہ میں ائمہ علیہم السلام کی مخصوص زیارات	۱۲۰
۴۴	ہفتہ۔ زیارت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۱۲۱
۴۵	اتوار۔ زیارت حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام	۱۲۴
۴۶	زیارت حضرت فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا	۱۲۵
۴۷	زیارت دیگر حضرت فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا	۱۲۶
۴۸	پیر۔ زیارت امام حسنؑ، امام حسینؑ	۱۲۶
۴۹	زیارت امام حسینؑ	۱۲۷
۵۰	منگل۔ زیارت امام زین العابدینؑ امام محمد باقرؑ و امام جعفر صادق علیہم السلام	۱۲۸
۵۱	بدھ۔ زیارت امام موسیٰ کاظم، امام علی رضا امام محمد تقی، امام علی نقی علیہم السلام	۱۲۹
۵۲	جمعرات۔ زیارت امام حسن عسکریؑ	۱۳۰
۵۳	جمعہ۔ زیارت حضرت صاحب الزمانؑ	۱۳۱
۵۴	چھٹی فصل ـــــ دعاء صباح	۱۳۳
۵۵	دعائے کمیل بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ	۱۳۷
۵۶	دعائے عشرات	۱۴۷
۵۷	دعائے سمات	۱۵۳
۵۸	دعائے مشلول	۱۶۱
۵۹	دعائے یستشیر	۱۶۸
۶۰	دعائے مجیر	۱۷۲
۶۱	دعائے عدیلہ	۱۷۸
۶۲	دعائے جوشن کبیر	۱۸۴
۶۳	دعائے جوشن صغیر	۲۰۸
۶۴	دعائے سیفی صغیر یعنی دعاء قاموس	۲۲۰
۶۵	ساتویں فصل ـ دعائے اسم اعظم (آیات)	۲۲۲
۶۶	دعائے توسل	۲۲۳

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۶۷	دیگر دعائے توسّل	۲۲۷
۶۸	دعائے فرج	۲۲۹
۶۹	قید سے رہائی کی دُعا	۲۳۰
۷۰	بخار سے شفایابی کی دعا (دعائے نور صغیر)	۲۳۱
۷۱	حرزِ حضرت امام سجادؑ	۲۳۲
۷۲	برائے قبولیت (دُعا مقاتل بن سلمان)	۲۳۳
۷۳	دُعائے حضرت رسولؐ	۲۳۴
۷۴	دعائے زود قبول	۲۳۵
۷۵	دعائے امن از بلا وغیرہ	۲۳۶
۷۶	دُعا و فرج حضرت حجتؑ	۲۳۷
۷۷	دُعا و فرج حضرت حجتؑ	۲۳۸
۷۸	دُعا و فرج حضرت حجتؑ	۲۳۹
۷۹	استغاثہ بحضرت قائمؑ	۲۴۰
۸۰	آٹھویں فصل مناجات خمسہ عشر	۲۴۲
۸۱	پہلی مناجات تائبین	〃
۸۲	دوسری مناجات شاکین	۲۴۴
۸۳	تیسری مناجات خائفین	۲۴۵
۸۴	چوتھی مناجات راجین	۲۴۷
۸۵	پانچویں مناجات راغبین	۲۴۸
۸۶	چھٹی مناجات شاکرین	۲۵۰
۸۷	ساتویں مناجات مطیعین	۲۵۱
۸۸	آٹھویں مناجات مریدین	۲۵۲

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۸۹	نویں مناجات محبین	۲۵۳
۹۰	دسویں مناجات متوسلین	۲۵۵
۹۱	گیارہویں مناجات مفتقرین	۲۵۶
۹۲	بارہویں مناجات عارفین	۲۵۸
۹۳	تیرھویں مناجات ذاکرین	۲۵۹
۹۴	چودھویں مناجات معتصمین	۲۶۰
۹۵	پندرہویں مناجات زاہدین	۲۶۲
۹۶	مناجات منظومہ حضرت امیرالمومنین علیؑ	۲۶۳
۹۷	حضرت علیؑ کے تین کلمات مناجات	۲۶۶
۹۸	**باب دوم**	
	سال کے مہینوں کے اعمال	۲۶۶
	پہلی فصل	〃
	ماہِ رجب کی فضیلت اور اس کے اعمال	〃
۹۹	ماہ رجب کے مشترکہ اعمال	۲۶۸
۱۰۰	ماہ رجب میں دن رات کے مخصوص اعمال	۲۸۳
۱۰۱	پہلی رجب کی رات	〃
۱۰۲	پہلی رجب کا دن	۲۸۶
۱۰۳	تیرھویں رجب کی رات	۲۸۸
۱۰۴	تیرھویں رجب کا دن	۲۸۹
۱۰۵	پندرھویں رجب کی رات	〃
۱۰۶	پندرہ رجب کا دن	۲۹۰

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۰۷	پچیس رجب کا دن	۲۹۹
۱۰۸	ستائیس رجب کی رات	〃
۱۰۹	ستائیس رجب کا دن	۳۰۵
۱۱۰	رجب کا آخری دن	۳۰۹
۱۱۱	دوسری فصل۔ ماہ شعبان کی فضیلت اور اس کے اعمال	۳۱۰
۱۱۲	ماہ شعبان کے مخصوص اعمال	
	پہلی شعبان کی رات	۳۱۹
۱۱۳	پہلی شعبان کا دن	۳۲۰
۱۱۴	تیسری شعبان کا دن	۳۲۴
۱۱۵	تیرھویں شعبان کی رات	۳۲۷
۱۱۶	پندرھویں شعبان کی رات	۳۲۷
۱۱۷	پندرہ شعبان کا دن	۳۴۷
۱۱۸	ماہِ شعبان کے باقی اعمال	۳۳۸
۱۱۹	تیسری فصل۔ رمضان المبارک کے فضائل اور اعمال	۳۴۱
۱۲۰	پہلا مطلب۔ ماہ رمضان کے مشترک اعمال	۳۴۵
۱۲۱	ماہ رمضان میں سحری کے اعمال	۳۶۲
۱۲۲	ماہ رمضان میں دنوں کے اعمال	۳۹۷
۱۲۳	دوسرا مطلب۔ ماہ رمضان میں شب و روز کے مخصوص اعمال	۴۲۳
۱۲۴	پہلی رمضان کا دن	۴۳۳

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۲۵	چھٹی رمضان کا دن	۴۳۸
۱۲۶	تیرھویں رمضان کی رات	〃
۱۲۷	پندرھویں رمضان کی رات	۴۳۹
۱۲۸	پندرھویں رمضان کا دن	۴۴۰
۱۲۹	سترھویں رمضان کی رات	〃
۱۳۰	انیسویں رمضان کی رات	۴۴۱
۱۳۱	اکیسویں رمضان کی رات	۴۴۵
۱۳۲	اکیسویں رمضان کی رات کے باقی اعمال	۴۵۸
۱۳۳	اکیسویں رمضان کا دن	۴۶۰
۱۳۴	تئیسویں رمضان کی رات	۴۶۰
۱۳۵	ستائیسویں رمضان کا دن	۴۶۳
۱۳۶	ماہِ رمضان کی آخری رات	〃
۱۳۷	تیسویں رمضان کا دن	۴۶۶
۱۳۸	خاتمہ۔ ماہ رمضان میں راتوں کی نمازیں اور دنوں کی دعائیں	۴۶۷
۱۳۹	ماہِ رمضان کے دنوں کی دعائیں	۴۶۹
۱۴۰	یکم تا تیس رمضان کے دنوں کی دعائیں	〃
۱۴۱	چوتھی فصل۔ ماہِ شوال کے اعمال	۴۷۵
۱۴۲	پہلی شوال کا دن	۴۸۰
۱۴۳	پچیسویں شوال کا دن	۴۸۴
۱۴۴	پانچویں فصل۔ ماہِ ذیقعدہ کے اعمال	〃
۱۴۵	گیارھویں ذیقعدہ کا دن	۴۸۵

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۴۶	تیئسویں ذیقعد کا دن	۴۸۵
۱۴۷	چوبیسویں ذیقعد کی رات	۴۸۶
۱۴۸	چوبیسویں ذیقعد کا دن	"
۱۴۹	ذیقعد کا آخری دن	۴۹۰
۱۵۰	چھٹی فصل — ماہ ذی الحجہ کے اعمال	"
۱۵۱	ذی الحجہ کا پہلا دن	۴۹۴
۱۵۲	ساتویں ذی الحجہ کا دن	۴۹۵
۱۵۳	آٹھویں ذی الحجہ کا دن	۴۹۶
۱۵۴	نویں ذی الحجہ کی رات	"
۱۵۵	نویں ذی الحجہ کا دن	۵۰۶
۱۵۶	دسویں ذی الحجہ کی رات	۵۴۰
۱۵۷	دسویں ذی الحجہ کا دن	"
۱۵۸	پندرہویں ذی الحجہ کا دن	۵۴۱
۱۵۹	اٹھارہویں ذی الحجہ کی رات	"
۱۶۰	اٹھارہویں ذی الحجہ کا دن	"
۱۶۱	چوبیسویں ذی الحجہ کا دن	۵۵۳
۱۶۲	پچیسویں ذی الحجہ کا دن	۵۶۰
۱۶۳	ذی الحجہ کا آخری دن	۵۶۱
۱۶۴	ساتویں فصل۔ ماہ محرم کے اعمال	"
۱۶۵	پہلی محرم کی رات	۵۶۲
۱۶۶	پہلی محرم کا دن	"
۱۶۷	تیسری محرم کا دن	۵۶۴
۱۶۸	نویں محرم کا دن	۵۶۴
۱۶۹	دسویں محرم کی رات	"
۱۷۰	دسویں محرم کا دن	۵۶۵
۱۷۱	پچیسویں محرم کا دن	۵۷۴
۱۷۲	آٹھویں فصل۔ ماہ صفر کے اعمال	۵۷۵
۱۷۳	پہلی صفر کا دن	"
۱۷۴	تیسری صفر کا دن۔ ساتویں صفر کا دن	۵۷۶
۱۷۵	بیسویں صفر کا دن	"
۱۷۶	اٹھائیسویں صفر کا دن	۵۷۷
۱۷۷	ماہ صفر کا آخری دن	۵۷۸
۱۷۸	نویں فصل۔ ماہ ربیع الاوّل کے اعمال	۵۷۹
۱۷۹	پہلی ربیع الاوّل کی رات	"
۱۸۰	پہلی ربیع الاوّل کا دن	"
۱۸۱	آٹھویں ربیع الاوّل کا دن	"
۱۸۲	نویں ربیع الاوّل کا دن	۵۸۰
۱۸۳	بارہویں ربیع الاوّل کا دن	"
۱۸۴	چودھویں ربیع الاوّل کا دن	"
۱۸۵	سترھویں ربیع الاوّل کی رات	۵۸۱
۱۸۶	سترھویں ربیع الاوّل کا دن	"
۱۸۷	دسویں فصل۔ ربیع الثانی، جمادی الاوّل، جمادی الثانی کے اعمال	۵۸۲
۱۸۸	تیسری جمادی الثانی کا دن	۵۸۳

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱۸۹	بیسویں جمادی الثانی کا دن	۵۸۴
۱۹۰	گیارہویں فصل - ہر نئے قمری مہینے عید نوروز اور رومی مہینوں کے اعمال	۵۸۵
۱۹۱	اعمال عید نوروز	۵۸۶
۱۹۲	رومی مہینوں کے اعمال	۵۸۸
۱۹۳	تیسرا باب	
	باب زیارات	۵۹۲
۱۹۴	مقدمہ	"
۱۹۵	پہلی فصل - زیارات ائمہ علیہم السلام کے آداب	۵۹۹
۱۹۶	دوسری فصل - تمام حرم ہائے مبارکہ کے لیے اذنِ دخول	۶۰۷
۱۹۷	تیسری فصل - مدینہ میں حضرت رسولؐ فاطمہ زہراؑ اور ائمہ بقیع علیہم السلام کی زیارات	۶۱۱
۱۹۸	کیفیت زیارت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۶۱۳
۱۹۹	کیفیت زیارت حضرت فاطمہ الزہراؑ سلام اللہ علیہا	۶۱۷
۲۰۰	حضرت رسولؐ کی دور سے پڑھنے کی زیارت	۶۲۱
۲۰۱	زیارات ائمہ علیہم السلام جو بقیع میں دفن ہیں	۶۲۶

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۲۰۲	ذکر زیاراتِ مدینہ منقول از مصباح الزائر	۶۴۱
۲۰۳	زیارت ابراہیم بن حضرت رسولؐ	"
۲۰۴	زیارت جناب فاطمہ بنت اسد	۶۴۴
۲۰۵	زیارت حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کا حد میں	۶۴۶
۲۰۶	شہدائے اُحد رضوان اللہ علیہم کے قبور کی زیارت	۶۵۰
۲۰۷	مدینہ منورہ کی باعظمت مساجد کا تذکرہ مسجد قبا، مسجد فضیخ، مسجد فتح	۶۵۲
۲۰۸	زیارت وداع	۶۵۳
۲۰۹	چوتھی فصل - زیارت امیر المومنین علیہ السلام کی فضیلت و کیفیت	۶۵۵
۲۱۰	فضیلت و زیارت حضرت امیر المومنینؑ	"
۲۱۱	پہلی زیارت حضرت امیر المومنینؑ	۶۵۹
۲۱۲	دوسری زیارت	۶۸۰
۲۱۳	تیسری زیارت	۶۸۳
۲۱۴	چوتھی زیارت	۶۸۶
۲۱۵	پانچویں زیارت	۶۸۷
۲۱۶	چھٹی زیارت	۶۸۸
۲۱۷	ساتویں زیارت	۶۹۵
۲۱۸	ذکر وداع امیر المومنین علیہ السلام	۷۰۳
۲۱۹	دوسرا مقصد	۷۰۵

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۲۲۰	دوسری مخصوص زیارت	۷۲۷
۲۲۱	تیسری مخصوص زیارت	۷۳۷
۲۲۲	پہلی زیارت رجبیہ	〃
۲۲۳	دوسری زیارت ، تیسری زیارت	۷۳۸
۲۲۴	پانچویں فصل۔ شہر کوفہ اور مسجد کوفہ کی فضیلت اور حضرت مسلمؑ بن عقیل اور ہانی بن عروہؓ کی زیارتیں	۷۴۹
۲۲۵	مسجد کوفہ کی فضیلت	〃
۲۲۶	اعمال مسجد کوفہ	۷۵۰
۲۲۷	اعمال دکۃ القضاء و بیت الطشت	۷۵۵
۲۲۸	بیت الطشت کے اعمال	۷۵۷
۲۲۹	وسط مسجد کے اعمال	〃
۲۳۰	ساتویں ستون کے اعمال	۷۵۸
۲۳۱	پانچویں ستون کے اعمال	۷۶۴
۲۳۲	تیسرے ستون کے اعمال	۷۶۶
۲۳۳	باب فرج یعنی مقام نوحؑ کے اعمال	۷۷۰
۲۳۴	اس مقام کی ایک اور نماز	〃
۲۳۵	مقام نوحؑ پر نماز حاجت	۷۷۲
۲۳۶	محراب امیر المومنینؑ کے اعمال	۷۷۴
۲۳۷	مناجات حضرت امیر المومنین علیہ السلام	۷۷۵
۲۳۸	دکۃ امام جعفر صادقؑ کے اعمال	۷۷۹
۲۳۹	مسجد کوفہ کی نماز حاجت	۷۸۰
۲۴۰	زیارت حضرت مسلمؑ بن عقیلؑ	۷۸۰
۲۴۱	زیارت حضرت ہانی بن عروہؓ	۷۸۴
۲۴۲	چھٹی فصل۔ فضیلت و اعمال مسجد سہلہ، مسجد زید اور مسجد صعصعہ	۷۸۵
۲۴۳	مسجد سہلہ کے اعمال	۷۸۶
۲۴۴	مسجد زید میں نماز و دعا	۷۹۴
۲۴۵	ساتویں فصل۔ ابو عبداللہ امام حسینؑ کی زیارت کی فضیلت اس کے آداب اور اس کی کیفیت	۷۹۶
۲۴۶	پہلا مقصد۔ امام حسینؑ کی زیارت کی فضیلت	〃
۲۴۷	دوسرا مقصد۔ زیارت امام حسینؑ کے آداب	۷۹۹
۲۴۸	حرم امام حسینؑ کے اعمال	۸۰۸
۲۴۹	تیسرا مقصد کیفیت زیارت امام حسینؑ و حضرت عباسؑ	۸۱۷
۲۵۰	پہلا مطلب۔ امام حسینؑ کی زیارت مطلقہ	〃
۲۵۱	پہلی زیارت	〃
۲۵۲	دوسری زیارت	۸۲۲
۲۵۳	تیسری زیارت	۸۲۳
۲۵۴	چوتھی زیارت	۸۲۵
۲۵۵	پانچویں زیارت	〃
۲۵۶	چھٹی زیارت	۸۲۶
۲۵۷	ساتویں زیارت	۸۲۷

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۲۵۸	زیارت وارث میں زائد جملے	۸۳۵
۲۵۹	کتب اخبار و حدیث میں تصرف	۸۳۷
۲۶۰	دوسرا مطلب۔ زیارت حضرت عباسؑ بن امیر المومنین علیہ السلام	۸۴۰
۲۶۱	تیسرا مطلب۔ حضرت ابی عبداللہ الحسینؑ کی مخصوص زیارت	۸۴۸
۲۶۲	پہلی زیارت	〃
۲۶۳	دوسری زیارت برائے پندرہ رجب	۸۵۳
۲۶۴	تیسری زیارت۔ برائے پندرہ شعبان	۸۵۶
۲۶۵	چوتھی زیارت۔ شب ہائے قدر میں امام حسینؑ کی زیارت	۸۵۸
۲۶۶	پانچویں زیارت۔ عید الفطر و عید الاضحیٰ میں امام حسینؑ کی زیارت	۸۶۱
۲۶۷	چھٹی زیارت۔ عرفہ کے دن امام حسینؑ کی زیارت	۸۷۰
۲۶۸	کیفیت زیارت	۸۷۱
۲۶۹	ساتویں زیارت۔ عاشورا کے دن زیارت امام حسینؑ	۸۷۹
۲۷۰	زیارت عاشورا کے بعد کی دعا	۸۸۷
۲۷۱	زیارت عاشورا کے فوائد	۸۹۳
۲۷۲	دوسری زیارت عاشورا	۸۹۶
۲۷۳	آٹھویں زیارت۔ زیارت اربعین	۹۰۲
۲۷۴	پہلی زیارت	۹۰۳
۲۷۵	دوسری زیارت	۹۰۶
۲۷۶	امام حسینؑ کی زیارت کے خاص اوقات	۹۰۷
۲۷۷	پہلی روایت۔ دوسری روایت	۹۰۸
۲۷۸	اضافی بیان۔ قبر حسینؑ کی خاک کے فوائد	۹۰۹
۲۷۹	پہلی روایت۔ دوسری روایت۔ تیسری روایت	۹۱۰
۲۸۰	چوتھی روایت	۹۱۱
۲۸۱	پانچویں روایت	۹۱۲
۲۸۲	چھٹی روایت۔	۹۱۴
۲۸۳	ساتویں روایت۔	〃
۲۸۴	آٹھویں فصل فضیلت و کیفیت زیارت کاظمین	۹۱۸
۲۸۵	پہلا مطلب۔ زیارت کاظمین کے فضائل	〃
۲۸۶	زیارت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام	۹۱۹
۲۸۷	امام موسیٰ کاظمؑ کی ایک اور زیارت	۹۲۴
۲۸۸	امام محمد تقی علیہ السلام کی مخصوص زیارت	۹۲۸
۲۸۹	امام محمد تقی علیہ السلام کی دوسری زیارت	۹۲۹
۲۹۰	امام محمد تقی علیہ السلام کی ایک اور مخصوص زیارت	۹۳۲
۲۹۱	کاظمین کی مشترک زیارت	۹۳۳
۲۹۲	پہلی زیارت۔ دوسری زیارت	۹۳۴
۲۹۳	حاجی علی بغدادی کا واقعہ	۹۳۷
۲۹۴	دوسرا مطلب۔ مسجد براثا میں جانا اور وہاں نماز پڑھنا۔	۹۴۳

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۲۹۵	تیسرا مطلب۔ نواب اربعہ کی زیارت	۹۴۶
۲۹۶	نواب اربعہ کی زیارت کا طریقہ	"
۲۹۷	چوتھا مطلب۔ حضرت سلمان فارسیؓ کی زیارت	۹۴۸
۲۹۸	کیفیت زیارت سلمان فارسیؓ	۹۴۹
۲۹۹	نویں فصل۔ زیارت امام علی رضا علیہ السلام	۹۵۵
۳۰۰	کیفیت زیارت امام علی رضا علیہ السلام	۹۵۸
۳۰۱	امام علی رضا علیہ السلام کی ایک اور زیارت	۹۷۱
۳۰۲	زیارت دیگر	"
۳۰۳	دسویں فصل۔ زیارات سامرہ	۹۸۰
۳۰۴	پہلا مقام۔ امام علی نقیؑ و امام حسن عسکریؑ کی زیارت	"
۳۰۵	زیارت امام علی نقی علیہ السلام	۹۸۴
۳۰۶	زیارت امام حسن عسکری علیہ السلام	۹۹۰
۳۰۷	زیارت والدۂ امام مہدیؑ	۹۹۷
۳۰۸	زیارت جناب حکیمہ خاتون	۱۰۰۰
۳۰۹	فضائل سید حسینؑ بن امام علی نقی علیہ السلام	۱۰۰۴
۳۱۰	فضائل سید محمدؑ بن امام علی نقی علیہ السلام	"
۳۱۱	دوسرا مقام۔ سرداب کے آداب اور حضرت حجۃ القائم کی زیارت	۱۰۰۶
۳۱۲	کیفیت زیارت سرداب	۱۰۰۷
۳۱۳	زیارت امام آخر الزمانؑ	۱۰۰۸
۳۱۴	زیارت دیگر امام آخر الزمانؑ	۱۰۱۳
۳۱۵	زیارت دیگر امام آخر الزمانؑ	۱۰۲۱
۳۱۶	صلوات برائے امام آخر الزمانؑ	۱۰۲۴
۳۱۷	دعائے ندبہ	۱۰۲۷
۳۱۸	زیارت امام آخر الزمانؑ	۱۰۴۰
۳۱۹	دعا عہد	۱۰۴۱
۳۲۰	پہلا مقام	۱۰۵۰
۳۲۱	پہلی زیارت جامعہ (صغیرہ)	"
۳۲۲	دوسری زیارت جامعہ (کبیرہ)	۱۰۵۲
۳۲۳	سید رشتی کا واقعہ	۱۰۶۵
۳۲۴	تیسری زیارت جامعہ	۱۰۶۷
۳۲۵	چوتھی زیارت جامعہ	۱۰۷۰
۳۲۶	پانچویں زیارت جامعہ	۱۰۷۱
۳۲۷	دوسرا مقام۔ دعا بعد زیارت	"
۳۲۸	تیسرا مقام۔ چہاردہ معصومینؑ پر صلوات	۱۰۷۴
۳۲۹	حضرت رسول اللہ پر صلوات	۱۰۷۵
۳۳۰	امیر المومنین علیہ السلام پر صلوات	۱۰۷۶
۳۳۱	سردار خواتین فاطمۃ الزہراؑ پر صلوات	۱۰۷۷
۳۳۲	امام حسنؑ و امام حسینؑ پر صلوات	"
۳۳۳	امام زین العابدینؑ پر صلوات	۱۰۸۰
۳۳۴	امام محمد باقر علیہ السلام پر صلوات	"
۳۳۵	امام جعفر صادق علیہ السلام پر صلوات	۱۰۸۱
۳۳۶	امام موسیٰ کاظم علیہ السلام پر صلوات	"

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۳۴۷	امام علی رضا علیہ السلام پر صلوات	۱۰۸۲
۳۴۸	امام محمد تقی علیہ السلام پر صلوات	〃
۳۴۹	امام علی نقی علیہ السلام پر صلوات	۱۰۸۳
۳۵۰	امام حسن عسکری علیہ السلام پر صلوات	۱۰۸۴
۳۵۱	امام العصر مہدی ہادی علیہ السلام پر صلوات	〃
۳۵۲	خاتمہ۔ پہلا مطلب	۱۰۸۶
۳۵۳	زیارت انبیاء علیہم السلام	〃
۳۵۴	کیفیت زیارت	۱۰۸۷
۳۵۵	دوسرا مطلب۔ زیارت امام زادگان و شہزادگان	〃
۳۵۶	فضیلت زیارت معصومۂ قم	۱۰۸۸
۳۵۷	زیارت معصومۂ قم	۱۰۸۹
۳۵۸	فضیلت زیارت شاہ عبد العظیم	۱۰۹۲
۳۵۹	زیارت شاہ عبد العظیم	۱۰۹۴
۳۶۰	زیارت امام زادہ حمزہؑ	۱۰۹۶
۳۶۱	تیسرا مطلب۔ زیارت قبور مومنین	۱۰۹۷
۳۶۲	مُردوں کے لیے ہدیہ بھیجنا	۱۱۰۱
۳۶۳	مُردوں سے عبرت پکڑنا	۱۱۰۲
۳۶۴	ملحقات مفاتیح الجنان	۱۱۰۵

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۳۶۵	پہلا مطلب	۱۱۰۵
۳۶۶	دعاء وداع رمضان المبارک	۱۱۰۶
۳۶۷	عید الفطر کا پہلا خطبہ	۱۱۰۹
۳۶۸	عید الفطر کا دوسرا خطبہ	۱۱۱۳
۳۶۹	زیارت جامعہ ائمہ معصومینؑ	۱۱۱۵
۳۷۰	زیارت ائمہؑ کے بعد دُعا	۱۱۲۸
۳۷۱	زیارت وداع ائمہ طاہرینؑ	۱۱۳۵
۳۷۲	رقعہ حاجت	۱۱۳۷
۳۷۳	غیبت امام العصر میں دُعا	۱۱۳۸
۳۷۴	آداب زیارت نیابت	۱۱۴۵
۳۷۵	ملحقات دوم مفاتیح الجنان	۱۱۵۰
۳۷۶	نماز امام حسینؑ کے بعد کی دُعاء	〃
۳۷۷	نماز زیارت امام محمد تقیؑ کے بعد کی دُعا	۱۱۵۴
۳۷۸	امام محمد تقی علیہ السلام کی ایک اور زیارت	۱۱۵۶
۳۷۹	زیارت برائے امام زادگان	۱۱۵۷
۳۸۰	دوسری زیارت برائے امام زادگان	۱۱۵۸
۳۸۱	روز عرفہ کی تسبیحات	۱۱۵۹
۳۸۲	دعاء مکارم الاخلاق	۱۱۶۲

Presented by www.ziaraat.com

فہرست باقیات الصالحات

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	مقدمہ	۱۱۷۱
۲	پہلا باب	۱۱۷۳
۳	شب و روز کے اعمال (پہلی فصل)	۰
۴	مشترکہ تعقیبات تسبیح فاطمہ زہراؑ	۱۱۸۵
۵	آیت شہادت	۱۱۹۲
۶	آیت ملک	۰
	تعقیباتِ مختصہ	۱۲۰۲
۷	ہر نماز کی مخصوص تعقیبات	۱۲۰۲
۸	سجدۂ شکر	۱۲۰۹
۹	سجدۂ شکر کی کیفیت	۱۲۱۱
	دوسری فصل	
۱۰	طلوع و غروب آفتاب کے درمیان کے اعمال	۱۲۱۸
۱۱	نمازِ ظہر و عصر کے آداب	۱۲۲۰
	تیسری فصل	
۱۲	غروب آفتاب سے سونے کے وقت تک کے اعمال	۱۲۲۱
	چوتھی فصل	
۱۳	نیند سے بیداری اور نماز تہجد	۱۲۲۹
۱۴	نماز تہجد کی کیفیت	۱۲۳۲
	پانچویں فصل	
۱۵	صبح و شام کے اذکار اور دعائیں	۱۲۳۹
	چھٹی فصل	
۱۶	دن میں بعض ساعتوں میں پڑھی جانے والی دعائیں	۱۲۵۲
۱۷	پہلی ساعت	۱۲۵۲
۱۸	دوسری ساعت	۱۲۵۳
۱۹	تیسری ساعت	۱۲۵۴
۲۰	چوتھی ساعت	۱۲۵۵
۲۱	پانچویں ساعت	۱۲۵۶
۲۲	چھٹی ساعت	۱۲۵۶
۲۳	ساتویں ساعت	۱۲۵۷
۲۴	آٹھویں ساعت	۱۲۵۸
۲۵	نویں ساعت	۱۲۵۹
۲۶	دسویں ساعت	۱۲۶۰
۲۷	گیارہویں ساعت	۱۲۶۰
۲۸	بارہویں ساعت	۱۲۶۱
	دوسرا باب	

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۹	مستحبی نمازیں جو مفاتیح الجنان میں مذکور نہیں	۱۲۶۳
۳۰	نماز اعرابی	۱۲۶۳
۳۱	نماز ہدیہ	۱۲۶۵
۳۲	نماز وحشت	۱۲۶۶
۳۳	ایک اور طریقہ	۱۲۶۶
۳۴	والدین کے لیے فرزند کی نماز	۱۲۶۸
۳۵	نماز گرسنہ	۱۲۶۹
۳۶	نماز حدیث نفس	۱۲۷۹
۳۷	نماز استخارہ ذات الرقاع	۱۲۸۱
۳۸	نماز ادائے قرض و کفایت از ظلم سلطان	۱۲۸۲
۳۹	نماز حاجت	۱۲۸۳
۴۰	نماز حل مہمات	۱۲۸۵
۴۱	نماز رفع حسرت	۱۲۸۶
۴۲	نماز اضافۂ رزق	۱۲۸۶
۴۳	نماز دیگر اضافۂ رزق	۱۲۸۷
۴۴	نماز حاجت	۱۲۸۷
۴۵	ایک اور نماز	۱۲۸۸
۴۶	دیگر نماز حاجت	۱۲۹۰
۴۷	دیگر نماز حاجت	۱۲۹۱
۴۸	دیگر نماز حاجت	۱۲۹۲
۴۹	دیگر نماز حاجت	۱۲۹۳
۵۰	نماز استغاثہ	۱۲۹۷
۵۱	نماز استغاثہ حضرت بتولؑ	۱۲۹۸
۵۲	نماز حضرت حجتؑ	۱۲۹۹
۵۲	دیگر نماز حضرت حجتؑ	۱۳۰۰
۵۳	نماز خوف از ظالم	۱۳۰۲
۵۴	نماز برائے تیزی ذہن و قوت حافظہ	۱۳۰۳
۵۵	نماز برائے بخشش گناہاں	۱۳۰۴
۵۶	نماز عفو	۱۳۰۵
۵۷	ایام ہفتہ کی نمازیں	۱۳۰۵
۵۸	ہفتہ کے دن کی نماز	۱۳۰۵
۵۹	اتوار کے دن کی نماز	۱۳۰۶
۶۰	پیر کے دن کی نماز	۱۳۰۶
۶۱	منگل کے دن کی نماز	۱۳۰۶
۶۲	بدھ کے دن کی نماز	۱۳۰۶
۶۳	جمعرات کے دن کی نماز	۱۳۰۶
۶۴	جمعہ کے دن کی نماز	۱۳۰۷
	تیسرا باب	
۶۵	اعضاء کے دردوں، بیماریوں اور بخار دور کرنے کی دعائیں اور تعویذات	۱۳۰۷
۶۶	دعائے عافیت	۱۳۰۹
۶۷	دفع مرض کی ایک اور دعا	۱۳۱۰
۶۸	ایک اور دعا	۱۳۱۱

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۶۹	سر درد اور کان درد کا تعویذ	۱۳۱۶
۷۰	سَر درد کا تعویذ	۱۳۱۷
۷۱	درد شقیقہ کا تعویذ	۱۳۱۸
۷۲	بہرے پن کا تعویذ	۱۳۱۹
۷۳	منہ کے درد کا تعویذ	۱۳۱۹
۷۴	دانتوں کے درد کا تعویذ	۱۳۲۰
۷۵	ایک اور تعویذ	۱۳۲۰
۷۶	دانتوں کے درد کا ایک مجرب تعویذ	۱۳۳۰
۷۷	ایک اور تعویذ	۱۳۲۲
۷۸	درد سینہ کا تعویذ	۱۳۲۲
۷۹	پیٹ درد کا تعویذ	۱۳۲۳
۸۰	درد قولنج کا تعویذ	۱۳۲۴
۸۱	پیٹ درد اور قولنج کا تعویذ	۱۳۲۴
۸۲	دھدر کا تعویذ	۱۳۲۵
۸۳	بدن کے ورم و سوجن کا تعویذ	۱۳۲۵
۸۴	وضع حمل میں آسانی کا تعویذ	۱۳۲۵
۸۵	جماع نہ کر سکنے والے کا تعویذ	۱۳۲۷
۸۶	بخار کا تعویذ	۱۳۲۸
۸۷	پیچش دور کرنے کی دعا	۱۳۳۳
۸۸	پیٹ کی ہوا کے لیے دُعا	۱۳۳۴
۸۹	برص کے لیے دُعا	۱۳۳۴
۹۰	بادی، خونی خارش اور پھوڑوں کا تعویذ	۱۳۳۵
۹۱	شرمگاہ کے درد کی دعا	۱۳۳۶
۹۲	پاؤں کے درد کا تعویذ	۱۳۳۷
۹۳	گھٹنے کا درد	۱۳۳۷
۹۴	پنڈلی کا درد	۱۳۳۷
۹۵	آنکھ کا درد	۱۳۳۸
۹۶	نکسیر کا پھوٹنا	۱۳۴۰
۹۷	جادو کے توڑ کا تعویذ	۱۳۴۰
۹۸	مرگی کا تعویذ	۱۳۴۱
۹۹	جنات کی سنگباری کا تعویذ	۱۳۴۲
۱۰۰	جنات کے شر سے بچاؤ	۱۳۴۲
۱۰۱	نظرِ بد کا تعویذ	۱۳۴۳
۱۰۲	نظرِ بد کا ایک اور تعویذ	۱۳۴۳
۱۰۳	نظرِ بد کا ایک اور تعویذ	۱۳۴۴
۱۰۴	جانوروں کا نظرِ بد سے بچاؤ	۱۳۴۴
۱۰۵	شیطانی وسوسہ دور کرنے کا تعویذ	۱۳۴۵
۱۰۶	چور سے بچنے کا تعویذ	۱۳۴۵
۱۰۷	بچھو سے بچنے کا تعویذ	۱۳۴۶
۱۰۸	سانپ بچھو سے بچنے کا ایک اور تعویذ	۱۳۴۶
۱۰۹	بچھو سے بچنے کا تعویذ	۱۳۴۷
	چوتھا باب	
۱۱۰	وہ دعائیں جو کتاب الکافی سے منتخب کی گئی ہیں	۱۳۴۸

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
	پہلی فصل	
۱۱۱	پہلی دعا	۱۳۴۸
۱۱۲	دوسری دعا	۱۳۴۹
۱۱۳	تیسری دعا	۱۳۴۹
۱۱۴	چوتھی دعا	۱۳۵۰
۱۱۵	پانچویں دُعا	۱۳۵۲
۱۱۶	چھٹی دعا	۱۳۵۴
۱۱۷	ساتویں دعا	۱۳۵۵
۱۱۸	آٹھویں دعا	۱۳۵۸
۱۱۹	نویں دُعا	۱۳۵۸
۱۲۰	دسویں دُعا	۱۳۵۹
	دوسری فصل	
۱۲۱	سونے اور جاگنے کے وقت کی بعض دعائیں	۱۳۵۹
۱۲۲	پہلی دعا	۱۳۵۹
۱۲۳	دوسری دعا	۱۳۶۰
۱۲۴	تیسری دعا	۱۳۶۰
۱۲۵	چوتھی دعا	۱۳۶۱
۱۲۶	پانچویں دعا	۱۳۶۱
۱۲۷	چھٹی دعا	۱۳۶۲
۱۲۸	ساتویں دعا	۱۳۶۲
	تیسری فصل	
۱۲۹	گھر سے نکلتے وقت پڑھنے کی چند دعائیں	۱۳۶۳

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۳۰	پہلی دعا	۱۳۶۳
۱۳۱	دوسری دعا	۱۳۶۴
۱۳۲	تیسری دعا	۱۳۶۴
۱۳۳	چوتھی دعا	۱۳۶۴
۱۳۴	پانچویں دعا	۱۳۶۵
۱۳۵	چھٹی دعا	۱۳۶۵
۱۳۶	ساتویں دعا	۱۳۶۶
۱۳۷	آٹھویں دعا	۱۳۶۶
	چوتھی فصل	
۱۳۸	بعض دعائیں جو نماز سے پہلے اور اس کے بعد پڑھی جاتی ہیں	۱۳۶۷
۱۳۹	پہلی دعا	۱۳۶۷
۱۴۰	دوسری دعا	۱۳۶۸
۱۴۱	تیسری دعا	۱۳۶۹
۱۴۲	چوتھی دُعا	۱۳۷۰
۱۴۳	پانچویں دعا	۱۳۷۲
	پانچویں فصل	
۱۴۴	وسعت رزق کے لیے بعض دعائیں	۱۳۷۳
۱۴۵	پہلی دعا	۱۳۷۲
۱۴۶	دوسری دعا	۱۳۷۴
۱۴۷	تیسری دعا	۱۳۷۴
۱۴۸	چوتھی دعا	۱۳۷۵

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۴۹	پانچویں دعا	۱۳۷۵
	چھٹی فصل	
۱۵۰	ادائے قرض کے لیے دعائیں	۱۳۷۶
۱۵۱	پہلی دعا	۱۳۷۸
۱۵۲	دوسری دعا	۱۳۷۸
	ساتویں فصل	
۱۵۳	غم و اندیشہ اور خوف دور کرنے کی بعض دعائیں	۱۳۸۰
۱۵۴	پہلی دعا	۱۳۸۰
۱۵۵	دوسری دعا	۱۳۸۰
۱۵۶	تیسری دعا	۱۳۸۱
۱۵۷	چوتھی دعا	۱۳۸۲
۱۵۸	پانچویں دعا	۱۳۸۳
۱۵۹	چھٹی دعا	۱۳۸۵
۱۶۰	ساتویں دعا	۱۳۸۶
۱۶۱	آٹھویں دعا	۱۳۸۶
۱۶۲	نویں دعا	۱۳۸۷
۱۶۳	دسویں دعا	۱۳۸۷
۱۶۴	گیارہویں دعا	۱۳۸۸
۱۶۵	بارہویں دعا	۱۳۸۸
	آٹھویں فصل	
۱۶۶	بیماریوں کے لیے چند دعائیں	۱۳۹۰

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۶۷	پہلی دعا	۱۳۹۰
۱۶۸	دوسری دعا	۱۳۹۰
۱۶۹	تیسری دعا	۱۳۹۱
۱۷۰	چوتھی دعا	۱۳۹۱
۱۷۱	پانچویں دعا	۱۳۹۲
	نویں فصل	
۱۷۲	چند حرزوں اور تعویذوں کا ذکر	۱۳۹۳
	دسویں فصل	
۱۷۳	دنیا و آخرت کی حاجات کے لیے چند مختصر دعائیں	۱۳۹۶
۱۷۴	پہلی دعا	۱۳۹۶
۱۷۵	دوسری دعا	۱۳۹۷
۱۷۶	تیسری دعا	۱۳۹۷
۱۷۷	چوتھی دعا	۱۳۹۸
۱۷۸	پانچویں دعا	۱۴۰۰
۱۷۹	چھٹی دعا	۱۴۰۰
۱۸۰	ساتویں دعا	۱۴۰۰
۱۸۱	آٹھویں دعا	۱۴۰۱
۱۸۲	نویں دعا	۱۴۰۱
۱۸۳	دسویں دعا	۱۴۰۱
۱۸۴	گیارہویں دعا	۱۴۰۲
۱۸۵	بارہویں دعا	۱۴۰۲

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۸۶	تیرھویں دعا	۱۴۰۲
۱۸۷	چودھویں دعا	۱۴۰۵
۱۸۸	پندرھویں دعا	۱۴۰۷
۱۸۹	سولھویں دعا	۱۴۱۰
۱۹۰	سترھویں دعا	۱۴۱۱
۱۹۱	اٹھارھویں دعا	۱۴۱۲
۱۹۲	انیسویں دعا	۱۴۱۳
۱۹۳	بیسویں دعا	۱۴۱۳
۱۹۴	اکیسویں دعا	۱۴۱۷
۱۹۵	بائیسویں دعا	۱۴۱۷
۱۹۶	تیئیسویں دعا	۱۴۲۱
۱۹۷	چوبیسویں دعا	۱۴۲۱
۱۹۸	پچیسویں دعا	۱۴۲۲
۱۹۹	چھبیسویں دعا	۱۴۲۳
۲۰۰	ستائیسویں دعا	۱۴۲۴
۲۰۱	اٹھائیسویں دعا	۱۴۳۱
۲۰۲	انتیسویں دعا	۱۴۳۴
۲۰۳	تیسویں دعا	۱۴۳۷
	پانچواں باب	
۲۰۴	بعض حرز اور مختصر دعائیں	۱۴۳۸
۲۰۵	حرز حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام	۱۴۳۸
۲۰۶	حرز امام زین العابدینؑ	۱۴۳۹

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۰۷	حرز امام جعفر صادقؑ	۱۴۴۰
۲۰۸	حرز امام موسیٰ کاظمؑ	۱۴۴۱
۲۰۹	رقعۃ الحبیب	۱۴۴۳
۲۱۰	حرز امام محمد تقی جواد علیہ السلام	۱۴۴۵
۲۱۱	حرز امام علی نقی علیہ السلام	۱۴۴۵
۲۱۲	حرز امام حسن عسکری علیہ السلام	۱۴۴۵
۲۱۳	حرز امام العصر علیہ السلام	۱۴۴۶
۲۱۴	قنوت امام حسین علیہ السلام	۱۴۴۶
۲۱۵	دعائے مجرب	۱۴۴۸
۲۱۶	حضرت رسولؐ کی ایک اور دعا	۱۴۴۹
۲۱۷	امام محمد باقر علیہ السلام کی دعا	۱۴۵۰
۲۱۸	حاجات طلب کرنے کی مناجاتیں	۱۴۵۰
۲۱۹	مناجات استخارہ	۱۴۵۱
۲۲۰	مناجات سفر	۱۴۵۴
۲۲۱	مناجاتِ رزق	۱۴۵۶
۲۲۲	مناجاتِ استعاذہ	۱۴۵۸
۲۲۳	مناجاتِ طلب توبہ	۱۴۵۹
۲۲۴	مناجات طلب حج	۱۴۶۱
۲۲۵	مناجات کشف ظلم	۱۴۶۳
۲۲۶	مناجاتِ شکرِ خدا	۱۴۶۴
۲۲۷	مناجات طلب حوائج	۱۴۶۵
۲۲۸	جواب امام جعفر صادق علیہ السلام	۱۴۶۷

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۲۹	حجاب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام	۱۴۶۸
۲۳۰	حجاب امام محمد تقی علیہ السلام	۱۴۶۹
	چھٹا باب	
۲۳۱	بعض سورتوں اور آیتوں کے خواص اور دیگر دعائیں اور اعمال	۱۴۷۳
۲۳۲	پہلا امر	۱۴۷۳
۲۳۳	دوسرا امر	۱۴۷۳
۲۳۴	تیسرا امر	۱۴۷۴
۲۳۵	چوتھا امر	۱۴۷۴
۲۳۶	پانچواں امر	۱۴۷۴
۲۳۷	چھٹا امر	۱۴۷۵
۲۳۸	ساتواں امر	۱۴۷۵
۲۳۹	آٹھواں امر	۱۴۷۵
۲۴۰	نواں امر	۱۴۷۵
۲۴۱	دسواں امر	۱۴۷۶
۲۴۲	گیارہواں امر	۱۴۷۶
۲۴۳	بارہواں امر	۱۴۷۸
۲۴۴	تیرھواں امر	۱۴۷۸
۲۴۵	چودہواں امر	۱۴۷۸
۲۴۶	پندرھواں امر	۱۴۷۹
۲۴۷	سولہواں امر	۱۴۷۹
۲۴۸	سترھواں امر	۱۴۸۰
۲۴۹	اٹھارہواں امر	۱۴۸۱
۲۵۰	انیسواں امر	۱۴۸۲
۲۵۱	بیسواں امر	۱۴۸۲
۲۵۲	اکیسواں امر	۱۴۸۳
۲۵۳	بائیسواں امر	۱۴۸۳
۲۵۴	تیئیسواں امر	۱۴۸۴
۲۵۵	چوبیسواں امر	۱۴۸۴
۲۵۶	پچیسواں امر	۱۴۸۴
۲۵۷	چھبیسواں امر	۱۴۸۸
۲۵۸	ستائیسواں امر	۱۴۸۹
۲۵۷	اٹھائیسواں امر	۱۴۹۲
۲۵۸	انتیسواں امر	۱۴۹۴
۲۵۹	تیسواں امر	۱۴۹۵
۲۶۰	اکتیسواں امر	۱۴۹۶
۲۶۱	بتیسواں امر	۱۴۹۷
۲۶۲	تینتیسواں امر	۱۴۹۷
۲۶۳	چونتیسواں امر	۱۴۹۸
۲۶۴	پینتیسواں امر	۱۴۹۸
۲۶۵	چھتیسواں امر	۱۴۹۸
۲۶۶	سینتیسواں امر	۱۴۹۹
۲۶۷	اڑتیسواں امر	۱۵۰۰
۲۶۸	انتالیسواں امر	۱۵۰۱

Presented by www.ziaraat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۶۹	چالیسواں امر	۱۵۰۳
	خاتمہ	
۲۷۰	موت کے آداب اور اس سے متعلق	
	چند دعائیں	۱۵۰۴
۲۷۱	خاتمہ کتاب	۱۵۲۶
۲۷۲	ملحقات باقیات الصالحات	۱۵۲۷
۲۷۳	دعائے فرج	۱۵۳۱
۲۷۴	ملحقات دوم باقیات الصالحات	۱۵۴۱
۲۷۵	دعائے حضرت سجادؑ	۱۵۴۱
۲۷۶	امام زین العابدینؑ کی دعا جو توبہ اور اس کے طلب کے بارے میں ہے	۱۵۴۱
۲۷۷	سورۂ عنکبوت	۱۵۴۹
۲۷۸	سورۂ روم	۱۵۵۹
۲۷۹	سورۂ دخان	۱۵۶۷
۲۸۰	حدیثِ شریف کساء	۱۵۷۱

Presented by www.ziaraat.com

فضائل سورۂ یٰسٓ

مفتاح النجاح سے فضائل سورۂ یٰس نقل کیے گئے ہیں کہ جو شخص خدا کی خوشنودی کے لیے سورۂ یٰسٓ پڑھے تو خدائے تعالیٰ اسے بارہ ختم قرآن کا ثواب عطا فرمائے گا۔ جب یہ سورت کسی مریض کے پاس پڑھی جائے تو اس کے ہر حرف کے بدلے دس فرشتے اس کے سامنے صف بستہ ایستادہ ہو کر اس کے لیے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ اس کے قبض روح کے وقت حاضر رہتے ہیں اس کے جنازے کے ساتھ چلتے ہیں، اس پر نماز پڑھتے اور اس کے دفن میں شریک رہتے ہیں۔ اگر کوئی مریض وقت نزع خود یا کوئی دوسرا شخص اس کے پاس سورۂ یٰس پڑھے تو رضوان جنت کاسۂ آب لا کر اسے دیتا ہے جسے وہ سیر ہو کر پیتا ہے۔ وہ اپنی قبر سے سیراب ہی اٹھے گا اور نبیوں کے کسی حوض کا محتاج نہ ہوگا۔ حتیٰ کہ وہ حالت سیرابی میں داخل جنت ہوگا۔ منقول ہے کہ سورۂ یٰسٓ اپنے پڑھنے والے کو دنیا و آخرت کی بھلائی عنایت کرے گی، قیامت کی ہولناکی اور دنیا کی بلاؤں سے اس کو بچائے گی، نیز ہر شر کو اس سے دور کرے گی اور اس کی ہر حاجت کو بر لائے گی۔ سورۂ یاسین کے پڑھنے والے کے لیے بیس حج کا ثواب ہے اور اسے سننے والے کے لیے ہزار نور، ہزار رحمتیں اور ہزار برکتیں ہوں گی اور یہ سورۃ اس کو ہر مصیبت سے نجات دلائے گی۔ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص قبرستان میں سورۂ یٰس کی تلاوت کرے تو خدا وہاں مدفون لوگوں کے عذاب میں کمی کرے گا اور اس کو ان مردگان کی تعداد کے برابر نیکیاں عطا فرمائے گا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص دن کے وقت سورۂ یاسین پڑھے وہ رات تک محفوظ رہے گا اور روزی سے نوازا جائے گا۔ جو شخص سونے سے پہلے یہ سورۃ پڑھے تو خداوند کریم اس کو ہر آفت سے اور شیطان کے ہر شر سے بچانے کے لیے اس پر ہزار فرشتے مقرر کرے گا اور اگر وہ اسی روز مر جائے تو خدا اس کو جنت میں داخل فرمائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰسٓ ۝١ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝٢ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٣ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٤

یاسین۔ پُرحکمت قرآن کی قسم (اے رسول) بے شک تم خدا کے بھیجے ہوؤں میں سے ہو۔ سیدھے راستے پر (قائم) ہو

تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ

یہ (قرآن) بڑے عزت والے مہربان خدا کا نازل کردہ ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ڈراؤ جن کے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے پس وہ بے خبر ہیں۔ یقیناً ان میں بہتوں

عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۷﴾ إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ

پر حق واضح ہو چکا پر وہ ایمان نہ لائیں گے بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیے ہیں تو وہ ان کی ٹھوڑیوں تک ہیں

مُقْمَحُونَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا

پس انہوں نے سر اٹھا رکھے ہیں۔ ہم نے ان کے آگے اور ان کے پیچھے دیوار کھڑی کر دی تو ہم نے انہیں ڈھانپ دیا پس وہ کچھ نہیں

يُبْصِرُونَ ﴿۹﴾ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰﴾ إِنَّمَا تُنْذِرُ

دیکھتے اور ان پر برابر ہے آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے بس آپ اسی کو

مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ﴿۱۱﴾ إِنَّا

ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت مانے اور بے دیکھے ہی خدا سے ڈرے تو اسے بخشش اور باعزت اجر کی نوید دے دیں یقیناً ہم

نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ

ہی مردوں کو زندہ کرتے ہیں اور جو کچھ وہ لوگ پہلے کر چکے اور ان کے آثار کو لکھتے جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک نمایاں پیشوا میں

مُبِينٍ ﴿۱۲﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿۱۳﴾ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ

گھیر دیا ہے اور ان کے لیے بستی (انطاکیہ) والوں کی مثال بیان کریں جب ان کے پاس رسول آئے جب ہم نے ان کی طرف

اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُرْسَلُونَ ﴿۱۴﴾ قَالُوا مَا أَنْتُمْ

دو رسول بھیجے تو انہوں نے ان کو جھٹلایا تب ہم نے ان کو تیسرے سے تقویت دی تو انہوں نے کہا ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں ان لوگوں نے کہا

إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَٰنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿۱۵﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ

تم بھی تو ہمارے جیسے آدمی ہو اور رحمٰن نے کچھ نازل نہیں کیا تم نرا جھوٹ بول رہے ہو انہوں نے کہا ہمارا رب جانتا

إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿۱۷﴾ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ

ہے کہ ہم ضرور تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں اور ہمارا کام تو بس پیام پہنچا دینا ہے وہ بولے ہم نے تمہیں بدشگون پایا اگر تم باز نہ آئے

لَمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ

تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کریں گے اور ہمارے ہاتھوں تمہیں دردناک عذاب پہنچے گا وہ بولے تمہاری بدشگونی تمہارے ساتھ ہے

أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ ﴿۱۹﴾ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ

کیا نصیحت کو برا سمجھتے ہو بلکہ تم حد سے بڑھنے والے ہو اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اس نے کہا

يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا لِيَ

اے لوگو ان رسولوں کی پیروی کرو ہاں ان کی پیروی کرو جو تم سے کچھ اجر نہیں مانگتے اور ہدایت یافتہ ہیں مجھے کیا ہوا ہے

لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ

کہ میں اپنے پیدا کرنے والے کی عبادت نہ کروں (تم سمجھ لو) تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے کیا میں اس کے سوا کچھ اور معبود بنا لوں کہ اگر خدا مجھے کوئی تکلیف

بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّيْٓ

دے تو نہ ان کی شفاعت کام آئے نہ وہ مجھے چھڑا سکیں تب یقیناً میں کھلی گمراہی میں ہوں گا میری مانو

اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

کہ میں تمہارے رب پر ایمان لایا ہوں (قوم نے اسے مار ڈالا تو) کہا گیا جنت میں داخل ہو جا اس نے کہا کاش میری قوم جان لیتی

بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ

کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں شامل کر دیا اس شہید کے بعد ہم نے اس کی قوم پر سے لشکر نہ اتارا

مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾

نہ ہم اتارنے والے تھے نہیں تھی وہ مگر ایک چنگھاڑ جس سے وہ بجھ کر رہ گئے۔

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ

ہائے افسوس بندوں کے حال پر کہ ان کے پاس جو بھی رسول آیا وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے کیا انہوں نے دیکھا

اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا

نہیں کہ ہم نے ان سے پہلے کئی قومیں ہلاک کر دیں جو ان کی طرف لوٹنے والی نہیں البتہ وہ سب اکٹھے ہمارے سامنے حاضر

مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

ہوں گے اور مردہ زمین بھی ان کے لیے ایک نشان ہے جسے ہم نے زندہ کیا ہم نے اس سے غلہ نکالا تو وہ اس میں سے

يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾

کھاتے ہیں اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے اور ہم نے اس میں کچھ چشمے جاری کیے

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ

تاکہ وہ زمین کے پھلوں میں سے کھائیں جسے ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا تو کیا وہ شکر نہیں کرتے پاک ہے وہ ذات جس نے سب

الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ

جوڑے پیدا کیے ان چیزوں سے جن کو زمین اگاتی ہے اور ان کی جانوں سے بھی اور ان چیزوں سے جن کو وہ نہیں جانتے اور رات بھی ان کے

Presented by www.ziaraat.com

الَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَٰلِكَ

لیے ایک نشان ہے کہ ہم اس میں سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں اور سورج اپنے مدار پر چلتا رہتا ہے یہ بڑے علم والے

تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿۳۹﴾

کا مقرر کیا ہوا اندازہ ہے اور ہم نے چاند کے لیے منزلیں مقرر کی ہیں کہ آخر کو کھجور کی سوکھی ٹہنی کا سا ہو جاتا ہے

لَا الشَّمْسُ يَنبَغِي لَهَا أَن تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ

نہ سورج کو یارا ہے کہ چاند کو جا لے اور نہ رات دن پر سبقت کر سکتی ہے اور یہ سب اپنے اپنے مدار میں

يَسْبَحُونَ ﴿۴۰﴾ وَآيَةٌ لَّهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا

چکر لگا رہے ہیں اور ان کے لیے ایک نشان یہ ہے کہ ہم نے بھری کشتی میں ان کی اولاد کو اٹھایا اور ہم نے ان

لَهُم مِّن مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ﴿۴۲﴾ وَإِن نَّشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنقَذُونَ ﴿۴۳﴾

کے لیے کشتی کی مانند ہی چیزیں بنائیں جن پر سوار ہوتے ہیں اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کر دیں تو نہ کوئی ان کا فریاد رس ہوگا نہ وہ بچ سکیں گے

إِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿۴۴﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

مگر یہ کہ ہم ان پر رحمت کریں ایک وقت تک فائدہ پہنچائیں اور جب ان سے کہا جائے کہ ڈرو اس عذاب سے جو تمہارے سامنے اور تمہارے پیچھے

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا

ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے تو وہ توجہ نہیں دیتے اور ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان کے پاس نہیں آئی مگر یہ کہ

مُعْرِضِينَ ﴿۴۶﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور جب ان سے کہا جائے کہ اللہ کے دیے ہوئے سے خرچ کرو تو کافر ایمان والوں سے کہتے ہیں

لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۴۷﴾

کیا ہم اسے کھلائیں جسے اگر اللہ چاہتا تو کھلا دیتا تم نہیں ہو مگر کھلی گمراہی میں۔

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً

اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو یہ انتظار نہیں کر رہے مگر ایک سخت

وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ

آواز کا جو ان کو آپکڑے گی اور وہ جھگڑ رہے ہوں گے پس نہ وہ وصیت کر سکیں گے نہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ

يَرْجِعُونَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ﴿۵۱﴾ قَالُوا

سکیں گے اور صور پھونک دیا جائے گا تو وہ اپنی قبروں سے (نکل کر) اپنے رب کی طرف چل پڑیں گے وہ کہیں گے

Presented by www.ziaraat.com

يَا وَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ

ہائے ہماری تباہی ہمیں کس نے ہماری خوابگاہ سے اٹھا دیا یہ ہے جس کا وعدہ رحمٰن نے کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا وہ نہ

كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ

ہوگی مگر ایک سخت آواز تو اسی وقت وہ سب ہمارے حضور حاضر کیے جائیں گے تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا

شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ

اور تمہیں بدلہ نہ دیا جائے گا مگر اس کا جو تم کرتے رہے بے شک آج اہلِ جنت دل بہلانے میں لگے

فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا

ہیں وہ اور ان کی بیویاں گھنے سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اس میں ان

فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا

کیلئے میوے ہیں اور جو کچھ بھی وہ طلب کریں (ان پر) مہربان خدا کی طرف سے سلام آئے گا (حکم ہوگا) اے گنہگارو آج تم الگ

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ

ہو جاؤ اے اولادِ آدم میں نے تمہیں حکم نہ دیا تھا کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا کہ ضرور وہ تمہارا کھلا

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۜ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا

دشمن ہے اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا کہ یہی سیدھا راستہ ہے اور اس نے تم میں سے بہت لوگوں کو گمراہ

كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا

کر دیا تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے یہ وہی جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا آج اس

الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ

میں داخل ہو جاؤ کیونکہ تم کفر کرتے تھے آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے تو ان کے ہاتھ ہم سے کلام

وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا

کریں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے ان کاموں کی جو وہ کرتے تھے اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں ناپید کر دیتے پھر وہ راستے

الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا

کی طرف دوڑتے تو کہاں دیکھ پاتے اور اگر ہم چاہتے تو ان کے گھروں ہی میں ان کی صورتیں بدل دیتے پھر وہ نہ آگے جا

مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا

سکتے نہ پیچھے مڑ سکتے اور جسے ہم لمبی عمر دیتے ہیں تو اسے کمزور خلقت میں پھیر دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں اور ہم نے

Presented by www.ziaraat.com

عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا

اپنے نبی کو شعر کہنا نہیں سکھایا اور نہ یہ ان کے شایان ہے یہ کتاب تو نصیحت اور روشن قرآن ہے تاکہ وہ اسے ڈرائیں جو زندہ ہو

وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ

اور کافروں پر حجت قائم ہو جائے کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے دست قدرت سے بنائی ہوئی مخلوق

اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَ

میں سے ان کے لیے مویشی بنائے جن کے مالک ہیں اور ہم نے چوپاؤں کو ان کے تابع کر دیا تو ان میں سے بعض انہی سواریاں ہیں اور بعض کو کھاتے ہیں

لَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً

اور ان کے لیے ان میں فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا وہ شکر نہیں کرتے؟ اور انہوں نے خدا کے علاوہ معبود بنا لیے شاید کہ

لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا

ان سے مدد پائیں وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے اور یہ کافر ان کے لشکر ہیں جو حاضر کیے جائیں گے تو ان کی

يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ

باتیں تمہیں غمزدہ کریں بے شک ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں کیا انسان نے نہ دیکھا کہ ہم نے

مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ

اسے نطفے سے پیدا کیا پھر اچانک وہ ہمارا ہی کھلا مقابل بن گیا ہے اور ہمارے لیے مثال بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا کہنے لگا کون

الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ

ہڈیوں کو زندہ کرے جب گل سڑ گئیں کہہ دو انہیں وہی زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی مرتبہ پیدا کیا اور وہ ہر پیدائش کو جاننے والا

عَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

ہے جس نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ بنائی کہ تم فوراً ہی اس سے آگ روشن کرتے ہو

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۙ وَهُوَ الْخَلّٰقُ

کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ ان جیسے اور لوگوں کو پیدا کرنے پر قادر نہیں؟ ہاں وہ بہت کچھ پیدا کرنے والا واقف کار

الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ

ہے۔ یہی تو اس کا حکم ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرے تو کہے ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے پس پاک ہے وہ ذات

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

جس کے دست قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے

Presented by www.ziaraat.com

فضائل سورۂ رحمٰن

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ سورۂ رحمٰن کی تلاوت ہرگز ترک نہ کرو۔ کیونکہ یہ منافقوں کے دلوں میں نہیں اُترتی۔ روزِ قیامت یہ سورت ایک خوبصورت شخص کی شکل میں اور عمدہ ترین خوشبو کے ساتھ بارگاہِ الٰہی میں آکے کھڑی ہوگی کہ وہاں اس سے نزدیک تر کسی کا مقام نہ ہوگا۔ تب خدائے تعالیٰ فرمائے گا کہ کون تجھے اپنی دُنیاوی زندگی میں پڑھتا رہا ہے؟ یہ کہے گی وہ فلاں فلاں شخص ہے اور اسی لمحہ ان اشخاص کے چہرے روشن ہو جائیں گے۔ اس وقت خدائے تعالیٰ ان سے فرمائے گا کہ تم لوگ جس جس کی چاہو شفاعت کرو پس وہ اتنے لوگوں کی شفاعت کریں گے کہ کوئی باقی نہ رہے گا جس کی شفاعت وہ کریں گے۔ پھر خدا ان سورۂ رحمٰن کی تلاوت کرنے والے لوگوں سے کہے گا۔ کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں چاہو رہو سہو۔ امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جو شخص سورۂ رحمٰن پڑھے پس جب وہ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پر پہنچے تو کہے: لا بشیء من الائک ربنا نکذب۔ اگر کوئی شخص رات کو یہ سورۃ پڑھے اور اسی رات مر جائے تو وہ شہید قرار پائے گا اسی طرح اگر دن کو پڑھے اور مر جائے تو بھی شہید کی موت مرے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

بڑا مہربان (خدا) اسی نے قرآن سکھایا اسی نے انسان کو پیدا کیا اسے بات کرنا سکھایا سورج اور چاند حساب سے

بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ﴿۷﴾

چلتے ہیں زمین پر پھیلنے والی بیلیں اور درخت اسے سجدہ کرتے ہیں خدا نے آسمان کو اونچا بنایا اور ترازو کو قائم کیا

اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾ وَالْاَرْضَ

کہ تم تولنے میں بے انصافی نہ کرو اور انصاف سے وزن کو درست رکھو اور تولنے میں کمی نہ کرو اور اسی نے مخلوق

وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۙ﴿۱۰﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿۱۱﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ

کے لیے زمین بنائی کہ جس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جس کے خوشوں میں غلاف چڑھے ہیں اور خار جس سے دانا اور خوشبودار

وَالرَّيْحَانُ ۚ﴿۱۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۙ﴿۱۴﴾

پھول تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ جھٹلاؤ گے اسی نے انسان کو ٹھیکری کی طرح بجتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا۔

Presented by www.ziaraat.com

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿۱۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ

اور جنات کو آگ کے شعلے سے بنایا تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے وہی دونوں مشرقوں

وَرَبُّ الْمَغْرِبَیْنِ ﴿۱۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ ﴿۱۹﴾

اور دونوں مغربوں کا رب ہے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اس نے دو سمندر جاری کیے ملے ہوئے ہیں

بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ ﴿۲۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ یَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

ان کے درمیان آڑ ہے کہ تجاوز نہیں کر سکتے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان سمندروں سے موتی اور مونگے

وَالْمَرْجَانُ ﴿۲۲﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَاٰتُ فِی الْبَحْرِ

نکلتے ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اور سمندر میں چلنے والی پہاڑوں کی طرح اونچی کشتیاں

كَالْاَعْلَامِ ﴿۲۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ ﴿۲۶﴾ وَّیَبْقٰى وَجْهُ

اسی کی ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے جو بھی زمین پر ہیں ان سب کو فنا ہے صرف تمہارے رب

رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ یَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِی

کی ذات باقی رہے گی جو عزت و کرامت والا ہے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے جو آسمانوں اور زمین میں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾

ہیں اسی سے مانگتے ہیں وہ ہر آن نئی شان میں ہے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ

اے دونوں گروہ عنقریب ہم تمہاری طرف توجہ ہوں گے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اے گروہ جن و انس اگر آسمانوں

الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا

اور زمین کے کناروں سے نکل سکتے ہو تو نکل جاؤ تم کہیں نہ جا سکو گے مگر یہ کہ وہاں بھی اسی

تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ

کی سلطنت ہو گی تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے تم دونوں پر (قیامت میں)

مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ

آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائے گا تو تم اسے ہٹا نہ سکو گے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے پھر جب آسمان پھٹ

السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَیَوْمَىٕذٍ لَّا

جائے گا تو وہ سرخ چمڑے کی طرح ہو جائے گا تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے پس اس دن کسی کے

Presented by www.ziaraat.com

يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ

گناہ کے بارے میں کسی جن اور انسان سے نہیں پوچھا جائے گا تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اس دن مجرم اپنی صورتوں

بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾

سے پہچانے جائیں گے اور انہیں پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑا جائے گا تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾

یہ ہے وہ جہنم جس کا مجرم لوگ انکار کیا کرتے تھے وہ آگ اور کھولتے پانی میں چکر لگاتے پھریں گے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اور جو اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اس کے لئے دو باغ ہیں تو اے جن و انس تم

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے دونوں باغ ہرے بھرے سایہ دار پھیلے ہوئے ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان باغوں میں دو چشمے

تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَيِّ

جاری ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان باغوں میں ہر پھل کی دو دو قسمیں ہیں تو اے جن و

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۭ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ

انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے وہ ایسے بستروں پر تکیے لگائے ہوں گے جن کے استر موٹے ریشم کے ہوں گے اور ان باغوں کے پھل

دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ

قریب تر ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان باغوں میں نیچی نظروں والی بیویاں ہیں جن کو ان سے پہلے کسی جن اور انسان نے

قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾

چھوا تک نہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے گویا وہ یاقوت اور مونگا ہیں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا تو اے جن و انس تم

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اور ان دونوں کے سوا اور بھی دو باغ ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے

مُدْهَامَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَيِّ

وہ دونوں باغ گہرے سبز ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان میں دو چھلکتے ہوئے چشمے ہیں تو اے جن و انس

Presented by www.ziaraat.com

اَلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۴﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۱۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان میں کھجوریں انار اور دوسرے پھل ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں

تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۱۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾ حُوْرٌ

کو نہ مانو گے ان میں خوبصورت نیک سیرت بیویاں ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے وہ حوریں ہیں

مَّقْصُوْرٰتٌ فِى الْخِيَامِ ﴿۱۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۰﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ

جو خیموں میں ٹھہرائی ہوئی ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان جنتیوں سے پہلے ان حوروں کو کسی

قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۲۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۲﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ

جن و بشر نے ہاتھ نہیں لگایا تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے وہ سبز قالینوں اور نفیس بستروں پر تکیے لگائے

وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۲۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۴﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ

ہوئے ہوں گے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے تمہارے رب کا نام بڑا بابرکت ہے

ذِى الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۲۵﴾

جو عظمت و بزرگی کا مالک ہے

فضائل سورۂ واقعہ

روایت ہوئی ہے کہ عبداللہؓ ابن مسعود جس بیماری میں فوت ہوئے اس دوران میں خلیفہ عثمانؓ ان کی بیمار پرسی کے لیے آئے۔ انہوں نے ابن مسعودؓ سے پوچھا آپ کو کس سے شکایت ہے؟ جواب دیا: اپنے گناہوں سے، پوچھا: کس چیز سے شکایت ہے؟ کہا اپنے پالنے والے کی رحمت کی، پھر کہا کہ آپ کے لیے طبیب بلاؤں؟ کہا: طبیب ہی نے بیمار کیا ہے مزید کہا کہ آپ کو مال دیئے جانے کا حکم صادر کروں؟ کہا کہ جب میں محتاج تھا تو نہیں دیا اور اب مجھے اس کی حاجت نہیں تو دیتے ہو۔ خلیفہ عثمانؓ کہنے لگے کہ وہ مال آپ کی لڑکیوں کو دیئے دیتا ہوں، ابن مسعودؓ کہنے لگے کہ میں نے ان کو سورۂ واقعہ تعلیم کر دی ہے۔ پس وہ تمہارے مال کی محتاج نہ رہیں گی۔ میں نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ سے سنا ہے کہ جو شخص ہر شب سورۂ واقعہ کی تلاوت کرے تو اس کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہوگی۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص ہر رات سونے سے پہلے سورۂ واقعہ پڑھے تو وہ خداوند عالم کے حضور

Presented by www.ziaraat.com

اس طرح آئے گا کہ اس کا چہرہ تاباں ہوگا۔ نیز امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص بہشت اور بہشت کی نعمتوں کا اشتیاق رکھتا ہو وہ ہر رات سُورۂ واقعہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝١ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝٢ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝٣ اِذَا

جب قیامت واقع ہو جائے گی اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں وہ کسی کو پست کسی کو بلند کرے گی جب

رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۝٤ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝٥ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝٦ وَّكُنْتُمْ

زمین بڑے زور سے ہلنے لگے گی اور پہاڑ پکنا چور ہو جائیں گے پھر ذرے بن کر اڑنے لگیں گے اور تم لوگ

اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝٧ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝٨ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ

تین قسم کے ہو جاؤ گے تو داہنے ہاتھ (میں نامہ لینے) والے کیا ہی اچھے ہیں داہنے ہاتھ والے اور بائیں طرف والے کیا ہی بدبخت

مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝٩ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝١٠ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝١١ فِيْ

ہیں بائیں طرف والے اور آگے رہنے والے آگے ہی رہنے والے ہیں وہی خدا کے نزدیک ہیں وہ

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝١٢ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝١٤ عَلٰى سُرُرٍ

راحت بخش باغوں میں ہیں بڑا گروہ پہلے لوگوں میں سے اور تھوڑے سے پچھلے لوگوں میں سے وہ جڑاؤ

مَّوْضُوْنَةٍ ۝١٥ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝١٦ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝١٧

تختوں پر تکیے لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے سدا جوان لڑکے ان کے آگے پیچھے پھرتے ہوں گے

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝١٨ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۝١٩ وَ

جن کے پاس ساغر صراحیاں اور شفاف شراب کے جام ہوں گے جس سے نہ ان کو سر درد ہوگا نہ مدہوش ہوں گے اور

فَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۝٢٠ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝٢١ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۝٢٢ كَاَمْثَالِ

ان کے دل پسند مزیدار پھل اور ان کے پسندیدہ پرندوں کا گوشت اور بڑی آنکھوں والی گوری بیویاں جیسے

اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝٢٣ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٢٤ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا

چھپا کر رکھے ہوئے موتی یہ نیک اعمال کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے وہاں وہ کوئی بے ہودہ اور گناہ کی بات

وَّلَا تَاْثِيْمًا ۝٢٥ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ۝٢٦ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝٢٧

نہ سنیں گے مگر یہ کہ ہر طرف سے سلام سلام کی آوازیں اور داہنے ہاتھ والے کیا ہی اچھے ہیں داہنے ہاتھ والے

Presented by www.ziaraat.com

فِیْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّ مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾ وَّ

وہ بے کانٹے کی بیریوں میں اور تہ بر تہ کیلوں میں اور لمبی چھاؤں اور چھلکتے ہوئے پانی اور

فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّ لَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾ وَّ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ اِنَّاۤ

بہت سے میووں میں ہوں گے جو نہ ختم ہوں گے نہ کوئی روک ہوگی وہ اونچے بستروں پر ہوں گے یقیناً

اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ

ہم نے ان عورتوں کو خصوصاً بنایا تو ان کو باکرہ رکھا ہم عمر اور محبت والی بیویاں کہ جو دائیں طرف

الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ

والوں کے لیے ہیں ان میں بڑا گروہ پہلے لوگوں میں سے اور بڑا ہی گروہ پچھلے لوگوں سے ہوگا اور بائیں طرف والے کیا ہی برے ہیں

مَاۤ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾ وَّ ظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ

بائیں طرف والے جلانے والی آگ اور کھولتے پانی میں ہوں گے اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں جو نہ ٹھنڈا

وَّ لَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَ كَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى

اور نہ مفید ہوگا بے شک وہ اس سے پہلے بڑے خوشحال تھے اور وہ بڑے گناہ (شرک) پر اصرار

الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾ وَ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا

کرتے تھے اور کہتے تھے جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم اٹھائے

لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ

جائیں گے اور کیا ہمارے باپ دادا بھی کہہ دو کہ پہلے پچھلے سب کے سب ایک مقررہ دن پر

اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ

ضرور ہی جمع کیے جائیں گے پھر تم اے گمراہو اور جھٹلانے والو ضرور ہی تھوہر

مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ

کے درخت میں سے کھاؤ گے پس اس سے اپنے پیٹ بھرو گے اس کے ساتھ کھولتا ہوا پانی

الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ

پیو گے جو تم سخت پیاسے اونٹ کی طرح پیو گے یہی قیامت کے دن ان کی تواضع ہے ہم نے

خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ

تمہیں پیدا کیا تو کیوں تم تصدیق نہیں کرتے بتاؤ تو جو نطفہ تم گراتے ہو کیا اسے تم پیدا کرتے ہو یا

Presented by www.ziaraat.com

نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰٓى

ہم پیدا کرنے والے ہیں ہم نے ہی تم میں موت مقرر کی اور ہم اس سے عاجز نہیں کہ

اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ

تمہیں اور پیدا کر دیں اور تمہیں ان صورتوں میں ڈھال دیں جن کو تم جانتے ہی نہیں بے شک تم اپنی پہلی پیدائش کو

الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ

جانتے ہی ہو تو کیوں غور نہیں کرتے بتاؤ تو جو کچھ تم بوتے ہو کیا اسے تم اگاتے ہو یا

نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا

ہم اگانے والے ہیں اگر ہم چاہیں تو اسے چورا کر دیں تو تم باتیں بناتے رہ جاؤ کہ ہم پر

لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾

چٹی پڑ گئی بلکہ ہم تو بے نصیب رہ گئے ذرا بتاؤ کہ جو پانی تم پیتے ہو

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا

کیا تم نے اسے بادل سے اتارا یا ہم اتارنے والے ہیں اگر ہم چاہیں تو اسے سخت کھاری بنا دیں

فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ

تو تم کیوں شکر نہیں کرتے ذرا بتاؤ تو جو آگ تم روشن کرتے ہو کیا وہ درخت (لکڑی) تم نے پیدا کیا

اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾ فَسَبِّحْ

یا ہم پیدا کرنے والے ہیں ہم نے اسے یاد دہانی اور مسافروں کے فائدے کے لیے بنایا پس اپنے

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ

عظیم رب کی پاکی بیان کرو تو مجھے قسم ستاروں کے منازل کی اور تم سمجھو تو یقیناً یہ ایک بہت

عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿۷۷﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾

بڑی قسم ہے بے شک یہ بڑی عزت والا قرآن ہے جو محفوظ کتاب میں ہے اس کو نہیں چھوتے مگر پاک لوگ

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَتَجْعَلُوْنَ

یہ سب جہانوں کے رب کی طرف سے نازل ہوا تو کیا تم اس کلام سے بے توجہی کرتے ہو اس میں اپنا

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَىِٕذٍ

حصہ یہی رکھتے ہو جو اسے جھٹلاتے ہو جب جان حلق تک آجاتی ہے تو اسے روک کیوں نہیں لیتے اور تم اس وقت پڑے

Presented by www.ziaraat.com

تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ فَلَوْلَآ اِنْ

دیکھا کرتے ہو ہم اس (مرنے والے) کے تم سے بھی قریب ہوتے ہیں مگر تم نہیں دیکھتے اگر تم خدا کے مملوک

كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ

نہیں تو ایسا کیوں نہ ہوا کہ تم روح کو لوٹا لیتے اگر سچے ہو تو اگر وہ (مرنے والا) مقربین

الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾

میں سے ہو تو اس کے لیے راحت خوشبودار پھول اور نعمت کا باغ اور اگر وہ نیک بخت لوگوں میں سے ہے

فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾

تو اے رسول وہ نیک بختوں کی طرف سے تمہیں سلام کہے گا اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾

تو اس کیلئے کھولتا ہوا پانی ہے اور داخل جہنم کیا جانا بے شک یہ بات ضرور سچ ہے

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾

تو (اے رسول) تم اپنے عظیم رب کی پاکی بیان کرو

فضائل سُورۂ جُمعہ

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ ہمارے شیعوں میں سے ہر مومن و مؤمنہ پر واجب ہے کہ وہ ہر جمعرات کی نماز ظہر میں سُورۂ جمعہ و سُورۂ اعلیٰ پڑھے اور ہر جمعہ کی ظہر میں سُورۂ جمعہ و سُورۂ منافقون کی تلاوت کرے۔ جو شخص ایسا کرے گویا اس نے حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ کی مثل عمل کیا اور حق تعالٰے کے ذمے اس کی جزا بہشت بریں ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾

خدا کی تسبیح کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں اور زمین میں ہے کہ وہ بادشاہ پاک ذات غالب بڑا حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ

وہی تو ہے جس نے امی لوگوں میں انہی میں سے رسول (محمدؐ) بھیجا جو ان کے سامنے آیتیں پڑھتا انہیں پاک کرتا

Presented by www.ziaraat.com

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿۲﴾ وَّاٰخَرِيْنَ

اور کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ اس سے پہلے وہ لوگ کھلی گمراہی میں تھے اور ان لوگوں

مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ

کی طرف جو ابھی ان سے نہیں ملے اور وہ بڑا غالب حکمت والا ہے یہ اللہ کا فضل ہے کہ جسے چاہے عطا کردے

يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۴﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ

اور اللہ تو بڑے فضل والا ہے جن لوگوں کو توریت دی گئی پھر انہوں نے اس کا حق ادا نہ کیا

يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ

ان کا حال اس گدھے جیسا ہے جس پر کتابیں لدی ہوں کیا بری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے آیاتِ الٰہی کو

اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ

جھٹلایا اور خدا ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا کہہ دو کہ اے یہودیو اگر تمہیں یہ گھمنڈ ہے کہ لوگوں میں سے تمہی خدا

اَوْلِيَاۗءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶﴾ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ

کے دوست ہو تو موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو اور وہ کبھی موت

اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۷﴾ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ

کی تمنا نہ کریں گے ان کرتوتوں کے باعث جو آگے بھیج چکے ہیں اور خدا ظالموں کو جانتا ہے کہہ دو کہ جس موت سے تم بھاگتے ہو

تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ

وہ تمہیں ضرور پیش آنی ہے پھر تم ہر چھپی کھلی چیز کو جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے تو وہ تمہیں بتا دے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ

جو تم کیا کرتے تھے اے ایمان دارو جب روز جمعہ نماز (جمعہ) کے لیے اذان دی جائے

فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹﴾

تو اللہ کے ذکر (نماز) کے لیے دوڑو اور لین دین چھوڑ دو یہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے اگر تم جانتے ہو

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا

پھر جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں منتشر ہو جاؤ اور اللہ کا فضل (رزق) تلاش کرو اور خدا کو کثرت

اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا نِ انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ

سے یاد کرو تاکہ تم کامیابی حاصل کرو اور جب یہ لوگ سودا بکتا یا کھیل دیکھیں تو ادھر چلے جائیں اور تمہیں کھڑا چھوڑ

قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱﴾

جائیں کہہ دو کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ کھیل اور سودا سے بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے

Presented by www.ziaraat.com

فَاَیْنَمَا قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَ اللّٰهُ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ﴿۱۱﴾

کہہ دو کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ سودا اور کھیل سے بہتر ہے اور اللہ بہترین رازق ہے

فضائل سورۂ ملک

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سونے سے پہلے نماز واجب میں سورۂ ملک پڑھے تو وہ صبح ہونے تک خدا کی امان میں رہے گا۔ نیز قیامت میں بھی خدا کی امان میں ہوگا۔ حتیٰ کہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ قطب راوندی نے ابن عباس سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص بے خبری میں کسی قبر پر خیمہ لگا کر بیٹھ گیا اور اس نے وہاں سورۂ ملک پڑھی۔ تب اس نے ایک آواز سنی جس نے کہا کہ یہ سورت نجات دینے والی سورت ہے۔ پس اس نے یہ کیفیت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے بیان کی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ واقعاً یہ سورت قبر کے عذاب سے نجات دینے والی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ۫ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ ﴿۱﴾ ۟ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ

بڑا بابرکت ہے وہ خدا جو مختار کل ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا

الْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ﴿۲﴾ ۙ الَّذِیْ خَلَقَ

تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں سے کون حسن عمل والا ہے اور وہ بڑا غالب بہت بخشنے والا ہے وہی ہے جس نے

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى

تہہ در تہہ سات آسمان بنائے کہ تو اس رحمٰن کی بنانے میں کوئی خامی نہ دیکھے گا پس نظر اٹھا کیا تجھے کوئی خرابی

مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ هُوَ حَسِیْرٌ ﴿۴﴾

دکھائی دیتی ہے پھر بار بار نظر اٹھا تیری نظر تھک کر ناکام تیری طرف پلٹ کے آجائے گی

وَ لَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ وَ جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ

اور ہم نے نیچے والے (پہلے) آسمان کو چمکتے تاروں سے سجایا اور انہیں شیطانوں کو مار بھگانے کا ذریعہ بنایا اور ان کے لیے دہکتی آگ

Presented by www.ziaraat.com

عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝۵ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۶ اِذَآ

کا عذاب تیار کیا اور اپنے رب کے ساتھ کفر کرنے والوں کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور وہ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے وہ جب

اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝۷ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا

اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا شور سنیں گے وہ جوش میں ہوگی کہ شدت غضب سے پھٹ پڑے گی جب کوئی گروہ اس میں

فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝۸ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا

ڈالا جائے گا تو دوزخ کا نگران ان سے پوچھے گا کیا تمہارے پاس کوئی ڈر سنانے والا نہیں آیا وہ کہیں گے ہمارے پاس ڈرانے والے آئے پر ہم نے

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝۹ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ

انہیں جھٹلایا اور کہا اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا تم نہیں ہو مگر بڑی گمراہی میں اور کہیں گے کاش ہم سنتے یا عقل ہی

نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۱۰ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝۱۱

سے کام لیتے تو آج اہل دوزخ میں شامل نہ ہوتے پس وہ اپنے گناہ کا اقرار کریں گے تو دوزخیوں کے لیے رحمت سے دوری ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۱۲ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ

بے شک جو لوگ بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے تم اپنی بات چھپاؤ یا اسے

اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۱۳ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ

ظاہر کرو بے شک خدا دلوں کی باتیں بھی خوب جانتا ہے کیا وہ نہیں جانتا کہ جس نے پیدا کیا اور وہ باریک بین اور

الْخَبِيْرُ ۝۱۴ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا

خبردار ہے وہی (خدا) ہے جس نے زمین تمہارے تابع کر دی تو اس کے راستوں میں چلو اور اللہ کے رزق میں سے

مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝۱۵ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ

کھاؤ اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے کیا تم آسمان والے (رب) سے اس بارے میں بے خوف ہو گئے کہ وہ تمہیں زمین

فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۝۱۶ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ

میں دھنسا دے اور وہ لرزنے لگے یا تم اس بات سے بے خوف ہو کہ آسمان والا (رب) تم پر پتھراؤ کرنے والی ہوا بھیج دے

فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ۝۱۷ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ

تو عنقریب تم جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے بے شک ان سے پہلے لوگوں نے جھٹلایا تو مجھ سے ان کا انکار کیسا (عبرتناک)

نَكِيْرِ ۝۱۸ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۛ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا

رہا اور کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ان کے اوپر پرندے پر پھیلائے اور کبھی سمیٹے ہوئے انہیں رحمٰن کے سوا کوئی

Presented by www.ziaraat.com

الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْ

خطا میں نہیں تھلے رہتا یقیناً وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے سوائے خدا کے ایسا کون ہے جو تمہاری فوج بن کر تمہاری نصرت

دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ

کرے ہاں تو اس بات میں کافر لوگ محض دھوکے میں پڑے ہیں یا ایسا کون ہے جو تمہیں رزق دے جب اللہ

اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ؕ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤى

اپنا رزق روک لے بلکہ وہ سرکشی اور حق سے دوری میں پکے ہو گئے ہیں کیا وہ جو منہ کے بل اوندھا چلے وہ ٹھیک راستے پر ہے

اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

یا وہ جو سیدھا ہو کر سیدھے راستے پر چلتا ہے کہہ دو وہی (اللہ) ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے کان

وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ

آنکھیں اور دل بنائے تم بہت کم شکر کرتے ہو کہہ دو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا دیا

وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا

اور اسی کے پاس جمع کیے جاؤ گے وہ کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہو گا کہہ دو اس

الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۫ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ

کا علم تو اللہ ہی کو ہے اور میں تو صاف صاف ڈرانے والا ہوں پھر جب وہ اسے قریب آتے دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے

كَفَرُوْا وَ قِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ

بگڑ جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا یہی (قیامت) ہے جسے تم بار بار طلب کرتے تھے کہہ دو ذرا بتاؤ کہ اگر اللہ مجھے

وَ مَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ

اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا کہہ دو وہی رحمٰن ہے

اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۹﴾

ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا تو جلد ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون کھلی گمراہی میں ہے

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ

کہہ دو بتاؤ تو سہی اگر تمہارا پانی زمین کے اندر چلا جائے تو پھر کون ہے جو تمہارے لیے پانی کا چشمہ بہا

مَّعِیْنٍ ﴿۳۰﴾

لائے

فضائل سُورۂ نباء

شیخ صدوقؒ نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ جو شخص لگاتار ہر روز سُورۂ نبا پڑھے تو وہ سال تمام ہونے سے پہلے کعبۃ اللہ کی زیارت کا شرف حاصل کرے گا۔ شیخ طبرسی نے مجمع البیان میں ابی بن کعب سے روایت کی ہے کہ حضرت رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا: جو شخص سُورۂ نبا ہر روز پڑھے۔ خدا روز قیامت اس کو ٹھنڈے پانی سے سیراب کریگا واضح رہے کہ روایات اہل بیت میں وارد ہوا ہے کہ نبا عظیم سے مراد ولایت ہے اور حضرت امیر المؤمنینؑ ہی نبا عظیم کا مصداق ہیں آپ ہی کشتیٔ نوح اور باب اللہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝١ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝٢ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝٣ كَلَّا

یہ باہم کیا سوال پوچھ رہے ہیں ایک بڑی خبر کے متعلق کہ جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں عنقریب

سَيَعْلَمُوْنَ ۝٤ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٥ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝٦ وَّالْجِبَالَ

ضرور جان لیں گے پھر عنقریب ضرور جان لیں گے کیا ہم نے زمین کو فرش نہ بنایا اور پہاڑوں کو

اَوْتَادًا ۝٧ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝٨ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝٩ وَّجَعَلْنَا

اس کی میخیں اور ہم نے تمہیں جوڑا جوڑا پیدا کیا اور تمہاری نیند کو راحت کا ذریعہ بنایا اور رات کو

الَّيْلَ لِبَاسًا ۝١٠ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝١١ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا

پردہ قرار دیا اور دن کو روزی کمانے کا وقت ٹھیرایا اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان)

شِدَادًا ۝١٢ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝١٣ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝١٤ لِّنُخْرِجَ

بنا دیے اور ہم نے چمکتا چراغ (سورج) بنایا اور ہم نے بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا تاکہ اس سے

بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝١٥ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝١٦ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝١٧ يَّوْمَ يُنْفَخُ

غلہ اور سبزہ اگائیں اور گھنے گھنے باغات بے شک فیصلے کا دن ایک مقررہ وقت ہے جس دن صور میں

فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝١٨ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝١٩ وَّسُيِّرَتِ

پھونکا جائے گا تو تم گروہ کے گروہ چلے آؤ گے اور آسمان کھول دیا جائے گا تو اس میں دروازے ہو جائیں گے اور پہاڑ چلائے

الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝٢٠ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝٢١ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۝٢٢

جائیں گے تو وہ ریت بن جائیں گے بے شک دوزخ گھات لگائے ہوئے ہے جو سرکشوں کا ٹھکانہ ہے

Presented by www.ziaraat.com

لٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّ

وہ مدتوں اس میں پڑے رہیں گے اس میں نہ ٹھنڈک پائیں گے نہ پانی لیکن کھولتا پانی اور

غَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوْا

پیپ یہ ہے ان کے کیے کا بدلہ یعنی وہ کسی سزا کا خوف نہ رکھتے تھے انہوں نے ہماری

بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ

آیتوں کو بری طرح جھٹلایا اور ہم نے ہر چیز گنی اور لکھی ہوئی ہے اب چکھو مزا کہ ہم تمہارے لیے عذاب

اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾

ہی بڑھائیں گے بے شک پرہیزگاروں کی بڑی کامیابی ہے باغات ہیں اور انگور اور نوجوان ہم عمر بیویاں

وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً

اور چھلکتے ہوئے جام وہ نہ فضول بات سنیں گے نہ جھٹلائے جائیں گے یہ بدلہ ہوگا تمہارے رب کی طرف سے

حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ

کافی عطا جو رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو ان کے درمیان ہے رحمٰن جس سے بات کرنے کا انہیں اختیار نہیں

خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ

ہوگا جس دن جبریل کھڑے ہوں گے اور صف بستہ فرشتے کوئی بول نہیں سکے گا مگر وہ جسے رحمٰن نے اذن

الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ

دیا اور اس نے درست بات کہی وہ دن حق ہے اب جو چاہے اپنے رب کے حضور ٹھکانہ بنالے

مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ

بے شک ہم نے تم لوگوں کو ایک جلد آنے والے عذاب سے ڈرایا جس دن آدمی وہ دیکھے گا جو اپنے ہاتھوں آگے بھیجا

وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

اور کافر کہے گا اے کاش میں مٹی ہو جاتا۔

فضائل سورۂ اعلیٰ و سورۂ شمس

شیخ صدوقؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص فرض نماز یا مستحب نماز میں سورۂ اعلیٰ کی تلاوت کرے تو روز قیامت اس کو کہا جائے گا کہ جنت کے جس دروازے سے

Presented by www.ziaraat.com

چاہیے اس میں داخل ہو جا۔ مجمع البیان میں ابی بن کعب سے روایت نقل ہوئی ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا: جو شخص سورۂ شمس پڑھے تو گویا اس نے راہ خدا میں ان اشیاء کے برابر صدقہ دیا ہے۔ جن پر سورج اور چاند کی روشنی پڑتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝١ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝٢ وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۝٣

(اے رسولؐ) اپنے بلند تر رب کے نام کی تسبیح کرو جس نے پیدا کیا اور سنوارا اور جس نے اندازہ مقرر کیا پھر راہ بتائی

وَالَّذِيْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝٤ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ۝٥ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۝٦

اور جس نے سبزہ اگایا پھر اس کو خشک سیاہی مائل کر دیا ہم تمہیں ایسا پڑھا دیں گے کہ بھولو گے نہیں

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ۝٧ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝٨ فَذَكِّرْ

مگر جو اللہ چاہے بے شک وہ ہر عیاں و نہاں کو جانتا ہے اور ہم تمہیں آسانی کی توفیق دیں گے تو جہاں

اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ۝٩ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝١٠ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝١١

تک سمجھانا مفید ہو سمجھاتے رہو جو خوف رکھتا ہو وہ سمجھ جائے گا اور اس سے دور رہے گا بڑا بدبخت

الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ۝١٢ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ۝١٣ قَدْ اَفْلَحَ

جو سب سے بڑی آگ میں داخل ہوگا پھر وہاں نہ مرے گا اور نہ جیے گا بے شک کامیاب ہوا

مَنْ تَزَكّٰى ۝١٤ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝١٥ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝١٦

جو پاکیزہ ہو گیا اور اپنے رب کا نام لیتا اور نماز پڑھتا رہا مگر تم لوگ دنیاوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝١٧ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝١٨ صُحُفِ

حالانکہ آخرت کہیں بہتر اور دیرپا ہے بے شک یہ بات پہلے صحیفوں میں بھی ہے ابراہیمؑ

اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝١٩

اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝۱ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝۲ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝۳ وَالَّيْلِ

قسم سورج اور اس کی روشنی کی اور چاند کی جب اس کے پیچھے نکلے اور دن کی جب اسے چمکا دے اور رات کی

اِذَا يَغْشٰهَا ۝۴ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝۵ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝۶ وَنَفْسٍ وَّمَا

جب اسے چھپا لے اور آسمان کی اور جس نے اسے بنایا اور زمین کی اور جس نے اسے بچھایا اور جان کی اور جس نے اسے

سَوّٰىهَا ۝۷ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝۸ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝۹ وَقَدْ

درست کیا پھر اس کی اچھائی برائی اسے سمجھا دی بے شک کامیاب ہوا جس نے اسے پاک کیا اور یقیناً

خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝۱۰ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝۱۱ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝۱۲

ناکام ہوا جس نے اسے آلودہ کیا ثمود نے سرکشی سے (رسول کو) جھٹلایا جب ان میں سے بڑا بدبخت اٹھا

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝۱۳ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۚ فَدَمْدَمَ

تو خدا کے رسول (صالح) نے ان سے کہا کہ خدا کی اونٹنی اور اس کے پانی کو (چھیڑنا) پس انہوں نے اسے جھٹلایا اور ناقہ کی کونچیں کاٹ دیں

عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۝۱۴ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝۱۵

تو خدا نے اس گناہ پر انہیں ہلاک کیا اور مٹا ڈالا اور اسے ان کے انتقام کا کوئی ڈر نہیں

فضائل سورۂ قدر و سورۂ زلزال

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص نماز فریضہ میں سورۂ قدر پڑھے تو خدائے تعالیٰ کی طرف سے ایک منادی یہ ندا دے گا کہ اے شخص تیرے پچھلے گناہ بخش دیئے گئے ہیں اب تو عمل میں نئی زندگی کا آغاز کر دے۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہوئی ہے۔ کہ جس نے چار مرتبہ سورۂ زلزال پڑھی تو وہ مثل اس شخص کے ہے جس نے ختم قرآن کیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝۱ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝۲

یقیناً ہم نے قرآن شب قدر میں نازل کیا اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝۳ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ

شب قدر تو ہزار مہینوں سے بہتر ہے اس میں فرشتے اور جبریل بہ حکم خدا ہر

Presented by www.ziaraat.com

فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ﴿۴﴾ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾

کام کے بارے میں احکام لے کر آتے ہیں وہ رات طلوع فجر تک سلامتی ہی سلامتی ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿۱﴾ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ﴿۲﴾ وَقَالَ

جب زمین بڑے زور سے لرزنے لگے گی اور زمین اپنے اندر کی چیزیں نکال پھینکے گی اور ایک انسان

الْإِنسَانُ مَا لَهَا ﴿۳﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ﴿۴﴾ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ﴿۵﴾

کہے گا اسے کیا ہوا ہے اس دن وہ سب گزری باتیں بتا دے گی کیونکہ اسے تمہارے رب نے حکم دیا ہوگا

يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ﴿۶﴾ فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ

اس دن لوگ گروہ در گروہ قبروں سے نکلیں گے تاکہ اپنے اعمال کو دیکھیں تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہو

ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ﴿۷﴾ وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ﴿۸﴾

وہ اسے دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ بھر بدی کی ہوگی اسے دیکھ لے گا

فضائل سورۂ عادیات

روایت میں آیا ہے کہ جو شخص یہ سورہ مسلسل پڑھتا رہے تو وہ قیامت میں امیر المومنین امام علی علیہ السلام کے ساتھ محشور ہوگا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا ﴿۱﴾ فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا ﴿۲﴾ فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا ﴿۳﴾ فَأَثَرْنَ بِهِ

قسم دوڑنے والے گھوڑوں کی جو پھنکارتے اور سم مار کر چنگاریاں نکالتے ہیں پھر صبح کو دھاوا بولتے ہیں تو گرد و غبار اڑاتے

نَقْعًا ﴿۴﴾ فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ﴿۵﴾ إِنَّ الْإِنسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ﴿۶﴾ وَإِنَّهُ

ہیں پھر دشمن کی فوج میں گھس جاتے ہیں بے شک آدمی ضرور اپنے رب کا ناشکرا ہے اور یقیناً

عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ﴿۷﴾ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ﴿۸﴾ أَفَلَا يَعْلَمُ

وہ خود ہی اس پر گواہ ہے اور بے شک وہ حب مال میں بڑھا ہوا ہے تو کیا وہ نہیں جانتا کہ

Presented by www.ziaraat.com

اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝۹ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝۱۰ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ

جب قبروں والے اٹھائے جائیں گے اور سینوں کی چھپی باتیں کھول دی جائیں گی بے شک اس دن ان کا رب

يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝۱۱

ان سے خوب واقف ہوگا

فضائل سورہ کافرون، نصر، توحید، فلق، ناس

بہت سی حدیثوں میں سورۂ کافرون کے واجب اور مستحب نمازوں میں پڑھنے کی فضیلت آئی ہے اور اس کو پڑھنا چوتھائی قرآن کے برابر ہے اور سورۂ توحید کا پڑھنا تہائی قرآن کے مساوی ہے۔ جب کہ سورۂ نصر کا فریضہ و نافلہ نمازوں میں پڑھنا دشمنوں پر فتح و نصرت پانے کا موجب ہے۔ جو شخص سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھ کے گھر سے نکلے تو وہ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ جو شخص سوتے میں ڈرتا ہو وہ آیت الکرسی کے ساتھ ان دونوں سورتوں کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ

(اے رسول) کہہ دو اے کافرو میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم کرتے ہو اور نہ تم اس کی عبادت کرتے ہو جس

مَآ اَعْبُدُ ۝۳ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ

کی میں کرتا ہوں اور نہ میں اس کی عبادت کرنے والا ہوں جس کی تم کرتے ہو اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں

اَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶

کرتا ہوں تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝۱ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ

(اے رسول) جب خدا کی مدد اور فتح آجائے اور تم دیکھ لو کہ لوگ گروہ در گروہ دین میں داخل ہو

اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

رہے ہیں تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بھی کرو اور اس سے بخشش مانگو بے شک وہ بڑا معاف

تَوَّابًا ﴿۳﴾

کرنے والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾

(اے رسول) کہو وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد ہے

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہو سکتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

(اے رسول) کہو میں پناہ لیتا ہوں صبح کے مالک کی اس کی پیدا کی ہوئی ہر چیز کی برائی سے اور اندھیری رات کی برائی سے جب وہ

وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

چھا جائے اور پھونک کر گرہیں لگانے والیوں کی برائی سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ

(اے رسول) کہو پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب لوگوں کے بادشاہ لوگوں کے معبود کی وسوسہ

شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾

ڈالنے چھپ جانے والے کی برائی سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

جنوں اور انسانوں میں سے

Presented by www.ziaraat.com

فضائل آیۃ الکرسی

اس کے فضائل بہت زیادہ ہیں جو کتاب ہذا کے حاشیے پر درج کیے گئے ہیں اور یہاں ہم اس کے خواص ہی کے ذکر پر اکتفا کرتے ہیں۔

① ہر فرض نماز کے بعد اس کا پڑھنا رزق میں فراوانی کا باعث ہے۔

② اسے ہر روز صبح و شام پڑھنا چور ڈاکو اور آتش زدگی سے تحفظ کا ذریعہ ہے۔

③ ہر روز فریضہ نماز کے بعد اس کا پڑھنا سانپ بچھو کا تعویذ ہے۔ بلکہ جن و انس کے ضرر سے بچاؤ کا سبب ہے۔

④ اگر اس کو لکھ کر کھیت میں دفن کر دیا جائے تو وہ کھیت چوری اور نقصان سے بچا رہے گا اور اس میں برکت ہوگی

⑤ اگر آیت الکرسی لکھ کر دکان میں رکھی جائے تو اس میں خیر و برکت کا ذریعہ بنے گی۔

⑥ اس کا گھر میں لکھ کر رکھنا چوری سے بچاؤ کا موجب ہے، اگر مرنے سے پہلے اس کو پڑھ لے تو بہشت میں اپنا مقام دیکھ لے گا۔

⑦ ہر شب سوتے وقت اس کا پڑھنا فالج سے حفاظت کا باعث ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي

اللہ (ہے) کوئی خدا سوا اس کے جو زندہ ہے (سب کا) سنبھالنے والا اس پر نہ غنودگی غالب ہوتی ہے اور نہ نیند۔ اس کا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ کون ہے وہ جو بغیر اس کی اجازت کے اس کے ہاں سفارش کرے؟

Presented by www.ziaraat.com

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ

وہ جانتا ہے اُسے جو اُن کے سامنے ہے اور جو اُن کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں ذرا بھر بھی حاوی نہیں

عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا

ہیں مگر وہ جتنا چاہے اس کی کرسی آسمان اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے ، ان دونوں

يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ

کی حفاظت اُسے گراں نہیں گزرتی اور وہ اُونچا ہے بہت بڑا دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے ہدایت گمراہی سے

الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

الگ ہو کر نمایاں ہو چکی ہے اس کے بعد جو باطل کی طاقت کے ماننے سے انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے اُس نے مضبوط

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ

رسی تھام لی جس کے ٹوٹنے کا کوئی امکان نہیں اور اللہ سُننے والا ہے خوب جاننے والا اللہ سرپرست ہے اُن کا

اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ

جو ایمان لائے وہ انہیں اندھیرے سے روشنی کی طرف نکالتا ہے اور جنہوں نے کفر اختیار کیا اُن کی سرپرست

الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ

باطل قوتیں ہیں کہ وہ انہیں روشنی سے اندھیروں کی طرف لے جاتی ہیں یہ ہیں آگ میں جانے والے

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

لوگ وہ اُس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

Presented by www.ziaraat.com

مفاتیح الجنان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الْحَمْدَ مِفْتَاحًا لِّذِكْرِهٖ وَخَلَقَ الْاَشْيَاءَ نَاطِقَةً

تعریف اس خدا کے لیے ہے جس نے حمد کو اپنے ذکر کی کلید بنایا اور اشیاء کو خلق کیا جو اس کی

بِحَمْدِهٖ وَشُكْرِهٖ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى نَبِيِّهٖ مُحَمَّدٍ الْمُشْتَقِّ اسْمُهٗ

حمد و شکر کرتی ہیں اور درود اور سلام ہو اس کے نبی محمد پر جن کا نام اُس نے

مِنِ اسْمِهِ الْمَحْمُوْدِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ اُولِى الْمَكَارِمِ وَالْجُوْدِ

اپنے اسم محمود سے بنایا اور سلام ہو ان کی پاکیزہ آل پر جو بزرگی و سخاوت والے ہیں۔

امابعد یہ فقیر بے مایہ، احادیث اہل بیت کا دامن پکڑنے والا۔ عباس بن محمد رضا قمی (خدا میرا اور میرے والدین کا انجام بخیر کرے) عرض کرتا ہے کہ بعض مومن بھائیوں نے مجھ سے فرمائش کی کہ کتاب مفتاح الجنان جو عام لوگوں میں رائج و مقبول ہے۔ اس پر میں نظر ثانی کروں، اور اسے دعاؤں کی سند و اصلیت اور صحت و درستی کے ساتھ ترتیب دوں، یعنی جن دعاؤں کی سند نہ ملے انہیں اس میں سے خارج کرتے ہوئے وہ مستند دعائیں اور زیارتیں شامل کروں جو اس کتاب میں مذکور نہیں ہیں۔ پس حقیر نے ان مومنین کی فرمائش پوری کی اور اس کتاب کو اسی طرح مرتب کیا۔ جیسا کہ وہ چاہتے تھے۔ چنانچہ ترتیب نو کے بعد میں نے اس کتاب کا نام "مفاتیح الجنان" تجویز کیا ہے اور اس میں یہ تین باب ہیں۔

پہلا باب

اس میں تعقیبات نماز، ایام ہفتہ کی دعائیں، شب جمعہ اور روز جمعہ کے اعمال، بعض مشہور دعائیں اور پندرہ مناجاتیں شامل ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

دوسرا باب

اس میں سال کے بارہ مہینوں کے اعمال. نوروز کے اعمال وفضائل اور رومی مہینوں کے اعمال کا ذکر ہے۔

تیسرا باب

اس میں ائمہ علیہم السلام کی زیارات اور ان سے متعلق دعائیں وغیرہ مذکور ہیں۔

میں امید کرتا ہوں کہ میرے مومن بھائی اس کتاب کے مندرجات کے مطابق عمل کریں گے اور مؤلف ومترجم کو دعاء وزیارت اور طلب مغفرت میں فراموش نہیں فرمائیں گے۔

Presented by www.ziaraat.com

باب اوّل

اس میں تعقیباتِ نماز۔ ایامِ ہفتہ کی دعائیں۔ شب جمعہ و روز جمعہ کے اعمال۔ بعض مشہور دعائیں اور پندرہ مناجاتیں شامل ہیں اور اس میں کئی ایک فصلیں ہیں۔

پہلی فصل

یہ تعقیبات مشترکہ میں ہے شیخ طوسی کی کتاب مصباح سے نقل ہوا ہے کہ جب نماز کا سلام دے تو تین دفعہ اللہ اکبر کہے، ہر دفعہ اپنے ہاتھوں کو کانوں تک بلند کرے اور اس کے بعد یہ کہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ

خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو معبود یگانہ ہے اور ہم اس کے فرمانبردار ہیں خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہم بس اسی کی

اِلَّآ اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّ

عبادت کرتے ہیں اسی کے دین کے ساتھ مخلص ہیں خواہ مشرکین کو ناگوار ہی ہو نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے جو ہمارا اور

اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ

ہمارے آباء کا رب ہے، خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے یکتا ہے یکتا ہے۔ اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اپنے بندے

عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

کی نصرت فرمائی اس کے لشکر کو غالب کیا اور اکیلے ہی جتھوں کو مار بھگایا، پس ملک اسی کا اور حمد اسی کے لیے ہے

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى

وہی زندہ کرتا اور موت دیتا ہے وہی موت دیتا اور زندہ کرتا ہے، وہ زندہ ہے اسے موت نہیں خیر اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر

Presented by www.ziaraat.com

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ پھر کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ

چیز پر قادر ہے۔ میں بخشش چاہتا ہوں اس خدا سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پائندہ ہے اور میں اسی کے

اِلَيْهِ پھر کہے اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ

حضور توبہ کرتا ہوں۔ اے اللہ اپنی جناب سے میری رہنمائی فرما مجھ پر اپنا فضل و کرم فرما، مجھے اپنی رحمت

مِنْ رَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ

کے سائے تلے رکھ اور مجھ پر اپنی برکات نازل فرما، پاک ہے تیری ذات بیشک کوئی معبود سوائے تیرے میرے سارے کے

كُلَّهَا جَمِيْعًا فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ كُلَّهَا جَمِيْعًا اِلَّا اَنْتَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

سارے گناہ بخش دے کہ تیرے سوا کوئی سارے گناہ معاف نہیں کر سکتا۔ اے اللہ میں تجھ سے

مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ

ہر خیر کا طلبگار ہوں کہ تیرا علم جس کا احاطہ کیے ہے اور ہر شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس پر تیرا علم محیط ہے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عَافِيَتَكَ فِيْ اُمُوْرِيْ كُلِّهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا

اے اللہ! میں اپنے تمام امور میں تجھ سے عافیت طلب کرتا ہوں، میں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب،

وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَعِزَّتِكَ الَّتِيْ لَا تُرَامُ وَقُدْرَتِكَ

سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں تیری ذات کریم اور مقام بلند کہ جس تک کسی کی رسائی نہیں اور تیری قدرت

الَّتِيْ لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ مِّنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنْ شَرِّ الْاَوْجَاعِ كُلِّهَا

کہ جس کے سامنے کوئی چیز ٹھہر نہیں سکتی۔ ان کے ذریعے دنیا و آخرت کے شر، تمام دردوں کی اذیت

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَلَا حَوْلَ

اور ہر حیوان کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو تیرے قبضۂ قدرت میں ہے، بے شک میرے رب کا راستہ مستقیم ہے اور

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ

حرکت و قوت بس خدائے عظیم و برتر ہی سے ملتی ہے اور میرا بھروسہ اس زندہ (خدا) پر ہے جس کے لیے موت نہیں، حمد اس

لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

خدا کے لیے ہے جس نے نہ کسی کو فرزند بنایا نہ کوئی اس کے ملک میں شریک ہے اور نہ اس کی عاجزی کے سبب کوئی

وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا۔ تسبیح حضرت فاطمۃ الزہراؑ کے بعد اور اپنی

اس کا مددگار ہے اور تم اس کی بڑائی کا اظہار کرو۔

Presented by www.ziaraat.com

جگہ سے حرکت کرنے سے پہلے کہے دس مرتبہ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود بجز خدا کے جو یکتا ہے کوئی

لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

اس کا شریک نہیں، وہ معبود یگانہ یکتا واحد بے نیاز ہے کہ جس کی نہ زوجہ ہے اور نہ ہی اولاد ہے۔

مؤلف کہتے ہیں، یہ تہلیل بہت زیادہ فضیلت رکھتی ہے خصوصاً نماز فجر و مغرب کی تعقیب اور طلوع و غروب کے وقت اس کے پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ كُلَّمَا سَبَّحَ اللّٰهَ شَيْءٌ وَكَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ يُّسَبَّحَ وَكَمَا

پاک ہے خدا جب بھی کوئی چیز خدا کی تسبیح کرے کہ جیسی تسبیح کو وہ پسند کرتا ہے اور جیسی تسبیح کا وہ

هُوَ اَهْلُهٗ وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلَّمَا حَمِدَ

اہل ہے اور جیسی تسبیح اس کی ذات کریم اور جلالت شان کے لائق ہے، حمد خدا ہی کے لیے ہے جب بھی کوئی

اللّٰهَ شَيْءٌ وَكَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ يُّحْمَدَ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ

چیز اس کی حمد کرے کہ جیسی حمد کو وہ پسند کرتا ہے اور جیسی حمد کا وہ اہل ہے کہ جو اس کی ذات کریم

وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كُلَّمَا هَلَّلَ اللّٰهَ شَيْءٌ وَكَمَا يُحِبُّ

اور عزت و جلال کے لائق ہے، نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے جب بھی کوئی چیز اس کا ذکر کرے جیسے ذکر کو

اللّٰهُ اَنْ يُّهَلَّلَ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَاللّٰهُ

خدا پسند کرتا ہے کہ وہ اس کا اہل ہے اور جو ذکر اس کی بزرگی، عزت و جلال کے شایان ہے، خدا بزرگ

اَكْبَرُ كُلَّمَا كَبَّرَ اللّٰهَ شَيْءٌ وَكَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ يُّكَبَّرَ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ

تر ہے جب بھی کوئی چیز اس کی بزرگی بیان کرے جیسی بزرگی کو وہ پسند کرتا ہے جس کا وہ اہل ہے اور

كَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا

جو بزرگ و شان اس کی اونچی شان اور عزت و جلال کے لائق ہے، پاک ہے خدا اور حمد اسی کے لیے ہے اور نہیں کوئی

اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى كُلِّ نِعْمَةٍ اَنْعَمَ بِهَا عَلَيَّ وَعَلٰى كُلِّ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِهٖ مِمَّنْ

معبود بجز خدا کے اور خدا بزرگ تر ہے ہر نعمت پر جو اس نے مجھے دی اور جو گزری ہوئی مخلوق پر ہوئی اور تا قیامت

كَانَ اَوْ يَكُوْنُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

آنے والی مخلوق پر ہوتی رہے گی۔ اے اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمد

Presented by www.ziaraat.com

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا اَرْجُوْ وَخَيْرِ مَا لَا اَرْجُوْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

وآل محمد پر رحمت فرما۔ میں تجھ سے وہ خیر طلب کرتا ہوں جس کا اُمیدوار ہوں اور وہ خیر بھی جس کی آرزو نہیں کی اور

شَرِّ مَا اَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَا اَحْذَرُ۔ اس کے بعد سورۂ حمد، آیۃ الکرسی

تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس شر سے جس کا مجھے خوف ہے اور جس کا خوف نہیں۔

شَهِدَ اللّٰهُ اور آیۃ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ اور آیت سخرہ اور وہ سورۂ اعراف کی

تین آیات ہیں کہ ان میں پہلی اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ ہے اور آخری مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ہے۔ اور

پھر تین مرتبہ کہے سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے وہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ کیا کرتے ہیں، سلام ہو سبھی انبیا پر

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ پھر تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اور حمد ہے خدا کی جو عالمین کا رب ہے اے اللہ! رحمت فرما محمد وآل محمد پر

وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِيْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَ

اور میرے ہر کام میں کشائش و سہولت قرار دے، مجھے رزق دے جہاں سے توقع ہے اور

مِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ

جہاں سے توقع نہیں ہے

یہ حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا ہے جو جبرائیل نے انہیں تعلیم کی جب وہ زندان میں تھے

اس کے بعد دائیں ہاتھ سے اپنی داڑھی پکڑے اور بایاں ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا کر سات مرتبہ کہے

يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَ آلِ

اے محمد وآل محمد کے رب! محمد وآل محمد پر اپنی رحمت نازل فرما اور آل محمد کو جلد کشائش عطا

مُحَمَّدٍ۔ نیز اسی حال میں تین مرتبہ کہے يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِيْ وَ

فرما اے عزت و جلال والے خدا! محمد وآل محمد پر اپنی رحمت نازل فرما، مجھ پر رحم کر اور

اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ اس کے بعد بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے اور پھر کہے،

آتش جہنم سے پناہ میں رکھ۔

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ الطَّاهِرِ الْمُبَارَكِ

اے اللہ! میں تیرے پوشیدہ مخزون، پاک اور پاک کرنے والے اور بابرکت نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں

وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَسُلْطَانِكَ الْقَدِيْمِ يَا وَاهِبَ الْعَطَايَا وَيَا مُطْلِقَ

اور تیرے بلند تر نام اور قدیم سلطنت کے واسطے سے سائل ہوں کہ اے انعامیں دینے والے، اے قیدیوں

الْاُسَارٰى وَيَا فَكَّاكَ الرِّقَابِ مِنَ النَّارِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

کو رہائی عطا کرنے والے، اے بندوں کو جہنم سے خلاصی دینے والے! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعْتِقَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ تُخْرِجَنِيْ مِنَ الدُّنْيَا سَالِمًا وَّ

رحمت فرما، میری گردن آگ سے آزاد کردے، مجھے دنیا سے ایمان سلامت کے ساتھ لے جا،

تُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ اٰمِنًا وَّاَنْ تَجْعَلَ دُعَآئِيْ اَوَّلَهٗ فَلَاحًا وَّ اَوْسَطَهٗ نَجَاحًا وَّ

امن وامان سے مجھے داخل جنت فرما اور میری دعا کے اوّل کو فلاح، اوسط کو کامیابی اور

اٰخِرَهٗ صَلَاحًا اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۔ صحیفۂ علویہ میں ہے کہ ہر نماز فریضہ

آخر کو بہتری کا موجب بنا دے بے شک تو غیب کو خوب جانتا ہے

کے بعد یہ دعا پڑھے: يَا مَنْ لَّا يَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ وَّيَا مَنْ لَّا يُغَلِّطُهُ السَّآئِلُوْنَ

اے وہ (خدا) جسے ایک سننا دوسرے سننے میں مانع نہیں اور سائلوں کی کثرت غلطی میں نہیں ڈالتی،

وَيَا مَنْ لَّا يُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ اَذِقْنِيْ بَرْدَ عَفْوِكَ وَحَلَاوَةَ رَحْمَتِكَ

اے وہ ذات جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار دل تنگ نہیں کرتا اپنے عفو و درگذر کی بدولت مجھے اپنی رحمت و بخشش کا

وَمَغْفِرَتِكَ پڑھے اور پھر کہے اِلٰهِيْ هٰذِهٖ صَلٰوتِيْ صَلَّيْتُهَا لَا لِحَاجَةٍ مِّنْكَ

ذائقہ چکھا دے اے اللہ! میری یہ نماز جو میں نے پڑھی نہ اس لیے ہے کہ مجھے اس کی

اِلَيْهَا وَلَا رَغْبَةٍ مِّنْكَ فِيْهَا اِلَّا تَعْظِيْمًا وَّطَاعَةً وَّاِجَابَةً لَّكَ اِلٰى مَآ اَمَرْتَنِيْ

حاجت تھی نہ اس لیے کہ تجھے اس میں رغبت تھی ہاں یہ صرف تیری تعظیم و اطاعت اور تیرے حکم کی اتباع ہے جو تو نے

بِهٖ اِلٰهِيْ اِنْ كَانَ فِيْهَا خَلَلٌ اَوْ نَقْصٌ مِّنْ رُّكُوْعِهَا اَوْ سُجُوْدِهَا فَلَا

مجھے دیا، خداوندا! اگر اس نماز میں کوئی خلل آیا ہے یا رکوع و سجود میں کچھ نقص ہو تو اس پر میری گرفت نہ

تُؤَاخِذْنِيْ وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ بِالْقَبُوْلِ وَالْغُفْرَانِ

فرما اور اس کی قبولیت اور بخشش کے ساتھ مجھ پر فضل و کرم کر دے

Presented by www.ziaraat.com

نیز ہر نماز کے بعد یہ دُعا بھی پڑھے کہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر المومنینؑ کو ترقی حافظہ کے لیے تعلیم فرمائی:

سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَعْتَدِیْ عَلٰٓی اَھْلِ مَمْلَکَتِہٖ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَاْخُذُ اَھْلَ الْاَرْضِ

پاک ہے وہ خدا جو اپنی مملکت میں رہنے والوں پر زیادتی نہیں کرتا، پاک ہے وہ خدا جو طرح طرح کے عذاب سے اہل زمین کی

بِاَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّبَصَرًا

گرفت نہیں کرتا پاک ہے وہ خدا جو مہربان رحم کرنے والا ہے، اے معبود! میرے قلب میں نورِ بصیرت

وَّفَھْمًا وَّعِلْمًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ مصباح کفعمی میں ہے کہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ

فہم اور علم کر دے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

یہ دُعا پڑھے: اُعِیْذُ نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ وَ اِخْوَانِیْ فِیْ دِیْنِیْ

میں اپنے نفس اپنے دین اپنے اہل اپنے مال اپنی اولاد اپنے دینی بھائیوں کو

وَمَا رَزَقَنِیْ رَبِّیْ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِیْ وَمَنْ یَّعْنِیْنِیْ اَمْرُہٗ بِاللّٰہِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ

اور اپنے رکھے ہوئے رزق اپنے عمل کے انجام اور جس کسی سے تعلق رکھتا ہوں ان سب کو خدائے واحد و یکتائے بے نیاز

الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ وَبِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا

کی پناہ میں دیتا ہوں کہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے، میں ان کو صبح کے مالک کی پناہ میں دیتا ہوں

خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا

ہر چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور اندھیری رات کے شر سے جب چھا جائے، گرہوں پر پھونکنے والوں کے شر سے اور حاسد کے شر سے جب

حَسَدَ وَبِرَبِّ النَّاسِ مَلِکِ النَّاسِ اِلٰہِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِیْ

وہ حسد کرے، میں ان سب کو انسانوں کے رب انسانوں کے بادشاہ انسانوں کے معبود کی پناہ میں دیتا ہوں شیطان کے وسوسوں کے شر سے جو لوگوں

یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ۔

کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے چاہے وہ جنوں میں سے یا انسانوں میں سے ہو۔

شیخ شہید کے خط سے نقل کیا گیا ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ چاہے کہ خدائے تعالیٰ قیامت میں اس کے گناہوں سے اسے مطلع نہ کرے اور اس کا دفتر گناہ نہ کھولے تو وہ یہ دُعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ اِنَّ مَغْفِرَتَکَ اَرْجٰی مِنْ عَمَلِیْ وَاِنَّ رَحْمَتَکَ اَوْسَعُ مِنْ ذَنْبِیْ

اے اللہ! تیری بخشش میرے عمل سے زیادہ امید افزا ہے اور تیری رحمت میرے گناہ سے زیادہ وسیع ہے،

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ ذَنْبِیْ عِنْدَکَ عَظِیْمًا فَعَفْوُکَ اَعْظَمُ مِنْ ذَنْبِیْ اَللّٰھُمَّ اِنْ لَّمْ اَکُنْ

الٰہی اگر تیرے نزدیک میرا گناہ عظیم ہے تو تیرا عفو میرے گناہ سے عظیم تر ہے ، الٰہی اگر میں تیری رحمت

اَھْلًا اَنْ اَبْلُغَ رَحْمَتَکَ فَرَحْمَتُکَ اَھْلٌ اَنْ تَبْلُغَنِیْ وَتَسَعَنِیْ لِاَنَّھَا وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ

تک پہنچنے کا اہل نہیں تو تیری رحمت ضرور مجھ تک پہنچنے اور مجھ پر چھا جانے کی اہل ہے کیونکہ اس نے تیرے کرم سے ہر چیز کو گھیرا

بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ : ابن بابویہ علیہ الرحمہ سے منقول ہے کہ فرمایا حبیب تسبیح فاطمہ

ہوا ہے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

زہرا سلام اللہ علیہا پڑھ چکے تو یہ کہے : اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَلَکَ

اے معبود تو سلامتی ہے ، سلامتی تیری طرف سے ہے ، سلامتی تیرے ہی

السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَعُوْدُ السَّلَامُ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَ

لیے ہے اور سلامتی کی بازگشت تیری ہی طرف ہے تیرا صاحب عزت و غلبہ پروردگار اس سے جو کچھ یہ کہتے ہیں ،

سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ

سلام ہو تمام رسولوں پر اور ہر قسم کی حمد پروردگار عالمیان کے لیے ہے ، اے نبی آپ پر سلام ہو اور

وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَئِمَّۃِ الْھَادِیْنَ الْمَھْدِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ

خدا کی رحمت اور اس کی برکات ، سلام ہو ائمہ پر جو ہادی ہیں ہدایت یافتہ ، سلام ہو

عَلٰی جَمِیْعِ اَنْبِیَآءِ اللّٰہِ وَرُسُلِہٖ وَمَلٰٓئِکَتِہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ

خدا کے سب نبیوں ، رسولوں اور فرشتوں پر ، سلام ہو ہم پر اور خدا کے صالح بندوں

الصَّالِحِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ

پر ، علیؑ امیر المومنین پر سلام ہو ، سلام ہو حسنؑ و حسینؑ پر

سَیِّدَیْ شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ اَجْمَعِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ ابْنِ الْحُسَیْنِ زَیْنِ الْعَابِدِیْنَ اَلسَّلَامُ

جو تمام جوانان جنت کے دو سید و سردار ہیں ، سلام ہو علیؑ ابن الحسینؑ پر کہ جو زین العابدین ہیں ، سلام ہو

عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ بَاقِرِ عِلْمِ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ اَلسَّلَامُ

محمدؑ بن علیؑ پر جو انبیاء کے علم کو کھولنے والے (باقر) ہیں ، محمد باقرؑ کے فرزند جعفر صادقؑ پر سلام ہو ، سلام ہو

عَلٰی مُوْسَی بْنِ جَعْفَرِ الْکَاظِمِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُوْسَی الرِّضَا اَلسَّلَامُ

جعفر صادقؑ کے فرزند موسیٰ کاظمؑ پر ، سلام ہو موسیٰ کاظمؑ کے فرزند علی رضاؑ پر ، سلام ہو علی رضاؑ کے

Presented by www.ziaraat.com

عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ الْجَوَادِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدِ الْهَادِیْ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحَسَنِ

فرزند محمد الجوادؑ پر، سلام ہو محمد الجوادؑ کے فرزند علی الہادیؑ پر، سلام ہو علی الہادیؑ کے

بْنِ عَلِیِّ الزَّکِیِّ الْعَسْکَرِیِّ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَائِمِ الْمَهْدِیِّ

فرزند حسن عسکریؑ زکی پر، سلام ہو حسن عسکریؑ کے فرزند حجت القائم مہدیؑ پر،

صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ؛ پھر جو بھی حاجت ہو خدا سے طلب کرے۔ شیخ

ان سب پر خدا کی رحمتیں ہوں۔

کفعمی فرماتے ہیں ہر نماز کے بعد یہ کہے رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَ

میں راضی ہوں اس پر کہ اللہ میرا رب، اسلام میرا دین،

بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ نَبِیًّا وَّبِعَلِیٍّ اِمَامًا وَّبِالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیٍّ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے نبی اور علیؑ میرے امام ہیں نیز حضرت حسنؑ حضرت حسینؑ حضرت سجادؑ

وَّمُحَمَّدٍ وَّجَعْفَرٍ وَّمُوْسٰی وَعَلِیٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّالْحَسَنِ وَالْخَلَفِ

حضرت محمد باقرؑ حضرت جعفر صادقؑ حضرت موسیٰ کاظمؑ حضرت علی رضاؑ حضرت محمد تقیؑ حضرت علی نقیؑ حضرت حسن عسکریؑ اور

الصَّالِحِ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اَئِمَّةً وَّسَادَةً وَّقَادَةً وَّبِهِمْ اَتَوَلّٰی وَمِنْ اَعْدَآئِهِمْ

حضرت مہدی القائمؑ میرے امام سردار اور رہبر ہیں کہ میں ان سے محبت رکھتا ہوں اور ان کے دشمنوں سے

اَتَبَرَّءُ؛ پھر تین دفعہ یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ

بیزار ہوں خداوندا! میں تجھ سے معفو درگذر، صحت وعافیت اور دنیا و

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

آخرت میں بخشش کا طلبگار ہوں۔

دوسری فصل

تعقیبات مخصوص تعقیب نماز ظہر

جیسا کہ المتہجد میں ہے کہ نماز ظہر کی تعقیب میں پڑھے۔

Presented by www.ziaraat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

خدائے عظیم وحلیم کے سوا کوئی معبود نہیں ، رب عرش بریں کے سوا کوئی الٰہ نہیں ، حمد عالمین کو پالنے والے خدا ہی کے

الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ

لیے ہے ، اے خدا میں تجھ سے اسباب رحمت اور یقینی مغفرت کا سوال کرتا ہوں ، ہر نیکی سے حصہ پانے اور ہر گناہ سے

كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ

بچاؤ کا طلب گار ہوں ، اے معبود ! میرے ذمہ گناہ نہ ڈال مگر وہ جسے تو بخش دے ، کوئی غم نہ

وَلَا سُقْمًا اِلَّا شَفَيْتَهٗ وَلَا عَيْبًا اِلَّا سَتَرْتَهٗ وَلَا رِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَهٗ وَلَا خَوْفًا اِلَّا اٰمَنْتَهٗ وَلَا

دے مگر وہ جو تو دور کردے ، بیماری نہ دے مگر وہ جس سے تو شفا عطا کرے ، عیب نہ رکھ مگر وہ جسے تو پوشیدہ رکھے ، رزق نہ دے مگر وہ جس میں فراخی عطا کرے ، خوف

سُوْٓءًا اِلَّا صَرَفْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا وَّلِيْ فِيْهَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

نہ ہو مگر جس سے تو امن عطا کرے ، برائی نہ رکھ مگر وہ جسے تو ہٹادے ، کوئی حاجت نہ ہو مگر وہ جسے تو پورا فرمائے اور اس میں تیری رضا اور میری بہتری ہو اے

اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ، پھر دس مرتبہ یہ کہے بِاللّٰهِ اعْتَصَمْتُ وَبِاللّٰهِ اَثِقُ وَعَلَى اللّٰهِ اَلتَّوَكُّلُ

سب سے زیادہ رحم کرنیوالے آمین اے عالمین کے پالنے والے ۔ اللہ ہی سے تعلق رکھتا ہوں ، اللہ ہی پر اعتماد ہے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں

اس کے بعد کہے : اَللّٰهُمَّ اِنْ عَظُمَتْ ذُنُوْبِيْ فَاَنْتَ اَعْظَمُ وَاِنْ كَبُرَ تَفَرُّطِيْ فَاَنْتَ اَكْبَرُ

اے معبود ! اگر میرا گناہ بڑا ہے تو تیری ذات سب سے بلند ہے ، اگر میری کوتاہی بڑی ہے تو تیری ذات بزرگ تر ہے

وَاِنْ دَامَ بُخْلِيْ فَاَنْتَ اَجْوَدُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ عَظِيْمَ ذُنُوْبِيْ بِعَظِيْمِ عَفْوِكَ وَكَثِيْرَ

اور اگر میرا بخل دائمی ہے تو تو زیادہ دینے والا ہے ، اے اللہ ! اپنے عظیم عفو سے میرے بڑے گناہ بخش دے ، اپنے لطف وکرم سے

تَفَرُّطِيْ بِظَاهِرِ كَرَمِكَ وَاقْمَعْ بُخْلِيْ بِفَضْلِ جُوْدِكَ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ

میری بہت سی کوتاہیاں معاف کردے اور اپنے فضل وعطا سے میرا بخل دور کردے یا خدایا ! ہمارے پاس جو نعمت ہے وہ تیری

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں ۔

تعقیب نماز عصر منقول از مسجد

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اس خدا سے بخشش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پائندہ ہے بڑے رحم والا مہربان صاحب جلال واکرام ہے ،

Presented by www.ziaraat.com

وَاَسْئَلُهٗ اَنْ يَّتُوْبَ عَلٰى تَوْبَةِ عَبْدٍ ذَلِيْلٍ خَاضِعٍ فَقِيْرٍ بَائِسٍ مِسْكِيْنٍ مُّسْتَكِيْنٍ

میں اس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ اپنے عاجز خاضع محتاج مصیبت زدہ مسکین بے چارہ طالب پناہ بندے کی توبہ قبول فرمائے جو اپنے نفع و

مُّسْتَجِيْرٍ لَّا يَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا۔ اس کے بعد کہے :

نقصان کا مالک نہیں ہے نہ وہ اپنی موت و حیات اور آخرت پر اختیار رکھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَمِنْ

اے معبود! میں سیر نہ ہونے والے نفس خوف نہ رکھنے والے دل، نفع نہ دینے والے علم، قبول نہ ہونے والی

صَلٰوةٍ لَّا تُرْفَعُ وَمِنْ دُعَآءٍ لَّا يُسْمَعُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْيُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ

اور سنی نہ جانے والی دعا سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے مشکل کے بعد آسانی،

وَالْفَرَجَ بَعْدَ الْكَرْبِ وَالرَّخَآءَ بَعْدَ الشِّدَّةِ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

دکھ کے بعد سکھ اور تنگی کے بعد فراخی دے۔ یا خدایا! ہمارے پاس جو نعمت ہے وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا اور

اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص نماز عصر کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرے۔ تو خداوند قدوس اس کے سات سو گناہ معاف کر دے گا۔ امام محمد تقی علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جو شخص بعد از نماز عصر دس مرتبہ سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ پڑھے تو قیامت میں اس کا یہ عمل مخلوق کے اس دن کے اعمال کے برابر اجر و ثواب کے لائق ٹھہرے گا۔ نیز ہر صبح و شام دعاء عشرات کا پڑھنا مستحب ہے۔ لیکن بہتر یہی ہے کہ یہ دعا روز جمعہ کی نماز عصر کے بعد پڑھی جائے اور اس دعا کا ذکر بعد میں ہوگا۔

تعقیب نماز مغرب منقول از مصباح متہجد

تسبیح فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے بعد کہے

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی اکرمؐ پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان لانے والو تم بھی نبی پر درود بھیجو اور سلام کہو جو سلام کا

Presented by www.ziaraat.com

تَسْلِيمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَعَلٰى ذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ - پھر سات مرتبہ

حق ہے، خداوندا! محمد (نبی) ان کی اولاد اور ان کے اہل بیت پر رحمت نازل فرما

یہ کہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو رحمٰن و رحیم ہے، نہیں ہے حرکت و قوت مگر وہ جو خدائے بزرگ و برتر سے ہے

تین مرتبہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ غَيْرُهٗ، پھر یہ کہے

ہر قسم کی تعریف خدا کے لیے ہے وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور کوئی دوسرا جو چاہتا ہے نہیں کرپاتا

سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا جَمِيْعًا فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ كُلَّهَا

پاک ہے تو کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میرے سارے کے سارے گناہ بخش دے کیونکہ سوائے تیرے کوئی اور تمام گناہان کو بخشنے

جَمِيْعًا اِلَّا اَنْتَ

والا نہیں ہے۔

پھر نافلۂ مغرب بجالائے کہ وہ دو سلاموں کے ساتھ چار رکعتیں ہیں اور ان کے درمیان میں کسی سے بات نہ کرے۔ شیخ مفیدؒ فرماتے ہیں، مروی ہے کہ رکعت اوّل میں سورۂ کافرون اور رکعت دوم میں سورۂ اخلاص پڑھے اور دیگر رکعتوں میں جو سورہ چاہے پڑھ لے۔ روایت ہوئی ہے کہ امام علی نقی علیہ السلام رکعت سوم میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ حدید کی پہلی آیات تا وھو علیم بذات الصدور اور رکعت چہارم میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ حشر کی آخری آیات لو انزلنا ھذا القرآن سے تا آخر سورہ پڑھا کرتے تھے اور مستحب ہے کہ ہر شب کے نوافل کے سجدۂ آخر اور خصوصاً شب جمعہ میں سات مرتبہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَمُلْكِكَ الْقَدِيْمِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

خداوندا! تیری ذات کریم، تیرے بلند و بالا نام اور تیرے قدیم اقتدار کے واسطے سے میں سوال کرتا ہوں کہ تو محمد

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيَ الْعَظِيْمَ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الْعَظِيْمَ اِلَّا الْعَظِيْمُ؛ جب

اور آل محمد پر رحمت فرما اور میرے گناہان کبیرہ معاف کردے کہ بڑے گناہ کو عظیم ذات ہی معاف کرسکتی ہے۔

نافلۂ مغرب سے فارغ ہوجائے تو تعقیب میں جو چاہے پڑھے پھر دس مرتبہ کہے: مَا شَآءَ اللّٰهُ

جو کچھ خدا چاہے

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ پھر یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ

نہیں کوئی قوت سوائے خدا کے میں اس سے بخشش چاہتا ہوں خداوندا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے وسائل کا،

Presented by www.ziaraat.com

عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ وَمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالرِّضْوَانَ

تیری طرف سے یقینی مغفرت کا، آتش جہنم سے نجات کا، بلاؤں سے بچالے جانے کا، جنت میں داخل کیے جانے کا، دارالسلام میں

فِيْ دَارِ السَّلَامِ وَجِوَارِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ

تیری خوشنودی حاصل ہونے کا اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے قرب کا خداوندا ہمارے پاس جو نعمت ہے

فَمِنْكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔

اور نماز مغرب وعشاء کے درمیان نماز غفیلہ پڑھے کہ جس میں دو رکعتیں ہیں پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پڑھے۔

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

اور جب ذوالنون غصے کی حالت میں چلا گیا تو اس کا گمان تھا کہ ہم اسے نہیں پکڑیں گے پھر اس نے تاریکیوں میں فریاد کی کہ نہیں

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ

کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے بے شک میں ہی خطاکاروں میں سے ہوں تب ہم نے اس کی گذارش قبول کی اور سے پریشانی سے بچایا اور ہم

نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پڑھے ، وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ

مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں۔ اور غیب کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں

لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا

جسے اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اسی کو معلوم ہے جو کچھ خشکی و سمندر میں ہے نہیں گرتا کوئی پتہ مگر یہ کہ وہ اسے جانتا ہے اور زمین

حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ

کی تاریکیوں میں کوئی دانہ نہیں کوئی خشک و تر چیز نہیں مگر یہ کہ وہ روشن کتاب میں مذکور ہے۔

اس کے بعد قنوت کے لیے ہاتھ اٹھائے اور پڑھے ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَفَاتِحِ

خداوندا میں تجھ سے کلید ہائے غیب کے واسطے

الْغَيْبِ الَّتِيْ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا

سے سوال کرتا ہوں جسے سوائے تیرے کوئی نہیں جانتا کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میرے حق میں یہ یہ کام کر دے

کذا وکذا کی بجائے یہاں اپنی حاجات بیان کرے پھر کہے : اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَلِيُّ نِعْمَتِيْ وَالْقَادِرُ عَلٰى طَلِبَتِيْ

یا خدایا! تو مجھے نعمت عطا کرنے والا اور میری حاجت پر قدرت رکھنے والا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

تَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَأَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ لَمَّا قَضَيْتَهَا لِيْ۔

میری حاجت کو جانتا ہے پس محمدؐ و آل محمد علیہم السلام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ میری حاجت پوری فرما دے۔

اس کے بعد خدا سے اپنی حاجت طلب کرے۔ کیونکہ روایت ہے کہ جو یہ نماز پڑھے اور طلب حاجت کرے تو اس کی وہ حاجت پوری ہو جائے گی۔

تعقیب نماز عشاء منقول از متہجد

اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَيْسَ لِيْ عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِيْ وَاِنَّمَا اَطْلُبُهٗ بِخَطَرَاتٍ تَخْطُرُ عَلٰى قَلْبِيْ

خداوندا! مجھے اپنی روزی کے مقام کا علم نہیں اور میں اسے اپنے خیال کے تحت ڈھونڈتا ہوں پس میں طلب رزق میں

فَاَجُوْلُ فِيْ طَلَبِهِ الْبُلْدَانَ فَاَنَا فِيْمَا اَنَا طَالِبٌ كَالْحَيْرَانِ لَا اَدْرِيْ اَفِيْ سَهْلٍ

شہر و دیار کے چکر کاٹتا ہوں اور اس کی طلب میں سرگرداں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ آیا میرا رزق ہموار میں ہے

هُوَ اَمْ فِيْ جَبَلٍ اَمْ فِيْ اَرْضٍ اَمْ فِيْ سَمَآءٍ اَمْ فِيْ بَرٍّ اَمْ فِيْ بَحْرٍ وَّعَلٰى يَدَيْ مَنْ وَّمِنْ

یا پہاڑ میں، زمین میں ہے یا آسمان میں، بیابان میں ہے یا سمندر میں کس کے ہاتھ اور کس کی

قِبَلِ مَنْ وَّقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ عِلْمَهٗ عِنْدَكَ وَاَسْبَابَهٗ بِيَدِكَ وَاَنْتَ الَّذِيْ تَقْسِمُهٗ بِلُطْفِكَ

طرف سے ہے اور میں جانتا ہوں کہ اس کا علم تیرے پاس ہے اس کے اسباب تیرے قبضے میں ہیں اور تو اپنے کرم سے رزق

وَتُسَبِّبُهٗ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ يَا رَبِّ رِزْقَكَ لِيْ وَاسِعًا وَّ

تقسیم کرتا ہے اپنی رحمت سے اس کے اسباب فراہم کرتا ہے یا خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اے پروردگار! اپنا رزق میرے لیے وسیع کر دے

مَطْلَبَهٗ سَهْلًا وَّمَاْخَذَهٗ قَرِيْبًا وَّلَا تُعَنِّنِيْ بِطَلَبِ مَا لَمْ تُقَدِّرْ لِيْ فِيْهِ رِزْقًا فَاِنَّكَ غَنِيٌّ

اس کا طلب کرنا آسان بنا دے اور اس کے ملنے کی جگہ قریب کر دے جس چیز میں تو نے میرا رزق نہیں رکھا مجھے اس کی طلب کے رنج میں نہ ڈال کر

عَنْ عَذَابِيْ وَاَنَا فَقِيْرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَجُدْ عَلٰى عَبْدِكَ بِفَضْلِكَ

تو مجھے عذاب دینے میں بے نیاز اور میں تیری رحمت کا محتاج ہوں پس تو محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت فرما اور اس ناچیز بندہ کو اپنے فضل سے

اِنَّكَ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ

حصہ عطا فرما کہ تو بڑا فضل کرنے والا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ مذکورہ دعا طلب رزق کی مستحب دعاؤں میں سے ہے۔ نیز نماز عشاء کی تعقیب میں سات مرتبہ سورۂ انا انزلناہ بھی پڑھے۔ نماز وتر کہ بعد از نماز عشاء دو رکعت نافلہ

Presented by www.ziaraat.com

بیٹھ کر پڑھتے ہیں اس میں سو آیات پڑھنا مستحب ہے۔ لیکن ان سو آیتوں کی بجائے پہلی رکعت میں سورۂ واقعہ اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھتے ہیں۔

تعقیب نماز صبح منقول از مصباح متہجد

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ

اے معبود! محمدؐ آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور حق میں اختلاف کے مقام پر اپنے حکم سے مجھے ہدایت دے

اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اس کے بعد دس مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

بے شک تو جسے چاہے سیدھی راہ کی ہدایت فرماتا ہے۔ اے معبود! محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اِلْاَوْصِيَآءِ الرَّاضِيْنَ الْمَرْضِيِّيْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ

آلِ محمدؐ پر رحمت فرما جو اوصیاء ہیں کہ وہ خدا سے راضی اور خدا ان سے راضی ہے، اپنی بہترین رحمتیں اور

عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ

اپنی بہترین برکتیں ان کے لیے قرار دے، ان پر اور ان کے ارواح واجسام پر خاص طور پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ،اس صلوٰۃ وسلام کے روز جمعہ بعد نماز عصر پڑھنے کی بھی بڑی فضیلت ہے۔

و برکت نازل ہو۔

اس کے بعد کہے اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ عَلٰى مَا اَحْيَيْتَ عَلَيْهِ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْطَالِبٍ وَّاَمِتْنِيْ عَلٰى مَا مَاتَ

اے معبود! مجھے اس راہ پر زندہ رکھ جس پر تو نے امام علیؑ بن ابو طالبؑ کو زندہ رکھا اور مجھے اسی راہ پر موت

عَلَيْهِ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ پھر سو مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ :

دے جس پر تو نے امام علیؑ بن ابو طالبؑ کو شہادت عطا فرمائی میں اللہ سے بخشش چاہتا اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

بعدہٗ سو مرتبہ کہے، اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَافِيَةَ، سو مرتبہ کہے، اَسْتَجِيْرُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ ، سو مرتبہ

میں خدا سے صحت و عافیت مانگتا ہوں میں آتش جہنم سے خدا کی پناہ چاہتا ہوں

کہے وَاَسْئَلُهُ الْجَنَّةَ ، سو مرتبہ کہے ، اَسْئَلُ اللّٰهَ الْحُوْرَ الْعِيْنَ ، سو مرتبہ کہے ، لَآ اِلٰهَ

اور اس سے جنت کا طالب ہوں میں اللہ سے حوریں عین کا سائل ہوں نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ سو مرتبہ سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھے اور پھر سو مرتبہ کہے :

سوائے اللہ کے جو بادشاہ اور روشن حق ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ سو مرتبہ کہے، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

محمدؐ و آلِ محمدؐ پر خدا کی رحمت نازل ہو۔ اللہ پاک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور نہیں کوئی

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ سو مرتبہ کہے مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ

معبود سوائے اللہ کے اور اللہ برتر ہے، نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو اللہ بزرگ و برتر سے ملتی ہے۔ جو خدا چاہے وہ ہوتا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پھر کہے: اَصْبَحْتُ اَللّٰهُمَّ مُعْتَصِمًا

اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو اللہ بزرگ و برتر سے ملتی ہے۔ اے معبود! میں نے تیری عظیم الجثہ پناہ میں صبح کی ہے

بِذِمَامِ مَانِعِ الذِّمَامِ الَّذِيْ لَا يُطَاوَلُ وَلَا يُحَاوَلُ مِنْ شَرِّ كُلِّ غَاشِمٍ وَّطَارِقٍ

جس تک کسی کا ہاتھ نہیں پہنچتا، نہ کوئی نیرنگ بارشب میں اس پر یورش کر پاتا ہے اس مخلوق میں سے

مِّنْ سَآئِرِ مَنْ خَلَقْتَ وَمَا خَلَقْتَ مِنْ خَلِيْقَتِكَ الصَّامِتِ وَالنَّاطِقِ فِيْ جُنَّةٍ مِّنْ

جو تو نے خلق فرمائی ہے اور نہ وہ مخلوق جسے تو نے زبان دی اور جسے زبان نہیں دی ہر خوف سے تیری

كُلِّ مَخُوْفٍ بِلِبَاسٍ سَابِغَةٍ وَّلَآءِ اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ مُحْتَجِبًا مِّنْ كُلِّ قَاصِدٍ لِّيْ اِلٰى اَذِيَّةٍ

پناہ میں تیرے نبی کے اہل بیت کی ولا سے ساختہ لباس میں ملبوس ہر اس چیز سے محفوظ جو میرے لئے اس کی مضبوط دیوار

بِجِدَارٍ حَصِيْنٍ اِلْاِخْلَاصِ فِي الْاِعْتِرَافِ بِحَقِّهِمْ وَالتَّمَسُّكِ بِحَبْلِهِمْ مُوْقِنًا

میں نخہ ڈالنا چاہے، یہ مانتے ہوئے کہ وہ حق ہیں ان کی رسی سے وابستگی ہے اس یقین سے کہ حق ان کے لیے ان

اَنَّ الْحَقَّ لَهُمْ وَمَعَهُمْ وَفِيْهِمْ وَبِهِمْ اُوَالِيْ مَنْ وَالَوْا وَاُجَانِبُ مَنْ جَانَبُوْا فَاَعِذْنِيْ

کے ساتھ اور ان میں ہے جو ان کو چاہے اسے چاہتا ہوں جو ان سے دور ہے میں اس سے دور ہوں پس

اَللّٰهُمَّ بِهِمْ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا تَقِيْهِ يَا عَظِيْمُ حَجَزَتْ الْاَعَادِيْ عَنِّيْ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ

اے خدا ان کے طفیل مجھے ہر اس شر سے پناہ دے جس کا مجھے خوف ہے، اے بلند ذات! زمین و آسمان کی پیدائش کے

وَالْاَرْضِ اِنَّا جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ

واسطے سے دشمنوں کو مجھ سے دور کر دے بیشک ہم نے ایک دیوار ان کے سامنے، ایک دیوار ان کے پیچھے بنا دی پس انکو ڈھانپ

لَا يُبْصِرُوْنَ

دیا کہ وہ کچھ دیکھتے نہیں ہیں۔

اور یہ دعا ہر صبح و شام پڑھی جاتی ہے جو امیر المومنین علیہ السلام کی دعائے لیلۃ المبیت ہے اور تہذیب میں روایت کی گئی ہے کہ جو بعد از نماز صبح دس مرتبہ کہے۔

Presented by www.ziaraat.com

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

پاک ہے خدائے برتر اور تعریف سب اسی کی ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو خدائے بلند و برتر سے ملتی ہے۔

پس حق تعالیٰ اس دُعا کے پڑھنے والے کو اندھے پن، دیوانگی، کوڑھ، تہی دستی، چھت تلے دبنے اور بڑھاپے میں حواس کھو بیٹھنے سے محفوظ فرماتا ہے۔ نیز شیخ کلینی نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو کوئی نمازِ صبح و نمازِ مغرب کے بعد سات مرتبہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدائے بزرگ و برتر سے ملتی ہے۔

پس حق تعالیٰ اس سے ستر قسم کی بلائیں دُور کر دیتا ہے کہ ان میں سب سے معمولی زہر باد، پھلبہری اور دیوانگی وغیرہ ہیں اور اگر وہ شخص شقی ہے تو اس زمرے سے نکال کر اسے سعید و نیک بخت لوگوں میں داخل کر دیا جائے گا۔ نیز روایت ہوئی ہے کہ دُنیا و آخرت کی کامیابی اور رفع دردِ چشم کے لیے بھی یہ دُعا نماز صبح و مغرب کے بعد پڑھتے ہیں،

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

خداوندا! محمدؐ و آلِ محمدؐ کا جو حق تجھ پر ہے میں اس کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما

وَاجْعَلِ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَالْبَصِيْرَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَالْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ وَالْاِخْلَاصَ فِيْ عَمَلِيْ

کہ میری آنکھوں میں نور، میرے دین میں بصیرت، میرے دل میں یقین، میرے عمل میں اخلاص، میرے نفس میں

وَالسَّلَامَةَ فِيْ نَفْسِيْ وَالسَّعَةَ فِيْ رِزْقِيْ وَالشُّكْرَ لَكَ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ۔

سلامتی میرے رزق میں کشادگی عطا کر اور جب تک زندہ ہوں مجھے اپنے شکر کی توفیق دے۔

شیخ بن فہد نے عدۃ الداعی میں امام علی رضا علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ جو شخص نمازِ صبح کے بعد یہ دُعا پڑھے پس وہ جو بھی حاجت طلب کرے حق تعالیٰ وہ پوری فرمائے گا اور اس کی ہر مشکل آسان کر دے گا:

بِسْمِ اللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ

اللہ کے نام سے شروع اور خدا رحمت فرمائے محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میں اپنا معاملہ بسوئے خدا کرتا ہوں بے شک خدا بندوں کو دیکھتا ہے پس خدا اس شخص کو ان برائیوں سے بچائے جو لوگوں نے پیدا کیں اور نہیں کوئی معبود سوائے تیرے پاک ہے تیری ذات بے شک

Presented by www.ziaraat.com

الظَّالِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ حَسْبُنَا اللّٰهُ

میں ظالموں میں سے تھا تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے غم سے نجات دی اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں

وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ مَّاشَآءَ اللّٰهُ

ہمارے لیے خدا کافی اور بہتر مددگار ہے پس مجاہد خدا کے فضل و کرم سے اس طرح آئے کہ انہیں تکلیف پہنچی تھی جو اللہ چاہے وہ ہوگا

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا مَاشَآءَ النَّاسُ مَاشَآءَ اللّٰهُ وَاِنْ كَرِهَ النَّاسُ

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو اللہ سے ملتی ہے جو اللہ چاہے وہ ہوگا نہ وہ جو لوگ چاہیں جو اللہ چاہے وہ ہوگا اگرچہ لوگوں پر

حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِيْنَ حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِيْنَ

گراں ہی ہو میرے لیے پلنے والوں کی بجائے پالنے والا کافی ہے میرے خلق ہونے والوں کی بجائے خلق کرنے والا کافی ہے میرے لیے رزق پانے

حَسْبِيَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ حَسْبِيَ مَنْ هُوَ حَسْبِيْ حَسْبِيَ مَنْ لَّمْ يَزَلْ حَسْبِيْ حَسْبِيَ

والوں کی بجائے رزق دینے والا میرے لیے اللہ جو جہانوں کا پالنے والا ہے میرے لیے کافی ہے وہ جو میرے لیے کافی ہے میرے لیے کافی ہے وہ جو ہمیشہ سے کافی ہے میرے لیے

مَنْ كَانَ مُذْ كُنْتُ لَمْ يَزَلْ حَسْبِيَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

کافی ہے وہ جو کافی ہے جب سے میں ہوں جو کافی رہے گا میرے لیے کافی ہے وہ اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر توکل کرتا ہوں اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

مؤلف کہتے ہیں۔ میرے استاد ثقۃ الاسلام نوری (خدا ان کی قبر کو روشن کرے) کتاب دار السلام میں اپنے استاد عالم ربانی حاج ملا فتح علی سلطان آبادی سے ناقل ہیں کہ فاضل مقدس اخوند ملا محمد صادق عراقی بہت پریشان اور سختی میں گرفتار تھے۔ انہیں اس تنگی سے چھٹکارے کی کوئی صورت نظر نہیں آ رہی تھی۔ حتی کہ ایک شب یہ خواب دیکھا کہ کسی وادی میں بہت بڑا خیمہ نصب ہے۔ جب پوچھا تو معلوم ہوا کہ یہ فریادیوں کے فریادرس اور پریشان حال لوگوں کے سہارے حضرت مہدی القائم امام منتظر عجل اللہ فرجہ کا خیمہ ہے۔ یہ سن کر وہ جلدی سے حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اپنی بدحالی کا قصہ سنایا اور ان بزرگوں سے رفع غم اور کشائش کے لیے دعا کے خواستگار ہوئے۔ تب حضرت نے ان کو اپنی اولاد میں سے ایک بزرگ کی طرف بھیجا اور اس خیمہ سے نکل کر ان بزرگ کے خیمے میں پہنچے۔ مگر کیا دیکھتے ہیں کہ وہاں سید سند، عمدۃ عالم امجد، مؤید بارگاہ سید محمد سلطان آبادی مصلائے عبادت پر بیٹھے دعا و قرائت میں مشغول ہیں۔ اخوند نے انہیں سلام کیا اور اپنی حالت زار بیان کی تو سید نے ان کو رفع مصائب اور وسعت رزق کی ایک دعا تعلیم فرمائی، وہ خواب سے بیدار ہوئے تو مذکورہ دعا انہیں ازبر ہو چکی تھی پس اسی وقت سید کے گھر کا قصد کیا۔ جب کہ قبل ازیں ذہنی طور پر سید سے بے تعلق تھے

Presented by www.ziaraat.com

اور ان کے ہاں آمد و رفت نہ رکھتے تھے۔ اخوند جب سید کی خدمت میں پہنچے تو ان کو اسی حال میں پایا جیسا کہ خواب میں دیکھا تھا۔ وہ مصلے پر بیٹھے اذکار و استغفار میں مشغول تھے۔ جب انہیں سلام کیا تو ہنکے تبسم کے ساتھ جواب سلام ملا، گویا وہ صورتِ حال سے واقف ہیں۔ اخوند نے ان سے دُعا کی درخواست کی تو انہوں نے وہی دُعا بتائی جو خواب میں تعلیم کر چکے تھے۔ اخوند نے وہ دُعا پڑھنا شروع کر دی اور پھر چند ہی دنوں میں ان کو خوشحالی حاصل ہو گئی۔ حاج ملا فتح علی سلطان آبادی علیہ الرحمہ سید موصوف کی تعریف کیا کرتے تھے کیونکہ آپ نے ان سے ملاقات کی بلکہ کچھ عرصہ ان کی شاگردی میں بھی رہے۔ سید نے خواب و بیداری میں حاج ملا فتح علی کو جو تعلیم دی تھی اس میں یہ تین عمل شامل ہیں۔

① طلوع فجر کے بعد سینے پر ہاتھ رکھ کر ستر مرتبہ یا فتاح کہے۔

② پابندی سے وہ دُعا پڑھتا رہے، جس کا تذکرہ کافی میں ہے کہ حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ نے یہ دُعا اپنے ایک صحابی کو تعلیم فرمائی جو پریشان حال تھے۔ چنانچہ اس دُعا کی برکت سے چند ہی دنوں میں ان صحابی کی پریشانی دُور ہو گئی اور وہ دُعا یہ ہے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو خُدا سے ملتی ہے مَیں نے توکل کی اس زندہ خُدا پر جس کے لیے موت نہیں اور حمد اس اللہ کے لیے ہے

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ

جس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ کوئی اس کی سلطنت میں اس کا ساجھی ہے نہ بوجہ اس کے عجز کے کوئی اس کا مددگار ہے

وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا

اور تم اس کی بڑائی بیان کیا کرو۔

③ نماز فجر کے بعد شیخ ابن فہد سے نقل شدہ دُعا پڑھا کرے اس کو غنیمت سمجھے اور اس میں غفلت نہ کرے۔

نیز جاننا چاہیے کہ نمازوں کے بعد سجدۂ شکر مستحب مؤکد ہے اور اس کے لیے بہت سی دُعائیں اور اذکار وارد ہوئے ہیں۔ امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ سجدۂ شکر میں سو مرتبہ شکراً شکراً یا سو مرتبہ عفواً عفواً کہے، حضرت سے یہ بھی منقول ہے کہ سجدۂ شکر میں تین مرتبہ شکراً للہ کہے۔

واضح رہے کہ حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ اور ائمہ طاہرین علیہم السلام سے طلوع و غروب آفتاب

Presented by www.ziaraat.com

کے وقت کی دعائیں اور اذکار نقل ہوئے ہیں نیز معتبر روایات میں ان دونوں وقتوں میں دعا کرنے کی بہت بہت ترغیب دی گئی ہے۔ اس مختصر کتاب میں ہم محض چند مستند دعاؤں کے ذکر پر اکتفا کریں گے۔

اوّل: مشائخ حدیث نے معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ ہر مسلمان کے لیے واجب ولازم ہے کہ وہ دس مرتبہ قبل از طلوع آفتاب اور دس مرتبہ قبل از غروب آفتاب یہ دعا پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ

نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کا ہے اور اسی کے لیے حمد ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور

وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

موت دیتا اور زندہ کرتا ہے وہ زندہ ہے اسے موت نہیں بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

بعض روایات میں ہے کہ اگر یہ دعا وقت پر نہ پڑھ سکے تو اس کی قضا کرنا ضروری ہے۔

دوم: ان حضرت سے معتبر روایات میں یہ بھی وارد ہے کہ طلوع وغروب آفتاب سے قبل دس مرتبہ یہ دعا پڑھے،

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ

میں شیاطین کے وسوسوں سے سننے جاننے والے خدا کی پناہ کا طلبگار ہوں اور خدا کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ وہ میرے قریب آئیں

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

بے شک اللہ وہ ہے جو سننے جاننے والا ہے۔

سوم: آنجناب ہی سے منقول ہے کہ تمہارے لیے اس میں کیا رکاوٹ ہے کہ صبح وشام کے وقت یہ دعا پڑھ لیا کرو۔

اَللّٰهُمَّ مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ

اے دلوں اور آنکھوں کو پلٹنے والے خدائے پاک میرے دل کو اپنے دین پر جما دے نہ ٹیڑھا کر میرے دل کو اس کے بعد جب تو نے مجھے

اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَاَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ

ہدایت دی ہے مجھ پر اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اس میں شک نہیں کہ تو بڑا ہی عطا کرنے والا ہے اور اپنی رحمت سے مجھے آگ سے بچا

بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اَمْدُدْ لِيْ فِيْ عُمُرِيْ وَاَوْسِعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ وَانْشُرْ عَلَيَّ رَحْمَتَكَ

اور محفوظ رکھ اے اللہ میری عمر کو طویل کر دے میرے رزق میں وسعت پیدا کر دے مجھ پر اپنی رحمت کا سایہ فرما دے

Presented by www.ziaraat.com

وَاِنْ كُنْتُ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتٰبِ شَقِيًّا فَامْحُنِيْ سَعِيْدًا فَاِنَّكَ تَمْحُوْا مَا تَشَآءُ وَ

اور اگر میں لوح محفوظ میں تیرے نزدیک بدبخت ہوں تو مجھے نیک بخت بنا دے کہ بہ تحقیق تو جو چاہے مٹاتا اور

تُثْبِتُ وَعِنْدَكَ اُمُّ الْكِتٰبِ

قائم رکھتا ہے اور لوح محفوظ تیرے پاس ہے

چہارم: آں جناب ہی سے وارد ہے کہ صبح و شام یہ دعا پڑھے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ

ساری تعریف اللہ کے لیے ہے کہ جو چاہے

وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ غَيْرُهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ يُّحْمَدَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا هُوَ

کرتا ہے اور اس کے سوا کوئی جو چاہے نہیں کرپاتا ساری تعریف اللہ کے لیے ہے کہ جیسی تعریف وہ پسند کرتا ہے ساری تعریف اللہ کیلئے جیسا کہ وہ

اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مِنْ

اسکا اہل ہے اے معبود! مجھے ہر اس نیکی میں داخل فرما کہ جس میں تو نے محمدؐ و آل محمد کو داخل فرمایا ہے اور مجھے ہر اس برائی

كُلِّ شَرٍّ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

سے بچا کر جس سے تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو محفوظ و مامون رکھا ہے خدا کی رحمت ہو محمدؐ و آل محمدؐ پر

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ پاک ہے ساری تعریف اسی کی ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ ہی بزرگتر ہے۔

تیسری فصل

دعاہائے ایام ہفتہ، منقول از ملحقات صحیفہ سجادیہ

دعائے روز بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ یکشنبہ (اتوار)

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اَرْجُوْا اِلَّا فَضْلَهٗ وَلَآ اَخْشٰى اِلَّا عَدْلَهٗ وَلَآ اَعْتَمِدُ اِلَّا قَوْلَهٗ وَلَآ

اس اللہ کے نام سے جس کے فضل و کرم ہی کا امیدوار ہوں اور اس کے عدل ہی سے ڈرتا ہوں اور اسی کے قول پر بھروسہ رکھتا ہوں، اور اسی

اُمْسِكُ اِلَّا بِحَبْلِهٖ بِكَ اَسْتَجِيْرُ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ مِنَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمِنْ

کی رسی پکڑے ہوئے ہوں اے درگذر کرنے اور راضی ہو جانے والے (خداوند) میں ظلم و عدوان سے اور زمانے کے

غِيَرِ الزَّمَانِ وَنَوَائِبِ الْاَحْزَانِ وَطَوَارِقِ الْحَدَثَانِ وَمِنِ انْقِضَاءِ الْمُدَّةِ قَبْلَ التَّاهُّبِ

تغیرات سے اور پے در پے غموں سے اور پیش آنے والے حادثوں سے اور آخرت کے لیے خیر و نیکی کے ذخیرہ کی فراہمی سے قبل

وَالْعُدَّةِ وَاِيَّاكَ اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِيْهِ الصَّلَاحُ وَالْاِصْلَاحُ وَبِكَ اَسْتَعِيْنُ فِيْمَا يَقْرُنُ بِهِ

زندگی ختم ہونے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور جس چیز میں بہتری اور درستی ہے اس میں تیری رہبری چاہتا ہوں اور اس چیز میں تیری مدد چاہتا ہوں جس میں

النَّجَاحُ وَالْاِنْجَاحُ وَاِيَّاكَ اَرْغَبُ فِيْ لِبَاسِ الْعَافِيَةِ وَتَمَامِهَا وَشُمُوْلِ السَّلَامَةِ وَ

کامیابی و سہولت ہو اور میں تجھ سے مکمل صحت و تندرستی کی تمنا رکھتا ہوں کہ جس میں ہمیشہ کی سلامتی بھی شامل ہو

دَوَامِهَا وَاَعُوْذُبِكَ يَا رَبِّ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَحْتَرِزُ بِسُلْطَانِكَ مِنْ جَوْرِ السَّلَاطِيْنِ

خدایا، میں شیطانی وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور بادشاہوں کے ظلم کے مقابل تیری سطوت کی پناہ لیتا ہوں

فَتَقَبَّلْ مَا كَانَ مِنْ صَلٰوتِيْ وَصَوْمِيْ وَاجْعَلْ غَدِيْ وَمَا بَعْدَهُ اَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِيْ وَيَوْمِيْ

پس میری نمازیں اور روزے جیسے بھی ہیں انہیں قبول فرما، کل کے دن اور اس سے اگلے وقت کو میرے آج کے دن اور اس گھڑی سے بہتر بنا دے

وَاَعِزَّنِيْ فِيْ عَشِيْرَتِيْ وَقَوْمِيْ وَاحْفَظْنِيْ فِيْ يَقْظَتِيْ وَنَوْمِيْ فَاَنْتَ اللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّاَنْتَ

مجھے اپنے قبیلے اور قوم میں عزت عطا فرما، خواب و بیداری کی حالت میں میری حفاظت فرما، اے اللہ تو بہترین نگہبان ہے اور سب سے زیادہ

اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُبَرِّءُ اِلَيْكَ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا وَمَا بَعْدَهُ مِنَ الْاَحَادِ مِنَ الشِّرْكِ

رحم کرنے والا ہے اے اللہ! میں تیرے حضور میں آج کے دن اور اس سے اگلے اتوار کے دنوں میں شرک و بے دینی سے

وَالْاِلْحَادِ وَاُخْلِصُ لَكَ دُعَائِيْ تَعَرُّضًا لِلْاِجَابَةِ وَاُقِيْمُ عَلٰى طَاعَتِكَ رَجَاءَ الْاِثَابَةِ

بیزار ظاہر کرتا ہوں اور خلوص کے ساتھ تجھ سے دعا کرتا ہوں تاکہ قبول ہو جائے اور میں ثواب کی امید پر تیری اطاعت پر قائم ہوں

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِكَ الدَّاعِيْ اِلٰى حَقِّكَ وَاَعِزَّنِيْ بِعِزِّكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ

پس تو بہترین مخلوق اور حق کے داعی محمد مصطفٰے پر رحمت نازل فرما اور اپنی عزت کے صدقے مجھے وہ عزت دے جس میں

وَاحْفَظْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاخْتِمْ بِالْاِنْقِطَاعِ اِلَيْكَ اَمْرِيْ وَبِالْمَغْفِرَةِ

ظلم نہ ہو، اپنی نہ سونے والی آنکھ سے میری نگہبانی فرما میرا خاتمہ یوں ہو کہ تجھی سے امید لگائے رکھوں اور میری زندگی کو بخشش پر تمام

عُمْرِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

کر دے بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

دعائے روز بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ دوشنبہ (سوموار)

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَشْهَدْ اَحَدًا حِیْنَ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا اتَّخَذَ مُعِیْنًا حِیْنَ

حمد اس خدا کے لیے ہے کہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرتے وقت کسی کو اپنے ساتھ نہیں بلایا اور جانداروں کو پیدا کرنے میں

بَرَءَ النَّسَمَاتِ لَمْ یُشَارِكْ فِی الْاِلٰهِیَّةِ وَلَمْ یُظَاهِرْ فِی الْوَحْدَانِیَّةِ كَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ

کسی سے مدد نہیں لی اس کے الٰہ ہونے میں کوئی ساجھی نہیں اور نہ اس کی یکتائی میں کوئی معاون ہے زبانیں اس کی تعریف کرنے

غَایَةِ صِفَتِهٖ وَالْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِهٖ وَتَوَاضَحَتِ الْجَبَابِرَةُ لِهَیْبَتِهٖ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ

سے قاصر ہیں اور عقلیں اس کی ذات کو سمجھنے سے عاجز ہیں اور بڑے بڑے سرکش اس کی ہیبت سے سرنگوں ہیں اور چہرے اس کے خوف

لِخَشْیَتِهٖ وَانْقَادَ كُلُّ عَظِیْمٍ لِعَظَمَتِهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا مُّتَّسِقًا وَّمُتَوَالِیًا مُّسْتَوْسِقًا

سے جھکے ہوئے ہیں اور اس کی عظمت کے سامنے ہر عظیم مطیع ہے پس تیرے لیے حمد ہے لگاتار سلسلہ وار اور بار بار استوار

وَصَلَوَاتُهٗ عَلٰی رَسُوْلِهٖ اَبَدًا وَّسَلَامُهٗ دَآئِمًا سَرْمَدًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ یَوْمِیْ هٰذَا

اور اس کے رسولؐ پر دائمی رحمت اور سرمدی سلام ہو، اے معبود! میرے لیے آج کے دن کے پہلے حصے

صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنْ یَوْمٍ اَوَّلُهٗ فَزَعٌ وَّاَوْسَطُهٗ

کو بھلائی، درمیانی حصے کو فائدہ بخش اور آخری حصے کو کامیابی کا حامل بنادے اور اس دن سے تیری پناہ لیتا ہوں جس کا اول فریاد، اوسط

جَزَعٌ وَّاٰخِرُهٗ وَجَعٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ نَذْرٍ نَذَرْتُهٗ وَكُلِّ وَعْدٍ وَّعَدْتُّهٗ

بے تابی اور آخر تکلیف دہ ہو اے اللہ وہ نذریں جو میں نے کیں، وہ تمام وعدے جو میں نے کیے اور وہ ذمہ داریاں جو میں نے قبول کیں

لِنَفْسِیْ عَهْدَهٗ ثُمَّ لَمْ اَفِ بِهٖ وَاَسْئَلُكَ فِیْ مُظَالِمِ عِبَادِكَ عِنْدِیْ فَاَیُّمَا عَبْدٍ مِّنْ

ان میں پورا نہیں کرسکا، اُن پر تجھ سے بخشش کا طالب ہوں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تیرے بندوں کے جو حقوق مجھ پر رہ گئے کہ تیرے بندوں

عَبِیْدِكَ اَوْ اِمَآئِكَ مِنْ اِمَآئِكَ كَانَتْ لَهٗ قِبَلِیْ مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا اِیَّاهُ فِیْ نَفْسِهٖ اَوْ فِیْ

میں سے کسی بندہ یا تیری کنیزوں میں سے کسی کنیز سے میں نے ناانصافی و زیادتی کی ہو چاہے وہ اس کی جان یا اس کی

عِرْضِهٖ اَوْ فِیْ مَالِهٖ اَوْ فِیْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ اَوْ فِیْ تَبِعَةٍ اَغْتَبْتُهٗ بِهَا اَوْ تَحَامَلْتُ عَلَیْهِ بِمَیْلٍ

عزت یا اس کے مال یا اس کے اہل و اولاد کے بارے میں ہے یا میں نے اس کی غیبت کی یا اپنی خواہش کے تحت ان پر دباؤ ڈالا

اَوْ هَوًی اَوْ اَنَفَةٍ اَوْ حَمِیَّةٍ اَوْ رِیَآءٍ اَوْ عَصَبِیَّةٍ غَآئِبًا كَانَ اَوْ شَاهِدًا وَّحَیًّا كَانَ

یا خود پسندی یا بیزاری یا خود نمائی یا تعصب کا برتاؤ کیا وہ غائب ہے یا حاضر ہے یا زندہ یا

اَوْ مَیِّتًا فَقَصُرَتْ یَدِیْ وَضَاقَ وُسْعِیْ عَنْ رَدِّهَا اِلَیْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ فَاَسْئَلُكَ

مردہ ہے تو اب اس کا حق دینا یا معاف کرانا میری طاقت سے بالا اور دسترس سے باہر ہے پس اے عبادت کے

يَا مَنْ تَمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهِيَ مُسْتَجِيبَةٌ لِمَشِيَّتِهِ وَمُسْرِعَةٌ إِلَى إِرَادَتِهِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى

مالک کردہ حاجات تیری مشیت میں قبول ہیں اور جلد تیرے ارادے میں آنے والی ہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَرْضَيَهُ عَنِّيْ بِمَا شِئْتَ وَتَهَبَ لِيْ مِنْ عِنْدِكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ

محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت فرما اور ان لوگوں کو جیسے تو چاہے مجھ سے راضی فرما اور مجھ پر مہربانی فرما بے شک تو بخش

تَغْفِرُ الْمَغْفِرَةَ وَلَا تَضُرُّكَ الْمَوْهِبَةُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَوْلِنِيْ فِيْ كُلِّ

دینے سے تیرا کچھ نقصان نہیں اور عطا کرنے میں تجھے تکلیف نہیں ہوتی اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، اے معبود! ہر سوموار کو مجھے

يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ نِعْمَتَيْنِ مِنْكَ ثِلْثَيْنِ سَعَادَةً فِيْ اَوَّلِهٖ بِطَاعَتِكَ وَنِعْمَةً فِيْ اٰخِرِهٖ

دو نعمتیں اکٹھی عطا فرما کہ اس دن کے پہلے حصے میں مجھے اپنی اطاعت کی سعادت عنایت فرما اور اس کے دوسرے حصے میں مغفرت

بِمَغْفِرَتِكَ يَا مَنْ هُوَ اِلٰهٌ لَا اِلٰهَ وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ سِوَاهُ

کی نعمت دے اے وہ جو معبود ہے اور جس کے سوا کوئی گناہ کو معاف کرنے والا نہیں۔

دُعائے روز بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سہ شنبہ (منگل)

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ حَقُّهٗ كَمَا يَسْتَحِقُّهٗ حَمْدًا كَثِيْرًا وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ

حمد خدا کے لیے ہے اور حمد اسی کا حق ہے جیسا کہ حمد کثیر اسی کے لیے شایاں ہے اور میں اپنے نفس کے شر سے اس کی پناہ چاہتا ہوں

اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ وَاَعُوْذُ بِهٖ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الَّذِيْ

بے شک نفس برائی پر اکسانے والا ہے مگر کہ میرا رب رحم کرے اور اسی کی پناہ لیتا ہوں شیطان کے شر سے جو میرے لیے

يَزِيْدُنِيْ ذَنْبًا اِلٰى ذَنْبِيْ وَاُحَذِّرُ بِهٖ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ وَسُلْطَانٍ جَائِرٍ وَعَدُوٍّ

ایک گناہ پر دوسرے کا اضافہ کرتا رہتا ہے، میں ہر جابر بدکار اور ظالم حکمران اور قوی دشمن کے مقابل خدا سے تحفظ چاہتا

قَاهِرٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ جُنْدِكَ فَاِنَّ جُنْدَكَ هُمُ الْغَالِبُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ حِزْبِكَ

ہوں، اے معبود! مجھے اپنے گروہ میں قرار دے کیونکہ تیرا گروہ ہی غالب رہنے والا ہے اور مجھے اپنے گروہ میں قرار دے

فَاِنَّ حِزْبَكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَوْلِيَائِكَ فَاِنَّ اَوْلِيَائَكَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

کیونکہ تیرا ہی گروہ کامیاب ہونے والا ہے اور مجھے اپنے دوستوں میں شامل کر لے کیونکہ تیرے دوستوں کو کچھ بھی خوف اور

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ فَاِنَّهٗ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيْ فَاِنَّهَا

حزن و رنج نہ ہوگا، اے معبود! میرے دین میں بہتری فرما دے کیونکہ یہی میری ذات کا نگہبان ہے اور میری آخرت کو سنوار دے کیونکہ وہی

دَارُ مَقَرِّیْ وَاِلَیْهَا مِنْ مُجَاوَرَةِ اللِّئَامِ مَفَرِّیْ وَاجْعَلِ الْحَیٰوةَ زِیَادَةً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ

پکا ٹھکانا ہے اور وہ پست لوگوں سے فرار کر جانے کی جگہ ہے اور میری زندگی میں ہر خیر و نیکی کو بڑھا دے اور میری موت

وَالْوَفَاةَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَتَمَامِ

کو ہر برائی سے بچ جانے کا ذریعہ بنا ، اے معبود ! محمدؐ پر رحمت فرما جو نبیوں کے خاتم ہیں اور جن پر آ کے رسولوں

عِدَّةِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمُنْتَجَبِیْنَ وَهَبْ لِیْ فِیْ

کی تعداد پوری ہوئی اور ان کی پاک و پاکیزہ آل پر اور ان کے منتخب اصحاب پر بھی رحمت فرما اور منگل کے یوم

الثُّلٰثَاءِ ثَلَاثًا لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا غَمًّا اِلَّا اَذْهَبْتَهٗ وَلَا عَدُوًّا اِلَّا دَفَعْتَهٗ

مجھے تین چیزیں عطا فرما کہ میرا ہر ایک گناہ بخش دے اور میرا ہر رنج دور کر دے اور میرے ہر دشمن کو مجھ سے دور ہٹا دے ،

بِبِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَسْتَدْفِعُ کُلَّ مَکْرُوْهٍ

نام خدا سے کہ جو بہترین نام ہے اس کے نام سے جو زمین و آسمان کو نقصان سے روکنے والا ہے میں اپنے آپ سے ہر مکروہ کا دفعیہ

اَوَّلُهٗ سَخَطُهٗ وَاَسْتَجْلِبُ کُلَّ مَحْبُوْبٍ اَوَّلُهٗ رِضَاهُ فَاخْتِمْ لِیْ مِنْكَ بِالْغُفْرَانِ

چاہتا ہوں جس کا آغاز خدا کا غضب ہے اور ہر محبوب چیز کو چاہتا ہوں کہ اس کا آغاز رضائے الٰہی ہے پس اے احسان کے مالک میرا خاتمہ اپنی

یَا وَلِیَّ الْاِحْسَانِ

طرف سے بخشش کے ساتھ فرما

دعائے روز بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ چہار شنبہ (بدھ)

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ اللَّیْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا لَكَ الْحَمْدُ

حمد اس خدا کے لیے ہے جس نے رات کو پردے اور نیند کو آرام کا ذریعہ بنایا اور دن کو کام کاج کے لیے قرار دیا ، تیرے لیے حمد ہے

اَنْ بَعَثْتَنِیْ مِنْ مَّرْقَدِیْ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهٗ سَرْمَدًا حَمْدًا دَآئِمًا لَّا یَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا

کہ تو نے مجھے میری خواب گاہ سے زندہ اٹھایا اور اگر تو چاہتا تو اس نیند کو دائمی بنا دیتا ، تیری ایسی حمد جو ہمیشہ رہے کبھی ختم نہ ہو جس کی تعداد کو

یُحْصِیْ لَهُ الْخَلَآئِقُ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ فَسَوَّیْتَ وَقَدَّرْتَ

مخلوقات شمار نہ کر سکے ، اے معبود ! تیرے ہی لیے حمد ہے کہ تو نے پیدا کیا تو درست پیدا کیا اور تقدیر

وَقَضَیْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْیَیْتَ وَاَمْرَضْتَ وَشَفَیْتَ وَعَافَیْتَ وَاَبْلَیْتَ وَعَلٰی

و قدر بنائی ، تو موت دیتا اور زندگی بخشتا ہے بیمار کرتا اور شفاء دیتا ہے تو بچاتا ہے اور آزماتا ہے ، غرض ہر

Presented by www.ziaraat.com

الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ وَعَلَى الْمُلْكِ احْتَوَيْتَ اَدْعُوْكَ دُعَآءَ مَنْ ضَعُفَتْ وَسِيْلَتُهٗ وَانْقَطَعَتْ

تیری حکومت اور ملک تیرے قبضۂ قدرت میں ہے میں تجھے ایسے شخص کی طرح پکارتا ہوں جس کا وسیلہ کمزور ہو چارۂ کار

حِيْلَتُهٗ وَاقْتَرَبَ اَجَلُهٗ وَتَدَانٰى فِى الدُّنْيَا اَمَلُهٗ وَاشْتَدَّتْ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَاقَتُهٗ وَعَظُمَتْ

قطع ہوگیا ہو موت قریب آگئی ہو اور وہ دنیا کی آرزو میں گرفتار ہو اور تیری رحمت کا بہت زیادہ محتاج ہو اس کی کوتاہیوں کے

لِتَغَرُّبِ طِلْبَتِهٖ حَسْرَتُهٗ وَكَثُرَتْ زَلَّتُهٗ وَعَثْرَتُهٗ وَخَلُصَتْ لِوَجْهِكَ تَوْبَتُهٗ فَصَلِّ عَلٰى

باعث اس کی حسرتیں بڑھ گئی ہوں اور اس کی لغزشیں اور ٹھوکریں بہت زیادہ ہوں اور تیرے حضور سچی توبہ کر رہا ہوں پس تو نبیوں

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَارْزُقْنِىْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ

کے خاتم محمد مصطفےٰ پر رحمت فرما اور ان کے پاک و پاکیزہ اہل بیت پر بھی رحمت فرما اور مجھے محمدؐ و آل محمدؐ کی شفاعت و

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَلَا تُحَرِّمْنِىْ صُحْبَتَهٗ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ

حمایت نصیب فرما اور مجھے ان کے قرب سے محروم نہ کر بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے، اے معبود! اس

لِىْ فِى الْاَرْبِعَآءِ اَرْبَعًا اِجْعَلْ قُوَّتِىْ فِىْ طَاعَتِكَ وَنَشَاطِىْ فِىْ عِبَادَتِكَ وَرَغْبَتِىْ

بدھ کے دن میری چار حاجتیں پوری فرما کر میری قوت اپنی اطاعت میں لگا دے میری خوشی اپنی عبادت میں قرار دے میری توجہ اپنے

فِىْ ثَوَابِكَ وَزُهْدِىْ فِيْمَا يُوْجِبُ لِىْ اَلِيْمَ عِقَابِكَ اِنَّكَ لَطِيْفٌ لِّمَا تَشَآءُ

ثواب کی طرف کر دے اور جس چیز سے مجھ پر تیرا سخت عذاب آتا ہو مجھے اس سے دور رکھ کہ بے شک تو جس پر چاہے لطف فرماتا ہے۔

دعائے روز پنج شنبہ (جمعرات) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَذْهَبَ اللَّيْلَ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهٖ وَجَآءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهٖ

حمد اس خدا کے لیے ہے جس نے اپنی قدرت سے رات کو تاریک بنایا اور اس دن کو اپنی رحمت سے روشن کیا

وَكَسَانِىْ ضِيَآءَهٗ وَاَنَا فِىْ نِعْمَتِهٖ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا اَبْقَيْتَنِىْ لَهٗ فَاَبْقِنِىْ لِاَمْثَالِهٖ وَصَلِّ

اور مجھ پر بھی روشنی بکھیری اور اس نعمت سے مستفید ہوتا ہوں اے معبود! جس طرح آج کے دن زندہ رکھا اسی طرح آئندہ بھی زندہ رکھ اور رحمت

عَلَى النَّبِىِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا تَفْجَعْنِىْ فِيْهِ وَفِىْ غَيْرِهٖ مِنَ اللَّيَالِىْ وَالْاَيَّامِ بِارْتِكَابٍ

فرما اپنے نبی محمدؐ اور ان کی آل پر اور مجھے آج اور دیگر راتوں اور دنوں میں حرام کام کرنے اور

الْمَحَارِمِ وَاكْتِسَابِ الْمَاْثَمِ وَارْزُقْنِىْ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا فِيْهِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَ

گناہ کمانے سے دامن دار نہ بنا، آج کے دن اور جو اس میں ہے اس کی بھلائی اور بعد میں آنے والے انہی دنوں میں بھلائی عطا فرما،

Presented by www.ziaraat.com

اصْرِفْ عَنِّيْ شَرَّهٗ وَشَرَّ مَا فِيْهِ وَشَرَّ مَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ

مجھے اس دن کے شر جو کچھ اس میں ہے اس کے شر اور اس کے بعد بھی شر سے بچا اے معبود! میں بذریعہ اسلام تیری طرف وسیلہ

اِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ اَعْتَمِدُ عَلَيْكَ وَبِمُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

پکڑتا ہوں اور قرآن کی حرمت کے ساتھ تجھ پر بھروسہ رکھتا ہوں اور محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ کو تیرے حضور اپنا

اَسْتَشْفِعُ لَدَيْكَ فَاعْرِفِ اللّٰهُمَّ ذِمَّتِيَ الَّتِيْ رَجَوْتُ بِهَا قَضَآءَ حَاجَتِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

شفیع بناتا ہوں پس اے معبود! جس ضمانت کے ساتھ میں اپنی حاجت برآری کا امیدوار ہوں اس پر تو عنایت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِيْ فِي الْخَمِيْسِ خَمْسًا لَا يَتَّسِعُ لَهَا اِلَّا كَرَمُكَ وَلَا يُطِيْقُهَا اِلَّا نِعَمُكَ

اے معبود! اس جمعرات میں میری پانچ حاجات پوری فرما کہ اپنا کرم وسیع کر دے اپنی نعمتوں کے ساتھ تو انہیں ادا کرنے کی طاقت عطا کر

سَلَامَةً اَقْوٰى بِهَا عَلٰى طَاعَتِكَ وَعِبَادَةً اَسْتَحِقُّ بِهَا جَزِيْلَ مَثُوْبَتِكَ وَسَعَةً فِي

جو تیری بندگی کی طاقت و قوت دے جس سے میں تیری طرف اجر و ثواب کا حق دار بن جاؤں اور

الْحَالِ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَاَنْ تُؤْمِنَنِيْ فِيْ مَوَاقِفِ الْخَوْفِ بِاَمْنِكَ وَتَجْعَلَنِيْ مِنْ

میرے لیے رزق حلال میں اضافہ فرما اور خوف و خطرے کے مواقع میں امن سے ہمکنار فرما۔ اور غم و آلام

طَوَارِقِ الْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ فِيْ حِصْنِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ

کے ہجوم میں مجھے اپنی پناہ میں رکھ اور محمد و آلِ محمد پر رحمت فرما اور ان سے میرے

تَوَسُّلِيْ بِهِمْ شَافِعًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ نَافِعًا اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

توسل کو روز قیامت نفع دینے والا شفیع بنا کہ تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

دعائے روز بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ آمین (جمعہ)

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَوَّلِ قَبْلَ الْاِنْشَآءِ وَالْاِحْيَآءِ وَالْاٰخِرِ بَعْدَ فَنَآءِ الْاَشْيَآءِ الْعَلِيْمِ

حمد اس خدا کے لیے جو ہستی و زندگی میں سب سے اول اور چیزوں کی فنا کے بعد سب سے آخر موجود ہوگا وہ علم والا ہے

الَّذِيْ لَا يَنْسٰى مَنْ ذَكَرَهٗ وَلَا يَنْقُصُ مَنْ شَكَرَهٗ وَلَا يَخِيْبُ مَنْ دَعَاهُ وَلَا يَقْطَعُ

جو اس کو یاد کرے اسے بھولتا نہیں جو شکر کرے اسے کمی نہیں آنے دیتا پکارنے والے کو مایوس نہیں کرتا جو امید رکھے اس

رَجَآءَ مَنْ رَّجَاهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا وَّاُشْهِدُ جَمِيْعَ مَلَائِكَتِكَ

کی امید قطع نہیں کرتا خداوندا! میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا گواہ ہونا کافی ہے اور میں تیرے تمام فرشتوں

Presented by www.ziaraat.com

وَسُكَّانِ سَمٰوَاتِكَ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ وَمَنْ بَعَثْتَ مِنْ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَنْشَاْتَ

آسمان کے رہنے والوں حاملین عرش اور تیرے ان نبیوں اور رسولوں کو جنہیں تو نے بھیجا اور تمام تم

مِنْ اَصْنَافِ خَلْقِكَ اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ

کی مخلوق جو تو نے پیدا کی سبھی کو گواہ بناتا اور شہادت دیتا ہوں کہ بے شک تو خدا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک

لَكَ وَلَا عَدِيْلَ وَلَا خُلْفَ لِقَوْلِكَ وَلَا تَبْدِيْلَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

نہیں اور عدل برابر کا ہے اور تیرے قول میں اختلاف اور تبدیلی نہیں ہے اور شہادت بھی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ

عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَدّٰى مَا حَمَّلْتَهٗ اِلَى الْعِبَادِ وَجَاهَدَ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ

تیرے بندے خاص اور تیرے رسول ہیں انہوں نے تیرے احکام تیرے بندوں تک پہنچائے اور تیری الوہیت کیلئے جہاد کیا جو جہاد کرنے کا حق ہے

وَاَنَّهٗ بَشَّرَ بِمَا هُوَ حَقٌّ مِنَ الثَّوَابِ وَاَنْذَرَ بِمَا هُوَ صِدْقٌ مِنَ الْعِقَابِ اَللّٰهُمَّ

انہوں نے تیرے ثواب کی بشارت دی جو حق ہے اور تیرے عذاب سے ڈرایا جو بالکل درست ہے ، خداوندا !

ثَبِّتْنِيْ عَلٰى دِيْنِكَ مَا اَحْيَيْتَنِيْ وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ

جب تک مجھے زندہ رکھے اپنے دین پر قائم رکھنا اور ہدایت دینے کے بعد میرے دل کو ٹیڑھا نہ کرنا اور مجھے اپنی طرف سے

رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ مِنْ اَتْبَاعِهٖ

رحمت عطا فرمانا کہ بے شک تو بڑا عطا کرنے والا ہے رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور مجھے ان کے پیروکاروں

وَشِيْعَتِهٖ وَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهٖ وَوَفِّقْنِيْ لِاَدَآءِ فَرْضِ الْجُمُعَاتِ وَمَا اَوْجَبْتَ عَلَيَّ

اور ان کے شیعوں میں قرار دے اور ان ہی کے گروہ کے ساتھ محشور فرما مجھے نماز ہائے جمعہ اور جو کچھ مجھ پر تو نے واجب کیا اسے ادا کرنے کی

فِيْهَا مِنَ الطَّاعَاتِ وَقَسَمْتَ لِاَهْلِهَا مِنَ الْعَطَآءِ فِيْ يَوْمِ الْجَزَآءِ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

توفیق دے اور روز قیامت جب اہل افراد پر تیری عنایت ہو تو مجھے بھی حصہ دے کہ تو صاحب اقتدار حکمت

الْحَكِيْمُ

والا ہے۔

دعائے روز بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شنبہ (ہفتہ)

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ كَلِمَةِ الْمُعْتَصِمِيْنَ وَمَقَالَةِ الْمُتَحَرِّزِيْنَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ جَوْرِ الْجَائِرِيْنَ

خدا کے نام سے شروع جو پناہ چاہنے والوں کا شعار اور بچاؤ چاہنے والوں کا ورد ہے اور میں ظالموں کی سختی حسد کرنے والوں کے

Presented by www.ziaraat.com

وَكَيْدِ الْحَاسِدِيْنَ وَبَغْيِ الظَّالِمِيْنَ وَاَحْمَدُهٗ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ

کر ستمگاروں کے ستم سے خدا کی پناہ لیتا ہوں میں حمد کرنے والوں سے بڑھ کر اس کی حمد کرتا ہوں یا خدایا! تو وہ یکتا ہے

بِلَا شَرِيْكٍ وَالْمَلِكُ بِلَا تَمْلِيْكٍ لَا تُضَادُّ فِيْ حُكْمِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِيْ مُلْكِكَ

جس کا کوئی شریک نہیں اور وہ بادشاہ ہے جس کا کوئی حصہ دار نہیں تیرے حکم میں تضاد نہیں اور تیری سلطنت میں اختلاف نہیں ہیں

اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَنْ تُوْزِعَنِيْ مِنْ شُكْرِ نِعْمَاكَ مَا

تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اپنے عبد خاص اور اپنے رسول محمد مصطفٰے پر رحمت فرما، مجھے شکر نعمت کی توفیق دے جس

تَبْلُغُ بِيْ غَايَةَ رِضَاكَ وَاَنْ تُعِيْنَنِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ وَلُزُوْمِ عِبَادَتِكَ وَاسْتِحْقَاقِ مَثُوْبَتِكَ

سے تیری رضا حاصل کر سکوں اور مجھے اپنی فرمانبرداری کرنے، عبادت کو لازم پکڑنے اور اپنے فضل و کرم سے اپنے

بِلُطْفِ عِنَايَتِكَ وَتَرْحَمَنِيْ بِصَدِّيْ عَنْ مَعَاصِيْكَ مَا اَحْيَيْتَنِيْ وَتُوَفِّقَنِيْ لِمَا

اجر و ثواب کا حق دار بننے میں میری مدد فرما مجھ پر رحم فرما تاکہ میں تیری نافرمانیوں سے بچ سکوں جب تک زندہ رہوں اور مجھے اس کی

يَنْفَعُنِيْ مِمَّا اَنْقَذْتَنِيْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِكِتَابِكَ صَدْرِيْ وَتَحُطَّ بِتِلَاوَتِهٖ وِزْرِيْ وَ

توفیق دے جو میرے لیے مفید ہو جب تک باقی ہوں اور اپنی پاک کتاب کے لیے میرا سینہ کھول دے اور اسکی تلاوت کے ذریعے میرے گناہ کم کر دے

تَمْنَحَنِي السَّلَامَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَلَا تُوْحِشَنِيْ مِنْ اَهْلِ اُنْسِيْ وَتُتِمَّ اِحْسَانَكَ فِيْمَا

میری جان اور میرے دین میں سلامتی عطا فرما اور اہل انس کو مجھ سے خائف نہ کر اور میری باقی زندگی میں مجھ پر احسان

بَقِيَ مِنْ عُمُرِيْ كَمَا اَحْسَنْتَ فِيْمَا مَضٰى مِنْهُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

کامل فرما جیسے کہ میری گزری ہوئی زندگی میں مجھ پر احسان فرمایا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

چوتھی فصل — جمعرات و جمعہ کے فضائل و اعمال

واضح ہو کہ یوم جمعہ کو تمام ایام پر ایک خاص امتیاز بلندی اور شرف حاصل ہے۔ چنانچہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ شب جمعہ و جمعہ کی چوبیس ساعتیں ہیں اور ہر ایک ساعت میں خداوند عالم چھ لاکھ انسانوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ زوال جمعرات سے زوال جمعہ کے درمیان جس شخص کی موت واقع ہو وہ فشار قبر سے محفوظ رہے گا حضرت ہی کا فرمان ہے کہ جمعہ کا خاص احترام اور حق ہے۔ پس اس حق کو ضائع نہ کرو، اس دن کی عبادت میں کوتاہی نہ کرو۔ اچھے اعمال سے خدا کا قرب حاصل کرو اور تمام محرمات کو ترک کرو۔ کیونکہ

Presented by www.ziaraat.com

خدائے تعالیٰ اس روز اطاعت کا ثواب بڑھا دیتا ہے۔ گناہوں کی سزا ختم کر دیتا ہے اور دُنیا و آخرت میں مومنین کے درجات بلند کرتا ہے اور روز جُمعہ کی طرح شب جمعہ کی بھی بہت فضیلت ہے اور ممکن ہو تو شب جُمعہ دُعا و نماز میں گزارو۔ شب جُمعہ میں خدائے تعالیٰ مومنین کی عزت بڑھانے کے لیے ملائکہ کو آسمان اوّل پر بھیجتا ہے کہ وہ ان کی نیکیوں میں اضافہ کریں اور ان کے گناہ مٹا ڈالیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ حق تعالیٰ رحیم و کریم ہے اور اس کی عنائتیں اور عطائیں وسیع ہیں۔

حدیثِ معتبر میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے مروی ہے کہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک مومن دعا کرتا ہے مگر خدا اس کی وہ حاجت پوری نہیں کرتا حتیٰ کہ روز جُمعہ آجاتا ہے اور اس میں حاجت روائی ہوتی ہے تاکہ جُمعہ کی عظمت واضح ہو جائے۔ نیز فرمایا کہ جب برادرانِ یُوسف نے حضرت یعقوب علیہ السّلام سے کہا کہ وہ ان کے گناہوں کی معافی کے لیے دُعا کریں تو انہوں نے فرمایا۔ سوف استغفرلکم ربّی کہ عنقریب میں تمہارے گناہوں کی بخشش کے لیے اپنے پروردگار سے دُعا کروں گا، یہ تاخیر اس لیے کی گئی کہ جُمعہ کی صبح کو دُعا کی جائے تاکہ وہ قبولیت تک پہنچے۔ حضرت سے یہ بھی مروی ہے کہ شب جمعہ میں مچھلیاں پانی سے سر باہر نکال لیتی ہیں اور صحرائی جانور اپنی گردنیں بلند کر کے بارگاہِ الٰہی میں عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار! انسانوں کے گناہوں کے باعث ہم پر عذاب نہ کیجیو! امام محمد باقر علیہ السّلام فرماتے ہیں، ہر شب جُمعہ ایک فرشتہ (اوّل شب سے آخر شب تک) بالائے عرش یہ ندا کرتا ہے کہ ہے کوئی بندہ مومن جو طلوع فجر سے پہلے دنیا و آخرت کی کوئی حاجت طلب کرے تاکہ میں اس کی حاجت پوری کروں، ہے کوئی بندہ مومن جو طلوع فجر سے پہلے گناہوں سے معافی کا طالب ہو کہ میں اس کے گناہ معاف کر دوں۔ کوئی بندۂ مومن ہے کہ جس کی روزی میں تنگی ہو وہ مجھ سے وسعت طلب کرے تو طلوع صبح سے قبل اسے وسعت عطا کروں۔ آیا کوئی بیمار مومن ہے۔ جو شفا کا طالب ہو تو میں قبل از طلوع صبح اسے شفا دے دوں، کوئی قیدی و غم دیدہ مومن ہے جو صبح جمعہ سے پہلے مجھ سے سوال کرے تو میں اس کو قید سے رہائی دے کر اس کا غم دُور کر دوں۔ آیا کوئی مومن مظلوم ہے۔ جو قبل از طلوع صبح مجھ سے سوال کرے تو میں اس پر ظلم کرنے والے سے انتقام لوں اور اس کا حق اسے دلا دوں۔ پس وہ فرشتہ جُمعہ کی صبح طلوع ہونے تک اسی طرح آواز دیتا رہتا ہے۔

حضرت امیر المومنین علیہ السّلام سے منقول ہے کہ حق تعالیٰ نے جمعہ کو تمام دنوں پر بڑائی دی اور اس کو روز عید قرار دیا ہے، اسی طرح شب جُمعہ بھی خاص عظمت کی حامل ہے۔ جُمعہ کی ایک فضیلت یہ ہے

Presented by www.ziaraat.com

کہ اس روز خدا سے جو سوال کیا جائے وہ پورا کر دیا جاتا ہے۔ اگر کوئی گروہ مستحق عذاب ہو تو اگر وہ شب جمعہ یا روز جمعہ دعا کرے تو اسے عذاب سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔ حق تعالیٰ روز جمعہ مقدرات کو محکم و ناقابل تغیر بنا دیتا ہے۔

پس شب جمعہ عام راتوں سے افضل اور روز جمعہ عام دنوں سے افضل ہے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ شب جمعہ میں گناہوں سے بچو کہ اس میں عذاب کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ جیسا کہ اس شب میں نیکیوں کا ثواب بھی کہیں زیادہ ہوتا ہے۔ کوئی شخص شب جمعہ میں گناہ سے پرہیز کرے تو خدا اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیتا ہے اور اگر کوئی شخص شب جمعہ میں علانیہ گناہ کرے تو وہ زندگی بھر سختی میں مبتلا رہے گا اور اس گناہ کا عذاب بھی زیادہ ہوگا۔ امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا: روز جمعہ تمام دنوں کا سردار ہے۔ اس میں نیکیوں کا ثواب کئی گنا ہوتا ہے اور گناہ معاف ہو جاتے ہیں، درجات بلند، دعائیں مقبول، رنج و غم زائل اور بڑی بڑی حاجات پوری کر دی جاتی ہیں۔ اس روز خدائے تعالیٰ بندوں کے لیے اپنی رحمت میں اضافہ کرتا اور لوگوں کی ایک کثیر تعداد کو جہنم کی آگ سے آزاد کرتا ہے۔ جو شخص اس روز خدا کو پکارے، جب کہ وہ اس دن کی عزت و عظمت کا قائل ہو تو خدا پر اس کا حق ہے وہ اسے جہنم کی آگ سے خلاصی عطا کرے۔ اگر کوئی شخص شب جمعہ یا روز جمعہ میں وفات پا جائے تو وہ شہید شمار ہوگا اور قیامت کے دن عذاب الٰہی سے محفوظ رہے گا۔ جو آدمی جمعہ کی عظمت کی پرواہ نہ کرے اور اس کے حق کو ضائع کرے مثلاً نماز جمعہ بجا نہ لائے یا حرام کاموں میں مصروف رہے۔ خدا کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس شخص کو جہنم کا ایندھن بنائے سوائے اس کے کہ وہ توبہ کرلے۔

معتبر سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ آفتاب نے کسی ایسے دن پر طلوع نہیں کیا جو جمعہ سے بہتر ہو۔ اس روز پرندے ایک دوسرے کو سلام کرتے اور کہتے ہیں کہ آج بڑا ہی عظیم دن ہے، نیز معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جمعہ کے دن عبادت الٰہی کے علاوہ کچھ نہ کیا جائے کہ اس دن خدائے تعالیٰ اپنے بندوں کے گناہ معاف کرتا ہے اور ان پر رحمت خداوندی نازل ہوتی ہے۔ حق تو یہ ہے کہ شب جمعہ اور روز جمعہ کے فضائل کثیر ہیں اور اس مختصر کتاب میں اتنی گنجائش نہیں کہ ان سب کا ذکر کیا جاوے۔

Presented by www.ziaraat.com

شب جُمعہ کے اعمال

شب جُمعہ کے اعمال بہت زیادہ ہیں اور یہاں ہم ان میں سے چند اعمال کے ذکر پر اکتفاء کریں گے۔

اوّل: روایت ہوئی ہے کہ شب جمعہ پُرنور رات اور روز جُمعہ روشن تر ہے۔ پس اس شب و روز میں بکثرت دُرود شریف پڑھے اور بہت زیادہ مرتبہ یہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

پاک اور بزرگ تر ہے خدا اور خدا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

اس شب میں اس دعا کو بھی کثرت سے پڑھے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

پاکیزہ اور بزرگ تر ہے اللہ۔ اور نہیں ہے کوئی معبود (اُس کے سوا)

ایک روایت میں ہے کہ کم از کم سو مرتبہ درود پڑھے اور اس سے زیادہ جس قدر پڑھ سکے بہتر ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ شب جمعہ میں محمدؐ و آلِ محمدؐ پر دُرود بھیجنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔ ہزار گناہ معاف ہوتے ہیں اور ہزار درجے بلند ہو جاتے ہیں مستحب ہے کہ جمعرات کی عصر سے روزِ جُمعہ کے آخر تک محمدؐ و آلِ محمدؐ پر زیادہ سے زیادہ دُرود بھیجے اور بہ سند صحیح امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جمعرات کی عصر کو ملائکہ آسمان سے اُتر آتے ہیں جبکہ ان کے ہاتھوں میں طلائی قلم اور نقرئی کاغذ ہوتا ہے کہ اس میں وہ جمعرات کی عصر سے آخر روز جمعہ تک محمدؐ و آلِ محمدؐ پر بھیجے ہوئے دُرود کے سوا کچھ اور درج نہیں کرتے۔

شیخ طُوسیؒ فرماتے ہیں کہ جمعرات کے دن محمدؐ و آلِ محمدؐ پر ایک ہزار مرتبہ درُود پڑھنا مستحب

Presented by www.ziaraat.com

ہے اور بہتر ہے کہ درود اس طرح پڑھے،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَاَھْلِكْ

اے معبود رحمت فرما محمدؐ اور اس کی آلؑ پر اور اُن کے ظہور میں تعجیل فرما اور ہلاک کر

عَدُوَّھُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ۔

محمدؐ و آلِ محمدؐ کے دشمنوں کو جنوں اور انسانوں سے اولین اور آخرین سے

جمعرات کی عصر کے بعد سے روز جمعہ کے آخر تک مذکورہ درود کا سو مرتبہ پڑھنا بہت فضیلت رکھتا ہے۔ نیز شیخ فرماتے ہیں کہ جمعرات کو دن کے آخری حصے میں اس طرح استغفار کرنا مستحب ہے،

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ تَوْبَۃَ عَبْدٍ

اس خدا سے طالب مغفرت ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ و پائندہ ہے میں اس کے حضور ایسے بندے کی طرح

خَاضِعٍ مِّسْکِیْنٍ مُّسْتَکِیْنٍ لَّا یَسْتَطِیْعُ لِنَفْسِہٖ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا

توبہ کرتا ہوں جو ذلیل محتاج بے چارہ ہے جو اپنے کاروبار اور نفع و نقصان کا مالک نہیں اپنی موت زندگی اور قیامت کے دن

ضَرًّا وَّلَا حَیٰوۃً وَّلَا مَوْتًا وَّلَا نُشُوْرًا وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِہِ الطَّیِّبِیْنَ

اپنے حشر و نشر پر کچھ اختیار نہیں رکھتا اور خدا کی رحمت ہو محمدؐ اور ان کی پاک و پاکیزہ

الطَّاھِرِیْنَ الْاَخْیَارِ الْاَبْرَارِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا

اولاد نیک و پاکباز آل پر اور سلام ہو جو سلام کا حق ہے۔

دوم

شب جمعہ میں قرآن کریم کی ان سورتوں کی تلاوت کرنا چاہیئے کہ ان میں سے ہر ایک کے فوائد کثیر اور ثواب بہت زیادہ ہے، سورۂ بنی اسرائیل۔ سورۂ کہف۔ طٰسٓ والی تین سورتیں۔ الٓمٓ سجدہ۔ یٰسٓ۔ احقاف۔ واقعہ۔ حٰمٓ سجدہ۔ حٰمٓ دخان۔ طور۔ اقتربت۔ جمعہ۔ اگر وقت کی کمی ہو تو

Presented by www.ziaraat.com

سُورۂ جمعہ اور اس سے ماقبل مذکورہ سُورتوں میں سے کسی سُورہ کی تلاوت کرے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص ہر شب جُمعہ میں سُورۂ بنی اسرائیل کی تلاوت کرے تو امام العصر عجل اللہ فرجہٗ کی خدمت میں حاضری نصیب ہونے سے پہلے اسے موت نہیں آئے گی اور وہ آں جنابؑ کے اصحاب میں سے ہوگا۔ نیز فرمایا کہ شب جمعہ میں سُورۂ کہف کی تلاوت کرنے والا نہیں مرے گا مگر شہید اور قیامت میں حق تعالیٰ اس کا حشر شہیدوں کے ساتھ کرے گا اور وہ انہی کے ساتھ رہے گا۔ جو شخص شبِ جمعہ میں طٰسٓمٓ والی تین سُورتیں پڑھے وہ خدا کا دوست شمار ہوگا، اسے خدا کی حمایت و امان حاصل ہوگی۔ فقر و تنگ دستی سے محفوظ رہے گا، آخرت میں اسے بہشت میں اس قدر نعمات ملیں گی کہ وہ راضی و خوش ہو جائے گا۔ پھر خدا اسے اس کی رضا سے بھی زیادہ عطا فرمائے گا اور سو حوریں اس کی زوجیت میں رہیں گی۔

آپؑ نے یہ بھی فرمایا کہ جو شخص شب جمعہ میں سُورۂ حٰمٓ سجدہ پڑھے تو قیامت میں خدائے تعالیٰ اس کا نامۂ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں دے گا، اس سے حساب کتاب نہیں لیا جائے گا اور وہ محمدؐ و آلِ محمدؐ کے رفقاء میں شمار ہوگا۔ معتبر اسناد کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص شبِ جمعہ میں سُورۂ صٓ کی تلاوت کرے تو اس کو دُنیا و آخرت کی بھلائی عطا ہوگی اور اسے اتنا دیا جائے گا جتنا کسی نبی مُرسل یا ملک مقرب کو دیا جاتا ہے۔ وہ خود تو بہشت میں جائے گا مگر اپنے اہلِ خانہ میں سے جسے چاہے حتیٰ کہ اپنے خدمت گار کو بھی بہشت میں لے جا سکے گا۔ اگرچہ وہ خدمتگار اس شخص کے عیال میں شامل نہ ہو اور اس کی شفاعت کے دائرے میں نہ آتا ہو۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص شبِ جُمعہ یا روزِ جُمعہ میں سُورۂ احقاف کی تلاوت کرے تو وہ دُنیا میں خوف و خطر اور آخرت میں دلگیری و پریشانی سے امن میں ہوگا۔ نیز فرمایا کہ جو شخص ہر شب جُمعہ میں سُورۂ واقعہ پڑھے تو حق تعالیٰ اس کو اپنا دوست بنائے گا، دُنیا میں بدحالی تنگ دستی اور آفات سے محفوظ رہے گا اور امیر المومنین علیہ السلام کے رفیقوں میں شمار ہوگا کہ یہ سُورہ آں جناب سے مخصوص ہے۔

روایت ہوئی ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ میں سُورۂ جمعہ کی تلاوت کرے تو وہ اس جمعہ اور آئندہ جمعہ کے درمیان اس کا کفارہ شمار ہوگا۔ شب جُمعہ میں سُورۂ کہف پڑھنے کی بھی یہی فضیلت ہے اور

Presented by www.ziaraat.com

جمعہ کی ظہر و عصر کے بعد سُورۂ جمعہ کی تلاوت کرے تو اس کے لیے بھی یہی فضیلت نقل ہوئی ہے۔

شب جُمعہ میں پڑھنے کی بہت سی نمازیں ذکر ہوئی ہیں:

① نمازِ امیر المومنین علیہ السلام

② دو رکعت نماز کہ ہر رکعت میں سُورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سُورۂ زلزال پڑھی جاتی ہے، روایت ہے کہ اس نماز کا پڑھنے والا عذاب قبر اور قیامت کی ہولناکی سے امن میں ہوگا۔

③ نمازِ مغرب کی پہلی رکعت میں سُورۂ حمد کے بعد سُورۂ جُمعہ اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سُورۂ توحید پڑھے۔ اسی طرح نمازِ عشاء کی پہلی رکعت میں سُورہ حمد کے بعد سُورۂ جُمعہ اور دوسری رکعت میں سُورۂ حمد کے بعد سُورۂ اعلیٰ پڑھے۔

④ صحیح حدیث میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حالت روزہ میں، حرم میں حالتِ احرام میں اور شب جمعہ و روز جمعہ میں شعر کا پڑھنا مکروہ ہے۔ راوی نے عرض کیا کہ شعر خواہ مخواہ برحق ہی کیوں نہ ہو؟ فرمایا۔ ہاں۔ شعر اگر حق ہو تو بھی اس سے پرہیز کرے۔

حدیث معتبر میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا: جو شخص شب جمعہ یا روز جمعہ میں ایک بھی شعر پڑھے علاوہ اس گناہ کے وہ وہ شب جمعہ و روز جمعہ میں کیے ہوئے ہر عمل کے ثواب سے بھی محروم رہ جائے گا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ ایسے شخص کی نماز قبول نہیں ہوگی۔

⑤ مومنین کے حق میں زیادہ سے زیادہ دعا کرے، جیسے حضرت زہراء سلام اللہ علیہا کیا کرتی تھیں نیز اگر مرحوم مومنین میں سے دس افراد کے لیے دعاءِ مغفرت کرے تو ایک روایت کے مطابق ایسے شخص کے لیے جنّت واجب ہو جاتی ہے۔

⑥ شب جمعہ و روز جمعہ میں پڑھی جانے والی جو دُعائیں وارد ہوئی ہیں ان کی تعداد بہت زیادہ ہے یہاں ہم ان میں سے چند ایک کا تذکرہ کریں گے۔

بہ سندِ صحیح امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص شب جمعہ میں نافلۂ مغرب کے آخری سجدے میں سات مرتبہ یہ دُعا پڑھے تو اس عمل سے فارغ ہونے تک اس کے سارے گناہ معاف ہو چکے ہوں گے۔ اگر ہر شب میں اس دُعا کو پڑھتا رہے تو اور بھی بہتر ہے وہ یہ دُعا ہے،

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَاسْمِكَ الْعَظِیْمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

خداوندا! میں تیری ذات کریم اور تیرے برتر نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیَ الْعَظِیْمَ

فرما اور میرے بڑے بڑے گناہوں کو بخش دے

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص شب جمعہ یا روز جمعہ یہ دعا سات مرتبہ پڑھے تو اگر اس رات یا اس دن میں فوت ہو جائے تو داخل جنت ہوگا وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ وَفِیْ قَبْضَتِكَ

اے معبود! تو ہی میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ اور تیری کنیز کا بیٹا ہوں اور میری کایں تیرے

وَنَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ اَمْسَیْتُ عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ

میری مہار تیرے دست قدرت میں ہے میں اپنی طاقت کے مطابق تیرے عہد و پیماں پر قائم رہا ہوں جو برائی کرتا ہوں اس میں تیری رضا

مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ بِنِعْمَتِكَ وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْٓ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ

کی پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کا بار اور میرے گناہ کا بوجھ میرے کندھے پر ہے پس میرے گناہ معاف کر دے کہ تیرے سوا کوئی

الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔

شیخ طوسی، سید کفعمی اور سید ابن باقی فرماتے ہیں کہ شب جمعہ، روز جمعہ، شب عرفہ اور روز عرفہ یہ دعا پڑھنا مستحب ہے، ہم اس دعا کو مصباح شیخ سے نقل کر رہے ہیں

اَللّٰهُمَّ مَنْ تَعَبَّاَ وَتَهَیَّاَ وَاَعَدَّ وَاسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ اِلٰی مَخْلُوْقٍ رَجَآءَ رِفْدِهٖ وَطَلَبَ نَآئِلِهٖ

خدایا، جو بھی عطا و بخشش کے لیے مخلوق کی طرف جانے کو آمادہ تیار اور مستعد ہو اس کی امید اسی کی داد و دہش پر لگی ہوتی ہے

وَجَآئِزَتِهٖ فَاِلَیْكَ یَا رَبِّ تَعْبِیَتِیْ وَاسْتِعْدَادِیْ رَجَآءَ عَفْوِكَ وَطَلَبَ نَآئِلِكَ وَجَآئِزَتِكَ

تو اے پروردگار! میری آمادگی و تیاری تیرے عفو و درگزر تیری عطا و بخشش اور تیرے انعام کے حصول کی امید پر ہے

فَلَا تُخَیِّبْ دُعَآئِیْ یَا مَنْ لَّا یَخِیْبُ عَلَیْهِ سَآئِلٌ وَّلَا یَنْقُصُهٗ نَآئِلٌ فَاِنِّیْ لَمْ اٰتِكَ ثِقَةً

پس میری دعا کو مایوس نہ کر اے وہ ذات جس سے کوئی سائل ناامید نہیں ہوتا نہ عطا میں کمی آتی ہے تو میں نے جو عمل صالح

بِعَمَلٍ صَالِحٍ عَمِلْتُهٗ وَلَا لِوِفَادَةِ مَخْلُوْقٍ رَجَوْتُهٗ اَتَیْتُكَ مُقِرًّا عَلٰی نَفْسِیْ بِالْاِسَآئَةِ

کیا اس کے بھروسے پر تیری جناب میں نہیں آیا و مخلوق کی جن کی امید رکھتا ہوں میں تو اپنی برائیوں کا اقرار کرتے ہوئے تیری بارگاہ

Presented by www.ziaraat.com

وَالظُّلْمِ مُعْتَرِفًا بِاَنْ لَا حُجَّةَ لِیْ وَلَا عُذْرَ اَتَیْتُكَ اَرْجُوْ عَظِیْمَ عَفْوِكَ الَّذِیْ عَفَوْتَ

میں حاضر ہوا ہوں اور کوئی حجت اور عذر نہیں رکھتا ہوں میں تیرے حضور تیرے عظیم عفو کی امید لے کر آیا ہوں جس سے

بِهٖ عَنِ الْخَاطِئِیْنَ فَلَمْ یَمْنَعْكَ طُوْلُ عُكُوْفِهِمْ عَلٰى عَظِیْمِ الْجُرْمِ اَنْ عُدْتَ

تو خطا کاروں کو معاف فرماتا ہے کہ ان کے گناہوں کا تسلسل تجھے ان پر رحمت کرنے سے باز نہیں رکھ سکتا تو اے وہ ذات

عَلَیْهِمْ بِالرَّحْمَةِ فَیَا مَنْ رَحْمَتُهٗ وَاسِعَةٌ وَعَفْوُهٗ عَظِیْمٌ یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا

جس کی رحمت عام اور عفو و بخشش عظیم ہے یا عظیم یا عظیم یا

عَظِیْمُ لَا یَرُدُّ غَضَبَكَ اِلَّا حِلْمُكَ وَلَا یُنَجِّیْ مِنْ سَخَطِكَ اِلَّا التَّضَرُّعُ اِلَیْكَ

عظیم تیرا غضب تیرے ہی حلم سے پلٹ سکتا ہے اور تیری ناراضی تیرے حضور عاجزی و فریاد سے دور ہو سکتی ہے۔

فَهَبْ لِیْ یَا اِلٰهِیْ فَرَجًا بِالْقُدْرَةِ الَّتِیْ تُحْیِیْ بِهَا مَیْتَ الْبِلَادِ وَلَا تُهْلِكْنِیْ غَمًّا

تو اے میرے خدا! مجھے اپنی اس قدرت سے کشائش عطا کر جس سے تو اجڑے شہروں کو آباد کرتا ہے مجھے غمگینی میں ہلاک کر

حَتّٰى تَسْتَجِیْبَ لِیْ وَتُعَرِّفَنِی الْاِجَابَةَ فِیْ دُعَائِیْ وَاَذِقْنِیْ طَعْمَ الْعَافِیَةِ اِلٰى مُنْتَهٰى

یہاں تک کہ تو میری دعا کی قبولیت سے مجھے آگاہ فرمائے مجھے میرے دم آخر تک صحت و عافیت سے رکھ اور میرے

اَجَلِیْ وَلَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوِّیْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ وَلَا تُمَكِّنْهُ مِنْ عُنُقِیْ اَللّٰهُمَّ اِنْ

دشمن کو میری بری حالت پر خوش نہ ہونے دے اسے مجھ پر تسلط اور اختیار نہ دے اے پروردگار اگر

وَضَعْتَنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَرْفَعُنِیْ وَاِنْ رَفَعْتَنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَضَعُنِیْ وَاِنْ اَهْلَكْتَنِیْ

تو مجھے گرا دے تو کون مجھے اٹھانے والا ہے اور تو مجھے بلند کرے تو کون ہے جو مجھے پست کر سکتا ہو اگر تو مجھے ہلاک

فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَعْرِضُ لَكَ فِیْ عَبْدِكَ اَوْ یَسْئَلُكَ عَنْ اَمْرِهٖ وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّهٗ لَیْسَ

کرے تو کون تیرے بندے سے متعلق تجھے کچھ کہہ سکتا ہے یا اس کے بارے میں سوال کر سکتا ہے بے شک میں یہ جانتا ہوں کہ

فِیْ حُكْمِكَ ظُلْمٌ وَلَا فِیْ نِقْمَتِكَ عَجَلَةٌ وَاِنَّمَا یَعْجَلُ مَنْ یَّخَافُ الْفَوْتَ وَاِنَّمَا یَحْتَاجُ

تیرے حکم میں ظلم نہیں اور تیرے عذاب میں جلدی نہیں اور بے شک جلدی وہ کرتا ہے جسے وقت نکل جانے کا ڈر ہو اور ظلم

اِلَى الظُّلْمِ الضَّعِیْفُ وَقَدْ تَعَالَیْتَ یَا اِلٰهِیْ عَنْ ذٰلِكَ عُلُوًّا كَبِیْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ

وہ کرتا ہے جو بے قدرت اور کمزور ہو اور اے میرے معبود! تو ان باتوں سے بلند اور بہت بڑا ہے اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں

فَاَعِذْنِیْ وَاَسْتَجِیْرُ بِكَ فَاَجِرْنِیْ وَاَسْتَرْزِقُكَ فَارْزُقْنِیْ وَاَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ فَاكْفِنِیْ

تو مجھے پناہ دے تیرے نزدیک آتا ہوں مجھے نزدیک کر لے تجھ سے روزی مانگتا ہوں مجھے روزی دے تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں میری کفایت فرما

Presented by www.ziaraat.com

وَاَسْتَنْصِرُكَ عَلٰى عَدُوِّىْ وَاسْتَعِيْنُ بِكَ فَاَعِنِّىْ وَاَسْتَغْفِرُكَ يَا اِلٰهِىْ فَاغْفِرْ لِىْ

اپنے دشمن کے خلاف تجھ سے مدد چاہتا ہوں اور اعانت کا طالب ہوں میری مدد فرما اور میرے معبود تجھ سے بخشش کا طالب ہوں مجھے بخش دے

اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ

آمین آمین آمین

⑦ دعائے کمیل پڑھے کہ جو انشاء اللہ چھٹی فصل میں صفحہ ۱۳۷ پر مذکور ہوگی۔

⑧ یہ دعا پڑھے کہ جو شب عرفہ میں بھی پڑھی جاتی ہے اور انشاء اللہ صفحہ پر ذکر کی جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى

اے خدا! اے سب رازوں کے جاننے والے

⑨ دس مرتبہ کہے: يَا دَآئِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ يَا صَاحِبَ

اے وہ ذات جس کا احسان ہمیشہ مخلوق پر ہے اے وہ جس کے دونوں ہاتھ عطا کے لیے کھلے ہیں اے بڑی بڑی

الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ خَيْرِ الْوَرٰى سَجِيَّةً وَّاغْفِرْ لَنَا يَا ذَا الْعُلٰى

نعمتیں دینے والے خداوند! محمد و آلِ محمد پر رحمت فرما جو مخلوقات میں سب سے بہتر ہیں اور بلندیوں کے مالک! اس رات

فِىْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ

میں میرے گناہ بخش دے

نیز یہ ذکر شریف شب عید الفطر میں بھی پڑھا جاتا ہے

⑩ انار کھائے جیسا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام ہر شب جمعہ میں انار تناول فرماتے تھے انار سوتے وقت کھانا بہتر ہے۔ چنانچہ روایت میں آیا ہے کہ جو شخص سوتے وقت انار کھائے وہ صبح تک اپنے جسم و جان میں با امن رہے گا۔ مناسب ہوگا کہ انار کھاتے وقت کوئی رومال بچھا لے تاکہ دانے اکٹھے کرے اور پھر کھائے مگر بہتر یہ ہے کہ اپنے انار میں کسی کو شریک نہ کرے شیخ جعفر بن احمد قمی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حق تعالیٰ اس شخص کو جنت میں ایک محل عطا کرے گا جو نافلۂ و فریضۂ صبح کے درمیان سو مرتبہ کہے۔

سُبْحَانَ رَبِّىَ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّىْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

پاک ہے میرا رب عظیم اور حمد اسی کی ہے میں اپنے رب سے طالب مغفرت ہوں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

شیخ و سید اور دیگر بزرگوں کا فرمان ہے کہ شب جمعہ میں سحری کے وقت یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَهَبْ لِيَ الْغَدَاةَ رِضَاكَ وَاَسْكِنْ قَلْبِيْ خَوْفَكَ

اے معبود! محمد و آل محمد پر رحمت فرما، آج کی صبح مجھے اپنی رضا عطا فرما میرے دل کو اپنے خوف سے بھر دے

وَاقْطَعْهُ عَمَّنْ سِوَاكَ حَتّٰى لَآ اَرْجُوَ وَلَآ اَخَافَ اِلَّآ اِيَّاكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور اسے اپنے غیر سے ہٹا دے حتیٰ کہ وہ تیرے سوا کسی سے امید اور خوف نہ رکھے، یا خدایا! محمد و آل محمد پر

وَّاٰلِهٖ وَهَبْ لِيْ ثَبَاتَ الْيَقِيْنِ وَمَحْضَ الْاِخْلَاصِ وَشَرَفَ التَّوْحِيْدِ وَدَوَامَ

رحمت فرما اور مجھے یقین میں پختگی عطا فرما مجھے خلوص و اخلاص دے یکتا پرستی کا شرف بخش دے ہمیشہ کی

الْاِسْتِقَامَةِ وَمَعْدِنَ الصَّبْرِ وَالرِّضَا بِالْقَضَآءِ وَالْقَدَرِ يَا قَاضِيَ حَوَآئِجِ السَّآئِلِيْنَ

ثابت قدمی سے نواز اور صبر و رضا کا خزانہ عطا کر جس سے قضا و قدر پر راضی رہوں اے سائلوں کی حاجات برلانے والے!

يَا مَنْ يَّعْلَمُ مَا فِيْ ضَمِيْرِ الصَّامِتِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاسْتَجِبْ دُعَآئِيْ وَ

اے وہ جو خاموش رہنے والوں کے مدعا کو جانتا ہے! محمد و آل محمد پر رحمت فرما اور میری دعا قبول کر لے میرے

اغْفِرْ ذَنْبِيْ وَاَوْسِعْ رِزْقِيْ وَاقْضِ حَوَآئِجِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَاِخْوَانِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَاَهْلِيْ

گناہ بخش دے میرے رزق میں فراخی پیدا کر اور میری، میرے دینی بھائیوں اور میرے اہل خاندان کی حاجات پوری فرما،

اِلٰهِيْ طُمُوْحُ الْاٰمَالِ قَدْ خَابَتْ اِلَّا لَدَيْكَ وَمَعَاكِفُ الْهِمَمِ قَدْ تَعَطَّلَتْ

خدایا! تیری مدد کے بغیر بڑی بڑی امیدیں ناتمام اور بلند ہمتیں بے فائدہ و بے کار ہو جاتی ہیں

اِلَّا عَلَيْكَ وَمَذَاهِبُ الْعُقُوْلِ قَدْ سَمَتْ اِلَّآ اِلَيْكَ فَاَنْتَ الرَّجَآءُ وَاِلَيْكَ

تیری طرف توجہ کئے بغیر عقلوں کی جولانیاں نارسا رہ جاتی ہیں، پس تو ہی امید اور تو ہی

الْمُلْتَجَآءُ يَا اَكْرَمَ مَقْصُوْدٍ وَّاَجْوَدَ مَسْئُوْلٍ هَرَبْتُ اِلَيْكَ بِنَفْسِيْ يَا مَلْجَاَ الْهَارِبِيْنَ

پناہ گاہ ہے اے بزرگ تر معبود اور سخی تر داتا اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ میں اپنے گناہوں کے

بِاَثْقَالِ الذُّنُوْبِ اَحْمِلُهَا عَلٰى ظَهْرِيْ لَآ اَجِدُ لِيْ اِلَيْكَ شَافِعًا سِوٰى مَعْرِفَتِيْ بِاَنَّكَ

بوجھ کے ساتھ تیری طرف بھاگا ہوا آیا ہوں تیرے حضور میرا کوئی سفارشی نہیں سوائے اس معرفت کے کہ تو

اَقْرَبُ مَنْ رَّجَاهُ الطَّالِبُوْنَ وَاَمَلُ مَا لَدَيْهِ الرَّاغِبُوْنَ يَا مَنْ فَتَقَ الْعُقُوْلَ

اہل حاجت کی امیدوں کے بہت قریب ہے اور رغبت کرنے والوں کو وہ عطا دیتا ہے اے وہ جس نے عقلوں کو اپنی

Presented by www.ziaraat.com

بِمَعْرِفَتِهٖ وَاَطْلَقَ الْاَلْسُنَ بِحَمْدِهٖ وَجَعَلَ مَا امْتَنَّ بِهٖ عَلٰى عِبَادِهٖ فِيْ كِفَآءِ لِتَأْدِيَةِ

معرفت کیلئے کھولا زبانوں کو اپنی حمد پر رواں کیا اور بندوں کو اپنے حق کی ادائی کی ہمت دے کر ان پر احسان عظیم فرمایا

حَقِّهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ عَلٰى عَقْلِيْ سَبِيْلًا وَّلَا لِلْبَاطِلِ عَلٰى عَمَلِيْ

ہے محمد و آل محمد پر رحمت فرما اور شیطان کو میری عقل میں در آنے کی راہ نہ دے اور باطل کو میرے عمل و کردار میں

دَلِيْلًا صبح جمعہ کے طلوع ہونے کے بعد یہ دُعا پڑھے: اَصْبَحْتُ فِيْ ذِمَّةِ اللّٰهِ وَذِمَّةِ مَلٰٓئِكَتِهٖ

داخل نہ ہونے دے۔ میں نے صبح کی ہے خدا کی پناہ میں اور اس کے فرشتوں کے زیرِ حفاظت

وَذِمَمِ اَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَذِمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَذِمَمِ

اور اس کے انبیاء کے زیرِ حمایت کہ ان پر سلام ہو اور محمد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی سپرداری میں اور ان کے

الْاَوْصِيَآءِ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اٰمَنْتُ بِسِرِّ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

جانشینوں کی نگرانی میں جو آلِ محمد علیہم السلام میں سے ہیں میں اعتقاد رکھتا ہوں آلِ محمد علیہم السلام کے راز پر

وَعَلَانِيَتِهِمْ وَظَاهِرِهِمْ وَبَاطِنِهِمْ وَاَشْهَدُ اَنَّهُمْ فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ وَطَاعَتِهٖ

ان کے عیاں پر ان کے ظاہر اور ان کے باطن پر اور گواہی دیتا ہوں کہ وہ علم الٰہی کو جاننے اور اسکی فرمانبرداری میں

كَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی مانند ہیں

روایت ہوئی ہے کہ جو شخص نماز صبح سے پہلے تین مرتبہ یہ ذکر کرے تو اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں چاہے کفِ دریا سے بھی زیادہ ہوں

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

میں طالبِ مغفرت ہوں اس خدا سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہمیشہ زندہ و قائم ہے اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں

اعمالِ روزِ جمعہ

روزِ جمعہ کے اعمال بہت زیادہ ہیں اور یہاں ہم ان میں سے چند ایک کے ذکر پر اکتفا کریں گے:

(۱) روزِ جمعہ صبح کی نماز کی پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورۂ توحید پڑھے:

(۲) نمازِ صبح کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے یہ دُعا پڑھے تاکہ اس جمعہ سے اگلے جمعہ تک اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے:

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ فِي جُمُعَتِي هٰذِهٖ مِنْ قَوْلٍ اَوْ حَلَفْتُ فِيْهَا مِنْ حَلْفٍ اَوْ نَذَرْتُ

اے معبود! میں نے اپنے اس جمعہ کے روز جو بات کہی یا اس میں کسی بات پر قسم کھائی ہے یا کسی طرح کی نذر و منت

فِيْهَا مِنْ نَّذْرٍ فَمَشِيَّتُكَ بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَمَا شِئْتَ مِنْهُ اَنْ يَّكُوْنَ كَانَ

مانی ہے تو یہ سب کچھ تیری مرضی کے تابع ہے پس ان میں جس کے پورا ہونے میں تیری مصلحت ہے اسے

وَمَا لَمْ تَشَأْ مِنْهُ لَمْ يَكُنْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَتَجَاوَزْ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ مَنْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ فَصَلَوٰتِيْ

پورا فرما اور جسے تو نہ چاہے پورا نہ کر اے معبود! مجھے بخش دے اور درگزر فرما، اے معبود! جس پر تو رحمت کرے میں اس پر رحمت کا

عَلَيْهِ وَمَنْ لَعَنْتَ فَلَعْنَتِيْ عَلَيْهِ

طالب ہوں اور جس پر تو لعنت کرے میں بھی لعنت کرتا ہوں

یہ عمل ہر ماہ کم از کم ایک مرتبہ ضرور کرے۔

روایت میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز صبح کے بعد طلوع آفتاب تک تعقیبات میں مشغول رہے تو جنت الفردوس میں اس کے ستر درجات بلند کیے جائیں گے۔ شیخ طوسیؒ سے روایت ہے کہ نماز جمعہ کی تعقیبات میں یہ دعا پڑھنا بہت بہتر ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ تَعَمَّدْتُ اِلَيْكَ بِحَاجَتِيْ وَاَنْزَلْتُ اِلَيْكَ الْيَوْمَ فَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ وَمَسْكَنَتِيْ

اے معبود! اپنی حاجت لے کر تیرے حضور آیا ہوں اور آج کے دن تیری جناب میں اپنے فقر و فاقہ اور بے چارگی کے ساتھ حاضر ہوں

فَاَنَا لِمَغْفِرَتِكَ اَرْجٰى مِنِّيْ لِعَمَلِيْ وَلِمَغْفِرَتُكَ وَرَحْمَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ فَتَوَلَّ قَضَاءَ

تو میں اپنے عمل کی بجائے تیری بخشش پر نظر رکھتا ہوں اور تیری بخشش و رحمت میرے گناہوں سے زیادہ وسعت رکھتی ہے پس میری تمام

كُلِّ حَاجَةٍ لِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيْهَا وَتَيْسِيْرِ ذٰلِكَ عَلَيْكَ وَلِفَقْرِيْ اِلَيْكَ فَاِنِّيْ

حاجات پوری فرما کہ تو ایسا کرنے کی قدرت رکھتا ہے اور یہ تیرے لیے بہت ہی آسان اور میری محتاجی کے مناسب ہے کیونکہ میں تیری

لَمْ اُصِبْ خَيْرًا قَطُّ اِلَّا مِنْكَ وَلَمْ يَصْرِفْ عَنِّيْ سُوْءًا قَطُّ اَحَدٌ سِوَاكَ وَلَسْتُ

توفیق کے بغیر کوئی نیکی نہیں کر سکتا اور سوائے تیرے مجھے برائی سے بچانے والا کوئی نہیں ہے اور میں اپنی

اَرْجُوْ لِاٰخِرَتِيْ وَدُنْيَايَ وَلَا لِيَوْمِ فَقْرِيْ يَوْمَ يَفِرُّ مِنِّيْ النَّاسُ فِيْ حُفْرَتِيْ وَاُفْضِيْ

دنیا و آخرت کے بارے میں بجز تیرے کسی سے امید نہیں رکھتا اور نہ اس دن جب لوگ مجھے قبر میں اکیلا چھوڑ جائیں گے اپنی بے چارگی

اِلَيْكَ بِذَنْبِيْ سِوَاكَ

اور اپنے گناہوں میں تیرے سوا کسی کو کارساز نہیں سمجھتا

Presented by www.ziaraat.com

④ روایت ہے کہ جو شخص روز جمعہ یا غیر جمعہ بعد نماز فجر و ظہر یہ صلوات پڑھے تو وہ مرنے سے پہلے حضرت قائم علیہ السلام کا دیدار کرے گا۔ جو یہ صلوات سو مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ اس کی ساٹھ حاجات پوری کرے گا۔ تیس حاجات دنیا اور تیس حاجات آخرت بر آئیں گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

اے معبود! محمد و آل محمد پر رحمت فرما اور انہیں جلد کشادگی عطا کر دے

⑤ نماز فجر کے بعد سورۂ رحمٰن پڑھے اور فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ کے بعد ہر دفعہ کہے: لَا بِشَیْءٍ مِّنْ اٰلَآءِ رَبِّیْ اُكَذِّبُ۔

⑥ شیخ طوسیؒ سے روایت ہے کہ روز جمعہ کو نماز فجر کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے سو مرتبہ درود شریف پڑھے اور سو مرتبہ استغفار کرے نیز ان سورتوں میں سے کسی ایک کی تلاوت کرے۔ سورۂ نساء، سورۂ ہود، سورۂ کہف، سورۂ صافات اور سورۂ رحمان۔

⑦ سورۂ احقاف اور سورۂ مومنون پڑھے۔ جیسا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ یا روز جمعہ سورۂ احقاف پڑھے تو وہ دنیا میں خوف و خطر سے محفوظ اور قیامت میں فزع اکبر (بڑی ہولناکی) سے امن میں ہوگا۔ نیز فرمایا کہ جو شخص ہر جمعہ کو پابندی سے سورۂ مومنون پڑھے تو اس کے اعمال کا خاتمہ خیر و نیکی پر ہوگا اور اس کا قیام فردوس بریں میں انبیاء و مرسلین کے ساتھ ہوگا۔

⑧ طلوع آفتاب سے قبل دس مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے اور پھر دعا کرے تو وہ قبول ہوگی۔ نیز روایت ہوئی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام صبح جمعہ سے ظہر تک آیت الکرسی پڑھتے[1] اور نماز ظہر کے بعد سورۂ قدر کی تلاوت کرتے تھے، واضح رہے کہ جمعہ کے دن آیۃ الکرسی کے پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے

[1] اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا

اللہ وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے اور سارے جہان کا سنبھالنے والا ہے۔ اس کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں ہے

فِی الْاَرْضِ پھر ان الفاظ کی تلاوت کریں وَمَا بَیْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ

اور زمین میں ہے (سب) اس کی ملکیت ہے اور جو زمین اور آسمان) کے درمیان ہو تحت الثریٰ میں پوشیدہ اور ظاہر ہے وہ آگاہ

الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اس کے بعد مَنْ ذَا الَّذِیْ سے هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ تک آیۃ الکرسی کو تمام کریں اور اس کے بعد

ہے وہ رحمٰن اور رحیم ہے وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

⑧ جمعہ کے روز غسل کرنا سنت مؤکدہ ہے، روایت میں ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے امیر المومنین امام علی علیہ السلام سے فرمایا: یا علی! جمعہ کے دن غسل کیا کرو اگرچہ اس روز کی خوراک بیچ کر بھی پانی حاصل کرنا اور بھوکا رہنا پڑے کہ اس سے بڑی کوئی اور سنت نہیں ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز غسل کر کے یہ دعا پڑھے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ بجز خدا کے کوئی معبود نہیں جو یکتا و لاثانی ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ

اے معبود! رحمت فرما ہمارے محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ لوگوں میں سے

الْمُتَطَهِّرِيْنَ

قرار دے۔

پس اس دعا کے پڑھنے سے وہ آئندہ جمعہ تک پاک یعنی گناہوں سے پاک ہوگا یا طہارت باطنی کی بدولت اس کے اعمال قبول ہوں گے۔ اس میں خدا احتیاط یہ ہے کہ جہاں تک ممکن ہو جمعہ کے دن کا غسل ترک نہ کرے، اس کا وقت طلوع فجر سے زوال آفتاب تک ہے اور زوال سے جتنا قریب ہو بہتر ہے۔

⑨ اپنے سر کو خطمی سے دھوئے تو برص و دیوانگی سے محفوظ رہے گا۔

⑩ اس روز مونچھیں اور ناخن کاٹے کہ اس کی بڑی فضیلت ہے، اس سے رزق میں وسعت ہوگی۔ آئندہ جمعہ تک گناہوں سے پاک رہے گا اور برص و دیوانگی اور جذام سے محفوظ رہے گا۔ ناخن کاٹتے وقت یہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

خدا کے نام اور اس کی ذات کے ذکر اور محمدؐ و آل محمدؐ کی روش پر ابتدا کرتا ہوں

ناخن کاٹنے میں بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے شروع کرے اور دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر ختم کرے۔ پاؤں کے ناخن کاٹنے میں بھی یہ ترتیب قائم رکھے اور کاٹے ہوئے ناخنوں دفن کر دے۔

⑪ پاکیزہ لباس پہنے اور خوشبو لگائے۔

Presented by www.ziaraat.com

⑬ صدقہ دے کہ شب جمعہ و روز جمعہ میں دیا ہوا صدقہ عام دنوں کے صدقے سے ہزار گنا زیادہ شمار ہوتا ہے۔

⑭ اہل و عیال کے لیے اچھی چیزیں یعنی گوشت اور پھل وغیرہ خرید کر لائے تاکہ وہ جمعہ کی آمد سے خوش و شادمان ہوں۔

⑮ ناشتے میں انار کھائے اور قبل زوال کاسنی کے سات پتے بھی کھائے، اس ضمن میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کا فرمان ہے کہ روز جمعہ ناشتے میں ایک انار کھانے سے دل چالیس دن تک نورانی رہے گا دو انار کھانے سے اسی دن اور تین انار کھانے سے ایک سو بیس دن دل وسوسۂ شیطانی سے محفوظ رہے گا۔ یعنی نافرمانی سے بچا رہے گا اور نافرمانی سے بچنے والا جنت کا حق دار ہوتا ہے، مصباح میں شیخ کا ارشاد ہے کہ روایات میں شب جمعہ و روز جمعہ میں انار کھانے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔

⑯ جمعہ کے دن سیر و تفریح کرنے، جھوٹی شان دکھانے غلط کار لوگوں سے ملنے جلنے نیز مسخرگی، شعر خوانی، عیب جوئی اور دیگر ناروا کاموں سے پرہیز کرے۔ اس کی بجائے خود کو دنیا کے بکھیڑوں سے بچا کر مسائل دینی کے سمجھنے اور انہیں یاد کرنے میں مصروف رکھے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ افسوس ہے اس مسلمان پر جو سات دنوں میں جمعہ کے دن بھی خود کو مسائل دینی کی تعلیم حاصل کرنے میں مشغول نہیں رکھ سکا اور دنیا کے کاموں میں پھنسا رہا۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ فرماتے ہیں کہ اگر تم لوگ جمعہ کے دن کسی بوڑھے شخص کو کفر و جاہلیت کے واقعات اور قصے کہانیاں بیان کرتے دیکھو تو اس پر سنگ باری کرو۔

⑰ ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے جیسا کہ امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک جمعہ کے دن محمد و آل محمد پر درود بھیجنے سے بہتر کوئی عبادت نہیں ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اگر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کی فرصت نہ ہو تو کم از کم ایک سو مرتبہ درود پڑھے تاکہ قیامت کے دن اس کا چہرہ منور ہو۔ روایت میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سو مرتبہ درود شریف، سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اور سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ جمعہ کے دن ظہر و عصر کے درمیان محمد و آل محمد پر صلوات بھیجنا ستر حج کرنے کے برابر ہے۔

⑱ زیارت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ اور ائمہ طاہرین علیہم السلام کی زیارات پڑھے کہ

Presented by www.ziaraat.com

جن کی کیفیت باب زیارات میں آئے گی۔

⑱ اپنے والدین اور دیگر مؤمنین کی قبروں پر جائے کہ اس کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ جیسا کہ امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن قبرستان جایا کرے۔ کیونکہ ان کو انتظار ہوتا ہے کہ کون ان کی زیارت کو آیا پس وہ اس شخص پر راضی و خوش ہو جاتے ہیں

⑲ دعائے ندبہ پڑھے اور یہ وہ ہے جو چاروں عیدوں میں پڑھی جاتی ہے اس کا ذکر انشاء اللہ آگے آئے گا۔

⑳ جمعہ کے دن بیس رکعت نماز نافلہ پڑھے پڑھنا مستحب ہے اور اس کی ترکیب یہ ہے: بعد از طلوع آفتاب چھ رکعت، وقت چاشت چھ رکعت، قریب زوال چھ رکعت اور نماز جمعہ یا ظہر سے پہلے دو رکعت پڑھ کر بیس رکعت پوری کرے۔ کتب فقہا اور مصابیح میں مذکور ہے کہ ان نوافل کے علاوہ روز جمعہ کے لیے کچھ اور نمازیں بھی منقول ہیں جن کی تعداد بہت زیادہ ہے اور یہاں ہم ان میں سے چند ایک نمازوں کے ذکر پر اکتفا کریں گے۔ اگرچہ ان میں سے اکثر نمازیں جمعہ کے دن سے مخصوص نہیں ہیں، مگر یہ کہ جمعہ کے دن ان کی ادائیگی کا ثواب یقیناً زیادہ ہے۔

پہلی نماز: یہ نماز کاملہ ہے چنانچہ شیخ، سید، شہید، علامہ اور دیگر مشائخ نے بسند معتبر امام جعفر صادق علیہ السلام سے اور انہوں نے اپنے آباء طاہرینؑ سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن زوال سے پہلے چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں دس مرتبہ سورۂ حمد اور آیت الکرسی، سورۂ کافرون، سورۂ توحید، سورۂ فلق اور سورۂ ناس میں سے ہر ایک دس مرتبہ پڑھے۔ ایک اور روایت کے مطابق ان کے ساتھ سورۂ قدر اور آیت شہد اللہ بھی دس دس مرتبہ پڑھے۔ یہ چار رکعت پڑھنے کے بعد سو مرتبہ استغفر اللہ پڑھے اور سو مرتبہ یہ پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

پاک ہے خدا اور حمد خدا ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے اور خدا بزرگ تر ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو خدا بزرگ

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

برتر سے ہے۔

جو شخص اس عمل کو بجا لائے وہ اہل آسمان، اہل زمین اور شیطان کے شر سے نیز حاکموں کے شر سے بھی محفوظ رہے گا، روایت کے آخر تک اس کے اور بھی فوائد اور فضیلتیں ذکر ہوئی ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

دوسری نماز: حارث ہمدانی نے امیر المومنین امام علی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ اگر ممکن ہو تو جمعہ کے دن دس رکعت نماز پڑھے اور رکوع و سجود اچھی طرح بجا لائے۔ اس دوران میں ہر دو رکعت کے بعد سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھے، اس نماز کی بھی بہت زیادہ فضیلت بیان کی گئی ہے۔

تیسری نماز: معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جمعہ کے دن دو رکعت نماز پڑھے کہ جس کی پہلی رکعت میں سُورۂ ابراہیم اور دوسری رکعت میں سُورۂ حجر کی تلاوت کرے، پس وہ پریشانی و دیوانگی بلکہ ہر بلا و آفت سے محفوظ رہے گا۔

نماز حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سید ابن طاؤس نے بسند معتبر امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آں جناب سے نماز جعفر طیار کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا: تم لوگ نماز حضرت رسولؐ سے کیوں غافل ہو؟ شاید آنحضرتؐ نے نماز جعفر طیار نہ پڑھی ہو اور شاید جعفر طیار نے نماز حضرت رسولؐ نہ پڑھی ہو۔ راوی نے عرض کی: مولا! آپ ہمیں تعلیم فرمائیں! حضرت نے فرمایا کہ یہ دو رکعت نماز ہے کہ ہر رکعت میں سُورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سُورۂ قدر پڑھے۔ پھر رکوع میں سجدہ اول میں، سجدہ سے سر اٹھانے کے بعد، پھر سجدۂ دوم میں اور اس سے سر اٹھانے کے بعد ہر ہر مقام پر پانچ مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔ پس تشہد و سلام کے بعد خدا اور بندے کے درمیان حائل ہر گناہ معاف اور ہر حاجت پوری ہو جائے گی۔ نماز سے فارغ ہو کر یہ دُعا پڑھے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّنَا وَرَبُّ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِیْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِلٰھًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَہٗ

نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے جو ہمارا اور ہمارے گذشتہ بزرگوں کا رب ہے نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے جو یکتا معبود ہے اور ہم اس کے

مُسْلِمُوْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ

فرمانبردار ہیں نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں ہم اسی کے دین میں اخلاص کار ہیں اگرچہ مشرکوں کو ناگوار گزرے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ وَحْدَہٗ وَحْدَہٗ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَاَعَزَّ جُنْدَہٗ

نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے جو یکتا ہے یکتا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اپنے بندے کی مدد فرمائی اس کے لشکر کو غالب کیا

وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ فَلَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور اکیلے ہی کئی گروہوں کو شکست دی حکومت اسی کے لیے اور حمد اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر اختیار رکھتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ قَيِّامُ السَّمٰوٰتِ

اے معبود! تو آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے اسے نور کرنے والا ہے پس حمد تیرے ہی لیے ہے اور آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَلِقَاؤُكَ

زمین اور جو کچھ ان میں ہے تو اسے قائم رکھنے والا ہے تو حمد تیرے ہی لیے ہے تو حق اور تیرا وعدہ حق ہے تیرا قول حق ہے تیرا ملنا حق ہے

حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

جنت حق اور جہنم حق ہے، اے معبود! میں تیرا فرمانبردار ہوں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں

وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَاَخَّرْتُ

تیری مدد سے دشمن کا مقابلہ کرتا ہوں اور تجھ سے فیصلہ چاہتا ہوں یارب یارب یارب میرے اگلے پچھلے گناہوں کو معاف کر دے چاہے

وَاَسْرَرْتُ وَاَعْلَنْتُ اَنْتَ اِلٰهِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِيْ

وہ پوشیدہ یا ظاہر کیے ہوں تو ہی میرا معبود ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھے بخش دے

وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

اور مجھ پر رحم فرما میری توبہ قبول کر لے کہ بے شک تو توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ یہ نماز چند مشہور نمازوں میں سے ہے کہ جس کو عامہ و خاصہ نے اپنی کتابوں میں درج کیا ہے۔ بعض نے اسے روز جمعہ کی نمازوں میں شمار کیا ہے۔ لیکن ظاہر ہے کہ یہ نماز سبھی دنوں میں پڑھی جا سکتی ہے۔

نماز حضرت امیر المومنین علیہ السلام

شیخ و سید نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ جو شخص چار رکعت نماز امیر المومنینؑ پڑھے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے اور اس کی تمام حاجات بھی پوری ہو جائیں گی۔ اس نماز کا طریقہ یہ ہے:

ہر رکوع میں ایک مرتبہ سورۂ حمد اور پچاس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا پڑھے کہ جو حضرت کی تسبیح ہے:

سُبْحَانَ مَنْ لَّا تَبِيْدُ مَعَالِمُهٗ سُبْحَانَ مَنْ لَّا تَنْقُصُ خَزَائِنُهٗ سُبْحَانَ مَنْ لَّا

پاک ہے وہ ذات جس کی نشانیاں مٹتی نہیں ہیں پاک ہے وہ ذات جس کے خزانے کم نہیں ہوتے پاک ہے وہ ذات جس کا

Presented by www.ziaraat.com

اِصْنَعْ حَلَالَ لِفَخْرِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهٗ سُبْحَانَ مَنْ لَّا انْقِطَاعَ لِمُدَّتِهٖ

فخر کمزور نہیں پڑتا پاک ہے وہ ذات جس کے پاس جو کچھ ہے وہ ختم نہیں ہوتا پاک ہے وہ ذات جس کی مدت قطع نہیں ہوتی

سُبْحَانَ مَنْ لَّا يُشَارِكُ اَحَدًا فِيْ اَمْرِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَّا اِلٰهَ غَيْرُهٗ پس اپنے لیے دُعا مانگے

پاک ہے وہ ذات جس کے حکم میں کوئی شریک نہیں پاک ہے وہ ذات جس کے سوا کوئی دوسرا معبود نہیں

اور پھر کہے يَا مَنْ عَفَا عَنِ السَّيِّئَاتِ وَلَمْ يُجَازِ بِهَا اِرْحَمْ عَبْدَكَ يَا اَللّٰهُ نَفْسِيْ

اے وہ جو گناہ گاروں سے درگزر کرتا ہے اور انہیں سزا نہیں دیتا اپنے بندے پر رحم فرما یا اللہ مجھ پر

نَفْسِيْ اَنَا عَبْدُكَ يَا سَيِّدَاهُ اَنَا عَبْدُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ اَيَا رَبَّاهُ اِلٰهِيْ بِكَيْنُوْنَتِكَ

مجھ پر کر اے میرے مالک میں تیرا بندہ ہوں میں ہوں تیرا بندہ جو تیرے سامنے حاضر ہوں اے پروردگار اے میرے معبود تجھے تیری ذات کا واسطہ

يَا اَمَلَاهُ يَا رَجَاهُ يَا غِيَاثَاهُ عَبْدُكَ عَبْدُكَ لَا حِيْلَةَ لَهٗ يَا مُنْتَهٰى رَغْبَتَاهُ يَا مُجْرِيَ

اے امید گاہ اے رحم کرنے والے اے پناہ دینے والے تیرا بندہ تیرا یہ بندہ کوئی چارہ نہیں رکھتا اے آخری اُمید گاہ اے میری رگوں

الدَّمِ فِيْ عُرُوْقِيْ مَا سَيِّدَاهُ يَا مَالِكَاهُ اَيَا هُوَ اَيَا هُوَ يَا رَبَّاهُ عَبْدُكَ عَبْدُكَ لَا حِيْلَةَ

میں خون جاری کرنے والے اے میرے سردار اے میرے مالک اے وہ ذات اے وہ ذات اے پروردگار میں تیرا بندہ ہوں میرا کوئی

لِيْ وَلَا غِنًى بِيْ عَنْ نَفْسِيْ وَلَا اَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا اَجِدُ مَنْ اُصَانِعُهٗ

چارہ کار نہیں میں اپنے نفس میں بےنیاز نہیں اور نہ اسے نفع و نقصان پہنچانے کے قابل ہوں میرا کوئی نہیں جس سے یہ باتیں کروں

تَقَطَّعَتْ اَسْبَابُ الْخَدَائِعِ عَنِّيْ وَاضْمَحَلَّ كُلُّ مَظْنُوْنٍ عَنِّيْ اَفْرَدَنِيْ الدَّهْرُ

میری فریب کاری کے سب ذرائع قطع ہو گئے میرے سارے سامان گمان ماند پڑ گئے زمانے نے مجھے تیری بارگاہ میں تنہا چھوڑ دیا۔

اِلَيْكَ فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ هٰذَا الْمَقَامَ يَا اِلٰهِيْ بِعِلْمِكَ كَانَ هٰذَا كُلُّهٗ

پس میں تیرے حضور اس مقام پر کھڑا ہوں اے معبود! یہ سب کچھ تیرے علم میں ہے

فَكَيْفَ اَنْتَ صَانِعٌ بِيْ وَلَيْتَ شِعْرِيْ كَيْفَ تَقُوْلُ لِدُعَائِيْ اَتَقُوْلُ نَعَمْ اَمْ

پس اب تو مجھ سے کیا سلوک کرے گا اے کاش میں جان لیتا کہ میری دعا پر تو نے کیا کہا آیا تو نے ہاں کہی ہے یا

تَقُوْلُ لَا فَاِنْ قُلْتَ لَا فَيَا وَيْلِيْ يَا وَيْلِيْ يَا عَوْلِيْ يَا عَوْلِيْ يَا شِقْوَتِيْ

نہ کی ہے پس اگر تو نے نہ کی ہے تو ہائے میری خرابی خرابی ہائے میری درماندگی درماندگی ہائے میری بدبختی

يَا شِقْوَتِيْ يَا ذُلِّيْ يَا ذُلِّيْ اِلٰى مَنْ تَمِيْلُ اَوْ عِنْدَ مَنْ اَوْ كَيْفَ اَوْ مَاذَا اَوْ

بدبختی بدبختی ہائے میری خواری خواری کس کی طرف اور کس طرف سے یا کس کے پاس یا کیسے اور کہاں جاؤں یا

Presented by www.ziaraat.com

إِلَىٰ أَيِّ شَيْءٍ أَلْجَأُ وَمَنْ أَرْجُوا وَمَنْ يَجُودُ عَلَيَّ بِفَضْلِهِ حِينَ تَرْفُضُنِي يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ

کس چیز کی پناہ میں جاؤں کس سے امید لگاؤں کون مجھ پر فضل و کرم کرے گا جب تو نے مجھے چھوڑ دیا ہو اے وسیع بخشش کے مالک

وَإِنْ قُلْتَ نَعَمْ كَمَا هُوَ الظَّنُّ بِكَ وَالرَّجَاءُ لَكَ فَطُوبَىٰ لِي أَنَا السَّعِيدُ وَأَنَا الْمَسْعُودُ

اور اگر تو نے میرے جواب میں ہاں کہی جس کا مجھے تجھ سے گمان اور تجھ سے امید ہے تو میرا حال کیا ہی اچھا ہے میں نیک بخت اور خوش نصیب ہوں

فَطُوبَىٰ لِي وَأَنَا الْمَرْحُومُ يَا مُتَرَحِّمُ يَا مُتَعَرِّفُ يَا مُتَعَطِّفُ يَا مُتَجَبِّرُ يَا مُتَمَلِّكُ يَا

تو میرا حال کیا ہی اچھا ہے کہ میں رحمت شدہ ہوں اے رحم والے اے مہربان اے دلجوئی کرنے والے اے کمی پوری کرنیوالے اے حکومت کرنیوالے اے

مُقْسِطُ لَا عَمَلَ لِي أَبْلُغُ بِهِ نَجَاحَ حَاجَتِي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ فِي

معاف کرنیوالے میں کوئی ایسا عمل نہیں رکھتا جس کے ذریعے اپنی مراد کو پہنچ سکوں میں تیرے اس نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جسے تو نے پردۂ

مَكْنُونِ غَيْبِكَ وَاسْتَقَرَّ عِنْدَكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ إِلَىٰ شَيْءٍ سِوَاكَ أَسْأَلُكَ بِهِ

غیب میں پوشیدہ رکھا کہ تیرے پاس محفوظ ہے وہ تیرے سوا کسی چیز کی طرف اپنا رخ نہیں کرتا میں اسی نام کے ذریعے اور تیری

وَبِكَ وَبِهِ فَإِنَّهُ أَجَلُّ وَأَشْرَفُ أَسْمَائِكَ لَا شَيْءَ لِي غَيْرُ هَذَا وَلَا أَحَدَ أَعْوَدُ

ذات سے اسی کے واسطے سوال کرتا ہوں جو تیرے ناموں میں بزرگ اور برتر ہے اس کے علاوہ کچھ بھی میرے پاس نہیں تیری ذات کے علاوہ کوئی

عَلَيَّ مِنْكَ يَا كَيْنُونُ يَا مُكَوِّنُ يَا مَنْ مَرَّغَنِي نَفْسَهُ يَا مَنْ أَمَرَنِي بِطَاعَتِهِ يَا مَنْ

پناہ دینے والا نہیں ہے اے وہ کہ از خود موجود اور وجود دینے والا ہے، اے وہ جس نے خود کو مجھے چھوایا اے وہ جس نے اپنی اطاعت کا حکم مجھے دیا اے وہ جس نے

نَهَانِي عَنْ مَعْصِيَتِهِ وَيَا مَدْعُوُّ يَا مَسْئُولُ يَا مَطْلُوبًا إِلَيْهِ رَفَضْتُ وَصِيَّتَكَ الَّتِي

اپنی نافرمانی سے مجھے روکا ہے اے وہ جسے پکارا جاتا ہے اے وہ جس سے سوال کیا جاتا ہے جس سے مانگا جاتا ہے جو ہدایت تو نے مجھے فرمائی میں نے اس پر

أَوْصَيْتَنِي وَلَمْ أُطِعْكَ وَلَوْ أَطَعْتُكَ فِيمَا أَمَرْتَنِي لَكَفَيْتَنِي مَا قُمْتُ إِلَيْكَ

عمل نہیں کیا اور تیری اطاعت نہیں اگر میں تیرے حکم پر عمل پیرا ہوتا تو اس مقصد میں تو کافی تھا جس کے لیے میں حاضر ہوا ہوں

فِيهِ وَأَنَا مَعَ مَعْصِيَتِي لَكَ رَاجٍ فَلَا تَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ مَا رَجَوْتُ يَا مُتَرَحِّمًا عَلَيَّ

اور میں تیری نافرمانی کے بھی تجھ سے امید رکھتا ہوں پس تو میرے اور میری امید کے درمیان حائل نہ ہو اے مجھ پر رحمت کرنیوالے

أَعِذْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَمِنْ فَوْقِي وَمِنْ تَحْتِي وَمِنْ كُلِّ جِهَاتِ

مجھے پناہ میں رکھ میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے اوپر سے اور میرے نیچے سے اور ہر طرف سے مجھے اپنی

الْإِحَاطَةِ بِي اللَّهُمَّ بِمُحَمَّدٍ سَيِّدِي وَبِعَلِيٍّ وَلِيِّي وَبِالْأَئِمَّةِ الرَّاشِدِينَ عَلَيْهِمُ

حفاظت میں لے لے اے معبود! تجھے واسطہ میرے آقا محمدؐ کا میرے ولی علیؑ اور ہدایت یافتہ اماموں کا ان پر درود اور

Presented by www.ziaraat.com

السَّلَامُ وَاجْعَلْ عَلَيْنَا صَلٰوتِكَ وَرَأْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَاَوْسِعْ عَلَيْنَا مِنْ رِّزْقِكَ

سلام ہو کرم پر اپنی رحمت مہربانی اور اپنا فضل و کرم فرما اور ہم پر اپنا رزق کشادہ کر دے

وَاقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَجَمِيْعَ حَوَآئِجِنَا يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور ہمارے قرضے ادا کر دے اور سب حاجتیں پوری فرما یا اللہ یا اللہ یا اللہ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

حضرت فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نماز کے بعد مذکورہ بالا دعا پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ مؤلف کہتے ہیں کہ شب جمعہ و روز جمعہ میں اس چار رکعت نماز کی فضیلت بہت سی حدیثوں میں وارد ہوئی ہے۔ اگر نماز کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ وَاٰلِهٖ

اے معبود! رحمت فرما نبی عربی اور ان کی آل پر

تو اس کے سابقہ و آئندہ گناہ معاف ہو جائیں گے اور وہ ایسے ہوگا کہ گویا اس نے بارہ مرتبہ ختم قرآن کیا ہے۔ نیز قیامت میں خدا بھوک پیاس کو اس سے دور کر دے گا۔

نماز حضرت فاطمہ صلوات اللہ علیہا

روایت ہوئی ہے کہ جبرائیل نے حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کو دو رکعت نماز تعلیم فرمائی کہ جس کی ترکیب یہ ہے۔ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ جناب سیدہ سلام اللہ علیہا اس نماز کے بعد یہ دعا پڑھتی تھیں:

سُبْحَانَ ذِي الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِيْفِ سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ

پاک ہے وہ ذات جو اعلیٰ و بلند عزت کی مالک ہے پاک ہے وہ ذات جو اعلیٰ و ارفع جلالت کی مالک ہے پاک ہے وہ ذات

ذِي الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِيْمِ سُبْحَانَ مَنْ لَّبِسَ الْبَهْجَةَ وَالْجَمَالَ سُبْحَانَ

جو قدیم و عظیم سلطنت کی مالک ہے پاک ہے وہ جس نے حسن و جمال کا لباس پہنا پاک ہے وہ ذات

مَنْ تَرَدّٰى بِالنُّوْرِ وَالْوَقَارِ سُبْحَانَ مَنْ يَّرٰى اَثَرَ النَّمْلِ فِي الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ

جس نے نور اور وقار کی چادر اوڑھی ہے پاک ہے وہ جو چٹیل پتھر پر چیونٹی کا نقش پا دیکھ لیتا ہے پاک ہے وہ جو

Presented by www.ziaraat.com

يَرَى وَقْعَ الطَّيْرِ فِي الْهَوَاءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا لَا هٰكَذَا غَيْرُهٗ

ہوا میں پرندے کے نشان دیکھتا ہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے اور کوئی دوسرا ایسا نہیں ہے

سید نے فرمایا ہے کہ ایک اور روایت کے مطابق نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے جو ہر نماز کے بعد پڑھی جاتی ہے، پھر سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ مصباح المتہجدین میں شیخ فرماتے ہیں کہ نماز فاطمہ زہراؑ دو رکعت ہے اور اس کی ترکیب یہ ہے: پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ سلام کے بعد تسبیح فاطمۃ الزہراؑ پڑھے اور پھر کہے: "سُبْحَانَ ذِي الْعِزِّ الشَّامِخِ .... پھر فرمایا کہ جو شخص یہ نماز بجا لائے وہ مذکورہ تسبیح سے فارغ ہونے کے بعد اپنے گھٹنے اور کہنیاں برہنہ کرے تمام اعضاء سجدہ زمین پر رکھے کہ کوئی چیز حتیٰ کہ کپڑا بھی حائل نہ ہو۔ ایسے میں اپنی حاجت طلب کرے اور جو دعا چاہے مانگے اور پھر حالت سجدہ میں کہے:

يَا مَنْ لَيْسَ غَيْرُهٗ رَبٌّ يُدْعٰى يَا مَنْ لَيْسَ فَوْقَهٗ اِلٰهٌ يُخْشٰى يَا مَنْ لَيْسَ دُوْنَهٗ

اے وہ ذات جس کے سوا کوئی رب نہیں جسے پکارا جائے اے وہ جس سے اوپر کوئی معبود نہیں جس کا خوف ہو اے وہ جس کے سوا کوئی بادشاہ

مَلِكٌ يُتَّقٰى يَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ وَزِيْرٌ يُؤْتٰى يَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ حَاجِبٌ يُرْشٰى يَا مَنْ لَيْسَ

نہیں جس کا ڈر ہو اے وہ جس کا کوئی وزیر نہیں جس سے رابطہ کیا جائے اے وہ جس کا کوئی محافظ نہیں جس کو رشوت دی جائے اے وہ جس کا کوئی

لَهٗ بَوَّابٌ يُغْشٰى يَا مَنْ لَا يَزْدَادُ عَلٰى كَثْرَةِ السُّؤَّالِ اِلَّا كَرَمًا وَّجُوْدًا وَّعَلٰى

دربان نہیں جو مانع ہو اے وہ کہ کثرت سوال سے جس کی عطا و بخشش میں اضافہ ہوتا ہے اور گناہوں کی کثرت

كَثْرَةِ الذُّنُوْبِ اِلَّا عَفْوًا وَّصَفْحًا صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِيْ

سے جس کے عفو و درگزر میں وسعت آتی ہے تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور میری یہ اور

كَذَا وَكَذَا۔ كَذَا وَكَذَا کی بجائے اپنی حاجات طلب کرے۔

یہ حاجت پوری فرما

نماز دیگر حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

شیخ و سید نے صفوان سے روایت کی ہے کہ جمعہ کے دن محمد ابن علی جلبی امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں شرفیاب ہوئے تو عرض کی، مولا! مجھے کوئی ایسا عمل تعلیم فرمائیں جو آج کے دن میں سب

Presented by www.ziaraat.com

سے بہتر ہو حضرت نے فرمایا: میں نہیں سمجھتا کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے نزدیک کوئی جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا سے بڑھ کر ہو۔ پس حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے جو تعلیم ان کو دی ہو اس سے افضل کیا چیز ہوگی۔ آنحضرتؐ نے جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا سے فرمایا کہ جو شخص جمعہ کی صبح کو غسل کرے اور چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ عادیات، تیسری رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ زلزال اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ نصر پڑھے جو نزول قرآن کے سلسلے کا آخری سورہ ہے۔ جب نماز سے فارغ ہو جائے تو یہ دعا پڑھے:

اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ مَنْ تَهَیَّأَ اَوْ تَعَبَّأَ اَوْ اَعَدَّ اَوِ اسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ مَخْلُوْقٍ رَجَآءَ رِفْدِهٖ

اے میرے خدا اور میرے سردار جو کوئی آمادہ و تیار ہو یا کمربستہ ہو یا اٹھ کھڑا ہو کر کسی مخلوق کی طرف انعام کی امید

وَفَوَآئِدِهٖ وَنَآئِلِهٖ وَفَوَاضِلِهٖ وَجَوَآئِزِهٖ فَاِلَیْكَ یَآ اِلٰهِیْ كَانَتْ تَهْیِئَتِیْ وَتَعْبِئَتِیْ

زائد بخشش کی طلب اور عطا و سخاوت کے حصول کے لیے جا سکے تو بھی اے میرے معبود میری آمادگی میری تیاری

وَاِعْدَادِیْ وَاسْتِعْدَادِیْ رَجَآءَ فَوَآئِدِكَ وَمَعْرُوْفِكَ وَنَآئِلِكَ وَجَوَآئِزِكَ فَلَا

میری کمربستگی اور میرا اٹھنا تیری نعمتوں اور تیری عطا و بخشش اور تیرے انعام کی امید پر ہے تو

تُخَیِّبْنِیْ مِنْ ذٰلِكَ یَا مَنْ لَّا تَخِیْبُ عَلَیْهِ مَسْئَلَةُ السَّآئِلِ وَلَا تَنْقُصُهٗ

اے خدا مجھے اس میں ناکام نہ کر، اے وہ جو مانگنے والوں کے مانگنے سے تنگ نہیں ہوتا اور جس کے ہاں

عَطِیَّةُ نَآئِلٍ فَاِنِّیْ لَمْ اَتِكَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ قَدَّمْتُهٗ وَلَا شَفَاعَةِ مَخْلُوْقٍ رَجَوْتُهٗ

عطا و سخاء سے کمی نہیں آتی میں تیرے حضور اپنے کسی عمل خیر کی وجہ سے نہیں آیا جو میں نے آگے بھیجا نہ کسی مخلوق کی سفارش لایا ہوں

اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِشَفَاعَتِهٖ اِلَّا مُحَمَّدًا وَّاَهْلَ بَیْتِهٖ صَلَوٰتُكَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ

کہ اس کے ذریعے تیرا تقرب حاصل کروں ہاں محمدؐ و آل محمدؐ کہ ان پر تیری رحمتیں ہوں ان کی سفارش کے ساتھ تیرے

اَتَیْتُكَ اَرْجُوْ عَظِیْمَ عَفْوِكَ الَّذِیْ عُدْتَ بِهٖ عَلَى الْخَاطِئِیْنَ عِنْدَ عُكُوْفِهِمْ

پاس تیرے عظیم عفو کی امید لے کر آیا ہوں جس کے ذریعے تو نے خطا کاروں کو معاف فرمایا جبکہ وہ

عَلَى الْمَحَارِمِ فَلَمْ یَمْنَعْكَ طُوْلُ عُكُوْفِهِمْ عَلَى الْمَحَارِمِ اَنْ جُدْتَ عَلَیْهِمْ

گناہوں میں خطاں تھے اور ان کا ایک عرصے تک گناہوں میں پڑے رہنا ان پر تیرے کرم اور بخشش میں مانع نہیں

Presented by www.ziaraat.com

بِالْمَغْفِرَةِ وَاَنْتَ سَيِّدِي الْعَوَّادُ بِالنَّعْمَاءِ وَاَنَا الْعَوَّادُ بِالْخَطَاءِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ

ہو سکا اور اے میرے سردار تو بار بار نعمتیں دینے والا اور میں بار بار خطا کرنے والا ہوں میں حضرت محمدؐ اور ان کی

وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيَ الْعَظِيْمَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الْعَظِيْمَ اِلَّا الْعَظِيْمُ

پاک آل کے حق کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میرے بڑے گناہ کو معاف فرما عظیم گناہ کو عظیم ہستی ہی معاف کر سکتی ہے

يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ

یا عظیم یا عظیم یا عظیم یا عظیم یا عظیم یا عظیم یا عظیم

مؤلف کہتے ہیں کہ سید ابن طاؤس نے جمال الاسبوع میں جمعہ کے روز ائمہ علیہم السلام میں سے ہر ایک کی نماز و دعا نقل کی ہے پس مناسب ہوگا کہ یہاں ان نمازوں اور دعاؤں کا ذکر کر دیا جائے۔

نماز امام حسن علیہ السلام

جمعہ کے دن چار رکعت مثل نماز امیر المومنین کے ہے مگر امام حسن علیہ السلام کی ایک اور نماز بھی ہے جو چار رکعت ہے کہ ہر ایک میں حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے اور نماز تمام کرنے کے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ وَاَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

اے معبود! بے شک میں تیرے جود و کرم کے ذریعے تیرا تقرب چاہتا ہوں اور میں تیرے بندے اور رسول محمدؐ

وَرَسُوْلِكَ وَاَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِمَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ اَنْ

کے ذریعے جو سے تقرب چاہتا ہوں اور میں تیرے ملائکہ مقربین اور تیرے نبیوں اور رسولوں کے ذریعے تیرا تقرب چاہتا ہوں

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُقِيْلَنِيْ عَثْرَتِيْ وَتَسْتُرَ

اے اللہ تو اپنے بندے اور رسول حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میری خطا معاف فرما دے میرے

عَلٰى ذُنُوْبِيْ وَتَغْفِرَهَا لِيْ وَتَقْضِيَ لِيْ حَوَآئِجِيْ وَلَا تُعَذِّبَنِيْ بِقَبِيْحٍ كَانَ مِنِّيْ

گناہوں کی پردہ پوشی اور ان سے معافی دے دے میری حاجات پوری فرما اور جو بری حرکت مجھ سے ہوئی اس پر مجھے عذاب نہ کر

فَاِنَّ عَفْوَكَ وَجُوْدَكَ يَسَعُنِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بے شک تیرا عفو اور تیرا جود میرے شامل حال ہے یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

نماز امام حسین علیہ السلام

یہ چار رکعت نماز ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد اور سورۂ توحید پچاس پچاس مرتبہ، رکوع میں سورۂ حمد و توحید دس دس مرتبہ، رکوع کے بعد سیدھا کھڑے ہو کر حمد و توحید دس دس مرتبہ، سجدۂ اوّل میں حمد و توحید دس دس مرتبہ، دوسرے سجدے میں حمد و توحید دس دس مرتبہ پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے: اللّٰھم انت الذی استجیبت تا آخر دعا صفحہ کہ یہ بہت طویل دعا ہے۔

نماز امام زین العابدین علیہ السلام

یہ چار رکعت نماز ہے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورۂ توحید کی تلاوت کرے اور نماز کے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھے:

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَّمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ

اے وہ جو اچھائیوں کو ظاہر اور برائیوں کو ڈھانپتا ہے اے وہ جو گناہ پر نہیں پکڑتا اور پردہ فاش نہیں

السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ

کرتا اے عظیم عفو والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے وسیع مغفرت والے اے رحمت کرنے دونوں ہاتھ

بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا

کھولنے والے اے ہر بھید کے جاننے والے اے تمام شکایتوں کی آخری بارگاہ اے چشم پوشی کرنیوالے مہربان اے

عَظِيْمَ الرَّجَاءِ يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَسَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

سب سے بڑی امید گاہ اے کسی کے حقدار ہونے سے پہلے نعمتیں دینے والے اے ہمارے رب اے ہمارے سردار اے ہمارے آقا

يَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے ہماری رغبت کی انتہا اے اللہ میں سوال کرتا ہوں کہ تو محمد و آل محمد پر اپنی رحمت نازل فرما

نماز حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

یہ دو رکعت نماز ہے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ یہ کہے:

Presented by www.ziaraat.com

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

پاک ہے اللہ اور حمد اللہ ہی کے لیے ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے

نماز کے بعد حضرت کی یہ دُعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ يَا حَلِيْمُ ذُوْ اَنَاةٍ غَفُوْرٌ وَدُوْدٌ اَنْ

اے معبود اے بردبار اے صاحب رفق بخشش والے دوست داری والے میں تجھ سے سوال

تَتَجَاوَزَ عَنْ سَيِّئَاتِیْ وَمَا عِنْدِیْ بِحُسْنٍ مَا عِنْدَكَ وَاَنْ تُعْطِيَنِیْ مِنْ عَطَآئِكَ مَا يَسَعُنِیْ وَتُلْهِمَنِیْ

کرتا ہوں کہ میرے گناہوں سے درگزر فرما اور جو کچھ میرے پاس ہے تجھی سے ہے مجھے تو عطا فرما جس سے میرے لیے وسعت و فراخی ہو جو کچھ مجھے

فِيْمَآ اَعْطَيْتَنِی الْعَمَلَ فِيْهِ بِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَاَنْ تُعْطِيَنِیْ مِنْ

اس میں اپنی اور اپنے رسولؐ کی اطاعت و پیروی کے لیے توفیق عمل بھی مرحمت فرما مجھ سے ایسا عفو و درگزر فرما کہ جس

عَفْوِكَ مَا اَسْتَوْجِبُ بِهٖ كَرَامَتَكَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ

سے میں تیرے فضل و کرم کے لائق ہو جاؤں اے معبود! مجھ پر وہ عطا کر جس کا تو اہل ہے اور مجھ سے وہ برتاؤ نہ کر

مَآ اَنَا اَهْلُهٗ فَاِنَّمَآ اَنَا بِكَ وَلَمْ اُصِبْ خَيْرًا قَطُّ اِلَّا مِنْكَ يَآ اَبْصَرَ الْاَبْصِرِيْنَ وَ

کہ میں جس کا اہل ہوں پس میں تیری وجہ سے زندہ ہوں اور مجھے تیرے سوا کسی سے بھلائی نہیں مل سکتی اے دیکھنے والوں سے بڑھ کر دیکھنے والے

يَآ اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ وَيَآ اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ وَيَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَيَا مُجِيْبَ

اور اے سننے والوں سے بڑھ کر سننے والے اور اے حاکموں سے بڑھ کر حکم کرنیوالے اور اے پناہ دینے والوں کی پناہ گاہ اور اے بے چاروں

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

کی دعا قبول کرنے والے محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما

نماز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

یہ دو رکعت نماز ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ آیت شھد اللہ کی تلاوت کرے اور نماز کے بعد حضرت کی یہ دُعا پڑھے:

يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ وَّيَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيْرٍ وَّيَا حَاضِرَ كُلِّ مَلَاٍ وَّيَا شَاهِدَ كُلِّ

اے ہر بنی ہوئی چیز کے بنانے والے اے ہر شکستہ کو جوڑنے والے اور اے ہر گروہ میں موجود رہنے والے اور اے ہر ایک کے شاہد

نَجْوٰی وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَّيَا شَاهِدُ غَيْرَ غَائِبٍ وَّغَالِبُ غَيْرَ مَغْلُوْبٍ وَّيَا قَرِيْبُ

گواہ اور اے ہر چھپی ہوئی چیز کے جاننے والے اور اے وہ حاضر جو کبھی غائب نہ ہو اے وہ غالب جو کبھی مغلوب نہیں ہوتا اے وہ قریب

Presented by www.ziaraat.com

غَيْرَ بَعِيدٍ وَيَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيدٍ وَيَا حَيَّ مُحْيِيَ الْمَوْتَى وَمُمِيتَ الْأَحْيَاءِ الْقَائِمُ

جو کبھی دور نہیں ہوتا اے ہر اکیلے کے ساتھ رہنے والے اور اے وہ زندہ جو مردوں کو زندہ کرتا ہے اور زندوں کو موت دیتا ہے

عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَيَا حَيًّا حِينَ لَا حَيَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

ہر نفس کو اس کا کیا دینے والے اے اس وقت زندہ رہنے والے جب کوئی زندہ نہ ہوگا نہیں کوئی معبود سوائے تیرے رحمت نازل کر

وَآلِ مُحَمَّدٍ

اور آل محمد پر

نماز حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

إِلَهِي خَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لَكَ وَضَلَّتِ الْأَحْلَامُ فِيكَ وَوَجِلَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْكَ

اے معبود! تیری بارگاہ میں آوازیں مدھم ہیں اور تصورات تیرے حضور میں گم ہیں ہر چیز تجھ سے خوف کھاتی ہے

وَهَرَبَ كُلُّ شَيْءٍ إِلَيْكَ وَضَاقَتِ الْأَشْيَاءُ دُونَكَ وَمَلَأَ كُلَّ شَيْءٍ نُورُكَ

اور ہر چیز تیری طرف دوڑ رہی ہے تمام اشیاء تیرے سامنے ہیچ ہیں اور تیرے نور نے ہر چیز کو بھر رکھا ہے

فَأَنْتَ الرَّفِيعُ فِي جَلَالِكَ وَأَنْتَ الْبَهِيُّ فِي جَمَالِكَ وَأَنْتَ الْعَظِيمُ فِي قُدْرَتِكَ وَأَنْتَ

پس تو اپنے جلال میں بلند تر ہے اور تو اپنے جمال میں روشن تر ہے تو اپنی قدرت میں بزرگ تر ہے اور تو ہی

الَّذِي لَا يَؤُدُكَ شَيْءٌ يَا مُنْزِلَ نِعْمَتِي يَا مُفَرِّجَ كُرْبَتِي وَيَا قَاضِيَ حَاجَتِي أَعْطِنِي

وہ ہے جسے کوئی چیز تھکاتی نہیں اے مجھ پر نعمت نازل کرنیوالے اے میرے دکھ دور کرنیوالے اور اے میری حاجت برلانے والے میری

مَسْئَلَتِي بِلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِينِي أَصْبَحْتُ عَلَى عَهْدِكَ وَ

خواہش پوری کر دے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ پر ایمان لایا ہوں تیرے دین میں مخلص ہوں میں نے تیرے عہد و پیمان پر قائم رہتے ہوئے

وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِالنِّعْمَةِ وَأَسْتَغْفِرُكَ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا

صبح کی ہے اپنی حد تک تیری نعمتیں سمیٹ رہا ہوں میں اپنے گناہوں پر تجھ سے بخشش کا طلب گار ہوں جن کو سوائے تیرے

غَيْرُكَ يَا مَنْ هُوَ فِي عُلُوِّهِ دَانٍ وَفِي دُنُوِّهِ عَالٍ وَفِي إِشْرَاقِهِ مُنِيرٌ وَفِي سُلْطَانِهِ قَوِيٌّ

کوئی معاف نہیں کر سکتا اے وہ جو اپنی بلندی میں نزدیک اور نزدیکی میں بلند ہے اور روشنی میں منور کرنیوالا ہے اور سلطنت میں قوی ہے

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

محمد و آل محمد پر رحمت فرما

Presented by www.ziaraat.com

نماز حضرت امام علی رضا علیہ السلام

یہ چھ رکعت نماز ہے، ہر رکعت کے بعد ایک مرتبہ سورۂ حمد اور ھَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ دس مرتبہ پڑھیں۔ نماز کے بعد یہ دُعا پڑھیں۔

يَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ وَيَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ وَيَا اِلٰهِيْ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ وَ

اے میری تنگی میں میرے ساتھی اے نعمت میں میرے سردار اور اے میرے معبود! اور ابراہیمؑ و اسماعیلؑ و

اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ يَا رَبَّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَيٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ

اسحاق و یعقوب کے معبود اے کٓهٰيٰعٓصٓ اور یٰسٓ و القرآن الحکیم کے رب

اَسْئَلُكَ يَا اَحْسَنَ مَنْ سُئِلَ وَيَا خَيْرَ مَنْ دُعِيَ وَيَا اَجْوَدَ مَنْ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے بہترین سوال کیے جانے والے اور اے بہترین پکارے جانے والے اے عطا کرنے والوں سے

اَعْطٰى وَيَا خَيْرَ مَنْ رُجِّيَ وَاُمِّلَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

زیادہ سخی اور اے بہترین اُمید گاہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

اٰلِ مُحَمَّدٍ

رحمت فرما

نماز حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ

اے معبود: تو فنا ہونے والی روحوں اور بوسیدہ جسموں کا پالنے والا ہے میں سوال کرتا ہوں اپنے جسموں کی طرف پلٹنے والی روحوں کی بندگی

اِلٰى اَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْاَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوْقِهَا وَبِكَلِمَتِكَ النَّافِذَةِ بَيْنَهُمْ

کے واسطے سے اور اپنی رگوں کے ساتھ ملنے والے جسموں کی بندگی کے واسطے سے اور ان میں نافذ ہونے والے تیرے حکم کے واسطے سے

وَاَخْذِكَ الْحَقَّ مِنْهُمْ وَالْخَلَائِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُوْنَ فَصْلَ قَضَائِكَ وَيَرْجُوْنَ

اور ان سے حق لینے کے واسطے سے جبکہ مخلوقات تیرے حضور تیرے اٹل فیصلے کی منتظر کھڑی ہوگی اور تیری رحمت

رَحْمَتَكَ وَيَخَافُوْنَ عِقَابَكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلِ النُّوْرَ فِيْ

کی اُمیدوار اور تیرے عذاب سے ڈرتی ہوگی میرا سوال ہے کہ تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت فرما میری آنکھوں میں نور

Presented by www.ziaraat.com

بَصَرِیْ وَالْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَذِکْرَکَ بِاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ عَلٰی لِسَانِیْ وَعَمَلًا صَالِحًا فَارْزُقْنِیْ

اور میرے دل میں یقین پیدا کردے اور تیرا ذکر شب و روز میں میری زبان پر ہو اور مجھے نیک عمل کرنے کی توفیق دے

نماز حضرت امام علی نقی علیہ السلام

یَا بَارُّ یَا وَصُوْلُ یَا شَاهِدُ کُلَّ غَائِبٍ وَّیَا قَرِیْبُ غَیْرَ بَعِیْدٍ وَّیَا غَالِبُ غَیْرَ مَغْلُوْبٍ

اے نیکوکار اے ملنے والے اے ہر غائب کے دیکھنے والے اے وہ قریب جو دور نہیں ہوتا اور اے وہ غالب جو مغلوب نہیں ہوتا

وَّیَا مَنْ لَّا یَعْلَمُ کَیْفَ هُوَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَّا تُبْلَغُ قُدْرَتُهٗ اَسْئَلُکَ اللّٰهُمَّ بِاسْمِکَ

اے وہ جسے کوئی نہیں جانتا مگر وہ خود اے وہ جس کی قدرت تک رسائی نہیں ہوتی اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تیرے اسی

الْمَکْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْتُوْمِ عَمَّنْ شِئْتَ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُقَدَّسِ النُّوْرِ

پوشیدہ اور محفوظ اور مخفی نام کے ذریعے جس سے تو چاہے پاک پاکیزہ مقدس نور

التَّامِّ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الْعَظِیْمِ نُوْرِ السَّمٰوٰتِ وَنُوْرِ الْاَرَضِیْنَ عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ

کامل زندہ نگہبان عظیم آسمانوں کو روشن کرنے والا اور زمینوں کو روشن کرنے والا ظاہر اور باطن کا جاننے والا

الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ الْعَظِیْمِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

بزرگوار بلند عظیم کہ تو رحمت فرما محمد و آلِ محمد پر

نماز امام حسن عسکری علیہ السلام

یہ چار رکعت نماز ہے کہ پہلی دو رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ زلزال اور دوسری دو رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے اور بعد از نماز حضرت کی دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْبَدِیْئُ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّاَنْتَ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ حمد تیرے ہی لیے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہر چیز سے پہلے موجود رہا اور تو

الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُذِلُّکَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ لَآ اِلٰهَ

زندہ و نگہبان ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے تیرے کہ جسے کوئی چیز پست نہیں کر سکتی اور تو ہی ہر روز نئی شان والا ہے نہیں کوئی معبود

Presented by www.ziaraat.com

اِلَّا اَنْتَ خَالِقُ مَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰی الْعَالِمُ بِکُلِّ شَیْءٍ بِغَیْرِ تَعْلِیْمٍ اَسْئَلُکَ بِاْلَاسْمِکَ

سوائے تیرے تو ہر دیکھی ان دیکھی چیز کا خالق ہے کہ بغیر علم حاصل کیے ہر چیز کا علم رکھتا ہے میں تیری خوبیوں اور نعمتوں کے

وَنَعْمَائِکَ بِاَنَّکَ اللّٰہُ الرَّبُّ الْوَاحِدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَسْئَلُکَ

ذریعے سوال کرتا ہوں کیونکہ تو ہی اللہ رب یکتا ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو رحمٰن و رحیم ہے اور سوال کرتا ہوں

بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْوِتْرُ الْفَرْدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْ

کیونکہ تو ہی اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو تنہا یکتا یگانہ بے نیاز ہے کہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا

لَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ وَاَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ

گیا اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے اور میں سوال کرتا ہوں کیونکہ تو اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو لطیف خبیر

الْقَآئِمُ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ اَلرَّقِیْبُ الْحَفِیْظُ وَاَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اللّٰہُ الْاَوَّلُ قَبْلَ

قائم ہر نفس کے کیے کا بدلہ دینے والا ہے تو نگہبان و حافظ ہے اور میں سوال کرتا ہوں کیونکہ تو ہی اللہ ہے جو ہر چیز سے

کُلِّ شَیْءٍ وَالْاٰخِرُ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ وَالْبَاطِنُ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ الضَّآرُّ النَّافِعُ الْحَکِیْمُ

پہلے ہے اور ہر چیز کے بعد رہے گا اور تو ہر چیز سے پوشیدہ ہے تو ہی ضرر دینے نفع پہنچانے والا حکیم و

الْعَلِیْمُ وَاَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ

دانا ہے اور سوال کرتا ہوں کیونکہ تو اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو زندہ نگہبان کھڑا کرنے والا ارث لینے والا

الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَذُوالطَّوْلِ وَ

مہربان محسن تو آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنے والا جلالت و بزرگی والا صاحب سخاوت

ذُوالْعِزَّةِ ذُوالسُّلْطَانِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَحَطْتَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصَیْتَ کُلَّ شَیْءٍ

صاحب عزت اور صاحب حکومت ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے کہ تیرا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اور تو نے ہر چیز کا شمار کر

عَدَدًا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

رکھا ہے تو رحمت فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

نمازِ حضرت صاحب الزمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہٗ

یہ دو رکعت نماز ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد پڑھتے ہوئے جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ

Presented by www.ziaraat.com

نَسْتَعِيْنُ تک پہنچے تو اس آیت کو سو مرتبہ دوہرائے اور پھر اگلی آیات پڑھ کر حمد مکمل کرے، اس کے بعد سورۂ توحید پڑھے اور رکوع و سجود کے ساتھ نماز تمام کرے۔ بعد از نماز حضرت کی یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ الْبَلَاءُ وَبَرِحَ الْخَفَاءُ وَانْكَشَفَ الْغِطَاءُ وَضَاقَتِ الْاَرْضُ بِمَا وَسَعَتِ

اے معبود! مصیبت بڑھ گئی درد نہاں ظاہر ہو گیا اور پردہ کھل گیا ہے اور زمین ہو گئی اگرچہ آسمان وسیع

السَّمَآءُ وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ الْمُشْتَكٰى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ہیں اور خدایا ہم اپنی شکایت تیرے ہی پاس لاتے ہیں اور تنگی و فراخی میں تجھ پر ہی بھروسہ کرتے ہیں اے معبود! رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الَّذِيْنَ اَمَرْتَنَا بِطَاعَتِهِمْ وَعَجِّلِ اللّٰهُمَّ فَرَجَهُمْ بِقَآئِهِمْ

فرما محمد و آلِ محمد پر کہ جن کی فرمانبرداری کا تو نے ہمیں حکم دیا، اے معبود! ان کے قائم کے ذریعے ان کو جلد آسودگی دے

وَاَظْهِرْ اَعْزَازَهٗ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِيْ فَاِنَّكُمَا كَافِيَايَ وَيَا مُحَمَّدُ

اور اس کی عزت کو ظاہر کر دے یا محمدؐ یا علیؑ یا علیؑ یا محمدؐ میری کفایت کیجئے کہ بے شک آپ دونوں میرے حامی ہیں یا محمدؐ

يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ انْصُرَانِيْ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَايَ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ

یا علیؑ یا علیؑ یا محمدؐ میری مدد کیجئے کہ بے شک آپ دونوں میرے مددگار ہیں یا محمدؐ یا علیؑ یا علیؑ یا محمدؐ

اِحْفَظَانِيْ فَاِنَّكُمَا حَافِظَايَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ

میری حفاظت کیجئے کہ آپ دونوں میرے حافظ ہیں اے میرے مولا اے صاحب زمان اے میرے مولا اے صاحب

الزَّمَانِ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ

زمان اے میرے مولا اے صاحب زمان مدد کرنے والے مدد کرنے والے مدد کرنے والے مجھے پہنچیے مجھے پہنچیے

اَدْرِكْنِيْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ

مجھے پہنچیے پناہ دیجیے پناہ دیجیے پناہ دیجیے

نماز حضرت جعفر طیار علیہ السلام

یہ نماز اکسیر اعظم اور کبریت احمر ہے، بہت سی روایات میں اس کی فضیلت کا ذکر ہوا ہے اس کا خاص فائدہ یہ ہے کہ اس کے بجا لانے سے بڑے بڑے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اس کا افضل وقت روز جمعہ کا پہلا حصہ ہے، یہ چار رکعت نماز ہے جو دو دو کر کے پڑھی جاتی ہیں۔ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورۂ زلزال، دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ عادیات، تیسری رکعت میں حمد

Presented by www.ziaraat.com

کے بعد سورۂ نصر اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے۔ نیز ہر رکعت میں قرأت قرآن کے بعد پندرہ مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

خدا پاک ہے اور حمد اسی کے لیے ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے اور خدا بزرگ تر ہے

یہی تسبیحات ہر رکوع میں دس مرتبہ رکوع سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ سجدہ اول میں دس مرتبہ سجدے سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ سجدۂ دوم میں دس مرتبہ اور سجدے سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ پڑھے۔ پس ہر رکعت میں یہ عمل بجا لائے تو یہ کل تین سو تسبیحات ہو جائیں گی۔ شیخ کلینیؒ نے ابوسعید مدائنی سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: کیا میں تم کو ایسی چیز کی تعلیم نہ دوں جسے تم نماز جعفر طیار میں پڑھا کرو میں نے عرض کی۔ ہاں ضرور تعلیم فرمائیں۔ تب آپ نے فرمایا کہ ان چار رکعتوں کے آخری سجدے میں تسبیحاتِ اربعہ کے بعد یہ دعا پڑھو:

سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَالْوَقَارَ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَكَرَّمَ بِهٖ سُبْحَانَ

پاک ہے وہ جس نے عزت و وقار کا لباس پہنا پاک ہے وہ جو بزرگی پر ناز کرتا اور بزرگی ظاہر فرماتا ہے پاک ہے وہ

مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ سُبْحَانَ ذِي الْمَنِّ

جس کے علاوہ کوئی اور لائق تسبیح نہیں پاک ہے وہ جو ہر چیز کی تعداد کا علم رکھتا ہے پاک ہے وہ جو صاحب احسان ہے

وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ

نعمت ہے پاک ہے وہ جو صاحب قدرت و بزرگی ہے اے معبود! بے شک میں تیرے عرش کے مقامات بلند

وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ الَّتِيْ تَمَّتْ

تیری کتاب کی انتہاء رحمت اور تیرے اسم اعظم اور تیرے کامل کلمات جو صدق و عدل میں پورے

صِدْقًا وَّعَدْلًا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ بَيْتِهٖ وَاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا۔

ہیں ان کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ تو رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کے اہلبیتؑ پر اور میری فلاں فلاں حاجت برلا۔

اِفْعَلْ بِيْ كَذَا وَكَذَا کی بجائے اپنی حاجات طلب کرے۔ شیخ وسید نے مفضل بن عمر سے روایت کی ہے کہ ایک دن میں نے دیکھا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے نماز جعفر طیار پڑھی، پھر اپنے ہاتھ اٹھائے اور یہ دعا پڑھنے لگے۔

Presented by www.ziaraat.com

يَا رَبِّ يَا رَبِّ بقدر ایک سانس يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ بقدر ایک سانس رَبِّ رَبِّ بہ اندازہ ایک سانس

اے میرے رب اے میرے رب اے پروردگار اے پروردگار میرے رب میرے رب

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ بقدر ایک سانس يَا حَيُّ يَا حَيُّ بقدر ایک سانس يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ بقدر ایک

اے اللہ اے اللہ اے زندہ اے زندہ اے مہربان اے مہربان

سانس يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ سات مرتبہ اور يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ سات مرتبہ اور اس کے بعد یہ

اے بڑے رحم والے اے بڑے رحم والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پڑھا: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَفْتَتِحُ الْقَوْلَ بِحَمْدِكَ وَاَنْطِقُ بِالثَّنَاءِ عَلَيْكَ وَاُمَجِّدُكَ وَلَا

اے معبود! میں آغاز سخن کرتا ہوں تیری حمد سے اور بولتا ہوں تیری ثناء کرتے ہوئے اور تیری بزرگی بیان کرتا ہوں

غَايَةَ لِمَدْحِكَ وَاُثْنِيْ عَلَيْكَ وَمَنْ يَبْلُغُ غَايَةَ ثَنَآئِكَ وَاَمَدَ مَجْدِكَ وَاَنَّىٰ لِخَلِيْقَتِكَ

تیری تعریف کی کوئی انتہا نہیں میں تیرا ثناء خواں ہوں اور کون تیری ثناء کی حد اور تیری بزرگی کی انتہا تک پہنچ سکتا ہے تیرے پیدا کیے ہوئے

كُنْهُ مَعْرِفَةِ مَجْدِكَ وَاَنَّىٰ زَمِنٍ لَمْ تَكُنْ مَمْدُوْحًا بِفَضْلِكَ مَوْصُوْفًا بِمَجْدِكَ

کیونکر تیری بزرگی تک پہنچ سکتے ہیں وہ کونسا زمانہ ہے جس میں تو اپنے فضل کے باعث لائق مدح اپنی بزرگی میں قابل ذکر

عَوَّدْتَّ عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ بِحِلْمِكَ تَخَلُّفَ سُكَّانِ اَرْضِكَ عَنْ طَاعَتِكَ فَكُنْتَ

اور اپنے حلم کی بدولت گناہگاروں پر مائل بکرم نہ تھا تیری زمین پر رہنے والوں نے تیری فرمانبرداری سے منہ موڑا لیکن تو

عَلَيْهِمْ عَطُوْفًا بِجُوْدِكَ جَوَادًا بِفَضْلِكَ عَوَّادًا بِكَرَمِكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

ان کے لیے اپنی بخشش سے مہربان اپنے فضل سے سخی اور اپنے کرم سے توجہ فرمانے والے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں

الْمَنَّانُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

تو احسان کرنے والا صاحب جلالت اور شان والا ہے

پھر آپ نے مجھ سے فرمایا: اے مفضل جب تمہیں کوئی بڑی اور ضروری حاجت پیش آئے تو نماز جعفر طیار پڑھو اور اس دعا کے بعد اپنی حاجت طلب کرو تو انشاء اللہ وہ پوری ہو جائے گی۔

مؤلف کہتے ہیں: شیخ طوسی نے حاجت برآری کے لیے امام جعفر صادق علیہ السلام کا ایک فرمان نقل کیا ہے کہ فرمایا: بدھ جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے، جمعرات کی شام دس مسکینوں کو صدقہ دے کہ ہر ایک کو ۵۰۰ گرام غلہ دے۔ جمعہ کے روز غسل کرے اور صحرا و بیابان میں جا کر نماز جعفر طیار بجا لائے۔ پھر اپنے زانو برہنہ کر کے زمین پر رکھے اور کہے:

Presented by www.ziaraat.com

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ

اے وہ جس نے زیبا کو ظاہر کیا اور زشت کو چھپایا اے وہ جو گناہ پر گرفت نہیں کرتا اور پردہ فاش نہیں کرتا

يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ

اے بہت معاف کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے وسیع بخشش والے اے کھلے ہاتھوں رحمت کرنے والے اے ہر راز کے

كُلِّ نَجْوٰى وَمُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ

جاننے والے اور ہر شکایت ختم کرنے والے اے خطائیں معاف کرنے والے اے چشم پوشی کرنے والے کریم اے بہت احسان کرنے والے

يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ دس مرتبہ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

اے حق داری سے پہلے نعمتیں عطا فرمانے والے اے پالنے والے اے پالنے والے اے پالنے والے اے خدا اے خدا اے خدا

دس مرتبہ يَا سَيِّدَاهُ يَا سَيِّدَاهُ دس مرتبہ يَا مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ دس مرتبہ يَا رَجَآئِيْ دس مرتبہ

اے آقا و مولا اے آقا و مولا اے میرے مولا اے میرے مولا اے میری امید

يَا غِيَاثَاهُ دس مرتبہ يَا غَايَةَ رَغْبَتَاهُ دس مرتبہ يَا رَحْمٰنُ دس مرتبہ يَا رَحِيْمُ دس مرتبہ يَا

اے پناہ دینے والے اے میری رغبت کی انتہا اے بڑے مہربان اے رحم والے اے

مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ دس مرتبہ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَثِيْرًا طَيِّبًا كَاَفْضَلِ مَا

عطائیاں عطا کرنے والے محمدؐ و آلِ محمدؐ پر زیادہ و پاکیزہ رحمت فرما جیسی بہترین رحمت تو نے

صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ دس مرتبہ

اپنی مخلوق میں کسی پر کی ہے۔

اور پھر اپنی حاجت طلب کرے۔

مؤلف کہتے ہیں: مذکورہ بالا تین دنوں کے روزے رکھنے اور جمعہ کے دن قریب زوال دو رکعت نماز بجالانے کے بارے میں بہت سی روایات ہیں کہ اس عمل سے جملہ حاجات پوری ہو جائیں گی۔

(۲۱) اعمال روز جمعہ میں سے ایک عمل یہ بھی ہے کہ زوالِ آفتاب کے وقت وہ دعا پڑھے جو امام جعفر صادق علیہ السلام نے محمد بن مسلم کو تعلیم فرمائی تھی وہ دعا ہم یہاں مصباح شیخ سے نقل کر رہے ہیں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کے لیے ہے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا

Presented by www.ziaraat.com

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا

اور نہ ہی اس کی سلطنت میں کوئی اس کا ساجھی ہے نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس کا سرپرست ہو اور اسکی بڑائی بیان کرو جو بڑائی کا حق ہے

پھر کہے يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا بَارِئَ النَّسَمِ يَا عَلِيَّ الْهِمَمِ يَا مُغْشِيَ الظُّلَمِ

اے کامل نعمتوں والے اے مصائب دور کرنے والے اے جانداروں کے پیدا کرنے والے اے بلند ہمتوں والے اے تاریکیاں دور کرنے والے

يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْأَلَمِ يَا مُؤْنِسَ الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي

اے عطا و بخشش کے مالک اے درد و غم کو دور کرنے والے اے تاریکیوں میں خوف زدہ لوگوں کا ساتھ دینے

الظُّلَمِ يَا عَالِمًا لَا يُعَلَّمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا

والے اے وہ عالم جس نے علم حاصل نہیں کیا رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور مجھ سے وہ برتاؤ کر جو تیرے شایان ہے اے

مَنِ اسْمُهُ دَوَاءٌ وَذِكْرُهُ شِفَاءٌ وَطَاعَتُهُ غِنًى ارْحَمْ مَنْ رَأْسُ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَ

وہ جس کا نام دوا ہے جس کا ذکر شفا ہے جس کی طاعت تونگری ہے اس پر رحم فرما جس کی پونجی بس امید اور

سِلَاحُهُ الْبُكَاءُ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ

جس کا ہتھیار گریہ ہے تو پاک ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے مہربانی کرنیوالے اے احسان کرنیوالے اے آسمانوں اور زمین کے

وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ایجاد کرنے والے اے جلالت و بزرگی کے مالک

(۴۲) جمعہ کے دن نماز ظہر کے فریضہ میں سورۂ جمعہ و سورۂ منافقون اور فریضۂ عصر میں سورۂ جمعہ و سورہ توحید پڑھے۔ شیخ صدوقؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ہمارے ہر شیعہ مومن پر واجب ہے کہ وہ شب جمعہ کی نماز میں سورۂ جمعہ و سورۂ اعلیٰ اور جمعہ کی نماز ظہر میں سورۂ جمعہ و سورۂ منافقون پڑھے۔ یہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عمل ہے اور خدا کی طرف سے اس کی جزا بہشت بریں ہے۔ شیخ کلینیؒ نے بسند حسن مثل صحیح کے ہے حلبی سے روایت کی ہے۔ کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا۔ اگر میں جمعہ کے دن تنہا نماز پڑھوں یعنی نماز جمعہ بجا نہ لاؤں تو کیا نماز ظہر کی چار رکعتوں میں با آواز بلند قرأت کر سکتا ہوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں کر سکتے ہو مگر روز جمعہ سورۂ جمعہ و منافقون پڑھو۔

(۴۳) شیخ طوسیؒ مصباح میں سورۂ جمعہ کے دن نماز ظہر کی تعقیبات کے ضمن میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص نماز جمعہ کی تعقیبات میں بعد از سلام درج ذیل سورتیں

Presented by www.ziaraat.com

اور آیتیں پڑھے تو وہ اس جمعہ سے آئندہ جمعہ تک دشمنوں کے شر اور دیگر آفات سے محفوظ رہے گا۔

سورۂ حمد سات مرتبہ، سورۂ ناس سات مرتبہ، سورۂ فلق سات مرتبہ، سورۂ توحید سات مرتبہ، سورۂ کافرون سات مرتبہ اور اخیر میں سورۂ توبہ میں سے لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ سے آخر تک، سورۂ حشر کے آخر سے لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ سے تا آخر سورہ اور سورہ آل عمران کی پانچ آیات اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ تک۔

(۲۴) امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز نماز فجر یا ظہر کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَصَلَوٰةَ مَلٰٓئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے معبود! محمدؐ و آلِ محمدؐ کے لیے اپنی رحمت اور اپنے فرشتوں اور رسولوں کی دعائیں مخصوص فرما دے تو ایک سال تک اس کا کوئی گناہ نہیں لکھا جائے گا نیز فرمایا کہ نماز فجر اور ظہر کے بعد کہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

اے معبود! رحمت فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور انہیں جلد آسودگی عطا فرما

تو اسے موت نہیں آئے گی جب تک وہ امام حجت القائم علیہ السلام کا دیدار نہ کر لے گا۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جمعہ کے روز فریضۂ ظہر کے بعد اوّل الذکر صلوات تین بار پڑھے تو وہ آئندہ جمعہ تک سختیوں سے امان میں رہے گا۔ نیز روایت ہوئی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن دو نمازوں کے درمیان محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود بھیجے تو اس کو ستر رکعت نماز کے برابر ثواب حاصل ہوگا۔

(۲۵) یَا مَنْ یَّرْحَمُ مَنْ لَّا تَرْحَمُهُ الْعِبَادُ اور اَللّٰهُمَّ هٰذَا یَوْمٌ مُّبَارَكٌ سے دو دعائیں پڑھے کہ جو صحیفۂ کاملہ میں مرقوم ہیں

(۲۶) شیخ نے مصباح میں ائمہ علیہم السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص روز جمعہ میں بعد از نماز ظہر دو رکعت پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ الَّتِیْ حَشَوْهَا الْبَرَكَةُ وَعُمَّارُهَا الْمَلَائِكَةُ مَعَ

اے معبود! مجھے جنت والوں میں سے قرار دے جس کو برکت نے پُر کیا ہوا ہے جس کو آباد کرنے والے فرشتے اور ان کے ساتھ

نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَبِیْنَا اِبْرٰهِیْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ اور ہمارے باپ ابراہیم علیہ السلام ہیں

تو اس جمعہ سے آئندہ جمعہ تک بلا و فتنہ اس تک نہیں پہنچے گا اور وہ قیادت میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ملاقات کرے گا۔ علامہ مجلسیؒ کہتے ہیں کہ اگر غیر سید اس دعا کو پڑھے تو وہ ابینا ابیہ کہے۔

(۲۴) روایت ہے کہ روز جمعہ میں درود شریف پڑھنے کا بہترین وقت نماز عصر کے بعد ہے پس سو مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ شیخ فرماتے ہیں ایک روایت ہے

اے معبود! رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور انہیں جلد آسودگی دے

کہ سو مرتبہ یہ کہنا بھی مستحب ہے: صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ

خدا کی رحمت اور ملائکہ انبیاء اور رسل اور تمام

خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ

مخلوق کا درود ہو محمد و آل محمد پر اور سلام ہو حضرت محمدؐ پر اور ان سب پر اور ان کی روحوں اور ان کے جسموں پر

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

شیخ جلیل ابن ادریس سرائر میں جامع برنطی سے نقل کرتے ہیں کہ ابوبصیر کا کہنا ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ظہر و عصر کے درمیان محمد و آل محمد پر درود بھیجنا ستر رکعت نماز کے برابر ہے۔ جو شخص بروز جمعہ عصر کے وقت محمد و آل محمد پر صلوات پڑھے تو اس کا ثواب اسے جن و انس کے اس دن کے اعمال کے برابر ملے گا اور وہ صلوات یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَلْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَ

اے معبود! رحمت فرما محمدؐ و آل محمد پر کہ جو ان کے پسندیدہ اوصیا ہیں اپنی بہترین رحمتوں کے ساتھ اور

Presented by www.ziaraat.com

بَارِكْ عَلَيْهِمْ بِأَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَعَلَى أَرْوَاحِهِمْ وَأَجْسَادِهِمْ

ان پر برکت نازل فرما اپنی بہترین برکتوں سے اور سلام ہو ان پر اور ان کی روحوں پر اور ان کے جسموں پر

وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

مؤلف کہتے ہیں، یہ صلوات مشائخ حدیث کی کتب میں بہترین اسناد کے ساتھ نقل ہوئی ہے اور اس کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ پس اسے دس مرتبہ یا سات مرتبہ پڑھے تو مناسب ہوگا کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد اپنی جگہ سے حرکت کرنے سے قبل مذکورہ بالا صلوات دس مرتبہ پڑھے تو اس جمعہ سے اگلے جمعہ کی اسی ساعت تک ملائکہ اس کے لیے فضل و رحمت طلب کرتے رہیں گے۔

نیز حضرت سے یہ روایت بھی ہوئی ہے کہ روز جمعہ نماز عصر کے بعد درج ذیل صلوات سات مرتبہ پڑھے اور کافی میں شیخ کلینیؒ نے روایت کی ہے کہ یہ صلوات نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد پڑھے،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْأَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّينَ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ

اے معبود! رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر کہ جو ان کے پسندیدہ اوصیا ہیں اپنی بہترین رحمتوں کے ساتھ اور ان پر

عَلَيْهِمْ بِأَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

برکت نازل فرما اپنی بہترین برکتوں سے اور سلام ہو حضرت محمدؐ پر اور ان سب پر اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

اس میں شک نہیں کہ جو شخص نماز عصر کے بعد یہ صلوٰۃ پڑھے تو خدا اس کو ایک لاکھ نیکی عطا کرے گا اس کی ایک لاکھ بدی مٹا دے گا۔ اس کی ایک لاکھ حاجات پوری ہوں گی اور ایک لاکھ درجہ بلند کیا جائے گا۔ نیز یہ روایت بھی ہوئی ہے کہ جو شخص سات مرتبہ یہ صلوات پڑھے تو اس کے لیے تمام انسانوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس روز اس کا عمل مقبول ہوگا اور وہ قیامت کے دن نورانی چہرے کے ساتھ آئے گا۔

علاوہ ازیں اعمال روز عرفہ میں ایک صلوات صفحہ ۸۷۰ پر آئے گی کہ جو شخص اس صلوات کو پڑھے وہ محمدؐ و آل محمدؐ کو مسرور کرے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

(۳۸) جو شخص نماز عصر کے بعد ستر مرتبہ استغفار پڑھے تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور وہ استغفار یہ ہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے اور اسکے حضور توبہ کرتا ہوں

(۳۹) سو مرتبہ سورۂ قدر پڑھے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے کہ جمعہ کے دن میں خدا کی ہزار نسیم رحمت ہیں کہ ان میں جس قدر چاہے اپنے کسی بندے کو عطا کرتا ہے۔ پس جو شخص روز جمعہ بعد از نماز عصر سو مرتبہ سورۂ قدر پڑھے تو اُسے یہ ہزار رحمت دُگنی کر کے عنایت کی جائے گی۔

(۴۰) دعاء عشرات پڑھے جس کا ذکر آگے آئے گا۔

(۴۱) شیخ طوسیؒ فرماتے ہیں کہ روز جمعہ کی عصر سے غروب آفتاب تک قبولیت دُعا کا وقت ہے پس اس وقت زیادہ سے زیادہ دُعا کرے۔ روایت ہے کہ دُعا کی منظوری اور قبولیت کا خاص وقت وہ ہے جب سورج آدھا چھپا اور آدھا چمک رہا ہو۔ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا اسی وقت دعا کیا کرتی تھیں لہذا اس وقت خاص میں دُعا کرنا بہت بہتر ہے اور مناسب ہے کہ ان قبولیت کی گھڑیوں میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے مروی دُعا پڑھے جو یہ ہے،

سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ

تو پاک ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے مہربانی کرنے والے اے احسان کرنیوالے اے آسمانوں اور زمین کو ایجاد کرنیوالے اے جلالت

وَالْاِكْرَامِ

اور بزرگی کے مالک

روز جمعہ کے آخری اوقات میں قبولیت دعا کے وقت دعا رسامت پڑھے جو انشاء اللہ صفحہ ۱۵۳ پر ذکر کی جائے گی۔

واضح رہے کہ روز جمعہ کئی وجوہات سے امام العصر علیہ السلام کے ساتھ تعلق رکھتا ہے، اوّلاً یہ کہ حضرت کی ولادت باسعادت اسی روز ہوئی۔ ثانیاً یہ کہ آپ کا ظہور پُر نور بھی اسی دن ہوگا۔ ثالثاً یہ کہ دیگر ایام کی نسبت اس دن حضرت کا انتظار فرج زیادہ ہے۔

جمعہ کے روز حضرت کی زیارت خاصہ آگے آئے گی جس کے چند جملے یہ ہیں:

Presented by www.ziaraat.com

هٰذَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَوْمُكَ الْمُتَوَقَّعُ فِيهِ ظُهُورُكَ وَالْفَرَجُ فِيهِ لِلْمُؤْمِنِينَ

یہ روز جمعہ ہے اور یہ وہی دن ہے جس میں آپ کے ظہور کی توقع ہے اور جس میں آپ کے ہاتھوں مومنوں

عَلٰى يَدَيْكَ

کو آسودگی ہوگی

بلکہ جمعہ کے روز عید قرار پانے اور چار عیدوں میں شمار ہونے کی بڑی وجہ یہی ہے کہ اس روز امام العصر علیہ السلام زمین کو کفر و شرک کی آلودگی گناہوں کی کثافت اور جابروں، سرکشوں اور منافقوں کے وجود سے پاک کریں گے نیز اعلاء کلمہ حق اور اظہار دین و شریعت کے باعث مومنین خاص کے دل اس دن مسرور ہوں گے۔

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا

اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے روشن ہوگی

بہتر ہے کہ اس دن صلوات کبیر اور صاحب الامر علیہ السلام کے لیے امام علی رضا علیہ السلام کی فرمودہ یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ ادْفَعْ عَنْ وَّلِيِّكَ وَخَلِيْفَتِكَ .... یہ دعا اعمال سرداب، باب الزیارات میں صفحہ ۱۰۰ پر ذکر کی جائے گی۔

نیز قائم آل محمد علیہ السلام کے زمانہ غیبت میں وہ دعا پڑھے جو شیخ ابو عمر عمروی قدس اللہ روحہ نے ابو علی ابن ہمام کو لکھوائی تھی چونکہ صلوات کبیر اور یہ دعا ہر دو بہت طولانی ہیں لہذا اس مختصر کتاب میں ان کی گنجائش نہیں ہے پس شائقین اس سلسلے میں مفصل کتب یعنی مصباح المتہجد اور جمال الاسبوع سے رجوع کریں۔

البتہ یہ مناسب ہے کہ ہم یہاں ابوالحسن ضراب اصفہانی کی طرف منسوب صلوات کا ذکر کریں جسے شیخ نے اعمال روز جمعہ میں نقل فرمایا ہے سید فرماتے ہیں کہ یہ صلوات امام مہدی ہادی علیہ السلام سے مروی ہے، اگر روز جمعہ بوجہ کسی عذر کے نماز عصر کی دیگر تعقیبات نہ پڑھ سکے تو بھی اس صلوات کا پڑھنا ہرگز ہرگز ترک نہ کرے کہ ہم خدا کے خاص کرم سے اس امر پر مطلع ہوئے ہیں، پھر انہوں نے صلوات کے ساتھ اس کی سند بھی نقل کی ہے لیکن مصباح میں شیخ فرماتے ہیں کہ یہ صلوات امام العصر علیہ السلام نے مکہ میں ابوالحسن ضراب اصفہانی کو تعلیم کی تھی اور وہ صلوات یہ ہے:

Presented by www.ziaraat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اے معبود! رحمت فرما حضرت محمدؐ پر جو رسولوں کے سردار نبیوں کے خاتم اور آخری نبی اور عالمین کے پالنے والے کی

الْمُنْتَجَبِ فِي الْمِيْثَاقِ الْمُصْطَفٰى فِي الظِّلَالِ الْمُطَهَّرِ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ الْبَرِيِّ مِنْ

حجت ہیں وہی جو روز میثاق میں برگزیدہ عالم اشباح میں منتخب ہوا تھا سایوں میں اور ہر عیب سے پاک بخات کے لیے

كُلِّ عَيْبٍ الْمُؤَمَّلِ لِلنَّجَاةِ الْمُرْتَجٰى لِلشَّفَاعَةِ الْمُفَوَّضِ اِلَيْهِ دِيْنُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

امیدگاہ شفاعت کا سہارا کہ اللہ کا دین انہی کے سپرد ہوا ہے اے معبود!

شَرِّفْ بُنْيَانَهٗ وَعَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَاَضِئْ نُوْرَهٗ

محمدؐ کی ذات کو بلندی ان کی برہان کو عظمت ان کی حجت کو کامیابی ان کے درجے کو رفعت عطا فرما انکے نور کو چمک

وَبَيِّضْ وَجْهَهٗ وَاَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَنْزِلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ

اور ان کے چہرے کو روشنی دے ان کی ذات کو مرتبہ و فضیلت، بزرگی و وسیلہ اور درجہ بلند

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى

عطا فرما اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما کہ ان پر پہلے اور پچھلے سبھی رشک کریں اور رحمت فرما

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَسَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ

امیرالمومنینؑ پر جو رسولوں کے وارث روشن چہروں والوں کے رہنما وصیوں کے سردار

وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ

اور عالمین کے پالنے والے کی حجت ہیں اور رحمت فرما حسنؑ ابن علیؑ پر جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث

وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ

اور عالمین کے پالنے والے کی حجت ہیں اور رحمت فرما حسینؑ بن علیؑ پر جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے

الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں اور رحمت فرما علی بن الحسینؑ پر جو مومنوں کے پیشوا

وَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ

نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں اور رحمت فرما محمدؑ بن علیؑ پر جو مومنوں کے پیشوا

Presented by www.ziaraat.com

وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ إِمَامِ

نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں اور رحمت فرما جعفر بن محمد پر جو

الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُوْسَى بْنِ

مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں اور رحمت فرما موسیٰ بن

جَعْفَرٍ إِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى عَلِيِّ

جعفرؑ پر جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں اور رحمت فرما علیؑ

بْنِ مُوْسٰى إِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى

بن موسیٰؑ پر جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں اور رحمت فرما

مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى

محمدؑ بن علیؑ پر جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں اور رحمت فرما

عَلِيِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ

علیؑ بن محمدؑ پر جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں اور رحمت

عَلَى الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

فرما حسنؑ بن علیؑ پر جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں

وَصَلِّ عَلَى الْخَلَفِ الْهَادِيِ الْمَهْدِيِّ إِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ

اور رحمت فرما خلف ہادی و مہدیؑ پر جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب

الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ الْعُلَمَاءِ الصَّادِقِيْنَ الْاَبْرَارِ

کی حجت ہیں اے معبود! رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کے اہلبیت پر جو ہدایت کرنے والے امام حق گو علماء نیکوکار و

الْمُتَّقِيْنَ دَعَائِمِ دِيْنِكَ وَاَرْكَانِ تَوْحِيْدِكَ وَتَرَاجِمَةِ وَحْيِكَ وَحُجَجِكَ عَلٰى

پرہیزگار تیرے دین کے ستون تیری توحید کے ارکان تیری وحی کے ترجمان تیری مخلوق پر تیری

خَلْقِكَ وَخُلَفَآئِكَ فِيْ اَرْضِكَ الَّذِيْنَ اخْتَرْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَاصْطَفَيْتَهُمْ عَلٰى

حجت اور زمین پر تیرے نائب ہیں جن کو تو نے اپنی ذات کے لیے چنا اپنے بندوں پر انہیں

عِبَادِكَ وَارْتَضَيْتَهُمْ لِدِيْنِكَ وَخَصَصْتَهُمْ بِمَعْرِفَتِكَ وَجَلَّلْتَهُمْ

بزرگی دی اپنے دین کے لیے انہیں پسند کیا اپنی معرفت میں انہیں خصوصیت بخشی اپنے کرم سے

Presented by www.ziaraat.com

بِكَرَامَتِكَ وَغَشَّيْتَهُمْ بِرَحْمَتِكَ وَرَبَّيْتَهُمْ بِنِعْمَتِكَ وَغَذَّيْتَهُمْ

ان کو بزرگ بنایا ان کو اپنی رحمت کے سایہ میں ڈھانپ لیا اپنی نعمت سے ان کی تربیت کی اپنی حکمت کی

بِحِكْمَتِكَ وَأَلْبَسْتَهُمْ نُورَكَ وَرَفَعْتَهُمْ فِي مَلَكُوتِكَ وَحَفَفْتَهُمْ بِمَلَائِكَتِكَ

غذا دی انہیں اپنے نور کا لباس پہنایا اپنے ملکوت میں بلند کیا انہیں فرشتوں کے ساتھ لا کر ملایا

وَشَرَّفْتَهُمْ بِنَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمْ صَلَاةً

اور اپنے نبی کے ذریعے انہیں عزت دی تیری رحمت ہو نبی پر اور ان کی آل پر اے معبود! رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور ان پر وہ رحمت ہو

زَاكِيَةً نَامِيَةً كَثِيرَةً دَائِمَةً طَيِّبَةً لَا يُحِيطُ بِهَا إِلَّا أَنْتَ وَلَا يَحْصُرُهَا إِلَّا عِلْمُكَ وَلَا

پاکیزہ بڑھنے والی کثیر دائمی پسندیدہ ہو اور سوائے تیرے کوئی اس کا احاطہ نہ کر سکے اور جو تیرے ہی علم میں سما سکے اور سوائے

يُحْصِيهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ اللَّهُمَّ وَصَلِّ عَلَى وَلِيِّكَ الْمُحْيِي سُنَنَكَ الْقَائِمِ بِأَمْرِكَ

تیرے کوئی اس کا اندازہ نہ کر سکے اور اے معبود! رحمت فرما اپنے ولی پر جو امر پر قائم تیری روش کو زندہ کرنے والا

الدَّاعِي إِلَيْكَ الدَّلِيلِ عَلَيْكَ حُجَّتِكَ عَلَى خَلْقِكَ وَخَلِيفَتِكَ فِي أَرْضِكَ وَ

تیری طرف بلانے والا تیری طرف رہنمائی کرنے والا تیری مخلوق پر تیری حجت تیری زمین پر تیرا خلیفہ اور

شَاهِدِكَ عَلَى عِبَادِكَ اللَّهُمَّ اعْزُزْ نَصْرَهُ وَمُدَّ فِي عُمُرِهِ وَزَيِّنِ الْأَرْضَ بِطُولِ

تیرے بندوں پر تیرا گواہ ہے اے معبود! اس کی نصرت میں اضافہ فرما اس کی عمر میں ایزادی فرما اور اس کی طولانی بقا سے زمین

بَقَائِهِ اللَّهُمَّ اكْفِهِ بَغْيَ الْحَاسِدِينَ وَاعِذْهُ مِنْ شَرِّ الْكَائِدِينَ وَازْجُرْ عَنْهُ

کو زینت دے اے معبود! اسے حاسدوں کے ظلم سے بچا مکاروں کے فریب سے محفوظ رکھ اس کے بارے میں

إِرَادَةَ الظَّالِمِينَ وَخَلِّصْهُ مِنْ أَيْدِي الْجَبَّارِينَ اللَّهُمَّ أَعْطِهِ فِي نَفْسِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

ظالموں کے ارادے کو ناکام بنا دے اور اسے جابروں کے ہاتھوں سے بچا دے اے معبود! اپنے ولی کو وہ چیزیں دے اور اس کی اطاعت

وَشِيعَتِهِ وَرَعِيَّتِهِ وَخَاصَّتِهِ وَعَامَّتِهِ وَعَدُوِّهِ وَجَمِيعِ أَهْلِ الدُّنْيَا مَا تُقَرُّ بِهِ عَيْنُهُ

اس کے شیعوں اس کی رعیت اس کے خاص و عام ساتھیوں کو اس کے دشمنوں کو تمام دنیا والوں کو وہ چیزیں دے جن سے اس کی آنکھ ٹھنڈی

وَتَسُرُّ بِهِ نَفْسُهُ وَبَلِّغْهُ أَفْضَلَ مَا أَمَّلَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

ہو دل کو چین ملے اور اس کی بہترین امیدوں کو دنیا و آخرت میں پورا فرما بے شک تو ہر چیز پر

قَدِيرٌ اللَّهُمَّ جَدِّدْ بِهِ مَا مُنِّيَ مِنْ دِينِكَ وَأَحْيِ بِهِ مَا بُدِّلَ مِنْ كِتَابِكَ وَ

قادر ہے اے معبود! اس کے ذریعے دین کی محو شدہ باتوں کو ظاہر فرما اس کے ہاتھوں اپنی کتاب کے بدلے گئے احکام زندہ فرما

Presented by www.ziaraat.com

اَظْهِرْ بِهٖ مَا غُيِّرَ مِنْ حُكْمِكَ حَتّٰى يَعُوْدَ دِيْنُكَ بِهٖ وَعَلٰى يَدَيْهِ غَضًّا جَدِيْدًا

تیرے احکام جو تبدیل ہو چکے ہیں اس کے ذریعے انہیں ظاہر فرما کہ تیرا دین تازہ ہو جائے اور اس ولی کے ہاتھوں دین نئی شان سے

خَالِصًا مُخْلَصًا لَا شَكَّ فِيْهِ وَلَا شُبْهَةَ مَعَهٗ وَلَا بَاطِلَ عِنْدَهٗ وَلَا بِدْعَةَ لَدَيْهِ

پاک و خالص ہو جائے کہ اس میں کوئی شک و شبہ نہ رہے نہ اس میں باطل رہے اور نہ بدعت موجود ہو

اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِنُوْرِهٖ كُلَّ ظُلْمَةٍ وَهُدَّ بِرُكْنِهٖ كُلَّ بِدْعَةٍ وَاهْدِمْ بِعِزِّهٖ كُلَّ

اے معبود! اپنے ولی کے نور سے تاریکیوں کو روشنی دے اس کی قوت سے ہر بدعت کو مٹا دے اس کی عزت کے واسطے سے

ضَلَالَةٍ وَاَقْصِمْ بِهٖ كُلَّ جَبَّارٍ وَاَخْمِدْ بِسَيْفِهٖ كُلَّ نَارٍ وَاَهْلِكْ بِعَدْلِهٖ جَوْرَ

ہر گمراہی ختم کر دے اس کے ذریعے ہر جابر کی کمر توڑ دے اس کی تلوار سے ہر آگ بجھا دے اس کے عدل کے ساتھ ہر ستم کو نابود کر دے

كُلِّ جَائِرٍ وَاَجِرْ حُكْمَهٗ عَلٰى كُلِّ حُكْمٍ وَاَذِلَّ بِسُلْطَانِهٖ كُلَّ سُلْطَانٍ اَللّٰهُمَّ اَذِلَّ

اس کے حکم کو ہر حکم سے بالاتر کر دے اور اس کی سلطنت کے ذریعے ہر سلطان کو پست کر دے اے معبود اپنے ولی

كُلَّ مَنْ نَاوَاهُ وَاَهْلِكْ كُلَّ مَنْ عَادَاهُ وَامْكُرْ بِمَنْ كَادَهٗ وَاسْتَاْصِلْ مَنْ

کے ہر مخالف کو پست کر دے اور اس کے دشمنوں کو ہلاک کر دے جو اسے دھوکہ دے اس کو ناکام کر دے جو مکر کرے اس کی

جَحَدَهٗ حَقَّهٗ وَاسْتَهَانَ بِاَمْرِهٖ وَسَعٰى فِيْ اِطْفَاءِ نُوْرِهٖ وَاَرَادَ اِخْمَادَ ذِكْرِهٖ اَللّٰهُمَّ

جو اس کے حق کا منکر ہو اس کے حکم کو اہمیت نہ دے اس کے نور کو بجھانے میں کوشاں ہو اور اس کے ذکر مٹانے کا ارادہ کرے اے معبود

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى وَعَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَالْحَسَنِ الرِّضَآءِ

رحمت فرما محمد مصطفیٰ پر علی مرتضیٰ پر فاطمہ زہرا پر حسن مجتبیٰ پر

وَالْحُسَيْنِ الْمُصْطَفٰى وَجَمِيْعِ الْاَوْصِيَآءِ مَصَابِيْحِ الدُّجٰى وَاَعْلَامِ الْهُدٰى وَمَنَارِ التُّقٰى

اور حسین مصطفیٰ پر اور آنحضرتؑ کے تمام اوصیاء پر رحمت فرما جو روشن چراغ ہدایت کے نشان تقوے کے مینار

وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى وَالْحَبْلِ الْمَتِيْنِ وَالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ وَوُلَاةِ

مضبوط رسی پائیدار ڈوری اور صراط مستقیم ہیں اور رحمت فرما اپنے ولی علیؑ پر اور ان کے

عَهْدِكَ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِهٖ وَمُدَّ فِيْ اَعْمَارِهِمْ وَزِدْ فِيْ اٰجَالِهِمْ وَبَلِّغْهُمْ

جانشینوں پر کہ جو ان کی اولاد میں سے امام ہیں ان کی عمریں دراز فرما ان کی مدت میں اضافہ کر دے ... اور ان کی تمام

اَقْصٰى اٰمَالِهِمْ دِيْنًا وَّدُنْيَا وَّاٰخِرَةً اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

امیدیں پوری فرما جو دنیا و آخرت سے متعلق ہیں کہ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

Presented by www.ziaraat.com

واضح ہو کہ ہفتہ کی شب بھی شب جمعہ کی مانند ہے اور ایک روایت کے مطابق شب جمعہ میں جو دعائیں پڑھی جاتی ہیں۔ وہ ہفتہ کی رات میں بھی پڑھی جا سکتی ہیں۔

پانچویں فصل

اس فصل میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور ائمہ علیہم السلام کے ناموں کے ساتھ ایام ہفتہ کے تعین اور ان دنوں میں ان کی زیارتوں کا تذکرہ ہے۔ سید ابن طاؤس جمال الاسبوع میں لکھتے ہیں:

ابن بابویہ بہ سند صفر ابن دان سے روایت کرتے ہیں کہ جب متوکل عباسی نے امام علی نقی علیہ السلام کو سامرا میں طلب کیا تو ایک روز میں وہاں گیا تاکہ امام علیہ السلام سے ملاقات کا شرف حاصل کروں اس وقت آپ متوکل کے حاجب زراقی کے ہاں محبوس تھے، میں اس کے پاس پہنچا تو اس نے پوچھا کیسے آنا ہوا؟ میں نے کہا: آپ کی ملاقات کے لیے آیا ہوں، میں وہاں بیٹھا رہا اور ادھر اُدھر کی باتیں ہوتی رہیں۔ پھر جب عام لوگ چلے گئے اور تنہائی ہوئی تو اس نے مجھ سے دوبارہ پوچھا: کیسے آئے ہو؟ میں نے کہا: آپ ہی کی ملاقات کو آیا ہوں؛ اس نے کہا: گویا تم اپنے مولا کی خبر لینے آئے ہو، میں نے ڈرتے ڈرتے کہا: میرا مولا تو خلیفہ ہی ہے۔ وہ زور دے کر کہنے لگا: خاموش رہو کہ تمہارے مولا برحق ہیں اور خود میں بھی انہی کا معتقد ہوں۔ میں نے کہا: الحمد للہ! وہ بولا: آیا تم اپنے مولا کی خدمت میں حاضر ہونا چاہتے ہو؟ میں نے کہا: ہاں! اس نے کہا: تھوڑی دیر بیٹھو کہ ہرکارہ یہاں سے ہو کر چلا جائے چنانچہ جب ہرکارہ سرکاری ڈاک دے کر چلا گیا تو اس نے ایک لڑکے کو میرے ساتھ کر دیا کہ وہ مجھے امام علیہ السلام کی خدمت میں لے جائے۔ جب میں مولا کے پاس پہنچا تو کیا دیکھا کہ آپ چٹائی پر تشریف فرما ہیں اور برابر میں ایک قبر موجود ہے آپ نے جواب سلام دیا اور فرمایا کہ بیٹھ جاؤ! پھر پوچھا کہ کیوں آئے ہو؟ عرض کی کہ آپ کی خیریت معلوم کرنے آیا ہوں۔ جب میری نظر اس قبر پر پڑی تو میں اپنا گریہ ضبط نہ کر سکا، آپ نے فرمایا کہ اس وقت مجھے کوئی تکلیف نہیں، میں نے کہا الحمد للہ! میں نے عرض کی اے میرے سید و سردار! حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی حدیث ہے، جس کا مطلب میں سمجھ نہیں سکا۔ فرمایا وہ کونسی حدیث ہے؟ میں نے عرض کی۔ لَا تُعَادُوا الْاَیَّامَ فَتُعَادِیَکُمْ یعنی دنوں سے دشمنی نہ کرو نہیں تو وہ تمہارے دشمن ہو جائیں گے۔ فرمایا کہ اس میں ایام سے مراد ہم ہیں کہ جب تک زمین و آسمان قائم ہیں،

Presented by www.ziaraat.com

ہفتہ: حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی ہے۔
اتوار: امیر المؤمنین علیہ السلام کا نام نامی ہے۔
پیر: حسن و حسین علیہما السلام کا نام ہے۔
منگل: علی بن الحسین۔ محمد ابن علی اور جعفر ابن محمد کا نام ہے۔
بدھ: موسیٰ ابن جعفر۔ علی ابن موسیٰ محمد ابن علی کا اور میرا نام ہے۔
جمعرات: اس سے مراد میرا فرزند حسن عسکریؑ ہے۔
جُمعہ: اس سے مراد میرے فرزند حسن عسکری کا وہ بیٹا ہے جس کے ہاں تمام اہل حق جمع ہوں گے۔

پس یہ ہیں ایام کے معنی اور ان سے دشمنی نہ کرو، نہیں تو آخرت میں یہ تمہارے دشمن ہوں گے پھر فرمایا کہ الوداع کر کے چلے جاؤ کہ کہیں تمہیں کوئی سختی نہ آ پڑے، سید نے یہ حدیث قطب راوندی سے بھی نقل کی ہے۔

ہفتہ

یہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کا دن ہے

ہفتے کے روز حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی یہ زیارت پڑھے،

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ اسکے رسول ہیں

وَاَنَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ

اور آپ ہی محمد ابن عبد اللہ ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اپنے پروردگار کے احکام پہنچائے اپنی امانت کی

نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

خیر خواہی کی ہے اور آپ نے دانشمندی اور موعظہ حسنہ کے ساتھ خدا کی راہ میں جہاد کیا

وَاَدَّيْتَ الَّذِيْ عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ وَاَنَّكَ قَدْ رَؤُفْتَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ وَغَلُظْتَ

اور حق کے بارے میں آپ نے اپنا فرض ادا کیا ہے اور بے شک آپ مومنوں کے لیے مہربان اور کافروں

Presented by www.ziaraat.com

عَلَى الْكَافِرِيْنَ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتٰىكَ الْيَقِيْنُ فَبَلَّغَ اللّٰهُ بِكَ اَشْرَفَ

کے لیے سخت تھے آپ نے اللہ کی پر خلوص عبادت کی یہاں تک کہ آپ کا وقت وفات آگیا پس خدا نے آپ کو بزرگواروں

مَحَلِّ الْمُكَرَّمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اسْتَنْقَذَنَا بِكَ مِنَ الشِّرْكِ وَالضَّلَالِ اَللّٰهُمَّ

میں سب سے بلند مقام پر پہنچایا حمد ہے اس خدا کے لیے جس نے آپ کے ذریعے ہمیں شرک اور گمراہی سے نجات دی اے معبود!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَصَلَوٰتِ مَلٰٓئِكَتِكَ وَاَنْۢبِيَآئِكَ وَ

رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر اور قرار دے اپنی رحمت اور اپنے ملائکہ اپنے انبیاءؑ و

الْمُرْسَلِيْنَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَاَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَمَنْ سَبَّحَ لَكَ

مرسلین اپنے نیکوکار بندوں آسمانوں اور زمینوں میں رہنے والوں اے عالمین کے رب

يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ

اولین و آخرین میں سے جو تیری تسبیح کرنے والے ہیں ان سب کا درود محمدؐ کے لیے قرار دے جو تیرے بندے تیرے رسول تیرے

نَبِيِّكَ وَاَمِيْنِكَ وَحَبِيْبِكَ وَخِيَرَتِكَ وَصَفِيِّكَ وَصَفْوَتِكَ وَخَاصَّتِكَ

نبی تیرے امین تیرے حبیب تیرے برگزیدہ تیرے پاک کردہ تیرے خاص

وَخَالِصَتِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَاَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ

تیرے خالص اور تیری مخلوق میں سے بہترین ہیں خدایا! ان کو فضل و فضیلت اور وسیلہ بخش

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

اور درجہ بلند عطا فرما انہیں مقام محمود پر فائز کر جس کے لیے پہلے اور پچھلے سبھی ان پر رشک کریں

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ

اے معبود! بے شک تو نے فرمایا کہ اگر یہ لوگ اس وقت جب انہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا تھا اللہ سے بخشش طلب کرتے

وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا اِلٰهِيْ فَقَدْ اَتَيْتُ

اور اس کا رسولؐ بھی ان کے لیے طلب بخشش کرتا تو ضرور یہ خدا کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پاتے میرے معبود! میں اپنے

نَبِيَّكَ مُسْتَغْفِرًا تَآئِبًا مِّنْ ذُنُوْبِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاغْفِرْ لِيْ يَا

گناہوں کی معافی مانگتے توبہ کرتے ہوئے تیرے نبی کے حضور آیا ہوں پس محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور میرے گناہ بخش دے

سَيِّدَنَا اَتَوَجَّهُ بِكَ وَبِاَهْلِ بَيْتِكَ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى رَبِّكَ وَرَبِّيْ لِيَغْفِرَ لِيْ.

اے ہمارے مولا! میں آپ کے اور آپ کے اہل بیت کے ذریعے خدا کی طرف متوجہ ہوا ہوں کہ آپ اور میرا وہ پروردگار مجھے بخش دے

Presented by www.ziaraat.com

پھر تین مرتبہ کہے: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ بعد کہے: اَصْبَنَا بِكَ يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِنَا

بے شک ہم خدا کے لیے ہیں اور یقیناً اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں سو گواہ رہیں ہم آپ کے لیے اے ہمارے دل محبوب!

فَمَا اَعْظَمَ الْمُصِيْبَةَ بِكَ حَيْثُ انْقَطَعَ عَنَّا الْوَحْيُ وَحَيْثُ فَقَدْنَاكَ فَاِنَّا لِلّٰهِ

یہ کتنی بڑی مصیبت ہے کہ اب ہم میں سے وحی کا سلسلہ کٹ گیا ہے جبکہ ہم آپ کے وجود ظاہری سے محروم ہیں تو بے شک ہم اللہ

وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ يَا سَيِّدَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِكَ

کے لیے ہیں اور یقیناً اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں اے ہمارے سردار اے اللہ کے رسول! خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کے اہل خاندان پر جو

الطَّاهِرِيْنَ هٰذَا يَوْمُ السَّبْتِ وَهُوَ يَوْمُكَ وَاَنَا فِيْهِ ضَيْفُكَ وَجَارُكَ فَاَضِفْنِيْ

پاک ہیں آج ہفتہ کا دن ہے اور یہی آپ کا دن ہے آج میں آپ کا مہمان اور آپ کی پناہ میں ہوں پس میری میزبانی فرمائیے

وَاَجِرْنِيْ فَاِنَّكَ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الضِّيَافَةَ وَمَاْمُوْرٌ بِالْاِجَارَةِ فَاَضِفْنِيْ وَاَحْسِنْ

اور پناہ دیجیے کہ بے شک آپ سخی اور مہمان نواز ہیں اور پناہ دینے پر مامور بھی ہیں پس مجھے مہمان کیجیے اور بہترین

ضِيَافَتِيْ وَاَجِرْنَا وَاَحْسِنْ اِجَارَتَنَا بِمَنْزِلَةِ اللّٰهِ عِنْدَكَ وَعِنْدَ اَهْلِ بَيْتِكَ وَ

ضیافت کیجیے مجھے پناہ دیجیے جو بہترین پناہ ہو آپ کو واسطہ ہے خدا کی اس منزلت کا جو وہ آپ کے اور آپ کے اہل بیت کے نزدیک رکھتا ہے اور

بِمَنْزِلَتِهِمْ عِنْدَهٗ وَبِمَا اسْتَوْدَعَكُمْ مِنْ عِلْمِهٖ فَاِنَّهٗ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ۔

جو منزلت ان کی خدا کے ہاں ہے اور اس علم کا واسطہ کہ جو اس نے آپ حضرات کو عطا کیا ہے کہ وہ کریموں میں سب سے بڑا کریم ہے

مؤلف و جامع کتاب ہذا عباس قمی کہتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت پڑھنا چاہوں تو مذکورہ بالا زیارت پڑھتا ہوں کہ جو امام علی رضا علیہ السلام نے برنطی کو تعلیم فرمائی تھی۔ اس کے بعد درج ذیل زیارت پڑھتا ہوں اور اس کی کیفیت یہ ہے کہ صحیح سند کے ساتھ روایت ہوئی ہے کہ ابی نصر نے امام علی رضا علیہ السلام سے عرض کیا: نماز کے بعد میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ پر کس طرح صلوات و سلام بھیجوں؟ آپ نے فرمایا کہ یوں کہا کرو:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں سلام ہو آپ پر اے محمد بن

Presented by www.ziaraat.com

عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

عبداللہ سلام ہو آپ پر اے پسندیدۂ خدا سلام ہو آپ پر اے حبیب خدا سلام ہو آپ پر

يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

اے خدا کے منتخب سلام ہو آپ پر اے خدا کے امانت دار میں گواہی دیتا کہ آپ خدا کے رسول ہیں اور گواہی دیتا

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ رَبِّكَ

ہوں کہ آپ محمد بن عبداللہ ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اپنی امت کی خیرخواہی کی اور اپنے رب کی راہ میں جہاد کیا

وَعَبَدْتَهُ حَتّٰى اَتٰكَ الْيَقِيْنُ فَجَزَاكَ اللّٰهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفْضَلَ مَا جَزٰى نَبِيًّا

اور اس کی عبادت کرتے رہے حتی کہ وقت موت آگیا پس اے خدا کے رسول وہ آپ کو جزاء سے وہ بہترین جزا جو نبی کو اپنی امت

عَنْ اُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ

سے ملتی ہے اے معبود! رحمت فرما محمد و آل محمد پر بہترین رحمت جو تو نے حضرت ابراہیم اور آل

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ابراہیم پر فرمائی بے شک تو لائق حمد اور شان والا ہے

اتوار

یہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا دن ہے

اتوار کے دن امیر المومنینؑ کی زیارت پڑھے جیسا کہ روایت ہے کہ ایک شخص نے حالت بیداری میں امام العصر علیہ السلام کو دیکھا کہ اتوار کے دن آپ امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت پڑھ رہے ہیں اور وہ یہ ہے،

اَلسَّلَامُ عَلَى الشَّجَرَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالدَّوْحَةِ الْهَاشِمِيَّةِ الْمُضِيْئَةِ الْمُثْمِرَةِ

سلام ہو شجرۂ نبوت اور گلزار ہاشمیہ پر جو درخشاں ہے ثمر آور ہوا

بِالنُّبُوَّةِ الْمُوْنِقَةِ بِالْاِمَامَةِ وَعَلٰى ضَجِيْعَيْكَ اٰدَمَ وَنُوْحٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

نبوت سے لہرایا ہے امامت سے اور سلام ہو آدم و نوح علیہما السلام پر آپ کے پاس دفن ہیں

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى

سلام ہو آپ پر اور آپ کے اہل بیت پر جو پاک و پاکیزہ ہیں سلام ہو آپ پر اور ان

الْمَلَآئِكَةِ الْمُحْدِقِيْنَ بِكَ وَالْحَآئِفِيْنَ بِقَبْرِكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

فرشتوں پر جو آپکے دروازے پر کھڑے اور آپ کی قبر کو گھیرے ہوئے ہیں اے میرے مولا اے مومنوں کے امیر

هٰذَا يَوْمُ الْاَحَدِ وَهُوَ يَوْمُكَ وَبِاسْمِكَ وَاَنَا ضَيْفُكَ فِيْهِ وَجَارُكَ

یہ اتوار کا دن ہے اور یہی آپ کا اور آپ کے نام منسوب ہے میں اس دن میں آپ کا مہمان اور آپ کی پناہ میں ہوں

فَاَضِفْنِيْ يَا مَوْلَايَ وَاَجِرْنِيْ فَاِنَّكَ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الضِّيَافَةَ وَمَا مُؤْمَرٌ

پس میرے مولا مجھے مہمان کیجیے اور پناہ دیجیے کہ بے شک آپ سخی مہمان نواز اور پناہ دینے پر مامور ہیں

بِالْاِجَارَةِ فَافْعَلْ مَا رَغِبْتُ اِلَيْكَ فِيْهِ وَرَجَوْتُهٗ مِنْكَ بِمَنْزِلَتِكَ وَاٰلِ

پس جس مقصد سے حاضر ہوا ہوں اور جو امید آپ سے رکھتا ہوں پوری فرمایئے اپنی اور اپنے خاندان کی خدا

بَيْتِكَ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَنْزِلَتِهٖ عِنْدَكُمْ وَبِحَقِّ ابْنِ عَمِّكَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

کے ہاں بلندی کے واسطے اور خدا کی منزلت کے واسطے جو آپ کے نزدیک ہے اور اپنے ابن عم حضرت رسول کے حق کے واسطے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

میری امید پوری کیجیے آنحضرت اور ان سب پر درود و سلام ہو

زیارت حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مُمْتَحَنَةُ امْتَحَنَكِ الَّذِيْ خَلَقَكِ فَوَجَدَكِ لِمَا امْتَحَنَكِ صَابِرَةً

سلام ہو آپ پر اے امتحان دینے والی آپ کے خالق نے آپ کا امتحان لیا تو اس نے آپ کو امتحان میں صبر کرنے والی پایا

اَمَالَكِ مُصَدِّقٌ صَابِرٌ عَلٰى مَآ اَتٰى بِهٖ اَبُوْكِ وَوَصِيُّهٗ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا وَاَنَا

میں آپ پر ایمان رکھتا ہوں جو کچھ آپ کے والد گرامی اور ان کے وصی کو دیا گیا اس پر ثابت قدم ہوں ان دونوں پر خدا کی رحمت ہو

اَسْئَلُكِ اِنْ كُنْتُ صَدَّقْتُكِ اِلَّا اَلْحَقْتِنِيْ بِتَصْدِيْقِيْ لَهُمَا لِتَسُرَّ نَفْسِيْ فَاشْهَدِيْ

میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ اگر میں اس تصدیق میں سچا ہوں تو اس تصدیق کے ذریعے مجھے اپنے بابا اور ان کے وصی سے ملحق کر دیجیے

اِنِّيْ ظَاهِرٌ وَلَايَةَ اٰلِ بَيْتِكِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

تاکہ مجھے خوشی ملے اے بی بی گواہ رہنا کہ میں آپکی اور آپکے خاندان کی ولایت کی تائید کرتا ہوں ان سب پر خدا کی رحمتیں ہوں۔

Presented by www.ziaraat.com

زیارت دیگر حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مُمْتَحَنَةُ اِمْتَحَنَكِ الَّذِيْ خَلَقَكِ قَبْلَ اَنْ يَخْلُقَكِ وَكُنْتِ

سلام ہو آپ پر اے امتحان دیئے ہوئی آپ کے خالق نے آپ کی تخلیق سے پہلے آپ کا امتحان لیا اور اے بی بی

لِمَا امْتَحَنَكِ بِهٖ صَابِرَةً وَنَحْنُ لَكِ اَوْلِيَآءُ مُصَدِّقُوْنَ وَلِكُلِّ مَا اَتٰى بِهٖ اَبُوْكِ

آپ امتحان میں صبر کرنے والی نکلیں ہم صبر اور تصدیق کرنے والے ہیں آپ کے اور جو کچھ آپ کے بابا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَتٰى بِهٖ وَصِيُّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ مُسَلِّمُوْنَ وَنَحْنُ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیا گیا اور جو کچھ ان کے وصی علی مرتضیٰ علیہ السلام کو دیا گیا اسے تسلیم کرنے والے ہیں

نَسْئَلُكِ اللّٰهُمَّ اِذْ كُنَّا مُصَدِّقِيْنَ لَهُمْ اَنْ تُلْحِقَنَا بِتَصْدِيْقِنَا بِالدَّرَجَةِ الْعَالِيَةِ

ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے اے معبود جبکہ ہم ان ہستیوں کی تصدیق کرتے ہیں تو ہمیں اس تصدیق کی بدولت درجہ عالیہ پر پہنچا دے

لِنُبَشِّرَ اَنْفُسَنَا بِاَنَّا قَدْ طَهُرْنَا بِوِلَايَتِهِمْ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

تاکہ ہم خود مژدہ سنائیں کہ ہم اہلبیت علیہم السلام کی ولایت (کرنے) سے پاک دل ہو گئے ہیں

پیر

یہ امام حسن و امام حسین علیہما السلام کا دن ہے

زیارت حضرت امام حسن علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے عالمین کے رب کے رسولؐ کے فرزند! سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست سلام ہو

عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

آپ پر اے خدا کے برگزیدہ سلام ہو آپ پر اے خدا کے امانت دار سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِرَاطَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَيَانَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے نور سلام ہو آپ پر اے خدا کی راہ سلام ہو آپ پر اے حکم خدا

حُكْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ

کے مظہر سلام ہو آپ پر اے دین خدا کے مددگار سلام ہو آپ پر اے پاک سردار

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَرُّ الْوَفِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْقَائِمُ الْاَمِيْنُ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے نیکوکار و وفادار سلام ہو آپ پر اے قائم و امین سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَالِمُ بِالتَّاوِيْلِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْهَادِيُ الْمَهْدِيُّ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے تاویل قرآن کے عالم سلام ہو آپ پر اے ہدایت دینے والے ہدایت یافتہ سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّاهِرُ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا التَّقِيُّ النَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے پاک و پاکیزہ سلام ہو آپ پر اے پرہیزگار و پاک دامن سلام ہو آپ پر

اَيُّهَا الْحَقُّ الْحَقِيْقُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ الصِّدِّيْقُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اے حق کے لائق سلام ہو آپ پر اے شہید و صدیق سلام ہو آپ پر اے

اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

ابو محمدؑ حسنؑ بن علیؑ آپ پر خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ

آپ پر اے زنان عالم کی سردار کے فرزند میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی زکوٰۃ ادا فرمائی

وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا وَجَاهَدْتَ

آپ نے نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا خدا کی پر خلوص عبادت کی اور خدا کی راہ

فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰى اَتٰىكَ الْيَقِيْنُ فَعَلَيْكَ السَّلَامُ مِنِّيْ مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ

میں جہاد کیا جو جہاد کا حق ہے یہاں تک کہ شہادت کو پہنچے پس میرا سلام ہو آپ پر جب تک میں زندہ ہوں اور

Presented by www.ziaraat.com

اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَعَلَى آلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ أَنَا يَا مَوْلَايَ مَوْلًى لَكَ وَلِآلِكَ

شب و روز کا سلسلہ قائم ہے آپ کے پاکیزہ اہل خاندان پر بھی سلام ہو اے میرے آقا میں آپ کا اور آپ کے خاندان کا

بَيْتِكَ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَجَهْرِكُمْ

غلام ہوں میری صلح ہے اس سے جس سے آپ کی صلح اور میری جنگ ہے اس سے جس سے آپ کی جنگ میں آپ کے نہاں اور عیاں

وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ لَعَنَ اللَّهُ أَعْدَائَكُمْ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَأَنَا

اور آپ کے ظاہر و باطن کا معتقد ہوں خدا لعنت کرے آپ کے دشمنوں پر جو پہلے اور پچھلے لوگوں میں سے ہیں اور میں

أَبْرَءُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مِنْهُمْ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ هَذَا يَوْمُ

خدا کے سامنے ان سے بیزاری ظاہر کرتا ہوں اے میرے آقا اے ابو محمد حسنؑ اے میرے آقا اے ابو عبداللہ حسینؑ یہ سوموار کا دن

الِاثْنَيْنِ وَهُوَ يَوْمُكُمَا وَبِاسْمِكُمَا وَأَنَا فِيهِ ضَيْفُكُمَا فَأَضِيفَانِي وَأَحْسِنَا

ہے جو آپ دونوں کا دن اور آپ دونوں کے نام ہے اس دن میں آپ دونوں بھائیوں کا مہمان ہوں مجھے مہمان

ضِيَافَتِي فَنِعْمَ مَنِ اسْتُضِيفَ بِهِ أَنْتُمَا وَأَنَا فِيهِ مِنْ جِوَارِكُمَا فَأَجِيرَانِي فَإِنَّكُمَا

کر کے اچھی ضیافت کیجیے کتنا خوش نصیب ہے وہ جو آپ کا مہمان ہو اور آج کے دن میں آپ کی پناہ میں ہوں مجھے پناہ دیجیے کہ آپ

مَأْمُورَانِ بِالضِّيَافَةِ وَالْإِجَارَةِ فَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْكُمَا وَآلِكُمَا الطَّيِّبِينَ۔

دونوں مہمان نوازی و پناہ دینے پر مامور ہیں پس خدا آپ دونوں پر اور آپ کے پاک خاندان پر رحمت فرمائے۔

منگل

یہ امام زین العابدین، امام محمد باقر اور امام جعفر صادق علیہم السلام کا دن ہے

زیارت ہر سہ ائمہ علیہم السلام

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا خُزَّانَ عِلْمِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا تَرَاجِمَةَ وَحْيِ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر جو علم الٰہی کے خزینہ دار ہیں سلام ہو آپ پر جو وحی خدا کے ترجمان ہیں

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَئِمَّةَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَعْلَامَ التُّقٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

سلام ہو آپ پر جو ہدایت دینے والے امام ہیں سلام ہو آپ پر جو تقویٰ کے نشان ہیں سلام ہو آپ پر

يَا اَوْلَادَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَنَا عَارِفٌ بِحَقِّكُمْ مُسْتَبْصِرٌ بِشَاْنِكُمْ مُعَادٍ لِاَعْدَائِكُمْ

جو رسولِ خدا کے فرزند ہیں میں آپ کے حق کو جانتا ہوں آپ کی شان کو سمجھتا ہوں آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں

مُوَالٍ لِاَوْلِيَائِكُمْ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَالٰى

آپ کے دوستوں کا دوست ہوں میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ پر خدا کی رحمتیں ہوں الٰہی! میں ان کے آخری

اٰخِرَهُمْ كَمَا تَوَلَّيْتُ اَوَّلَهُمْ وَاَبْرَءُ مِنْ كُلِّ وَلِيْجَةٍ دُوْنَهُمْ وَاَكْفُرُ

سے ایسی بہت رکھتا ہوں جیسی ان کے اول سے تھی اور ان کے مقابل ہر گروہ سے بری ہوں اور جادوگر،

بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاللَّاتِ وَالْعُزّٰى صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ يَا مَوَالِيَّ وَ

طاغوت اور لات و عزیٰ کا انکار کرتا ہوں اے میرے سردارو! آپ پر خدا کی مہربانی اس کی

رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْعَابِدِيْنَ وَسُلَالَةَ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ

رحمت اور برکت ہو سلام ہو آپ پر اے عابدین کے سردار اور وصیوں کی اصل سلام ہو

عَلَيْكَ يَا بَاقِرَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَادِقًا مُصَدَّقًا فِي الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ

آپ پر اے انبیاء کے علم کو ظاہر کرنے والے سلام ہو آپ پر اے وہ صادق جس کی تصدیق اس کے قول و فعل میں کی گئی

يَا مَوَالِيَّ هٰذَا يَوْمُكُمْ وَهُوَ يَوْمُ الثُّلَاثَاءِ وَاَنَا فِيْهِ ضَيْفٌ لَكُمْ وَمُسْتَجِيْرٌ

اے میرے تینوں سردارو یہ آپ کا دن ہے جو منگل ہے اور میں اس میں آپ کا مہمان ہوں اور آپ کی پناہ

بِكُمْ فَاَضِيْفُوْنِيْ وَاَجِيْرُوْنِيْ بِمَنْزِلَةِ اللّٰهِ عِنْدَكُمْ وَاٰلِ بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

میں ہوں تو میری مہمانی کیجیے اور مجھے پناہ دیجیے خدا کے اس مقام کے واسطے جو آپ کے نزدیک ہے اور اپنے پاک و پاکیزہ خاندان کے واسطے سے

بدھ

یہ حضرت امام موسیٰ کاظم حضرت امام علی رضا حضرت امام محمد تقی اور
امام علی نقی علیہم السلام کا دن ہے

Presented by www.ziaraat.com

زیارت ہر امام علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا حُجَجَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا نُوَّرَ

سلام ہو آپ پر اے دوستان خدا سلام ہو آپ پر جو خدا کی دلیل و حجت ہیں سلام ہو آپ پر جو زمین

اللّٰهِ فِي ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكُمُ

کی تاریکیوں میں خدا کا نور ہیں سلام ہو آپ پر خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ لَقَدْ عَبَدْتُمُ اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ وَجَاهَدْتُمْ

اہل خاندان پر آپ پر میرے ماں باپ قربان آپ نے مخلصانہ طور پر خدا کی عبادت کی اور خدا کی راہ

فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰى اَتٰىكُمُ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اَعْدَآئَكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَ

میں جہاد کیا جو جہاد کرنے کا حق ہے حتیٰ کہ آپ کی اجل آگئی پس خدا لعنت کرے آپ کے تمام دشمنوں پر جو جنوں اور

الْاِنْسِ اَجْمَعِيْنَ وَاَنَا اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ يَا مَوْلَايَ وَيَا اَبَا اِبْرَاهِيْمَ مُوْسَى

انسانوں میں سے ہیں میں آپ کے اور خدا کے سامنے ان سے برائت کرتا ہوں اے میرے سردار اے ابو ابراہیم موسیٰ کاظمؑ

بْنَ جَعْفَرٍ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ

بن جعفر صادقؑ اے میرے سردار اے ابوالحسن علی رضاؑ بن موسیٰ کاظمؑ! اے میرے سردار اے ابو جعفر محمد تقیؑ

بْنَ عَلِيٍّ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ ابْنَ مُحَمَّدٍ اَنَا مَوْلًى لِّمَنْ اٰمَنَ بِكُمْ

بن علی رضاؑ! اے میرے سردار ابوالحسن علی نقیؑ بن محمد تقیؑ! میں آپ سب کا غلام ہوں آپ کے نہاں

وَجَهْرِكُمْ مُتَصَيِّفٌ بِكُمْ فِيْ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَهُوَ يَوْمُ الْاَرْبِعَآءِ وَمُسْتَجِيْرٌ بِكُمْ

و عیاں پر ایمان رکھتا ہوں یہ آپ کا دن ہے میں اس میں آپ کی جناب ہوں جو بدھ کا دن ہے اور آپ کی پناہ میں

فَاضِيْفُوْنِيْ وَاَجِيْرُوْنِيْ بِاٰلِ بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

ہوں پس میری مہمانی کیجیے اور مجھے پناہ دیجیے آپ کو آپ کے پاک و پاکیزہ خاندان کا واسطہ دیتا ہوں

جمعرات

یہ امام حسن عسکری علیہ السلام کا دن ہے

Presented by www.ziaraat.com

زیارت حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَخَالِصَتَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا سلام ہو آپ پر اے حجت خدا اور اس کے خاص الخاص سلام ہو آپ پر

يَا اِمَامَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثَ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ

اے مومنوں کے امام اور انبیاءؑ کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت خدا کی رحمت ہو آپ پر

وَعَلٰٓى اٰلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ اِلْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ

اور آپ کے اہل خاندان پر جو پاک و پاکیزہ ہیں اے میرے سردار اے ابو محمد حسن عسکریؑ بن علی نقی

اَنَا مَوْلًى لَّكَ وَلِاَهْلِ بَيْتِكَ وَهٰذَا يَوْمُكَ وَهُوَ يَوْمُ الْخَمِيْسِ وَاَنَا ضَيْفُكَ فِيْهِ

میں آپ کا اور آپ کے اہل خاندان کا غلام ہوں اور یہ دن آپ کا ہے جو جمعرات ہے میں اس میں آپ کا مہمان ہوں

وَمُسْتَجِيْرُكَ فِيْهِ فَاَحْسِنْ قِرَايَ وَاَجِرْنِيْ بِحَقِّ اٰلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

اور آپ کی پناہ میں ہوں تو میری بہترین مہمانی کیجیے اور مجھے پناہ دیجیے اس کیلئے میں آپ کو آپکے پاک و پاکیزہ اہل خاندان کا واسطہ دیتا ہوں

جمعہ

یہ حضرت صاحب الزمان علیہ السلام کا دن ہے

زیارت حضرت صاحب الزمان علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللّٰهِ فِيْ خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر جو خدا کی زمین میں اس کی حجت ہیں سلام ہو آپ پر جو خدا کی مخلوق میں اس کی آنکھ ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ الَّذِيْ يَهْتَدِيْ بِهِ الْمُهْتَدُوْنَ وَيُفَرَّجُ بِهٖ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ

آپ پر جو خدا کے وہ نور ہیں جس سے ہدایت چاہنے والے ہدایت پاتے ہیں اور جس سے مومنوں کو گشائش ملتی ہے سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُهَذَّبُ الْخَآئِفُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَلِيُّ النَّاصِحُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر جو نیک طینت ڈرنے والے ہیں سلام ہو آپ پر اے خیر خواہ دستگیر سلام ہو آپ پر

Presented by www.ziaraat.com

يَا سَفِينَةَ النَّجَاةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ الْحَيٰوةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى

اے کشتیٔ نجات سلام ہو آپ پر اے چشمۂ حیات سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو آپ پر اور

اٰلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ عَجَّلَ اللّٰهُ لَكَ مَا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ

آپ کے پاک و پاکیزہ اہلِ خاندان پر سلام ہو آپ پر خدا جلدی کرے اس امر کے ظہور اور نصرت میں جس

وَظُهُوْرِ الْاَمْرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ اَنَا مَوْلَاكَ عَارِفٌ بِاَوَّلِكَ وَاٰخِرِكَ

کا وعدہ اس نے آپ سے کیا ہے سلام ہو آپ پر اے میرے سردار میں آپ کا غلام ہوں آپ کے آغاز و انجام سے واقف ہوں

اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى بِكَ وَبِاَهْلِ بَيْتِكَ وَاَنْتَظِرُ ظُهُوْرَكَ وَظُهُوْرَ الْحَقِّ عَلٰى يَدَيْكَ

میں خدا کا قرب چاہتا ہوں آپ کے اور آپ کے خاندان کے وسیلہ سے اور انتظار کرتا ہوں آپ کے ظہور آپ کے ہاتھوں حق کے ظہور کا

وَاَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ لَكَ وَ

اور خدا سے سوال کرتا ہوں کہ وہ رحمت فرمائے محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور وہ مجھے آپ کا انتظار کرنے والوں اور

التَّابِعِيْنَ وَالنَّاصِرِيْنَ لَكَ عَلٰٓى اَعْدَآئِكَ وَالْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْكَ فِيْ جُمْلَةِ

پیروی کرنے والوں میں رکھے اور مجھے دشمنوں کے مقابل آپ کے مددگاروں اور آپ کے سامنے شہید ہونے والوں میں قرار دے مجھے آپ کے

اَوْلِيَآئِكَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ بَيْتِكَ هٰذَا

دوستوں میں شامل کرے اے میرے آقا اے صاحب زمان خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کے اہلِ خاندان پر یہ

يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَوْمُكَ الْمُتَوَقَّعُ فِيْهِ ظُهُوْرُكَ وَالْفَرَجُ فِيْهِ لِلْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى

جمعہ کا دن اور آپ کا دن ہے میں اس میں آپ کے ظہور اور آپ کے ذریعے مومنوں کی آسودگی کی توقع

يَدَيْكَ وَقَتْلُ الْكَافِرِيْنَ بِسَيْفِكَ وَاَنَا يَا مَوْلَايَ فِيْهِ ضَيْفُكَ وَجَارُكَ وَاَنْتَ

رکھتا ہوں اور آپ کی تلوار سے کافروں کے قتل کی امید کرتا ہوں اور اے میرے آقا میں آج کے دن اور آپ کا مہمان ہوں اور آپ کی پناہ میں ہوں

يَا مَوْلَايَ كَرِيْمٌ مِّنْ اَوْلَادِ الْكِرَامِ وَمَاْمُوْرٌ بِالضِّيَافَةِ وَالْاِجَارَةِ فَاَضِفْنِيْ وَ

اور اے میرے آقا آپ کریم اور کریموں کی اولاد سے ہیں اور مہمان رکھنے اور پناہ دینے پر مامور ہیں پس مجھے مہمان کیجیے اور

اَجِرْنِيْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِيْنَ

پناہ دیجیے خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ اہلِ خاندان پر

نَزِيْلُكَ حَيْثُمَا اتَّجَهَتْ رِكَابِيْ ۞ وَضَيْفُكَ حَيْثُ كُنْتُ مِنَ الْبُلَادِ

میری سواری مجھے جہاں بھی لے جائے میں آپ ہی کا مہمان ہوں اور شہروں میں سے جس شہر میں رہوں وہاں بھی آپ کا ہی مہمان ہوں

Presented by www.ziaraat.com

چھٹی فصل

اس میں بعض مشہور دعاؤں کا تذکرہ ہے

دُعاءِ صباح

یہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی دعا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ بِنُطْقِ تَبْلِيْجِهٖ وَسَرَّحَ قِطَعَ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ

اے معبود! اے وہ جس نے صبح کی زبان کو روشنی کی گویائی دی اور اندھیری رات کے ٹکڑوں کو لرزتی تاریکیوں

بِغَيَاهِبِ تَلَجْلُجِهٖ وَاَتْقَنَ صُنْعَ الْفَلَكِ الدَّوَّارِ فِيْ مَقَادِيْرِ تَبَرُّجِهٖ وَشَعْشَعَ

سمیت ہنکا دیا اور گھومتے آسمان کی ساخت کو اس کے برجوں سے محکم کیا اور سورج

ضِيَآءَ الشَّمْسِ بِنُوْرِ تَأَجُّجِهٖ يَا مَنْ دَلَّ عَلٰى ذَاتِهٖ بِذَاتِهٖ وَتَنَزَّهَ عَنْ مُجَانَسَةِ

کی روشنی کو اس کے نور فروزاں سے چمکایا اے وہ جس نے اپنی ذات پر اپنی ذات کو دلیل بنایا جو اپنی مخلوقات

مَخْلُوْقَاتِهٖ وَجَلَّ عَنْ مُلَاءَمَةِ كَيْفِيَّاتِهٖ يَا مَنْ قَرُبَ مِنْ خَطَرَاتِ الظُّنُوْنِ

کا ہم جنس ہونے سے پاک اور اس کی کیفیتوں کی آمیزش سے بلند ہے اے وہ جو ظنی خیالوں سے قریب ہے

وَبَعُدَ عَنْ لَحَظَاتِ الْعُيُوْنِ وَعَلِمَ بِمَا كَانَ قَبْلَ اَنْ يَّكُوْنَ يَا مَنْ اَرْقَدَنِيْ

اور آنکھوں کی دید سے دور ہے اور ہونے والی چیزوں کو ہونے سے پہلے جان چکا ہے اے وہ جس نے مجھے

فِيْ مِهَادِ اَمْنِهٖ وَاَمَانِهٖ وَاَيْقَظَنِيْ اِلٰى مَا مَنَحَنِيْ بِهٖ مِنْ مَنِّهٖ وَاِحْسَانِهٖ وَكَفَّ

اپنے امن وسلامتی کے گہوارے میں سلایا اور اپنی بخشش اور احسان کو پانے کے لیے مجھے بیدار کیا اپنی قدرت

اَكُفَّ السُّوْٓءِ عَنِّيْ بِيَدِهٖ وَسُلْطَانِهٖ صَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَى الدَّلِيْلِ اِلَيْكَ فِي اللَّيْلِ

واقتدار سے برائی کو مجھ پر ہاتھ ڈالنے سے روکا اے معبود رحمت فرما اس پر جو تاریک رات میں تیری طرف رہنمائی

Presented by www.ziaraat.com

الدَّلِيلِ وَالْمَاسِكِ مِنْ اَسْبَابِكَ بِحَبْلِ الشَّرَفِ الْاَطْوَلِ وَالنَّاصِعِ الْحَسَبِ فِيْ ذِرْوَةِ

کرنے والا تیرے سہاروں میں سے شرف کی پائدار رسی کو پکڑنے والا چمکتی پیشانی والا

الْكَاهِلِ الْاَعْبَلِ وَالثَّابِتِ الْقَدَمِ عَلٰى زَحَالِيْفِهَا فِي الزَّمَنِ الْاَوَّلِ وَعَلٰٓى اٰلِهِ الْاَخْيَارِ

اعلیٰ خاندان میں سے استوار کندھوں والا آغاز ہی سے لغزشوں کے مواقع پر ثابت قدم رہنے والا ہے اور رحمت فرما ان نیک

الْمُصْطَفَيْنَ الْاَبْرَارِ وَافْتَحِ اللّٰهُمَّ لَنَا مَصَارِيْعَ الصَّبَاحِ بِمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ وَالْفَلَاحِ

کی نیکوکار برگزیدہ خوش کردار آل پر اے معبود! اپنی رحمت و بخشش کی کنجیوں سے ہمارے لیے صبح کے دروازے کھول

وَاَلْبِسْنِيْ اللّٰهُمَّ مِنْ اَفْضَلِ خِلَعِ الْهِدَايَةِ وَالصَّلَاحِ وَاَغْرِسِ اللّٰهُمَّ بِعَظَمَتِكَ فِيْ

دے اے معبود! مجھے نیکی و ہدایت کی بہترین خلعت پہنا دے خداوندا! اپنی عظمت کے

شِرْبِ جَنَانِيْ يَنَابِيْعَ الْخُشُوْعِ وَاَجْرِ اللّٰهُمَّ لِهَيْبَتِكَ مِنْ اٰمَاقِيْ زَفَرَاتِ الدُّمُوْعِ

باعث میرے دل میں اپنے خوف کی لہریں دوڑا دے اے معبود! اپنی ہیبت کے لیے میری آنکھوں سے آنسوؤں کے تار

وَاَدِبِ اللّٰهُمَّ نَزَقَ الْخُرْقِ مِنِّيْ بِاٰزِمَّةِ الْقُنُوْعِ اِلٰهِيْ اِنْ لَمْ تَبْتَدِئْنِي الرَّحْمَةُ مِنْكَ

جاری کر دے خدایا میری کج خلقی کو قناعت کی لگام ڈال دے میرے اللہ اگر تو نے اپنی رحمت سے مجھے نیکی

بِحُسْنِ التَّوْفِيْقِ فَمَنِ السَّالِكُ بِيْ اِلَيْكَ فِيْ وَاضِحِ الطَّرِيْقِ وَاِنْ اَسْلَمَتْنِيْ اَنَاتُكَ

کی توفیق نہ دی تو کون مجھے تیری طرف کشادہ راہ پر لے چلے گا اور اگر تیری دی ہوئی ڈھیل نے

لِقَائِدِ الْاَمَلِ وَالْمُنٰى فَمَنِ الْمُقِيْلُ عَثَرَاتِيْ مِنْ كَبَوَاتِ الْهَوٰى وَاِنْ خَذَلَنِيْ نَصْرُكَ

میں خواہش کے پیچھے چل پڑا تو کون مجھے ہوس کی ٹھوکروں سے بچائے گا اور اگر میرے نفس اور

عِنْدَ مُحَارَبَةِ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ فَقَدْ وَكَلَنِيْ خِذْلَانُكَ اِلٰى حَيْثُ النَّصَبُ وَالْحِرْمَانُ

شیطان کی جنگ میں تیری نصرت میرے شامل حال نہ ہوئی تو گویا تیری دوری نے مجھے رنج و غم کے حوالے کر دیا

اِلٰهِيْ اَتَرَانِيْ مَا اَتَيْتُكَ اِلَّا مِنْ حَيْثُ الْاٰمَالِ اَمْ عَلِقَتْ بِاَطْرَافِ حِبَالِكَ الْاَحْيَانُ

میرے مالک آیا تیری نظر سے میں تیرے پاس اپنی خواہشوں کے لیے آیا ہوں یا میں نے تجھ سے اس وقت علاقہ قائم

بَاعَدَتْنِيْ ذُنُوْبِيْ عَنْ دَارِ الْوِصَالِ فَبِئْسَ الْمَطِيَّةُ الَّتِيْ امْتَطَتْ نَفْسِيْ مِنْ هَوَاهَا

کیا کہ جب میرے گناہوں نے مجھے تیرے وصال سے دور کر دیا پس میرے دل نے خواہشوں کو اپنی بری سواری بنایا پس

فَوَاهًا لَهَا مَا سَوَّلَتْ لَهَا ظُنُوْنُهَا وَمُنَاهَا وَتَبًّا لَهَا لِجُرْاَتِهَا عَلٰى سَيِّدِهَا وَمَوْلَاهَا اِلٰهِيْ

لغزش ہے اس پر اور اس کی خیالی تمناؤں پر اور تباہی ہو اس کی جو اس نے اپنے آقا پر جرأت کی ہے الٰہی

Presented by www.ziaraat.com

قَرَعْتُ بِابَ رَحْمَتِكَ بِيَدِ رَجَائِي وَهَرَبْتُ إِلَيْكَ لَاجِئًا مِنْ فَرْطِ أَهْوَائِي وَعَلَّقْتُ

میں نے اپنی اُمید کے ہاتھوں تیرے باب رحمت پر دستک دی اور اپنی حد سے زیادہ تمناؤں سے ڈر کے تیرے پاس بھاگ

بِأَطْرَافِ حِبَالِكَ أَنَامِلَ وَلَائِي فَاصْفَحِ اللّٰهُمَّ عَمَّا كُنْتُ أَجْرَمْتُهُ مِنْ زَلَلِي وَ

آیا ہوں اور محبت کی انگلیوں سے تیرے دامانِ رحمت کو تھام لیا ہے اے معبود! مجھ سے جو لغزشیں اور خطائیں ہوئیں ان

خَطَائِي وَاقْلِنِي مِنْ صَرْعَةِ رَدَائِي فَإِنَّكَ سَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَمُعْتَمَدِي وَرَجَائِي وَ

سے چشم پوشی فرما اور میری چادر کی پامالی سے عفو نظر فرما کیونکہ تو میرا آقا و مالک ہے اور میرا سہارا اور اُمید ہے اور

أَنْتَ غَايَةُ مَطْلُوبِي وَمُنَايَ فِي مُنْقَلَبِي وَمَثْوَايَ إِلٰهِي كَيْفَ تَطْرُدُ مِسْكِينًا الْتَجَأَ

تو ہی اس دنیا اور آخرت میں بھی میرا اصلی مطلوب و مقصود ہے میرے معبود! تو اس بے چارے کو کیسے نکال دے گا

إِلَيْكَ مِنَ الذُّنُوبِ هَارِبًا أَمْ كَيْفَ تُخَيِّبُ مُسْتَرْشِدًا قَصَدَ إِلَى جَنَابِكَ سَاعِيًا

تیرے پاس جو گناہوں سے بھاگ کر آیا ہے یا اس طالب ہدایت کو کیسے مایوس کرے گا جو تیرے حضور دوڑتا ہوا آیا ہے

أَمْ كَيْفَ تَرُدُّ ظَمْآنَ وَرَدَ إِلَى حِيَاضِكَ شَارِبًا كَلَّا وَحِيَاضُكَ مُتْرَعَةٌ فِي فَنَائِكَ

یا اس پیاسے کو تو کیسے دور کرے گا جو تیرے کرم کے حوض سے پیاس بجھانے آیا ہے ہرگز نہیں کہ تیرے فیض کے چشمے خشک سالی میں

الْمَحْلُولِ وَبَابُكَ مَفْتُوحٌ لِلطَّلَبِ وَالْوُعُولِ وَأَنْتَ غَايَةُ الْمَسْئُولِ وَنِهَايَةُ الْمَأْمُولِ

بھی رواں ہیں اور تیرا باب کرم طلب اور سوال کیلئے کھلا ہے اور تو سوال کی انتہا اور اُمید کی حد آخر ہے

إِلٰهِي هٰذِهِ أَزِمَّةُ نَفْسِي عَقَلْتُهَا بِعِقَالِ مَشِيَّتِكَ وَهٰذِهِ أَهْوَائِي ذُنُوبِي دَارَأْتُهَا

میرے معبود! یہ میرے نفس کی باگیں ہیں جن کو میں نے تیری مشیت کی رسی سے باندھ دیا ہے اور یہ ہیں میرے گناہوں کی گھڑیاں جو

بِعَفْوِكَ وَرَحْمَتِكَ وَهٰذِهِ أَهْوَائِي الْمُضِلَّةُ وَكَلْتُهَا إِلَى جَنَابِ لُطْفِكَ وَرَأْفَتِكَ

میں نے تیری بخشش و رحمت کے آگے لا رکھی ہیں اور یہ ہیں میری گمراہ کن خواہشیں جو میں نے تیرے لطف و کرم کے سپرد کر دی ہیں

فَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَبَاحِي هٰذَا نَازِلًا عَلَيَّ بِضِيَاءِ الْهُدٰى وَبِالسَّلَامَةِ فِي الدِّينِ وَالدُّنْيَا

پس اے پروردگار! اس صبح کو میرے لیے نورِ ہدایت اور دین و دنیا کی سلامتی کی حامل بنا کر نازل فرما

وَمَسَائِي جُنَّةً مِنْ كَيْدِ الْعِدٰى وَوِقَايَةً مِنْ مُرْدِيَاتِ الْهَوٰى إِنَّكَ قَادِرٌ عَلٰى مَا

اور اس رات کو دشمنوں کی مکاری سے میری ڈھال اور ہلاک کرنے والی ہوس کی پسپا دے بے شک تو جو چاہے اس پر

تَشَاءُ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ

قادر ہے جسے چاہے ملک دیتا ہے اور جس سے چاہے واپس لے لیتا ہے اور جسے چاہے عزت دیتا اور جسے

Presented by www.ziaraat.com

مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ

چاہے دولت دیتا ہے ہر بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے رات کو دن میں داخل کرتا اور دن

النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ

کو رات میں داخل کرتا ہے مردہ سے زندہ کو اور زندہ سے مردہ کو برآمد کرتا ہے اور جسے چاہے

تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ مَنْ ذَا يَعْرِفُ

بے حساب رزق عطا فرماتا ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے پاک ہے تو اے اللہ اور حمد تیرے ہی لیے ہے کون ہے

قُدْرَتَكَ فَلَا يَخَافُكَ وَمَنْ ذَا يَعْلَمُ مَا اَنْتَ فَلَا يَهَابُكَ اَلَّفْتَ بِقُدْرَتِكَ الْفِرَقَ

جو تیری قدرت کو پہچانے تو اس سے وہ ڈرے وہ کون ہے جو جانتا ہو تو کون ہے پھر تجھ سے مرعوب نہ ہو تو نے اپنی قدرت سے متفرق کو متحد

وَفَلَقْتَ بِلُطْفِكَ الْفَلَقَ وَاَنْزَلْتَ بِكَرَمِكَ دَيَاجِيَ الْغَسَقِ وَاَنْهَرْتَ الْمِيَاهَ مِنَ

کیا اور اپنے لطف سے صبح کو نمایاں کیا اور تو نے ہی اپنے کرم سے تاریک رات کو روشن کیا اور تو نے سخت پتھروں میں سے

الصَّمِّ الصَّيَاخِيْدِ عَذْبًا وَّاُجَاجًا وَاَنْزَلْتَ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَآءً ثَجَّاجًا وَّجَعَلْتَ

میٹھے اور کھاری پانی کے چشمے جاری کیے اور بادلوں سے تھما ہوا میٹھا پانی برسایا اور تو نے

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لِلْبَرِيَّةِ سِرَاجًا وَّهَاجًا مِنْ غَيْرِ اَنْ تُعَارِسَ فِيْمَا ابْتَدَاْتَ بِهٖ

سورج اور چاند کو انسانوں کے لیے روشن چراغ بنایا بغیر اس کے کہ جو کچھ تو نے پیدا کیا

لُغُوْبًا وَّلَا عِلَاجًا فَيَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْعِزِّ وَالْبَقَآءِ وَقَهَرَ عِبَادَهٗ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَآءِ صَلِّ

تھکا ہو اور اس کا علاج کیا ہو پس اے عزت اور بقا میں یگانہ اور موت و فنا کے ذریعے بندوں پر غالب رہنے والے!

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَتْقِيَآءِ وَاسْمَعْ نِدَآئِيْ وَاسْتَجِبْ دُعَآئِيْ وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ اَمَلِيْ

رحمت فرما محمد و آلِ محمد پر جو پرہیزگار ہیں اور میری پکار سن لے میری دعا قبول فرما اور اپنے کرم سے میری تمنا و امید بر لا

وَرَجَآئِيْ يَا خَيْرَ مَنْ دُعِيَ لِكَشْفِ الضُّرِّ وَالْمَاْمُوْلِ لِكُلِّ عُسْرٍ وَّيُسْرٍ بِكَ اَنْزَلْتُ

کر دے اے وہ بہترین ذات جسے تکلیف دور کرنے کیلئے پکارا جاتا ہے اور اے تنگی و فراخی میں امید گاہ میں تیرے حضور حاجت

حَاجَتِيْ فَلَا تَرُدَّنِيْ مِنْ سَنِيِّ مَوَاهِبِكَ خَآئِبًا يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ

لے کر آیا ہوں پس مجھے اپنی وسیع عطاؤں سے محرومی کے ساتھ دور نہ کر یا کریم یا کریم یا کریم

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اپنی رحمت کے ساتھ اے تو سب سے زیادہ رحمت کرنے والا ہے اور خدا کی رحمت ہو خلق میں بہترین حضرت محمد اور ان کی سبھی آل پر

Presented by www.ziaraat.com

پھر سجدہ میں جائے اور کہے اِلٰهِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ وَنَفْسِیْ مَعْیُوْبَةٌ وَعَقْلِیْ مَغْلُوْبٌ وَهَوَایَ

خدایا! میرے دل پر حجاب ہے میرے نفس میں عیب ہے میری عقل ناکارہ ہے میری خواہش

غَالِبٌ وَطَاعَتِیْ قَلِیْلٌ وَمَعْصِیَتِیْ کَثِیْرٌ وَلِسَانِیْ مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ فَکَیْفَ حِیْلَتِیْ

غالب میری عبادت کم اور گناہ بہت زیادہ ہیں میری زبان گناہوں کا اقرار کرتی ہے تو میرا چارہ کار

یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ وَیَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ وَیَا کَاشِفَ الْکُرُوْبِ اِغْفِرْ ذُنُوْبِیْ کُلَّهَا بِحُرْمَةِ

کیا ہے اے عیبوں کو چھپانے والے اے چھپی باتوں کو جاننے والے اے دکھوں کو دور کرنے والے میرے تمام گناہ بخش دے واسطہ ہے تجھے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ یَا غَفَّارُ یَا غَفَّارُ یَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

محمد و آلِ محمد علیہم السلام کا یا غفار یا غفار یا غفار اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

مؤلف کہتے ہیں، علامہ مجلسیؒ نے یہ دُعا اپنی کتاب بحار الانوار میں کتاب الدعاء اور کتاب الصلوٰۃ میں درج کی ہے نیز فرمایا ہے کہ یہ مشہور دعاؤں میں سے ہے۔ لیکن میں نے اسے معتبر کتب میں نہیں پایا۔ البتہ یہ دُعا مصباح سید بن باقی رضوان اللہ علیہ میں موجود ہے۔ اس کے بعد ارشاد فرماتے ہیں کہ اس دُعا کا فریضہ صبح کے بعد پڑھا جانا مشہور ہے۔ تاہم سید بن باقی نے روایت کی ہے کہ اسے نافلہ صبح کے بعد پڑھا جائے مگر ان دو میں سے جو صورت بھی اختیار کی جائے وہ بہتر و مناسب ہے:

دعائے کمیل بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ

یہ مشہور و معروف دعاؤں میں سے ہے اور علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ یہ بہترین دعاؤں میں سے ایک ہے اور یہ حضرت خضر کی دُعا ہے۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے یہ دُعا کمیل بن زیاد کو تعلیم فرمائی۔ جو حضرت کے اصحاب خاص میں سے ہیں۔ یہ دُعا شب نیمہ شعبان اور ہر شب جمعہ میں پڑھی جاتی ہے۔ جو شر دشمنان سے تحفظ، وسعت و فراوانی رزق اور گناہوں کی مغفرت کا موجب ہے۔ اس دُعا کو شیخ و سید اور بزرگوں نے نقل فرمایا ہے۔ میں اسے مصباح المتہجد سے نقل کر رہا ہوں اور وہ دعا شریف یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ وَّبِقُوَّتِكَ الَّتِیْ قَهَرْتَ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے ذریعے جو ہر شئ پر محیط ہے تیری قوت کے ذریعے جس سے تو نے

Presented by www.ziaraat.com

بِهَا كُلُّ شَيْءٍ وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَذَلَّ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَبِجَبَرُوتِكَ الَّتِي غَلَبْتَ

ہر شئی کو زیر نگیں کیا اور اس کے سامنے ہر شئی جھکی ہوئی اور ہر شئی زیر ہے تیرے جبروت کے ذریعے جس سے

بِهَا كُلَّ شَيْءٍ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِي لَا يَقُومُ لَهَا شَيْءٌ وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِي مَلَأَتْ كُلَّ شَيْءٍ

تو ہر شئی پر غالب ہے تیری عزت کے ذریعے جس کے آگے کوئی چیز ٹھہر نہیں سکتی تیری عظمت کے ذریعے جس نے ہر چیز کو پُر کر دیا

وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِي عَلَا كُلَّ شَيْءٍ وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِي بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ وَبِأَسْمَائِكَ

تیری سلطنت کے ذریعے جو ہر چیز سے بلند ہے تیرے ظہور کے ذریعے جو ہر چیز کی فنا کے بعد باقی رہے گا سوال کرتا ہوں

الَّتِي مَلَأَتْ أَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ وَبِعِلْمِكَ الَّذِي أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَبِنُورِ وَجْهِكَ

تیرے ناموں کے ذریعے جنہوں نے ہر چیز کے اجزاء کو پُر کر رکھا ہے تیرے علم کے ذریعے جس نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے اور تیری ذات کے نور

الَّذِي أَضَاءَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ يَا نُورُ يَا قُدُّوسُ يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ وَيَا آخِرَ الْآخِرِينَ

کے ذریعے جس سے ہر چیز روشن ہوئی ہے یا نور یا قدوس اے اولین میں سب سے اوّل اور اے آخرین میں سب سے آخر

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي

اے معبود میرے ان گناہوں کو معاف کر دے جو پردہ فاش کرتے ہیں خدایا! میرے وہ گناہ معاف کر دے جن سے

تُنْزِلُ النِّقَمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ

عذاب نازل ہوتا ہے خداوندا میرے وہ گناہ بخش دے جن سے نعمتیں زائل ہوتی ہیں اے معبود! میرے وہ گناہ معاف فرما

الَّتِي تَحْبِسُ الدُّعَاءَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ الْبَلَاءَ اللَّهُمَّ

جو دعا کو روک لیتے ہیں اے اللہ! میرے وہ گناہ بخش دے جن سے بلا نازل ہوتی ہے اے خدا

اغْفِرْ لِيَ كُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ خَطِيئَةٍ أَخْطَأْتُهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ

میرا ہر وہ گناہ معاف فرما جو میں نے کیا ہے اور ہر لغزش سے درگزر کر جو مجھ سے ہوئی ہے اے اللہ! میں تیرے ذکر کے ذریعے

بِذِكْرِكَ وَأَسْتَشْفِعُ بِكَ إِلَى نَفْسِكَ وَأَسْأَلُكَ بِجُودِكَ أَنْ تُدْنِيَنِي مِنْ قُرْبِكَ

تیرا تقرب چاہتا ہوں اور تیری ذات کو تیرے حضور اپنا سفارشی بناتا ہوں تیرے جود کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنا قرب عطا فرما

وَأَنْ تُوزِعَنِي شُكْرَكَ وَأَنْ تُلْهِمَنِي ذِكْرَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ

اور توفیق دے کہ تیرا شکر ادا کروں اور میری زبان پر اپنا ذکر جاری فرما اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں جھکے ہوئے

مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ أَنْ تُسَامِحَنِي وَتَرْحَمَنِي وَتَجْعَلَنِي بِقِسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا وَفِي

ڈرے ہوئے کی طرح کہ مجھ سے چشم پوشی فرما مجھ پر رحمت کر مجھے اپنی قسمت پر راضی و قانع اور ہر

Presented by www.ziaraat.com

جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَاَنْزَلَ

قسم کے حالات میں نرم خو رہنے والا بنا دے یا اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اُس شخص کی طرح جو سخت تنگی میں ہو سختیوں میں پڑا

بِكَ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ حَاجَتَهٗ وَعَظُمَ فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهٗ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ

اپنی حاجت لے کر تیرے پاس آیا ہوں اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس میں زیادہ رغبت رکھتا ہوں اے اللہ تیری سلطنت عظیم

وَعَلَا مَكَانُكَ وَخَفِيَ مَكْرُكَ وَظَهَرَ اَمْرُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ

اور تیرا مقام بلند ہے تیری تدبیر پوشیدہ اور تیرا امر ظاہر ہے تیرا قہر غالب تیری قدرت کارگر ہے

وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُوْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ لَآ اَجِدُ لِذُنُوْبِيْ غَافِرًا وَلَا لِقَبَآئِحِيْ سَاتِرًا

اور تیری حکومت سے فرار ممکن نہیں خداوندا میں تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا جو میرے گناہ بخشنے والا میری برائیوں کو

وَلَا لِشَيْءٍ مِّنْ عَمَلِيَ الْقَبِيْحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ

چھپانے والا اور میرے بُرے عمل کو نیکی میں بدل دینے والا ہو نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے

وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَتَجَرَّاْتُ بِجَهْلِيْ وَسَكَنْتُ اِلٰى قَدِيْمِ ذِكْرِكَ لِيْ وَ

اور حمد تیرے ہی لیے ہے میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اپنی جہالت کی وجہ سے جرأت کی اور میں تیری قدیم یاد آوری اور اپنے لیے تیری بخشش

مَنِّكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِنْ قَبِيْحٍ سَتَرْتَهٗ وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ مِّنَ الْبَلَآءِ اَقَلْتَهٗ

پر بھروسہ کیا ہے اے اللہ! میرے مولا کتنے ہی گناہوں کی تو نے پردہ پوشی کی اور کتنی ہی سخت بلاؤں سے مجھے بچا لیا

وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَيْتَهٗ وَكَمْ مِنْ مَّكْرُوْهٍ دَفَعْتَهٗ وَكَمْ مِنْ ثَنَآءٍ جَمِيْلٍ لَسْتُ

کتنی ہی لغزشیں معاف فرمائیں اور کتنی ہی برائیاں مجھ سے دور کیں تو نے میری کتنی ہی تعریفیں عام کیں جن کا میں

اَهْلًا لَّهٗ نَشَرْتَهٗ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَآئِيْ وَاَفْرَطَ بِيْ سُوْٓءُ حَالِيْ وَقَصُرَتْ بِيْ اَعْمَالِيْ

ہرگز اہل نہ تھا اے معبود! میری مصیبت عظیم ہے بدحالی کچھ زیادہ ہی بڑھ چکی ہے میرے اعمال بہت کم ہیں

وَقَعَدَتْ بِيْ اَغْلَالِيْ وَحَبَسَنِيْ عَنْ نَّفْعِيْ بُعْدُ اَمَلِيْ وَخَدَعَتْنِي الدُّنْيَا بِغُرُوْرِهَا

گناہوں کی زنجیر نے مجھے جکڑ لیا ہے لمبی آرزوؤں نے مجھے اپنا قیدی بنا رکھا ہے دنیا نے اپنے دھوکہ بازی سے

وَنَفْسِيْ بِخِيَانَتِهَا وَمِطَالِيْ يَا سَيِّدِيْ فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ لَّا يَحْجُبَ عَنْكَ

اور نفس نے جرائم اور حیلہ سازی سے مجھ کو فریب دیا اے میرے آقا میں تیری عزت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میری بدعملی و بدکرداری میری

دُعَآئِيْ سُوْٓءُ عَمَلِيْ وَفِعَالِيْ وَلَا تَفْضَحْنِيْ بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّيْ

دعا کو تجھ سے نہ روکے اور تو مجھے میرے پوشیدہ کاموں سے رسوا نہ کرے جن میں تو میرے راز کو جانتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

وَلَا تُعَاجِلْنِي بِالْعُقُوبَةِ عَلَى مَا عَمِلْتُهُ فِي خَلَوَاتِي مِنْ سُوءِ فِعْلِي وَإِسَاءَتِي

اور مجھے اس پر سزا دینے میں جلدی نہ کر جو میں نے خلوت میں غلط کام کیا برائی کی جیسا کہ تو ہی کی

وَدَوَامِ تَفْرِيطِي وَجَهَالَتِي وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِي وَغَفْلَتِي وَكُنِ اللَّهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِي

اس میں میری نادانی خواہشوں کی کثرت اور غفلت بھی ہے اور اے میرے اللہ تجھے اپنی عزت

فِي كُلِّ الْأَحْوَالِ رَءُوفًا وَعَلَيَّ فِي جَمِيعِ الْأُمُورِ عَطُوفًا إِلَهِي وَرَبِّي مَنْ لِي غَيْرُكَ

کا واسطہ کہ میرے لیے ہر حال میں مہربان رہ اور تمام امور میں مجھ پر عنایت فرما میرے معبود میرے رب تیرے سوا میرا کون

أَسْئَلُهُ كَشْفَ ضُرِّي وَالنَّظَرَ فِي أَمْرِي إِلَهِي وَمَوْلَايَ أَجْرَيْتَ عَلَيَّ حُكْمًا اتَّبَعْتُ

ہے جس سے سوال کروں کہ میری تکلیف دور کرے اور میرے معاملے پر نظر کرے میرے معبود اور میرے مولا تو نے میرے لیے حکم صادر فرمایا لیکن میں نے

فِيهِ هَوَى نَفْسِي وَلَمْ أَحْتَرِسْ فِيهِ مِنْ تَزْيِينِ عَدُوِّي فَغَرَّنِي بِمَا أَهْوَى وَ

اس میں خواہش کا کہا مانا اور میں دشمن کی فریب کاری سے بچ نہیں سکا اس نے میری خواہشوں میں دھوکہ دیا اور

أَسْعَدَهُ عَلَى ذَلِكَ الْقَضَاءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرَى عَلَيَّ مِنْ ذَلِكَ بَعْضَ

وقت نے اس کا ساتھ دیا پس تو نے حکم صادر کیا میں نے اس میں تیری بعض حدود

حُدُودِكَ وَخَالَفْتُ بَعْضَ أَوَامِرِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذَلِكَ

کو توڑا اور تیرے بعض احکام کی مخالفت کی پس حمد ہے تیرے لیے ان سب کا بار مجھ پر ہے

وَلَا حُجَّةَ لِي فِيمَا جَرَى عَلَيَّ فِيهِ قَضَاؤُكَ وَأَلْزَمَنِي حُكْمُكَ وَبَلَاؤُكَ

اور میرے پاس کوئی حجت نہیں اس میں جو فیصلہ تو نے میرے لیے کیا اور آمادہ کیا مجھے تیرے حکم اور تیری

وَقَدْ أَتَيْتُكَ يَا إِلَهِي بَعْدَ تَقْصِيرِي وَإِسْرَافِي عَلَى نَفْسِي مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُنْكَسِرًا

آزمائش نے کہ اے اللہ تیرے حضور آیا ہوں جب کہ میں نے کوتاہی کی اور اپنے نفس پر زیادتی کی ہے میں عذر خواہ پشیمان ہارا

مُسْتَقِيلًا مُسْتَغْفِرًا مُنِيبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا لَا أَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا كَانَ

ہوا سائی کا طالب بخشش کا سوالی تائب گناہوں کا اقراری سرنگوں اعتمالی ہوں جو کچھ مجھ سے ہوا نہ اس سے فرار کی راہ

مِنِّي وَلَا مَفْزَعًا أَتَوَجَّهُ إِلَيْهِ فِي أَمْرِي غَيْرَ قَبُولِكَ عُذْرِي وَإِدْخَالِكَ

ہے نہ کوئی جائے پناہ کہ اپنے معاملے میں اس کی طرف توجہ کروں سوائے اس کے کہ تو میرا عذر قبول کرے اور مجھے اپنی

إِيَّايَ فِي سَعَةِ رَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِي وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّي وَفُكَّنِي

وسیع تر رحمت میں داخل کرے اے معبود بس میرا عذر قبول فرما میری سخت تکلیف پر رحم کر اور ہماری

مِنْ شَدِّ وَثَاقِي يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِي وَرِقَّةَ جِلْدِي وَدِقَّةَ عَظْمِي

مشکل سے رہائی دے اے پروردگار میرے بدن کی کمزوری جلد کی نازکی ہڈیوں کی باریکی پر رحم فرما

يَا مَنْ بَدَءَ خَلْقِي وَذِكْرِي وَتَرْبِيَتِي وَبِرِّي وَتَغْذِيَتِي هَبْنِي لِابْتِدَاءِ كَرَمِكَ

اے وہ ذات جس نے میری خلقت ذکر پرورش نیکی اور غذا کا آغاز کیا اپنے پہلے کرم اور گزری نیکی کے

وَسَالِفِ بِرِّكَ بِي يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَرَبِّي أَتُرَاكَ مُعَذِّبِي بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيدِكَ

سخت بھے معاف فرما اے میرے معبود میرے آقا اور میرے رب کیا میں یہ سمجھوں کہ تو مجھے اپنی آگ کا عذاب دے گا جبکہ

وَبَعْدَ مَا انْطَوَى عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ مَعْرِفَتِكَ وَلَهِجَ بِهِ لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ وَ

تیری توحید کا معترف ہوں اس کے ساتھ میرا دل تیری معرفت سے لبریز ہے اور میری زبان تیرے ذکر میں لگی ہوئی ہے میرا

اعْتِقَادُهُ ضَمِيرِي مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِي وَدُعَائِي خَاضِعًا لِرُبُوبِيَّتِكَ

ضمیر تیری محبت سے گندھا ہوا ہے اور اپنے گناہوں کے سچے اعتراف اور تیری ربوبیت کے آگے میری عاجزانہ پکار کے بعد

هَيْهَاتَ أَنْتَ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَبَّيْتَهُ أَوْ تُبْعِدَ مَنْ أَدْنَيْتَهُ أَوْ تُشَرِّدَ

بھی تو مجھے عذاب دے گا ہرگز نہیں تو بلند ہے اس سے کہ جسے پالا ہو اسے ضائع کرے یا جسے قریب کیا ہو اسے دور کرے یا

مَنْ آوَيْتَهُ أَوْ تُسْلِمَ إِلَى الْبَلَاءِ مَنْ كَفَيْتَهُ وَرَحِمْتَهُ وَلَيْتَ شِعْرِي يَا

جسے پناہ دی اسے چھوڑ دے یا جس کی سرپرستی کی اور اس پر مہربانی کی ہو اسے مصیبت کے حوالے کر دے اے کاش میں جانتا

سَيِّدِي وَإِلٰهِي وَمَوْلَايَ أَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلَى وُجُوهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً

اے میرے آقا میرے معبود اور میرے مولا کہ آیا تو آگ میں ڈالے گا ان چہروں کو جو عظمت کے سامنے سجدے میں پڑے ہیں

وَعَلَى أَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيدِكَ صَادِقَةً وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَعَلَى قُلُوبٍ

اور ان زبانوں کو جو تیری توحید کے بیان میں سچی ہیں اور شکر کے ساتھ تیری تعریف کرتی ہیں اور ان دلوں کو

اعْتَرَفَتْ بِإِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَعَلَى ضَمَائِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتَّى

جو تحقیق کے ساتھ تجھے معبود مانتے ہیں اور ان ضمیروں کو جو تیری معرفت سے پُر ہو کر تجھ سے خائف ہیں تو انہیں

صَارَتْ خَاشِعَةً وَعَلَى جَوَارِحَ سَعَتْ إِلَى أَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَائِعَةً وَأَشَارَتْ

آگ میں ڈالے گا اور ان اعضاء کو جو فرمانبرداری سے تیری عبادت گاہوں کی طرف دوڑتے ہیں اور یقین کے

بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلَا أُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ

ساتھ تیری مغفرت کے طالب ہیں (تو انہیں آگ میں ڈالے) تیری ذات سے ایسا گمان نہیں نہ تیرے فضل کے مناسب ہے

Presented by www.ziaraat.com

يَا كَرِيمُ يَا رَبِّ وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِي عَنْ قَلِيلٍ مِنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعُقُوبَاتِهَا

اے کریم اے پروردگار! دنیا کی تکلیفوں اور مصیبتوں کے مقابل تو میری ناطاقتی کو جانتا ہے

وَمَا يَجْرِي فِيهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلَى أَهْلِهَا عَلَى أَنَّ ذَلِكَ بَلَاءٌ وَمَكْرُوهٌ

اور اہل دنیا پر جو تنگیاں آتی ہیں (میں انہیں برداشت نہیں کر سکتا) اگرچہ اس تنگی و سختی کا بھڑاؤ

قَلِيلٌ مَكْثُهُ يَسِيرٌ بَقَاؤُهُ قَصِيرٌ مُدَّتُهُ فَكَيْفَ احْتِمَالِي لِبَلَاءِ الْآخِرَةِ

کم اور بقاء کا وقت تھوڑا اور مدت کوتاہ ہے تو پھر کیونکر میں آخرت کی مشکلوں کو جھیل

وَجَلِيلِ وُقُوعِ الْمَكَارِهِ فِيهَا وَهُوَ بَلَاءٌ تَطُولُ مُدَّتُهُ وَيَدُومُ مَقَامُهُ

سکوں گا جو بڑی سخت ہیں اور وہ ایسی تکلیفیں ہیں جن کی مدت طولانی اقامت دائمی

وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ أَهْلِهِ لِأَنَّهُ لَا يَكُونُ إِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ وَ

اور ان میں کسی کے کمی نہیں ہوگی اس لیے کہ وہ تیرے غضب تیرے انتقام اور تیری ناراضی

سَخَطِكَ وَهٰذَا مَا لَا تَقُومُ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ يَا سَيِّدِي فَكَيْفَ لِي

سے آتی ہیں اور یہ وہ سختیاں ہیں جن کے سامنے زمین آسمان بھی کھڑے نہیں رہ سکتے تو اے آقا مجھ پر کیا گزرے گی

وَأَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ الذَّلِيلُ الْحَقِيرُ الْمِسْكِينُ الْمُسْتَكِينُ يَا إِلٰهِي

جبکہ میں تیرا کمزور پست بے حیثیت بے مایہ اور بے بس بندہ ہوں اے میرے معبود

وَرَبِّي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ لِأَيِّ الْأُمُورِ إِلَيْكَ أَشْكُو وَلِمَا مِنْهَا أَضِجُّ وَأَبْكِي

میرے رب میرے آقا اور میرے مولا! میں کن کن باتوں کی تجھ سے شکایت کروں اور کس کس کے لیے نالہ و شیون

لِأَلِيمِ الْعَذَابِ وَشِدَّتِهِ أَمْ لِطُولِ الْبَلَاءِ وَمُدَّتِهِ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِي

کروں؟ دردناک عذاب کی سختی کے لیے یا مصیبت کے طول و مدت کے لیے پس اگر تو نے مجھے

لِلْعُقُوبَاتِ مَعَ أَعْدَائِكَ وَجَمَعْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِ بَلَائِكَ وَفَرَّقْتَ

عذاب و عقاب میں اپنے دشمنوں کے ساتھ رکھا اور مجھے اور اپنے مذابیوں کو اکٹھا کر دیا اور مجھے اور اپنے

بَيْنِي وَبَيْنَ أَحِبَّائِكَ وَأَوْلِيَائِكَ فَهَبْنِي يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَرَبِّي

دوستوں اور محبوں میں دوری ڈال دی تو اے میرے معبود میرے آقا میرے مولا اور میرے رب تو ہی

صَبَرْتُ عَلَى عَذَابِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَلَى فِرَاقِكَ وَهَبْنِي صَبَرْتُ عَلَى حَرِّ نَارِكَ

بتا کہ میں تیرے عذاب پر صبر کروں تو تجھ سے دوری پر کیسے صبر کروں گا اور مجھے بتا کہ میں نے تیری آگ کی تپش پر صبر کر لیا

Presented by www.ziaraat.com

فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلٰى كَرَامَتِكَ اَمْ كَيْفَ اَسْكُنُ فِى النَّارِ وَرَجَائِىْ

تو تیرے کرم سے کس طرح چشم پوشی کرسکوں گا یا کیسے آگ میں پڑا رہوں گا جب میں تیرے

عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِىْ وَمَوْلَاىَ اُقْسِمُ صَادِقًا لَئِنْ تَرَكْتَنِىْ نَاطِقًا

عفو و بخشش کا امیدوار ہوں پس قسم ہے تیری عزت کی اے میرے آقا اور مولا پس قسم کہ اگر تو نے میری گویائی باقی رہنے دی تو

لَاَضِجَّنَّ اِلَيْكَ بَيْنَ اَهْلِهَا ضَجِيْجَ الْاٰمِلِيْنَ وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ صُرَاخَ

میں اہل نار کے درمیان تیرے حضور فریاد کروں گا آرزومندوں کی طرح اور تیرے سامنے نالہ کروں گا جیسے مددگار کے

الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَلَاَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَاءَ الْفَاقِدِيْنَ وَلَاُنَادِيَنَّكَ اَيْنَ كُنْتَ

متلاشی کہتے ہیں تیرے سامنے یوں گریہ کروں گا ناچیزوں کی طرح اور تجھے پکاروں گا کہاں ہے تو

يَا وَلِىَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غَايَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا حَبِيْبَ

اے مومنوں کے مددگار اے عارفوں کی امیدوں کے مرکز اے بے چاروں کی دادرسی کرنے والے اے سچے لوگوں

قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ وَيَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ اَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا اِلٰهِىْ وَبِحَمْدِكَ

کے دلی دوست اور اے عالمین کے معبود کیا میں تجھے دیکھا ہوں تو پاک ہے اس سے اے میرے اللہ اپنی حمد کے ساتھ

تَسْمَعُ فِيْهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِنَ فِيْهَا بِمُخَالَفَتِهٖ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا

تیری حمد ہے کہ تو وہاں سے بندۂ مسلم کی آواز سن رہا ہے جو اپنی نافرمانی دوزخ میں ہے اپنی برائی کے باعث عذاب کا

بِمَعْصِيَتِهٖ وَحُبِسَ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهٖ وَجَرِيْرَتِهٖ وَهُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ

ذائقہ چکھ رہا ہے اور اپنے جرم گناہ پر جہنم کے طبقوں کے بیچوں بیچ بند ہے وہ تیرے سامنے گریہ کر رہا ہے

ضَجِيْجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيْكَ بِلِسَانِ اَهْلِ تَوْحِيْدِكَ وَيَتَوَسَّلُ

تیری رحمت کے امیدوار کی طرح اور اہل توحید کی زبان میں تجھے پکار رہا ہے اور تیرے حضور تیری

اِلَيْكَ بِرُبُوْبِيَّتِكَ يَا مَوْلَاىَ فَكَيْفَ يَبْقٰى فِى الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُوْ مَا سَلَفَ

ربوبیت کو وسیلہ بنا رہا ہے اے میرے مولا! پس کس طرح وہ عذاب میں رہے گا جب وہ تیرے گزشتہ حلم کا

مِنْ حِلْمِكَ اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ يَاْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ اَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهٗ لَهِيْبُهَا

امیدوار ہے یا پھر آگ کو نکرانے تکلیف دے گی جب تیرے فضل اور رحمت کی امید رکھتا ہے یا آگ کے شعلے کیسے اس کو جلائیں گے جب

وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهٗ وَتَرٰى مَكَانَهٗ اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيْرُهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهٗ اَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ

تو اسکی آواز سنتا اور اس کے مقام کو دیکھتا ہے یا کیسے آگ کے شرارے اسے گھیریں گے جب تو اس کی ناتوانی کو جانتا ہے یا کیسے وہ جہنم کے طبقوں

Presented by www.ziaraat.com

بَيْنَ اَطْبَاقِهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ اَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبَّهُ اَمْ كَيْفَ يَرْجُو

میں پریشان رہے گا جب تو اس کی سچائی سے واقف ہے یا کیسے جہنم کے فرشتے اسے جھڑکیں گے جب وہ تجھے پکارتا ہے اے میرے رب یا کیسے ممکن ہے کہ وہ تیری

فَضْلَكَ فِي عِتْقِهِ مِنْهَا فَتَتْرُكُهُ فِيهَا هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مُشْبِهٌ

میں تیرے فضل کا امیدوار ہو اور تو اسے جہنم میں رہنے دے ہرگز نہیں تیرے بارے میں یہ گمان نہیں ہو سکتا نہ تیرے فضل کا ایسا تعارف ہے نہ تو حید پرستوں

لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِينَ مِنْ بِرِّكَ وَاِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِينِ اَقْطَعُ لَوْلَا مَا حَكَمْتَ

پر تیرے احسان کرم کے ساتھ مشابہ ہے پس میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر تو نے اپنے دشمنوں کو آگ کا عذاب

بِهِ مِنْ تَعْذِيبِ جَاحِدِيكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِيكَ لَجَعَلْتَ

دینے کا حکم نہ دیا ہوتا اور اپنے مخالفوں کو ہمیشہ اس میں رکھنے کا فیصلہ نہ کیا ہوتا تو ضرور ہی تو

النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَسَلَامًا وَمَا كَانَ لِاَحَدٍ فِيهَا مَقَرًّا وَلَا مُقَامًا لٰكِنَّكَ

آگ کو ٹھنڈی اور آرام بخش بنا دیتا اور کسی کو بھی آگ میں جگہ اور ٹھکانہ نہ دیا جاتا لیکن تو نے اپنے

تَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُكَ اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ الْكَافِرِينَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ

پاکیزہ ناموں کی قسم کھائی کہ جہنم کو جنوں و انسانوں میں کے تمام کافروں سے

النَّاسِ اَجْمَعِينَ وَاَنْ تُخَلِّدَ فِيهَا الْمُعَانِدِينَ وَاَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ قُلْتَ

بھر دے گا اور یہ کہ یہ مخالفین ہمیشہ اس میں رہیں گے اور تو بڑی تعریف والا ہے تو نے فضل و

مُبْتَدِئًا وَتَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ

کرم کرتے ہوئے بلا سابقہ یہ فرمایا کہ آیا وہ شخص جو مومن ہے وہ فاسق جیسا ہے وہ

فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ اِلٰهِي وَسَيِّدِي فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ

دونوں برابر نہیں میرے معبود میرے آقا! میں تیری قدرت جسے تو نے توانا کیا اور تیرا فرمان جسے تو

الَّتِي حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ اَجْرَيْتَهَا اَنْ تَهَبَ لِي فِي هٰذِهِ

نے یقینی و محکم بنایا اور تو غالب ہے اس پر جس پر اسے جاری کرے اس کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ

اللَّيْلَةِ وَفِي هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهُ وَكُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَ

بخش دے اس شب میں اور اس ساعت میں میرے وہ جرم جو میں نے کیے وہ گناہ جو مجھ سے سرزد ہوئے وہ

كُلَّ قَبِيحٍ اَسْرَرْتُهُ وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ اَوْ اَعْلَنْتُهُ اَخْفَيْتُهُ

سب برائیاں جو میں نے چھپائی ہیں جو نادانیاں کیں اور پردہ ڈالا یا کھولا پوشیدہ رکھا

Presented by www.ziaraat.com

اَوْ اَظْهَرْتَهٗ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ الَّذِيْنَ وَكَّلْتَهُمْ

یا ظاہر کیا اور میری بدیاں جن کے لکھنے کا تو نے کراماً کاتبین کو حکم دیا ہے جنہیں تو نے مقرر کیا ہے کہ جو کچھ

بِحِفْظِ مَا يَكُوْنُ مِنِّيْ وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِيْ وَكُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيَّ

میں کروں اسے محفوظ کریں اور ان کو میرے اعضاء کے ساتھ ہی مجھ پر گواہ بنایا اور ان کے علاوہ خود تو بھی مجھ پر

مِنْ وَرَآئِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهٗ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهٗ

ناظر اور اس بات کا گواہ ہے جو ان سے پوشیدہ ہے تو نے اپنی رحمت سے اسے چھپایا اور اپنے فضل سے پردہ ڈالا

وَاَنْ تُوَفِّرَ حَظِّيْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهٗ اَوْ اِحْسَانٍ فَضَّلْتَهٗ اَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهٗ اَوْ رِزْقٍ

وہ معاف فرما اور میرے لیے وافر حصہ قرار دے ہر خیر میں جسے تو نے نازل کیا یا جس احسان کو بڑھایا یا جس نیکی کو پھیلایا جس رزق

بَسَطْتَهٗ اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهٗ اَوْ خَطَاٍ تَسْتُرُهٗ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَ

میں اضافہ کیا یا جو گناہ تو نے معاف فرمایا یا جس غلطی کو ڈھانپا ہے یا رب یا رب یا رب اے میرے معبود میرے آقا

مَوْلَايَ وَمَالِكَ رِقِّيْ يَا مَنْ بِيَدِهٖ نَاصِيَتِيْ يَا عَلِيْمًا بِضُرِّيْ وَمَسْكَنَتِيْ يَا خَبِيْرًا بِفَقْرِيْ

میرے مولا اور میری جان کے مالک اے وہ جس کے ہاتھ میں میری باگ ہے اے میری تنگی و بے چارگی سے واقف اے میری ناداری

وَفَاقَتِيْ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ وَاَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَاَسْمَائِكَ

و تنگدستی سے باخبر یا رب یا رب یا رب میں تیرے حق ہونے تیری پاکیزگی تیری عظیم صفات اور اسماء کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں

اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِيْ مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً وَبِخِدْمَتِكَ مَوْصُوْلَةً

کہ میرے رات دن کے اوقات اپنے ذکر سے آباد کر اور مسلسل اپنی حضوری میں رکھ اور میرے اعمال کو اپنی جناب میں

وَاَعْمَالِيْ عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً حَتّٰى تَكُوْنَ اَعْمَالِيْ وَاَوْرَادِيْ كُلُّهَا وِرْدًا وَاحِدًا

قبولیت عطا فرما حتی کہ میرے اعمال اور اذکار تیرے حضور ایک ورد قرار پائے

وَحَالِيْ فِيْ خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا يَا سَيِّدِيْ يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِيْ يَا مَنْ اِلَيْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِيْ

اور میرا حال تیری بارگاہ میں ہمیشہ قائم رہے اے میرے آقا اے وہ جس پر میرا تکیہ ہے اے جس سے میں اپنے حالات کی تنگی بیان کرتا ہوں

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلٰى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِيْ وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيْمَةِ جَوَانِحِيْ

یا رب یا رب یا رب میرے ظاہری اعضا کو اپنی حضوری میں قوی اور میرے باطنی ارادوں کو محکم و مضبوط بنا دے

وَهَبْ لِيَ الْجِدَّ فِيْ خَشْيَتِكَ وَالدَّوَامَ فِي الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتّٰى اَسْرَحَ

اور مجھے توفیق دے کہ تجھ سے ڈرنے کی کوشش کروں اور تیری حضوری میں ہمیشگی پیدا کروں حتی کہ تیری بارگاہ

Presented by www.ziaraat.com

اِلَيْكَ فِي مَيَادِيْنِ السَّابِقِيْنَ وَاُسْرِعَ اِلَيْكَ فِي الْبَارِزِيْنَ وَاَشْتَاقَ اِلٰى قُرْبِكَ

میں پہلوں کی راہوں پر چل پڑوں اور تیری طرف جانے والوں سے آگے نکل جاؤں تیرے قرب کا شوق رکھنے

فِي الْمُشْتَاقِيْنَ وَاَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِيْنَ وَاَخَافَكَ مَخَافَةَ الْمُوْقِنِيْنَ

والوں میں زیادہ شوق والا بن جاؤں تیرے خالص بندوں کی طرح تیرے قریب ہو جاؤں اہلِ یقین کی مانند تجھ سے ڈروں

وَاَجْتَمِعَ فِي جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ

اور تیرے آستاں پر مومنوں کے ساتھ حاضر ہوں اے معبود جو میرے لیے برائی کا ارادہ کرے تو اس کے لیے ایسا ہی

كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَحْسَنِ عَبِيْدِكَ نَصِيْبًا عِنْدَكَ وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً

کر جو میرے ساتھ مکر کرے تو اس کے ساتھ ایسا ہی کر مجھے اپنے ان بندوں میں قرار دے جو نصیب میں بہتر ہیں جو منزلت میں تیرے قریب

مِنْكَ وَاَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَدَيْكَ فَاِنَّهٗ لَا يُنَالُ ذٰلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِيْ

ہیں جو تیرے حضور تقرب میں مخصوص ہیں کیونکہ تیرے فضل کے بغیر یہ درجات نہیں مل سکتے بواسطہ اپنے کرم کے مجھ پر

بِجُوْدِكَ وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ لِّسَانِيْ بِذِكْرِكَ

کرم کر بذریعہ اپنی بزرگی کے مجھ پر توجہ فرما بوجہ اپنی رحمت کے میری حفاظت کر میری زبان کو اپنے ذکر میں

لَهِجًا وَقَلْبِيْ بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا وَمُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَاغْفِرْ زَلَّتِيْ

گویا فرما اور میرے دل کو اپنا اسیر محبت بنا دے میری دعا بخوبی قبول کر کے مجھ پر احسان فرما میرا گناہ معاف کر دے اور میری خطا بخش دے

فَاِنَّكَ قَضَيْتَ عَلٰى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَآئِكَ وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ

کیونکہ تو نے بندوں پر عبادت فرض کی انہیں دعا مانگنے کا حکم دیا اور قبولیت کی ضمانت دی ہے

فَاِلَيْكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِيْ وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِيْ فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ

پس اے پروردگار میں اپنا رخ تیری طرف کر رہا ہوں اور تیرے آگے ہاتھ پھیلا رہا ہوں تو اپنی عزت کے طفیل میری

لِيْ دُعَآئِيْ وَبَلِّغْنِيْ مُنَايَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَآئِيْ وَاكْفِنِيْ شَرَّ الْجِنِّ

دعا قبول فرما میری تمنائیں بر لا اور اپنے فضل سے کبھی میری اُمید نہ توڑ میرے دشمن جنوں اور انسانوں

وَالْاِنْسِ مِنْ اَعْدَآئِيْ يَا سَرِيْعَ الرِّضَا اغْفِرْ لِمَنْ لَّا يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَآءَ فَاِنَّكَ

سے ہیں ان کے شر سے میری کفایت کر اے جلد راضی ہونے والے اسے بخش دے جو دعا کے سوا کچھ نہیں رکھتا بے شک

فَعَّالٌ لِّمَا تَشَآءُ يَا مَنِ اسْمُهٗ دَوَآءٌ وَذِكْرُهٗ شِفَآءٌ وَطَاعَتُهٗ غِنًى اِرْحَمْ

تو جو چاہے کر لینے والا ہے اے وہ جس کا نام دوا جس کا ذکر شفا اور اطاعت تونگری ہے رحم فرما اس پر

مَنْ رَأْسُ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَسِلَاحُهُ الْبُكَاءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا

جس کا سرمایہ محض اُمید اور سامان گریہ ہے اے نعمتیں پوری کرنے والے اے سختیاں دور کرنے والے اے

نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ فِي الظُّلَمِ يَا عَالِمًا لَا يُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

تاریکیوں میں ڈرنے والوں کے لیے نور اے وہ عالم جسے پڑھایا نہیں گیا رحمت فرما محمد و آل

مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْاَئِمَّةِ الْمَيَامِيْنَ

محمد پر مجھ سے وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے رحمت کرے خدا اپنے رسول پر اور بابرکت ائمہ پر جو ان

مِنْ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

کی آل سے ہیں اور بھیجے درود کثیر

دُعائے عشرات

یہ بڑی معتبر دعا ہے لیکن اس کے متون میں خاصا فرق پایا جاتا ہے، ہم اسے مصباح المتہجد سے نقل کر رہے ہیں اور اس کے پڑھنے کا افضل وقت جمعہ کی عصر ہے اور ہر صبح و شام اس کا پڑھنا مستحب ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

پاک ہے خدا اور حمد خدا ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے نہیں کوئی حرکت و قوت

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ اَنَاءَ اللَّيْلِ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ

مگر وہ جو خدائے بزرگ و برتر سے ہے پاک ہے خدا اوقات شب اور اطراف روز میں پاک ہے خدا

بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ سُبْحَانَ اللّٰهِ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ

طلوع و غروب کے وقت پاک ہے خدا شام اور صبح کے وقت پاک ہے خدا جب تم شام کرتے

وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ

اور جب صبح کرتے ہو اور حمد اسی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین میں اور بوقت عصر اور جب تم ظہر کرتے ہو

Presented by www.ziaraat.com

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ

وہ خدا مردہ سے زندہ کو نکالتا اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے اور زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا

مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ

ہے اور ایسے ہی تم قیامت میں نکالے جاؤ گے پاک ہے تمہارا رب ان باتوں سے جو وہ لوگ بیان کیا کرتے ہیں اور سلام ہو

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ

تمام رسولوں پر اور حمد خدا ہی کے لیے ہے عالمین کا پروردگار ہے پاک ہے وہ جو صاحب ملک و ملکوت ہے

سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ ذِي الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ الْمَلِكِ الْحَقِّ

پاک ہے وہ جو صاحب عزت و جبروت ہے پاک ہے وہ جو بڑائی اور بزرگی کا مالک ہے بادشاہ برحق

الْمُهَيْمِنِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ

مقتدر اور منزہ ہے پاک ہے خدا بادشاہ زندہ کہ جسے موت نہیں پاک ہے خدا

الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ

جو بادشاہ زندہ و منزہ ہے پاک ہے وہ جو قائم دوائم ہے پاک ہے وہ جو قائم و دائم ہے

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى

پاک ہے میرا رب جو عظمت والا ہے پاک ہے میرا رب جو اعلیٰ ہے پاک ہے وہ جو ہمیشہ زندہ و پائندہ ہے پاک ہے وہ جو بلند و بالا ہے

سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ الدَّائِمِ

وہ پاک اور برتر ہے پاکیزہ و منزہ ہے ہمارا رب جو ملائکہ اور روح کا رب ہے پاک ہے وہ ہمیشہ رہنے

غَيْرِ الْغَافِلِ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِغَيْرِ تَعْلِيْمٍ سُبْحَانَ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى

والا جو غافل نہیں پاک ہے وہ جو بغیر تعلیم کے عالم ہے پاک ہے وہ جو دیکھی ان دیکھی ہر چیز کا خالق ہے

سُبْحَانَ الَّذِيْ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَلَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ اللَّطِيْفُ

پاک ہے وہ جو نظروں کو پاتا ہے اور نظریں اسے انہیں پا سکتیں اور باریک بین و

الْخَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ مِنْكَ فِيْ نِعْمَةٍ وَّخَيْرٍ وَّبَرَكَةٍ وَّعَافِيَةٍ فَصَلِّ

خبر والا ہے اے معبود! میں نے تیری طرف سے ملنے والی نعمت، خیر، برکت اور عافیت میں صبح کی ہے پس

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَتْمِمْ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَخَيْرَكَ وَبَرَكَاتِكَ وَعَافِيَتَكَ

رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور پوری کر مجھ پر اپنی نعمت، خیر اور برکتیں اور مجھے آتش جہنم

Presented by www.ziaraat.com

بِنَجَاةٍ مِنَ النَّارِ وَارْزُقْنِي شُكْرَكَ وَعَافِيَتَكَ وَفَضْلَكَ وَكَرَامَتَكَ

سے نجات بھی دے مجھے اپنے شکر کی توفیق دے اور اپنی طرف سے عافیت، عطا اور مہربانی سے نواز

اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِي اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ اهْتَدَيْتُ وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْتُ وَبِنِعْمَتِكَ

جب تک میں زندہ ہوں اے معبود مجھے تیرے نور سے ہدایت اور تیرے فضل سے تونگری ملی ہے تیری نعمت کے ساتھ

اَصْبَحْتُ وَاَمْسَيْتُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا وَّاُشْهِدُ

میں نے صبح کی اور شام کی ہے اے معبود میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیری گواہی کافی ہے اور گواہ بناتا ہوں تیرے

مَلَائِكَتَكَ وَاَنْبِيَائَكَ وَرُسُلَكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَسُكَّانَ سَمٰوَاتِكَ

ملائکہ انبیاء رسل اور تیرے عرش کے حاملین تیرے آسمانوں اور تیری زمین کے

وَاَرْضِيْكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ

رہنے والوں اور تیری تمام مخلوق کو اس بات پر کہ یقیناً تو ہی اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو یکتا ہے

لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَنَّكَ

تیرا کوئی ثانی نہیں اور اس پر کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور بے شک

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُحْيِيْ وَتُمِيْتُ وَتُمِيْتُ وَتُحْيِيْ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّاَنَّ

تو ہر چیز پر قادر ہے تو ہی زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور موت دیتا اور زندہ کرتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ جنت حق ہے جہنم حق ہے

النَّارَ حَقٌّ وَّالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَّالسَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ

قبروں سے جی اٹھنا حق ہے اور قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور خدا اسے زندہ کرے گا جو جو

فِي الْقُبُوْرِ وَاَشْهَدُ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ حَقًّا حَقًّا وَاَنَّ

قبر میں ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ امام علی بن ابی طالب صحیح اور سچے امیر المومنین ہیں اور یہ کہ ان کی

الْاَئِمَّةَ مِنْ وُّلْدِهٖ هُمُ الْاَئِمَّةُ الْهُدَاةُ الْمَهْدِيُّوْنَ غَيْرُ الضَّآلِّيْنَ وَلَا الْمُضِلِّيْنَ

اولاد میں جو امام ہوئے وہ ہدایت دینے والے ہدایت یافتہ امام ہیں وہ نہ گمراہ ہیں اور نہ گمراہ کرنے والے ہیں

وَاَنَّهُمْ اَوْلِيَآؤُكَ الْمُصْطَفَوْنَ وَحِزْبُكَ الْغَالِبُوْنَ وَصِفْوَتُكَ وَخِيَرَتُكَ

اور یہ کہ وہ تیرے چنے ہوئے دوست اور تیری غالب جماعت ہیں وہ تیری مخلوق میں سے برگزیدہ و بہترین

مِنْ خَلْقِكَ وَنُجَبَائُكَ الَّذِيْنَ انْتَجَبْتَهُمْ لِدِيْنِكَ وَاخْتَصَصْتَهُمْ مِّنْ خَلْقِكَ

افراد ہیں اور وہ ایسے شریف ہیں جن کو تو نے اپنے دین کی خاطر چنا اور انہیں اپنی مخلوق میں خاص مقام دیا

Presented by www.ziaraat.com

وَاصْطَفَيْتَهُمْ عَلٰى عِبَادِكَ وَجَعَلْتَهُمْ حُجَّةً عَلَى الْعَالَمِيْنَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ

تو نے انہیں اپنے بندوں میں سے منتخب کیا اور ان کو عالمین کے لیے اپنی حجت قرار دیا تیری رحمتیں ہوں ان پر

وَالسَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ هٰذِهِ الشَّهَادَةَ عِنْدَكَ

اور سلام اور خدا کی رحمت اور برکات اے معبود! میری یہ گواہی اپنے ہاں درج فرمالے

حَتّٰى تُلَقِّيَنِيْهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَنْتَ عَنِّيْ رَاضٍ اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَكَ

حتی کہ قیامت میں تو مجھے اسکی تلقین کرے اور مجھ سے راضی ہو جائے بے شک تو قادر ہے اس پر جو تو چاہے اے معبود! تیرے

اَلْحَمْدُ حَمْدًا يَصْعَدُ اَوَّلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا تَرْفَعُ

لیے حمد ہے وہ حمد جس کا پہلا حصہ بلند ہوتا ہے اور آخری ختم ہونے والا نہیں اے معبود! حمد تیرے ہی لیے ہے ایسی حمد کہ

لَكَ السَّمَآءُ بِكَفَيْهَا وَتُسَبِّحُ لَكَ الْاَرْضُ وَمَنْ عَلَيْهَا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

آسمان تیرے آگے اپنے شانے جھکا دے اور زمین اور جو اس پر ہے وہ تیری تسبیح کرے اے معبود! تیرے لیے حمد ہے

حَمْدًا سَرْمَدًا اَبَدًا لَا انْقِطَاعَ لَهٗ وَلَا نَفَادَ وَلَكَ يَنْبَغِيْ وَاِلَيْكَ يَنْتَهِيْ فِيْ

جو ہمیشہ ہمیشہ جاری ہے وہ نہ رکتی ہے نہ ختم ہوتی ہے وہ تیرے ہی لائق ہے اور تجھی تک پہنچتی ہے دوسرے دل میں

وَعَلَيَّ وَلَدَيَّ وَمَعِيْ وَقَبْلِيْ وَبَعْدِيْ وَاَمَامِيْ وَفَوْقِيْ وَتَحْتِيْ وَاِذَا مِتُّ

زبان پر میرے سامنے میرے ساتھ مجھ سے پہلے میرے بعد میرے پہلو میں میرے اوپر اور میرے نیچے ہے جب میں مروں

وَبَقِيْتُ فَرْدًا وَّحِيْدًا ثُمَّ فَنِيْتُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِذَا نُشِرْتُ وَبُعِثْتُ يَا

اور قبر میں یکہ و تنہا رہ جاؤں پھر خاک در خاک ہو جاؤں اور تیرے لیے حمد ہے جب قبر میں اٹھ بیٹھوں اور کھڑا کیا جاؤں اے

مَوْلَايَ اَللّٰهُمَّ وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِكَ كُلِّهَا عَلٰى

میرے مولا اے معبود حمد اور شکر تیرے ہی لیے ہے تیرے تمام و کمال اوصاف کے ساتھ تیری سبھی

جَمِيْعِ نَعْمَآئِكَ كُلِّهَا حَتّٰى يَنْتَهِيَ الْحَمْدُ اِلٰى مَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ

نعمات کے ساتھ حتی کہ حمد وہاں پہنچے جہاں تو چاہتا ہے اے ہمارے رب جس میں تیری رضا ہے اے معبود!

لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ اُكْلَةٍ وَّشَرْبَةٍ وَّبَطْشَةٍ وَّقَبْضَةٍ وَّبَسْطَةٍ وَّفِيْ

تیرے لیے حمد ہے اس پر ہر خورد و نوش پر ہاتھ سے پکڑنے، دبوچنے اور کھولنے پر اور جسم کے ہر بال بال

كُلِّ مَوْضِعِ شَعْرَةٍ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ

پر تیری حمد ہے اے معبود! تیرے لیے حمد ہے ہمیشہ کی حمد تیرے دوام کے ساتھ تیرے لیے

Presented by www.ziaraat.com

اَلْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ عِلْمِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا اَمَدَ لَهٗ دُوْنَ

حمد ہے وہ حمد جس کی سوائے تیرے علم کے کوئی حد نہیں حمد ہے تیرے لیے وہ حمد جس کی مدت تیری مشیت

مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا اَجْرَ لِقَآئِلِهٖ اِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى

میں ہے حمد ہے تیرے لیے وہ حمد کرنے والے کا اجر تیری رضا ہی ہے حمد ہے تیرے لیے جو جانتے

حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ بَاعِثَ الْحَمْدِ

ہوئے بھی نرمی کرتا ہے حمد ہے تیرے لیے کہ قوت کے باوجود درگذر فرماتا ہے حمد ہے تیرے لیے کہ تو وجہ حمد ہے

وَلَكَ الْحَمْدُ وَارِثَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ بَدِيْعَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ مُنْتَهَى الْحَمْدِ

حمد ہے تیرے لیے کہ تو مالک حمد ہے حمد ہے تیرے لیے کہ تجھ سے ابتداء حمد ہے تیرے لیے کہ تجھ پر انتہاء حمد ہے

وَلَكَ الْحَمْدُ مُبْتَدِعَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ مُشْتَرِيَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ وَلِيَّ الْحَمْدِ وَلَكَ

حمد ہے تیرے لیے کہ تو حمد کا آغاز کرنے والا ہے حمد ہے تیرے لیے کہ تو خریدار حمد ہے حمد ہے تیرے لیے تو نگہبان حمد ہے

الْحَمْدُ قَدِيْمَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ صَادِقَ الْوَعْدِ وَفِيَّ الْعَهْدِ عَزِيْزَ الْجُنْدِ قَآئِمَ الْمَجْدِ وَلَكَ

حمد ہے تیرے لیے تو قدیمی حمد والا ہے اور حمد ہے تیرے لیے کہ تو وعدہ کا سچا عہد پورا کرنیوالا تو اناالشکر والا) بزرگی والا ہے اور حمد

الْحَمْدُ رَفِيْعَ الدَّرَجَاتِ مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ مُنْزِلَ الْاٰيَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوَاتٍ عِظَامِ الْبَرَكَاتِ

ہے تیرے لیے تو اونچے درجوں والا ہے دعائیں قبول کرنیوالا ہے ساتوں آسمانوں سے بلند تر مقام سے آیات نازل کرنیوالا ہے بڑی برکتوں والا ہے

مُخْرِجَ النُّوْرِ مِنَ الظُّلُمَاتِ وَمُخْرِجَ مَنْ فِي الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ مُبَدِّلَ

نور کو تاریکیوں سے نکالنے والا ہے تاریکیوں میں پڑے کو روشنی کی طرف لانے والا ہے گناہوں کو

السَّيِّئَاتِ حَسَنَاتٍ وَجَاعِلَ الْحَسَنَاتِ دَرَجَاتٍ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ غَافِرَ

نیکیوں میں بدلنے والا ہے اور نیکیوں کو مراتب میں بدلنے والا ہے اے معبود تیرے لیے حمد ہے کہ تو گناہ معاف

الذَّنْبِ وَقَابِلَ التَّوْبِ شَدِيْدَ الْعِقَابِ ذَا الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِلَيْكَ

کرنے والا توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا عطا کرنے والا ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے بازگشت تیری ہی

الْمَصِيْرُ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِي اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَلَكَ الْحَمْدُ فِي النَّهَارِ اِذَا

طرف ہے اے معبود تیرے لیے حمد ہے رات میں جب وہ چھا جائے تیرے لیے حمد ہے دن میں جب وہ روشن

تَجَلّٰى وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ كُلِّ نَجْمٍ

ہو جائے تیرے لیے حمد ہے دنیا اور آخرت میں تیرے لیے حمد ہے آسمان کے ستاروں

Presented by www.ziaraat.com

وَمَلَئِ فِي السَّمَآءِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ الثَّرٰى وَالْحَصٰى وَالنَّوٰى وَلَكَ الْحَمْدُ

اور فرشتوں کی تعداد کے برابر تیرے لیے حمد ہے خاک اور ریت کے ذروں اور پھلوں کی گٹھلیوں کی تعداد کے برابر تیرے لیے حمد

عَدَدَ مَا فِي جَوِّ السَّمَآءِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا فِي جَوْفِ الْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ

ہے فضاء آسمان میں موجود چیزوں کی تعداد کے برابر تیرے لیے حمد ہے تہ زمین میں موجود چیزوں کی تعداد کے برابر تیرے لیے حمد

عَدَدَ اَوْزَانِ مِيَاهِ الْبِحَارِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَلَكَ الْحَمْدُ

ہے سمندروں کے پانیوں کے برابر تیرے لیے حمد ہے درختوں کے پتوں کی تعداد کے برابر تیرے لیے حمد ہے

عَدَدَ مَا عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُكَ وَلَكَ الْحَمْدُ

زمین پر موجود چیزوں کی تعداد کے برابر تیرے لیے حمد ہے تیری کتاب میں موجود تعداد کے برابر تیرے لیے حمد

عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْهَوَآمِّ وَ

ہے تیرے علم میں موجود تعداد کے برابر تیرے لیے حمد ہے انسانوں جنوں کیڑوں

الطَّيْرِ وَالْبَهَآئِمِ وَالسِّبَاعِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا

پرندوں مویشیوں اور درندوں کی تعداد کے برابر جو حمد اس میں زیادہ و پاک اور بابرکت ہو جیسی حمد اے پروردگار

وَتَرْضٰى وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِكَ وَعِزِّ جَلَالِكَ پھر دس مرتبہ کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

تجھے پسند اور جس پر تو راضی ہے جیسی حمد تیری شان کرم اور تیری جلالت ذات کے لائق ہے نہیں کوئی معبود سوائے خدا

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ۔ دس مرتبہ

کہ جو یکتا ہے جس کا کوئی ثانی نہیں اسی کے لیے ملک ہے اسی کے لیے حمد ہے اور وہ باریک بین و خبردار ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے جس کا کوئی ثانی نہیں اسی کے لیے ملک اسی کیلئے ہے حمد جو زندہ کرتا اور مارتا ہے جو مارتا

وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ دس مرتبہ کہے:

اور زندہ کرتا ہے اور وہ زندہ ہے جسے موت نہیں اسی کے ہاتھ میں ہے خیر اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ دس مرتبہ: يَا اللّٰهُ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پائندہ ہے اور اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں یا اللہ

يَا اللّٰهُ دس مرتبہ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ: دس مرتبہ: يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ دس مرتبہ

یا اللہ اے رحمت کرنے والے اے رحمت کرنیوالے اے مہربان اے مہربان

Presented by www.ziaraat.com

يَا بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ دس مرتبہ؛ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ دس مرتبہ يَا حَنَّانُ

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے — اے صاحب جلالت و بزرگی — اے مہربانی کرنیوالے

يَا مَنَّانُ دس مرتبہ؛ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ دس مرتبہ؛ يَا حَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ دس مرتبہ يَا اَللّٰهُ يَا

اے احسان کرنیوالے — اے زندہ و پائندہ — اے زندہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے — اے اللہ اے وہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ دس مرتبہ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ دس مرتبہ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ذات نہیں کوئی معبود سوائے تیرے — خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اے معبود رحمت فرما

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ اَللّٰهُمَّ افْعَلْ بِيْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ، دس مرتبہ، اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ

محمد و آل محمد پر — اے معبود میرے ساتھ وہ برتاؤ کر جس کا تو اہل ہے — ایسا ہی ہو ایسا ہی ہو

دس مرتبہ، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پھر کہے اَللّٰهُمَّ اصْنَعْ بِيْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَصْنَعْ

کہو (اے نبی) اللہ ایک ہے — اے معبود میرے ساتھ وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے اور مجھ سے وہ سلوک

بِيْ مَآ اَنَا اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَاَنَا اَهْلُ الذُّنُوْبِ

جس کا میں اہل ہوں بے شک تو بچانے والا — اور بخشنے والا ہے — اور میں گناہ کرنے والا

وَالْخَطَايَا يَا فَارْحَمْنِيْ يَا مَوْلَايَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ دس مرتبہ کہے؛ لَا حَوْلَ

اور خطائیں کرنے والا ہوں پس رحم کر مجھ پر اے میرے مولا اور تو سب سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے — نہیں کوئی حرکت و

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ

قوت مگر وہ جو اللہ سے ہے بھروسہ رکھتا ہوں اس زندہ پر جسے موت نہیں — اور حمد ہے اس اللہ کے لیے جس نے

يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ

کسی کو بیٹا نہیں بنایا نہ کوئی اس کی حکومت میں شریک ہے — اور نہ کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کے عجز کے

وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا

اور اس کی بڑائی بیان کرتے رہا کرو

دُعائے سمات

یہ دُعا شبتور کے نام سے معروف ہے اور اس کا جمعہ کے روز آخری اوقات میں پڑھنا مستحب ہے۔ یہ مشہور دُعاؤں میں سے ہے اور اکثر علماء متقدمین اس کو ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔ مصباح شیخ

Presented by www.ziaraat.com

طوسیؒ، جمال الاسبوع سید ابن طاؤس اور کفعمی کی کتب میں یہ دُعا معتبر اسناد کے ساتھ حضرت امام العصرؑ کے نائب خاص محمد بن عثمان عمری سے نقل ہوئی ہے۔ نیز یہ دُعا امام محمد باقر علیہ السلام و امام جعفر صادق علیہ السلام سے بھی روایت کی گئی ہے، علامہ مجلسیؒ نے بحار الانوار میں اسے شرح کے ساتھ نقل کیا ہے اور یہاں ہم اسے مصباح سے نقل کر رہے ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِیْ

اے معبود! میں تیرے عظیم بڑی عظمت والے بڑے بلند بڑے روشن بڑی عزت والے نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں

اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلٰى مَغَالِقِ اَبْوَابِ السَّمَآءِ لِلْفَتْحِ بِالرَّحْمَةِ انْفَتَحَتْ وَاِذَا دُعِيْتَ

کہ جب آسمان کے بند دروازے رحمت کے لیے کھولنے کے لیے تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ کھل جائیں اور جب زمین

بِهٖ عَلٰى مَضَآئِقِ اَبْوَابِ الْاَرْضِ لِلْفَرَجِ انْفَرَجَتْ وَاِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلَى الْعُسْرِ

کے تنگ راستے کھولنے کے لیے تجھے اس نام سے پکارا جائے تو وہ کشادہ ہو جائیں اور جب سختی کے وقت آسانی کے لیے اس

لِلْيُسْرِ تَيَسَّرَتْ وَاِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلَى الْاَمْوَاتِ لِلنُّشُوْرِ انْتَشَرَتْ وَاِذَا دُعِيْتَ

نام سے پکاریں تو آسانی ہو جائے اور جب مردوں کو اٹھانے کے لیے تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ اٹھ کھڑے ہوں اور جب نگہباں

بِهٖ عَلٰى كَشْفِ الْمَاسَآءِ وَالضَّرَّآءِ انْكَشَفَتْ وَبِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ

سختیاں دور کرنے کے لیے تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ دور ہو جائیں اور سوالی ہوں تیری ذات کریم کے جلال کے ذریعے

اَكْرَمِ الْوُجُوْهِ وَاَعَزِّ الْوُجُوْهِ الَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ

جو سب سے بزرگ ذات سب سے معزز ذات کہ جس کے آگے چہرے جھکتے ہیں اس کے سامنے گردنیں خم ہوتی ہیں

وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ لَهُ الْقُلُوْبُ مِنْ مَخَافَتِكَ وَبِقُوَّتِكَ

اس کے حضور آوازیں کانپتی ہیں اور دل خوف زدہ ہو جاتے ہیں سوال کرتا ہوں تیری اس قوت کے ذریعے

الَّتِیْ بِهَا تُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَتُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ

جس سے تو نے آسمان کو زمین پر گرنے سے روک رکھا ہے مگر جب تو اسے حکم دے اور اس سے آسمان اور زمین

وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَبِمَشِيَّتِكَ الَّتِیْ دَانَ لَهَا الْعَالَمُوْنَ وَبِكَلِمَتِكَ الَّتِیْ

کو روکا ہوا ہے کہ کھسک نہ جائیں اور تیری مشیت کے ذریعے سوالی ہوں عالمین جس کے مطیع ہیں تیرے ان کلمات کے واسطے

خَلَقْتَ بِهَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَبِحِكْمَتِكَ الَّتِیْ صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَائِبَ وَ

سے سوالی ہوں جن سے تو نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا تیری حکمت کے واسطے سے جس سے تو نے عجیب چیزیں بنائیں اور

Presented by www.ziaraat.com

خَلَقْتَ بِهَا الظُّلْمَةَ وَجَعَلْتَهَا لَيْلًا وَجَعَلْتَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَخَلَقْتَ بِهَا النُّورَ وَ

جس سے تُو نے تاریکی بنائی اور اسے رات قرار دیا اور اسے آرام کے لیے خاص کیا اپنی حکمت سے تو نے روشنی پیدا کی اور

جَعَلْتَهُ نَهَارًا وَجَعَلْتَ النَّهَارَ نُشُورًا مُبْصِرًا وَخَلَقْتَ بِهَا الشَّمْسَ وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ

اسے دن کا نام دیا اور دن کو جاگ اُٹھنے اور دیکھنے کے لیے بنایا تو نے اس سے سورج کو پیدا کیا اور سورج کو

ضِيَاءً وَخَلَقْتَ بِهَا الْقَمَرَ وَجَعَلْتَ الْقَمَرَ نُورًا وَخَلَقْتَ بِهَا الْكَوَاكِبَ

روشن کیا تو نے اس سے چاند کو پیدا کیا اور چاند کو چمکدار بنایا اور تُو نے اس سے ستاروں کو پیدا کیا

وَجَعَلْتَهَا نُجُومًا وَبُرُوجًا وَمَصَابِيحَ وَزِينَةً وَرُجُومًا وَجَعَلْتَ لَهَا مَشَارِقَ وَ

انہیں فروزاں کیا اُن کے برج بنائے انہیں چراغ بنایا اور زینت بنایا سنگبار بنایا تو نے ان کے لیے طلوع اور

مَغَارِبَ وَجَعَلْتَ لَهَا مَطَالِعَ وَمَجَارِيَ وَجَعَلْتَ لَهَا فَلَكًا وَمَسَابِحَ وَ

غروب کے مقام بنائے تو نے ان کے چمکنے اور چلنے کی راہیں بنائیں تُو نے ان کے لیے فلک اور سیر کی جگہ بنائی اور

قَدَّرْتَهَا فِي السَّمَاءِ مَنَازِلَ فَأَحْسَنْتَ تَقْدِيرَهَا وَصَوَّرْتَهَا فَأَحْسَنْتَ تَصْوِيرَهَا

آسمان میں ان کی منزلیں مقرر کیں پس تُو نے ان کا بہترین اندازہ ٹھیرایا اور انہیں شکل عطا کی تُو نے انہیں کیا ہی اچھی شکل دی

وَأَحْصَيْتَهَا بِأَسْمَائِكَ إِحْصَاءً وَدَبَّرْتَهَا بِحِكْمَتِكَ تَدْبِيرًا وَأَحْسَنْتَ تَدْبِيرَهَا

اور انہیں اپنے ناموں کے ساتھ پوری طرح شمار کیا اور اپنی حکمت سے ان کا ایک نظام قائم کیا اور خوب تدبیر فرمائی

وَسَخَّرْتَهَا بِسُلْطَانِ اللَّيْلِ وَسُلْطَانِ النَّهَارِ وَالسَّاعَاتِ وَعَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابِ

اور انہیں مطیع بنایا رات کے عرصے اور دن کی مدت کے لیے اور ساعتوں اور سالوں کے حساب کا ذریعہ بنایا

وَجَعَلْتَ رُؤْيَتَهَا لِجَمِيعِ النَّاسِ مَرْئِيَّةً وَاحِدًا وَأَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِمَجْدِكَ

اور سب لوگوں کے لیے ان کو دیکھنا یکساں کر دیا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ تیری بزرگی کے

الَّذِي كَلَّمْتَ بِهِ عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي

ذریعے جس سے تو نے اپنے بندے اور رسول حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام فرمایا

الْمُقَدَّسِينَ فَوْقَ إِحْسَاسِ الْكَرُوبِيِّينَ فَوْقَ غَمَائِمِ النُّورِ فَوْقَ تَابُوتِ

پاک لوگوں میں جو فرشتوں کی سمجھ سے بالا نور کے بادلوں سے بلند تابوت شہادت

الشَّهَادَةِ فِي عُمُودِ النَّارِ وَفِي طُورِ سَيْنَاءَ وَفِي جَبَلِ حُورِيثَ فِي الْوَادِ الْمُقَدَّسِ فِي

سے اونچا کہ جو آگ کے ستون میں طور سینا میں کوہ حوریث میں وادیٔ مقدس میں

Presented by www.ziaraat.com

الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ مِنَ الشَّجَرَةِ وَفِيْ اَرْضِ مِصْرَ بِتِسْعِ اٰيَاتٍ

برکت والی زمین میں طور ایمن کی طرف ایک درخت سے سرزمین مصر میں ہوا سوال کرتا ہوں تو معجزوں کے واسطے

بَيِّنَاتٍ وَيَوْمَ فَرَقْتَ لِبَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ الْبَحْرَ وَفِي الْمُنْبَجِسَاتِ الَّتِيْ صَنَعْتَ بِهَا

سے اور دن کے واسطے سے کہ تو نے بنی اسرائیل کو دریا میں راستہ دیا اور دریائے سوف میں

الْعَجَائِبَ فِيْ بَحْرِ سُوْفٍ وَعَقَدْتَ مَآءَ الْبَحْرِ فِيْ قَلْبِ الْغَمْرِ كَالْحِجَارَةِ

عجیب چشمے بنا دیئے اور تو نے دریا کے پانی کو جکڑ کے رکھ دیا بھنور کے درمیان پتھروں کی مانند

وَجَاوَزْتَ بِبَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ الْبَحْرَ وَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ الْحُسْنٰى عَلَيْهِمْ بِمَا صَبَرُوْا

اور تو نے بنی اسرائیل کو دریا سے گزار دیا اور ان کے بارے میں تیرا بہترین وعدہ پورا ہوا جب انہوں نے صبر کیا

وَاَوْرَثْتَهُمْ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بَارَكْتَ فِيْهَا لِلْعَالَمِيْنَ وَاَغْرَقْتَ

اور تو نے ان کو مالک بنایا زمین کے مشرقوں اور مغربوں کا جن میں تو نے عالمین کے لیے برکتیں رکھی ہیں اور غرق کر دیا

فِرْعَوْنَ وَجُنُوْدَهٗ وَمَرَاكِبَهٗ فِي الْيَمِّ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ

تو نے فرعون اور اس کے لشکروں کو اور ان کی سواریوں کو دریائے نیل میں اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے نام کے جو بلند برتر

الْاَكْرَمِ وَبِمَجْدِكَ الَّذِيْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ لِمُوْسٰى كَلِيْمِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ

عزت والا روشن تر بزرگی والا ہے اور بواسطہ تیری شان کے جو تو نے ظاہر کی اپنے کلیم موسیٰ علیہ السلام کے لیے

طُوْرِ سَيْنَآءَ وَلِاِبْرٰهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ خَلِيْلِكَ مِنْ قَبْلُ فِيْ مَسْجِدِ الْخَيْفِ وَ

طور سینا میں اور اس سے پہلے اپنے خلیل ابراہیم علیہ السلام کے لیے مسجد خیف میں اور

لِاِسْحٰقَ صَفِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ بِئْرِ شَيْعٍ وَلِيَعْقُوْبَ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اپنے برگزیدہ اسحاق علیہ السلام کے لیے چاہ شیع میں ظاہر کی اور اپنے نبی یعقوب علیہ السلام کے لیے

فِيْ بَيْتِ اِيْلَ وَاَوْفَيْتَ لِاِبْرٰهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِيَمِيْنِكَ لَهٗ وَلِاِسْحٰقَ بِحَلِفِكَ

بیت ایل میں ظاہر کی اور تو نے ابراہیم علیہ السلام سے اپنا عہد و پیمان پورا کیا اور اسحاقؑ کے لیے اپنی قسم پوری کی

وَلِيَعْقُوْبَ بِشَهَادَتِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ بِوَعْدِكَ وَلِلدَّاعِيْنَ بِاَسْمَآئِكَ فَاَجَبْتَ

اور یعقوبؑ کے لیے اپنی شہادت ظاہر کی مومنین سے اپنا وعدہ وفا کیا جنہوں نے تیرے ناموں کے ذریعے دعائیں کی ہیں

وَبِمَجْدِكَ الَّذِيْ ظَهَرَ لِمُوْسٰى بْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلٰى قُمَّةِ الزَّمَانِ وَبِاٰيَاتِكَ

قبول کیا اور سوالی ہوں بواسطہ تیری شان کے جو قبۂ زمان پر موسیٰ علیہ السلام کے لیے ظاہر ہوئی اور بواسطہ تیرے

Presented by www.ziaraat.com

الَّتِیْ وَقَعَتْ عَلٰی اَرْضِ مِصْرَ بِمَجْدِ الْعِزَّةِ وَالْغَلَبَةِ بِاٰیَاتٍ عَزِیْزَةٍ وَّبِسُلْطَانٍ

معجزوں کے جو ملک مصر میں رونما ہوئے تیری شان و عزت اور غلبہ سے عزت والی نشانیوں سے غالب قوت سے

الْقُوَّةِ وَبِعِزَّةِ الْقُدْرَةِ وَبِشَاْنِ الْكَلِمَةِ التَّامَّةِ وَبِكَلِمَاتِكَ الَّتِیْ تَفَضَّلْتَ

قدرت کی بلندی اور پورا ہونے والے قول کی شان سے اور تیرے ان کلمات سے جن کے ذریعے

بِهَا عَلٰی اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَهْلِ الدُّنْیَا وَاَهْلِ الْاٰخِرَةِ وَبِرَحْمَتِكَ

تو نے آسمانوں اور زمین کے رہنے والوں اور اہلِ دنیا اور اہلِ آخرت پر احسان کیا سوالی ہوں

الَّتِیْ مَنَنْتَ بِهَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَبِاسْتِطَاعَتِكَ الَّتِیْ اَقَمْتَ بِهَا عَلَی الْعَالَمِیْنَ

بوجہ تیری رحمت ہوں جس سے تو نے اپنی ساری مخلوق پر کرم کیا سوالی تیری توانائی کے واسطے سے جس سے تو نے اہلِ عالم کو قائم رکھا

وَبِنُوْرِكَ الَّذِیْ قَدْ خَرَّ مِنْ فَزَعِهٖ طُوْرُ سَیْنَآءَ وَبِعِلْمِكَ وَجَلَالِكَ وَكِبْرِیَآئِكَ

سوالی ہوں بواسطہ تیرے نور کے جس کے خوف سے طور سینا چکنا چور ہوا سوالی ہوں بواسطہ تیرے علم و جلالت تیری بڑائی و

وَعِزَّتِكَ وَجَبَرُوْتِكَ الَّتِیْ لَمْ تَسْتَقِلَّهَا الْاَرْضُ وَانْخَفَضَتْ لَهَا السَّمٰوٰتُ وَانْزَجَرَ

عزت اور تیرے جبروت کے جس کو زمین برداشت نہ کر سکی اور آسمان عاجز ہو گئے اور اس سے

لَهَا الْعُمْقُ الْاَكْبَرُ وَرَكَدَتْ لَهَا الْبِحَارُ وَالْاَنْهَارُ وَخَضَعَتْ لَهَا الْجِبَالُ وَ

زمین کی گہرائیاں کپکپا گئیں جس کے آگے سمندر اور نہریں رک گئے پہاڑ اس کے لیے جھک پڑے اور

سَكَنَتْ لَهَا الْاَرْضُ بِمَنَاكِبِهَا وَاسْتَسْلَمَتْ لَهَا الْخَلَآئِقُ كُلُّهَا وَخَفَقَتْ لَهَا

زمین اس کے لیے اپنے قدموں پر رک گئی اس کے سامنے ساری ہی مخلوق سرنگوں ہو گئی اپنی رہوں پر چلنی ہوائیں

الرِّیَاحُ فِیْ جَرَیَانِهَا وَخَمَدَتْ لَهَا النِّیْرَانُ فِیْ اَوْطَانِهَا وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِیْ عُرِفَتْ

اس کے سامنے پریشان ہو گئیں اس کے لیے آگ اپنے مقام پر بجھ گئی سوالی ہوں بواسطہ تیری حکومت کے جس کے

لَكَ بِهِ الْغَلَبَةُ دَهْرَ الدُّهُوْرِ وَحُمِدْتَّ بِهٖ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ وَبِكَلِمَتِكَ

ذریعے ہمیشہ ہمیشہ تیرے غلبے کی پہچان ہوتی ہے اور آسمانوں اور زمین میں اس سے تیری حمد ہوتی ہے سوالی ہوں بواسطہ

كَلِمَةِ الصِّدْقِ الَّتِیْ سَبَقَتْ لِاَبِیْنَا اٰدَمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَذُرِّیَّتِهٖ بِالرَّحْمَةِ وَاَسْئَلُكَ

تیرے سچے قول کے جو تو نے ہمارے باپ آدم اور ان کی اولاد کے لیے رحمت کے ساتھ فرمایا ہے سوالی ہوں

بِكَلِمَتِكَ الَّتِیْ غَلَبَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَّبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ تَجَلَّیْتَ بِهٖ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهٗ

بواسطہ تیرے کلمہ کے جو تمام چیزوں پر غالب ہے سوالی ہوں بواسطہ تیری ذات کے نور کے جس کا جلوہ تو نے پہاڑ پر ظاہر کیا تو وہ

Presented by www.ziaraat.com

دَكًّا وَخَرَّ مُوسٰى صَعِقًا وَبِمَجْدِكَ الَّذِي ظَهَرَ عَلٰى طُورِ سَيْنَاءَ فَكَلَّمْتَ بِهٖ

ٹکڑے ٹکڑے ہوا اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے سوالی ہوں بواسطہ تیری بزرگی کے جو طور سینا پر ظاہر ہوئی تو کلام کیا تو نے اپنے

عَبْدَكَ وَرَسُولَكَ مُوسَى بْنَ عِمْرَانَ وَبِطَلْعَتِكَ فِي سَاعِيرَ وَظُهُورِكَ فِي جَبَلِ

بندے اور اپنے رسول موسیٰ بن عمران سے سوالی ہوں بواسطہ ساعیر پر تیرے چمکار اور کوہ فاران پر

فَارَانَ بِرَبَوَاتِ الْمُقَدَّسِينَ وَجُنُودِ الْمَلَائِكَةِ الصَّافِّينَ وَخُشُوعِ الْمَلَائِكَةِ

تیرے ظہور کے جو پاکبازوں کے ٹیلوں پر صفیں باندھے ہوئے ملائکہ پر اور تسبیح خواں ملائکہ کے خوف پر ہوا

الْمُسَبِّحِينَ وَبِبَرَكَاتِكَ الَّتِي بَارَكْتَ فِيهَا عَلٰى إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری برکات کے جن سے تو نے اپنے خلیل ابراہیم علیہ السلام کو

فِي أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَبَارَكْتَ لِإِسْحٰقَ صَفِيِّكَ فِي أُمَّةِ عِيسٰى عَلَيْهِمَا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں برکت دی اور اپنے برگزیدہ اسحاق کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام

السَّلَامُ وَبَارَكْتَ لِيَعْقُوبَ إِسْرَائِيلِكَ فِي أُمَّةِ مُوسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبَارَكْتَ

کی امت میں برکت دی اور برکت دی تو نے اپنے اسرائیل یعقوب کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امت میں

لِحَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ فِي عِتْرَتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَأُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ وَ

اور برکت دی تو نے اپنے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو ان کی عترت اور ذریت اور ان کی امت میں جیسا کہ

كَمَا غِبْنَا عَنْ ذٰلِكَ وَلَمْ نَشْهَدْهُ وَآمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهٗ صِدْقًا وَعَدْلًا أَنْ تُصَلِّيَ

ہم ان کے عہد میں موجود نہ تھے ہم نے انہیں دیکھا نہیں اور ان پر راستی اور درستی سے ایمان لائے ہم چاہتے ہیں کہ رحمت فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُبَارِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَرْحَمَ عَلٰى

محمد و آلِ محمد پر اور برکت نازل فرما محمد و آلِ محمد پر اور شفقت فرما

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ

محمد و آلِ محمد پر جس طرح تو نے بہترین رحمت اور برکت اور شفقت ابراہیم

وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ فَعَّالٌ لِمَا تُرِيدُ وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

و آلِ ابراہیم پر فرمائی تھی بے شک تو حمد اور شان والا جو چاہے سو کرنے والا ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

اب اپنی حاجت بیان کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاءِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ الَّتِي

اے معبود! اس دُعا کے واسطے سے اور ان ناموں کے واسطے سے کہ

Presented by www.ziaraat.com

لَا يَعْلَمُ تَفْسِيرَهَا وَلَا يَعْلَمُ بَاطِنَهَا غَيْرُكَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ

نہیں جانتا میں ان کی تفسیر اور عاجز تیرے کوئی ان کی حقیقت سے آگاہ نہیں تو رحمت فرما محمد و آلِ محمد پر اور مجھ سے

بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ وَاغْفِرْ لِيْ مِنْ ذُنُوْبِيَ مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا

وہ سلوک کر جو تیرے شایان ہے نہ وہ سلوک جس کا میں مستحق ہوں اور بخش دے میرے گناہوں میں سے جو میں نے پہلے کیے

وَمَا تَاَخَّرَ وَوَسِّعْ عَلَيَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ وَاكْفِنِيْ مَئُوْنَةَ اِنْسَانِ سَوْءٍ وَّجَارِ

اور جو بعد میں کیے اور اپنا رزق حلال میرے لیے کشادہ کر دے اور مجھ کو برے انسان برے ہمسائے

سَوْءٍ وَّقَرِيْنِ سَوْءٍ وَّسُلْطَانِ سَوْءٍ اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ وَّبِكُلِّ شَيْءٍ

برے ساتھی اور برے حاکم کی اذیت سے بچائے رکھ بے شک تو جو چاہے وہ کرنے پر قادر ہے اور ہر چیز کا علم

عَلِيْمٌ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ مؤلف کہتے ہیں کہ بعض نسخوں میں یوں آیا ہے کہ وَاَنْتَ عَلٰى

رکھتا ہے آمین یارب العالمین اور تو ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اس کے بعد جو حاجت رکھتا ہو اس کا ذکر کرے اور کہے يَا اَللّٰهُ يَا حَنَّانُ

پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ اے محبت کرنے والے

يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے احسان کرنے والے اے آسمانوں اور زمین کے ایجاد کرنے والے اے جلالت و بزرگی والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ تا آخر اور علامہ مجلسیؒ نے مصباح سیّد بن باقی سے نقل کیا ہے کہ دعائے

اے معبود اس دعا کے واسطے

سمات کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الَّتِيْ لَا يَعْلَمُ

اے معبود! اس دعا کے واسطے سے اور ان ناموں کے واسطے سے کہ نہیں جانتا کوئی ان کی

تَفْسِيْرَهَا وَلَا تَاْوِيْلَهَا وَلَا بَاطِنَهَا وَلَا ظَاهِرَهَا غَيْرُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

تفسیر اور نہ ان کی تاویل اور نہ ان کا باطن اور نہ ان کا ظاہر سوائے تیرے تو رحمت فرما محمد

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَرْزُقَنِيْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ پھر اپنی حاجات طلب کرے

و آلِ محمد پر اور مجھے دنیا و آخرت کی بھلائی عطا فرما دے

اور کہے وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ وَانْتَقِمْ لِيْ مِنْ

اور مجھ سے وہ سلوک کر جو تیرے شایان ہے نہ وہ سلوک جس کا میں مستحق ہوں اور میری طرف سے

Presented by www.ziaraat.com

فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ یہاں اپنے دُشمن کا نام لے اور پھر کہے وَاغْفِرْ لِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا

فلاں بن فلاں سے بدلہ لے اور بخش دے میرے گناہوں میں سے جو ان میں سے پہلے ہیں

وَمَا تَاَخَّرَ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَوَسِّعْ عَلَیَّ مِنْ حَلَالِ

اور جو پچھلے ہیں اور میرے ماں باپ کے اور سارے مومنین اور مومنات کے گناہ بخش دے اور اپنا رزق حلال میرے

رِزْقِكَ وَاكْفِنِیْ مُؤْنَةَ اِنْسَانِ سَوْءٍ وَجَارِ سَوْءٍ وَسُلْطَانِ سَوْءٍ وَقَرِیْنِ سَوْءٍ

لیے کشادہ کر دے اور مجھ کو برے انسان برے ہمسائے برے حاکم برے ساتھی

وَیَوْمِ سَوْءٍ وَسَاعَةِ سَوْءٍ وَانْتَقِمْ لِیْ مِمَّنْ یَّكِیْدُنِیْ وَمِمَّنْ یَّبْغِیْ عَلَیَّ وَیُرِیْدُنِیْ

برے دن بری ساعت کی اذیت سے بچائے رکھ اور میری طرف سے بدلہ لے اس سے جس نے مجھے دھوکا دیا جس نے مجھ پر ظلم کیا جو ظلم کا

وَبِاَهْلِیْ وَاَوْلَادِیْ وَاِخْوَانِیْ وَجِیْرَانِیْ وَقَرَابَاتِیْ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

ارادہ کرتا ہے میرے اہل میری اولاد میرے بھائیوں میرے ہمسایوں کے لیے جو مومنین و مومنات میں سے ہیں اس سے

ظُلْمًا اِنَّكَ عَلٰی مَا تَشَآءُ قَدِیْرٌ وَبِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ پھر

انتقام لے بے شک تو جو کچھ چاہتا ہے اس پر قدرت رکھتا ہے اور ہر چیز سے واقف ہے آمین اے رب العالمین

کہے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ تَفَضَّلْ عَلٰی فُقَرَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنٰی

اے معبود! اس دعا کے واسطے سے عطا فرما غریب مومنین و مومنات کو مال

وَالثَّرْوَةِ وَعَلٰی مَرْضَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَآءِ وَالصِّحَّةِ وَعَلٰی اَحْیَآءِ

و متاع بیمار مومنین و مومنات کو تندرستی اور صحت اور زندہ

الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَالْكَرَامَةِ وَعَلٰی اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

مومنین و مومنات پر لطف و کرم فرما اور مردہ مومنین و مومنات پر

بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلٰی مُسَافِرِیْ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰی اَوْطَانِهِمْ

بخشش و رحمت کر اور مسافر مومنین و مومنات کو سلامتی و رزق کے ساتھ

سَالِمِیْنَ غَانِمِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

گھروں میں واپس لا اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور رحمت خدا ہو ہمارے سردار نبیوں کے

خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا شیخ ابن فہد نے

خاتم حضرت محمد پر اور ان کی پاکیزہ اولاد پر اور سلام ہو بہت زیادہ سلام

Presented by www.ziaraat.com

فرمایا ہے کہ مستحب یہ ہے کہ دُعائے سمات کے بعد کہے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحُرْمَۃِ ھٰذَا

اے معبود میں سوال کرتا ہوں بواسطہ اس دُعا

الدُّعَآءِ وَبِمَا فَاتَ مِنْہُ مِنَ الْاَسْمَآءِ وَبِمَا یَشْتَمِلُ عَلَیْہِ مِنَ التَّفْسِیْرِ وَالتَّدْبِیْرِ

کی حرمت کے اور ان ناموں کے ذریعے جو اس میں مذکور نہیں اور اس تفسیر و تدبیر کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جس کا سوائے

اَلَّذِیْ لَا یُحِیْطُ بِہٖ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَکَذَا کذا وکذا کی بجائے اپنی حاجات

تیرے کوئی احاطہ نہیں کر سکتا کہ تو میرے لیے ایسا اور ایسا کر

طلب کرے

دُعائے مشلول

اس دُعا کا ایک اور نام بھی ہے یعنی دُعاء الشاب الماخوذ بذنبہ (وہ دُعا جو ایک نوجوان نے اپنے گناہوں کی سزا میں گرفتار ہونے کے بعد پڑھی)۔ مہج الدعوات اور کتب کفعمی میں مذکور ہے کہ یہ وہ دُعا ہے جو امیر المومنین علیہ السلام نے اس نوجوان کو تعلیم فرمائی جو اپنے والد کی نافرمانی کرنے کے باعث مشل ہو گیا تھا جب اس نے یہ دُعا پڑھی تو خواب میں دیکھا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے اپنا دستِ شفقت اس کے بدن پر پھیرا اور فرمایا کہ اس اسم اعظم کو حفظ کرے کہ یقیناً تیرا کام بن جائے گا۔ اب جو اس کی آنکھ کھلی تو کیا دیکھتا ہے کہ اس کا ناکارہ جسم درست ہو گیا ہے وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا ذَا الْجَلَالِ

اے اللہ: میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اے صاحب جلالت

وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَیُّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا ھُوَ یَا مَنْ لَا یَعْلَمُ

و بزرگی اے زندہ اے نگہبان اے زندہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے وہ اے کہ جسے کوئی نہیں جانتا

مَا ھُوَ وَلَا کَیْفَ ھُوَ وَلَا اَیْنَ ھُوَ وَلَا حَیْثُ ھُوَ اِلَّا ھُوَ یَا ذَا الْمُلْکِ

کہ وہ کیا ہے نہ یہ کہ وہ کیسا ہے نہ یہ کہ وہ کہاں ہے نہ یہ کہ وہ کیونکر ہے ہاں وہ خود ہی جانتا ہے اے صاحب ملک

Presented by www.ziaraat.com

وَالْمَلَكُوْتِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ يَا مَلِكُ يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ

و ملکوت اے صاحب عزت و اقتدار اے بادشاہ اے پاک اے سلامتی والے اے امن دینے والے اے پاسبان

يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا مُفِيْدُ يَا مُدَبِّرُ يَا شَدِيْدُ يَا

اے عزت والے اے زبردست اے بڑائی والے اے پیدا کرنیوالے اے وجود دینے والے اے صورت بنانے والے اے فائدہ دینے والے اے تدبیر والے اے حکم کرنے

مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا مُبِيْدُ يَا وَدُوْدُ يَا مَحْمُوْدُ يَا مَعْبُوْدُ يَا بَعِيْدُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا

صاحب ایجاد اے مرجع خلق اے ظالم کو ہلاک کرنیوالے اے محبت والے اے نیک مقام اے معبود اے بعید اے قریب اے دعا قبول کرنیوالے اے

رَقِيْبُ يَا حَسِيْبُ يَا بَدِيْعُ يَا رَفِيْعُ يَا مَنِيْعُ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا

نگہبان اے حساب کرنیوالے اے ایجاد کرنیوالے اے بلند مرتبہ اے عالی مقام اے سننے والے اے علم والے اے صاحب حلم اے مہربان اے

حَكِيْمُ يَا قَدِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا جَلِيْلُ يَا

حکمت والے اے وجود قدیم اے عالی شان اے بزرگی والے اے محبت کرنیوالے اے احسان کرنیوالے اے جزا دینے والے اے مدد کیے جانے کے لائق اے جلالت والے اے

جَمِيْلُ يَا وَكِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا مُقِيْلُ يَا مُنِيْلُ يَا نَبِيْلُ يَا دَلِيْلُ يَا هَادِيْ يَا بَادِيْ

صاحب جمال اے کارساز اے سرپرست اے معاف کرنیوالے اے سہنچانے والے اے باعظمت اے رہنما اے رہبر اے ابتدا کرنیوالے

يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا قَاضِيْ

اے اول اے آخر اے ظاہر اے باطن اے استوار اے ہمیشہ رہنے والے اے علم والے اے صاحب حکم اے منصف

يَا عَادِلُ يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ يَا طَاهِرُ يَا مُطَهِّرُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا كَبِيْرُ يَا

اے عدل کرنیوالے اے سب سے جدا اے سب سے ملے ہوئے اے پاک اے پاک کرنیوالے اے قدرت والے اے اقتدار والے اے بزرگ اے

مُتَكَبِّرُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

بزرگی والے اے یگانہ اے یکتا اے بے نیاز اے وہ جو کسی کا باپ نہیں اور نہ کسی کا بیٹا ہے اور جس کا کوئی

كُفُوًا اَحَدٌ وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ وَّلَا كَانَ مَعَهٗ وَزِيْرٌ وَّلَا اتَّخَذَ مَعَهٗ

ہمسر نہیں ہے اور نہ ہی اس کی کوئی زوجہ ہے نہ اس کے لیے کوئی وزیر اور نہ اس نے اپنا

مُشِيْرًا وَّلَا احْتَاجَ اِلٰى ظَهِيْرٍ وَّلَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

کوئی مشیر بنایا نہ وہ کسی مددگار کی حاجت رکھتا ہے اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے

فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا يَا عَلِيُّ يَا شَامِخُ يَا بَاذِخُ يَا فَتَّاحُ

پس بلند ہے تو اس سے جو یہ ظالم کہا کرتے ہیں تو بلند و برتر ہے اے عالی شان اے بلند مرتبہ والے اے عالی مرتبہ اے کھولنے والے

Presented by www.ziaraat.com

يَا نَفَّاحُ يَا مُرَوِّحُ يَا مُفَرِّجُ يَا نَاصِرُ يَا مُنْتَصِرُ يَا مُدْرِكُ يَا مُهْلِكُ يَا مُنْتَقِمُ يَا بَاعِثُ

اے بخشنے والے اے ہوا کو چلانے والے اے راحت دینے والے اے مدد کرنے والے اے مدد لینے والے اے پہنچنے والے اے ہلاک کرنے والے اے بدلہ لینے والے اے اٹھانے والے

يَا وَارِثُ يَا طَالِبُ يَا غَالِبُ يَا مَنْ لَا يَفُوتُهُ هَارِبٌ يَا تَوَّابُ يَا اَوَّابُ يَا وَهَّابُ يَا

اے وارث والے اے طالب اے غالب اے وہ جس سے بھاگنے والا بھاگ نہیں سکتا اے توبہ قبول کرنے والے اے پلٹنے والے اے بہت دینے والے اے

مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَا مَنْ حَيْثُ مَا دُعِيَ اَجَابَ يَا طَهُورُ يَا شَكُورُ

اسباب مہیا کرنے والے اے دروازوں کے کھولنے والے اے وہ کہ جیسے ہی پکارا جائے دعا قبول کرتا ہے اے بہت پاکیزہ اے بہت شکر والے

يَا عَفُوُّ يَا غَفُورُ يَا نُورَ النُّورِ يَا مُدَبِّرَ الْاُمُورِ يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ يَا مُجِيرُ يَا مُنِيرُ

اے معاف کرنے والے اے بخشنے والے اے نور کے پیدا کرنے والے اے امور کی تدبیر کرنے والے اے مہربان اے خبردار اے پناہ دینے والے اے روشن کرنے والے

يَا بَصِيرُ يَا ظَهِيرُ يَا كَبِيرُ يَا وِتْرُ يَا فَرْدُ يَا اَبَدُ يَا سَنَدُ يَا صَمَدُ يَا كَافِي يَا شَافِي

اے بینا اے مددگار اے بزرگ اے یکتا اے تنہا اے ہمیشگی والے اے نگہبان اے بے نیاز اے کافی اے شفا دینے والے

يَا وَافِي يَا مُعَافِي يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا مُكْرِمُ يَا مُفْرِدُ يَا مَنْ

اے وفا کرنے والے اے معاف کرنے والے اے احسان کرنے والے اے نکوکار اے نعمت دینے والے اے بزرگوار اے بڑے مرتبے والے اے یگانگی والے اے

عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَا مَنْ عُبِدَ فَشُكِرَ يَا مَنْ عُصِيَ

کہ بلندی کے ساتھ غالب ہے اے وہ کہ مالک ہے پھر قادر ہے اے وہ جو نہاں اور باخبر ہے اے وہ جو معبود ہے تو بدلہ دیتا ہے اے کہ نافرمانی پر

فَغَفَرَ يَا مَنْ لَا تَحْوِيهِ الْفِكَرُ وَلَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ وَلَا يَخْفَى عَلَيْهِ اَثَرٌ يَا رَازِقَ

بخشتا ہے اے وہ جو فکر میں سما نہیں سکتا اور نگاہ اسے دیکھ نہیں پاتی اور کوئی نشان اس سے پوشیدہ نہیں ہے اے روزی

الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ يَا عَالِيَ الْمَكَانِ يَا شَدِيدَ الْاَرْكَانِ يَا مُبَدِّلَ

کو رزق دینے والے اے ہر اندازے کے مقرر کرنے والے اے بلند مرتبہ اے محکم وسائل والے اے زمانے کو بدلنے

الزَّمَانِ يَا قَابِلَ الْقُرْبَانِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْاِحْسَانِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالسُّلْطَانِ يَا رَحِيمُ

والے اے قربانی قبول کرنے والے اے صاحب نعمت و احسان اے صاحب اور ابدی حکومت والے یا رحیم

يَا رَحْمٰنُ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَاْنٍ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ يَا عَظِيمُ

یا رحمٰن اے وہ کہ ہر روز جس کی نئی شان ہے اے وہ جسے ایک کام دوسرے کام سے غافل نہیں کرتا اے بڑے

الشَّاْنِ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ مَكَانٍ يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا

مقام والے اے وہ جو ہر جگہ موجود ہے اے آوازوں کے سننے والے اے دعائیں قبول کرنے والے اے

Presented by www.ziaraat.com

مُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا

مرادیں برلانے والے اے حاجات پوری کرنے والے اے برکتیں نازل کرنے والے اے آنسوؤں پر رحم کھانے والے اے

مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ

گناہوں کے معاف کرنے والے اے سختیاں دور کرنے والے اے نیکیوں کو پسند کرنے والے اے مرتبے بلند کرنے والے

يَا مُؤْتِيَ السُّؤُلَاتِ يَا مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا مُطَّلِعًا عَلَى النِّيَّاتِ

اے مانگیں پوری کرنے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے بکھروں کو اکٹھا کرنے والے اے نیتوں کی خبر رکھنے والے

يَا رَآدَّ مَا قَدْ فَاتَ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ يَا مَنْ لَا تُضْجِرُهُ الْمَسْئَلَاتُ

اے کھوئی ہوئی چیزیں دینے والے اے وہ جس پر آوازیں مشتبہ نہیں ہوتیں اے وہ جسے کثرت سوال سے تنگی نہیں ہوتی

وَلَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ يَا نُورَ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا

اور تاریکیاں اسے گھیر لیتی نہیں ہیں اے آسمانوں اور زمین کی روشنی اے نعمتوں کے پورا کرنے والے اے بلائیں ٹالنے والے اے

بَارِئَ النَّسَمِ يَا جَامِعَ الْأُمَمِ يَا شَافِيَ السَّقَمِ يَا خَالِقَ النُّورِ وَالظُّلَمِ يَا

جانداروں کو پیدا کرنے والے اے امتوں کو جمع کرنے والے اے بیماروں کو شفا دینے والے اے روشنی و تاریکی کے پیدا کرنے والے اے

ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ يَا مَنْ لَا يَطَأُ عَرْشَهُ قَدَمٌ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ يَا أَكْرَمَ

صاحب جود و کرم اے وہ جس کے عرش پر کسی کا قدم نہیں آیا اے سب سخیوں سے بڑے سخی اے سب بزرگی

الْأَكْرَمِينَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ يَا أَمَانَ

والوں سے زیادہ بزرگ اے سننے والوں میں زیادہ سننے والے اے دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والے اے پناہ گزینوں کی پناہ گاہ اے ڈرنے

الْخَائِفِينَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِينَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا غَايَةَ

ہوؤں کی جائے امن اے پناہ چاہنے والوں کی جائے پناہ اے مومنوں کے سرپرست اے فریادیوں کے فریاد رس اے طلبگاروں

الطَّالِبِينَ يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيبٍ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيدٍ يَا مَلْجَأَ كُلِّ

کی امید اے ہر سفر کرنے والے کے ساتھی اے ہر اکیلے کے ہم نشیں اے ہر نکالے گئے کی

طَرِيدٍ يَا مَأْوَى كُلِّ شَرِيدٍ يَا حَافِظَ كُلِّ ضَالَّةٍ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ

جائے پناہ اے بے ٹھکانوں کی قرارگاہ اے ہر گمشدہ کے نگہبان اے بڑے بوڑھے پر رحم کرنے والے

يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيرِ يَا فَكَّاكَ كُلِّ أَسِيرٍ

اے ننھے بچے کو روزی دینے والے اے ٹوٹی ہڈی کو جوڑ دینے والے اے ہر قیدی کو رہائی دینے والے

Presented by www.ziaraat.com

يَا مُغْنِيَ الْبَائِسِ الْفَقِيرِ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ يَا مَنْ لَهُ التَّدْبِيرُ وَ

اے بے سہارہ مفلس کو غنی بنانے والے اے خائف پناہ گزین کی جائے قرار اے وہ جو تدبیر اور تقدیر کا

التَّقْدِيرُ يَا مَنِ الْعَسِيرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَسِيرٌ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ إِلَى تَفْسِيرٍ يَا مَنْ

مالک ہے اے وہ جس کے لیے ہر مشکل کام آسان اور ہلکا ہے اے وہ جو تفسیر کا محتاج نہیں اے وہ جو

هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ خَبِيرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے وہ جو ہر چیز سے واقف ہے اے وہ جو ہر چیز کو دیکھتا

بَصِيرٌ يَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ يَا بَاعِثَ الْأَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُودِ وَالسَّمَاحِ

ہے اے ہواؤں کو چلانے والے اے صبح کی پو کھولنے والے اے روحوں کو بھیجنے والے اے عطا و سخاوت والے

يَا مَنْ بِيَدِهِ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ يَا سَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ يَا مُحْيِيَ كُلِّ

اے وہ جس کے ہاتھ میں سب کنجیاں ہیں اے سب آوازوں کو سننے والے اے ہر گزرے ہوئے سے پہلے اے زندہ کرنے والے

نَفْسٍ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا عُدَّتِي فِي شِدَّتِي يَا حَافِظِي فِي غُرْبَتِي يَا مُؤْنِسِي فِي

سب نفسوں کے ان کی موت کے بعد اے سختیوں میں میری پناہ اے سفر میں میرے محافظ اے میری تنہائی کے

وَحْدَتِي يَا وَلِيَّ نِعْمَتِي يَا كَهْفِي حِينَ تَعْيِينِي الْمَذَاهِبُ وَتُسْلِمُنِي الْأَقَارِبُ

ہمدم اے میری نعمتوں کے مالک اے میری پناہ جب مجھ پر راہیں بند ہو جائیں رشتہ دار مجھے دور کر دیں

وَيَخْذُلُنِي كُلُّ صَاحِبٍ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا

اور احباب مجھے چھوڑ جائیں اے اس کے سہارے جس کا کوئی سہارا نہیں اے اس کی سند جس کی کوئی سند نہیں اے

ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ يَا كَهْفَ مَنْ لَا كَهْفَ لَهُ يَا

اس کے ذخیرے جس کا کوئی ذخیرہ نہیں اے اس کی پناہ جس کی کوئی پناہ نہیں اے اس کی امان جس کے لیے امان نہیں اے

كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهُ يَا رُكْنَ مَنْ لَا رُكْنَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ

اس کے خزانے جس کا کوئی خزانہ نہیں اے اس کی ٹیک جس کی کوئی ٹیک نہیں اے اس کے فریاد رس جس کا کوئی فریاد رس نہیں

يَا جَارَ مَنْ لَا جَارَ لَهُ يَا جَارِيَ النَّصِيقَ يَا رُكْنِيَ الْوَثِيقَ يَا إِلٰهِيَ بِالتَّحْقِيقِ يَا

اے اس کے ہمسایہ جس کا کوئی ہمسایہ نہیں اے میرے ہمسایہ جو نزدیک رہے اے میری مضبوط ترین ٹیک اے میرے حقیقی معبود اے

رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ يَا شَفِيقُ يَا رَفِيقُ فُكَّنِي مِنْ حَلَقِ الْمَضِيقِ وَاصْرِفْ عَنِّي

خانہ کعبہ کے پروردگار اے مہربان اے دوست مجھے تنگ گھیرے سے آزاد کر دے مجھ سے ہر غم و اندیشہ

Presented by www.ziaraat.com

كُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ وَضِيْقٍ وَاكْفِنِيْ شَرَّ مَا لَا أُطِيْقُ وَاعِنِّيْ عَلٰى مَا أُطِيْقُ يَا رَبِّ اَيُّوْبَ

اور تنگی دور فرما دے مجھے اس شر سے بچا جو میری طاقت سے زیادہ ہے اور اس میں مدد دے جو میں ہمت رکھتا ہوں اے وہ جس نے

عَلٰى يَعْقُوْبَ يَا كَاشِفَ ضُرِّ اَيُّوْبَ يَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوٗدَ يَا رَافِعَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ

یعقوبؑ کو یوسفؑ واپس دلایا اے ایوبؑ کا دکھ دور کرنے والے اے داؤدؑ کی خطا معاف کرنے والے اے عیسیٰ بن مریمؑ کو آسمان پر اٹھانے والے

وَمُنْجِيَهٗ مِنْ اَيْدِي الْيَهُوْدِ يَا مُجِيْبَ نِدَاءِ يُوْنُسَ فِي الظُّلُمَاتِ يَا مُصْطَفِيَ

اور انہیں یہودیوں کے پنجوں سے چھڑانے والے اے تاریکیوں میں یونسؑ کی فریاد کو پہنچنے والے اے موسیٰؑ کو

مُوْسٰى بِالْكَلِمَاتِ يَا مَنْ غَفَرَ لِاٰدَمَ خَطِيْئَتَهٗ وَرَفَعَ اِدْرِيْسَ مَكَانًا عَلِيًّا بِرَحْمَتِهٖ يَا

اپنے کلام کے لیے منتخب کرنے والے اے آدمؑ کے ترک اولیٰ کو معاف کرنے والے اور ادریسؑ کو اپنی رحمت سے بلند مقام پر لے جانے والے اے

مَنْ نَجّٰى نُوْحًا مِنَ الْغَرَقِ يَا مَنْ اَهْلَكَ عَادًا الْاُوْلٰى وَثَمُوْدَ فَمَا اَبْقٰى وَقَوْمَ

نوحؑ کو ڈوبنے سے بچانے والے اے وہ جس نے عاد اولیٰ اور ثمود کو ہلاک کیا کہ کسی کو باقی نہ چھوڑا اور ان سے

نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى يَا مَنْ

پہلے قوم نوحؑ کو ہلاک کیا کہ جو بڑے ظالم سرکش اور دین میں افتراء کرنے والے تھے اے وہ جس

دَمَّرَ عَلٰى قَوْمِ لُوْطٍ وَّدَمْدَمَ عَلٰى قَوْمِ شُعَيْبٍ يَا مَنِ اتَّخَذَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا

نے قوم لوطؑ کی بستیوں کو الٹ دیا اور قوم شعیبؑ پر عذاب کا بادل بھیجا تھا اے وہ جس نے ابراہیمؑ کو اپنا خلیل بنایا

يَا مَنِ اتَّخَذَ مُوْسٰى كَلِيْمًا وَاتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْهِمْ

اے وہ جس نے موسیٰؑ کو اپنا کلیم بنایا اور محمدؐ کو اپنا حبیب قرار دیا کہ خدا کی رحمت ہو ان پر ان کی آل پر اور ان

اَجْمَعِيْنَ حَبِيْبًا يَا مُؤْتِيَ لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ وَالْوَاهِبَ لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا لَّا

سب بستیوں پر جن کا ذکر ہوا اے لقمان کو حکمت عطا کرنے والے اور سلیمانؑ کو وہ سلطنت دینے والے کہ جیسی سلطنت

يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ يَا مَنْ نَصَرَ ذَا الْقَرْنَيْنِ عَلَى الْمُلُوْكِ الْجَبَابِرَةِ يَا مَنْ

ان کے بعد کسی اور کو نہیں ملی اے وہ جس نے جابر بادشاہوں کے خلاف ذوالقرنین کی مدد فرمائی اے وہ جس

اَعْطَى الْخَضِرَ الْحَيٰوةَ وَرَدَّ لِيُوْشَعَ بْنِ نُوْنٍ الشَّمْسَ بَعْدَ غُرُوْبِهَا يَا مَنْ

نے خضرؑ کو دائمی زندگی دی اور یوشع بن نون کی خاطر آفتاب کو پلٹایا جب وہ غروب ہو چکا تھا اے وہ

رَبَطَ عَلٰى قَلْبِ اُمِّ مُوْسٰى وَاَحْصَنَ فَرْجَ مَرْيَمَ ابْنَتِ عِمْرَانَ يَا مَنْ حَصَّنَ

جس نے مادر موسیٰؑ کے دل کو سکون دیا اور مریم بنت عمران کو پاکدامنی سے سرفراز فرمایا اے وہ جس نے

Presented by www.ziaraat.com

يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا مِنَ الذَّنْبِ وَسَكَّنَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبَ يَا مَنْ بَشَّرَ زَكَرِيَّا

یحییٰ بن زکریا کو گناہ سے محفوظ کیا اور موسیٰ کے غضب کو دور فرمایا اے وہ جس نے زکریا کو یحییٰ کی

بِيَحْيَى يَا مَنْ فَدَا إِسْمَاعِيلَ مِنَ الذَّبْحِ بِذِبْحٍ عَظِيمٍ يَا مَنْ قَبِلَ قُرْبَانَ

بشارت دی اے وہ جس نے اسمٰعیل کو ذبح عظیم کے بدلے میں ذبح سے بچالیا اے وہ جس نے ہابیل کی قربانی

هَابِيلَ وَجَعَلَ اللَّعْنَةَ عَلَى قَابِيلَ يَا هَازِمَ الْأَحْزَابِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

قبول فرمائی اور قابیل پر لعنت مسلط کردی اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی خاطر کفار کے جتھوں کو شکست

وَآلِهِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ الْمُرْسَلِينَ وَمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ

دینے والے رحمت نازل کر محمد و آل محمد پر اپنے تمام رسولوں پر اور اپنے مقرب فرشتوں پر

وَأَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ وَأَسْأَلُكَ بِكُلِّ مَسْأَلَةٍ سَأَلَكَ بِهَا أَحَدٌ مِمَّنْ

اور اپنے فرمانبرداروں بندوں پر اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس سوال کے واسطے سے جو تیرے ہر اس بندے

رَضِيتَ عَنْهُ فَحَتَّمْتَ لَهُ عَلَى الْإِجَابَةِ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ

نے کیا جس سے تو راضی و خوش ہے پھر تو نے اس کی دعا یقیناً قبول فرمائی یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا رحمٰن یا رحمٰن

يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ

یا رحمٰن یا رحیم یا رحیم یا رحیم اے جلالت و بزرگی والے اے جلالت و

وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِهِ بِهِ بِهِ بِهِ بِهِ بِهِ أَسْأَلُكَ

بزرگی والے اے جلالت و بزرگی والے اسی کا واسطہ اسی کا اسی کا اسی کا اسی کا تیرے ہر اس نام کا

بِكُلِّ اسْمٍ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي شَيْءٍ مِنْ كُتُبِكَ أَوِ اسْتَأْثَرْتَ

واسطہ جس سے تو نے اپنی ذات کو پکارا ہے یا اپنے صحیفوں میں سے کسی میں اتارا ہے یا اسے علم غیب میں

بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَبِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ

اپنے لیے مقرر و خاص کیا ہے ان مقامات بلند کا واسطہ جو تیرے عرش میں ہیں اس نہایت رحمت کا واسطہ جو

مِنْ كِتَابِكَ وَبِمَا لَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ

تیری کتاب میں ہے اور اس آیت کا واسطہ کہ اگر زمین کے تمام درخت قلم اور سمندر روشنائی بن جائے اس کے

بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللهِ إِنَّ اللهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ وَأَسْأَلُكَ

بعد سات سمندر اور ہوں تو بھی خدا کے کلمات لکھے نہ جائیں گے تمام ہوں گے بے شک اللہ غالب ہے حکمت والا اور میں سوال کرتا

Presented by www.ziaraat.com

يَا سَمَآؤُكَ الْحُسْنٰى الَّتِيْ نَعَتَّهَا فِيْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا

ہوں تیرے پیارے ناموں کے ساتھ جن کی تو نے قرآن میں توصیف کی ہے پس تو نے کہا اور اللہ کیلئے ہیں پیارے پیارے نام تو تم اسے انہی پیارے ناموں سے پکارو

وَقُلْتَ اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَقُلْتَ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ

اور تو نے کہا مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا اور تو نے کہا کہ جب تیرے بندے مجھے پکاریں تو میں ان کے قریب ہی ہوتا ہوں

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ وَقُلْتَ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

میں دعا کرنیوالے کی دعا قبول کرتا ہوں جب دعا کرے اور تو نے کہا اے میرے وہ بندے جنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جانا کہ بے شک اللہ تمام گناہ بخش دے گا یقیناً وہ بہت بخشنے والا مہربان

الرَّحِيْمُ وَاَنَا اَسْئَلُكَ يَا اِلٰهِيْ وَاَدْعُوْكَ يَا رَبِّ وَاَرْجُوْكَ يَا سَيِّدِيْ وَ

ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے معبود تجھے پکارتا ہوں اے پروردگار اور تجھ سے امید رکھتا ہوں اے میرے آقا میں

اَطْمَعُ فِيْ اِجَابَتِيْ يَا مَوْلَايَ كَمَا وَعَدْتَنِيْ وَقَدْ دَعَوْتُكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ

دعا کے قبول ہونے کی طمع رکھتا ہوں اے میرے مولا جیسے تو نے وعدہ کیا اور میں نے تجھے پکارا جیسا کہ تو نے مجھے حکم دیا

فَافْعَلْ بِيْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا كَرِيْمُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ

پس تو بھی مجھ سے وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے یا کریم اور تعریف بس خدا کیلئے ہے جو عالمین کا رب ہے اور رحمت کرے اللہ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

محمد و آلِ محمد پر جو بھی ان میں ہیں۔

اس کے بعد اپنی حاجات طلب کرے کہ انشاء اللہ بر آئیں گی اور صحیح الدعوات میں ہے کہ یہ دُعا صرف باطہارت ہونے کی حالت ہی میں پڑھے۔

دعائے لیستشیر

سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے، کہ آپ نے فرمایا حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ نے یہ دُعا مجھ کو تعلیم فرمائی اور یہ حکم بھی دیا کہ میں تنگی و فراخی میں اس دُعا کو پڑھتا رہوں، اپنے جانشین کو اس کی تعلیم دوں اور تادمِ آخر اسے ترک نہ کروں

Presented by www.ziaraat.com

پھر فرمایا کہ اے علیؑ! ہر مرد مومن صبح و شام یہ دُعا پڑھے کیونکہ یہ عرش الٰہی کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے تب ابی بن کعب نے عرض کی کہ یا رسول اللہ اس دُعا کی فضیلت بیان فرمائیں چنانچہ آنحضرتؐ نے اس کے بہت کچھ فضائل اور اجر و ثواب بیان فرمائے۔ پس جو شخص ان سے آگاہ ہونا چاہے وہ مہج الدعوات کی طرف رجوع کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ الْمُدَبِّرُ بِلَا وَزِيْرٍ

ساری تعریف خدا کے لیے ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بادشاہ حق ہے ظاہر ہے وہ بغیر وزیر کے اور مخلوق میں

وَلَا خَلِيْقٍ مِنْ عِبَادِهٖ يَسْتَشِيْرُ الْاَوَّلُ غَيْرُ مَوْصُوْفٍ وَالْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَآءِ الْخَلْقِ الْعَظِيْمِ

کسی کے مشورے کے بغیر نظم تمام کرنے والا خدا ہے وہ ایسا اوّل ہے جس کا بیان نہیں ہو سکتا اور باقی رہنے والا ہے مخلوق کی فنا کے بعد وہ ہے

الرَّبُّ بِرُبُوْبِيَّةِ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَفَاطِرُهُمَا وَمُبْتَدِعُهُمَا بِغَيْرِ عَمَدٍ

بڑا پالنے والا آسمانوں اور زمینوں کو روشن کرنے والا ان کا پیدا کرنے والا اور انہیں بغیر ستون کے بنانے والا ہے

خَلَقَهُمَا وَنَظَّمَهُمَا فَقَامَتِ السَّمٰوٰتُ طَآئِعَاتٍ بِاَمْرِهٖ وَاسْتَقَرَّتِ الْاَرْضُوْنَ

اس نے ان دونوں کو پیدا کیا اور الگ الگ رکھا پس آسمان اس کی اطاعت کرتے ہوئے اس کے حکم پر کھڑے ہو گئے اور زمینیں اپنی

بِاَوْتَادِهَا فَوْقَ الْمَآءِ ثُمَّ عَلَا رَبُّنَا فِی السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ

میخوں کے سہارے پانی کے اوپر ٹھیر گئیں پھر ہمارا پروردگار اونچے آسمانوں پر مسلط ہو گیا وہی رحمٰن بر بلندی پر حاوی ہو گیا

اسْتَوٰی لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی فَاَنَا

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے جو کچھ ان کے درمیان اور جو کچھ زیر زمین موجود ہے پس میں

اَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا رَافِعَ لِمَا وَضَعْتَ وَلَا وَاضِعَ لِمَا رَفَعْتَ وَلَا مُوَلِّ

گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے نہیں بلند کرنے والا جسے تو پست کرے اور نہیں پست کرنے والا جسے تو بلند کرے نہیں کوئی

لِمَنْ اَذْلَلْتَ وَلَا مُذِلَّ لِمَنْ اَعْزَزْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا

عزت دینے والا جسے تو ذلیل کرے اور نہیں کوئی ذلیل کرنے والا جسے تو عزت دے نہیں کوئی روکنے والا جسے تو عطا کرے اور نہیں

مَنَعْتَ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ كُنْتَ اِذْ لَمْ تَكُنْ سَمَآءٌ مَبْنِيَّةٌ وَلَا اَرْضٌ

کوئی عطا کرنے والا جس سے تو روک لے اور تو ہی اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو موجود تھا جب آسمان بلند نہیں کیا گیا تھا اور نہ زمین

Presented by www.ziaraat.com

مَدْحِيَةٌ وَّلَا شَمْسٌ مُضِيئَةٌ وَّلَا لَيْلٌ مُظْلِمٌ وَّلَا نَهَارٌ مُضِيءٌ وَّلَا بَحْرٌ لُجِّيٌّ وَّلَا

بچھائی گئی تھی اور نہ سورج چمکایا گیا تھا نہ تاریک رات اور نہ روشن دن پیدا ہوا تھا نہ سمندر موجزن تھا نہ کوئی

جَبَلٌ رَّاسٍ وَّلَا نَجْمٌ سَارٍ وَّلَا قَمَرٌ مُّنِيرٌ وَّلَا رِيحٌ تَهُبُّ وَلَا سَحَابٌ يَسْكُبُ وَلَا

اونچا پہاڑ تھا نہ چلتا ہوا ستارہ تھا اور نہ چمکتا ہوا چاند اور چلتی ہوئی ہوا تھی نہ ہی برسنے والا بادل تھا نہ چمکنے

بَرْقٌ يَلْمَعُ وَلَا رَعْدٌ يُسَبِّحُ وَلَا رُوحٌ تَنَفَّسُ وَلَا طَائِرٌ يَطِيرُ وَلَا نَارٌ تَسْوَقَّدُ وَلَا مَاءٌ

والی بجلی اور نہ کڑکنے والے بادل نہ سانس لینے والی روح اور نہ اڑنے والا پرندہ تھا نہ جلتی ہوئی آگ اور نہ بہتا

يَطَّرِدُ كُنْتَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّكَوَّنْتَ كُلَّ شَيْءٍ وَّقَدَرْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَّابْتَدَعْتَ

ہوا پانی پس تو ہر چیز سے پہلے تھا اور تو نے ہر چیز کو بنایا تو ہی ہر شئی پر قادر و قدیر ہے تو نے ہر چیز کو

كُلَّ شَيْءٍ وَّاَغْنَيْتَ وَاَفْقَرْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ وَاَضْحَكْتَ وَاَبْكَيْتَ وَعَلَى الْعَرْشِ

ایجاد کیا اور انہیں بے حاجت اور محتاج بنایا اسے موت اور زندگی دیتا ہے ہنساتا ہے اور رلاتا ہے اور تو عرش پر

اسْتَوَيْتَ فَتَبَارَكْتَ يَا اَللّٰهُ وَتَعَالَيْتَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْخَلَّاقُ

حاوی ہے پس تو بابرکت ہے اے اللہ تو بلند ہے تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پیدا کرنے والا مدد

الْمُعِيْنُ اَمْرُكَ غَالِبٌ وَّعِلْمُكَ نَافِذٌ وَّكَيْدُكَ غَرِيْبٌ وَّوَعْدُكَ صَادِقٌ وَّ

دینے والا ہے تیرا حکم غالب تیرا علم گہرا اور تیری تدبیر عجیب ہے تیرا وعدہ سچا اور

قَوْلُكَ حَقٌّ وَّحُكْمُكَ عَدْلٌ وَّكَلَامُكَ هُدًى وَّوَحْيُكَ نُوْرٌ وَّرَحْمَتُكَ وَاسِعَةٌ

تیرا قول حق ہے اور تیرا فیصلہ عادلانہ اور تیرا کلام ہدایت والا ہے تیری وحی نور اور تیری رحمت وسیع ہے

وَّعَفْوُكَ عَظِيْمٌ وَّفَضْلُكَ كَثِيْرٌ وَّعَطَآؤُكَ جَزِيْلٌ وَّحَبْلُكَ مَتِيْنٌ وَّاِمْكَانُكَ

تیری بخشش عظیم تیرا فضل کثیر اور تیری عطا بہت بڑی ہے تیری رسی مضبوط اور تیری قدرت

عَتِيْدٌ وَّجَارُكَ عَزِيْزٌ وَّبَاْسُكَ شَدِيْدٌ وَّمُلْكُكَ مَكِيْدٌ اَنْتَ يَا رَبِّ مَوْضِعُ كُلِّ

آمادہ ہے تیری پناہ لینے والا قوی تیرا حملہ سخت اور تیری تجویز پیچ دار ہے اے پروردگار تو ہر شکایت کے پہنچنے

شَكْوٰى وَحَاضِرُ كُلِّ مَلَاءٍ وَّشَاهِدُ كُلِّ نَجْوٰى مُنْتَهٰى كُلِّ حَاجَةٍ مُفَرِّجُ كُلِّ حُزْنٍ

کی جگہ ہر جماعت میں موجود اور ہر سرگوشی کا گواہ ہے تو ہر حاجت کی انتہا ہر غم کو دور کرنے

غِنًى كُلِّ مِسْكِيْنٍ حِصْنُ كُلِّ هَارِبٍ اَمَانُ كُلِّ خَآئِفٍ حِرْزُ الضُّعَفَآءِ كَنْزُ الْفُقَرَآءِ

والا ہر بے چارے کا سرمایہ ہر بھاگنے والے کے لیے قلعہ ہر ڈرنے والے کیلئے جائے امن کمزوروں کی ڈھال فقیروں کا خزانہ

Presented by www.ziaraat.com

مُفَرِّجُ الْغَمَّاءِ مُعِيْنُ الصَّالِحِيْنَ ذٰلِكَ اللّٰهُ رَبُّنَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تَكْفِيْ مِنْ عِبَادِكَ مَنْ

غموں کو مٹانے والا اور نیکوکاروں کا مددگار ہے یہی اللہ ہمارا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی تو کافی ہے اپنے ان بندوں

تَوَكَّلَ عَلَيْكَ وَاَنْتَ جَارُ مَنْ لَاذَ بِكَ وَتَضَرَّعَ اِلَيْكَ عِصْمَةُ مَنِ اعْتَصَمَ بِكَ

کے لیے جو تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں تو پناہ ہے اس کی جو تیری پناہ چاہے اور تجھ سے فریاد کرے مددگار ہے اس کا جو تجھ سے مدد مانگے

نَاصِرُ مَنِ اسْتَنْصَرَكَ تَغْفِرُ الذَّنْبَ لِمَنِ اسْتَغْفَرَكَ جَبَّارُ الْجَبَابِرَةِ عَظِيْمُ الْعُظَمَاءِ

ناصر ہے اس کا جو تیری نصرت چاہے تو بخش دیتا ہے گناہ جو تجھ سے بخشش طلب کرے تو جابروں پر غالب بزرگوں کا بزرگ

كَبِيْرُ الْكُبَرَاءِ سَيِّدُ السَّادَاتِ مَوْلَى الْمَوَالِيْ صَرِيْخُ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ مُنْفِّسٌ عَنِ

بڑوں کا بڑا سرداروں کا سردار آقاؤں کا آقا دادخواہوں کا دادرس مصیبت زدوں کا

الْمَكْرُوْبِيْنَ مُجِيْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ اَسْمَعُ السَّامِعِيْنَ اَبْصَرُ النَّاظِرِيْنَ اَحْكَمُ

غمگسار بے قراروں کی دعا قبول کرنے والا سننے والوں میں زیادہ سننے والا دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والا حاکموں میں

الْحَاكِمِيْنَ اَسْرَعُ الْحَاسِبِيْنَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ قَاضِيْ حَوَآئِجِ

زیادہ حکم کرنیوالا جلد حساب کرنے والا رحم کرنے والوں میں زیادہ رحم والا بخشنے والوں میں سب سے بہتر مومنوں کی حاجات بر

الْمُؤْمِنِيْنَ مُغِيْثُ الصَّالِحِيْنَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اَنْتَ الْخَالِقُ وَنَحْنُ

لانے والا نیکوکاروں کا فریادرس تو ہی معبود ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو عالموں کا رب ہے تو خالق ہے اور ہم

الْمَخْلُوْقُوْنَ وَاَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَاَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا

مخلوق ہوں تو مالک ہے اور میں مملوک ہوں تو پروردگار ہے اور میں تیرا بندہ ہوں تو رازق ہے اور میں

الْمَرْزُوْقُ وَاَنْتَ الْمُعْطِيْ وَاَنَا السَّآئِلُ وَاَنْتَ الْجَوَادُ وَاَنَا الْبَخِيْلُ وَاَنْتَ الْقَوِيُّ

رزق پانے والا ہوں تو عطا کرنے والا اور میں مانگنے والا ہوں تو سخاوت کرنیوالا اور میں کنجوس ہوں تو قوت والا ہے

وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيْرُ وَاَنْتَ السَّيِّدُ

اور میں کمزور ہوں تو عزت والا ہے اور میں ذلیل ہوں تو بے حاجت ہے اور میں محتاج ہوں تو آقا ہے

وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيْءُ وَاَنْتَ الْعَالِمُ وَاَنَا الْجَاهِلُ وَاَنْتَ الْحَلِيْمُ

اور میں غلام ہوں تو بخشنے والا ہے اور میں گنہگار ہوں تو علم والا ہے اور میں نادان ہوں تو بردبار ہے

وَاَنَا الْعَجُوْلُ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ وَاَنَا الْمَرْحُوْمُ وَاَنْتَ الْمُعَافِيْ وَاَنَا الْمُبْتَلٰى وَاَنْتَ

اور میں جلد باز ہوں تو رحم کرنے والا ہے اور میں رحم کیا ہوا تو عافیت دینے والا اور میں مبتلا ہوا ہوں تو دعا

Presented by www.ziaraat.com

الْمُجِيْبُ وَاَنَا الْمُضْطَرُّ وَاَنَا اَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمُعْطِيْ عِبَادَكَ

قبول کرنے والا اور میں بے قرار ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو جو اپنے بندوں کو بن

بِلَا سُؤَالٍ وَّاَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْمُتَفَرِّدُ الصَّمَدُ الْفَرْدُ وَاِلَيْكَ

مانگے عطا کرتا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً تو ہی ہے خدا ئے یگانہ یکتا بے مثل بے نیاز بے مثال اور تیری ہی طرف

الْمَصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ

واپسی ہے اور خدا رحمت فرمائے حضرت محمدؐ پر اور ان کے اہل بیتؑ پر جو پاک و پاکیزہ ہیں اور معاف فرمائے میرے گناہ

وَاسْتُرْ عَلٰى عُيُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّرِزْقًا وَّاسِعًا يَّا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور چھپائے رکھ میرے عیبوں کو اور کھول دے میرے لیے اپنی طرف سے در رحمت اور کشادہ رزق اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو عالمین کا رب ہے اور کافی ہے ہمارے لیے ایک اللہ جو بہترین کارساز ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

مگر وہ جو خدائے بلند و برتر سے ملتی ہے

دُعائے مجیر

یہ بڑی شان والی دُعا ہے اور روایت ہے کہ یہ دُعا جبرائیل نے حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ کو اس وقت پہنچائی جب آپ مقام ابراہیمؑ میں نماز ادا کر رہے تھے۔ کفعمی نے بلد الامین اور مصباح میں اس دُعا کو درج کیا ہے اور حاشیے میں اس کی فضیلت بھی ذکر کی ہے۔ چنانچہ وہ لکھتے ہیں کہ جو شخص اس دُعا کو ماہِ رمضان کے ایام بیض میں پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے چاہے وہ بارش کے قطروں درختوں کے پتوں اور صحرا کی ریت کے ذروں کے برابر ہوں۔ نیز یہ دُعا مرض سے شفاء، ادائے قرض فراخی و تونگری اور غم کے دُور ہونے کے لیے بھی مفید و نافع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

Presented by www.ziaraat.com

سُبْحَانَكَ يَا اَللّٰهُ تَعَالَيْتَ يَا رَحْمٰنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا رَحِيْمُ

تو پاک ہے اے اللہ تو بلند تر ہے اے رحم کرنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے مہربان تو

تَعَالَيْتَ يَا كَرِيْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا مَلِكُ تَعَالَيْتَ يَا مَالِكُ

بلند تر ہے اے کریم پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بادشاہ تو بلند تر ہے اے آقا

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا قُدُّوْسُ تَعَالَيْتَ يَا سَلَامُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پاک ترین تو بلند تر ہے اے سلامتی دینے والے پناہ دے ہمیں آگ سے

يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا مُؤْمِنُ تَعَالَيْتَ يَا مُهَيْمِنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے امن دینے والے تو بلند تر ہے اے نگہبان پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے

عَزِيْزُ تَعَالَيْتَ يَا جَبَّارُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا مُتَكَبِّرُ تَعَالَيْتَ يَا

صاحبِ عزت تو بلند تر ہے اے زبردست پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بڑائی والے تو بلند تر ہے اے

مُتَجَبِّرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا خَالِقُ تَعَالَيْتَ يَا بَارِئُ اَجِرْنَا مِنَ

بڑائی کے مالک پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پیدا کرنیوالے تو بلند تر ہے اے بنانے والے پناہ دے

النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا مُصَوِّرُ تَعَالَيْتَ يَا مُقَدِّرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صورت گر تو بلند تر ہے اے اندازہ ٹھہرانے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے

سُبْحَانَكَ يَا هَادِيْ تَعَالَيْتَ يَا بَاقِيْ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا وَهَّابُ

والے تو پاک ہے اے ہدایت دینے والے تو بلند تر ہے اے باقی رہنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بہت دینے

تَعَالَيْتَ يَا تَوَّابُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا فَتَّاحُ تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَاحُ

والے تو بلند تر ہے اے توبہ قبول کرنیوالے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے کھولنے والے تو بلند تر ہے اے صاحبِ راحت

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدِيْ تَعَالَيْتَ يَا مَوْلَايَ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے میرے سردار تو بلند تر ہے اے میرے مولا پناہ دے ہمیں آگ سے

يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا قَرِيْبُ تَعَالَيْتَ يَا رَقِيْبُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے نزدیک تر تو بلند تر ہے اے نگہداشت پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا مُبْدِئُ تَعَالَيْتَ يَا مُعِيْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا حَمِيْدُ تَعَالَيْتَ

اے ابتداء کرنے والے تو بلند تر ہے اے لوٹانے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے حمد کے لائق تو بلند تر ہے

Presented by www.ziaraat.com

تَعَالَيْتَ يَا مَجِيدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا قَدِيمُ تَعَالَيْتَ يَا عَظِيمُ اَجِرْنَا

اے شان والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے سب سے پہلے تُو بلند تر ہے اے بزرگ تر پناہ دے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا غَفُورُ تَعَالَيْتَ يَا شَكُورُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے بہت بخشنے والے تُو بلند تر ہے اے لائق شکر پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا شَاهِدُ تَعَالَيْتَ يَا شَهِيدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا حَنَّانُ

تُو پاک ہے اے گواہی دینے والے تُو بلند تر ہے اے حاضر و موجود پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے محبت والے

تَعَالَيْتَ يَا مَنَّانُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا بَاعِثُ تَعَالَيْتَ يَا وَارِثُ

تُو بلند تر ہے اے احسان کرنیوالے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے کھڑا کرنیوالے تُو بلند تر ہے اے سچے وارث

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُحْيِي تَعَالَيْتَ يَا مُمِيتُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے زندہ کرنیوالے تُو بلند تر ہے اے موت دینے والے پناہ دے ہمیں آگ سے

يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا شَفِيقُ تَعَالَيْتَ يَا رَفِيقُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا

اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے مہربانی کرنیوالے تُو بلند تر ہے اے ساتھ دینے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے

اَنِيسُ تَعَالَيْتَ يَا مُؤْنِسُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا جَلِيلُ تَعَالَيْتَ

رفیق تُو بلند تر ہے اے ہمدم و یاور پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے جلالت والے تُو بلند تر ہے

يَا جَمِيلُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا خَبِيرُ تَعَالَيْتَ يَا بَصِيرُ اَجِرْنَا مِنَ

اے صاحب حسن پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے خبر رکھنے والے تُو بلند تر ہے اے دیکھنے والے پناہ دے ہمیں

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا حَيُّ تَعَالَيْتَ يَا مَلِيُّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے صاحب عقل تُو بلند تر ہے اے مراد بر لانے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے

يَا مَعْبُودُ تَعَالَيْتَ يَا مَوْجُودُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا غَفَّارُ تَعَالَيْتَ

اے معبود تُو بلند تر ہے اے موجود حقیقی پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے بخشنے والے تُو بلند تر ہے

يَا قَهَّارُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مَذْكُورُ تَعَالَيْتَ يَا مَشْكُورُ اَجِرْنَا

اے زبردست پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے ذکر شدہ تُو بلند تر ہے اے شکر کیے گئے پناہ دے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا جَوَادُ تَعَالَيْتَ يَا مَعَاذُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے بہت دینے والے تُو بلند تر ہے اے جائے پناہ پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے

Presented by www.ziaraat.com

يَا جَمَالُ تَعَالَيْتَ يَا جَلَالُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا سَابِقُ تَعَالَيْتَ

اے حسن والے تو بلند تر ہے اے بزرگی والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے سب سے اوّل تو بلند تر ہے

يَا رَازِقُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا صَادِقُ تَعَالَيْتَ يَا فَالِقُ اَجِرْنَا مِنَ

اے رزق دینے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب صدق تو بلند تر ہے اے شگافتہ کرنیوالے پناہ دے ہمیں

النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا سَمِيْعُ تَعَالَيْتَ يَا سَرِيْعَ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے سننے والے تو بلند تر ہے اے تیز تر پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا رَفِيْعُ تَعَالَيْتَ يَا بَدِيْعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا فَعَّالُ تَعَالَيْتَ

تو پاک ہے اے بلندی والے تو بلند تر ہے اے جدت والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بڑے فاعل تو بلند تر ہے

يَا مُتَعَالُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا قَاضِيْ تَعَالَيْتَ يَا رَاضِيْ اَجِرْنَا

اے عالی تر پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے فیصلہ کرنے والے تو بلند تر ہے اے خوش ہونے والے پناہ دے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا قَاهِرُ تَعَالَيْتَ يَا طَاهِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ

ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے زبردست تو بلند تر ہے اے پاکیزگی والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا عَالِمُ تَعَالَيْتَ يَا حَاكِمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا دَائِمُ تَعَالَيْتَ يَا قَائِمُ اَجِرْنَا

اے صاحب علم تو بلند تر ہے اے حکم پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ہمیشہ رہنے والے تو بلند تر ہے اے موجود پناہ دے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا عَاصِمُ تَعَالَيْتَ يَا قَاسِمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ

ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے حفاظت کرنیوالے تو بلند تر ہے اے تقسیم کرنیوالے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا غَنِيُّ تَعَالَيْتَ يَا مُغْنِيُّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا وَفِيُّ تَعَالَيْتَ يَا قَوِيُّ اَجِرْنَا

اے توانگر تو بلند تر ہے اے توانگر کرنیوالے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے وفا والے تو بلند تر ہے اے قوت والے پناہ دے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا كَافِيْ تَعَالَيْتَ يَا شَافِيْ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا

ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے کفایت کرنے والے تو بلند تر ہے اے شفا دینے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے

مُقَدِّمُ تَعَالَيْتَ يَا مُؤَخِّرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا اَوَّلُ تَعَالَيْتَ يَا اٰخِرُ اَجِرْنَا

سب سے پہلے تو بلند تر ہے اے سب سے آخر رہنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے سب سے اوّل تو بلند تر ہے اے سب سے آخر موجود پناہ دے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا ظَاهِرُ تَعَالَيْتَ يَا بَاطِنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا رَجَاءُ

ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے آشکار تو بلند تر ہے اے پوشیدہ پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے اُمید گاہ

Presented by www.ziaraat.com

تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَجَى اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْمَنِّ تَعَالَيْتَ يَا ذَا الطَّوْلِ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

تُو بلند تر ہے اے اُمید کیے ہوئے پناہ دے ہیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے صاحب احسان تُو بلند تر ہے اے صاحب بخشش پناہ دے ہیں آگ سے

يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا حَيُّ تَعَالَيْتَ يَا قَيُّومُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَاحِدُ تَعَالَيْتَ

اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے زندہ تُو بلند تر ہے اے نگہبان پناہ دے ہیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے یگانہ تُو بلند تر ہے

يَا اَحَدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدُ تَعَالَيْتَ يَا صَمَدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

اے یکتا پناہ دے ہیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے آقا تُو بلند تر ہے اے بے نیاز پناہ دے ہیں آگ سے

يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا قَدِيرُ تَعَالَيْتَ يَا كَبِيرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے صاحب قدرت تُو بلند تر ہے اے صاحب کبر پناہ دے ہیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے

يَا وَالِيَ تَعَالَيْتَ يَا مُتَعَالِي اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَلِيُّ تَعَالَيْتَ يَا

اے حاکم تو بلند تر ہے اے ذات عالی پناہ دے ہیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے بلند تُو بلند تر ہے اے

اَعْلَى اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَلِيُّ تَعَالَيْتَ يَا مَوْلَايَ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

سب سے بلند پناہ دے ہیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے سرپرست تُو بلند تر ہے اے مالک پناہ دے ہیں آگ سے

يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا ذَارِئُ تَعَالَيْتَ يَا بَارِئُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے ہوا چلانے والے تُو بلند تر ہے اے پیدا کرنیوالے پناہ دے ہیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے

يَا خَافِضُ تَعَالَيْتَ يَا رَافِعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُقْسِطُ تَعَالَيْتَ

اے پست کرنیوالے تُو بلند تر ہے اے بلند کرنیوالے پناہ دے ہیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے پراگندہ کرنیوالے تُو بلند تر ہے

يَا جَامِعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُعِزُّ تَعَالَيْتَ يَا مُذِلُّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

اے اکٹھا کرنیوالے پناہ دے ہیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے عزت دینے والے تُو بلند تر ہے اے ذلت دینے والے پناہ دے ہیں آگ سے

يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا حَافِظُ تَعَالَيْتَ يَا حَفِيظُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے حفاظت کرنیوالے تُو بلند تر ہے اے نگہبان پناہ دے ہیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے

يَا قَادِرُ تَعَالَيْتَ يَا مُقْتَدِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَلِيمُ تَعَالَيْتَ

اے قدرت والے تُو بلند تر ہے اے اقتدار والے پناہ دے ہیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے علم والے تُو بلند تر ہے

يَا حَلِيمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا حَكَمُ تَعَالَيْتَ يَا حَكِيمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

اے علم والے پناہ دے ہیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے فیصلہ کرنیوالے تو بلند تر ہے اے حکمت والے پناہ دے ہیں آگ سے

Presented by www.ziaraat.com

يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُعْطِي تَعَالَيْتَ يَا مَانِعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا ضَارُّ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے عطا کرنیوالے تو بلند تر ہے اے روک لینے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے نقصان دینے

تَعَالَيْتَ يَا نَافِعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُجِيبُ تَعَالَيْتَ يَا حَسِيبُ

والے تو بلند تر ہے اے نفع دینے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے دعا قبول کرنیوالے تو بلند تر ہے اے حساب کرنے والے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَادِلُ تَعَالَيْتَ يَا فَاصِلُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے عدل کرنیوالے تو بلند تر ہے اے جدا کرنیوالے پناہ دے ہمیں آگ سے اے

مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا لَطِيفُ تَعَالَيْتَ يَا شَرِيفُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

پناہ دینے والے تو پاک ہے اے لطف کرنیوالے تو بلند تر ہے اے بڑائی والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا رَبُّ تَعَالَيْتَ يَا حَقُّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مَاجِدُ تَعَالَيْتَ يَا

اے پالنے والے تو بلند تر ہے اے برحق پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بزرگی والے تو بلند تر ہے اے

وَاحِدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا عَفُوُّ تَعَالَيْتَ يَا مُنْتَقِمُ اَجِرْنَا

یکتا پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے معاف کرنیوالے تو بلند تر ہے اے بدلہ لینے والے پناہ دے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَاسِعُ تَعَالَيْتَ يَا مُوَسِّعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے کشادگی والے تو بلند تر ہے اے کشادگی دینے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ

مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا رَءُوفُ تَعَالَيْتَ يَا عَطُوفُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

دینے والے تو پاک ہے اے مہربانی کرنیوالے تو بلند تر ہے اے نرمی کرنیوالے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے

يَا فَرْدُ تَعَالَيْتَ يَا وِتْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُقِيتُ تَعَالَيْتَ

اے بے مثل تو بلند تر ہے اے تنہا پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے نگاہ رکھنے والے تو بلند تر ہے

يَا مُحِيطُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا وَكِيلُ تَعَالَيْتَ يَا عَدْلُ اَجِرْنَا مِنَ

اے احاطہ کرنیوالے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے کارساز تو بلند تر ہے اے انصاف کرنیوالے پناہ دے ہمیں

النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُبِينُ تَعَالَيْتَ يَا مَتِينُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے روشن تر تو بلند تر ہے اے محکم پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا بَرُّ تَعَالَيْتَ يَا وَدُودُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا رَشِيدُ

تو پاک ہے اے نیکو تر تو بلند تر ہے اے محبت والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ہدایت والے

Presented by www.ziaraat.com

تَعَالَيْتَ يَا مُرْشِدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا نُورُ تَعَالَيْتَ يَا مُنَوِّرُ اَجِرْنَا

تُو بلند تر ہے اے ہدایت دینے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے نور تُو بلند تر ہے اے نور دینے والے پناہ دے

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا نَصِيرُ تَعَالَيْتَ يَا نَاصِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ

ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے مددگار تُو بلند تر ہے اے مددگار پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے

سُبْحَانَكَ يَا صَبُورُ تَعَالَيْتَ يَا صَابِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُحْصِي

تُو پاک ہے اے برداشت کرنے والے تُو بلند تر ہے اے صبر کرنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے جمع کرنے والے

تَعَالَيْتَ يَا مُنْشِئُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا سُبْحَانُ تَعَالَيْتَ يَا دَيَّانُ

تُو بلند تر ہے اے پیدا کرنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے پاک و پاکیزہ تو بلند تر ہے اے جزا دینے والے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا مُغِيثُ تَعَالَيْتَ يَا غِيَاثُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے فریاد رس تُو بلند تر ہے اے فریاد کو پہنچنے والے پناہ دے ہمیں آگ سے

مُجِيرُ سُبْحَانَكَ يَا فَاطِرُ تَعَالَيْتَ يَا حَاضِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ سُبْحَانَكَ

اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے اے پیدا کرنے والے تُو بلند تر ہے اے موجود پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تُو پاک ہے

يَا ذَا الْعِزِّ وَالْجَمَالِ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَبَرُوتِ وَالْجَلَالِ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اے بڑائی اور حسن والے تُو بابرکت ہے اے صاحب اقتدار اور جلالت والے تُو پاک ہے نہیں کوئی معبود سوائے

اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ

تیرے تُو پاک ہے بے شک میں ہوں خطاکاروں میں سے پس ہم نے قبول کی اس کی دعا اور نجات دی ہم نے اس کو رنج سے

وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِينَ

اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں اور نازل رحمت کرے ہمارے سردار حضرت محمد پر اور ان کی ساری آل پر

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اور ساری تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو عالمین کا رب ہے اور اللہ کافی ہے ہمارے لیے کارساز اور نہیں کوئی حرکت و

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

قوت مگر وہی جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے۔

دُعائے عدیلہ

Presented by www.ziaraat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ

خدا خود گواہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے نیز ملائکہ اور باانصاف صاحبان علم بھی اس پر گواہی دے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَاَنَا الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ

رہے ہیں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے جو صاحب عزت حکمت والا ہے یقیناً خدا کا پسندیدہ دین اسلام ہی ہے اور میں جو ایک ناتواں

الْمُذْنِبُ الْعَاصِيْ الْمُحْتَاجُ الْحَقِيْرُ اَشْهَدُ لِمُنْعِمِيْ وَخَالِقِيْ وَرَازِقِيْ وَمُكْرِمِيْ

گنہ گار خطا کار حاجت مند اور بے مایہ بندہ ہوں گواہی دیتا ہوں اپنے منعم اپنے خالق اپنے رازق اور اپنے کرم فرما خدا کی

كَمَا شَهِدَ لِذَاتِهٖ وَشَهِدَتْ لَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ مِنْ عِبَادِهٖ بِاَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ

جیسے اس نے اپنی ذات کی گواہی دی نیز ملائکہ اور اس کے صاحب علم بندوں نے بھی اس کی گواہی دی کہ

اِلَّا هُوَ ذُوالنِّعَمِ وَالْاِحْسَانِ وَالْكَرَمِ وَالْاِمْتِنَانِ قَادِرٌ اَزَلِيٌّ عَالِمٌ اَبَدِيٌّ

نہیں کوئی معبود سوائے اس کے جو نعمت احسان کرم اور عطا کا مالک ہے اور وہ ہمیشہ سے صاحب قدرت اور دائمی صاحب علم ہے

حَيٌّ قَيُّوْمٌ مَوْجُوْدٌ سَرْمَدِيٌّ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ مُرِيْدٌ كَارِهٌ مُدْرِكٌ صَمَدِيٌّ

زندہ یکتا موجود ہے ہمیشگی والا سننے والا دیکھنے والا ارادے والا ناپسند کرنیوالا پا لینے والا بے نیاز ہے

يَسْتَحِقُّ هٰذِهِ الصِّفَاتِ وَهُوَ عَلٰى مَا هُوَ عَلَيْهِ فِيْ عِزِّ صِفَاتِهٖ كَانَ قَوِيًّا قَبْلَ

وہ ان صفات کا صحیح حقدار ہے اور وہ دیگر صفات کا بھی مالک ہے جو بہت بڑی صفات ہیں کہ وہ صاحب قوت تھا

وُجُوْدِ الْقُدْرَةِ وَالْقُوَّةِ وَكَانَ عَلِيْمًا قَبْلَ اِيْجَادِ الْعِلْمِ وَالْعِلَّةِ لَمْ يَزَلْ سُلْطَانًا

قدرت اور قوت کے وجود میں آنے سے قبل اور وہ صاحب علم تھا علم اور علت کی ایجاد سے پہلے وہ مستقل سلطان تھا

اِذْ لَا مَمْلَكَةَ وَلَا مَالَ وَلَمْ يَزَلْ سُبْحَانًا عَلٰى جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ وُجُوْدُهٗ قَبْلَ الْقَبْلِ

جب نہ کوئی ملک تھا نہ مال اور وہ لازوال پاکیزہ تھا ہر ہر حال میں کہ اس کا وجود قبل سے قبل

فِي الْاَزَلِ الْاَزَالِ وَبَقَآؤُهٗ بَعْدَ الْبَعْدِ مِنْ غَيْرِ انْتِقَالٍ وَلَا زَوَالٍ غَنِيٌّ فِي الْاَوَّلِ

ازلوں کے ازل سے ہے اور اس کی بقا بعد سے بعد ہے کہ جس میں نہ تبدیلی ہے نہ زوال وہ اوّل و آخر سے

وَالْاٰخِرِ مُسْتَغْنٍ فِي الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ لَا جَوْرَ فِيْ قَضِيَّتِهٖ وَلَا مَيْلَ فِيْ مَشِيَّتِهٖ

بے نیاز اور ظاہر و باطن میں بے پروا ہے اس کے فیصلے میں زیادتی نہیں اور اس کی مرضی میں طرفداری نہیں ہے

Presented by www.ziaraat.com

وَلَا ظُلْمَ فِي تَقْدِيرِهِ وَلَا مُهْرَبَ مِنْ حُكُومَتِهِ وَلَا مَلْجَأَ مِنْ سَطَوَاتِهِ وَلَا

اس کی تقدیر میں ظلم نہیں اور اس کی حکومت سے فرار ممکن نہیں اس کا قہر آئے تو کوئی پناہ نہیں اور وہ

مَنْجَا مِنْ نَقِمَاتِهِ سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ وَلَا يَفُوتُهُ أَحَدٌ إِذَا طَلَبَهُ أَزَاحَ الْعِلَلَ

عذاب کرے تو نجات نہیں اس کی رحمت اس کے غضب سے پہلے ہے جسے وہ طلب کرے وہ کمک نہیں سکتا اس نے فرمانوں میں

فِي التَّكْلِيفِ وَسَوَّى التَّوْفِيقَ بَيْنَ الضَّعِيفِ وَالشَّرِيفِ مَكَّنَ أَدَاءَ الْمَأْمُورِ وَسَهَّلَ

اضداد دور کر دیں اور توفیق دینے میں ادنیٰ و اعلیٰ میں برابری رکھی ہے حکم کردہ باتوں پر عمل کو ممکن اور گناہ سے

سَبِيلَ اجْتِنَابِ الْمَحْظُورِ لَمْ يُكَلِّفِ الطَّاعَةَ إِلَّا دُونَ الْوُسْعِ وَالطَّاقَةِ

بچنے کا راستہ آسان کر دیا ہے اس نے وسعت و طاقت سے کمتر فرمانے عائد کیے ہیں

سُبْحَانَهُ مَا أَبْيَنَ كَرَمَهُ وَأَعْلَى شَأْنَهُ سُبْحَانَهُ مَا أَجَلَّ نَيْلَهُ وَأَعْظَمَ إِحْسَانَهُ

پاک ہے وہ اس کا کرم کتنا واضح اور شان کتنی بلند ہے پاک ہے وہ کہ اس کا انعام کتنا عمدہ اور احسان کتنا بڑا ہے

بَعَثَ الْأَنْبِيَاءَ لِيُبَيِّنَ عَدْلَهُ وَنَصَبَ الْأَوْصِيَاءَ لِيُظْهِرَ طَوْلَهُ وَفَضْلَهُ وَجَعَلَنَا مِنْ

جو اس نے اپنے عدل کی تشریح کیلئے انبیاءؑ بھیجے اور اپنے فضل و کرم کے اظہار کی خاطر اوصیاء کو مامور فرمایا اور ہمیں نبیوں کے

أُمَّةِ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَخَيْرِ الْأَوْلِيَاءِ وَأَفْضَلِ الْأَصْفِيَاءِ وَأَعْلَى الْأَذْكِيَاءِ مُحَمَّدٍ

سردار ولیوں میں بہتر برگزیدوں میں افضل اور پاکبازوں میں بلند حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آمَنَّا بِهِ وَبِمَا دَعَانَا إِلَيْهِ وَبِالْقُرْآنِ الَّذِي أَنْزَلَهُ

وسلم کی اُمت میں قرار دیا ایمان لائے ہم ان پر ان کے پیغام پر اور قرآن پر جو ان پر نازل ہوا

عَلَيْهِ بِوَصِيِّهِ الَّذِي نَصَبَهُ يَوْمَ الْغَدِيرِ وَأَشَارَ بِقَوْلِهِ هٰذَا عَلِيٌّ إِلَيْهِ وَأَشْهَدُ

اور اُن کے جانشین پر جسے انہوں نے یوم غدیر مقرر کیا اور اپنی زبان سے فرمایا کہ یہ ہے علیؑ جو میرا نگاہ ہے اور میں گواہی

أَنَّ الْأَئِمَّةَ الْأَبْرَارَ وَالْخُلَفَاءَ الْأَخْيَارَ بَعْدَ الرَّسُولِ الْمُخْتَارِ عَلِيٌّ قَامِعُ الْكُفَّارِ

دیتا ہوں کہ حضرت رسولؐ کے بعد نیکو کار امام اور بہترین جانشین ہیں جن میں علیؑ کافروں کو ختم کرنے والے ہیں

وَمِنْ بَعْدِهِ سَيِّدُ أَوْلَادِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ثُمَّ أَخُوهُ الْمُسْتَبْطُ الشَّايِعُ لِمَرْضَاتِ

اور ان کے بعد ان کی اولاد کے سردار حسنؑ بن علی پھر ان کے بھائی نواسۂ رسول اللہ کی رضاؤں کے

اللهِ الْحُسَيْنُ ثُمَّ الْعَابِدُ عَلِيٌّ ثُمَّ الْبَاقِرُ مُحَمَّدٌ ثُمَّ الصَّادِقُ جَعْفَرٌ ثُمَّ

طلبگار حسینؑ ہیں پھر علیؑ بن الحسینؑ پھر محمد باقرؑ پھر جعفر صادقؑ پھر

Presented by www.ziaraat.com

الْكَاظِمُ مُوسٰى ثُمَّ الرِّضَا عَلِيٌّ ثُمَّ التَّقِيُّ مُحَمَّدٌ ثُمَّ النَّقِيُّ عَلِيٌّ ثُمَّ الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ

موسیٰ کاظمؑ پھر علی رضاؑ پھر محمد تقیؑ ہیں ان کے بعد علی نقیؑ ہیں پھر حسن عسکری زکیؑ

الْحَسَنُ ثُمَّ الْحُجَّةُ الْخَلَفُ الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ الْمُرْجَى الَّذِي بِبَقَائِهِ

ہیں پھر حضرت حجت خلف قائم المنتظر مہدیؑ امید گاہ خلق ہیں جن کی بقاء سے دنیا

بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَبِيُمْنِهِ رُزِقَ الْوَرٰى وَبِوُجُودِهِ ثَبَتَتِ الْأَرْضُ وَالسَّمَآءُ وَبِهِ

قائم رہی ہے اور ان کی برکت سے خلق کو روزی ملتی ہے اور ان کے وجود سے زمین و آسمان کھڑے ہیں اور

يَمْلَأُ اللّٰهُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا وَأَشْهَدُ أَنَّ أَقْوَالَهُمْ

ان کے ذریعے زمین عدل و انصاف سے بھر جائے گی جبکہ وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی میں گواہی دیتا ہوں کہ ان ائمہ

حُجَّةٌ وَّامْتِثَالَهُمْ فَرِيضَةٌ وَطَاعَتَهُمْ مَفْرُوضَةٌ وَمَوَدَّتَهُمْ لَازِمَةٌ مَقْضِيَّةٌ

کے اقوال حجت ان پر عمل کرنا واجب اور ان کی پیروی فرض ہوئی ہے اور ان سے محبت رکھنا ضروری و لازم ہے

وَالْإِقْتِدَآءَ بِهِمْ مُنْجِيَةٌ وَمُخَالَفَتَهُمْ مُرْدِيَةٌ وَهُمْ سَادَاتُ أَهْلِ الْجَنَّةِ

ان کی اطاعت باعث نجات اور ان سے مخالفت وجہ تباہی ہے اور وہ سب کے سب اہل جنت کے

أَجْمَعِينَ وَشُفَعَآءُ يَوْمِ الدِّينِ وَأَئِمَّةُ أَهْلِ الْأَرْضِ عَلَى الْيَقِينِ وَأَفْضَلُ الْأَوْصِيَآءِ

سردار ہیں قیامت میں شفاعت کرنے والے اور یقینی طور پر اہل زمین کے امام ہیں وہ پسندیدہ اوصیاء میں

الْمَرْضِيِّينَ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَمُسَآءَلَةَ الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ

سے افضل ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ موت حق ہے سوال و جواب قبر حق ہیں دوبارہ اٹھنا حق ہے قیامت

وَالنُّشُورَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِيزَانَ حَقٌّ وَالْحِسَابَ حَقٌّ وَالْكِتَابَ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَ

میں حاضری حق ہے صراط سے گزرنا حق ہے میزان عمل حق ہے حساب حق ہے اور کتاب حق ہے اسی طرح جنت حق ہے اور

النَّارَ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ اَللّٰهُمَّ

جہنم حق ہے نیز قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور اللہ انہیں ضرور اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں اے معبود!

فَضْلُكَ رَجَآئِي وَكَرَمُكَ وَرَحْمَتُكَ أَمَلِي لَا عَمَلَ لِي أَسْتَحِقُّ بِهِ الْجَنَّةَ

تیرا فضل میرا سہارا اور تیری رحمت و بخشائش میری امید ہے میرا کوئی ایسا عمل نہیں جس سے میں جنت کا حقدار بنوں

وَلَا طَاعَةَ لِي أَسْتَوْجِبُ بِهَا الرِّضْوَانَ إِلَّا أَنِّي اعْتَقَدْتُ تَوْحِيدَكَ وَعَدْلَكَ

اور نہ عبادت ہے کہ جو تیری خوشنودی کا باعث ہو سوائے اس کے کہ میں تیری توحید و عدل پر اعتقاد رکھتا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

وَارْتَجَيْتُ إِحْسَانَكَ وَفَضْلَكَ وَتَشَفَّعْتُ إِلَيْكَ بِالنَّبِيِّ وَآلِهِ مِنْ أَحِبَّتِكَ وَأَنْتَ

اور تیرے فضل و احسان کی اُمید رکھتا ہوں اور تیرے حضور تیرے نبیؐ اور ان کی آل کی شفاعت لایا ہوں جو تیرے محبوب ہیں اور تُو

أَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ وَأَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

سب سے زیادہ کرم کرنے والا اور سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اور خدا کی رحمت ہو ہمارے نبی محمدؐ پر اور ان کی ساری آل پر

الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ

جو پاک و پاکیزہ ہیں اور ان پر سلام ہو سلام خاص زیادہ بہت زیادہ اور نہیں کوئی حرکت وقوت مگر وہ جو بلند و برتر خدا

الْعَظِيمِ اَللّٰهُمَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِنِّي أَوْدَعْتُكَ يَقِينِي هٰذَا وَثَبَاتَ دِينِي وَأَنْتَ

سے ملتی ہے اے معبود اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے بے شک میں اپنا یہ عقیدہ دین میں ثابت قدمی تیرے سپرد کرتا ہوں اور تُو

خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ وَقَدْ أَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَائِعِ فَرُدَّهُ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُورِ مَوْتِي بِرَحْمَتِكَ

بہترین امانتدار ہے اور تُو نے ہمیں امانتوں کی حفاظت کا حکم دیا ہے پس اپنی رحمت سے میرا یہ عقیدہ بوقت مرگ مجھے یاد دلا دینا واسطہ

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔ مؤلف کہتے ہیں اس کے ساتھ معصومین سے یہ الفاظ بھی مروی ہیں

تجھے تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَدِيلَةِ عِنْدَ الْمَوْتِ۔

اے معبود وقت مرگ اس عقیدے کا انکار کرنے سے میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

عدیلہ موت سے مراد موت کے وقت حق سے باطل کی طرف پھر جانا ہے، اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ جان کنی کے وقت شیطان ایک شخص کو شک میں ڈال کر گمراہ کر دیتا ہے اور یوں وہ ایمان چھوڑ بیٹھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس دُعا میں ایسی صورتِ حال سے پناہ طلب کی گئی ہے۔ فخر المحققین نے فرمایا ہے کہ جو شخص وقتِ مرگ اس خطرے سے محفوظ رہنا چاہتا ہے اسے ایمان اور اصول دین کی دلیلیں ذہن نشین کیے رکھنا چاہئیں اور پھر ان کو بطور امانت خدا کی بارگاہ میں پیش کر دینا چاہیئے تاکہ موت کی گھڑی میں یہ امانت اسے واپس مل جائے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ عقائد حقہ کو دہرانے کے بعد کہے،

اَللّٰهُمَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِنِّي قَدْ أَوْدَعْتُكَ يَقِينِي هٰذَا وَثَبَاتَ دِينِي وَأَنْتَ خَيْرُ

اے معبود اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے بے شک میں اپنا یہ عقیدہ اور دین میں اپنی ثابت قدمی تیرے سپرد کرتا ہوں اور تُو بہترین

مُسْتَوْدَعٍ وَقَدْ أَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَائِعِ فَرُدَّهُ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُورِ مَوْتِي

امانتدار ہے اور تُو نے ہمیں امانتوں کی حفاظت کا حکم دیا ہے پس اپنی رحمت سے میرا یہ عقیدہ وقتِ مرگ مجھے یاد دلا دینا

Presented by www.ziaraat.com

پس ان بزرگوار کے فرمان کے مطابق اس دُعا کا پڑھنا اور اس کے مطالب کو دل میں رکھنا وقتِ مرگِ حق سے پھر جانے کے خطرے کو مانع ہے۔ اب رہی یہ بات کہ آیا یہ دُعا منقول ہے یا خود علمائے کرام نے اسے مرتب کیا ہے؟ اس بارے میں عرض ہے کہ علم حدیث کے ماہر اور اخبار ائمہ علیہم السلام کے جمع کرنے والے اجل عالم، محدث ناقد و بابصیرت اور ہمارے استاد محدث اعظم الحاج مولانا میرزا حسین نوری کہ خدا ان کے مرقد کو روشن کرے۔ ان کا فرمان ہے کہ معروف دُعاء عدیلہ بعض علماء کی وضع کردہ ہے، یہ کسی امام سے نقل نہیں ہوئی اور نہ ہی یہ حدیث کی کتابوں میں پائی جاتی ہے۔ لیکن واضح رہے کہ شیخ طوسیؒ نے محمد بن سلیمان دیلمی سے روایت کی ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ بعض شیعہ بھائیوں کا کہنا ہے کہ ایمان کی دو قسمیں ہیں، یعنی ایک محکم و ثابت اور دوسرا عارضی و امانتی ہے جو زائل ہو سکتا ہے۔ پس آپ مجھے کوئی ایسی دُعا تعلیم فرمائیں کہ جس کے پڑھنے سے میرا ایمان قائم و ثابت رہے اور زائل نہ ہونے پائے۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ ہر واجب نماز کے بعد یہ دُعا پڑھا کرو۔

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ نَبِيًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِالْقُرْاٰنِ

میں راضی ہوں اس پر کہ اللہ میرا رب اور اس پر بھی کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی ہیں اسلام میرا دین ہے قرآن میری کتاب

كِتَابًا وَّبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَّبِعَلِيٍّ وَّلِيًّا وَّاِمَامًا وَّبِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

ہے کعبہ شریف میرا قبلہ ہے اور راضی ہوں اس پر کہ علیؑ میرے مولا اور امام ہیں نیز حسنؑ، حسینؑ علیؑ بن الحسینؑ

وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَّعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ

محمد بن علیؑ جعفرؑ بن محمدؑ موسیٰؑ بن جعفرؑ علیؑ بن موسیٰؑ محمدؑ

بْنِ عَلِيٍّ وَّعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَّالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُ

بن علیؑ علیؑ بن محمدؑ حسنؑ بن علیؑ اور الحجت بن حسنؑ کہ ان پر اللہ کی

اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَئِمَّتِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ رَضِيْتُ بِهِمْ اَئِمَّةً فَارْضَ عَنِّيْ لَهُمْ فَاِنَّكَ

رحمتیں ہوں میرے امام ہیں اے معبود میں راضی ہوں کہ وہ میرے امام ہیں پس انہیں مجھ سے راضی فرما بے شک

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تو ہر چیز پر قادر ہے

Presented by www.ziaraat.com

دُعائے جوشن کبیر

بلد الامین و مصباح کفعمی میں مروی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السّلام نے اپنے والد گرامی سے اور انہوں نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ دُعا جبرائیل نے ایک جنگ کے دوران آنحضرتؐ کو پہنچائی جب کہ آپ نے بھاری بھرکم زرہ پہن رکھی تھی، جس سے آپ کے جسم کو تکلیف ہو رہی تھی۔ جبرائیل نے عرض کی کہ یا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ آپ کا رب آپ کو سلام کہتا اور فرماتا ہے کہ یہ بھاری زرہ اتار دیں اور یہ دُعا پڑھیں کہ یہ آپ کے لیے اور آپ کی اُمّت کے لیے ذریعہ حفظ و امان ہے۔ پھر اس دُعا کے اور فضائل و فوائد بھی بتائے کہ جن کے ذکر کی یہاں گنجائش نہیں ہے۔ چنانچہ اس ضمن میں فرمایا کہ جو اسے کفن پر لکھے تو خدا کو حیا محسوس ہوگی کہ اسے جہنّم میں جلائے جو شخص رمضان المبارک کی پہلی رات میں خلوص نیّت کے ساتھ یہ دُعا پڑھے تو اس کو شب قدر دیکھنا نصیب ہوگی اور خدائے تعالیٰ اس کی خاطر ستر ہزار فرشتے پیدا کرے گا جو تسبیح و تقدیس کریں گے اور یہ ثواب اس شخص کو ملے گا۔ اس کی اور فضیلت بھی بیان کی یہاں تک کہ فرمایا۔ جو شخص ماہِ رمضان میں تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے جسم پر جہنّم کی آگ کو حرام کر دے گا، جنّت اس کے لیے واجب قرار دے گا اور دو فرشتے اس پر مقرر کر دے گا جو گناہوں سے اس کی حفاظت کریں اور وہ زندگی بھر خدا کی امان میں رہے گا ایک اور روایت ہے کہ امام حسین علیہ السّلام نے فرمایا، میرے والد گرامی علی ابن ابی طالب علیہما السّلام نے مجھے اس دُعا کو پابندی سے پڑھنے کی وصیّت فرمائی اور ہدایت کی کہ میں اسے اپنے کفن پر لکھوں، اپنے اہل کو اس کی تعلیم دوں اور انہیں اس کے پڑھنے کی ترغیب دلاؤں۔ یہ ہزار اسم ہیں کہ انہی میں اسم اعظم ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اس روایت سے دو باتیں معلوم ہوتی ہیں، ایک یہ کہ اس دُعا کا کفن پر لکھا جانا مستحب ہے۔ جیسا کہ علامہ بحر العلوم نے اپنی کتاب درّہ میں اس طرف اشارہ کیا ہے۔

سنت ہے کہ اسے کفن پر لکھا جائے، یہ ایمان و اسلام کی بہترین گواہی ہے، اسی طرح قرآن کریم بھی لکھا جائے تو خوب ہے، یہ حفظ ایمان کی عمدہ سپر بن جائے گی۔

دوسری یہ کہ اس دُعا کا آغاز ماہِ رمضان میں پڑھنا مستحب ہے، لیکن اس کے شب قدر میں پڑھنے

Presented by www.ziaraat.com

کا ذکر کسی روایت میں نہیں آیا، تاہم علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد میں شب قدر کے اعمال میں اس کا ذکر کیا ہے۔ بعض روایات میں آیا ہے کہ دعا جوشن کبیر کو شب قدر کی راتوں میں پڑھا جائے اور اس کے لیے خود ان بزرگوار کا فرمان ہی کافی ہے۔ خلاصہ یہ کہ اس دعا کی ایک سو فصلیں ہیں اور ہر فصل میں اللہ تعالیٰ کے دس اسماء ہیں اور ضروری ہے کہ ہر فصل کے آخر میں کہے:

سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ اور بلند آواز سے

تو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے فریاد رسوں کے فریاد رس خلاصی دے ہمیں آگ سے اے پروردگار

میں ہے کہ ہر فصل سے قبل بِسْمِ اللّٰهِ کہے اور ہر فصل کے بعد کہے سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

خدا کے نام سے تو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے

الْغَوْثَ الْغَوْثَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَخَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ يَا ذَا الْجَلَالِ

فریاد رسوں کے فریاد رس رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور خلاصی دے ہمیں آگ سے یارب اے صاحب جلالت

وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

و بزرگی اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

① اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا

اے معبود میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے اے اللہ اے بخشنے والے اے مہربان اے کرم کرنیوالے اے ٹھہرنے والے اے

عَظِيْمُ يَا قَدِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ ۞ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ

بڑائی والے اے سب سے پہلے اے علم والے اے بردبار اے حکمت والے تو پاک ہے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے فریاد سن

الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ② يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَافِعَ

فریاد سن خلاصی دے ہمیں آگ سے اے پروردگار اے سرداروں کے سردار اے دعائیں قبول کرنیوالے اے درجے بلند

الدَّرَجَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيْٓئَاتِ يَا مُعْطِيَ الْمَسْئَلَاتِ يَا قَابِلَ

کرنے والے اے نیکیوں میں مدد دینے والے اے گناہوں کے بخشنے والے اے حاجات پوری کرنیوالے اے توبہ قبول

التَّوْبَاتِ يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ ③ يَا خَيْرَ

کرنے والے اے آوازوں کے سننے والے اے چھپی چیزوں کے جاننے والے اے بلائیں دور کرنیوالے اے بخشنے والوں

الْغَافِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْفَاتِحِيْنَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْحَاكِمِيْنَ يَا خَيْرَ

میں بہتر اے فتح کرنے والوں میں بہتر اے مدد کرنے والوں میں بہتر اے حاکموں میں بہتر اے رزق دینے

Presented by www.ziaraat.com

الرَّازِقِيْنَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ يَا خَيْرَ الْحَامِدِيْنَ يَا خَيْرَ الذَّاكِرِيْنَ يَا خَيْرَ الْمُنْزِلِيْنَ

والوں میں بہتر اے وارثوں میں بہتر اے تعریف کرنے والوں میں بہتر اے ذکر کرنے والوں میں بہتر اے میزبانوں میں بہتر

يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۞ يَا مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ يَا مَنْ لَّهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ يَا

اے احسان کرنیوالوں میں بہتر اے وہ جس کے لیے عزت اور جمال ہے اے وہ جس کے لیے قدرت اور کمال ہے اے

مَنْ لَّهُ الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ يَا مَنْ هُوَ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ يَا مُنْشِئَ السَّحَابِ

وہ جس کے لیے ملک اور جلال ہے اے وہ جو بڑائی والا بلند تر ہے اے بھرے بادلوں کے پیدا

الثِّقَالِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ يَا مَنْ هُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ يَا مَنْ هُوَ شَدِيْدُ

کرنے والے اے وہ جو سخت قوت والا ہے اے وہ جو تیز تر حساب کرنے والا ہے اے وہ جو سخت عذاب دینے

الْعِقَابِ يَا مَنْ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ يَا مَنْ عِنْدَهُ اُمُّ الْكِتَابِ ۞ اَللّٰهُمَّ

والا ہے اے وہ جس کے ہاں بہترین ثواب ہے اے وہ جس کے پاس لوح محفوظ ہے اے معبود

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا بُرْهَانُ يَا سُلْطَانُ يَا رِضْوَانُ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے اے محبت والے اے احسان کرنیوالے اے بدلہ دینے والے اے دلیل روشن اے صاحب سلطنت اے راضی ہونے والے

يَا غُفْرَانُ يَا سُبْحَانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْبَيَانِ ۞ يَا مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ

اے بخشنے والے اے پاکیزگی والے اے مدد کرنے والے اے صاحب احسان و بیان اے وہ جس کی عظمت کے آگے سب

لِعَظَمَتِهٖ يَا مَنِ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِهٖ يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهٖ يَا

چیزیں جھکی ہوئی ہیں اے وہ جس کی قدرت کے سامنے ہر شئی سرنگوں ہے اے وہ جس کی بڑائی کے سامنے ہر چیز پست ہے اے

مَنْ خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِهَيْبَتِهٖ يَا مَنِ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْ خَشْيَتِهٖ يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ

وہ جس کے خوف سے ہر چیز دبی ہوئی ہے اے وہ جس کے ڈر سے ہر چیز فرمانبردار بنی ہوئی ہے اے وہ جس کے خوف سے

الْجِبَالُ مِنْ مَّخَافَتِهٖ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ بِاَمْرِهٖ يَا مَنِ اسْتَقَرَّتِ الْاَرَضُوْنَ

پہاڑ پھٹ جاتے ہیں اے وہ جس کے حکم سے آسمان کھڑے ہو گئے اے وہ جس کے اذن سے زمینیں ٹھہری

بِاِذْنِهٖ يَا مَنْ يُّسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ يَا مَنْ لَّا يَعْتَدِيْ عَلٰٓى اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ ۞ يَا

ہوئی ہیں اے وہ کہ کڑکتی بجلی جس کی تسبیح خواں ہے اے وہ جو اپنے زیر حکومت لوگوں پر ظلم نہیں کرتا اے

غَافِرَ الْخَطَايَا يَا كَاشِفَ الْبَلَايَا يَا مُنْتَهَى الرَّجَايَا يَا مُجْزِلَ الْعَطَايَا يَا وَاهِبَ

گناہوں کے بخشنے والے اے بلائیں دور کرنے والے اے امیدوں کے آخری مقام اے بہت عطاؤں والے اے بخشے عطا

الْهُدٰى يَا بَارِئَ الْبَرَايَا يَا قَاضِيَ الْمَنَايَا يَا سَامِعَ الشَّكَايَا يَا بَاعِثَ الْبَرَايَا يَا مُطْلِقَ

کرنے والے اے مخلوق کو رزق دینے والے اے منایا پوری کرنیوالے اے شکایتیں سننے والے اے مخلوق کو زندہ کرنیوالے اے قیدیوں کو

الْاُسَارٰى ۞ يَا ذَا الْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ يَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَاءِ يَا ذَا الْمَجْدِ وَالسَّنَاءِ يَا ذَا

آزاد کرنے والے اے تعریف وثنا والے اے فخر وخوبی والے اے بزرگی و بلندی والے اے

الْعَهْدِ وَالْوَفَاءِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضَاءِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالْعَطَاءِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْقَضَاءِ

عہد اور وفا والے اے معافی دینے والے اور راضی ہونے والے اے عطا وبخشش والے اے فیصلے اور انصاف والے

يَا ذَا الْعِزِّ وَالْبَقَاءِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّخَاءِ يَا ذَا الْآلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اے عزت اور بقا والے اے عطاو سخاوت والے اے رحمتوں اور نعمتوں والے اے معبود میں

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا صَانِعُ يَا نَافِعُ يَا سَامِعُ يَا جَامِعُ يَا

سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے روکنے والے اے ہٹانے والے اے بلند کرنیوالے اے بنانے والے اے نفع والے اے سننے والے اے جمع کرنے والے اے

شَافِعُ يَا وَاسِعُ يَا مُوْسِعُ ۞ يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ يَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوْقٍ يَا رَازِقَ

شفاعت کرنیوالے اے کشادگی والے اے وسعت دینے والے اے ہر مصنوع کے صانع اے ہر مخلوق کے خالق اے ہر رزق

كُلِّ مَرْزُوْقٍ يَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوْكٍ يَا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوْبٍ يَا فَارِجَ كُلِّ

پانے والے کے رازق اے ہر مملوک کے مالک اے ہر دکھی کا دکھ دور کرنے والے اے ہر پریشان کی

مَهْمُوْمٍ يَا رَاحِمَ كُلِّ مَرْحُوْمٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَخْذُوْلٍ يَا سَاتِرَ كُلِّ مَعْيُوْبٍ يَا مُلْجِاَ

پریشانی ہٹانے والے اے ہر رحم کیے گئے پر رحم کرنیوالے اے ہر بے سہارا کے مددگار اے ہر برائی پر پردہ ڈالنے والے اے ہر اندیشے

كُلِّ مَطْرُوْدٍ ۞ يَا عُدَّتِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ يَا رَجَآئِيْ عِنْدَ مُصِيْبَتِيْ يَا مُؤْنِسِيْ عِنْدَ

گئے کی پناہ گاہ اے سختی کے وقت میرے سرمایہ اے مصیبت میں میری امیدگاہ اے وحشت کے وقت میرے

وَحْشَتِيْ يَا صَاحِبِيْ عِنْدَ غُرْبَتِيْ يَا وَلِيِّيْ عِنْدَ نِعْمَتِيْ يَا غِنَائِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ يَا

ہمدم اے میری تنہائی میں میرے ساتھی اے نعمت میں میری کفایت کرنیوالے اے دکھ درد میں میرے مددگار اے

دَلِيْلِيْ عِنْدَ حَيْرَتِيْ يَا غَنَائِيْ عِنْدَ افْتِقَارِيْ يَا مَلْجَائِيْ عِنْدَ اضْطِرَارِيْ يَا مُعِيْنِيْ

حیرت کے وقت میرے رہنما اے محتاجی کے وقت میرے سرمایہ اے بے قراری کے وقت میری پناہ گاہ اے فریاد کے

عِنْدَ مَفْزَعِيْ ۞ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ يَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ يَا كَاشِفَ

بنگام میرے مددگار اے ہر غیب کے جاننے والے اے گناہوں کے بخشنے والے اے عیبوں کے چھپانے والے اے مصیبتیں

Presented by www.ziaraat.com

الْكُرُوْبِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ يَا طَبِيْبَ الْقُلُوْبِ يَا مُنَوِّرَ الْقُلُوْبِ يَا آنِيْسَ الْقُلُوْبِ

دور کرنے والے اے دلوں کو پلٹنے والے اے دلوں کے معالج اے دلوں کے روشن کرنے والے اے دلوں کے ہمدم

يَا مُفَرِّجَ الْهُمُوْمِ يَا مُنَفِّسَ الْغُمُوْمِ ﴿۱۴﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا جَلِيْلُ

اے غموں کی گرہ کھولنے والے اے غموں کے دور کرنیوالے اے معبود میں سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے جلال والے

يَا جَمِيْلُ يَا وَكِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا دَلِيْلُ يَا قَبِيْلُ يَا مُدِيْلُ يَا مُنِيْلُ يَا مُقِيْلُ يَا مُجِيْلُ

اے جمال والے اے کارساز اے سرپرست اے رہنما اے قبول کرنیوالے اے رواں کرنیوالے اے بخشنے والے اے معاف کرنیوالے اے پناہ دینے والے

﴿۱۵﴾ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا جَارَ

اے سرگردانوں کے رہنما اے پکارنے والوں کی مدد کرنیوالے اے فریادیوں کی فریاد کو پہنچنے والے اے پناہ طلب

الْمُسْتَجِيْرِيْنَ يَا اَمَانَ الْخَآئِفِيْنَ يَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنِ يَا

کرنے والوں کی پناہ اے ڈرنے والوں کی ڈھارس اے مومنوں کے مددگار اے بےچاروں پر رحم کرنے والے اے

مَلْجَاَ الْعَاصِيْنَ يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ ﴿۱۵﴾ يَا ذَا الْجُوْدِ

گنہگاروں کی پناہ اے خطاکاروں کے بخشنے والے اے بےقراروں کی دعا قبول کرنے والے اے صاحب جود

وَالْاِحْسَانِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ يَا ذَا الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ يَا ذَا الْقُدْسِ وَ

احسان اے صاحب فضل ومنت اے صاحب امن وامان اے طہارت و پاکیزگی

السُّبْحَانِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ يَا ذَا الْحُجَّةِ وَ

والے اے حکمت و بیان والے اے رحمت و رضا والے اے حجت اور روشن

الْبُرْهَانِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ يَا ذَا الرَّاْفَةِ وَالْمُسْتَعَانِ يَا ذَا الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ

دلیل والے اے عظمت وسلطنت والے اے مہربانی کرنے اور مدد دینے والے اے معافی دینے اور بخشنے والے

﴿۱۶﴾ يَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا مَنْ هُوَ اِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا مَنْ هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

اے وہ جو ہر چیز کا پروردگار ہے اے وہ جو ہر شئی کا معبود ہے اے وہ جو ہر چیز کا خالق ہے

يَا مَنْ هُوَ صَانِعُ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا مَنْ هُوَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا مَنْ هُوَ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا مَنْ

اے وہ جو ہر چیز کا بنانے والا ہے اے وہ جو ہر شئی سے پہلے تھا اے وہ جو ہر شئی کے بعد رہے گا اے وہ جو

هُوَ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا مَنْ هُوَ عَالِمٌ بِكُلِّ شَيْءٍ وَيَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

ہر شئی سے بلند ہے اے وہ جو ہر چیز کا جاننے والا ہے اے وہ جو ہر چیز پر قادر ہے

Presented by www.ziaraat.com

يَا مَنْ هُوَ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ ﴿۱۵﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ

اے وہ جو باقی رہے گا جب ہر چیز فنا ہو جائے گی (۱۵) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے امن دینے والے اے نگہبان

يَا مُكَوِّنُ يَا مُلَقِّنُ يَا مُبَيِّنُ يَا مُهَوِّنُ يَا مُمَكِّنُ يَا مُزَيِّنُ يَا مُعْلِنُ يَا مُقَدِّمُ ﴿۱۶﴾ يَا مَنْ

اے پیدا کرنے والے اے تلقین کرنے والے اے آشکار کرنے والے اے آسان کرنے والے اے مکان دینے والے اے زینت دینے والے اے اعلان کرنے والے اے آگے بڑھنے والے (۱۶) اے وہ جو

هُوَ فِيْ مُلْكِهٖ مُقِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ سُلْطَانِهٖ قَدِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ جَلَالِهٖ عَظِيْمٌ

اپنے اقتدار پر قائم ہے اے وہ جو اپنی سلطنت میں قدیم ہے اے وہ جو اپنی شان میں بلند تر ہے

يَا مَنْ هُوَ عَلٰى عِبَادِهٖ رَحِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ

اے وہ جو اپنے بندوں پر مہربان ہے اے وہ جو ہر چیز کا جاننے والا ہے اے وہ جو نافرمان سے نرمی کرتا ہے اے وہ جو امیدوار

بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ صُنْعِهٖ حَكِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ حِكْمَتِهٖ لَطِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ

پر کرم کرتا ہے اے وہ جو اپنی صنعت میں حکمت والا ہے اے وہ جو اپنی حکمت میں باریک بین ہے اے وہ جس کا

لُطْفِهٖ قَدِيْمٌ ﴿۱۷﴾ يَا مَنْ لَّا يُرْجٰى اِلَّا فَضْلُهٗ يَا مَنْ لَّا يُسْئَلُ اِلَّا عَفْوُهٗ يَا مَنْ لَّا يُنْظَرُ

احسان قدیمی ہے (۱۷) اے وہ جس سے اس کے فضل کی اُمید کی جاتی ہے اے وہ جس سے بخشش کا سوال کیا جاتا ہے اے وہ جس سے بھلائی

اِلَّا بِرُّهٗ يَا مَنْ لَّا يُخَافُ اِلَّا عَدْلُهٗ يَا مَنْ لَّا يَدُوْمُ اِلَّا مُلْكُهٗ يَا مَنْ لَّا سُلْطَانَ

کی آس ہے اے وہ جس کے عدل سے خوف آتا ہے اے وہ جس کی حکومت ہمیشہ رہے گی اے وہ جس کی سلطنت کے

اِلَّا سُلْطَانُهٗ يَا مَنْ وَّسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهٗ يَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ

سوا کوئی سلطنت نہیں اے وہ جس کی رحمت ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اے وہ جس کی رحمت اس کے غضب سے آگے ہے

يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهٗ يَا مَنْ لَّيْسَ اَحَدٌ مِّثْلَهٗ ﴿۱۸﴾ يَا فَارِجَ الْهَمِّ يَا كَاشِفَ

اے وہ جس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے اے وہ کہ جس کا سا کوئی نہیں ہے (۱۸) اے اندیشے ہٹا دینے والے اے

الْغَمِّ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مُوْفِيَ

غم دور کرنے والے اے گناہ معاف کرنے والے اے توبہ قبول کرنے والے اے مخلوقات کے خالق اے وعدے میں سچے اے عہد پورا

الْعَهْدِ يَا عَالِمَ السِّرِّ يَا فَالِقَ الْحَبِّ يَا رَازِقَ الْاَنَامِ ﴿۱۹﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

کرنے والے اے راز کے جاننے والے اے دانے کو چیرنے والے اے لوگوں کے رازق (۱۹) اے معبود مجھ سے تیرے نام سے سوال

بِاسْمِكَ يَا عَلِيُّ يَا وَفِيُّ يَا غَنِيُّ يَا مَلِيُّ يَا حَفِيُّ يَا رَضِيُّ يَا زَكِيُّ يَا بَدِيُّ يَا قَوِيُّ

کرتا ہوں اے بلند اے وفادار اے بے نیاز اے مہربان اے احسان کرنے والے اے پسندیدہ اے پاکیزہ اے ابتدا کرنے والے اے قوت والے

Presented by www.ziaraat.com

يَا وَلِيُّ ﴿۲۳﴾ يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ يَا مَنْ سَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَّمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ

اے حاکم (۲۳) اے وہ جس نے نیکی کو ظاہر کیا اے وہ جس نے بدی کو ڈھانپا اے وہ جس نے جرم پر گرفت نہیں فرمائی

يَا مَنْ لَّمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا

اے وہ جس نے پردہ فاش نہیں کیا اے بہت معاف کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے وسیع مغفرت والے اے

بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى ﴿۲۴﴾

دونوں ہاتھوں سے رحمت کرنے والے اے ہر سرگوشی کے مالک اے شکایت سننے والے (۲۴)

يَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ يَا ذَا الْمِنَّةِ السَّابِقَةِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ

اے کامل نعمت کے مالک اے وسیع رحمت والے اے احسان میں پہل کرنیوالے اے بھرپور حکمت

الْبَالِغَةِ يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ يَا ذَا الْحُجَّةِ الْقَاطِعَةِ يَا ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ

والے اے کامل قدرت والے اے قاطع دلیل والے اے کھلی ہوئی بزرگی والے

يَا ذَا الْعِزَّةِ الدَّائِمَةِ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنَةِ يَا ذَا الْعَظَمَةِ الْمَنِيْعَةِ ﴿۲۵﴾ يَا بَدِيْعَ

اے ہمیشہ کی عزت والے اے مضبوط قوت والے اے سب سے زیادہ عظمت والے (۲۵) اے آسمانوں کے

السَّمٰوٰتِ يَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ يَا سَاتِرَ

بنانے والے اے تاریکیوں کو وجود میں لانے والے اے آنسوؤں پر رحم کرنیوالے اے لغزشوں کے معاف کرنے والے اے عیبوں کے

الْعَوْرَاتِ يَا مُحْيِيَ الْاَمْوَاتِ يَا مُنْزِلَ الْاٰيَاتِ يَا مُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ يَا مَاحِيَ

چھپانے والے اے مُردوں کو زندہ کرنے والے اے آیات کے نازل کرنیوالے اے نیکیوں کو دوچند کرنے والے اے گناہوں

السَّيِّئَاتِ يَا شَدِيْدَ النِّقِمَاتِ ﴿۲۶﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُصَوِّرُ

کے مٹانے والے اے سخت بدلہ لینے والے (۲۶) اے معبود مجھ سے تیرے ہی نام سے سوال کرتا ہوں اے صورت ساز

يَا مُقَدِّرُ يَا مُدَبِّرُ يَا مُطَهِّرُ يَا مُنَوِّرُ يَا مُيَسِّرُ يَا مُبَشِّرُ يَا مُنْذِرُ يَا مُقَدِّمُ

اے اندازہ کرنیوالے اے تدبیر کرنیوالے اے پاک کرنیوالے اے روشن کرنیوالے اے آسان کرنیوالے اے بشارت دینے والے اے ڈرانے والے اے سب سے پہلے

يَا مُؤَخِّرُ ﴿۲۷﴾ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْبَلَدِ

اے سب سے آخری (۲۷) اے مقدس گھر کے رب اے مقدس مہینے کے رب اے محترم شہر کے

الْحَرَامِ يَا رَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ يَا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

رب اے رکن و مقام کے رب اے مشعر محترم کے رب اے مسجد محترم کے رب

Presented by www.ziaraat.com

يَارَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ يَارَبَّ النُّوْرِ وَالظَّلَامِ يَارَبَّ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ يَارَبَّ الْقُدْرَةِ

اے حل وحرام کے رب اے روشنی اور تاریکیوں کے رب اے درود وسلام کے رب اے لوگوں میں توانائی

فِي الْأَنَامِ ﴿۲۶﴾ يَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ يَا أَعْدَلَ الْعَادِلِينَ يَا أَصْدَقَ الصَّادِقِينَ يَا

پیدا کرنے والے (۲۶) اے حاکموں میں بڑے حاکم اے عادلوں میں زیادہ عادل اے سچوں میں زیادہ سچے اے

أَطْهَرَ الطَّاهِرِينَ يَا أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ يَا أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ

پاکوں میں پاک تر اے خالقوں میں بہتر خالق اے حساب کرنیوالوں میں زیادہ تیز اے سننے والوں میں زیادہ سننے والے

يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ يَا أَسْفَعَ الشَّافِعِينَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ ﴿۲۷﴾ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ

اے دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والے اے شفاعت کرنیوالوں میں بڑے شفیع اے بزرگی والوں میں بڑے بزرگ (۲۷) اے اس کی ٹیک جس کی کوئی ٹیک

لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا

نہیں اے اس کے سہارے جس کا کوئی سہارا نہیں اے اس کے سرمایہ جس کا کوئی سرمایہ نہیں اے اس کی پناہ جس کی کوئی پناہ نہیں اے اس کے فریاد رس

غِيَاثَ لَهُ يَا فَخْرَ مَنْ لَا فَخْرَ لَهُ يَا عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهُ يَا مُعِينَ مَنْ لَا مُعِينَ

جس کا کوئی فریاد رس نہیں اے اس کی بڑائی جس کی کوئی بڑائی نہیں اے اس کی عزت جس کیلئے عزت نہیں اے اس کے مددگار جس کا کوئی مددگار نہیں

لَهُ يَا أَنِيسَ مَنْ لَا أَنِيسَ لَهُ يَا أَمَانَ مَنْ لَا أَمَانَ لَهُ ﴿۲۸﴾ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ

اے اس کے ساتھی جس کا کوئی ساتھی نہیں اے اس کی پناہ جس کی کوئی پناہ نہیں (۲۸) اے معبود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِاسْمِكَ يَا عَاصِمُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا رَاحِمُ يَا سَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا عَالِمُ يَا قَاسِمُ

تیرے نام سے اے پناہ دینے والے اے سہارا دینے والے اے ہمیشگی والے اے رحم کرنیوالے اے بے عیب اے حکومت کے مالک اے علم والے اے تقسیم کرنیوالے

يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ ﴿۲۹﴾ يَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَهُ يَا رَاحِمَ مَنِ اسْتَرْحَمَهُ يَا غَافِرَ

اے بند کرنے والے اے کھولنے والے اے اس کے نگہدار جو نگہداری چاہے اے رحم کرنیوالے اس پر جو رحم کا طالب ہو اے بخشنے والے

مَنِ اسْتَغْفَرَهُ يَا نَاصِرَ مَنِ اسْتَنْصَرَهُ يَا حَافِظَ مَنِ اسْتَحْفَظَهُ يَا مُكْرِمَ مَنِ

اس کے جو طالب بخشش ہو اے نصرت کرنیوالے اس کی جو نصرت چاہے اے حفاظت کرنیوالے اس کی جو حفاظت کا طالب ہو اے بڑائی دینے والے اس کو جو

اسْتَكْرَمَهُ يَا مُرْشِدَ مَنِ اسْتَرْشَدَهُ يَا صَرِيخَ مَنِ اسْتَصْرَخَهُ يَا مُعِينَ مَنِ

بڑائی طلب کرے اے رہنمائی کرنیوالے اس کی جو رہنمائی چاہے اے داد رس اس کے جو داد رسی کا طالب ہو اے مددگار اس کے جو مدد

اسْتَعَانَهُ يَا مُغِيثَ مَنِ اسْتَغَاثَهُ ﴿۳۱﴾ يَا عَزِيزًا لَا يُضَامُ يَا لَطِيفًا لَا يُرَامُ يَا قَيُّومًا

طلب کرے اے فریاد رس اس کے جو فریاد کرے (۳۱) اے وہ غالب جو ظلم نہیں کرتا اے وہ مہربان جو نظر انداز نہیں ہوتا اے نگہبان جو

Presented by www.ziaraat.com

لَا يَنَامُ يَا دَائِمُ لَا يَفُوتُ يَا حَيُّ لَا يَمُوتُ يَا مَلِكًا لَا يَزُولُ يَا بَاقِيًا لَا يَفْنَى يَا عَالِمًا

سوتا نہیں اے وہ جاوداں جو مرتا نہیں اے وہ زندہ جسے موت نہیں اے وہ بادشاہ جسے زوال نہیں اے وہ باقی جو فانی نہیں اے وہ عالم

لَا يَجْهَلُ يَا صَمَدًا لَا يُطْعَمُ يَا قَوِيًّا لَا يَضْعُفُ ﴿۲۱﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

جس میں جہل نہیں اے وہ بے نیاز جو کھاتا نہیں اے وہ قوی جسے ضعف نہیں (۲۱) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِاسْمِكَ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا شَاهِدُ يَا مَاجِدُ يَا حَامِدُ يَا رَاشِدُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ

تیرے نام سے اے یکتا اے یگانہ اے حاضر اے بزرگوار اے تعریف والے اے رہنما اے کھڑا کرنے والے اے وارث والے

يَا ضَارُّ يَا نَافِعُ ﴿۲۲﴾ يَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ يَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ يَا

اے خسارہ دینے والے اے نفع دینے والے (۲۲) اے سب بڑوں کے بڑے اے سب بزرگوں سے بزرگ تر اے

اَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ يَا اَعْلَمَ مِنْ كُلِّ عَلِيْمٍ يَا اَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيْمٍ

سب مہربانوں سے مہربان اے ہر عالم سے بڑے عالم اے ہر حکیم سے بڑے حکمت والے

يَا اَقْدَمَ مِنْ كُلِّ قَدِيْمٍ يَا اَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيْرٍ يَا اَلْطَفَ مِنْ كُلِّ لَطِيْفٍ

اے ہر قدیم سے قدیم تر اے ہر بزرگ سے بزرگ تر اے ہر لطیف سے زیادہ لطیف

يَا اَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ يَا اَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ ﴿۲۳﴾ يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ

اے ہر جلال والے سے زیادہ جلال والے اے ہر زبردست سے زیادہ زبردست (۲۳) اے بہتر درگزر کرنے والے اے بڑے احسان

الْمَنِّ يَا كَثِيْرَ الْخَيْرِ يَا قَدِيْمَ الْفَضْلِ يَا دَائِمَ اللُّطْفِ يَا لَطِيْفَ الصُّنْعِ يَا

والے اے زیادہ خیر والے اے قدیم فضل والے اے ہمیشہ کے لطف والے اے خوب تر صنعت والے اے

مُنَفِّسَ الْكَرْبِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا قَاضِيَ الْحَقِّ ﴿۲۴﴾ يَا مَنْ

سختی دور کرنے والے اے دکھ دور کرنے والے اے ہر ملک کے مالک اے حق کا فیصلہ دینے والے (۲۴) اے وہ جو

هُوَ فِيْ عَهْدِهٖ وَفِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِيْ وَفَائِهٖ قَوِيٌّ يَا مَنْ هُوَ فِيْ قُوَّتِهٖ عَلِيٌّ يَا مَنْ

اپنے عہد کو پورا کرنے والا ہے اے وہ جو اپنی وفا میں قوی ہے اے وہ جو اپنی قوت میں بلند ہے اے وہ جو

هُوَ فِيْ عُلُوِّهٖ قَرِيْبٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ قُرْبِهٖ لَطِيْفٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ لُطْفِهٖ شَرِيْفٌ

اپنی بلندی میں قریب ہے اے وہ جو اپنے قرب میں مہربان ہے اے وہ جو اپنے لطف میں بلند تر ہے

يَا مَنْ هُوَ فِيْ شَرَفِهٖ عَزِيْزٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عِزِّهٖ عَظِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ عَظَمَتِهٖ مَجِيْدٌ

اے وہ جو اپنی بلندی میں عزت دار ہے اے وہ جو اپنی عزت میں عظیم ہے اے وہ جو اپنی عظمت میں بلند مرتبہ ہے

Presented by www.ziaraat.com

يَا مَنْ هُوَ فِي مَجْدِهِ حَمِيدٌ ﴿۳۶﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا كَافِيْ يَا شَافِيْ يَا وَافِيْ

اے وہ جو اپنے مرتبے میں تعریف والا ہے اے معبود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے اے کفایت کرنے والے اے شفا دینے والے اے وفادار

يَا مُعَافِيْ يَا هَادِيْ يَا دَاعِيْ يَا قَاضِيْ يَا رَاضِيْ يَا عَالِيْ يَا بَاقِيْ ﴿۳۷﴾ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ

اے عافیت دینے والے اے ہدایت دینے والے اے بلانے والے اے فیصلہ کرنے والے اے خوشنودی والے اے بلندی والے اے باقی رہنے والے (۳۷) اے وہ جس کے آگے ہر چیز جھکتی ہے

لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاشِعٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ كَائِنٌ لَهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مَوْجُوْدٌ

اے وہ جس کے آگے ہر چیز خوف زدہ ہے اے وہ جس سے ہر چیز کو وجود ملا ہے اے وہ جس کے ذریعے ہر چیز موجود ہوئی

بِهٖ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مُنِيْبٌ اِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَائِفٌ مِنْهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ قَائِمٌ

ہے اے وہ جس کی طرف ہر چیز کی بازگشت ہے اے وہ جس سے ہر چیز ڈرتی ہے اے وہ جس کے ذریعے ہر چیز باقی

بِهٖ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ صَائِرٌ اِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا

ہے اے وہ جس کی طرف ہر چیز لوٹتی ہے اے وہ کہ ہر چیز جس کی حمد میں مصروف ہے اے وہ جس کے جلوے کے سوا ہر

وَجْهَهٗ ﴿۳۸﴾ يَا مَنْ لَا مَفَرَّ اِلَّا اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَفْزَعَ اِلَّا اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَقْصَدَ اِلَّا اِلَيْهِ

چیز نابود ہو جائے گی (۳۸) اے وہ جس کے سوا کوئی جائے فرار نہیں اے وہ جس کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں اے وہ جس کے سوا کوئی مقام قصد نہیں

يَا مَنْ لَا مَنْجَا مِنْهُ اِلَّا اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْغَبُ اِلَّا اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِهٖ

اے وہ جس سے خلاصی نہیں لیکن اسی کی طرف سے اے وہ جس کے سوا کسی کو رغبت نہیں ہو سکتی اے وہ کہ نہیں ہے حرکت و قوت مگر اسی سے

يَا مَنْ لَا يُسْتَعَانُ اِلَّا بِهٖ يَا مَنْ لَا يُتَوَكَّلُ اِلَّا عَلَيْهِ يَا مَنْ لَا يُرْجٰى اِلَّا هُوَ يَا مَنْ

اے وہ جس کے سوا کہیں سے مدد نہیں مل سکتی اے وہ جس کے سوا کسی پر بھروسہ نہیں ہو سکتا اے وہ جس کے سوا کسی سے امید نہیں ہو سکتی اے وہ جس

لَا يُعْبَدُ اِلَّا هُوَ ﴿۳۹﴾ يَا خَيْرَ الْمَرْهُوْبِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَرْغُوْبِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَطْلُوْبِيْنَ يَا

کے سوا کسی کی عبادت نہیں ہو سکتی (۳۹) اے بہترین ڈرائے جانے والے اے بہترین بھلائے جانے والے اے بہترین طلب کیے جانے والے اے

خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَقْصُوْدِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَذْكُوْرِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَشْكُوْرِيْنَ يَا

بہترین سوال کیے جانے والے اے بہترین قصد کیے جانے والے اے بہترین ذکر کیے جانے والے اے بہترین شکر کیے جانے والے اے

خَيْرَ الْمَحْبُوْبِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَدْعُوِّيْنَ يَا خَيْرَ الْمُسْتَاْنَسِيْنَ ﴿۴۰﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

بہترین محبت کیے جانے والے اے بہترین پکارے جانے والے اے بہترین انس کیے جانے والے (۴۰) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِاسْمِكَ يَا غَافِرُ يَا سَاتِرُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا فَاطِرُ يَا كَاسِرُ يَا جَابِرُ يَا ذَاكِرُ يَا

تیرے نام سے اے معاف کرنے والے اے ڈھانپنے والے اے قدرت والے اے غلبہ والے اے پیدا کرنے والے اے توڑنے والے اے جوڑنے والے اے ذکر کرنے والے اے

Presented by www.ziaraat.com

نَاظِرٌ يَا نَاصِرُ ﴿۴۱﴾ يَا مَنْ خَلَقَ فَسَوّٰى يَا مَنْ قَدَّرَ فَهَدٰى يَا مَنْ يَكْشِفُ الْبَلْوٰى

دیکھنے والے اے مدد کرنے والے (۴۱) اے وہ جس نے پیدا کیا پھر درست کیا اے وہ جس نے اندازہ ٹھہرایا پھر راہ دی اے وہ جو بلائیں دور کرتا ہے

يَا مَنْ يَسْمَعُ النَّجْوٰى يَا مَنْ يُنْقِذُ الْغَرْقٰى يَا مَنْ يُنْجِي الْهَلْكٰى يَا مَنْ يَشْفِي الْمَرْضٰى

اے وہ جو سرگوشیاں سنتا ہے اے وہ جو ڈوبنے والوں کو بچاتا ہے اے وہ جو ہلاکتوں سے نجات دیتا ہے اے وہ جو مریضوں کو شفا دیتا ہے

يَا مَنْ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى يَا مَنْ اَمَاتَ وَاَحْيٰى يَا مَنْ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى

اے وہ جو رونوں کو ہنساتا ہے اے وہ جو مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے اے وہ جس نے جوڑے بنائے نر اور مادہ کے

﴿۴۲﴾ يَا مَنْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ سَبِيْلُهٗ يَا مَنْ فِي الْاٰفَاقِ اٰيَاتُهٗ يَا مَنْ فِي الْاٰيَاتِ بُرْهَانُهٗ

(۴۲) اے وہ جس نے خشک و آب میں راستے بنائے اے وہ جس نے فضا میں اپنی نشانیاں بنائیں اے وہ جس کی نشانیوں میں قوی دلیل ہے

يَا مَنْ فِي الْمَمَاتِ قُدْرَتُهٗ يَا مَنْ فِي الْقُبُوْرِ عِبْرَتُهٗ يَا مَنْ فِي الْقِيٰمَةِ سُلْطَانُهٗ يَا

اے وہ کہ موت میں جس کی قدرت ظاہر ہے اے وہ جس نے قبروں میں عبرت رکھی ہے اے وہ قیامت میں جس کی بادشاہت ہے اے

مَنْ فِي الْحِسَابِ هَيْبَتُهٗ يَا مَنْ فِي الْمِيْزَانِ قَضَآؤُهٗ يَا مَنْ فِي الْجَنَّةِ ثَوَابُهٗ

وہ حساب میں جس کی ہیبت ہے اے وہ میزان عمل میں جس کی منصفی ہے اے وہ جس کی طرف سے ثواب جنت ہے

يَا مَنْ فِي النَّارِ عِقَابُهٗ ﴿۴۳﴾ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَهْرُبُ الْخَآئِفُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَفْزَعُ

اے وہ کہ جس کا عذاب دوزخ ہے اے وہ کہ خوف زدہ جس کی طرف بھاگتے ہیں اے وہ کہ گنہ گار جس کی پناہ

الْمُذْنِبُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَقْصِدُ الْمُنِيْبُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَرْغَبُ الزَّاهِدُوْنَ يَا مَنْ

لیتے ہیں اے وہ کہ توبہ کرنے والے جس کا قصد کرتے ہیں اے وہ کہ جس کی طرف پرہیزگار رغبت کرتے ہیں اے وہ کہ

اِلَيْهِ يَلْجَاُ الْمُتَحَيِّرُوْنَ يَا مَنْ بِهٖ يَسْتَاْنِسُ الْمُرِيْدُوْنَ يَا مَنْ بِهٖ يَفْتَخِرُ

پریشان لوگ جس کی پناہ چاہتے ہیں اے وہ کہ ارادہ کرنے والے جس سے مانوس ہیں اے وہ جس پر سب لوگ فخر

الْمُحِبُّوْنَ يَا مَنْ فِيْ عَفْوِهٖ يَطْمَعُ الْخَاطِئُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَسْكُنُ الْمُوْقِنُوْنَ

کرتے ہیں اے وہ کہ خطاکار جس کے عفو کی خواہش رکھتے ہیں اے وہ جس کے ہاں یقین والے سکون پاتے ہیں

يَا مَنْ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۴۴﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَبِيْبُ

اے وہ کہ توکل کرنے والے جس پر توکل کرتے ہیں (۴۴) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے محبوب

يَا طَبِيْبُ يَا قَرِيْبُ يَا رَقِيْبُ يَا حَسِيْبُ يَا مُهَيْمِنُ يَا مُنِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا خَبِيْرُ يَا

اے چارہ گر اے نزدیک تر اے نگہدار اے حساب کرنے والے اے ہیبت والے اے ثواب دینے والے اے قبول کرنے والے اے باخبر اے

Presented by www.ziaraat.com

بَصِيْرُ ۞ يَا اَقْرَبَ مِنْ كُلِّ قَرِيْبٍ يَا اَحَبَّ مِنْ كُلِّ حَبِيْبٍ يَا اَبْصَرَ مِنْ كُلِّ بَصِيْرٍ

بینا (۴۵) اے ہر قریب سے زیادہ قریب اے ہر محب سے زیادہ محبت والے اے ہر دیکھنے والے سے زیادہ بینا

يَا اَخْبَرَ مِنْ كُلِّ خَبِيْرٍ يَا اَشْرَفَ مِنْ كُلِّ شَرِيْفٍ يَا اَرْفَعَ مِنْ كُلِّ رَفِيْعٍ يَا اَقْوٰى

اے ہر باخبر سے زیادہ خبر والے اے ہر بزرگ سے زیادہ بزرگ اے ہر بلند سے بلند تر اے ہر توانا

مِنْ كُلِّ قَوِيٍّ يَا اَغْنٰى مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ يَا اَجْوَدَ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ يَا اَرْاَفَ مِنْ كُلِّ

سے زیادہ توانا اے بانروت سے زیادہ بانروت اے ہر داتا سے بڑے داتا اے ہر مہربان سے زیادہ

رَءُوْفٍ ۞ يَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ يَا صَانِعًا غَيْرَ مَصْنُوْعٍ يَا خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوْقٍ يَا

مہربان (۴۶) اے وہ غالب جس پر کوئی غالب نہیں اے وہ صانع جسے کسی نے نہیں بنایا اے وہ خالق جو خلق نہیں ہوا اے

مَالِكًا غَيْرَ مَمْلُوْكٍ يَا قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُوْرٍ يَا رَافِعًا غَيْرَ مَرْفُوْعٍ يَا حَافِظًا غَيْرَ

وہ مالک جس کا کوئی مالک نہیں اے وہ زبردست جو کسی کے زیر نہیں اے وہ بلند جسے کسی نے بلند نہیں کیا اے وہ نگہبان جس کا کوئی

مَحْفُوْظٍ يَا نَاصِرًا غَيْرَ مَنْصُوْرٍ يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ يَا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ ۞ يَا نُوْرَ

نگہبان نہیں اے وہ مددگار جس کا کوئی مددگار نہیں اے وہ حاضر جو کہیں بھی غائب نہیں اے وہ قریب جو کبھی دور نہیں ہوا (۴۷) اے نور کی

النُّوْرِ يَا مُنَوِّرَ النُّوْرِ يَا خَالِقَ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرَ النُّوْرِ يَا مُقَدِّرَ النُّوْرِ يَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُوْرًا قَبْلَ كُلِّ نُوْرٍ

روشنی اے نور روشن کرنے والے اے نور کے پیدا کرنے والے اے نور کا بندوبست کرنے والے اے نور کی اندازہ گیری کرنے والے اے ہر نور کی روشنی اے ہر نور سے

يَا نُوْرًا بَعْدَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُوْرًا فَوْقَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُوْرًا لَيْسَ كَمِثْلِهٖ نُوْرٌ ۞ يَا مَنْ

اولیٰ نور اے ہر نور کے بعد روشن رہنے والے اے ہر نور سے بالاتر نور اے وہ نور جس کی مثل کوئی نور نہیں (۴۸) اے وہ جس

عَطَآؤُهٗ شَرِيْفٌ يَا مَنْ فِعْلُهٗ لَطِيْفٌ يَا مَنْ لُطْفُهٗ مُقِيْمٌ يَا مَنْ اِحْسَانُهٗ قَدِيْمٌ

کی عطا بلند تر ہے اے وہ جس کا فعل باریک تر ہے اے وہ جس کا لطف پائندہ ہے اے وہ جس کا احسان قدیم ہے

يَا مَنْ قَوْلُهٗ حَقٌّ يَا مَنْ وَعْدُهٗ صِدْقٌ يَا مَنْ عَفْوُهٗ فَضْلٌ يَا مَنْ عَذَابُهٗ عَدْلٌ

اے وہ جس کا قول حق ہے اے وہ جس کا وعدہ سچا ہے اے وہ جس کے عفو میں احسان ہے اے وہ جس کے عذاب میں عدل ہے

يَا مَنْ ذِكْرُهٗ حُلْوٌ يَا مَنْ فَضْلُهٗ عَمِيْمٌ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُسَهِّلُ

اے وہ جس کا ذکر شیریں ہے اے وہ جس کا احسان عام ہے (۴۹) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جو تیرے نام سے آسان کر دیتا ہے

يَا مُفَصِّلُ يَا مُبَدِّلُ يَا مُذِلُّ يَا مُنَزِّلُ يَا مُنَوِّلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُجْزِلُ يَا مُمْهِلُ

اے جدا کرنے والے اے تبدیل کرنے والے اے پست کرنے والے اے اتارنے والے اے عطا کرنے والے اے نعمت دینے والے اے فیض کرنے والے اے مہلت دینے والے

Presented by www.ziaraat.com

يَا مُجْمِلُ ﴿۴۹﴾ يَا مَنْ يَرَى وَلَا يُرَى يَا مَنْ يَخْلُقُ وَلَا يُخْلَقُ يَا مَنْ يَهْدِي وَلَا يُهْدَى

اے نیکوکار (۴۹) اے وہ جو دیکھتا ہے خود نظر نہیں آتا اے وہ جو خلق کرتا ہے اور خلق نہیں ہوا اے وہ جو ہدایت دیتا ہے اور ہدایت طلب نہیں

يَا مَنْ يُحْيِي وَلَا يُحْيَى يَا مَنْ يَسْئَلُ وَلَا يُسْئَلُ يَا مَنْ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ يَا مَنْ

اے وہ جو زندہ کرتا ہے اور زندہ نہیں کیا گیا اے وہ جو سوال ہے اور سائل نہیں اے وہ جو کھلاتا ہے اور کھاتا نہیں اے وہ جو

يُجِيرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ يَا مَنْ يَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْهِ يَا مَنْ يَحْكُمُ وَلَا يُحْكَمُ عَلَيْهِ

پناہ دیتا ہے اور محتاج پناہ نہیں ہے اے وہ جو فیصلے کرتا ہے اور طالب فیصلہ نہیں ہے اے وہ جو حکم کرتا ہے اور اس پر کسی کا حکم نہیں

يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۵۱﴾ يَا نِعْمَ الْحَسِيبُ يَا

اے وہ جس کا کوئی بیٹا نہیں ہے وہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے (۵۱) اے بہترین حساب کرنے والے اے

نِعْمَ الطَّبِيبُ يَا نِعْمَ الرَّقِيبُ يَا نِعْمَ الْقَرِيبُ يَا نِعْمَ الْمُجِيبُ يَا نِعْمَ الْحَبِيبُ

بہترین چارہ گر اے بہترین نگہبان اے وہ جو کتنا قریب ہے اے وہ جو دعا قبول کرنے والا ہے اے وہ جو بہترین محبوب ہے

يَا نِعْمَ الْكَفِيلُ يَا نِعْمَ الْوَكِيلُ يَا نِعْمَ الْمَوْلَى يَا نِعْمَ النَّصِيرُ ﴿۵۲﴾ يَا سُرُورَ

اے وہ جو بہترین سرپرست ہے اے وہ جو بہترین کارساز ہے اے بہترین آقا اے بہترین یار (۵۲) اے عارفوں کی

الْعَارِفِينَ يَا مُنَى الْمُحِبِّينَ يَا اٰنِيسَ الْمُرِيدِينَ يَا حَبِيبَ التَّوَّابِينَ يَا رَازِقَ

شادمانی اے محبوں کی تمنا اے ارادت والوں کے ہمدم اے توبہ کرنے والوں کے محبوب اے بے مایہ لوگوں

الْمُقِلِّينَ يَا رَجَاءَ الْمُذْنِبِينَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْعَابِدِينَ يَا مُنَفِّسَ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ

کے رازق اے گناہگاروں کی آس اے عبادت کرنے والوں کی ٹھنڈی آنکھ اے دکھیاروں کے دکھ دور کرنے والے

يَا مُفَرِّجَ عَنِ الْمَغْمُومِينَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ ﴿۵۳﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ

اے غم زدوں کا غم مٹانے والے اے پہلوں پچھلوں کے معبود (۵۳) اے معبودِ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِاسْمِكَ يَا رَبَّنَا يَا اِلٰهَنَا يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلَانَا يَا نَاصِرُنَا يَا حَافِظُنَا يَا دَلِيلَنَا يَا مُعِينَنَا

تیرے ہی نام سے اے ہمارے رب اے ہمارے معبود اے ہمارے سردار اے ہمارے آقا اے ہمارے یار اے ہمارے محافظ اے ہمارے رہنما اے ہمارے مددگار

يَا حَبِيبَنَا يَا طَبِيبَنَا ﴿۵۴﴾ يَا رَبَّ النَّبِيِّينَ وَالْاَبْرَارِ يَا رَبَّ الصِّدِّيقِينَ وَالْاَخْيَارِ يَا

اے ہمارے محبوب اے ہمارے چارہ گر (۵۴) اے انبیاء و صالحین کے پروردگار اے صدیقوں اور نیک لوگوں کے پروردگار اے

رَبَّ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ يَا رَبَّ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ يَا رَبَّ الْحُبُوبِ وَالثِّمَارِ يَا رَبَّ

جنت و دوزخ کے مالک اے چھوٹوں بڑوں کے رب اے دانہ و ثمر کے پروان چڑھانے والے اے دریاؤں

Presented by www.ziaraat.com

الْاَنْهَارِ وَالْاَشْجَارِ يَارَبَّ الصَّحَارِىْ وَالْقِفَارِ يَارَبَّ الْبَرَارِىْ وَالْبِحَارِ يَارَبَّ
اور درختوں کے مالک اے صحراؤں اور بستیوں کے مالک اے خشکیوں اور سمندروں کے پروردگار اے دن
اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَارَبَّ الْاَعْلَانِ وَالْاَسْرَارِ ﴿۵۵﴾ يَا مَنْ نَفَذَ فِىْ كُلِّ شَىْءٍ اَمْرُهٗ يَا
اور رات کے مالک اے کھلی اور چھپی باتوں کے مالک (۵۵) اے وہ جس کا حکم ہر چیز میں جاری ہے اے
مَنْ لَحِقَ بِكُلِّ شَىْءٍ عِلْمُهٗ يَا مَنْ بَلَغَتْ اِلٰى كُلِّ شَىْءٍ قُدْرَتُهٗ يَا مَنْ لَا تُحْصٰى
وہ جس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے اے وہ جس کی قدرت ہر چیز تک پہنچی ہوئی ہے اے وہ کہ جس کی نعمتوں
نَعْمَاؤُهٗ يَا مَنْ لَا تَبْلُغُ الْخَلَآئِقُ شُكْرَهٗ يَا مَنْ لَا تُدْرِكُ الْاَفْهَامُ جَلَالَهٗ يَا مَنْ
کو بندے گن نہیں سکتے اے وہ کہ مخلوقات جس کا شکر ادا نہیں کر سکتی اے وہ کہ جس کی جلالت سمجھ میں نہیں آسکتی اے وہ کہ
لَا تَنَالُ الْاَوْهَامُ كُنْهَهٗ يَا مَنِ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَآءُ رِدَآئُهٗ يَا مَنْ لَا تَرُدُّ
جس کی ذات کو وہم پا نہیں سکتا اے وہ کہ بزرگی اور بڑائی جس کا لباس ہے اے وہ جس کی قضا کو بندے
الْعِبَادُ قَضَآءَهٗ يَا مَنْ لَا مُلْكَ اِلَّا مُلْكُهٗ يَا مَنْ لَا عَطَآءَ اِلَّا عَطَآؤُهٗ ﴿۵۶﴾ يَا مَنْ
ٹال نہیں سکتے اے وہ جس کے سوا کسی کی حکومت نہیں اے وہ جس کی عطا کے سوا کوئی عطا نہیں (۵۶) اے وہ
لَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى يَا مَنْ لَهُ الصِّفَاتُ الْعُلْيَا يَا مَنْ لَهُ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى يَا مَنْ
جس کے لیے نمونہ اعلیٰ ہے اے وہ جس کے لیے بلند صفات ہیں اے وہ دنیا و آخرت جس کی ملکیت ہیں اے وہ جو
لَّهُ الْجَنَّةُ الْمَاْوٰى يَا مَنْ لَّهُ الْاٰيَاتُ الْكُبْرٰى يَا مَنْ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يَا
جنت الماویٰ کا مالک ہے اے وہ جس کی نشانیاں عظیم ہیں اے وہ جس کے نام پسندیدہ ہیں اے
مَنْ لَّهُ الْحُكْمُ وَالْقَضَآءُ يَا مَنْ لَّهُ الْهَوَآءُ وَالْفَضَآءُ يَا مَنْ لَّهُ الْعَرْشُ وَ
وہ جو حکم و فیصلے کا مالک ہے اے وہ کہ ہوا و فضا جس کی ملک ہیں اے وہ جو عرش و فرش کا مالک
الثَّرٰى يَا مَنْ لَّهُ السَّمٰوٰتُ الْعُلٰى ﴿۵۷﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَفُوُّ يَا
ہے اے وہ جو بلند آسمانوں کا مالک ہے (۵۷) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے عفو دینے والے
غَفُوْرُ يَا صَبُوْرُ يَا شَكُوْرُ يَا رَءُوْفُ يَا عَطُوْفُ يَا مَسْئُوْلُ يَا وَدُوْدُ يَا سُبُّوْحُ
بخشنے والے اے بہت صبر والے اے بہت شکر والے اے مہربان اے نرم خو اے سوال شدہ اے محبت والے اے پاک تر
يَا قُدُّوْسُ ﴿۵۸﴾ يَا مَنْ فِى السَّمَآءِ عَظَمَتُهٗ يَا مَنْ فِى الْاَرْضِ اٰيَاتُهٗ يَا مَنْ فِىْ كُلِّ
اے پاکیزہ (۵۸) اے وہ آسمان میں جس کی بڑائی ہے اے وہ زمین میں جس کی نشانیاں ہیں اے وہ جس کی دلیلیں ہر

Presented by www.ziaraat.com

شَيْءٌ دَلَائِلُهُ يَا مَنْ فِي الْبِحَارِ عَجَائِبُهُ يَا مَنْ فِي الْجِبَالِ خَزَائِنُهُ يَا مَنْ يَبْدَءُ الْخَلْقَ

چیزیں ہیں اے وہ سمندروں میں جس کی انوکھی چیزیں ہیں اے وہ پہاڑوں میں جس کے خزانے ہیں اے وہ جس نے خلق کو ظاہر کیا

ثُمَّ يُعِيدُهُ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ يَا مَنْ أَظْهَرَ فِي كُلِّ شَيْءٍ لُطْفَهُ يَا مَنْ

پھر جاری رکھا اے وہ جس کی طرف ہر امر کی بازگشت ہے اے وہ جس کا لطف ہر چیز میں عیاں ہے اے وہ جس

أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ يَا مَنْ تَصَرَّفَ فِي الْخَلَائِقِ قُدْرَتُهُ ﴿۵۹﴾ يَا مُجِيبَ مَنْ

نے ہر چیز کو خوبی سے خلق کیا اے وہ جس کی قدرت مخلوقات میں اثر اندازی کر رہی ہے (۵۹) اے اس کے ساتھی

لَا صَاحِبَ لَهُ يَا طَبِيبَ مَنْ لَا طَبِيبَ لَهُ يَا مُجِيبَ مَنْ لَا مُجِيبَ لَهُ يَا شَفِيقَ مَنْ

جس کا کوئی ساتھی نہیں ہے اے اس کے چارہ گر جس کا کوئی چارہ گر نہیں اے اس کی دعا قبول کرنیوالے جس کی کوئی قبول کرنیوالا نہیں اے اس کے مہربان

لَا شَفِيقَ لَهُ يَا رَفِيقَ مَنْ لَا رَفِيقَ لَهُ يَا مُغِيثَ مَنْ لَا مُغِيثَ لَهُ يَا دَلِيلَ مَنْ لَا

جس پر کوئی مہربان نہیں اے اس کے ہمراہی کوئی جس کا ہمراہی نہیں اے اس کے فریادرس جس کا کوئی فریادرس نہیں اے اس کے رہنما جس کا کوئی

دَلِيلَ لَهُ يَا أَنِيسَ مَنْ لَا أَنِيسَ لَهُ يَا رَاحِمَ مَنْ لَا رَاحِمَ لَهُ يَا صَاحِبَ مَنْ لَا

رہنما نہیں اے اس کے ہمدم جس کا کوئی ہمدم نہیں اے اس پر رحم کرنیوالے جس پر رحم کرنیوالا کوئی نہیں اے اس کے ساتھی جس کا

صَاحِبَ لَهُ ﴿۶۰﴾ يَا كَافِيَ مَنِ اسْتَكْفَاهُ يَا هَادِيَ مَنِ اسْتَهْدَاهُ يَا كَالِيَ مَنْ

کوئی ساتھی نہیں (۶۰) اے طالب کفایت کی کفایت کرنیوالے اے ہدایت طلب کی ہدایت کرنیوالے اے نگہبانی چاہنے والے کے

اسْتَكْلَاهُ يَا رَاعِيَ مَنِ اسْتَرْعَاهُ يَا شَافِيَ مَنِ اسْتَشْفَاهُ يَا قَاضِيَ مَنِ اسْتَقْضَاهُ

نگہبان اے رعایت چاہنے والے کی رعایت کرنیوالے اے شفا مانگنے والے کو شفا دینے والے اے فیصلہ چاہنے والے کا فیصلہ کرنیوالے

يَا مُغْنِيَ مَنِ اسْتَغْنَاهُ يَا مُوَفِّرَ مَنِ اسْتَوْفَاهُ يَا مُقَوِّيَ مَنِ اسْتَقْوَاهُ يَا وَلِيَّ

اے ثروت خواہ کو ثروت دینے والے اے وفا طلب سے وفا کرنے والے اے قوت کے طالب کو قوت عطا کرنیوالے اے طالب سرپرستی

مَنِ اسْتَوْلَاهُ ﴿۶۱﴾ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ يَا نَاطِقُ يَا

کی سرپرستی کرنیوالے (۶۱) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے خلق کرنیوالے اے رزق دینے والے اے بولنے والے اے

صَادِقُ يَا فَالِقُ يَا فَارِقُ يَا فَاتِقُ يَا رَاتِقُ يَا سَابِقُ يَا سَامِقُ ﴿۶۲﴾ يَا مَنْ يُقَلِّبُ اللَّيْلَ

صدق والے اے شگافتہ کرنیوالے اے جدا کرنیوالے اے ٹانکنے والے اے جوڑنے والے اے سبقت لے جانے والے اے بلندی والے (۶۲) اے رات اور دن کو پلٹانے

وَالنَّهَارَ يَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالْأَنْوَارَ يَا مَنْ خَلَقَ الظِّلَّ وَالْحَرُورَ يَا مَنْ

والے اے روشنیوں اور تاریکیوں کے پیدا کرنے والے اے وہ جس نے سایہ اور دھوپ کو پیدا کیا اے وہ جس نے

Presented by www.ziaraat.com

سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ يَا مَنْ قَدَّرَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ يَا مَنْ

سورج اور چاند کو پابند کیا اے وہ جس نے نیکی و بدی کا اندازہ ٹھہرایا اے وہ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا اے وہ

لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ

جس کے ہاتھ میں خلق و امر ہے اے وہ جس کی نہ کوئی زوجہ بنی نہ فرزند ہوا اے وہ جس کی حکومت میں کوئی ساجھی نہیں

يَا مَنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ ﴿۹۳﴾ يَا مَنْ يَّعْلَمُ مُرَادَ الْمُرِيْدِيْنَ يَا مَنْ يَّعْلَمُ ضَمِيْرَ

اے وہ جو عاجز نہیں کہ اس کا کوئی مددگار ہو (۹۳) اے وہ جو ارادہ کرنے والوں کی مراد کو جانتا ہے اے وہ جو خاموش لوگوں کے

الصَّامِتِيْنَ يَا مَنْ يَّسْمَعُ اَنِيْنَ الْوَاهِنِيْنَ يَا مَنْ يَّرٰى بُكَآءَ الْخَآئِفِيْنَ يَا مَنْ يَّمْلِكُ

دل کی باتیں جانتا ہے اے وہ جو کمزوروں کی زاری کو سنتا ہے اے وہ جو ڈرنے والے لوگوں کا رونا دیکھ لیتا ہے اے وہ جو سوالیوں

حَوَآئِجَ السَّآئِلِيْنَ يَا مَنْ يَّقْبَلُ عُذْرَ التَّآئِبِيْنَ يَا مَنْ لَّا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ يَا

کی حاجتوں کا مالک ہے اے وہ جو توبہ کرنیوالوں کا عذر قبول کرتا ہے اے وہ جو فسادیوں کے عمل کو اچھا نہیں گردانتا اے

مَنْ لَّا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ لَّا يَبْعُدُ عَنْ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ

وہ جو نیکوکاروں کے اجر کو رائیگاں نہیں کرتا اے وہ جو عارفوں کے دلوں سے دور نہیں رہتا اے سب داتاؤں سے بڑے داتا

﴿۹۴﴾ يَا دَآئِمَ الْبَقَآءِ يَا سَامِعَ الدُّعَآءِ يَا وَاسِعَ الْعَطَآءِ يَا غَافِرَ الْخَطَآءِ يَا بَدِيْعَ السَّمَآءِ

(۹۴) اے ہمیشہ باقی رہنے والے اے دعا کے سننے والے اے بہت زیادہ عطا کرنیوالے اے خطا کے بخشنے والے اے آسمان کو بنانے والے

يَا حَسَنَ الْبَلَآءِ يَا جَمِيْلَ الثَّنَآءِ يَا قَدِيْمَ السَّنَآءِ يَا كَثِيْرَ الْوَفَآءِ يَا شَرِيْفَ الْجَزَآءِ

اے بہترین آزمائش کرنیوالے اے جمیل تعریف والے اے قدیمی بلندی والے اے بہت وفاداری کرنیوالے اے بہترین جزا دینے والے

﴿۹۵﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَتَّارُ يَا غَفَّارُ يَا قَهَّارُ يَا جَبَّارُ يَا صَبَّارُ يَا بَرُّ

(۹۵) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے پردہ پوش اے بخشنہار اے غلبہ والے اے زور والے اے بہت صبر والے اے نیکی والے

يَا مُخْتَارُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ ﴿۹۶﴾ يَا مَنْ خَلَقَنِيْ وَسَوَّانِيْ يَا مَنْ رَّزَقَنِيْ وَرَبَّانِيْ

اے اختیار والے اے کھولنے والے اے نفع دینے والے اے شاداں (۹۶) اے وہ جس نے مجھے پیدا کیا اور سنوارا اے وہ جس نے مجھے رزق دیا اور پالا

يَا مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَسَقَانِيْ يَا مَنْ قَرَّبَنِيْ وَاَدْنَانِيْ يَا مَنْ عَصَمَنِيْ وَكَفَانِيْ يَا مَنْ حَفِظَنِيْ

اے وہ جس نے مجھے طعام دیا اور سیراب کیا اے وہ جس نے مجھے قریب کیا اور نزدیکی عطا کی اے وہ جس نے میری نگہداشت کی اور کفایت کی اے وہ جس نے میری

وَكَلَانِيْ يَا مَنْ اَعَزَّنِيْ وَاَغْنَانِيْ يَا مَنْ وَّفَّقَنِيْ وَهَدَانِيْ يَا مَنْ اَحْسَنَ وَاٰوَانِيْ يَا مَنْ

اَمَاتَنِیْ وَاَحْیَانِیْ ﴿۶۷﴾ یَا مَنْ یُّحِقُّ الْحَقَّ بِکَلِمَاتِہٖ یَا مَنْ یَّقْبَلُ التَّوْبَۃَ عَنْ عِبَادِہٖ یَا

مجھے موت دی اور زندہ کیا (۶۷) اے وہ جو اپنے کلام سے حق کو ثابت کرتا ہے اے وہ جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اے

مَنْ یَّحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ یَا مَنْ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَۃُ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَا مَنْ ھُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ

وہ جو انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہوتا ہے اے وہ جس کے اذن کے بغیر شفاعت کچھ نفع نہیں پہنچاتی اے وہ جو راہ سے بھٹکے ہوئے

ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِہٖ یَا مَنْ لَّا مُعَقِّبَ لِحُکْمِہٖ یَا مَنْ لَّا رَآدَّ لِقَضَآئِہٖ یَا مَنِ انْقَادَ کُلُّ

لوگوں کو خوب جانتا ہے اے وہ جو اپنے حکم سے ہرگز نہیں ٹلتا اے وہ جس کا فیصلہ ٹالا نہیں جا سکتا اے وہ جس کے امر کے آگے ہر

شَیْءٍ لِّاَمْرِہٖ یَا مَنِ السَّمٰوٰتُ مَطْوِیَّاتٌ بِیَمِیْنِہٖ یَا مَنْ یُّرْسِلُ الرِّیَاحَ بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ

چیز جھکی ہوئی ہے اے وہ جس کی قدرت سے آسمان باہم لپٹے ہوئے ہیں اے وہ جو اپنی رحمت سے ہواؤں کو خوشخبری دے کر بھیجتا

رَحْمَتِہٖ ﴿۶۸﴾ یَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ مِھَادًا یَا مَنْ جَعَلَ الْجِبَالَ اَوْتَادًا یَا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ

ہے (۶۸) اے وہ جس نے زمین کو فرش بنایا اے وہ جس نے پہاڑوں کو میخوں کی طرح گاڑا اے وہ جس نے سورج کو

سِرَاجًا یَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْرًا یَا مَنْ جَعَلَ اللَّیْلَ لِبَاسًا یَا مَنْ جَعَلَ النَّھَارَ مَعَاشًا

چراغ بنایا اے وہ جس نے چاند کو روشن فرمایا اے وہ جس نے رات کو پردہ پوشی کے لیے بنایا اے وہ جس نے دن کو کاج کا وقت ٹھہرایا

یَا مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ سُبَاتًا یَا مَنْ جَعَلَ السَّمَآءَ بِنَآءً یَا مَنْ جَعَلَ الْاَشْیَآءَ اَزْوَاجًا یَا

اے وہ جس نے نیند کو ذریعہ راحت بنایا اے وہ جس نے آسمان کا شامیانہ لگایا اے وہ جس نے چیزوں میں جوڑے مقرر کیے اے وہ

مَنْ جَعَلَ النَّارَ مِرْصَادًا ﴿۶۹﴾ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا سَمِیْعُ یَا شَفِیْعُ یَا رَفِیْعُ

جس نے آتش دوزخ کو کمین گاہ بنایا (۶۹) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے سننے والے اے شفاعت کی اجازت دینے والے

یَا مَنِیْعُ یَا سَرِیْعُ یَا بَدِیْعُ یَا کَبِیْرُ یَا قَدِیْرُ یَا خَبِیْرُ یَا مُجِیْرُ ﴿۷۰﴾ یَا حَیًّا قَبْلَ کُلِّ حَیٍّ یَا حَیًّا

اے محفوظ اے جلدی کرنے والے اے ایجاد کرنے والے اے بڑائی والے اے قدرت والے اے خبر والے اے پناہ دینے والے (۷۰) اے ہر زندہ سے پہلے زندہ ہونے والے اے ہر

بَعْدَ کُلِّ حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ حَیٌّ یَا حَیُّ الَّذِیْ لَا یُشَارِکُہٗ حَیٌّ یَا

زندہ کے بعد زندہ رہنے والے اے وہ زندہ جس کی مثل کوئی اور زندہ نہیں اے وہ زندہ کوئی زندہ جس کا شریک نہیں اے

حَیُّ الَّذِیْ لَا یَحْتَاجُ اِلٰی حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ یُمِیْتُ کُلَّ حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ یَرْزُقُ

وہ زندہ جو کسی زندہ کا محتاج نہیں اے وہ زندہ جو سب زندوں کو موت دیتا ہے اے وہ زندہ جو سب زندوں کو رزق

کُلَّ حَیٍّ یَا حَیًّا لَمْ یَرِثِ الْحَیٰوۃَ مِنْ حَیٍّ یَا حَیُّ الَّذِیْ یُحْیِ الْمَوْتٰی یَا حَیُّ یَا

دیتا ہے اے وہ زندہ جس نے کسی زندہ سے زندگی نہیں پائی اے وہ زندہ جو زندوں کو موت دیتا ہے اے

Presented by www.ziaraat.com

قَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ﴿۱۱﴾ يَا مَنْ لَّهٗ ذِكْرٌ لَا يُنْسٰى يَا مَنْ لَّهٗ نُوْرٌ لَا يُطْفٰى يَا

وہ نگہبان کہ جسے نہ نیند آتی ہے نہ اونگھ (۱۱) اے وہ جس کا ذکر بھلایا نہیں جا سکتا اے وہ جس کے نور کو بجھایا نہیں جا سکتا اے

مَنْ لَّهٗ نِعَمٌ لَا تُعَدُّ يَا مَنْ لَّهٗ مُلْكٌ لَا يَزُوْلُ يَا مَنْ لَّهٗ ثَنَآءٌ لَا يُحْصٰى يَا مَنْ لَّهٗ جَلَالٌ

وہ جس کی نعمتوں کو شمار نہیں کیا جا سکتا اے وہ جس کی بادشاہی ٹوٹنے والی نہیں اے وہ جس کی تعریف کی کوئی حد نہیں اے وہ جس کے جلال کی

لَا يُكَيَّفُ يَا مَنْ لَّهٗ كَمَالٌ لَا يُدْرَكُ يَا مَنْ لَّهٗ قَضَآءٌ لَا يُرَدُّ يَا مَنْ لَّهٗ صِفَاتٌ لَا

کیفیت بیان نہیں ہے اے وہ جس کے کمال کو سمجھا نہیں جا سکتا اے وہ جس کا فیصلہ ٹالا نہیں جا سکتا اے وہ جس کی صفات میں تبدیلی

تُبَدَّلُ يَا مَنْ لَّهٗ نُعُوْتٌ لَا تُغَيَّرُ ﴿۱۲﴾ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا غَايَةَ

نہیں اے وہ جس کے وصفوں میں تبدل نہیں (۱۲) اے عالمین کے پروردگار اے روز جزا کے مالک اے طالبوں کے

الطَّالِبِيْنَ يَا ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ يَا مُدْرِكَ الْهَارِبِيْنَ يَا مَنْ يُّحِبُّ الصَّابِرِيْنَ يَا مَنْ

مقصود اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ اے بھاگنے والوں کو پالینے والے اے وہ جو صبر والوں کو دوست رکھتا ہے اے وہ جو توبہ

يُّحِبُّ التَّوَّابِيْنَ يَا مَنْ يُّحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ يَا مَنْ يُّحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ يَا مَنْ هُوَ

کرنیوالوں سے محبت کرتا ہے اے وہ جو پاکیزگی والوں کو پسند کرتا ہے اے وہ جو نیکوکاروں کو پسند کرتا ہے اے وہ جو ہدایت یافتہ

اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۳﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ يَا حَفِيْظُ

لوگوں کو جانتا ہے (۱۳) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے مہربان اے ہمدم اے نگہدار

يَا مُحِيْطُ يَا مُقِيْتُ يَا مُغِيْثُ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ ﴿۱۴﴾ يَا مَنْ هُوَ

اے احاطہ کرنے والے اے رزق دینے والے اے فریاد رس اے عزت دینے والے اے ذلت دینے والے اے پیدا کرنیوالے اے لوٹانے والے (۱۴) اے وہ جو ایسا یگانہ ہے

اَحَدٌ بِلَا ضِدٍّ يَا مَنْ هُوَ فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ يَا مَنْ هُوَ صَمَدٌ بِلَا عَيْبٍ يَا مَنْ هُوَ وِتْرٌ بِلَا

جس کا کوئی مقابل نہیں اے وہ جو ایسا یکتا ہے جس کا شریک نہیں اے وہ جو ایسا بے نیاز ہے جس میں کوئی عیب نہیں اے وہ جو ایسا فرد ہے جس میں

كَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ قَآئِمٌ بِلَا تَحْيِيْفٍ يَا مَنْ هُوَ رَبٌّ بِلَا وَزِيْرٍ يَا مَنْ هُوَ عَزِيْزٌ بِلَا

کوئی کیفیت نہیں اے وہ جس کا فیصلہ خلاف حق نہیں ہوتا اے وہ رب جس کا کوئی وزیر نہیں ہے اے وہ عزت دار جسے ذلت

ذُلٍّ يَا مَنْ هُوَ غَنِيٌّ بِلَا فَقْرٍ يَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ بِلَا عَزْلٍ يَا مَنْ هُوَ مَوْصُوْفٌ بِلَا

نہیں اے وہ ثروت مند جو محتاج نہیں اے وہ بادشاہ جسے ہٹایا نہیں جا سکتا اے ایسے صفتوں والے جس کی کوئی

شَبِيْهٍ ﴿۱۵﴾ يَا مَنْ ذِكْرُهٗ شَرَفٌ لِّلذَّاكِرِيْنَ يَا مَنْ شُكْرُهٗ فَوْزٌ لِّلشَّاكِرِيْنَ يَا مَنْ

مثال نہیں (۱۵) اے وہ جس کا ذکر ذاکروں کے لیے وجہ بزرگی ہے اے وہ جس کا شکر شاکروں کے لیے کامیابی ہے اے وہ جس کی

Presented by www.ziaraat.com

حَمْدُهٗ عِزٌّ لِّلْحَامِدِيْنَ يَا مَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ لِّلْمُطِيْعِيْنَ يَا مَنْ بَابُهٗ مَفْتُوْحٌ لِّلطَّالِبِيْنَ

حمد حمد کرنے والوں کے لیے وجہ عزت ہے اے وہ جس کی فرمانبرداری فرمانبرداروں کیلئے وجہ نجات ہے اے وہ جس کا دروازہ طلبگاروں کیلئے کھلا رہتا ہے

يَا مَنْ سَبِيْلُهٗ وَاضِحٌ لِّلْمُنِيْبِيْنَ يَا مَنْ اٰيَاتُهٗ بُرْهَانٌ لِّلنَّاظِرِيْنَ يَا مَنْ كِتَابُهٗ

اے وہ جس کا راستہ توبہ کرنے والوں کیلئے ظاہر و باہر ہے اے وہ جس کی نشانیاں دیکھنے والوں کے لیے پختہ دلیل ہیں اے وہ جس کی کتاب پرہیزگاروں

تَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ يَا مَنْ رِزْقُهٗ عُمُوْمٌ لِّلطَّآئِعِيْنَ وَالْعَاصِيْنَ يَا مَنْ رَحْمَتُهٗ قَرِيْبٌ

کے لیے نصیحت ہے اے وہ جس کا رزق فرمانبرداروں اور نافرمانوں کے لیے یکساں ہے اے وہ جس کی رحمت نیکوکاروں کے

مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۶﴾ يَا مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهٗ يَا مَنْ تَعَالٰى جَدُّهٗ يَا مَنْ لَّآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ يَا مَنْ جَلَّ

نزدیک تر ہے (۷۶) اے وہ جس کا نام برکت والا ہے اے وہ جس کی شان بلند ہے اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں اے وہ جس کی تعریف

ثَنَآؤُهٗ يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُهٗ يَا مَنْ يَدُوْمُ بَقَآؤُهٗ يَا مَنِ الْعَظَمَةُ بَهَآؤُهٗ يَا مَنِ

روشن ہے اے وہ جس کے نام پاک و پاکیزہ ہیں اے وہ جس کی ذات ہمیشہ رہنے والی ہے اے وہ کہ بزرگی جس کا جلوہ ہے اے وہ کہ برائی

الْكِبْرِيَآءُ رِدَآؤُهٗ يَا مَنْ لَّا تُحْصٰى الَآؤُهٗ يَا مَنْ لَّا تُعَدُّ نَعْمَآؤُهٗ ﴿۷۷﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

جس کا لباس ہے اے وہ جس کی نعمتوں کی حد نہیں اے وہ جس کی نعمتوں کا شمار نہیں (۷۷) اے معبود میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُعِيْنُ يَا اَمِيْنُ يَا مُبِيْنُ يَا مَتِيْنُ يَا مَكِيْنُ يَا رَشِيْدُ يَا حَمِيْدُ

سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے مددگار اے امانتدار اے آشکار اے سنجیدہ اے قدرت والے اے ہدایت والے اے تعریف والے

يَا مَجِيْدُ يَا شَدِيْدُ يَا شَهِيْدُ ﴿۷۸﴾ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا ذَا الْقَوْلِ السَّدِيْدِ يَا ذَا

اے بزرگی والے اے سخت اے گواہ (۷۸) اے بزرگ عرش کے مالک اے درست قول والے اے پختہ

الْفِعْلِ الرَّشِيْدِ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ يَا ذَا الْوَعْدِ وَالْوَعِيْدِ يَا مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ

ترکام کرنے والے اے سخت گرفت کرنیوالے اے وعدہ کرنے اور دھمکی دینے والے اے وہ جو قابل تعریف

الْحَمِيْدُ يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ يَا مَنْ هُوَ قَرِيْبٌ غَيْرُ بَعِيْدٍ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى

سرپرست ہے اے وہ کہ جو چاہے کر گزرتا ہے اے وہ جو ایسا قریب ہے کہ دور نہیں ہوتا اے وہ جو ہر چیز کا

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ يَا مَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۷۹﴾ يَا مَنْ لَّا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ

دیکھنے والا ہے اے وہ جو بندوں پر ہرگز ظلم نہیں کرتا (۷۹) اے وہ جس کا نہ کوئی شریک ہے نہ وزیر

يَا مَنْ لَّا شَبِيْهَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ يَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ يَا مُغْنِيَ الْبَآئِسِ

اے وہ جس کی نہ کوئی شکل ہے نہ ثانی اے روشن سورج اور چاند کے خالق اے ناداروں کو ثروت

Presented by www.ziaraat.com

الْفَقِيْرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ

دینے والے اے ننھے بچے کو رزق دینے والے اے بڑے بوڑھے پر رحم کرنیوالے اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنے والے

يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيْرِ يَا مَنْ هُوَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌ بَصِيْرٌ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ

اے خوف زدہ پناہ جو کو پناہ دینے والے اے وہ جو اپنے کو جانتا اور دیکھتا ہے اے وہ جو ہر چیز پر قدرت

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۸۰﴾ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالنِّعَمِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ يَا خَالِقَ اللَّوْحِ وَ

رکھتا ہے (۸۰) اے نعمتوں والے سخی اے فضل وکرم کرنے والے اے لوح وقلم کے پیدا کرنے

الْقَلَمِ يَا بَارِئَ الذَّرِّ وَالنَّسَمِ يَا ذَا الْبَاْسِ وَالنِّقَمِ يَا مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

والے اے انسانوں اور کیڑوں کے بنانے والے اے سخت گیر اور بدلہ لینے والے اے عرب وعجم کو الہام کرنے والے

يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْاَلَمِ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْهِمَمِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ يَا مَنْ

اے درد وغم کو دور کرنے والے اے راز ونیت کے جاننے والے اے کعبہ وحرم کے پروردگار اے وہ

خَلَقَ الْاَشْيَآءَ مِنَ الْعَدَمِ ﴿۸۱﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا فَاعِلُ يَا جَاعِلُ يَا

جس نے چیزوں کو لاشئ سے پیدا کیا (۸۱) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے کام کرنیوالے اے بنانے والے اے

قَابِلُ يَا كَامِلُ يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ يَا عَادِلُ يَا غَالِبُ يَا طَالِبُ يَا وَاهِبُ ﴿۸۲﴾

قبول کرنیوالے اے پورا کرنیوالے اے جدا کرنیوالے اے ملانے والے اے عدل کرنیوالے اے غلبہ والے اے طلب کرنیوالے اے عطا کرنے والے (۸۲)

يَا مَنْ اَفْهَمَ بِطَوْلِهٖ يَا مَنْ اَكْرَمَ بِجُوْدِهٖ يَا مَنْ جَادَ بِلُطْفِهٖ يَا مَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهٖ

اے وہ جس نے اپنے فضل سے نعمت بخشی اے وہ جو سخاوت میں بلند ہے اے وہ جس نے مہربانی سے عطا فرمائی اے وہ جس نے اپنی قدرت سے عزت دی

يَا مَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهٖ يَا مَنْ حَكَمَ بِتَدْبِيْرِهٖ يَا مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهٖ يَا مَنْ نَجَّا بِرَحْمَتِهٖ

اے وہ جس نے حکمت سے اندازہ ٹھہرایا اے وہ جس نے اپنی رائے سے حکم دیا اے وہ جس نے اپنے علم سے نظم قائم کیا اے وہ جو اپنی بردباری سے نجات دیتا ہے

يَا مَنْ دَنٰى فِيْ عُلُوِّهٖ يَا مَنْ عَلَا فِيْ دُنُوِّهٖ ﴿۸۳﴾ يَا مَنْ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا

اے وہ جو بلند ہوتے ہوئے بھی قریب ہے اے وہ جو نزدیکی میں بھی بلند ہے (۸۳) اے وہ کہ جو چاہے پیدا کرتا ہے اے وہ کہ جو چاہے کر گزرتا

يَشَآءُ يَا مَنْ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يُّعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ يَا

ہے اے وہ کہ جسے چاہے ہدایت دیتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے عذاب دیتا ہے اے

مَنْ يَّغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يُّعِزُّ مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يُّذِلُّ مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يُّصَوِّرُ فِي

وہ کہ جسے چاہے بخشتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے عزت دیتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے ذلت دیتا ہے اے وہ کہ شکموں میں جیسی

Presented by www.ziaraat.com

الْاَرْحَامِ مَا يَشَآءُ يَا مَنْ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۞ يَا مَنْ لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا

چاہے صورت بناتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے اپنی رحمت سے خاص کرتا ہے (۸۴) اے وہ جس نے نہ بیوی کی اور نہ اولاد والا

وَلَدًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا يَا مَنْ لَّا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖ اَحَدًا يَا مَنْ جَعَلَ

ہوا اے وہ جس نے ہر چیز کا ایک اندازہ ٹھہرایا اے وہ جس کی حکومت میں کوئی حصہ دار نہیں اے وہ جس نے فرشتوں

الْمَلٰٓئِكَةَ رُسُلًا يَا مَنْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا يَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا يَا مَنْ

کو قاصد مقرر دیا اے وہ جس نے آسمان میں برج ترتیب دیئے اے وہ جس نے زمین کو رہنے کی جگہ بنایا اے وہ جس

خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ اَمَدًا يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا

نے انسان کو قطرۂ آب سے پیدا کیا اے وہ جس نے ہر چیز کی مدت مقرر فرمائی اے وہ جس کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے

يَا مَنْ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ

اے وہ جس نے سب چیزوں کا شمار کر رکھا ہے (۸۵) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے اول اے آخر اے ظاہر

يَا بَاطِنُ يَا بَرُّ يَا حَقُّ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا صَمَدُ يَا سَرْمَدُ ۞ يَا خَيْرَ مَعْرُوْفٍ عُرِفَ يَا

اے باطن اے نیک اے حق اے یکتا اے یگانہ اے بے نیاز اے دائم (۸۶) اے پہچانے ہوؤں میں بہترین پہچانے ہوئے

اَفْضَلَ مَعْبُوْدٍ عُبِدَ يَا اَجَلَّ مَشْكُوْرٍ شُكِرَ يَا اَعَزَّ مَذْكُوْرٍ ذُكِرَ يَا اَعْلٰى مَحْمُوْدٍ

اے ہر معبود سے بڑے معبود اے شکر کیے ہوؤں میں بہترین شکر کیے گئے اے ذکر کیے ہوؤں میں بلند تر اے تعریف کیے ہوؤں میں

حُمِدَ يَا اَقْدَمَ مَوْجُوْدٍ طُلِبَ يَا اَرْفَعَ مَوْصُوْفٍ وُّصِفَ يَا اَكْبَرَ مَقْصُوْدٍ قُصِدَ يَا اَكْرَمَ

بالاتر اے ہر موجود سے قدیم جو طلب کیا گیا اے ہر موصوف سے اعلیٰ جس کا وصف کیا گیا اے ہر مقصود سے بلند کر جس کا قصد کیا گیا اے ہر

مَسْئُوْلٍ سُئِلَ يَا اَشْرَفَ مَحْبُوْبٍ عُلِمَ ۞ يَا حَبِيْبَ الْبَاكِيْنَ يَا سَيِّدَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ

سوال شدہ سے باعزت جس سے سوال ہوا اے بہترین محبوب جسے جانا گیا (۸۷) اے رونے والوں کے دوست اور اے توکل کرنے والوں کے سردار

يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا اَنِيْسَ الذَّاكِرِيْنَ يَا مَفْزَعَ الْمَلْهُوْفِيْنَ يَا

اے گمراہوں کو ہدایت دینے والے اے مومنوں کے سرپرست اے یاد کرنے والوں کے ہمدم اے دل جلوں کی پناہ گاہ اے

مُنْجِيَ الصَّادِقِيْنَ يَا اَقْدَرَ الْقَادِرِيْنَ يَا اَعْلَمَ الْعَالِمِيْنَ يَا اِلٰهَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ ۞ يَا مَنْ

سچے لوگوں کو نجات دینے والے اے قدرت والوں میں بڑے باقدرت اے علم والوں میں زیادہ عالم اے ساری مخلوق کے معبود (۸۸) اے وہ جو

عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ مَّلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَا مَنْ عُبِدَ فَشُكِرَ يَا مَنْ عُصِيَ

بلند اور مسلط ہے اے وہ جو مالک توانا ہے اے وہ جو نہاں اور خبردار ہے اے وہ جو معبود ہے تو شکر بھی ہے اے وہ جس کی بے حکمی ہو تو

Presented by www.ziaraat.com

فَغْفَرَ يَا مَنْ لَا تَحْوِيهِ الْفِكَرُ يَا مَنْ لَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ اَثَرٌ يَا رَازِقَ

بخش دیتا ہے اے وہ جس کو فکر پا نہیں سکتی اے وہ جسے آنکھ دیکھ نہیں سکتی اے وہ جس پر کوئی نشان مخفی نہیں ہے اے بشر کو

الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ ﴿۸۸﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَافِظُ يَا بَارِئُ يَا

روزی دینے والے اے ہر اندازہ کے مقرر کرنے والے (۸۸) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے نگہبان اے پیدا کرنیوالے اے

ذَارِئُ يَا بَاذِئُ يَا فَارِجُ يَا فَاتِحُ يَا كَاشِفُ يَا صَانِعُ يَا آمِرُ يَا نَاهِیْ ﴿۸۹﴾ يَا مَنْ

ظاہر کرنیوالے اے بلندی والے اے کشائش دینے والے اے کھولنے والے اے نمایاں کرنیوالے اے زوردار اے حکم کرنیوالے اے روکنے والے (۸۹) اے وہ جس کے

لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَخْلُقُ الْخَلْقَ اِلَّا

سوا کوئی بھی غیب نہیں جانتا اے وہ جس کے سوا کوئی دکھ دور نہیں کر سکتا اے وہ جس کے سوا کوئی بھی خلق نہیں کر سکتا

هُوَ يَا مَنْ لَا يُغَيِّرُ الذَّنْبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُتِمُّ النِّعْمَةَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُقَلِّبُ

اے وہ جس کے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کرتا اے وہ جس کے سوا کوئی نعمت تمام نہیں کرتا اے وہ جس کے سوا کوئی

الْقُلُوْبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُنَزِّلُ الْغَيْثَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ

دلوں کو نہیں پلٹاتا اے وہ جس کے سوا کوئی کام پورے نہیں کرتا اے وہ جس کے سوا کوئی بارش نہیں برساتا (۹۰) اے وہ جس

لَا يَبْسُطُ الرِّزْقَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُحْيِی الْمَوْتٰى اِلَّا هُوَ ﴿۹۱﴾ يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَآءِ يَا صَاحِبَ

کے سوا کوئی روزی نہیں بڑھاتا اے وہ جس کے سوا کوئی بھی مردے زندہ نہیں کرتا (۹۱) اے کمزوروں کے مددگار اے مسافروں

الْغُرَبَآءِ يَا نَاصِرَ الْاَوْلِيَآءِ يَا قَاهِرَ الْاَعْدَآءِ يَا رَافِعَ السَّمَآءِ يَا اَنِيْسَ الْاَصْفِيَآءِ يَا حَبِيْبَ

کے ہمدم اے دوستوں کی مدد کرنیوالے اے دشمنوں پر غلبہ پانے والے اے آسمان کو بلند کرنیوالے اے خواص کے ساتھی اے پرہیزگاروں

الْاَتْقِيَآءِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَآءِ يَا اِلٰهَ الْاَغْنِيَآءِ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ ﴿۹۲﴾ يَا كَافِيًا مِّنْ كُلِّ شَیْءٍ

کے دوستدار اے بے مایوں کے خزانے اے دولتمندوں کے معبود اے کریموں سے زیادہ کریم (۹۲) اے ہر چیز سے کفایت کرنے والے

يَا قَآئِمًا عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ يَا مَنْ لَا يُشْبِهُهٗ شَیْءٌ يَا مَنْ لَا يَزِيْدُ فِیْ مُلْكِهٖ شَیْءٌ يَا مَنْ لَا يَخْفٰى

اے ہر چیز کی نگرانی کرنے والے اے وہ جس کے جیسی کوئی چیز نہیں اے وہ جس کی حکومت میں اضافہ نہیں ہو سکتا اے وہ جس سے کوئی

عَلَيْهِ شَیْءٌ يَا مَنْ لَا يَنْقُصُ مِنْ خَزَآئِنِهٖ شَیْءٌ يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ يَا مَنْ لَا يَعْزُبُ

چیز مخفی نہیں اے وہ جس کے خزانوں میں کچھ بھی کمی نہیں آتی اے وہ جس کی مثل کوئی چیز نہیں اے وہ جس کے علم سے

عَنْ عِلْمِهٖ شَیْءٌ يَا مَنْ هُوَ خَبِيْرٌ بِكُلِّ شَیْءٍ يَا مَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهٗ كُلَّ شَیْءٍ ﴿۹۳﴾

کوئی چیز باہر نہیں ہے اے وہ جو ہر چیز کی خبر رکھتا ہے اے وہ جس کی رحمت ہر چیز تک وسیع ہے (۹۳)

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا مُكْرِمُ یَا مُطْعِمُ یَا مُنْعِمُ یَا مُعْطِیْ یَا مُغْنِیْ یَا مُقْنِیْ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے عزت دینے والے اے کھانا دینے والے اے نعمت عطا کرنیوالے اے عطا کرنیوالے اے دولت دینے والے اے غنی کرنیوالے

یَا مُفْنِیْ یَا مُحْیِیْ یَا مُرْضِیْ یَا مُنْجِیْ ﴿۹۳﴾ یَا اَوَّلَ كُلِّ شَیْءٍ وَّ اٰخِرَهٗ یَا اِلٰهَ كُلِّ شَیْءٍ وَّ

اے فنا کرنیوالے اے زندہ کرنیوالے اے راضی ہونے والے اے نجات دینے والے (۹۳) اے ہر چیز سے پہلے اور اس کے بعد اے ہر چیز کے معبود اور اس کے

مَلِیْكَهٗ یَا رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّ صَانِعَهٗ یَا بَارِئَ كُلِّ شَیْءٍ وَّ خَالِقَهٗ یَا قَابِضَ كُلِّ شَیْءٍ وَّ

مالک اے ہر چیز کے پروردگار اور اسے بنانے والے اے ہر چیز کے پیدا کرنے اور اندازہ ٹھہرانے والے اے ہر چیز کو بند کرنے اور کھولنے

بَاسِطَهٗ یَا مُبْدِئَ كُلِّ شَیْءٍ وَّ مُعِیْدَهٗ یَا مُنْشِئَ كُلِّ شَیْءٍ وَّ مُقَدِّرَهٗ یَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَیْءٍ وَّ

والے اے ہر چیز کا آغاز کرنے اور اسے لوٹانے والے اے ہر چیز کو بڑھانے اور روک لگانے والے اے ہر چیز کو بنانے

مُحَوِّلَهٗ یَا مُحْیِیَ كُلِّ شَیْءٍ وَّ مُمِیْتَهٗ یَا خَالِقَ كُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَهٗ ﴿۹۴﴾ یَا خَیْرَ ذَاكِرٍ وَّ

اور اسے تبدیل کرنیوالے اے ہر چیز کو زندہ کرنے اور اسے موت دینے والے اے ہر چیز کو پیدا کرنے اور اس کا وارث بننے والے (۹۵) اے بہترین ذکر کرنے والے اور

مَذْكُوْرٍ یَا خَیْرَ شَاكِرٍ وَّ مَشْكُوْرٍ یَا خَیْرَ حَامِدٍ وَّ مَحْمُوْدٍ یَا خَیْرَ شَاهِدٍ وَّ مَشْهُوْدٍ

ذکر کیے ہوئے اے بہترین شکر کرنے والے اور شکر کیے ہوئے اے بہترین حمد کرنیوالے اور حمد کیے ہوئے اے بہترین گواہ اور گواہی دیے ہوئے

یَا خَیْرَ دَاعٍ وَّ مَدْعُوٍّ یَا خَیْرَ مُجِیْبٍ وَّ مُجَابٍ یَا خَیْرَ مُؤْنِسٍ وَّ اَنِیْسٍ یَا خَیْرَ صَاحِبٍ

اے بہترین بلانے والے اور بلائے ہوئے اے بہترین جواب دینے والے اور جواب دیے ہوئے اے بہترین انس کیے ہوئے اور انس کرنیوالے اے بہترین رفیق

وَّ جَلِیْسٍ یَا خَیْرَ مَقْصُوْدٍ وَّ مَطْلُوْبٍ یَا خَیْرَ حَبِیْبٍ وَّ مَحْبُوْبٍ ﴿۹۶﴾ یَا مَنْ هُوَ لِمَنْ

اور ہم نشین اے بہترین قصد کیے ہوئے اور طلب کیے گئے اے بہترین دوستدار اور دوست رکھے گئے (۹۶) اے وہ جسے پکارا جائے تو

دَعَاهُ مُجِیْبٌ یَا مَنْ هُوَ لِمَنْ اَطَاعَهٗ حَبِیْبٌ یَا مَنْ هُوَ اِلٰی مَنْ اَحَبَّهٗ قَرِیْبٌ یَا مَنْ

جواب دیتا ہے اے وہ جس کی اطاعت کی جائے تو محبت کرتا ہے اے وہ جو محبت کرنیوالے کے قریب ہوتا ہے اے وہ جو

هُوَ بِمَنِ اسْتَحْفَظَهٗ رَقِیْبٌ یَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِیْمٌ

طالب حفاظت کا نگہبان ہے اے وہ جو امیدوار پر کرم کرتا ہے اے وہ جو نافرمان کے ساتھ نرمی کرتا ہے

یَا مَنْ هُوَ فِیْ عَظَمَتِهٖ رَحِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ حِكْمَتِهٖ عَظِیْمٌ یَا مَنْ هُوَ فِیْ اِحْسَانِهٖ قَدِیْمٌ

اے وہ جو اپنی بڑائی کے باوجود مہربان ہے اے وہ جو اپنی حکمت میں بلند ہے اے وہ جو قدیمی احسان کرنے والا ہے

یَا مَنْ هُوَ بِمَنْ اَرَادَهٗ عَلِیْمٌ ﴿۹۷﴾ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا مُسَبِّبُ یَا مُرَغِّبُ

اے وہ جو ارادہ رکھنے والے کو جانتا ہے (۹۷) اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی نام سے اے سبب بنانے والے اے شوق دلانے والے

Presented by www.ziaraat.com

يَا مُقَلِّبُ يَا مُعَقِّبُ يَا مُرَتِّبُ يَا مُخَوِّفُ يَا مُحَذِّرُ يَا مُذَكِّرُ يَا مُسَخِّرُ يَا مُغَيِّرُ ﴿۹۸﴾ يَا مَنْ

اے پلٹانے والے اے پیچھا کرنے والے اے ترتیب کرنے والے اے خوف دلانے والے اے ڈرانے والے اے یاد کرنے والے اے پابند کرنے والے اے بدلنے والے (۹۸) اے وہ

عِلْمُهُ سَابِقٌ يَا مَنْ وَعْدُهُ صَادِقٌ يَا مَنْ لُطْفُهُ ظَاهِرٌ يَا مَنْ اَمْرُهُ غَالِبٌ يَا مَنْ كِتَابُهُ

جس کا علم سبقت کرنے والا ہے اے وہ جس کا وعدہ سچا ہے اے وہ جس کا لطف ظاہر ہے اے وہ جس کا حکم غالب ہے اے وہ جس کی کتاب

مُحْكَمٌ يَا مَنْ قَضَاؤُهُ كَائِنٌ يَا مَنْ قُرْاٰنُهُ مَجِيدٌ يَا مَنْ مُلْكُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ فَضْلُهُ

مستحکم ہے اے وہ جس کا فیصلہ نافذ ہے اے وہ جس کا قرآن شان والا ہے اے وہ جس کی حکومت قدیم ہے اے وہ جس کا فضل

عَمِيمٌ يَا مَنْ عَرْشُهُ عَظِيمٌ ﴿۹۹﴾ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ يَا مَنْ لَا يَمْنَعُهُ فِعْلٌ

عام ہے اے وہ جس کا عرش بزرگ تر ہے (۹۹) اے وہ جسے ایک سماعت دوسری سماعت سے غافل نہیں کرتی اے وہ جسے ایک فعل دوسرے

عَنْ فِعْلٍ يَا مَنْ لَا يُلْهِيهِ قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ يَا مَنْ لَا يُغَلِّطُهُ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ يَا مَنْ

فعل سے مانع نہیں ہوتا اے وہ جسے ایک قول دوسرے قول میں مخل نہیں اے وہ جسے ایک سوال دوسرے سوال میں غلطی نہیں کراتا اے وہ جس کے

لَا يَحْجُبُهُ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ مُرَادِ

لیے ایک چیز دوسری کے آگے حائل نہیں ہوئی اے وہ جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار دل تنگ نہیں کرتا اے وہ جو ارادہ کرنے والوں کے ارادے

الْمُرِيدِينَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى حِكَمِ الْعَارِفِينَ يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى طَلَبِ الطَّالِبِينَ يَا مَنْ

کی انتہا ہے اے وہ جو عارفوں کی حکمتوں کا نقطۂ آخر ہے اے وہ جو طلبگاروں کی طلب کی انتہا ہے اے وہ

لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ ذَرَّةٌ فِي الْعَالَمِينَ ﴿۱۰۰﴾ يَا حَلِيمًا لَا يَعْجَلُ يَا جَوَادًا لَا يَبْخَلُ يَا صَادِقًا لَا

جس کے لیے سارے جہانوں میں ایک ذرہ بھی پوشیدہ نہیں (۱۰۰) اے وہ بردبار جو جلدی نہیں کرتا اے وہ داتا جو ہاتھ نہیں کھینچتا اے وہ صادق جو

يُخْلِفُ يَا وَهَّابًا لَا يَمَلُّ يَا قَاهِرًا لَا يُغْلَبُ يَا عَظِيمًا لَا يُوصَفُ يَا عَدْلًا لَا يَحِيفُ

خلاف ورزی نہیں کرتا اے دینے والے جو تھکتا نہیں اے زبردست جو مغلوب نہیں ہوتا اے ایسی عظمت والے جو بے بیان ہے اے وہ عادل جو ظالم نہیں

يَا غَنِيًّا لَا يُفْتَقَرُ يَا كَبِيرًا لَا يُصْغَرُ يَا حَافِظًا لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا

اے وہ دولت والے جو کسی کا محتاج نہیں اے وہ بڑے جو چھوٹا نہیں اے وہ نگہبان جو غافل نہیں تو پاک ہے اے وہ کہ سوائے تیرے کوئی معبود

اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ

نہیں اے فریادرس اے فریادرس ہمیں آتش جہنم سے بچا لے اے پالنے والے

Presented by www.ziaraat.com

دُعائے جوشن صغیر

معتبر کتابوں میں دعا جوشن صغیر کا ذکر جوشن کبیر سے زیادہ شرح کے ساتھ آیا ہے، کفعمی نے بلد الامین کے حاشیے میں فرمایا ہے کہ بہت بلند مرتبہ اور بڑی قدر و منزلت والی دُعا ہے۔ جب موسیٰ ہادی عباسی نے امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام کے قتل کا ارادہ کیا تو آپ نے یہ دُعا پڑھی، تب آپ نے خواب میں اپنے جدِ بزرگوار حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کو دیکھا کہ آپ فرماتے ہیں کہ حق تعالےٰ تیرے دُشمن کو ہلاک کرے گا۔ یہ دُعا سیّد ابن طاؤس نے بھی مہج الدعوات میں نقل کی ہے، لیکن کفعمی اور ابن طاؤس کے نسخوں میں کچھ اختلاف ہے، ہم اسے بلد الامین کفعمی سے نقل کر رہے ہیں اور وہ دُعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِيْ كَمْ مِّنْ عَدُوٍّ انْتَضٰى عَلَيَّ سَيْفَ عَدَاوَتِهٖ وَشَحَذَ لِيْ ظُبَةَ مُدْيَتِهٖ وَاَرْهَفَ

میرے معبود وہ دشمن جس نے مجھ پر عداوت کی تلوار کھینچ لی اور میرے لیے اپنے خنجر کی دھار تیز کر لی اور اس کی تیز

لِيْ شَاحِذَهٗ وَدَافَ لِيْ قَوَاتِلَ سُمُوْمِهٖ وَسَدَّدَ اِلَيَّ صَوَائِبَ سِهَامِهٖ وَلَمْ تَنْعَسْ عَنِّيْ

نوک پیری طرف کر لی اور زہر ہائے قاتل میرے لیے مہیا کر لیے اور اپنے تیروں کے نشانے مجھ پر باندھ لیے اور اس کی آنکھ میری

عَيْنُ حِرَاسَتِهٖ وَاَضْمَرَ اَنْ يَّسُوْمَنِي الْمَكْرُوْهَ وَمُجِرَّ عَنِّيْ ذُعَافَ مَرَارَتِهٖ نَظَرَتْ

طرف سے جھپکی نہیں اور اس نے مجھے تکلیف دینے کی ٹھان لی اور مجھے زہر کے گھونٹ پلانے پر آمادہ ہے لیکن تو ہی تھا

اِلٰى ضَعْفِيْ عَنِ احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ وَعَجْزِيْ عَنِ الْاِنْتِصَارِ مِمَّنْ قَصَدَنِيْ بِمُحَارَبَتِهٖ

جس نے بڑی سختیوں کے مقابل میری کمزوری اور مجھ سے مقابلہ کرنے کا قصد رکھنے والوں کے سامنے میری ناطاقتی

وَوَحَدَتِيْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّمَّنْ ثَاوَانِيْ وَارْتَصَدَ لِيْ فِيْمَا لَمْ اُعْمِلْ فِكْرِيْ فِي الْاِرْتِصَادِ لَهٗ

اور مجھ پر پورش کرنے والوں کے درمیان میری تنہائی کو دیکھا جو مجھے ایسی تکلیف دینا چاہتے ہیں جس کا سامنا کرنے کا میں نے

بِمِثْلِهٖ فَاَيَّدْتَنِيْ بِقُوَّتِكَ وَشَدَدْتَ اَزْرِيْ بِنُصْرَتِكَ وَفَلَلْتَ لِيْ حَدَّهٗ وَخَذَلْتَهٗ

سوچا بھی نہ تھا پس تو نے اپنی قوت سے میری حمایت کی اور اپنی نصرت سے مجھے سہارا دیا اور میرے دشمن کی تلوار کو کند کر دیا اور تو نے انہیں

Presented by www.ziaraat.com

بَعْدَ جَمْعِ عَدِيْدِهٖ وَحَشْدِهٖ وَاَعْلَيْتَ كَعْبِيْ عَلَيْهِ وَوَجَّهْتَ مَا سَدَّدَ اِلَيَّ مِنْ مَكَائِدِهٖ

رسوا کر دیا جبکہ وہ اپنی تعداد اور سامان کے ساتھ جمع تھے تو نے مجھے دشمن پر غالب کیا اور اس نے میرے لیے مکر و فریب کے جو جال بنے تھے تو نے

اِلَيْهِ وَرَدَدْتَّهٗ عَلَيْهِ وَلَمْ يَشْفِ غَلِيْلَهٗ وَلَمْ يَبْرُدْ حَزَازَاتُ غَيْظِهٖ وَقَدْ عَضَّ عَلَيَّ

میری جگہ ان میں اسی کو پھنسا دیا تو نہ اس کی تشنگی دور ہوئی نہ اس کے غصے کی آگ ٹھنڈی ہوئی اور افسوس کے ساتھ اس نے اپنی

اَنَامِلَهٗ وَاَدْبَرَ مُوَلِّيًا قَدْ اَخْفَقَتْ سَرَايَاهُ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ

انگلیاں چبائیں اور وہ پست ہو گیا جب اس کے جھنڈے گر پڑے پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی

وَذِي اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنِعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ

اور تو دھیرے بار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت فرما محمد اور آلِ محمد پر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والوں میں

وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ بَاغٍ بَغٰى فِيْ بِمَكَائِدِهٖ وَنَصَبَ لِيْ اَشْرَاكَ

اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں قرار دے اے معبود کسی سرکش نے میرے خلاف مکر سے مجھ پر زیادتی کی اور مجھے پھانسنے کے لیے

مَصَائِدِهٖ وَوَكَّلَ بِيْ تَفَقُّدَ رِعَايَتِهٖ وَاَضْبَاَ اِلَيَّ اِضْبَاءَ السَّبُعِ لِطَرِيْدَتِهٖ اِنْتِظَارًا

شکاری جال بچھایا اور مجھے اپنی فرصت کے سپرد کر دیا اور اس طرح تاک لگائی ہے جیسے درندہ اپنے بھاگے ہوئے شکار کو پکڑنے

لِاِنْتِهَازِ فُرْصَتِهٖ وَهُوَ يُظْهِرُ بَشَاشَةَ الْمَلَقِ وَيَبْسُطُ وَجْهًا غَيْرَ طَلِقٍ فَلَمَّا رَاَيْتَ

جانے تک دیکھتا رہتا ہے حالانکہ شخص مجھ سے ملنے میں خوشگوار اور کشادہ رو ہے اور اصل میں بدنیت ہے پس جب تو نے اس کی

دَغَلَ سَرِيْرَتِهٖ وَقُبْحَ مَا انْطَوٰى عَلَيْهِ لِشَرِيْكِهٖ فِيْ مِلَّتِهٖ وَاَصْبَحَ مُجْلِبًا اِلٰى فِتْنَتِهٖ

بد باطنی کو اور اپنی ملت کے ایک فرد کے لیے اس کی خباثت کو دیکھا یعنی میرے لیے اسے ستم گر پایا تو اسے تو نے سر کے بل زمین

اَرْكَسْتَهٗ لِاُمِّ رَاْسِهٖ وَاَثَبْتَّ بُنْيَانَهٗ مِنْ اَسَاسِهٖ فَصَرَعْتَهٗ فِيْ زُبْيَتِهٖ وَرَدَيْتَهٗ فِيْ

پر پھینک دیا اور اس کی ساختگی کو جڑ سے اکھاڑ ڈالا پس تو نے اسے اسی کے کھودے ہوئے کنوئیں میں گرا دیا اور

مَهْوٰى حُفْرَتِهٖ وَجَعَلْتَ خَدَّهٗ طَبَقًا لِّتُرَابِ رِجْلِهٖ وَشَغَلْتَهٗ فِيْ بَدَنِهٖ وَرِزْقِهٖ

اسی کے کھودے ہوئے گڑھے میں پھینکا اور تو نے اس کے منہ پر اسی کے پاؤں کی خاک ڈالی اور اسے اس کے بدن اور رزق میں گم کر دیا

وَرَمَيْتَهٗ بِحَجَرِهٖ وَخَنَقْتَهٗ بِوَتَرِهٖ وَذَكَّيْتَهٗ بِمَشَاقِصِهٖ وَكَبَبْتَهٗ لِمَنْخَرِهٖ وَ

اسے اسی کے پتھر سے مارا اور اس کی گردن اسی کی کمان سے چھیدی اس کا سر اسی کی تلوار سے اڑایا اور اسے منہ کے بل گرایا اس کا

رَدَدْتَّ كَيْدَهٗ فِيْ نَحْرِهٖ وَرَبَقْتَهٗ بِنَدَامَتِهٖ وَفَسَاتَهٗ بِحَسْرَتِهٖ فَاسْتَخْذٰى وَتَضَاءَلَ

مکر اسی کی گردن میں ڈالا اور پشیمانی کی زنجیر اس کے گلے میں ڈالی اس کی حسرت سے اسے فنا کیا پس میرا وہ دشمن اکڑا ہوا ذلیل ہوا

بَعْدَ نُحُوتِهِ وَالْقَمْعَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِهِ ذَلِيلًا مَأْسُورًا فِي رِبْقِ حِبَالَتِهِ الَّتِي كَانَ يُؤَمِّلُ

اور گھمنڈ کے بل گرا اور سرکشی و تعدی کے بعد رسوا ہوا اور اپنے مکر و فریب کی رسیوں میں جکڑا گیا یہ وہ پھندا ہے جس میں وہ مجھے

اَنْ يَرَانِي فِيهَا يَوْمَ سَطْوَتِهِ وَقَدْ كِدْتُ يَا رَبِّ لَوْلَا رَحْمَتُكَ اَنْ يَحُلَّ بِي مَا حَلَّ

اپنی سلطانی میں دیکھنا چاہتا تھا اور اے پروردگار اگر تیری رحمت مجھ پر نہ ہوتی تو قریب تھا کہ میرے ساتھ وہی ہوتا جو اس کے

بِسَاحَتِهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ

ساتھ ہوا پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت فرما

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ

محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں میں اور اپنے احسانوں کا

الذَّاكِرِينَ اِلٰهِي وَكَمْ مِنْ حَاسِدٍ شَرِقَ بِحَسْرَتِهِ وَعَدُوٍّ شَجِيَ بِغَيْظِهِ وَسَلَقَنِي

ذکر کرنے والوں میں قرار دے خدایا میرے کئی حاسد حسرت سے گلوگیر ہوئے اور دشمن غصے میں جل بھن گئے اور تیزی زبان

بِحَدِّ لِسَانِهِ وَوَخَزَنِي بِسُوقِ عَيْنِهِ وَجَعَلَنِي غَرَضًا لِسَهَامِهِ وَقَلَّدَنِي خِلَالًا

سے مجھے اذیت دی اور مجھے اپنی آنکھوں کی پلکوں سے زخم جگر لگائے اور مجھے اپنی نفرت کے تیروں کا نشانہ بنایا میرے گلے میں پھندا ڈالا

لَمْ تَزَلْ فِيهِ نَادَيْتُكَ يَا رَبِّ مُسْتَجِيرًا بِكَ وَاثِقًا بِسُرْعَةِ اِجَابَتِكَ مُتَوَكِّلًا عَلَى

تو اے پروردگار میں نے تجھے لگاتار پکارا کہ تیری پناہ لوں جو یقینی ہے کہ تو جلد قبولیت کرنے والا ہے میرا بھروسہ تیرے

مَا لَمْ اَزَلْ اَتَعَرَّفُهُ مِنْ حُسْنِ دِفَاعِكَ عَالِمًا اَنَّهُ لَا يَضْطَهِدُ مَنْ اَوَى اِلَى ظِلِّ

حسن دفاع پر رہا ہے جس کی مجھے پہلے ہی معرفت ہے میں جانتا ہوں کہ جو تیرے سایۂ رحمت میں آجائے تو اس کی پردہ دری نہیں

كَنَفِكَ وَلَنْ تَقْرَعَ الْحَوَادِثُ مَنْ لَجَاَ اِلَى مَعْقِلِ الْاِنْتِصَارِ بِكَ فَحَصَّنْتَنِي مِنْ

کرتا اور جو تجھ سے مدد مانگتا رہے مصائب اس کی سرکوبی نہیں کر سکتے پس تو اپنی قدرت سے تو مجھے

بَأْسِهِ بِقُدْرَتِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ

دشمن کی اذیت سے محفوظ فرما پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ

رحمت فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والوں میں اور اپنے احسانوں کا

مِنَ الذَّاكِرِينَ اِلٰهِي وَكَمْ مِنْ سَحَائِبِ مَكْرُوهٍ جَلَّيْتَهَا وَسَمَاءِ نِعْمَةٍ مَطَرْتَهَا

ذکر کرنے والوں میں قرار دے خدایا کتنے ہی خطرناک بادلوں کو تو نے میرے سر سے ہٹایا اور نعمتوں کے آسمان سے مجھ پر مینہ برسایا

Presented by www.ziaraat.com

وَجَدَاوِلِ كَرَامَةٍ اَجْرَيْتَهَا وَاَعْيُنِ اَحْدَاثٍ طَمَسْتَهَا وَنَاشِئَةِ رَحْمَةٍ نَشَرْتَهَا وَ

اور عزت و آبرو کی نہریں جاری کیں اور سختیوں کے سرچشموں کو ناپید کر دیا اور رحمت کا سایہ پھیلا دیا اور

جُنَّةِ عَافِيَةٍ اَلْبَسْتَهَا وَغَوَامِرِ كُرُبَاتٍ كَشَفْتَهَا وَاُمُورٍ جَارِيَةٍ قَدَّرْتَهَا لَمْ تُخْرِجْكَ

عافیت کی زرہ پہنا دی اور دکھوں کے بھنور توڑ کر رکھ دیے اور جو کچھ ہو رہا تھا اسے قابو کر لیا جو تو کرنا چاہے

اِذْ طَلَبْتَهَا وَلَمْ تَمْتَنِعْ مِنْكَ اِذْ اَرَدْتَّهَا فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ

اس سے عاجز نہیں اور جس کا تو ارادہ کرے اس میں تجھے دشواری نہیں پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست

وَفِيْ اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ

نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں میں

وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ ظَنٍّ حَسَنٍ حَقَّقْتَ وَمِنْ كَسْرِ اَمَلٍ صَدَّقْتَ

اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں قرار دے اے اللہ تو نے بہت سی خوش خیالیوں کو حقیقت بنا دیا اور میری ناامیدی کو دور

جَبَرْتَ وَمِنْ مَّسْكَنَةٍ فَادِحَةٍ حَوَّلْتَ وَمِنْ صَرْعَةٍ مُّهْلِكَةٍ نَعَشْتَ وَمِنْ مَّنْقَصَةٍ

فرما دیا اور بے چارگی کو مجھ سے دور کر دیا اور مار ڈالنے والے تھپیڑوں سے اٹھا دیا اور کٹھنائی کی جگہ

اَرَحْتَ لَا تُسْئَلُ عَمَّا تَفْعَلُ وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ وَلَا يَنْقُصُكَ مَا اَنْفَقْتَ وَلَقَدْ سُئِلْتَ فَاَعْطَيْتَ

راحت دی جو تو کرے میرے دشمن اس پر تجھ کچھ کہہ نہیں سکتے مگر وہ تیرے جوابدہ ہیں عطا و بخشش سے تیرا خزانہ کم نہیں ہوتا جب بھی تجھ سے مانگا گیا تو نے

وَلَمْ تُسْئَلْ فَابْتَدَاْتَ وَاسْتُمِيْحَ بَابُ فَضْلِكَ فَمَا اَكْدَيْتَ اَبَيْتَ اِلَّا اِنْعَامًا وَّامْتِنَانًا وَّاِلَّا تَطَوُّلًا

نے عطا کیا اور سوال نہ کیا گیا تب بھی تو نے دیا اور تیری درگاہ عالی سے جو طلب کیا گیا تو نے اس سے دریغ نہ کیا نہ ہی دیر کی مگر یہ کہ نعمت دی اور احسان کیا اور بہت زیادہ دیا

يَا رَبِّ وَاِحْسَانًا وَّاَبَيْتُ اِلَّا انْتِهَاكًا لِّحُرُمَاتِكَ وَاجْتِرَآءً عَلٰى مَعَاصِيْكَ وَتَعَدِّيًا لِّحُدُوْدِكَ

اے پروردگار تو نے خوب دیا اور میں نے تو تیری حرمتوں کو توڑا اور تیری نافرمانی کرنے میں جرأت کی اور تیری حدوں سے تجاوز کیا

وَغَفْلَةً عَنْ وَّعِيْدِكَ وَطَاعَةً لِّعَدُوِّيْ وَعَدُوِّكَ لَمْ يَمْنَعْكَ يَا اِلٰهِيْ وَنَاصِرِيْ اِخْلَالِيْ

اور تیرے ڈراوے سے بے پروائی کی اور اپنے اور تیرے دشمن کی اطاعت کی لیکن اے میرے معبود اے میرے مددگار اور اے میرے پروردگار میری

بِالشُّكْرِ عَنْ اِتْمَامِ اِحْسَانِكَ وَلَا حَجَزَنِيْ ذٰلِكَ مِنْ اِرْتِكَابِ مَسَاخِطِكَ اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا مَقَامُ

ناشکری پر تو نے اپنے احسان کو مجھ سے نہیں روکا اور یہ باتیں میری نافرمانیوں میں آڑے نہیں آئی ہیں اے معبود یہ حال ہے تیرے اس

عَبْدٍ ذَلِيْلٍ اِعْتَرَفَ لَكَ بِالتَّوْحِيْدِ وَاَقَرَّ عَلٰى نَفْسِهٖ بِالتَّقْصِيْرِ فِيْ اَدَآءِ حَقِّكَ وَشَهِدَ لَكَ

ذلیل بندے کا جو تیری توحید کو مانتا ہے اور خود کو تیرے حق کی ادائیگی میں قصوروار گردانتا ہے اور گواہی دیتا ہے کہ تو نے

Presented by www.ziaraat.com

بِسُبُوْغِ نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ وَجَمِيْلِ عَادَتِكَ عِنْدَهٗ وَاِحْسَانِكَ اِلَيْهِ فَهَبْ لِيْ يَا اِلٰهِيْ وَ

اس پر نعمتوں کی بارش فرمائی اور اس کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا اور اس پر تیرا احسان ہی احسان ہے پس اے میرے معبود اور

سَيِّدِيْ مِنْ فَضْلِكَ مَا اُرِيْدُهٗ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَتَّخِذُهٗ سُلَّمًا اَعْرُجُ فِيْهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ

اے میرے آقا مجھے اپنے فضل سے وہ رحمت نصیب فرما جس کا میں خواہاں ہوں تاکہ میں اسے زینہ بنا کر تیری رضاؤں تک پہنچ پاؤں

وَاَمْنُ بِهٖ مِنْ سَخَطِكَ بِعِزَّتِكَ وَطَوْلِكَ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور تیری ناراضی سے بچ سکوں تجھے واسطہ ہے اپنی عزت و سخاوت اور اپنے نبی محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ کا

وَاٰلِهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

پس محمد تیرے ہی لیے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی تو بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت فرما محمد

وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ

وآلِ محمد پر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں میں اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنیوالوں میں قرار دے اے معبود بہت سے لوگ

عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فِيْ كَرْبِ الْمَوْتِ وَحَشْرَجَةِ الصَّدْرِ وَالنَّظَرِ اِلَى مَا لَا تَشْتَهِيْ

ہیں جو صبح اور شام کرتے ہیں موت کے شکنجے میں جب کہ دم سینے میں رک جاتا ہے اور آنکھیں وہ چیز دیکھتی ہیں جس سے

مِنْهُ الْجُلُوْدُ وَتَفْزَعُ لَهُ الْقُلُوْبُ وَاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ

بدن کانپ اٹھیں اور دل گھبراہٹ میں پڑ جائیں اور میں ان حالتوں سے امن میں رہا ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے

يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ

اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت فرما محمد وآلِ محمد پر اور مجھ کو اپنی

لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى

نعمتوں کا شکر کرنے والوں میں اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں قرار دے اے معبود بہت ایسے بندے ہیں جو صبح اور

وَاَصْبَحَ سَقِيْمًا مُّوْجَعًا فِيْ اٰلَةٍ وَّعَوِيْلٍ تَتَقَلَّبُ فِيْ غَمِّهٖ لَا يَجِدُ مُجِيْبًا وَّلَا يُسْعِفُ

شام کرتے ہیں بیماری اور درد میں آہ وزاری کے ساتھ اور غم سے بے قرار ہوتے ہیں نہ کوئی چارہ رکھتے ہیں نہ انہیں کھانے

طَعَامًا وَّلَا شَرَابًا وَاَنَا فِيْ صِحَّةٍ مِّنَ الْبَدَنِ وَسَلَامَةٍ مِّنَ الْعَيْشِ كُلُّ ذٰلِكَ مِنْكَ

پینے کا مزا بھلا لگتا ہے لیکن میں جسمانی لحاظ سے تندرست اور زندگی کے لحاظ سے آرام میں ہوں اور یہ سب تیرا ہی کرم ہے

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت فرما محمد

Presented by www.ziaraat.com

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِآلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِيْ

وآلِ محمد پر اور مجھ کو اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں میں اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں قرار دے اے معبود

وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ خَآئِفًا مَّرْعُوْبًا مُسْتَوْفِقًا وَجِلًا هَارِبًا طَرِيْدًا مُّتَعَجِّرًا

بہت ایسے بندے ہیں جو صبح اور شام کرتے ہیں ڈرے ہوئے دبلے ہوئے سہمے ہوئے کانپتے ہوئے بھاگے ہوئے دھتکارے ہوئے

فِيْ مَضِيْقٍ وَّمَخْبَاةٍ مِّنَ الْمَخَابِئِ قَدْ ضَاقَتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ بِرُحْبِهَا لَا يَجِدُ حِيْلَةً

تنگ کوٹھڑی میں گھسے ہوئے اور اوٹ میں چھپے ہوئے ہیں کہ زمین اپنی وسعتوں کے باوجود ان کے لیے تنگ ہے نہ ان کا کوئی وسیلہ ہے

لَا صَبْرِيْ وَلَا مَاوٰى وَاَنَا فِيْ اَمْنٍ وَّطُمَاْنِيْنَةٍ وَّعَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ

نہ نجات کا ذریعہ اور نہ پناہ کی جگہ ہے جبکہ میں ان باتوں سے امن چین سے اور آرام و آسائش میں ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے

يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے پروردگار کہ تُو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بُردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت فرما محمد و آلِ محمد پر

وَاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِآلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ

اور مجھ کو اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں میں اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں قرار دے اے معبود بہت لوگ

وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ مَغْلُوْلًا مُّكَبَّلًا فِي الْحَدِيْدِ بِاَيْدِي الْعُدَاةِ لَا يَرْحَمُوْنَهٗ

ایسے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی جب دشمنوں کے ہاتھوں کڑیوں اور بیڑیوں میں جکڑے ہیں کہ ان پر رحم نہیں کیا جاتا

فَقِيْدًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ مُنْقَطِعًا عَنْ اِخْوَانِهٖ وَبَلَدِهٖ يَتَوَقَّعُ كُلَّ سَاعَةٍ بَاْسَآءَ

وہ اپنے زن و فرزند سے جدا بیدست تنہائی میں ہیں اپنے شہر اور اپنے بھائیوں سے دور ہر لمحہ اس خیال میں ہیں کہ کس طرح انہیں

قَتْلَةٍ يُقْتَلُ وَبَاْيَ مِتْلَةٍ يُمَثَّلُ بِهٖ وَاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ

قتل کیا جائے گا اور کس کس طرح ان کے جوڑ کاٹے جائیں گے اور میں ان سب تکلیفوں سے محفوظ و مامون ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے

يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ

اے پروردگار تُو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بُردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت فرما محمد و آلِ محمد پر اور

اجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِآلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ

مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں میں اور اپنے احسانوں کی یاد کرنے والوں میں قرار دے میرے معبود بہت سے لوگ ہیں

اَمْسٰى وَاَصْبَحَ يُقَاسِيْ الْحَرْبَ وَمُبَاشَرَةَ الْقِتَالِ بِنَفْسِهٖ قَدْ غَشِيَتْهُ الْاَعْدَآءُ مِنْ كُلِّ

جنہوں نے صبح اور شام کی حالت جنگ اور میدان جدال و قتال میں جب ان پر دشمن چھائے ہوئے ہیں اور ہر طرف سے اپنے

Presented by www.ziaraat.com

جَانِبٍ بِالسُّيُوْفِ وَالرِّمَاحِ وَآلَةِ الْحَرْبِ يَتَقَعْقَعُ فِي الْحَدِيْدِ قَدْ بَلَغَ مَجْهُوْدَهُ لَا

شمشیرہائے آبدار اور نیزہ ہائے تیز دھار اور دیگر اسلحہ کے وار ہو رہے ہیں ان کی ہمت ٹوٹ چکی ہے وہ نہیں جانتے

يَعْرِفُ حِيْلَةً وَلَا يَجِدُ مَهْرَبًا قَدْ أُدْنِفَ بِالْجِرَاحَاتِ أَوْ مُتَشَحِّطًا بِدَمِهٖ تَحْتَ

کہ اب کیا کریں کوئی جگہ نہیں جہاں بھاگ کے چلے جائیں وہ زخموں سے چور ہیں یا اپنے خون میں غلطاں گھوڑوں کے سموں کی

السَّنَابِكِ وَالْأَرْجُلِ يَتَمَنّٰى شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ أَوْ نَظْرَةً إِلٰى أَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ لَا يَقْدِرُ

مار میں بے بس پڑے ہیں وہ ایک گھونٹ پانی کو ترس رہے ہیں یا اپنے زن و فرزند کو ایک نظر دیکھنے کے خواہاں ہیں اور نہیں کر

عَلَيْهَا وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ

نہیں رکھتے اور میں ان سب دکھوں سے بچا ہوا ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی

وَذِي أَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنَ

اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں

الشَّاكِرِيْنَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسٰى وَأَصْبَحَ فِي

میں اور اپنے احسانوں کو یاد رکھنے والوں میں سے قرار دے میرے معبود بہت لوگ ایسے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی

ظُلَمَاتِ الْبِحَارِ وَعَوَاصِفِ الرِّيَاحِ وَالْأَهْوَالِ وَالْأَمْوَاجِ يَتَوَقَّعُ الْغَرَقَ

سمندروں کی تاریکیوں اور بلا خیز طوفان ہائے باد و باراں میں اور چھری ہوئی موجوں کے خطروں میں جب انہیں ڈوب کے مر جانے

وَالْهَلَاكَ لَا يَقْدِرُ عَلٰى حِيْلَةٍ أَوْ مُبْتَلًى بِصَاعِقَةٍ أَوْ هَدْمٍ أَوْ حَرْقٍ أَوْ شَرْقٍ أَوْ

کا خوف ہو وہ اس سے بچ نکلنے کا کوئی راستہ نہیں پاتے یا وہ کڑکتی بجلیوں میں گھرے ہیں یا بے موت مرنے یا جل بجھنے یا دم گھٹ جانے

خَسْفٍ أَوْ مَسْخٍ أَوْ قَذْفٍ وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ

یا زمین میں دھنسنے یا صورت بگڑنے یا بیماری کے حال میں ہیں اور میں ان ساری تکلیفوں سے امن میں ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور مجھے اپنی

لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسٰى وَ

نعمتوں کا شکر کرنے والوں میں سے اور اپنے احسانوں کی یاد کرنے والوں میں قرار دے اے معبود بہت لوگ ایسے ہیں جنہوں نے

أَصْبَحَ مُسَافِرًا شَاخِصًا عَنْ أَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ مُتَحَيِّرًا فِي الْمَفَاوِزِ تَائِهًا مَعَ الْوُحُوْشِ

صبح اور شام کی حالت سفر میں اپنے زن و فرزند سے دور بیابانوں میں راستہ بھولے ہوئے ہیں وحشی درندوں چوپایوں

Presented by www.ziaraat.com

وَالْبَهَاشِ وَالْهَوَامِّ وَحِيدًا فَرِيدًا لَا يَعْرِفُ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدِي سَبِيلًا أَوْ مُتَأَذِّيًا

اور کاٹنے والے کیڑے مکوڑوں میں یکہ و تنہا پریشان ہیں جہاں ان کا کوئی چارہ نہیں اور نہ انہیں کوئی راہ سوجھتی ہے یا سردی میں

بِبَرْدٍ أَوْ حَرٍّ أَوْ جُوعٍ أَوْ عُرْيٍ أَوْ غَيْرِهِ مِنَ الشِّدَّةِ مِمَّا أَنَا مِنْهُ خَلُوٌّ فِي عَافِيَةٍ

سُست تنے باگڑی میں چلتے ہیں یا بھوک یا عریانی وغیرہ ایسی سختیوں میں گرفتار ہیں جن سے میں ایک طرف ہوں اور آرام میں ہوں

مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ

ان سب دکھوں سے پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ

نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں میں سے اور اپنے احسانوں کو یاد رکھنے

الذَّاكِرِينَ إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ فَقِيرًا عَائِلًا عَارِيًا مُمْلِقًا

والوں میں قرار دے میرے معبود اور میرے آقا بہت سے لوگ ہیں جو صبح و شام کرتے ہیں جبکہ وہ محتاج بے خرچ بے لباس بے نوا

مُخْفِقًا مَهْجُورًا جَائِعًا ظَمْآنَ يَسْتَطْعِمُ فَلَا يُطْعَمُ وَيَسْتَكْسِي فَلَا يُكْسَى وَيَسْتَعْوِدُ عَلَيْهِ بِفَضْلٍ أَوْ عَبْدٍ وَجِيهٍ عِنْدَكَ

سرنگوں گوشہ گیر خالی پیٹ پیاسے ہیں وہ دیکھتے ہیں کہ کون آتا ہے جو ہمیں خیرات دے یا ایسا آبرومند بندہ جو تیرے ہاں مجھ

هُوَ أَوْجَهُ مِنِّي عِنْدَكَ وَأَشَدُّ عِبَادَةً لَكَ مَغْلُولًا مَقْهُورًا قَدْ حَمَلَ ثِقْلًا مِنْ

زیادہ عزت دار ہے اور تیری عبادت و فرمانبرداری میں بڑھا ہوا ہے وہ حقارت کی قید میں بے بس نے تکلیفوں کا بوجھ

تَعَبِ الْعَنَاءِ وَشِدَّةِ الْعُبُودِيَّةِ وَكُلَفَةِ الرِّقِّ وَثِقَلِ الضَّرِيبَةِ أَوْ مُبْتَلًى بِبَلَاءٍ

کندھوں پر اٹھا رکھا ہے اور غلامی کی سختی اور بندگی کی تکلیف اور تلوار کا زخم کھائے ہوئے یا بڑی مصیبت میں گرفتار

شَدِيدٍ لَا قِبَلَ لَهُ بِالْأَبْنَاكَ عَلَيْهِ وَأَنَا الْمَخْدُومُ الْمُنْعَمُ الْمُعَافَى الْمُكَرَّمُ فِي عَافِيَةٍ

ہے کہ جن کو سہہ نہیں سکتا سوائے اس مدد کے جو تو کرے اور مجھے خدمتگار نعمتیں عافیت اور عزت حاصل ہے میں ان چیزوں سے

مِمَّا هُوَ فِيهِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى ذٰلِكَ كُلِّهِ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ صَلِّ

امان میں ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے ان تمام عنایتوں پر کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلِآلَائِكَ مِنَ

رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں میں سے اور اپنے احسانوں کو یاد رکھنے والوں

الذَّاكِرِينَ إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ عَلِيلًا مَرِيضًا سَقِيمًا

میں قرار دے میرے معبود اور میرے مولا بہت لوگ ہیں جنہوں نے صبح و شام کی جب وہ بیمار مریض کمزور

Presented by www.ziaraat.com

مُذْنِفًا عَلٰى فُرُشِ الْعِلَّةِ وَفِيْ لِبَاسِهَا يَتَقَلَّبُ يَمِيْنًا وَشِمَالًا لَا يَعْرِفُ شَيْئًا مِنْ لَذَّةِ

بدحال ہیں بستر علالت پر بیماروں کے لباس میں دائیں بائیں کروٹیں بدل رہے ہیں ان کو کھانے کی کسی چیز کا مزہ نصیب نہیں اور

الطَّعَامِ وَلَا مِنْ لَذَّةِ الشَّرَابِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَاَنَا

نہ پینے کی کوئی چیز پی سکتے ہیں وہ اپنے آپ پر حسرت کی نظر ڈالتے ہیں کہ وہ خود کو کچھ فائدہ نقصان پہنچانے پر قادر نہیں اور میں

خَلُوٌّ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا

ان دکھوں سے امن میں ہوں یہ تیرا کرم اور تیری نوازش ہے پس نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے کہ تو توانا ہے جسے شکست

يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ

نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور مجھے اپنے عبادت گذاروں میں

الْعَابِدِيْنَ وَلِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ

سے اور اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والوں میں اور اپنے احسانوں کو یاد رکھنے والوں میں قرار دے اور اپنی مہربانی سے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ وَقَدْ

بھرپور رحمت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے میرے مولا اور میرے آقا بہت سے بندے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی جبکہ ان کی

دَنَا يَوْمُهٗ مِنْ حَتْفِهٖ وَاَحْدَقَ بِهٖ مَلَكُ الْمَوْتِ فِيْ اَعْوَانِهٖ يُعَالِجُ سَكَرَاتِ

موت کا وقت قریب آگیا ہے اور فرشتۂ موت نے اپنے ساتھیوں سمیت انہیں گھیر رکھا ہے وہ موت کی غشیوں میں جان کنی

الْمَوْتِ وَحِيَاضَهٗ تَدُوْرُ عَيْنَاهُ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا يَنْظُرُ اِلٰى اَحِبَّآئِهٖ وَاَوِدَّآئِهٖ وَ

کی سختیوں میں پڑے ہیں وہ دائیں بائیں نظریں گھما گھما کر اپنے دوستوں مہربانوں اور ساتھیوں کو دیکھتے ہیں جبکہ

اَخِلَّآئِهٖ قَدْ مُنِعَ مِنَ الْكَلَامِ وَحُجِبَ عَنِ الْخِطَابِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً

وہ بولنے سے قاصر اور گفتگو کرنے سے عاجز ہیں وہ اپنے نفس پر حسرت کی نگاہ ڈالتے ہیں

لَا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّاَنَا خَلُوٌّ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ

جس کے نفع و نقصان پر قدرت نہیں رکھتے اور میں ان تمام دکھوں سے محفوظ ہوں یہ تیرا کرم اور احسان ہے پس نہیں

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت نازل فرما محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ

اور آلِ محمدؐ پر اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکرگذاروں میں سے اور اپنے احسانوں کے یاد رکھنے والوں میں سے قرار دے

Presented by www.ziaraat.com

وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَ

اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحمت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میرے مولا اور میرے آقا بہت سے لوگ ہیں جنہوں نے صبح اور

اَصْبَحَ فِيْ مَضَايِقِ الْحُبُوْسِ وَالسُّجُوْنِ وَكُرَبِهَا وَذُلِّهَا وَحَدِيْدِهَا يَتَدَاوَلُهٗ

شام کی جب وہ زندانوں اور قید خانوں کی تنگیوں میں وہاں کی تکلیفوں اور ذلتوں کے ساتھ بیڑیوں میں جکڑے ایک نگران سے

اَعْوَانُهَا وَزَبَانِيَتُهَا فَلَا يَدْرِيْ اَيُّ حَالٍ يُّفْعَلُ بِهٖ وَاَيُّ مُثْلَةٍ يُّمَثَّلُ بِهٖ فَهُوَ فِيْ

دوسرے سخت گیر نگران کے حوالے کیے جاتے ہیں پس نہیں جانتے کہ ان کا کیا حال ہوگا اور ان کا کون کون سا عضو کاٹا جائے گا تو وہ گرانی میں تنگ

ضُرٍّ مِّنَ الْعَيْشِ وَضَنْكٍ مِّنَ الْحَيٰوةِ يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا

اور زندگی میں سختی کا سامنا کرتے ہیں وہ اپنے نفس کو حسرت کی نظر سے دیکھتے ہیں کہ جس کے نفع و نقصان پر اختیار نہیں

نَفْعًا وَاَنَا خَلُوْقٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ

رکھتے اور میں ان سب غموں سے آزاد ہوں یہ تیرا کرم اور احسان ہے پس نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے

مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ

کہ تو ہی وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت نازل فرما محمد و آلِ محمد پر اور مجھے اپنے

لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَلِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِيْ

عبادت گذاروں میں سے اور اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والوں میں اور اپنے احسانوں کے یاد رکھنے والوں میں قرار دے اور اپنی مہربانی

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ سَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ

سے مجھ پر رحمت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میرے سردار اور میرے مولا بہت سے بندے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی

قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ الْقَضَآءُ وَاَحْدَقَ بِهِ الْبَلَآءُ وَفَارَقَ اَوِدَّآئَهٗ وَاَحِبَّآئَهٗ وَ

جن پر شدنی وارد ہو چکی ہے اور بلاؤں نے انہیں گھیرا ہوا ہے اور وہ اپنے دوستوں مہربانوں اور ساتھیوں سے جدا ہیں اور

اَخْلَتْهُ وَاَمْسٰى اَسِيْرًا حَقِيْرًا ذَلِيْلًا فِيْ اَيْدِي الْكُفَّارِ وَالْاَعْدَآءِ يَتَدَاوَلُوْنَهٗ

انہوں نے کافروں کے ہاتھوں قیدی مایوس ندیدہ اور خوار ہو کر شام کی ہے اور دشمن ان کو دائیں بائیں کھینچتے ہیں

يَمِيْنًا وَّشِمَالًا قَدْ حُصِرَ فِي الْمَطَامِيْرِ وَثُقِّلَ بِالْحَدِيْدِ لَا يَرٰى شَيْئًا مِّنْ ضِيَآءِ الدُّنْيَا

جب وہ کال کوٹھڑیوں میں بند ہیں اور بیڑیاں لگی ہوئی ہیں وہ زمین پر پھیلنے والے اجالے کو نہیں دیکھ پاتے

وَلَا مِنْ رَّوْحِهَا يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَاَنَا خَلُوْقٌ مِّنْ

اور کوئی خوشبو سونگھتے ہیں وہ اپنے نفس کو حسرت سے دیکھتے ہیں کہ جس کے نفع و نقصان پر وہ کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے اور میں ان

Presented by www.ziaraat.com

ذَالِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ

تنگیوں سے امن میں ہوں یہ تیرا کرم اور احسان ہے پس نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی

وَذِىْ اَنَاةٍ لَّا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِىْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ وَ

اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور مجھے اپنے عبادت گذاروں میں سے اور

لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَارْحَمْنِىْ بِرَحْمَتِكَ يَآ

اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والوں میں اور اپنے احسانوں کے یاد رکھنے والوں میں قرار دے اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحمت فرما اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَعِزَّتِكَ يَا كَرِيْمُ لَاَطْلُبَنَّ مِمَّا لَدَيْكَ وَلَاُلِحَّنَّ عَلَيْكَ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے واسطہ ہے تیری عزت کا اے کریم کہ میں وہ طلب کرتا ہوں جو تیرے پاس ہے اور بار بار مانگتا ہوں اور

وَلَاَمُدَّنَّ يَدِىْ نَحْوَكَ مَعَ جُرْمِهَآ اِلَيْكَ يَا رَبِّ فَبِمَنْ اَعُوْذُ وَبِمَنْ اَلُوْذُ اِلَّا

تیرے آگے ہاتھ پھیلاتا ہوں اگرچہ یہ تیرے ہاں مجرم ہے اے پروردگار پھر کس کی پناہ لوں اور کس سے عرض کروں میرا

اَحَدٌ لِىْ اِلَّآ اَنْتَ اَفْتَرُدُّنِىْ وَاَنْتَ مُعَوَّلِىْ وَعَلَيْكَ مُتَّكَلِىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

کوئی نہیں سوائے تیرے کیا تو مجھے ہنکا دے گا جب تو ہی میرا ٹھکانہ ہے اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے میں تیرے اس نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں

الَّذِىْ وَضَعْتَهٗ عَلَى السَّمَآءِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ

جسے تو نے آسمانوں پر رکھا تو وہ مستقل ہو گئے اور زمین پر رکھا تو قائم ہو گئی اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ اپنی جگہ جم

فَرَسَتْ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

گئے اور رات پر رکھا تو کالی ہو گئی اور دن پر رکھا تو وہ چمک اٹھا ہاں تو رحمت فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

وَاَنْ تَقْضِىَ لِىْ حَوَآئِجِىْ كُلَّهَا وَتَغْفِرَ لِىْ ذُنُوْبِىْ كُلَّهَا صَغِيْرَهَا وَكَبِيْرَهَا وَتُوَسِّعَ

اور یہ کہ میری تمام حاجتیں پوری کر دے اور میرے سبھی گناہ معاف فرما دے چھوٹے بھی اور بڑے بھی اور میرے

عَلَىَّ مِنَ الرِّزْقِ مَا تُبَلِّغُنِىْ بِهٖ شَرَفَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَوْلَاىَ

رزق میں فراخی فرما کہ جس سے مجھے دنیا و آخرت میں عزت حاصل ہو اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میرے مولا

بِكَ اسْتَغَثْتُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِنِّىْ وَبِكَ اسْتَجَرْتُ فَاَجِرْنِىْ

میں تجھی سے مدد مانگتا ہوں پس رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میری مدد کر میں تیری پناہ لیتا ہوں پس مجھے پناہ دے

وَاَغْنِنِىْ بِطَاعَتِكَ عَنْ طَاعَةِ عِبَادِكَ وَبِمَسْئَلَتِكَ عَنْ مَّسْئَلَةِ خَلْقِكَ

اور اپنی اطاعت کے ذریعے مجھے اپنے بندوں کی اطاعت سے بے نیاز کر دے اپنا سوالی بنا کر لوگوں کا سوالی بننے سے بچا لے اور

Presented by www.ziaraat.com

وَانْقِذْنِي مِنْ ذُلِّ الْفَقْرِ اِلٰى عِزِّ الْغِنٰى وَمِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِيْ اِلٰى عِزِّ الطَّاعَةِ فَقَدْ فَضَّلْتَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ

فقر کی ذلت سے نکال کر بے نیازی کی عزت دے اور نافرمانی کی ذلت کے بجائے فرمانبرداری کی عزت دے تو نے مجھے اپنے

مِّنْ خَلْقِكَ جُوْدًا مِّنْكَ وَكَرَمًا لَا بِاسْتِحْقَاقٍ مِّنِّيْ اِلٰهِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهٖ صَلِّ

کثیر بندوں پر جو بڑائی دی ہے وہ محض تیرا فضل و کرم ہے نہ یہ کہ میں اس کا مستحق تھا اے معبود تیرے ہی لیے حمد ہے کہ تو نے یہ مہربانیاں فرمائیں

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ

رحمت فرما محمدؐ و آلِ محمد پر اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گذاروں میں سے اور اپنے احسانوں کو یاد رکھنے والوں میں

الذَّاكِرِيْنَ پھر سجدے میں جائے اور کہے، سَجَدَ وَجْهِيَ الذَّلِيْلُ لِوَجْهِكَ الْعَزِيْزِ الْجَلِيْلِ

قرار دے سجدہ کیا میرے کثیف چہرے نے تیری ذات عزیز و جلیل کو

سَجَدَ وَجْهِيَ الْبَالِيْ الْفَانِيْ لِوَجْهِكَ الدَّآئِمِ الْبَاقِيْ سَجَدَ وَجْهِيَ الْفَقِيْرُ لِوَجْهِكَ

سجدہ کیا میرے فانی و پست چہرے نے تیری ہمیشہ قائم رہنے والی ذات کو سجدہ کیا میرے محتاج چہرے نے تیری بے نیاز و

الْغَنِيِّ الْكَبِيْرِ سَجَدَ وَجْهِيْ وَسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَلَحْمِيْ وَدَمِيْ وَجِلْدِيْ وَعَظْمِيْ وَمَا

بلند ذات کو سجدہ کیا میرے چہرے کان آنکھ گوشت خون چمڑے اور ہڈی نے اور میرا جو کچھ

اَقَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّيْ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ عَفْوَكَ عَنْ جَهْلِيْ بِحِلْمِكَ وَعَنْ فَقْرِيْ

روئے زمین پر ہے اس نے عالمین کے رب کو سجدہ کیا خدایا میری جہالت کو بردباری سے اور میری محتاجی پر اپنی

بِغِنَاكَ وَعَنْ ذُلِّيْ بِعِزِّكَ وَسُلْطَانِكَ وَعَنْ ضَعْفِيْ بِقُوَّتِكَ وَعَنْ خَوْفِيْ

دولت برسا دے میری پستی کو اپنی بلندی و اختیار سے دور فرما اور میری کمزوری اپنی قوت سے دور کر دے اور میرے خوف کو

بِاَمْنِكَ وَعَنْ ذُنُوْبِيْ وَخَطَايَايَ بِعَفْوِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اپنے امن سے شاد سے اور میری خطاؤں اور گناہوں کو اپنی رحمت سے بخش دے اے رحم والے اے مہربان اے اللہ میں تیری

اَدْرَءُ بِكَ فِيْ نَحْرِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ فَاكْفِنِيْهِ بِمَا كَفَيْتَ بِهٖ

پناہ لیتا ہوں فلاں بن فلاں کے حملوں سے اور اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں پس اس سے میری کفایت کر جیسے اپنے

اَنْبِيَآئَكَ وَاَوْلِيَآئَكَ مِنْ خَلْقِكَ وَصَالِحِيْ عِبَادِكَ مِنْ فَرَاعِنَةِ خَلْقِكَ وَطُغَاةِ

انبیاء کی اور اولیاء کی اپنی مخلوق سے اپنے نیک بندوں کی کفایت فرمائی اپنی مخلوق میں سے سرکشوں اور شریروں

عُدَاتِكَ وَشَرِّ جَمِيْعِ خَلْقِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

سے جو تیرے دشمن تھے اور ساری مخلوق کے شر سے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے بے شک تو ہر چیز پر

Presented by www.ziaraat.com

ساتویں فصل

اس میں بعض آیاتِ قرآنی اور چند ایک مختصر و مفید دُعائیں مذکور ہیں جو میں نے معتبر کتب سے منتخب کی ہیں:

ان میں اوّل یہ آیاتِ قرآنی ہیں کہ سیّد اجلّ سید علی خاں شیرازیؒ نے کتاب کلمِ طیّب میں نقل کیا ہے کہ اسمِ اعظم لفظ اللہ سے شروع اور لفظ ھُوَ پر ختم ہوتا ہے اس اسم کے حروف بلا نقطہ کے ہیں اور اس پر اعراب لگائیں جائیں یا نہ لگائے جائیں اس کی قرائت میں کوئی فرق نہیں پڑتا اور وہ قرآن کریم کی پانچ سورتوں کی پانچ آیتوں میں موجود ہے کہ وہ سورۂ بقرہ، آلِ عمران، نساء، طٰہٰ اور تغابن ہیں۔ شیخ مغربی کا فرمان ہے کہ جو شخص ان آیات کے روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے کو اپنا ورد بنا لے تو اس کی ہر کلی و جزئی مشکل بہت جلد آسان ہو جائے گی اور وہ پانچ آیات یہ ہیں۔

① دُعاءِ اسمِ اعظم

① اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ تا آخر آیۃ الکرسی ② اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ

اللہ وہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ جو زندہ و قائم ہے اللہ وہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ جو زندہ و

الْقَیُّوْمُ نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ

قائم ہے اس نے تم پر نازل کی ہے کتاب برحق جو تصدیق کرتی ہے اپنے سے پہلی کتابوں کی اور اس نے انسانوں کی ہدایت کے لیے

وَالْاِنْجِیْلَ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ③ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

توریت و انجیل نازل کی اور اسی نے یہ قرآن اتارا ہے اللہ وہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ جو

لَیَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَا رَیْبَ فِیْهِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِیْثًا

ضرور تم سب کو قیامت کے دن اکٹھا کرے گا اس میں شک نہیں اور کون ہے اللہ سے زیادہ سچی بات کہنے میں

④ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ⑤ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَعَلَى اللّٰهِ

اللہ وہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اسی کے لیے ہیں اچھے اچھے نام اللہ وہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اور مومن لوگ تو اللہ

Presented by www.ziaraat.com

قَدِیْرٌ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ

قادر ہے اور کافی ہے ہمارے لیے اللہ بہترین کارساز ہے

دُعائے سیفی صغیر یعنی دُعائے قاموس

شیخ اجل ثقۃ الاسلام نوری علیہ الرحمہ نے صحیفہ علویہ ثانیہ میں دُعائے سیفی کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ طلسمات اور علم تسخیر کے ماہرین نے اس دُعا کی عجیب و غریب شرح کی اور اس کے حیرت انگیز اثرات بیان کیے ہیں، چونکہ میں ایسے لوگوں پر چنداں اعتماد نہیں کرتا۔ لہٰذا میں نے ان کے اقوال نقل نہیں کیے لیکن یہاں میں اس دُعا کو علمائے اعلام کی پیروی میں نقل کر رہا ہوں اور وہ یہ ہے،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ فِیْ لُجَّةِ بَحْرِ اَحَدِیَّتِكَ وَطَمْطَامِ رِیَحِ وَحْدَانِیَّتِكَ وَقَوِّنِیْ بِقُوَّةِ

خدایا مجھے اپنی یگانگی کے سمندر میں داخل فرما اور اپنی یکتائی کی موجوں میں وارد کر دے اور اپنی اکیتا کی سلطنت کے

سَطْوَةِ سُلْطَانِ فَرْدَانِیَّتِكَ حَتّٰۤی اَخْرُجَ اِلٰی فَضَآءِ سَعَةِ رَحْمَتِكَ وَفِیْ وَجْهِیْ لَمَعَاتُ

دبدبہ سے مجھے قوت عطا کر یہاں تک کہ میں تیری رحمت کی وسیع فضا میں جا پہنچوں اور میرے چہرے

بَرْقِ الْقُرْبِ مِنْ اٰثَارِ حِمَایَتِكَ مَهِیْبًا بِهَیْبَتِكَ عَزِیْزًا بِعِنَایَتِكَ مُسَجَّلًا مُّكَرَّمًا

پر تیرے قرب کی روشنی کی کرنیں تیری حمایت کی نشانیاں بن جائیں تیرے رعب سے مجھے رعب ملے تیری مہربانی سے معزز ہو

بِتَعْلِیْمِكَ وَتَزْكِیَتِكَ وَاَلْبِسْنِیْ خِلَعَ الْعِزَّةِ وَالْقَبُوْلِ وَسَهِّلْ لِیْ مَنَاهِجَ الْوُصْلَةِ

جاؤں تیری تعلیم و تربیت سے مجھے جلالت و کرامت حاصل ہو مجھے عزت و قبولیت کا لباس پہنا دے اور میرے لیے اپنے قرب و قربت

وَالْوُصُوْلِ وَتَوِّجْنِیْ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَالْوَقَارِ وَاٰلِفْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اَحِبَّائِكَ فِیْ دَارِ

کی راہیں آسان فرما دے میرے سر پر بڑائی اور شوکت کا تاج سجا دے اور اس دنیا اور دوسری دنیا میں اپنے پیاروں کے درمیان

الدُّنْیَا وَدَارِ الْقَرَارِ وَارْزُقْنِیْ مِنْ نُّوْرِ اسْمِكَ هَیْبَةً وَّسَطْوَةً تَشُدُّ بِهَا الْقُلُوْبَ وَ

الفت قائم کر دے اپنے نام کے نور سے مجھے ایسا رعب و دبدبہ عطا فرما کہ لوگوں کے دل اور جانیں میری مطیع ہوں اور

Presented by www.ziaraat.com

الْاَرْوَاحُ وَتَخْضَعُ لَدَيْهِ النُّفُوْسُ وَالْاَشْبَاحُ يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهٗ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَ

ان کے جسم اور پنجر پرسے آگے جھکے رہیں اے وہ جس کے سامنے ظالم لوگ پست ہیں اور

خَضَعَتْ لَدَيْهِ اَعْنَاقُ الْاَكَاسِرَةِ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ وَلَا اِعَانَةَ

جس کے حضور بادشاہوں کی گردنیں جھکی ہیں تجھ سے پناہ اور نجات نہیں مگر تیری ہی جناب میں اور نہیں کوئی امداد

اِلَّا بِكَ وَلَا اِتِّكَاءَ اِلَّا عَلَيْكَ اُدْفَعْ عَنِّيْ كَيْدَ الْحَاسِدِيْنَ وَظُلُمَاتِ شَرِّ الْمُعَانِدِيْنَ

مگر تیری طرف سے نہیں کوئی تکیہ گاہ مگر تو ہی ہے دور فرما مجھ سے حاسدوں کے فریب اور دشمنوں کے شر کے اندھیرے

وَارْحَمْنِيْ تَحْتَ سُرَادِقَاتِ عَرْشِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ اَيَّدْ ظَاهِرِيْ فِيْ تَعْمِيْلِ

اور پردہ ہائے عرش تلے رکھ کر مجھ پر رحمت فرما اے سب سے زیادہ بزرگی والے میری پشت مضبوط فرما کر میں تیری پسندیدہ

مَرَاضِيْكَ وَنَوِّرْ قَلْبِيْ وَسِرِّيْ بِالْاِطِّلَاعِ عَلٰى مَنَاهِجِ مَسَاعِيْكَ اِلٰهِيْ كَيْفَ اَصْدُرُ

چیزیں حاصل کروں میرے قلب و روح کو روشن کر دے تاکہ میں تیرے لیے کوشش کرنے کی راہیں دیکھوں میرے معبود میں کس طرح تیرے

عَنْ بَابِكَ بِعَيْبَةٍ مِّنْكَ وَقَدْ وَرَدْتُّهٗ عَلٰى ثِقَةٍ بِكَ وَكَيْفَ تُؤْيِسُنِيْ مِنْ

دروازے سے مایوس ہو کر ہٹ جاؤں جبکہ تجھ پر بھروسہ کر کے یہاں حاضر ہوا تھا اور تو اپنی عطا سے مجھے کیسے مایوس

عَطَائِكَ وَقَدْ اَمَرْتَنِيْ بِدُعَائِكَ وَهَا اَنَا مُقْبِلٌ عَلَيْكَ مُلْتَجِئٌ اِلَيْكَ بَاعِدْ بَيْنِيْ

کرے گا جب تیرا حکم ہے کہ تجھے پکاروں اور اب میں تیرے حضور آ پڑا ہوں تجھ سے عرض کرتا ہوں کہ میرے اور میرے دشمنوں

وَبَيْنَ اَعْدَآئِيْ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ اَعْدَآئِيْ اِخْتَطِفْ اَبْصَارَهُمْ عَنِّيْ بِنُوْرِ قُدْسِكَ وَجَلَالِ

میں دوری کر دے جیسے تو نے میرے دشمنوں میں دوری ڈال میری طرف سے انکی آنکھوں کو چند جا دے اپنے پاکیزہ نور اور اپنی جلالت

مَجْدِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُعْطِيْ جَلَائِلَ النِّعَمِ الْمُكْرِمُ لِمَنْ نَاجَاكَ بِلَطَائِفِ

شان سے بیشک تو ہی وہ اللہ ہے جو اپنے لطف و کرم سے اپنی بلند قدر نعمتیں اسے عطا فرماتا ہے جو چپکے چپکے تجھ سے سوال

رَحْمَتِكَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا

کرتا ہے اے زندہ اے نگہبان اے جلالت و بزرگی کے مالک اور رحمت فرما ہمارے سردار اور ہمارے نبی

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

محمد اور ان کی ساری آل پر جو پاک و صاف ہیں

Presented by www.ziaraat.com

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

ہی پر بھروسہ کرتے ہیں

⑫ دُعاءِ توسل

علامہ مجلسیؒ نے فرمایا کہ بعض معتبر کتابوں میں محمد بن بابویہ سے نقل کیا گیا ہے کہ انہوں نے دعاءِ توسل کو ائمہ معصومین علیہم السّلام سے روایت کیا ہے اور یہ فرمایا ہے کہ میں نے اس دُعا کو جس بھی معاملے کے لیے پڑھا بہت جلد اس کی قبولیت کا اثر دیکھا ہے اور وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے پیغمبر نبی رحمت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے

وَاٰلِهٖ يَا اَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا نَتَوَجَّهُ بِكَ وَ

وسیلے سے اے ابوالقاسم اے اللہ کے رسول اے امام رحمت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور

نَسْتَشْفِعُ بِكَ وَنَتَوَسَّلُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ

آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے

اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا عَلِيَّ ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے اے ابوالحسن اے امیرالمومنین اے علی ابن ابی طالب اے خلق خدا پر اس کی

خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا نَتَوَجَّهُ وَنَسْتَشْفِعُ وَنَتَوَسَّلُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا فَاطِمَةُ الزَّهْرَاءُ

کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے اے فاطمہ زہرا

يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُوْلِ يَا سَيِّدَتَنَا وَمَوْلَاتَنَا اِنَّا نَتَوَجَّهُ وَنَسْتَشْفِعُ

اے دختر محمد اے نور دیدۂ رسول اے ہماری سردار اور ہماری آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں آپ کو بارگاہ الٰہی میں

وَنَتَوَسَّلُ بِكِ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكِ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهَةً عِنْدَ اللّٰهِ

اپنی سفارشی اور اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والی خدا کے حضور

Presented by www.ziaraat.com

اشْفَعِ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْمُجْتَبٰى يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

ہماری سفارش کیجیے اے ابو محمد اے حسن ابن علی اے پسندیدہ اے فرزند رسول

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا نَتَوَجَّهُ وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور اپنا وسیلہ

اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

اے ابو عبداللہ اے حسین ابن علی اے شہید اے فرزند رسول اے خلق خدا پر اس کی حجت

خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا نَتَوَجَّهُ وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ

آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے اے ابوالحسن اے علی بن

الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

الحسین اے عابدوں کی زینت اے فرزند رسول اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا اِنَّا نَتَوَجَّهُ وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ

اور ہمارے آقا ہم متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ

پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت دار خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے اے ابو جعفر اے محمد ابن علی

اَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا نَتَوَجَّهُ

اے باقر اے فرزند رسول اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم متوجہ ہیں

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا

اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں

عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الصَّادِقُ

عزت دار خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے اے ابو عبداللہ اے جعفر ابن محمد اے صادق

Presented by www.ziaraat.com

يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا نَتَوَجَّهُ بِكَ وَاسْتَشْفَعْنَا

اے فرزند رسول اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم متوجہ ہیں اور بارگاہ الٰہی میں آپکو اپنا سفارشی

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ

اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت دار خدا کے حضور

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ اَيُّهَا الْكَاظِمُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

ہماری سفارش کیجیے اے ابوالحسن اے موسیٰ ابن جعفر اے کاظم اے فرزند رسول

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا نَتَوَجَّهُ بِكَ وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم متوجہ ہیں اور بارگاہ الٰہی میں آپ کو اپنا سفارشی اور اپنا وسیلہ

اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا

بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت دار خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے اے

الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوْسَى اَيُّهَا الرِّضَا يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا

ابوالحسن اے علی ابن موسیٰ اے رضا اے فرزند رسول اے خلق خدا پر اس کی حجت اے

سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا نَتَوَجَّهُ بِكَ وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ

ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم متوجہ ہیں اور بارگاہ الٰہی میں آپ کو اپنا سفارشی اور اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے

يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ

سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت دار خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے اے ابوجعفر اے محمد ابن

عَلِيٍّ اَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

علی اے تقی و جواد اے فرزند رسول اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا

اِنَّا نَتَوَجَّهُ بِكَ وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

ہم متوجہ ہیں اور بارگاہ الٰہی میں آپ کو اپنا سفارشی اور اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الْهَادِيْ

اے خدا کے ہاں عزت دار خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے اے ابوالحسن اے علی ابن محمد اے ہادی و

النَّقِيُّ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا نَتَوَجَّهُ

نقی اے فرزند رسول اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم متوجہ ہیں اور

Presented by www.ziaraat.com

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ

بارگاہ الٰہی میں آپ کو اپنا سفارشی اور اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت دار خدا کے

اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ ابْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ

حضور ہماری سفارش کیجیے اے ابومحمد اے حسن ابن علی اے زکی و عسکری اے فرزند رسول اے خلق خدا پر اس کی

اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

حجت اے ہمارے سردار اے ہمارے آقا ہم متوجہ ہیں اور بارگاہ الٰہی میں آپ کو اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں

بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَ

آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت دار خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے اے وصی حسن اے

الْخَلَفَ الْحُجَّةَ اَيُّهَا الْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

خلف حجت اے قائم منتظر مہدی اے فرزند رسول اے خلق خدا پر اس

عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ

کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم متوجہ ہیں اور بارگاہ الٰہی میں آپ کو اپنا سفارشی اور اپنا وسیلہ بناتے ہیں اور

قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت دار خدا کے حضور ہماری سفارش کیجیے

پس اپنی حاجات طلب کرے کہ وہ ان شاء اللہ پوری ہوں گی ایک روایت میں ہے کہ اس کے بعد یہ بھی پڑھے،

يَا سَادَتِيْ وَمَوَالِيَّ اِنِّيْ تَوَجَّهْتُ بِكُمْ اَئِمَّتِيْ وَعُدَّتِيْ لِيَوْمِ فَقْرِيْ وَحَاجَتِيْ اِلَى اللّٰهِ

اے میرے سردار اور میرے آقاؤ میرے ائمہ میرے سرمایہ میں اپنے فقر اور حاجت کے دن کی خاطر تمہارے ذریعے

وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ فَاشْفَعُوْا لِيْ عِنْدَ اللّٰهِ وَ

اور وسیلے سے خدا کے سامنے حاضر ہوں اور خدا کے ہاں تمہیں اپنے سفارشی بناتا ہوں پس خدا کے حضور میری سفارش کیجیے اور

اسْتَنْقِذُوْنِيْ مِنْ ذُنُوْبِيْ عِنْدَ اللّٰهِ فَاِنَّكُمْ وَسِيْلَتِيْ اِلَى اللّٰهِ وَبِحُبِّكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ

خدا کی جناب سے میرے گناہ معاف کروائیے کیونکہ تم خدا کے ہاں میرا وسیلہ ہو اور تمہاری محبت اور قرب کے

اَرْجُوْ نَجَاةً مِنَ اللّٰهِ فَكُوْنُوْا عِنْدَ اللّٰهِ رَجَآئِيْ يَا سَادَتِيْ يَا اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

وسیلے سے میں خدا سے طالب نجات ہوں پس میری امیدگاہ بن جاؤ اے میرے سردار خدا کے پیارو خدا کی رحمت ہو ان

Presented by www.ziaraat.com

اَجْمَعِيْنَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اَعْدَآءَ اللّٰهِ ظَالِمِيْهِمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اٰمِيْنَ يَا

سبھوں پر اور خدا کی لعنت ہو ان دشمنان خدا پر جنہوں نے ان پر ظلم ڈھائے کہ جو پہلوں اور پچھلوں میں سے ہیں آمین اے

رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

رب عالمین

② دعائے توسّل دیگر

مؤلف کہتے ہیں کہ شیخ کفعمی نے بلد الامین میں ایک دُعا نقل کی جس کا نام دعا فرج ہے اور اس کے ذیل میں یہ دُعا توسل بھی مذکور ہے۔ اس بارے میں میرا گمان یہ ہے کہ خواجہ نصیر الدین طوسیؒ کے مُرتّبہ بارہ امام یہی دُعا توسل ہے کہ جس میں حجج طاہرہ پر صلوات بھی ساتھ ہی ذکر ہوئی ہے۔ یہ دُعاء پُر معنی خطبہ میں موجود ہے کہ جس کو کفعمی نے مصباح کے اواخر میں ذکر کیا ہے۔ سید علی خاں نے کلم طیب میں شیخ صہرشتی کی کتاب قبس المصباح میں ایک دُعاء توسل نقل فرمائی ہے، کہ جس کے متعلق ان کی لکھی ہوئی تشریح و تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں اور وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اِبْنَتِهٖ وَعَلٰى اِبْنَيْهَا وَاَسْئَلُكَ بِهِمْ اَنْ تُعِيْنَنِيْ عَلٰى

اے معبود رحمت فرما حضرت محمد پر ان کی دختر پر اور ان کے دونوں بیٹوں پر اور میں ان کے ذریعے سوال کرتا ہوں کہ میری مدد فرما کر

طَاعَتِكَ وَرِضْوَانِكَ وَاَنْ تُبَلِّغَنِيْ بِهِمْ اَفْضَلَ مَا بَلَّغْتَ اَحَدًا مِّنْ اَوْلِيَآئِكَ

میں تیری اطاعت و رضا پاؤں ان کے ذریعے سے مجھ کو بہترین مقام پر پہنچا جو تیرے دوستوں کے لیے مقرر ہے

اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْطَالِبٍ

بے شک تو سخی و مہربان ہے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں امیر المومنین علی ابن طالب علیہ السلام

عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَّا انْتَقَمْتَ بِهٖ مِمَّنْ ظَلَمَنِيْ وَغَشَمَنِيْ وَاَذَانِيْ وَانْطَوٰى عَلٰى

کے ساتھ کہ تو اس شخص سے بدلہ لے جس نے مجھ پر ظلم کیا دھوکہ دیا دکھ پہنچایا اور ایسا کرنے پر

ذٰلِكَ وَكَفَيْتَنِيْ بِهٖ مُؤْنَةَ كُلِّ اَحَدٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

آمادہ ہے اور ہر ایسے شخص سے میری کفایت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

بِحَقِّ وَلِيِّكَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْاَكْفِيَنِّي بِهٖ مَؤُوْنَةَ كُلِّ شَيْطَانٍ

تیرے دوست علی بن الحسین علیہ السلام کے حق سے کہ تو ہر سرکش شیطان اور ہر ستمگر بادشاہ

مَّرِيْدٍ وَّسُلْطَانٍ عَنِيْدٍ يَّتَقَوّٰى عَلَيَّ بِبَطْشِهٖ وَيَنْتَصِرُ عَلَيَّ بِجُنْدِهٖ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ

جو مجھ پر قبضہ کی قوت رکھتا ہے اور اپنے لشکر سے مجھ پر غالب آسکتا ہے اس سے میری کفایت فرما بے شک تو سخی و مہربان ہے

يَا وَهَّابُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِيَّيْكَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمَا

اے بہت دینے والے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے دونوں دوستوں محمد ابن علی اور جعفر ابن محمد علیہما السلام

السَّلَامُ اِلَّا اَعَنْتَنِيْ بِهِمَا عَلٰى اَمْرِ اٰخِرَتِيْ بِطَاعَتِكَ وَرِضْوَانِكَ وَبَلَّغْتَنِيْ

کے حق سے کہ ان کے طفیل آخرت کے معاملے میں میری مدد فرما کہ میں تیری عبادت سے تیری رضا حاصل کروں اور ان کے وسیلے

بِهِمَا مَا يُرْضِيْكَ اِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ مُوْسَى

سے مجھے پسندیدہ مقام تک پہنچا دے بے شک تو جو چاہے کر سکتا ہے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے دوست موسیٰ

بْنِ جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَّا عَافَيْتَنِيْ بِهٖ فِيْ جَمِيْعِ جَوَارِحِيْ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

بن جعفر علیہ السلام کے حق سے کہ میرے ظاہری اور باطنی اعضاء بدن کو صحت و سلامتی سے بہکنار کر دے

يَا جَوَادُ يَا كَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ الرِّضَا عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى عَلَيْهِ

اے سخی اے مہربان اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے دوست علی رضا ابن موسیٰ علیہ السلام کے

السَّلَامُ اِلَّا سَلَّمْتَنِيْ بِهٖ فِيْ جَمِيْعِ اَسْفَارِيْ فِي الْبَرَارِيْ وَالْبِحَارِ وَالْجِبَالِ وَالْقِفَارِ

حق سے کہ ان کے طفیل مجھے تمام سفروں میں جو میدانوں اور دریاؤں، پہاڑوں اور صحراؤں

وَالْاَوْدِيَةِ وَالْغِيَاضِ مِنْ جَمِيْعِ مَا اَخَافُهٗ وَاَحْذَرُهٗ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ

اور دلدلوں اور جنگلوں میں ہوں ہر خوفناک اور خطرناک چیز سے محفوظ فرما بے شک تو نرمی کرنے والا مہربان ہے اے معبود

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَّا جُدْتَ بِهٖ عَلَيَّ

میں تجھ سے تیرے دوست محمد بن علی علیہ السلام کے حق سے سوال کرتا ہوں کہ ان کے طفیل مجھ پر اپنا

مِنْ فَضْلِكَ وَتَفَضَّلْتَ بِهٖ عَلَيَّ مِنْ وُسْعِكَ وَوَسَّعْتَ عَلَيَّ رِزْقَكَ وَاَغْنَيْتَنِيْ

فضل اور کرم فرما اپنی وسعت سے اور میرے رزق میں فراخی کر دے اور اپنے علاوہ ہر

عَمَّنْ سِوَاكَ وَجَعَلْتَ حَاجَتِيْ اِلَيْكَ وَقَضَاهَا عَلَيْكَ اِنَّكَ لِمَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ

ایک سے بے نیاز فرما اور صرف اپنی ذات کا محتاج رکھ اور حاجتیں پوری فرما بے شک تو جو چاہے کر سکتا ہے اے معبود

Presented by www.ziaraat.com

اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ وَلِیِّکَ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ اِلَّا اَعَنْتَنِیْ بِهٖ عَلٰی تَادِیَةِ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے دوست علی بن محمد علیہما السلام کے حق کے ذریعے کہ ان کی خاطر میری مدد فرما کہ میں اپنے

فُرُوْضِكَ وَبِرِّ اِخْوَانِیَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَسَهِّلْ ذٰلِكَ لِیْ وَاقْرُنْهُ بِالْخَیْرِ وَاَعِنِّیْ عَلٰی

فرائض ادا کروں اور اپنے مومن بھائیوں سے نیکی کروں یہ کام مجھ پر آسان کر دے نیکی پر قائم رکھ اور اپنے کرم سے مجھے

طَاعَتِكَ بِفَضْلِكَ یَا رَحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِیِّكَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ عَلَیْهِمَا

توفیق دے کہ تیری عبادت کروں اے مہربان اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے دوست حسن بن علی علیہما السلام کے

السَّلَامُ اِلَّا اَعَنْتَنِیْ بِهٖ عَلٰی اَمْرِ اٰخِرَتِیْ بِطَاعَتِكَ وَرِضْوَانِكَ وَسَرَرْتَنِیْ فِیْ مُنْقَلَبِیْ

حق سے کہ ان کے واسطے میری مدد فرما امر آخرت میں تاکہ میں تیری بندگی کروں اور تیری رضا پاؤں اور مجھے خوشی دے میری بازگشت

وَمَثْوَایَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِیِّكَ وَحُجَّتِكَ

اور میرے مقام میں اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے دوست اور تیری حجت

صَاحِبِ الزَّمَانِ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِلَّا اَعَنْتَنِیْ بِهٖ عَلٰی جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ وَكَفَیْتَنِیْ بِهٖ

صاحب زمان علیہ السلام کے حق سے کہ ان کے واسطے میرے تمام کاموں میں میری مدد فرما اور ان کے ذریعے میری

مَؤُوْنَةَ كُلِّ مَؤُوْنٍ وَطَاغٍ وَبَاغٍ وَاَعَنْتَنِیْ بِهٖ فَقَدْ بَلَغَ مَجْهُوْدِیْ وَكَفَیْتَنِیْ بِهٖ

کفایت فرما ہر ایذا دینے والے سرکش اور باغی سے اور ان کی خاطر حمایت فرما کہ اب مجھ میں تاب نہیں رہی اور کفایت کر ہر

كُلَّ عَدُوٍّ وَهَمٍّ وَغَمٍّ وَدَیْنٍ وَّعَنِّیْ وَعَنْ وَلَدِیْ وَجَمِیْعِ اَهْلِیْ وَاِخْوَانِیْ وَمَنْ

دشمن سے ہر غم و اندیشے اور قرض سے میری اور میری اولاد کی اور میرے اہل کی اور میرے بھائیوں کی اور اس کی جس کا

یَّعْنِیْنِیْ اَمْرُهٗ وَخَاصَّتِیْ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

مجھ سے تعلق ہے اور میرے قریب ہے ایسا ہی کر اے عالمین کے پروردگار

۳ دُعائے فرج

شیخ کفعمی نے بلد الامین میں ایک دُعا حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب بھی کوئی مصیبت زدہ گرفتار غم اور خائف اس دُعا کو پڑھے گا تو حق تعالیٰ اس کے لیے فرج و کشائش فرمائے گا اور وہ دُعا یہ ہے:

Presented by www.ziaraat.com

يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ وَيَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ وَيَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ وَيَا

اے بے سہاروں کے سہارے اے بے ذخیروں کے ذخیرے اے سند نہ رکھنے والوں کی سند اے پناہ

حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ وَيَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ وَيَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهُ وَيَا

سے محرموں کی پناہ اے داد رس نہ رکھنے والوں کے دادرس اے بے خزانوں کے خزانے اے

عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَهُ يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا عَوْنَ الضُّعَفَاءِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ

عزت نہ رکھنے والوں کی عزت اے کرم کرنے معاف کرنے والے اے بہترین درگزر کرنیوالے اے کمزوروں کے مددگار اے محتاجوں کے خزانے

يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقَى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكَى يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ

اے بڑی امید گاہ اے ڈوبتوں کو بچانے والے اے تباہ ہونے والوں کو بچانے والے اے احسان کرنیوالے اے کام بنانے والے اے نعمت دینے والے اے فضل کرنیوالے

اَنْتَ الَّذِي بَعْدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُورُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَحَفِيفُ

تو وہ ہے کہ سیاہی رات کی تاریکی دن کی روشنی چاند کی چاندنی سورج کی کرن درخت کی

الشَّجَرِ وَدَوِيُّ الْمَاءِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

سرسراہٹ اور پانی کی آواز یا اللہ یا اللہ یا اللہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو یکتا و لاثانی ہے اے پروردگار

يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهُ

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد و آلِ محمد پر اور ہمارے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایانِ شان ہے

اس کے بعد جو حاجت بھی رکھتا ہو طلب کرے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ سختی و غم کے دُور ہونے اور کشائش کے اس ذکر کا ہمیشہ پڑھنا بہت مفید ہے اور یہ وہی ذکر ہے جو امام محمد تقی علیہ السلام نے تعلیم فرمایا ہے:

يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ اِكْفِنِي مَا اَهَمَّنِي

اے وہ جو ہر چیز سے بڑھ کر کفایت کرتا ہے اور اس کے لیے کوئی چیز کفایت نہیں کرتی میرے اہم کاموں میں میری کفایت کر

④ قید سے رہائی کی دُعا

سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں فرمایا کہ ایک روایت میں آیا ہے کہ ایک شخص بڑی مدت سے شام میں قید تھا، اس نے عالم خواب میں سیدہ فاطمہ زہرا علیہا السلام کو دیکھا کہ فرماتی ہیں، اس

Presented by www.ziaraat.com

دُعا کو پڑھو اور پھر اسے یہ دُعا تعلیم فرمائی۔ پس جب اس نے یہ دُعا پڑھی تو اس کو قید سے رہائی مل گئی اور وہ اپنے گھر لوٹ آیا، وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ الْعَرْشِ وَمَنْ عَلَاهُ وَبِحَقِّ الْوَحْيِ وَمَنْ اَوْحَاهُ وَبِحَقِّ النَّبِيِّ وَ

اے معبود واسطہ ہے عرش کا اور جو کچھ اس پر ہے واسطہ ہے وحی کا اور جس نے وحی کی واسطہ ہے پیغمبر کا اور

مَنْ نَبَّاهُ وَبِحَقِّ الْبَيْتِ وَمَنْ بَنَاهُ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ يَا جَامِعَ كُلِّ فَوْتٍ يَا بَارِئَ

پیغمبر بنانے کا واسطہ ہے کعبہ کا اور اسے تعمیر کرنے والے کا اے ہر آواز کے سننے والے اے ہر گمشدہ کو لانے والے اے موت

النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاْتِنَا وَجَمِيْعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

کے بعد جانوں کو پیدا کرنے والے رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر اور ہمیں اور سب مومنین و

الْمُؤْمِنَاتِ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا فَرَجًا مِّنْ عِنْدِكَ عَاجِلًا بِشَهَادَةِ اَنْ لَّآ

مومنات کو زمین کے ہر مشرق اور ہر مغرب میں کشادگی و فراخی عطا فرما اپنی جناب سے جلد تر واسطے اس گواہی کے کہ نہیں کوئی

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلٰى ذُرِّيَّتِهِ

معبود سوائے اللہ کے اور یہ کہ محمدؐ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں رحمت ہو خدا کی ان پر ان کی آل اور اولاد پر جو

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

پاک ہیں صاف ہیں اور سلام ہو ان پر بہت بہت سلام

⑤ بخار سے شفایابی کی دُعاء (دُعائے نُورِ صغیر)

سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں سلمان سے ایک روایت کی ہے کہ جس کے آخر میں ایک خبر مذکور ہے اور اس کا خلاصہ یہ ہے کہ سیدہ زہرا علیہا السلام نے مجھے ایک کلام بتایا جو انہوں نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے حفظ کیا ہوا تھا، جسے آپ صبح و شام پڑھا کرتی تھیں۔ انہوں نے فرمایا کہ اگر تم چاہتے ہو کہ اس دُنیا میں تمہیں کبھی بخار نہ چڑھے تو اس کلام کو ہمیشہ پڑھا کرو اور وہ کلام یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے خداوند نور کے نام سے اس خدا کے نام سے جو نور کا نور ہے اس خدا کے نام سے جو نور پر نور ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ هُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اس خدا کے نام سے جو کاموں کو سنوارنے والا ہے اس خدا کے نام سے جس نے نور کو نور سے پیدا کیا حمد اسی خدا کے لیے ہے

Presented by www.ziaraat.com

الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَی الطُّوْرِ فِیْ کِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ

جس نے نور کو نور سے پیدا کیا اور نور کو طور پہاڑ پر نازل کیا ایک لکھی ہوئی کتاب میں ایک پھیلے ہوئے ورق

مَّنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ عَلٰی نَبِیٍّ مَّحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْکُوْرٌ

میں اندازے کے مطابق ایک دانشمند پیغمبر پر حمد اسی خدا کے لیے ہے کہ جو عزت سے ذکر کیا گیا

وَبِالْفَخْرِ مَشْهُوْرٌ وَّعَلَی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ مَشْکُوْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا

فخر کے ساتھ مشہور ہے اور جس کا تنگی و فراخی میں شکر کیا جاتا ہے رحمت ہو خدا کی ہمارے آقا محمد

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ

پر اور ان کی آل پاک پر

سلمان کہتے ہیں کہ جب میں نے یہ کلام سیدہ زہرا علیہا السلام سے اخذ کیا تو قسم بخدا کہ میں نے یہ مکہ و مدینہ میں ایسے ایک ہزار افراد کو بتایا کہ جو بخار میں مبتلا تھے جن کو اس کے پڑھنے سے بحکم خدا شفا حاصل ہوئی۔

⑥ حرز حضرت سجادؑ

سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں دو مقامات پر یہ حرز امام زین العابدین علیہ السلام سے نقل کیا ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ یَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اے سننے والوں سے زیادہ سننے والے اے دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والے اے حساب کرنے والوں میں سب سے تیز

یَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ یَا خَالِقَ الْمَخْلُوْقِیْنَ یَا رَازِقَ الْمَرْزُوْقِیْنَ یَا نَاصِرَ

اے حکم کرنے والوں کے بڑے حاکم اے خلق شدہ چیزوں کے خالق اے رزق پانے والوں کے رازق اے مدد یافتہ

الْمَنْصُوْرِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ

لوگوں کے مددگار اے رحم کرنے والوں میں بڑے رحم والے اے پریشان لوگوں کے رہنما اے فریادیوں کے فریاد رس میری فریاد سن کر

یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ یَا صَرِیْخَ الْمَکْرُوْبِیْنَ یَا مُجِیْبَ

اے یوم جزا و سزا کے مالک ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں اے دکھیاروں کے فریاد رس اے

Presented by www.ziaraat.com

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ اَنْتَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ

دعا قبول کرنے والے تو ہی وہ اللہ ہے جو عالمین کا پروردگار ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو سچا اور

الْمُبِيْنُ الْكَبْرِيَآءُ رِدَآؤُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى

ظاہر مکران ہے کہ بڑائی تیرا لباس ہے اے معبود رحمت نازل فرما محمد مصطفےٰؐ پر اور علی مرتضیٰؑ پر

وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَخَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى وَالْحَسَنِ الْمُجْتَبٰى وَالْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ

اور رحمت فرما فاطمہ زہراؑ اور خدیجۃ الکبریٰؑ پر اور رحمت فرما حسن مجتبیٰؑ اور ان حسینؑ پر جو کربلا میں شہید ہوئے

بِكَرْبَلَآءَ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الْبَاقِرِ وَجَعْفَرِ بْنِ

اور رحمت فرما علی ابن حسینؑ زین العابدین اور محمد باقر پر اور رحمت فرما

مُحَمَّدِ الصَّادِقِ وَمُوْسَى بْنِ جَعْفَرِ الْكَاظِمِ وَعَلِيِّ بْنِ مُوْسَى الرِّضَا وَمُحَمَّدِ بْنِ

جعفر صادقؑ اور موسیٰ کاظمؑ پر اور رحمت فرما علی رضا اور محمد

عَلِيِّ النَّقِيِّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ النَّقِيِّ وَالْحَسَنِ الْعَسْكَرِيِّ وَالْحُجَّةِ الْقَآئِمِ

تقی پر اور رحمت فرما علی نقی اور حسن عسکریؑ پر اور رحمت فرما حجۃ القائم

الْمَهْدِيِّ الْاِمَامِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُمْ وَ

امام مہدیؑ پر خدا کی رحمتیں ہوں ان سبھوں پر اے معبود دوست رکھ اسے جو انہیں دوست رکھے

عَادِ مَنْ عَادَاهُمْ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُمْ وَالْعَنْ مَنْ ظَلَمَهُمْ وَعَجِّلْ فَرَجَ

اور دشمنی رکھ اس سے جو ان سے دشمنی رکھے اور مدد کر اس کی جو مدد کرے ان کی اور چھوڑ دے اسے جو چھوڑے انکو لعنت کر اس پر جو ظلم

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَانْصُرْ شِيْعَةَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِيْ رُؤْيَةَ قَآئِمِ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَتْبَاعِهٖ

کرے ان پر اور آل محمد کو کشادگی دینے میں جلدی کر اور آل محمد کے شیعوں کی مدد فرما اور مجھے قائم آل محمد کا دیدار نصیب فرما اور مجھ کو ان کے پیروکاروں

وَاَشْيَاعِهٖ وَالذَّآبِّيْنَ عَنْهُ بِفَضْلِ رَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ اٰمِيْنَ

اور ان کے مددگاروں اور ان کے کام سے غوش ہونیوالوں میں قرار دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

برائے قبولیّت دُعاء

شیخ کفعمی نے بلد الامین میں ایک دُعا امام زین العابدین علیہ السلام سے نقل کی اور کہا ہے کہ یہ

Presented by www.ziaraat.com

دُعا ان جناب سے مقاتل بن سلیمان نے روایت کی اور ساتھ ہی یہ بھی کہا ہے کہ اگر کوئی شخص اس دُعا کو سو مرتبہ پڑھے اور اس کی دُعا قبول نہ ہو تو مقاتل پر لعنت بھیجے اور وہ دُعا یہ ہے۔

اِلٰهِیْ كَیْفَ اَدْعُوْكَ وَاَنَا اَنَا وَكَیْفَ اَقْطَعُ رَجَائِیْ مِنْكَ وَاَنْتَ اَنْتَ اِلٰهِیْ اِذَا لَمْ

میرے معبود میں کیسے تجھ سے دعا کروں اور میں تو میں ہوں اور کیونکر تجھ سے اپنی امید توڑوں اور تو تو ہی ہے میرے معبود جب میں

اَسْئَلْكَ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ اَسْئَلُهٗ فَیُعْطِیَنِیْ اِلٰهِیْ اِذَا لَمْ اَدْعُوْكَ فَتَسْتَجِیْبَ

تجھ سے مانگوں گا تو مجھے عطا کرے تو پھر کون ہے جس سے مانگوں تو وہ مجھے کچھ دے گا میرے معبود جب میں تجھ سے دعا نہ کروں تو میری دعا قبول فرمائے

لِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ اَدْعُوْهُ فَیَسْتَجِیْبَ لِیْ اِلٰهِیْ اِذَا لَمْ اَتَضَرَّعْ اِلَیْكَ فَتَرْحَمَنِیْ فَمَنْ

تو پھر کون ہے جس سے دعا کروں تو میری دعا قبول کرے گا میرے معبود جب میں تیرے حضور زاری نہ کروں کہ تو مجھ پر رحم کرے تو پھر

ذَا الَّذِیْ اَتَضَرَّعُ اِلَیْهِ فَیَرْحَمُنِیْ اِلٰهِیْ فَكَمَا فَلَقْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ

کون ہے جس کے آگے زاری کروں تو وہ مجھ پر رحم کرے گا میرے معبود جیسے تو نے دریا کو شگافتہ کیا موسیٰ علیہ السلام کے لیے

وَاَنْجَیْتَهٗ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تُنَجِّیَنِیْ مِمَّا اَنَا فِیْهِ وَتُفَرِّجَ

اور انہیں نجات دی تھی تو میں بھی تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور مجھے نجات دے اس مشکل سے جس میں گرفتار ہوں اور مجھے

عَنِّیْ فَرَجًا عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

کشادگی عطا فرما جلد تر کہ اس میں دیر نہ ہو اپنے فضل سے اور اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دُعاء حضرت رسولؐ

سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں امام محمد باقر علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ جبرائیل نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے عرض کیا کہ میں کسی پیغمبر کو آپ سے بڑھ کر دوست نہیں رکھتا پس آپ بکثرت پڑھا کریں۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرٰی وَلَا تُرٰی وَاَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی وَاَنَّ اِلَیْكَ الْمُنْتَهٰی وَالرُّجْعٰی وَاَنَّ

اے معبود تو دیکھتا ہے اور تو دیکھا نہیں جاتا اور تو نظارے میں برتر رہتا ہے اور بے شک انتہا اور بازگشت تیری طرف ہی ہے بے شک

لَكَ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰی وَاَنَّ لَكَ الْمَمَاتَ وَالْمَحْیَا وَرَبِّ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَذِلَّ اَوْ اُخْزٰی

تیرے ہی لیے ہے دنیا و آخرت بے شک تیرے ہاتھ میں ہے موت اور زندگی اور اے پروردگار میں اپنی ذلت و رسوائی میں تیری ہی پناہ لیتا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

دُعاءِ زود قبول

کفعمی نے بلدالامین میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ایک دُعا نقل کی اور فرمایا کہ یہ زود تر قبول ہونے والی دُعا ہے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَطَعْتُكَ فِیْ اَحَبِّ الْاَشْیَآءِ اِلَیْكَ وَهُوَ التَّوْحِیْدُ وَلَمْ اَعْصِكَ فِیْ اَبْغَضِ

اے معبود میں نے تیری اطاعت کی اس چیز میں جو تجھے بہت پسند ہے اور وہ تیری توحید ہے اور تیری نافرمانی نہیں کی اس چیز میں جو تجھے سخت

الْاَشْیَآءِ اِلَیْكَ وَهُوَ الْكُفْرُ فَاغْفِرْ لِیْ مَا بَیْنَهُمَا یَا مَنْ اِلَیْهِ مَفَرِّیْ اَمِنِّیْ مِمَّا

ناپسند ہے اور وہ کفر ہے پس بخش دے جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اے وہ جس تک میری دوڑ ہے مجھے امن دے اس سے جس کے

فَرَرْتُ مِنْهُ اِلَیْكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الْكَثِیْرَ مِنْ مَعَاصِیْكَ وَاقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیْرَ

ڈر سے میں تیری طرف آیا ہوں اے معبود معاف کر دے جو میں نے تیری بہت سی نافرمانیاں کی ہیں اور قبول فرما میری تھوڑی اطاعت

مِنْ طَاعَتِكَ یَا عُدَّتِیْ دُوْنَ الْعُدَدِ وَیَا رَجَآئِیْ وَالْمُعْتَمَدَ وَیَا كَهْفِیْ وَالسَّنَدَ وَیَا

جو میں نے کی ہے اے ذخیروں کے مقابل میرے ذخیرہ اور اے میری اُمید گاہ اور سہارے اے میری پناہ گاہ اور ٹیک اور اے یگانہ اے

وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ

یکتا اے کہ تیری شان ہے کہو اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ کوئی اس کا بیٹا ہے اور نہ وہ کسی کا فرزند ہے اور نہ اس کا

لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَنِ اصْطَفَیْتَهُمْ مِنْ خَلْقِكَ وَلَمْ تَجْعَلْ فِیْ

کوئی ہمسر ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کے واسطے سے جسے تُو نے اپنی مخلوق میں سے چنا ہے اور اپنی خلقت میں سے

خَلْقِكَ مِثْلَهُمْ اَحَدًا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَتَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ

کسی کو ویسا قرار نہیں دیا کہ تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھ سے وہ سلوک کر جو تیرے شایاں ہے اے معبود

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِالْوَحْدَانِیَّةِ الْكُبْرٰی وَالْمُحَمَّدِیَّةِ الْبَیْضَآءِ وَالْعَلَوِیَّةِ الْعُلْیَآءِ وَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ بزرگ یکتائی کے اور بواسطہ محمدیت کی تابانی اور علویت کی بلندی کے اور ان سب کے

بِجَمِیْعِ مَا احْتَجَجْتَ بِهٖ عَلٰی عِبَادِكَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ حَجَبْتَهٗ عَنْ خَلْقِكَ

واسطے سے جن کو تو نے حجت قرار دیا اپنے بندوں پر اور اس نام کے واسطے جو تو نے اپنی مخلوق سے پوشیدہ رکھا

فَلَمْ یَخْرُجْ مِنْكَ اِلَّآ اِلَیْكَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا

پس وہ ظاہر نہ ہوا تجھ سے مگر خود تجھی پر رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور میرے کام میں کشادگی پیدا کر

Presented by www.ziaraat.com

وَمَخْرَجًا وَارْزُقْنِيْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ اِنَّكَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ

اور راستہ بنا دے اور مجھے رزق دے جہاں سے مجھے توقع ہے اور جہاں سے مجھے توقع نہیں ہے بے شک تو جسے چاہے بے حساب

بِغَيْرِ حِسَابٍ ۔ اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے ؛

رزق دیتا ہے۔

⑩ دعاء امن از بلا وغیرہ

کفعمی نے مصباح میں ایک دُعا نقل کرتے ہوئے کہا ہے کہ سید ابن طاؤس نے اس کو حاکم سے بچاؤ، دُشمن کے غلبے، مصیبت کے آنے فقر و تنگدستی اور خوف و بے تابی کے اوقات میں پڑھنے کے لیے ذکر کیا ہے۔ پس جب ان میں سے کسی بات کا خوف ہو تو اس دُعا کو پڑھے اور وہ یہ ہے۔

يَا مَنْ تُحَلُّ بِهٖ عُقَدُ الْمَكَارِهِ وَيَا مَنْ يُفْتَأُ بِهٖ حَدُّ الشَّدَآئِدِ وَيَا مَنْ يُلْتَمَسُ مِنْهُ

اے وہ جس کے ذریعے دکھوں کی گرہیں کھلتی ہیں اے وہ جس کے ذریعے سختیوں کی دھار کُند ہوتی ہے اے وہ جس سے خوشی و کشائش کی

الْمَخْرَجُ اِلٰى رَوْحِ الْفَرَجِ ذَلَّتْ لِقُدْرَتِكَ الصِّعَابُ وَتَسَبَّبَتْ بِلُطْفِكَ الْاَسْبَابُ

طرف لے جانے کی خواہش کی جاتی ہے تیری قدرت کے آگے مشکلات آسان ہوگئیں اور تیری مہربانی سے اسباب کا سلسلہ

وَجَرٰى بِقُدْرَتِكَ الْقَضَآءُ وَمَضَتْ عَلٰٓى اِرَادَتِكَ الْاَشْيَآءُ فَهِيَ بِمَشِيَّتِكَ دُوْنَ

قائم رہا تیری قدرت سے قضا جاری ہوگئی اور چیزیں تیرے ارادے کے مطابق رواں ہوئیں وہ بغیر کہے کے تیری مرضی کے ماتحت ہیں

قَوْلِكَ مُؤْتَمِرَةٌ وَبِاِرَادَتِكَ دُوْنَ نَهْيِكَ مُنْزَجِرَةٌ اَنْتَ الْمَدْعُوُّ لِلْمُهِمَّاتِ وَ

اور محض تیرے ارادے ہی سے رکی ہوئی اور پابند ہیں تو ہی ہے جسے مشکلوں میں پکارا جاتا ہے اور

اَنْتَ الْمَفْزَعُ فِي الْمُلِمَّاتِ لَا يُنْدَفَعُ مِنْهَآ اِلَّا مَا دَفَعْتَ وَلَا يَنْكَشِفُ مِنْهَآ اِلَّا

تو ہی ہر شدتی میں جائے پناہ ہے کوئی مصیبت نہیں ٹلتی مگر وہی جسے تو ٹالے اور کوئی مشکل حل نہیں ہوتی مگر وہی

مَا كَشَفْتَ وَقَدْ تَرَلْ بِيْ يَا رَبِّ مَا قَدْ تَكَاَدَنِيْ ثِقْلُهٗ وَاَلَمَّ بِيْ مَا قَدْ بَهَظَنِيْ حَمْلُهٗ

جسے تو حل کرے اے پروردگار مجھ پر ایسی سختی پڑی ہے جس کے بوجھ تلے دبا ہوا ہوں اور وہ آفت آئی ہے جو ناقابل برداشت ہے

وَبِقُدْرَتِكَ اَوْرَدْتَّهٗ عَلَيَّ وَبِسُلْطَانِكَ وَجَّهْتَهٗ اِلَيَّ فَلَا مُصْدِرَ لِمَآ اَوْرَدْتَّ

تو نے اپنی قدرت سے یہ مجھ پر وارد کی ہے اور تو نے اپنے حکم سے یہ مجھ پر ڈالی ہے پس کوئی اسے ہٹانے والا نہیں جو تو وارد کرے

Presented by www.ziaraat.com

وَلَا صَارِفَ لِمَا وَجَّهْتَ وَلَا فَاتِحَ لِمَا أَغْلَقْتَ وَلَا مُغْلِقَ لِمَا فَتَحْتَ وَلَا مُيَسِّرَ لِمَا

اور جسے تو لائے کوئی اسے دور کرنے والا نہیں جسے تو بند کرے کوئی کھولنے والا نہیں جسے تو کھولے کوئی بند کرنیوالا نہیں اور جسے تو تنگی

عَسَّرْتَ وَلَا نَاصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَافْتَحْ لِي يَا رَبِّ بَابَ الْفَرَجِ

دے کوئی آسانی کرنے والا نہیں جسے تو چھوڑ دے کوئی اس کا ناصر نہیں پس رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور اے پروردگار اپنی رحمت سے میرے

بِطَوْلِكَ وَاكْسِرْ عَنِّي سُلْطَانَ الْهَمِّ بِحَوْلِكَ وَأَنِلْنِي حُسْنَ النَّظَرِ فِيمَا شَكَوْتُ وَ

لیے کشادگی کا دروازہ کھول دے اور اپنی قوت سے میرے فکر اندیشے کا زور توڑ دے میری شکایت کے بارے میں اپنی نظر کرم سے مجھے کامیابی دے اور

أَذِقْنِي حَلَاوَةَ الصُّنْعِ فِيمَا سَأَلْتُ وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَفَرَجًا هَنِيئًا وَ

میری حاجت روائی سے مجھے احسان کی مٹھاس چکھا دے اپنے حضور سے مجھ پر رحمت نازل فرما اور گشائش کا لطف بخش دے اور

اجْعَلْ لِي مِنْ عِنْدِكَ مَخْرَجًا وَحَيًّا وَلَا تَشْغَلْنِي بِالِاهْتِمَامِ عَنْ تَعَاهُدِ فُرُوضِكَ

اپنی طرف سے میرے لیے چھٹکارے کی راہ جلدی سے نکال دے لوگوں غموں کے باعث مجھے اپنے عائد کردہ فرائض کی ادائیگی اور

وَاسْتِعْمَالِ سُنَّتِكَ فَقَدْ ضِقْتُ لِمَا نَزَلَ بِي يَا رَبِّ ذَرْعًا وَامْتَلَأْتُ بِحَمْلِ مَا

مستحبات کی بجاآوری سے غافل نہ ہونے دے کیونکہ اے پروردگار میں اس مصیبت سے دل تنگ ہو چکا ہوں اور ان حادثوں کے

حَدَثَ عَلَيَّ هَمًّا وَأَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى كَشْفِ مَا مُنِيتُ بِهِ وَدَفْعِ مَا وَقَعْتُ فِيهِ

سبب میرا دل رنج و غم سے بھر گیا ہے اور تو ہی قادر ہے اس پر کہ جس دکھ میں پھنسا ہوں اسے دور کرے اور جس مصیبت میں مبتلا ہوں اس کو

فَافْعَلْ بِي ذَلِكَ وَإِنْ لَمْ أَسْتَوْجِبْهُ مِنْكَ يَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَفَا الْمَنِّ

ٹال دے پس میرے لیے ایسا ہی کر اگرچہ تیری طرف سے میں اس لائق نہ بھی ہوں اے عرش عظیم کے مالک اور اے صاحب احسان و

الْكَرِيمِ فَأَنْتَ قَادِرٌ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

کرم پس تو ہی توانا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے ایسا ہی ہو اے عالمین کے پروردگار

⑪ دعاء فرج حضرت حجتؑ

کفعمی نے بلد الامین میں لکھا ہے کہ یہ دُعا حضرت حجت القائم علیہ السلام نے ایک شخص کو تعلیم فرمائی جو قید میں تھا اس نے یہ دُعا پڑھی تو قید سے رہا ہو گیا، وہ دُعا یہ ہے:

اِلٰهِي عَظُمَ الْبَلَاءُ وَبَرِحَ الْخَفَاءُ وَانْكَشَفَ الْغِطَاءُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ وَضَاقَتِ

میرے معبود مصیبت بڑھ گئی ہے چھپی بات کھل گئی ہے پردہ فاش ہو گیا ہے اُمید ٹوٹ گئی ہے زمین تنگ

Presented by www.ziaraat.com

الْاَرْضُ وَمُنِعَتِ السَّمَآءُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ

ہو گئی ہے اور آسمان نے رکاوٹ ڈال دی تو ہی مدد کرنے والا ہے اور تجھی سے شکایت ہو سکتی ہے اور تنگی و آسانی میں صرف تو ہی سہارا ہے

وَالرَّخَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اُولِي الْاَمْرِ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ وَ

سکتا ہے اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر جو صاحبانِ امر ہیں وہی ہیں جن کی اطاعت تو نے ہم لوگوں پر فرض کی اور

عَرَّفْتَنَا بِذٰلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلًا قَرِيْبًا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ

اس طرح ہمیں ان کے مرتبہ کی پہچان کرائی ہے پس ان کے صدقے میں ہمیں آسودگی عطا فرما جلد تر نزدیک تر گویا آنکھ جھپکنے میں یا

هُوَ اَقْرَبُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِيْ فَاِنَّكُمَا كَافِيَانِ وَانْصُرَانِيْ فَاِنَّكُمَا

اس سے شاب تر یا محمدؐ یا علیؑ یا علیؑ یا محمدؐ میری سرپرستی فرمایئے کہ آپ دونوں ہی کافی ہیں میری مدد فرمایئے کہ آپ

نَاصِرَانِ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ الْغَوْثَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ

دونوں ہی میرے مددگار ہیں اے ہمارے آقا اے صاحب زمان فریاد کو پہنچیں فریاد کو پہنچیں فریاد کو پہنچیں مجھے پہنچیں مجھے پہنچیں مجھے پہنچیں

اَلسَّاعَةَ السَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ

اسی وقت اسی لمحے اسی گھڑی جلد تر جلد تر جلد تر اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے واسطہ ہے محمدؐ کا

وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

اور ان کی پاک آل کا

⑫ دُعاءِ فرج حضرت حجّتؑ

کفعمی نے بلد الامین میں تحریر کیا ہے کہ یہ بھی حضرت مہدی القائم علیہ السلام ہی کی دُعا ہے۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيْقَ الطَّاعَةِ وَبُعْدَ الْمَعْصِيَةِ وَصِدْقَ النِّيَّةِ وَعِرْفَانَ الْحُرْمَةِ وَ

اے معبود توفیق دے ہمیں اطاعت کرنے نافرمانی سے دور رہنے نیت صاف رکھنے اور حرمتوں کو پہچاننے کی اور

اَكْرِمْنَا بِالْهُدٰى وَالْاِسْتِقَامَةِ وَسَدِّدْ اَلْسِنَتَنَا بِالصَّوَابِ وَالْحِكْمَةِ وَامْلَاْ قُلُوْبَنَا

ہمیں راہ راست اور ثابت قدمی سے سرفراز فرما اور ہماری زبانوں کو خوبی و دانائی سے بولنے کی توفیق دے ہمارے دلوں کو

بِالْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ وَطَهِّرْ بُطُوْنَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَالشُّبْهَةِ وَاكْفُفْ اَيْدِيَنَا عَنِ الظُّلْمِ

علم و معرفت سے بھر دے اور ہمارے شکموں کو حرام اور شکوک مذا سے پاک رکھ ہمارے ہاتھوں کو ستم

Presented by www.ziaraat.com

وَالسَّرِقَةِ وَاغْضُضْ اَبْصَارَنَا عَنِ الْفُجُوْرِ وَالْخِيَانَةِ وَاسْدُدْ اَسْمَاعَنَا عَنِ اللَّغْوِ

اور چوری کرنے سے بچائے رکھ اور ہماری آنکھوں کو بدی اور خیانت سے باز رکھ اور ہمارے کانوں کو بیہودہ اور بے فائدہ باتیں سننے سے

وَالْغِيْبَةِ وَتَفَضَّلْ عَلٰى عُلَمَآئِنَا بِالزُّهْدِ وَالنَّصِيْحَةِ وَعَلَى الْمُتَعَلِّمِيْنَ بِالْجِدِّ وَالرَّغْبَةِ

محفوظ فرما ہمارے علماء دین پر زہد و نصیحت ارزانی فرما اور ہمارے طالب علموں کو محنت اور رغبت عطا کر

وَعَلَى الْمُسْتَمِعِيْنَ بِالْاِتِّبَاعِ وَالْمَوْعِظَةِ وَعَلٰى مَرْضَى الْمُسْلِمِيْنَ بِالشِّفَآءِ وَالرَّاحَةِ وَ

وعظ سننے والوں کو نصیحت پکڑنے اور پیروی کرنے کی توفیق دے اور بیمار مسلمانوں کو شفایاب فرما اور آرام دے ان

عَلٰى مَوْتَاهُمْ بِالرَّاْفَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلٰى مَشَايِخِنَا بِالْوَقَارِ وَالتَّكِيْنَةِ وَعَلَى الشَّبَابِ

کے مرحومین پر مہربانی و رحمت فرما ہمارے بوڑھوں کو تحمل اور اور تسلی عطا کر اور ہمارے جوانوں

بِالْاِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ وَعَلَى النِّسَآءِ بِالْحَيَآءِ وَالْعِفَّةِ وَعَلَى الْاَغْنِيَآءِ بِالتَّوَاضُعِ وَالسَّعَةِ وَعَلَى

کو توبہ و استغفار کی توفیق دے اور عورتوں کو حیا اور پاکدامنی عنایت فرما ہمارے تونگروں کو فروتنی اور سخاوت عطا کر دے اور

الْفُقَرَآءِ بِالصَّبْرِ وَالْقَنَاعَةِ وَعَلَى الْغُزَاةِ بِالنَّصْرِ وَالْغَلَبَةِ وَعَلَى الْاُسَرَآءِ بِالْخَلَاصِ وَ

مفلسوں کو صبر و قناعت بخش دے غازیوں کو مدد اور غلبہ دے قیدیوں کو رہائی اور آرام دے

الرَّاحَةِ وَعَلَى الْاُمَرَآءِ بِالْعَدْلِ وَالشَّفَقَةِ وَعَلَى الرَّعِيَّةِ بِالْاِنْصَافِ وَحُسْنِ السِّيْرَةِ

حاکموں کو انصاف اور نرمی کی توفیق دے اور عوام کو حق شناسی اور نیک کردار بنا دے

وَبَارِكْ لِلْحُجَّاجِ وَالزُّوَّارِ فِي الزَّادِ وَالنَّفَقَةِ وَاقْضِ مَآ اَوْجَبْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ

حاجیوں اور زائروں کے زادِ راہ اور خرچ میں برکت دے اور ان پر جو حج اور عمرہ تو نے واجب کیا ہے

الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

وہ اچھی طرح ادا کرا دے اپنے فضل سے اور اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

⑭ دُعا فرج حضرت حجتؑ

مہج الدعوات میں کہا گیا ہے کہ یہ بھی حضرت حجت القائم علیہ السلام ہی کی دُعا ہے۔

اِلٰهِيْ بِحَقِّ مَنْ نَاجَاكَ وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَفَضَّلْ عَلٰى فَقَرَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ

میرے معبود اس کا واسطہ جو تجھ سے راز کہتا ہے اور اس کا واسطہ جو تجھے صحرا و دریا میں پکارتا ہے کہ مفلس مومنین و مومنات

Presented by www.ziaraat.com

وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنَاءِ وَالثَّرْوَةِ وَعَلٰى مَرْضَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَاءِ وَالصِّحَّةِ

کو مال و ثروت عطا کر کے خوشحال و خورسند کرے مومن مردوں اور مومن عورتوں میں بیماروں کو صحت و تندرستی عطا فرما

وَعَلٰى اَحْيَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَالْكَرَمِ وَعَلٰى اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

زندہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اپنا لطف و کرم ارزانی فرما اور مرحوم مومن مردوں اور

الْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلٰى غُرَبَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰى

مومن عورتوں پر بخشش اور مہربانی فرما دے اور مسافر مومن مردوں اور عورتوں کو صحت سلامتی اور مال کے ساتھ

اَوْطَانِهِمْ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اپنے گھروں میں پہنچا دے واسطہ ہے تجھے واسطہ ہے محمدؐ اور ان کی آل پاک کا

⑭ استغاثہ بہ حضرت قائمؑ

سید علی خان نے کلم طیب میں تحریر فرمایا ہے کہ یہ وہ استغاثہ ہے جو حضرت امام العصر علیہ السلام سے کیا جانا چاہیئے۔ پس جہاں بھی ہو دو رکعت نماز حمد اور کسی بھی سورہ کے ساتھ پڑھے۔ بعد از نماز زیر آسمان قبلہ رُخ کھڑے ہو کر یہ استغاثہ کرے:

سَلَامُ اللّٰهِ الْكَامِلُ التَّامُّ الشَّامِلُ الْعَامُّ وَصَلَوَاتُهُ الدَّائِمَةُ وَبَرَكَاتُهُ

خدا کا سلام ہو پورا سارا چہار طرف بہت زیادہ اور اس کی دائمی رحمت اور ہمیشہ رہنے والی ساری برکتیں

الْقَائِمَةُ التَّامَّةُ عَلٰى حُجَّةِ اللّٰهِ وَوَلِيِّهٖ فِيْ اَرْضِهٖ وَبِلَادِهٖ وَخَلِيْفَتِهٖ عَلٰى خَلْقِهٖ

اس ذات پر جو خدا کی حجت اور اس کا دوست ہے زمین پر اور شہروں میں اور اس کا خلیفہ ہے مخلوق

وَعِبَادِهٖ وَسُلَالَةِ النُّبُوَّةِ وَبَقِيَّةِ الْعِتْرَةِ وَالصَّفْوَةِ صَاحِبِ الزَّمَانِ وَمُظْهِرِ

اور بندوں پر نبوت کی نشانی اہلبیتؑ کی آخری فرد اور منتخب ہستی زمانہ حاضر کے امام جو ایمان کو ظاہر

الْاِيْمَانِ وَمُلْقِنِ اَحْكَامِ الْقُرْاٰنِ وَمُطَهِّرِ الْاَرْضِ وَنَاشِرِ الْعَدْلِ فِي الطُّوْلِ وَ

کرنے والے احکام قرآن کی تعلیم دینے والے زمین کو پاک کرنے والے اور اس کے طول و عرض میں عدل کو عام کرنے

الْعَرْضِ وَالْحُجَّةِ الْقَائِمِ الْمَهْدِيِّ الْاِمَامِ الْمُنْتَظَرِ الْمَرْضِيِّ وَابْنِ الْاَئِمَّةِ

والے ہیں وہ حجت قائم مہدی امام منتظر خدا کے پسندیدہ ہیں وہ پاک اماموں کے فرزند

Presented by www.ziaraat.com

الطَّاهِرِيْنَ الْوَصِيِّ بْنِ الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّيْنَ الْهَادِي الْمَعْصُوْمِ ابْنِ الْاَئِمَّةِ الْهُدَاةِ

پسندیدہ خدا وصیوں کے وصی ہیں وہ ہادیٔ معصوم ہیں جو ہدایت یافتہ معصوم اماموں کے

الْمَعْصُوْمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِيْنَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُذِلَّ

فرزند ہیں سلام ہو آپ پر اے بے طاقت مومنوں کو عزت دینے والے سلام ہو آپ پر اے ظالم

الْكَافِرِيْنَ الْمُتَكَبِّرِيْنَ الظَّالِمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

اور سرکش کافروں کو ذلیل کرنے والے سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے صاحبِ زمان

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول سلام ہو آپ پر اے فرزند امیر المومنین سلام ہو آپ پر

يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْاَئِمَّةِ الْحُجَجِ

اے فاطمہ زہرا کے نور نظر جو عالمین میں عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے حجت ہائے خدا

الْمَعْصُوْمِيْنَ وَالْاِمَامِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ سَلَامَ مُخْلِصٍ

ائمہ معصومین کے جگر گوشہ اور ساری مخلوقات کے امام سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اس کا سلام جو آپ کی

لَكَ فِي الْوِلَايَةِ اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْمَهْدِيُّ قَوْلًا وَّفِعْلًا وَّاَنْتَ الَّذِيْ تَمْلَاُ

ولایت سے مخلص ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ بہ لحاظ قول و فعل آپ ہی امام مہدی ہیں اور آپ وہی ہیں جو زمین کو عدل و انصاف

الْاَرْضَ قِسْطًا وَّعَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا فَعَجَّلَ اللّٰهُ فَرَجَكَ وَسَهَّلَ

سے پُر کریں گے جبکہ وہ ظلم و ستم سے بھر چکی ہو گی پس خدا آپ کو جلد آسودگی دے اور آپ

مَخْرَجَكَ وَقَرَّبَ زَمَانَكَ وَكَثَّرَ اَنْصَارَكَ وَاَعْوَانَكَ وَاَنْجَزَ لَكَ مَا

کے ظہور کو آسان بنائے آپ کا عہد قریب تر کرے اور آپ کے مددگاروں میں اضافہ کرے اور آپ سے کیے ہوئے

وَعَدَكَ فَهُوَ اَصْدَقُ الْقَآئِلِيْنَ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ

وعدہ کو پورا فرمائے پس وہی کہنے والوں میں سب سے سچا ہے کہ فرمایا: ہم یہ ارادہ رکھتے ہیں کہ ان لوگوں پر جن کو زمین میں کمزور کر دیا گیا

وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا بْنَ رَسُوْلِ

احسان کریں اور ان کو امام بنائیں اور ہم ان کو وارث قرار دیں" اے میرے مولا اے صاحب زمان اے فرزند رسول میری یہ

اللّٰهِ حَاجَتِيْ كَذَا وَكَذَا لفظ کذا کذا کی بجائے اپنی حاجات طلب کرے اور پھر کہے: فَاشْفَعْ

اور یہ حاجات ہیں پس ان حاجات

Presented by www.ziaraat.com

لِیْ فِیْ نَجَاحِهَا فَقَدْ تَوَجَّهْتُ اِلَیْكَ بِحَاجَتِیْ لِعِلْمِیْ اَنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ شَفَاعَةً مَقْبُوْلَةً

کی برآری میں شفاعت کیجئے کہ اپنی حاجت لے کر آپ کی خدمت میں آیا ہوں یہ جانتے ہوئے کہ خدا کے حضور آپ کی شفاعت مقبول ہے

وَمَقَامًا مَحْمُوْدًا فَبِحَقِّ مَنِ اخْتَصَّكُمْ بِاَمْرِهٖ وَارْتَضَاكُمْ لِسِرِّهٖ وَبِالشَّاْنِ

اور آپ کا مقام پسندیدہ ہے تو اس ذات کے واسطے جس نے آپ کو اس امر میں خاص کیا اپنے اسرار کے لیے پسند کیا اور اس شان کے

الَّذِیْ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَیْنَكُمْ وَبَیْنَهٗ سَلِ اللّٰهَ تَعَالٰی فِیْ نُجْحِ طَلِبَتِیْ وَاِجَابَةِ

واسطے جو خدا کے ہاں آپ کو حاصل ہے جو آپ کے اور اس کے درمیان ہے اللہ سے سوال کیجیے کہ وہ میری حاجت روائی کرے میری دعا قبول

دَعْوَتِیْ وَكَشْفِ كُرْبَتِیْ پس جو دعا چاہے مانگے انشاء اللہ وہ بر آئے گی۔

فرمائے اور میری مشکل آسان کرے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ بہتر ہوگا کہ اگر قبل از استغاثہ دو رکعت نماز کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ فتح اور دوسری رکعت میں سورۂ نصر پڑھے۔

آٹھویں فصل

یہ فصل مناجات سے متعلق ہے اور اس میں امام زین العابدین علیہ السلام کی پندرہ مناجاتیں مذکور ہیں۔ علامہ مجلسیؒ نے بحار الانوار میں فرمایا ہے کہ میں نے یہ مناجاتیں بزرگ علماء کی کتابوں میں دیکھی ہیں اور یہ حضرت سجاد علیہ السلام سے روایت کی گئی ہیں۔

پہلی مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مناجات تائبین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِیْ اَلْبَسَتْنِی الْخَطَایَا ثَوْبَ مَذَلَّتِیْ وَجَلَّلَنِی التَّبَاعُدُ مِنْكَ لِبَاسَ مَسْكَنَتِیْ وَ

اے معبود گناہوں نے مجھے ذلت کا لباس پہنا دیا تجھ سے دوری کے باعث بے چارگی نے مجھے ڈھانپ لیا بڑے بڑے

اَمَاتَ قَلْبِیْ عَظِیْمُ جِنَایَتِیْ فَاَحْیِهٖ بِتَوْبَةٍ مِنْكَ یَا اَمَلِیْ وَبُغْیَتِیْ وَیَا سُؤْلِیْ وَ

جرائم نے میرے دل کو مردہ بنا دیا پس توفیق توبہ سے اس کو زندہ کر دے اے میری امید اے میری طلب اے میری چاہت اے

مُنْیَتِیْ فَوَعِزَّتِكَ مَا اَجِدُ لِذُنُوْبِیْ سِوَاكَ غَافِرًا وَلَا اَرٰی لِكَسْرِیْ غَیْرَكَ جَابِرًا

میری آرزو مجھے تیری عزت کی قسم کہ سوائے تیرے میرے گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں اور تیرے سوا کوئی میری کمی پوری کرنیوالا نظر نہیں آتا

Presented by www.ziaraat.com

وَقَدْ خَضَعْتُ بِالْاِنَابَةِ اِلَيْكَ وَعَنَوْتُ بِالْاِسْتِكَانَةِ لَدَيْكَ فَاِنْ طَرَدْتَنِيْ مِنْ

میں تیرے حضور جھک کر توبہ و استغفار کرتا ہوں اور درماندہ ہو کر تیرے سامنے آپڑا ہوں اگر تو مجھے اپنی بارگاہ سے نکال دے

بَابِكَ فَبِمَنْ اَلُوْذُ وَاِنْ رَدَدْتَنِيْ عَنْ جَنَابِكَ فَبِمَنْ اَعُوْذُ فَوَا اَسَفَاهُ مِنْ خَجْلَتِيْ

تو میں کس کا سہارا لوں گا اور اگر تو نے مجھے اپنے آستانے سے دھتکار دیا تو کس سے پناہ لوں گا پس وائے ہو میری شرمساری

وَافْتِضَاحِيْ وَوَا لَهْفَاهُ مِنْ سُوْءِ عَمَلِيْ وَاجْتِرَاحِيْ اَسْئَلُكَ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ الْكَبِيْرِ

و رسوائی پر اور صد افسوس میری اس بد عملی اور آلودگی پر سوال کرتا ہوں تجھ سے اے گناہانِ کبیرہ کو بخشنے والے

وَيَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ اَنْ تَهَبَ لِيْ مُوْبِقَاتِ الْجَرَائِرِ وَتَسْتُرَ عَلَيَّ فَاضِحَاتِ

اور ٹوٹی ہڈی کو جوڑنے والے کہ میرے سخت ترین جرائم کو بخش دے اور رسوا کرنے والے بھیدوں کی پردہ پوشی

السَّرَائِرِ وَلَا تُخْلِنِيْ فِيْ مَشْهَدِ الْقِيَامَةِ مِنْ بَرْدِ عَفْوِكَ وَمَغْفِرَتِكَ وَلَا تُعْرِنِيْ مِنْ

فرما میدان قیامت میں مجھے اپنی بخشش اور مغفرت سے محروم نہ رکھیو اور اپنی بہترین پردہ داری

جَمِيْلِ صَفْحِكَ وَسَتْرِكَ اِلٰهِيْ ظَلِّلْ عَلٰى ذُنُوْبِيْ غَمَامَ رَحْمَتِكَ وَاَرْسِلْ عَلٰى عُيُوْبِيْ

و چشم پوشی سے محروم نہ دیکھیو اے معبود میرے گناہوں پر اپنے ابر رحمت کا سایہ ڈال دے اور میرے عیبوں پر

سَحَابَ رَأْفَتِكَ اِلٰهِيْ هَلْ يَرْجِعُ الْعَبْدُ الْاٰبِقُ اِلَّا اِلٰى مَوْلَاهُ اَمْ هَلْ يُجِيْرُهُ مِنْ

اپنی مہربانی کا مینہ برسا دے اے معبود کیا بھاگا ہوا غلام سوائے اپنے آقا کے کسی کے پاس لوٹتا ہے یا یہ کہ آقا کی ناراضی پر سوائے

سَخَطِهٖ اَحَدٌ سِوَاهُ اِلٰهِيْ اِنْ كَانَ النَّدَمُ عَلَى الذَّنْبِ تَوْبَةً فَاِنِّيْ وَعِزَّتِكَ مِنَ

اس کے کوئی اسے پناہ دے سکتا ہے میرے معبود اگر گناہ پر پشیمانی کا مطلب توبہ ہی ہے تو مجھے تیری عزت کی قسم ہے کہ پشیمان ہونے والوں

النَّادِمِيْنَ وَاِنْ كَانَ الْاِسْتِغْفَارُ مِنَ الْخَطِيْئَةِ حِطَّةً فَاِنِّيْ لَكَ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ

میں ہوں اور اگر خطا کی معافی مانگنے سے خطا معاف ہو جاتی ہے تو بیشک میں تجھ سے معافی مانگنے والوں میں

لَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى اِلٰهِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ تُبْ عَلَيَّ وَبِحِلْمِكَ عَنِّيْ اعْفُ عَنِّيْ وَبِعِلْمِكَ

ہوں تیری جو کمٹ پر ہوں حتیٰ کہ تو راضی ہو جائے اے معبود اپنی قدرت سے میری توبہ قبول فرما اور اپنی ملائمت سے مجھے معاف فرما اور میرے

مِنِّيْ اِرْفُقْ بِيْ اِلٰهِيْ اَنْتَ الَّذِيْ فَتَحْتَ لِعِبَادِكَ بَابًا اِلٰى عَفْوِكَ سَمَّيْتَهُ التَّوْبَةَ

متعلق اپنے علم سے بھی مہربانی کر اے معبود تو وہ ہے جس نے اپنے بندوں کے لیے عفو و درگذر کا دروازہ کھولا کہ جسے تو نے توبہ کا نام دیا

فَقُلْتَ تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَصُوْحًا فَمَا عُذْرُ مَنْ اَغْفَلَ دُخُوْلَ الْبَابِ بَعْدَ

تو نے ہی فرمایا کہ توبہ کرو خدا کے حضور مؤثر توبہ پس کیا عذر ہے اس کا جو کھلے ہوئے دروازے سے داخل ہونے میں

Presented by www.ziaraat.com

فَتْحَةِ اِلٰهِیْ اِنْ کَانَ قُبْحُ الذَّنْبِ مِنْ عَبْدِکَ فَلْیَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِکَ اِلٰهِیْ مَا اَنَا

غلطت کرے اے معبود اگر تیرے بندے سے گناہ ہو جانا بری بات ہے تو تیری طرف سے معافی مل جانا تو اچھی ہی بات ہے اے معبود میں ہی

یَا اَوَّلَ مَنْ عَصَاکَ فَتَبْتَ عَلَیْهِ وَتَعَرَّضَ لِمَعْرُوْفِکَ فَجُدْتَ عَلَیْهِ یَا مُجِیْبَ الْمُضْطَرِّ

وہ پہلا نافرمان کہ جس کی توبہ تو نے قبول کی ہو اور وہ تیرے احسان طالب ہوا تو تو نے اس پر عطا کی ہو اے بے قرار کی دعا قبول کرنے والے

یَا کَاشِفَ الضُّرِّ یَا عَظِیْمَ الْبِرِّ یَا عَلِیْمًا بِمَا فِی السِّرِّ یَا جَمِیْلَ السِّتْرِ اَسْتَشْفَعُ

اے سختی ٹالنے والے اے بہت احسان کرنے والے اے پوشیدہ باتوں کے جاننے والے اے بہتر پردہ پوشی کرنے والے میں تیری جناب

بِجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ اِلَیْکَ وَتَوَسَّلْتُ بِجَنَابِکَ وَتَرَحُّمِکَ لَدَیْکَ فَاسْتَجِبْ

تیری بخشش و احسان کو شفیع بناتا ہوں اور تیرے سامنے تیری ذات اور تیرے رحم کو وسیلہ قرار دیتا ہوں پس میری دعا قبول

دُعَائِیْ وَلَا تُخَیِّبْ فِیْکَ رَجَائِیْ وَتَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَکَفِّرْ خَطِیْئَتِیْ بِمَنِّکَ وَرَحْمَتِکَ

فرما اور تجھ سے میری جو امید ہے اسے نہ توڑ میری توبہ قبول کر لے اور اپنے رحم و کرم سے میری خطائیں معاف کر دے

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دوسری مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مناجات شاکین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِیْ اِلَیْکَ اَشْکُوْ نَفْسًا بِالسُّوْٓءِ اَمَّارَةً وَاِلَی الْخَطِیْئَةِ مُبَادِرَةً وَبِمَعَاصِیْکَ مُوْلَعَةً

اے معبود میں تجھ سے اپنے نفس کی شکایت کرتا ہوں جو برائی پر اکسانے والا اور خطا کاری کی طرف بڑھنے والا ہے دو تیری نافرمانی کا شائق

وَلِسَخَطِکَ مُتَعَرِّضَةً تَسْلُکُ بِیْ مَسَالِکَ الْمَهَالِکِ وَتَجْعَلُنِیْ عِنْدَکَ اَهْوَنَ هَالِکٍ

اور تیری ناراضی سے ٹکر لیتا ہے وہ مجھے تباہی کی راہوں پر لے جاتا ہے اور اس نے مجھے تیرے سامنے ذلیل اور تباہ حال بنا دیا ہے

کَثِیْرَةَ الْعِلَلِ طَوِیْلَةَ الْاَمَلِ اِنْ مَسَّهَا الشَّرُّ تَجْزَعُ وَاِنْ مَسَّهَا الْخَیْرُ تَمْنَعُ مَیَّالَةً

یہ بڑا بہانہ ساز اور لمبی امیدوں والا ہے اگر اسے تکلیف ہو تو چلاتا ہے اور اگر آرام پہنچے تو چپ رہتا ہے وہ کھیل تماشے

اِلَی اللَّعِبِ وَاللَّهْوِ مَمْلُوْئَةً بِالْغَفْلَةِ وَالسَّهْوِ تُسْرِعُ بِیْ اِلَی الْحُوْبَةِ وَتُسَوِّفُنِیْ

کی طرف زیادہ مائل اور بھول چوک سے بھرا پڑا ہے مجھے تیزی سے گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور توبہ کرنے میں ڈھیل

بِالتَّوْبَةِ اِلٰهِیْ اَشْکُوْ اِلَیْکَ عَدُوًّا یُضِلُّنِیْ وَشَیْطَانًا یُغْوِیْنِیْ قَدْ مَلَأَ بِالْوَسْوَاسِ

کرتا ہے میرے معبود میں تجھ سے شکایت کرتا ہوں اس دشمن کی جو گمراہ کرتا ہے اور شیطان کی جو بہکاتا ہے اس نے میرے سینے کو برے

Presented by www.ziaraat.com

صَدْرِیْ وَاَحَاطَتْ هَوَاجِسُهٗ بِقَلْبِیْ یُعَامِدُ لِیَ الْهَوٰی وَیُزَیِّنُ لِیْ حُبَّ الدُّنْیَا وَیَحُوْلُ

خیالوں سے سویدا اس کی خواہشوں نے میرے دل کو گھیر لیا ہے بری خواہشوں میں مدد کرتا ہے اور دنیا کی محبت کو اچھا بنا کر دکھاتا ہے وہ میرے

بَیْنِیْ وَبَیْنَ الطَّاعَةِ وَالزُّلْفٰی اِلَیْكَ اَشْكُوْ قَلْبًا قَاسِیًا مَعَ الْوَسْوَاسِ مُتَقَلِّبًا وَ

اور تیری بندگی اور قرب کے درمیان حائل ہو گیا ہے اے معبود میں تجھ سے دل سیاہ کی شکایت کرتا ہوں اور بدلتے خیالوں کی شکایت کرتا ہوں جو

بِالرَّیْنِ وَالطَّبْعِ مُتَلَبِّسًا وَعَیْنًا عَنِ الْبُكَآءِ مِنْ خَوْفِكَ جَامِدَةً وَاِلٰی مَا تُسَرُّ طَامِحَةً

رنگ و تیرگی سے آلودہ ہے اس آنکھ کی شکایت کرتا ہوں جو تیرے خوف میں گریہ نہیں کرتی اور جو چیز اچھی لگے اس سے خوش ہے

اِلٰهِیْ لَا حَوْلَ لِیْ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِقُدْرَتِكَ وَلَا نَجَاةَ لِیْ مِنْ مَكَارِهِ الدُّنْیَا اِلَّا بِعِصْمَتِكَ

اے معبود نہیں میری حرکت اور نہیں قوت مگر جو تیری قدرت سے ملتی ہے میں بچ نہیں سکتا دنیا کی برائیوں سے مگر صرف تیری نگہداشت سے

فَاَسْئَلُكَ بِبَلَاغَةِ حِكْمَتِكَ وَنَفَاذِ مَشِیَّتِكَ اَنْ لَّا تَجْعَلَنِیْ لِغَیْرِ جُوْدِكَ مُتَعَرِّضًا

پس تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری گہری حکمت اور تیری پوری ہونے والی مرضی کے واسطے سے کہ مجھے اپنی بخشش کے سوا کسی طرف نہ جانے دے

وَلَا تُصَیِّرْنِیْ لِلْفِتَنِ غَرَضًا وَكُنْ لِّیْ عَلَی الْاَعْدَآءِ نَاصِرًا وَعَلَی الْمَحَازِیْ وَالْعُیُوْبِ

اور مجھے فتنوں کا ہدف نہ بننے دے اور دشمنوں کے مقابل میرا مددگار بن میرے عیبوں اور رسوائیوں کی پردہ پوشی

سَاتِرًا وَمِنَ الْبَلَاءِ وَاقِیًا وَعَنِ الْمَعَاصِیْ عَاصِمًا بِاَفْقِیْكَ وَرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ

فرما مجھ سے مصیبتیں دور کر اور گناہوں سے بچائے رکھ اپنی رحمت و نوازش سے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِیْنَ

رحم کرنے والے

تیسری مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مناجاتِ خائفین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِیْ اَتَرَاكَ بَعْدَ الْاِیْمَانِ بِكَ تُعَذِّبُنِیْ اَمْ بَعْدَ حُبِّیْ اِیَّاكَ تُبَعِّدُنِیْ اَمْ مَعَ رَجَآئِیْ

میرے معبود کیا ایسا سمجھوں کہ تجھ پر ایمان رکھنے کے باوجود مجھے عذاب دے گا یا تجھ سے محبت کروں تو بھی مجھے دور کرے گا یا تیری رحمت و

لِرَحْمَتِكَ وَصَفْحِكَ تُحَرِّمُنِیْ اَمْ مَعَ اسْتِجَارَتِیْ بِعَفْوِكَ تُسْلِمُنِیْ حَاشَا لِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ

چشم پوشی کی امید رکھوں تو بھی مجھے محروم کرے گا یا تیرے عفو کی پناہ لوں تو بھی مجھے بٹا دے گا نہیں تیری ذات کریم سے بعید ہے

اَنْ تُخَیِّبَنِیْ لَیْتَ شِعْرِیْ اَلِلشَّقَآءِ وَلَدَتْنِیْ اُمِّیْ اَمْ لِلْعَنَآءِ رَبَّتْنِیْ فَلَیْتَهَا لَمْ تَلِدْنِیْ

کہ مجھے ناامید کرے کاش میں جان سکتا کہ آیا میری ماں نے مجھے بدبختی کے لیے جنا یا دکھ کے لیے پالا کاش وہ مجھے نہ جنتی

Presented by www.ziaraat.com

وَلَمْ تُرَبِّنِيْ وَلَيْتَنِيْ عَلِمْتُ اَمِنْ اَهْلِ السَّعَادَةِ جَعَلْتَنِيْ وَبِقُرْبِكَ وَجَوَارِكَ خَصَصْتَنِيْ

اور مجھے سوچتی اور کاش مجھے یہ علم ہوتا کہ آیا تو نے مجھے نیک بختوں میں قرار دیا اور قرب و نزدیکی کے لیے مجھے خاص کیا ہے

فَتَقَرَّ بِذٰلِكَ عَيْنِيْ وَتَطْمَئِنَّ لَهُ نَفْسِيْ اِلٰهِيْ هَلْ تُسَوِّدُ وُجُوْهًا خَرَّتْ سَاجِدَةً

تو اس سے میری آنکھیں روشن اور دل مطمئن ہو جاتا میرے معبود آیا تو ان چہروں کو سیاہ کرے گا جو تیری بڑائی کو سجدے کرتے

لِعَظَمَتِكَ اَوْ تُخْرِسُ اَلْسِنَةً نَطَقَتْ بِالثَّنَاءِ عَلٰى مَجْدِكَ وَجَلَالَتِكَ اَوْ تَطْبَعُ عَلٰى

ہیں یا ان زبانوں کو گنگ کرے گا جو تیری اونچی شان اور جلالت کی تعریف میں بولتی ہیں یا ان دلوں پر مہر لگائے

قُلُوْبٍ اَطْوَتْ عَلٰى مَحَبَّتِكَ اَوْ تَصُمُّ اَسْمَاعًا تَلَذَّذَتْ بِسَمَاعِ ذِكْرِكَ فِيْ اِرَادَتِكَ

گا جو اپنے اندر تیری محبت لیے ہوئے ہیں یا ان کانوں کو بہرا کرے گا جو تیرا ذکر سننے کی عزت حاصل کرتے ہیں

اَوْ تَغُلُّ اَكُفًّا رَفَعَتْهَا الْاٰمَالُ اِلَيْكَ رَجَاءَ رَاْفَتِكَ اَوْ تُعَاقِبُ اَبْدَانًا عَمِلَتْ

یا ان ہاتھوں کو باندھے گا جن کو تیری رحمت کی اُمید نے تیرے حضور پھیلایا ہے یا ان بدنوں کو عذاب دے گا

بِطَاعَتِكَ حَتّٰى خَلَصَتْ فِيْ مُجَاهَدَتِكَ اَوْ تُعَذِّبُ اَرْجُلًا سَعَتْ فِيْ عِبَادَتِكَ

جنہوں نے تیری اطاعت کی تھی کہ اس کوشش میں لاغر ہو گئے یا ان پاؤں کو عذاب کرے گا جو عبادت کے لیے دوڑتے ہیں

اِلٰهِيْ لَا تُغْلِقْ عَلٰى مُوَحِّدِيْكَ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَلَا تَحْجُبْ مُشْتَاقِيْكَ عَنِ

میرے معبود جو تیری توحید کے پرستار ہیں ان پر رحمت کے دروازے بند نہ کرنا اور تیرا شوق دیدار رکھتے ہیں ان کو اپنی

النَّظَرِ اِلٰى جَمِيْلِ رُؤْيَتِكَ اِلٰهِيْ نَفْسٌ اَعْزَزْتَهَا بِتَوْحِيْدِكَ كَيْفَ تُذِلُّهَا بِهَلَكَةٍ

تجلیوں پر نظر کرنے سے محروم نہ کرنا میرے معبود جس جان کو تو نے اپنی توحید پر ایمان کی عزت دی کیونکر اسے دوری کی اہانت

هِجْرَانِكَ وَضَمِيْرٌ اَنْعَقَدَ عَلٰى مَوَدَّتِكَ كَيْفَ تُحْرِقُهُ بِحَرَارَةِ نِيْرَانِكَ اِلٰهِيْ

سے ذلیل کرے گا اور جس دل میں تیری محبت سمائی ہوئی ہے اس کو اپنی آگ کی تپش میں کس طرح جلائے گا میرے معبود

اَجِرْنِيْ مِنْ اَلِيْمِ غَضَبِكَ وَعَظِيْمِ سَخَطِكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا

مجھے دردناک غضب اور سخت ناراضی سے بچانا اے محبت والے اے احسان والے اے مہربان اے رحم والے اے

جَبَّارُ يَا قَهَّارُ يَا غَفَّارُ يَا سَتَّارُ نَجِّنِيْ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفَضِيْحَةِ الْعَارِ اِذَا

زبردست اے غلبے والے اے بخشنے والے اے پردہ پوش مجھے اپنی رحمت سے عذاب جہنم سے نجات دے رسوائی پر شرمندگی سے بچا جب

امْتَازَ الْاَخْيَارُ مِنَ الْاَشْرَارِ وَحَالَتِ الْاَحْوَالُ وَهَالَتِ الْاَهْوَالُ وَقَرُبَ الْمُحْسِنُوْنَ

نیک لوگ الگ ہوں گے برے لوگوں سے جب حالات دگرگوں ہوں گے اور خوف و خطر گھیر لیں گے اچھے لوگ قریب کیے جائیں گے

Presented by www.ziaraat.com

وَبَعْدَ الْمُسِيْئِيْنَ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ۔

اور برے لوگ دور کیے جائیں گے اور ہر نفس نے جو کیا وہ پائے گا اور ان پر ظلم نہیں ہوگا

چوتھی مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مناجات راجین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا مَنْ اِذَا سُئِلَهٗ عَبْدٌ اَعْطَاهُ وَاِذَا اَمَّلَ مَا عِنْدَهٗ بَلَّغَهٗ مُنَاهُ وَاِذَا اَقْبَلَ عَلَيْهِ

اے وہ کہ بندہ سوال کرے تو اسے دیتا ہے اور جب وہ کسی چیز کی امید رکھے تو اس کی آرزو پوری کرتا ہے جب وہ اس کی طرف

قَرَّبَهٗ وَاَدْنَاهُ وَاِذَا جَاهَرَهٗ بِالْعِصْيَانِ سَتَرَ عَلٰى ذَنْۢبِهٖ وَغَطَّاهُ وَاِذَا تَوَكَّلَ عَلَيْهِ

بڑھے تو اسے قریب کرلیتا ہے جب وہ کھلم کھلا نافرمانی کرے تو اس کے گناہ پر پردہ ڈالتا اور ڈھانپتا ہے اور جب وہ اس پر بھروسہ کرے

اَحْسَبَهٗ وَكَفَاهُ اِلٰهِيْ مَنِ الَّذِيْ نَزَلَ بِكَ مُلْتَمِسًا قِرَاكَ فَمَا قَرَيْتَهٗ وَمَنِ الَّذِيْ

تو اس کی ضرورت پوری کرتا ہے میرے معبود کون ہے جو تیری بارگاہ میں بھلائی کا طالب ہو تو تو اس کی مہمانی نہیں کرتا کون ہے جو بخشش کی

اَنَاخَ بِبَابِكَ مُرْتَجِيًا نَدَاكَ فَمَا اَوْلَيْتَهٗ اَيَحْسُنُ اَنْ اَرْجِعَ عَنْ بَابِكَ بِالْخَيْبَةِ

آس لے کر تیرے دروازے پر اترے تو تو اس پر احسان نہیں کرتا کیا یہ مناسب ہے کہ میں تیرے دروازے سے مایوسی کے ساتھ

مَصْرُوْفًا وَلَسْتُ اَعْرِفُ سِوَاكَ مَوْلًى بِالْاِحْسَانِ مَوْصُوْفًا كَيْفَ اَرْجُوْا غَيْرَكَ

پلٹ جاؤں جبکہ میں تیرے سوا کوئی مولا نہیں پاتا جو احسان و کرم کرنے والا ہو پھر کیوں تیرے سوا کسی سے امید رکھوں جب ہر بھلائی

وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ بِيَدِكَ وَكَيْفَ اُؤَمِّلُ سِوَاكَ وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ لَكَ مَا اَقْطَعُ

تیرے ہاتھ میں ہے اور کیوں تیرے سوا کسی سے آرزو کروں جب تو ہی خلق و امر کا مالک ہے آیا تجھ سے

رَجَائِيْ مِنْكَ وَقَدْ اَوْلَيْتَنِيْ مَا لَمْ اَسْئَلْهُ مِنْ فَضْلِكَ اَمْ تَفْقِرُنِيْ اِلٰى مِثْلِيْ وَاَنَا

امید توڑ لوں جبکہ تو مجھے بن مانگے ہی اپنے کرم سے ہر چیز عطا فرماتا ہے تو کیا تو مجھ ایسے شخص کو کسی کا محتاج کرے گا جب

اَعْتَصِمُ بِحَبْلِكَ يَا مَنْ سَعَدَ بِرَحْمَتِهِ الْقَاصِدُوْنَ وَلَمْ يَشْقَ بِنِقْمَتِهِ الْمُسْتَغْفِرُوْنَ

میں تیرا دامن پکڑے ہوں اے وہ جس نے اپنی رحمت سے قصد کرنے والوں کو بھلائی عطا کی اور جو معافی مانگنے والوں کو اپنے انتقام

كَيْفَ اَنْسَاكَ وَلَمْ تَزَلْ ذَاكِرِيْ وَكَيْفَ اَلْهُوْ عَنْكَ وَاَنْتَ مُرَاقِبِيْ اِلٰهِيْ بِذَيْلِ

سے تنگی نہیں دیتا کیسے تجھے بھول جاؤں جب تیرے ذکر میں لگا رہتا ہوں کیسے تجھ سے غافل رہوں کہ تو میرا نگہبان ہے میرے معبود میں نے اپنے

كَرَمِكَ اَعْلَقْتُ يَدِيْ وَلِنَيْلِ عَطَايَاكَ بَسَطْتُ اَمَلِيْ فَاَخْلِصْنِيْ بِخَالِصَةِ

ہاتھ تیرے دامن کرم سے لگا رکھے ہیں اور تیری عطاؤں کی آرزو کیے ہوئے ہوں پس مجھے اپنی توحید کے ساتھ پرستاروں

تَوْحِيْدِكَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ صَفْوَةِ عَبِيْدِكَ يَا مَنْ كُلُّ هَارِبٍ اِلَيْهِ يَلْتَجِئُ وَكُلُّ

میں شامل کر لے اور مجھے اپنے چنے ہوئے بندوں میں سے قرار دے اے وہ کہ ہر بھاگ کر آنے والا جس کی پناہ لیتا ہے اور ہر

طَالِبٍ اِيَّاهُ يَرْتَجِيْ يَا خَيْرَ مَرْجُوٍّ وَّيَا اَكْرَمَ مَدْعُوٍّ وَّيَا مَنْ لَّا يَرُدُّ سَآئِلَهٗ وَلَا يُخَيِّبُ

طلبگار جس سے اُمید رکھتا ہے اے بہترین امید بر لانے والے اے بہترین پکارے جانے والے اے وہ جو سائل کو نہیں ہٹکاتا اور وہ

اٰمِلَهٗ يَا مَنْ بَابُهٗ مَفْتُوْحٌ لِّدَاعِيْهِ وَحِجَابُهٗ مَرْفُوْعٌ لِّرَاجِيْهِ اَسْئَلُكَ بِكَرَمِكَ

آرزومند کو مایوس نہیں کرتا اے وہ جس کا دروازہ پکارنے والے کے لیے کھلا ہے اور امید وار کے لیے پردہ اٹھا ہوا ہے میں بواسطہ تیرے کرم کے سوال کرتا

اَنْ تَمُنَّ عَلَيَّ مِنْ عَطَآئِكَ بِمَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنِيْ وَمِنْ رَجَآئِكَ بِمَا تَطْمَئِنُّ بِهٖ نَفْسِيْ

ہوں کہ مجھ پر اپنی عطا سے ایسا احسان فرما جس سے میری آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں اور ایسی اُمید دے کہ جس سے میرے دل کو چین آجائے

وَمِنَ الْيَقِيْنِ بِمَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيَّ مُصِيْبَاتِ الدُّنْيَا وَتُجَلِّوْ بِهٖ عَنْ بَصِيْرَتِيْ غَشَوَاتِ

ایسا یقین عطا کر کہ جس سے دنیا کی مصیبتیں میرے لیے ہلکی ہو جائیں اور میری بصیرت پر سے نادانی کے پردے دور ہو جائیں

الْعَمٰى بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پانچویں مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مناجاتِ راغبین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِيْ اِنْ كَانَ قَلَّ زَادِيْ فِي الْمَسِيْرِ اِلَيْكَ فَلَقَدْ حَسُنَ ظَنِّيْ بِالتَّوَكُّلِ عَلَيْكَ

میرے معبود اگر تیری راہ میں سفر کے لیے میرا زادِ راہ کم ہے تو بھی مجھے جو تجھ پر بھروسہ ہے اس کے باعث میں پر اُمید ہوں

وَاِنْ كَانَ جُرْمِيْ قَدْ اَخَافَنِيْ مِنْ عُقُوْبَتِكَ فَاِنَّ رَجَائِيْ قَدْ اَشْعَرَنِيْ بِالْاَمْنِ

اور اگر میرا جرم مجھے تیری طرف کی سزا سے خوف دلاتا ہے تاہم تجھ سے میری اُمید مجھے تیرے انتقام سے بچ جانے کی نوید

مِنْ نِعْمَتِكَ وَاِنْ كَانَ ذَنْبِيْ قَدْ عَرَّضَنِيْ لِنِعَابِكَ فَقَدْ اٰذَنَنِيْ حُسْنُ ثِقَتِيْ

دیتی ہے اور اگر میرا گناہ مجھے تیری طرف کے عذاب کے سامنے لے آیا ہے لیکن تجھ پر میرا اعتماد تیرے ثواب سے

بِثَوَابِكَ وَاِنْ اَمَاتَنِي الْغَفْلَةُ عَنِ الْاِسْتِعْدَادِ لِلِقَائِكَ فَقَدْ نَبَّهَتْنِي الْمَعْرِفَةُ

آگاہ کرتا ہے اگر غفلت نے مجھے تیری ملاقات کے لائق نہیں رہنے دیا لیکن تیری نوازش اور تیری نعمتوں سے

بِكَرَمِكَ وَاٰلَائِكَ وَاِنْ اَوْحَشَ مَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ فَرْطُ الْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ

واقفیت نے مجھے بیدار کر دیا ہے اور اگر میرے اور تیرے درمیان میرے گناہوں اور سرکشیوں نے دوری پیدا کر دی ہے تو بھی تیری

Presented by www.ziaraat.com

فَقَدْ اَنْسَنِیْ بِبُشْرٰی الْغُفْرَانِ وَالرِّضْوَانِ اَسْئَلُكَ بِسُبُحَاتِ وَجْهِكَ وَبِاَنْوَارِ قُدْسِكَ

بخشش اور مہربانی کی خوشخبری نے مجھے تجھ سے مانوس کر دیا ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ذات کی پاکیزگیوں اور تیرے انوار کی روشنیوں

وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ بِعَوَاطِفِ رَحْمَتِكَ وَلَطَآئِفِ بِرِّكَ اَنْ تُحَقِّقَ ظَنِّیْ بِمَا اُوَمِّلُهٗ مِنْ

کے واسطے اور تیرے حضور زاری کرتا ہوں تیری رحمت کی نرمیوں احسان کی لطافتوں کے ذریعے کہ میرے خیال کو جاوے سے اس پر جس کی آرزو کرتا ہوں

جَزِیْلِ اِكْرَامِكَ وَجَمِیْلِ اِنْعَامِكَ فِی الْقُرْبِ مِنْكَ وَالزُّلْفٰی لَدَیْكَ وَالتَّمَتُّعِ

تیرے بڑے بڑے احسانوں اور پسندیدہ انعاموں میں سے کہ میں تیرے قریب ہو جاؤں اور تیرے نزدیک ہو جاؤں اور تیرے آستاں پر

بِالنَّظَرِ اِلَيْكَ وَهَآ اَنَا مُتَعَرِّضٌ لِنَفَحَاتِ رَوْحِكَ وَعَطْفِكَ وَمُتَبَرِّحٌ غَيْثَ

نظر ڈالوں اور ہاں اب میں تیرے نسیم راحت کے انوار اور تیری مہربانی کا طالب ہوں اور تیری بخشائش اور

جُوْدِكَ وَلُطْفِكَ فَاَرْحِمْنِیْ سَخْطَتُكَ اِلٰی رِضَاكَ هَارِبٌ مِّنْكَ اِلَيْكَ رَاجٍ

لطف کے مینہ کا طلب گار ہوں میں تیری ناراضی سے تیری رضا کی طرف دوڑنے والا ہوں تجھ سے بھاگ کر تیری درگاہ میں امید لگانے ہوں

اَحْسَنَ مَا لَدَیْكَ مَعْقُوْلٌ عَلٰی مَوَاهِبِكَ مُفْتَقِرٌ اِلٰی رِمَایَتِكَ اِلٰهِیْ مَا بَدَاَتَ

اس چیز کی جو تیرے ہاں بہتر ہے مجھے تیری عطاؤں پر اعتماد ہے اور میں تیری رعایت کا محتاج ہوں میرے معبود تو نے جس مہربانی

بِهٖ مِنْ فَضْلِكَ فَتَمِّمْهُ وَمَا هَبْتَ لِیْ مِنْ كَرَمِكَ فَلَا تَسْلُبْهُ وَمَا سَتَرْتَهٗ عَلَیَّ

کا آغاز کیا ہے اسے پورا فرما اور تو نے نوازش سے جو کچھ مجھے عطا فرمایا اسے نہ چھین اور اپنی ملائمت سے جو پردہ پوشی

بِحِلْمِكَ فَلَا تَهْتِكْهُ وَمَا عَلِمْتَهٗ مِنْ قَبِیْحِ فِعْلِیْ فَاغْفِرْهُ اِلٰهِیْ اِسْتَشْفَعْتُ بِكَ

کی ہے وہ فاش نہ کر میرے جن برے کاموں کا تجھے علم ہے ان کی معافی دے میرے معبود میں تیرے سامنے تجھی سے

اِلَيْكَ وَاسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْكَ اَتَيْتُكَ طَامِعًا فِیْ اِحْسَانِكَ رَاغِبًا فِیْ اَمَانِكَ مُسْتَسْقِيًا

شفاعت کراتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی ذات کی پناہ لیتا ہوں میں تیرے احسان کی خواہش میں تیرے پاس آیا ہوں تیری بخشش کی رغبت

وَابِلَ طَوْلِكَ مُسْتَمْطِرًا غَمَامَ فَضْلِكَ طَالِبًا مَرْضَاتَكَ قَاصِدًا جَنَابَكَ وَارِدًا مَشْرَعَةَ

رکھتا ہوں میں تیرے فضل کے بادلوں سے تیری سخاوت کی بارش کا طلبگار ہوں تیری رضا کا طالب تیری طرف قصد کرنے والا ہوں تیری قربت کے گھاٹ

رِفْدِكَ مُلْتَمِسًا سَنِیَّ الْخَيْرَاتِ مِنْ عِنْدِكَ وَافِدًا اِلٰی حَضْرَةِ جَمَالِكَ مُرِيْدًا اَوْجُهَكَ

پر آیا ہوں تجھ سے روشن بھلائیاں مانگنے کو حاضر ہوں تیرے حضور جمال میں تیری ذات کی خاطر پیش ہوا ہوں

طَارِقًا بَابَكَ مُسْتَكِيْنًا لِعَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ فَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ مِنَ الْمَغْفِرَةِ وَ

تیرا دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں تیری بڑائی و بزرگی کے سامنے عاجز ہوں پس میرے ساتھ وہ سلوک فرما جو تیرے لائق ہے وہ ہے بخشش و

الرَّحْمَةِ وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ مِنَ الْعَذَابِ وَالنِّقْمَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

مہربانی اور مجھ سے وہ نہ کر جس کا میں اہل ہوں جو عذاب اور گناہوں کی سزا ہے تیری رحمت کے واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

چھٹی مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مناجات شاکرین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِي أَذْهَلَنِي عَنْ إِقَامَةِ شُكْرِكَ تَتَابُعُ طَوْلِكَ وَأَعْجَزَنِي عَنْ إِحْصَاءِ ثَنَائِكَ

میرے معبود تیری لگاتار بخششوں نے مجھے تیرا شکر ادا کرنے سے غافل کر دیا ہے اور تیرے فضل کے تواتر نے مجھے تیری ثناء کا اعادہ کرنے سے

فَيْضُ فَضْلِكَ وَشَغَلَنِي عَنْ ذِكْرِ مَحَامِدِكَ تَرَادُفُ عَوَائِدِكَ وَأَعْيَانِي عَنْ نَشْرِ

عاجز کر دیا ہے اور تیری پے در پے ہونے والی مہربانیوں نے مجھے تیری تعریفوں کے بیان سے بے دھیان کر دیا اور تیری مسلسل نعمتوں نے مجھے

عَوَارِفِكَ تَوَالِي آلَائِكَ وَهٰذَا مَقَامُ مَنِ اعْتَرَفَ بِسُبُوغِ النَّعْمَاءِ وَقَابَلَهَا بِالتَّقْصِيرِ

تیرے احسانات کے ذکر سے تمکا کر رکھ دیا یہ اس شخص کا مقام ہے جو تیری نعمتوں کا معترف ہے اور ان پر شکر سے قاصر رہا وہ اپنی اس

وَشَهِدَ عَلٰى نَفْسِهِ بِالْإِهْمَالِ وَالتَّضْيِيعِ وَأَنْتَ الرَّءُوفُ الرَّحِيمُ الْبَرُّ الْكَرِيمُ الَّذِي

بے دھیانی اور نافکری پر خود ہی گواہ ہے اور تو ہی وہ شفیق و مہربان جسکا نام سخی ہے جو اپنی درگاہ کا قصد کرنے

لَا يُخَيِّبُ قَاصِدِيهِ وَلَا يَطْرُدُ عَنْ فِنَائِهِ آمِلِيهِ بِسَاحَتِكَ تَحُطُّ رِحَالُ الرَّاجِينَ

والوں کو ناامید نہیں کرتا اور آرزومندوں کو اپنے آستاں سے دور نہیں کرتا تیرے ہی در پر امیدواروں کے سامان اترتے ہیں

وَبِعَرْصَتِكَ تَقِفُ آمَالُ الْمُسْتَرْفِدِينَ فَلَا تُقَابِلُ آمَالَنَا بِالتَّخْيِيبِ وَالْإِيئَاسِ وَلَا

اور تیرے ہی میدان میں طالبان نعمت کی تمنائیں جگہ پاتی ہیں پس ہماری چاہتوں کے مقابلے میں ناامیدی و یاس نہ دے اور ہمیں

تُلْبِسْنَا سِرْبَالَ الْقُنُوطِ وَالْإِيْلَاسِ إِلٰهِي تَصَاغَرَ عِنْدَ تَعَاظُمِ آلَائِكَ شُكْرِي

نومیدی اور پشیمانی کا پیراہن نہ پہنا میرے معبود تیری بزرگ نعمتوں کے سامنے میرا شکر و سپاس ہیچ ہے

وَتَضَاءَلَ فِي جَنْبِ إِكْرَامِكَ إِيَّايَ ثَنَائِي وَنَشْرِي جَلَّلْتَنِي نِعَمُكَ مِنَ الْأَنْوَارِ

تیری بڑائیوں کے مقابل میری زبان سے تیری تعریف و ذکر بے مایہ ہے تیری نعمتوں نے مجھے ایمان کے نورانی

الْإِيمَانِ حُلَلًا وَضَرَبَتْ عَلَيَّ لَطَائِفُ بِرِّكَ مِنَ الْعِزِّ كِلَلًا وَقَلَّدَتْنِي مِنَّتُكَ

حلوں سے ڈھانپ دیا اور تیری خوش آیند بھلائی نے مجھے عزت کے تاج پہنائے ہیں تو نے مجھے فخر کے وہ حلقے پہنائے

قَلَائِدَ لَا تُحَلُّ وَطَوَّقَتْنِي أَطْوَاقًا لَا تُفَلُّ فَلَائِكَ جَمَّةٌ ضَعُفَ لِسَانِي عَنْ

جو اترتے نہیں اور گردن میں وہ طوق ڈالا جو ٹوٹتا نہیں تیری مہربانیاں زیادہ ہیں میری زبان ان کو شمار کرنے

Presented by www.ziaraat.com

اِحْصَائِهَا وَنَعْمَآؤُكَ كَثِيْرَةٌ قَصُرَ فَهْمِيْ عَنْ اِدْرَاكِهَا فَضْلًا عَنِ اسْتِقْصَآئِهَا

سے عاجز ہے اور تیری نعمتیں کثیر ہیں میرا فہم ان کو سمجھنے سے قاصر ہے چہ جائیکہ ان کی تعداد کو جان سکے

فَكَيْفَ لِيْ بِتَحْصِيْلِ الشُّكْرِ وَشُكْرِيْ اِيَّاكَ يَفْتَقِرُ اِلٰى شُكْرٍ فَكُلَّمَا قُلْتُ لَكَ الْحَمْدُ

تو میں کیسے تمام شکر حاصل کروں کہ میرا شکر کرنا بھی محتاج شکر ہے تو جب میں کہوں کہ تیرے لیے حمد ہے

وَجَبَ عَلَيَّ لِذٰلِكَ اَنْ اَقُوْلَ لَكَ الْحَمْدُ اِلٰهِيْ فَكَمَا غَذَّيْتَنَا بِلُطْفِكَ وَرَبَّيْتَنَا

اس کے لیے مجھ پر واجب ہے کہ میں کہوں تیرے لیے حمد ہے پس جیسے تو نے ہمیں اپنے لطف سے غذا دی اور اپنے

بِصُنْعِكَ فَتَمِّمْ عَلَيْنَا سَوَابِغَ النِّعَمِ وَادْفَعْ عَنَّا مَكَارِهَ النِّقَمِ وَاٰتِنَا مِنْ حُظُوْظِ

احسان سے پرورش کی ہے تو ہم پر اپنی کثیر نعمتیں بھی تمام فرما اور عذاب کی سختیاں ہم سے دور کر دے اور ہمیں دنیا و آخرت میں

الدَّارَيْنِ اَرْفَعَهَا وَاَجَلَّهَا عَاجِلًا وَّاٰجِلًا وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حُسْنِ بَلَآئِكَ وَسُبُوْغِ

بہتر اور بیشتر حصہ عطا فرما اب بھی اور تب بھی تیرے لیے حمد ہے تیری بہترین آزمائش اور کثیر

نَعْمَآئِكَ حَمْدًا يُّوَافِقُ رِضَاكَ وَيَسْتَدْعِيْ الْمَزِيْدَ مِنْ بِرِّكَ وَنَدَاكَ يَا عَظِيْمُ يَا

نعمتوں پر ایسی حمد جو تیری رضا کے موافق ہو اور تیرے عظیم احسان و بخشش کو حاصل کرے اے عظیم اے

كَرِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

کریم تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

ساتویں مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مناجات مطیعین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنَا طَاعَتَكَ وَجَنِّبْنَا مَعْصِيَتَكَ وَيَسِّرْ لَنَا بُلُوْغَ مَا نَتَمَنّٰى مِنِ ابْتِغَآءِ

اے معبود ہمیں اپنی فرمانبرداری کی تعلیم دے اور اپنی نافرمانی سے بچائے رکھ ہمارے لیے ان تمناؤں تک پہنچنا آسان فرما جو تیری

رِضْوَانِكَ وَاَحِلَّنَا بُحْبُوْحَةَ جِنَانِكَ وَاقْشَعْ عَنْ بَصَآئِرِنَا سَحَابَ الْاِرْتِيَابِ وَ

رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہوں ہمیں اپنی جنت کے وسط میں جگہ دے ہماری آنکھوں سے شک کے بادل دور کر دے ہمارے

اكْشِفْ عَنْ قُلُوْبِنَا غَيَابَةَ الْمِرْيَةِ وَالْحِجَابَ وَاَزْهِقِ الْبَاطِلَ عَنْ ضَمَآئِرِنَا وَ

دلوں سے شبہ و حجاب کی رکاوٹیں ہٹا دے اور ہمارے ضمیروں سے باطل کو مٹا دے

اَثْبِتِ الْحَقَّ فِيْ سَرَآئِرِنَا فَاِنَّ الشُّكُوْكَ وَالظُّنُوْنَ لَوَاقِحُ الْفِتَنِ وَمُكَدِّرَةُ

ہمارے باطن میں حق کو ثابت کر دے کیونکہ شکوک اور گمان فتنہ پیدا کرتے ہیں اور بخششوں

Presented by www.ziaraat.com

لِصَفْوِ الْمُنَاجِيْ وَالِهِيْنَ اَللّٰهُمَّ احْمِلْنَا فِيْ سُفُنِ نَجَاتِكَ وَمَتِّعْنَا بِلَذِيْذِ مُنَاجَاتِكَ

اور احسانوں کی چمک پر داغ لگاتے ہیں اے معبود ہمیں نجات کی کشتیوں میں جگہ دے اپنے حضور مناجات لذت نصیب فرما

وَاَوْرِدْنَا حِيَاضَ حُبِّكَ وَاَذِقْنَا حَلَاوَةَ وُدِّكَ وَقُرْبِكَ وَاجْعَلْ جِهَادَنَا فِيْكَ

ہمیں اپنی دوستی کے حوضوں میں داخل کر اور اپنی محبت اور قرب کی مٹھاس چکھا دے ہمارا جہاد اپنی راہ میں قرار دے

وَهَمَّنَا فِيْ طَاعَتِكَ وَاَخْلِصْ نِيَّاتِنَا فِيْ مُعَامَلَتِكَ فَاِنَّا بِكَ وَلَكَ وَلَا وَسِيْلَةَ لَنَا

اور اپنی اطاعت کی ہمت عطا کر اپنے ساتھ معاملت میں ہماری نیتوں کو خالص فرما کہ ہم تیرے ساتھ اور تیرے لیے ہیں تیری بارگاہ میں

اِلَيْكَ اِلَّا اَنْتَ اِلٰهِيْ اِجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ وَاَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ الْاَبْرَارِ

ہمارا کوئی وسیلہ نہیں مگر خود تو ہی ہے میرے معبود مجھے چنے ہوئے نیک لوگوں میں سے قرار دے اور مجھے نیکوکار پاک دل لوگوں میں

السَّابِقِيْنَ اِلَى الْمَكْرُمَاتِ الْمُسَارِعِيْنَ اِلَى الْخَيْرَاتِ الْعَامِلِيْنَ لِلْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ

شامل فرما جو خوبیوں میں آگے بڑھنے اور نیکیوں میں جلدی کرنے والے ہیں جو اچھے آثار پر عمل کرنے والے

السَّاعِيْنَ اِلٰى رَفِيْعِ الدَّرَجَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ

اونچے درجوں کی طرف جانے میں کوشاں ہیں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور قبول کرنے کا اہل ہے تیری

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

آٹھویں مناجات — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — مناجات مریدین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَكَ مَا اَضْيَقَ الطُّرُقَ عَلٰى مَنْ لَّمْ تَكُنْ دَلِيْلَهٗ وَمَا اَوْضَحَ الْحَقَّ عِنْدَ

تو پاک ہے کتنے تنگ ہیں راستے اس کے لیے جس کا رہبر تو نہ ہو اور اس کے لیے حق کتنا واضح ہے جسے تو

مَنْ هَدَيْتَهٗ سَبِيْلَهٗ اِلٰهِيْ فَاسْلُكْ بِنَا سُبُلَ الْوُصُوْلِ اِلَيْكَ وَسَيِّرْنَا فِيْ اَقْرَبِ

راستہ بتائے میرے معبود ہمیں اپنی درگاہ تک پہنچانے والے راستوں پر چلا اور ہمیں اپنی طرف لے جانے والے قریب

الطُّرُقِ لِلْوُفُوْدِ عَلَيْكَ قَرِّبْ عَلَيْنَا الْبَعِيْدَ وَسَهِّلْ عَلَيْنَا الْعَسِيْرَ الشَّدِيْدَ وَ

ترین راستوں پر رواں فرما جو دور ہے وہ ہمارے قریب لے آ اور جو مشکل اور کٹھن ہے وہ ہمارے لیے آسان فرما دے ہمیں

اَلْحِقْنَا بِعِبَادِكَ الَّذِيْنَ هُمْ بِالْبِدَارِ اِلَيْكَ يُسَارِعُوْنَ وَبَابُكَ عَلَى الدَّوَامِ

اپنے ان بندوں سے ملحق کر دے جو تیری طرف بڑھنے میں جلدی کرنے والے ہیں اور تیرے دروازۂ رحمت کو ہمیشہ

Presented by www.ziaraat.com

يَظْرَقُونَ وَإِيَّاكَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَعْبُدُونَ وَهُمْ مِنْ هَيْبَتِكَ مُشْفِقُونَ الَّذِينَ صَفَّيْتَ

کھٹکھٹاتے ہیں رات دن تیری عبادت میں مشغول رہتے ہیں اور تیرے دبدبہ سے خائف و ترساں رہتے ہیں وہ وہی ہیں جن کی سیرابی کی

لَهُمُ الْمَشَارِبَ وَبَلَّغْتَهُمُ الرَّغَائِبَ وَأَنْجَحْتَ لَهُمُ الْمَطَالِبَ وَقَضَيْتَ لَهُمْ مِنْ فَضْلِكَ

جگہوں کو تو نے صاف کیا اور انہیں ان کی چاہتوں تک پہنچایا ہے انہیں اپنے مقاصد میں کامیاب بنایا اور اپنے کرم سے ان کی حاجات پوری

الْمَآرِبَ وَمَلَأْتَ لَهُمْ ضَمَآئِرَهُمْ مِنْ حُبِّكَ وَرَوَّيْتَهُمْ مِنْ صَافِي شَرْبِكَ فَإِلَيْكَ إِلَى لَذِيذِ مُنَاجَاتِكَ

فرمائی ہیں ان کے دلوں کو اپنی محبت سے لبریز کر دیا ہے اور انہیں شفاف گھاٹ سے سیراب کیا ہے وہ تجھ سے مناجات کی لذت سے تیری

وَصَلُوا وَمِنْكَ أَقْصَى مَقَاصِدِهِمْ حَصَلُوا فَيَا مَنْ هُوَ عَلَى الْمُقْبِلِينَ عَلَيْهِ مُقْبِلٌ وَبِالْعَطْفِ عَلَيْهِمْ

بارگاہ میں پہنچے ہیں اور تجھی سے انہوں نے اپنے تمام مقاصد حاصل کیے ہیں پس اے وہ جو اپنی طرف رخ کرنے والوں کی جانب متوجہ ہے اور اپنی مہربانی سے انہیں

عَائِدٌ مُتَفَضِّلٌ وَبِالْغَافِلِينَ عَنْ ذِكْرِهِ رَحِيمٌ رَءُوفٌ وَبِجَذْبِهِمْ إِلَى بَابِهِ وَدُودٌ عَطُوفٌ

متواتر نعمت دینے اور بخشنے والا ہے اور اپنے ذکر سے غفلت کرنے والوں پر نرم اور مہربان ہے اور انہیں اپنے دروازے پر لانے میں پیار کرنے والا مہربان ہے

أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَنِي مِمَّنْ أَوْفَرْتَ مِنْكَ حَظَّهُ وَأَعْلَيْتَ عِنْدَكَ مَنْزِلَتَهُ وَأَجْزَلْتَ لَهُ مِنْ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تیرے ہاں زیادہ حصہ رکھتے ہیں اور تیرے حضور ان کا مقام بلند ہے اور انہوں نے تیری رحمت کا زیادہ

وُدِّكَ قِسْمًا وَأَفْضَلْتَ لَهُمْ فِي مَعْرِفَتِكَ نَصِيبًا فَقَدِ انْقَطَعَتْ إِلَيْكَ هِمَّتِي وَانْصَرَفَتْ نَحْوَكَ

حصہ پایا ہے اور وہ تیری معرفت میں سے بہت زیادہ بہرہ لے چکے ہیں پس میری ہمت تجھ تک منقطع ہو گئی ہے اور میں نے اپنی چاہت تیری طرف

رَغْبَتِي فَأَنْتَ لَا غَيْرُكَ مُرَادِي وَلَكَ لَا لِسِوَاكَ سَهَرِي وَسُهَادِي وَلِقَاؤُكَ قُرَّةُ عَيْنِي

پھیر دی ہے تو ہی ہے کہ تیرے سوا میرا کوئی مطلوب نہیں میری نیند اور بیداری تیرے لیے ہے کسی اور کے لیے نہیں تیری ملاقات میری آنکھوں کی ٹھنڈک

وَوَصْلُكَ مُنَى نَفْسِي وَإِلَيْكَ شَوْقِي وَفِي مَحَبَّتِكَ وَلَهِي وَإِلَى هَوَاكَ صَبَابَتِي وَرِضَاكَ بُغْيَتِي

اور تجھ سے ملنا میری دلی آرزو ہے مجھے تیرا ہی شوق ہے اور تیری ہی محبت کا مجھے جنون ہے تیری چاہت میرا خبط ہے اور تیری رضا میرا مقصود ہے

وَرُؤْيَتُكَ حَاجَتِي وَجِوَارُكَ طِلْبَتِي وَقُرْبُكَ غَايَةُ سُؤْلِي وَفِي مُنَاجَاتِكَ رَوْحِي وَرَاحَتِي

تیرا نظارہ ہی میری ضرورت ہے تیرا ساتھ میری طلب ہے تیرا قرب میری انتہائی خواہش ہے اور تجھ سے راز و نیاز میں میری خوشی و مسرت ہے

وَعِنْدَكَ دَوَاءُ عِلَّتِي وَشِفَاءُ غُلَّتِي وَبَرْدُ لَوْعَتِي وَكَشْفُ كُرْبَتِي فَكُنْ أَنِيسِي فِي

تو ہی میری بیماری و علت کی دوا میرے سوز جگر کی شفا سوزش دل کی ٹھنڈک ہے اور میری سختی کا دور ہونا ہے پس تو میری تنہائی کا ساتھی

وَحْشَتِي وَمُقِيلَ عَثْرَتِي وَغَافِرَ زَلَّتِي وَقَابِلَ تَوْبَتِي وَمُجِيبَ دَعْوَتِي وَوَلِيَّ عِصْمَتِي

بن جا میری خطاؤں کو معاف کرنے والا میری کوتاہیوں کو بخشنے والا میری توبہ قبول کرنے والا میری دعا قبول کرنے والا میری نگہداری کا ذمہ دار

Presented by www.ziaraat.com

مُفْنِیْ فَاقَتِیْ وَلَا تَقْطَعْنِیْ عَنْكَ وَلَا تُبْعِدْنِیْ مِنْكَ یَا نَعِیْمِیْ وَجَنَّتِیْ وَیَا دُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ

اور کمی کو پورا کرنے والا ان جانے خود سے الگ نہ فرما اور نہ خود سے دور ہٹا اے میرے لیے نعمت اے میری جنت اے میری دنیا و آخرت

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

نویں مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۵ مناجاتِ محبین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِیْ مَنْ ذَا الَّذِیْ ذَاقَ حَلَاوَةَ مَحَبَّتِكَ فَرَامَ مِنْكَ بَدَلًا وَمَنْ ذَا الَّذِیْ اٰنَسَ بِقُرْبِكَ

میرے معبود کون ہے جو تیری محبت کی شیرینی کا مزہ چکھے اور پھر اس میں تبدیلی کی خواہش کرے اور کون ہے جو تیری نزدیکی سے مانوس ہو

فَابْتَغٰی عَنْكَ حِوَلًا اِلٰهِیْ فَاجْعَلْنَا مِمَّنِ اصْطَفَیْتَهٗ لِقُرْبِكَ وَوِلَایَتِكَ وَاَخْلَصْتَهٗ

اور پھر اس سے دوری ڈھونڈے میرے معبود مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کو تو نے قرب و دوستی کے لیے پسند فرمایا اور جن کے لیے اپنی

لِوُدِّكَ وَمَحَبَّتِكَ وَشَوَّقْتَهٗ اِلٰی لِقَائِكَ وَرَضِّیْتَهٗ بِقَضَائِكَ وَمَنَحْتَهٗ بِالنَّظَرِ اِلٰی

چاہت اور محبت میں خالص کیا ہے جنہیں اپنی ملاقات کا شوق دلایا ہے اور جن کو اپنی قضا پر راضی کیا اور اپنی ذات کا نظارہ کرنے کا شرف بخشا ہے

وَجْهِكَ وَحَبَوْتَهٗ بِرِضَاكَ وَاَعَذْتَهٗ مِنْ هَجْرِكَ وَقِلَاكَ وَبَوَّاْتَهٗ مَقْعَدَ الصِّدْقِ

جنہیں اپنی رضا سے نوازا ہے خود سے دوری اور ناپسندیدگی سے پناہ میں رکھا ہے اور اپنی خوشنودی کے مقام کے قریب رکھا ہے

فِیْ جِوَارِكَ وَخَصَصْتَهٗ بِمَعْرِفَتِكَ وَاَهَّلْتَهٗ لِعِبَادَتِكَ وَهَیَّمْتَ قَلْبَهٗ لِاِرَادَتِكَ وَ

اور انہیں اپنی معرفت کے لیے خاص کیا اپنی عبادت کا اہل بنایا ان کے دلوں میں اپنی ارادت پیدا کی اور

اجْتَبَیْتَهٗ لِمُشَاهَدَتِكَ وَاَخْلَیْتَ وَجْهَهٗ لَكَ وَفَرَّغْتَ فُؤَادَهٗ لِحُبِّكَ وَرَغَّبْتَهٗ فِیْمَا

ان کو اپنے جلووں کے مشاہدے کے لیے چن لیا ان کے چہروں کو اپنے ضو جھکایا ان کے دلوں کو اپنی محبت کیلئے فارغ کیا اور جو کچھ تیرے

عِنْدَكَ وَاَلْهَمْتَهٗ ذِكْرَكَ وَاَوْزَعْتَهٗ شُكْرَكَ وَشَغَلْتَهٗ بِطَاعَتِكَ وَصَیَّرْتَهٗ مِنْ

پاس ہے اس کی چاہت دی انہیں اپنا ذکر تعلیم کیا ان کو اپنے شکر کی توفیق دی اور اپنی اطاعت میں مشغول کیا انہیں اپنی نیک مخلوق میں سے

صَالِحِیْ بَرِیَّتِكَ وَاَخَّرْتَهٗ لِمُنَاجَاتِكَ وَقَطَعْتَ عَنْهُ كُلَّ شَیْءٍ یَقْطَعُهٗ عَنْكَ اَللّٰهُمَّ

قرار دیا اور انہیں اپنی مناجات کے لیے چنا تو نے ان کو وہ تمام چیزیں الگ کر دیں جو انہیں تجھ سے جدا کر سکتی تھیں اے معبود

اجْعَلْنَا مِمَّنْ دَاَبُهُمُ الْاِرْتِیَاحُ اِلَیْكَ وَالْحَنِیْنُ وَدَهْرُهُمُ الزَّفْرَةُ وَالْاَنِیْنُ جِبَاهُهُمْ

ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو تیری بارگاہ میں شوق و خوشدلی رکھتے ہیں جن کی زندگی آہ و زاری سے عبارت ہے ان کی پیشانیاں

Presented by www.ziaraat.com

سَاجِدَةٌ لِعَظَمَتِكَ وَعُيُونُهُمْ سَاهِرَةٌ فِي خِدْمَتِكَ وَدُمُوعُهُمْ سَائِلَةٌ مِنْ خَشْيَتِكَ

تیری بڑائی کے آگے جھکی ہوئی ہیں ان کی آنکھیں تیرے حضور بیدار رہتی ہیں تیرے خوف میں ان کے آنسو رواں ہیں

وَقُلُوبُهُمْ مُتَعَلِّقَةٌ بِمَحَبَّتِكَ وَأَفْئِدَتُهُمْ مُنْخَلِعَةٌ مِنْ مَهَابَتِكَ يَا مَنْ أَنْوَارُ قُدْسِهِ

ان کے دل تیری محبت کے گلے بندھے ہیں ان کے ہالے تیرے رعب سے پگھلے ہوئے ہیں اے وہ جس کی پاکیزگی کے انوار

لِأَبْصَارِ مُحِبِّيهِ رَائِقَةٌ وَسُبُحَاتُ وَجْهِهِ لِقُلُوبِ عَارِفِيهِ شَائِقَةٌ يَا مُنَى قُلُوبِ

محبوں کو بھلے معلوم ہوتے ہیں اور اس کی ذات کے جلوے عارفوں کے دلوں کو کھینچنے والے ہیں اے شوق رکھنے والے دلوں

الْمُشْتَاقِينَ وَيَا غَايَةَ آمَالِ الْمُحِبِّينَ أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ

کی آرزو اے محبوں کے ارمانوں کی انتہا میں تجھ سے تیری محبت اور تجھ سے محبت کرنے والوں کی محبت مانگتا ہوں اور ہر اس

كُلِّ عَمَلٍ يُوَصِّلُنِي إِلَى قُرْبِكَ وَأَنْ تَجْعَلَكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا سِوَاكَ وَأَنْ تَجْعَلَ حُبِّيَ

عمل کی محبت جو مجھے تیرے نزدیک کرنے والا ہے میں چاہتا ہوں کہ دوسروں سے زیادہ اپنی ذات کو میرا محبوب بنا اور یہ کہ میں تجھ سے جو محبت

إِيَّاكَ قَائِدًا إِلَى رِضْوَانِكَ وَشَوْقِي إِلَيْكَ زَائِدًا عَنْ عِصْيَانِكَ وَامْنُنْ بِالنَّظَرِ

کرتا ہوں اسے میرے لیے دخولِ جنت کا ذریعہ بنا اور تیرے لیے میرا جو شوق ہے اسے نافرمانیوں سے مانع بنا دے اور اپنی نظرِ عنایت کر کے

إِلَيْكَ عَلَيَّ وَالنَّظْرَةِ بِعَيْنِ الْوُدِّ وَالْعَطْفِ إِلَيَّ وَلَا تَصْرِفْ عَنِّي وَجْهَكَ وَاجْعَلْنِي

مجھ پر احسان فرما مجھ کو نرمی اور محبت کی نظروں سے دیکھ اور مجھ سے اپنی توجہ ہٹا نہ لے مجھے اپنے نزدیک اہل سعادت

مِنْ أَهْلِ الْإِسْعَادِ وَالْحُظْوَةِ عِنْدَكَ يَا مُجِيبُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور بہرہ مندوں میں قرار دے اے دعا قبول کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دسویں مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مناجاتِ متوسلین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِي لَيْسَ لِي وَسِيلَةٌ إِلَيْكَ إِلَّا عَوَاطِفَ رَأْفَتِكَ وَلَا لِي ذَرِيعَةٌ إِلَيْكَ إِلَّا عَوَارِفُ

میرے معبود تیری درگاہ تک میرا کوئی وسیلہ نہیں مگر تیرا کرم اور مہربانیاں اور تجھ تک پہنچنے کا میرا کوئی ذریعہ نہیں مگر تیری

رَحْمَتِكَ وَشَفَاعَةُ نَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَأَمْنِحِ الْأُمَّةَ مِنَ الْغُمَّةِ فَاجْعَلْهُمَا لِي سَبَبًا

رحمت اور احسان اور تیرے نبی رحمت کی شفاعت جو امت کو گمراہی سے نکالنے والے ہیں ان دونوں کو میرے لیے اپنی بخشش کے

إِلَى نَيْلِ غُفْرَانِكَ وَصَيِّرْهُمَا لِي وُصْلَةً إِلَى الْفَوْزِ بِرِضْوَانِكَ وَقَدْ حَلَّ رَجَائِي

حصول کا ذریعہ بنا اور انہی دونوں کو میرے لیے اپنی رضا تک پہنچنے کا وسیلہ قرار دے میری امیدیں تیری بارگاہ

Presented by www.ziaraat.com

بِحَرَمِ كَرَمِكَ وَحَظَّ طَمَعِي بِفِنَاءِ جُودِكَ فَحَقِّقْ فِيكَ أَمَلِي وَاخْتِمْ بِالْخَيْرِ عَمَلِي وَ

کرم سے لگی ہیں اور میری خواہش مجھے آستانِ سخاوت پر لائی ہے پس میری امید پوری فرما میرے عمل کا انجام بخیر کر

اجْعَلْنِي مِنْ صَفْوَتِكَ الَّذِينَ أَهَّلْتَهُمْ بِحُبُوحَةِ جَنَّتِكَ وَبَوَّأْتَهُمْ دَارَ كَرَامَتِكَ

مجھے ان اہلِ صفا میں قرار دے جن کو تو نے اپنی جنت کے بیچوں بیچ جگہ عطا کی ہے اور انہیں اپنے کرامت والے گھر میں کہا

وَأَقْرَرْتَ أَعْيُنَهُمْ بِالنَّظَرِ إِلَيْكَ يَوْمَ لِقَائِكَ وَأَوْرَثْتَهُمْ مَنَازِلَ الصِّدْقِ فِي جِوَارِكَ

تو نے یومِ ملاقات اپنی درگاہ کی طرف نظر کرنے سے ان کی آنکھوں کو روشن کیا اور انہیں اپنے قرب میں صدق کی منزلوں کا وارث بنایا

يَا مَنْ لَا يَغِيضُ الْوَافِدُونَ عَلَى أَكْرَمَ مِنْهُ وَلَا يَجِدُ الْقَاصِدُونَ أَرْحَمَ مِنْهُ يَا خَيْرَ

اے وہ کہ وارد ہونے والے اس سے زیادہ کریم کے ہاں وارد نہیں ہوتے اور نہ ہی قصد کرنے والے کوئی اس سے زیادہ رحم والا پاتے ہیں اے

مَنْ خَلَا بِهِ وَحِيدٌ وَيَا أَعْطَفَ مَنْ أَوَى إِلَيْهِ طَرِيدٌ إِلَى سَعَةِ عَفْوِكَ مَدَدْتُ

ان سب سے بہتر جن سے تنہائی میں ملاقات کی جائے اور اے بہت مہربان کہ ہر دور کیا ہوا تیرے ہی وسیع دامانِ عفو میں پناہ حاصل کرتا ہے میں نے

يَدِي وَبِذَيْلِ كَرَمِكَ أَعْلَقْتُ كَفِّي فَلَا تُوَلِّنِي الْحِرْمَانَ وَلَا تُلْبِسْنِي بِالْخَيْبَةِ وَ

اپنا ہاتھ پھیلایا اور تیرے دامنِ سخاوت کو اپنی ہتھیلی سے تھام لیا ہے پس مجھے نا امید نہ فرما اور مجھے رسوائی اور گھاٹے سے

الْخُسْرَانِ يَا سَمِيعَ الدُّعَاءِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

دوچار نہ کر اے دعا کے سننے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

گیارہویں مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مناجاتِ مفتقرین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِي كَسْرِي لَا يَجْبُرُهُ إِلَّا لُطْفُكَ وَحَنَانُكَ وَفَقْرِي لَا يُغْنِيهِ إِلَّا عَطْفُكَ

میرے معبود کوئی میری شکستگی کو بحال نہیں کر سکتا مگر تیرا لطف و مہربانی اور مجھے محتاجی سے کوئی نہیں نکال سکتا مگر تیری نوازش

وَإِحْسَانُكَ وَرَوْعَتِي لَا يُسَكِّنُهَا إِلَّا أَمَانُكَ وَذِلَّتِي لَا يُعِزُّهَا إِلَّا سُلْطَانُكَ وَ

اور تیرا احسان کوئی میرے خوف کو سکوں میں نہیں بدل سکتا مگر تیری پناہ میری ذلت کو عزت سے نہیں بدل سکتا مگر تیری قوت میری

أُمْنِيَّتِي لَا يُبَلِّغُنِيهَا إِلَّا فَضْلُكَ وَخَلَّتِي لَا يَسُدُّهَا إِلَّا طَوْلُكَ وَحَاجَتِي لَا يَقْضِيهَا

آرزو پوری نہیں ہو سکتی مگر تیرے فضل سے میری حاجت برنہیں آتی مگر تیری بخشش کوئی میری ضرورت پوری نہیں کرتا

غَيْرُكَ وَكَرْبِي لَا يُفَرِّجُهُ سِوَى رَحْمَتِكَ وَضُرِّي لَا يَكْشِفُهُ غَيْرُ رَأْفَتِكَ وَعِلَّتِي

سوائے تیرے میری مصیبت نہیں کٹتی بجز اس کے کہ تو رحمت فرمائے میری بے چارگی رفع نہیں ہوتی سوائے تیری مہربانی کے میرے پینے

Presented by www.ziaraat.com

لَا يُبَرِّدُهَا إِلَّا وَصْلُكَ وَلَوْعَتِي لَا يُطْفِيهَا إِلَّا لِقَاؤُكَ وَشَوْقِي إِلَيْكَ لَا يَبُلُّهُ إِلَّا

کی جلن کو تیرا ہی وصال ٹھنڈا کر سکتا ہے میرے سوزِ دل کو تیری ملاقات ہی سرد کر سکتی ہے میرے شوق کو تیرے جلوے کا نظارہ ہی

النَّظَرُ إِلَى وَجْهِكَ وَقَرَارِي لَا يَقِرُّ دُونَ دُنُوِّي مِنْكَ وَلَهْفَتِي لَا يَرُدُّهَا إِلَّا رَوْحُكَ

تسکین دے سکتا ہے سوائے تیرے قرب کے مجھے قرار نہیں مل سکتا میرے رنج و غم کو تیری خوشنودی ہی مٹا سکتی ہے

وَسُقْمِي لَا يَشْفِيهِ إِلَّا طِبُّكَ وَغَمِّي لَا يُزِيلُهُ إِلَّا قُرْبُكَ وَجُرْحِي لَا يُبْرِئُهُ إِلَّا صَفْحُكَ

اور میری بیماری دور نہیں ہوئی مگر تیری دوا سے میرا غم نہیں جاتا مگر تیرے قرب سے تیری ہی چشم پوشی میرے زخم کو اچھا کر سکتی ہے

وَرَيْنُ قَلْبِي لَا يَجْلُوهُ إِلَّا عَفْوُكَ وَوَسْوَاسُ صَدْرِي لَا يُزِيحُهُ إِلَّا أَمْرُكَ فَيَا مُنْتَهَى أَمَلِ

تیرا عفو ہی میرے دل کے میل کو صاف کر سکتا ہے تیرے ہی حکم سے میرے سینے کا وہم دور ہو سکتا ہے پس اے امید کرنے والوں

الْآمِلِينَ وَيَا غَايَةَ سُؤْلِ السَّائِلِينَ وَيَا أَقْصَى طِلْبَةِ الطَّالِبِينَ وَيَا أَعْلَى رَغْبَةِ

کی امید کی انتہا اے سوالیوں کے سوال کی انتہا اے طلب کرنے والوں کی انتہائی طلب اے رغبت کرنے والوں کی رغبت

الرَّاغِبِينَ وَيَا وَلِيَّ الصَّالِحِينَ وَيَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ وَيَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ وَ

سے بالاتر اے نیکوکاروں کے سرپرست اے ڈرے ہوؤں کی پناہ گاہ اے بے قراروں کی دعائیں قبول کرنے والے

يَا ذُخْرَ الْمُعْدِمِينَ وَيَا كَنْزَ الْبَائِسِينَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَيَا قَاضِيَ حَوَائِجِ

اے تادلوں کے سرمایہ اے دراندوں کے خزانے اے داد خواہوں کے دادرس اے فقراء و مساکین کی حاجتیں

الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينَ وَيَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ لَكَ تَخَضُّعِي وَ

پوری کرنے والے اے عزت داروں میں بڑے عزت دار اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے تیرے آگے عاجزی اور

سُؤَالِي وَإِلَيْكَ تَضَرُّعِي وَابْتِهَالِي أَسْأَلُكَ أَنْ تُنِيلَنِي مِنْ رَوْحِ رِضْوَانِكَ وَتُدِيمَ

تجھی سے سوال کرتا ہوں تیرے ہی سامنے فریاد و زاری کرتا ہوں میں سوال کرتا ہوں کہ اپنی نسیم رضا مجھ تک پہنچا دے اور ہمیشہ مجھ

عَلَيَّ نِعَمَ امْتِنَانِكَ وَهَا أَنَا بِبَابِ كَرَمِكَ وَاقِفٌ وَلِنَفَحَاتِ بِرِّكَ مُتَعَرِّضٌ

پر احسان و کرم فرما ہاں اب میں تیرے در سخاوت پر آ کھڑا ہوں اور تیرے بہترین عطیات کا منتظر ہوں

وَبِحَبْلِكَ الشَّدِيدِ مُعْتَصِمٌ وَلِعِزِّ وَلِيِّكَ الْوَلِيِّ مُنْتَسِبٌ إِلَهِي ارْحَمْ عَبْدَكَ

اور تیری مضبوط رسی کو پکڑے ہوئے ہوں اور تیری محکم ڈوری کو تھامے ہوئے ہوں میرے معبود اپنے اس پست بندے پر رحم فرما

الذَّلِيلَ ذَا اللِّسَانِ الْكَلِيلِ وَالْعَمَلِ الْقَلِيلِ وَامْنُنْ عَلَيْهِ بِطَوْلِكَ الْجَزِيلِ

جس کی زبان گنگ اور عمل بہت کم ہے اس پر اپنی فزوں تر سخاوت سے احسان فرما اور

Presented by www.ziaraat.com

وَاكْنُفْهُ تَحْتَ ظِلِّكَ الظَّلِيلِ يَا كَرِيمُ يَا جَمِيلُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اپنے بلند تر سائے تلے پناہ دے یا کریم یا جمیل اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

بارہویں مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مناجات عارفین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِي قَصُرَتِ الْأَلْسُنُ عَنْ بُلُوغِ ثَنَائِكَ كَمَا يَلِيقُ بِجَلَالِكَ وَعَجَزَتِ الْعُقُولُ

میرے معبود تیری جلالت شان کے مناسب تیری تعریف کرنے میں زبانیں گنگ ہیں اور تیرے جمال کی حقیقت کو

عَنْ إِدْرَاكِ كُنْهِ جَمَالِكَ وَاعْتَرَفَتِ الْأَبْصَارُ دُونَ النَّظَرِ إِلَى سُبُحَاتِ وَجْهِكَ

سمجھنے میں لوگوں کی عقلیں عاجز ہیں تیری ذات کے جلووں کی طرف نظر کرنے میں آنکھیں درماندہ ہو کر رہ جاتی ہیں

وَلَمْ تَجْعَلْ لِلْخَلْقِ طَرِيقًا إِلَى مَعْرِفَتِكَ إِلَّا بِالْعَجْزِ عَنْ مَعْرِفَتِكَ إِلٰهِي فَاجْعَلْنَا

لوگوں کے لیے تیری معرفت کا حصول بس یہی ہے کہ وہ تیری معرفت سے قاصر ہیں میرے معبود مجھے ان

مِنَ الَّذِينَ تَرَشَّحَتْ أَشْجَارُ الشَّوْقِ إِلَيْكَ فِي حَدَائِقِ صُدُورِهِمْ وَأَخَذَتْ

لوگوں میں سے قرار دے جن کے سینوں کے باغیچوں میں تیرے شوق کے درخت جڑیں پکڑ چکے ہیں اور تیرے سوز

لَوْعَةُ مَحَبَّتِكَ بِمَجَامِعِ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ إِلَى أَوْكَارِ الْأَفْكَارِ يَأْوُونَ وَفِي

محبت نے ان کے دلوں کو گھیرا ہوا ہے اب وہ یادوں کے آشیانے میں پناہ لیے ہیں اور تیرے

رِيَاضِ الْقُرْبِ وَالْمُكَاشَفَةِ يَرْتَعُونَ وَمِنْ حِيَاضِ الْمَحَبَّةِ بِكَأْسِ الْمُلَاطَفَةِ

قرب اور جلوے کے باغوں میں سیر کر رہے ہیں وہ تیری محبت کے چشموں سے جام الفت کے گھونٹ پی

يَكْرَعُونَ وَشَرَائِعَ الْمُصَافَاتِ يَرِدُونَ قَدْ كُشِفَ الْغِطَاءُ عَنْ أَبْصَارِهِمْ وَ

رہے ہیں اور صاف ستھرے گھاٹوں پر وارد ہیں ان کی آنکھوں سے پردہ اٹھ چکا ہے اور

انْجَلَتْ ظُلْمَةُ الرَّيْبِ عَنْ عَقَائِدِهِمْ وَضَمَائِرِهِمْ وَانْتَفَتْ مُخَالَجَةُ الشَّكِّ

شک کی کالک ان کے عقیدوں اور ضمیروں سے دور ہو گئی ہے ان کے دلوں اور باطنوں سے شبہ کے اثرات

عَنْ قُلُوبِهِمْ وَسَرَائِرِهِمْ وَانْشَرَحَتْ بِتَحْقِيقِ الْمَعْرِفَةِ صُدُورُهُمْ وَعَلَتْ

ختم ہو گئے ہیں صحیح معرفت حاصل ہونے سے ان کے سینے کھل چکے ہیں حصول

لِسَبْقِ السَّعَادَةِ فِي الزَّهَادَةِ هِمَمُهُمْ وَعَذُبَ فِي مَعِينِ الْمُعَامَلَةِ شِرْبُهُمْ وَ

سعادت کے لیے زہد میں ان کی ہمتیں بلند ہو گئی ہیں کردار کے چشمہ میں ان کا پینا شیریں ہے

Presented by www.ziaraat.com

طَابَ فِیْ مَجْلِسِ الْاُنْسِ سِرُّهُمْ وَاٰمِنَ فِیْ مَوْطِنِ الْمَخَافَةِ سِرْبُهُمْ وَاطْمَاَنَّتْ

انس و محبت کی محفل میں ان کا باطن صاف ہے خوفناک جگہوں پر ان کا گروہ امن میں ہے اور پالنے والوں

بِالرُّجُوْعِ اِلٰی رَبِّ الْاَرْبَابِ اَنْفُسُهُمْ وَتَيَقَّنَتْ بِالْفَوْزِ وَالْفَلَاحِ اَرْوَاحُهُمْ وَقَرَّتْ

کے پالنے والے کی طرف بازگشت میں ان کے نفس مطمئن ہیں ان کی روحوں کو کامیابی و کامیابی کا یقین ہے ان کی

بِالنَّظَرِ اِلٰی مَحْبُوْبِهِمْ اَعْيُنُهُمْ وَاسْتَقَرَّ بِاِدْرَاكِ السُّؤْلِ وَنَيْلِ الْمَاْمُوْلِ قَرَارُهُمْ

آنکھیں دیدار محبوب سے خنک ہیں ان کو حاجتیں پوری ہونے اور مرادیں برآنے سے قرار حاصل ہے

وَرَغِبَتْ فِیْ بَيْعِ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ تِجَارَتُهُمْ اِلٰهِیْ مَا اَلَذَّ خَوَاطِرَ الْاِلْهَامِ بِذِكْرِكَ

آخرت کی خاطر دنیا کی فروخت میں ان کا سودا نفع بخش ہے میرے معبود کیا ہی مزہ ہے ان خیالوں میں جو تیرے ذکر سے

عَلَی الْقُلُوْبِ وَمَا اَحْلَی الْمَسِيْرَ اِلَيْكَ بِالْاَوْهَامِ فِیْ مَسَالِكِ الْغُيُوْبِ وَمَا اَطْيَبَ

دلوں میں آتے ہیں اور کتنا شیریں ہے تیری طرف وہ سفر جو بخیال خود غیب کے راستوں پر جاری ہے کتنا اچھا ہے

طَعْمَ حُبِّكَ وَمَا اَعْذَبَ شُرْبَ قُرْبِكَ فَاَعِذْنَا مِنْ طَرْدِكَ وَاِبْعَادِكَ وَاجْعَلْنَا

تیری محبت کا ذائقہ اور کتنا میٹھا ہے تیرے قرب کا شربت پس ہمیں کہ تیرے ہاں سے نکالے جائیں اور تجھ سے دور رہیں

مِنْ اَخَصِّ عَارِفِيْكَ وَاَصْلَحِ عِبَادِكَ وَاَصْدَقِ طَائِعِيْكَ وَاَخْلَصِ عُبَّادِكَ يَا

ہمیں قرار دے اپنے خصوصی عارفوں اور صالح ترین بندوں میں اور اپنے سچے فرمانبرداروں اور کھرے عبادت گزاروں میں کر اے

عَظِيْمُ يَا جَلِيْلُ يَا كَرِيْمُ يَا مُنِيْلُ بِرَحْمَتِكَ وَمَنِّكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

عظمت والے اے جلال والے اے مہربان اے عطا کرنے والے تجھے تیری رحمت و احسان کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

تیرہویں مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مناجاتِ ذاکرین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِیْ لَوْلَا الْوَاجِبُ مِنْ قَبُوْلِ اَمْرِكَ لَنَزَّهْتُكَ مِنْ ذِكْرِیْ اِيَّاكَ عَلٰی اَنَّ

میرے معبود اگر تیرا حکم ماننا واجب نہ ہوتا تو میں تیرا ذکر اپنی زبان پر نہ لاتا کیونکہ میں تیرا جو ذکر کرتا ہوں وہ

ذِكْرِیْ لَكَ بِقَدْرِیْ لَا بِقَدْرِكَ وَمَا عَسٰی اَنْ يَبْلُغَ مِقْدَارِیْ حَتّٰی اَجْعَلَ مَحَلًّا

میرے اندازے سے ہے نہ تیری شان کے مطابق اور میری کیا بساط کہ میں تیری تقدیس و پاکیزگی کا محل قرار پا

لِتَقَدُّسِكَ وَمِنْ اَعْظَمِ النِّعَمِ عَلَيْنَا جَرَيَانُ ذِكْرِكَ عَلٰی اَلْسِنَتِنَا وَاِذْنُكَ

سکوں یہ چیز ہم پر تیری عظیم نعمتوں میں سے ہے کہ تیرا ذکر ہماری زبانوں پر جاری ہے اور میں تجھ سے

Presented by www.ziaraat.com

لَنَا بِدُعَائِكَ وَتَمْزِيهِكَ وَتَسْبِيحِكَ إِلٰهِي فَأَلْهِمْنَا ذِكْرَكَ فِي الْخَلَوَاتِ وَالْمَلَإِ وَاللَّيْلِ

دعا مانگنے اور تیری پاکیزگی و نظافت بیان کرنے کی اجازت ہے تیرے معبود ہمیں اپنے ذکر کی توفیق دے کہ ہم نہاں اور عیاں ذات

وَالنَّهَارِ وَالْإِعْلَانِ وَالْإِسْرَارِ وَفِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَانِسْنَا بِالذِّكْرِ الْخَفِيِّ وَاسْتَعْمِلْنَا

اور دن، ظاہر و پوشیدہ اور خوشی و غم تیرا ذکر کیا کریں ہمیں اپنے پوشیدہ ذکر سے مانوس فرما ہمیں پاکیزہ

بِالْعَمَلِ الزَّكِيِّ وَالسَّعْيِ الْمَرْضِيِّ وَجَازِنَا بِالْمِيزَانِ الْوَفِيِّ إِلٰهِي بِكَ هَامَتِ الْقُلُوبُ

عمل اور پسندیدہ کوشش میں لگا اور پوری میزان سے ہمیں جزا دے میرے معبود محبت میں تجھ سے دل تجھ سے

الْوَالِهَةُ وَعَلٰى مَعْرِفَتِكَ جُمِعَتِ الْعُقُولُ الْمُتَبَايِنَةُ فَلَا تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ إِلَّا بِذِكْرِكَ

لگاؤ رکھے ہوئے ہیں تیری معرفت میں مختلف قسم کی عقلیں اتفاق رکھتی ہیں پس دل چین نہیں پکڑتے مگر تیرے ذکر سے

وَلَا تَسْكُنُ النُّفُوسُ إِلَّا عِنْدَ رُؤْيَاكَ أَنْتَ الْمُسَبَّحُ فِي كُلِّ مَكَانٍ وَالْمَعْبُودُ فِي كُلِّ

اور تیری ذات پر یقین سے نفسوں کو سکون ملتا ہے تو ہی ہے جس کی تسبیح ہر جگہ ہوتی ہے اور جو ہر زمانے میں معبود

زَمَانٍ وَالْمَوْجُودُ فِي كُلِّ أَوَانٍ وَالْمَدْعُوُّ بِكُلِّ لِسَانٍ وَالْمُعَظَّمُ فِي كُلِّ جَنَانٍ وَأَسْتَغْفِرُكَ

رہا ہے اور ہر وقت ہر جگہ موجود ہوتا ہے اور ہر زبان میں پکارا جاتا ہے اور ہر دل میں تیری عظمت قائم ہے میں معافی چاہتا

مِنْ كُلِّ لَذَّةٍ بِغَيْرِ ذِكْرِكَ وَمِنْ كُلِّ رَاحَةٍ بِغَيْرِ أُنْسِكَ وَمِنْ كُلِّ سُرُورٍ بِغَيْرِ قُرْبِكَ

ہوں تجھ سے تیرے ذکر کے سوا ہر لذت پر تیری محبت کے سوا ہر راحت پر تیری قربت کے سوا ہر خوشی پر

وَمِنْ كُلِّ شُغْلٍ بِغَيْرِ طَاعَتِكَ إِلٰهِي أَنْتَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا

اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے تیری اطاعت کے سوا ہر کام پر میرے معبود تو نے ہی کہا ہے اور تیرا قول حق ہے کہ اے ایمان لانے والو ذکر کرو

اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا وَقُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ

اللہ کا بہت زیادہ ذکر اور صبح و شام اس کی پاکیزگی بیان کرو نیز تو نے ہی کہا اور تیرا قول حق ہے پس تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا

فَأَمَرْتَنَا بِذِكْرِكَ وَوَعَدْتَنَا عَلَيْهِ أَنْ تَذْكُرَنَا نَشْرِيفًا لَنَا وَتَفْخِيمًا وَإِعْظَامًا وَهَا نَحْنُ

تو نے ہمیں اپنی یاد کا حکم دیا اور ہم سے وعدہ کیا اس پر کہ تو بھی ہمیں یاد کرے گا یہ ہمارے لیے شرف احترام اور بڑائی ہے تو اب ہم تجھے

ذَاكِرُوكَ كَمَا أَمَرْتَنَا فَأَنْجِزْ لَنَا مَا وَعَدْتَنَا يَا ذَاكِرًا لِلذَّاكِرِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

یاد کر رہے ہیں جیسے تو نے حکم دیا ہے پس تو بھی ہم سے کیا ہوا وعدہ پورا کر اے یاد کرنے والوں کو یاد کرنے والے اور سب سے زیادہ رحم کرنے والے

چودھویں مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مناجاتِ مقتصین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ يَا مَلَاذَ اللَّائِذِيْنَ وَيَا مَعَاذَ الْعَائِذِيْنَ وَيَا مُنْجِيَ الْهَالِكِيْنَ وَيَا عَاصِمَ الْبَائِسِيْنَ وَ

میرے معبود اے پناہ دینے والوں کی پناہ اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ اے ہلاکت والوں کو نجات دینے والے اے بے چاروں کے نگہدار اے

يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنَ وَيَا مُجِيْبَ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَا كَنْزَ الْمُفْتَقِرِيْنَ وَيَا جَابِرَ الْمُنْكَسِرِيْنَ وَيَا

بے کسوں پر رحم کرنے والے اے پریشانوں کی دعا قبول کرنے والے اے محتاجوں کے خزانہ اے ٹوٹے ہوؤں کے جوڑنے والے اے

مَاْوَى الْمُنْقَطِعِيْنَ وَيَا نَاصِرَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَيَا مُجِيْرَ الْخَائِفِيْنَ وَيَا مُغِيْثَ الْمَكْرُوْبِيْنَ

بے ٹھکانوں کی جائے پناہ اور اے کمزوروں کی مدد کرنے والے اے خوف زدوں کی پناہ گاہ اے دکھیاروں کے فریادرس

وَيَا حِصْنَ اللَّاجِيْنَ اِنْ لَّمْ اَعُذْ بِعِزَّتِكَ فَبِمَنْ اَعُوْذُ وَاِنْ لَّمْ اَلُذْ بِقُدْرَتِكَ

اے پناہ خواہوں کی محکم جائے پناہ اگر میں تیری عزت کی پناہ نہ لوں تو کس کی پناہ لوں اور اگر تیری قدرت سے التجا نہ کروں تو کس سے

فَبِمَنْ اَلُوْذُ وَقَدْ اَلْجَاَتْنِي الذُّنُوْبُ اِلَى التَّشَبُّثِ بِاَذْيَالِ عَفْوِكَ وَاَحْوَجَتْنِي الْخَطَايَا

التجا کروں میرے گناہوں نے مجھے مجبور کر دیا ہے کہ میں تیرے دامانِ عفو کو تھام لوں اور میری خطاؤں نے مجھے تیری رحیم ہستی

اِلَى اسْتِفْتَاحِ اَبْوَابِ صَفْحِكَ وَدَعَتْنِي الْاِسَاْءَةُ اِلَى الْاِنَاخَةِ بِفِنَاءِ عِزِّكَ وَحَمَلَتْنِي

کے دروازوں کے کھلنے کا طلبگار بنا دیا ہے میری بدعملی نے مجھے تیرے آستانِ عزت پر اونٹ ڈال دینے کو کہا ہے اور تیرے عذاب

الْمَخَافَةُ مِنْ نِقْمَتِكَ عَلَى التَّمَسُّكِ بِعُرْوَةِ عَطْفِكَ وَمَا حَقُّ مَنِ اعْتَصَمَ بِحَبْلِكَ

کے خوف نے مجھے تیری مہربانی کی ڈوری پکڑ لینے پر آمادہ کیا ہے اور حق یہ نہیں کہ جو تیری رسی کو پکڑ لے تو اسے

اَنْ يَخْذُلَ وَلَا يَلِيْقُ بِمَنِ اسْتَجَارَ بِعِزِّكَ اَنْ يُسْلَمَ اَوْ يُهْمَلَ اِلٰهِيْ فَلَا تُخْلِنَا مِنْ

رسوا کیا جائے اور یہ مناسب نہیں کہ جو تیری عزت کی پناہ لے اس کو بے سہارا چھوڑا جائے میرے معبود ہمیں اپنی حمایت کے

حِمَايَتِكَ وَلَا تُعَرِّنَا مِنْ رِعَايَتِكَ وَدُرْنَا عَنْ مَوَارِدِ الْهَلَكَةِ فَاِنَّا بِعَيْنِكَ وَفِي كَنَفِكَ

بیر چھوڑ نہ دے اور ہمیں اپنی نگاہ سے محروم نہ فرما اور ہمیں ہلاکت کی جگہوں سے دور رکھ کیونکہ ہم تیرے زیرِ نظر اور تیری پناہ میں

وَلَكَ اسْتَسْلَمْنَا بِاَهْلِ خَاصَّتِكَ مِنْ مَلَائِكَتِكَ وَالصَّالِحِيْنَ مِنْ بَرِيَّتِكَ اَنْ تَجْعَلَ

ہیں میں تیرے مخصوص فرشتوں اور تیری مخلوق میں صالح بندوں کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہم پر ایسی سپر

عَلَيْنَا وَاقِيَةً تَقِيْنَا مِنَ الْمَهْلَكَاتِ وَتَجْنِبُنَا مِنَ الْاٰفَاتِ وَتَكْنُفُنَا مِنْ دَوَاهِي

ڈال دے جو ہمیں ہلاکتوں سے بچائے اور آفتوں سے محفوظ رکھے اور تو ہمیں بڑی بڑی مصیبتوں سے

الْمُصِيْبَاتِ وَاَنْ تُنْزِلَ عَلَيْنَا مِنْ سَكِيْنَتِكَ وَاَنْ تُغْشِيَ وُجُوْهَنَا بِاَنْوَارِ مَحَبَّتِكَ

سنبھالے رکھ میں چاہتا ہوں کہ تو ہم پر اپنی طرف سے تسکین نازل کر اور ہمارے چہروں کو اپنی محبت کے انوار سے احاطہ فرما

Presented by www.ziaraat.com

وَاَنْ تُؤْوِيَنَا اِلٰى شَدِيْدِ رُكْنِكَ وَاَنْ تَحُوِيَنَا فِيْ اَكْنَافِ عِصْمَتِكَ بِرَاْفَتِكَ وَ

ہمیں اپنے محکم و پائیدار رکن سے سہارا دے اور اپنی عصمت کے سایوں میں لے لے واسطہ ہے تیری رحمت و

رَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

رافت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پندرہویں مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مناجات زاہدین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِيْ اَسْكَنْتَنَا دَارًا حَفَرْتَ لَنَا حُفَرَ مَكْرِهَا وَعَلَّقْتَنَا بِاَيْدِي الْمُنَايَا فِيْ حَبَائِلِ

میرے معبود تو نے ہمیں ایسے گھر میں رکھا جو اس کے فریب کے گڑھے ہمارے لیے کھودا ہے اور تو نے ہمیں آرزوؤں کے ہاتھوں اس کے فریب کی رسیوں

غُدَرِهَا فَاِلَيْكَ نَلْتَجِئُ مِنْ مَكَائِدِ خُدَعِهَا وَبِكَ نَعْتَصِمُ مِنَ الْاِغْتِرَارِ بِزَخَارِفِ

میں جکڑ دیا ہے پس ہم اس دنیا کے فریبوں اور مکاریوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں اور ہم اس کی جھوٹی زینتوں کے دھوکوں سے بچنے کے لیے تیرا مضبوط دامن

زِيْنَتِهَا فَاِنَّهَا الْمُهْلِكَةُ طُلَّابَهَا الْمُتْلِفَةُ حُلَّابَهَا الْمَحْشُوَّةُ بِالْاٰفَاتِ الْمَشْحُوْنَةِ

پکڑتے ہیں کیونکہ یہ اپنے طلبگاروں کو ہلاک کرنے والی یہاں آنے والوں کو تلف کرنے والی آفتوں سے بھری بدحالیوں سے پر شدہ

بِالنَّكَبَاتِ اِلٰهِيْ فَزَهِّدْنَا فِيْهَا وَسَلِّمْنَا مِنْهَا بِتَوْفِيْقِكَ وَعِصْمَتِكَ وَانْزِعْ عَنَّا

ہے میرے معبود ہمیں اس میں زہد عطا فرما اور اپنی مدد اور حفاظت کے ساتھ اس سے بچائے رکھ اپنی حفاظت کی چادروں

جَلَابِيْبَ مُخَالَفَتِكَ وَتَوَلَّ اُمُوْرَنَا بِحُسْنِ كِفَايَتِكَ وَاَوْفِرْ مَزِيْدَنَا مِنْ

کو ہم سے جدا کر دے اپنی بہترین کفایت سے ہمارے امور کی سرپرستی فرما ہمارے لیے اپنی وسیع

سَعَةِ رَحْمَتِكَ وَاَجْمِلْ صِلَاتِنَا مِنْ فَيْضِ مَوَاهِبِكَ وَاَغْرِسْ فِيْ اَفْئِدَتِنَا اَشْجَارَ

رحمت فراواں اور زیادہ کر دے اپنی عطاؤں کے فیض سے بہترین جزائیں دے ہمارے دلوں میں اپنی محبت کے درخت

مَحَبَّتِكَ وَاَتْمِمْ لَنَا اَنْوَارَ مَعْرِفَتِكَ وَاَذِقْنَا حَلَاوَةَ عَفْوِكَ وَلَذَّةَ مَغْفِرَتِكَ وَ

لگا دے ہمیں اپنی معرفت کے بھی انوار عطا کر دے اور اپنے عفو کی شیرینی اور بخشش کی لذت کا ذائقہ چکھا اپنی

اَقِرَّ اَعْيُنَنَا يَوْمَ لِقَائِكَ بِرُؤْيَتِكَ وَاَخْرِجْ حُبَّ الدُّنْيَا مِنْ قُلُوْبِنَا كَمَا فَعَلْتَ

ملاقات کے دن اپنے جمال سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی فرما اور ہمارے دلوں سے دنیا کی محبت نکال دے جیسا کہ تو نے اپنے

بِالصَّالِحِيْنَ مِنْ صَفْوَتِكَ وَالْاَبْرَارِ مِنْ خَاصَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

مخصوص نیکوکاروں اور اپنے چنے ہوئے خوش کردار لوگوں کے لیے کیا تجھے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

Presented by www.ziaraat.com

وَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

اور اے سب سے زیادہ کرم کرنے والے

مناجات منظومہ حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام

منقول از صحیفۂ علویہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو مہربان نہایت رحم والا ہے

لَكَ الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلٰى ... سَبَارَكْتَ تُعْطِيْ مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ

تیرے لیے حمد ہے اے سخاوت بزرگی اور بلندی والے ... تو بابرکت ہے جسے چاہے دیتا ہے جسے چاہے روک لیتا ہے

اِلٰهِيْ وَخَلَّاقِيْ وَحِرْزِيْ وَمَوْئِلِيْ ... اِلَيْكَ لَدَى الْاِعْسَارِ وَالْيُسْرِ اَفْزَعُ

اے میرے معبود میرے خالق میری پناہ اور میرے پشت پناہ ... میں تنگی اور فراخی میں تیری ہی بارگاہ میں فریاد کرتا ہوں

اِلٰهِيْ لَئِنْ جَلَّتْ وَجَمَّتْ خَطِيْئَتِيْ ... فَعَفْوُكَ عَنْ ذَنْبِيْ اَجَلُّ وَاَوْسَعُ

اے میرے معبود اگر میری خطائیں بڑی ہیں اور بہت ہیں ... تو بھی تیرا عفو میرے گناہوں کی نسبت عظیم اور وسیع ہے

اِلٰهِيْ لَئِنْ اَعْطَيْتُ نَفْسِيْ سُؤْلَهَا ... فَهَا اَنَا فِيْ رَوْضِ النَّدَامَةِ اَرْتَعُ

اے میرے معبود اگر میں نے اپنے نفس کی بری خواہش پوری کی ... تو اب میں پشیمانی کے بیابانوں میں سرگرداں ہوں

اِلٰهِيْ تَرٰى حَالِيْ وَفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ ... وَاَنْتَ مُنَاجَاتِيْ الْخَفِيَّةَ تَسْمَعُ

اے میرے معبود تو میری حالت فقر و فاقہ کو جانتا ہے ... اور تو ہی میری پوشیدہ عرض احوال کو سن رہا ہے

اِلٰهِيْ فَلَا تَقْطَعْ رَجَائِيْ وَلَا تُزِعْ ... فُؤَادِيْ فَلِيْ فِيْ سَيْبِ جُوْدِكَ مَطْمَعُ

اے میرے معبود پس میری امید کو قطع نہ کر اور نہ ہی ٹیڑھا کر ... میرے دل کو کہ میں تیرے جود و سخا کی طمع رکھتا ہوں

اِلٰهِيْ لَئِنْ خَيَّبْتَنِيْ اَوْ طَرَدْتَنِيْ ... فَمَنْ ذَا الَّذِيْ اَرْجُوْ وَمَنْ ذَا اَشَفَّعُ

اے میرے معبود اگر تو نے مجھے ناامید کیا اور اپنی بارگاہ سے دور کر دیا ... پھر کون ہے جس سے امید رکھوں اور کسے اپنا شفیع بناؤں

اِلٰهِيْ اَجِرْنِيْ مِنْ عَذَابِكَ اِنَّنِيْ ... اَسِيْرٌ ذَلِيْلٌ خَائِفٌ لَكَ اَخْضَعُ

اے میرے معبود مجھے اپنے عذاب سے نجات دے کہ بے شک میں ... قیدی خوار خوف زدہ اور تجھ سے ہراساں ہوں

Presented by www.ziaraat.com

اِلٰهِیْ فَاْنْسَنِیْ بِتَلْقِیْنِ حُجَّتِیْ	اِذَا کَانَ لِیْ فِی الْقَبْرِ مَثْوَیَ وَمَضْجَعٌ
اے میرے معبود مجھ کو دلیل وحجت سمجھا کر میرا ساتھی بن	اس وقت جب قبر میں میرا مقام اور میرا ٹھکانہ ہو
اِلٰهِیْ لَئِنْ عَذَّبْتَنِیْ اَلْفَ حِجَّةٍ	فَحَبْلُ رَجَائِیْ مِنْكَ لَا یَتَقَطَّعُ
اے میرے معبود اگر تو مجھے ہزار سال تک عذاب کرے	تو بھی تجھ سے میری امید کا رشتہ ہرگز نہ ٹوٹے گا
اِلٰهِیْ اِذَا قَنِیْ طَعْمَ عَفْوِكَ یَوْمَ لَا	بَنُوْنَ وَلَا مَالٌ هُنَالِكَ یَنْفَعُ
اے میرے معبود مجھے اپنے عفو کا ذائقہ چکھا اس دن کہ	جس میں مال اور اولاد کچھ فائدہ نہیں دیں گے
اِلٰهِیْ لَئِنْ لَّمْ تَرْعَنِیْ كُنْتُ ضَائِعًا	وَاِنْ كُنْتَ تَرْعَانِیْ فَلَسْتُ اُضَیَّعُ
اے میرے معبود اگر تو نے میری سرپرستی نہ کی تو میں تباہ ہو جاؤں گا	اور اگر تو میری سرپرستی کرے تو میں تباہ نہیں ہو سکتا
اِلٰهِیْ اِذَا لَمْ تَعْفُ عَنْ غَیْرِ مُحْسِنٍ	فَمَنْ یَّمُنُّ یَا الْهَوٰی یَتَمَتَّعُ
اے میرے معبود جب تو بدکار کو معاف نہ فرمائے گا	تو پھر کون چاہت سے گناہ کرنے والے کا بھلا کرے گا
اِلٰهِیْ لَئِنْ فَرَّطْتُ فِیْ طَلَبِ التُّقٰی	فَهَا اَنَا اِثْرَ الْعَفْوِ اَقْفُوْ وَ اَتْبَعُ
اے میرے معبود اگر میں نے برائی سے بچنے میں کوتاہی کی ہے	تو اب میں صاف دلی سے معافی کے پیچھے چل رہا ہوں
اِلٰهِیْ لَئِنْ اَخْطَاْتُ جَهْلًا فَطَالَمَا	رَجَوْتُكَ حَتّٰی قِیْلَ مَا هُوَ یَجْزَعُ
اے میرے معبود اگر میں نے جہالت سے خطا کی ہے تو اب تجھ سے	ایسی امید رکھتا ہوں کہ کہا جائے اسے کوئی بے چینی نہیں
اِلٰهِیْ ذُنُوْبِیْ بَذَّتِ الطَّوْدَ وَاعْتَلَتْ	وَصَفْحُكَ عَنْ ذَنْبِیْ اَجَلُّ وَاَرْفَعُ
اے میرے معبود میرے گناہ پہاڑ سے بڑے اور اونچے ہیں	اور تیری بخشش میرے گناہوں کی نسبت عظیم اور بلند ہے
اِلٰهِیْ یُنَجِّیْ ذِكْرُ طَوْلِكَ لَوْعَتِیْ	وَذِكْرُ الْخَطَایَا الْعَیْنَ مِنِّیْ یُدْمِعُ
اے میرے معبود تیرے فضل وکرم کی یاد میرے دل کو ٹھنڈا کرتی ہے	اور اپنی خطاؤں کے ذکر سے میری آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں
اِلٰهِیْ اَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَامْحُ حَوْبَتِیْ	فَاِنِّیْ مُقِرٌّ خَائِفٌ مُّتَضَرِّعٌ
میرے معبود میری لغزش معاف کر اور میرے گناہ مٹا دے	کیونکہ میں گناہوں کا اقراری ترساں اور ان پر نادم ہوں
اِلٰهِیْ اَنِلْنِیْ مِنْكَ رَوْحًا وَّرَاحَةً	فَلَسْتُ سِوٰی اَبْوَابِ فَضْلِكَ اَقْرَعُ
اے میرے معبود مجھے اپنی طرف سے خوشی وراحت عطا فرما	کہ میں تیرے فضل کے دروازوں کے سوا کوئی دروازہ نہیں کھٹکھٹاتا
اِلٰهِیْ لَئِنْ اَقْصَیْتَنِیْ اَوْ اَهَنْتَنِیْ	فَمَا حِیْلَتِیْ یَا رَبِّ اَمْ كَیْفَ اَصْنَعُ
اے میرے معبود اگر تو نے مجھے دور کیا یا مجھے پست کر دیا	تو اے میرے پروردگار میرا کیا حیلہ ہے اور میں کیا کروں گا

Presented by www.ziaraat.com

اِلٰهِیْ خَلِیْفُ الْحُبِّ فِی اللَّیْلِ سَاهِرٌ	یُنَاجِیْ وَیَدْعُوْا وَالْمُغَفَّلُ یَهْجَعُ
اے میرے معبود تجھ سے محبت کرنے والا رات کو جاگتا ہے	تجھے یاد کرتا اور دعا مانگتا ہے اور تجھے بھولنے والا سو رہا ہے
اِلٰهِیْ وَهٰذَا الْخَلْقُ مَابَیْنَ نَائِمٍ	وَمُنْتَبِهٍ فِیْ لَیْلِهٖ یَتَضَرَّعُ
اے میرے معبود یہ مخلوق ہے جس میں کچھ سوئے ہوئے	اور کچھ بیدار ہیں جو رات میں آہ و فغاں کر رہے ہیں
وَکُلُّهُمْ یَرْجُوْنَوَالَکَ رَاجِیًا	لِرَحْمَتِکَ الْعُظْمٰی وَفِی الْخُلْدِ یَطْمَعُ
اور یہ سب کے سب تیری بخشندگی کے امیدوار ہیں	کہ تیری عظیم رحمت اور بہشت بریں کی حرص رکھتے ہیں
اِلٰهِیْ یُمَنِّیْنِیْ رَجَائِیْ سَلَامَةً	وَقُبْحُ خَطِیْئَاتِیْ عَلَیَّ یُشَنِّعُ
اے میرے معبود میری امید آرزو مجھے سلامتی رکھتی ہے	اور میرے گناہوں کی برائی بھر پور طعن کر رہی ہے
اِلٰهِیْ فَاِنْ تَعْفُوْ فَعَفْوُکَ مُنْقِذِیْ	وَاِلَّا فَبِالذَّنْبِ الْمُدَمِّرِ اُصْرَعُ
اے میرے معبود پس اگر تو معاف کرے یہ معافی مجھے چھڑا دینے والی ہے	اور اگر ایسا نہ ہوا تو میں تباہ کرنے والے گناہوں میں پڑا رہوں گا
اِلٰهِیْ بِحَقِّ الْهَاشِمِیِّ مُحَمَّدٍ	وَحُرْمَةِ اَطْهَارِهِمْ لَکَ خُضَّعُ
اے میرے معبود پیغمبر محمد ہاشمی کے حق کے واسطے سے	اور ان پاک ہستیوں کے واسطے جو تیرے حضور عجز کرتے ہیں
اِلٰهِیْ بِحَقِّ الْمُصْطَفٰی وَابْنِ عَمِّهٖ	وَحُرْمَةِ اَبْرَارِهِمْ لَکَ خُشَّعُ
اے میرے معبود نبی مصطفےٰؐ اور ان کے ابن عم کے حق کے واسطے	اور ان نیکوکاروں کے واسطے جو تیرے سامنے فروتن ہیں
اِلٰهِیْ فَاَنْشِرْنِیْ عَلٰی دِیْنِ اَحْمَدٍ	مُنِیْبًا تَقِیًّا قَانِتًا لَکَ اَخْضَعُ
اے میرے معبود مجھے دین احمد مجتبیٰ پر اٹھا کھڑا کرنا	اس حال میں کہ میں تائب متقی تیرا فرمانبردار و مطیع ہوں
وَلَا تَحْرِمَنِّیْ یَا اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ	شَفَاعَتَهُ الْکُبْرٰی فَذَاکَ الْمُشَفَّعُ
اے میرے معبود و سردار مجھے محروم نہ فرما مصطفیٰؐ کی	عظیم تر شفاعت سے کہ ان کی شفاعت مقبول ہے
وَصَلِّ عَلَیْهِمْ مَادَعَاکَ مُوَحِّدٌ	وَنَاجَاکَ اَخْیَارٌ بِبَابِکَ رُکَّعُ
اور رحمت فرما ان پر جب تک موحدین تجھے پکاریں	اور نیکوکار لوگ تجھے چپکے سے یاد کریں جو تیرے حضور جھکتے ہیں

صحیفہ علویہ میں ایک اور منظوم مناجات نقل ہوئی ہے کہ جس کا آغاز یا سامع الدعا سے ہوتا ہے۔ چونکہ اس کے کلمات بہت مشکل ہیں۔ لہذا ہم نے اسے یہاں ذکر نہیں کیا۔

Presented by www.ziaraat.com

حضرت علی علیہ السلام کے تین کلمات مناجات

اِلٰهِیْ كَفٰى بِیْ عِزًّا اَنْ اَكُوْنَ لَكَ عَبْدًا وَّكَفٰى بِیْ فَخْرًا اَنْ تَكُوْنَ لِیْ رَبًّا

میرے معبود میری عزت کے لیے یہی کافی ہے کہ میں تیرا بندہ ہوں اور میرے لیے یہی فخر کافی ہے کہ تو میرا پروردگار ہے

اَنْتَ كَمَا اُحِبُّ فَاجْعَلْنِیْ كَمَا تُحِبُّ

تو ایسا ہے جیسا کہ میں چاہتا ہوں پس مجھے ایسا بنا لے جیسا کہ تو چاہتا ہے

باب دوم

اس باب میں سال کے مہینوں کے اعمال، نوروز کی فضیلت اور اس کے اعمال اور رُومی مہینوں کے اعمال مذکور ہیں اور اس میں کئی ایک فصلیں ہیں۔

پہلی فصل

ماہ رجب کی فضیلت اور اس کے اعمال

واضح رہے کہ ماہِ رجب، شعبان اور رمضان بڑی عظمت اور بلندی کے حامل ہیں اور بہت سی روایات میں ان کی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ جیسا کہ حضرت رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد پاک ہے کہ ماہِ رجب خدا کے نزدیک بہت زیادہ بزرگی کا حامل ہے۔ کوئی بھی مہینہ حرمت و فضیلت میں اس کا ہم پلہ نہیں اور اس مہینے میں کافروں سے جنگ و جدال کرنا حرام ہے۔ نیز یہ کہ رجب خدا کا مہینہ ہے شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری اُمّت کا مہینہ ہے۔ رجب میں ایک روزہ رکھنے والے کو خدا کی عظیم خوشنودی حاصل ہوتی ہے، غضب الٰہی اس سے دُور ہو جاتا ہے، اور جہنّم کے دروازوں میں سے ایک دروازہ اس پر بند ہو جاتا ہے۔ امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام فرماتے ہیں، کہ ماہ رجب میں ایک روزہ رکھنے سے جہنّم کی آگ ایک سال کی مسافت تک دُور ہو جاتی ہے اور جو

Presented by www.ziaraat.com

شخص اس ماہ میں تین دن کے روزے رکھے تو جنت اس کے لیے واجب ہو جاتی ہے۔ نیز حضرت فرماتے ہیں کہ رجب بہشت میں ایک نہر ہے جس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہے اور جو شخص اس ماہ میں ایک دن کا روزہ رکھے تو وہ اس نہر سے سیراب ہوگا۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا، کہ رجب میری اُمت کے لیے استغفار کا مہینہ ہے۔ پس اس مہینے میں زیادہ سے زیادہ طلب مغفرت کرو کہ خدا بہت بخشنے والا اور مہربان ہے۔ رجب کو اصب بھی کہا جاتا ہے۔ کیونکہ اس ماہ میں میری اُمت پر خدا کی رحمت بہت زیادہ برستی ہے۔ پس اس ماہ میں بہ کثرت یہ کہا کرو:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ

میں خدا سے بخشش چاہتا ہوں اور توبہ کی توفیق مانگتا ہوں

ابن بابویہ نے معتبر سند کے ساتھ سالم سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں اواخر رجب میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرت نے میری طرف دیکھتے ہوئے فرمایا کہ اس مہینے میں روزہ رکھا ہے؟ میں نے عرض کیا فرزند رسول! واللہ نہیں! تب فرمایا کہ تم اس قدر ثواب سے محروم ہے ہو کہ جس کی مقدار سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا۔ کیونکہ یہ وہ مہینہ ہے جس کی فضیلت تمام مہینوں سے زیادہ اور حرمت عظیم ہے اور خدا نے اس میں روزہ رکھنے والے کا احترام اپنے اوپر لازم کر لیا ہے۔ میں نے عرض کیا اے فرزند رسول! اگر میں اس کے باقی ماندہ دنوں میں روزہ رکھوں تو کیا مجھے وہ ثواب مل جائے گا؟ آپ نے فرمایا: اے سالم! آگاہ رہو کہ جو شخص آخر رجب میں ایک روزہ رکھے تو خدا اس کو موت کی سختیوں اور بعد از موت کی ہولناکی اور عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔ جو شخص آخر ماہ میں دو روزے رکھے وہ پل صراط سے بہ آسانی گزر جائے گا اور جو آخر رجب میں تین روزے رکھے اسے قیامت میں سخت ترین خوف، تنگی اور ہولناکی سے محفوظ رکھا جائیگا اور اس کو جہنم کی آگ سے آزادی کا پروانہ عطا ہوگا۔

واضح ہو کہ ماہ رجب میں روزہ رکھنے کی فضیلت بہت زیادہ ہے۔ جیسا کہ روایت ہوئی ہے کہ اگر کوئی شخص روزہ نہ رکھ سکتا ہو وہ ہر روز سو مرتبہ یہ تسبیحات پڑھے تو اس کو روزہ رکھنے کا ثواب حاصل ہو جائے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

سُبْحَانَ الْاِلٰهِ الْجَلِيْلِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ الْاَعَزِّ الْاَكْرَمِ

پاک ہے وہ معبود بڑی شان والا پاک ہے وہ کہ جس کے سوا کوئی لائق تسبیح نہیں پاک ہے وہ جو بڑا عزت والا بڑا بزرگی والا ہے

سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَهُوَ لَهٗ اَهْلٌ

پاک ہے وہ جو لباس عزت میں ملبوس ہوا اور وہی اس کا اہل ہے

ماہ رجب کے مشترکہ اعمال

یہ ماہ رجب کے اعمال میں پہلی قسم کے اعمال ہیں جو مشترکہ ہیں اور کسی خاص دن کے ساتھ مخصوص نہیں ہیں اور یہ چند ایک اعمال ہیں:

(۱)

رجب کے پورے مہینے میں یہ دُعا پڑھتا ہے اور روایت ہے کہ یہ دُعا امام زین العابدین علیہ السلام نے ماہ رجب میں حجر کے مقام پر پڑھی:

يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِيْنَ وَيَعْلَمُ ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ مِنْكَ

اے وہ جو سوالیوں کی حاجتوں کا مالک ہے اور خاموش لوگوں کے دلوں کی باتیں جانتا ہے ہر وہ سوال جو تجھ سے کیا جائے

سَمْعٌ حَاضِرٌ وَجَوَابٌ عَتِيْدٌ اَللّٰهُمَّ وَمَوَاعِيْدُكَ الصَّادِقَةُ وَاَيَادِيْكَ الْفَاضِلَةُ

تیرا کان اسے سنتا ہے اور اس کا جواب تیار ہے اے معبود تیرے سب وعدے یقیناً سچے ہیں تیری نعمتیں بہت عمدہ ہیں

وَرَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِيَ حَوَآئِجِيَ

اور تیری رحمت بڑی وسیع ہے پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ میری دنیا

لِلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور آخرت کی حاجتیں پوری فرما بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

(۲)

یہ دُعا پڑھے کہ جسے امام جعفر صادق علیہ السلام رجب میں ہر روز پڑھا کرتے تھے۔

خَابَ الْوَافِدُوْنَ عَلٰى غَيْرِكَ وَخَسِرَ الْمُتَعَرِّضُوْنَ اِلَّا لَكَ وَضَاعَ الْمُلِمُّوْنَ اِلَّا

ناامید ہوئے تیرے غیر کی طرف جانے والے گھاٹے میں رہے تیرے غیر سے سوال کرنے والے تباہ ہوئے تیرے غیر کے ہاں جانے

Presented by www.ziaraat.com

بِكَ وَاَجْدَبَ الْمُنْتَجِعُوْنَ اِلَّا مَنِ انْتَجَعَ فَضْلَكَ بَابُكَ مَفْتُوْحٌ لِلرَّاغِبِيْنَ وَ

والے قحط کا شکار ہوئے روزی طلب کرنے والے مگر وہ نہیں جنہوں نے تیرے فضل سے رزق مانگا تیرا در اہل رغبت کے لیے کھلا ہے

خَيْرُكَ مَبْذُوْلٌ لِلطَّالِبِيْنَ وَفَضْلُكَ مُبَاحٌ لِلسَّآئِلِيْنَ وَنَيْلُكَ مُتَاحٌ لِلْاٰمِلِيْنَ

تیری بھلائی طلبگاروں کو بہت بہت ملتی ہے تیرا فضل سائلوں کے لیے عام ہے اور تیری عطا امیدواروں کے لیے آمادہ ہے

وَرِزْقُكَ مَبْسُوْطٌ لِمَنْ عَصَاكَ وَحِلْمُكَ مُعْتَرِضٌ لِمَنْ نَاوَاكَ عَادَتُكَ

تیرا رزق نافرمانوں کے لیے بھی فراواں ہے تیری بردباری دشمن کے لیے ظاہر و عیاں ہے گناہگاروں پر

الْاِحْسَانُ اِلَى الْمُسِيْئِيْنَ وَسَبِيْلُكَ الْاِبْقَآءُ عَلَى الْمُعْتَدِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَاهْدِنِيْ هُدَى

احسان کرنا تیرا مستقل فعل ہے اور ظالموں کو باقی رہنے دینا تیرا شیوہ ہے اے معبود مجھے ہدایت یافتہ

الْمُهْتَدِيْنَ وَارْزُقْنِيْ اجْتِهَادَ الْمُجْتَهِدِيْنَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ الْمُبْعَدِيْنَ

لوگوں کی راہ پر لگا اور مجھے کوشش کرنے والوں کی سی کوشش نصیب فرما مجھے غافل اور دور کیے ہوئے لوگوں میں سے قرار نہ دے

وَاغْفِرْ لِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ

اور یوم جزا میں مجھے بخش دے

(۳)

شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ معلّٰی بن خنیس نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے۔ آپؑ نے فرمایا کہ ماہِ رجب میں یہ دُعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ صَبْرَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ وَعَمَلَ الْخَآئِفِيْنَ مِنْكَ وَيَقِيْنَ الْعَابِدِيْنَ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے شکر گزاروں کا صبر ڈرنے والوں کا عمل اور عبادت گزاروں کا یقین عطا فرما

لَكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ وَاَنَا عَبْدُكَ الْبَآئِسُ الْفَقِيْرُ اَنْتَ الْغَنِيُّ

اے معبود تو بلند تر بزرگتر ہے اور میں تیرا حاجت مند اور بے مال و منال بندہ ہوں تو بے حاجت اور

الْحَمِيْدُ وَاَنَا الْعَبْدُ الذَّلِيْلُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَامْنُنْ بِغِنَاكَ

تعریف والا ہے اور میں تیرا پست تر بندہ ہوں اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور میری محتاجی پر

عَلٰى فَقْرِيْ وَبِحِلْمِكَ عَلٰى جَهْلِيْ وَبِقُوَّتِكَ عَلٰى ضَعْفِيْ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ

اپنے مال سے میری نادانی پر اپنی ملائمت سے اور اپنی قوت سے میری کمزوری پر احسان فرما اے قوت والے اے زبردست

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَاكْفِنِيْ مَآ اَهَمَّنِيْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا

اے معبود رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر جو پسندیدہ اوصیاء جانشین ہیں اور دنیا و آخرت کے اہم معاملوں میں میری

وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

کفایت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

مؤلف کہتے ہیں کہ کتاب اقبال میں سید بن طاؤس نے بھی اس دُعا کی روایت کی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ جامع ترین دُعا ہے اور اسے ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے۔

(۴)

شیخ فرماتے ہیں کہ اس دُعا کو ہر روز پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ السَّابِغَةِ وَالْاَلَآءِ الْوَازِعَةِ وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ وَالْقُدْرَةِ الْجَامِعَةِ

اے معبود اے جاری نعمتوں والے اور عطا شدہ نعمتوں والے اے کشادہ رحمت والے اے پوری قدرت والے

وَالنِّعَمِ الْجَسِيْمَةِ وَالْمَوَاهِبِ الْعَظِيْمَةِ وَالْاَيَادِيْ الْجَمِيْلَةِ وَالْعَطَايَا الْجَزِيْلَةِ

اے بڑی نعمتوں والے اے بڑی عطاؤں والے اے پسندیدہ بخششوں والے اور اے عظیم عطاؤں والے

يَا مَنْ لَّا يُنْعَتُ بِتَمْثِيْلٍ وَّلَا يُمَثَّلُ بِنَظِيْرٍ وَّلَا يُغْلَبُ بِظَهِيْرٍ يَا مَنْ خَلَقَ فَرَزَقَ

اے وہ جس کے وصف کے لیے کوئی مثال نہیں اور جس کا کوئی ثانی نہیں جسے کسی کی مدد سے مغلوب نہیں کیا جا سکتا اے وہ جس نے پیدا کیا اور روزی دی

وَاَلْهَمَ فَاَنْطَقَ وَابْتَدَعَ فَشَرَعَ وَعَلَا فَارْتَفَعَ وَقَدَّرَ فَاَحْسَنَ وَصَوَّرَ فَاَتْقَنَ

الہام کیا تو گویائی بخشی جیسے نقوش بنائے تو رواں کر دیے بلند ہوا تو بہت بلند ہوا اندازہ کیا تو خوب کیا صورت بنائی تو پائیدار بنائی

وَاحْتَجَّ فَاَبْلَغَ وَاَنْعَمَ فَاَسْبَغَ وَاَعْطٰى فَاَجْزَلَ وَمَنَحَ فَاَفْضَلَ يَا مَنْ سَمَا فِي

حجت قائم کی تو پہنچائی نعمت دی تو بکثرت عطا کیا تو بہت زیادہ اور دیا تو بڑھاتا گیا اے وہ جو عزت میں بلند

الْعِزِّ فَفَاتَ نَوَاظِرَ الْاَبْصَارِ وَدَنَا فِي اللُّطْفِ فَجَازَ هَوَاجِسَ الْاَفْكَارِ يَا مَنْ

ہوا تو ایسا بلند کہ آنکھوں سے اوجھل ہو گیا لطف و کرم میں قریب ہوا تو فکر و خیال سے بھی آگے نکل گیا اے وہ جو

تَوَحَّدَ بِالْمُلْكِ فَلَا نِدَّ لَهٗ فِيْ مَلَكُوْتِ سُلْطَانِهٖ وَتَفَرَّدَ بِالْاَلَآءِ وَالْكِبْرِيَآءِ

بادشاہت میں یکتا ہے کہ جس کی بادشاہی کے اقتدار میں کوئی ساجھی نہیں وہ اپنی نعمتوں اور اپنی بڑائی میں یکتا ہے

فَلَا ضِدَّ لَهٗ فِيْ جَبَرُوْتِ شَاْنِهٖ يَا مَنْ حَارَتْ فِيْ كِبْرِيَآءِ هَيْبَتِهٖ دَقَآئِقُ لَطَآئِفِ

پس شان عظمت میں کوئی اس کا مقابل نہیں اے وہ جس کے دبدبہ کی عظمت میں بعید تر خیالوں کی باریکیاں

Presented by www.ziaraat.com

الْاَوْهَامِ وَاحْسَرَتْ دُوْنَ اِدْرَاكِ عَظَمَتِهٖ خَطَائِفُ اَبْصَارِ الْاَنَامِ يَا مَنْ عَنَتِ الْوُجُوْهُ

حیرت زدہ ہیں اور اس کی بزرگی کو پہچاننے میں لوگوں کی آنکھوں کی پروازیں کوتاہ اور قاصر ہیں اے وہ جس کے رعب کے آگے

لِهَيْبَتِهٖ وَخَضَعَتِ الرِّقَابُ لِعَظَمَتِهٖ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خِيْفَتِهٖ اَسْئَلُكَ بِهٰذِهِ

چہرے جھکے ہوئے ہیں اور گردنیں اس کی بڑائی کے سامنے پست ہیں اور دل اس کے خوف سے ڈرے ہوئے ہیں میں سوال کرتا ہوں تیری اس

الْمِدْحَةِ الَّتِيْ لَا تَنْبَغِيْ اِلَّا لَكَ وَبِمَا وَاَيْتَ بِهٖ عَلٰى نَفْسِكَ لِدَاعِيْكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

تعریف کے ذریعے جو سوائے تیرے کسی کو زیبا نہیں اور اس کے واسطے جو کچھ تو نے اپنے اوپر لیا پکارنے والوں کی خاطر کہ جو مومنوں میں سے ہیں

وَبِمَا ضَمِنْتَ الْاِجَابَةَ فِيْهِ عَلٰى نَفْسِكَ لِلدَّاعِيْنَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ وَاَبْصَرَ

اس کے واسطے جس سے تو نے پکارنے والوں کی دعا قبول کرنے کی ضمانت دے رکھی ہے اے سب سے زیادہ سننے والے اے سب سے زیادہ

النَّاظِرِيْنَ وَاَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

دیکھنے والے اے تیز تر حساب کرنے والے اے محکم قوت والے رحمت نازل فرما محمدؐ پر جو نبیوں کے خاتم ہیں

وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَاقْسِمْ لِيْ فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا خَيْرَ مَا قَسَمْتَ وَاَحْتِمْ لِيْ فِيْ

اور ان کے اہل بیت پر بھی اور اس مہینے میں مجھے اس سے بہتر حصہ دے جو تو تقسیم کرے اور اپنے فیصلوں میں میرے

قَضَائِكَ خَيْرَ مَا حَتَمْتَ وَاخْتِمْ لِيْ بِالسَّعَادَةِ فِيْمَنْ خَتَمْتَ وَاَحْيِنِيْ مَا

لیے بہتر یقینی فیصلہ فرما کر مجھے نواز اور اس مہینہ کو میرے لیے خوش بختی پر تمام کر دے اور جب تک تو مجھے زندہ

اَحْيَيْتَنِيْ مَوْفُوْرًا وَاَمِتْنِيْ مَسْرُوْرًا وَمَغْفُوْرًا وَتَوَلَّ اَنْتَ نَجَاتِيْ مِنْ مُسَائَلَةِ

رکھے فراواں روزی سے زندہ رکھ اور مجھے خوشی و بخشش کی حالت میں موت دے اور برزخ کی گفتگو میں تو خود میرا سرپرست بن جانا

الْبَرْزَخِ وَدَرْاَ عَنِّيْ مُنْكَرًا وَنَكِيْرًا وَاَرِعَيْنِيْ مُبَشِّرًا وَبَشِيْرًا وَاجْعَلْ لِيْ اِلٰى

منکر و نکیر کو مجھ سے دور کر دینا اور مبشر و بشیر کو میری آنکھوں کے سامنے لانا اور مجھے اپنی رضامندی

رِضْوَانِكَ وَجِنَانِكَ مَصِيْرًا وَمَنْزِلًا قَرِيْرًا وَمُلْكًا كَبِيْرًا وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور بہشت کے راستے پر گامزن کر دینا وہاں آنکھوں کو روشن کرنے والی زندگی اور بڑی حکومت عطا کرنا اور تو رحمت نازل فرما محمدؐ

وَّاٰلِهٖ كَثِيْرًا

اور ان کی آل پر بہت بہت

مولف کہتے ہیں کہ یہ دعا مسجد صعصعہ میں بھی پڑھی جاتی ہے جو مسجد کوفہ کے قریب ہے

Presented by www.ziaraat.com

(۵)

شیخ نے روایت کی ہے کہ ناحیہ مقدسہ (امام زمان کی جانب) سے امام العصرؑ کے وکیل شیخ کبیر ابوجعفر محمد بن سعید بن عثمان رضی اللہ عنہ کے ذریعے سے یہ توقیع یعنی مکتوب آیا ہے۔ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" رجب کے مہینے میں یہ دعا ہر روز پڑھا کرو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَعَانِيْ جَمِيْعِ مَا يَدْعُوْكَ

خدا کے نام سے شروع جو رحمان و رحیم ہے اے معبود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ان بامعنی الفاظ کے ذریعے جن سے تیرے

بِهٖ وُلَاةُ اَمْرِكَ الْمَاْمُوْنُوْنَ عَلٰى سِرِّكَ الْمُسْتَبْشِرُوْنَ بِاَمْرِكَ الْوَاصِفُوْنَ

امر کے ولی تجھے پکارتے ہیں جو تیرے راز کے امانتدار تیرے امر کی خوشخبری پانے والے تیری قدرت کی توصیف کرنے والے

لِقُدْرَتِكَ الْمُعْلِنُوْنَ لِعَظَمَتِكَ اَسْئَلُكَ بِمَا نَطَقَ فِيْهِمْ مِنْ مَّشِيَّتِكَ فَجَعَلْتَهُمْ

اور تیری عظمت کا اعلان کرنے والے ہیں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری اس مشیت کے جو ان کے حق میں گویا ہے پس تو

مَعَادِنَ لِكَلِمَاتِكَ وَاَرْكَانًا لِّتَوْحِيْدِكَ وَاٰيَاتِكَ وَمَقَامَاتِكَ الَّتِيْ لَا تَعْطِيْلَ

نے بنایا ان کو اپنے کلمات کی کانیں اور اپنی توحید، آیات اور مقامات کے ارکان کہ جو کسی جگہ بھی اپنے فرض کے ادا

لَهَا فِيْ كُلِّ مَكَانٍ يَعْرِفُكَ بِهَا مَنْ عَرَفَكَ لَا فَرْقَ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا اِلَّآ اَنَّهُمْ

کرنے سے باز نہیں رہتے کہ جو تجھے پہچانتا ہے ان کے ذریعے پہچانتا ہے ان میں تجھ میں کوئی تفریق نہیں مگر یہ کہ وہ تیرے

عِبَادُكَ وَخَلْقُكَ فَتْقُهَا وَرَتْقُهَا بِيَدِكَ بَدْؤُهَا مِنْكَ وَعَوْدُهَا اِلَيْكَ

بندے اور تیری مخلوق ہیں کہ ان کی حرکت اور سکون تیرے حکم سے ہے ان کی ابتداء تجھ سے اور انتہاء تجھ تک ہے

اَعْضَادٌ وَّاَشْهَادٌ وَّمَنَاةٌ وَّاَذْوَادٌ وَّحَفَظَةٌ وَّرُوَّادٌ فِيْهِمْ مَلَاْتَ سَمَآئَكَ وَ

وہ مددگار گواہ آزمودہ دافع محافظ اور پیغام رساں ہیں انہی کے ذریعے تو نے اپنے آسمان و

اَرْضَكَ حَتّٰى ظَهَرَ اَنَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ فَبِذٰلِكَ اَسْئَلُكَ وَبِمَوَاقِعِ الْعِزِّ مِنْ

زمین کو آباد کیا تب آشکار ہوا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں پس ان کے ذریعے اور تیری رحمت کے عظیم موقعوں کے واسطے

رَحْمَتِكَ وَبِمَقَامَاتِكَ وَعَلَامَاتِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَزِيْدَنِيْ

سے اور تیرے مراتب اور نشانیوں کے ذریعے سوال کرتا ہوں کہ محمد و آل محمد پر رحمت فرما اور میرے ایمان و

Presented by www.ziaraat.com

اِیْمَانًا وَّتَثْبِیْتًا یَّا بَاطِنًا فِیْ ظُهُوْرِهٖ وَظَاهِرًا فِیْ بُطُوْنِهٖ وَمَكْنُوْنًا بِهٖ یَا مُفَرِّقًا بَیْنَ

ثابت قدمی میں اضافہ فرما اے وہ کہ اپنے ظہور میں پوشیدہ اور اپنی پوشیدگیوں اور پردوں میں ظاہر ہے اے نور اور تاریکی میں

النُّوْرِ وَالدَّیْجُوْرِ یَا مَوْصُوْفًا بِغَیْرِ كُنْهٍ وَمَعْرُوْفًا بِغَیْرِ شِبْهٍ حَادَّ كُلِّ مَحْدُوْدٍ

جدائی ڈالنے والے اے بغیر علم ذات کے صفت کیے جانے اور بغیر مثال کے پہچانے جانے والے ہر محدود کی حد بندی کرنے والے

وَشَاهِدَ كُلِّ مَشْهُوْدٍ وَمُوْجِدَ كُلِّ مَوْجُوْدٍ وَمُحْصِیَ كُلِّ مَعْدُوْدٍ وَفَاقِدَ

اے ہر محتاج گواہی کے گواہ ہر موجود کے ایجاد کرنے والے ہر تعداد کے شمار کرنے والے ہر گمشدہ کے گم

كُلِّ مَفْقُوْدٍ لَیْسَ دُوْنَكَ مِنْ مَعْبُوْدٍ اَهْلَ الْكِبْرِیَآءِ وَالْجُوْدِ یَا مَنْ لَّا یَكِیْفُ

کرنے والے تیرے سوا کوئی معبود نہیں کہ جو بڑائی اور سخاوت والا ہو اے وہ جس کی حقیقت بیان نہ

بِكَیْفٍ وَلَا یُوْیَنُ بِاَیْنٍ یَا مُحْتَجِبًا عَنْ كُلِّ عَیْنٍ یَا دَیُّوْمُ یَا قَیُّوْمُ وَعَالِمَ

جو کسی مکان میں سماتا نہیں اے وہ جو ہر آنکھ سے اوجھل ہے اے ہمیشگی والے اے نگہبان اور ہر چیز کے

كُلِّ مَعْلُوْمٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَعَلٰی عِبَادِكَ الْمُنْتَجَبِیْنَ وَبَشَرِكَ الْمُحْتَجَبِیْنَ

جاننے والے رحمت فرما محمد اور ان کی آل پر اور اپنے پاک نہاد بندوں پر اور پوشیدہ رہنے والے انسانوں پر

وَمَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالْبُهُمِ الصَّآفِّیْنَ الْحَآفِّیْنَ وَبَارِكْ لَنَا فِیْ شَهْرِنَا هٰذَا

اور اپنے مقرب فرشتوں پر اور نامعلوم صف بستہ دائرے میں کھڑے ہوؤں پر اور برکت نازل فرما ہمارے لیے ہمارے اس

الْمُرَجَّبِ الْمُكَرَّمِ وَمَا بَعْدَهٗ مِنَ الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ وَاَسْبِغْ عَلَیْنَا فِیْهِ النِّعَمَ وَ

رجب کے مہینے میں جو بزرگی والا ہے اور اس کے بعد آنے والے محترم مہینوں میں نیز اس مہینے میں ہم پر نعمتیں کامل فرما اور

اَجْزِلْ لَنَا فِیْهِ الْقِسَمَ وَاَبْرِزْ لَنَا فِیْهِ الْقَسَمَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ

ہمیں زیادہ حصہ عنایت کر اور اس مہینے میں ہماری قسمتیں نیک کر دے واسطہ ہے تیرے نام کا جو بڑے سے بڑا

الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَی النَّهَارِ فَاَضَآءَ وَعَلَی اللَّیْلِ فَاَظْلَمَ وَاغْفِرْ لَنَا

خوش آئند اور کرامت والا ہے جسے تو نے دن پر موضوع کیا تو وہ روشن ہو گیا اور رات پر رکھا تو وہ تاریک ہو گئی پس بخش دے

مَا تَعْلَمُ مِنَّا وَمَا لَا نَعْلَمُ وَاعْصِمْنَا مِنَ الذُّنُوْبِ خَیْرَ الْعِصَمِ وَاكْفِنَا كَوَافِیَ

ہمارے وہ گناہ جن کو تو جانتا ہے ہم نہیں جانتے اور ہیں گناہوں سے بہتر طریق محفوظ فرما ہماری کفایت فرما جیسی تو قدرت کاملہ

قَدَرِكَ وَامْنُنْ عَلَیْنَا بِحُسْنِ نَظَرِكَ وَلَا تَكِلْنَآ اِلٰی غَیْرِكَ وَلَا تَمْنَعْنَا مِنْ

رکھتا ہے اور اپنے حسن نظر سے ہم پر احسان فرما ہمیں اپنے غیر کے حوالے نہ کر اپنی خیر و برکت

Presented by www.ziaraat.com

خَيْرِكَ وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا كَتَبْتَهُ لَنَا مِنْ اَعْمَارِنَا وَاَصْلِحْ لَنَا خَبِيئَةَ اَسْرَارِنَا وَاَعْطِنَا

ہم سے نہ روک اور ہماری جو عمریں تو نے لکھی ہیں ان میں برکت عطا فرما ہماری چھپی ہوئی برائیاں ٹھیک کر دے اور ہمیں اپنی طرف

مِنْكَ الْاَمَانَ وَاسْتَعْمِلْنَا بِحُسْنِ الْاِيْمَانِ وَبَلِّغْنَا شَهْرَ الصِّيَامِ وَمَا بَعْدَهُ مِنَ الْاَيَّامِ

سے پناہ عطا کر دے ہمیں بہترین ایمان رکھنے کی توفیق عطا فرما اور ہمیں آنے والے ماہ رمضان اس کے بعد کے دنوں

وَالْاَعْوَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اور سالوں تک زندہ رکھ اے جلالت و بزرگی کے مالک

(۶)

شیخ نے روایت کی ہے کہ ناحیہ مقدسہ سے شیخ ابوالقاسم رضی اللہ عنہ کے ذریعے سے رجب کے دنوں میں پڑھنے کے لیے یہ دعا صادر ہوئی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِالْمَوْلُوْدَيْنِ فِيْ رَجَبٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الثَّانِيْ وَابْنِهِ عَلِيِّ بْنِ

اے معبود! ماہ رجب میں تولد ہونے والے دو مولودوں کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو محمد بن علی ثانی (امام محمد تقیؑ) اور ان کے فرزند علی بن

مُحَمَّدٍ الْمُنْتَجَبِ وَاَتَقَرَّبُ بِهِمَا اِلَيْكَ خَيْرَ الْقُرَبِ يَا مَنْ اِلَيْهِ الْمَعْرُوْفُ

محمد (امام علی نقیؑ) بلند نسب والے ہیں ان دونوں کے ذریعے تیرا بہترین تقرب چاہتا ہوں اے وہ ذات جس سے احسان و کرم

طُلِبَ وَفِيْمَا لَدَيْهِ رُغِبَ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ مُذْنِبٍ قَدْ اَوْبَقَتْهُ

طلب کیا جاتا ہے جو اس کے پاس ہے اس کی خواہش کی جاتی ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس گناہگار جیسا سوال جسے گناہوں

ذُنُوْبُهُ وَاَوْثَقَتْهُ عُيُوْبُهُ فَطَالَ عَلَى الْخَطَايَا دُؤُوْبُهُ وَمِنَ التَّزَايُلِ خُطُوْبُهُ

نے تباہ کر دیا اور عیبوں نے جکڑ لیا ہے پس گناہوں پر اس کی عادت پختہ ہو چکی اور بلاؤں سے مشکلیں بڑھ گئی ہیں

يَسْئَلُكَ التَّوْبَةَ وَحُسْنَ الْاَوْبَةِ وَالنُّزُوْحَ عَنِ الْحَوْبَةِ وَمِنَ النَّارِ فَكَاكَ رَقَبَتِهِ وَالْعَفْوَ عَمَّا فِيْ

اب وہ سوال کرتا ہے تجھ سے توفیق توبہ اور بہترین بازگشت کا گناہوں سے کنارہ کشی اور آتش جہنم سے چھٹکارے کا خواہش مند ہے اپنے بھی

رِبْقَتِهِ فَاَنْتَ مَوْلَايَ اَعْظَمُ اَمَلِهِ وَثِقَتِهِ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ

گناہوں کی رسائی چاہتا ہے پس تو ہی برادہ مولا ہے جس سے بڑی امید اور اعتماد ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے پاک

الشَّرِيْفَةِ وَوَسَائِلِكَ الْمُنِيْفَةِ اَنْ تَسْتَعْمِدَنِيْ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ بِرَحْمَةٍ مِنْكَ

وَاسِعَةٍ وَنِعْمَةٍ وَازِعَةٍ وَنَفْسِيْ بِمَا رَزَقْتَهَا قَانِعَةٍ اِلٰى نُزُوْلِ الْحَافِرَةِ وَمَحَلِّ

فرما دے اور جو روزی تو نے دی اس پر میرے نفس کو قانع فرما تا وقتیکہ وہ قبر میں جائے منزل آخر پر

الْاٰخِرَةِ وَمَاهِيَ اِلَيْهِ صَائِرَةٌ

پہنچے اور جس کی طرف اس کی بازگشت اس تک پہنچے

(۷)

شیخ نے حضرت امام العصر علیہ السلام کے نائب خاص ابو القاسم حسین بن روح رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رجب کے مہینے میں ائمہ علیہم السلام میں سے جس امام کی ضریح مبارکہ پر جائے تو اس میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَشْهَدَنَا مَشْهَدَ اَوْلِيَآئِهٖ فِيْ رَجَبٍ وَّاَوْجَبَ عَلَيْنَا مِنْ حَقِّهِمْ

حمد خدا ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں رجب میں اپنے اولیاء کی زیارت گاہوں پر حاضر کیا اور ان کا حق ہم پر واجب کیا جو ہونا چاہیے

مَّا قَدْ وَجَبَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْمُنْتَجَبِ وَعَلٰٓى اَوْصِيَآئِهِ الْحُجُبِ

تھا اور رحمت خدا ہو عالی نسب محمدؐ پر اور ان کے اوصیاء پر جو صاحب حجاب ہیں

اَللّٰهُمَّ فَكَمَآ اَشْهَدْتَنَا مَشْهَدَهُمْ فَاَنْجِزْ لَنَا مَوْعِدَهُمْ وَاَوْرِدْنَا مَوْرِدَهُمْ

اے معبود! پس جیسے تو نے ہمیں ان کی زیارت کی توفیق دی ویسے ہی ہمارے لیے ان کا وعدہ پورا فرما اور ہمیں ان کی جائے

غَيْرَ مُحَلَّئِيْنَ عَنْ وِّرْدِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ وَالْخُلْدِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اِنِّيْ قَصَدْتُكُمْ

وردہ پیارد فرما بغیر کسی روک ٹوک کے جائے اقامت اور خلد بریں میں پہنچا دے اور سلام ہو آپ پر کہ میں آپ کی طرف آیا

وَاعْتَمَدْتُكُمْ بِمَسْئَلَتِيْ وَحَاجَتِيْ وَهِيَ فَكَاكُ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَالْمَقَرُّ مَعَكُمْ

اور آپ پر بھروسہ کیا اپنے سوال اور حاجت کے لیے اور وہ یہ ہے کہ میری گردن آگ سے آزاد ہو اور میرا ٹھکانہ آپ کے

فِيْ دَارِ الْقَرَارِ مَعَ شِيْعَتِكُمُ الْاَبْرَارِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى

ساتھ اور آپ کے نیکوکار شیعوں کے ساتھ ہو اور سلام ہو آپ پر کہ آپ نے صبر کیا پس آپ کا کیا ہی

الدَّارِ اَنَا سَآئِلُكُمْ وَاٰمِلُكُمْ فِيْمَآ اِلَيْكُمُ التَّفْوِيْضُ وَعَلَيْكُمُ التَّعْوِيْضُ

اچھا انجام ہے میں آپ کا سائل اور امیدوار ہوں ان چیزوں کے لیے جو آپ کے اختیار میں ہیں اور یہ آپ کی ذمہ داری ہے

Presented by www.ziaraat.com

فَبِكُمْ يُجْبَرُ الْمَهِيضُ وَيُشْفَى الْمَرِيضُ وَمَا تَزْدَادُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَغِيضُ إِنِّي

آپ کے ذریعے شکستگی کی تلافی اور بیمار کو شفا ملتی ہے اور جو کچھ رحموں میں بڑھتا اور گھٹتا ہے بے شک

بِسِرِّكُمْ مُؤْمِنٌ وَلِقَوْلِكُمْ مُسَلِّمٌ وَعَلَى اللّٰهِ بِكُمْ مُقْسِمٌ فِي رَجْعِي بِحَوَائِجِي

میں آپ کی قوت باطنی کا معتقد اور آپ کے قول کو تسلیم کرتا ہوں میں خدا کو آپ کی قسم دیتا ہوں کہ وہ میری حاجتوں پر توجہ دے

وَقَضَائِهَا وَإِمْضَائِهَا وَإِنْجَاحِهَا وَإِبْرَاحِهَا وَبِشُؤُونِي لَدَيْكُمْ وَصَلَاحِهَا وَالسَّلَامُ

انہیں پورا کرے ان کا اجرا کرے کامیاب کرے یا ناکام کرے اور جو کام میں نے آپ کے سپرد کیے ہیں ان میں بہتری کرے اور سلام ہو

عَلَيْكُمْ سَلَامَ مُوَدِّعٍ وَلَكُمْ حَوَائِجُهُ مُودِعٍ يَسْئَلُ اللّٰهَ إِلَيْكُمُ الْمَرْجِعَ

آپ پر وداع کرنے والے کا سلام جو اپنی حاجتیں آپ کے سپرد کر رہا ہے وہ خدا سے سوال کرتا ہے کہ آپ کے ہاں واپس آئے

وَسَعْيَهُ إِلَيْكُمْ غَيْرَ مُنْقَطِعٍ وَأَنْ يَرْجِعَنِي مِنْ حَضْرَتِكُمْ خَيْرَ مَرْجِعٍ إِلَى جَنَابٍ

اور اس کا آپ کی بارگاہ میں آنا چھوٹنے نہ پائے وہ چاہتا ہے کہ آپ کے حضور سے جائے تو پھر آپ کی خدمت میں حاضری دے

مُمْرِعٍ وَخَفْضٍ مُوَسَّعٍ وَدَعَةٍ وَمَهَلٍ إِلَى حِينِ الْأَجَلِ وَخَيْرِ مَصِيرٍ وَمَحَلٍّ

تو یہ جگہ ہموار و سرسبز اور وسیع ہو چکی ہو کہ تادم آخر وہ یہاں رہے اور اس کا انجام بخیر ہو ہمیشہ کی

فِي النَّعِيمِ الْأَزَلِ وَالْعَيْشِ الْمُقْتَبَلِ وَدَوَامِ الْأُكُلِ وَشُرْبِ الرَّحِيقِ وَ

نعمتیں نصیب ہوں آئندہ زندگی خوشگوار ہو ہمیشہ بہترین غذائیں اور پاک شراب ملے اور

السَّلْسَلِ وَجَلٍ وَنَهَلٍ لَا سَأَمَ مِنْهُ وَلَا مَلَلَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ

آب شیریں اور یہ ہمیشہ بار بار آئے جس میں نہ تنگی آئے نہ رنج ہو اور خدا کی رحمت، برکتیں اور درود و سلام

عَلَيْكُمْ حَتَّى الْعَوْدِ إِلَى حَضْرَتِكُمْ وَالْفَوْزِ فِي كَرَّتِكُمْ وَالْحَشْرِ فِي

ہو آپ پر جب تک کہ میں دوبارہ حاضر بارگاہ ہوں آپ کی رجعت میں کامیاب رہوں حشر میں آپ کے گروہ میں

زُمْرَتِكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ وَصَلَوَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ وَهُوَ

اٹھوں اور خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں آپ پر اور اس کی نوازشیں اور سلامتیاں اور وہ

حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

ہمارے لیے کافی اور بہترین کارساز ہے

(۸)

محمد بن ذکوان جو اس لیے سجاد کے نام سے معروف ہیں کہ انہوں نے اتنے سجدے کیے اور

Presented by www.ziaraat.com

خوف خدا میں اس قدر روتے کہ نابینا ہو گئے تھے، سید بن طاؤس نے اپنی محمد بن ذکوان سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں یہ ماہ رجب ہے، مجھے کوئی دعا تعلیم کیجئے کہ حق تعالیٰ اس کے ذریعے مجھے فائدہ عطا فرمائے۔ آپ نے فرمایا کہ لکھو اور رجب کے مہینے میں ہر روز یہ دعا پڑھا کرو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو رحمان و رحیم ہے

يَا مَنْ اَرْجُوْهُ لِكُلِّ خَيْرٍ وَّاَمَنُ سَخَطَهٗ عِنْدَ كُلِّ شَرٍّ يَا مَنْ يُّعْطِي الْكَثِيْرَ

اے وہ جس سے ہر بھلائی کی امید رکھتا ہوں اور ہر برائی کے وقت اس کے غضب سے امان میں ہوں اے وہ جو تھوڑے عمل پر زیادہ اجر

بِالْقَلِيْلِ يَا مَنْ يُّعْطِيْ مَنْ سَئَلَهٗ يَا مَنْ يُّعْطِيْ مَنْ لَّمْ يَسْئَلْهُ وَمَنْ لَّمْ يَعْرِفْهُ تَحَنُّنًا

دیتا ہے اے وہ جو ہر سوال کرنے والے کو دیتا ہے اے وہ جو اسے بھی دیتا ہے جو سوال نہیں کرتا اور اسے بھی دیتا ہے جو اسے نہیں

مِّنْهُ وَرَحْمَةً اَعْطِنِيْ بِمَسْئَلَتِيْ اِيَّاكَ جَمِيْعَ خَيْرِ الدُّنْيَا وَجَمِيْعَ خَيْرِ الْاٰخِرَةِ وَاصْرِفْ

پہچانتا اس پر بھی رحم و کرم کرتا ہے تو مجھے بھی میرے سوال پر دنیا اور آخرت کی تمام بھلائیاں اور نیکیاں عطا فرما دے اور میری

عَنِّيْ بِمَسْئَلَتِيْ اِيَّاكَ جَمِيْعَ شَرِّ الدُّنْيَا وَشَرِّ الْاٰخِرَةِ فَاِنَّهٗ غَيْرُ مَنْقُوْصٍ مَّا

طلبگاری پر دنیا و آخرت کی تمام تکلیفیں اور مشکلیں دور کر کے مجھے محفوظ فرما دے کیونکہ تو جتنا عطا کرے تیرے

اَعْطَيْتَ وَزِدْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ يَا كَرِيْمُ

ہاں کمی نہیں پڑتی تو اے کریم مجھ پر اپنے فضل میں اضافہ فرما

راوی کہتا ہے کہ اس کے بعد امام علیہ السلام نے اپنی ریش مبارک کو داہنی مٹھی میں لے لیا اور اپنی انگشت شہادت کو ہلاتے ہوئے نہایت گریہ و زاری کی حالت میں یہ دعا پڑھی:

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا النَّعْمَآءِ وَالْجُوْدِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ حَرِّمْ شَيْبَتِيْ

اے صاحب جلالت و بزرگی اے نعمتوں اور بخشش کے مالک اے صاحب احسان و عطا میرے سفید بالوں کو آگ پر

عَلَى النَّارِ

حرام فرما دے

(۹)

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے مروی ہے کہ جو شخص ماہ رجب میں سو مرتبہ کہے:

Presented by www.ziaraat.com

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یگانہ ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

اور اس کے بعد صدقہ دے تو حق تعالیٰ اس پر اپنی تمام تر رحمت و مغفرت نازل کرے گا اور جو اسے چار سو مرتبہ پڑھے تو خدا اسے سو شہیدوں کا اجر دے گا۔

(۱۰)

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہوئی ہے کہ ماہ رجب میں جو شخص ہزار مرتبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے تو حق تعالیٰ اس کی ہزار نیکیاں لکھے اور جنت میں اس کے لیے سو شہر بنائے گا۔

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

(۱۱)

روایت ہوئی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے میں صبح و شام ستر ستر مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑھے اور پھر اپنے ہاتھوں کو بلند کرکے

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ

اے معبود! مجھے بخش دے اور توبہ قبول کرلے

کہے تو اگر وہ اس مہینے میں مر جائے تو حق تعالیٰ اس ماہ کی برکت سے اس پر راضی ہوگا اور آتش جہنم اسے نہ چھوئے گی۔

(۱۲)

رجب کے پورے مہینہ میں ہزار مرتبہ یہ پڑھے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ مِنْ جَمِیْعِ الذُّنُوْبِ وَالْاٰثَامِ

بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو صاحب جلالت و بزرگی ہے اس سے اپنے تمام گناہوں اور خطاؤں پر طالب عفو ہوں

تاکہ حق تعالیٰ اس کو بخش دے۔

(۱۳)

سید نے اقبال میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کیا ہے کہ ماہ رجب میں سورۂ اخلاص

Presented by www.ziaraat.com

کے دس ہزار مرتبہ یا ہزار مرتبہ یا سو مرتبہ پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ نیز یہ روایت بھی کی ہے کہ ماہِ رجب میں جُمعہ کے روز جو شخص سو مرتبہ سُورۂ اخلاص پڑھے تو قیامت میں اس کے لیے ایک خاص نُور ہوگا جو اسے جنّت کی طرف لے جائے گا۔

(۱۴)

سیّد نے روایت نقل کی ہے کہ جو شخص ماہِ رجب میں ایک دن روزہ رکھے اور چار رکعت نماز ادا کرے کہ جس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ آیت الکُرسی اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد دو سو مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہ پڑھے تو وہ شخص مرنے سے پہلے جنّت میں اپنا مقام خود دیکھ لے گا۔

(۱۵)

سیّد نے حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے یہ روایت بھی نقل کی ہے کہ جو شخص رجب میں جمعہ کے روز نمازِ ظہر و عصر کے درمیان چار رکعت نماز پڑھے، جس کی ہر رکعت میں ایک بار سُورۂ حمد، سات بار آیۃ الکُرسی اور پانچ بار سُورۂ توحید پڑھے اور نماز کے بعد کہے،

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَاَسْئَلُہُ التَّوْبَۃَ

بخشش چاہتا ہوں خدا سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اسی سے توبہ کا سوال ہوں

پس حق تعالیٰ اس نماز کے ادا کرنے کے دن سے اس کی موت تک ہر روز اس کے لیے ایک ہزار نیکیاں لکھے گا، ہر آیت جو اس نے نماز میں پڑھی ہے اس کے بدلے میں اسے جنّت میں یاقوت سُرخ کا شہر عنایت کرے گا۔ ہر ہر حرف کے عوض سفید موتیوں کا محل عطا کرے گا، حورالعین سے اس کی تزویج کرے گا، خدائے تعالیٰ اس سے راضی و خوشنود ہوگا، اس کا نام عبادت گزاروں میں لکھا جائے گا اور خدا اس کا خاتمہ بخشش اور نیک بختی پر کرے گا۔

(۱۶)

رجب کے مہینے میں تین دن یعنی جمعرات، جُمعہ اور ہفتہ کو روزہ رکھے، کیونکہ روایت ہوئی

Presented by www.ziaraat.com

ہے کہ جو حرام مہینوں کے ان دنوں میں روزہ رکھے تو حق تعالیٰ اس کو نو سو برسوں کی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔

(۱۷)

پورے ماہ رجب میں ساٹھ رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر شب میں دو رکعت بجا لائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد ایک مرتبہ، سورۂ کافرون تین مرتبہ اور سورۂ قل ھو اللہ ایک مرتبہ پڑھے اور جب سلام دے چکے تو اپنے ہاتھ بلند کر کے یہ پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں حکومت اسی کی اور حمد اسی کے لیے ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے وہ زندہ ہے

لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اسے موت نہیں ہر بھلائی اس کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور بازگشت اسی کی طرف ہے نہیں کوئی حرکت و قوت

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ

مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے اے معبود رحمت فرما نبی امی محمدؐ پر اور ان کی آل پر

یہ دُعا پڑھنے کے بعد دونوں ہاتھ اپنے مُنہ پر پھیر لے۔

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہوئی ہے کہ جو شخص یہ عمل انجام دے حق تعالیٰ اس کی دُعا قبول کرے گا اور اسے ساٹھ حج اور ساٹھ عمرہ کا ثواب عطا فرمائے گا۔

(۱۸)

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی گئی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے کی ایک رات میں دو رکعت نماز ادا کرے کہ اس میں سو مرتبہ سورۂ قل ھو اللہ پڑھے تو وہ ایسا ہی ہے کہ جیسے اس نے حق تعالیٰ کے لیے سو سال کا روزہ رکھا ہو۔ پس اللہ تعالیٰ اس کو بہشت میں ایسے سو محلات عنایت کرے گا کہ جن میں سے ہر ایک کسی نہ کسی نبی برحق کی ہمسائیگی میں واقع ہوگا۔

Presented by www.ziaraat.com

(۱۹)

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے مروی ہے کہ جو شخص ماہ رجب کی ایک رات میں دس رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ و سورۂ کافرون ایک ایک مرتبہ اور سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ تین مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ اس کا ہر وہ گناہ بخش دے گا جو اس نے کیا ہو۔

(۲۰)

علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد میں ذکر فرمایا کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے نقل کیا گیا ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص رجب، شعبان اور رمضان کی ہر رات اور دن میں سورۂ الحمد، آیۃ الکرسی، سورۂ کافرون، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس میں سے ہر ایک تین تین مرتبہ پڑھے اور پھر تین مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

خدا پاک ہے اور حمد اسی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ تین مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ

خدا سے ہے اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر اے معبود!

اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اور چار سو مرتبہ کہے، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو بخش دے بخشش چاہتا ہوں خدا سے اور اسی کی طرف پلٹتا ہوں

پس خدائے تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا چاہے وہ بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں اور دریاؤں کی جھاگ جتنے بھی ہوں۔ نیز علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ اس مہینے کی ہر رات میں ہزار مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنا بھی وارد ہوا ہے۔

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

واضح ہو کہ سیدؒ نے اقبال میں اور علامہ مجلسیؒ نے اجازۂ بنی زہرہ میں فرمایا ہے کہ ماہ رجب کی پہلی شب جمعہ کو لیلۃ الرغائب (رغبتوں والی رات) کہا جاتا ہے۔ اس شب کے لیے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے ایک نماز نقل ہوئی ہے کہ جس کے فضائل بہت زیادہ ہیں

Presented by www.ziaraat.com

ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس نماز کی برکت سے کثیر گناہ معاف ہو جائیں گے اور قبر کی پہلی رات یہ نماز بحکم خدا خوبصورت بدن خندہ چہرہ اور صاف و شیریں زبان کے ساتھ آکر کہے گی اے میرے حبیب خوشخبری ہو تجھے کہ تو نے ہر تنگی و سختی سے نجات پالی ہے۔ وہ شخص پوچھے گا تو کون ہے کہ میں نے تجھ سا خوبصورت شیریں کلام اور خوشبو والا کوئی نہیں دیکھا؟ وہ جواب دے گی میں تیری وہ نماز اور اس کا ثواب ہوں جو تو نے فلاں رات فلاں ماہ اور فلاں سال میں پڑھی تھی۔ آج میں تیرے حق کی ادائیگی کے لیے حاضر اور اس وحشت و تنہائی میں تیری ہمدم و غمخوار ہوں۔ کل روز قیامت جب صور پھونکا جائے گا تو اس وقت میں تیرے سر پر سایہ کروں گی پس خوش و خرم رہ کہ خیر و نیکی کبھی تجھ سے دور نہیں ہوگی۔

اس بابرکت نماز کی ترکیب یہ ہے کہ ماہ رجب کی پہلی جمعرات کو روزہ رکھے اور شب جمعہ میں مغرب و عشاء کے درمیان بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ انا انزلنا اور بارہ مرتبہ سورۂ قل ھو اللہ پڑھے، نماز سے فارغ ہو کر ستر مرتبہ کہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ پھر سجدے میں جا کر ستر مرتبہ کہے سُبُّوْحٌ

اے معبود! رحمت نازل فرما نبی امی محمدؐ پر اور ان کی آل پر — بے عیب

قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ سجدے سے سر اٹھا کر ستر مرتبہ کہے: رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ

پاک تر ہے وہ جو فرشتوں اور روح کا رب ہے — پالنے والے بخش دے رحم فرما

وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ پھر سجدے میں جائے اور ستر مرتبہ کہے:

اور درگذر کر ان گناہوں سے جن کو تو جانتا ہے بے شک تو بلند تر بزرگ تر ہے

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ

بے عیب پاک تر ہے وہ جو فرشتوں اور روح کا رب ہے

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کرے کہ جو حاجت بھی طلب کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ وہ پوری ہوگی

یاد رہے کہ ماہِ رجب میں امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کو جانا مستحب ہے، جیسا کہ

Presented by www.ziaraat.com

اس ماہ میں عمرہ ادا کرنے کی بھی زیادہ فضیلت ہے اور عمرہ کی فضیلت حج کے قریب قریب ہے روایت ہوئی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام ماہِ رجب میں عمرہ ادا فرماتے، دن رات حرم کعبہ میں نمازیں پڑھتے شب و روز سجدے میں پڑے رہتے اور یہ کلمات ادا فرماتے۔

عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ

تیرے بندے کا گناہ بہت بڑا ہے پس تیری طرف سے درگذر بھی خوب ہونی چاہیے

رجب میں دن رات کے مخصوص اعمال

رجب کی پہلی رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں۔

(۱) جب ماہِ رجب کا نیا چاند (ہلال) دیکھے تو یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ عَزَّ

اے معبود! نیا چاند ہم پر طلوع کر امن ایمان سلامتی اور اسلام کے ساتھ (اے چاند) تیرا اور میرا رب وہ اللہ ہے عزت و

وَجَلَّ نیز حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ ہلال رجب دیکھتے وقت یہ دُعا پڑھے:

ہلال واللا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ رَجَبٍ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا شَهْرَ رَمَضَانَ وَاَعِنَّا عَلَى الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ

اے معبود! رجب اور شعبان میں ہم پر برکت نازل فرما اور ہمیں رمضان کے مہینے میں داخل فرما اور ہماری مدد کر دن کے روزے رکھنے

وَحِفْظِ اللِّسَانِ وَغَضِّ الْبَصَرِ وَلَا تَجْعَلْ حَظَّنَا مِنْهُ الْجُوْعَ وَالْعَطَشَ۔

قیام زبان کو بند کھنے اور نگاہیں نیچی رکھنے میں اور اس مہینے میں ہمارا حصہ محض بھوک پیاس ہی قرار نہ دے۔

(۲) رجب کی پہلی رات میں غسل کرے۔ جیسا کہ بعض علماء نے فرمایا ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کا فرمان ہے کہ جو شخص ماہ رجب کو پائے اور اس کے اول، وسط اور آخر غسل کرے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے آج ہی شکم مادر سے باہر آیا ہے۔

(۳) امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے۔

Presented by www.ziaraat.com

④ نمازِ مغرب کے بعد بیس رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے ساتھ سورۂ توحید کی تلاوت کرے تو وہ خود اس کے اہل و عیال اور اس کا مال محفوظ رہے گا۔ نیز عذابِ قبر سے بچ جائے گا اور پل صراط سے برق رفتاری کے ساتھ گزر جائے گا۔

⑤ نمازِ عشار کے بعد دو رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ الم نشرح اور تین مرتبہ سورۂ توحید، دوسری رکعت میں سورۂ حمد، الم نشرح، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور سورۂ فلق و سورۂ ناس پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد تیس مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور تیس مرتبہ درود شریف پڑھے تو وہ شخص گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا، جیسے آج ہی پیدا ہوا ہو۔

⑥ تیس رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ کافرون اور تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔

⑦ رجب کی پہلی رات کے بارے میں شیخ نے مصباح متہجد میں نقل کیا ہے کہ ابوالبختری وہب بن وہب امام جعفر صادق علیہ السلام سے، آپ اپنے والد ماجد اور اپنے جدّ امجد امیر المومنین امام علی علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرمایا کرتے: مجھے خوشی محسوس ہوتی ہے کہ انسان پورے سال کے دوران ان چار راتوں میں خود کو تمام کاموں سے فارغ کر کے بیدار رہے اور خدا کی عبادت کرے، وہ چار راتیں یہ ہیں: رجب کی شب اوّل، شب نیمۂ شعبان، شب عید الفطر اور شب عید قربان۔ ابوجعفر ثانی امام محمد تقی جواد علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ رجب کی پہلی رات میں نمازِ عشا کے بعد اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِكٌ وَاَنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُقْتَدِرٌ وَّاَنَّكَ مَا تَشَآءُ

اے معبود! میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو بادشاہ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر اقتدار رکھتا ہے نیز تو جو کچھ بھی چاہے

مِنْ اَمْرٍ یَّكُوْنُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ

وہ ہو جاتا ہے اے معبود! میں تیرے حضور آیا ہوں تیرے نبی محمدؐ کے ذریعے جو نبی رحمت ہیں خدا کی رحمت

عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّكَ وَرَبِّیْ لِیُفَرِّجَ

ہو ان پر اور ان کی آل پر یا محمدؐ اے خدا کے رسول میں آپ کے واسطے سے خدا کے حضور آیا ہوں جو آپ کا اور میرا رب ہے تاکہ آپ کی

Presented by www.ziaraat.com

بِكَ طَلِبَتِيَ اَللّٰهُمَّ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَّالْاَئِمَّةِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

خاطر وہ میری حاجت پوری فرمائے اے معبود! بواسطہ اپنے نبی محمد اور ان کے اہلبیت میں سے ائمہ کی خاطر کہ آنحضرت پر اور ان سب پر خدا کی رحمت ہو

اَنْجِحْ طَلِبَتِيْ۔ اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے۔

میری حاجت پوری فرما

نیز علی بن حدید نے روایت کی ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نماز تہجد سے فارغ ہونے کے بعد سجدے میں جاکر یہ دعا پڑھتے تھے:

لَكَ الْمَعْبِدَةُ اِنْ اَطَعْتُكَ وَلَكَ الْحُجَّةُ اِنْ عَصَيْتُكَ لَا صُنْعَ لِيْ وَلَا لِغَيْرِيْ فِيْ

حمد تیرے ہی لیے ہے اگر میں تیری اطاعت کروں اور حق تو ہی ہے اگر میں تیری نافرمانی کروں نہ میں نیکی کر سکتا ہوں نہ کوئی اور نیکی کر سکتا

اِحْسَانِ الْاٰبِكَ يَا كَائِنًا قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّيَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

ہے سوائے تیرے وسیلے کے اے وہ کہ ہر چیز سے پہلے موجود تھا اور تو نے ہر چیز کو پیدا فرمایا بے شک تو ہر چیز پر قدرت

شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَدِيْلَةِ عِنْدَ الْمَوْتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَرْجِعِ فِي

رکھتا ہے اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں موت کے وقت حق سے پھر جانے سے اور قبر میں جانے پر ہونے والے

الْقُبُوْرِ وَمِنَ النَّدَامَةِ يَوْمَ الْاَزِفَةِ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ عَيْشِيْ

عذاب سے اور قیامت کے دن کی شرمندگی سے تیری پناہ لیتا ہوں پس سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما محمدؐ آل محمدؐ پر اور یہ کہ میری

عِيْشَةً نَقِيَّةً وَّمِيْتَتِيْ مِيْتَةً سَوِيَّةً وَّمَرُدَّ مُنْقَلَبًا كَرِيْمًا غَيْرَ مُخْزٍ وَّلَا فَاضِحٍ

زندگی کو پاک زندگی اور میری موت کو عزت کی موت قرار دے اور میری بازگشت کو آبرومندانہ کہ جس میں ذلت و رسوائی نہ ہو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَئِمَّةِ يَنَابِيْعِ الْحِكْمَةِ وَاُولِي النِّعْمَةِ وَمَعَادِنِ

اے معبود! رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل میں ائمہ پر جو حکمت کے چشمے صاحبان نعمت اور پاکبازی کی

الْعِصْمَةِ وَاعْصِمْنِيْ بِهِمْ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ وَّلَا تَاْخُذْنِيْ عَلٰى غِرَّةٍ وَّلَا عَلٰى غَفْلَةٍ

کانیں ہیں ان کے واسطے سے مجھے ہر برائی سے محفوظ فرما بے خبری میں اچانک اور غفلت میں میری گرفت نہ کر

وَلَا تَجْعَلْ عَوَاقِبَ اَعْمَالِيْ حَسْرَةً وَّاَرْضَ عَنِّيْ فَاِنَّ مَغْفِرَتَكَ لِلظّٰلِمِيْنَ وَاَنَا مِنَ

میرے اعمال کا انجام حسرت پر نہ کر اور مجھ سے راضی ہو جا کہ یقیناً تیری بخشش ظالموں کیلئے ہے اور میں

الظّٰلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا لَا يَضُرُّكَ وَاَعْطِنِيْ مَا لَا يَنْقُصُكَ فَاِنَّكَ الْوَسِيْعُ

ظالموں سے ہوں اے معبود! مجھے بخش دے جس کا تجھے ضرر نہیں اور عطا کر دے جس کا تجھے نقصان نہیں کیونکہ تیری رحمت وسیع

Presented by www.ziaraat.com

رَحْمَتُهُ الْبَدِيعُ حِكْمَتُهُ وَاَعْطِنِي السَّعَةَ وَالدَّعَةَ وَالْاَمْنَ وَالصِّحَّةَ وَالْبُخُوعَ وَ

اور حکمت عجیب ہے اور مجھے عطا فرما وسعت و آسائش امن و تندرستی عاجزی و

الْقُنُوعَ وَالشُّكْرَ وَالْمُعَافَاةَ وَالتَّقْوٰى وَالصَّبْرَ وَالصِّدْقَ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَوْلِيَآئِكَ

قناعت شکر اور معافی صبر و پرہیزگاری اور تو مجھے اپنی ذات اور اپنے اولیاء سے متعلق سچ بولنے کی توفیق دے

وَالْيُسْرَ وَالشُّكْرَ وَاعْمُمْ بِذٰلِكَ يَارَبِّ اَهْلِي وَوَلَدِي وَاِخْوَانِي فِيكَ وَمَنْ

اور آسودگی و شکر عطا فرما اور پالنے والے ان چیزوں کو عام فرما میرے رشتہ داروں میری اولاد میرے دینی بھائیوں کے لیے اور

اَحَبَّنِي وَاَحْبَبْتُ وَوَلَدْتُ وَوَلَدَنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ يَارَبَّ الْعَالَمِينَ

جس سے میں محبت کرتا ہوں اور جو مجھ سے محبت کرتا ہے اور جو میری اولاد ہے اور جس کی میں اولاد ہوں اور تمام مسلمانوں اور مومنوں کے لئے اے عالمین کے پروردگار

ابن ابی نعیم کا کہنا ہے کہ مذکورہ بالا دعا نماز تہجد کی آٹھ رکعت کے بعد پڑھے، پھر دو رکعت نماز شفع اور ایک وتر ادا کرے اور سلام کے بعد بیٹھے بیٹھے یہ دعا پڑھے،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا تَنْفَدُ خَزَآئِنُهُ وَلَا يَخَافُ اِمِنُهُ رَبِّ اِنِ ارْتَكَبْتُ الْمَعَاصِيَ

حمد اس خدا کے لیے ہے جس کے خزانے ختم نہیں ہوتے اور اسے خوف نہیں جسے وہ امان دے میرے پروردگار اگر میں نے نافرمانیاں کی ہیں

فَذَالِكَ ثِقَتِي مِنِّي بِكَرَمِكَ اِنَّكَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِكَ وَتَعْفُوا عَنْ

تو اس واسطے کہ مجھے تیرے کرم پر بھروسہ تھا کیونکہ تو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے ان کی برائیوں سے

سَيِّئَاتِهِمْ وَتَغْفِرُ الزَّلَلَ وَاِنَّكَ مُجِيبٌ لِدَاعِيكَ وَمِنْهُ قَرِيبٌ وَاَنَا تَآئِبٌ

درگذر کرتا اور خطائیں معاف کرتا ہے تو پکارنے والے کا جواب دیتا ہے اور تو اس سے قریب ہوتا ہے اور میں تیرے

اِلَيْكَ مِنَ الْخَطَايَا وَرَاغِبٌ اِلَيْكَ فِي تَوْفِيرِ حَظِّي مِنَ الْعَطَايَا يَا خَالِقَ الْبَرَايَا

حضور اپنے گناہوں سے توبہ کر رہا ہوں اور تجھ سے تیری عطاؤں میں اپنے حصے میں فراوانی چاہتا ہوں اے مخلوقات کے پیدا کرنے والے

يَا مُنْقِذِي مِنْ كُلِّ شَدِيدَةٍ يَا جَبِيرِي مِنْ كُلِّ مَحْذُورٍ وَقِنِي عَلَى الشُّرُورَ وَاكْفِنِي

اے مجھے ہر مشکل سے نکالنے والے اے مجھ کو ہر بدی سے بچانے والے مجھ پر مسرت کی فراوانی فرما مجھے سب معاملوں کے

سَوَآئِرَ الْاُمُورِ فَاَنْتَ اللّٰهُ عَلَى نَعْمَآئِكَ وَجَزِيلِ عَطَآئِكَ مَشْكُورٌ وَلِكُلِّ

برے انجام سے محفوظ رکھ کہ تو ہی وہ خدا ہے کہ تیری نعمتوں اور عطاؤں پر جس کا شکر کیا جاتا ہے اور ہر

خَيْرٍ مَذْخُورٌ

بھلائی تیرے خزانے میں ہے

Presented by www.ziaraat.com

یاد رہے کہ علمائے کرام نے رجب کی ہر رات کیلئے ایک ایک مخصوص نماز ذکر فرمائی ہے، لیکن اس مختصر کتاب میں ان کے بیان کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔

پہلی رجب کا دن

یہ بڑی عظمت والا دن ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں؛

① روزہ رکھنا ــــ روایت ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام اسی دن کشتی پر سوار ہوئے اور آپ نے اپنے ہمراہیوں کو روزہ رکھنے کا حکم دیا، پس جو شخص اس دن کا روزہ رکھے تو جہنم کی آگ اس سے ایک سال کی مسافت کے برابر دور رہے گی

② اس روز غسل کرے۔

③ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے، جیسا کہ شیخ نے بشیر دہان سے اور انہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ فرمایا، پہلی رجب کے دن امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے والے کو خدائے تعالیٰ یقیناً بخش دے گا

④ وہ طویل دعا پڑھے جو سید نے اقبال میں نقل کی ہے۔

⑤ نماز حضرت سلیمانؑ جو دس رکعت ہے دو دو کر کے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید اور تین مرتبہ سورۂ کافرون کی تلاوت کرے، نماز کا سلام دینے کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے کہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یگانہ ہے اس کا کوئی ثانی نہیں حکومت اس کی اور حمد اسی کی ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے وہ ایسا

حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پھر کہے اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ

زندہ ہے جسے موت نہیں بھلائی اسی کے پاس ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! جو کچھ تو دے اسے کوئی روکنے

وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

والا نہیں اور جو کچھ تو روکے وہ کوئی دے نہیں سکتا اور نفع نہیں دیتا کسی کو بخت سوائے تیرے عطا کئے کوشش بخت کے

اس کے بعد ہاتھوں کو منہ پر پھیر لے۔ پندرہ رجب کے دن بھی یہی نماز بجا لائے، لیکن بعد میں دعا پڑھتے ہوئے عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ کے بعد یہ کہے:

Presented by www.ziaraat.com

اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا نیز رجب کے آخری دن

وہ معبود یگانہ یکتا تنہا بے نیاز ہے نہ اس نے کوئی زوجہ کی نہ اس کی کوئی اولاد ہے

بھی یہی نماز ادا کرے اور دُعا پڑھتے ہوئے عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ کے بعد یہ کہے صَلَّى اللّٰهُ

اور خدا کی رحمت ہو

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

حضرت محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آل پر اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے

پھر اپنے ہاتھوں کو مُنہ پر پھیرے اور اپنی حاجتیں طلب کرے، اس نماز کے فوائد و برکات بہت زیادہ ہیں پس اس سے غفلت نہ برتی جائے

واضح ہو کہ یکم رجب کے دن میں حضرت سلمانؓ کی ایک اور نماز بھی منقول ہے جو دس رکعت ہے کہ دو دو کر کے پڑھی جاتی ہیں، اس کی ہر رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سُورۂ توحید پڑھے۔ اس نماز کی بھی بہت ساری فضیلتیں ہیں، جن میں سب سے کم تر فضیلت یہ ہے کہ جو شخص یہ نماز بجا لائے اس کے گناہ بخشے جائیں گے، وہ برص، جذام اور جنونیہ سے محفوظ رہے گا، نیز عذابِ قبر اور قیامت کی سختیوں سے بچا رہے گا۔ سیدؒ نے بھی اس دن کے لیے چار رکعت نماز نقل کی ہے۔ پس وہ نماز ادا کرنے کی خواہش رکھنے والے ان کی کتاب اقبال کی طرف رجوع کریں۔ ایک قول کے مطابق ۵۷ھ میں اسی روز امام محمد باقر علیہ السّلام کی ولادت باسعادت ہوئی۔ لیکن مؤلف کا خیال ہے کہ آپ کی ولادت ۳ صفر کو ہوئی ہے۔ اسی طرح ایک قول ہے کہ ۲ رجب ۱۱۲ھ میں امام علی نقی علیہ السّلام کی ولادت اور ۳ رجب ۲۵۴ھ میں آپ کی شہادت واقع ہوئی۔ نیز ابن عیاش کے بقول ۱ رجب امام محمد تقی علیہ السّلام کی ولادت کا دن ہے۔

تیرھویں رجب کی رات

ماہِ رجب، شعبان اور رمضان کی تیرھویں شب میں دو رکعت نماز مستحب ہے کہ اس کی ہر رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد سُورۂ یاسین، سُورۂ ملک اور سُورۂ توحید پڑھے۔ چودھویں شب میں چار رکعت نماز دو دو کر کے اسی طرح پڑھے اور پندرھویں شب میں چھ رکعت نماز دو دو کر کے اسی طرح سے پڑھے امام جعفر صادق علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ اس طریقے سے یہ تین نمازیں بجا لانے والا ان تینوں مہینوں

Presented by www.ziaraat.com

کی تمام فضیلتیں حاصل کرے گا اور سوائے شرک کے اس کے سبھی گناہ معاف ہو جائیں گے۔

تیرھویں رجب کا دن

یہ ایام بیض کا پہلا دن ہے اس دن اور اس کے بعد کے دو دنوں میں روزہ رکھنے کا بہت زیادہ اجر و ثواب ہے، اگر کوئی شخص عمل ام داؤد بجالانا چاہتا ہے تو اس کے لیے ۱۳ رجب کا روزہ رکھنا ضروری ہے۔ بنا بر مشہور عام الفیل کے تیس سال بعد اسی روز کعبۂ معظمہ میں امیر المومنین علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی تھی۔

پندرھویں رجب کی رات

یہ بڑی ہی بابرکت و باشرافت رات ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں،

(۱) غسل کرے۔

(۲) عبادت کے لیے شب بیداری کرے، جیسا کہ علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے۔

(۳) امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے۔

(۴) چھ رکعت نماز بجالائے، جس کا ذکر تیرھویں کی شب میں ہوا ہے۔

(۵) تیس رکعت نماز جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھی جائے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے اس نماز کی بڑی فضیلت نقل ہوئی ہے۔

(۶) بارہ رکعت نماز دو دو کر کے اور ہر رکعت میں سورۂ الحمد، سورۂ توحید، سورۂ فلق، سورۂ ناس، آیۃ الکرسی اور سورۂ قدر میں سے ہر ایک کو چار چار مرتبہ پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد چار مرتبہ کہے،

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا وَّلَا اَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖ وَلِیًّا

خدا وہ خدا جو میرا پروردگار ہے میں کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا اور نہ اس کے سوا کسی کو اپنا سرپرست بناتا ہوں

اس کے بعد جو ذکر و دعا چاہے پڑھے۔ نماز کا یہ طریقہ سید نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے، لیکن شیخ نے مصباح میں داؤد بن سرحان کے ذریعے امام جعفر صادق علیہ السلام سے

Presented by www.ziaraat.com

اس نماز کا ایک اور طریقہ روایت کیا ہے کہ پندرہ رجب کی شب میں بارہ رکعت نماز ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد کوئی اور سورہ پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد سورۂ الحمد، سورۂ فلق سورۂ ناس، سورۂ توحید اور آیۃ الکرسی میں سے ہر ایک کو چار مرتبہ پڑھے۔ اور پھر کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ بعدہٗ چار مرتبہ کہے: اَللّٰهُ اَللّٰهُ

خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کے لیے ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے خدا وہ خدا جو ہے

رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا وَمَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

پروردگار ہے میں کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا وہی ہوگا جو اللہ چاہے نہیں کوئی قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے

نیز ستائیس رجب کی شب میں بھی یہی نماز بجالائے۔

پندرہ رجب کا دن

یہ بڑا ہی مبارک دن ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

① غسل کرے۔

② امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے، ابن ابی نصر سے روایت ہے کہ میں نے امام علی رضا علیہ السلام سے عرض کیا کہ میں کس مہینے میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کروں؟ آپ نے فرمایا، کہ پندرہ رجب اور پندرہ شعبان کو یہ زیارت کیا کرو۔

③ نماز سلمان رضؓ بجالائے کہ جس کا ذکر رجب کی پہلی شب کے اعمال میں ہوا ہے۔

④ چار رکعت نماز دو دو کر کے پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد ہاتھ پھیلا کر کہے:

اَللّٰهُمَّ یَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ وَّیَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْتَ كَهْفِیْ حِیْنَ تُعْیِیْنِی الْمَذَاهِبُ

اے معبود! اے ہر سرکش کو سرنگوں کرنے والے اور مومنوں کو عزت دینے والے تو ہی میری پناہ ہے جب راستے مجھے تھکا کر رکھ دیں

وَاَنْتَ بَارِئُ خَلْقِیْ رَحْمَةً بِیْ وَقَدْ كُنْتَ عَنْ خَلْقِیْ غَنِیًّا وَلَوْلَا رَحْمَتُكَ

اور تو ہی اپنی رحمت سے مجھے پیدا کرنے والا ہے جب کہ تو میری پیدائش سے بے نیاز تھا اور اگر تیری رحمت میرے شامل حال

لَكُنْتُ مِنَ الْهَالِكِیْنَ وَاَنْتَ مُؤَیِّدِیْ بِالنَّصْرِ عَلٰٓى اَعْدَآئِیْ وَلَوْلَا نَصْرُكَ

نہ ہوتی تو میں تباہ ہونے والوں میں ہوتا اور تو ہی دشمنوں کے مقابل میری نصرت کر کے مجھے طاقت دینے والا ہے اور اگر تیری مدد حاصل نہ

Presented by www.ziaraat.com

اِيَّايَ لَكُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوحِينَ يَا مُرْسِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَعَادِنِهَا وَمُنْشِئَ الْبَرَكَةِ

ہوتی تو میں رسوا شدہ لوگوں میں سے ہوتا اے اپنے خزانوں سے رحمت بھیجنے والے اور بابرکت جگہوں سے برکت

مِنْ مَوَاضِعِهَا يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ بِالشُّمُوخِ وَالرِّفْعَةِ فَاَوْلِيَآؤُهُ بِعِزِّهِ يَتَعَزَّزُونَ

ظاہر کرنے والے اے وہ جس نے خود کو بلندی اور برتری کے ساتھ خاص کیا پس اس کے دوست اس کی عزت کے ذریعے عزت دار ہیں

وَيَا مَنْ وَضَعَتْ لَهُ الْمُلُوكُ نِيرَ الْمَذَلَّةِ عَلٰٓى اَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهٖ خَآئِفُونَ

اور اے وہ جس کی غلامی کا طوق بادشاہوں نے اپنی گردنوں میں ڈال رکھا ہے اور وہ اس کے دبدبوں سے ڈرتے ہیں میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ بِكَيْنُونِيَّتِكَ الَّتِي اشْتَقَقْتَهَا مِنْ كِبْرِيَآئِكَ وَاَسْئَلُكَ بِكِبْرِيَآئِكَ الَّتِي

سوال کرتا ہوں تیری آفرینش کے ذریعے جو تو نے اپنی بڑائی سے ظاہر کیا اور سوال کرتا ہوں تیری بڑائی کے ذریعے جسے تو نے

اشْتَقَقْتَهَا مِنْ عِزَّتِكَ وَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِي اسْتَوَيْتَ بِهَا عَلٰى عَرْشِكَ

اپنی عزت سے نمایاں کیا اور سوال کرتا ہوں تیری عزت کے ذریعے جس سے تو اپنے عرش پر حاوی ہے

فَخَلَقْتَ بِهَا جَمِيعَ خَلْقِكَ فَهُمْ لَكَ مُذْعِنُونَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ

پس اسی سے تو نے ساری مخلوق کو پیدا کیا جو سب تیرے فرمانبردار ہیں یہ کہ تو رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیت پر

روایت میں آیا ہے کہ جو بھی غمدیدہ یہ دعا پڑھے گا خداوند عالم اس کا غم و اندوہ دور فرما دے گا۔

⑤ عمل اُمِّ داؤد کہ یہی اس دن کا خاص عمل ہے جو حاجت برآری، مصیبت کی دوری اور ظالموں کے ظلم سے بچاؤ کے لیے بہت مؤثر ہے، شیخ نے مصباح میں اس عمل کی کیفیت یوں لکھی ہے کہ عمل اُمِّ داؤد کرنے کے لیے ۱۳-۱۴-۱۵ رجب کو روزہ رکھے اور ۱۵ رجب کو زوال کے وقت غسل کرے زوال کے فوراً بعد نماز ظہر و عصر بجا لائے کہ رکوع و سجود میں خوف اور عاجزی کا اظہار کرے اس وقت وہ خلوت کی جگہ پر ہو، جہاں کوئی شخص اس سے بات نہ کرے، جب نماز سے فارغ ہو جائے تو قبلہ رو ہو کر اس طرح عمل کرے:

سو مرتبہ سورۂ الحمد۔ سو مرتبہ سورۂ اخلاص اور دس مرتبہ آیت الکرسی، اس کے بعد یہ سورتیں پڑھے: سورۂ انعام، سورۂ بنی اسرائیل، ——— ، سورۂ کہف، سورۂ لقمان، سورۂ یٰسین سورۂ صافات، سورۂ حٰم سجدہ، سورۂ حٰمٓ عسق، سورۂ حٰم دخان، سورۂ فتح، سورۂ واقعہ، سورۂ ملک سورۂ نون، سورۂ انشقاق اور اس کے بعد قرآن کی آخری سورت تک مسلسل پڑھے اور پھر قبلہ رُخ ہو کر یہ دعا پڑھے:

Presented by www.ziaraat.com

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذُوا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

سچا ہے خدائے بزرگ تر کہ نہیں اس کے سوا کوئی معبود مگر وہی جو زندہ نگہدار صاحب جلالت و بزرگی بڑے رحم والا مہربان

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ

بردبار اور کرم کرنے والا وہی کہ جس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہ سننے جاننے والا ہے

الْعَلِيْمُ الْبَصِيْرُ الْخَبِيْرُ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا

بینا و خبردار ہے اللہ تعالیٰ نے خود گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں اور صاحبان

الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَبَلَّغَتْ رُسُلُهُ الْكِرَامُ

علم نے بھی گواہی دی جو عدل پر قائم ہیں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اس کے جو غالب صاحب حکمت ہے اور اس کے محترم رسولوں نے یہی پیغام پہنچایا

وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمَجْدُ وَلَكَ

اور میں بھی اس کے گواہوں میں سے ہوں اے معبود! تیرے لیے ہی حمد ہے تیرے لیے ہی بزرگی ہے تیرے لیے ہی

الْعِزُّ وَلَكَ الْفَخْرُ وَلَكَ الْقَهْرُ وَلَكَ النِّعْمَةُ وَلَكَ الْعَظَمَةُ وَلَكَ الرَّحْمَةُ

عزت ہے تیرے لیے ہی فخر ہے تیرے لیے ہی غلبہ ہے تیرے ہی لیے نعمت ہے تیرے ہی لیے بڑائی ہے تیرے ہی لیے رحمت ہے

وَلَكَ الْمَهَابَةُ وَلَكَ السُّلْطَانُ وَلَكَ الْبَهَآءُ وَلَكَ الْاِمْتِنَانُ وَلَكَ التَّسْبِيْحُ وَلَكَ التَّقْدِيْسُ

تو ہی صاحب ہیبت ہے تو ہی سلطنت والا ہے تو ہی خوبی والا ہے تو ہی صاحب احسان ہے تیرے ہی لیے تسبیح ہے تیرے ہی لیے پاکیزگی ہے

وَلَكَ التَّهْلِيْلُ وَلَكَ التَّكْبِيْرُ وَلَكَ مَا يُرٰى وَلَكَ مَا لَا يُرٰى وَلَكَ مَا فَوْقَ

تیرے ہی لیے ذکر ہے تیرے ہی لیے بڑائی ہے تیرے ہی لیے ہے ہر دکھائی دینے اور دکھائی نہ دینے والی چیز تیرے ہی لیے ہے جو

السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَلَكَ مَا تَحْتَ الثَّرٰى وَلَكَ الْاَرَضُوْنَ السُّفْلٰى وَلَكَ الْاٰخِرَةُ

بلند آسمانوں سے اوپر ہے تیرے ہی لیے ہے ہر چیز جو زیر زمین ہے تیرے ہی لیے ہیں نچلی زمینیں تیرے ہی لیے ہے آخرت

وَالْاُوْلٰى وَلَكَ مَا تُرْضٰى بِهٖ مِنَ الثَّنَآءِ وَالْحَمْدِ وَالشُّكْرِ وَالنَّعْمَآءِ اَللّٰهُمَّ

اور انجام اور تیرے ہی لیے ہے تیری پسندیدہ ہوئی تعریف حمد شکر اور نعمت اے معبود!

صَلِّ عَلٰى جَبْرَئِيْلَ اَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِكَ وَالْقَوِيِّ عَلٰى اَمْرِكَ وَالْمُطَاعِ فِيْ

رحمت فرما جبرئیل پر جو تیری وحی کا امانتدار ہے تیرا حکم ماننے میں قوی ہے اور تیرے آسمانوں میں

سَمٰوَاتِكَ وَمَحَالِّ كَرَامَاتِكَ الْمُتَحَمِّلِ لِكَلِمَاتِكَ النَّاصِرِ لِاَنْبِيَآئِكَ

قابل اطاعت ہے تیری نوازشوں کا مرکز اور تیرے کلمات کا حامل ہے تیرے انبیاء کا مددگار ہے

Presented by www.ziaraat.com

الْمُدَبِّرِ لِاَعْدَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِيْكَآئِيْلَ مَلَكِ رَحْمَتِكَ وَالْمَخْلُوْقِ لِاَرْزَاقِكَ

اور تیرے دشمنوں کو ہلاک کرنے والا ہے اے معبود! رحمت فرما میکائیل پر جو تیری رحمت کا فرشتہ ہے اس کا وجود تیری مہربانی کا مظہر ہے

وَالْمُسْتَغْفِرِ الْمُعِيْنِ لِاَهْلِ طَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰٓى اِسْرَافِيْلَ حَامِلِ عَرْشِكَ وَ

وہ تیرے اطاعت گزاروں کا مددگار اور ان کیلئے طالب بخشش ہے اے معبود! رحمت فرما اسرافیل پر جو تیرے عرش کو اٹھانے والا اور

صَاحِبِ الصُّوْرِ الْمُنْتَظِرِ لِاَمْرِكَ الْوَجِلِ الْمُشْفِقِ مِنْ خِيْفَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

قرناء پھونکنے والا کہ تیرے حکم کے انتظار میں ہے وہ تیرے خوف سے خائف اور ہراساں ہے اے معبود! رحمت

عَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلَى السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ الطَّيِّبِيْنَ وَعَلٰى

فرما حاملان عرش پر جو پاک و پاکیزہ ہیں اور اپنے سفیروں پر رحمت فرما جو عزت دار نیک اور پاکیزہ ہیں اور رحمت فرما

مَلَآئِكَتِكَ الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَعَلٰى مَلَآئِكَةِ الْجِنَانِ وَخَزَنَةِ النِّيْرَانِ وَ

اپنے ان فرشتوں پر جو عزت دار کاتب ہیں اور جنت کے فرشتوں پر جہنم کے نگہبان فرشتوں پر اور

مَلَكِ الْمَوْتِ وَالْاَعْوَانِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰٓى اَبِيْنَا آدَمَ بَدِيْعِ

فرشتۂ موت اور اس کے مددگاروں پر رحمت فرما اے صاحب جلالت و عزت اے معبود! رحمت نازل فرما ہمارے باپ آدم پر جو

فِطْرَتِكَ الَّذِيْ كَرَّمْتَهٗ بِسُجُوْدِ مَلَآئِكَتِكَ وَاَبَحْتَهٗ جَنَّتَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰٓى اُمِّنَا حَوَّآءَ

تیری مخلوق میں نقش اول ہیں جن کو تو نے فرشتوں سے سجدہ کرا کے عزت دی اور اپنی جنت اس کیلئے کھول دی اے معبود! رحمت فرما ہماری ماں حوا

الْمُطَهَّرَةِ مِنَ الرِّجْسِ الْمُصَفَّاةِ مِنَ الدَّنَسِ الْمُفَضَّلَةِ مِنَ الْاِنْسِ الْمُتَرَدِّدَةِ بَيْنَ مَحَآلِّ

پر جو آلائش سے پاک اور ہر میل کچیل سے صاف و پاکیزہ ہیں وہ انسانوں میں سے بلند تر اور پاکیزگی کے محلات میں پلتی پھرتی

الْقُدْسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى هَابِيْلَ وَشِيْثَ وَاِدْرِيْسَ وَنُوْحٍ وَّهُوْدٍ وَّصَالِحٍ وَّاِبْرَاهِيْمَ

ہیں اے معبود! رحمت نازل فرما ہابیل، شیث، ادریس اور نوح، ہود، صالح، ابراہیم

وَاِسْمَاعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَيُوْسُفَ وَالْاَسْبَاطِ وَلُوْطٍ وَّشُعَيْبٍ وَّاَيُّوْبَ وَمُوْسٰى

و اسماعیل اور اسحاق، یعقوب اور یوسف پر اور ان کے اسباط اولاد پر اور رحمت فرما لوط، شعیب، ایوب، موسیٰ

وَهٰرُوْنَ وَيُوْشَعَ وَمِيْشَا وَالْخَضِرِ وَذِي الْقَرْنَيْنِ وَيُوْنُسَ وَاِلْيَاسَ وَالْيَسَعَ وَذِي

و ہارون پر اور یوشع، میشا و خضر اور ذوالقرنین پر اور رحمت فرما یونس، الیاس، الیسع، ذوالکفل

الْكِفْلِ وَالطَّالُوْتَ وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمَانَ وَزَكَرِيَّا وَشَعْيَا وَيَحْيٰى وَلُوْرَخَ وَمَتّٰى وَاِرْمِيَا وَ

طالوت اور داؤد و سلیمان پر اور رحمت فرما ذکریا، شعیا، یحییٰ، لورخ، متی، ارمیا اور

Presented by www.ziaraat.com

حَيْقُوقَ وَدَانِيَالَ وَعُزَيْرٍ وَّعِيسٰى وَشَمْعُوْنَ وَجِرْجِيْسَ وَالْحَوَارِيِّيْنَ وَالْاَتْبَاعِ

حبقوق پر رحمت فرما اور دانیال، عزیر، عیسیٰ، شمعون اور جرجیس نیز ان کے حواریوں اور پیروکاروں پر اور رحمت

وَخَالِدٍ وَّحَنْظَلَةَ وَلُقْمَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ

فرما اور خالد، حنظلہ اور لقمان پر رحمت فرما اے معبود! درود بھیج محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور رحمت کر محمدؐ و آلِ

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰٓى

محمدؐ پر اور برکت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا، رحمت کی اور برکت نازل کی

اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَوْصِيَآءِ وَالسُّعَدَآءِ

ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ پر بے شک تو تعریف والا شان والا ہے اے معبود! رحمت فرما وصیوں، نیک بختوں،

وَالشُّهَدَآءِ وَاَئِمَّةِ الْهُدٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَبْدَالِ وَالْاَوْتَادِ وَالسُّيَّاحِ وَالْعُبَّادِ

شہیدوں اور ہدایت والے اماموں پر اے معبود! رحمت کر ولیوں اور قلندروں پر اور رحمت کر سیاحوں، عابدوں،

وَالْمُخْلِصِيْنَ وَالزُّهَّادِ وَاَهْلِ الْجِدِّ وَالْاِجْتِهَادِ وَاخْصُصْ مُحَمَّدًا وَّاَهْلَ

مخلصوں، زاہدوں اور کوشش و اجتہاد کرنے والوں پر اور خاص طور پر حضرت محمدؐ اور ان کے اہل

بَيْتِهٖ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَاَجْزَلِ كَرَامَاتِكَ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَجَسَدَهٗ مِنِّيْ

بیت کو اپنی بہترین رحمتوں اور عظیم مہربانیوں سے نوازا اور میری طرف آنحضرتؐ کے جسم و روح کو سلام اور

تَحِيَّةً وَّسَلَامًا وَّزِدْهُ فَضْلًا وَّشَرَفًا وَّكَرَمًا حَتّٰى تُبَلِّغَهٗ اَعْلٰى دَرَجَاتِ اَهْلِ

آداب پہنچا اور انہیں فضل و شرف اور بزرگی میں بڑھا حتیٰ کہ تو ان کو انبیاء و مرسلین میں سے اہل

الشَّرَفِ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْاَفَاضِلِ الْمُقَرَّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى

شرف ہستیوں اور اپنے بزرگ تر مقربوں کے بلند درجات پر پہنچا دے اے معبود! رحمت فرما ان پر

مَنْ سَمَّيْتُ وَمَنْ لَّمْ اُسَمِّ مِنْ مَّلَآئِكَتِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ

جن کے نام میں نے لیے اور جن کے نام نہیں لیے جو تیرے فرشتوں، نبیوں اور رسولوں اور فرمانبرداروں میں سے ہیں

وَاَوْصِلْ صَلَوَاتِيْ اِلَيْهِمْ وَاِلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَاجْعَلْهُمْ اِخْوَانِيْ فِيْكَ وَاَعْوَانِيْ

پہنچا دے میری صلوٰت ان تک اور ان کی روحوں تک اور اپنی درگاہ میں انہیں میرے بھائی اور دعا میں

عَلٰى دُعَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلَيْكَ وَبِكَرَمِكَ اِلٰى كَرَمِكَ وَبِجُوْدِكَ

میرے مددگار بنا دے اے معبود! میں تیرے حضور تیری شفاعت لایا اور تیرے کرم تک تیرے کرم اور تیری عطا تک

اِلٰی جُوْدِكَ وَبِرَحْمَتِكَ اِلٰی رَحْمَتِكَ وَبِاَهْلِ طَاعَتِكَ اِلَيْكَ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ

تیری عطا کو اور تیری رحمت تک تیری رحمت کو اور تیرے فرمانبرداروں کو شفیع بنا رہا ہوں اور اے پروردگار میں سوال کرتا

بِكُلِّ مَاسَئَلَكَ بِهٖ اَحَدٌ مِّنْهُمْ مِنْ مَّسْئَلَةٍ شَرِيْفَةٍ غَيْرِ مَرْدُوْدَةٍ وَبِمَا دَعَوْكَ

ہوں تجھ سے جو ان میں سے کسی نے بہترین سوال کیا جسے رد نہیں کیا گیا اور جو دعا انہوں نے

بِهٖ مِنْ دَعْوَةٍ مُّجَابَةٍ غَيْرِ مَخِيْبَةٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ

مانگی جسے قبول کیا گیا رد نہیں کیا گیا وہی دعا کرتا ہوں اے اللہ اے رحمٰن اے مہربان اے بردبار اے کرم والے

يَا عَظِيْمُ يَا جَلِيْلُ يَا مُقِيْلُ يَا جَمِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا وَكِيْلُ يَا مُقِيْلُ يَا مُجِيْرُ يَا خَبِيْرُ

اے بڑائی والے اے جلالت والے اے بخشنے والے اے زیبا اے کارساز اے معاف کرنیوالے اے پناہ دینے والے اے خبردار

يَا مُنِيْرُ يَا مُبِيْرُ يَا مَنِيْعُ يَا مُذِيْلُ يَا مُحِيْلُ يَا كَبِيْرُ يَا قَدِيْرُ يَا بَصِيْرُ يَا شَكُوْرُ

اے تابندہ اے نابود کرنیوالے اے محفوظ اے پھیرنے والے اے حرکت دینے والے اے بزرگ اے قدرت والے اے بینا اے قدرداں

يَا بَرُّ يَا طُهْرُ يَا طَاهِرُ يَا قَاهِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا سَاتِرُ يَا مُحِيْطُ يَا مُقْتَدِرُ يَا حَفِيْظُ

اے نیکوکار اے پاک اے پاکیزہ اے غالب اے عیاں اے پنہاں اے پردہ پوش اے گھیرنے والے اے قدرت والے اے نگہبان

يَا مُجِيْبُ يَا قَرِيْبُ يَا وَدُوْدُ يَا حَمِيْدُ يَا مَجِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا شَهِيْدُ يَا مُحْسِنُ

اے جوڑنے والے اے نزدیک تر اے دوستی والے اے پسندیدہ اے بزرگوار اے آغاز کرنے والے اے پلٹانے والے اے گواہ اے احسان کرنیوالے

يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا هَادِيْ يَا مُرْسِلُ يَا مُرْشِدُ

اے نیکی کرنے والے اے نعمت دینے والے اے عطا کرنیوالے اے پکڑنے والے اے دینے والے اے ہدایت دینے والے اے بھیجنے والے اے نیک بنانے والے

يَا مُسَدِّدُ يَا مُعْطِيْ يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا بَاقِيْ يَا وَاقِيْ يَا خَلَّاقُ يَا وَهَّابُ يَا

اے حکم کرنیوالے اے عطا کرنیوالے اے روکنے والے اے ہٹانے والے اے بلند کرنیوالے اے باقی رہنے والے اے نگہدار اے پیدا کرنیوالے اے بخشنے والے اے

تَوَّابُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ يَا مَنْ بِيَدِهٖ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا نَفَّاعُ يَا رَءُوْفُ يَا عَطُوْفُ

توبہ قبول کرنیوالے اے کھولنے والے اے ہوا چلنے والے اے راحت دینے والے اے وہ جس کے ہاتھ میں ہر کلید ہے اے نفع دینے والے اے مہربان اے نرمی والے

يَا كَافِيْ يَا شَافِيْ يَا مُعَافِيْ يَا مُكَافِيْ يَا وَفِيُّ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ

اے کفایت والے اے شفا والے اے عافیت والے اے کفایت کرنیوالے اے وفا والے اے نگہبان اے زبردست اے غلبے والے اے بڑائی والے

يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا نُوْرُ يَا مُدَبِّرُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا قُدُّوْسُ يَا نَاصِرُ

اے سلامتی والے اے امن دینے والے اے یکتا اے بے نیاز اے روشن اے کام پورے کرنیوالے اے یگانہ اے تنہا اے پاکیزہ تر اے مددگار

Presented by www.ziaraat.com

يَا مُؤْنِسُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا بَادِئُ يَا مُعَافِيُ يَا مُصَوِّرُ يَا مُسَلِّمُ

اے انس والے اے اٹھانے والے اے وارث والے اے دانا اے حکم والے اے آغاز کرنیوالے اے بڑی والے اے صورت گر اے سلامتی دینے والے

يَا مُسْتَجِيبُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا هَادِيُ يَا حَكِيمُ يَا جَوَادُ يَا بَارِئُ يَا بَاقِرُ يَا سَاتِرُ

اے دعا کرنے والے اے قائم اے ہمیشگی والے اے ہادی والے اے حکمت والے اے عطا والے اے پیدا کرنیوالے اے بیکو والے اے خوشی دینے والے

يَا عَدْلُ يَا فَاصِلُ يَا دَيَّانُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا سَمِيعُ يَا بَدِيعُ يَا خَفِيرُ يَا مُعِينُ يَا

اے عدل والے اے فیصلہ کرنیوالے اے جزا دینے والے اے محبت کرنیوالے اے احسان کرنیوالے اے سننے والے اے نقش ساز اے پناہ دینے والے اے مددگار اے

نَاشِرُ يَا غَافِرُ يَا قَدِيمُ يَا مُسَهِّلُ يَا مُيَسِّرُ يَا مُمِيتُ يَا مُحْيِيُ يَا نَافِعُ يَا رَازِقُ

دوبارہ زندہ کرنیوالے اے بخشنہار اے سب سے پہلے اے آسان کرنیوالے اے میسر کرنیوالے اے مارنے والے اے زندہ کرنیوالے اے نفع دینے والے اے رزق دینے والے

يَا مُقْتَدِرُ يَا مُسَبِّبُ يَا مُغِيثُ يَا مُغْنِيُ يَا مُقْنِيُ يَا خَالِقُ يَا رَاصِدُ يَا وَاحِدُ يَا حَاضِرُ

اے اختیار والے اے سبب پیدا کرنیوالے اے فریاد رس اے ثروت دینے والے اے مگدار اے خلق کرنیوالے اے نگہبان اے یگانہ اے موجود

يَا جَابِرُ يَا حَافِظُ يَا شَدِيدُ يَا غِيَاثُ يَا عَائِدُ يَا قَابِضُ يَا مَنْ عَلَا فَاسْتَعْلَى فَكَانَ

اے جوڑنے والے اے حفاظت کرنیوالے اے سخت گیر اے دادرس اے لوٹانے والے اے پکڑنے والے اے وہ جو بلند ہوکر غالب ہوا تو بہت ہی اونچے

بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى يَا مَنْ قَرُبَ فَدَنَا وَبَعُدَ فَنَاى وَعَلِمَ السِّرَّ وَأَخْفَى يَا مَنْ

مقام پر تھا اے وہ جو قریب ہے تو پہلو میں ہے اور دور ہے تو نہیں اور چھپی کھلی ہر چیز کو جانتا ہے اے وہ جو

إِلَيْهِ التَّدْبِيرُ وَلَهُ الْمَقَادِيرُ وَيَا مَنِ الْعَسِيرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَسِيرٌ يَا مَنْ هُوَ عَلَى مَا

صاحب تدبیر اور وہی اندازے کرنے والا ہے اے وہ جس کے لیے مشکل کام معمولی اور آسان ہے اے وہ کہ جو کچھ بھی چاہے

يَشَاءُ قَدِيرٌ يَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ يَا بَاعِثَ الْأَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُودِ

اس پر قادر ہے اے ہواؤں کے چلانے والے اے صبح کی روشنی پھیلانے والے اے روحوں کے بھیجنے والے اے عطا وسخاوت

وَالسَّمَاحِ يَا رَادَّ مَا قَدْ فَاتَ يَا نَاشِرَ الْأَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا رَازِقَ

کے مالک اے گئی چیز کے پلٹانے والے اے مردوں کے زندہ کرنے والے اے بکھری چیزوں کے جمع کرنیوالے اے جسے چاہے

مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَيَا فَاعِلَ مَا يَشَاءُ كَيْفَ يَشَاءُ وَيَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

بغیر حساب کے رزق دینے والے اے جو چاہے جیسے چاہے کرنے والے اور اے جلالت و بزرگی والے

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا حَيًّا حِينَ لَا حَيَّ يَا حَيُّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتَى يَا حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

اے زندہ اے نگہبان اے زندہ جب کوئی زندہ نہ ہو اے وہ زندہ جو مردوں کو زندہ کرنیوالا ہے اے وہ زندہ کہ سوائے تیرے کوئی معبود نہیں

Presented by www.ziaraat.com

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَآ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ

تو آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنے والا ہے اے معبود اور میرے سردار درود بھیج محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور رحمت فرما

مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ

محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر اور برکت نازل کر محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر جیسے تو نے درود بھیجا برکت نازل کی اور رحمت

عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّارْحَمْ ذُلِّيْ وَفَاقَتِيْ وَفَقْرِيْ وَانْفِرَادِيْ

فرمائی ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ پر بے شک تو تعریف والا شان والا ہے اور رحم کر میری ذلت میرے فقر و فاقہ میری بے کسی

وَوَحْدَتِيْ وَخُضُوْعِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَاعْتِمَادِيْ عَلَيْكَ وَتَضَرُّعِيْ اِلَيْكَ اَدْعُوْكَ دُعَآءَ

میری تنہائی پر اور تیرے سامنے جو میں عاجزی کرتا ہوں اور رحم کر کہ میں تجھ پر بھروسہ کرتا اور تیرے حضور زاری کرتا ہوں تیری درگاہ میں دعا

الْخَاضِعِ الذَّلِيْلِ الْخَاشِعِ الْخَآئِفِ الْمُشْفِقِ الْبَآئِسِ الْمِسْكِيْنِ الْحَقِيْرِ الْجَآئِعِ الْفَقِيْرِ

کرتا ہوں اس شخص کی سی دعا جو عاجز پست سہما ہوا ڈرا ہوا سہما ہوا بے چارہ کمزور ناچیز بھوکا محتاج

الْعَآئِذِ الْمُسْتَجِيْرِ الْهَارِبِ بِذَنْۢبِهِ الْمُسْتَغْفِرِ مِنْهُ الْمُسْتَكِيْنِ لِرَبِّهٖ دُعَآءَ مَنْ اَسْلَمَتْهُ

پناہ خواہ طالب پناہ اپنے گناہ کا اقراری گناہ کی معافی مانگنے والا اور اپنے رب کے حضور بے بس سے ایسے شخص کی سی دعا

ثِقَتُهٗ وَرَفَضَتْهُ اَحِبَّتُهٗ وَعَظُمَتْ فَجِيْعَتُهٗ دُعَآءَ حَرِيْقٍ حَزِيْنٍ صَرِيْعٍ مَّهِيْنٍ بَآئِسٍ

جسے اعتبار والوں نے بھروسہ والوں نے پرے ہٹا دیا ہے اور اس کی مصیبت بھاری ہے میں دعا کرتا ہوں جیسے کوئی دل جلا دکھی کمزور پست بے چارہ

مُسْتَكِيْنٍ بِكَ مُسْتَجِيْرٍ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِيْكٌ وَّاَنَّكَ مَا تَشَآءُ مِنْ اَمْرٍ

ذلیل اور تجھ سے طالب پناہ دعا کرتا ہے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ تو مالک ہے تو جو چاہے وہ ہو جاتا ہے

يَكُوْنُ وَاَنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ وَّاَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ

اور تو جو چاہے اس پر قادر ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس محترم مہینے کے پاک گھر

الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشَاعِرِ الْعِظَامِ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ

کعبہ مقدس شہر مکہ رکن و مقام اور عظمت والے شعروں کی حرمت کے اور بواسطہ تیرے نبی محمدؐ ان پر

عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ يَا مَنْ وَّهَبَ لِاٰدَمَ شِيْثًا وَّلِاِبْرٰهِيْمَ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَا

اور ان کی آل پر سلام ہو کے سوالی ہوں اے وہ جس نے آدمؑ کو شیثؑ اور ابراہیمؑ کو اسمٰعیلؑ و اسحاقؑ دیئے اے

مَنْ رَّدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ وَيَا مَنْ كَشَفَ بَعْدَ الْبَلَآءِ ضُرَّ اَيُّوْبَ يَا رَآدَّ مُوْسٰى

وہ جس نے یوسفؑ کو یعقوبؑ کی طرف لوٹایا اے وہ جس نے آزمائش کے بعد ایوبؑ کی سختی دور کی اے موسیٰؑ کو لوٹانے

Presented by www.ziaraat.com

عَلٰی اُمِّہٖ وَبَرَ آلِدَ الْخِضْرِ فِیْ عِلْمِہٖ وَیَا مَنْ وَّھَبَ لِدَاوٗدَ سُلَیْمَانَ وَلِزَکَرِیَّا یَحْیٰی

کی ماں کے پاس لانے والے خضر کے علم میں اضافہ کرنے والے اے وہ جس نے داؤدؑ کو سلیمانؑ زکریاؑ کو یحییٰؑ

وَلِمَرْیَمَ عِیْسٰی یَا حَافِظَ بِنْتِ شُعَیْبٍ وَّیَا کَافِلَ وَلَدِ اُمِّ مُوْسٰی اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ

اور مریمؑ کو عیسیٰؑ عطا کیے اے دختر شعیبؑ کی حفاظت کرنے والے اے مادر موسیٰؑ کے فرزند کے محافظ میں سوال کرتا ہوں کہ تو رحمت

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ کُلَّھَا وَتُجِیْرَنِیْ مِنْ عَذَابِکَ وَتُوْجِبَ

نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور یہ کہ میرے سارے گناہ بخش دے مجھے اپنے عذاب سے پناہ دے اور میرے لیے

لِیْ رِضْوَانَکَ وَاَمَانَکَ وَاِحْسَانَکَ وَغُفْرَانَکَ وَجِنَانَکَ وَاَسْئَلُکَ اَنْ

اپنی رضامندی اپنی پناہ اپنا احسان اپنی بخشش اور اپنا بہشت واجب کرے اور سوال کرتا ہوں کہ

تَفُکَّ عَنِّیْ کُلَّ حَلْقَۃٍ بَیْنِیْ وَبَیْنَ مَنْ یُّؤْذِیْنِیْ وَتَفْتَحَ لِیْ کُلَّ بَابٍ وَّتُلَیِّنَ

میرے اور مجھے ایذا دینے والے کے درمیان جتنی کڑیاں ہیں وہ کھول دے ہر دروازہ میرے لیے کھول دے ہر سختی کو نرمی میں

لِیْ کُلَّ صَعْبٍ وَّتُسَھِّلَ لِیْ کُلَّ عَسِیْرٍ وَّتُخْرِسَ عَنِّیْ کُلَّ نَاطِقٍ بِشَرٍّ وَّتَکُفَّ

بدل دے ہر مشکل کو آسان کر دے میرے خلاف ہر بدگوئی کرنے والے کو گونگا کر دے ہر سرکش کو

عَنِّیْ کُلَّ بَاغٍ وَّتَکْبِتَ عَنِّیْ کُلَّ عَدُوٍّ لِّیْ وَحَاسِدٍ وَّتَمْنَعَ مِنِّیْ کُلَّ ظَالِمٍ وَّ

مجھ سے دور کر دے اور میرے ہر دشمن و حاسد کو ذلیل کر دے ہر ظالم کو مجھ سے روک کے رکھ ہر

تَکْفِیَنِیْ کُلَّ عَائِقٍ یَحُوْلُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ حَاجَتِیْ وَیُحَاوِلُ اَنْ یُّفَرِّقَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ

اس مانع سے میری کفایت فرما جو میرے اور میری حاجت کے درمیان حائل ہے اور چاہتا ہے کہ مجھے تیری فرمانبرداری سے

طَاعَتِکَ وَیُثَبِّطَنِیْ عَنْ عِبَادَتِکَ یَا مَنْ اَلْجَمَ الْجِنَّ الْمُتَمَرِّدِیْنَ وَقَھَرَ عُتَاۃَ

باز رکھے اور تیری عبادت سے دور کرے اے وہ جس نے سرکش جنات کو لگام دی اور نافرمان شیطانوں کی

الشَّیَاطِیْنَ وَاَذَلَّ رِقَابَ الْمُتَجَبِّرِیْنَ وَرَدَّ کَیْدَ الْمُتَسَلِّطِیْنَ عَنِ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ اَسْئَلُکَ

سرکوبی کی اور ظالموں کی گردنیں جھکا دیں اور کمزور لوگوں کو ظالموں کے پنجے سے آزادی بخشی میں سوال کرتا ہوں

بِقُدْرَتِکَ عَلٰی مَا تَشَآءُ وَتَسْھِیْلِکَ لِمَا تَشَآءُ کَیْفَ تَشَآءُ اَنْ تَجْعَلَ قَضَآءَ حَاجَتِیْ

بواسطہ اس کے کہ تو جو چاہے اس پر قادر ہے اور جو چاہے جیسے چاہے تیرے لیے آسان ہے کہ تو میری حاجت روائی جس چیز

فِیْمَا تَشَآءُ۔ اس کے ساتھ ہی زمین پر سجدہ کرے اور اپنے دونوں رخساروں کو خاک پر رکھ کر یہ کہے:

میں چاہے قرار دے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ فَارْحَمْ ذُلِّیْ وَفَاقَتِیْ وَاجْتِھَادِیْ وَتَضَرُّعِیْ

اے معبود! میں تجھی کو سجدہ کرتا ہوں اور تجھی پر ایمان رکھتا ہوں پس میری ذلت احتیاج اور میری کوشش میری زاری و بے چارگی

وَمَسْکَنَتِیْ وَفَقْرِیْ اِلَیْکَ یَارَبِّ

اور اپنی بارگاہ میں میری محتاجی پر رحم فرما اے پروردگار

اس دوران یہ کوشش کرے کہ آنکھوں سے آنسو نکل آئیں اگرچہ وہ مکھی کے پر جتنے ہی کیوں نہ ہوں کیونکہ یہ قبولیت دُعا کی نشانی ہے۔

پچیس رجب کا دن

۲۵ رجب ۱۸۳ھ کو ۵۰ برس کی عمر میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی شہادت بغداد میں واقع ہوئی پس یہ ایسا دن ہے جس میں اہل بیت علیہم السلام اور ان کے محبّوں کے غم پھر سے تازہ ہو جاتے ہیں۔

ستائیس رجب کی رات

یہ بڑی متبرک راتوں میں سے ہے۔ کیونکہ یہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے مبعث (مامور بہ تبلیغ ہونے) کی رات ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

① مصباح میں شیخ نے امام ابوجعفر جواد علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ فرمایا: ماہ رجب میں ایک رات ہے کہ وہ ان سب چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج چمکتا ہے اور وہ ستائیسویں رجب کی رات ہے کہ جس کی صبح رسول اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ مبعوث بہ رسالت ہوئے۔ ہمارے پیروکاروں میں جو اس رات عمل کرے گا تو اس کو ساٹھ سال کے عمل کا ثواب حاصل ہوگا۔ میں نے عرض کیا اس رات کا عمل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نماز عشا کے بعد سو جائے اور پھر آدھی رات سے پہلے اُٹھ کر بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد قرآن کی آخری مفصل سورتوں (سورۂ محمدؐ سے سورۂ ناس) میں سے کوئی ایک سورہ پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد سورۂ حمد، سورۂ فلق، سورۂ ناس، سورۂ توحید، سورۂ کافرون اور سورۂ قدر میں سے ہر ایک سات سات مرتبہ نیز آیۃ الکرسی بھی سات مرتبہ پڑھے اور ان سب کو پڑھنے کے بعد یہ دُعا پڑھے:

Presented by www.ziaraat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ

حمد ہے اس خدا کے لیے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ کوئی اس کی حکومت میں اس کا ساجھی ہے نہ وہ کمزور

لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ عِزِّكَ عَلٰۤی اَرْكَانِ

ہے کہ کوئی اس کا حامی ہو اور تم اس کی بڑائی خوب بیان کردے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے عرش پر تیرے مقامات عزت

عَرْشِكَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ وَذِكْرِكَ

کے واسطے سے اور اس انتہائی رحمت کے واسطے سے جو تیرے قرآن میں ہے اور بواسطہ تیرے نام کے جو بہت بڑا بہت بڑا بہت ہی بڑا ہے بواسطہ

الْاَعْلَی الْاَعْلَی الْاَعْلٰی وَبِكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ

تیرے ذکر کے جو بلند تر بلند تر بہت ہی بلند تر ہے اور بواسطہ تیرے کامل کلمات کے سوال ہوں کہ تو رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر اور مجھ سے

تَفْعَلَ بِیْ مَاۤ اَنْتَ اَهْلُهٗ

وہ سلوک فرما جو تیرے شایاں شان ہے

اس کے بعد جو دعا چاہے پڑھے۔ نیز اس رات میں غسل کرنا مستحب ہے اور اس شب میں پندرہ رجب کی رات میں پڑھی جانے والی نماز بھی بجا لانی چاہیئے۔

(۲) حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت پڑھنا کہ جو اس رات کے تمام اعمال سے بہتر و افضل ہے، اس رات میں آنجناب کی تین زیارتیں ہیں جن کا ذکر انشاء اللہ باب زیارات میں آئے گا۔

واضح ہو کہ مشہور اہل سنت عالم ابو عبداللہ محمد ابن بطوطہ نے چھ سو سال قبل مکہ معظمہ و نجف اشرف کا سفر کیا اور مولانا امیر المومنین علیہ السلام کے روضہ پر حاضری دی، انہوں نے اپنے سفر نامہ (رحلہ ابن بطوطہ) میں ایک واقعہ تحریر کیا ہے کہ اس شہر کے رہنے والے سب کے سب رافضی ہیں اور اس روضہ سے بہت سی کرامات ظہور میں آتی ہیں۔ یہ لوگ لیلۃ الحیاء (جاگنے کی رات) کہ جو ستائیسویں رجب کی شب ہے۔ اس میں کوفہ، بصرہ، خراسان اور بلاد فارس و روم وغیرہ سے ہر بیمار مفلوج شل شدہ اور زمین گیر کو یہاں لاتے ہیں کہ جن کی تعداد عموماً تیس چالیس تک ہوتی ہے وہ لوگ نماز عشاء کے بعد ان اپاہجوں کو امیر المومنین علیہ السلام کی ضریح مبارک پر لے جاتے ہیں جہاں کثیر التعداد افراد ان کے گرد جمع ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے بعض نماز، تلاوت اور ذکر میں مشغول رہتے ہیں اور بعض صرف ان بیمار لوگوں کو ہی دیکھتے رہتے ہیں کہ کب وہ تندرست ہو کر اٹھ کھڑے ہوں گے۔ جب آدھی یا دو تہائی رات گزر جاتی ہے تو جو مفلوج و زمین گیر حرکت ہی نہ کر سکتے تھے وہ اس حالت میں اٹھتے

Presented by www.ziaraat.com

ہیں کہ انہیں کوئی بیماری نہیں ہوتی اور کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِيٌّ وَّلِيُّ اللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ اللہ کے رسول ہیں علیؑ اللہ کے دوست ہیں

پڑھتے ہوئے وہاں سے روانہ ہو جاتے ہیں۔ یہ مشہور و مسلّمہ کرامت ہے۔ اگرچہ اس رات میں خود وہاں موجود نہ تھا، لیکن قابلِ اعتماد اور نیکوکار لوگوں کی زبانی مجھ تک پہنچی ہے۔ تاہم میں نے امیر المومنین علیہ السّلام کے روضۂ اقدس کے قریب واقع مدرسہ میں تین آدمی دیکھے جو اپاہج کی حالت میں زمین پر پڑے تھے کہ ان میں سے ایک اصفہان کا دوسرا خراسان کا اور تیسرا اہلِ رُوم سے تھا۔ میں نے ان سے پوچھا کہ تم لوگ تندرست کیوں نہیں ہوئے؟ وہ کہنے لگے کہ ہم ستائیس رجب کو یہاں پہنچ نہیں سکے۔ لہٰذا ہم آئندہ ستائیس رجب تک یہیں رہیں گے تاکہ ہمیں شفا حاصل ہو اور پھر ہم واپس جائیں۔ آخر میں ابن بطوطہ کہتے ہیں کہ اس رات دُور دراز شہروں کے لوگ زیارت کے لیے اس روضۂ اقدس پر جمع ہو جاتے ہیں اور یہاں بہت بڑا بازار لگتا ہے جو دس دن تک جما رہتا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ لوگ اس واقعہ کو بعید نہ سمجھیں کیونکہ ان مشاہدِ مشرفہ سے اتنی کرامات ظاہر ہوئی ہیں جن کا شمار نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ ماہ شوال ۱۳۴۳ھ میں اُمتِ عاصی کے ضامن امام ثامن یعنی ابوالحسن امام علی رضا علیہ السّلام کے مشہدِ اطہر میں تین مفلوج و زمین گیر عورتیں لائی گئیں۔ جن کے علاج سے طبیب معالج عاجز آ گئے تھے۔ ان کو وہاں سے شفا ملی۔ اور وہ بھلی چنگی ہو کر اس حرم سے واپس گئیں اس مشہدِ مبارک کے معجزات و کرامات ایسے واضح و آشکار ہیں، جیسے آسمان پر سورج کا چمکنا اور بدوؤں کے لیے حرمِ نجف کے دروازے کا کھلنا ہر شک و شبہ سے بالاتر ہے۔ ان عورتوں کا واقعہ ایسا ظاہر و باہر تھا کہ جو معالج ان کے کامیاب نہ ہو سکے تھے ... انہوں نے اعتراف کیا کہ ہمارا خیال یہی تھا کہ یہ عورتیں صحت یاب نہیں ہو سکتیں، لیکن انہیں حرمِ مطہر سے شفا مل گئی ہے، پھر انہوں نے باقاعدہ تحریری تصدیق نامہ بھی لکھ کر دیا اور اگر اختصار مدِّنظر نہ ہوتا تو ایسے بہت سے واقعات کا ذکر کیا جا سکتا تھا، ہمارے بزرگ شیخ حرّ عاملی نے اپنے قصیدہ میں کیا خوب فرمایا ہے،

وَمَا بَدَا مِنْ بَرَكَاتِ مَشْهَدِهٖ	فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَمْسُهٗ مِثْلُ غَدِهٖ
جو برکتیں ان کی درگاہ سے ظاہر ہوئیں	آج کی طرح کل بھی جاری ہوں گی
وَكَشْفُ الْعَمٰى وَالْمَرْضٰى بِهٖ	اِجَابَةُ الدُّعَآءِ فِيْ اَفْنَآئِهٖ
یعنی بیماری و نابینا پن دور ہوتا ہے	ان کی درگاہ پر دعائیں قبول ہوتی ہیں

Presented by www.ziaraat.com

(۳) شیخ کفعمی نے بلد الامین میں فرمایا ہے کہ مبعث کی رات یہ دُعا بھی پڑھی جائے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ مِنَ الشَّهْرِ الْمُعَظَّمِ وَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ بہت بڑی نورانیت کے جو آج کی رات اس بزرگتر مہینے میں ظاہر ہوئی ہے اور

الْمُرْسَلِ الْمُكَرَّمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا اَنْتَ بِهٖ مِنَّا

بواسطہ عزت والے رسول کے یہ کہ تو رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور ہمیں وہ چیز بخش دے کہ تو ہم سے زیادہ

اَعْلَمُ یَا مَنْ یَّعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ لَیْلَتِنَا هٰذِهِ الَّتِیْ بِشَرَفٍ

جانتا ہے اے وہ جو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اے معبود! برکت دے ہمیں آج کی رات میں کہ جسے تو نے آغاز رسالت

الرِّسَالَةِ فَضَّلْتَهَا وَبِكَرَامَتِكَ اَجْلَلْتَهَا وَبِالْمَحَلِّ الشَّرِیْفِ اَحْلَلْتَهَا اَللّٰهُمَّ

سے فضیلت بخشی اپنی بزرگی سے اسے برتری دی اور مقام بلند دے کر اس کو زینت بخشی ہے اے معبود!

فَاِنَّا نَسْئَلُكَ بِالْمَبْعَثِ الشَّرِیْفِ وَالسَّیِّدِ اللَّطِیْفِ وَالْعُنْصُرِ الْعَفِیْفِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

پس ہم تیرے سوالی ہیں بواسطہ بعثت شریف سید و سردار مہربان اور پاکیزہ دیار سادات کے یہ کہ تو رحمت فرما

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ اَعْمَالَنَا فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَفِیْ سَائِرِ اللَّیَالِیْ مَقْبُوْلَةً وَّ

محمدؐ اور ان کی آل پر اور آج کی رات اور تمام راتوں میں ہمارے اعمال کو شرف قبولیت عطا فرما ہمارے

ذُنُوْبَنَا مَغْفُوْرَةً وَّحَسَنَاتِنَا مَشْكُوْرَةً وَّسَیِّئَاتِنَا مَسْتُوْرَةً وَّقُلُوْبَنَا بِحُسْنِ

گناہوں کو بخش دے ہماری نیکیوں کو پسندیدہ قرار دے ہماری خطاؤں کو ڈھانپ دے ہمارے دلوں کو اپنے

الْقَوْلِ مَسْرُوْرَةً وَّاَرْزَاقَنَا مِنْ لَّدُنْكَ بِالْیُسْرِ مَدْرُوْرَةً اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرٰی

عمدہ کلام سے خرسند فرما اور ہماری روزیوں میں اپنی بارگاہ سے آسانی دہنات پیدا کر دے اے معبود! تو دیکھتا ہے

وَلَا تُرٰی وَاَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی وَاِنَّ اِلَیْكَ الرُّجْعٰی وَالْمُنْتَهٰی وَاِنَّ لَكَ الْمَمَاتَ

اور خود نظر نہیں آتا کہ تو مقام نظر سے بالا و بلند تر ہے اور جائے آخر و بازگشت تیری ہی طرف ہے اور موت دینا اور

وَالْمَحْیَا وَاِنَّ لَكَ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰی اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ اَنْ نَّذِلَّ وَنُخْزٰی

زندہ کرنا تیرے اختیار میں ہے اور تیرے ہی لیے ہے آغاز و انجام اے معبود! ہم ذلت و خواری میں پڑنے سے تیری پناہ کے طالب ہیں

وَاَنْ نَّاْتِیَ مَا عَنْهُ تَنْهٰی اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَنَسْتَعِیْذُبِكَ

اور وہ کام کرنے سے جس سے تو نے منع کیا ہے اے معبود! ہم تیری رحمت کے ذریعے تجھ سے جنت کے طلبگار ہیں اور دوزخ سے

Presented by www.ziaraat.com

مِنَ النَّارِ فَاَعِذْنَا مِنْهَا بِقُدْرَتِكَ وَنَسْئَلُكَ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ فَارْزُقْنَا بِعِزَّتِكَ وَ

تیری پناہ چاہتے ہیں تو ہمیں اس سے پناہ دے اپنی قدرت کے ساتھ اور ہم تجھ سے زیبا ترین حوروں کی خواہش کرتے ہیں وہ بواسطہ اپنی عزت کے عطا فرما اور

اجْعَلْ اَوْسَعَ اَرْزَاقِنَا عِنْدَ كِبَرِ سِنِّنَا وَاَحْسَنَ اَعْمَالِنَا عِنْدَ اقْتِرَابِ اٰجَالِنَا وَاَطِلْ

بڑھاپے کے وقت ہماری روزیوں میں کشادگی پیدا فرما موت کے ہنگام ہمارے اعمال کو پسندیدہ قرار دے ہمیں اپنی اطاعت اور اپنی

فِيْ طَاعَتِكَ وَمَا يُقَرِّبُ اِلَيْكَ وَيُحْظِيْ عِنْدَكَ وَيُزْلِفُ لَدَيْكَ اَعْمَارًا وَاَحْسِنْ

نزدیکی کے اسباب میں ترقی عطا فرما دے اپنے ہاں سے اور منزلت کی خاطر ہماری عمریں دراز کر دے تمام حالات اور

فِيْ جَمِيْعِ اَحْوَالِنَا وَاُمُوْرِنَا مَعْرِفَتَنَا وَلَا تَكِلْنَا اِلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَيَمُنَّ عَلَيْنَا

تمام معاملوں میں ہمیں بہترین معرفت عطا فرما ہمیں اپنی مخلوق میں سے کسی کے حوالے نہ فرما کہ وہ ہم پر احسان رکھے اور کرم کر کے

وَتَفَضَّلْ عَلَيْنَا بِجَمِيْعِ حَوَآئِجِنَا لِلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاٰبَآئِنَا وَاَبْنَآئِنَا وَجَمِيْعِ اِخْوَانِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ

دنیا اور آخرت کی تمام ضرورتوں اور حاجتوں کے ضمن میں اور ہم نے تجھ سے اپنے لیے جن چیزوں کا سوال کیا ہے ان کی عطا کے بھی

فِيْ جَمِيْعِ مَا سَئَلْنَاكَ لِاَنْفُسِنَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

میں ہمارے پہلے بزرگوں ہماری اولاد اور دینی بھائیوں کو بھی شامل فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! ہم سوالی ہیں بواسطہ تیرے

الْعَظِيْمِ وَمُلْكِكَ الْقَدِيْمِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لَنَا

عظیم نام اور تیری قدیمی حکومت کے اس لیے کہ تو رحمت فرما محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر اور ہمارے سارے کے

الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الْعَظِيْمَ اِلَّا الْعَظِيْمُ اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا رَجَبٌ الْمُكَرَّمُ

سارے گناہ بخش دے کیونکہ کثیر گناہوں کو بزرگ ذات کے سوا کوئی نہیں بخش سکتا اے معبود! یہ عزت والا مہینہ رجب ہے

الَّذِيْ اَكْرَمْتَنَا بِهٖ اَوَّلَ اَشْهُرِ الْحُرُمِ اَكْرَمْتَنَا بِهٖ مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ فَلَكَ

جسے تو نے حرمت والے مہینوں میں اولیت دے کر ہمیں سرفراز کیا تو نے اس کے ذریعے ہمیں دوسری امتوں میں ممتاز کیا پس تیرے

الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ فَاَسْئَلُكَ بِهٖ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ

ہی لیے حمد ہے اے عطا و بخشش کرنے والے پس تیرا سوالی ہوں بواسطہ اس ماہ کے اور تیرے بہت بڑے بہت بڑے

الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِيْ خَلَقْتَهٗ فَاسْتَقَرَّ فِيْ ظِلِّكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ

بہت ہی بڑے نام کے جو رحمت بزرگی والا ہے، اسے تو نے خلق کیا وہ تیرے ہی زیر سایہ قائم ہے پس وہ تیرے ہاں سے دوسرے

اِلٰى غَيْرِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَاَنْ تَجْعَلَنَا مِنَ الْعَامِلِيْنَ

کی طرف نہیں جاتا بواسطہ اس کے سوالی ہوں کہ تو رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کے پاکیزہ اہلِ بیت پر اور یہ کہ اس مہینے میں ہمیں اپنی

Presented by www.ziaraat.com

فِيهِ بِطَاعَتِكَ وَالْآمِلِينَ فِيهِ لِشَفَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا اِلٰى سَوَآءِ السَّبِيلِ وَاجْعَلْ

فرمانبرداری میں رہنے والے اور اپنی شفاعت کے امیدوار قرار دے اے معبود! ہمیں راہ راست کی ہدایت دے اور اپنے ہاں

مَقِيلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيلٍ فِي ظِلٍّ ظَلِيلٍ وَمُلْكٍ جَزِيلٍ فَاِنَّكَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

ہمارا قیام بہترین جگہ پر اپنے بلند سایہ اور اپنی عظیم حکومت میں قرار دے پس ضرور تو ہمارے لیے کافی اور بہترین سرپرست ہے

اَللّٰهُمَّ اقْلِبْنَا مُفْلِحِينَ مُنْجِحِينَ غَيْرَ مَغْضُوبٍ عَلَيْنَا وَلَا ضَالِّينَ بِرَحْمَتِكَ يَا

اے معبود! ہمیں فلاح پانے کامیابی والے بنا کر نہ ہم پر غضب کیا جائے اور نہ ہم گمراہ ہوں واسطہ ہے تیری رحمت کا اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِعَزَآئِمِ مَغْفِرَتِكَ وَمُوَاجِبِ رَحْمَتِكَ

سب سے زیادہ رحم کرنیوالے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تیری یقینی بخشش اور تیری واجب رحمت کے ذریعے

وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ

ہر گناہ سے بچائے رکھنے ہر نیکی سے حصہ پانے جنت میں داخلے کی کامیابی اور جہنم سے نجات پانے

النَّارِ اَللّٰهُمَّ دُعَآءُكَ الدَّاعُونَ وَدَعَوْتُكَ وَسَئَلَكَ السَّائِلُونَ وَسَئَلْتُكَ وَطَلَبَ

کا اے معبود! دعا کرنیوالوں نے تجھ سے دعا کی اور میں بھی دعا کرتا ہوں سوال کیا تجھ سے سوال کرنیوالوں نے میں بھی سوالی ہوں تجھ سے

اِلَيْكَ الطَّالِبُونَ وَطَلَبْتُ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الثِّقَةُ وَالرَّجَآءُ وَاِلَيْكَ مُنْتَهَى

طلب کیا طلب کرنیوالوں نے میں بھی تجھ سے طلب کرتا ہوں اے معبود! تو ہی میرا سہارا اور امیدگاہ ہے اور دعا میں تیری ہی طرف

الرَّغْبَةِ فِي الدُّعَآءِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاجْعَلِ الْيَقِينَ فِي

انتہائے رغبت ہے اے معبود! پس تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور میرے دل میں

قَلْبِي وَالنُّورَ فِي بَصَرِي وَالنَّصِيحَةَ فِي صَدْرِي وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

یقین میری آنکھوں میں نور میرے سینے میں نصیحت میری زبان پر رات دن اپنا ذکر

عَلٰى لِسَانِي وَرِزْقًا وَاسِعًا غَيْرَ مَمْنُونٍ وَلَا مَحْظُورٍ فَارْزُقْنِي وَبَارِكْ لِي فِيمَا

اذکار قرار دے کسی کے احسان اور کسی رکاوٹ کے بغیر کشادہ روزی دے پس جو رزق تو نے مجھے دیا اس میں

رَزَقْتَنِي وَاجْعَلْ غِنَايَ فِي نَفْسِي وَرَغْبَتِي فِيمَا عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

میرے لیے برکت عطا کر اور میرے دل میں سیری پیدا کر دے اور جو تیرے پاس ہے اس میں رغبت دے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے

الرَّاحِمِينَ اب سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِمَعْرِفَتِهِ

زیادہ رحم کرنیوالے حمد ہے اس خدا کے لیے جس نے اپنی معرفت میں ہماری رہنمائی کی

Presented by www.ziaraat.com

وَخَصَصْتَنَا بِوِلَايَتِهِ وَوَفَّقْتَنَا لِطَاعَتِهِ شُكْرًا شُكْرًا پھر سجدے سے سر اٹھائے اور کہے:

اپنی سرپرستی میں خاص کیا اور اپنی اطاعت کی توفیق دی شکر ہے اس کا بہت شکر

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ قَصَدْتُكَ بِحَاجَتِیْ وَاعْتَمَدْتُّ عَلَيْكَ بِمَسْئَلَتِیْ وَتَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ

اے معبود! میں اپنی حاجت لیے تیری طرف آیا اور اپنے سوال میں تجھ پر بھروسہ کیا ہے میں اپنے اماموں اور سرداروں

بِاَئِمَّتِیْ وَسَادَتِیْ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِحُبِّهِمْ وَاَوْرِدْنَا مَوْرِدَهُمْ وَارْزُقْنَا مُرَافَقَتَهُمْ

کے ذریعے تیری طرف متوجہ ہوا اے معبود! ہمیں ان کی محبت سے نفع دے ان کے گھاٹ پر پہنچا ہمیں ان کی رفاقت عطا کر

وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ فِیْ زُمْرَتِهِمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور ہمیں ان کے ساتھ جنت میں داخل فرما واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

سیدؒ نے فرمایا ہے کہ یہ دعا سجدۂ شکر میں بھی پڑھی جائے۔

ستائیس رجب کا دن

یہ عیدوں میں سے بہت بڑی عید کا دن ہے کہ اسی دن رسول اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ مبعوث بہ رسالت ہوئے اور اسی دن جبرائیل احکام رسالت کے ساتھ حضور پر نازل ہوئے، اس دن کے لیے چند ایک عمل ہیں:

① غسل کرنا

② روزہ رکھنا، یہ دن سال بھر میں ان چار دنوں میں سے ایک ہے کہ جن میں روزہ رکھنے کی ایک خاص امتیازی شان ہے، جیسا کہ اس دن کا روزہ ستر سال کے روزے کا ثواب رکھتا ہے۔

③ کثرت سے درود شریف پڑھنا

④ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کرنا۔

⑤ مصباح میں شیخ نے ذکر کیا ہے کہ ریان بن الصلت سے روایت ہے کہ جب امام محمد تقی علیہ السلام بغداد میں تھے تو آپ پندرہ اور ستائیس رجب کا روزہ رکھتے اور آپ کے متعلقین بھی روزہ رکھتے تھے۔ نیز ہم لوگ حضرت کے ساتھ بارہ رکعت نماز بھی پڑھتے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے ساتھ کوئی سا سورہ پڑھا جاتا، نماز کے بعد سورۂ حمد، سورۂ توحید، سورۂ فلق اور سورۂ ناس میں سے ہر ایک چار چار مرتبہ پڑھنے کے بعد چار مرتبہ کہے:

Presented by www.ziaraat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کے لیے ہے اور نہیں کوئی حرکت وقوت مگر وہ جو

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ چار مرتبہ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اور چار مرتبہ اَللّٰهُ لَآ

خدائے بلند و برتر سے ہے وہ اللہ ہی اللہ میرا رب ہے میں کسی چیز کو اس کا ساجھی نہیں بناتا یعنی کسی

اُشْرِكُ بِرَبِّيْ اَحَدًا

کو اپنے رب کا شریک نہیں گردانتا

(۶) شیخ نے جناب ابوالقاسم حسین بن روح رضوان اللہ علیہ سے روایت کی ہے کہ ستائیس رجب کو بارہ رکعت نماز پڑھے اور ہر دو رکعت کے بعد بیٹھے اور کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ

حمد خدا ہی کے لیے ہے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ وہ ملک سلطنت میں کوئی اس کا ساجھی ہے نہ وہ عاجز ہے

لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا يَا عُدَّتِيْ فِيْ مُدَّتِيْ يَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ يَا

کہ کوئی اس کا مددگار ہو اور اس کی بڑائی بیان کر دیجئے بہت اے میری عمر میں میری آمادگی اے سختی میں میرے ساتھی اے

وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ يَا غِيَاثِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ يَا نَجَاحِيْ فِيْ حَاجَتِيْ يَا حَافِظِيْ فِيْ غَيْبَتِيْ

نعمت میں میرے سرپرست اے میری توجہ پر میرے فریاد رس اے میری حاجت میں میری کامیابی اے میری غیر حاضری میں میرے نگہبان

يَا كَافِيْ فِيْ وَحْدَتِيْ يَا اٰنِسِيْ فِيْ وَحْشَتِيْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَاتِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ

اے میری تنہائی میں میری کفایت کرنے والے اے میری تنہائی کے ساتھی تو ہی میرے عیب کا پردہ پوش ہے تو حمد تیرے ہی لیے ہے

وَاَنْتَ الْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْمُنْعِشُ صَرْعَتِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ

اور تو ہی میری لغزش سے درگزر کرنے والا ہے حمد تیرے ہی لیے ہے تو ہی مجھے بے ہوشی سے ہوش میں لانے والا ہے پس حمد ہے تیرے لیے

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَاٰمِنْ رَّوْعَتِيْ وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَ

رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میری عیب پوشی فرما مجھے خوف سے بچائے رکھ میری خطا معاف فرما میرے

اصْفَحْ عَنْ جُرْمِيْ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِيْ فِيْ اَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعْدَ الصِّدْقِ

جرم سے درگزر فرما میرے گناہ معاف کر کے مجھے اہل جنت میں سے قرار دے یہ وہ سچا وعدہ ہے جو

الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ

دنیا میں ان سے کیا جاتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

اس نماز اور دعا کے بعد سورۂ حمد، سورۂ توحید، سورۂ فلق، سورۂ ناس، سورۂ کافرون، سورۂ قدر اور آیت الکرسی سات سات مرتبہ پڑھے۔ پھر سات مرتبہ کہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے اور خدا پاک ہے نہیں کوئی حرکت اور قوت مگر وہی جو خدا سے ہے

اور سات مرتبہ کہے: اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا۔

وہ اللہ وہی اللہ میرا رب ہے میں کسی چیز کو اس کا شریک نہیں بناتا

اس کے بعد جو بھی دعا پڑھنا چاہے وہ پڑھے۔

(۷) کتاب اقبال اور مصباح میں ستائیس رجب کے دن اس دعا کا پڑھنا مستحب قرار دیا گیا ہے:

یَا مَنْ اَمَرَ بِالْعَفْوِ وَالتَّجَاوُزِ وَضَمَّنَ نَفْسَهُ الْعَفْوَ وَالتَّجَاوُزَ یَا مَنْ عَفٰی وَتَجَاوَزَ اعْفُ

اے وہ جس نے عفو و درگزر کا حکم دیا ہے اور خود کو عفو و درگزر کا ضامن قرار دیا ہے اے وہ جس نے معاف کیا اور درگزر کی مجھے

عَنِّیْ وَتَجَاوَزْ یَا كَرِیْمُ اَللّٰهُمَّ وَقَدْ اَكْدَى الطَّلَبُ وَاَعْیَتِ الْحِیْلَةُ وَالْمَذْهَبُ

معافی دے اور درگزر فرما اے بزرگتر اے معبود! طلب نے مجھے مشقت میں ڈال دیا چارہ سازی ختم اور راستہ بند ہو گیا

وَدَرَسَتِ الْاٰمَالُ وَانْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَجِدُ

آرزوئیں پرانی ہوئیں اور امید ٹوٹ گئی مگر تجھ سے نہیں ٹوٹی تو ہی تنہا ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں اے معبود! میں اپنے

سُبُلَ الْمَطَالِبِ اِلَیْكَ مُشْرَعَةً وَمَنَاهِلَ الرَّجَآءِ لَدَیْكَ مُتْرَعَةً وَاَبْوَابَ الدُّعَآءِ

مقاصد کے راستے تیری طرف جاتے پاتا ہوں اور امید کے سرچشمے تیری طرف لبالب بھرے ہوئے ہیں اور جو تجھ سے دعا کرے

لِمَنْ دَعَاكَ مُفَتَّحَةً وَالْاِسْتِعَانَةَ لِمَنِ اسْتَعَانَ بِكَ مُبَاحَةً وَاَعْلَمُ اَنَّكَ لِلدَّاعِیْكَ

اس کے لیے دعا کے دروازے کھلے ہوئے ہیں تجھ سے مدد مانگنے والے کے لیے تیری مدد عام ہے اور میں جانتا ہوں کہ بیشک پکارنے

بِمَوْضِعِ اِجَابَةٍ وَلِلضَّارِعِ اِلَیْكَ بِمَرْصَدِ اِغَاثَةٍ وَاَنَّ فِی التَّعَرُّضِ اِلٰی جُوْدِكَ وَالضَّمَانِ

والے کے لیے مرکز قبولیت ہے تو فریاد کرنے والے کے لیے دادرسی کا ٹھکانہ ہے اور یقیناً تیری عطا میں رغبت اور تیرے وعدے پر

بِعِدَتِكَ عِوَضًا مِّنْ مَّنْعِ الْبَاخِلِیْنَ وَمَنْدُوْحَةً عَمَّا فِیْ اَیْدِی الْمُسْتَاْثِرِیْنَ وَاَنَّكَ لَا

اعتماد ہی ہے جو کنجوسوں کی طرف سے رکاوٹ کا مداوا اور مالداروں کے قبضے میں آئے ہوئے مال پر رنج سے بچانے والا ہے بیشک تو اپنی

تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ اِلَّآ اَنْ تَحْجُبَهُمُ الْاَعْمَالُ دُوْنَكَ وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ اَفْضَلَ

مخلوق سے اوجھل نہیں ہے مگر بات یہ ہے کہ ان کے برے اعمال نے ان کی آنکھوں پر پردہ ڈالا ہوا ہے اور میں جانتا ہوں کہ تیری طرف

Presented by www.ziaraat.com

زَادِ الرَّاحِلِ اِلَيْكَ عَزْمُ اِرَادَةٍ يُخْتَارُكَ بِهَا وَقَدْ نَاجَاكَ بِعَزْمِ الْاِرَادَةِ قَلْبِيْ وَاَسْئَلُكَ

سفر کرنے والے کا بہترین زادِ راہ تجھے پالینے کا پکا ارادہ ہی ہے بے شک یکسوئی کے ساتھ تیری یاد میں لگا ہوا ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا

بِكُلِّ دَعْوَةٍ دَعَاكَ بِهَا رَاجٍ بَلَّغْتَهُ اَمَلَهُ اَوْ صَارِخٍ اِلَيْكَ اَغَثْتَ صَرْخَتَهُ اَوْ مَلْهُوْفٍ

ہوں ایسی دعا کے ذریعے جو کسی امیدوار نے کی اور قبول ہوئی یا ایسے فریادی کی سی فریاد جس کی تو نے دادرسی کی ہے یا اس رنجیدہ

مَكْرُوْبٍ فَرَّجْتَ كُرْبَتَهُ اَوْ مُذْنِبٍ خَاطِئٍ غَفَرْتَ لَهُ اَوْ مُعَافًى اَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ

دکھی کی سی فریاد جس کی تکلیف تو نے دور کی ہے یا ایسے خطاکار گنہگار کی سی پکار جسے تو نے بخش دیا ہے یا ایسے باآرام جیسی دعا جسے تو نے

عَلَيْهِ اَوْ فَقِيْرًا اَغْنَيْتَ بِغِنَاكَ اِلَيْهِ وَلِتِلْكَ الدَّعْوَةِ عَلَيْكَ حَقٌّ وَعِنْدَكَ مَنْزِلَةٌ

سب نعمتیں عطا کی ہیں یا اس محتاج جیسی دعا جسے تو نے دولت عطا کی ہے اور ایسی دعا جس نے تجھ پر اپنا حق پیدا کیا اور تیرے حضور گرامی ہوئی وہ

اِلَّا صَلَّيْتَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَقَضَيْتَ حَوَآئِجِيْ حَوَآئِجَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

یہی ہے کہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور دنیا و آخرت میں میری تمام حاجات پوری فرما

وَهٰذَا رَجَبٌ الشَّهْرُ الْمُكَرَّمُ الَّذِيْ اَكْرَمْتَنَا بِهٖ اَوَّلُ اَشْهُرِ الْحُرُمِ اَكْرَمْتَنَا بِهٖ

اور یہ ماہ رجب ہے کہ عزت و شان والا ہے جس سے تو نے ہمیں سرفراز کیا جو حرمت والے مہینوں میں پہلا ہے اس سے

مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ فَنَسْئَلُكَ بِهٖ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ

تو نے ہمیں امتوں میں ممتاز کیا اے عطا و بخشش کے مالک پس میں سوالی ہوں اس کے واسطے سے اور تیرے نام کے ذریعے جو بہت بڑا ہے بہت بڑا

الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِيْ خَلَقْتَهُ فَاسْتَقَرَّ فِيْ ظِلِّكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ اِلٰى

بہت ہی بڑا ہے روشن تر اور بزرگی والا کہ جسے تو نے خلق کیا پس وہ تیرے بلند سایہ میں ٹھہرا اور تیرے ہاں سے کسی اور کی طرف

غَيْرِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَتَجْعَلَنَا مِنَ الْعَامِلِيْنَ فِيْهِ

نہیں گیا میں سوالی ہوں کہ رحمت فرما محمدؐ پر اور ان کے پاکیزہ تر اہلِ بیت پر اور ہمیں اپنی فرمانبرداری پر کاربند

بِطَاعَتِكَ وَالْاٰمِلِيْنَ فِيْهِ بِشَفَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَاهْدِنَا اِلٰى سَوَآءِ السَّبِيْلِ وَاجْعَلْ

اور اپنی شفاعت کا طلبگار اور امیدوار بنا دے اے معبود! ہمیں راہِ راست کی طرف ہدایت فرما اور ہماری رہنمائی

مَقِيْلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيْلٍ فِيْ ظِلٍّ ظَلِيْلٍ فَاِنَّكَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَالسَّلَامُ

زندگی کو اپنی جناب سے بہترین زندگی قرار دے جو بہت بلند تر سایہ میں ہو پس تو ہمارے لیے کافی اور بہترین کام بنانے والا ہے اور سلام ہو

عَلٰى عِبَادِهِ الْمُصْطَفَيْنَ وَصَلَوٰتُهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ يَوْمِنَا

اس خدا کے چنے ہوئے افراد پر اور ان سبھوں پر اس کی رحمت نازل ہو اے معبود! آج کا دن ہمارے لیے مبارک فرما

Presented by www.ziaraat.com

هٰذَا الَّذِیْ فَضَّلْتَهٗ وَبِکَرَامَتِكَ جَلَّلْتَهٗ وَبِالْمَنْزِلِ الْعَظِیْمِ الْاَعْلٰی اَنْزَلْتَهٗ صَلِّ

کہ جسے تو نے فضیلت دی اور اپنی مہربانی سے اس کو زیبائش دی اور اسے بلند تر مقام پر اتارا ہے اس دن میں اس ذات پر

عَلٰی مَنْ فِیْهِ اِلٰی عِبَادِكَ اَرْسَلْتَهٗ وَبِالْمَحَلِّ الْکَرِیْمِ اَحْلَلْتَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْهِ

رحمت فرما جسے تو نے اپنے بندوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا اور اسے عزت والی جگہ پر اتارا ہے اے معبود! رحمت فرما آنحضرتؐ پر

صَلٰوةً دَآئِمَةً تَکُوْنُ لَكَ شُکْرًا وَّلَنَا ذُخْرًا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ اَمْرِنَا یُسْرًا وَّاَخِیْرًا

ہمیشہ کی رحمت کہ جو تیرے شکر کا سبب بنے اور ہمارے لیے ذخیرہ ہو اور ہمارے کاموں میں آسانی و سہولت قرار دے اور ہماری زندگیوں کو

لَنَا بِالسَّعَادَةِ اِلٰی مُنْتَهَی اٰجَالِنَا وَقَدْ قَبِلْتَ الْیَسِیْرَ مِنْ اَعْمَالِنَا وَبَلِّغْنَا بِرَحْمَتِكَ

سعادت مندی و نیک بختی کے ساتھ انجام پر پہنچا اور تو نے کم اعمال کو شرف قبولیت بخشا ہے اور اپنی رحمت سے ہمیں اپنے

اَفْضَلَ اٰمَالِنَا اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مقاصد میں کامیاب کیا ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور درود و سلام ہو محمدؐ اور ان کی پاک و پاکیزہ آل پر

مؤلف کہتے ہیں کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو جب بغداد لے جا رہے تھے تو اس روز آپ نے یہ دعا پڑھی اور وہ ستائیس رجب کا دن تھا۔ پس یہ دعا رجب کی خاص دعاؤں میں شمار ہوتی ہے۔

⑧ سید نے اقبال میں فرمایا ہے کہ ۲۷ رجب کو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِالتَّجَلِّ الْاَعْظَمِ الْمَنَاۤءِ

کفعمی کی روایت کے تحت یہ دعا ستائیس رجب کی رات کو پڑھی جانے والی دعاؤں میں بھی ذکر ہوئی ہے۔

رجب کا آخری دن

اس روز غسل کرنے کا حکم ہے اور اس دن کا روزہ رکھنا گذشتہ و آئندہ گناہوں کی معافی کا موجب ہے۔ نیز اس روز نماز سلمان پڑھے کہ جس کا طریقہ یکم رجب کے اعمال میں مذکور ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

دوسری فصل

ماہ شعبان کی فضیلت اور اس کے اعمال

جاننا چاہیئے کہ شعبان وہ عظیم مہینہ ہے جو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام سے منسوب ہے حضورؐ اس مہینے میں روزے رکھتے اور اس مہینے کے روزوں کو ماہِ رمضان کے روزوں سے متصل فرماتے تھے۔ اس بارے میں آنحضرتؐ کا فرمان ہے کہ شعبان میرا مہینہ ہے اور جو شخص اس مہینے میں ایک روزہ رکھے تو جنت اس کے لیے واجب ہو جاتی ہے۔

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب ماہ شعبان کا چاند نمودار ہوتا تو امام زین العابدین علیہ السلام تمام اصحاب کو جمع کرتے اور فرماتے، اے میرے اصحاب! جانتے ہو کہ یہ کونسا مہینہ ہے؟ یہ شعبان کا مہینہ ہے اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ فرمایا کرتے تھے کہ شعبان میرا مہینہ ہے۔ پس اپنے نبی کی محبت اور خدا کی قربت کے لیے اس مہینے میں روزے رکھو۔ اس خدا کی قسم کہ جس کے قبضۂ قدرت میں علی بن الحسین کی جان ہے، میں نے اپنے پدر بزرگوار حسین ابن علی علیہما السلام سے سنا۔ وہ فرماتے تھے میں نے اپنے والد گرامی امیر المومنین علیہ السلام سے سنا۔ کہ جو شخص محبت رسول اور تقرب خدا کے لیے شعبان میں روزہ رکھے تو خدائے تعالیٰ اسے اپنا تقرب عطا کرے گا قیامت کے دن اس کو عزت و حرمت ملے گی اور جنت اس کے لیے واجب ہو جائے گی۔

شیخ نے صفوان جمال سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: اپنے قریبی لوگوں کو ماہِ شعبان میں روزے رکھنے پر آمادہ کرو! میں نے عرض کیا، اس کی فضیلت کیا ہے؟ فرمایا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ جب شعبان کا چاند دیکھتے تو آپ کے حکم سے ایک منادی یہ ندا کرتا: اے اہل مدینہ! میں رسولِ خدا کا نمائندہ ہوں اور ان کا فرمان ہے کہ شعبان میرا مہینہ ہے۔ خدا کی رحمت ہو اس پر جو اس مہینے میں میری مدد کرے۔ یعنی روزہ رکھے۔ صفوان کہتے ہیں امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام فرماتے تھے۔ جب سے منادیٔ رسول نے یہ ندا دی ہے، اس کے بعد شعبان کا روزہ مجھ سے قضا نہیں ہوا اور جب تک زندگی کا چراغ گل نہیں ہو جاتا

Presented by www.ziaraat.com

یہ روزہ مجھ سے ترک نہ ہوگا۔ نیز فرمایا کہ شعبان و رمضان دو مہینوں کے روزے توبہ اور بخشش کا موجب ہیں۔

اسماعیل بن عبدالخالق سے روایت ہے کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا، جب کہ روزۂ شعبان کا ذکر ہوا۔ اس وقت حضرت نے فرمایا، ماہ شعبان کے روزے رکھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ حتیٰ کہ ناحق خون بہانے والے کو بھی ان روزوں سے فائدہ پہنچ سکتا ہے اور وہ بخشا جا سکتا ہے۔

اس عظیم و شریف مہینے کے اعمال دو قسم کے ہیں:

"اعمالِ مشترکہ اور اعمالِ مختصہ"

اعمالِ مشترکہ میں چند امور ہیں۔

① ہر روز ستر مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے اور توبہ کی توفیق مانگتا ہوں

② ہر روز ستر مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ

بخشش کا طالب ہوں اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بخشنہار و مہربان ہے زندہ و نگہبان اور میں اس کے حضور توبہ کرتا

اِلَیْهِ بعض روایات میں اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کے الفاظ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ سے قبل ذکر کیے ہیں

ہوں زندہ و پایندہ بخشنہار و مہربان

پس جیسے بھی عمل کرے مناسب ہوگا۔ روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ماہ کا بہترین عمل استغفار ہے اور اس مہینے میں ستر مرتبہ استغفار کرنا گویا دوسرے مہینوں میں ستر ہزار مرتبہ استغفار کرنے کے برابر ہے۔

③ صدقہ کرے اگرچہ وہ نصف خرما ہی کیوں نہ ہو، اس سے خدا اس کے جسم پر جہنم کی آگ کو حرام کر دے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

امام جعفر صادق علیہ السلام سے ماہِ رجب کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا کہ تم شعبان کے روزے سے کیوں غافل ہو؟ راوی نے عرض کی، فرزندِ رسول! شعبان کے ایک روزے کا ثواب کس قدر ہے؟ فرمایا قسم بخدا کہ اس کا اجر و ثواب بہشت ہے۔ اس نے عرض کی۔ اے فرزندِ رسول! اس ماہ کا بہترین عمل کیا ہے؟ فرمایا کہ صدقہ و استغفار، جو شخص ماہِ شعبان میں صدقہ کرے۔ پس خدا اس صدقے میں اس طرح اضافہ کرتا ہے گا جیسے تم لوگ اونٹنی کے بچے کو پال کر عظیم الجثہ اونٹ بنا دیتے ہو چنانچہ یہ صدقہ قیامت کے روز احد پہاڑ کی مثل بڑھ چکا ہوگا۔

④ پورے ماہِ شعبان میں ہزار مرتبہ کہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور ہم عبادت نہیں کرتے مگر اسی کی ہم اس کے دین سے خلوص رکھتے ہیں اگرچہ شرکوں پر ناگوار گزرے

اس ذکر کا بہت زیادہ ثواب ہے، جس میں سے ایک جزیہ ہے کہ جو شخص مقررہ تعداد میں یہ ذکر کرے گا اس کے نامۂ اعمال میں ایک ہزار سال کی عبادت کا ثواب لکھ دیا جائے گا۔

⑤ شعبان کی ہر جمعرات کو دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور نماز کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھے تاکہ خدا دین و دنیا میں اس کی ہر نیک حاجت پوری فرمائے واضح ہو کہ روزے کا اپنا الگ اجر و ثواب ہے اور روایت میں آیا ہے کہ شعبان کی ہر جمعرات کو آسمان سجایا جاتا ہے۔ تب ملائکہ عرض کرتے ہیں، خدایا آج کے دن کا روزہ رکھنے والوں کو بخش دے اور ان کی دعائیں قبول کرلے۔ ایک حدیث میں مذکور ہے کہ اگر کوئی شخص ماہ شعبان میں سوموار اور جمعرات کو روزہ رکھے تو خداوند کریم دنیا و آخرت میں اس کی بیس بیس حاجات پوری فرمائے گا۔

⑥ ماہِ شعبان میں درود شریف بکثرت پڑھے۔

⑦ شعبان میں ہر روز وقت زوال اور پندرہ شعبان کی رات کو امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی صلوات پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ النُّبُوَّةِ وَمَوْضِعِ

اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر جو نبوت کا درخت رسالت کا

الرِّسَالَةِ وَمُخْتَلَفِ الْمَلَائِكَةِ وَمَعْدِنِ الْعِلْمِ وَاَهْلِ بَيْتِ الْوَحْيِ اَللّٰهُمَّ

مقام فرشتوں کی آمدورفت کی جگہ علم کے خزانے اور خانۂ وحی میں رہنے والے ہیں اے معبود!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اِنْفُلْكِ الْجَارِيَةِ فِي اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ يَاْمَنُ مَنْ

رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمد پر جو بے پناہ بھنوروں میں چلتی ہوئی کشتی ہیں کہ بچ جائے گا جو اس میں سوار

رَكِبَهَا وَيَغْرَقُ مَنْ تَرَكَهَا اَلْمُتَقَدِّمُ لَهُمْ مَارِقٌ وَّالْمُتَاَخِّرُ عَنْهُمْ زَاهِقٌ وَّاللَّازِمُ

ہوا اور غرق ہوگا جو اسے چھوڑ دے ان سے آگے نکلنے والا دین سے خارج اور ان کے پیچھے رہ جانے والا نابود ہو جائے گا اور

لَهُمْ لَاحِقٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَلْكَهْفِ الْحَصِيْنِ وَغِيَاثِ

ان کے ساتھ رہنے والا حق تک پہنچے گا اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر جو پائیدار جائے پناہ اور پریشان و

الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَكِيْنِ وَمَلْجَاِ الْهَارِبِيْنَ وَعِصْمَةِ الْمُعْتَصِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

بیچارہ کی فریاد کو پہنچنے والے بھاگے ڈرتے کے لیے جائے امان اور ساتھ رہنے والوں کے نگہدار ہیں اے معبود! رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً كَثِيْرَةً تَكُوْنُ لَهُمْ رِضًا وَّلِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

محمدؐ و آلِ محمد پر بہت بہت رحمت کہ جو ان کے لیے وجہ خوشنودی اور محمدؐ و آلِ محمدؐ کے واجب حق کی ادائیگی

اَدَآءً وَّقَضَآءً بِحَوْلٍ مِّنْكَ وَقُوَّةٍ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور اس کے پورا ہونے کا موجب بنے تیری قوت و طاقت سے اے جہانوں کے پروردگار اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر

نِ الطَّيِّبِيْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ الَّذِيْنَ اَوْجَبْتَ حُقُوْقَهُمْ وَفَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَ

جو پاکیزہ تر خوش کردار نیکوکار ہیں جن کے حقوق تو نے واجب کیے اور تو نے ان کی اطاعت اور دوستی کو فرض

وِلَايَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْمُرْ قَلْبِيْ بِطَاعَتِكَ وَلَا تُخْزِنِيْ

قرار دیا ہے اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر اور میرے دل کو اپنی اطاعت سے آباد فرما اپنی نافرمانی سے

بِمَعْصِيَتِكَ وَارْزُقْنِيْ مُوَاسَاةَ مَنْ قَتَّرْتَ عَلَيْهِ مِنْ رِّزْقِكَ بِمَا وَسَّعْتَ عَلَيَّ

مجھے رسوا و خوار نہ کر اور جس کے رزق میں تو نے تنگی کی ہے مجھے اس سے ہمدردی کرنے کی توفیق دے کیونکہ تو نے اپنے فضل سے

مِنْ فَضْلِكَ وَنَشَرْتَ عَلَيَّ مِنْ عَدْلِكَ وَاَحْيَيْتَنِيْ تَحْتَ ظِلِّكَ وَهٰذَا شَهْرُ

میرے رزق میں فراخی کی مجھ پر اپنے عدل کا چھتر پھیلا یا اور مجھے اپنے سایہ تلے زندہ رکھا ہے اور یہ مہینہ تیرے

نَبِيِّكَ سَيِّدِ رُسُلِكَ شَعْبَانُ الَّذِيْ حَفَفْتَهٗ مِنْكَ بِالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ الَّذِيْ

نبی کا ہے جو تیرے رسولوں کے سردار ہیں یہ ماہ شعبان جسے تو نے اپنی رحمت اور رضامندی کے ساتھ گھیرا ہوا ہے یہ وہی

Presented by www.ziaraat.com

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَدْاَبُ فِيْ صِيَامِهٖ وَقِيَامِهٖ فِيْ لَيَالِيْهِ

مہینہ ہے جس میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی فروتنی سے دنوں میں روزے رکھتے اور راتوں میں صلوٰۃ وقیام

وَاَيَّامِهٖ مُجْتَهِدًا فِيْ اِكْرَامِهٖ وَاِعْظَامِهٖ اِلٰى مَحَلِّ حِمَامِهٖ اَللّٰهُمَّ فَاَعِنَّا عَلٰى

کیا کرتے تھے تیری فرمانبرداری اور اس مہینے کے مراتب و درجات کے باعث وہ تادمِ مرگ ایسا ہی کرتے رہے اے معبود! پس اس مہینے

الْاِسْتِنَانِ بِسُنَّتِهٖ فِيْهِ وَنَيْلِ الشَّفَاعَةِ لَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْهُ لِيْ شَفِيْعًا مُّشَفَّعًا

میں ہمیں ان کی سنت کی پیروی اور ان کی شفاعت کے حصول میں مدد عطا فرما اے معبود! آنحضرتؐ کو میرا شفیع بنا جن کی شفاعت مقبول ہے

وَطَرِيْقًا اِلَيْكَ مَهْيَعًا وَّاجْعَلْنِيْ لَهٗ مُتَّبِعًا حَتّٰى اَلْقَاكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَنِّيْ رَاضِيًا وَّ

اور انہیں میرے لیے اپنی طرف کھلا راستہ قرار دے مجھے ان کا سچا پیروکار بنا دے یہاں تک کہ میں روزِ قیامت تیرے حضور اس حال میں پہنچوں کہ تو مجھ سے راضی

عَنْ ذُنُوْبِيْ غَاضِيًا قَدْ اَوْجَبْتَ لِيْ مِنْكَ الرَّحْمَةَ وَالرِّضْوَانَ وَاَنْزَلْتَنِيْ دَارَ الْقَرَارِ

ہو اور میرے گناہوں سے چشم پوشی کرے ایسے میں تو نے میرے لیے اپنی رحمت اور خوشنودی لازم کر رکھی ہو اور مجھے دار القرار اور صالح لوگوں کے ساتھ

وَمَحَلَّ الْاَخْيَارِ

قیام کرنے کی ہدایت دے

(۸) ابن خالویہ سے روایت ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام اور ان کے فرزندان ماہِ شعبان میں روزانہ حسب مناجات پڑھا کرتے تھے وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاسْمَعْ دُعَآئِيْ اِذَا دَعَوْتُكَ وَاسْمَعْ نِدَآئِيْ

اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر اور جب میں تجھ سے دعا کروں تو میری دعا سن جب میں تجھے پکاروں تو میری

اِذَا نَادَيْتُكَ وَاَقْبِلْ عَلَيَّ اِذَا نَاجَيْتُكَ فَقَدْ هَرَبْتُ اِلَيْكَ وَوَقَفْتُ بَيْنَ

پکار کو سن جب میں تجھ سے مناجات کروں تو میری طرف توجہ فرما کہ تیرے ہاں بھاگ کر آیا ہوں میں تیری بارگاہ میں کھڑا ہوں

يَدَيْكَ مُسْتَكِيْنًا لَّكَ مُتَضَرِّعًا اِلَيْكَ رَاجِيًا لِّمَا لَدَيْكَ ثَوَابِيْ وَتَعْلَمُ مَا فِيْ

اپنی بیچارگی تجھ پر ظاہر کر رہا ہوں تیرے سامنے نالہ و فریاد کرتا ہوں اپنے اس ثواب کی امید میں جو تیرے ہاں ہے اور تو جانتا ہے جو

نَفْسِيْ وَتُخْبِرُ حَاجَتِيْ وَتَعْرِفُ ضَمِيْرِيْ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ اَمْرُ مُنْقَلَبِيْ وَمَثْوَايَ

کچھ میرے دل میں ہے تو میری حاجت سے آگاہ ہے اور تو میرے باطن سے باخبر ہے دنیا اور آخرت میں میری حالت تجھ پر مخفی نہیں

وَمَا اُرِيْدُ اَنْ اُبْدِيَ بِهٖ مِنْ مَّنْطِقِيْ وَاَلْفَوْهُ بِهٖ مِنْ طَلِبَتِيْ وَاَرْجُوْهُ لِعَاقِبَتِيْ

اور جس کا میں ارادہ کرتا ہوں کہ زبان پر لاؤں اور اسے بیان کروں اور اپنی حاجت ظاہر کروں اور اپنی طلبیت میں اس کی امید رکھوں

Presented by www.ziaraat.com

وَقَدْ جَرَتْ مَقَادِيْرُكَ عَلَيَّ يَا سَيِّدِيْ فِيْمَا يَكُوْنُ مِنِّيْ اِلٰى اٰخِرِ عُمُرِيْ مِنْ سَرِيْرَتِيْ

تو یقیناً تیرے مقدرات مجھ پر جاری ہوئے اے میرے سردار جو مجھ سے آخر تک عمل میں آئے گا میرے پوشیدہ اور ظاہر کاموں

وَعَلَانِيَتِيْ وَبِيَدِكَ لَا بِيَدِ غَيْرِكَ زِيَادَتِيْ وَنَقْصِيْ وَنَفْعِيْ وَضَرِّيْ اِلٰهِيْ اِنْ

میں سے اور میری کمی بیشی اور نفع و نقصان تیرے ہاتھ میں ہے نہ کہ تیرے غیر کے ہاتھ میں میرے معبود! اگر تو نے

حَرَمْتَنِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَرْزُقُنِيْ وَاِنْ خَذَلْتَنِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُنِيْ اِلٰهِيْ

مجھے محروم کیا تو پھر کون ہے جو مجھے رزق دے گا اور اگر تو نے مجھے رسوا کیا تو پھر کون ہے جو میری مدد کرے گا میرے معبود!

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَحُلُوْلِ سَخَطِكَ اِلٰهِيْ اِنْ كُنْتُ غَيْرَ مُسْتَاهِلٍ لِرَحْمَتِكَ

میں تیرے غضب اور تیرا عذاب نازل ہونے سے تیری ہی پناہ مانگتا ہوں میرے معبود! اگر میں تیری رحمت کے لائق نہیں

فَاَنْتَ اَهْلٌ اَنْ تَجُوْدَ عَلَيَّ بِفَضْلِ سَعَتِكَ اِلٰهِيْ كَاَنِّيْ بِنَفْسِيْ وَاقِفَةٌ بَيْنَ

پس تو اس چیز کا اہل ہے کہ مجھ پر اپنے عظیم تر فضل سے عطاء مغفرت فرمائے میرے معبود! گویا میں خود تیرے سامنے کھڑا

يَدَيْكَ وَقَدْ اَظَلَّهَا حُسْنُ تَوَكُّلِيْ عَلَيْكَ فَفَعَلْتَ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَتَغَمَّدْتَنِيْ

ہوں اور مجھ پر میرے حسن اعتماد اور میری توکل کا سایہ پڑ رہا ہے پس تو نے وہی کچھ کیا جو تیری شان کے لائق ہے اور تو نے مجھے

بِعَفْوِكَ اِلٰهِيْ اِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ اَوْلٰى مِنْكَ بِذٰلِكَ وَاِنْ كَانَ قَدْ دَنَا

اپنے وسیع عفو میں لے لیا میرے معبود! اگر تو مجھے معاف کرے تو کون ہے جو اس کا تجھ سے زیادہ اہل ہو اور اگر میری موت قریب آ گئی ہے

اَجَلِيْ وَلَمْ يُدْنِنِيْ مِنْكَ عَمَلِيْ فَقَدْ جَعَلْتُ الْاِقْرَارَ بِالذَّنْبِ اِلَيْكَ وَسِيْلَتِيْ

اور میرا کردار مجھے تیرے قریب کرنے والا نہیں تو میں اپنے گناہ کے اقرار کو تیری جناب میں اپنا وسیلہ قرار دے لیا ہے

اِلٰهِيْ قَدْ جُرْتُ عَلٰى نَفْسِيْ فِي النَّظَرِ لَهَا فَلَهَا الْوَيْلُ اِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَهَا اِلٰهِيْ

میرے معبود! میں نے اپنے نفس کی تدبیر میں اس پر ظلم کیا پس افسوس ہے اس پر اگر تو اسے بخش نہ دے میرے معبود

لَمْ يَزَلْ بِرُّكَ عَلَيَّ اَيَّامَ حَيٰوتِيْ فَلَا تَقْطَعْ بِرَّكَ عَنِّيْ فِيْ مَمَاتِيْ اِلٰهِيْ كَيْفَ

ایام زندگی میں تیرا احسان ہمیشہ مجھ پر ہوتا رہا پس بوقت موت اسے مجھ سے قطع نہ فرما میرے معبود! میں مرنے

اٰيَسُ مِنْ حُسْنِ نَظَرِكَ لِيْ بَعْدَ مَمَاتِيْ وَاَنْتَ لَمْ تُوَلِّنِيْ اِلَّا الْجَمِيْلَ فِيْ حَيٰوتِيْ

کے بعد تیرے عمدہ التفات سے کیونکر مایوس ہوں گے جبکہ میں نے اپنی زندگی میں تیری طرف سے سوائے نیکی کے کچھ اور نہیں دیکھا

اِلٰهِيْ تَوَلَّ مِنْ اَمْرِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَعُدْ عَلَيَّ بِفَضْلِكَ عَلٰى مُذْنِبٍ قَدْ

میرے معبود! میرے امور کا اس طرح ذمہ دار بن جو تیرے شایان ہے اور مجھ گنہگار پر اپنے فضل سے توجہ فرما جسے نادانی نے

غَمَرَهُ جَهْلُهُ اِلٰهِیْ قَدْ سَتَرْتَ عَلَیَّ ذُنُوْبًا فِی الدُّنْیَا وَاَنَا اَحْوَجُ اِلٰی سَتْرِهَا

کچھ رکھا ہے میرے معبود! تو نے دنیا میں میرے گناہوں کی پردہ پوشی فرمائی جبکہ میں آخرت میں اپنے گناہوں کی

عَلَیَّ مِنْكَ فِی الْاُخْرٰی اِلٰهِیْ قَدْ اَحْسَنْتَ اِلَیَّ اِذْ لَمْ تُظْهِرْهَا لِاَحَدٍ مِّنْ

پردہ پوشی کا زیادہ محتاج ہوں میرے معبود! یہ تیرا احسان ہے کہ تو نے میرے گناہ اپنے نیک بندوں

عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ فَلَا تَفْضَحْنِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلٰی رُءُوْسِ الْاَشْهَادِ اِلٰهِیْ

میں سے کسی پر ظاہر نہیں کیے پس روز قیامت بھی مجھے لوگوں کے سامنے رسوا و ذلیل نہ فرما میرے معبود!

جُوْدُكَ بَسَطَ اَمَلِیْ وَعَفْوُكَ اَفْضَلُ مِنْ عَمَلِیْ اِلٰهِیْ فَسُرَّنِیْ بِلِقَآئِكَ

تیری عطا میری امید پر چھائی ہوئی ہے اور تیرا عفو میرے عمل سے برتر ہے میرے معبود! اپنی ملاقات سے مجھے شاد فرما

یَوْمَ تَقْضِیْ فِیْهِ بَیْنَ عِبَادِكَ اِلٰهِیْ اِعْتِذَارِیْ اِلَیْكَ اِعْتِذَارُ مَنْ لَّمْ یَسْتَغْنِ

جس روز تو اپنے بندوں کے درمیان فیصلے کرے گا میرے معبود! تیرے حضور میری عذر خواہی اس شخص کی طرح ہے جو

عَنْ قَبُوْلِ عُذْرِهٖ فَاقْبَلْ عُذْرِیْ یَا اَكْرَمَ مَنِ اعْتَذَرَ اِلَیْهِ الْمُسِیْئُوْنَ اِلٰهِیْ

قبول عذر سے بے نیاز نہیں پس میرا عذر قبول فرما اے سب سے زیادہ کرم کرنے والے کہ جس کے سامنے گنہگار عذر خواہی کرتے ہیں میرے مولا

لَا تَرُدَّ حَاجَاتِیْ وَلَا تُخَیِّبْ طَمَعِیْ وَلَا تَقْطَعْ مِنْكَ رَجَآئِیْ وَاَمَلِیْ اِلٰهِیْ لَوْ

میری حاجت رد نہ فرما میری طمع میں مجھے ناامید نہ کر اور میں تجھ سے جو امید و آرزو رکھتا ہوں اسے قطع نہ کر میرے معبود اگر

اَرَدْتَّ هَوَانِیْ لَمْ تَهْدِنِیْ وَلَوْ اَرَدْتَّ فَضِیْحَتِیْ لَمْ تُعَافِنِیْ اِلٰهِیْ مَا اَظُنُّكَ تَرُدُّنِیْ

تو میری خواری چاہتا تو میری رہنمائی نہ فرماتا اور اگر تو میری رسوائی چاہتا تو میری پردہ پوشی نہ کرتا، میرے معبود! میرا یہ گمان نہیں کہ تو

فِیْ حَاجَةٍ قَدْ اَفْنَیْتُ عُمْرِیْ فِیْ طَلَبِهَا مِنْكَ اِلٰهِیْ فَلَكَ الْحَمْدُ اَبَدًا اَبَدًا دَآئِمًا

میری وہ حاجت پوری نہ کرے گا جو میں عمر بھر تجھ طلب کرتا رہا ہوں، میرے معبود! حمد بس تیرے ہی لیے ہے ہمیشہ ہمیشہ بے پہلے

سَرْمَدًا اَیَزِیْدُ وَلَا یَبِیْدُ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اِلٰهِیْ اِنْ اَخَذْتَنِیْ بِجُرْمِیْ اَخَذْتُكَ

اور بے انتہا جو بڑھتی جائے اور کم نہ ہو جو تجھے پسند ہے اور تجھے بھلی لگتی ہے میرے معبود! اگر تو مجھے جرم پر پکڑے گا تو میں تیری خشنودی

بِعَفْوِكَ وَاِنْ اَخَذْتَنِیْ بِذُنُوْبِیْ اَخَذْتُكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَاِنْ اَدْخَلْتَنِی النَّارَ اَعْلَمْتُ

کا دامن تھام لوں گا اگر مجھے گناہ پر پکڑے گا تو میں تیری پردہ پوشی کا سہارا لوں گا اور اگر تو مجھے جہنم میں ڈالے گا تو میں اہل جہنم کو

اَهْلَهَا اَنِّیْ اُحِبُّكَ اِلٰهِیْ اِنْ كَانَ صَغُرَ فِیْ جَنْبِ طَاعَتِكَ عَمَلِیْ فَقَدْ كَبُرَ فِیْ جَنْبِ

بتا دوں گا کہ میں تیرا چاہنے والا ہوں میرے خدا! اگر تیری طاعت کے سلسلے میں میرا عمل کمتر ہے تو بھی تجھ سے بخشش کی امید رکھنے میں

Presented by www.ziaraat.com

رَجَآئُكَ اَمَلِیْ اِلٰهِیْ كَیْفَ اَنْقَلِبُ مِنْ عِنْدِكَ بِالْخَیْبَةِ مَحْرُوْمًا وَقَدْ كَانَ حُسْنُ

میری آرزو بہت بڑی ہے میرے خدا! کس طرح میں تیری درگاہ سے مایوسی میں خالی ہاتھ پلٹ پڑوں جبکہ میں تیری عطا سے

ظَنِّیْ بِجُوْدِكَ اَنْ تَقْلِبَنِیْ بِالنَّجَاةِ مَرْحُوْمًا اِلٰهِیْ وَقَدْ اَفْنَیْتُ عُمُرِیْ فِیْ شِرَّةِ السَّهْوِ

یہ توقع رکھتا ہوں کہ تو مجھے رحمت و بخشش کے ساتھ پلٹائے گا میرے خدا! ہوا یہ کہ میں نے تجھے فراموش کر کے اپنی زندگی برائی میں

عَنْكَ وَاَبْلَیْتُ شَبَابِیْ فِیْ سَكْرَةِ التَّبَاعُدِ مِنْكَ اِلٰهِیْ فَلَمْ اَسْتَیْقِظْ اَیَّامَ اغْتِرَارِیْ

گزاری اور میں نے اپنی جوانی تجھ سے دوری اور غفلت میں گنوائی میرے خدا! تیرے مقابل جرأت کرنے کے دوران میں ہوش

بِكَ وَرُكُوْنِیْ اِلٰی سَبِیْلِ سَخَطِكَ اِلٰهِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ قَائِمٌ بَیْنَ

میں نہ آیا اور تیری ناخوشی کے راستے پر چلتا گیا پھر بھی اے معبود! میں تیری بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیرے ہی لطف و کرم

یَدَیْكَ مُتَوَسِّلٌ بِكَرَمِكَ اِلَیْكَ اِلٰهِیْ اَنَا عَبْدٌ اَتَنَصَّلُ اِلَیْكَ مِمَّا كُنْتُ اَوْاجِهُكَ

کو وسیلہ بنا کر تیری بارگاہ میں آیا کھڑا ہوں، میرے خدا! میں وہ بندہ ہوں جو خود کو تیری طرف کھینچ لایا ہے جبکہ میں تیری

بِهٖ مِنْ قِلَّةِ اسْتِحْیَآئِیْ مِنْ نَظَرِكَ وَاَطْلُبُ الْعَفْوَ مِنْكَ اِذَا الْعَفْوُ نَعْتٌ لِّكَرَمِكَ

نگاہوں کا حیا نہ کرتے ہوئے تیرے مقابل اکڑا ہوا تھا میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں کیونکہ معاف کر دینا تیرے لطف و کرم کا خاصہ ہے

اِلٰهِیْ لَمْ یَكُنْ فِیْ حَوْلٍ فَاَنْقَلِبَ بِهٖ عَنْ مَعْصِیَتِكَ اِلَّا فِیْ وَقْتٍ اَیْقَظْتَنِیْ لِمَحَبَّتِكَ

میرے خدا! میں جنبش نہیں کر سکتا تھا کہ تیری نافرمانی کی حالت سے نکل آؤں مگر اس وقت جب تو نے مجھے اپنی محبت کی طرف متوجہ کر دیا

وَكَمَا اَرَدْتَّ اَنْ اَكُوْنَ كُنْتُ فَشَكَرْتُكَ بِاِدْخَالِیْ فِیْ كَرَمِكَ وَلِتَطْهِیْرِ قَلْبِیْ

کر جیسا تو چاہے میں ویسا ہی بن سکتا ہوں پس میں تیرا شکر گزار ہوں کہ تو نے مجھے اپنی مہربانی میں داخل کیا اور میں تجھ سے جو

مِنْ اَوْسَاخِ الْغَفْلَةِ عَنْكَ اِلٰهِیْ اُنْظُرْ اِلٰی نَظَرِ مَنْ نَادَیْتَهٗ فَاَجَابَكَ وَاسْتَعْمَلْتَهٗ

غفلت کرتا رہا میرے دل کو اس سے پاک کر دیا میرے خدا! مجھ پر وہ نظر کر جو تو پکارنے والے پر کرتا ہے تو اسکی دعا قبول کرتا ہے پھر اس کی

بِمَعُوْنَتِكَ فَاَطَاعَكَ یَا قَرِیْبًا لَا یَبْعُدُ عَنِ الْمُعْتَرِّ بِهٖ وَیَا جَوَادًا لَا یَبْخَلُ عَمَّنْ

یوں مدد کرتا ہے گویا وہ تیرا فرمانبردار تھا اے قریب کہ جو مانگنے والوں سے دوری اختیار نہیں کرتا اور اے بہت دینے والے جو ثواب کے امیدوار

رَجَا ثَوَابَهٗ اِلٰهِیْ هَبْ لِیْ قَلْبًا یَدْنُوْ مِنْكَ شَوْقُهٗ وَلِسَانًا یُرْفَعُ اِلَیْكَ

کے لیے کمی نہیں کرتا، میرے خدا! مجھے وہ دل دے جس میں تیرے قرب کا شوق ہو۔ وہ زبان عطا فرما جو تیرے حضور

صِدْقُهٗ وَنَظَرًا یُقَرِّبُهٗ مِنْكَ حَقِّقْهُ اِلٰهِیْ اِنَّ مَنْ عَرَفَكَ غَیْرُ مَجْهُوْلٍ وَ

سچی ہے اور وہ نظر دے جس کی حق بینی تجھ تیرے قریب کرے، میرے خدا! بے شک جسے تو جان لے وہ نامعلوم نہیں رہتا جو

Presented by www.ziaraat.com

مَنْ لَاذَ بِكَ غَيْرُ مَخْذُولٍ وَمَنْ اَقْبَلْتَ عَلَيْهِ غَيْرُ مَمْلُولٍ اِلٰهِيْ اِنَّ مَنِ انْتَهَجَ بِكَ

تیری آجائے وہ بے کس نہیں ہوتا اور جس پر تیری نگاہ کرم ہو وہ کسی کا غلام نہیں ہوتا، میرے خدا! بے شک جو تیری طرف بڑھے

لَمُسْتَنِيْرٌ وَاِنَّ مَنِ اعْتَصَمَ بِكَ لَمُسْتَجِيْرٌ وَقَدْ لُذْتُ بِكَ يَا اِلٰهِيْ فَلَا تَحْتُبْ ظَنِّيْ مِنْ رَحْمَتِكَ

اسے نور ملتا ہے اور جو تجھ سے وابستہ ہو وہ پناہ پالیتا ہے، ہاں میں تیری پناہ لیتا ہوں اے خدا! مجھے اپنے دوستداروں

وَلَا تَحْجُبْنِيْ عَنْ رَأْفَتِكَ اِلٰهِيْ اَقِمْنِيْ فِيْ اَهْلِ وَلَايَتِكَ مُقَامَ مَنْ رَجَاءُ الزِّيَادَةِ مِنْ مَحَبَّتِكَ

میں قرار دے جن کا مقام یہ ہے کہ وہ تیری محبت کی بہت امید رکھتے ہیں، میرے خدا! مجھے اپنے ذکر کے ذریعے اپنے ذکر کا شوق اور

اِلٰهِيْ وَاَلْهِمْنِيْ وَلَهًا بِذِكْرِكَ اِلٰى ذِكْرِكَ وَهِمَّتِيْ فِيْ رَوْحِ مَنَاجَاتِكَ وَمَحَلِّ قُدْسِكَ اِلَى بِكَ

ذوق دے اور مجھے اپنے اسماء حسنیٰ سے مسرور ہونے اور اپنے پاکیزہ مقام سے دلی سکون حاصل کرنے کی ہمت دے میرے خدا مجھے تیری ذات کا واسطہ

عَلَيْكَ اِلَّا اَلْحَقْتَنِيْ بِمَحَلِّ اَهْلِ طَاعَتِكَ وَالْمَثْوَى الصَّالِحِ مِنْ مَرْضَاتِكَ فَاِنِّيْ لَا اَقْدِرُ

ہے کہ مجھے اپنے فرمانبردار بندوں میں شامل کرلے اور اپنی خوشنودی کے مقام تک پہنچا دے کیونکہ میں نہ اپنا بچاؤ کرسکتا ہوں

لِنَفْسِيْ دَفْعًا وَلَا اَمْلِكُ لَهَا نَفْعًا اِلٰهِيْ اَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ الْمُذْنِبُ وَمَمْلُوْكُكَ

اور نہ اپنے آپ کو کچھ فائدہ پہنچا سکتا ہوں، میرے خدا! میں تیرا ایک کمزور و گنہگار بندہ اور تجھ سے معافی کا طلب گار

الْمُنِيْبُ فَلَا تَجْعَلْنِيْ مِمَّنْ صَرَفْتَ عَنْهُ وَجْهَكَ وَحَجَبَهُ سَهْوُهُ عَنْ عَفْوِكَ اِلٰهِيْ

غلام ہوں پس مجھے ان لوگوں میں مدرکھ جن سے تو نے توجہ ہٹالی اور جن کی بھول نے انہیں تیرے عفو سے غافل کر رکھا ہے میرے خدا

هَبْ لِيْ كَمَالَ الْاِنْقِطَاعِ اِلَيْكَ وَاَنِرْ اَبْصَارَ قُلُوْبِنَا بِضِيَاءِ نَظَرِهَا اِلَيْكَ حَتّٰى

مجھے توفیق دے کہ میں تیری بارگاہ کا ہو جاؤں اور ہمارے دلوں کی آنکھیں جب تیری طرف نظر کریں تو انہیں نورانی بنا دے تاکہ

تَخْرِقَ اَبْصَارُ الْقُلُوْبِ حُجُبَ النُّوْرِ فَتَصِلَ اِلٰى مَعْدِنِ الْعَظَمَةِ وَتَصِيْرَ اَرْوَاحُنَا

یہ دیدہ ہائے دل حجابات نور کو پار کرکے تیری عظمت و بزرگی کے مرکز سے جاملیں اور ہماری روحیں تیری

مُعَلَّقَةً بِعِزِّ قُدْسِكَ اِلٰهِيْ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ نَادَيْتَهُ فَاَجَابَكَ وَلَاحَظْتَهُ فَصَعِقَ

پاکیزہ بلندیوں پر آویزاں ہو جائیں میرے خدا! مجھے ان لوگوں میں رکھ جن کو تو نے پکارا تو انہوں نے لبیک کہا تو نے ان پر توجہ فرمائی تو

لِجَلَالِكَ فَنَاجَيْتَهُ سِرًّا وَعَمِلَ لَكَ جَهْرًا اِلٰهِيْ لَمْ اُسَلِّطْ عَلٰى حُسْنِ ظَنِّيْ قُنُوْطَ

انہوں نے تیرے جلال کا نعرہ لگایا ہاں تو نے انہیں باطن میں پکارا اور انہوں نے تیرے لیے ظاہر میں عمل کیا میرے خدا! میں نے اپنے حسن ظن پر ناامیدی کا

الْاِيَاسِ وَلَا انْقَطَعَ رَجَائِيْ مِنْ جَمِيْلِ كَرَمِكَ اِلٰهِيْ اِنْ كَانَتِ الْخَطَايَا قَدْ

یاس مسلط نہیں کیا اور تیرے لطف و کرم کی توقع قطع نہیں ہونے دی ہے، میرے خدا! اگر تیرے نزدیک میری خطائیں نظر انداز

Presented by www.ziaraat.com

اَسْقَطَتْنِیْ لَدَیْكَ فَاصْفَحْ عَنِّیْ بِحُسْنِ تَوَكُّلِیْ عَلَیْكَ اِلٰهِیْ اِنْ حَطَّتْنِی الذُّنُوْبُ مِنْ

کر دی گئی ہیں تو میری جو توکل تجھ پر ہے اس کے پیش نظر میری پردہ پوشی فرما دے میرے خدا! اگر گناہوں نے مجھے تیرے کرم کی برکتوں

مَكَارِمِ لُطْفِكَ فَقَدْ نَبَّهَنِیْ اَلْیَقِیْنُ اِلٰی كَرَمِ عَطْفِكَ اِلٰهِیْ اِنْ اَنَامَتْنِی الْغَفْلَةُ عَنِ

سے دور کر دیا ہے تو بھی یقین نے مجھے تیری عنایت و مہربانی سے آگاہ کر رکھا ہے میرے خدا! اگر میں غفلت میں پڑ کر تیری

اَلْاِسْتِعْدَادِ لِلِقَآئِكَ فَقَدْ نَبَّهَتْنِی الْمَعْرِفَةُ بِكَرَمِ الْآئِكَ اِلٰهِیْ اِنْ دَعَانِیْ اِلَی

بارگاہ میں حاضری کی تیاری نہیں کی تو بے شک معرفت نے مجھے تیری مہربانیوں سے باخبر کر دیا ہے، میرے خدا! اگر تیری سخت سزا

النَّارِ عَظِیْمُ عِقَابِكَ فَقَدْ دَعَانِیْ اِلَی الْجَنَّةِ جَزِیْلُ ثَوَابِكَ اِلٰهِیْ فَلَكَ اَسْئَلُ

مجھے جہنم کی طرف بلا رہی ہے تو بھی تیرا بہت زیادہ ثواب مجھے جنت کی سمت لیے جاتا ہے، میرے خدا! میں بس تیرا سوالی ہوں

وَاِلَیْكَ اَبْتَهِلُ وَاَرْغَبُ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

تیرے آگے زاری کرتا ہوں تیرے پاس آیا ہوں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ مجھے

تَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ یُّدِیْمُ ذِكْرَكَ وَلَا یَنْقُضُ عَهْدَكَ وَلَا یَغْفُلُ عَنْ شُكْرِكَ وَلَا

ایسا قرار دے جو ہمیشہ تیرا ذکر کرتا رہا، جس نے تیری نافرمانی نہیں کی، جو تیرا شکر ادا کرنے سے غافل نہیں ہوا اور جس نے

یَسْتَخِفُّ بِاَمْرِكَ اِلٰهِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِنُوْرِ عِزِّكَ الْاَبْهَجِ فَاَكُوْنَ لَكَ عَارِفًا

تیرے فرمان کو سبک نہیں سمجھا، میرے خدا! مجھے اپنی روشن تر عزت کے نور تک پہنچا دے تاکہ میں تجھے پہچان لوں، تیرے

وَّعَنْ سِوَاكَ مُنْصَرِفًا وَّمِنْكَ خَآئِفًا مُّرَاقِبًا یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّی اللّٰهُ

غیر کو چھوڑ دوں اور تجھ سے ڈرتے ہوئے تیری جانب متوجہ رہوں اے سب مرتبوں اور عزتوں کے مالک اور اللہ رحمت

عَلٰی مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِهٖ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا

نازل فرمائے اپنے رسول محمد مصطفیٰؐ پر اور ان کی پاکیزہ آل پر اور سلام بھیجے کہ جو سلام بھیجنے کا حق ہے

ماہ شعبان کے مخصوص اعمال

پہلی شعبان کی رات

کتاب اقبال میں شعبان کی پہلی رات میں پڑھی جانے والی نمازوں کا ذکر ہوا ہے، ان میں سے ایک بارہ رکعت نماز ہے کہ جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھی

Presented by www.ziaraat.com

جاتی ہے۔

پہلی شعبان کا دن

ماہ شعبان کے پہلے دن کا روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ یکم شعبان کا روزہ رکھنے والے کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ سید ابن طاؤس نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کیا ہے کہ شعبان کے پہلے تین دن کا روزہ رکھنے اور پہلی تین راتوں میں دو رکعت نماز پڑھنے کا ثواب بہت زیادہ ہے، دو رکعت نماز کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

واضح ہو کہ ماہ شعبان اور اس کے پہلے دن کے روزے کی فضیلت تفسیر امام حسن عسکریؑ میں مذکور ہے۔ ہمارے استاد ثقۃ الاسلام نوریؒ نے کتاب کلم طیبہ کے آخر میں ایک روایت نقل کی ہے۔ جس میں اس کے بہت سے فوائد و برکات کا ذکر ہے، یہ روایت بڑی طویل ہے۔ ہم یہاں اس کا خلاصہ نقل کر رہے ہیں،

خلاصۂ روایت

یکم شعبان کو چند افراد مسجد میں بیٹھے قضا و قدر کے مسئلہ پر بحث و تکرار کرتے ہوئے بلند آواز دل میں بول رہے تھے۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے ان لوگوں پر سلام کیا، جب انہوں نے آپ سے وہاں تشریف رکھنے کی خواہش کی تو آپ نے فرمایا، تم لوگ ایسی باتیں کر رہے ہو، جن میں کوئی فائدہ نہیں آیا تم نہیں جانتے کہ خدا کے ایسے بندے بھی ہیں جو صرف خوف خدا سے خاموشی اختیار کر لیتے ہیں لیکن وہ بولنے سے قاصر نہیں ہوتے۔ بات یہ ہے کہ جب ان کے دلوں میں عظمت خداوندی کا تصور آتا ہے تو ان کی زبانیں گنگ اور ان کی عقلیں حیران ہو جاتی ہیں۔ پھر جب وہ اپنی حالت میں آتے ہیں تو خود کو بارگاہ الٰہی میں گنہگار و خطا کار سمجھتے ہوئے آہیں بھرتے ہیں۔ جبکہ وہ گناہوں سے مبرا ہوتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ اپنے عمل کو کم تر سمجھتے ہیں اور ان کا خیال یہ ہوتا ہے کہ ہم میں تقصیر اور کوتاہی ہے۔ پس وہ ہر وقت عمل خیر میں مشغول رہتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ان کی طرف نظر کی جائے تو پتہ لگتا ہے کہ وہ حالت خوف میں عبادت میں کھڑے ہیں اور ان کا اضطراب ظاہر ہے۔ ان لوگوں کے مقابلے میں تم کہاں ہو؟ کیا تم نہیں جانتے کہ سب سے بڑا دانا وہ ہے جو زیادہ تر خاموش رہے اور سب سے

Presented by www.ziaraat.com

بڑا جاہل وہ ہے جو بہت زیادہ باتیں کرتا ہو۔ اے نادان و کم سمجھ لوگو! آج یکم شعبان ہے اور خدائے تعالیٰ نے اس کا نام شعبان اس لیے رکھا کہ اس میں نیکیاں عام کر دی جاتی ہیں، حسنات کے دروازے کھل جاتے ہیں اور جنت کے محلات ارزاں قیمت اور سہل تر اعمال سے حاصل ہوتے ہیں۔ پس عبادت کر کے انہیں خرید لو۔ شیطان، ابلیس نے برائیوں کو تمہارے لیے پسندیدہ بنا دیا ہے، تم گمراہی نافرمانی اور سرکشی میں پڑے ہو، شیاطین کی بدیوں اور برائیوں کی طرف متوجہ ہو اور شعبان کی خوبیوں اور اچھائیوں سے منہ موڑے ہوئے ہو۔ جب کہ خدا کی طرف سے حسنات و خیرات کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔

آج یکم شعبان ہے اور اس کی حسنات و خیرات میں نماز، روزہ، امر بہ معروف و نہی از منکر، والدین، ہمسایہ اور اقربا سے حسن سلوک، آپس کے اختلافات دور کرنا اور فقراء و مساکین کے لیے صدقہ و خیرات کرنا ہے۔ ادھر تم ہو کہ قضا و قدر کی بحث میں الجھے ہوئے ہو۔ کہ جس کا تمہیں حکم نہیں دیا گیا، جن باتوں سے تمہیں منع کیا گیا ہے تم ان میں مشغول ہو۔ خبردار رہو کہ جو راز الٰہی کے کھولنے میں کوشاں ہوگا وہ برباد ہو جائے گا۔ آج کے دن اطاعت کرنے والوں کے لیے خدا نے جو کچھ مہیا فرمایا ہے اگر تمہیں اس کا علم ہو جائے تو یقیناً تم ان بے کار بحثوں کو چھوڑ کر احکام خدا کی طرف متوجہ ہو جاؤ گے۔

ان سب نے عرض کی کہ یا امیر المومنینؑ! خدائے تعالیٰ نے اطاعت گذاروں کے لیے کیا کچھ مہیا فرمایا ہے؟ تب حضرت نے ایک لشکر کا قصہ اس طرح نقل فرمایا:

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ نے کفار سے جنگ کے لیے ایک لشکر بھیجا تو کافروں نے اس پر شب خون مارا۔ جب کہ وہ ایک تاریک ترین رات تھی اور سبھی مسلمان پڑے سو رہے تھے۔ اس لشکر میں سے صرف چار افراد جاگ رہے تھے کہ ان میں سے ہر ایک اپنے لشکر کے ایک کونے پر تلاوت، ذکر اور نماز میں مشغول تھا۔ یہ چار افراد زید بن حارثہ، عبداللہ بن رواحہ، قتادہ بن نعمان اور قیس بن عاصم منقری تھے۔ جب دشمن نے مسلمانوں پر سوتے میں حملہ کر دیا تو قریب تھا کہ وہ سب کے سب مارے جائیں۔ لیکن اچانک ان چار اشخاص کے چہروں سے نور کی کرنیں پھوٹ نکلیں کہ سارا میدان روشن ہو گیا۔ اس روشنی میں مسلمان سنبھلے اور دیکھ بھال کر دشمن کا مقابلہ کرنے لگے۔ جب کہ اس نور کو دیکھ دیکھ کر ان کے حوصلے اور بھی بڑھتے جاتے تھے۔ پس انہوں نے دشمنوں کو تلواروں پر رکھ لیا۔ حتیٰ کہ بہت سے مارے گئے اور بہت سے زخمی و اسیر ہو گئے۔ جب یہ فاتح لشکر واپس آیا تو یہ ماجرا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں عرض کیا گیا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ نور تمہارے ان بھائیوں کے ان اعمال کی برکت سے ظاہر ہوا جو اس رات وہ یکم شعبان کے

Presented by www.ziaraat.com

سلسلہ میں انجام دے رہے تھے۔ ہاں یہ یکم شعبان کے اعمال ہی ہیں کہ جن کے باعث تمہیں فتح حاصل ہوئی اور تم لوگ دشمن کے اچانک حملے میں اس کا مقابلہ کرنے میں کامیاب رہے ہو۔

پھر آنحضرتؐ نے ایک ایک کر کے یکم شعبان کے اعمال کا ذکر فرماتے ہوئے کہا، جب یکم شعبان کا دن آتا ہے تو شیطان اپنے گماشتوں سے کہتا ہے کہ ہر طرف پھیل جاؤ، لوگوں کو اپنی طرف بلاؤ اور انہیں خدا سے برگشتہ کرو۔ جب کہ خدائے رحمان اپنے ملائکہ سے فرماتا ہے کہ آج یکم شعبان ہے، تم ہر طرف پھیل جاؤ اور میرے بندوں کو میری طرف بلاؤ، انہیں نیکی کی طرف راغب کرو تاکہ وہ سب باسعادت اور نیک بخت بن جائیں البتہ ان میں سے سرکش اور نافرمان لوگ شیطان کے گروہ میں ہی رہیں گے۔

آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جب یکم شعبان ہوتی ہے تو بہشت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، شجر طوبیٰ کو حکم ہوتا ہے کہ اپنی شاخیں پھیلائے اور انہیں زمین کے قریب کرے، خدا کا ایک منادی یہ ندا دیتا ہے کہ اے خدا کے بندو اور اے نیکوکار لوگو! طوبیٰ کی ان شاخوں سے لپٹ جاؤ کہ وہ تمہیں اٹھا کے جنت میں لے جائیں، جب کہ بدکاروں کے لیے تھوہر کا درخت ہے اور ڈرتے رہو کہ کہیں اس کی شاخیں تمہیں جہنم میں نہ لے جائیں۔

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے یہ بھی فرمایا، اس ذات کی قسم جس نے مجھ کو حق کے ساتھ رسالت پر مبعوث فرمایا کہ جو یکم شعبان کے دن نیکی کرے تو وہ طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا اور وہ اسے جنت میں لے جائے گی۔ جو آج کے دن کوئی برائی کرے تو وہ تھوہر کی شاخ سے لپٹ گیا اور وہ اسے جہنم میں لے جائے گی۔ پھر فرمایا جو آج کے دن نماز پڑھے یا روزہ رکھے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔ اسی طرح جو شخص آج کے دن باپ بیٹے میں صلح کرائے۔ میاں بیوی میں سمجھوتہ کرائے، رشتہ داروں میں راضی نامہ کرائے یا اپنے ہمسائے یا کسی اجنبی میاں بیوی میں مصالحت کراتے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔ جو مقروض کی پریشانی کم کرے یا طلب میں تخفیف کرے تو وہ شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔ جو شخص آج کے دن اپنے حساب پر نظر کرے اور دیکھے کہ ایک پرانا قرضہ ہے جسے مقروض ادا نہیں کر سکتا۔ پس وہ اس قرضے کو حساب میں سے کاٹ دے تو وہ طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا۔ جو کسی یتیم کی کفالت کرے کسی جاہل کو مومن کی ہتک کرنے سے باز کرے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔ جو قرآن کی تلاوت کرے، مریض کی عیادت کرے، خدا کا ذکر کرے اور خدا کی نعمتوں کا نام لے

Presented by www.ziaraat.com

سے کراس کا شکر ادا کرے تو وہ بھی طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا۔ جو شخص آج کے دن اپنے ماں باپ یا دونوں میں سے ایک کے ساتھ اچھا سلوک کرے تو وہ بھی طوبیٰ کی شاخ سے لپٹا، جو اس سے پہلے کسی کو غضب ناک کر چکا ہو اور آج اسے راضی اور خوش کر دے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹا۔ جو شخص جنازے کے ساتھ چلے تو وہ بھی طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا۔ جو کسی مصیبت زدہ کی دلجوئی کرے وہ شاخ طوبیٰ سے لپٹا اور جو شخص آج کے دن کوئی بھی نیک کام کرے تو وہ شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔

اس کے بعد حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا، مجھے اس ذات کی قسم جس نے مجھ کو رسالت پر مامور کیا ہے کہ جو شخص آج کے دن سترو بدی کا کوئی بھی کام کرے تو وہ زقوم (تھوہر) کی شاخوں سے لپٹ گیا اور وہ اسے جہنم کی طرف کھینچ لے جائیں گی۔ پھر فرمایا کہ قسم ہے مجھ کو اس ہستی کی جس نے مجھے پیغمبر قرار دیا کہ جو شخص بھی آج کے دن واجب نمازیں کوتاہی کرتے ہوئے اسے ضائع کرے تو وہ بھی شجر زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جس کے پاس کوئی فقیر و ناتواں آئے کہ جس کی حالت کو یہ جانتا ہے اور اس کی حالت کو بدل بھی سکتا ہے۔ کہ خود اس کو کچھ ضرر نہیں پہنچتا۔ نیز اس غریب کی مدد کرنے والا کوئی دوسرا شخص بھی نہ ہو پس اگر وہ اس درماندہ کو اس حالت میں چھوڑ دے اور وہ ہلاک ہو جائے تو یہ مدد نہ کرنے والا زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جس کے سامنے کوئی بدکار آدمی معذرت کرے اور پھر بھی وہ اس کو اس کی بُرائی کی سزا سے کچھ زیادہ سزا دے تو یہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹا۔ جو شخص آج کے دن میاں بیوی یا باپ بیٹے یا بھائی بھائی یا بھائی بہن یا کسی قریبی رشتہ دار یا ہمسائے یا دو دوستوں میں جدائی اور غلط فہمی پیدا کرے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جو شخص کسی تنگ دست پر سختی کرے کہ جس کی حالت کو جانتا ہے اور اس کی مصیبت میں اپنے غصے سے اور بھی اضافہ کرے تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹا۔ جس پر کسی کا قرض ہو اور یہ اس کا انکار کر دے اور اپنی عیاری سے اس قرض کو باطل ٹھہرا دے تو یہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جو شخص کسی یتیم کو اذیت دے۔ اس پر ستم توڑے اور اس کے مال و متاع کو ضائع کر دے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا اور جو شخص کسی مومن کی عزت کو بٹہ لگائے اور دوسروں کو ایسا کرنے کے لیے شہ دے تو وہ بھی اس درخت کی شاخوں سے لپٹا۔ جو شخص اس طرح گانا گائے کہ لوگ اس کے گانوں سے گناہوں میں مبتلا ہوں تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص دوران جنگ میں کیے ہوئے اپنے بُرے کاموں اور اپنے ظلم و ستم کے دوسرے واقعات لوگوں میں بیٹھ کر فخریہ طور پر سنائے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹا۔ جو شخص اپنے بیمار ہمسائے کو کم تر تصور کرتے ہوئے اس کی عیادت نہ کرے تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا

Presented by www.ziaraat.com

اور جو شخص اپنے مردہ ہمسائے کو ذلیل سمجھتے ہوئے اس کے جنازے کے ساتھ نہ جائے تو وہ بھی اس درخت کی شاخوں سے لپٹا۔ جو شخص کسی ستم رسیدہ سے بے رُخی برتے اور اسے پست خیال کرتے ہوئے اس پر سختی کرے تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹا اور جو شخص اپنے ماں باپ یا دونوں میں سے کسی ایک کا نافرمان ہو جائے تو وہ بھی اس درخت کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جو شخص آج کے دن سے قبل اپنے ماں باپ کا نافرمان ہوا اور آج کے دن ان کو راضی و خوش نہ کرے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ نیز جو بھی شخص ان برائیوں کے علاوہ کسی اور بدی و گناہ کا ارتکاب کرے تو وہ بھی درخت زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔

آنحضرت نے مزید فرمایا، قسم ہے مجھے اس ذات کی جس نے مجھ کو نبی و پیغمبر بنایا کہ جو لوگ درخت طوبیٰ کی شاخوں سے لپٹے ہوں گے وہ انہیں اُٹھا کر جنت میں لے جائیں گے۔ اس کے بعد حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ نے چند لمحوں کے لیے اپنی نگاہ آسمان کی طرف اُٹھائی تو آپ خوش ہوئے اور ہنسے پھر اپنی نگاہ زمین پر ڈالی اور آپ کا چہرہ مبارک کچھ ترش ہوا۔ تب اپنے اصحاب کی سمت دیکھتے ہوئے فرمایا مجھ کو قسم ہے اس ہستی کی جس نے مجھے پیغمبر قرار دیا کہ میں نے شجر طوبیٰ کو بلند ہوتے اور ان لوگوں کو جنت کی طرف لے جاتے دیکھا ہے۔ بقدر اپنی اطاعت و نیکوکاری کے کہ اس کی ایک شاخ یا کئی کئی شاخوں سے لپٹے ہوئے تھے۔ میں نے دیکھا کہ زید بن حارثہ اس کی کئی شاخوں سے چمٹے ہیں اور وہ ان کو جنت کے مقام اعلیٰ علیین کی طرف بلند کرتی جا رہی ہیں یہ دیکھ کر میں خوش ہوا اور ہنسا۔ پھر میں نے زمین پر نظر ڈالی تو قسم ہے اس ہستی کی جس نے مجھ کو نبی بنایا۔ کہ میں نے درخت زقوم کو دیکھا کہ اس کی شاخیں نیچے کو جا رہی ہیں اور جو لوگ بہ اندازہ اپنی برائیوں کے اس کی ایک یا کئی شاخوں سے لپٹے ہوئے ہیں وہ ان کو جہنم کے سب سے نچلے طبقے کی طرف لے جا رہی ہیں۔ اس سے میرے چہرے پر بیزاری کے آثار ظاہر ہوئے تھے۔

تیسری شعبان کا دن

یہ بڑا بابرکت دن ہے، شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ اس روز امام حسین بن علی علیہما السلام کی ولادت ہوئی نیز امام حسن عسکری علیہ السلام کے وکیل قاسم بن علا ہمدانی کی طرف سے فرمان جاری ہوا کہ بروز جمعرات ۳ شعبان کو امام حسین علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی ہے۔ پس اس دن کا روزہ رکھو اور اس روز یہ دعا پڑھو:

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْمَوْلُوْدِ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ الْمَوْعُوْدِ بِشَهَادَتِهٖ قَبْلَ اسْتِهْلَالِهٖ

اے معبود بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ آج کے دن پیدا ہونے والے مولود کے کہ جس کے پیدا ہونے اور دنیا میں آنے سے پہلے اس سے

وَوِلَادَتِهٖ بَكَتْهُ السَّمَآءُ وَمَنْ فِیْهَا وَالْاَرْضُ وَمَنْ عَلَیْهَا وَلَمَّا یُطَا بَیْتُهَا قَتِیْلٍ

شہادت کا وعدہ کیا گیا، رویا ہے اس پر آسمان اور جو کچھ اس میں ہے اور روئی زمین اور جو کچھ اس پر ہے جبکہ اس نے زمین مدینہ پر قدم نہ رکھا تھا وہ

الْعَبْرَةِ وَسَیِّدِ الْاُسْرَةِ الْمَمْدُوْدِ بِالنُّصْرَةِ یَوْمَ الْكَرَّةِ الْمَعْوَّضِ مِنْ قَتْلِهٖ اَنَّ

گریہ والا شہید اور کامیاب و کامران خاندان کا سید و سردار ہے رجعت کے دن، یہ اس کی شہادت کا بدلہ ہے کہ پاک آئمہ اس کی

الْاَئِمَّةَ مِنْ نَسْلِهٖ وَالشِّفَآءَ فِیْ تُرْبَتِهٖ وَالْفَوْزَ مَعَهٗ فِیْ اَوْبَتِهٖ وَالْاَوْصِیَآءَ مِنْ عِتْرَتِهٖ

اولاد میں سے ہوئے اس کی خاک قبر میں شفا ہے اور اس کی بازگشت میں کامیابی اسی کے لیے ہے اور اوصیاء اسی کی اولاد میں ہیں

بَعْدَ قَائِمِهِمْ وَغَیْبَتِهٖ حَتّٰی یُدْرِكُوا الْاَوْتَارَ وَیَثْاَرُوا الثَّارَ وَیُرْضُوا الْجَبَّارَ وَیَكُوْنُوْا

کہ ان میں سے قائم غیبت ختم ہونے کے بعد وہ اپنے خونوں کا بدلہ اور انتقام لے کر فلاح کریں گے خدا کو راضی کریں گے اور بہترین

خَیْرَ اَنْصَارٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مَعَ اخْتِلَافِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّهِمْ اِلَیْكَ

مددگار ثابت ہوں گے درود ہو ان سب پر جب تک رات دن آتے جاتے رہیں گے اے معبود ان کے حق جو تجھ پر ہے اسے

اَتَوَسَّلُ وَاَسْئَلُ سُؤَالَ مُعْتَرِفٍ مُسِیْٓءٍ اِلٰی نَفْسِهٖ مِمَّا فَرَّطَ فِیْ یَوْمِهٖ

وسیلہ بناتا ہوں اور سوال کرتا ہوں اپنا گناہ تسلیم کرنے والے کی طرح کہ جس نے اپنے نفس سے برائی کی ہے آج کے دن اور گزری ہوئی

وَاَمْسِهٖ یَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ اِلٰی مَحَلِّ رَمْسِهٖ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِهٖ

رات میں تو وہ سوال کرتا ہے اپنی موت کے دن تک کے لیے اے معبود! پس رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کے خاندان پر

وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِهٖ وَبَوِّئْنَا مَعَهٗ دَارَ الْكَرَامَةِ وَمَحَلَّ الْاِقَامَةِ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا

اور ہمیں ان کے گروہ میں محشور فرما اور ہمیں بزرگی والے گھر اور جائے قیام کے سلسلے میں ان کے ساتھ جگہ دے اے معبود! جیسے تو

اَكْرَمْتَنَا بِمَعْرِفَتِهٖ فَاَكْرِمْنَا بِنُصْرَتِهٖ وَارْزُقْنَا مُرَافَقَتَهٗ وَسَابِقَتَهٗ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ

نے ان کی معرفت کے ساتھ ہمیں عزت دی اسی طرح ان کے لشکر سے بھی نوازا اور ہمیں ان کی رہنمائی عطا کر اور الٰہی ہمارا بھی نصیب فرما ہمیں ان

یُّسَلِّمُ لِاَمْرِهٖ وَیُكْثِرُ الصَّلٰوةَ عَلَیْهِ عِنْدَ ذِكْرِهٖ وَعَلٰی جَمِیْعِ اَوْصِیَآئِهٖ وَاَهْلِ

لوگوں میں قرار دے جو ان کا حکم مانتے اور ان کے ذکر کے وقت ان پر بکثرت درود بھیجتے ہیں نیز ان کے سارے جانشینوں پر اور

اَصْفِیَآئِهِ الْمَمْدُوْدِیْنَ مِنْكَ بِالْعَدَدِ الْاِثْنَیْ عَشَرَ النُّجُوْمِ الزُّهَرِ وَالْحُجَجِ عَلٰی

برگزیدہ اہل خاندان پر جن کی تعداد کو تو نے بارہ تک پورا فرمایا ہے جو چمکتے ہوئے ستارے ہیں اور وہ تمام انسانوں پر

Presented by www.ziaraat.com

جَمِيعِ الْبَشَرِ اَللّٰهُمَّ وَهَبْ لَنَا فِي هٰذَا الْيَوْمِ خَيْرَ مَوْهِبَةٍ وَاَنْجِحْ لَنَا فِيهِ كُلَّ

خدا کی جمتیں ہیں اے معبود! آج کے دن ہمیں بہترین عطاؤں سے سرفراز فرما اور ہماری سبھی حاجات پوری کر

طِلْبَةٍ كَمَا وَهَبْتَ الْحُسَيْنَ لِمُحَمَّدٍ جَدِّهِ وَعَاذَ فُطْرُسُ بِمَهْدِهِ نَحْنُ عَائِذُونَ

دے جیسے تو نے حسینؑ کے نانا حضرت محمدؐ کو خود حسینؑ عطا فرمائے تھے اور فطرس نے ان کے گہوارے کی پناہ لی پس ہم

بِقَبْرِهِ مِنْ بَعْدِهِ نَشْهَدُ تُرْبَتَهُ وَنَنْتَظِرُ اَوْبَتَهُ اٰمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

ان کے روضہ کی پناہ لیتے ہیں ان کے بعد اب ہم ان کے روضہ کی زیارت کرتے ہیں اور انکی رجعت کے منتظر ہیں ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پالنے والے

اس کے بعد امام حسین علیہ السلام کی دُعا پڑھے کہ جو آپ نے یوم عاشورہ کو پڑھی جب کہ آپ دُشمنوں میں گھرے ہُوئے تھے اور وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مُتَعَالِي الْمَكَانِ عَظِيمُ الْجَبَرُوتِ شَدِيدُ الْمِحَالِ غَنِيٌّ عَنِ الْخَلَائِقِ

اے معبود! تو بلند تر منزلت رکھتا ہے تو بڑے ہی غلبے والا ہے زبردست طاقت والا مخلوقات سے بے نیاز

عَرِيضُ الْكِبْرِيَاءِ قَادِرٌ عَلٰى مَا تَشَاءُ قَرِيبُ الرَّحْمَةِ صَادِقُ الْوَعْدِ سَابِغُ النِّعْمَةِ

بے حد حساب بڑائی والا جو چاہے اس پر قادر رحمت کرنے میں قریب وعدے میں سچا کامل نعمتوں والا

حَسَنُ الْبَلَاءِ قَرِيبٌ اِذَا دُعِيتَ مُحِيطٌ بِمَا خَلَقْتَ قَابِلُ التَّوْبَةِ لِمَنْ تَابَ اِلَيْكَ

بہترین آزمائش کرنے والا تو قریب ہے جب پکارا جائے جس کو پیدا کیا تو اسے گھیرے ہوئے ہے تو اُس کی توبہ قبول کرتا ہے

قَادِرٌ عَلٰى مَا اَرَدْتَ وَمُدْرِكٌ مَا طَلَبْتَ وَشَكُورٌ اِذَا شُكِرْتَ وَذَكُورٌ اِذَا ذُكِرْتَ

جو توبہ کرے تو جو ارادہ کرے اس پر قادر ہے جسے تو طلب کرے اسے پالینے والا ہے اور جب تیرا شکر کیا جائے تو قدر کرتا ہے تجھے یاد کیا جائے

اَدْعُوكَ مُحْتَاجًا وَاَرْغَبُ اِلَيْكَ فَقِيرًا وَاَفْزَعُ اِلَيْكَ خَائِفًا وَاَبْكِي اِلَيْكَ مَكْرُوبًا

تو میں یاد کرتا ہے میں حاجتمندی میں تجھے پکارتا اور مفلسی میں تیری رغبت کرتا ہوں تیرے خوف سے گھبراتا ہوں مصیبت میں تیرے آگے روتا ہوں

وَاَسْتَعِينُ بِكَ ضَعِيفًا وَاَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ كَافِيًا اُحْكُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا فَاِنَّهُمْ

کمزوری کے باعث تجھ سے مدد مانگتا ہوں تجھے کافی جان کر توکل کرتا ہوں فیصلہ کر دے ہمارے اور ہماری قوم کے بیچ کہ انہوں نے

غَرُّونَا وَخَدَعُونَا وَخَذَلُونَا وَغَدَرُوا بِنَا وَقَتَلُونَا وَنَحْنُ عِتْرَةُ نَبِيِّكَ وَوُلْدُ حَبِيبِكَ

ہمیں فریب دیا اور ہم سے دھوکا کیا ہمیں چھوڑ دیا اور بے وفائی کی اور ہمیں قتل کیا جبکہ ہم تیرے نبی کا گھرانہ اور تیرے حبیب

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الَّذِي اصْطَفَيْتَهُ بِالرِّسَالَةِ وَاْتَمَنْتَهُ عَلٰى وَحْيِكَ فَاجْعَلْ

محمد بن عبداللہ کی اولاد ہیں جن کو تو نے تبلیغ رسالت کے لیے چنا اور انہیں اپنی وحی کا امین بنایا پس اس معاملے

Presented by www.ziaraat.com

لَنَا مِنْ اَمْرِنَا فَرَجًا وَّمَخْرَجًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

میں ہمیں کشادگی اور فراخی دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم والے

ابن عیاش سے روایت ہے کہ میں نے حسین بن علی بن سفیان کو یہ کہتے ہوئے سُنا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام تین شعبان کو مندرجہ بالا دُعا پڑھتے اور فرماتے تھے کہ یہ امام حسین علیہ السلام کی ولادت پاک کا دن ہے۔

تیرھویں شعبان کی رات

یہ شب ہائے بیض (روشن راتوں) میں سے پہلی رات ہے، اس رات اور اس کے بعد کی دونوں راتوں میں پڑھی جانے والی نمازوں کی ترکیب ماہ رجب کے اعمال میں ذکر ہوئی ہے۔ پس اس کے مطابق یہ نمازیں ادا کی جائیں۔

پندرھویں شعبان کی رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے، امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ امام محمد باقر علیہ السلام سے نیمہ شعبان کی رات کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: یہ رات شب قدر کے علاوہ تمام راتوں سے افضل ہے۔ پس اس رات تقرب الٰہی حاصل کرنے کی کوشش کرنا چاہیئے۔ اس رات خدائے تعالیٰ اپنے بندوں پر فضل و کرم فرماتا اور ان کے گناہ معاف کرتا ہے حق تعالیٰ نے اپنی ذاتِ مقدس کی قسم کھائی ہے کہ اس رات وہ کسی سائل کو خالی نہ لوٹائے گا سوائے اس کے جو معصیت و نافرمانی سے متعلق سوال کرے۔ خدا نے یہ رات ہمارے لیے خاص کی ہے۔ جیسے شب قدر کو حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ کے لیے مخصوص فرمایا۔ پس اس شب میں زیادہ سے زیادہ حمد و ثنا الٰہی کرنا اس سے دُعا و مناجات میں مصروف رہنا چاہیئے۔

اس رات کی عظیم بشارت سُلطان عصر حضرت امام مہدی علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہے جو ۲۵۵ھ میں بوقت صبح صادق سامرہ میں ہوئی تھی۔

اس رات کے چند ایک اعمال ہیں:

① غسل کرنا کہ جس سے گناہوں میں تخفیف ہوتی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

(۲) نماز اور دعا و استغفار کے لیے شب بیداری کرے کہ امام زین العابدین علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جو شخص اس رات بیدار رہے تو اس کے دل کو اس دن موت نہیں آئے گی جس دن لوگوں کے قلوب مُردہ ہو جائیں گے۔

(۳) اس رات کا سب سے بہترین عمل امام حسین علیہ السلام کی زیارت ہے کہ جس سے گناہ معاف ہوتے ہیں جو شخص یہ چاہتا ہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر اس سے مصافحہ کریں تو وہ کبھی اس رات یہ زیارت ترک نہ کرے۔ حضرتؑ کی چھوٹی سے چھوٹی زیارت بھی ہے کہ اپنے گھر کی چھت پر جائے اپنے دائیں بائیں نظر کرے۔ پھر اپنا سر آسمان کی طرف بلند کر کے یہ کلمات کہے :

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں

کوئی شخص جہاں بھی اور جب بھی امام حسین علیہ السلام کی یہ مختصر زیارت پڑھے تو امید ہے کہ اس کو حج و عمرہ کا ثواب ملے گا۔ نیز اس رات کی مخصوص زیارت انشاء اللہ باب زیارات میں آئے گی۔

(۴) شیخ و سید نے اس رات یہ دُعا پڑھنے کا ذکر فرمایا ہے، جو حضرت امام العصر علیہ السلام کی زیارت کے مثل ہے اور وہ یہ ہے :

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنَا وَمَوْلُوْدِهَا وَحُجَّتِكَ وَمَوْعُوْدِهَا الَّتِيْ قَرَنْتَ اِلٰى فَضْلِهَا

اے معبود! واسطہ ہماری آج کی رات اور اس کے مولود اور تیری حجت اور اس موعود کا جس کو تُو نے فضیلت پر فضیلت عطا کی

فَضْلًا فَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ وَلَا مُعَقِّبَ لِاٰيَاتِكَ

اور تیرا کلمہ صدق و عدل کے لحاظ سے پورا ہو گیا تیرے کلموں کو بدلنے والا کوئی نہیں اور نہ کوئی تیری آیتوں کا پیچھا کرنے والا

نُوْرُكَ الْمُتَاَلِّقُ وَضِيَآؤُكَ الْمُشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّوْرُ فِيْ مَخْيَآءِ الدَّيْجُوْرِ

ہے وہ (مہدی موعودؑ) تیرا نور تابناں اور جلوہ افروز روشنی ہے وہ نور کا ستون سیاہ رات کی تاریکی میں پنہاں و

الْغَآئِبُ الْمَسْتُوْرُ جَلَّ مَوْلِدُهٗ وَكَرُمَ مَحْتِدُهٗ وَالْمَلَآئِكَةُ شُهَّدُهٗ وَاللّٰهُ نَاصِرُهٗ

پوشیدہ ہے شان والی ہے اسکی ولادت بلند مرتبہ ہے اسکی اصل فرشتے اس کے گواہ ہیں اور اللہ اس کا مددگار

Presented by www.ziaraat.com

وَمُؤَيِّدَهُ إِذَا انْ مِيعَادُهُ وَالْمَلَائِكَةُ أَمْدَادُهُ سَيْفُ اللهِ الَّذِي لَا يَنْبُو وَنُورُهُ

وہ حامی ہوگا جب اس کے وعدے کا وقت آئے گا اور فرشتے اس کے معاون ہوں گے وہ خدا کی تلوار ہے جو کند نہیں ہوگی اور اس کا ایسا نور ہے

الَّذِي لَا يَخْبُو وَذُو الْحِلْمِ الَّذِي لَا يَصْبُو مَدَارُ الدَّهْرِ وَنَوَامِيسُ الْعَصْرِ وَ

جو ماند نہیں پڑے گا وہ ایسا بردبار ہے جو حد سے نہیں نکلتا وہ ہر زمانے کا سہارا ہے یہ صوبین ہر عہد کی عزت اور

وُلَاةُ الْأَمْرِ وَالْمُنَزَّلُ عَلَيْهِمْ مَا يَتَنَزَّلُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَأَصْحَابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ

والیان امر ہیں انہی پر نازل ہوتا ہے جو کچھ شب قدر میں نازل کیا جاتا ہے وہی حشر و نشر میں ساتھ دینے

تَرَاجِمَةُ وَحْيِهِ وَوُلَاةُ أَمْرِهِ وَنَهْيِهِ اللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَى خَاتِمِهِمْ وَقَائِمِهِمْ

والے اس کی وحی کے ترجمان اور اس کے امر و نہی کے نگران ہیں اے معبود! پس رحمت فرما ان کے خاتم اور ان کے قائم پر جو

الْمُسْتَوْرِ عَنْ عَوَالِمِهِمْ اللّٰهُمَّ وَأَدْرِكْ بِنَا أَيَّامَهُ وَظُهُورَهُ وَقِيَامَهُ وَاجْعَلْنَا

ان کے عوالم سے پوشیدہ ہے اے معبود! ہمیں اس کا زمانہ اس کا ظہور اور قیام دیکھنا نصیب فرما اور ہمیں اس

مِنْ أَنْصَارِهِ وَاقْرِنْ ثَأْرَنَا بِثَارِهِ وَاكْتُبْنَا فِي أَعْوَانِهِ وَخُلَصَائِهِ وَأَحْيِنَا فِي

کے مددگاروں میں قرار دے ہمارا اس کا انتقام ایک کر دے اور ہمیں اس کے مددگاروں اور مخلصوں میں لکھ دے ہمیں اس کی حکومت میں

دَوْلَتِهِ نَاعِمِينَ وَبِصُحْبَتِهِ غَانِمِينَ وَبِحَقِّهِ قَائِمِينَ وَمِنَ السُّوءِ سَالِمِينَ يَا

زندگی کی نعمت عطا کر اور اس کی صحبت سے بہرہ یاب فرما اس کے حق میں قیام کرنے والے اور برائی سے محفوظ رہنے کی توفیق دے اے

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَوَاتُهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور حمد اللہ ہی کے لیے ہے جو جہانوں کا پروردگار ہے اور اس کی رحمتیں ہوں ہمارے سردار محمد پر

خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِينَ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِينَ

جو نبیوں پر اور رسولوں کے خاتم ہیں اور ان کے اہل پر جو ہر حال میں سچ بولنے والے ہیں اور ان کے اہل خاندان پر جو پاک ہیں

وَالْعَنْ جَمِيعَ الظَّالِمِينَ وَاحْكُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ

ہیں اور لعنت کر تمام ظلم کرنے والوں پر اور فیصلہ کر ہمارے ان کے درمیان اے سب سے بڑھ کر فیصلہ کرنے والے

(۵) شیخ نے اسماعیل بن فضل ہاشمی سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: امام جعفر صادق علیہ السلام نے پندرہ شعبان کی رات کو پڑھنے کے لیے مجھے یہ دعا تعلیم فرمائی:

اللّٰهُمَّ أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ الْخَالِقُ الرَّازِقُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ

اے معبود! تو زندہ و پائندہ بلند تر بزرگتر خلق کرنے والا رزق دینے والا زندہ کرنے موت دینے والا

Presented by www.ziaraat.com

اَلْبَدِیْئُ الْبَدِیْعُ لَکَ الْجَلَالُ وَلَکَ الْفَضْلُ وَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الْمَنُّ وَلَکَ

آغاز کرنے ایجاد کرنے والا ہے تیرے لیے جلالت اور تیرے ہی لیے بزرگی ہے تیری ہی حمد ہے اور تو ہی احسان والا تو ہی

الْجُوْدُ وَلَکَ الْکَرَمُ وَلَکَ الْاَمْرُ وَلَکَ الْمَجْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ وَحْدَکَ

سخاوت والا ہے تو ہی صاحب کرم اور تو ہی امر کا مالک ہے تو ہی شان والا اور تو ہی لائق شکر ہے تو یکتا ہے

لَا شَرِیْکَ لَکَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ

تیرا کوئی ساجھی نہیں ہے اے یکتا اے یگانہ اے بے نیاز اے وہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی

یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاکْفِنِیْ

اس کا ہمسر ہو سکتا ہے رحمت فرما حضرت محمد اور آل محمد پر اور مجھے بخش دے مجھ پر رحمت فرما کفایت کر دے

مَا اَهَمَّنِیْ وَاقْضِ دَیْنِیْ وَوَسِّعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ فَاِنَّکَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ کُلَّ اَمْرٍ

میں میری کفایت فرما میرا قرض ادا کر دے میرے رزق میں کشائش فرما کہ تو اسی رات میں ہر حکمت والے کام کی

حَکِیْمٍ تَفْرُقُ وَمَنْ تَشَآءُ مِنْ خَلْقِکَ تَرْزُقُ فَارْزُقْنِیْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ

تدبیر کرتا ہے اور اپنی مخلوق میں سے جسے چاہے رزق روزی دیتا ہے پس مجھے بھی رزق دے کیونکہ تو ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے

فَاِنَّکَ قُلْتَ وَاَنْتَ خَیْرُ الْقَآئِلِیْنَ الصَّادِقِیْنَ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَمِنْ

یعنی یہ تیرا ہی فرمان ہے اور تو بہتر ہے سب کہنے والوں بولنے والوں میں کہ مانگو اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل میں سے پس میں تیرے

فَضْلِکَ اَسْئَلُ وَاِیَّاکَ قَصَدْتُّ وَابْنَ نَبِیِّکَ اعْتَمَدْتُّ وَلَکَ رَجَوْتُ

فضل کا سوال کرتا ہوں اور بس تیرا ہی ارادہ رکھتا ہوں تیرے نبی کے فرزند کو اپنا سہارا بناتا ہوں اور تجھی سے امید رکھتا ہوں

فَارْحَمْنِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

پس رحم فرما مجھ پر اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

⑥ یہ دعا پڑھے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ اس رات یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِکَ مَا یَحُوْلُ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعْصِیَتِکَ وَمِنْ

اے معبود! ہمیں اپنے خوف کا اتنا حصہ دے جو ہمارے اور ہماری طرف سے تیری نافرمانی کے درمیان رکاوٹ بن جائے اور

طَاعَتِکَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ رِضْوَانَکَ وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا یَهُوْنُ عَلَیْنَا بِهٖ مُصِیْبَاتُ

فرمانبرداری سے اتنا حصہ دے کہ اس سے ہم تیری خوشنودی حاصل کر سکیں اور اتنا یقین عطا کر جس کی بدولت دنیا کی تکلیفیں ہمیں ہلکی

Presented by www.ziaraat.com

الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا

معلوم ہوں اے معبود! جب تک تو ہمیں زندہ رکھے ہمیں ہمارے کانوں آنکھوں اور قوت سے تمتع فرما اور اس تمام کو ہمارا وارث بنا

وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا

اور ان سے بدلہ لینے والا قرار دے جنہوں نے ہم پر ظلم کیا ہمارے دشمنوں کے خلاف ہماری مدد فرما اور ہمارے دین میں ہمارے لیے کوئی مصیبت نہ لا

وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا

اور ہماری ہمت اور ہمارے علم کے لیے دنیا کو بڑا مقصد قرار نہ دے اور ہم پر اس شخص کو غالب نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم والے

یہ دعا جامع و کامل ہے۔ پس اسے دیگر اوقات میں بھی پڑھے۔ جیسا کہ عوالی اللئالی میں مذکور ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ یہ دعا ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔

⑦ وہ صلوٰت پڑھے جو ہر روز بوقت زوال پڑھتا رہا ہے۔

⑧ اس رات دعا کمیل پڑھنے کی بھی روایت ہوئی ہے۔ اور یہ دعا باب اوّل میں ذکر ہو چکی ہے،

⑨ یہ تسبیحات سو مرتبہ پڑھے تاکہ حق تعالیٰ اس کے پچھلے گناہ معاف کر دے۔ اور دنیا و آخرت کی حاجات پوری فرمائے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ پاک تر ہے اور حمد اللہ ہی کی ہے اللہ بزرگتر ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

⑩ مصباح میں شیخ نے ابو یحییٰ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے شعبان کی پندرھویں رات کی فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ اس رات کے لیے بہترین دعا کونسی ہے؟ آپ نے فرمایا اس رات نماز عشا کے بعد دو رکعت نماز پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ الحمد اور سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد اور سورۂ توحید پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر کہے۔ بعد میں یہ دعا پڑھے۔

يَا مَنْ اِلَيْهِ مَلْجَاُ الْعِبَادِ فِي الْمُهِمَّاتِ وَاِلَيْهِ يَفْزَعُ الْخَلْقُ فِي الْمُلِمَّاتِ يَا عَالِمَ

اے وہ جو مشکل کاموں میں بندوں کی پناہ گاہ ہے اور جس کی طرف لوگ ہر مصیبت کے وقت فریادی ہوتے ہیں اے سب

Presented by www.ziaraat.com

الْجَهْرِ وَالْخَفِيَّاتِ يَا مَنْ لَا تَخْفٰى عَلَيْهِ خَوَاطِرُ الْاَوْهَامِ وَتَصَرُّفُ الْخَطَرَاتِ

چھپی کھلی چیزوں کے جاننے والے اے وہ جس پر لوگوں کے وہم و خیال اور دلوں میں گردش کرنے والے اندیشے بھی پوشیدہ نہیں

يَا رَبَّ الْخَلَائِقِ وَالْبَرِيَّاتِ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ الْاَرَضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ

اے مخلوقات و موجودات کے پروردگار اے وہ ذات کہ زمینوں آسمانوں کی حکمرانی جس کے قبضۂ قدرت میں ہے

اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَمُتُّ اِلَيْكَ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَيَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اجْعَلْنِيْ فِيْ

تو ہی معبود ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے میں تیری طرف متوجہ ہوں اس لیے کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں پس اے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی مجھے اس رات

هٰذِهِ اللَّيْلَةِ مِمَّنْ نَظَرْتَ اِلَيْهِ فَرَحِمْتَهٗ وَسَمِعْتَ دُعَآئَهٗ فَاَجَبْتَهٗ وَعَلِمْتَ

میں بھی ان لوگوں میں قرار دے جن پر تو نے نظر فرمائی تو ان پر مہربانی کی ان کی دعا سنی تو نے اسے شرف قبولیت بخشا تو ان کی پشیمانی سے آگاہ

اِسْتِقَالَتَهٗ فَاَقَلْتَهٗ وَتَجَاوَزْتَ عَنْ سَالِفِ خَطِيْٓئَتِهٖ وَعَظِيْمِ جَرِيْرَتِهٖ فَقَدِ اسْتَجَرْتُ

ہوا تو انہیں معاف کر دیا اور ان کے سب پچھلے گناہوں اور بڑے بڑے جرائم پر عفو و درگزر سے کام لیا پس میں اپنے گناہوں سے

بِكَ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَلَجَاْتُ اِلَيْكَ فِيْ سَتْرِ عُيُوْبِيْ اَللّٰهُمَّ فَجُدْ عَلَيَّ بِكَرَمِكَ وَفَضْلِكَ

تیری پناہ کا طالب ہوں اور اپنے عیبوں کی پردہ پوشی کے لیے تجھ سے لَو لگاتا ہوا آیا ہوں بس اے میرے معبود! مجھ پر اپنے فضل و کرم سے عطا و بخشش فرما

وَاحْطُطْ خَطَايَايَ بِحِلْمِكَ وَعَفْوِكَ وَتَغَمَّدْنِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ بِسَابِغِ كَرَامَتِكَ

اور اپنی نرم خوئی اور درگزر کے ذریعے میری خطائیں بخش دے اس رات میں مجھ کو اپنے انتہائی کرم کے سائے تلے لے لے

وَاجْعَلْنِيْ فِيْهَا مِنْ اَوْلِيَآئِكَ الَّذِيْنَ اجْتَبَيْتَهُمْ لِطَاعَتِكَ وَاخْتَرْتَهُمْ لِعِبَادَتِكَ

اور اس شب میں مجھے اپنے ان پیاروں میں قرار دے جن کو تو نے اپنی فرمانبرداری کیلئے پسند کیا اپنی عبادت کے لیے انتخاب کیا

وَجَعَلْتَهُمْ خَالِصَتَكَ وَصِفْوَتَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ سَعَدَ جَدُّهٗ وَتَوَفَّرَ

اور ان کو اپنے خاص الخاص اور برگزیدہ بنایا ہے اے معبود! مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کا نصیبہ اچھا اور نیک

مِنَ الْخَيْرَاتِ حَظُّهٗ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ سَلِمَ فَنَعِمَ وَفَازَ فَغَنِمَ وَاكْفِنِيْ

کاموں میں جن کا حصہ زیادہ ہے اور مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تندرست نعمت یاب کامران فائدہ پانے والے ہیں اور جو کچھ میں نے

شَرَّ مَا اَسْلَفْتُ وَاعْصِمْنِيْ مِنَ الْاِزْدِيَادِ فِيْ مَعْصِيَتِكَ وَحَبِّبْ اِلَيَّ طَاعَتَكَ

کیا اس کے شر سے بچا مجھے اپنی نافرمانی میں بڑھ جانے سے محفوظ و مامون رکھ مجھے اپنی فرمانبرداری کا شوق دے

وَمَا يُقَرِّبُنِيْ مِنْكَ وَيُزْلِفُنِيْ عِنْدَكَ سَيِّدِيْ اِلَيْكَ يَلْجَاُ الْهَارِبُ وَمِنْكَ

اور اس کا جو مجھے تیرے قریب کرے اور مجھے تیرا پسندیدہ بنائے میرے سردار بھاگنے والا تیرے ہاں پناہ لیتا ہے طلبگار تیرے

Presented by www.ziaraat.com

يَلْتَمِسُ الطَّالِبُ وَعَلٰى كَرَمِكَ يُعَوِّلُ الْمُسْتَقِيلُ التَّائِبُ اَدَّبْتَ عِبَادَكَ بِالتَّكَرُّمِ

حضور عرض کرتا ہے اور پشیمان ہونے توبہ کرنے والا تیرے فضل وکرم پر بھروسہ کرتا ہے تو اپنی کریمی و مہربانی سے بندوں کی پرورش

وَاَنْتَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ وَاَمَرْتَ بِالْعَفْوِ عِبَادَكَ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ

کرتا ہے اور تو سب سے زیادہ کرم کرنیوالا ہے تو نے اپنے بندوں کو معاف کرنے کا حکم دیا اور تو بہت بخشنے والا رحم کرنیوالا ہے اے معبود!

فَلَا تَحْرِمْنِيْ مَا رَجَوْتُ مِنْ كَرَمِكَ وَلَا تُؤْيِسْنِيْ مِنْ سَابِغِ نِعَمِكَ وَلَا تُخَيِّبْنِيْ

پس میں نے تیرے کرم کی جو امید لگا رکھی ہے اس سے محروم نہ کر مجھے اپنی کثیر نعمتوں سے ناامید نہ ہونے دے اور آج کی رات

مِنْ جَزِيْلِ قِسَمِكَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ لِاَهْلِ طَاعَتِكَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْ جُنَّةٍ

میں اس بیشتر عطا سے محروم نہ کر جو تو نے اپنے فرمانبرداروں کے لیے رکھی ہوئی ہے اور مجھے اپنی مخلوق کی اذیتوں سے

مِنْ شِرَارِ بَرِيَّتِكَ رَبِّ اِنْ لَّمْ اَكُنْ مِّنْ اَهْلِ ذٰلِكَ فَاَنْتَ اَهْلُ الْكَرَمِ وَالْعَفْوِ

امان میں قرار دے میرے پروردگار! اگر میں اس سلوک کے لائق نہیں پس تو مہربانی کرنے معافی دینے اور بخش دینے

وَالْمَغْفِرَةِ وَجُدْ عَلَيَّ بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ لِاَنِّيْ اَسْتَحِقُّهٗ فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّيْ بِكَ وَتَحَقَّقَ

کا اہل ہے اور مجھ پر ایسی بخشائش فرما جو تیرے لائق ہے نہ وہ کہ جس کا میں مستحق ہوں پس میں تجھ سے اچھا گمان رکھتا ہوں میری امید

رَجَائِيْ لَكَ وَعَلِقَتْ نَفْسِيْ بِكَرَمِكَ فَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَاَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ

تجھ سے لگی ہوئی ہے اور میرا نفس تیرے کرم سے تعلق جوڑے ہوئے ہے جبکہ تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا اور سب سے بڑھ کر مہربانی کرنیوالا ہے

اَللّٰهُمَّ وَاخْصُصْنِيْ مِنْ كَرَمِكَ بِجَزِيْلِ قِسَمِكَ وَاَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ

اے معبود! مجھے اپنی مہربانی و بخشش سے زیادہ حصہ دینے میں خصوصیت عطا فرما اور میں تیرے عذاب سے تیرے عفو کی پناہ

عُقُوْبَتِكَ وَاغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الَّذِيْ يَحْبِسُ عَلَيَّ الْخُلُقَ وَيُضَيِّقُ عَلَيَّ الرِّزْقَ حَتّٰى

لیتا ہوں میرا وہ گناہ بخش دے کہ جس نے مجھ کو بدخلقی میں پھنسا دیا اور میری روزی میں تنگی کا باعث ہوا تاکہ

اَقُوْمَ بِصَالِحِ رِضَاكَ وَاَنْعِمْ بِجَزِيْلِ عَطَائِكَ وَاَسْعِدْ بِسَابِغِ نَعْمَائِكَ فَقَدْ

میں تیری بہترین رضا حاصل کرسکوں تو اپنی مہربانی سے مجھے نعمتیں عنایت فرما اور اپنی کثیر نعمتوں سے مجھے بہرہ مند کر دے کیونکہ میں نے

لُذْتُ بِحَرَمِكَ وَتَعَرَّضْتُ لِكَرَمِكَ وَاسْتَعَذْتُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ

تیرے آستاں پر پناہ لی اور تیری بخشش کی امید لگائے ہوں اور میں تیرے عذاب سے تیرے عفو کی پناہ لیتا ہوں

وَبِحِلْمِكَ مِنْ غَضَبِكَ فَجُدْ بِمَا سَئَلْتُكَ وَاَنِلْ مَا الْتَمَسْتُ مِنْكَ اَسْئَلُكَ

اور تیرے غضب سے تیری نرم خوئی کی پناہ لیتا ہوں پس مجھے وہ دے جس کا تجھ سے سوال کیا اس میں کامیاب کر جس کی تجھ سے

Presented by www.ziaraat.com

بِكَ لَا بِشَيْءٍ هُوَ أَعْظَمُ مِنْكَ پھر سجدے میں جاکر بیس مرتبہ کہے: يَا رَبِّ سات مرتبہ:

خواہش کی ہے میں تجھ سے تجھ ہی کو وسیلے سے سوال کرتا ہوں کہ تجھ سے بڑھ کر کوئی چیز ہے ہی نہیں اے پروردگار

يَا اَللّٰهُ سات مرتبہ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ دس مرتبہ، مَا شَاءَ اللّٰهُ اور دس مرتبہ:

اے معبود نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو اللہ سے ہے جو کچھ خدا چاہے

لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ کہے۔

نہیں کوئی قوت مگر خدا کی

پھر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ اور ان کی آل پر درود بھیجے اور بعدہٗ اپنی حاجات طلب کرے۔ قسم بخدا کہ اگر کسی کی حاجات بارش کے قطروں جتنی ہوں تو بھی حق تعالیٰ اپنے وسیع فضل و کرم اور اس عمل کی برکت سے وہ تمام حاجات بر لائے گا۔

(۱۱) شیخ طوسی و کفعمی نے فرمایا ہے کہ اس رات یہ دعا پڑھے:

إِلٰهِي تَعَرَّضَ لَكَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ الْمُتَعَرِّضُونَ وَقَصَدَكَ الْقَاصِدُونَ وَأَمَّلَ

میرے معبود! طلب کرنے والوں نے آج رات خود کو تیرے ہی سامنے پیش کیا ہے ارادہ کرنے والوں نے تیری ہی بارگاہ کا ارادہ کیا ہے اور

فَضْلَكَ وَمَعْرُوفَكَ الطَّالِبُونَ وَلَكَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ وَعَطَايَا

حاجتمندوں نے تیرے ہی فضل و احسان سے اُمید باندھی ہوئی ہے آج کی رات میں تیری مہربانیاں تیری بخشش تیری عطائیں اور تیرے

وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰى مَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةُ

ہی انعاموں کی ہے کہ تو اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے ان سے احسان فرمائے اور اس سے روک لے جس پر تیری توجہ اور عنایت نہ ہوئی

مِنْكَ وَهَا أَنَا ذَا عَبْدُكَ الْفَقِيرُ إِلَيْكَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَمَعْرُوفَكَ فَإِنْ

ہو اور یہ میں ہوں تیرا حقیر بندہ کہ تیرا محتاج ہوں اور تیرے فضل و احسان کی اُمید رکھتا ہوں پس

كُنْتَ يَا مَوْلَايَ تَفَضَّلْتَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ عَلٰى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَعُدْتَ

اے میرے مولا! اگر آج کی رات میں تو اپنی مخلوق میں کسی پر داد و دہش کرے اور اس کو انعام عطا فرمائے

عَلَيْهِ بِعَائِدَةٍ مِنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

وہ انعام عطا فرمائے جو تیری مہربانی کے ساتھ ہو تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر جو صاف ہیں پاک ہیں

الْخَيِّرِينَ الْفَاضِلِينَ وَجُدْ عَلَيَّ بِطَوْلِكَ وَمَعْرُوفِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ

نیکوکار ہیں اور بافضیلت ہیں اور اپنے فضل اور احسان سے مجھ پر بخشائش کر اے جہانوں کے پالنے والے اور رحمت ہو اللہ

Presented by www.ziaraat.com

عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

کی محمدؐ پر جو نبیوں میں آخری نبی ہیں اور ان کی آل پر جو پاکیزہ ہیں اور سلام ہو بہت سلام بے شک اللہ خوبی والا شان والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَّ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

اے معبود! میں تجھ سے دعا کرتا ہوں جیسے تو نے حکم دیا تو اپنے وعدے کے مطابق اسے قبول فرما کیونکہ تو اپنے وعدے کی خلاف ورزی

الْمِیْعَادَ۔ یہ وہ دعا ہے جو نماز شفع کے بعد بھی پڑھی جاتی ہے۔

نہیں کرتا

⑫ اس رات نماز تہجد کی ہر دو رکعت کے بعد اور نماز شفع اور وتر کے بعد وہ دعا پڑھے کہ جو شیخ و سید نے نقل فرمائی ہے۔

⑬ سجدے اور دعائیں جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے مروی ہیں وہ بجالائے اور ان میں سے ایک وہ روایت ہے جو شیخ نے حماد بن عیسیٰ سے، انہوں نے ابان بن تغلب سے اور انہوں نے کہا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جب پندرہ شعبان کی رات آئی تو اس رات حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ بی بی عائشہ کے ہاں فروکش تھے۔ جب آدھی رات گزر گئی تو آنحضرت بغرض عبادت اپنے بستر سے اُٹھ گئے، بی بی بیدار ہوئیں تو حضورؐ کو اپنے بستر پر نہ پاکر انہیں وہ غیرت آگئی جو عورتوں کا خاصا ہے۔ ان کا گمان تھا کہ آنحضرت اپنی کسی دوسری بیوی کے پاس چلے گئے ہیں۔ پس وہ چادر اوڑھ کر حضورؐ کو ڈھونڈتی ہوئی ازواج رسولؐ کے ہر ایک حجرے میں گئیں۔ مگر آپ کو کہیں نہ پایا۔ پھر اچانک ان کی نظر پڑی تو دیکھا کہ آنحضرتؐ زمین پر مثل کپڑے کے سجدے میں پڑے ہیں۔ وہ قریب ہوئیں تو سنا کہ حضورؐ سجدے میں یہ دُعا پڑھ رہے ہیں۔

سَجَدَ لَكَ سَوَادِیْ وَخَیَالِیْ وَاٰمَنَ بِكَ فُؤَادِیْ هٰذِهٖ یَدَایَ وَمَا جَنَیْتُ عَلٰی

سجدہ کیا تیرے آگے میرے بدن اور میرے خیال نے اور ایمان لایا ہے تجھ پر میرا دل یہ میرے دونوں ہاتھ اور جو تم میں نے خود پر کیا

نَفْسِیْ یَا عَظِیْمُ تُرْجٰی لِكُلِّ عَظِیْمٍ اِغْفِرْ لِیَ الْعَظِیْمَ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذَّنْبَ

ہے اے بڑائی والے جس سے امید ہے بڑے کام کی تو میرے بڑے بڑے گناہ بخش دے کیونکہ بڑے گناہوں کو سوائے بڑائی والے

الْعَظِیْمَ اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِیْمُ تب آنحضرتؐ سجدے سے سر اٹھا کر دوبارہ سجدے میں گئے اور

پروردگار کے کوئی بخش نہیں سکتا

Presented by www.ziaraat.com

بی بی عائشہ نے سنا کہ آپ پڑھ رہے ہیں: اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَضَآءَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ

پناہ لیتا ہوں میں تیرے نور ذات کی جس سے آسمانوں اور زمینوں نے روشنی

وَالْاَرَضُوْنَ وَانْكَشَفَتْ لَهُ الظُّلُمَاتُ وَصَلَحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ مِنْ

حاصل کی اور تاریکیاں چھٹ کے رہ گئیں اور اس کی بدولت پہلوں اور پچھلوں کا کام بن گیا کہ وہ تیرے

فُجَاءَةِ نِقَمِكَ وَمِنْ تَحْوِيْلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ قَلْبًا

ناگہانی عذاب امن کے چھن جانے اور تیری نعمتوں کے زائل ہو جانے کی حتیوں سے بچ گئے اے معبود! مجھے پاک اور پرہیزگار

تَقِيًّا نَقِيًّا وَمِنَ الشِّرْكِ بَرِيْئًا لَا كَافِرًا وَلَا شَقِيًّا پس آپ نے اپنے چہرے کو دو رکعت

دل دے کہ جو شرک سے دور ہو وہ حق سے انکاری ہو نہ بے رحم ہو

طرف سے خاک پر رکھا اور یہ پڑھا: عَفَّرْتُ وَجْهِيْ فِي التُّرَابِ وَحَقٌّ لِيْ اَنْ

میں نے اپنے چہرے کو خاک پر رکھا ہے اور میرے لیے ضروری ہے کہ تیرے

اَسْجُدَ لَكَ

آگے سجدہ کروں

جونہی حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ اُٹھے تو بی بی عائشہؓ آپ کو پہچان کر جھٹ سے اپنے بستر پر آلیٹیں۔ جب آنحضرتؐ اپنے بستر پر آئے تو آپ نے دیکھا کہ ان بی بی کا سانس تیز تیز چل رہا ہے اس پر آپؐ نے فرمایا، تمہارا سانس کیوں چڑھ رہا ہے؟ آیا تمہیں نہیں معلوم کہ آج کونسی رات ہے؟ یہ پندرہ شعبان کی رات ہے۔ اس میں روزی تقسیم ہوتی ہے، زندگی کی میعاد مقرر ہوتی ہے، حج پر جانے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں۔ قبیلۂ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ تعداد میں گناہگار افراد بخشے جاتے ہیں اور ملائکہ زمین مکہ پر نازل ہوتے ہیں۔

⑭ اس رات نمازِ جعفر طیارؓ بجا لائے، جیسا کہ شیخ نے امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے۔

⑮ اس رات کی مخصوص نمازیں پڑھے جو کئی ایک ہیں، ان میں سے ایک وہ نماز ہے جو ابو یحییٰ صنعانی نے امام محمد باقر اور امام جعفر صادق علیہما السلام سے نیز دیگر تیس معتبر اشخاص نے بھی ان سے روایت کی ہے۔ کہ فرمایا: پندرہ شعبان کی رات چار رکعت نماز بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد کہے:

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ فَقِيْرٌ وَمِنْ عَذَابِكَ خَائِفٌ مُسْتَجِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا تُبَدِّلِ اسْمِيْ

اے معبود! میں تیرا محتاج ہوں اور تیرے عذاب سے خوف کھاتا اور اس سے پناہ ڈھونڈتا ہوں اے معبود! میرا نام تبدیل نہ کر

وَلَا تُغَيِّرْ جِسْمِيْ وَلَا تَجْعَلْ بَلَآئِيْ وَلَا نُشْمِتْ بِيْ اَعْدَآئِيْ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ

اور میرے جسم کو دگرگوں نہ فرما میری آزمائش کو سخت نہ بنا اور میرے دشمنوں کو مجھ پر خوشی نہ دے میں پناہ لیتا ہوں تیرے عفو کی

عِقَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ

تیرے عذاب سے میں پناہ لیتا ہوں تیری رحمت کی تیری سزا سے پناہ لیتا ہوں تیری رضا کی تیری ناراضی سے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ وَفَوْقَ مَا

اور چاہتا ہوں تجھ سے تیرے ہی ذریعے سے کہ تیری تعریف روشن ہے جیسا کہ تو نے خود ہی اپنی تعریف کی ہے جو تعریف کرنے والے

يَقُوْلُ الْقَآئِلُوْنَ

کے قول سے بلند تر ہے

یاد رہے کہ اس رات سو رکعت نماز بجالانے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ اس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ اس کے علاوہ چھ رکعت نماز ادا کرے کہ جس میں سورۂ الحمد، سورۂ یاسین، سورۂ ملک اور سورۂ توحید پڑھی جاتی ہے اور اس کی ترکیب ماہ رجب کے اعمال میں بیان ہو چکی ہے۔

پندرہ شعبان کا دن

پندرہ شعبان کا دن ہمارے بارھویں امام حضرت حجۃ بن الحسن صاحب الزمان امام مہدی صلوات اللہ علیہ وعلیٰ آبائہ کی ولادت باسعادت کا دن ہے۔ لہٰذا آج کے دن ہماری بہت بڑی عید ہے۔ پس آج کے دن کوئی مؤمن جہاں بھی ہو اور جس وقت بھی ہو اس کے لیے بارھویں امام مہدی علیہ السلام کی زیارت پڑھنا مستحب ہے اور ضروری ہے کہ زیارت پڑھتے وقت آپ کے جلد ظہور کی دعا مانگے۔ سامرہ کے سرداب میں آپ کی زیارت پڑھنے کی زیادہ تاکید آئی ہے کہ یہ آپ کے ظہور کا یقینی مقام ہے اور آپ ہی ہیں جو زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے جب کہ وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی۔

Presented by www.ziaraat.com

ماہ شعبان کے باقی اعمال

امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص شعبان کے آخری تین دن روزے رکھے اور انہیں ماہِ رمضان کے روزوں سے متصل کر دے تو حق تعالیٰ اس کے نامۂ اعمال میں دو مہینے متصل روزے رکھنے کا ثواب لکھے گا۔ ابو صلت ہروی سے روایت ہے کہ میں شعبان کے آخری جمعہ کو امام علی رضا علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرتؑ نے مجھ سے فرمایا، اے ابو صلت شعبان کا زیادہ حصہ گزر گیا ہے اور آج اس کا آخری جمعہ ہے۔ پس اس کے گزشتہ دنوں میں تجھ سے جو کوتاہیاں ہوئی ہیں اس کے باقی ماندہ دنوں میں تجھے ان کی تلافی کر لینا چاہیئے اور تم کو وہ عمل اختیار کرنا چاہیئے جو تمہارے لیے نافع ہو، تمہیں تلاوتِ قرآن کرنا اور بہت زیادہ دُعا و استغفار کرنا چاہیئے نیز خدا کی بارگاہ میں اپنے گناہوں پر توبہ کرو تاکہ جب ماہِ رمضان شریف آئے تو اس وقت تک تم نے خود کو اپنے رب کے لیے خالص کر لیا ہو۔ اپنے ذمہ کسی کا کوئی حق نہ رہنے دو مگر یہ کہ اسے ادا کر دو، اپنے دل میں کسی کے لیے بغض و کینہ نہ رکھو۔ اگر کوئی گناہ کرتے ہے ہو تو اسے ترک کر دو، خدا سے ڈرو اور ظاہر و باطن میں اسی پر بھروسہ رکھو کہ جو شخص خدا پر توکل اور بھروسا رکھتا ہے تو خدا اس کے لیے کافی ہے پس اس مہینے کے باقی دنوں میں زیادہ تر یہ دُعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنْ لَّمْ تَكُنْ غَفَرْتَ لَنَا فِيْمَا مَضٰى مِنْ شَعْبَانَ فَاغْفِرْ لَنَا فِيْمَا

اے معبود! اگر تو نے ہمیں شعبان کے گزشتہ دنوں میں گناہوں کی معافی نہیں دی تو بھی اس کے باقی دنوں میں ہمیں بخشش

بَقِيَ مِنْهُ

عطا کر دے

کیونکہ حق تعالیٰ اس مہینے میں احترامِ رمضان کے ناطے اپنے بہت زیادہ بندوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے۔ شیخ نے حارث بن مغیرہ نضری سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام شعبان کی آخری اور رمضان کی پہلی رات میں یہ دُعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ الْمُبَارَكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَجَعَلْتَ هُدًى

اے معبود! بے شک یہی وہ بابرکت مہینہ ہے کہ جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا اور اسے انسانوں کا رہنما قرار دیا

Presented by www.ziaraat.com

لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْنَا فِيْهِ وَسَلِّمْهُ لَنَا وَ

گیا کہ اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کی تفریق ہے قرآن موجود ہے ہمیں اس کے لیے اسے ہمارے لیے سلامت رکھ اور

تَسَلَّمْهُ مِنَّا فِيْ يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ يَا مَنْ اَخَذَ الْقَلِيْلَ وَشَكَرَ الْكَثِيْرَ اِقْبَلْ

اس کو ہم سے آسانی و امن کے ساتھ لے لے وہ جو تھوڑا لیتا اور زیادہ قدردانی کرتا ہے مجھ سے

مِنِّي الْيَسِيْرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ اِلٰى كُلِّ خَيْرٍ سَبِيْلًا وَمِنْ كُلِّ

یہ تھوڑا عمل قبول فرما اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ میرے لیے ہر نیکی کا راستہ بنا اور ہر چیز میں تجھے

مَا لَا تُحِبُّ مَانِعًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا مَنْ عَفَا عَنِّيْ وَعَمَّا خَلَوْتُ بِهٖ مِنْ

ناپسند ہیں ان سے باز رکھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے وہ جس نے مجھے معاف کیا ان گناہوں پر جو میں نے تنہائی

السَّيِّئَاتِ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْنِيْ بِاَرْكَابِ الْمَعَاصِيْ عَفْوُكَ عَفْوُكَ عَفْوُكَ

میں کیے اے وہ جس نے نافرمانیوں پر میری گرفت نہیں کی معاف کر دے معاف کر دے

يَا كَرِيْمُ اِلٰهِيْ وَعَظَتْنِيْ فَلَمْ اَتَّعِظْ وَزَجَرَتْنِيْ عَنْ مَحَارِمِكَ فَلَمْ اَنْزَجِرْ

اے مہربان اے معبود! تو نے مجھے نصیحت کی میں نے پند نہ کی تو نے حرام کاموں سے روکا تو میں ان سے باز نہ آیا

فَمَا عُذْرِيْ فَاعْفُ عَنِّيْ يَا كَرِيْمُ عَفْوُكَ عَفْوُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الرَّاحَةَ

پس میرا کوئی عذر نہیں تو بھی مجھے معاف فرما اے مہربان معاف کر دے معاف کر دے اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے موت کے

عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ

وقت راحت حساب کتاب کے وقت درگزر تیرے بندے کا گناہ بہت بڑا ہے پس تیری طرف سے

التَّجَاوُزُ مِنْ عِنْدِكَ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ عَفْوُكَ عَفْوُكَ

بہتر یہ درگزر ہونی چاہیے اے ڈر اپنے والے اور اے بخش دینے والے معاف کر دے معاف کر دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ بْنُ عَبْدِكَ بْنُ اَمَتِكَ ضَعِيْفٌ فَقِيْرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ

اے معبود! میں تیرا بندہ ہوں تیرے بندے اور تیری کنیز کا بیٹا ہوں کمزور ہوں تیری رحمت کا محتاج ہوں اور تو اپنے

مُنْزِلُ الْغِنٰى وَالْبَرَكَةِ عَلَى الْعِبَادِ قَاهِرٌ مُقْتَدِرٌ اَحْصَيْتَ اَعْمَالَهُمْ وَ

بندوں پر ثروت و برکت نازل کرنے والا زبردست با اختیار ہے تو ان کے اعمال کو شمار کرتا اور

قَسَمْتَ اَرْزَاقَهُمْ وَجَعَلْتَهُمْ مُخْتَلِفَةً اَلْسِنَتُهُمْ وَاَلْوَانُهُمْ خَلْقًا مِنْ بَعْدِ

ان میں روزی بانٹتا ہے تو نے انہیں مختلف زبانوں اور رنگوں والے بنایا کہ ہر مخلوق کے بعد دوسری

Presented by www.ziaraat.com

خَلْقِكَ وَلَا يَعْلَمُ الْعِبَادُ عِلْمَكَ وَلَا يَقْدِرُ الْعِبَادُ قَدْرَكَ وَكُلُّنَا فَقِيرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ

مخلوق ہے بندے تیرے علم کو نہیں جانتے اور نہ ہی بندے تیری قدرت کا اندازہ کر سکتے ہیں ہم سب تیری رحمت کے محتاج ہیں

وَلَا تَصْرِفْ عَنِّيْ وَجْهَكَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ صَالِحِيْ خَلْقِكَ فِي الْعَمَلِ وَالْاَمَلِ وَ

پس ہم سے اپنی توجہ ہرگز نہ ہٹا مجھے عمل آرزو قسمت اور مقدر کے اعتبار سے اپنے صالح و نیکوکار بندوں میں

الْقَضَآءِ وَالْقَدَرِ اَللّٰهُمَّ اَبْقِنِيْ خَيْرَ الْبَقَآءِ وَاَفْنِنِيْ خَيْرَ الْفَنَآءِ عَلٰى مُوَالَاةِ

سے قرار دے اے معبود! مجھے زندہ رکھ بہتر زندگی میں اور موت دے تو بہترین موت دے اور تیرے

اَوْلِيَآئِكَ وَمُعَادَاةِ اَعْدَآئِكَ وَالرَّغْبَةِ اِلَيْكَ وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ وَالْخُشُوْعِ وَالْوَفَاءِ

دوستوں کی دوستی اور تیرے دشمنوں سے دشمنی میں ہو نیز میری موت و حیات تیری رغبت تجھ سے خوف تیرے سامنے عاجزی وفاداری

وَالتَّسْلِيْمِ لَكَ وَالتَّصْدِيْقِ بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ

تیرا حکم ماننے تیری کتاب کو سچی جاننے اور تیرے رسول کی سنت کی پیروی میں ہو اے معبود! میرے دل میں

فِيْ قَلْبِيْ مِنْ شَكٍّ اَوْ رِيْبَةٍ اَوْ جُحُوْدٍ اَوْ قُنُوْطٍ اَوْ فَرَحٍ اَوْ بَذَخٍ اَوْ بَطَرٍ اَوْ

جو بھی شک یا گمان یا ضد یا ناامیدی یا سرمستی یا تکبر یا بے فکری یا

خُيَلَآءَ اَوْ رِيَآءٍ اَوْ سُمْعَةٍ اَوْ شِقَاقٍ اَوْ نِفَاقٍ اَوْ كُفْرٍ اَوْ فُسُوْقٍ اَوْ عِصْيَانٍ

خود بینی یا نمائش یا شہرت طلبی یا سنگدلی یا دورنگی یا کفر یا بدعملی یا نافرمانی

اَوْ عَظِيْمَةٍ اَوْ شَيْءٍ لَا تُحِبُّ فَاَسْئَلُكَ يَا رَبِّ اَنْ تُبَدِّلَنِيْ مَكَانَهٗ اِيْمَانًا

یا گمنڈ یا تیری کوئی ناپسندیدہ بات ہے تو تجھ سے سوال کرتا ہوں اے پروردگار کہ ان برائیوں کو مٹا کر ان کی جگہ میرے دل میں

بِوَعْدِكَ وَوَفَآءً بِعَهْدِكَ وَرِضًا بِقَضَآئِكَ وَزُهْدًا فِي الدُّنْيَا وَرَغْبَةً فِيْمَا

اپنے وعدے پر یقین اپنے عہد سے وفا اپنے فیصلے پر رضامندی دنیا سے بے رغبتی اور جو کچھ تیرے ہاں ہے اس سے رغبت

عِنْدَكَ وَاَثَرَةً وَطُمَاْنِيْنَةً وَتَوْبَةً نَصُوْحًا اَسْئَلُكَ ذٰلِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اپنے در پر حاضری دلجمعی اور سچی توبہ کی توفیق دے میں تجھ سے یہی چاہتا ہوں اے جہانوں کے پالنے والے

اِلٰهِيْ اَنْتَ مِنْ حِلْمِكَ تُعْصٰى وَمِنْ كَرَمِكَ وَجُوْدِكَ تُطَاعُ فَكَاَنَّكَ لَمْ

میرے معبود! تیری نرم خوئی کی وجہ سے تیری نافرمانی کی جاتی ہے اور تیری عطا و بخشش سے تیری اطاعت کی جاتی ہے گویا تیری نافرمانی نہیں

تُعْصَ وَاَنَّا وَمَنْ لَّمْ يَعْصِكَ سُكَّانُ اَرْضِكَ فَكُنْ عَلَيْنَا بِالْفَضْلِ جَوَادًا

ہوتی تو بھی میرے جیسا نافرمان اور جو تیری نافرمانی نہیں کرتے تیری ہی زمین پر رہتے ہیں پس ہمارے لیے اپنے فضل سے بہت عطا کرنے والا

Presented by www.ziaraat.com

وَبِالْخَيْرِ عَوَّادًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلٰوةً دَآئِمَةً لَّا

اور بھلائی پر بھلائی کرنیوالا ہو جائے جسے زیادہ رحم کرنیوالے رحمت ہو خدا کی حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر ہمیشہ ہمیشہ کی رحمت جسے نہ

تُحْصٰى وَلَا تُعَدُّ وَلَا يُقَدِّرُ قَدْرَهَا غَيْرُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

جمع کیا جا سکے نہ شمار کیا جا سکے اور تیرے سوا کوئی اس کا اندازہ نہیں کر سکتا اے سب سے بڑھ کر رحم کرنیوالے

تیسری فصل

رمضان المبارک کے فضائل اور اعمال

شیخ صدوقؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام علی رضا علیہ السلام سے اور حضرت نے اپنے آباء طاہرینؑ کے واسطے سے امیر المومنین امام علی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: ایک روز حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! تمہاری طرف رحمتوں اور برکتوں والا مہینہ آرہا ہے۔ جس میں گناہ معاف ہوتے ہیں۔ یہ مہینہ خدا کے ہاں سارے مہینوں سے افضل و بہتر ہے۔ جس کے دن دوسرے مہینوں کے دنوں سے بہتر، جس کی راتیں دوسرے مہینوں کی راتوں سے بہتر اور جس کی گھڑیاں دوسرے مہینوں کی گھڑیوں سے بہتر ہیں۔ یہی وہ مہینہ ہے جس میں حق تعالیٰ نے تمہیں اپنی مہمان نوازی میں بلایا ہے اور اس مہینے میں خدا نے تمہیں بزرگی والے لوگوں میں قرار دیا ہے کہ اس میں سانس لینا تمہاری تسبیح اور تمہارا سونا عبادت کا درجہ پاتا ہے۔ اس میں تمہارے اعمال قبول کیے جاتے اور دعائیں منظور کی جاتی ہیں۔ پس تم اچھی نیت اور بری باتوں سے پاک دلوں کے ساتھ اس ماہ میں خدائے تعالیٰ سے سوال کرو کہ وہ تم کو اس ماہ کے روزے رکھنے اور اس میں تلاوت قرآن کرنے کی توفیق عطا کرے۔ کیونکہ جو شخص اس بڑائی والے مہینے میں خدا کی طرف سے بخشش سے محروم رہ گیا وہ بدبخت اور بدانجام ہوگا۔ اس مہینے کی بھوک پیاس میں قیامت والی بھوک پیاس کا تصور کرو، اپنے فقیروں اور مسکینوں کو صدقہ دو، بوڑھوں کی تعظیم کرو، چھوٹوں پر رحم کرو اور رشتہ داروں کے ساتھ نرمی و مہربانی کرو۔ اپنی زبانوں کو ان باتوں سے بچاؤ کہ جو نہ کہنی چاہئیں، جن چیزوں کا دیکھنا حلال نہیں

Presented by www.ziaraat.com

ان سے اپنی نگاہوں کو بچائے رکھو، جن چیزوں کا سُننا تمہارے لیے روا نہیں ان سے اپنے کانوں کو بند رکھو۔ دوسرے لوگوں کے یتیم بچوں پر رحم کرو تاکہ تمہارے بعد لوگ تمہارے یتیم بچوں پر رحم کریں۔ اپنے گناہوں سے توبہ کرو۔ خدا کی طرف رُخ کرو۔ نمازوں کے بعد اپنے ہاتھ دُعا کے لیے اُٹھاؤ کہ بہترین اوقات ہیں جن میں حق تعالیٰ اپنے بندوں کی طرف نظرِ رحمت فرماتا ہے اور جو بندے اس وقت اس سے مناجات کرتے ہیں وہ ان کو جواب دیتا ہے اور جو بندے اسے پکارتے ہیں ان کی پکار پر لبیک کہتا ہے اے لوگو! اس میں شک نہیں کہ تمہاری جانیں گروی پڑی ہیں، تم خدا سے مغفرت طلب کرکے ان کو چھڑانے کی کوشش کرو، تمہاری کمریں گناہوں کے بوجھ سے دبی ہوئی ہیں۔ تم زیادہ سجدے کرکے ان کا بوجھ ہلکا کرو کیونکہ خدا نے اپنی عزت و عظمت کی قسم کھا رکھی ہے کہ اس مہینے میں نمازیں پڑھنے اور سجدے کرنے والوں کو عذاب نہ دے اور قیامت میں ان کو جہنم کی آگ کا خوف نہ دلائے۔ اے لوگو! جو شخص اس ماہ میں کسی مؤمن کا روزہ افطار کرائے تو اسے گناہوں کی بخشش اور ایک غلام کو آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ آنحضرتؐ کے اصحاب میں سے بعض نے عرض کی یارسول اللہ! ہم سب تو اس عمل کی توفیق نہیں رکھتے تب آپؐ نے فرمایا کہ تم افطار میں آدھی کھجور یا ایک گھونٹ شربت دے کر بھی خود کو آتشِ جہنم سے بچاؤ۔ کیونکہ حق تعالیٰ اس کو بھی پورا اجر دے گا جو اس سے کچھ زیادہ دینے کی توفیق نہ رکھتا ہو۔ اے لوگو! جو شخص اس مہینے میں اپنے اخلاق درست کرے تو حق تعالیٰ قیامت میں اس کو پلِ صراط پر سے باآسانی گزار دے گا جب کہ لوگوں کے پاؤں پھسل رہے ہوں گے۔ جو شخص اس مہینے میں اپنے غلام اور لونڈی سے تھوڑی خدمت لے تو قیامت میں خدا اس کا حساب سہولت کے ساتھ لے گا اور جو شخص اس مہینے میں کسی یتیم کو عزت اور مہربانی کی نظر سے دیکھے تو قیامت میں خدا اس کو رحمت کی نگاہ سے دیکھے گا۔ جو شخص اس مہینے میں اپنے رشتہ داروں سے نیکی و قربت کا برتاؤ کرے تو حق تعالیٰ قیامت میں اس کو اپنی رحمت کے ساتھ ملائے رکھے گا اور جو کوئی اپنے قریبی عزیزوں سے بدسلوکی کرے تو خدا روزِ قیامت اسے اپنے سایۂ رحمت سے کاٹے رکھے گا۔ جو شخص اس مہینے میں سنتی نمازیں بجا لائے تو خدائے تعالیٰ قیامت کے دن اسے دوزخ سے برائت نامہ عطا کرے گا۔ اور جو شخص اس ماہ میں اپنی واجب نمازیں ادا کرے تو حق تعالیٰ اس کے اعمال کا پلڑا بھاری کر دے گا۔ جبکہ دوسرے لوگوں کے پلڑے ہلکے ہوں گے۔ جو شخص اس مہینے میں قرآن پاک کی ایک آیت پڑھے تو خداوند کریم اس کے لیے کسی اور مہینے میں ختمِ قرآن کا ثواب لکھے گا، اے لوگو! بے شک اس ماہ میں جنت کے دروازے

Presented by www.ziaraat.com

کھلے ہوئے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ سے دُعا کرو کہ وہ انہیں تم پر بند نہ کرے۔ دوزخ کے دروازے اس مہینے میں بند ہیں۔ پس خدائے تعالیٰ سے سوال کرو کہ وہ انہیں تم پر نہ کھولے اور شیطانوں کو اس مہینے میں زنجیروں میں جکڑ دیا گیا ہے۔ پس خدا سے سوال کرو کہ وہ انہیں تم پر مسلط نہ ہونے دے ..... الخ

شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے روایت کی ہے کہ جب ماہِ رمضان داخل ہوتا تو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ تمام اسیروں کو رہا کر دیتے اور ہر سوالی کو عطا فرماتے تھے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ رمضان مبارک خدائے تعالیٰ کا مہینہ ہے اور یہ سارے مہینوں سے افضل ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں آسمان جنت اور رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اس مہینے میں ایک رات ایسی بھی ہے جس میں عبادت کرنا ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے۔ پس اے انسانو! تمہیں سوچنا چاہیئے کہ تم اس مہینے کے رات دن کس طرح گزارو گے اور اپنے اعضائے بدن کو خدا کی نافرمانی سے کیونکر بچاؤ گے۔ خبردار کوئی شخص اس مہینے کی راتوں میں سوتا رہے اور اس کے دنوں میں حق تعالیٰ کی یاد سے غافل رہے۔ کیونکہ ایک روایت میں آیا ہے کہ ماہِ رمضان میں دن کا روزہ افطار کرنے کے وقت اللہ تعالیٰ ایک لاکھ انسانوں کو جہنم کی آگ سے آزاد کرتا ہے اور شبِ جمعہ یا جمعہ کے دن کی ہر گھڑی میں خدائے تعالیٰ ایسے ہزاروں انسانوں کو آتش دوزخ سے رہائی بخشتا ہے جو دوزخی بن چکے ہوتے ہیں۔ نیز اس مہینے کی آخری رات اور دن میں حق تعالیٰ اپنے اتنے بندوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے جتنے کہ پورے رمضان میں آزاد کر چکا ہے۔ پس اے میرے عزیز دوستو! توجہ کرو کہ مبادا یہ مبارک مہینہ تمام ہو جائے اور تمہاری گردن پر گناہوں کا بوجھ باقی رہ جائے اور جب روزہ دار اپنے روزوں کا اجر پا رہے ہوں تو تم ان لوگوں میں گنے جاؤ جن کو محروم کیا جا رہا ہو۔ تمہیں تلاوتِ قرآن کر کے افضل وقت میں نمازیں بجا لا کر دیگر عبادتوں میں سعی کر کے اور توبہ و استغفار کر کے خدا کا تقرب حاصل کرنا چاہیئے، کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص اس بابرکت مہینے میں نہیں بخشا گیا تو وہ آئندہ رمضان تک نہیں بخشا جائیگا سوائے اس کے کہ وہ عرفہ میں حاضر ہو جائے۔ پس تمہیں ان چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ جن کو خدائے تعالیٰ نے حرام کیا ہے۔ یعنی حرام چیزوں سے روزہ افطار نہیں کرنا چاہیئے، اور تمہیں اس طرح رہنا چاہیئے، جیسے امام جعفر صادق علیہ السلام نے وصیت فرمائی ہے کہ جب تم روزہ رکھو تو تمہارے کانوں آنکھوں بدن کے رونگٹوں اور جلد اور دوسرے سب اعضاء کو بھی روزہ دار ہونا چاہیئے

یعنی ان کو حرام بلکہ مکروہ چیزوں اور کاموں سے بچائے رکھو۔ نیز فرمایا کہ تمہارا روزہ دار ہونے کا دن اس طرح کا نہ ہو جیسے تمہارا روزہ دار نہ ہونے کا دن تھا ـــــ پھر فرمایا کہ روزہ صرف کھانے پینے سے رکنے تک ہی نہیں۔ بلکہ حالتِ روزہ میں اپنی زبانوں کو جھوٹ سے اور آنکھوں کو حرام سے دُور رکھو۔ روزے کی حالت میں کسی سے لڑائی جھگڑا نہ کرو، کسی سے حسد نہ رکھو۔ کسی کا گلہ شکوہ نہ کرو اور جھوٹی قسم نہ کھاؤ۔ بلکہ سچی قسم سے بھی پرہیز کرو، گالیاں نہ دو، ظلم نہ کرو، جہالت کا رویہ نہ اپناؤ۔ بیزاری ظاہر نہ کرو اور یادِ خدا اور نماز سے غفلت نہ برتو۔ ہر وہ بات جو نہ کہنا چاہیئے۔ اس سے خاموشی اختیار کرو، صبر سے کام لو، سچی بات کہو بُرے آدمیوں سے الگ رہو بُری باتوں جھوٹ بولنے بہتان لگانے لوگوں سے جھگڑنے گلہ کرنے اور چغلی کھانے جیسی سب چیزوں سے پرہیز کرو۔ اپنے آپ کو آخرت کے قریب جانو۔ حضرت قائم آلِ محمدؐ کے ظہور اور فرج کے انتظار میں رہو، آخرت کے ثواب کی امید رکھو۔ آخرت کے لیے اچھے اعمال کا ذخیرہ تیار کرو۔ تمہیں خدا کے خوف میں اس طرح عاجز و خوار رہنا چاہیئے، جیسے وہ غلام کہ جو اپنے آقا سے ڈرتا ہے۔ اس کا دل رُکا ہوا اور جسم سہما ہوا ہوتا ہے۔ خدا کے عذاب سے ڈرو اور اس کی رحمت کی امید رکھو۔ اے روزہ دارو! تمہارا دل عیبوں سے تمہارا باطن مکر و فریب سے اور تمہارا بدن آلودگیوں سے پاک ہونا چاہیئے۔ اللہ کے سوا دوسرے خداؤں سے بیزاری اختیار کرو اور روزے کی حالت میں اپنی محبت و نصرت کو اللہ کے لیے خالص کرو۔ ہر وہ چیز ترک کر دو جس سے خدا نے ظاہر و باطن میں روکا ہے۔ خداوند قہار سے ظاہر و باطن میں ایسا خوف رکھو جو خوف رکھنے کا حق ہے اور روزہ کی حالت میں اپنا بدن اور رُوح خدا کے حوالے کر دو اور اپنے دل کو صرف اس کی محبت اور یاد کے لیے یکسو کر لو اور اپنے جسم کو ہر اس چیز کے لیے فرمانبردار بناؤ جس کا خدا نے حکم دیا ہے۔ اگر تم ان سب چیزوں پر عمل کر لو کہ جو روزے کے لیے مناسب ہیں، تو پھر تم نے خدا کی فرمانبرداری پر عمل کیا ہے اور جن چیزوں کا میں نے تذکرہ کیا ہے۔ اگر ان میں سے کچھ کم کر دو گے تو تمہارے ثواب اور فضیلت میں کمی آجائے گی۔ بے شک میرے والد بزرگوار نے فرمایا، کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے سُنا کہ ایک عورت بحالت روزہ اپنی کنیز کو گالیاں دے رہی ہے۔ تب حضرتؐ نے کھانا منگوایا اور اس عورت سے کہا کہ یہ کھانا کھالو۔ اس نے عرض کی کہ میں روزے سے ہوں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ یہ کس طرح کا روزہ ہے جب کہ تو نے اپنی کنیز کو گالیاں دی ہیں۔ روزہ محض کھانے پینے سے رکنے ہی کا نام نہیں ہوتا، بلکہ حق تعالیٰ نے تو روزے کو تمام قبیح کاموں یعنی

بدکرداری و بدگفتاری وغیرہ سے حجاب قرار دیا ہے۔ پس اصل و حقیقی روزے دار بہت قلیل اور بھوکے پیاسے رہنے والے بہت زیادہ ہیں۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ کتنے ہی روزے دار ہیں کہ جن کے لیے اس میں بھوکا پیاسا رہنے کے سوا کچھ نہیں اور کتنے ہی عبادت گزار ہیں کہ جن کا حصہ ان میں سوائے بدن کی زحمت اور تھکن کے کچھ نہیں ہے۔ کیا کہنا اس عقل مند کی نیند کا جو جاہل کی بیداری سے بہتر ہے اور کیا کہنا اس صاحب فراست کا جس کا روزے سے نہ ہونا روزے داروں سے بہتر ہے۔ جابر بن یزید نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے جابر بن عبداللہؓ سے فرمایا: اے جابرؓ! یہ رمضان مبارک کا مہینہ ہے، جو شخص اس کے دنوں میں روزہ رکھے اور اس کی راتوں کے کچھ حصے میں عبادت کرے۔ اپنے شکم اور شرمگاہ کو حرام سے بچائے رکھے اپنی زبان کو روکے رکھے تو وہ شخص گناہوں سے اس طرح باہر آئے گا۔ جیسے یہ مہینہ جلدی ختم ہو گیا ہے۔ جابر نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ نے بہت اچھی حدیث فرمائی ہے، آپ نے فرمایا وہ شرطیں کتنی سخت ہیں جو میں نے روزے کے لیے بیان کی ہیں۔ مختصر یہ کہ اس ماہ مبارک کے اعمال دو مطالب اور ایک خاتمہ کے تحت ذکر کیے جائیں گے۔

پہلا مطلب

ماہِ رمضان کے مشترکہ اعمال

ان اعمال کی چار قسمیں ہیں

پہلی قسم، ماہِ رمضان میں شب و روز کے اعمال

سید ابنِ طاؤس نے امام جعفر صادق علیہ السلام اور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ پورے رمضان میں ہر فریضہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِي هٰذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ مَا أَبْقَيْتَنِي

اے معبود! اس سال میں اور ہر سال میں مجھے اپنے حرمت والے گھر (کعبہ) کے حج کی توفیق ارزانی فرما جب تک تو مجھے زندہ رکھے

فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ وَسَعَةِ رِزْقٍ وَلَا تُخْلِنِي مِنْ تِلْكَ الْمَوَاقِفِ الْكَرِيمَةِ

اپنی طرف سے آسانی، آرام اور وسعت رزق نصیب فرما مجھے ان بزرگی و کرامت والے مقامات اور مقدس و پاکیزہ

وَالْمَشَاهِدِ الشَّرِيفَةِ وَزِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَفِي جَمِيعِ

مزارات ادا کرنے نبی کریم کے سبز گنبد کی زیارت کرنے سے محروم نہ رکھ تیری رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر اور دنیا و آخرت

حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَكُنْ لِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ

سے متعلق میری تمام حاجات پوری فرما دے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ شب قدر میں تو جو یقینی امور

مِنَ الْأَمْرِ الْمَحْتُومِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ أَنْ

طے فرماتا اور جو محکم فیصلے کرتا ہے کہ جن میں کسی قسم کی تبدیلی و ردوبدل نہیں ہوتی ان میں میرا نام اپنے

تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ

محترم گھر (کعبہ) کا حج کرنے والوں میں لکھ دے کہ جن کا حج تجھے منظور ہے اور ان کی سعی مقبول ہے

الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ

ان کے گناہ بخشے گئے اور ان کی خطائیں مٹا دی گئی ہیں اور اپنی بست و کشاد میں میری عمر طولانی میری روزی

أَنْ تُطِيلَ عُمُرِي وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ رِزْقِي وَتُؤَدِّيَ عَنِّي أَمَانَتِي وَدَيْنِي أَمِينَ

در رزق کشادہ فرما اور مجھے ہر امانت اور ہر قرض ادا کرنے کی توفیق دے ایسا ہی ہو

رَبَّ الْعَالَمِينَ اور نماز کے بعد یہ کہے: يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ أَنْتَ

اے جہانوں کے پالنے والے اے بلند تر اے بزرگی والے اے بخشنے والے اے مہربان تو ہی بڑائی

الرَّبُّ الْعَظِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَهٰذَا

والا پروردگار ہے کہ جس کے جیسی کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سننے دیکھنے والا ہے اور یہ وہ

شَهْرٌ عَظَّمْتَهُ وَكَرَّمْتَهُ وَشَرَّفْتَهُ وَفَضَّلْتَهُ عَلَى الشُّهُورِ وَهُوَ الشَّهْرُ

مہینہ ہے جسے تو نے بزرگی دی عزت عطا کی بلندی بخشی اور سبھی مہینوں پر فضیلت عنایت کی ہے اور یہ وہ مہینہ ہے

الَّذِي فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ

جس کے روزے تو نے مجھ پر فرض کیے ہیں اور وہ ماہ مبارک رمضان ہے کہ جس میں تو نے قرآن اتارا ہے

هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ

جو لوگوں کے لیے رہبر ہے اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کی تفریق ہے تو نے اس مہینے میں شب قدر رکھی

Presented by www.ziaraat.com

وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ مِيَادَةَ الْمَنِّ وَلَا يَمُنُّ عَلَيْكَ مَنْ عَلَيْكَ بِفَكَاكِ

اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے پس اے احسان کرنے والے تجھ پر احسان نہیں کیا جا سکتا تو احسان فرما مجھ پر

رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ فِيمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

میری گردن آگ سے چھڑا کر ان کے ساتھ جن پر تو نے احسان کیا اور مجھے داخل جنت فرما اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِينَ

رحم کرنے والے

شیخ کفعمی نے مصباح و بلد الامین اور شیخ شہید نے اپنے مجموعہ میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کیا ہے کہ فرمایا: جو شخص رمضان المبارک میں ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھے تو خداوند عالم اس کے قیامت تک کے گناہ معاف کر دے گا اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ

اے معبود! قبروں میں دفن شدہ لوگوں کو شادمانی عطا فرما اے معبود! ہر محتاج کو غنی بنا دے اے معبود! ہر بھوکے کو

كُلَّ جَائِعٍ اَللّٰهُمَّ اَكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدِيْنٍ اَللّٰهُمَّ

شکم سیر کر دے اے معبود! ہر ننگے کو لباس پہنا دے اے معبود! ہر مقروض کا قرض ادا کرا دے اے معبود!

فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ

ہر مصیبت زدہ کو آسودگی عطا فرما اے معبود! ہر مسافر کو وطن واپس لا اے معبود! ہر قیدی کو رہائی

اَسِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ

بخش دے اے معبود! مسلمانوں کے امور میں سے ہر بگاڑ کی اصلاح فساد دے اے معبود! ہر مریض کو شفا

مَرِيْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ

عطا فرما اے معبود! اپنی ثروت سے ہماری محتاجی ختم کر دے اے معبود! ہماری بدحالی کو خوشحالی میں بدل دے

اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اے معبود! ہمیں اپنے قرض ادا کرنے کی توفیق دے اور محتاجی سے بچا لے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

کافی میں شیخ کلینیؒ نے ابو بصیر سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام ماہ مبارک رمضان میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ بِكَ وَمِنْكَ اَطْلُبُ حَاجَتِیْ وَمَنْ طَلَبَ حَاجَةً اِلَی النَّاسِ فَاِنِّیْ

اے معبود! میں تیرے ہی ذریعے تجھ سے اپنی حاجت طلب کرتا ہوں جو کوئی لوگوں سے طلب حاجت کرتا ہے کیا کرے پس میں

لَا اَطْلُبُ حَاجَتِیْ اِلَّا مِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَاَسْئَلُكَ بِفَضْلِكَ

تیرے سوا کسی سے طلب حاجت نہیں کرتا تو یکتا ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ

وَرِضْوَانِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ بَیْتِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ لِیْ فِیْ عَامِیْ

تیری عطاو مہربانی کے یہ کہ رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر اور میرے لیے اسی سال میں اپنے محترم گھر

هٰذَا اِلٰی بَیْتِكَ الْحَرَامِ سَبِیْلًا حِجَّةً مَّبْرُوْرَةً مُّتَقَبَّلَةً زَاكِیَةً خَالِصَةً

کعبہ پہنچنے کا وسیلہ بنا دے وہاں مجھے حج نصیب کر جو درست مقبول پاکیزہ اور خاص تیرے ہی لیے ہو

لَكَ تُقَرِّبُ بِهَا عَیْنِیْ وَتَرْفَعُ بِهَا دَرَجَتِیْ وَتَرْزُقُنِیْ اَنْ اَغُضَّ بَصَرِیْ وَاَنْ اَحْفَظَ

اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی کر اور میرے درجے بلند فرما مجھے توفیق دے کہ حیا سے آنکھیں نیچی رکھوں اپنی شرمگاہ کی

فَرْجِیْ وَاَنْ اَكُفَّ بِهَا عَنْ جَمِیْعِ مَحَارِمِكَ حَتّٰی لَا یَكُوْنَ شَیْءٌ اٰثَرَ

حفاظت کروں اور تیری حرام کردہ ہر چیز سے بچ کے رہوں یہاں تک کہ میرے نزدیک تیری فرمانبرداری اور

عِنْدِیْ مِنْ طَاعَتِكَ وَخَشْیَتِكَ وَالْعَمَلِ بِمَا اَحْبَبْتَ وَالتَّرْكِ لِمَا كَرِهْتَ

تیرے خوف سے عزیز تر کوئی چیز نہ ہو جس چیز کو تو پسند کرتا ہے اس پر عمل کروں اور جسے تو نے ناپسند

وَنَهَیْتَ عَنْهُ وَاجْعَلْ ذٰلِكَ فِیْ یُسْرٍ وَّیَسَارٍ وَّعَافِیَةٍ وَّمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ

کیا اور اس سے روکا ہے اسے چھوڑ دوں اور یہ اس طرح ہو کہ اس میں آسانی فراوانی و تندرستی ہو اور اس کے ساتھ جو بھی

عَلَیَّ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ وَفَاتِیْ قَتْلًا فِیْ سَبِیْلِكَ تَحْتَ رَایَةِ نَبِیِّكَ مَعَ

نعمت تو مجھے عطا کرے اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری موت کو ایسا قرار دے گویا میں تیری راہ میں تیرے نبیؐ کے جھنڈے تلے قتل ہوا

اَوْلِیَآئِكَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَقْتُلَ لِیْ اَعْدَآئَكَ وَاَعْدَآءَ رَسُوْلِكَ وَاَسْئَلُكَ

تیرے دوستوں کے ہمراہ اور سوال کرتا ہوں مجھے توفیق دے کہ میں تیرے اور تیرے رسولؐ کے دشمنوں کو قتل کروں اور سوال کرتا ہوں

اَنْ تُكْرِمَنِیْ بِهَوَانِ مَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَلَا تُهِنِّیْ بِكَرَامَةِ اَحَدٍ مِّنْ

کہ تو اپنی مخلوق میں سے جس کی خواری سے چاہے مجھے عزت دے لیکن اپنے پیاروں میں سے کسی کی عزت کے مقابل

اَوْلِیَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلًا حَسْبِیَ اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ

مجھے ذلیل نہ فرما اے معبود! حضرت رسولؐ کے ساتھ میرا رابطہ قائم فرما کافی ہے میرے لیے اللہ جو اللہ چاہے وہی ہوگا

Presented by www.ziaraat.com

مؤلف کہتے ہیں کہ اس دُعا کو دعاءِ فرج کہا جاتا ہے، سیّد نے اپنی کتاب اقبال میں امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ ماہِ رمضان کی راتوں میں بعد از مغرب یہ دُعا پڑھے۔ کفعمی نے بلد الامین میں فرمایا ہے کہ ماہ مبارک رمضان میں ہر روز اور اس مہینے کی پہلی رات اس دُعا کا پڑھنا مستحب ہے۔ نیز مصباح میں شیخ مفیدؒ نے یہ دُعا خصوصًا ماہ رمضان کی پہلی رات بعد از مغرب پڑھنے کے لیے نقل فرمائی ہے۔

یاد رہے کہ ماہِ رمضان کے دنوں اور راتوں میں بہترین عمل تلاوت قرآن پاک ہے۔ پس اس مہینے میں بکثرت تلاوت قرآن کرے۔ کیوں کہ قرآن اسی ماہ میں نازل ہوا ہے۔ روایت ہے کہ ہر چیز کے لیے موسم بہار ہوتا ہے اور قرآن کا موسم بہار ماہِ رمضان ہے، دیگر مہینوں میں سے ہر ایک میں ایک ختم قرآن سُنّت ہے اور کم از کم چھ دنوں میں ختم قرآن مستحب ہے۔ لیکن ماہ رمضان مبارک میں ہر تین روز میں ایک ختم قرآن سُنّت ہے اور اگر ہر روز پورا قرآن ختم کرے تو اور بھی بہتر ہے علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے کہ ائمہ علیہم السّلام میں سے چند ایک اس ماہ مبارک میں چالیس بار پورا قرآن ختم فرماتے بلکہ اس سے بھی زیادہ مرتبہ قرآن ختم کر لیا کرتے تھے۔ اگر ختم قرآن کا ثواب چہاردہ معصومین علیہم السّلام میں سے کسی معصوم کی رُوح پاک کو ہدیہ کر دے تو اس کا ثواب دُگنا ہو جائے گا۔ ایک روایت میں ہے کہ اس شخص کا اجر روزِ قیامت ان معصوم کی رفاقت ہے۔

اس ماہ میں بکثرت دعا و صلوات پڑھے اور بہت زیادہ استغفار کرے نیز لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا بہت ورد کرے، روایت میں ہے کہ امام زین العابدین علیہ السّلام ماہِ رمضان میں دُعا، تسبیح، تکبیر اور استغفار کے سوا کوئی اور بات نہ کرتے تھے۔ پس اس مہینے میں دن رات کی عبادات اور نوافل کا خاص اہتمام کرے۔

دوسری قسم: ماہِ رمضان کی راتوں کے اعمال

ان میں چند ایک امور ہیں:

① **افطار**: نماز مغرب کے بعد افطار کرنا مستحب ہے سوائے اس کے کہ کمزوری کچھ زیادہ ہو یا افطار میں کوئی شخص اس کا منتظر۔

② حرام اور شبہ دار چیزوں سے افطار نہ کرے بلکہ اس کے لیے حلال و پاکیزہ چیزیں استعمال کرے حلال خدا سے افطار کرے تاکہ اس کی نماز کا ثواب چار سو گنا بڑھ جائے۔ کھجور اور پانی، تازہ کھجور

اور دُودھ، حلوہ، مٹھائی اور گرم پانی میں سے جس چیز سے افطار کرے بہتر ہے۔

④ افطار کے وقت کی جو دعائیں وارد ہیں وہ پڑھے یا ان میں سے مشہور دُعا پڑھے تاکہ اِسے ساری دُنیا کے روزہ داروں جتنا ثواب حاصل ہو اور وہ دُعا یہ ہے ؛

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

اے اللہ ! تیرے لیے روزہ رکھتا ہوں تیرے رزق سے افطار کرتا ہوں اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے

اگر دعاء اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِيْمِ پڑھے کہ جو سید اور کفعمی دونوں نے نقل کی ہے تو

اے اللہ ! اے عظیم نور کے رب

اس کی بڑی فضیلت ہے۔

روایت ہے کہ امیرالمومنین علیہ السلام بوقت افطار یہ دُعا پڑھتے تھے ؛

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْنَا وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ

خدا کے نام سے اے اللہ ! ہم نے تیرے لیے روزہ رکھا تیرے رزق سے افطار کیا پس اسے ہماری طرف سے قبول فرما بے شک تو

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

سُننے والا جاننے والا ہے

⑤ پہلا لقمہ اٹھاتے وقت یہ دُعا پڑھے تاکہ اس کے گناہ بخشے جائیں ؛

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اغْفِرْ لِيْ

خدا کے نام سے شروع جو رحمٰن و رحیم ہے اے وسیع مغفرت والے مجھے بخش دے

روایت ہے کہ ماہِ رمضان کی ہر شام ایک لاکھ انسانوں کو جہنم کی آگ سے آزاد کیا جاتا ہے۔ لہٰذا دعا کرے کہ وہ بھی ان میں سے ایک ہو۔

⑥ افطار کے وقت سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ..... پڑھے۔

⑦ افطار کے وقت صدقہ دے اور دیگر مومنوں کا روزہ افطار کرائے چاہے چند کھجوریں یا پانی سے ہی کیوں نہ ہو، حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہے کہ جو شخص کسی کا روزہ افطار کرائے تو اس کو بھی روزہ دار کے برابر ثواب ملے گا۔ جب کہ اس روزہ دار کے ثواب میں

Presented by www.ziaraat.com

کچھ کمی نہ ہوگی۔ نیز اس طعام کی قوت سے افطار کرنے والا جو نیکی کرے گا تو اس کا ثواب افطار کرانے والے کو بھی ملے گا۔

آیۃ اللہ علامہ حلی نے رسالۂ سعدیہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ حضرت نے فرمایا: جو شخص اپنے مومن بھائی کا روزہ افطار کرائے اس کو تیس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور خدا کے ہاں اس کی ایک دعا بھی قبول ہوگی۔

⑦ روایت ہوئی ہے کہ ماہِ رمضان کی ہر رات ایک ہزار مرتبہ سورۂ انزلناہ پڑھے۔

⑧ اگر ممکن ہو تو ہر رات سو مرتبہ سورۂ حم دخان پڑھے؛

⑨ سید نے روایت کی ہے کہ جو شخص ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھے تو اس کے چالیس سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ وَ افْتَرَضْتَ عَلٰی عِبَادِكَ

اے اللہ! اے ماہ رمضان کے پروردگار کہ جس میں تو نے قرآن کریم نازل فرمایا اور اپنے بندوں پر اس ماہ میں روزے

فِیْهِ الصِّیَامَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ

رکھنا فرض کیے رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور مجھے اسی سال اپنے عزت والے گھر کا حج نصیب

هٰذَا وَفِیْ كُلِّ عَامٍ وَّاغْفِرْ لِیْ تِلْكَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُهَا غَیْرُكَ

فرما اور آئندہ سالوں میں بھی اور میرے اب تک کے تمام گناہان کبیرہ معاف کر دے کیونکہ سوائے تیرے انہیں کوئی معاف نہیں کر سکتا

یَا رَحْمٰنُ یَا عَلَّامُ

اے زیادہ رحم والے اے زیادہ علم والے

⑩ ہر روز نماز مغرب دعاء جوشن پڑھے جو قبل ازیں پہلی قسم میں نقل ہو چکی ہے۔

⑪ ماہِ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھے: "دعاء افتتاح"

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِحُ الثَّنَآءَ بِحَمْدِكَ وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنِّكَ وَ

اے معبود! تیری حمد کے ذریعے تیری تعریف کا آغاز کرتا ہوں اور تو اپنے احسان سے راہ راست دکھانے والا ہے اور

اَیْقَنْتُ اَنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَشَدُّ

مجھے یقین ہے کہ تو معافی دینے مہربانی کرنے کے مقام پر سب سے بڑھ کر رحم و کرم کرنے والا ہے اور شکنجہ و

Presented by www.ziaraat.com

الْمُعَاقِبِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ النَّكَالِ وَالنَّقِمَةِ وَاَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ الْكِبْرِيَاءِ

عذاب کے موقع پر سب سے سخت عذاب دینے والا ہے اور بڑائی اور بزرگی کے مقام پر تو تمام قاہروں اور جابروں سے

وَالْعَظَمَةِ اَللّٰهُمَّ اَذِنْتَ لِيْ فِيْ دُعَآئِكَ وَمَسْئَلَتِكَ فَاسْمَعْ يَا سَمِيْعُ مِدْحَتِيْ

بڑھا ہوا ہے اے اللہ! تو نے مجھے اجازت دے رکھی ہے کہ تجھ سے دعا و سوال کروں پس اے سننے والے اپنی یہ تعریف سن

وَاَجِبْ يَا رَحِيْمُ دَعْوَتِيْ وَاَقِلْ يَا غَفُوْرُ عَثْرَتِيْ وَاغْفِرْ يَا اِلٰهِيْ مِنْ كُرْبَتِيْ

اور اے مہربان میری دعا قبول فرما اے بخشنے والے میری خطا معاف کر پس اے میرے معبود! کتنی ہی مصیبتوں کو تو

قَدْ فَرَّجْتَهَا وَهُمُوْمٍ قَدْ كَشَفْتَهَا وَعَثْرَةٍ قَدْ اَقَلْتَهَا وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَهَا

نے دور کیا اور کتنے ہی اندیشوں کو ہٹایا اور خطاؤں سے درگزر کی رحمت کو عام کیا

وَحَلْقَةِ بَلَآءٍ قَدْ فَكَكْتَهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

اور بلاؤں کے گھیرے کو توڑا اور رہائی دی حمد اس اللہ کے لیے ہے جس نے نہ کسی کو اپنی زوجہ بنایا اور نہ کسی کو اپنا

وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ

بیٹا بنایا نہ ہی اس کا کوئی ساجھی ہے سلطنت میں اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا سرپرست ہو اس کی بڑائی کرو

تَكْبِيْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِهٖ كُلِّهَا عَلٰى جَمِيْعِ نِعَمِهٖ كُلِّهَا اَلْحَمْدُ

بہت بڑائی حمد اللہ ہی کے لیے ہے اس کی تمام خوبیوں اور اس کی ساری نعمتوں کے ساتھ حمد اس

لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا مُضَادَّ لَهٗ فِيْ مُلْكِهٖ وَلَا مُنَازِعَ لَهٗ فِيْ اَمْرِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اللہ کے لیے ہے جس کی حکومت میں اس کا کوئی مخالف نہیں نہ اس کے حکم میں کوئی رکاوٹ ڈالنے والا ہے حمد اس اللہ کے

الَّذِيْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِيْ خَلْقِهٖ وَلَا شَبِيْهَ لَهٗ فِيْ عَظَمَتِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِيْ

لیے ہے جس کی آفرینش میں کوئی اس کا ساجھی نہیں اور اس کی بڑائی میں کوئی اس جیسا نہیں حمد اس اللہ کے لیے ہے کہ جس کا

فِي الْخَلْقِ اَمْرُهٗ وَحَمْدُهٗ الظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ مَجْدُهٗ الْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ يَدَهٗ

حکم اور حمد اور خلق میں آشکار ہے اس کی شان اس کی بخشش کے ساتھ ظاہر ہے بن مانگے دینے میں اس کا ہاتھ

الَّذِيْ لَا تَنْقُصُ خَزَآئِنُهٗ وَلَا يَزِيْدُهٗ كَثْرَةُ الْعَطَآءِ اِلَّا جُوْدًا وَّكَرَمًا

کھلا ہے وہی ہے جس کے خزانے کم نہیں ہوتے اور کثرت کے ساتھ عطا کرنے سے اس کی بخشش و سخاوت میں اضافہ ہوتا ہے

اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ قَلِيْلًا مِّنْ كَثِيْرٍ مَّعَ حَاجَتِيْ

کیونکہ وہ زبردست عطا کرنے والا ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بہت میں سے تھوڑے کا جبکہ مجھے اس کی

Presented by www.ziaraat.com

فِيْ اِلٰهٍ عَظِيْمَةٍ وَغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيْمٌ وَهُوَ عِنْدِيْ كَثِيْرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ

بہت زیادہ مصیبت ہے اور تو ہمیشہ اس سے بے نیاز ہے وہ نعمت میرے لیے بہت بڑی ہے اور تیرے لیے اس کا دینا آسان

يَسِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِيْ وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيْئَتِيْ وَصَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِيْ

ہے اے معبود بے شک تیرا میرے گناہ کو معاف کرنا میری خطا سے تیری درگذر میرے ستم سے تیری چشم پوشی

وَسَتْرَكَ عَلٰى قَبِيْحِ عَمَلِيْ وَحِلْمَكَ عَنْ كَثِيْرِ جُرْمِيْ عِنْدَمَا كَانَ مِنْ خَطَائِيْ

میرے برے عمل کی پردہ پوشی میرے بہت سے جرائم پر تیری بردباری جبکہ ان میں سے بعض بھول کر اور بعض میں نے

وَعَمْدِيْ اَطْمَعَنِيْ فِيْ اَنْ اَسْئَلَكَ مَالَا اَسْتَوْجِبُهٗ مِنْكَ الَّذِيْ رَزَقْتَنِيْ مِنْ

جان بوجھ کر کیے تو اس سے مجھے طمع ہوئی کہ میں تجھ سے وہ مانگوں جس کا میں حقدار نہیں چنانچہ تو نے اپنی رحمت سے مجھے روزی دی

رَحْمَتِكَ وَاَرَيْتَنِيْ مِنْ قُدْرَتِكَ وَعَرَّفْتَنِيْ مِنْ اِجَابَتِكَ فَصِرْتُ اَدْعُوْكَ

اور اپنی قدرت کے کرشمے دکھائے قبولیت و اجابت کی پہچان کرائی پس اب میں بااس ہو کر تجھے

اٰمِنًا وَاَسْئَلُكَ مُسْتَاْنِسًا لَا خَائِفًا وَلَا وَجِلًا مُدِلًّا عَلَيْكَ فِيْمَا قَصَدْتُ

پکارتا ہوں اور سوال کرتا ہوں الفت سے نہ ڈرتے گھبراتے ہوئے اور مجھے ناز ہے کہ اس بارے میں تیری بارگاہ

فِيْهِ اِلَيْكَ فَاِنْ اَبْطَاَ عَنِّيْ عَتَبْتُ بِجَهْلِيْ عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِيْ اَبْطَاَ عَنِّيْ هُوَ

میں آیا ہوں پس اگر تو نے قبولیت میں دیر کی تو میں اپنی نادانی تجھ سے شکوہ کروں گا اگرچہ وہ تاخیر کاموں کے نتائج سے متعلق

خَيْرٌ لِيْ لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْاُمُوْرِ فَلَمْ اَرَ مَوْلًى كَرِيْمًا اَصْبَرَ عَلٰى عَبْدٍ لَئِيْمٍ

تیرے علم میں میرے لیے بہتری کی حامل ہو پس میں نے تیرے سوا کوئی مولا نہیں دیکھا جو میرے جیسے پست بندے پر

مِنْكَ عَلَيَّ يَا رَبِّ اِنَّكَ تَدْعُوْنِيْ فَاُوَلِّيْ عَنْكَ وَتَتَحَبَّبُ اِلَيَّ فَاَتَبَغَّضُ اِلَيْكَ

مہربان و صابر ہو اے پروردگار! تو مجھے پکارتا ہے تو میں تجھ سے منہ موڑتا ہوں تو مجھ سے محبت کرتا ہے میں تجھ سے دشمنی کرتا ہوں

وَتَتَوَدَّدُ اِلَيَّ فَلَا اَقْبَلُ مِنْكَ كَاَنَّ لِيَ التَّطَوُّلَ عَلَيْكَ فَلَمْ يَمْنَعْكَ ذٰلِكَ

تو میرے ساتھ الفت کرتا ہے میں بے رخی کرتا ہوں جیسا کہ میرا تجھ پر کوئی احسان رہا ہو تو بھی میرا یہ طرز عمل تجھے مجھ پر

مِنَ الرَّحْمَةِ لِيْ وَالْاِحْسَانِ اِلَيَّ وَالتَّفَضُّلِ عَلَيَّ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَارْحَمْ

رحمت فرمانے اور مجھ پر اپنی عطا و بخشش کے ساتھ فضل و احسان کرنے سے باز نہیں رکھتا پس اپنے اس

عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَجُدْ عَلَيْهِ بِفَضْلِ اِحْسَانِكَ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ اَلْحَمْدُ

نادان بندے پر رحم کر اور اس پر اپنے فضل و احسان سے سخاوت فرما بے شک تو بہت دینے والا سخی ہے حمد ہے

Presented by www.ziaraat.com

لِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ مُجْرِي الْفُلْكِ مُسَخِّرِ الرِّيَاحِ فَالِقِ الْإِصْبَاحِ دَيَّانِ الدِّيْنِ

اس اللہ کے لیے جو سلطنت کا مالک کشتی کو رواں کرنیوالا ہواؤں کو قابو رکھنے والا صبح کو روشن کرنے والا اور قیامت میں جزا دینے والا

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَفْوِهٖ بَعْدَ

جہانوں کا پروردگار ہے حمد ہے اللہ کی کہ جانتے ہوئے بھی بردباری کام لیتا ہے اور حمد ہے اللہ کی قوت کے باوجود معاف

قُدْرَتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى طُوْلِ اَنَاتِهٖ فِيْ غَضَبِهٖ وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰى مَا يُرِيْدُ

کرتا ہے اور حمد ہے اللہ کی کہ حالت غضب میں بھی بڑا بردبار ہے اور وہ جو چاہے اسے کر گزرنے کی طاقت رکھتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ الرِّزْقِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

حمد ہے اللہ کی جو مخلوق کو پیدا کرنیوالا روزی کشادہ کرنیوالا صبح کو روشنی بخشنے والا صاحب جلالت و کرم

وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ الَّذِيْ بَعُدَ فَلَا يُرٰى وَقَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوٰى تَبَارَكَ وَ

اور فضل و نعمت کا مالک ہے جو ایسا دور ہے کہ نظر نہیں آتا اور اتنا قریب ہے کہ راز کو بھی جانتا ہے وہ مبارک اور

تَعَالٰى اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَيْسَ لَهٗ مُنَازِعٌ يُعَادِلُهٗ وَلَا شَبِيْهٌ يُشَاكِلُهٗ وَلَا

برتر ہے حمد ہے اس اللہ کی جس کا ہمسر نہیں جو اس سے جھگڑا کرے نہ کوئی اس جیسا ہے کہ اس کا ہمشکل ہو نہ کوئی

ظَهِيْرٌ يُعَاضِدُهٗ قَهَرَ بِعِزَّتِهِ الْاَعِزَّآءَ وَتَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ فَبَلَغَ

اس کا مددگار و ہمکار ہے وہ اپنی عزت میں سب عزت والوں پر غالب ہے اور سبھی عظمت والے اس کی عظمت کے آگے جھکتے

بِقُدْرَتِهٖ مَا يَشَآءُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُجِيْبُنِيْ حِيْنَ اُنَادِيْهِ وَيَسْتُرُ عَلَيَّ كُلَّ

ہیں وہ جو چاہے اس پر قادر ہے حمد ہے اللہ کی جسے پکارتا ہوں تو وہ جواب دیتا ہے اور میری برائی کی پردہ پوشی کرتا ہے

عَوْرَةٍ وَّاَنَا اَعْصِيْهِ وَيُعَظِّمُ النِّعْمَةَ عَلَيَّ فَلَا اُجَازِيْهِ فَكَمْ مِّنْ مَّوْهِبَةٍ

میں اس کی نافرمانی کرتا ہوں تو بھی مجھے بڑی بڑی نعمتیں دیتا ہے کہ جن کا بدلہ میں اسے نہیں دیتا پس اس نے مجھ پر کتنی ہی

هَنِيْئَةٍ قَدْ اَعْطَانِيْ وَعَظِيْمَةٍ مَّخُوْفَةٍ قَدْ كَفَانِيْ وَبَهْجَةٍ مُّوْنِقَةٍ قَدْ

خوشگوار عنایتیں اور بخششیں کی ہیں کتنی ہی خطرناک آفتوں سے مجھے بچا لیا ہے کئی حیرت انگیز خوشیاں مجھے دکھائی

اَرَانِيْ فَاُثْنِيْ عَلَيْهِ حَامِدًا وَّاَذْكُرُهٗ مُسَبِّحًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا يُهْتَكُ

ہیں پس ان پر اس کی حمد و ثنا کرتا ہوں اور لگاتار اس کا نام لیتا ہوں حمد ہے اللہ کی جس کا پردہ ہٹایا نہیں جا

حِجَابُهٗ وَلَا يُغْلَقُ بَابُهٗ وَلَا يُرَدُّ سَآئِلُهٗ وَلَا يُخَيَّبُ اٰمِلُهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

سکتا اس کا در رحمت بند نہیں ہوتا اس کا سائل خالی نہیں جاتا اور اس کا امیدوار مایوس نہیں ہوتا حمد ہے اللہ کی جو

Presented by www.ziaraat.com

يُؤْمِنُ لِخَائِفِيْنَ وَيُنْجِي الصَّالِحِيْنَ وَيَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَيَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ

ڈرنے والوں کو پناہ دیتا ہے نیکوکاروں کو نجات دیتا ہے لوگوں کے دبائے ہوؤں کو بلند کرتا ہے بڑائی کرنے والوں کو نیچا دکھاتا ہے

وَيُهْلِكُ مُلُوْكًا وَيَسْتَخْلِفُ اٰخَرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاصِمِ الْجَبَّارِيْنَ مُبِيْرِ

بادشاہوں کو تباہ کرتا اور ان کی جگہ دوسروں کو لے آتا ہے حمد ہے اللہ کی کہ وہ دھونسیوں کا زور توڑنے والا

الظَّالِمِيْنَ مُدْرِكِ الْهَارِبِيْنَ نَكَالِ الظَّالِمِيْنَ صَرِيْخِ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ مَوْضِعِ

ظالموں کو برباد کرنے والا فریادیوں کو پہنچنے والا اور بے انصافوں کو سزا دینے والا ہے وہ دادخواہوں کا دادرس حاجات

حَاجَاتِ الطَّالِبِيْنَ مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مِنْ خَشْيَتِهٖ تَرْعَدُ السَّمَآءُ

طلب کرنے والوں کا ٹھکانہ اور مومنوں کی ٹیک ہے حمد ہے اللہ کی جس کے خوف سے آسمان اور آسمان والے لرزتے

وَسُكَّانُهَا وَتَرْجُفُ الْاَرْضُ وَعُمَّارُهَا وَتَمُوْجُ الْبِحَارُ وَمَنْ يَّسْبَحُ فِيْ غَمَرَاتِهَا اَلْحَمْدُ

کانپتے ہیں زمین اور اس کے آباد کار دہل جاتے ہیں سمندر لرزتے ہیں اور وہ جو ان کے پانیوں میں تیرتے ہیں حمد ہے

لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ اَلْحَمْدُ

اللہ کی جس نے ہمیں یہ راہ ہدایت دکھائی اور ہم ہرگز ہدایت نہ پاسکتے اگر اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت نہ فرماتا حمد ہے

لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ وَلَمْ يُخْلَقْ وَيَرْزُقُ وَلَا يُرْزَقُ وَيُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ وَيُمِيْتُ

اللہ کی جو خلق کرتا ہے اور وہ مخلوق نہیں وہ رزق دیتا ہے اور وہ مرزوق نہیں وہ کھانا کھلاتا ہے اور کھاتا نہیں وہ زندوں کو

الْاَحْيَآءَ وَيُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

مارتا اور مردوں کو زندہ کرتا ہے وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت

قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَمِيْنِكَ وَصَفِيِّكَ وَ

رکھتا ہے اے معبود اپنی رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے تیرے رسول تیرے امانتدار تیرے برگزیدہ تیرے

حَبِيْبِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظِ سِرِّكَ وَمُبَلِّغِ رِسَالَاتِكَ اَفْضَلَ وَ

حبیب اور تیرے پسندیدہ جو تیری مخلوق میں سے پاسدار ہیں تیرے راز کے اور پہنچانے والے ہیں تیرے پیغاموں کے ان پر رحمت کر

اَحْسَنَ وَاَجْمَلَ وَاَكْمَلَ وَاَزْكٰى وَاَنْمٰى وَاَطْيَبَ وَاَطْهَرَ وَاَسْنٰى وَاَكْثَرَ

بہترین نیکوترین زیباترین کامل ترین پاکیزہ ترین روئیدہ ترین پاک ترین شفاف ترین روشن ترین اور تو نے جو

مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ عِبَادِكَ

بہت رحمت کی برکت دی نوازش کی مہربانی کی اور درود بھیجا کسی ایک پر اپنے بندوں میں

Presented by www.ziaraat.com

وَاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَصِفْوَتِكَ وَاَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ

اپنے نبیوں اپنے رسولوں اور اپنے برگزیدوں میں سے اور جو تیرے ہاں بزرگی والے ہیں تیری مخلوق میں سے اے معبود!

وَصَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَصِيِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ عَبْدِكَ وَ

رحمت فرما امیرالمومنین علیؑ پر جو جہانوں کے پروردگار کے رسول کے وصی ہیں تیرے بندے تیرے

وَلِيِّكَ وَاَخِيْ رَسُوْلِكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَاٰيَتِكَ الْكُبْرٰى وَالنَّبَاِ

ولی تیرے رسولؐ کے بھائی تیری مخلوق پر تیری حجت تیری بہت بڑی نشانی اور بہت بڑی

الْعَظِيْمِ وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ

خبر ہیں اور رحمت فرما صدیقہ طاہرہ فاطمہؑ پر جو تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں اور رحمت

عَلٰى سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَاِمَامَيِ الْهُدٰى اَلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ

فرما نبی رحمت کے دونواسوں اور ہدایت والے دو اماموں حسنؑ و حسینؑ پر جو جنت کے جوانوں

اَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلٰٓى اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ

کے سید و سردار ہیں اور رحمت فرما مسلمانوں کے اماموں پر کہ وہ علی زین العابدینؑ محمد الباقرؑ

وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَّعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّعَلِيِّ

جعفر الصادقؑ موسیٰ الکاظمؑ علی الرضاؑ محمد تقی الجوادؑ علی نقی

بْنِ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَّالْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ حُجَجِكَ عَلٰى

الہادیؑ حسن العسکریؑ اور خلف ہادی المہدیؑ ہیں جو تیرے بندوں پر

عِبَادِكَ وَاُمَنَآئِكَ فِيْ بِلَادِكَ صَلٰوةً كَثِيْرَةً دَآئِمَةً اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى

تیری حجتیں اور تیرے شہروں میں تیرے امین ہیں رحمت ہو ان پر بہت بہت ہمیشہ ہمیشہ اے معبود! رحمت فرما اپنے

وَلِيِّ اَمْرِكَ الْقَآئِمِ الْمُؤَمَّلِ وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّهٗ بِمَلَآئِكَتِكَ

ولی امر پر کہ جو قائم امید گاہ عادل اور منتظر ہے اس کے گرد اپنے مقرب فرشتوں

الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَيِّدْهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ

کا گھیرا بنا دے اور روح القدس کے ذریعے اس کی تائید فرما اے جہانوں کے پروردگار اے معبود! اسے اپنی کتاب کی طرف

اِلٰى كِتَابِكَ وَالْقَآئِمَ بِدِيْنِكَ اسْتَخْلِفْهُ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِيْنَ

دعوت دینے والا اور اپنے دین کیلئے قائم قرار دے اسے زمین میں اپنا خلیفہ بنا جیسے ان کو خلیفہ بنایا جو اس سے

Presented by www.ziaraat.com

مِنْ قَبْلِهٖ مَكِّنْ لَّهٗ دِيْنَهُ الَّذِي ارْتَضَيْتَهٗ لَهٗ اَبْدِلْهُ مِنْۢ بَعْدِ خَوْفِهٖ اَمْنًا يَّعْبُدُكَ

پہلے ہو گزرے ہیں اپنے پسندیدہ دین کو اس کیلئے پائیدار بنا دے اس کے خوف کے بعد اسے امن دے کہ وہ تیرا جہاد گزار ہے

لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ اَعِزَّهٗ وَاَعْزِزْ بِهٖ وَانْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهٖ وَانْصُرْهُ نَصْرًا

کسی کو تیرا شریک نہیں بناتا اے معبود! اسے معزز فرما اور اس کے ذریعے مجھے عزت دے اور اسکی مدد کر اور اس کے ذریعے میری مدد فرما اسے

عَزِيْزًا وَّافْتَحْ لَهٗ فَتْحًا يَّسِيْرًا وَّاجْعَلْ لَّهٗ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا اَللّٰهُمَّ اَظْهِرْ

باعزت مدد دے اور اسے آسانی کے ساتھ فتح دے اور اسے اپنی طرف سے قوت والا مددگار عطا فرما اے معبود! اس کے ذریعے

بِهٖ دِيْنَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ حَتّٰى لَا يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِّنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ اَحَدٍ مِّنَ

اپنے دین اور اپنے نبیؐ کی سنت کو ظاہر فرما یہاں تک کہ حق میں سے کوئی چیز مخلوق کے خوف سے مخفی و پوشیدہ نہ رہ

الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيْ دَوْلَةٍ كَرِيْمَةٍ تُعِزُّ بِهَا الْاِسْلَامَ وَاَهْلَهٗ

جائے اے معبود! ہم ایسی برکت والی حکومت کی خاطر تیری طرف رغبت رکھتے ہیں جس سے تو اسلام و اہل اسلام کو قوت دے

وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَاَهْلَهٗ وَتَجْعَلُنَا فِيْهَا مِنَ الدُّعَاةِ اِلٰى طَاعَتِكَ وَالْقَادَةِ اِلٰى

اور نفاق و اہل نفاق کو ذلیل کرے اور اس حکومت میں ہمیں اپنی اطاعت کی طرف بلانے والے اور اپنے راستے کی طرف

سَبِيْلِكَ وَتَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ مَا عَرَّفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ

رہنمائی کرنے والے قرار دے اور اس کے ذریعے ہمیں دنیا و آخرت کی عزت دے اے معبود! جس حق کی تو نے ہمیں معرفت کرائی

فَحَمَّلْنَاهُ وَمَا قَصَّرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ اَللّٰهُمَّ الْمُمْ بِهٖ شَعْثَنَا وَاشْعَبْ بِهٖ صَدْعَنَا وَارْتُقْ

اس کے تحمل کی توفیق دے اور جس سے ہم قاصر رہے اس تک پہنچا دے اے معبود! اسکے ذریعے ہم بکھروں کو جمع کر دے اسکے ذریعے ہمارے جھگڑے ختم کر اور ہماری

بِهٖ فَتْقَنَا وَكَثِّرْ بِهٖ قِلَّتَنَا وَاَعْزِزْ بِهٖ ذِلَّتَنَا وَاَغْنِ بِهٖ عَآئِلَنَا وَاقْضِ بِهٖ عَنْ

پریشانی دور فرما اس کے ذریعے ہماری قلت کو کثرت اور ذلت کو عزت میں بدل دے اسکے ذریعے ہمیں نادار سے مالدار بنا اور ہمارا قرض ادا کر دے

مَّغْرَمِنَا وَاجْبُرْ بِهٖ فَقْرَنَا وَسُدَّ بِهٖ خَلَّتَنَا وَيَسِّرْ بِهٖ عُسْرَنَا وَبَيِّضْ بِهٖ وُجُوْهَنَا

اس کے ذریعے ہمارا فقر دور فرما دے ہماری حاجتیں پوری کر دے اور تنگی کو آسانی میں بدل دے اس کے ذریعے ہمارے چہرے روشن کر

وَفُكَّ بِهٖ اَسْرَنَا وَاَنْجِحْ بِهٖ طِلْبَتَنَا وَاَنْجِزْ بِهٖ مَوَاعِيْدَنَا وَاسْتَجِبْ بِهٖ

اور ہمارے قیدیوں کو رہائی دے اس کے ذریعے ہماری حاجات بر لا اور ہمارے وعدے نبھا دے اس کے ذریعے ہماری دعائیں قبول

دَعْوَتَنَا وَاَعْطِنَا بِهٖ سُؤْلَنَا وَبَلِّغْنَا بِهٖ مِنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اٰمَالَنَا وَاَعْطِنَا بِهٖ

فرما اور ہمارے سوال پورے کر دے اس کے ذریعے دنیا و آخرت میں ہماری امیدیں پوری فرما اور ہمیں ہماری

Presented by www.ziaraat.com

فَوْقَ رَغْبَتِنَا يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ وَأَوْسَعَ الْمُعْطِينَ اشْفِ بِهِ صُدُورَنَا

خواہش سے زیادہ عطا کرنے سوال کیے جانے والوں میں بہترین اور دینے سب سے زیادہ عطا کرنے والے اس کے ذریعے ہمارے سینوں کو شفا دے

وَأَذْهِبْ بِهِ غَيْظَ قُلُوبِنَا وَاهْدِنَا بِهِ لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ

اور ہمارے دلوں سے بغض و کینہ مٹا دے جس حق میں ہمارا اختلاف ہے اپنے حکم سے اس کے ذریعے ہمیں ہدایت عطا فرما

إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَانْصُرْنَا بِهِ عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّنَا

بے شک تو جسے چاہے سیدھے راستے کی طرف لے جاتا ہے اس کے ذریعے اپنے اور ہمارے دشمن پر ہمیں غلبہ عطا فرما

إِلَهَ الْحَقِّ آمِينَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَشْكُو إِلَيْكَ فَقْدَ نَبِيِّنَا صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ

اے سچے خدا ایسا ہی ہو اے معبود! ہم شکایت کرتے ہیں تجھ سے اپنے نبی کے اٹھ جانے کی کہ ان پر اور ان کی آل پر تیری رحمت ہو

وَغَيْبَةَ وَلِيِّنَا وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَقِلَّةَ عَدَدِنَا وَشِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَا وَتَظَاهُرَ الزَّمَانِ

اور اپنے ولی کی پوشیدگی کی اور شاکی ہیں دشمنوں کی کثرت اور اپنی قلت تعداد پر فتنوں کی سختی اور حوادث زمانہ کی یلغار کی شکایت

عَلَيْنَا فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَعِنَّا عَلَى ذَلِكَ بِفَتْحٍ مِنْكَ تُعَجِّلُهُ وَبِضُرٍّ

کرتے ہیں پس رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور ہماری مدد فرما ان پر فتح کے ساتھ اور اس میں جلدی کر کہ تکلیف دور

تَكْشِفُهُ وَنَصْرٍ تُعِزُّهُ وَسُلْطَانِ حَقٍّ تُظْهِرُهُ وَرَحْمَةٍ مِنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا وَ

کر دے نصرت سے عزت عطا کر حق کے غلبے کا اظہار فرما ایسی رحمت فرما جو ہم پر سایہ کرے اور

عَافِيَةٍ مِنْكَ تُلْبِسُنَاهَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

امن عطا کر جو ہمیں ڈھانپ لے رحمت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(۱۴) ہر رات یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِي الصَّالِحِينَ فَأَدْخِلْنَا وَفِي عِلِّيِّينَ فَارْفَعْنَا وَبِكَأْسٍ

اے معبود! اپنی رحمت سے ہمیں نیکوکاروں میں داخل فرما جنت علیین میں ہمارے درجے بلند فرما ہمیں

مِنْ مَعِينٍ مِنْ عَيْنِ سَلْسَبِيلٍ فَاسْقِنَا وَمِنَ الْحُورِ الْعِينِ بِرَحْمَتِكَ فَزَوِّجْنَا

چشمۂ سلسبیل کے خوشگوار جام سے سیراب فرما اپنی مہربانی سے حوران جنت کو ہماری بیویاں بنا

وَمِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِينَ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ فَأَخْدِمْنَا وَمِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ

اور ہمیشہ جوان رہنے والے لڑکے جو گویا چھپے موتی ہیں انہیں ہماری خدمت پر لگا جنت کے میوے

Presented by www.ziaraat.com

وَ لُحُوْمِ الطَّيْرِ فَاَطْعِمْنَا وَمِنْ ثِيَابِ السُّنْدُسِ وَالْحَرِيْرِ وَالْاِسْتَبْرَقِ فَاَلْبِسْنَا

اور وہاں کے پرندوں کا گوشت ہمیں کھلا اور ہمیں سندس ابریشم اور چمکیلے کپڑوں کے بنے ہوئے لباس پہنا

وَلَيْلَةَ الْقَدْرِ وَحُجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَقَتْلًا فِيْ سَبِيْلِكَ فَوَفِّقْ لَنَا وَصَالِحَ الدُّعَاءِ

ہمیں شب قدر عطا کر اپنے حرمت والے گھر کعبہ کے حج کی توفیق دے اور اپنی راہ میں شہادت نصیب کر دے ہماری نیک دعاؤں

وَالْمَسْئَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا وَاِذَا جَمَعْتَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اور اچھی حاجتوں کو پورا فرما دے اور قیامت کے روز جب تو پہلے پچھلوں کو اکٹھا کرے تو ہم پر رحم

فَارْحَمْنَا وَبَرَاءَةً مِنَ النَّارِ فَاكْتُبْ لَنَا وَفِيْ جَهَنَّمَ فَلَا تُغْلِلْنَا وَفِيْ عَذَابِكَ

فرما ہمارے لیے جہنم سے خلاصی لازمی کر دے ہمیں اس میں نہ ڈال ہمیں اپنی طرف کے عذاب

وَهَوَانِكَ فَلَا تَمْتَلِنَا وَمِنَ الزَّقُّوْمِ وَالضَّرِيْعِ فَلَا تُطْعِمْنَا وَمَعَ الشَّيَاطِيْنِ فَلَا

اور ذلت میں نہ پھنسا اور ہمیں تھوہر اور زہریلی گھاس نہ کھلا ہمیں شیطانوں کا ہم نشین نہ بنا اور

تَجْعَلْنَا وَفِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِنَا فَلَا تَكْبُبْنَا وَمِنْ ثِيَابِ النَّارِ وَسَرَابِيْلِ

جہنم میں ہمیں چہروں کے بل نہ لٹکا ہمیں آتشی کپڑے اور قطران کے پیراہن

الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا وَمِنْ كُلِّ سُوْءٍ يَا اِلٰهَ الْاَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا

سے ملبوس نہ فرما اور اے وہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے کے

اَنْتَ فَنَجِّنَا

واسطے ہمیں برائیوں سے بچا

⑬ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ ہر شب یہ دعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی بست و کشاد میں محکم امور سے متعلق جو یقینی فیصلے کرتا ہے جو تیری وہ

فِي الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ

قضاء ہے کہ جس میں کسی بھی طرح کی تبدیلی اور پلٹ نہیں ہوتی اس میں میرا نام اپنے

بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمْ

محترم گھر کعبہ کے حاجیوں میں لکھ دے کہ جن کا حج تجھے منظور ہے ان کی سعی قبول ہے ان کے گناہ بخشے گئے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

الْمُكَفِّرِ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيلَ عُمُرِي

اور ان کی خطائیں مٹادی گئی ہیں نیز اپنی قضاء و قدر میں میری عمر کو طویل قرار دے

فِي خَيْرٍ وَعَافِيَةٍ وَتُوَسِّعَ فِي رِزْقِي وَتَجْعَلَنِي مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهِ لِدِينِكَ

جس میں بھلائی اور امن ہو میری روزی میں فراخی کرے اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کے ذریعے تو اپنے دین کی مدد کرتا ہے

وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِي غَيْرِي

اور میری یہ جگہ کسی اور کو نہ دے

⑭ انیس الصالحین میں ہے کہ ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھے،

اَعُوذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ اَنْ يَنْقَضِيَ عَنِّي شَهْرُ رَمَضَانَ اَنْ

میں تیری ذات کریم کی جلالت کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ میرا ماہ رمضان گزر جائے یا میری آج کی

يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِي هٰذِهِ وَلَكَ قِبَلِي تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُعَذِّبُنِي عَلَيْهِ

رات کے بعد اگلی صبح طلوع ہو جائے اور میرے لیے کوئی سزا باقی ہو یا کوئی گناہ میرے ذمہ ہو جس پر تو مجھے عذاب کرے

⑮ شیخ کفعمی نے بلد الامین کے حاشیہ میں سید بن باقی سے نقل کیا ہے کہ ماہ رمضان کی ہر شب دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے کہ اس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے اور نماز کے بعد یہ پڑھے:

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ حَفِيظٌ لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ رَحِيمٌ لَا يَعْجَلُ

پاک تر ہے وہ خدا ایسا جو نگہبان ہے جو غافل نہیں ہوتا پاک تر ہے وہ مہربان جو جلدی نہیں کرتا

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا يَسْهُو سُبْحَانَ مَنْ هُوَ دَائِمٌ لَا يَلْهُو

پاک تر ہے وہ قائم جو کبھی بھولتا نہیں پاک تر ہے وہ ہمیشہ رہنے والا جو کھیل میں نہیں پڑتا

اس کے بعد سات مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھے اور پھر کہے،

سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيمُ اغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ

تو پاک تر ہے تو پاک تر ہے تو پاک تر ہے اے بڑائی والے میرے بڑے بڑے گناہ معاف کر دے

Presented by www.ziaraat.com

بعدہٗ حضرت رسولؐ اور ان کی آل پر دس مرتبہ صلوات بھیجے۔ جو شخص یہ نماز بجالائے۔ تو حق تعالیٰ اس کے ستر ہزار گناہ بخش دیتا ہے۔

(۱۶) روایت میں کہ ماہ رمضان کی ہر رات مستحبی نماز میں سورۂ "انا فتحنا" پڑھے تو وہ اس سال میں ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ واضح ہو کہ ماہ رمضان کے رات کے اعمال میں ایک ہزار رکعت نماز بھی ہے جو اس پورے مہینے میں پڑھی جائے گی، بزرگ علماء نے کتب فقہ اور کتب عبادات میں اس کا ذکر کیا ہے تاہم اس کی ترکیب کے سلسلے میں مختلف حدیثیں وارد ہوئی ہیں۔ لیکن ابن قرہ کی روایت کے مطابق امام محمد تقی علیہ السلام کا فرمان ہے، جسے شیخ مفید علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب عزیہ واشراف میں نقل کیا ہے اور وہ وہی قول مشہور ہے اور وہ یہ ہے کہ ماہ رمضان کے پہلے اور دوسرے عشرے میں ہر رات رکعت نماز دو دو کر کے پڑھے ان میں سے آٹھ رکعت نماز مغرب کے بعد اور بارہ رکعت نماز عشاء کے بعد بجالائے پھر ماہِ رمضان کے آخری عشرے ہر رات تیس رکعت نماز مذکورہ ترتیب سے اس طرح پڑھے۔ کہ آٹھ رکعت نماز مغرب کے بعد اور بائیس رکعت عشاء کے بعد ادا کرے۔ باقی تین سو رکعت اس طرح پوری کرے کہ سو رکعت انیس کی شب، سو رکعت اکیس کی شب اور سو رکعت تئیس کی شب میں بجالائے تو مجموعی طور پر ایک ہزار رکعت پوری ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ بھی کچھ ترکیبیں نقل ہیں۔ لیکن اس مختصر کتاب میں ان سب کا تذکرہ کرنے کی گنجائش نہیں ہے، تاہم امید ہے کہ سعادت مند لوگ یہ ایک ہزار رکعت نماز بجالانے میں ذوق وشوق کا اظہار کر کے اس کی برکات سے بہرہ ور ہوں گے۔

روایت ہے کہ ماہ رمضان کے نافلہ کی ہر دو رکعت کے بعد یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ

اے معبود! تو جو یقینی امور طے فرماتا اور حکم فیصلے کرتا ہے اور شب قدر میں جو

الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ

پر حکمت حکم جاری کرتا ہے ان میں مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کے حاجیوں میں سے قرار دے کہ جن کا حج

الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمْ وَاَسْئَلُكَ

تیرے ہاں مقبول ہے جن کی سعی پسندیدہ ہوئی جن کے گناہ بخش دیئے گئے اور تجھ سے سوال کرتا

Presented by www.ziaraat.com

اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ فِيْ طَاعَتِكَ وَتُوَسِّعَ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ہوں کہ میری عمر دراز کر جو تیری بندگی میں گزرے اور میرے رزق میں فراخی فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

تیسری قسم

ماہ رمضان میں سحری کے اعمال

(۱) سحری کھانا، سحری کھانا ترک نہ کرے۔ اگرچہ اس میں ایک کھجور اور ایک گھونٹ پانی ہی کیوں نہ ہو اور سحری کے وقت کی بہترین خوراک ستو ہے، جس میں کھجور کا سفوف ملا ہو۔

(۲) سحری کے وقت سورۂ "انا انزلناہ" پڑھے، جو شخص سحری و افطاری اور ان وقتوں کے درمیان اس سورے کی تلاوت کرے تو اس کے لیے اس شخص جتنا ثواب ہے جو راہِ خدا میں زخم کھائے اور جان قربان کردے۔

(۳) سحری کے وقت یہ عظیم القدر دعا پڑھے جو امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے آپؑ نے فرمایا کہ یہ وہی دُعا ہے۔ جسے امام محمد باقر علیہ السلام سحری کے وقت پڑھتے تھے اور وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَآئِكَ بِاَبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَآئِكَ بَهِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری روشنی میں سے جو روشن تر ہے جبکہ تیری تمام روشنی بڑی بھرپور روشنی ہے اے معبود! میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ بِبَهَآئِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهٖ وَ

تیری تمام روشنی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے جمال میں سے جو بہت زیبا ہے اور

كُلُّ جَمَالِكَ جَمِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ

تیرا سارا جمال زیبا ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی جمال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود!

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَكُلُّ جَلَالِكَ جَلِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے جلال میں سے اس کی پوری جلالت کے ساتھ اور تیرا سارا جلال پر جلالت ہے اے معبود! میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا

تیرے پورے جلال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے ذریعے جو بڑی ہی عظیم ہے

Presented by www.ziaraat.com

وَكُلِّ عَظَمَتِكَ عَظِيمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اور تیری تمام عظمتیں بڑی ہی عظیم ہیں اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے واسطے سے اے معبود! میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَكُلُّ نُوْرِكَ نَيِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ

سوال کرتا ہوں تیرے نور کے پُرنور ہونے سے اور تیرا سارا نور تاباں ہے اے معبود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام

كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ

نور کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری رحمت میں سے اسکی وسعتوں کے ساتھ اور تیری ساری رحمت وسیع ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام رحمت کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے کلمات میں سے جو کامل تر

بِاَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَآمَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا

ہیں اور تیرے تمام کلمات کامل تر ہیں اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی کلمات کے ذریعے سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهٖ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کمال میں سے جو بہت کامل ہے اور تیرا ہر کمال ہی کامل تر ہے اے معبود!

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَآئِكَ بِاَكْبَرِهَا وَ

میں تجھ سے تیرے تمامی کمال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے ناموں میں سے بڑے ذریعے سوال کرتا ہوں اور

كُلُّ اَسْمَآئِكَ كَبِيْرَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

تیرے سبھی نام بزرگتر ہیں اے معبود! میں تجھ سے تیرے سبھی ناموں کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيْزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

تیری عزت میں سے بلند تر عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری عزت ہی بلند تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری تمامی

بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَّشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ

عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری نافذ ہونے والی مرضی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری ہر مرضی نافذ ہونے

مَاضِيَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ

والی ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری ہر مرضی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری اس قدرت کے ذریعے

بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيْلَةٌ

سے سوال کرتا ہوں جس سے تو ہر چیز پر تسلط رکھتا ہے اور تیری تمامی قدرت تسلط رکھنے والی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ

اے معبود! میں تجھ سے تیری کلی قدرت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے بہت نفوذ کرنے والے علم کے ذریعے

وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

سوال کرتا ہوں اور تیرا تمامی علم نافذ ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے سارے ہی علم کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے قول سے

مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ

سوال کرتا ہوں جو پسندیدہ تر ہے اور تیرا ہر قول پسندیدہ ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے ہر قول کے ذریعے سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ بِاَحَبِّهَا اِلَيْكَ وَكُلُّهَا اِلَيْكَ حَبِيْبَةٌ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے محبوب تر مسائل سے کہ وہ سب کے سب تیرے نزدیک محبوب و مطلوب ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ

اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام مسائل کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے شرف میں سے اعلیٰ تر شرف کے

بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ

ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا ہر شرف اعلیٰ تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی شرف کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود!

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدُوْمِهٖ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَآئِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری سلطنت سے جو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ہے اور تیری سلطنت ہے ہی ہمیشگی والی اے معبود! میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ

تیری ساری سلطنت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے پر فخر ملک کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا تمام

مُلْكِكَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

ملک ہی موجب فخر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام ملک کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری

مِنْ عُلُوِّكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ عُلُوِّكَ عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّكَ

بلند تر بلندی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری ہر بلندی بلند تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری تمام تر بلندی کے ذریعے

كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيْمٌ اَللّٰهُمَّ

سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے احسان کی قدامت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا ہر احسان قدیم ہے اے معبود!

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اٰيَاتِكَ بِاَكْرَمِهَا

میں تجھ سے تیرے تمام احسانات کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری آیات میں سے بزرگ تر آیت کے ذریعے سوال کرتا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

وَكُلِّ اٰيَاتِكَ كَرِيْمَةٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

اور تیری سبھی آیات بزرگ ہیں اے معبود! میں تجھ سے تیری تمام آیات کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ بِمَآ اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشَّاْنِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَاْنٍ

اس کے ذریعے سوال کرتا ہوں جس میں تو قدرت اور شان کے ساتھ ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر نرالی شان

وَّحْدَهٗ وَجَبَرُوْتٍ وَّحْدَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِيْبُنِيْ حِيْنَ

اور یکتا بزرگی کے ذریعے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس چیز کے ذریعے جس سے

اَسْئَلُكَ فَاَجِبْنِيْ يَآ اَللّٰهُ

تو حاجت پوری فرمائے

اس کے بعد اپنی ہر حاجت طلب کرے تاکہ خدائے تعالیٰ اسے برلائے۔

④ شیخ نے مصباح میں ابوحمزہ ثمالی کی روایت نقل کی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام رمضان مبارک کی راتیں نمازیں گزارتے اور سحری کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

اِلٰهِيْ لَا تُؤَدِّبْنِيْ بِعُقُوْبَتِكَ وَلَا تَمْكُرْ بِيْ فِيْ حِيْلَتِكَ مِنْ اَيْنَ لِيَ

میرے اللہ! مجھے اپنے عذاب میں گرفتار نہ کر اور مجھے اپنی قدرت کے ساتھ نہ آزما مجھے کہاں سے بھلائی

الْخَيْرُ يَا رَبِّ وَلَا يُوْجَدُ اِلَّا مِنْ عِنْدِكَ وَمِنْ اَيْنَ لِيَ النَّجَاةُ وَلَا تُسْتَطَاعُ

حاصل ہوگی اے پالنے والے وہ مجھے نہیں ملے گی مگر تیرے ہی حضور سے مجھے کہاں سے نجات مل سکے گی جبکہ اس پر کسی کو

اِلَّا بِكَ لَا الَّذِيْٓ اَحْسَنَ اسْتَغْنٰى عَنْ عَوْنِكَ وَرَحْمَتِكَ وَلَا الَّذِيْ

قدرت نہیں سوائے تیرے نہ نیکی کرنے تیری مدد اور رحمت سے بے نیاز ہے اور نہ ہی برائی کرنے

اَسَآءَ وَاجْتَرَءَ عَلَيْكَ وَلَمْ يُرْضِكَ خَرَجَ عَنْ قُدْرَتِكَ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

والا تیرے مقابل جرأت کرنے اور تیری رضا جوئی نہ کرنے والا تیرے قابو سے باہر ہے اے پالنے والے اے پالنے والے

يَا رَبِّ

اے پالنے والے

اس کو اتنی مرتبہ کہے یہاں تک کہ سانس ٹوٹ جائے اور اس کے بعد کہے:

Presented by www.ziaraat.com

بِكَ عَرَفْتُكَ وَاَنْتَ دَلَلْتَنِيْ عَلَيْكَ وَدَعَوْتَنِيْ اِلَيْكَ وَلَوْلَا اَنْتَ لَمْ

میں نے تیرے ہی ذریعے تجھے پہچانا تو نے اپنی طرف میری رہنمائی کی اور مجھے اپنی طرف بلایا ہے اور اگر تو مجھے نہ بلاتا تو میں سمجھ

اَدْرِ مَا اَنْتَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَدْعُوْهُ فَيُجِيْبُنِيْ وَاِنْ كُنْتُ بَطِيْئًا حِيْنَ

ہی نہ سکتا کہ تو کون ہے حمد ہے اس خدا کے لیے جسے پکارتا ہوں تو جواب دیتا ہے اگرچہ جب وہ مجھے پکارے تو میں سستی

يَدْعُوْنِيْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَسْئَلُهٗ فَيُعْطِيْنِيْ وَاِنْ كُنْتُ بَخِيْلًا حِيْنَ

کرتا ہوں حمد ہے اس اللہ کے لیے کہ جس سے مانگتا ہوں تو مجھے عطا کرتا ہے اگرچہ جب وہ مجھ سے قرض کا طالب ہو تو

يَسْتَقْرِضُنِيْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اُنَادِيْهِ كُلَّمَا شِئْتُ لِحَاجَتِيْ وَ

کنجوسی کرتا ہوں حمد ہے اس اللہ کے لیے کہ جب چاہوں اسے اپنی حاجت کے لیے پکارتا ہوں اور

اَخْلُوْ بِهٖ حَيْثُ شِئْتُ لِسِرِّيْ بِغَيْرِ شَفِيْعٍ فَيَقْضِيْ لِيْ حَاجَتِيْ اَلْحَمْدُ

جب چاہوں تنہائی میں بغیر کسی سفارشی کے اس سے راز و نیاز کرتا ہوں تو وہ میری حاجت پوری کرتا ہے حمد ہے اس

لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا اَدْعُوْ غَيْرَهٗ وَلَوْ دَعَوْتُ غَيْرَهٗ لَمْ يَسْتَجِبْ لِيْ دُعَآئِيْ وَالْحَمْدُ

اللہ کے لیے جس کے سوا میں کسی کو نہیں پکارتا اور اگر اس کے غیر سے دعا کروں تو وہ میری دعا قبول نہیں کرے گا حمد ہے

لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا اَرْجُوْ غَيْرَهٗ وَلَوْ رَجَوْتُ غَيْرَهٗ لَاَخْلَفَ رَجَآئِيْ وَالْحَمْدُ

اس اللہ کے لیے جس کے غیر سے میں امید نہیں رکھتا اور اگر امید رکھوں بھی تو وہ میری امید پوری نہ کرے گا حمد ہے اس

لِلّٰهِ الَّذِيْ وَكَلَنِيْ اِلَيْهِ فَاَكْرَمَنِيْ وَلَمْ يَكِلْنِيْ اِلَى النَّاسِ فَيُهِيْنُوْنِيْ وَ

اللہ کے لیے جس نے مجھے اپنی سپردگی میں لے کر عزت دی اور مجھے لوگوں کے بس میں نہ ڈالا کہ مجھے ذلیل کرتے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ تَحَبَّبَ اِلَيَّ وَهُوَ غَنِيٌّ عَنِّيْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَعْلَمُ

حمد ہے اس اللہ کے لیے جو مجھ سے محبت کرتا ہے اگرچہ وہ مجھ سے بے نیاز ہے حمد ہے اس اللہ کے لیے جو مجھ سے اتنی نرمی

عَنِّيْ حَتّٰى كَاَنِّيْ لَا ذَنْبَ لِيْ فَرَبِّيْ اَحْمَدُ شَيْءٍ عِنْدِيْ وَاَحَقُّ بِحَمْدِيْ

کرتا ہے جیسے میں نے کوئی گناہ نہ کیا ہو پس میرا رب میرے نزدیک ہر شے سے زیادہ قابل تعریف ہے اور وہ میری حمد کا زیادہ حقدار ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَجِدُ سُبُلَ الْمَطَالِبِ اِلَيْكَ مُشْرَعَةً وَمَنَاهِلَ الرَّجَآءِ اِلَيْكَ

اے معبود! میں اپنے مقاصد کی راہیں تیری طرف کھلی ہوئی پاتا ہوں اور امیدوں کے چشمے تیرے ہاں بھرے

مُتْرَعَةً وَالْاِسْتِعَانَةَ بِفَضْلِكَ لِمَنْ اَمَّلَكَ مُبَاحَةً وَاَبْوَابَ الدُّعَآءِ

پڑے ہیں ہر امیدوار کے لیے تیرے فضل سے مدد چاہنا مباح ہے اور فریاد کرنے والوں کی دعاؤں

Presented by www.ziaraat.com

اِلَيْكَ لِلصَّارِخِيْنَ مَفْتُوْحَةٌ وَاَعْلَمُ اَنَّكَ لِلرَّاجِيْ بِمَوْضِعِ اِجَابَةٍ وَلِلْمَلْهُوْفِيْنَ

کے لیے تیرے دروازے کھلے ہیں اور میں جانتا ہوں کہ تو اُمیدوار کی جائے قبولیت ہے تو مصیبت زدوں کیلئے

بِمَرْصَدِ اِغَاثَةٍ وَاَنَّ فِي التَّلَهُّفِ اِلٰى جُوْدِكَ وَالرِّضَا بِقَضَائِكَ عِوَضًا مِنْ مَّنْعِ

کے لیے فریادرسی کی جگہ ہے میں جانتا ہوں کہ تیری سخاوت کی پناہ لینا اور تیرے فیصلے پر راضی رہنا کنجوسوں کی روک ٹوک

الْبَاخِلِيْنَ وَمَنْدُوْحَةٌ عَنَائِيْ اَيْدِي الْمُسْتَاْثِرِيْنَ وَاَنَّ الرَّاحِلَ اِلَيْكَ قَرِيْبُ

سے بچنے اور خود غرض مالداروں سے محفوظ رہنے کا ذریعہ ہے نیز یہ کہ تیری طرف آنے والے کی منزل قریب ہے

الْمَسَافَةِ وَاَنَّكَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ اِلَّا اَنْ تَحْجُبَهُمُ الْاَعْمَالُ دُوْنَكَ

اور تو اپنی مخلوق سے اوجھل نہیں ہے مگر ان کے بُرے اعمال نے ہی انہیں تجھ سے دور کر رکھا ہے

وَقَصَدْتُكَ اِلَيْكَ بِطَلِبَتِيْ وَتَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ بِحَاجَتِيْ وَجَعَلْتُكَ بِكَ اسْتِغَاثَتِيْ

میں اپنی طلب لے کر تیری بارگاہ میں آیا اور اپنی حاجت کے ساتھ تیری طرف متوجہ ہوا ہوں میری فریاد تیرے حضور میں ہے

وَبِدُعَائِكَ تَوَسُّلِيْ مِنْ غَيْرِ اسْتِحْقَاقٍ لِاِسْتِمَاعِكَ مِنِّيْ وَلَا اسْتِيْجَابٍ لِعَفْوِكَ

میری دعا کا وسیلہ تیری ہی ذات ہے جبکہ میں اس کا حقدار نہیں کہ تو میری سنے اور نہ اس قابل ہوں کہ تو مجھے معاف کرے

عَنِّيْ بَلْ لِثِقَتِيْ بِكَرَمِكَ وَسُكُوْنِيْ اِلٰى صِدْقِ وَعْدِكَ وَلَجَائِيْ اِلَى الْاِيْمَانِ

البتہ مجھے تیرے کرم پر بھروسہ اور تیرے سچے وعدے پر اعتماد ہے تیری توحید پر ایمان میری پکی

بِتَوْحِيْدِكَ وَيَقِيْنِيْ بِمَعْرِفَتِكَ مِنِّيْ اَنْ لَّا رَبَّ لِيْ غَيْرُكَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

پختہ پناہ ہے اور تیرے بارے میں مجھے اپنی معرفت پر یقین ہے تیرے سوا میرا کوئی پالنے والا نہیں اور نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَائِلُ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَوَعْدُكَ

تو یگانہ ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں اے معبود! یہ تیرا فرمان ہے اور تیرا کہنا درست اور تیرا وعدہ

صِدْقٌ وَّاَسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا وَلَيْسَ مِنْ

سچا ہے کہ اللہ سے اس کا فضل مانگو بے شک اللہ تم پر بڑا مہربان ہے اور اے میرے سردار!

صِفَاتِكَ يَا سَيِّدِيْ اَنْ تَاْمُرَ بِالسُّؤَالِ وَتَمْنَعَ الْعَطِيَّةَ وَاَنْتَ الْمَنَّانُ

یہ بات تیری شان سے بعید ہے کہ تو مانگنے کا حکم دے تو عطا نہ فرمائے تو اپنی مملکت کے باشندوں

بِالْعَطِيَّاتِ عَلٰى اَهْلِ مَمْلَكَتِكَ وَالْعَائِدُ عَلَيْهِمْ بِتَحَنُّنِ رَاْفَتِكَ اِلٰهِيْ

کو بہت بہت عطا کرنے والا ہے اور اپنی مہربانی و نرمی سے ان کی طرف متوجہ ہے اے اللہ

Presented by www.ziaraat.com

رَبَّيْتَنِي فِي نِعَمِكَ وَإِحْسَانِكَ صَغِيرًا وَنَوَّهْتَ بِاسْمِي كَبِيرًا فَيَا مَنْ رَبَّانِي

جب میں بچہ تھا تو نے مجھے اپنی نعمت اور احسان کے ساتھ پالا اور جب میں بڑا ہوا تو مجھے شہرت عطا کی پس اے وہ ذات

فِي الدُّنْيَا بِإِحْسَانِهِ وَتَفَضُّلِهِ وَنِعَمِهِ وَأَشَارَ لِي فِي الْآخِرَةِ إِلَى عَفْوِهِ وَكَرَمِهِ

جس نے دُنیا میں مجھے اپنے احسان نعمت اور عطا سے پروَرش کیا اور آخرت میں مجھے اپنے عفو کرم کا اشارہ دیا ہے

مَعْرِفَتِي يَا مَوْلَايَ دَلِيلِي عَلَيْكَ وَحُبِّي لَكَ شَفِيعِي إِلَيْكَ وَأَنَا وَاثِقٌ مِنْ

اے میرے مولا! میری معرفت ہی تیری طرف میری رہنما ہے اور میری تجھ سے محبت تیرے سامنے میری سفارش کرے گی اور مجھے تیری طرف لے

دَلِيلِي بِدَلَالَتِكَ وَسَاكِنٌّ مِنْ شَفِيعِي إِلَى شَفَاعَتِكَ أَدْعُوكَ يَا سَيِّدِي

جانے والے اپنے اس رہبر پر مضبوط اور تیرے حضور شفاعت کرنے والے اپنے شفیع پر اطمینان رکھتا ہے اے میرے سردار

بِلِسَانٍ قَدْ أَخْرَسَهُ ذَنْبُهُ رَبِّ أُنَاجِيكَ بِقَلْبٍ قَدْ أَوْبَقَهُ جُرْمُهُ أَدْعُوكَ

میں تجھے اس زبان سے پکارتا ہوں جو بوجہ گناہ کے لکنت کرتی ہے پالنے والے میں اس دل سے سرگوشی کرتا ہوں جسے اس کے جرم نے تباہ کر دیا

يَا رَبِّ رَاهِبًا رَاغِبًا رَاجِيًا خَائِفًا إِذَا رَأَيْتُ مَوْلَايَ ذُنُوبِي فَزِعْتُ وَإِذَا رَأَيْتُ

اے پالنے والے! میں تجھے پکارتا ہوں لیکن سہما ہوا ڈرا ہوا چاہتا ہوا اُمید رکھتا ہوا اے میرے مولا! جب میں اپنے گناہوں کو دیکھتا ہوں تو گھبرا جاتا ہوں

كَرَمَكَ طَمِعْتُ فَإِنْ عَفَوْتَ فَخَيْرُ رَاحِمٍ وَإِنْ عَذَّبْتَ فَغَيْرُ ظَالِمٍ لِحُجَّتِي

اور تیرے کرم پر نگاہ ڈالتا ہوں تو آرزو کرتا ہے پس اگر تو مجھے معاف کرے تو بہترین رحم کرنے والا ہے اور عذاب دے تو بھی ظلم کرنے والا نہیں

يَا اللَّهُ فِي جُرْأَتِي عَلَى مَسْئَلَتِكَ مَعَ إِتْيَانِي مَا تَكْرَهُ جُودُكَ وَكَرَمُكَ وَ

اے اللہ جو کام تجھے ناپسند ہیں وہ انجام دینے کے باوجود تجھ سے سوال کرنے کی جرأت میں تیرا جود و کرم ہی میری حجت ہے اور

عِدَتِي فِي شِدَّتِي مَعَ قِلَّةِ حَيَائِي رَأْفَتُكَ وَرَحْمَتُكَ وَقَدْ رَجَوْتُ أَنْ لَا

عدا کی کمی کے باوجود سختی کے وقت میں میرا سہارا تیری ہی مہربانی و نرم روی ہے اور میں اُمید رکھتا ہوں کہ ایسی ویسی

تَخِيبَ بَيْنَ ذَيْنِ وَذَيْنِ مُنْيَتِي فَحَقِّقْ رَجَائِي وَاسْمَعْ دُعَائِي يَا خَيْرَ

باتوں کے ہوتے ہوئے بھی تو مجھے مایوس نہ کرے گا پس میری اُمید بر لا اور میری دعا سن لے اے پکارے جانے

مَنْ دَعَاهُ دَاعٍ وَأَفْضَلَ مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ عَظِّمْ يَا سَيِّدِي أَمَلِي وَسَاءَ عَمَلِي فَأَعْطِنِي

والوں میں سب سے بہتر اور جن سے اُمید کی جاتی ہے ان میں سب سے بلند تر اے میرے آقا! میری آرزو بڑی اور میرا عمل بُرا ہے پس اپنے

مِنْ عَفْوِكَ بِمِقْدَارِ أَمَلِي وَلَا تُؤَاخِذْنِي بِأَسْوَءِ عَمَلِي فَإِنَّ كَرَمَكَ يَجِلُّ

عفو سے کام لے کر میری آرزو پوری فرما اور بُرے عمل پر میری گرفت نہ کر کیونکہ تیرا کرم گنہگاروں کی سزاؤں

Presented by www.ziaraat.com

عَنْ مُجَازَاةِ الْمُذْنِبِيْنَ وَحِلْمُكَ يَكْبُرُ عَنْ مُكَافَاةِ الْمُقَصِّرِيْنَ وَاَنَا يَا سَيِّدِيْ

سے بہت بلند و بالا ہے اور تیرا حلم کوتاہی کرنے والوں کی سزاؤں سے عظیم تر ہے اور اے میرے سردار!

عَآئِذٌ بِفَضْلِكَ هَارِبٌ مِّنْكَ اِلَيْكَ مُتَنَجِّزٌ مَّا وَعَدْتَّ مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ اَحْسَنَ

میں تیرے خوف سے بھاگ کر تیرے فضل کی پناہ لیتا ہوں میں چاہتا ہوں کہ جس نے مجھ سے اچھا گمان رکھا ہے اس سے درگذر کا

بِكَ ظَنًّا وَمَا اَنَا يَا رَبِّ وَمَا خَطَرِيْ هَبْنِيْ بِفَضْلِكَ وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ اَوْ

وعدہ پورا فرما اور اے میرے پروردگار! میں کیا اور میری اوقات کیا تو ہی اپنے فضل سے مجھے بخش دے اور اپنے عفو سے مجھ پر عنایت فرما اے

رَبِّ جَلِّلْنِيْ بِسِتْرِكَ وَاعْفُ عَنْ تَوْبِيْخِيْ بِكَرَمِ وَجْهِكَ فَلَوِ اطَّلَعَ الْيَوْمَ

میرے رب! مجھے اپنی پردہ پوشی سے ڈھانک اور اپنے خاص کرم سے میری سرزنش ٹال دے اگر آج تیرے سوا کوئی دوسرا میرے

عَلٰى ذَنْبِيْ غَيْرُكَ مَا فَعَلْتُهٗ وَلَوْ خِفْتُ تَعْجِيْلَ الْعُقُوْبَةِ لَا جْتَنَبْتُهٗ لَا

گناہ کو جان لیتا تو میں یہ کبھی نہ کرتا اور اگر مجھے جلد سزا ملنے کا خوف ہوتا تو ضرور گناہ سے دور رہتا لیکن

لِاَنَّكَ اَهْوَنُ النَّاظِرِيْنَ وَاَخَفُّ الْمُطَّلِعِيْنَ بَلْ لِاَنَّكَ يَا رَبِّ خَيْرُ

اس کی وجہ یہ نہیں کہ تو دیکھنے والوں میں کمتر اور جاننے والوں میں کم رتبہ ہے بلکہ اس کی وجہ یہ ہے اے پروردگار کہ تو بہترین

السَّاتِرِيْنَ وَاَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ وَاَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ سَتَّارُ الْعُيُوْبِ غَفَّارُ

پردہ پوش سب سے بڑا حاکم اور سب سے زیادہ کرم کرنے والا عیبوں کو ڈھانپنے والا گناہوں کا

الذُّنُوْبِ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ تَسْتُرُ الذَّنْبَ بِكَرَمِكَ وَتُؤَخِّرُ الْعُقُوْبَةَ

معاف کرنے والا چھپی باتوں کا جاننے والا ہے تو اپنے کرم سے گناہ کو ڈھانپتا اور اپنی نرم خوئی سے سزا میں

بِحِلْمِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ وَعَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ

تاخیر کرتا ہے پس حمد ہے تیرے لیے کہ جانتے ہوئے نرمی سے کام لیتا ہے تیری حمد ہے کہ توانا ہوتے ہوئے معاف

قُدْرَتِكَ وَيَحْمِلُنِيْ وَيُجَرِّئُنِيْ عَلٰى مَعْصِيَتِكَ حِلْمُكَ عَنِّيْ وَيَدْعُوْنِيْ اِلَيْ

کرتا ہے اور وہ میرے ساتھ تیری نرم خوئی ہے جس نے مجھے تیری نافرمانی پر آمادہ کیا ہے تیرا میری پردہ پوشی کرنا

قِلَّةِ الْحَيَآءِ سِتْرُكَ عَلَيَّ وَيُسْرِعُنِيْ اِلَى التَّوَثُّبِ عَلٰى مَحَارِمِكَ مَعْرِفَتِيْ

مجھ میں حیا کی کمی کا موجب بنا ہے اور تیری وسیع رحمت اور عظیم عفو کی معرفت کے باعث میں تیرے

بِسَعَةِ رَحْمَتِكَ وَعَظِيْمِ عَفْوِكَ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا غَافِرَ

حرام کیے ہوئے کاموں کی طرف جلدی کرتا ہوں اے نرم خو اے مہربان اے زندہ اے نگہبان اے گناہ معاف

Presented by www.ziaraat.com

الذَّنْبَ يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا قَدِيمَ الْإِحْسَانِ اَيْنَ سِتْرُكَ الْجَمِيلُ

گناہ کے بخشنے والے اے توبہ قبول کرنے والے اے عظیم عطا والے اے قدیم احسان والے : کہاں ہے تیری بہترین پردہ پوشی

اَيْنَ عَفْوُكَ الْجَلِيلُ اَيْنَ فَرَجُكَ الْقَرِيبُ اَيْنَ غِيَاثُكَ السَّرِيعُ اَيْنَ رَحْمَتُكَ

کہاں ہے تیرا بلند تر عفو کہاں ہے تیری قریب تر کشائش کہاں ہے تیری فوری فریاد رسی کہاں ہے تیری وسیع تر

الْوَاسِعَةُ اَيْنَ عَطَايَاكَ الْفَاضِلَةُ اَيْنَ مَوَاهِبُكَ الْهَنِيئَةُ اَيْنَ صَنَائِعُكَ السَّنِيَّةُ

رحمت کہاں ہیں تیری بہترین عطائیں کہاں ہیں تیری خوشگوار بخششیں کہاں ہیں تیرے شاندار انعامات

اَيْنَ فَضْلُكَ الْعَظِيمُ اَيْنَ مَنُّكَ الْجَسِيمُ اَيْنَ اِحْسَانُكَ الْقَدِيمُ اَيْنَ كَرَمُكَ

کہاں ہے تیرا باعظمت فضل کہاں ہے تیری عظیم بخشش کہاں ہے تیرا قدیم تر احسان کہاں ہے تیری مہربانی

يَا كَرِيمُ بِهِ فَاسْتَنْقِذْنِي وَبِرَحْمَتِكَ فَخَلِّصْنِي يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ

اے مہربان اپنی مہربانی سے مجھے عذاب سے نکال اور اپنی رحمت سے مجھے اس سے رہائی دے اے نیکوکار اے خوش صفات اے نعمت بخشنے والے

يَا مُفْضِلُ لَسْتُ اَتَّكِلُ فِي النَّجَاةِ مِنْ عِقَابِكَ عَلَى اَعْمَالِي نَائِلَ بِفَضْلِكَ

اے بخشش دینے والے تیری سزا سے بچنے میں مجھے اپنے اعمال پر کچھ بھی بھروسہ نہیں بلکہ تیرے فضل کا سہارا ہے

عَلَيْنَا لِاَنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ تُبْدِئُ بِالْاِحْسَانِ نِعَمًا

جو ہم پر ہے کیونکہ تو گناہ سے بچا لینے والا اور گناہ بخش دینے والا ہے تو احسان کے ساتھ نعمتوں کا آغاز کرتا

وَتَعْفُو عَنِ الذَّنْبِ كَرَمًا فَمَا نَدْرِي مَا نَشْكُرُ اَجَمِيلَ مَا تَنْشُرُ اَمْ

اور مہربانی کرتے ہوئے گناہ کی معافی دیتا ہے پس ہم نہیں جانتے کہ کس بات پر شکر کریں آیا تیرے نیکی ظاہر کرنے پر یا تیری چشم پوشی

قَبِيحَ مَا تَسْتُرُ اَمْ عَظِيمَ مَا اَبْلَيْتَ وَاَوْلَيْتَ اَمْ كَثِيرَ مَا مِنْهُ نَجَّيْتَ

کی پردہ پوشی پر یا بہت بڑی غم خواری اور عطائے نعمت پر شکر کریں یا بہت چیزوں سے تیرے نجات عطا کرنے

وَعَافَيْتَ يَا حَبِيبَ مَنْ تَحَبَّبَ اِلَيْكَ وَيَا قُرَّةَ عَيْنِ مَنْ لَاذَ بِكَ وَانْقَطَعَ

اور امن دینے پر شکر کریں اے اس کے دوست جو تجھ سے دوستی کرے اور اے اس کی روشنیٔ چشم جو تیری پناہ لے اور سب سے کٹ کر

اِلَيْكَ اَنْتَ الْمُحْسِنُ وَنَحْنُ الْمُسِيئُونَ فَتَجَاوَزْ يَا رَبِّ عَنْ قَبِيحِ مَا عِنْدَنَا

تیرا ہی ہو جائے تو بھلائی کرنیوالا اور ہم برائی کرنے والے ہیں پس اے پالنے والے اپنی بھلائی سے کام لیتے ہوئے ہماری برائی

بِجَمِيلِ مَا عِنْدَكَ وَاَيُّ جَهْلٍ يَا رَبِّ لَا يَسَعُهُ جُودُكَ اَوْ اَيُّ زَمَانٍ

سے درگذر فرما اے پالنے والے وہ کونسی نادانی ہے جس پر تیرا کرم وسعت نہ رکھتا ہو یا وہ کونسا زمانہ ہے جو

Presented by www.ziaraat.com

اَطْوَلُ مِنْ اَنَاتِكَ وَمَا قَدْرُ اَعْمَالِنَا فِي جَنْبِ نِعَمِكَ وَكَيْفَ نَسْتَكْثِرُ

تیری مہلت سے دراز تر ہو اور تیری نعمتوں کے سامنے ہمارے اعمال کی کیا وقعت ہے کس طرح ہم اپنے اعمال میں اضافہ

اَعْمَالاً نُقَابِلُ بِهَا كَرَمَكَ بَلْ كَيْفَ يَضِيْقُ عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ مَا وَسِعَهُمْ

کریں کہ انہیں تیرے کرم کے سامنے لاسکیں بلکہ تری وہ رحمت گنہگاروں پر کیسے تنگ ہو جائے گی جو ان پر چھائی

مِنْ رَحْمَتِكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ فَوَعِزَّتِكَ يَا

ہوئی ہے اے وسیع تر بخشش والے اے مہربانی سے بہت زیادہ دینے والے پس تیری عزت کی قسم اے

سَيِّدِيْ لَوْ نَهَرْتَنِيْ مَا بَرِحْتُ مِنْ بَابِكَ وَلَا كَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّقِكَ لِمَا انْتَهَى

میرے آقا! میں تیرے دروازے سے نہ ہٹوں گا چاہے تو دھتکارے چونکہ مجھے تیرے جود و کرم کی معرفت ہے اس لیے

اِلَيَّ مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ وَاَنْتَ الْفَاعِلُ لِمَا تَشَآءُ تُعَذِّبُ

میں اپنی زبان کو تیری تعریف و توصیف سے نہ روکوں گا تو جو چاہے کر گزرتا ہے تو جسے چاہے جس چیز

مَنْ تَشَآءُ بِمَا تَشَآءُ كَيْفَ تَشَآءُ وَتَرْحَمُ مَنْ تَشَآءُ بِمَا

سے چاہے اور جیسے چاہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہے جس چیز

تَشَآءُ كَيْفَ تَشَآءُ لَا تُسْئَلُ عَنْ فِعْلِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِيْ مُلْكِكَ وَلَا

سے چاہے جیسے چاہے رحم کرتا ہے تیرے فعل پر پوچھ گچھ نہیں کی جا سکتی تیری سلطنت پر جھگڑا نہیں ہو سکتا اور تیرے

تُشَارَكُ فِيْ اَمْرِكَ وَلَا تُضَادُّ فِيْ حُكْمِكَ وَلَا يَعْتَرِضُ عَلَيْكَ اَحَدٌ فِيْ

کام میں کوئی شریک نہیں تیرے حکم میں کوئی ضدیت نہیں اور تیری تدبیر میں کوئی تجھ پر اعتراض نہیں

تَدْبِيْرِكَ لَكَ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ يَا رَبِّ هٰذَا

کر سکتا تیرے ہی لیے پیدا کرنا اور حکم فرمانا بابرکت ہے وہ اللہ جو جہانوں کا پالنے والا ہے اے پروردگار! یہ ہے

مَقَامُ مَنْ لَاذَ بِكَ وَاسْتَجَارَ بِكَرَمِكَ وَاَلِفَ اِحْسَانَكَ وَنِعَمَكَ وَاَنْتَ

اس شخص کا مقام جس نے تیری پناہ لی تیرے سایۂ کرم میں آیا اور تیرے ہی احسان اور نعمت کا خواہاں ہوا ہے اور تو

الْجَوَادُ الَّذِيْ لَا يَضِيْقُ عَفْوُكَ وَلَا يَنْقُصُ فَضْلُكَ وَلَا تَقِلُّ رَحْمَتُكَ

ایسا سخی ہے کہ تیرا دامن عفو تنگ نہیں ہوتا تیرے فضل میں کمی نہیں آتی اور تیری رحمت میں کھوٹ نہیں پڑتی

وَقَدْ تَوَثَّقْنَا مِنْكَ بِالصَّفْحِ الْقَدِيْمِ وَالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ وَالرَّحْمَةِ

ہم نے اعتماد کیا ہے تجھ پر تیری دیرینہ درگذر عظیم تر فضل و کرم اور تیری کشادہ تر رحمت

Presented by www.ziaraat.com

الْوَاسِعَةِ اَفَتَرَاكَ يَارَبِّ تُخْلِفُ ظُنُوْنَنَآ اَوْ تُخَيِّبُ اٰمَالَنَا كَلَّا يَا كَرِيْمُ

کے ساتھ تو اے میرے پالنے والے! کیا تو ہمارے اچھے گمان کے خلاف کرے گا یا ہماری کوشش ناامید ہوگی؟ نہیں اے مہربان

فَلَيْسَ هٰذَا ظَنَّنَا بِكَ وَلَا هٰذَا فِيْكَ طَمِعْنَا يَا رَبِّ اِنَّ لَنَا فِيْكَ اَمَلًا

تجھ سے ہم یہ گمان نہیں رکھتے اور نہ تجھ سے ہماری یہ خواہش تھی اے پالنے والے! بے شک تیری بارگاہ سے ہماری بہت

طَوِيْلًا كَثِيْرًا اِنَّ لَنَا فِيْكَ رَجَآءً عَظِيْمًا عَصَيْنَاكَ وَنَحْنُ نَرْجُوْ اَنْ تَسْتُرَ

سی لمبی اُمیدیں ہیں بے شک ہم تیری بارگاہ سے بڑی بڑی آرزوئیں رکھتے ہیں ہم تیری نافرمانی کرتے ہیں تو بھی ہمیں اس سے تو ہماری پردہ پوشی

عَلَيْنَا وَدَعَوْنَاكَ وَنَحْنُ نَرْجُوْ اَنْ تَسْتَجِيْبَ لَنَا فَحَقِّقْ رَجَآءَنَا مَوْلَانَا

کرے گا اور ہم تجھ سے دعا مانگتے ہیں تو اُمید کرتے ہیں کہ تو ہماری دعا قبول کرے گا پس اے ہمارے مولا ہماری اُمیدیں پوری فرما

فَقَدْ عَلِمْنَا مَا نَسْتَوْجِبُ بِاَعْمَالِنَا وَلٰكِنْ عِلْمُكَ فِيْنَا وَعِلْمُنَا بِاَنَّكَ لَا

اگرچہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے اعمال کی سزا کیا ہے لیکن تیرا علم ہمارے بارے میں ہے اور ہمیں اس کا علم ہے کہ تو

تَصْرِفُنَا عَنْكَ وَاِنْ كُنَّا غَيْرَ مُسْتَوْجِبِيْنَ لِرَحْمَتِكَ فَاَنْتَ اَهْلٌ اَنْ تَجُوْدَ

ہمیں اپنے ہاں سے پٹائے گا نہیں چاہے ہم تیری رحمت کے حقدار نہ بھی ہوئے پس تو اس کا اہل ہے کہ ہم پر اور

عَلَيْنَا وَعَلَى الْمُذْنِبِيْنَ بِفَضْلِ سَعَتِكَ فَامْنُنْ عَلَيْنَا بِمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَجُدْ عَلَيْنَا

دوسرے گنہگاروں پر اپنے وسیع تر فضل سے داد و دہش کرے پس ہم پر ایسا احسان فرما کہ جس کا تو اہل ہے اور سخاوت کر

فَاِنَّا مُحْتَاجُوْنَ اِلٰى نَيْلِكَ يَا غَفَّارُ بِنُوْرِكَ اهْتَدَيْنَا وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْنَا

کیونکہ ہم تیرے انعام کے محتاج ہیں اے بخشنے والے تیرے ہی نور سے ہمیں ہدایت ملی تیرے فضل سے ہم مالا مال ہوئے

وَبِنِعْمَتِكَ اَصْبَحْنَا وَاَمْسَيْنَا نُوْبُنَا بَيْنَ يَدَيْكَ نَسْتَغْفِرُكَ اللّٰهُمَّ مِنْهَا

اور تیری نعمت کے ساتھ ہم صبح و شام کرتے ہیں ہمارے گناہ تیرے سامنے ہیں اے اللہ! ہم تجھ سے ان کی بخشش چاہتے

وَنَتُوْبُ اِلَيْكَ تَحَبَّبْ اِلَيْنَا بِالنِّعَمِ وَنُعَارِضُكَ بِالذُّنُوْبِ خَيْرُكَ

اور تیرے حضور توبہ کرتے ہیں تو نعمتوں کے ذریعے ہم سے محبت کرتا ہے اور اس کے مقابل ہم تیری نافرمانی و گناہ کرتے ہیں تیری بھلائی

اِلَيْنَا نَازِلٌ وَشَرُّنَا اِلَيْكَ صَاعِدٌ وَلَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ مَلَكٌ كَرِيْمٌ يَاْتِيْكَ

ہماری طرف آرہی ہے اور ہماری برائی تیری طرف جارہی ہے تو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے عزت والا بادشاہ ہے تیرے پاس ہمارے

عَنَّا بِعَمَلٍ قَبِيْحٍ فَلَا يَمْنَعُكَ ذٰلِكَ مِنْ اَنْ تَحُوْطَنَا بِنِعَمِكَ وَتَتَفَضَّلَ

بُرے اعمال جاتے ہیں تو بھی وہ تجھے ہم پر اپنی نعمتوں کی بارش سے روک نہیں سکتے اور تو ہم پر اپنی عطائیں

Presented by www.ziaraat.com

عَلَيْنَا بِالْآئِكَ فَسُبْحَانَكَ مَا أَحْلَمَكَ وَأَعْظَمَكَ وَأَكْرَمَكَ مُبْدِئًا

بڑھاتا رہتا ہے پس تو پاک تر ہے تو کیسا بردبار ہے کتنا عظیم ہے کتنا معزز ہے ابتداء کرنے

وَمُعِيدًا تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَكَرُمَ صَنَائِعُكَ وَفِعَالُكَ

اور پلٹانے میں تیرے نام پاک تر ہیں تیری ثناء برتر ہے اور تیری نعمتیں اور تیرے کام بلند تر

أَنْتَ إِلٰهِي أَوْسَعُ فَضْلًا وَأَعْظَمُ حِلْمًا مِنْ أَنْ تُقَايِسَنِي بِفِعْلِي وَخَطِيئَتِي

ہیں اے معبود! تو فضل میں وسعت والا اور بردباری میں عظیم تر ہے اس سے کہ تو میرے فعل اور خطا کے بارے میں قیاس کرے

فَاعْفُ عَفْوَ الْعَفْوَ سَيِّدِي سَيِّدِي سَيِّدِي اَللّٰهُمَّ اشْغَلْنَا بِذِكْرِكَ

پس معافی دے معافی دے معافی دے میرے سردار میرے سردار میرے سردار اے اللہ! ہمیں اپنے ذکر میں مشغول رکھ

وَأَعِذْنَا مِنْ سَخَطِكَ وَأَجِرْنَا مِنْ عَذَابِكَ وَارْزُقْنَا مِنْ مَوَاهِبِكَ وَأَنْعِمْ

ہمیں اپنی ناراضی سے پناہ دے ہمیں اپنے عذاب سے امان دے ہمیں اپنی عطاؤں سے رزق دے ہمیں اپنے

عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَارْزُقْنَا حَجَّ بَيْتِكَ وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ وَ

فضل سے انعام دے ہمیں اپنے گھر (کعبہ) کا حج نصیب فرما اور ہمیں اپنے نبی کے روضہ کی زیارت کرا تیرا درود تیری

رَحْمَتُكَ وَمَغْفِرَتُكَ وَرِضْوَانُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهِ إِنَّكَ قَرِيبٌ

رحمت تیری بخشش اور تیری رضا ہو تیرے نبی کے لیے اور ان کے اہل بیت کے لیے بے شک تو نزدیک تر

مُجِيبٌ وَارْزُقْنَا عَمَلًا يُطَاعَتِكَ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ

قبول کرنے والا ہے اور ہمیں اپنی عبادت بجالانے کی توفیق دے ہمیں اپنی ملت اور اپنے نبی کی سنت پر موت دے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي

رحمت ہو خدا کی ان پر اور ان کی آل پر اے معبود! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی اور دونوں پر رحم کر جیسے انہوں نے

صَغِيرًا اِجْزِهِمَا بِالْإِحْسَانِ إِحْسَانًا وَبِالسَّيِّئَاتِ عُفْرَانًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ

بچپن میں مجھے پالا اے اللہ! انہیں احسان کا بدلہ احسان اور گناہوں کے بدلے بخشش عطا فرما اے معبود! بخش دے

لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ

مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو جو ان میں سے زندہ اور مردہ ہیں سبھی کو بخش دے اور ان کے ہمارے درمیان نیکیوں کے

بِالْخَيْرَاتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَذَكَرِنَا وَ

ذریعے تعلق بنا دے اے معبود! بخش دے ہمارے زندہ مردہ حاضر غائب مرد

Presented by www.ziaraat.com

اُنْثَانَا صَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا حُرِّنَا وَمَمْلُوْكِنَا كَذَبَ الْعَادِلُوْنَ بِاللّٰهِ وَضَلُّوْا ضَلٰلًا

عورت خورد بزرگ اور ہمارے آزاد اور غلام سبھی کو بخش دے ، خدا سے پھر جانے والے جو لوگ ہیں وہ گمراہی میں دور

بَعِيْدًا وَخَسِرُوْا خُسْرَانًا مُّبِيْنًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاخْتِمْ

نکل گئے اور وہ نقصان اُٹھانے والے ہیں کھلا ہوا نقصان اے معبود! رحمت فرما حضرت محمد اور آل محمد پر اور میرا خاتمہ

لِيْ بِخَيْرٍ وَّاكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ مِنْ اَمْرِ دُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مَنْ لَّا

بخیر فرما اور دنیا و آخرت میں میرے اہم کاموں میں میری حمایت فرما اور مجھ پر اسے قابو نہ دے جو مجھ

يَرْحَمُنِيْ وَاجْعَلْ عَلَيَّ مِنْكَ وَاقِيَةً بَاقِيَةً وَّلَا تَسْلُبْنِيْ صَالِحَ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ

پر رحم نہ کرے اور میرے لیے اپنی طرف سے باقی رہنے والا نگہبان قرار دے اپنی دی ہوئی اچھی نعمتیں مجھ سے چھین نہ لے

عَلَيَّ وَارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِحِرَاسَتِكَ

اور مجھے اپنے فضل سے روزی عطا کر جو کشادہ حلال اور پاک ہو اے معبود! مجھے اپنی پاسداری میں زیر نگاہ رکھ

وَاحْفَظْنِيْ بِحِفْظِكَ وَاكْلَأْنِيْ بِكَلَاءَتِكَ وَارْزُقْنِيْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ

اور اپنی حفاظت میں محفوظ فرما اپنی حمایت میں مجھے امان دے اور مجھے ہمارے اس سال اور آئندہ سالوں میں بھی اپنے

فِيْ عَامِنَا هٰذَا وَفِيْ كُلِّ عَامٍ وَّزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ وَالْاَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَلَا

حرم گھر کا حج نصیب فرما اور اپنے نبی و ائمہ کے مزاروں کی زیارت نصیب فرما کر سلام ہو ان سب پر اے

تَخْلِنِيْ يَا رَبِّ مِنْ تِلْكَ الْمَشَاهِدِ الشَّرِيْفَةِ وَالْمَوَاقِفِ الْكَرِيْمَةِ اَللّٰهُمَّ

پروردگار! ان بلند مرتبہ بارگاہوں اور ان بابرکت مقامات سے مجھے برکنار نہ رکھ اے معبود!

تُبْ عَلَيَّ حَتّٰى لَآ اَعْصِيَكَ وَاَلْهِمْنِي الْخَيْرَ وَالْعَمَلَ بِهٖ وَخَشْيَتَكَ بِاللَّيْلِ

مجھے ایسی توبہ کی توفیق دے کہ پھر تیری نافرمانی نہ کروں میرے دل میں نیکی و عمل کا جذبہ ابھار دے اور جب تک مجھے زندہ رکھے

وَالنَّهَارِ مَا اَبْقَيْتَنِيْ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ كُلَّمَا قُلْتُ قَدْ تَهَيَّاْتُ وَ

دن رات اپنا خوف میرے قلب میں ڈالے رکھ اے جہانوں کے پالنے والے اے معبود! جب بھی میں کہتا ہوں کہ میں آمادہ و تیار ہوں اور

تَعَبَّاْتُ وَقُمْتُ لِلصَّلٰوةِ بَيْنَ يَدَيْكَ وَنَاجَيْتُكَ اَلْقَيْتَ عَلَيَّ نُعَاسًا اِذَا

تیرے حضور نماز گذارنے کو کھڑا ہوتا ہوں اور تجھ سے مناجات کرتا ہوں تو مجھے اونگھ آتی ہے جب کہ

اَنَا صَلَّيْتُ وَسَلَبْتَنِيْ مُنَاجَاتَكَ اِذَا اَنَا نَاجَيْتُ مَالِيْ كُلَّمَا قُلْتُ قَدْ صَلَحَتْ

میں نماز میں ہوتا ہوں اور جب میں تجھ سے راز و نیاز کرنے لگوں تو اس حال میں برقرار نہیں رہتا مجھے کیا ہو گیا میں کہتا ہوں کہ میرا باطن

Presented by www.ziaraat.com

سَرِيْرَتِيْ وَقَرُبَ مِنْ مَجَالِسِ التَّوَّابِيْنَ مَجْلِسِيْ عَرَضْتَ لِيْ بَلِيَّةٌ اَزَالَتْ قَدَمِيْ وَحَالَتْ

صاف ہے میں توبہ کرنے والوں کی صحبت میں بیٹھتا ہوں ایسے میں کوئی آفت آپڑتی ہے جس سے میرے قدم ڈگمگا جاتے ہیں اور

بَيْنِيْ وَبَيْنَ خِدْمَتِكَ سَيِّدِيْ لَعَلَّكَ عَنْ بَابِكَ طَرَدْتَنِيْ وَعَنْ خِدْمَتِكَ

میرے اور تیری حضوری کے درمیان کوئی چیز آڑ بن جاتی ہے میرے سردار! شاید کہ تو نے مجھے اپنی بارگاہ سے ٹھکا دیا اور اپنی خدمت سے دور کر

غَيَّبْتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ رَاَيْتَنِيْ مُسْتَخِفًّا بِحَقِّكَ فَاَقْصَيْتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ رَاَيْتَنِيْ

دیا ہے یا شاید تو دیکھتا ہے کہ میں تیرے حق کو سبک سمجھتا ہوں پس مجھے ایک طرف کر دیا یا شاید تو نے دیکھا کہ میں تجھ

مُعْرِضًا عَنْكَ فَقَلَيْتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ وَجَدْتَنِيْ فِيْ مَقَامِ الْكَاذِبِيْنَ فَرَفَضْتَنِيْ

سے روگرداں ہوں تو مجھے برا سمجھ لیا یا شاید تو نے دیکھا کہ میں جھوٹوں میں سے ہوں تو مجھے میرے حال پر چھوڑ دیا

اَوْ لَعَلَّكَ رَاَيْتَنِيْ غَيْرَ شَاكِرٍ لِنَعْمَآئِكَ فَحَرَمْتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ فَقَدْتَنِيْ

یا شاید تو دیکھتا ہے کہ میں تیری نعمتوں کا شکر ادا نہیں کرتا تو مجھے محروم کر دیا ہے یا شاید تو نے مجھے علماء کی مجالس میں

مِنْ مَجَالِسِ الْعُلَمَآءِ فَخَذَلْتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ رَاَيْتَنِيْ فِي الْغَافِلِيْنَ فَمِنْ رَحْمَتِكَ

نہیں پایا تو اس بنا پر مجھے ذلیل کر دیا ہے یا شاید تو نے مجھے غافل دیکھا تو اس پر مجھے اپنی رحمت سے مایوس

اٰيَسْتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ رَاَيْتَنِيْ اٰلِفَ مَجَالِسِ الْبَطَّالِيْنَ فَبَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ خَلَّيْتَنِيْ

کر دیا ہے یا شاید تو نے مجھے بے کار کی باتیں کرنے والوں میں دیکھا تو مجھے انہی میں رہنے دیا

اَوْ لَعَلَّكَ لَمْ تُحِبَّ اَنْ تَسْمَعَ دُعَآئِيْ فَبَاعَدْتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ بِجُرْمِيْ وَجَرِيْرَتِيْ

یا شاید تو میری دعا کو سننا پسند نہیں کرتا تو مجھے پرے کر دیا یا شاید تو نے مجھے میرے جرم اور گناہ کا

كَافَيْتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ بِقِلَّةِ حَيَآئِيْ مِنْكَ جَازَيْتَنِيْ فَاِنْ عَفْوُكَ يَا رَبِّ فَطَالَ

بدلہ دیا ہے یا شاید میں نے تجھ سے حیا کرنے میں کمی کی تو مجھے یہ سزا ملی ہے پس اے پروردگار! مجھے معاف کر دے

مَا عَفَوْتَ عَنِ الْمُذْنِبِيْنَ قَبْلِيْ لِاَنَّ كَرَمَكَ اَيْ رَبِّ يَجِلُّ عَنْ مُكَافَاتِ

کہ مجھ سے پہلے تو نے بہت سے گناہگاروں کو معاف فرمایا ہے اس لیے کہ اے پالنے والے تیری بخشائش کو تاہی کرنیوالوں کی سزا

الْمُقَصِّرِيْنَ وَاَنَا عَآئِذٌ بِفَضْلِكَ هَارِبٌ مِنْكَ اِلَيْكَ مُتَنَجِّزٌ مَا وَعَدْتَ

سے بزرگ تر ہے اور میں تیرے فضل کی پناہ لے رہا ہوں اور تجھ سے تیری ہی طرف بھاگا ہوں تیرے وعدے کی وفا چاہتا ہوں

مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ اَحْسَنَ بِكَ ظَنًّا اِلٰهِيْ اَنْتَ اَوْسَعُ فَضْلًا وَّاَعْظَمُ حِلْمًا

کہ جو تجھ سے اچھا گمان رکھتا ہے اسے معاف کر دے میرے معبود! تیرا فضل وسیع تر اور تیری بردباری عظیم تر ہے

Presented by www.ziaraat.com

مِنْ اَنْ تُقَايِسَنِيْ بِعَمَلِيْ اَوْ اَنْ تَسْتَزِلَّنِيْ بِخَطِيْئَتِيْ وَمَا اَنَا يَا سَيِّدِيْ وَمَا خَطَرِيْ

اس سے کہ تو مجھے میرے عمل کے ساتھ تولے یا میرے گناہ کے باعث مجھے گرا دے اور اے میرے آقا! میں کیا اور میری

هَبْنِيْ بِفَضْلِكَ سَيِّدِيْ وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَجَلِّلْنِيْ بِسَتْرِكَ وَاعْفُ عَنْ

اوقات کیا مجھے اپنے فضل سے بخش دے میرے سردار اور اپنے عفو کے صدقے میں مجھے اپنے پردے میں لے لے اور اپنے خاص کرم

تَوْبِيْخِيْ بِكَرَمِ وَجْهِكَ سَيِّدِيْ اَنَا الصَّغِيْرُ الَّذِيْ رَبَّيْتَهُ وَاَنَا الْجَاهِلُ الَّذِيْ

سے مجھے سرزنش سے محفوظ رکھ میرے سردار! میں وہی بچہ ہوں جسے تو نے پالا میں وہی کورا ہوں جسے تو نے

عَلَّمْتَهُ وَاَنَا الضَّالُّ الَّذِيْ هَدَيْتَهُ وَاَنَا الْوَضِيْعُ الَّذِيْ رَفَعْتَهُ وَاَنَا الْخَآئِفُ

علم دیا میں وہی گمراہ ہوں جسے تو نے راہ دکھائی میں وہ پست ہوں جسے تو نے بلند کیا میں وہ خوف زدہ ہوں

الَّذِيْ اَمَّنْتَهُ وَالْجَائِعُ الَّذِيْ اَشْبَعْتَهُ وَالْعَطْشَانُ الَّذِيْ اَرْوَيْتَهُ وَالْعَارِيْ

جسے تو نے امن دیا میں وہ بھوکا ہوں جسے تو نے سیر کیا اور وہ پیاسا ہوں جسے تو نے سیراب کیا میں وہ عریاں ہوں

الَّذِيْ كَسَوْتَهُ وَالْفَقِيْرُ الَّذِيْ اَغْنَيْتَهُ وَالضَّعِيْفُ الَّذِيْ قَوَّيْتَهُ وَالذَّلِيْلُ

جسے تو نے لباس دیا میں وہ محتاج ہوں جسے تو نے غنی بنایا میں وہ کمزور ہوں جسے تو نے قوت بخشی میں وہ پست ہوں

الَّذِيْ اَعْزَزْتَهُ وَالسَّقِيْمُ الَّذِيْ شَفَيْتَهُ وَالسَّآئِلُ الَّذِيْ اَعْطَيْتَهُ وَالْمُذْنِبُ

جسے تو نے عزت عطا فرمائی میں وہ بیمار ہوں جسے تو نے صحت دی میں وہ سائل ہوں جسے تو نے بہت کچھ عطا کیا میں وہ گنہگار

الَّذِيْ سَتَرْتَهُ وَالْخَاطِئُ الَّذِيْ اَقَلْتَهُ وَاَنَا الْقَلِيْلُ الَّذِيْ كَثَّرْتَهُ

ہوں جسے تو نے ڈھانپ لیا میں وہ خطاکار ہوں جسے تو نے معاف کیا میں وہ کمتر ہوں جسے تو نے بڑھا دیا ہے

وَالْمُسْتَضْعَفُ الَّذِيْ نَصَرْتَهُ وَاَنَا الطَّرِيْدُ الَّذِيْ اٰوَيْتَهُ اَنَا يَا رَبِّ

میں وہ کمزور کردہ ہوں جس کی تو نے مدد کی اور میں وہ نکالا ہوا ہوں جسے تو نے پناہ دی اے پروردگار میں وہی ہوں

الَّذِيْ لَمْ اَسْتَحْيِكَ فِي الْخَلَآءِ وَلَمْ اُرَاقِبْكَ فِي الْمَلَآءِ اَنَا صَاحِبُ الدَّوَاهِيْ

جس نے خلوت میں تجھ سے حیا نہیں کی اور جلوت میں تیرا لحاظ نہیں رکھا میں بہت بھاری معصیتوں

الْعُظْمٰى اَنَا الَّذِيْ عَلٰى سَيِّدِهٖ اجْتَرَاْ اَنَا الَّذِيْ عَصَيْتُ جَبَّارَ السَّمَآءِ اَنَا

والا ہوں میں وہ ہوں جس نے اپنے سردار پر جرأت کی میں وہ ہوں جس نے اس کی نافرمانی کی جو آسمانوں پر مسلط ہے میں وہ

الَّذِيْ اَعْطَيْتُ عَلٰى مَعَاصِي الْجَلِيْلِ الرُّشَا اَنَا الَّذِيْ حِيْنَ بُشِّرْتُ بِهَا

ہوں جس نے رب جلیل کی نافرمانی کے لیے رشوت دی میں وہ ہوں جب مجھے اس کی خوشخبری ملی تو دوڑتا

Presented by www.ziaraat.com

خَرَجْتُ اِلَيْهَا اَسْعٰى اَنَا الَّذِيْ اَمْهَلْتَنِيْ فَمَا ارْعَوَيْتُ وَسَتَرْتَ عَلَيَّ فَمَا

ہوا اس کی طرف گیا میں وہ ہوں جسے تو نے ڈھیل دی تو ہوش میں نہ آیا اور تو نے میری پردہ پوشی کی تو میں نے

اسْتَحْيَيْتُ وَعَمِلْتُ بِالْمَعَاصِيْ فَتَعَدَّيْتُ وَاَسْقَطْتَنِيْ مِنْ عَيْنِكَ فَمَا

حیا سے کام نہ لیا اور گناہوں میں حد سے گزر گیا تو نے مجھے نظروں سے گرایا تو میں نے کچھ

بَالَيْتُ فَبِعِلْمِكَ اَمْهَلْتَنِيْ وَبِسِتْرِكَ سَتَرْتَنِيْ حَتّٰى كَاَنَّكَ اَغْفَلْتَنِيْ وَ

پروا نہیں کی پس تو نے اپنی نرمی سے مجھے ڈھیل دی اور اپنے حجاب سے میری پردہ پوشی کی جیسا کہ تو میری طرف سے بے خبر ہے تو

مِنْ عُقُوْبَاتِ الْمَعَاصِيْ جَنَّبْتَنِيْ حَتّٰى كَاَنَّكَ اسْتَحْيَيْتَنِيْ اِلٰهِيْ لَمْ اَعْصِكَ

نے مجھے نافرمانیوں کی سزاؤں سے برکنار رکھا گویا تو مجھ سے شرم کھاتا ہے میرے معبود! جب میں نے تیری

حِيْنَ عَصَيْتُكَ وَاَنَا بِرُبُوْبِيَّتِكَ جَاحِدٌ وَلَا بِاَمْرِكَ مُسْتَخِفٌّ وَلَا

نافرمانی کی تو وہ اس لیے نہیں کی کہ میں تیری پروردگاری سے انکاری تھا یا تیرے حکم کو سبک سمجھ رہا تھا یا خود کو

لِعُقُوْبَتِكَ مُتَعَرِّضٌ وَلَا لِوَعِيْدِكَ مُتَهَاوِنٌ لٰكِنْ خَطِيْئَةٌ عَرَضَتْ

تیرے عذاب کی طرف پھینک رہا تھا یا تیرے ڈراوے کو کمتر سمجھتا تھا بلکہ حقیقت یہ تھی کہ خطا ابھری جسے میرے نفس

وَسَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ وَغَلَبَنِيْ هَوَايَ وَاَعَانَنِيْ عَلَيْهَا شِقْوَتِيْ وَغَرَّنِيْ سِتْرُكَ

نے میرے لیے مزین کر دیا میری خواہش مجھ پر غالب آگئی میری بدبختی نے اس پر میرا ساتھ دیا تیری پردہ پوشی نے مجھے

الْمُرْخٰى عَلَيَّ فَقَدْ عَصَيْتُكَ وَخَالَفْتُكَ بِجَهْدِيْ فَالْاٰنَ مِنْ عَذَابِكَ مَنْ

مغرور کر دیا یوں میں تیری نافرمانی اور تیرے حکم کی مخالفت میں کوشاں ہوا پس اب مجھے تیرے عذاب سے کون

يَسْتَنْقِذُنِيْ وَمِنْ اَيْدِي الْخُصَمَآءِ غَدًا مَنْ يُخَلِّصُنِيْ وَبِحَبْلِ مَنْ اَتَّصِلُ

رہائی دے گا کل کو مجھے دشمنوں کے ہاتھوں سے کون چھڑائے گا اور اگر تو نے اپنی رسی مجھ سے کاٹ دی

اِنْ اَنْتَ قَطَعْتَ حَبْلَكَ عَنِّيْ فَوَاسَوْاَتَا عَلٰى مَا اَحْصٰى كِتَابُكَ مِنْ عَمَلِيْ

تو پھر میں کس کی رسی کو تھاموں گا ہائے افسوس کہ تیری کتاب میں میرے ایسے ایسے اعمال درج ہوگئے

الَّذِيْ لَوْلَا مَا اَرْجُوْ مِنْ كَرَمِكَ وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ وَنَهْيُكَ اِيَّايَ عَنِ

کہ اگر میں تیرے فضل وکرم اور تیری وسیع رحمت کا امیدوار نہ ہوتا اور ناامیدی ہونے سے تیری

الْقُنُوْطِ لَقَنَطْتُ عِنْدَ مَا اَتَذَكَّرُهَا يَا خَيْرَ مَنْ دُعِيَ وَاَفْضَلَ مَنْ

ممانعت کو نہ جانتا تو جب میں اپنے اعمال کو یاد کرتا تو فوراً ناامید ہو جاتا اے پکارے جانے والوں میں بہترین اور امید کیے

رَجَاهُ رَاجِ اَللّٰهُمَّ بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ اَعْتَمِدُ

جانے والوں میں برتر اے معبود! میں اسلام کی پناہ میں تجھ کو اپنا وسیلہ بناتا ہوں احترام قرآن کے ساتھ تجھ پر بھروسہ

اِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْعَرَبِيِّ التِّهَامِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ

ہے اور میں تیرے نبی امی قرشی ہاشمی عربی تہامی مکی مدنی

اَرْجُو الزُّلْفَةَ لَدَيْكَ فَلَا تُوْحِشْ اَسْتِيْنَاسَ اِيْمَانِيْ وَلَا تَجْعَلْ ثَوَابِيْ ثَوَابَ

سے محبت کے واسطے سے تیرے تقرب کا امیدوار ہوں پس میری اس ایمانی انسیت کو وحشت میں نہ بدل اور میرے ثواب کو اپنے غیر

مَنْ عَبَدَ سِوَاكَ فَاِنَّ قَوْمًا اٰمَنُوْا بِاَلْسِنَتِهِمْ لِيَحْقِنُوْا بِهٖ دِمَاءَهُمْ

کے عبادت گزار کا ثواب قرار نہ دے کیونکہ ایک گروہ زبانی کلامی مومن ہے تاکہ اس کے ذریعے ان کا خون محفوظ رہے

فَاَدْرَكُوْا مَا اَمَّلُوْا وَاِنَّا اٰمَنَّا بِكَ بِاَلْسِنَتِنَا وَقُلُوْبُنَا لِتَعْفُوَا عَنَّا فَاَدْرِكْنَا

تو انہوں نے اپنا مقصد پالیا لیکن ہم تجھ پر اپنی زبانوں اور دلوں سے ایمان لائے ہیں تاکہ تو ہمیں معاف کرے پس ہماری

مَا اَمَّلْنَا وَثَبِّتْ رَجَاءَكَ فِيْ صُدُوْرِنَا وَلَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ

امید پوری فرما اور اپنی آرزو ہمارے سینوں میں بسا دے اور ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ فرما اس کے بعد جب تو نے ہمیں ہدایت دی ہے

هَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ فَوَعِزَّتِكَ لَوْ اَنْهَرْتَنِيْ

اور ہم پر اپنی طرف سے رحمت فرما کہ بے شک تو بہت دینے والا ہے پس قسم ہے تیری عزت کی کہ اگر تو مجھے جھڑک دے

مَا بَرِحْتُ مِنْ بَابِكَ وَلَا كَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّقِكَ لِمَا اَلْهَمَ قَلْبِيْ مِنَ الْمَعْرِفَةِ

تو بھی میں تیری بارگاہ سے نہ ہٹوں گا اور تیری توصیف کرنے سے زبان نہ روکوں گا کیونکہ میرا دل تیرے فضل و کرم اور تیری وسیع

بِكَرَمِكَ وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ اِلٰى مَنْ يَذْهَبُ الْعَبْدُ اِلَّا اِلٰى مَوْلَاهُ وَاِلٰى

رحمت کی معرفت سے بھرا ہوا ہے تو غلام اپنے آقا و مولا کے سوا کس کی طرف جا سکتا ہے اور مخلوق کو اپنے

مَنْ يَلْتَجِئُ الْمَخْلُوْقُ اِلَّا اِلٰى خَالِقِهٖ اِلٰهِيْ لَوْ قَرَنْتَنِيْ بِالْاَصْفَادِ وَمَنَعْتَنِيْ

خالق کے علاوہ کہاں پناہ مل سکتی ہے میرے اللہ! اگر تو نے مجھے زنجیروں میں جکڑ دیا اور دیکھتی

سَيْبَكَ مِنْ بَيْنِ الْاَشْهَادِ وَدَلَلْتَ عَلٰى فَضَائِحِيْ عُيُوْنَ الْعِبَادِ وَاَمَرْتَ

آنکھوں مجھ سے اپنا فیض روک دیا اور لوگوں کے سامنے میری رسوائیاں عیاں کر دیں اور میرے جہنم

بِيْ اِلَى النَّارِ وَحُلْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الْاَبْرَارِ مَا قَطَعْتُ رَجَائِيْ مِنْكَ وَمَا

کا حکم صادر کر دیا اور تو میرے اور نیک لوگوں کے درمیان حائل ہو جائے تو بھی میں تجھ سے امید نہ توڑوں گا تجھ سے

Presented by www.ziaraat.com

صَرَفْتُ تَأْمِيلِي لِلْعَفْوِ عَنْكَ وَلَا خَرَجَ حُبُّكَ مِنْ قَلْبِي أَنَا لَا أَكْسُ أَيَادِيَكَ

عفو و درگذر کی اُمید رکھنے سے باز نہ آؤں گا اور میرے دل سے تیری محبت ختم نہ ہوگی میں دنیا میں دی گئی تیری نعمتوں

عِنْدِي وَسَتْرُكَ عَلَيَّ فِي دَارِ الدُّنْيَا سَيِّدِي أَخْرِجْ حُبَّ الدُّنْيَا مِنْ قَلْبِي

اور گناہوں پر تیری پردہ پوشی کو ہرگز نہیں بھول سکتا میرے آقا! میرے دل سے دنیا کی محبت نکال دے

وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَ الْمُصْطَفَى وَآلِهِ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ

اور مجھے اپنی مخلوق میں سب سے بہتر نبیوں کے خاتم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ اور ان کی آل کے قرب

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَانْقُلْنِي إِلَى دَرَجَةِ التَّوْبَةِ إِلَيْكَ وَاعْنِنِي

میں جگہ عنایت فرما اور مجھے اپنے حضور توبہ کے مقام کی طرف پلٹا دے اور مجھے خود

بِالْبُكَاءِ عَلَى نَفْسِي فَقَدْ أَفْنَيْتُ بِالتَّسْوِيفِ وَالْآمَالِ عُمُرِي وَقَدْ نَزَلْتُ

اپنے آپ پر رونے کی توفیق دے کیونکہ میں نے اپنی عمر ٹال مٹول اور جھوٹی آرزوؤں میں گنوادی اور اب میں اپنی

مَنْزِلَةَ الْآيِسِينَ مِنْ خَيْرِي فَمَنْ يَكُونُ أَسْوَءَ حَالًا مِنِّي إِنْ أَنَا نُقِلْتُ

بہبودی سے مایوس ہو جانے کو ہوں تو مجھ سے برا حال اور کس کا ہوگا اگر میں اسی حال کے ساتھ ہی

عَلَى مِثْلِ حَالِي إِلَى قَبْرِي لَمْ أُمَهِّدْهُ لِرَقْدَتِي وَلَمْ أَفْرُشْهُ بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ

اپنی قبر میں اتار دیا جاؤں جب کہ میں نے قبر کیلئے کچھ سامان نہیں کیا اور نیک اعمال کا بستر نہیں بچھایا کہ آرام

لِمُضْجَعَتِي وَمَالِي لَا أَبْكِي وَلَا أَدْرِي إِلَى مَا يَكُونُ مَصِيرِي وَأَرَى نَفْسِي

پاؤں ایسے میں کیوں زاری نہ کروں کہ مجھے نہیں معلوم میرا انجام کیا ہوگا میں دیکھتا ہوں کہ نفس مجھے دھوکہ

تُخَادِعُنِي وَأَيَّامِي تُخَاتِلُنِي وَقَدْ خَفَقَتْ عِنْدَ رَأْسِي أَجْنِحَةُ الْمَوْتِ

دیتا ہے اور حالات مجھے فریب دیتے ہیں اور اب موت نے میرے سرہانے پر اپنے پر آن پھیلائے ہیں

فَمَالِي لَا أَبْكِي أَبْكِي لِخُرُوجِ نَفْسِي أَبْكِي لِظُلْمَةِ قَبْرِي أَبْكِي لِضِيقِ لَحْدِي

تو کیسے گریہ نہ کروں میں جان کے نکل جانے پر گریہ کرتا ہوں قبر کی تاریکی اور اس کے پہلو کی تنگی پر گریہ کرتا ہوں

أَبْكِي لِسُؤَالِ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ إِيَّايَ أَبْكِي لِخُرُوجِي مِنْ قَبْرِي عُرْيَانًا

منکر نکیر کے سوالات کے ڈر سے گریہ کرتا ہوں خاص کر اس لیے گریہ کرتا ہوں کہ مجھے قبر سے اٹھنا ہے کہ عریانی

ذَلِيلًا حَامِلًا ثِقْلِي عَلَى ظَهْرِي أَنْظُرُ مَرَّةً عَنْ يَمِينِي وَأُخْرَى عَنْ شِمَالِي

و خواری کے ساتھ اپنے گناہوں کا بار لیے ہوئے دائیں بائیں دیکھوں گا جب دوسرے لوگ ایسے

Presented by www.ziaraat.com

إِذِ الْخَلَآئِقُ فِي شَأْنٍ غَيْرِ شَأْنِي لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ

حال میں ہوں گے جو میرے حال سے مختلف ہوگا ان میں سے ہر شخص دوسروں سے بے خبر اپنے حال میں مگن ہوگا

وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ

اس روز بعض چہرے کشادہ خنداں اور خوش ہوں گے اور بعض چہرے ایسے ہوں گے جن پر گرد و غبار

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ وَذِلَّةٌ سَيِّدِي عَلَيْكَ مُعَوَّلِي وَمُعْتَمَدِي وَرَجَائِي وَتَوَكُّلِي

اور تنگی و ذلت کا غلبہ ہوگا میرے سردار تو ہی میرا سہارا ہے تو ہی میری ایک تکیہ گاہ ہے تجھی پر مجھے بھروسہ ہے

وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلُّقِي تُصِيبُ بِرَحْمَتِكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَهْدِي بِكَرَامَتِكَ مَنْ

اور تیری رحمت سے تعلق ہے تو جسے چاہے رحمت سے نوازتا ہے اور جسے تو پسند کرے اس کو اپنی مہربانی کی راہ

تُحِبُّ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا نَقَّيْتَ مِنَ الشِّرْكِ قَلْبِي وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى

دکھاتا ہے پس حمد تیرے ہی لیے کہ تو نے میرے دل کو شرک سے پاک کیا تیرے ہی لیے حمد ہے کہ تو نے میری

بَسْطِ لِسَانِي أَفَلِسَانِي هٰذَا الْكَآلُّ أَشْكُرُكَ أَمْ بِفَايَةِ جَهْدِي فِي عَمَلِي أُرْضِيكَ

زبان کو گویا کیا آیا میں اس کج زبان سے تیرا شکر ادا کر سکتا ہوں یا عمل میں کوشش کر کے تجھے راضی کر سکتا ہوں

وَمَا قَدْرُ لِسَانِي يَا رَبِّ فِي جَنْبِ شُكْرِكَ وَمَا قَدْرُ عَمَلِي فِي جَنْبِ نِعَمِكَ

اے پروردگار! تیری حمد کے مقابل میری زبان کی کیا حیثیت ہے اور تیری نعمتوں اور احسانوں کے سامنے میرے عمل کا

وَإِحْسَانِكَ إِلَهِي إِنَّ جُودَكَ بَسَطَ أَمَلِي وَشُكْرَكَ قَبِلَ عَمَلِي سَيِّدِي

کیا وزن ہے میرے معبود! تیری سخاوت نے میری آرزو کو بڑھایا اور تیری قدر دانی نے میرے عمل کو قبول فرمایا ہے میرے سردار

إِلَيْكَ رَغْبَتِي وَإِلَيْكَ رَهْبَتِي وَإِلَيْكَ تَأْمِيلِي وَقَدْ سَاقَنِي إِلَيْكَ أَمَلِي وَعَلَيْكَ

میری رغبت تیری طرف اور خوف بھی تجھی سے ہے میری اُمید تیری ذات سے ہے اور یہ مجھے تیرے حضور کھینچ لائی ہے اے خدائے یکتا

يَا وَاحِدِي عَكَفَتْ هِمَّتِي وَفِيمَا عِنْدَكَ انْبَسَطَتْ رَغْبَتِي وَلَكَ خَالِصٌ

میری ہمت تیرے حضور آ کے بس ہو گئی اور میری رغبت تیرے خزانے کے گرد گھوم رہی ہے میری اُمید اور میرا خوف خاص

رَجَائِي وَخَوْفِي وَبِكَ آنَسَتْ مَحَبَّتِي وَإِلَيْكَ أَلْقَيْتُ بِيَدِي وَبِحَبْلِ

تیرے لیے ہے میری محبت تیرے ساتھ لگی ہوئی ہے میرے ہاتھ نے تیرا دامن تھام رکھا ہے میرے خوف

طَاعَتِكَ مَدَدْتُ رَهْبَتِي يَا مَوْلَايَ بِذِكْرِكَ عَاشَ قَلْبِي وَبِمُنَاجَاتِكَ

نے مجھے تیری اطاعت کی طرف بڑھایا ہے اے میرے آقا! میرا دل تیرے ذکر سے زندہ ہے اور تیری مناجات کے

Presented by www.ziaraat.com

بَرَّدْتُ اَلَمَ الْخَوْفِ عَنِّیْ فَیَا مَوْلَایَ وَیَا مُؤَمِّلِیْ وَیَا مُنْتَهٰی سُؤْلِیْ فَرِّقْ بَیْنِیْ

ذریعے میں نے اپنا خوف دور کیا ہے پس اے میرے مولا! اور میری اُمیدگاہ اے میرے سوال کی انتہا مجھے اپنی اطاعت

وَبَیْنَ ذُنُوْبِیَ الْمَانِعِ لِیْ مِنْ لُزُوْمِ طَاعَتِكَ فَاِنَّمَا اَسْئَلُكَ لِقَدِیْمِ الرَّجَآءِ فِیْكَ

میں لگا کر مجھے گناہ سے روک دے اور میرے اور گناہ کے درمیان جدائی ڈال دے پس میں تجھ سے قدیمی اُمید اور بڑی خواہش

وَعَظِیْمِ الطَّمَعِ مِنْكَ الَّذِیْ اَوْجَبْتَهٗ عَلٰی نَفْسِكَ مِنَ الرَّاْفَةِ وَالرَّحْمَةِ

رکھتے ہوئے سوال کرتا ہوں اس مہربانی اور عنایت کا جو تو نے اپنی ذات پر واجب کی ہوئی ہے

فَالْاَمْرُ لَكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَالْخَلْقُ كُلُّهُمْ عِیَالٌ لَكَ وَفِیْ

پس حکم تیرا ہی ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی ثانی نہیں ہے اور ساری مخلوق تیرا کنبہ ہے جو تیرے اختیار

قَبْضَتِكَ وَكُلُّ شَیْءٍ خَاضِعٌ لَكَ تَبَارَكْتَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اِلٰهِیْ اِرْحَمْنِیْ اِذَا

میں ہے اور ہر چیز تیرے سامنے جھکی ہوئی ہے تو بابرکت ہے اے جہانوں کے پالنے والے میرے اللہ! رحم فرما مجھ پر جب

انْقَطَعَتْ حُجَّتِیْ وَكَلَّ عَنْ جَوَابِكَ لِسَانِیْ وَطَاشَ عِنْدَ سُؤَالِكَ اِیَّایَ لُبِّیْ

میرے پاس عذر نہ رہے تیرے حضور بولنے میں میری زبان گنگ ہو جائے اور تیرے سوال پر میری عقل گم ہو جائے

فَیَا عَظِیْمَ رَجَآئِیْ لَا تُخَیِّبْنِیْ اِذَا اشْتَدَّتْ فَاقَتِیْ وَلَا تَرُدَّنِیْ لِجَهْلِیْ وَلَا تَمْنَعْنِیْ

پس میری سب سے بڑی اُمیدگاہ مجھے اس وقت ناامید نہ کر جب میری حاجت سخت ہو مجھے نادانی پر دور نہ فرما میری کم عمری پر

لِعِلَّةِ صَبْرِیْ اَعْطِنِیْ لِفَقْرِیْ وَارْحَمْنِیْ لِضَعْفِیْ سَیِّدِیْ عَلَیْكَ مُعْتَمَدِیْ

محروم نہ رکھ میری حاجت کے مطابق عطا کر اور میری کمزوری پر رحم فرما میرے سردار! تو ہی میرا آسرا ہے

وَمُعَوَّلِیْ وَرَجَآئِیْ وَتَوَكُّلِیْ وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلُّقِیْ وَبِفِنَآئِكَ اَحَطُّ رَحْلِیْ وَ

تجھ پر بھروسہ ہے تجھی سے اُمید ہے تجھی پر توکل اور تیری رحمت سے تعلق ہے تیری ڈیوڑھی پر ڈیرا ڈالے ہوئے ہوں تیری

بِجُوْدِكَ اَقْصِدُ طَلِبَتِیْ وَبِكَرَمِكَ اَیْ رَبِّ اَسْتَفْتِحُ دُعَآئِیْ وَلَدَیْكَ اَرْجُوْ

سخاوت سے اپنی حاجت برآری چاہتا ہوں اے میرے رب تیرے کرم سے اپنی دعا کی ابتدا کرتا ہوں تجھ سے تنگی دور کرنے

فَاقَتِیْ وَبِفِنَآئِكَ اَجْثُوْ عَیْلَتِیْ وَتَحْتَ ظِلِّ عَفْوِكَ قِیَامِیْ وَاِلٰی جُوْدِكَ وَ

کی اُمید کرتا ہوں تیرے فضلوں سے اپنی عسرت دور کرانا چاہتا ہوں تیرے عفو کے سائے میں آ کھڑا ہوں میری نگاہیں

كَرَمِكَ اَرْفَعُ بَصَرِیْ وَاِلٰی مَعْرُوْفِكَ اُدِیْمُ نَظَرِیْ فَلَا تَحْرِمْنِیْ بِالنَّارِ وَ

تیری عطا و سخاوت کی طرف اٹھتی ہیں اور ہمیشہ تیرے احسان کی طرف نظر جمائے رکھتا ہوں پس مجھے جہنم میں نہ جلانا کہ

Presented by www.ziaraat.com

اَنْتَ مَوْضِعُ اَمَلِیْ وَلَا تُسْكِنِّیَ الْهَاوِیَةَ فَاِنَّكَ قُرَّةُ عَیْنِیْ یَا سَیِّدِیْ لَا تُكَذِّبْ ظَنِّیْ

تو میری اُمید کا مرکز ہے اور مجھے ہاویہ دوزخ میں نہ ڈالنا کیونکہ تو میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اے میرے آقا! تیرے احسان اور بھلائی

بِاِحْسَانِكَ وَمَعْرُوْفِكَ فَاِنَّكَ ثِقَتِیْ وَلَا تُخَیِّبْ رَجَآئِیْ فَاِنَّكَ الْعَارِفُ بِفَقْرِیْ

سے مجھے جو گمان ہے اس کو نہ جھٹلا کیونکہ تو ہی میری جائے اعتماد ہے اور مجھے اپنی طرف کے ثواب سے محروم نہ فرما کہ تو میری محتاجی سے واقف ہے

اِلٰهِیْ اِنْ كَانَ قَدْ دَنَا اَجَلِیْ وَلَمْ یُقَرِّبْنِیْ مِنْكَ عَمَلِیْ فَقَدْ جَعَلْتُ الْاِعْتِرَافَ

میرے اللہ! اگر میری موت قریب آگئی ہے اور میرے عمل نے مجھے تیرے نزدیک نہیں کیا تو میں اپنے گناہوں کے اقرار کو تیرے

اِلَیْكَ بِذَنْبِیْ وَسَآئِلَ عَلَیَّ اِلٰهِیْ اِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ اَوْلٰی مِنْكَ بِالْعَفْوِ وَاِنْ عَذَّبْتَ

حضور اپنے گناہوں کا عذر قرار دیتا ہوں میرے معبود! اگر تو معاف کردے تو کون تجھ سے زیادہ معاف کرنے والا ہے اور اگر تو عذاب دے

فَمَنْ اَعْدَلُ مِنْكَ فِی الْحُكْمِ ارْحَمْ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا غُرْبَتِیْ وَعِنْدَ الْمَوْتِ

تو کون ہے جو فیصلہ کرنے میں تجھ سے زیادہ عادل ہے رحم فرما اس دنیا میں میری بے کسی پر موت کے وقت میری تکلیف

كُرْبَتِیْ وَفِی الْقَبْرِ وَحْدَتِیْ وَفِی اللَّحْدِ وَحْشَتِیْ وَاِذَا نُشِرْتُ لِلْحِسَابِ

پر اور قبر میں میری تنہائی اور پہلوئے قبر میں میری خوف زدگی پر رحم فرما جب میں حساب کے لیے اٹھایا جاؤں

بَیْنَ یَدَیْكَ ذُلَّ مَوْقِفِیْ وَاغْفِرْ لِیْ مَا خَفِیَ عَلَی الْاَدْمِیِّیْنَ مِنْ عَمَلِیْ وَاَدِمْ

تو اپنے حضور میرے بیان کو نرم فرما میرے اعمال میں سے جو لوگوں سے مخفی ہیں ان پر معافی فرما میری جو پردہ پوشی کی

لِیْ مَا بِهٖ سَتَرْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ صَرِیْعًا عَلَی الْفِرَاشِ تُقَلِّبُنِیْ اَیْدِیْ اَحِبَّتِیْ وَتُفَضِّلُ

ہے اسے دائمی کر دے اور اس وقت رحم فرما جب میرے دوست بستر پر میرے پہلو بدلاتے ہوں گے اس وقت رحم

عَلَیَّ مَمْدُوْدًا عَلَی الْمُغْتَسَلِ یُقَلِّبُنِیْ صَالِحُ جِیْرَتِیْ وَتَحَنَّنْ عَلَیَّ مَحْمُوْلًا قَدْ

فرما جب میرے نیک ہمسائے غسل پر مجھے ادھر سے ادھر کرتے ہوں گے اس وقت مہربانی فرما جب میرے رشتہ دار

تَنَاوَلَ الْاَقْرِبَآءُ اَطْرَافَ جَنَازَتِیْ وَجُدْ عَلَیَّ مَنْقُوْلًا قَدْ نَزَلْتُ بِكَ وَحِیْدًا

میرا جنازہ چاروں طرف سے اٹھائے ہوئے لے جائیں گے اور مجھ پر اس وقت بخشش کر جب تیرے حضور آؤں گا اور قبر میں

فِیْ حُفْرَتِیْ وَارْحَمْ فِیْ ذَالِكَ الْبَیْتِ الْجَدِیْدِ غُرْبَتِیْ حَتّٰی لَآ اَسْتَاْنِسَ

تنہا ہوں گا اور اس نئے گھر میں میری بے کسی پر رحم و کرم فرما یہاں تک کہ تیرے سوا کسی اور سے لگاؤ نہ ہو

بِغَیْرِكَ هَا سَیِّدِیْ اِنْ وَكَلْتَنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ هَلَكْتُ سَیِّدِیْ بِمَنْ اَسْتَغِیْثُ

اے میرے آقا! اگر تو نے مجھے میرے حال پر چھوڑ دیا تو میں تباہ ہو جاؤں گا میرے سردار! اگر تو نے خلاصی

Presented by www.ziaraat.com

اِنْ لَّمْ تَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ فَاِلٰی مَنْ اَفْزَعُ اِنْ فَقَدْتُّ عِنَایَتَكَ فِیْ ضَجْعَتِیْ وَاِلٰی مَنْ اَلْتَجِیُٔ

کی تو کس سے مدد مانگوں اگر اس مصیبت میں مجھ پر تیری عنایت نہ ہو تو کس سے فریاد کروں اور اگر تو میری تنگی قبر

اِنْ لَّمْ تُنَفِّسْ كُرْبَتِیْ سَیِّدِیْ مَنْ لِّیْ وَمَنْ یَّرْحَمُنِیْ اِنْ لَّمْ تَرْحَمْنِیْ وَفَضْلَ مَنْ

نہ کرے تو کسے اپنا حال سناؤں میرے سردار اگر تو مجھ پر رحم نہ کرے تو پھر میرا ہے کون جو مجھ پر رحم کرے گا اگر اس ضرورت کے

اُؤَمِّلُ اِنْ عَدِمْتُ فَضْلَكَ یَوْمَ فَاقَتِیْ وَاِلٰی مَنِ الْفِرَارُ مِنَ الذُّنُوْبِ اِذَا نُقِصِّیْ

دن مجھ پر تیرا کرم نہ ہو تو کس سے اس کی امید کروں جب میرا وقت ختم ہو جائے تو گناہوں سے بھاگ کر کس کے پاس

اَجَلِیْ سَیِّدِیْ لَا تُعَذِّبْنِیْ وَاَنَا اَرْجُوْكَ اِلٰهِیْ حَقِّقْ رَجَآئِیْ وَاٰمِنْ خَوْفِیْ فَاِنَّ

جاؤں میرے سردار مجھے عذاب نہ دینا کہ میں امید لے کر آیا ہوں میرے اللہ! میری امید پوری اور خوف سے امان دے پس

كَثْرَةَ ذُنُوْبِیْ لَاَ اَرْجُوْ فِیْهَا اِلَّا عَفْوَكَ سَیِّدِیْ اَنَا اَسْئَلُكَ مَا لَاَ اَسْتَحِقُّ وَ

گناہوں کی کثرت میں تیرے عفو کے سوا مجھے کسی سے امید نہیں میرے آقا! میں تجھ سے وہ کچھ مانگتا ہوں جس کا حقدار نہیں ہوں

اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ فَاغْفِرْلِیْ وَاَلْبِسْنِیْ مِنْ نَظَرِكَ ثَوْبًا

اور تو ڈھانپنے والا اور بخشنے والا ہے پس مجھے بخش دے تو اپنی نظر کرم سے مجھے ایسا لباس دے

یُّغَطِّیْ عَلَیَّ السَّیِّئَاتِ وَتَغْفِرُهَا لِیْ وَلَا اَطَالِبُ بِهَا اِنَّكَ ذُوْ مَنٍّ قَدِیْمٍ وَّصَفْحٍ

کہ جو میری خطاؤں کو چھپا لے تو وہ خطائیں معاف کر دے کہ ان پر باز پرس نہ ہو بے شک تو قدیمی نعمت والا بڑا درگزر

عَظِیْمٍ وَّتَجَاوُزٍ كَرِیْمٍ اِلٰهِیْ اَنْتَ الَّذِیْ تَفِیْضُ سَیْبَكَ عَلٰی مَنْ لَّا یَسْئَلُكَ

کرنے والا اور مہربان معافی دینے والا ہے میرے اللہ! تو وہ ہے جو سوال نہ کرنے والوں اور اپنی ربوبیت کے منکر لوگوں

وَعَلَی الْجَاهِدِیْنَ بِرُبُوْبِیَّتِكَ فَكَیْفَ سَیِّدِیْ بِمَنْ سَئَلَكَ وَاَیْقَنَ اَنَّ الْخَلْقَ

کو بھی اپنے فیض کرم سے نوازتا ہے تو میرے سردار کیونکر وہ محروم رہے گا جو تجھ سے مانگتا ہے اور یقین رکھتا ہے کہ پیدا

لَكَ وَالْاَمْرَ اِلَیْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ سَیِّدِیْ عَبْدُكَ

کرنا اور حکم دینا خاص تیرے ہی لیے ہے بابرکت اور بلند تر ہے تو اے جہانوں کے پالنے والے اے میرے آقا! تیرا بندہ حاضر ہے

بِبَابِكَ اَقَامَتْهُ الْخَصَاصَةُ بَیْنَ یَدَیْكَ یَقْرَعُ بَابَ اِحْسَانِكَ بِدُعَآئِهٖ

جسے اس کی تنگی نے تیرے دروازے پر لا کھڑا کیا ہے وہ اپنی دعا کے ذریعے تیرے احسان کا دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے

فَلَا تُعْرِضْ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ عَنِّیْ وَاقْبَلْ مِنِّیْ مَا اَقُوْلُ فَقَدْ دَعَوْتُ

پس اپنی ذات کے واسطے مجھے اپنی توجہ سے محروم نہ فرما اور میری عرض قبول کر لے میں نے اس دعا کے ذریعے

Presented by www.ziaraat.com

بِهٰذَا الدُّعَآءِ وَاَنَا اَرْجُوْ اَنْ لَّا تَرُدَّنِیْ مُعَرِّفَةً مِّنِّیْ بِرَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ اِلٰهِیْ

تجھے پکارا ہے اور امید رکھتا ہوں کہ تو اسے رد نہ کرے گا کیونکہ مجھے مہربانی اور رحمت کی معرفت ہے میرے معبود!

اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُحْفِیْكَ سَآئِلٌ وَّلَا یَنْقُصُكَ نَآئِلٌ اَنْتَ كَمَا تَقُوْلُ وَفَوْقَ

تو وہ ہے جس سے سائل کو اصرار نہیں کرنا پڑتا اور عطا کرنے سے تجھے کمی نہیں آتی تو ایسا ہے جیسا تو کہتا ہے اور اس سے

مَا نَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ صَبْرًا جَمِیْلًا وَّفَرَجًا قَرِیْبًا وَّقَوْلًا صَادِقًا

بلند ہے جیسا ہم کہتے ہیں اے معبود میں مانگتا ہوں تجھ سے بہترین صبر جلد تر کشائش سچ بولنے کی توفیق

وَّاَجْرًا عَظِیْمًا اَسْئَلُكَ یَا رَبِّ مِنَ الْخَیْرِ كُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

اور بیش تر ثواب کی عطا کی لے پروردگار! میں تجھ سے ہر بھلائی کا سوالی ہوں جسے تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا

اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ مِنْ خَیْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ یَا خَیْرَ مَنْ

اے اللہ میں تجھ سے وہ چیز مانگتا ہوں جو بہتر سے نیک بندے تجھ سے مانگتے ہیں اے بہترین مسئول

سُئِلَ وَاَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰی اَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ فِیْ نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَوَالِدَیَّ وَوَلَدِیْ

اور عطا کرنے والوں میں بہترین میں اپنے لیے اپنے کنبے اپنے والدین کے لیے اپنی اولاد تعلقداروں

وَاَهْلِ حَزَانَتِیْ وَاِخْوَانِیْ فِیْكَ وَاَزْغِدْ عَیْشِیْ وَاَظْهِرْ مُرُوَّتِیْ وَاَصْلِحْ

اور دینی بھائیوں کے لیے جو چاہتا ہوں عطا فرما اور میری زندگی بہترین میری اچھائی ظاہر اور میرے تمام

جَمِیْعَ اَحْوَالِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ اَطَلْتَ عُمْرَهٗ وَحَسَّنْتَ عَمَلَهٗ وَاَتْمَمْتَ

حالات کو سدھار دے اور بھلے لوگوں میں قرار دے جن کو تو نے لمبی عمر دی ان کے عمل کو نیک کر دیا ان کو اپنی بہت

عَلَیْهِ نِعْمَتَكَ وَرَضِیْتَ عَنْهُ وَاَحْیَیْتَهٗ حَیٰوةً طَیِّبَةً فِیْ اَدْوَمِ السُّرُوْرِ وَ

سی نعمتیں عطا کیں اور تو ان سے راضی ہو گیا اور ان کو پاکیزہ زندگی بخشی جس میں وہ سدا خوش رہا کیے ان

اَسْبَغِ الْكَرَامَةِ وَاَتَمِّ الْعَیْشِ اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ وَلَا تَفْعَلُ مَا یَشَآءُ

کو عزت دار بنایا اور بہتر گذران دی کیونکہ خود تو جو چاہے کرتا ہے اور جو تیرا غیر چاہے تو وہ

غَیْرُكَ اَللّٰهُمَّ خُصَّنِیْ مِنْكَ بِخَاصَّةِ ذِكْرِكَ وَلَا تَجْعَلْ شَیْئًا مِّمَّا تُقَرِّبُ

نہیں کرتا اے معبود! مجھے اپنے ذکر کے ساتھ خاص فرما اور رات کے وقتوں اور دن کے گوشوں میں

بِهٖ فِیْ اٰنَآءِ اللَّیْلِ وَاَطْرَافِ النَّهَارِ رِیَآءً وَّلَا سُمْعَةً وَّلَا اَشَرًا وَّلَا بَطَرًا

جس عمل سے تیرا تقرب چاہتا ہوں اس میں میری طرف سے دکھاوا تعریف کی خواہش خودستائی اور بڑائی کا احساس آنے دے

Presented by www.ziaraat.com

وَاجْعَلْنِیْ لَكَ مِنَ الْخَاشِعِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِی السَّعَةَ فِی الرِّزْقِ وَالْاَمْنَ فِی

اور مجھے ان میں قرار دے جو تجھ سے ڈرتے ہیں اے معبود! مجھے روزی میں کشائش وطن میں

الْوَطَنِ وَقُرَّةَ الْعَیْنِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ وَالْمُقَامَ فِیْ نِعَمِكَ عِنْدِیْ

امن اور میرے رشتہ داروں اور میرے مال اور میری اولاد کے بارے میں ٹھنڈی چشم عطا فرما اور اپنی نعمتوں میں مجھے مقبول حصہ

وَالصِّحَّةَ فِی الْجِسْمِ وَالْقُوَّةَ فِی الْبَدَنِ وَالسَّلَامَةَ فِی الدِّیْنِ وَاسْتَعْمِلْنِیْ

بدن میں صحت و درستی بدن میں توانائی اور دین میں سلامتی عنایت فرما اور مجھے ایسے عمل

بِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَبَدًا مَا اسْتَعْمَرْتَنِیْ

کی توفیق دے کہ میں تیری بندگی اور تیرے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی فرمانبرداری میں رہوں جب تک تو مجھے زندہ رکھے

وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِكَ عِنْدَكَ نَصِیْبًا فِیْ كُلِّ خَیْرٍ اَنْتَ اٰنِلُهٗ وَتُنْزِلُهٗ

مجھے اپنے ان بندوں میں قرار دے جن کا حصہ تیرے ہاں ان بھلائیوں میں بہت زیادہ ہے جو تو نے نازل کیں اور نازل کرتا ہے

فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا اَنْتَ مُنْزِلُهٗ فِیْ كُلِّ سَنَةٍ مِّنْ

ماہ رمضان میں اور شب قدر میں اور جو تو ہر سال کے دوران نازل کرتا ہے یعنی وہ رحمت

رَّحْمَةٍ تَنْشُرُهَا وَعَافِیَةٍ تُلْبِسُهَا وَبَلِیَّةٍ تَدْفَعُهَا وَحَسَنَاتٍ تَقْبَلُهَا

جسے تو پھیلاتا ہے وہ آرام جو تو دیتا ہے وہ سختی جسے تو دور کرتا ہے وہ نیکیاں جو تو قبول کرتا ہے

وَسَیِّئَاتٍ تَتَجَاوَزُ عَنْهَا وَارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِنَا هٰذَا وَفِیْ كُلِّ عَامٍ وَارْزُقْنِیْ رِزْقًا

اور وہ گناہ جو تو معاف فرماتا ہے اور مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کا حج اس سال اور آئندہ سالوں میں بھی نصیب فرما اور مجھ کو اپنے وسعت

وَّاسِعًا مِّنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ وَاصْرِفْ عَنِّیْ یَا سَیِّدِیْ الْاَسْوَاَ وَاقْضِ عَنِّی الدَّیْنَ وَالظُّلَامَاتِ

والے فضل سے کشادہ رزق دے اور اے میرے سردار بری چیزوں کو مجھ سے دور رکھ میرے قرض اور ناحق لی ہوئی چیزوں کو میری طرف سے

حَتّٰی لَا اُنَادِّیْ بِشَیْءٍ مِّنْهُ وَخُذْ عَنِّیْ بِاَسْمَاعٍ وَاَبْصَارِ اَعْدَآئِیْ وَحُسَّادِیْ وَالْبَاغِیْنَ عَلَیَّ

لوٹا دے حتی کہ مجھ پر ایذا نہ رہے اور میرے دشمنوں حاسدوں اور مخالفوں کے کان اور آنکھیں میری طرف سے بند کر دے اور ان کے

وَانْصُرْنِیْ عَلَیْهِمْ وَاقِرَّ عَیْنِیْ وَفَرِّحْ قَلْبِیْ وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ هَمِّیْ وَكَرْبِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا

مقابل میری مدد فرما میری آنکھیں ٹھنڈی کر اور میرے دل کو فرحت دے میری تکلیف اور پریشانی کے دور ہو جانے کا ذریعہ پیدا کر دے

وَاجْعَلْ مَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ مِّنْ جَمِیْعِ خَلْقِكَ تَحْتَ قَدَمَیَّ وَاكْفِنِیْ شَرَّ

تیری ساری مخلوقات میں سے جو جو میرے لیے برا ارادہ رکھتا ہے اسے میرے پاؤں تلے ڈال دے اور

Presented by www.ziaraat.com

الشَّيْطَانِ وَشَرِّ السُّلْطَانِ وَسَيِّئَاتِ عَمَلِيْ وَطَهِّرْنِيْ مِنَ الذُّنُوْبِ كُلِّهَا وَاَجِرْنِيْ

شیطان وسلطان کی برائیوں اور بُرے اعمال سے بچنے میں میری مدد فرما اور مجھے سب گناہوں سے پاک صاف کرکے اپنی درگذر

مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَزَوِّجْنِيْ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ

کے ساتھ مجھے جہنم سے پناہ دے اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل کر اپنے فضل سے سیاہ چشم خوش شکل حور کو میری

بِفَضْلِكَ وَاَلْحِقْنِيْ بِاَوْلِيَآئِكَ الصَّالِحِيْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَبْرَارِ الطَّيِّبِيْنَ

بیوی بنا دے اور مجھے اپنے پیاروں نیکوکاروں کے ساتھ جگہ دے جو حضرت محمد اور ان کی خوش اطوار آل ہیں

الطَّاهِرِيْنَ الْاَخْيَارِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ وَعَلٰى اَجْسَادِهِمْ وَاَرْوَاحِهِمْ وَرَحْمَةُ

وہ پاکیزہ شفاف اور پاک دل ہیں تیری رحمت ہو ان پر ان کے جسموں پر اور ان کی روحوں پر اور رحمت

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَئِنْ طَالَبْتَنِيْ بِذُنُوْبِيْ

خدا اور اس کی برکتیں میرے اللہ و میرے آقا! تیری عزت وجلال کی قسم کہ اگر تو میرے گناہوں کی بازپرس

لَاُطَالِبَنَّكَ بِعَفْوِكَ وَلَئِنْ طَالَبْتَنِيْ بِلُؤْمِيْ لَاُطَالِبَنَّكَ بِكَرَمِكَ وَلَئِنْ

کرے گا تو میں تیرے عفو کی خواہش کروں گا اگر تو نے میری پستی پر پوچھ گچھ کی تو میں تیری مہربانی کی تمنا کروں گا اگر تو

اَدْخَلْتَنِي النَّارَ لَاُخْبِرَنَّ اَهْلَ النَّارِ بِحُبِّيْ لَكَ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ اِنْ كُنْتَ

مجھے دوزخ میں ڈالے گا تو میں وہاں کے لوگوں کو بتاؤں گا کہ میں تجھ سے محبت کرتا رہا الٰہی میرے معبود میرے سردار! اگر تو نے اپنے

لَا تَغْفِرُ اِلَّا لِاَوْلِيَآئِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ فَاِلٰى مَنْ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ وَ

پیاروں اور فرمانبرداروں کے سوا کسی کو معافی نہ دی تو گناہ گار لوگ کس سے فریاد کر سکیں گے اور

اِنْ كُنْتَ لَا تُكْرِمُ اِلَّا اَهْلَ الْوَفَآءِ بِكَ فَبِمَنْ يَسْتَغِيْثُ الْمُسِيْئُوْنَ

اگر تو صرف اپنے وفاداروں کو عزت عطا فرمائے گا تو پھر خطاکار لوگ کس سے داد خواہ ہوں گے

اِلٰهِيْ اِنْ اَدْخَلْتَنِي النَّارَ فَفِيْ ذٰلِكَ سُرُوْرُ عَدُوِّكَ وَاِنْ اَدْخَلْتَنِي الْجَنَّةَ فَفِيْهِ

میرے معبود! اگر تو مجھے جہنم میں ڈالے گا تو اس میں تیرے دشمنوں ہی کو خوشی ہوگی اور اگر تو نے مجھے جنت میں داخل کیا

ذٰلِكَ سُرُوْرُ نَبِيِّكَ وَاَنَا وَاللّٰهِ اَعْلَمُ اَنَّ سُرُوْرَ نَبِيِّكَ اَحَبُّ اِلَيْكَ مِنْ سُرُوْرِ

تو اس میں تیرے نبی کو مسرت ہوگی اور قسم بخدا کہ میں یہ جانتا ہوں کہ تجھے اپنے دشمن کی خوشی کی نسبت اپنے نبی کی خوشی

عَدُوِّكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَمْلَاَ قَلْبِيْ حُبًّا لَكَ وَخَشْيَةً مِّنْكَ وَ

منظور ہوگی اے اللہ! میں سوالی ہوں تجھ سے کہ میرے دل کو اپنی محبت سے اپنے رعب سے اور

Presented by www.ziaraat.com

تَصْدِيقِ بِكِتَابِكَ وَإِيمَانِي بِكَ وَمَعْرِفَةِ مِنْكَ وَشَوْقًا إِلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ حَبِّبْ

اپنی کتاب کی تصدیق سے عطا کر دے نیز میرے دل کو ایمان خوف اور شوق سے پُر کر دے اے بزرگی اور عزت کے مالک! میرے

إِلَيَّ لِقَائَكَ وَاجْعَلْ لِقَائِي فِي لِقَائِكَ الرَّاحَةَ وَالْفَرَجَ وَالْكَرَامَةَ اللَّهُمَّ

لیے اپنی حضوری محبوب بنا اور مجھ سے ملاقات کو محبوب کر دے اور میرے لیے اپنی ملاقات کو خوشی کشادگی اور فخر و عزت کا ذریعہ بنا اے معبود!

أَلْحِقْنِي بِصَالِحِ مَنْ مَضَى وَاجْعَلْنِي مِنْ صَالِحِ مَنْ بَقِيَ وَخُذْ بِي سَبِيلَ الصَّالِحِينَ

مجھے گزرے ہوئے نیک لوگوں سے ملحق فرما دے اور موجودہ نیک لوگوں میں شامل کر دے میرے لیے نیک کاموں کا راستہ مقرر کر دے

وَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِي بِمَا تُعِينُ بِهِ الصَّالِحِينَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَاخْتِمْ عَمَلِي بِأَحْسَنِهِ

اور میرے نفس کے بارے میں میری مدد کر جیسے تو اپنے نیک بندوں کی ان کے نفسوں پر مدد فرماتا ہے میرے عمل کا انجام خیر کے ساتھ کر

وَاجْعَلْ ثَوَابِي مِنْهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَأَعِنِّي عَلَى صَالِحِ مَا أَعْطَيْتَنِي وَثَبِّتْنِي يَا رَبِّ

اور اپنی رحمت سے اس کے ثواب میں مجھے جنت عطا فرما اور جو نیک عمل تو نے مجھے عطا کیا ہے اس پر مجھ کو ثابت قدم رکھ اے پالنے والے

وَلَا تَرُدَّنِي فِي سُوءٍ اسْتَنْقَذْتَنِي مِنْهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَا أَجَلَ

اور جس برائی سے مجھے نکالا ہے اس کی طرف نہ پلٹا اے جہانوں کے پروردگار! اے معبود! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو

لَهُ دُونَ لِقَائِكَ أَحْيِنِي مَا أَحْيَيْتَنِي عَلَيْهِ وَتَوَفَّنِي إِذَا تَوَفَّيْتَنِي عَلَيْهِ وَ

تیرے حضور میری پیشی سے پہلے ختم نہ ہو مجھے زندہ رکھنا ہے تو اسی پر زندہ رکھ اور موت دینی ہے تو اسی پر دے جب

ابْعَثْنِي إِذَا بَعَثْتَنِي عَلَيْهِ وَأَبْرِئْ قَلْبِي مِنَ الرِّيَاءِ وَالشَّكِّ وَالسُّمْعَةِ فِي دِينِكَ

مجھے اٹھائے تو اسی پر اٹھا کھڑا کر اور میرے دل کو دین میں دکھاوے شک اور ستائش طلبی سے پاک رکھ

حَتَّى يَكُونَ عَمَلِي خَالِصًا لَكَ اللَّهُمَّ اعْطِنِي بَصِيرَةً فِي دِينِكَ وَفَهْمًا فِي حُكْمِكَ

یہاں تک کہ میرا عمل تیرے لیے خاص ہو جائے اے معبود! مجھے اپنے دین کی پہچان اپنے حکم کی سمجھ

وَفِقْهًا فِي عِلْمِكَ وَكِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِكَ وَوَرَعًا يَحْجُزُنِي عَنْ مَعَاصِيكَ

اور اپنے علم کی سوجھ بوجھ عنایت فرما اور مجھے اپنی رحمت کے دونوں حصے دے اور ایسی پرہیزگاری دے جو مجھے تیری نافرمانی سے روکے

وَبَيِّضْ وَجْهِي بِنُورِكَ وَاجْعَلْ رَغْبَتِي فِيمَا عِنْدَكَ وَتَوَفَّنِي فِي سَبِيلِكَ وَ

اور میرے چہرے کو اپنے نور سے روشن فرما میری چاہت اس میں قرار دے جو تیرے پاس ہے اور مجھے اپنی راہ میں اور اپنے رسولؐ

عَلَى مِلَّةِ رَسُولِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ

کے گروہ میں موت دے کہ رحمت ہو خدا کی ان پر اور ان کی آل پر اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں سستی

Presented by www.ziaraat.com

وَالْفَشَلِ وَالْهَمِّ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْغَفْلَةِ وَالْقَسْوَةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَالْفَقْرِ

بددلی پریشانی بزدلی کنجوسی فراموشی سنگدلی خواری اور فقر و فاقہ

وَالْفَاقَةِ وَكُلِّ بَلِيَّةٍ وَالْفَوَاحِشِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

سے تیری پناہ لیتا ہوں اور تمام مصیبتوں اور بے حیائی کے کھلے چھپے کاموں سے تیری پناہ لیتا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں سیر نہ ہونے

نَفْسٍ لَا تَقْنَعُ وَبَطْنٍ لَا يَشْبَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَعَمَلٍ لَا يَنْفَعُ

والے نفس پُر نہ ہونیوالے شکم عاجز نہ ہونے والے دل سُنی نہ جانے والی دعا اور فائدہ نہ دینے والے کام سے

وَاَعُوْذُ بِكَ يَا رَبِّ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ وَمَالِيْ وَعَلٰى جَمِيْعِ مَا رَزَقَنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ

اور تیری پناہ لیتا ہوں اے پالنے والے اپنے نفس اپنے دین اپنے مال اور جو تو نے مجھے دیا ہے اس میں راندے ہوئے شیطان

الرَّجِيْمِ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَا يُجِيْرُنِيْ مِنْكَ اَحَدٌ

سے بے شک تو سننے جاننے والا ہے اے معبود! سچ تو یہ ہے کہ تجھ سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے

وَلَا اَجِدُ مِنْ دُوْنِكَ مُلْتَحَدًا فَلَا تَجْعَلْ نَفْسِيْ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ عَذَابِكَ وَلَا

سکتا نہ ہی تیرے سوا کوئی پناہ گاہ پاتا ہوں پس میرے نفس کو اپنی طرف کے کسی عذاب میں نہ ڈال نہ مجھے

تَرُدَّنِيْ بِهَلَكَةٍ وَلَا تَرُدَّنِيْ بَعْدَ اَبٍ اَلِيْمٍ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ وَاَعْلِ ذِكْرِيْ وَ

کسی تباہی کی طرف پلٹا اور نہ مجھے دردناک عذاب کی طرف روانہ کر اے معبود! میرا عمل قبول فرما میرے ذکر کو بلند کر

ارْفَعْ دَرَجَتِيْ وَحُطَّ وِزْرِيْ وَلَا تَذْكُرْنِيْ بِخَطِيْئَتِيْ وَاجْعَلْ ثَوَابَ مَجْلِسِيْ

میرے مقام کو اونچا کر اور میرے گناہ مٹا دے مجھے میرے گناہوں کے ساتھ یاد نہ فرما اور میرے بیٹھنے کا ثواب

وَثَوَابَ مَنْطِقِيْ وَثَوَابَ دُعَائِيْ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعْطِنِيْ يَا رَبِّ جَمِيْعَ مَا

میری گفتگو کا ثواب اور میری دعا کا ثواب اپنی خوشنودی و جنت کی شکل میں دے اور اے پالنے والے! وہ سب کچھ دے جو

سَاَلْتُكَ وَزِدْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ اِنِّيْ اِلَيْكَ رَاغِبٌ يَا رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ

میں نے مانگا ہے اور اپنے فضل سے اس میں اضافہ کر بے شک میں تیری چاہت رکھتا ہوں اے جہانوں کے پالنے والے اے معبود! بے شک

اَنْزَلْتَ فِيْ كِتَابِكَ اَنْ تَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَنَا وَقَدْ ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاعْفُ عَنَّا فَاِنَّكَ

تو نے اپنی کتاب میں یہ حکم نازل کیا ہے کہ جو ہم پر ظلم کرے اسے معاف کر دیں ضرور ہم نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا تو ہمیں معاف فرمادینا تو

اَوْلٰى بِذٰلِكَ مِنَّا وَاَمَرْتَنَا اَنْ لَّا نَرُدَّ سَائِلًا عَنْ اَبْوَابِنَا وَقَدْ جِئْنَاكَ سَائِلًا

ہم سے زیادہ اس کا اہل ہے تو نے ہمیں حکم دیا کہ ہم سوالی کو اپنے دروازوں سے نہ ہٹکائیں۔ اور میں تیرے حضور سوالی بن کر آیا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

فَلَا تَرُدَّنِيْ اِلَّا بِقَضَاءِ حَاجَتِيْ وَاَمَرْتَنَا بِالْاِحْسَانِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُنَا وَنَحْنُ

پس مجھے نہ ہٹا مگر جب میری حاجت پوری کردے تو نے ہمیں حکم دیا کہ جو افراد ہمارے غلام ہیں ہم ان پر احسان کریں۔ اور ہم تیرے

اَرِقَّائُكَ فَاعْتِقْ رِقَابَنَا مِنَ النَّارِ يَا مَفْزَعِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ وَيَا غَوْثِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ

غلام ہیں پس ہماری گردنیں آگ سے آزاد فرما اے وقت مصیبت میری پناہ گاہ اے سختی کے ہنگام میرے فریاد رس

اِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَلُذْتُ لَا اَلُوْذُ بِسِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ

تجھ سے فریاد کرتا ہوں اور تجھ سے دادخواہ ہوں میں پناہ چاہتا ہوں تیری نہ کسی اور کی اور سوائے تیرے کسی سے کشائش کا طالب نہیں ہوں

فَاَغِثْنِيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيْرَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ وَاعْفُ

پس میری فریاد سن اور رہائی دے اسے وہ جو بیڑی کو پہچانتا ہے اور بہت سارے گناہ معاف کرتا ہے تیرے تھوڑے عمل کو قبول فرما اور

عَنِّي الْكَثِيْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ

میرے بہت سارے گناہ معاف کردے بیشک تو بہت رحم کرنیوالا بہت بخشنے والا ہے اے معبود! میں تجھ سے ایسا ایمان و یقین مانگتا ہوں جو میرے

قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ يُّصِيْبَنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرَضِّنِيْ مِنَ الْعَيْشِ

دل میں جاری ہے یہاں تک کہ میں سمجھوں کہ مجھے کوئی چیز نہیں پہنچی سوائے اس کے جو تو نے میرے لیے لکھی ہے اور مجھے اس زندگی پر شاد

بِمَا قَسَمْتَ لِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

رکھ جو تو نے میرے لیے قرار دی اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

⑤ شیخ نے فرمایا ہے کہ سحری کے وقت یہ بھی پڑھے:

يَا عُدَّتِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ وَيَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ وَيَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ وَيَا غَايَتِيْ فِيْ

اے وقت مصیبت میری پونجی اے تنگی کے ہنگام میرے ہمدم اے نعمت دینے میں میرے سرپرست اور اے میری رغبت کے

رَغْبَتِيْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ وَالْمُؤْمِنُ رَوْعَتِيْ وَالْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ فَاغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ

مرکز تو ہی ہے میری برائی کو چھپانے والا خوف سے امن دینے والا میری خطا سے درگذر کرنے والا پس میرے گناہ بخش دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خُشُوْعَ الْاِيْمَانِ قَبْلَ خُشُوْعِ الذُّلِّ فِي النَّارِ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں حالت ایمان میں زاری کا اس سے پہلے کہ میں جہنم کی ذلت میں پڑ فریاد کروں اے یگانہ اے یکتا

يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا مَنْ يُّعْطِيْ

اے بے نیاز اے وہ جس نے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہو سکتا ہے اے وہ جو اپنی مہربانی

Presented by www.ziaraat.com

مَنْ سَئَلَهٗ غَنِمَهٗ مِنْهُ وَرَحْمَةً وَيَبْتَدِئُ بِالْخَيْرِ مَنْ لَمْ يَسْئَلْهُ تَفَضُّلًا مِنْهُ وَكَرَمًا

اور رحمت سے ہر سائل کو عطا کرتا ہے اور اپنے فضل و کرم سے اس کو بھی بھلائی سے نوازتا ہے جو سوال نہ کرے

بِكَرَمِكَ الدَّائِمِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَهَبْ لِيْ رَحْمَةً وَّاسِعَةً

اپنے ہمیشگی والے کرم کے واسطے سے رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور مجھ کو ہر پہلو سے کشادہ رحمت سے بہرہ مند

جَامِعَةً اَبْلُغُ بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ اِلَيْكَ

فرما کہ جس سے میں دنیا اور آخرت کی بہتری حاصل کر پاؤں اے اللہ! میں اس فعل کی معافی چاہتا ہوں جس سے میں نے تیرے

مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيْهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ اَرَدْتُّ بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِيْ

حضور توبہ کی اور پھر وہی فعل کر گزرا اور میں بخشش چاہتا ہوں اس عمل پر جو میں نے خاص تیرے لیے کرنے کا ارادہ کیا اور پھر

فِيْهِ مَا لَيْسَ لَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاعْفُ عَنْ ظُلْمِيْ

اس میں تیرے غیر کو بھی شامل کر لیا اے معبود! رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور معاف کر دے میری بے انصافی

وَجُرْمِيْ بِحِلْمِكَ وَجُوْدِكَ يَا كَرِيْمُ يَا مَنْ لَّا يَخِيْبُ سَائِلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ

اور برائی کو اپنے حلم اور بخشش سے اے مہربان اے وہ جس کا سائل ناامید نہیں ہوتا اور عطا کم نہیں

نَائِلُهٗ يَا مَنْ عَلَا فَلَا شَيْءَ فَوْقَهٗ وَدَنَا فَلَا شَيْءَ دُوْنَهٗ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ہوتی اے وہ جو بلند ہے جس کے اوپر کوئی چیز نہیں اور اے قریب جس کے تحت کوئی چیز نہیں رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِيْ يَا فَالِقَ الْبَحْرِ لِمُوْسٰى اللَّيْلَةَ اللَّيْلَةَ السَّاعَةَ

اور آل محمدؐ پر اور رحم فرما مجھ پر اے موسیٰؑ کے لیے دریا کو چیر دینے والے رحم کر اسی رات اسی رات اسی گھڑی

السَّاعَةَ السَّاعَةَ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَآءِ وَلِسَانِيْ

اسی گھڑی اسی گھڑی اے معبود! پاک کر دے میرے دل کو نفاق سے میرے عمل کو دکھاوے سے میری زبان کو

مِنَ الْكِذْبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا

جھوٹ بولنے سے اور میری آنکھ کو بری نظر ڈالنے سے کیونکہ تو جانتا ہے آنکھوں کے اشاروں اور دل میں

تُخْفِي الصُّدُوْرُ يَا رَبِّ هٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ هٰذَا مَقَامُ

پوشیدہ باتوں کو اے پالنے والے! یہ ہے جہنم سے تیری پناہ مانگنے والے کا مقام یہ ہے دوزخ سے تیری

الْمُسْتَجِيْرِ بِكَ مِنَ النَّارِ هٰذَا مَقَامُ الْمُسْتَغِيْثِ بِكَ مِنَ النَّارِ هٰذَا مَقَامُ

امان چاہنے والے کا مقام یہ ہے آگ سے بچنے میں تیری مدد کے طلب گار کا مقام یہ ہے

Presented by www.ziaraat.com

الْهَارِبِ إِلَيْكَ مِنَ النَّارِ هٰذَا مَقَامُ مَنْ يَبُوْءُ لَكَ بِخَطِيْئَتِهٖ وَيَعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ

آگ سے تیری طرف بھاگ آنے والے کا مقام یہ ہے خطاؤں کا ہار لے کر تیرے پاس آنے والے اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والے

وَيَتُوْبُ إِلٰى رَبِّهٖ هٰذَا مَقَامُ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ هٰذَا مَقَامُ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ

اور اپنے رب کی طرف لوٹنے والے کا مقام یہ ہے بے چارہ و نادار کا مقام یہ ہے ڈرنے والے پناہ لینے والے کا مقام

هٰذَا مَقَامُ الْمَحْزُوْنِ الْمَكْرُوْبِ هٰذَا مَقَامُ الْمَغْمُوْمِ الْمَهْمُوْمِ هٰذَا

یہ ہے غم کے ستائے ہوئے مصیبت کے مارے ہوئے کا مقام یہ ہے رنجیدہ و پریشان کا مقام یہ ہے

مَقَامُ الْغَرِيْبِ الْغَرِيْقِ هٰذَا مَقَامُ الْمُسْتَوْحِشِ الْفَرِقِ هٰذَا مَقَامُ مَنْ

بے کس غرق شدہ کا مقام یہ ہے ڈرتے کانپتے ہوئے کا مقام یہ ہے اس کا مقام جس کے

لَا يَجِدُ لِذَنْبِهٖ غَافِرًا غَيْرَكَ وَلَا لِضَعْفِهٖ مُقَوِّيًا إِلَّا أَنْتَ وَلَا لِهَمِّهٖ مُفَرِّجًا

گناہ کا بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں نہ تیرے سوا کوئی اس کی کمزوری کو طاقت میں بدلنے والا ہے اور نہ تیرے

سِوَاكَ يَا اَللّٰهُ يَا كَرِيْمُ لَا تُحَرِّقْ وَجْهِيْ بِالنَّارِ بَعْدَ سُجُوْدِيْ لَكَ وَتَعْفِيْرِيْ

سوا کوئی اسکی پریشانی دور کرنیوالا ہے اے اللہ اے کرم کرنیوالے! میرے چہرے کو آگ میں نہ جلا جبکہ میں تیرے آگے سجدہ ریز ہوا اور اپنا

بِغَيْرِ مَنٍّ مِنِّيْ عَلَيْكَ بَلْ لَكَ الْحَمْدُ وَالْمَنُّ وَالتَّفَضُّلُ عَلَيَّ ارْحَمْ اَيْ رَبِّ

چہرہ خاک پر رکھا کر اس میں تجھ پر میرا احسان نہیں بلکہ تیرے لیے حمد ہے اور تیرا ہی مجھ پر فضل و احسان ہے رحم فرما اے پالنے والے

اَيْ رَبِّ اَيْ رَبِّ یہ کہے جائے جب تک سانس نہ ٹوٹے اور پھر کہے، ضَعْفِيْ وَقِلَّةُ حِيْلَتِيْ

اے پالنے والے اے پالنے والے میری کمزوری میری بے چارگی

وَرِقَّةُ جِلْدِيْ وَتَبَدُّدُ اَوْصَالِيْ وَتَنَاثُرُ لَحْمِيْ وَجِسْمِيْ وَجَسَدِيْ وَوَحْدَتِيْ

میرے پوست کی نرمی میرے جوڑوں کے ٹوٹنے اور میرے گوشت میرے بدن اور میرے ڈھانچے کے ٹوٹ گرنے اور قبر میں میری

وَوَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ وَجَزَعِيْ مِنْ صَغِيْرِ الْبَلَاءِ اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ قُرَّةَ الْعَيْنِ

تنہائی و گھبراہٹ اور چھوٹی سختی پر میری پریشانی میں مجھ پر رحم فرما اے پالنے والے! میں افسوس

وَالْاِغْتِبَاطَ يَوْمَ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَا رَبِّ يَوْمَ تُسَوَّدُ الْوُجُوْهُ

اور شرمندگی کے دن میں تجھ سے ٹھنڈی چشم اور قابل رشک ہونے کا سوال کرتا ہوں اے پروردگار! جس دن چہرے سیاہ ہوں گے میرا چہرہ

اٰمِنِّيْ مِنَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ اَسْئَلُكَ الْبُشْرٰى يَوْمَ تُقَلَّبُ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ

روشن فرما مجھے قیامت میں بڑے غم سے امن میں رکھ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جس دن دل اور آنکھیں تہ و بالا ہوں مجھے اچھی خبر دے

Presented by www.ziaraat.com

وَالْبُشْرٰى عِنْدَ فِرَاقِ الدُّنْيَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَرْجُوْهُ عَوْنًا فِيْ خَلْوَتِيْ وَاُعِدُّهُ

اور دنیا سے جاتے وقت بھی اچھی خبر دے حمد اس خدا کے لیے ہے جس سے تنہائی میں مدد کا امیدوار ہوں اور حاجت کے

ذُخْرًا لِيَوْمِ فَاقَتِيْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَدْعُوْهُ وَلَا اَدْعُوْ غَيْرَهُ وَلَوْ دَعَوْتُ

دن وہ میرا سرمایہ ہے حمد اس خدا کے لیے ہے جسے پکارتا ہوں اور اس کے غیر کو نہیں پکارتا اگر اس کے غیر کو پکاروں تو

غَيْرَهُ لَخَيَّبَ دُعَآئِيْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَرْجُوْهُ وَلَا اَرْجُوْ غَيْرَهُ وَلَوْ رَجَوْتُ

میری دعا ضائع ہو جائے حمد اس خدا کے لیے ہے جس سے امید رکھتا ہوں اور اس کے غیر سے امید نہیں رکھتا اگر اس کے

غَيْرَهُ لَاَخْلَفَ رَجَآئِيْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُنْعِمِ الْمُحْسِنِ الْمُجْمِلِ الْمُفْضِلِ ذِي

غیر سے امید رکھوں تو وہ پوری نہیں ہوگی حمد ہے اللہ کے لیے جو نعمت دینے والا بھلائی کرنے والا اچھا سلوک کرنے والا بڑھانے والا

الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَلِيِّ كُلِّ نِعْمَةٍ وَصَاحِبِ كُلِّ حَسَنَةٍ وَمُنْتَهٰى كُلِّ

بڑے مرتبے اور بڑی عزت والا ہر نعمت کا مالک ہر اچھائی کا حامل ہر رغبت کی انتہا اور

رَغْبَةٍ وَقَاضِيْ كُلِّ حَاجَةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِيْ

سبھی حاجتیں پوری کرنے والا ہے اے معبود! رحمت نازل فرما حضرت محمد اور آلِ محمد پر اور مجھ کو توفیق

الْيَقِيْنَ وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ وَاَثْبِتْ رَجَآئَكَ فِيْ قَلْبِيْ وَاقْطَعْ رَجَآئِيْ عَمَّنْ

دے کہ تجھ پر یقین اور تیرے بارے میں اچھا گمان رکھوں میرے دل میں اپنی امید نقش کر دے اور سوائے تیرے ہر ایک سے میری

سِوَاكَ حَتّٰى لَآ اَرْجُوْ غَيْرَكَ وَلَآ اَثِقَ اِلَّا بِكَ يَا لَطِيْفًا لِّمَا تَشَآءُ اُلْطُفْ لِيْ

امید کٹ جائے یہاں تک کہ تیرے غیر سے امید نہ لگاؤں سوائے تیرے کسی پر بھروسہ نہ کروں اے جس پر چاہے مہربانی کرنے والے مجھ پر مہربانی فرما

فِيْ جَمِيْعِ اَحْوَالِيْ بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى يَا رَبِّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ عَلَى النَّارِ فَلَا تُعَذِّبْنِيْ

میرے تمام حالات پر جیسے تو پسند کرے اور جس پر تو راضی ہو اے پالنے والے میں دوزخ کی آگ سے کمزور ہوں پس تو مجھے آگ کا

بِالنَّارِ يَا رَبِّ ارْحَمْ دُعَآئِيْ وَتَضَرُّعِيْ وَخَوْفِيْ وَذُلِّيْ وَمَسْكَنَتِيْ وَتَعَوُّذِيْ وَ

عذاب نہ دے اے پروردگار! میری دعا میری فریاد میرے خوف میری پستی میری بے چارگی میری پناہ طلبی اور

تَلَوُّذِيْ يَا رَبِّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ عَنْ طَلَبِ الدُّنْيَا وَاَنْتَ وَاسِعٌ كَرِيْمٌ اَسْئَلُكَ

آستاں بوسی پر رحم فرما اے پالنے والے! میں دنیا کی طلب میں بہت ہی ناتواں ہوں اور تو وسعت والا عطا کرنے والا ہے میں تجھ سے سوال کرتا

يَا رَبِّ بِقُوَّتِكَ عَلٰى ذَالِكَ وَقُدْرَتِكَ عَلَيْهِ وَغِنَاكَ عَنْهُ وَحَاجَتِيْ اِلَيْهِ

ہوں اے پروردگار کہ تو اس پر حاوی اور اس پر قادر ہے اور تو دنیا سے بے نیاز اور میں اس کی حاجت رکھتا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

اَنْ تَرْزُقَنِیْ فِیْ عَامِیْ هٰذَا وَشَهْرِیْ هٰذَا وَیَوْمِیْ هٰذَا وَسَاعَتِیْ هٰذِهٖ رِزْقًا تُغْنِیْنِیْ

سوالی ہوں کہ مجھے دے اسی سال میں اسی مہینے میں اور آج کے دن میں اور اسی گھڑی وہ رزق عطا کر جو مجھے

بِهٖ عَنْ تَکَلُّفِ مَا فِیْ اَیْدِی النَّاسِ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّیِّبِ اَنِّیْ رَبِّ مِنْكَ

اس سے بے پروا کردے جو دوسرے لوگوں کے ہاتھوں میں ہے اور تو اپنے حلال و پاک رزق میں سے مجھے دے اے پروردگار! تجھ سے

اَطْلُبُ وَاِلَیْكَ اَرْغَبُ وَاِیَّاكَ اَرْجُوْ وَاَنْتَ اَهْلُ ذٰلِكَ لَا اَرْجُوْ غَیْرَكَ وَلَا

مانگتا ہوں تیری طرف توجہ کرتا ہوں اور تجھی سے امید رکھتا ہوں کہ تو ہی اس لائق ہے میں تیرے سوا غیر سے امید نہیں رکھتا اور بس

اَثِقُ اِلَّا بِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَیْ رَبِّ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ

تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اے سب سے زیادہ رحم والے اے پالنے والے! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا پس مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما

وَعَافِنِیْ یَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ وَّیَا جَامِعَ كُلِّ فَوْتٍ وَّیَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ

اور آسائش دے اے سب آوازوں کے سننے والے اے سب مُردوں کو اکٹھا کرنیوالے اور موت کے بعد نفسوں کو دوبارہ زندہ کرنے

الْمَوْتِ یَا مَنْ لَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ وَلَا تُشْبِهُ عَلَیْهِ الْاَصْوَاتُ وَلَا یَشْغَلُهٗ

والے اے وہ ذات جسے تاریکیاں ڈھانپ نہیں سکتیں جسے طرح طرح کی آوازوں میں غلطی نہیں لگ سکتی اور جسے ایک چیز

شَیْءٌ عَنْ شَیْءٍ اَعْطِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَفْضَلَ مَا سَئَلَكَ وَاَفْضَلَ

دوسری سے بے خبر نہیں کر پاتی تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو اس سے بہتر انعام دے جس کا تجھ سے سوال کیا ہے اس سے بہتر

مَا سُئِلْتَ لَهٗ وَاَفْضَلَ مَا اَنْتَ مَسْئُوْلٌ لَهٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ وَهَبْ لِیَ الْعَافِیَةَ

جو تجھ سے مانگا گیا اور اس سے بہتر جس کا تجھ سے سوال ہو سکتا ہے آج سے قیامت کے دن تک اور مجھے ایسی آسائش دے جس سے

حَتّٰی تُهَنِّئَنِیْ الْمَعِیْشَةُ وَاخْتِمْ لِیْ بِخَیْرٍ حَتّٰی لَا تَضُرَّنِیْ الذُّنُوْبُ اَللّٰهُمَّ

میری زندگی خوشگوار ہو جائے اور میرا انجام بخیر فرما تاکہ گناہ مجھے تنگی میں نہ ڈال سکیں اے معبود!

رَضِّنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ حَتّٰی لَا اُحِبَّ اَنْ اَسْتَاْخِرَ شَیْئًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

مجھے اس پر راضی کر دے جو تو نے مجھے دیا تاکہ میں کسی سے کوئی چیز مانگنے کو آمادہ نہ ہوں اے معبود! رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْتَحْ لِیْ خَزَائِنَ رَحْمَتِكَ وَارْحَمْنِیْ رَحْمَةً لَّا تُعَذِّبُنِیْ بَعْدَهَا اَبَدًا

آلِ محمدؐ پر اور میرے لیے اپنی رحمت کے خزانے کھول دے اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحم فرما کہ اس کے بعد مجھ پر دنیا

فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَارْزُقْنِیْ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا لَّا تُعَقِّبُنِیْ

اور آخرت میں کوئی عذاب نہ کرے اور مجھے اپنے کشادہ فضل سے حلال اور پاکیزہ رزق عطا فرما کہ اس کے بعد میں

اِلٰی اَحَدٍ بَعْدَهٗ سِوَاكَ وَتَزِيْدُنِيْ بِذٰلِكَ شُكْرًا وَّاِلَيْكَ فَاقَةً وَّفَقْرًا وَّبِكَ

تیرے سوا کسی اور کا محتاج نہ رہوں اور مجھے اس پر بہت زیادہ شکر ادا کرنے کی توفیق دے اور اپنا ہی محتاج بنائے رکھ اس

عَمَّنْ سِوَاكَ غِنًى وَّتَعَفُّفًا يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا مَلِيْكُ يَا مُقْتَدِرُ

میں تیرے غیر سے بے نیاز اور الگ رہوں اے احسان کرنے والے اے نوازنے والے اے نعمت دینے والے اے بڑھانے والے اے بادشاہ اے صاحبِ قدرت

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاكْفِنِي الْمُهِمَّ كُلَّهٗ وَاقْضِ لِيْ بِالْحُسْنٰى وَبَارِكْ

رحمت فرما حضرت محمدؐ اور آلِ محمدؐ اور مشکل کاموں میں میری مدد فرما میرے حق میں بہتر حکم جاری کر میرے تمام معاملوں

لِيْ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ وَاقْضِ لِيْ جَمِيْعَ حَوَآئِجِيْ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِيْ مَا اَخَافُ تَعْسِيْرَهٗ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ مَا

میں امن و برکت دے اور میری سبھی ضرورتیں پوری فرما دے اے معبود! جس تنگی سے میں ڈرتا ہوں اس میں فراخی دنیا

اَخَافُ تَعْسِيْرَهٗ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيْرٌ وَسَهِّلْ لِيْ مَا اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ وَنَفِّسْ عَنِّيْ مَا اَخَافُ ضِيْقَهٗ

تجھ پر آسان اور سہل تر ہے اور میں جس کٹھنائی سے میں ڈرتا ہوں وہ مجھ پر آسان کر دے اور جس تنگی کا خوف ہو مجھ سے دور فرما

وَكُفَّ عَنِّيْ مَا اَخَافُ هَمَّهٗ وَاصْرِفْ عَنِّيْ مَا اَخَافُ بَلِيَّتَهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

جس معاملے میں پریشان ہوں اس میں میری حمایت کر اور جس مصیبت کا مجھے خوف ہے اسے ٹال دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ امْلَاْ قَلْبِيْ حُبًّا لَكَ وَخَشْيَةً مِّنْكَ وَتَصْدِيْقًا لَّكَ وَاِيْمَانًا بِكَ وَ

اے اللہ! بھر دے میرے دل کو اپنی محبت اپنے خوف اپنی تصدیق اپنے ایمان

فَرَقًا مِّنْكَ وَشَوْقًا اِلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَكَ حُقُوْقًا

اپنے ڈر اور اپنے شوق سے میرا دل بھر دے اے بڑی شان و عزت والے اے معبود! تیرے جو حقوق ہیں ان کو

فَتَصَدَّقْ بِهَا عَلَيَّ وَلِلنَّاسِ قِبَلِيْ تَبِعَاتٌ فَتَحَمَّلْهَا عَنِّيْ وَقَدْ اَوْجَبْتَ لِكُلِّ

مجھ پر صدقہ کر دے لوگوں کے جو حق مجھ پر ہیں ان میں تو میرا ضامن بن جا اور تو نے ہر مہمان کی مدارات

ضَيْفٍ قِرًى وَّاَنَا ضَيْفُكَ فَاجْعَلْ قِرَاىَ اللَّيْلَةَ الْجَنَّةَ يَا وَهَّابُ الْجَنَّةِ يَا وَهَّابُ الْمَغْفِرَةِ وَ

کا حکم دے رکھا ہے جب کہ اس وقت میں تیرا مہمان ہوں اس مہمانی میں آج رات مجھے جنت عطا کر نیوالے اے معافی عطا کرنیوالے

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہی جو تجھ سے ہے

(۶) دعاء ادریس بھی پڑھے کہ جسے شیخ علیہ الرحمۃ نے مصباح میں اور سید علیہ الرحمہ نے اقبال میں ذکر کیا ہے۔ پس خواہش مند مومنین ان کتابوں کی طرف رجوع کریں۔

Presented by www.ziaraat.com

⑦ یہ دُعا پڑھے کہ جو سحری کی دُعاؤں میں سب سے مختصر ہے اور سیّد کی کتاب اقبال میں ہے وہ دُعا یہ ہے:

يَا مَفْزَعِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ وَيَا غَوْثِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ إِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ

اے مصیبت میں میری پناہ گاہ اے سختی میں میرے فریاد رس ڈرا ہوا تیرے پاس آیا ہوں اور تجھ سے فریاد کرتا ہوں

وَبِكَ لُذْتُ لَا أَلُوْذُ بِسِوَاكَ وَلَا أَطْلُبُ الْفَرَجَ إِلَّا مِنْكَ فَأَغِثْنِيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ

تیری طرف دوڑا ہوں اور تیرے غیر کی پناہ نہیں لیتا تیرے سوا کسی سے کشائش کا طالب نہیں ہوں پس میری فریاد سُن اور کشائش عطا کر

يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيْرَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيْرَ

اے وہ جو تھوڑا عمل قبول کرتا ہے اور بہت سے گناہ معاف کرتا ہے مجھ سے بھی تھوڑا عمل قبول فرما اور بہت سے گناہوں کو معاف کر دے

إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ إِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا

بے شک تو ہی بہت بخشنے والا مہربان ہے اے معبود! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوالی ہوں جو میرے دل میں جاگزیں ہے اور ایسا یقین

حَتّٰى أَعْلَمَ أَنَّهُ لَنْ يُصِيْبَنِيْ إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرَضِّنِيْ مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ

کہ جس سے میں یہ سمجھنے لگوں کہ مجھے وہی پہنچے گا جو تو نے میرے لیے لکھا ہے اور مجھے اس زندگی پر شاد رکھ جو تو نے مجھے دی ہے

لِيْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا عُدَّتِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ وَيَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ وَيَا وَلِيِّيْ فِيْ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے مصیبت میں میرے سرمایہ اے سختی میں میرے ساتھی اے نعمت میں میرے

نِعْمَتِيْ وَيَا غَايَتِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ أَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ وَالْآمِنُ رَوْعَتِيْ وَالْمُقِيْلُ

سرپرست اور اے میری چاہت کے مرکز تو میرے عیبوں کا چھپانے والا خوف میں امان دینے والا اور میری غلطیاں معاف

عَثْرَتِيْ فَاغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

کرنے والا ہے پس میری خطائیں بخش دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

⑧ یہ تسبیحات پڑھے جو اقبال میں بھی مذکور ہیں:

سُبْحَانَ مَنْ يَعْلَمُ جَوَارِحَ الْقُلُوْبِ سُبْحَانَ مَنْ يُحْصِيْ عَدَدَ الذُّنُوْبِ

پاک تر ہے وہ جو دلوں کے بھید جانتا ہے پاک تر ہے وہ جو گناہوں کو شمار کرتا ہے

سُبْحَانَ مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرَضِيْنَ سُبْحَانَ الرَّبِّ

پاک تر ہے وہ جس پر آسمانوں اور زمینوں کی پوشیدگیاں مخفی اور اوجھل نہیں پاک تر ہے مجتت

Presented by www.ziaraat.com

الْوَدُوْدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الْوِتْرِ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْأَعْظَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَعْتَدِيْ عَلٰى

کرنے والا پروردگار پاک تر ہے وہ جو تنہا دیکتا ہے پاک تر ہے وہ جو بڑا ہے سب سے بڑا ہے پاک تر ہے وہ جو اپنی حکومت میں رہنے والوں

اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا يُؤَاخِذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ

پر زیادتی نہیں کرتا پاک تر ہے وہ جو زمین پر رہنے والوں کو طرح طرح کا عذاب نہیں دیتا پاک تر ہے

الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْجَوَادِ سُبْحَانَ

وہ کہ محبت والا احسان والا ہے پاک تر ہے وہ کہ مہربان رحم والا ہے پاک تر ہے وہ کہ غالب تر ہے بہت دینے والا پاک تر ہے

الْكَرِيْمِ الْحَلِيْمِ سُبْحَانَ الْبَصِيْرِ الْعَلِيْمِ سُبْحَانَ الْبَصِيْرِ الْوَاسِعِ سُبْحَانَ

وہ کہ بزرگی والا بردبار ہے پاک تر ہے وہ کہ دیکھنے والا جاننے والا ہے پاک تر ہے وہ کہ بصیرت و وسعت والا ہے پاک تر ہے

اللّٰهِ عَلٰٓى اِقْبَالِ النَّهَارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَلٰٓى اِدْبَارِ النَّهَارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَلٰٓى اِدْبَارِ

اللہ دن کے نکل آنے پر پاک تر ہے اللہ دن کے چھپ جانے پر پاک تر ہے اللہ رات کے چلے جانے

اللَّيْلِ وَاِقْبَالِ النَّهَارِ وَلَهُ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَالْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَآءُ مَعَ

اور دن کے آجانے پر اسی کے لیے ہے حمد بزرگی بڑائی اور بلندی ہے ہر

كُلِّ نَفَسٍ وَكُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَكُلِّ لَمْحَةٍ سَبَقَ فِيْ عِلْمِهٖ سُبْحَانَكَ

سانس کے ساتھ آنکھ کی ہر جھپکی کے ساتھ اور ہر گھڑی میں جو اس کے علم میں گزر چکی ہے تیری پاکی ہے

مِلْءَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُكَ سُبْحَانَكَ زِنَةَ عَرْشِكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ

اس پر کہ جو کچھ تیری کتاب میں شمار کیا گیا ہے تیری پاکی ہے تیرے عرش کے وزن کے ساتھ تو پاک تر ہے تو پاک تر ہے

سُبْحَانَكَ

تو پاک تر ہے

معلوم ہو کہ علماء فرماتے ہیں کہ روزے کی نیت سحری کے بعد کرے تو بہتر ہے۔ وگرنہ اول رات سے آخر رات تک جس وقت چاہے روزے کی نیت کرلے۔ نیت کے سلسلے میں اتنا ہی کافی ہے کہ اس کو علم ہو اور اس کا ارادہ ہو کہ کل خدا کی اطاعت میں روزہ رکھے گا، پھر ہر ایسی چیز سے پرہیز کرے جو روزے کو باطل کرتی ہے۔ نیز بہت بہتر ہے کہ سحری کے وقت نماز تہجد کا بجالانا ترک نہ کرے۔

Presented by www.ziaraat.com

چوتھی قسم

ماہ رمضان میں دنوں کے اعمال

ان میں چند امور ہیں:

① شیخ و سید سے منقول یہ دُعا ہر روز پڑھے:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ

اے معبود! یہ رمضان کا مہینہ ہے کہ جس میں تُو نے قرآن پاک اتارا جو لوگوں کے لیے رہنما ہے

بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ وَهٰذَا شَهْرُ الصِّیَامِ وَهٰذَا شَهْرُ الْقِیَامِ

اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کا فرق واضح ہے یہ روزے رکھنے کا مہینہ ہے یہ راتوں کی عبادت کا مہینہ ہے

وَهٰذَا شَهْرُ الْاِنَابَةِ وَهٰذَا شَهْرُ التَّوْبَةِ وَهٰذَا شَهْرُ الْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ

اور یہ نیکی کی طرف واپسی کا مہینہ ہے یہ توبہ قبول ہونے کا مہینہ ہے یہ بخشے جانے اور رحمت نازل ہونے کا مہینہ ہے

وَهٰذَا شَهْرُ الْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَهٰذَا شَهْرٌ فِیْهِ لَیْلَةٌ

یہ جہنم سے رہائی پا جانے اور جنت میں جانے کی کامیابی کا مہینہ ہے اور یہ وہ مہینہ ہے کہ اس میں شبِ قدر

الْقَدْرِ الَّتِیْ هِیَ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

ہے کہ جو ایک ہزار مہینوں سے بہتر اور برتر ہے پس اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

وَّاَعِنِّیْ عَلٰی صِیَامِهٖ وَقِیَامِهٖ وَسَلِّمْهُ لِیْ وَسَلِّمْنِیْ فِیْهِ وَاَعِنِّیْ عَلَیْهِ بِاَفْضَلِ

اور اس ماہ کے روزے رکھنے اور عبادت میں میری مدد فرما اسے میرے لیے پورا کر اور مجھے اس میں سلامت رکھ اور اس ماہ میں میری بہترین

عَوْنِكَ وَوَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَاَوْلِیَآئِكَ صَلَّی اللّٰهُ

مددگاری فرما اس میں اپنی بندگی نیز اپنے رسولؐ اور اپنے دوستوں کی پیروی کی توفیق دے رحمت خدا ہو

عَلَیْهِمْ وَفَرِّغْنِیْ فِیْهِ لِعِبَادَتِكَ وَدُعَآئِكَ وَتِلَاوَةِ كِتَابِكَ وَاَعْظِمْ

ان پر اور اس مہینے میں اپنی عبادت کرنے دعا مانگنے اور تلاوت قرآن کا موقع دے اس ماہ میں

Presented by www.ziaraat.com

لِیْ فِیْهِ الْبَرَكَةَ وَاَحْسِنْ لِیْ فِیْهِ الْعَافِیَةَ وَاَصِحَّ فِیْهِ بَدَنِیْ وَاَوْسِعْ فِیْهِ رِزْقِیْ وَ

مجھے بہت زیادہ برکت دے مجھے بہتر سے بہتر آسائش عطا فرما میرے بدن کو سلامت رکھ میرے رزق میں کشائش کر

وَاكْفِنِیْ فِیْهِ مَا اَهَمَّنِیْ وَاسْتَجِبْ فِیْهِ دُعَآئِیْ وَبَلِّغْنِیْ فِیْهِ رَجَآئِیْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اس ماہ میں میری پریشانی میں مددگار بن میری دعا کو شرف قبولیت عطا فرما اور میری اُمید پوری کر اے معبود! رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَذْهِبْ عَنِّیْ فِیْهِ النُّعَاسَ وَالْكَسَلَ وَالسَّاْمَةَ وَالْفَتْرَةَ

سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور اس مہینے میں دور رکھ مجھ سے اونگھ ڈھیل پڑچڑاہٹ سستی

وَالْقَسْوَةَ وَالْغَفْلَةَ وَالْغِرَّةَ وَجَنِّبْنِیْ فِیْهِ الْعِلَلَ وَالْاَسْقَامَ وَالْهُمُوْمَ وَالْاَحْزَانَ

سخت دلی بے خبری اور فریب کو مجھ سے دور رکھ اور اس مہینے میں دردوں بیماریوں پریشانیوں غموں

وَالْاَعْرَاضَ وَالْاَمْرَاضَ وَالْخَطَایَا وَالذُّنُوْبَ وَاصْرِفْ عَنِّیْ فِیْهِ السُّوْٓءَ وَ

دکھوں بیماریوں خطاؤں اور گناہوں سے مجھے بچائے رکھ اور اس مہینے میں مجھ سے ہر برائی

الْفَحْشَآءَ وَالْجَهْدَ وَالْبَلَآءَ وَالتَّعَبَ وَالْعَنَآءَ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ اَللّٰهُمَّ

بے حیائی رنج کٹھنائی سختی اور بے دلی دور کر دے بے شک تو دعا کا سننے والا ہے اے معبود!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِذْنِیْ فِیْهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَ

رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور اس ماہ میں مجھے دھتکارے ہوئے شیطان سے پناہ دے اور

هَمْزِهٖ وَلَمْزِهٖ وَنَفْثِهٖ وَنَفْخِهٖ وَوَسْوَسَتِهٖ وَتَثْبِیْطِهٖ وَكَیْدِهٖ وَمَكْرِهٖ وَحَبَآئِلِهٖ

اس کے اشارے سرگوشی اس کے منتر اس کی پھونک اس کے بُرے خیال رکاوٹ داؤ بناوٹ اور اس کے پھندے

وَخُدَعِهٖ وَاَمَانِیِّهٖ وَغُرُوْرِهٖ وَفِتْنَتِهٖ وَشَرَكِهٖ وَاَحْزَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْیَاعِهٖ

دھوکے آرزو بہلاوے ہتکادے اور اس کے جالوں ٹولیوں پیروکاروں ساتھیوں

وَاَوْلِیَآئِهٖ وَشُرَكَآئِهٖ وَجَمِیْعِ مَكَآئِدِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

دوستوں اور اس کے ہتکاروں اور اس کے دھوکوں سے پناہ دے اے معبود! رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

وَارْزُقْنَا قِیَامَهٗ وَصِیَامَهٗ وَبُلُوْغَ الْاَمَلِ فِیْهِ وَفِیْ قِیَامِهٖ وَاسْتِكْمَالَ مَا

اور ہمیں اس ماہ میں نماز روزہ نصیب فرما اور اس میں اُمید پوری فرما اور اس ماہ میں عبادت کرنے کی کمال حد جس

یُرْضِیْكَ عَنِّیْ صَبْرًا وَّاحْتِسَابًا وَّاِیْمَانًا وَّیَقِیْنًا ثُمَّ تَقَبَّلْ ذٰلِكَ مِنِّیْ بِالْاَضْعَافِ

میں تو مجھ سے راضی ہو اس میں مجھے برداشت خوش رفتاری ایمان اور یقین عطا فرما پھر اسے میری طرف سے قبول فرما

الْكَثِيْرَةِ وَالْاَجْرِ الْعَظِيْمِ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ

کثیر گنا بڑھا کر اور اس پر بہت بڑا اجر دے اے جہانوں کے پالنے والے معبود! رحمت فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور

اَرْزُقْنِي الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَالْاِجْتِهَادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ

نصیب فرما مجھے حج عمرہ کوشش طاقت جوش بازگشت توبہ

وَالْقُرْبَةَ وَالْخَيْرَ الْمَقْبُوْلَ وَالرَّغْبَةَ وَالرَّهْبَةَ وَالتَّضَرُّعَ وَالْخُشُوْعَ وَ

تقرب پسندیدہ نیکی چاہت ڈر عاجزی فروتنی

الرِّقَّةَ وَالنِّيَّةَ الصَّادِقَةَ وَصِدْقَ اللِّسَانِ وَالْوَجَلَ مِنْكَ وَالرَّجَآءَ لَكَ وَ

نرمی کھری نیت رکھنے اور سچ بولنے کی توفیق دے اور یوں کر کہ میں تجھ سے ڈروں تجھ سے امید رکھوں

التَّوَكُّلَ عَلَيْكَ وَالثِّقَةَ بِكَ وَالْوَرَعَ عَنْ مَّحَارِمِكَ مَعَ صَالِحِ الْقَوْلِ وَمَقْبُوْلِ

تجھ پر بھروسہ کروں اور تجھے سہارا بناؤں اور تیری حرام کردہ چیزوں سے پرہیز کروں اس کے ساتھ بات میں سچی ہو کوشش

السَّعْيِ وَمَرْفُوْعِ الْعَمَلِ وَمُسْتَجَابِ الدَّعْوَةِ وَ لَا تَجْعَلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ شَيْءٍ مِّنْ

قبول ہو کردار بلند ہو اور میری ہر دعا مقبول بارگاہ ہو اور میرے اور ان چیزوں کے درمیان کوئی رکاوٹ نہ

ذٰلِكَ بِعَرَضٍ وَّلَا مَرَضٍ وَّلَا هَمٍّ وَّلَا غَمٍّ وَّلَا سُقْمٍ وَّلَا عَفْلَةٍ وَّلَا نِسْيَانٍ

کرنے دے جیسے دکھ بیماری پریشانی رنج نقص بے خبری اور فراموشی وغیرہ

بَلْ بِالتَّعَاهُدِ وَالتَّحَفُّظِ لَكَ وَفِيْكَ وَالرِّعَايَةِ لِحَقِّكَ وَالْوَفَآءِ بِعَهْدِكَ

بلکہ ان عادتوں میں تیری طرف سے توفیق و حفاظت ہو تیرے لیے ان پر کاربند رہوں تیرے حق کا لحاظ کروں اور تو اپنا پیمان

وَوَعْدِكَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور اپنا وعدہ پورا فرمائے الٰہی اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے معبود! رحمت فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

وَّاَوْسِعْ لِيْ فِيْهِ اَفْضَلَ مَا تَقْسِمُهٗ لِعِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَاَعْطِنِيْ فِيْهِ اَفْضَلَ

اور اس ماہ میں تو نے جو حصہ اپنے نیک بندوں کے لیے رکھا ہے مجھے اس میں سے زیادہ عطا کر اور اس مہینے میں تو نے

مَا تُعْطِيْ اَوْلِيَآئَكَ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنَ الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالْعَتْقِ وَالْاِجَابَةِ

اپنے قریبی دوستوں کو جو کچھ عطا کیا ہے اس میں سے مجھے زیادہ حصہ دے یعنی رحمت بخشش بخت قبولیت اور درگذر

وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ الدَّآئِمَةِ وَالْعَافِيَةِ وَالْمُعَافَاةِ وَالْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزِ

نیز ہمیشہ کے لیے بخشش آرام آسودگی آگ سے غلامی جنت میں

Presented by www.ziaraat.com

بِالْجَنَّةِ وَخَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ

جانے کی کامیابی اور دنیا و آخرت کی بھلائی میں زیادہ حصہ سے اسے معبود! رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور اس مہینے

دُعَآئِیْ فِیْهِ اِلَیْكَ وَاصِلًا وَّرَحْمَتَكَ وَخَیْرَكَ اِلَیَّ فِیْهِ نَازِلًا وَّعَمَلِیْ فِیْهِ

میں میری دعا کو ایسا بنا کر تجھ تک پہنچ جائے اور تیری رحمت اور بھلائی اس میں مجھ پر نازل ہو اور اس ماہ میں میرا عمل

مَقْبُوْلًا وَّسَعْیِیْ فِیْهِ مَشْكُوْرًا وَّذَنْۢبِیْ فِیْهِ مَغْفُوْرًا حَتّٰى یَكُوْنَ نَصِیْبِیْ

تجھے قبول میری کوشش تجھے پسند اور اس میں تو میرا گناہ بخش دے یہاں تک کہ اس ماہ میں میرا نصیبہ

فِیْهِ الْاَكْثَرَ وَحَظِّیْ فِیْهِ الْاَوْفَرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

بڑھ جائے اور میرا حصہ زیادہ ہو جائے اے معبود! رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور

وَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِلَیْلَةِ الْقَدْرِ عَلٰۤى اَفْضَلِ حَالِیْ تُحِبُّ اَنْ یَّكُوْنَ عَلَیْهَاۤ اَحَدٌ مِّنْ

اس ماہ میں مجھے شب قدر سے بہرہ ور فرما اس بہترین صورت میں جسے تو پسند کرے کہ تیرے دوستوں میں سے ہر ایک

اَوْلِیَآئِكَ وَاَرْضَاهَا لَكَ ثُمَّ اجْعَلْهَا لِیْ خَیْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ وَّارْزُقْنِیْ فِیْهَاۤ

اسی حال میں ہو جو تیرے لیے بہت پسندیدہ ہے پھر شب قدر کو میرے لیے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دے اور اس میں وہ بہترین

اَفْضَلَ مَا رَزَقْتَ اَحَدًا مِّمَّنْ بَلَّغْتَهٗۤ اِیَّاهَا وَاَكْرَمْتَهٗ بِهَا وَاجْعَلْنِیْ فِیْهَا مِنْ

روزی دے جو تو نے کسی شخص کو دی اور وہ اس تک پہنچائی اور یوں اس کو سرفراز کیا ہے مجھے اس میں جہنم سے آزاد کیے گئے

عُتَقَآئِكَ مِنْ جَهَنَّمَ وَطُلَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ وَسُعَدَآءِ خَلْقِكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَ

لوگوں میں قرار دے کہ جو آگ سے خلاصی پا گئے اور تیری بخشش و خوشنودی کے ساتھ تیری مخلوق میں سے

رِضْوَانِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنَا

خوش بخت ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور ہمیں اس

فِیْ شَهْرِنَا هٰذَا الْجِدَّ وَالْاِجْتِهَادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ وَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ

اس ماہ رمضان میں نصیب کر سعی کوشش طاقت چستی اور وہ چیز جسے تو چاہے اور پسند کرے اے اللہ!

رَبَّ الْفَجْرِ وَلَیَالٍ عَشْرٍ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَرَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ وَمَاۤ اَنْزَلْتَ

اے ایک صبح اور دس راتوں اور شفع و وتر کے رب اور ماہ رمضان کے مالک اور اس قرآن کے مالک

فِیْهِ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَرَبَّ جَبْرَئِیْلَ وَمِیْكَآئِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَآئِیْلَ وَجَمِیْعِ

جو تو نے اس ماہ میں نازل کیا اور جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل اور تمام مقرب

Presented by www.ziaraat.com

الْمَلَآئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَرَبَّ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَرَبَّ

فرشتوں کے رب اور اے حضرت ابراہیمؑ و اسماعیلؑ و اسحاقؑ و یعقوبؑ کے رب اور

مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَجَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

حضرت موسیٰؑ و عیسیٰ اور سارے نبیوں اور رسولوں کے رب اور اے نبیوں کے خاتم حضرت محمدؐ کے رب

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ وَبِحَقِّهِمْ

تیری رحمتیں ہوں ان پر اور سب پہلے نبیوں پر میں سوال کرتا ہوں تجھ سے واسطہ تیرے حق کے جو ان پر ہے اور بواسطہ ان کے

عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ لَمَّا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَلَفَرْتَ

حق کے جو تجھ پر ہے اور تیرے بزرگ تر حق کے واسطے سے کہ درود رحمت کرا ان پر اور ان کی آل پر اور ان سب پر رحمت کرا اور مجھ پر ایسی نظر

اِلَيَّ نَظْرَةً رَحِيْمَةً تَرْضٰى بِهَا عَنِّيْ رِضًى لَا سَخَطَ عَلَيَّ بَعْدَهٗ اَبَدًا وَاَعْطَيْتَنِيْ

فرما جو مہربانی کی نظر ہو کہ تو مجھ سے ایسا راضی ہو جائے اور اس کے بعد کبھی ناراض نہ ہو اور میری تمام مرادیں

جَمِيْعَ سُؤْلِيْ وَرَغْبَتِيْ وَاُمْنِيَّتِيْ وَاِرَادَتِيْ وَصَرَفْتَ عَنِّيْ مَا اَكْرَهُ وَاَحْذَرُ

خواہشیں آرزوئیں اور ارادے پورے فرما وہ چیزیں مجھ سے دور کر دے جن سے میں اپنی

اَخَافُ عَلٰى نَفْسِيْ وَمَا لَا اَخَافُ وَمَنْ اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَاِخْوَانِيْ وَذُرِّيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ فَرَرْنَا مِنْ

جان کیلئے ڈرتا ہوں اور خوف نہیں کھاتا اور انہیں میرے دوستداروں میرے مال میرے بھائیوں اور اولاد کے بھی اور فرما اے معبود ہم اپنے گناہوں سے تیری

ذُنُوْبِنَا فَاِوْنَا تَائِبِيْنَ وَتُبْ عَلَيْنَا مُسْتَغْفِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا مُتَعَوِّذِيْنَ وَاَعِذْنَا

طرف بھاگے ہیں تو بہ کرنیوالوں کی سی پناہ دے اور توبہ کر کہ ہم بخشش کے طالب ہیں ہمیں بخشش دے پناہ دیتے ہوئے پناہ دے کہ

مُسْتَجِيْرِيْنَ وَاَجِرْنَا مُسْتَسْلِمِيْنَ وَلَا تَخْذُلْنَا رَاهِبِيْنَ وَاٰمِنَّا رَاغِبِيْنَ وَ

طالب پناہ ہیں ہمیں پناہ میں لے کہ سرنگوں ہیں ہمیں رسوا نہ کر کہ ڈرنے والے ہیں ہم خواہاں ہیں امان دے ہم

شَفِّعْنَا سَآئِلِيْنَ وَاَعْطِنَا اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ

سائل ہیں شفاعت قبول فرما اور حاجت پوری کر لے شک تو دعا سننے والا ہے قریب تر قبول کرنے والا اے معبود! تو میرا پروردگار

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَحَقُّ مَنْ سَئَلَ الْعَبْدُ رَبَّهٗ وَلَمْ يَسْئَلِ الْعِبَادُ مِثْلَكَ

اور میں تیرا بندہ ہوں اور بندے کو زیادہ حق ہے کہ اپنے پروردگار سے سوال کرے اور بندوں سے تیرے جیسے کرم و بخشش کا

كَرَمًا وَّجُوْدًا يَا مَوْضِعَ شَكْوَى السَّآئِلِيْنَ وَيَا مُنْتَهٰى حَاجَةِ الرَّاغِبِيْنَ

سوال نہیں کیا جا سکتا اے سائلوں کے لیے مرکز شکایت اور اے محتاجوں کی حاجت برآری کی آخری امیدگاہ

وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَيَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ وَيَا مَلْجَأَ الْهَارِبِينَ وَيَا

اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس اے بے چاروں کی دعائیں قبول کرنے والے اے بھاگنے والوں کی جائے پناہ اے

صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ وَيَا رَبَّ الْمُسْتَضْعَفِينَ وَيَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوبِينَ

چیخ و پکار کرنے والوں کے مددگار اور اے دبائے گئے لوگوں کے پروردگار اے دکھی لوگوں کے دکھ دور کرنے والے

وَيَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُومِينَ وَيَا كَاشِفَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ

اے پریشانوں کی پریشانی ہٹانے والے اور اے بڑی مصیبت کے دور کرنے والے یا اللہ اے رحم کرنے والے

يَا رَحِيمُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِي

اے مہربان اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور بخش دے میرے

ذُنُوبِي وَعُيُوبِي وَاِسَاءَتِي وَظُلْمِي وَجُرْمِي وَاِسْرَافِي عَلٰى نَفْسِي وَارْزُقْنِي مِنْ

گناہ میرے عیب میری برائیاں میری ناانصافی میرا جرم اور اپنے نفس پر میری زیادتی اور مجھ پر اپنا

فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا غَيْرُكَ وَاعْفُ عَنِّي وَاغْفِرْ لِي كُلَّ

فضل و کرم اور رحمت فرما کیونکہ تیرے سوا کسی کو یہ اختیار نہیں اور مجھے معاف فرما اور میرے گزشتہ گناہ

مَاسَلَفَ مِنْ ذُنُوبِي وَاعْصِمْنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِي وَاسْتُرْ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ

معاف کر دے اور بقایا زندگی میں مجھے گناہ سے بچائے رکھ اور پردہ پوشی فرما میری میرے والدین کی

وَوَلَدِي وَقَرَابَتِي وَاَهْلِ حُرْمَتِي وَمَنْ كَانَ مِنِّي بِسَبِيلٍ مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ

میری اولاد اور عزیزوں کی میرے ملنے والوں کی اور مومنین و مومنات میں سے جو میرے ہمقدم ہیں ان سب کی

وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَاِنَّ ذٰلِكَ كُلَّهُ بِيَدِكَ وَاَنْتَ وَاسِعُ

دنیا اور آخرت میں پردہ پوشی فرما کیونکہ یہ بات کلی طور پر تیرے اختیار میں ہے اور تو بخشش دینے میں

الْمَغْفِرَةِ وَلَا تُخَيِّبْنِي يَا سَيِّدِي وَلَا تَرُدَّ دُعَائِي وَلَا يَدِي اِلَيْكَ عَنْ حَتّٰى

وسعت والا ہے پس ناامید نہ کر میرے آقا! میری دعا رد نہ کر اور میرا ہاتھ میرے سینے کی طرف نہ پلٹا حتیٰ کہ

تَفْعَلَ ذٰلِكَ بِي وَتَسْتَجِيبَ لِي جَمِيعَ مَاسَئَلْتُكَ وَتَزِيدَنِي مِنْ فَضْلِكَ

مجھے وہ سب کچھ دے دے اور میری سب حاجتیں پوری کر دے جو میں نے طلب کیں اور اپنے فضل سے مجھے کچھ زیادہ بھی دے

فَاِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَّهُنَّ اِلَيْكَ رَاغِبُونَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْاَسْمَاءُ

کہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور ہم تیری ہی طرف رغبت کرتے ہیں اے معبود! تیرے لیے اچھے اچھے

Presented by www.ziaraat.com

الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْآلَاءُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

نام ہیں اور بلند ترین شانیں ہیں بڑائیاں اور نعمتیں ہیں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نام (اللہ رحمٰن

الرَّحِيْمِ اِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ تَنْزِلَ الْمَلٰٓئِكَةَ وَالرُّوْحَ

رحیم) کے اگر تو نے اس رات میں ملائکہ اور روح کو زمین پر اتارنے کا فیصلہ کر رکھا ہے تو اس رات

فِيْهَا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِي السُّعَدَآءِ وَ

رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ میرا نام نیک بختوں میں میری روح کو

رُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ

شہیدوں کے ساتھ میری نیکی کو درجۂ علیین میں اور میرے گناہوں کو بخشے ہوئے قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ

لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا لَّا يَشُوْبُهٗ شَكٌّ وَّرِضًى بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَ

یقین دے جو میرے دل میں جاری ہے وہ ایمان عطا کر جسے شک کا خطرہ نہ ہو جو کچھ تو نے دیا اس پر راضی رکھ مجھے

اٰتِنِيْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنِيْ عَذَابَ النَّارِ وَاِنْ لَّمْ

اس دنیا میں نیکی اور آخرت میں خوشی نصیب فرما اور مجھے آگ کے عذاب سے بچائے رکھ اور اگر تو نے

تَكُنْ قَضَيْتَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ تَنْزِلَ الْمَلٰٓئِكَةَ وَالرُّوْحَ فِيْهَا فَاَخِّرْنِيْ

آج کی رات میں ملائکہ اور روح کو نازل کرنے کا فیصلہ نہیں کیا تو پھر مجھ کو ایسی رات تک مہلت

اِلٰى ذٰلِكَ وَرَزِّقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَطَاعَتَكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ

دے اور اس میں مجھے اپنے ذکر شکر فرمانبرداری اور بہترین عبادت کی توفیق دے

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اپنی بہترین رحمتوں سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والا

يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ اِغْضَبِ الْيَوْمَ لِمُحَمَّدٍ وَّلِاَبْرَارِ عِتْرَتِهٖ

اے یگانہ اے بے نیاز اے رب محمدؐ! آج غضبناک ہو محمدؐ اور ان کے خاندان کے نیکوکاروں کی خاطر

وَاقْتُلْ اَعْدَآءَهُمْ بَدَدًا وَّاَحْصِهِمْ عَدَدًا وَّلَا تَدَعْ عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ

اور ان کے دشمنوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے انہیں ایک ایک کر کے گن لے اور ان میں سے کسی کو روئے زمین

مِنْهُمْ اَحَدًا وَّلَا تَغْفِرْ لَهُمْ اَبَدًا يَا حَسَنَ الصُّحْبَةِ يَا خَلِيْفَةَ النَّبِيِّيْنَ

پر زندہ نہ چھوڑ انہیں کبھی بھی معاف نہ فرما اے بہترین رفیق اے نبیوں کے جانشین رہنے والے

Presented by www.ziaraat.com

أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ الْبَدِيُّ الْبَدِيعُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِكَ شَيْءٌ وَالدَّائِمُ

تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ایسا آغاز کرنیوالا ہے پیدا کرنیوالا ہے کہ کوئی بھی چیز تیرے جیسی نہیں ہے اے ہمیشہ کے بیدار

غَيْرُ الْغَافِلِ وَالْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ أَنْتَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ أَنْتَ خَلِيفَةُ

جو غافل نہیں ہوتا اور وہ زندہ جسے موت نہیں آتی تو وہ ہے جو ہر روز نرالی شان رکھتا ہے تو حضرت محمدؐ کا

مُحَمَّدٍ وَنَاصِرُ مُحَمَّدٍ وَمُفَضِّلُ مُحَمَّدٍ أَسْئَلُكَ أَنْ تَنْصُرَ وَصِيَّ مُحَمَّدٍ

پشت پناہ ان کا مددگار اور ان کو فضیلت دینے والا ہے میں سوالی ہوں تیرا کہ حضرت محمدؐ کے وصی ان کے جانشین

وَخَلِيفَةَ مُحَمَّدٍ وَالْقَائِمَ بِالْقِسْطِ مِنْ أَوْصِيَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ

اور ان کے جانشینوں میں سے عدل و انصاف قائم کرنے والے کی مدد فرما تیری رحمتیں ہوں اس پر اور

عَلَيْهِمْ اِعْطِفْ عَلَيْهِمْ نَصْرَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ

ان سب پر ان سبھوں کی مدد و نصرت فرما اے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے بلاشبہ نہیں کوئی معبود مگر تو

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاجْعَلْ

رحمت فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمد پر اور مجھے دنیا اور آخرت میں انہی کے ساتھ قرار دے اور میری

عَاقِبَةَ أَمْرِي اِلَى غُفْرَانِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَكَذٰلِكَ

زندگی کو اپنی بخشش و رحمت کے شمول پر ختم فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور جیسا کہ

نَسَبْتَ نَفْسَكَ يَا سَيِّدِي يَا لَطِيفُ بَلَى اِنَّكَ لَطِيفٌ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اپنے آپ کو لطیف و مہربان کے نام سے موسوم کیا ہے میرے مالک ہاں بیشک تو مہربان ہے پس رحمت فرما سرکار محمدؐ

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَالْطُفْ لِمَا نَشَاءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

و آل محمدؐ پر اور جس پر چاہے لطف و کرم کر اے معبود! رحمت نازل کر سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور

ارْزُقْنِي الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فِي عَامِنَا هٰذَا وَتَطَوَّلْ عَلَيَّ بِجَمِيعِ حَوَائِجِي

نصیب فرما مجھے حج اور عمرہ کی ادائیگی اسی رواں سال میں اور مجھ پر عنایت کرتے ہوئے میری دنیا و آخرت

لِلْآخِرَةِ وَالدُّنْيَا پھر تین مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي وَأَتُوبُ اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّي

کی تمام حاجتیں پوری فرما بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں بیشک

قَرِيبٌ مُجِيبٌ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي وَأَتُوبُ اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ

میرا رب نزدیک اور دعا قبول کرنیوالا ہے بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں بے شک میرا رب مہربان محبت والا ہے

Presented by www.ziaraat.com

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ اِنَّكَ اَرْحَمُ

بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں کیونکہ وہ بہت بخشنے والا ہے اے اللہ مجھے بخش دے بیشک تو سب سے زیادہ رحم

الرَّاحِمِیْنَ رَبِّ اِنِّیْ عَمِلْتُ سُوْٓءً وَّظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ

کرنے والا ہے میرے رب میں نے برا عمل کیا اور اپنی جان پر ظلم کیا پس مجھے بخش دے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں

الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْحَلِیْمُ

کا معاف کرنے والا نہیں بخشش چاہتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ پائندہ بردبار

الْعَظِیْمُ الْكَرِیْمُ الْغَفَّارُ لِلذَّنْبِ الْعَظِیْمِ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِنَّ

بڑائی والا مہربان بڑے سے بڑے گناہ کو بخش دینے والا ہے میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں بیشک

اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا اس کے بعد یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ

اللہ ہے بخش دینے والا مہربان اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْعَظِیْمِ

فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور یہ کہ تو شبِ قدر میں جن بڑے اور یقینی امور کے بارے میں بہت دکشاد کا حکم

الْمَحْتُوْمِ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِیْ مِنْ

لگائے جو تیرے ایسے فیصلے ہوں جن میں کسی طرح کا التوا اور تبدیلی واقع نہیں ہوتی ان کے ضمن میں مجھے اپنے محترم گھر

حُجَّاجِ بَیْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْیُهُمُ الْمَغْفُوْرِ

کعبہ کے ان حاجیوں میں لکھ دے جن کا حج قبول جن کی سعی پسندیدہ جن کے گناہ

ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَیِّاٰتُهُمُ وَاَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ

معاف شدہ اور جن کی خطائیں ان سے دور کر دی گئی ہوں اور یہ کہ جن باتوں میں تو بست وکشاد کرے

اَنْ تُطِیْلَ عُمُرِیْ وَتُوَسِّعَ رِزْقِیْ وَتُؤَدِّیَ عَنِّیْ اَمَانَتِیْ وَدَیْنِیْ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

ان میں میری عمر کو طولانی میرے رزق میں فراوانی فرما اور میری طرف سے امانتیں اور قرضے ادا کرے ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پالنے والے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ

اے اللہ! میرے معاملوں میں کشادگی اور سہولت قرار دے اور مجھے رزق دے جہاں سے مجھے توقع ہے

وَمِنْ حَیْثُ لَآ اَحْتَسِبُ وَاحْرُسْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَرِسُ وَمِنْ حَیْثُ لَآ

اور جہاں سے مجھے اس کے ملنے کی توقع نہیں ہے اور میری حفاظت کر جہاں میں اپنی حفاظت کر سکوں اور جہاں اپنی حفاظت

Presented by www.ziaraat.com

اَحْرِزْ مَنْ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ كَثِيْرًا

ذکر کروں اور رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور بہت زیادہ سلام

(۲) بزرگوں کا فرمان ہے کہ ماہِ رمضان میں ہر روز یہ تسبیحات پڑھے کہ ان کے دس جزء ہیں اور ہر جزو میں دس مرتبہ سبحان اللہ آیا ہے:

(۱) سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات

الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ

میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو

وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا

چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے

يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ

والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ

السَّمِيْعِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ اَسْمَعَ مِنْهُ يَسْمَعُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهٖ مَا تَحْتَ سَبْعِ اَرَضِيْنَ وَ

جو ایسا سننے والا ہے کہ اس سے زیادہ سننے والا کوئی نہیں وہ اپنے عرش کی بلندیوں پر سے ساتوں زمینوں کے نیچے کی آواز سنتا ہے اور

يَسْمَعُ مَا فِيْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَيَسْمَعُ الْاَنِيْنَ وَالشَّكْوٰى وَيَسْمَعُ السِّرَّ وَ

خشکی و تری کی تاریکیوں میں سے ہر آواز سنتا ہے وہ نالہ و شکایت سنتا ہے ڈھکی چھپی باتیں سنتا ہے اور

اَخْفٰى وَيَسْمَعُ وَسَاوِسَ الصُّدُوْرِ وَلَا يُصِمُّهٗ سَمْعُهٗ صَوْتٌ .

دلوں میں گزرنے والے خیالوں کو بھی سنتا ہے اور کوئی آواز اس کی سماعت کو ختم نہیں کرتی

(۲) سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنیوالا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے

كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى

بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ

پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ

Presented by www.ziaraat.com

مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْبَصِيْرِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ

اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جو ایسا دیکھنے والا ہے کہ اس سے زیادہ

اَبْصَرَ مِنْهُ يُبْصِرُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهٖ مَا تَحْتَ سَبْعِ اَرَضِيْنَ وَيُبْصِرُ مَا فِيْ ظُلُمَاتِ

دیکھنے والا کوئی نہیں وہ اپنے عرش کے اوپر سے وہ سب کچھ دیکھتا ہے جو ساتوں زمینوں کے نیچے ہے وہ ان چیزوں کو دیکھتا ہے جو

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ

خشکی و تری کی تاریکیوں میں ہیں آنکھیں اسے نہیں پا سکتیں اور وہ آنکھوں کو پا لیتا ہے اور وہ باریک بین ہے

الْخَبِيْرُ لَا تُخْشٰى بَصَرَهُ الظُّلْمَةُ وَلَا يُسْتَتَرُ مِنْهُ بِسِتْرٍ وَلَا يُوَارِيْ مِنْهُ جِدَارٌ

خبردار تاریکی اس کی آنکھ کو چھپا نہیں سکتی کوئی چھپی چیز اس سے چھپ نہیں سکتی اور کوئی دیوار اس کے لیے رکاوٹ نہیں بن پاتی

وَلَا يَغِيْبُ عَنْهُ بَرٌّ وَلَا بَحْرٌ وَلَا يَعْزُبُ مِنْهُ جَبَلٌ مَا فِيْ اَصْلِهٖ وَلَا قَلْبٌ

صحراو دریا اس سے اوجھل نہیں ہو سکتے نہیں چھپا سکتا اس سے کوئی پہاڑ جو کچھ اس کے نیچے ہے نہ کوئی دل

مَا فِيْهِ وَلَا جَنْبٌ مَا فِيْ قَلْبِهٖ وَلَا يَسْتَتِرُ مِنْهُ صَغِيْرٌ وَلَا كَبِيْرٌ وَلَا يَسْتَخْفِيْ

کہ جو اس کے اندر ہے نہ کوئی پہلو کہ جو اس کے بیچ میں ہے اور کوئی چھوٹی بڑی چیز اس سے اوجھل نہیں ہو سکتی کوئی چھوٹی چیز

مِنْهُ صَغِيْرٌ لِصِغَرِهٖ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ هُوَ

چھوٹائی کی وجہ سے اس سے چھپی نہیں رہتی اور نہ زمین اور آسمانوں میں کوئی چیز اس سے پنہاں ہے وہ وہی

الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

تو ہے جس نے رحموں میں تمہاری صورت بنائی جیسے اس نے چاہی نہیں کوئی معبود مگر وہ جو اقتدار والا حکمت والا ہے

(۳) سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنے والا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں

الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ

جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو

الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَ

[redacted]

Presented by www.ziaraat.com

اللّٰهِ الَّذِیْ یُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

اللہ جو بوجھل بادلوں کو پیدا کرتا ہے اور بجلی کی کڑک اس کی حمد کرتی اور فرشتے خوف سے اس کی تسبیح

مِنْ خِیْفَتِهٖ وَیُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَیُصِیْبُ بِهَا مَنْ یَّشَآءُ وَیُرْسِلُ الرِّیَاحَ

پڑھتے ہیں وہ جلانے والی بجلیاں گراتا ہے اور جسے چاہے ان کا نشانہ بنا دیتا ہے وہ ہواؤں کو بھیجتا ہے جو

بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ وَیُنْزِلُ الْمَآءَ مِنَ السَّمَآءِ بِكَلِمَتِهٖ وَیُنْۢبِتُ

اس کی رحمت کا مژدہ دیتی ہیں اور اپنے حکم سے آسمانوں کی طرف سے پانی اتارتا ہے اپنی قدرت سے

النَّبَاتَ بِقُدْرَتِهٖ وَیُسْقِطُ الْوَرَقَ بِعِلْمِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَعْزُبُ

سبزے اگاتا ہے اور اپنے علم کے ساتھ پتوں کو گراتا ہے پاک ہے اللہ جس کے لیے زمین اور آسمانوں میں

عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ

کوئی ذرہ برابر چیز اوجھل نہیں ہے اور ان میں سے کوئی چھوٹی بڑی چیز نہیں ہے جو ایک

اَكْبَرُ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝۴ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ

واضح کتاب میں نہ لکھی ہوئی ہو پاک ہے اللہ جاندداروں کا پیدا کرنیوالا پاک ہے اللہ

الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ

صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے

وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَیْءٍ

والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کا چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا یُرٰى وَمَا لَا یُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ

پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے

اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا

اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جس کو معلوم ہے جو کچھ کسی مادہ کے پیٹ میں ہے اور جو کچھ

تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَیْبِ وَ

ماؤں کے رحموں میں ہے اور جو کچھ بڑھتا ہے وہ اس کا اندازہ رکھتا ہے وہ ہر کھلی چھپی چیز کا جاننے والا

الشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ

بزرگتر بلند تر ہے برابر ہے اس کے لیے تم میں جو کوئی راز کی بات کرے یا کھول کر

Presented by www.ziaraat.com

بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ

اور وہ جو رات کو چھپ کر چلے اور جو دن کے وقت سفر کرے ہر ایک کے آگے اور پیچھے پہرہ دار ہوتے ہیں جو خدا کے حکم

وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ يُمِيْتُ الْاَحْيَآءَ

کے مطابق اس کی حفاظت کیا کرتے ہیں پاک ہے اللہ کہ جو زندوں کو موت دیتا

وَيُحْيِ الْمَوْتٰى وَيَعْلَمُ مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَيُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ

اور مردوں کو زندہ کرتا ہے وہ جانتا ہے زمین ان میں جو کمی کرتی ہے اور جو چاہتا ہے وقت مقرر تک

مَا يَشَآءُ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۝۵ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ

رحموں میں قرار دیتا ہے پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنیوالا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا

سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ

پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ

پاک ہے اللہ دانے اور گٹھلی کو چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے

اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ

اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ

جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جو ملک کا مالک ہے جسے چاہے حکومت دیتا ہے اور

تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ

جس سے چاہے حکومت چھین لیتا ہے اور جسے چاہے عزت دیتا ہے جسے چاہے ذلیل کرتا ہے بھلائی تیرے ہی

الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ

ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں

فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ

داخل کرتا ہے مردہ میں سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ میں سے مردہ کو نکالتا ہے اور جسے چاہے

مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۶ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ

بغیر حساب کے رزق دیتا ہے پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا

Presented by www.ziaraat.com

سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ

پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ

پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے

اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ

اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ

جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جس کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کا اس کے سوا کسی کو علم نہیں

وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ

وہ جانتا ہے جو کچھ ہے صحراؤں دریاؤں میں اور نہیں گرتا کوئی پتا مگر وہ اسے جانتا ہے اور نہیں کوئی دانہ

ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝ سُبْحَانَ

زمین کی تاریکیوں میں اور نہیں کوئی خشک و تر مگر یہ کہ وہ واضح کتاب میں مذکور ہے پاک ہے

اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا

اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى

پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ

پاک ہے اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے

اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُحْصٰى

اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے وہ اللہ کہ بولنے والے جس کی تعریف

مِدْحَتَهُ الْقَائِلُوْنَ وَلَا يَجْزِيْ بِاٰلَائِهِ الشَّاكِرُوْنَ الْعَابِدُوْنَ وَهُوَ

کا حق ادا نہیں کر پاتے اس کا شکر کرنے اور عبادت کرنے والے اس کا حق نعمت ادا نہیں کر سکتے وہ ایسا ہے

كَمَا قَالَ وَفَوْقَ مَا نَقُوْلُ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهٗ كَمَا اَثْنٰى عَلٰى نَفْسِهٖ وَلَا

جیسا اس نے کہا اور جو ہم کہتے ہیں اس سے بلند ہے اور اللہ پاک ہے جیسے اس نے اپنی تعریف فرمائی اور وہ

Presented by www.ziaraat.com

يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَا

اس کے علم میں سے کچھ نہیں جان سکتے مگر وہی جو وہ چاہے اس کی حکومت زمین اور آسمانوں کو گھیرے ہوئے ہے اور ان کی

يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿۸﴾ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ

حفاظت اسے تھکاتی نہیں اور وہ بلند ہے بڑائی والا پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ

الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ

صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کا بنانے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ

پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ

خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ

دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِي يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ

پاک ہے کہ جو جانتا ہے زمین میں داخل ہونے اور اس سے خارج ہونے والی چیزوں کو اور جو آسمان سے اترتا ہے

وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَلَا يَشْغَلُهُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا عَمَّا يَنْزِلُ مِنَ

اور اس کی طرف بلند ہوتا ہے اور اسے زمین میں داخل اور اس سے خارج ہونے والی چیزیں آسمان سے نازل

السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَلَا يَشْغَلُهُ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا عَمَّا

ہونے اور اس طرف بلند ہونے والی چیزوں سے غافل نہیں کرتیں اور آسمان سے اترنے اور اس میں چڑھنے والی چیزیں زمین

يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَلَا يَشْغَلُهُ عِلْمُ شَيْءٍ عَنْ عِلْمِ شَيْءٍ وَلَا

میں داخل اور اس سے خارج ہونے والی چیزوں سے غافل نہیں کرتیں اور اسے ایک چیز کا علم دوسری کے علم سے غافل نہیں کرتا اور

يَشْغَلُهُ خَلْقُ شَيْءٍ عَنْ خَلْقِ شَيْءٍ وَلَا حِفْظُ شَيْءٍ عَنْ حِفْظِ شَيْءٍ وَلَا

ایک چیز کا پیدا کرنا دوسری کے پیدا کرنے سے غافل نہیں کرتا اور ایک چیز کی نگہبانی دوسری کی نگہبانی سے غافل نہیں کرتی اور نہ

يُسَاوِيهِ شَيْءٌ وَلَا يَعْدِلُهُ شَيْءٌ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

کوئی چیز اس کے برابر ہے نہ کوئی چیز اس جیسی ہے کوئی چیز اس کی مانند ہے ہی نہیں اور وہ ہے سننے والا دیکھنے والا

﴿۹﴾ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنے والا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے

Presented by www.ziaraat.com

كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى

بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کا بنانے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ

پاک ہے اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ

مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ

اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جس نے پیدا کیے آسمان اور

الْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ يَزِيْدُ

زمین اور ملائکہ کو اپنے قاصد قرار دیا جو دو دو تین تین اور چار چار پروں والے ہیں وہ مخلوق میں

فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ

جتنا چاہے اضافہ کرتا ہے بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اللہ رحمت کا جو دروازہ لوگوں پر کھول دیتا ہے

فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

تو کوئی اسے بند کرنے والا نہیں اور جسے وہ روک دے اس کے بعد کوئی اسے کھولنے والا نہیں اور وہ ہے غلبے والا حکمت والا

⑩ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ

پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنیوالا پاک ہے اللہ صورت گری کرنے والا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے

كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ

بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کو جدا جدا بنانے والا پاک ہے اللہ زیر زمین دانے اور بیج کو

وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى

چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ تمام دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ

پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ وہی ہے جو جانتا ہے

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے کہیں تین آدمی سرگوشی نہیں کرتے مگر

هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ

یہ کہ وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے پانچ آدمی نہیں مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور اس کم و بیش آدمی سرگوشی نہیں کرتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَمَا كَانُوْا ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّ اللّٰهَ

مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے وہ جہاں کہیں بھی ہوں مگر وہ قیامت کے روز انہیں ان کے اعمال سے آگاہ کرے گا بے شک اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

ہر چیز سے واقف ہے

(۳) علماء کا فرمان ہے کہ ماہ رمضان میں ہر روز یہ صلوٰۃ پڑھے:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی پاک پر تو اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم بھی ان پر درود بھیجو اور سلام

تَسْلِيْمًا لَبَّيْكَ يَا رَبِّ وَسَعْدَيْكَ وَسُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

بھیجو سلام ہے حاضر ہوں اے پروردگار اور تو سعادت کا مالک اور پاک تر ہے اے معبود! درود بھیج سرکار محمد و آل محمد

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰٓى

پر اور برکت نازل فرما محمد و آل محمد پر جیسا کہ تو نے درود بھیجا اور برکت نازل کی جناب

اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا

ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے اے اللہ رحم فرما محمد

وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلَ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

و آل محمد پر جیسا کہ تو نے رحم فرمایا ابراہیمؑ و آل ابراہیمؑ پر بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعَالَمِيْنَ

اے اللہ! سلام بھیج سرکار محمد و آل محمد پر جیسا کہ تو نے عالمین میں حضرت نوحؑ پر سلام بھیجا

اَللّٰهُمَّ امْنُنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مَنَنْتَ عَلٰى مُوْسٰى وَ

اے اللہ! احسان فرما محمد و آل محمد پر جیسا کہ تو نے احسان فرمایا موسیٰؑ و

هَارُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا شَرَّفْتَنَا بِهٖ اَللّٰهُمَّ

ہارونؑ پر اے اللہ درود بھیج سرکار محمد و آل محمد پر جیسا کہ تو نے ہمیں اس سے شرف کیا اے اللہ!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا هَدَيْتَنَا بِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

درود بھیج سرکار محمد و آل محمد پر جیسا کہ تو نے ہمیں اس کے ذریعے ہدایت دی اے اللہ! درود بھیج سرکار محمد

Presented by www.ziaraat.com

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ عَلَى

و آل محمدؐ پر اور آنحضرتؐ کو مقام محمود پر قائم فرما کہ اس سے پہلے و پچھلے ان پر رشک کرنے لگ جائیں

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا طَلَعَتْ شَمْسٌ أَوْ غَرَبَتْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ

سلام ہو محمدؐ اور ان کی آل پر جب تک سورج کا طلوع یا غروب ہو سلام ہو محمدؐ اور ان کی آل پر

كُلَّمَا طَرَفَتْ عَيْنٌ أَوْ بَرَقَتْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا ذُكِرَ السَّلَامُ

جب تک آنکھ جھپکتی یا چمکتی رہے سلام ہو محمدؐ اور ان کی آل پر جب تک سلام کیا جاتا رہے

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ السَّلَامُ كُلَّمَا سَبَّحَ اللّٰهَ مَلَكٌ أَوْ قَدَّسَهُ السَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ

سلام ہو محمدؐ اور ان کی آل پر جب تک فرشتے اللہ کی تسبیح و تقدیس کرتے رہیں سلام ہو محمدؐ اور ان کی

وَآلِهِ فِي الْأَوَّلِينَ وَالسَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْآخِرِينَ وَالسَّلَامُ عَلَى

آل پر اولین میں اور سلام ہو محمدؐ اور ان کی آل پر آخرین میں اور سلام ہو محمدؐ اور ان کی

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ

آل پر دنیا اور آخرت میں اے اللہ! اے حرمت والے شہر مکہ کے رب اے رکن

وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ اَبْلِغْ مُحَمَّدًا نَبِيَّكَ عَنَّا السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ

اور مقام کے رب اور اے حل و حرام کے رب اپنے نبی محمدؐ کے حضور ہمارا سلام پہنچا دے اے اللہ!

اَعْطِ مُحَمَّدًا مِنَ الْبَهَاءِ وَالنَّضْرَةِ وَالسُّرُورِ وَالْكَرَامَةِ وَالْغِبْطَةِ وَ

عطا فرما محمدؐ کو تابش تازگی شادمانی بزرگواری فضیلت

الْوَسِيلَةِ وَالْمَنْزِلَةِ وَالْمَقَامِ وَالشَّرَفِ وَالرِّفْعَةِ وَالشَّفَاعَةِ عِنْدَكَ

وسیلہ بلندی مرتبہ عزت برتری اور قیامت میں اپنے حضور شفاعت

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَفْضَلَ مَا تُعْطِي اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ وَاَعْطِ مُحَمَّدًا فَوْقَ مَا

کرنے کا حق دے اس سے زیادہ جو تو نے مخلوق میں سے کسی کو دیا اور عطا فرما محمدؐ کو اس سے بھی فوقیت

تُعْطِي الْخَلَائِقَ مِنَ الْخَيْرِ اَضْعَافًا كَثِيرَةً لَا يُحْصِيهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ

جو بھلائی تو نے مخلوق کو دی ہے آنحضرتؐ کو کئی گنا زیادہ دے جسے بجز تیرے کوئی شمار نہ کر سکے اے اللہ!

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَطْيَبَ وَاَطْهَرَ وَاَزْكَى وَاَسْنَى وَاَفْضَلَ مَا

درود بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر پاک تر پاکیزہ تر عمدہ بہترین اور زیادہ اس سے جو

Presented by www.ziaraat.com

صَلَّيْتَ عَلَى اَحَدٍ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَعَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ يَا اَرْحَمَ

درود تو نے پہلے پچھلے لوگوں میں کسی پر بھیجا اور اپنی مخلوق میں سے کسی پر بھیجا ہے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ

رحم کرنے والے اے اللہ! رحمت فرما امیرالمومنین حضرت علیؑ پر ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن

عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِيْ دَمِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ

سے دشمنی رکھ اور ان کے خون میں شریک پر دوچند عذاب نازل کر اے اللہ! رحمت فرما اپنے نبی محمدؐ

بِنْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ فِيْهَا

کی دختر فاطمہؑ پر کہ آنحضرتؐ اور ان کی آل پر سلام ہو اور لعنت کر جس نے فاطمہؑ کے بارے میں تیرے نبی کو ستایا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اِمَامَيِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُمَا

اے اللہ! رحمت فرما حسنؑ و حسینؑ پر جو مسلمانوں کے دو امام ہیں ان دونوں کے دوست سے دوستی رکھ

وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمَا وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِيْ دِمَائِهِمَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور ان دونوں کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے ان کا خون بہانے میں شرکت کی ان کا عذاب دوچند کر دے اے اللہ! رحمت فرما

عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَ

علیؑ بن الحسینؑ پر جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور

ضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ

ان کا عذاب دوچند کر دے جنہوں نے آپ پر ظلم ڈھایا اے اللہ! رحمت فرما محمدؑ بن علیؑ پر جو مسلمانوں کے امام

الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ

ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا عذاب دوچند

ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ

کر دے اے اللہ! رحمت فرما جعفرؑ بن محمدؑ پر جو مسلمانوں کے امام ہیں اور ان کے دوست سے

وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا عذاب دوچند کر دے اے اللہ! رحمت فرما

مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ

موسیٰؑ بن جعفرؑ پر جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر جنہوں نے آپ پر

Presented by www.ziaraat.com

الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِي دَمِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوْسَى اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ

خون بہانے میں شرکت کی ان کا عذاب دوچند کر اے اللہ! رحمت فرما علیؑ بن موسیٰؑ پر جو مسلمانوں کے امام ہیں

وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِيْ

ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ کا خون بہانے میں شرکت کی ان کا عذاب دوچند

دَمِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَعَادِ

کر اے اللہ! رحمت فرما علیؑ بن محمدؑ پر کہ جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن

مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ

سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا عذاب دوچند کر اے اللہ! رحمت فرما علیؑ بن

مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ

محمدؑ پر کہ جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا

عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ

عذاب دوچند کر اے اللہ! رحمت فرما حسنؑ بن علیؑ پر جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے

وَّالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا عذاب دوچند کر اے اللہ! رحمت فرما ان کے

الْخَلَفِ مِنْ بَعْدِهٖ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَعَجِّلْ

مابعد جانشین پر جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور ان کے

فَرَجَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْقَاسِمِ وَالطَّاهِرِ ابْنَيْ نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ظہور میں جلدی فرما اے اللہ! رحمت فرما جناب قاسم و جناب طاہر پر جو تیرے نبی کے بیٹے ہیں اے اللہ! رحمت کر

رُقَيَّةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ فِيْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اُمِّ

بی بی رقیہ پر جو تیرے نبی کی رتبہ بیٹی ہیں اور لعنت کر اس پر جس نے ان کے بارے میں تیرے نبی کو ستایا اے اللہ! رحمت فرما بی بی

كُلْثُوْمَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ فِيْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ام کلثوم پر جو تیرے نبی کی مہتبہ بیٹی ہیں اور لعنت کر اس پر جس نے ان کے بارے میں تیرے نبی کو ستایا اے اللہ! اپنے نبی کی اولاد

ذُرِّيَّةِ نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ اخْلُفْ نَبِيَّكَ فِيْ اَهْلِ بَيْتِهٖ اَللّٰهُمَّ مَكِّنْ

پر رحمت فرما اے اللہ! اپنے نبی کے پیچھے ان کے اہل بیت کا مددگار بن اے اللہ! انہیں

Presented by www.ziaraat.com

لَهُمْ فِي الْأَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ عَدَدِهِمْ وَمَدَدِهِمْ وَاَنْصَارِهِمْ عَلَى

زمین میں مقتدر رہنا اے اللہ! ہمیں حق کے بارے میں ان کے کھلے چھپے حامیوں مددگاروں اور

الْحَقِّ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ اَللّٰهُمَّ طَلَبُ بِذَحْلِهِمْ وَتِرِهِمْ وَدِمَائِهِمْ

نامردوں میں سے قرار دے اے اللہ! ان سے دشمنی کرلے ان کو تنہا چھوڑ لے اور ان کا خون بہالے

وَكُفَّ عَنَّا وَعَنْهُمْ وَعَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ بَاْسَ كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَكُلِّ

بدلہ لے ہماری ان کی اور ہر مومن و مومنہ کی مدد فرما ہر ایک نافرمان سرکش اور ہر

دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّكَ اَشَدُّ بَاْسًا وَاَشَدُّ تَنْكِيلًا سید ابن طاؤس

حیوان کی اذیت پر کہ وہ تیرے قبضۂ قدرت میں ہیں بے شک تو بے سخت عذاب والا بڑے دباؤ والا

نے فرمایا ہے کہ پھر یہ کہے: يَا عُدَّتِي فِي كُرْبَتِي وَيَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي وَيَا وَلِيَّ

اے مصیبت میں میرے سرمایہ اے سختی میں میرے ساتھی اے میری نعمت

فِي نِعْمَتِي وَيَا غَايَتِي فِي رَغْبَتِي اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِي وَالْمُؤْمِنُ رَوْعَتِي

کے نگہبان اے میری چاہت کے مرکز تو میرے عیبوں کا چھپانے والا خوف میں ڈھارس دینے والا

وَالْمُقِيلُ عَثْرَتِي فَاغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ بعدہٗ یہ کہے: اَللّٰهُمَّ

اور خطائیں معاف کرنیوالا ہے پس میری غلطیاں معاف کردے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے اے معبود!

اِنِّي اَدْعُوكَ لِهَمٍّ لَا يُفَرِّجُهُ غَيْرُكَ وَلِرَحْمَةٍ لَا تُنَالُ اِلَّا بِكَ وَلِكَرْبٍ

میں تجھے پکارتا ہوں پریشانی میں کہ اسے تیرے سوا کوئی دور نہیں کرسکتا رحمت کے لیے کہ جو تجھی سے ملتی ہے دکھ میں کہ اسے سوائے

لَا يَكْشِفُهُ اِلَّا اَنْتَ وَلِرَغْبَةٍ لَا تُبْلَغُ اِلَّا بِكَ وَلِحَاجَةٍ لَا يَقْضِيهَا اِلَّا

تیرے کوئی ہٹا نہیں سکتا خواہش کے لیے کہ وہ تو ہی پوری کرتا ہے اور حاجت کے لیے کہ اسے تو ہی روا فرماتا

اَنْتَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا كَانَ مِنْ شَاْنِكَ مَا اَذِنْتَ لِي بِهِ مِنْ مَسْئَلَتِكَ

ہے اے اللہ! جیسے تو نے اپنی شان کرم سے مجھے اجازت دی ہے کہ میں تجھ سے سوال کروں اور مانگوں

وَرَحِمْتَنِي بِهِ مِنْ ذِكْرِكَ فَلْيَكُنْ مِنْ شَاْنِكَ سَيِّدِي الْاِجَابَةُ لِي فِيمَا

اور تو نے اپنی یاد سے مجھ پر رحمت فرمائی پس اسی طرح اے میرے سردار اپنی مہربانی سے میری طلب کردہ حاجت

دَعَوْتُكَ وَعَوِّدْنِي الْاِفْضَالَ فِيمَا رَجَوْتُكَ وَالنَّجَاةَ مِمَّا فَزِعْتُ اِلَيْكَ فِيهِ

پوری فرما جن چیزوں کی امید کرتا ہوں وہ مجھے عطا کردے اور ہر اس چیز سے نجات دے جس سے تیری پناہ مانگی ہے

Presented by www.ziaraat.com

فَاِنْ لَّمْ اَكُنْ اَهْلًا اَنْ اَبْلُغَ رَحْمَتَكَ فَاِنَّ رَحْمَتَكَ اَهْلٌ اَنْ تَبْلُغَنِيْ وَتَسَعَنِيْ

تو اگر میں اس لائق نہیں کہ مجھ پر تیری رحمت ہو تو بھی تیری رحمت اس کی اہل ہے کہ مجھ تک پہنچے اور مجھے گھیر لے

وَاِنْ لَّمْ اَكُنْ لِلْاِجَابَةِ اَهْلًا فَاَنْتَ اَهْلُ الْفَضْلِ وَرَحْمَتُكَ وَسِعَتْ كُلَّ

اور اگر میں اس لائق نہیں کہ میری دعا قبول ہو تو بھی تو فضل کرنے کا اہل ہے اور تیری رحمت ہر چیز پر چھائی

شَيْءٍ فَلْتَسَعَنِيْ رَحْمَتُكَ يَا اِلٰهِيْ يَا كَرِيْمُ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ

ہوئی ہے پس مناسب ہے کہ تیری رحمت مجھے گھیر لے اے معبود! اے مہربان میں تیری ذات کریم کے واسطے سے سوالی ہوں

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَنْ تُفَرِّجَ هَمِّيْ وَتَكْشِفَ كَرْبِيْ

کہ رحمت نازل کر محمدؐ پر اور ان کے اہل بیت پر اور یہ کہ میری پریشانی دور کر دے میرا دکھ اور غم

وَغَمِّيْ وَتَرْحَمَنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَتَرْزُقَنِيْ مِنْ فَضْلِكَ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ قَرِيْبٌ

ہٹا دے بواسطہ اپنی رحمت کے مجھ پر رحم کر اور اپنے فضل سے مجھے روزی دے بیشک تو دعا کا سننے والا قریب سے قبول

مُّجِيْبٌ

کرنے والا ہے

④ شیخ و سید فرماتے ہیں کہ ہر روز یہ دعا بھی پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ بِاَفْضَلِهٖ وَكُلُّ فَضْلِكَ فَاضِلٌ اَللّٰهُمَّ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے فضل میں سے زیادہ فضل کا اور تیرا سارا ہی فضل بہت بڑھا ہوا ہے اے معبود!

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِفَضْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ رِّزْقِكَ بِاَعَمِّهٖ وَ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے سارے ہی فضل کا اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے رزق میں سے عمومی رزق کا اور

كُلُّ رِزْقِكَ عَامٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِرِزْقِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

تیرا سارا رزق عام ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے تمام تر رزق کا اے معبود! میں

اَسْئَلُكَ مِنْ عَطَآئِكَ بِاَهْنَاْهُ وَكُلُّ عَطَآئِكَ هَنِيْءٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری عطاؤں سے گوارا تر کا اور تیری تمام عطائیں ہی گوارا تر ہیں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں

بِعَطَآئِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِكَ بِاَعْجَلِهٖ وَكُلُّ خَيْرِكَ

تجھ سے تیری ہر ایک عطا کا اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری بھلائی میں سے جلد پہنچنے والی کا اور ہر بھلائی جلد پہنچنے

Presented by www.ziaraat.com

عَاجِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِخَیْرِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اِحْسَانِكَ

والی ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری تمام بھلائیوں کا اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہترین

بِاَحْسَنِهٖ وَكُلِّ اِحْسَانِكَ حَسَنٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِحْسَانِكَ كُلِّهٖ

احسان کا اور تیرے تمام احسان بہترین ہیں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے تمام تر احسانوں کا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِیْبُنِیْ بِهٖ حِیْنَ اَسْئَلُكَ فَاَجِبْنِیْ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس واسطے سے جس کو تو قبولیت فرماتا ہے پس میری دعا قبول کر

یَا اَللّٰهُ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الْمُرْتَضٰی وَرَسُوْلِكَ

اے اللہ اور رحمت فرما اپنے رضا یافتہ بندے حضرت محمدؐ پر جو تیرے چنے ہوئے

الْمُصْطَفٰی وَاَمِیْنِكَ وَنَجِیِّكَ دُوْنَ خَلْقِكَ وَنَجِیْبِكَ

رسول تیرے امانتدار ساری مخلوق میں تیرے راز دار بندوں میں سے تیرے

مِنْ عِبَادِكَ وَنَبِیِّكَ بِالصِّدْقِ وَحَبِیْبِكَ وَصَلِّ عَلٰی

پسندیدہ تیرے سچے نبی اور تیرے دوست ہیں اور رحمت فرما

رَسُوْلِكَ وَخِیَرَتِكَ مِنَ الْعَالَمِیْنَ الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ

اپنے رسول پر جو سارے جہانوں میں تیرے منتخب بشارت دینے والے ڈرانے والے

السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ وَاَهْلِ بَیْتِهِ الْاَبْرَارِ الطَّاهِرِیْنَ وَعَلٰی

اور چراغ روشن ہیں اور رحمت فرما ان کے نیک پاک اہل بیت پر اور

مَلٰٓئِكَتِكَ الَّذِیْنَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَحَجَبْتَهُمْ

اپنے فرشتوں پر جن کو تو نے اپنے لیے خاص کیا اور انہیں اپنی مخلوق

عَنْ خَلْقِكَ وَعَلٰٓی اَنْبِیَآئِكَ الَّذِیْنَ یُنْبِئُوْنَ عَنْكَ بِالصِّدْقِ وَعَلٰی رُسُلِكَ

سے پوشیدہ رکھا اور رحمت کر اپنے نبیوں پر جو تیری سچی خبر دیتے رہے ہیں اور ان رسولوں پر

الَّذِیْنَ خَصَصْتَهُمْ بِوَحْیِكَ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلَی الْعَالَمِیْنَ بِرِسَالَاتِكَ وَ

جن کو تو نے اپنی وحی کے لیے مخصوص کیا اور ان کو اپنے پیغاموں کا حامل بنا کر جہانوں میں فضیلت دی اور

عَلٰی عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ الَّذِیْنَ اَدْخَلْتَهُمْ فِیْ رَحْمَتِكَ اَلْاَئِمَّةِ الْمَهْدِیِّیْنَ

رحمت کر اپنے نیک بندوں پر جن کو تو نے اپنی رحمت میں داخل فرمایا ہدایت یافتہ امام اور

Presented by www.ziaraat.com

الرَّاشِدِيْنَ وَاَوْلِيَآئِكَ الْمُطَهَّرِيْنَ وَعَلٰى جَبْرَئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ

پیشوا ہیں اور تیرے پاکدل دوست ہیں اور رحمت فرما جبرئیل میکائیل اسرافیل

وَمَلَكِ الْمَوْتِ وَعَلٰى رِضْوَانَ خَازِنِ الْجِنَانِ وَعَلٰى مَالِكٍ خَازِنِ النَّارِ

اور فرشتۂ موت پر اور رحمت کر رضوان داروغۂ جنت پر اور مالک پر جو داروغۂ جہنم ہے

وَرُوْحِ الْقُدُسِ وَالرُّوْحِ الْاَمِيْنِ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلَى الْمَلَكَيْنِ

اور رحمت کر روح القدس و روح الامین پر اور حاملان عرش پر جو تیرے مقرب ہیں اور رحمت کر ان دو

الْحَافِظَيْنِ عَلَيَّ بِالصَّلٰوةِ الَّتِيْ تُحِبُّ اَنْ يُّصَلّٰى بِهَا عَلَيْهِمْ اَهْلُ السَّمٰوٰتِ

فرشتوں پر جو نماز میں میرے نگہبان ہیں جو تجھے پسند ہے کہ اس کے ذریعے ان کے لیے رحمت طلب کرتے ہیں آسمان والے

وَاَهْلُ الْاَرَضِيْنَ صَلٰوةً طَيِّبَةً كَثِيْرَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً ظَاهِرَةً

اور زمین والے پاکیزہ رحمت بہت زیادہ برکت والی نکھری ہوئی بڑھنے والی جو ظاہر ہو

بَاطِنَةً شَرِيْفَةً فَاضِلَةً تُبَيِّنُ بِهَا فَضْلَهُمْ عَلَى الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ

باطن میں عزت قدر والی ہو کہ اس سے پہلوں پچھلوں پر ان کی بزرگی آشکار ہو جائے اے معبود!

اَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيْلَةَ وَاجْزِهٖ خَيْرَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ

حضرت محمدؐ کو ذریعۂ قرب، بزرگی اور بلندی عطا کر اور ان کو امت کی طرف سے وہ بہترین بدلہ دے جو کسی نبی کو اس کی امت سے ملا ہے معبود

وَاَعْطِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مَعَ كُلِّ زُلْفَةٍ زُلْفَةً وَمَعَ كُلِّ وَسِيْلَةٍ وَّسِيْلَةً وَّ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو ہر تقرب کے ساتھ ایک اور تقرب ہر ذریعے کے ساتھ ایک اور ذریعہ ہر

مَعَ كُلِّ فَضِيْلَةٍ فَضِيْلَةً وَّمَعَ كُلِّ شَرَفٍ شَرَفًا تُعْطِيْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَفْضَلَ

بزرگی کے ساتھ ایک اور بزرگی اور ہر بڑائی کے ساتھ ایک اور بڑائی دے اور محمدؐ اور ان کی آل کو روز قیامت اس سے بڑا مقام دے

مَا اَعْطَيْتَ اَحَدًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اِلٰهِيْ وَاجْعَلْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَدْنٰى

جو اس روز تو پہلوں پچھلوں میں سے کسی کو عطا فرمائے گا اے معبود! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو تمام نبیوں کی نسبت

الْمُرْسَلِيْنَ مِنْكَ مَجْلِسًا وَّاَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَّاَقْرَبَهُمْ اِلَيْكَ وَسِيْلَةً وَّاجْعَلْهُ

خود سے زیادہ قرب کی نشست دے اور جنت میں انہیں بہت کشادہ مکان عطا کر اور اپنے قرب کا نزدیکی ذریعہ عنایت فرما اور بنا دے

اَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَوَّلَ مُشَفَّعٍ وَّاَنْجَحَ سَائِلٍ وَّاَبْشَطَ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ الَّذِيْ يَغْبِطُهٗ بِهٖ

ان کو پہلا شفیع اور جس کی شفاعت قبول ہوئی انہیں پہلا کلام کرنے والا بنا جس کا سوال پورا ہوا اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما جس سے سب

Presented by www.ziaraat.com

الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

پہلے پچھلے ان پر رشک کرنے لگیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَسْمَعَ صَوْتِيْ وَتُجِيْبَ دَعْوَتِيْ وَتَجَاوَزَ عَنْ خَطِيْئَتِيْ وَتَصْفَحَ عَنْ

محمدؐ پر اور یہ کہ میری آواز سن میری دعا قبول فرما میرے گناہوں سے درگزر کر میرے ناروا عمل

طَلِبَتِيْ وَتُنْجِحَ طِلْبَتِيْ وَتَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَتُنْجِزَ لِيْ مَا وَعَدْتَّنِيْ وَتُقِيْلَ عَثْرَتِيْ

سے چشم پوشی فرما میری ضرورت پوری کر میری حاجت برلا اور مجھ سے کیا ہوا وعدہ پورا فرما میری لغزش معاف کر

وَتَغْفِرَ ذُنُوْبِيْ وَتَعْفُوَ عَنْ جُرْمِيْ وَتَقْبَلَ عَلَيَّ وَلَا تُعْرِضَ عَنِّيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَلَا تُعَذِّبَنِيْ

میرے گناہ بخش دے میرا جرم معاف فرما میری طرف توجہ کر اور مجھ سے روگردان نہ ہو مجھ پر رحم کر اور عذاب نہ دے

وَتُعَافِيَنِيْ وَلَا تَبْتَلِيَنِيْ وَتَرْزُقَنِيْ مِنَ الرِّزْقِ اَطْيَبَهٗ وَاَوْسَعَهٗ وَلَا تُحَرِّمَنِيْ يَا

مجھے بچائے رکھ اور مصیبت میں نہ ڈال مجھے بہترین روزی عطا فرما اور اس میں وسعت دے اور مجھے محروم نہ کر اے

رَبِّ وَاقْضِ عَنِّيْ دَيْنِيْ وَضَعْ عَنِّيْ وِزْرِيْ وَلَا تُحَمِّلْنِيْ مَا لَا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ يَا

پروردگار اور میرا قرض ادا کر دے اور مجھ سے بوجھ ہٹا دے اور مجھ پر وہ بار نہ ڈال جو طاقت سے زیادہ ہو اے

مَوْلَايَ وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّ

میرے مالک اور مجھے ہر اس نیکی میں داخل کر جس میں تو نے محمدؐ و آلِ محمدؐ کو داخل کیا اور

اَخْرِجْنِيْ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ

مجھے ہر اس بدی سے دور رکھ جس سے تو نے محمدؐ و آلِ محمدؐ کو دور رکھا تیری صلوات ہو

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

ان پر اور ان کی آل پر اور سلام ہو ان پر اور ان کی آل پر اور خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں

پھر تین مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَّنِيْ

اے معبود! میں پکارتا ہوں تجھے جیسا کہ تو نے حکم دیا پس میری دعا قبول کر جیسا کہ تو نے مجھ سے وعدہ کیا

پھر کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ قَلِيْلًا مِّنْ كَثِيْرٍ مَّعَ حَاجَةٍ بِيْ اِلَيْهِ عَظِيْمَةٍ وَّ

اے معبود! میں تجھ سے مانگتا ہوں بہت میں سے تھوڑا جس کی مجھے بڑی ضرورت ہے اور

غِنَاكَ عَنْهُ قَدِيْمٌ وَّهُوَ عِنْدِيْ كَثِيْرٌ وَّهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيْرٌ فَاَمْنُنْ

تو اس سے ہمیشہ بے نیاز ہے وہ میرے نزدیک بہت ہے اور تیرے لیے وہ بہت معمولی و آسان ہے پس وہ مجھے

Presented by www.ziaraat.com

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

عطا فرما بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ایسا ہی ہو اے سب جہانوں کے رب

⑤ یہ دُعا بھی پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ

اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسا کہ تو نے حکم دیا پس میری دعا قبول کر جیسا کہ تو نے مجھ سے وعدہ کیا

چونکہ یہ دُعا بہت طویل ہے لہٰذا اختصار کو ملحوظ رکھتے ہوئے اسے یہاں نقل نہیں کیا گیا پس جو شخص یہ دُعا پڑھنا چاہے وہ کتاب اقبال یا زاد المعاد کی طرف رجوع کرے۔

⑥ کتاب مقنعہ میں شیخ مفید نے ثقہ جلیل علی بن مہزیار سے روایت کی ہے کہ امام محمد تقی علیہ السلام نے فرمایا کہ ماہ رمضان کے دنوں اور راتوں میں اس دُعا کو زیادہ سے زیادہ پڑھے:

يَا مَنِ الَّذِيْ كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ثُمَّ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ثُمَّ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ

اے وہ جو ہر چیز سے پہلے موجود تھا پھر ہر ایک چیز کو پیدا کیا تو وہ جو باقی رہے گا اور ہر چیز فنا ہو

شَيْءٍ يَا مَنْ اَيُّ شَيْءٍ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّيَا مَنْ هُوَ الَّذِيْ لَيْسَ فِي السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى

جائے گی تو وہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں اے وہ جو نہ بلند آسمانوں میں ہے

وَلَا فِي الْاَرَضِيْنَ السُّفْلٰى وَلَا فَوْقَهُنَّ وَلَا تَحْتَهُنَّ وَلَا بَيْنَهُنَّ اِلٰهٌ يُعْبَدُ غَيْرُهٗ

اور نہ پست ترین زمینوں میں ہے اور نہ ان کے اوپر ہے نہ ان کے نیچے ہے اور نہ درمیان میں ہے وہ معبود جس کے سوا کوئی معبود نہیں

لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَائِهٖ اِلَّا اَنْتَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

تیرے لیے حمد ہے وہ حمد کہ کوئی اسے شمار نہ کر سکے سوائے تیرے پس رحمت فرما حضرات محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً لَّا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَائِهَا اِلَّا اَنْتَ

محمدؐ پر وہ رحمت کہ کوئی اسے شمار نہ کر سکے سوائے تیرے

⑦ بلد الامین و مصباح میں شیخ کفعمی نے سید بن باقی سے نقل کیا ہے کہ جو شخص ماہ رمضان کے

شب و روز میں یہ دعا پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے چالیس سال کے گناہ معاف کر دے گا اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰی

اے معبود! اے ماہ رمضان کے پروردگار کہ جس میں تو نے قرآن نازل کیا اور تو نے اپنے

عِبَادِكَ فِیْهِ الصِّیَامَ اَرْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فِیْ هٰذَا الْعَامِ وَفِیْ كُلِّ

بندوں پر اس کے روزے فرض کیے مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کا حج نصیب فرما اس سال میں اور آئندہ

عَامٍ وَّاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُهَا غَیْرُكَ یَا ذَا الْجَلَالِ

سالوں میں اور میرے بڑے بڑے گناہ بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی انہیں بخش نہیں سکتا اے جلالت

وَالْاِكْرَامِ

اور بزرگیوں والے

⑧ یہ ذکر جو محدث فیض نے خلاصۃ الاذکار میں نقل کیا ہے۔ اس کو ہر روز سو مرتبہ دہرائے:

سُبْحَانَ الْمَنَّارِ النَّافِعِ سُبْحَانَ الْقَاضِیْ بِالْحَقِّ سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی سُبْحَانَهٗ

پاک ہے نقصان دفع کرنے والا پاک ہے وہ حق کے ساتھ فیصلہ کرنیوالا پاک ہے وہ بلند و برتر پاکیزگی ہے

وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی

اس کی حمد کے ساتھ پاکیزگی ہے اس کی اور بلندی

⑨ مقنعہ میں شیخ مفیدؒ نے فرمایا ہے کہ ماہِ رمضان کی سنتوں میں سے ایک حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ پر صلوٰۃ بھیجنا ہے کہ ہر روز سو مرتبہ صلوات بھیجے اور اگر اس سے زیادہ مرتبہ بھیجے تو یہ افضل عمل ہے:

دوسرا مطلب

ماہ رمضان میں شب و روز کے مخصوص اعمال

Presented by www.ziaraat.com

اس میں چند ایک امور ہیں:

① ماہ رمضان کا چاند دیکھنے کی کوشش کرے بلکہ بعض علماء نے تو ہلال رمضان کا دیکھنا واجب قرار دیا ہے۔

② جب ہلال رمضان دیکھے تو اس کی طرف اشارہ کرے اور قبلہ رُخ ہو کر ہاتھوں کو بلند کرے اور ہلال سے مخاطب ہوتے ہوئے یہ کہے:

رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ

میرا پروردگار تیرا پروردگار اللہ ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اے معبود! اس چاند کو ہمارے لیے امن و امان

وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْمُسَارَعَةِ اِلٰی مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا

اور سلامتی و سلامت روی کے ساتھ طلوع کر اور اچھی پسندیدہ چیزوں کی طرف جلدی کرنے کا ذریعہ بنا دے اے معبود! اس مہینے میں

فِیْ شَهْرِنَا هٰذَا وَارْزُقْنَا خَیْرَهٗ وَعَوْنَهٗ وَاصْرِفْ عَنَّا ضُرَّهٗ وَشَرَّهٗ وَبَلَائَهٗ

ہم پر خیر و برکت نازل فرما اور ہمیں خیر و بھلائی سے بہکنا کر دے اس مہینے میں ہم سے نقصان تکلیف مصیبت اور آزمائش

وَفِتْنَتَهٗ

کو دور رکھ

روایت ہوئی ہے کہ جب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ ماہ مبارک رمضان کا نیا چاند دیکھتے تو قبلہ رُو ہو کر فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْعَافِیَةِ

اے معبود! اس چاند کو ہمارے لیے امن و امان اور سلامتی و سلامت روی کے ساتھ طلوع کر اور اس ماہ کو

الْمُجَلِّلَةِ وَدِفَاعِ الْاَسْقَامِ وَالْعَوْنِ عَلَی الصَّلٰوةِ وَالصِّیَامِ وَالْقِیَامِ وَتِلَاوَةِ

ہمارے لیے بہترین آسائش بیماریوں سے بچاؤ نماز روزے اور نفلی عبادت بجا لانے اور قرآن کی تلاوت کرنے میں مددگار

الْقُرْاٰنِ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنَا لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَسَلِّمْهُ مِنَّا وَسَلِّمْنَا فِیْهِ حَتّٰی

بنا دے اے معبود! ہمیں ماہ رمضان میں سلامت رکھ اور یہ پورا مہینہ نصیب فرما ہمیں تندرست رکھ جب تک

یَنْقَضِیَ عَنَّا شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدْ عَفَوْتَ عَنَّا وَغَفَرْتَ لَنَا وَرَحِمْتَنَا

ماہ رمضان گزر نہ جائے اور تو نے اس میں ہمیں معاف کیا ہو بخش دیا ہو اور ہم پر مہربانی فرما دی ہو

Presented by www.ziaraat.com

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہلال رمضان دیکھتے وقت یہ کہے :

اَللّٰهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدِ افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهُ وَ اَنْزَلْتَ فِيْهِ

اے معبود! ماہ رمضان آگیا اور تُو نے ہم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں تُو نے اس میں قرآن

الْقُرْاٰنَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى

اتارا کہ جس میں لوگوں کے لیے ہدایت اور ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کا فرق ظاہر ہے اے معبود! روزے رکھنے میں

صِيَامِهِ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا وَسَلِّمْنَا فِيْهِ وَسَلِّمْنَا مِنْهُ وَسَلِّمْهُ لَنَا فِيْ يُسْرٍ مِّنْكَ

ہماری مدد فرما اور انہیں قبول کر ہمیں اس ماہ میں تندرست رکھ اس سے مستفید کر اس پورے مہینے میں ہمیں آسانی نصیب فرما

وَعَافِيَةٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ

اور آسائش دے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے بڑے رحم والے اے مہربان

(۳) رمضان المبارک کا نیا چاند دیکھتے وقت صحیفۂ کاملہ کی تینتالیسویں دعا پڑھے سید ابن طاؤس نے روایت کی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام کہیں جا رہے تھے کہ ہلال رمضان پر نظر پڑ گئی تب آپ کھڑے ہو گئے اور کہا :

اَيُّهَا الْخَلْقُ الْمُطِيْعُ الدَّاٰئِبُ السَّرِيْعُ الْمُتَرَدِّدُ فِيْ مَنَازِلِ التَّقْدِيْرِ الْمُتَصَرِّفُ

اے فرمانبردار مخلوق جلد تر حرکت کرنے والے مقررہ منزلوں میں گردش کرنے والے تدبیر کے

فِيْ فَلَكِ التَّدْبِيْرِ اٰمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ بِكَ الظُّلَمَ وَاَوْضَحَ بِكَ الْبُهَمَ

آسمان میں اپنا اثر دکھانے والے میں اس ذات پر ایمان رکھتا ہوں جس نے تجھ سے تاریکیوں میں روشنی کی اور تجھ سے مبہم چیزوں کو واضح کیا

وَجَعَلَكَ اٰيَةً مِّنْ اٰيَاتِ مُلْكِهٖ وَعَلَامَةً مِّنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِهٖ فَحَدَّ

اور تجھے اپنی حکمرانی کی نشانی قرار دیا اور اپنے اقتدار کی علامتوں میں سے ایک علامت بنایا ہے پس تجھ

لَكَ الزَّمَانَ وَاَمْتَهَنَكَ بِالْكَمَالِ وَالنُّقْصَانِ وَالطُّلُوْعِ وَالْاُفُوْلِ وَالْاِنَارَةِ

سے وقت کی حد مقرر کی اور تیرے عروج و زوال، طلوع و غروب اور روشنی و تاریکی کی حالتیں

وَالْكُسُوْفِ فِيْ كُلِّ ذٰلِكَ اَنْتَ لَهٗ مُطِيْعٌ وَاِلٰى اِرَادَتِهٖ سَرِيْعٌ سُبْحَانَهٗ

قرار دیں کہ تو ان میں سے ہر حال میں اس کا فرمانبردار اور اس کے ارادے پر جلد عمل کرنے والا ہے وہ پاک ہے

Presented by www.ziaraat.com

مَا اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ مِنْ اَمْرِكَ وَاَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِيْ شَاْنِكَ جَعَلَكَ مِفْتَاحَ شَهْرٍ

عجب کام کرنے والا ہے اس نے تیرے بارے میں کیا اور تجھے بڑی باریک بینی کے ساتھ بنایا اس نے تجھے نئے مہینے کی کلید

حَادِثٍ لِاَمْرٍ حَادِثٍ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكَ وَخَالِقِيْ وَخَالِقَكَ وَمُقَدِّرِيْ

نئے امر کا آغاز قرار دیا پس سوال کرتا ہوں اللہ سے جو میرا اور تیرا رب میرا اور تیرا خالق میرا اور

وَمُقَدِّرَكَ وَمُصَوِّرِيْ وَمُصَوِّرَكَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

تیرا اندازہ ٹھیرانے والا اور مجھے اور تجھے صورت دینے والا ہے کہ وہ رحمت فرمائے محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ

يَّجْعَلَكَ هِلَالَ بَرَكَةٍ لَّا تَمْحَقُهَا الْاَيَّامُ وَطَهَارَةٍ لَّا تُدَنِّسُهَا الْاٰثَامُ

تجھے بابرکت چاند بنائے کہ جس برکت کو دنا نہ ختم نہ کر سکے ایسی پاکیزگی عطا کرے جسے گناہ آلودہ نہ کریں

هِلَالَ اَمْنٍ مِّنَ الْاٰفَاتِ وَسَلَامَةٍ مِّنَ السَّيِّئَاتِ هِلَالَ سَعْدٍ لَّا نَحْسَ

تجھے ایسا چاند بنائے جو بلاؤں سے مبرا ہو جس میں برائیوں سے بچاؤ ہو وہ چاند جس میں اچھائی ہو برائی نہ آئے

فِيْهِ وَيُمْنٍ لَّا نَكَدَ مَعَهٗ وَيُسْرٍ لَّا يُمَازِجُهٗ عُسْرٌ وَّخَيْرٍ لَّا يَشُوْبُهٗ شَرٌّ

جس میں نفع حاصل ہو نقصان دہ ہو جس میں آسانی ہو تنگی نہ آئے جس میں بھلائی ہو برائی نہ ہو تجھے

هِلَالَ اَمْنٍ وَّاِيْمَانٍ وَّنِعْمَةٍ وَّاِحْسَانٍ وَّسَلَامَةٍ وَّاِسْلَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وہ چاند بنائے کہ جس میں آرام و سہولت نعمت و احسان اور سلامتی و سلامت روی حاصل ہے اے معبود! رحمت فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا مِنْ اَرْضٰى مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ وَاَزْكٰى مَنْ نَظَرَ

سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور قرار دے ہمیں پسندیدہ لوگوں میں جن پر یہ چاند طلوع ہوا اور پاکیزہ لوگوں میں

اِلَيْهِ وَاَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيْهِ وَوَفِّقْنَا اللّٰهُمَّ فِيْهِ لِلطَّاعَةِ وَالتَّوْبَةِ

جنہوں نے اسے دیکھا اور نیک لوگوں میں جو اس میں تیری عبادت کریں گے اے معبود! توفیق دے ہمیں اس چاند میں عبادت کرنے

وَاعْصِمْنَا فِيْهِ مِنَ الْاٰثَامِ وَالْحَوْبَةِ وَاَوْزِعْنَا فِيْهِ شُكْرَ النِّعْمَةِ وَاِلْبَاسَ

اور توبہ کرنے کی اور اس میں ہمیں گناہوں اور برائیوں سے بچا اور نعمتوں پر شکر ادا کرنے کی ہمت دے اس ماہ میں حفاظت

فِيْهِ جُنَّةِ الْعَافِيَةِ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا بِاسْتِكْمَالِ طَاعَتِكَ فِيْهِ الْمِنَّةَ اِنَّكَ

کی زرہ پہنا دے اور ہمارا بہ ہمیشہ بندگی میں کمال حاصل کرنے میں گزار اور احسان فرما بے شک تو

اَنْتَ الْمَنَّانُ الْحَمِيْدُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَاجْعَلْ لَّنَا

احسان کرنے والا تعریف والا ہے اور خدا رحمت فرمائے محمدؐ اور ان کی آل پر جو پاکیزہ تر ہیں اور اس ماہ میں

Presented by www.ziaraat.com

فِيهِ عَوْنًا مِنْكَ عَلَى مَا نَدَبْتَنَا إِلَيْهِ مِنْ مُفْتَرَضِ طَاعَتِكَ وَتَقَبَّلْهَا إِنَّكَ

ہماری مدد فرما اس امر میں جس کا حکم تو نے دیا ہے یعنی جو عبادت ہم پر فرض کی ہے اور اسے قبول فرما بے شک

الْأَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ وَالْأَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ آمِينَ آمِينَ رَبَّ

تو ہر مہربان سے زیادہ مہربان اور رحم والے سے بڑا رحم والا ہے ایسا ہی ہے اے جہانوں کے

الْعَالَمِينَ

پروردگار

④ ماہ رمضان کی چاند رات میں اپنی بیوی سے مجامعت کرے کہ یہ اس ماہ مبارک کی خصوصیت ہے ورنہ دیگر مہینوں کی پہلی رات میں جماع کرنا مکروہ ہے۔

⑤ ماہ رمضان کی شب اوّل میں غسل کرے کیونکہ روایت ہوئی ہے کہ جو شخص اس رات غسل کرے تو آئندہ رمضان تک خارش وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

⑥ اس رات بہتی ہوئی نہر میں غسل کرے تاکہ آنے والے رمضان تک باطنی پاکیزگی کا حامل رہے۔

⑦ رمضان مبارک کی شب اوّل میں ضریح مقدسہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے تاکہ اس کے گناہ جھڑ جائیں اور اس کو اس سال میں حج و عمرہ کرنے والے تمام افراد جتنا ثواب حاصل ہو جائے۔

⑧ اس رات سے ہزار رکعت نماز کی ابتدا کرے کہ جس کی ترکیب ان اعمال کی قسم دوم کے آخر میں ذکر ہوئی ہے۔

⑨ اس رات دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ انعام کی تلاوت کرے پس خدا اس کے لیے کافی ہوگا اور ہر طرح کے دکھ درد اور خوف و خطر میں اس کا محافظ رہے گا۔

⑩ دعاء اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ الْمُبَارَكَ پڑھے کہ جو ماہ شعبان کی آخری شب کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔

⑪ نماز مغرب کے بعد اپنے ہاتھ بلند کرکے وہ دعا پڑھے جو امام محمد تقی جواد علیہ السلام سے وارد ہے اور اقبال میں مذکور ہے اور وہ یہ ہے:

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ يَّمْلِكُ التَّدْبِيْرَ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا مَنْ يَّعْلَمُ خَائِنَةَ

اے معبود! اے وہ جو نظام عالم کا مالک ہے اور وہی ہے جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے وہ جو جانتا ہے آنکھوں کی

الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ وَتَجْنِ الضَّمَائِرُ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ

برائی کو سینوں میں چھپی ہوئی باتوں کو اور باطن میں تیری خواہشوں کو اور وہ ہے باریک بین خبردار اے معبود!

اجْعَلْنَا مِمَّنْ تَوَلّٰى فَعَمِلَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِمَّنْ شَقِيَ فَكَسِلَ وَلَا مِمَّنْ هُوَ

ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو نیت باندھتے پھر عمل کرتے ہیں ہمیں بدبخت اور سست لوگوں میں سے نہ بنانا ان میں سے

عَلٰى غَيْرِ عَمَلٍ يَتَّكِلُ اَللّٰهُمَّ صَحِّحْ اَبْدَانَنَا مِنَ الْعِلَلِ وَاَعِنَّا عَلٰى مَا افْتَرَضْتَ

جو بے عملی پر تکیہ کر کے بیٹھے رہتے ہیں اے معبود! ہمارے بدنوں کو بیماریوں سے بچائے رکھ اور جو اعمال تو نے ہم پر واجب کیے ہیں

عَلَيْنَا مِنَ الْعَمَلِ حَتّٰى يَنْقَضِيَ عَنَّا شَهْرُكَ هٰذَا وَقَدْ اَدَّيْنَا مَفْرُوْضَكَ فِيْهِ

ان کی ادائی میں ہماری مدد فرما تاکہ وہاں تک کہ تیرا یہ مہینہ بیت جائے اور ہم نے اس ماہ میں تیرے واجبات ادا کیے ہوں جو ہم

عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى صِيَامِهٖ وَوَفِّقْنَا لِقِيَامِهٖ وَنَشِّطْنَا فِيْهِ لِلصَّلٰوةِ وَلَا تُعَجِّبْنَا

پر عائد تھے اے معبود! اس ماہ کے روزے رکھنے میں مدد فرما نمازیں پڑھنے کی توفیق دے اور نماز میں ہمیں سورے ہیں قرآن

مِنَ الْقِرَآءَةِ وَسَهِّلْ لَنَا فِيْهِ اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا وَصَبًا وَّلَا

پڑھنے سے دور نہ رکھ اور اس ماہ میں زکوٰۃ دینا ہمارے لیے آسان قرار دے اے معبود! اس مہینے میں ہم پر تھکاوٹ تنگی بیماری اور

تَعَبًا وَّلَا سَقَمًا وَّلَا عَطَبًا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا الْاِفْطَارَ مِنْ رِّزْقِكَ الْحَلَالِ اَللّٰهُمَّ

بے بسی کو مسلط نہ ہونے دے اے معبود! اس ماہ میں ہمیں اپنے رزق حلال سے افطاری نصیب فرما اے معبود!

سَهِّلْ لَنَا فِيْهِ مَا قَسَمْتَهٗ مِنْ رِّزْقِكَ وَيَسِّرْ مَا قَدَّرْتَهٗ مِنْ اَمْرِكَ وَاجْعَلْهُ

اس ماہ میں وہ رزق ہمیں آسانی سے دے جو تو نے مقرر کر رکھا ہے اور جو امر تو نے طے کیا ہے وہ ہمارے لیے آسان بنا اور اس ماہ

حَلَالًا طَيِّبًا لَقِيًّا مِّنَ الْاٰثَامِ خَالِصًا مِّنَ الْاَصَارِ وَالْاَحْرَامِ اَللّٰهُمَّ لَا تُطْعِمْنَا

کو ہمارے لیے حلال پاکیزہ پاک تر رکھ کہ اس میں ہم گناہوں سزاؤں اور جرموں سے بچے رہیں اے معبود! اس مہینے میں ہمیں

اِلَّا طَيِّبًا غَيْرَ خَبِيْثٍ وَّلَا حَرَامٍ وَّاجْعَلْ رِزْقَكَ لَنَا حَلَالًا لَّا نَشُوْبُهٗ

وہی غذا دے جو پاک و پاکیزہ ہو جس میں حرام نہ ملا ہو اور ہمارے لیے اپنا حلال رزق قرار دے جس میں بیماری و گندگی کا

دَنَسٌ وَّلَا اَسْقَامٌ يَا مَنْ عِلْمُهٗ بِالسِّرِّ كَعِلْمِهٖ بِالْاَعْلَانِ يَا مُتَفَضِّلًا عَلٰى

ضرر شامل نہ ہو اے وہ ذات جس کا علم پوشیدہ چیزوں کے بارے میں ایسا ہی ہے جیسا ظاہری باتوں میں تو اپنے بندوں پر

Presented by www.ziaraat.com

عِبَادِهٖ بِالْاِحْسَانِ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ

احسان میں اضافہ کرنے والے اے وہ کہ جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور ہر چیز کے متعلق علم و خبر رکھتا ہے

اَلْهِمْنَا ذِكْرَكَ وَجَنِّبْنَا عُسْرَكَ وَاَنِلْنَا يُسْرَكَ وَاهْدِنَا لِلرَّشَادِ وَوَفِّقْنَا لِلسَّدَادِ

اپنے ذکر کی طرف ہماری رہنمائی فرما ہمیں سختی سے بچائے رکھ اور آسانی سے بہکار کرے ہمیں حق کی طرف لے چل اور راستی کی توفیق دے

وَاعْصِمْنَا مِنَ الْبَلَايَا وَصُنَّا مِنَ الْاَوْزَارِ وَالْخَطَايَا يَا مَنْ لَّا يَغْفِرُ عَظِيْمَ الذُّنُوْبِ

ہمیں مصیبتوں سے محفوظ فرما اور ہم کو خطاؤں اور غلطیوں سے بچائے رکھ اے وہ جس کے سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں

غَيْرُهٗ وَلَا يَكْشِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا هُوَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ صَلِّ

اور نہ کوئی برائی کو دور کرنے والا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور سب سے بڑھ کر عطا و بخشش کرنے والے رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَاجْعَلْ صِيَامَنَا مَقْبُوْلًا وَّبِالْبِرِّ وَالتُّقٰى

فرما حضرت محمدؐ پر اور ان کے اہل بیت پر جو پاکیزہ ترین ہیں ہمارے رمضان کے روزے قبول فرما اور ہمیں نیکی و پرہیزگاری کی

مَوْصُوْلًا وَّكَذٰلِكَ فَاجْعَلْ سَعْيَنَا مَشْكُوْرًا وَّقِيَامَنَا مَبْرُوْرًا وَّقِرَاءَتَنَا

منزل پر پہنچا اور اسی طرح ہماری کوششوں کو پسندیدہ قرار دے ہماری نماز و قیام کو مقبول فرما ہماری تلاوت قرآن کو اوپر

مَرْفُوْعًا وَّدُعَآءَنَا مَسْمُوْعًا وَّاهْدِنَا لِلْحُسْنٰى وَجَنِّبْنَا الْعُسْرٰى وَيَسِّرْنَا

لے جا ہماری دعائیں قبول کر اور ہمیں نیکی کی طرف لے چل ہمیں سختیوں سے بچا اور آسانیوں سے

لِلْيُسْرٰى وَاعْلِ لَنَا الدَّرَجَاتِ وَضَاعِفْ لَنَا الْحَسَنَاتِ وَاقْبَلْ مِنَّا الصَّوْمَ

بہرہ ور فرما ہمارے درجے بلند کر دے اور ہماری نیکیوں میں اضافہ فرما ہمارے روزوں نمازوں کو قبول کر

وَالصَّلٰوةَ وَاسْمَعْ مِنَّا الدَّعَوَاتِ وَاغْفِرْ لَنَا الْخَطِيْٓئَاتِ وَتَجَاوَزْ عَنَّا السَّيِّاٰتِ

اور ہماری حاجتوں کو پورا فرما دے ہماری خطائیں معاف فرما اور ہمارے گناہوں کو بخش دے

وَاجْعَلْنَا مِنَ الْعَامِلِيْنَ الْفَآئِزِيْنَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ

ہمیں عمل کرنے والوں کامیاب ہونے والوں میں قرار دے اور ہمیں ان میں قرار نہ دے جن پر غضب نازل ہوا ان میں جو گمراہی میں پڑ گئے

حَتّٰى يَنْقَضِيَ شَهْرُ رَمَضَانَ عَنَّا وَقَدْ قَبِلْتَ فِيْهِ صِيَامَنَا وَقِيَامَنَا وَزَكَّيْتَ فِيْهِ

یہاں تک کہ ہمارا یہ رمضان گزر جائے جب کہ تو نے ہمارے روزے اور ہماری نمازیں قبول کر لی ہوں اس میں ہمارے اعمال

اَعْمَالَنَا وَغَفَرْتَ فِيْهِ ذُنُوْبَنَا وَاَجْزَلْتَ فِيْهِ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ نَّصِيْبَنَا فَاِنَّكَ

خالص کیے ہوں ہمارے گناہ بخش دیے ہوں اور اس ماہ میں ہمیں نیکیوں کا بڑا حصہ دیا ہو بے شک تو

Presented by www.ziaraat.com

اَلْاِلٰهُ الْمُجِيْبُ وَالرَّبُّ الْقَرِيْبُ وَاَنْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ

معبود ہے قبول کرنے والا اور تو رب ہے جو نزدیک ہے اور تو نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے

(۱۲) وہ دُعا پڑھے جو امام جعفر صادق علیہ السلام سے کتاب اقبال میں منقول ہے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ مُنْزِلَ الْقُرْاٰنِ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ

اے معبود! اے ماہ رمضان کے پروردگار اے قرآن کے اتارنے والے یہ ماہ رمضان ہے کہ جس میں تو نے

فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَاَنْزَلْتَ فِيْهِ اٰيَاتٍ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا

قرآن کریم کو نازل کیا اور اس میں ہدایت کی روشن نشانیاں نازل کیں اور حق و باطل کا فرق اے معبود! ہمیں اس کے

صِيَامَهٗ وَاَعِنَّا عَلٰى قِيَامِهٖ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْهُ لَنَا وَسَلِّمْنَا فِيْهِ وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا فِيْ يُسْرٍ

روزے نصیب کر اور اس میں جماعت کریکی توفیق دے اے معبود! ہمیں پورا مہینہ نصیب کر اور اس میں سلامتی عطا فرما اسے ہم سے اپنی دی ہوئی

مِّنْكَ وَمُعَافَاةٍ وَّاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ

آسانی اور عافیت کے ساتھ قبول کر اور جن قطعی کاموں میں تیری بست و کشاد ملے کی جاتی ہے اور جن پر حکمت سالوں کے فیصلے تو

الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ

شب قدر میں کرتا ہے اور وہ ایسے فیصلے ہیں کہ جن میں کوئی رد و بدل نہیں ہوتا ان کے ضمن میں مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کے

حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمْ

ان حاجیوں میں لکھ دے کہ جن کا حج قبول ہے ان کی کوشش پسندیدہ ان کے گناہ بخشے ہوئے اور ان کی برائیاں

الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ لِيْ فِيْ

مٹا دی گئی ہیں اور جن سالوں کی تو بست و کشاد کرتا ہے ان میں میری عمر طویل کر

عُمُرِيْ وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ

دے اور میرے لیے رزق حلال میں کشادگی و فراخی قرار دے

(۱۳) صحیفہ کاملہ کی چالیسویں دُعا پڑھے،

(۱۴) وہ دعا پڑھے جو سید نے اقبال میں نقل فرمائی ہے اور بہت طویل ہے اس کا پہلا جملہ یہ ہے:

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ

اے معبود! بے شک یہ رمضان کا مہینہ ہے

⑮ روایت ہے کہ جب ماہ رمضان کا آغاز ہوتا تو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ اس کی شب اوّل میں یہ دُعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ قَدْ دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ

اے معبود! یقیناً رمضان کا مہینہ آگیا ہے اے معبود! اے ماہ رمضان کے پروردگار جس میں تُو نے قرآن کریم

فِیْهِ الْقُرْاٰنَ وَجَعَلْتَهٗ بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ فَبَارِكْ لَنَا

نازل کیا اور تُو نے اس کو ہدایت کی نشانیاں اور حق و باطل میں فرق کرنیوالا بنایا اے معبود! پس ماہ رمضان میں

فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاَعِنَّا عَلٰی صِیَامِهٖ وَصَلٰوتِهٖ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا

ہم پر برکت نازل فرما اور اس میں روزوں نمازوں کے لیے ہماری مدد کر اور انہیں ہم سے قبول فرما

⑯ یہ روایت بھی ہوئی ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ ماہ رمضان کی پہلی رات میں یہ دُعا پڑھتے تھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَكْرَمَنَا بِكَ اَیُّهَا الشَّهْرُ الْمُبَارَكُ اَللّٰهُمَّ فَقَوِّنَا عَلٰی صِیَامِنَا

حمد ہے خدا کے لیے جس نے تیرے ذریعے سے ہمیں عزت دی اے برکت والے مہینے اے معبود! پس ہمیں قوت دے روزوں

وَقِیَامِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكَافِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ

اور نمازوں کے لیے اور ہمارے قدم جمادے اور کافر گروہ کے مقابل ہماری نصرت فرما اے معبود! تُو یکتا ہے

فَلَا وَلَدَ لَكَ وَاَنْتَ الصَّمَدُ فَلَا شِبْهَ لَكَ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ فَلَا یُعَزُّكَ شَیْءٌ

پس تیرا کوئی بیٹا نہیں ہے اور تُو بے نیاز ہے پس تیری کوئی مثال نہیں تو صاحب عزت ہے پس کوئی چیز تجھے عزت نہیں دیتی

وَاَنْتَ الْغَنِیُّ وَاَنَا الْفَقِیْرُ وَاَنْتَ الْمَوْلٰی وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ

اور تو مالکِ ثروت ہے اور میں محتاج ہوں تو آقا ہے اور میں غلام ہوں تو بہت بخشنے والا ہے اور میں گناہگار ہوں

وَاَنْتَ الرَّحِیْمُ وَاَنَا الْمُخْطِئُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ وَاَنْتَ الْحَیُّ

تو رحم والا ہے اور میں خطا کار ہوں تُو خلق کرنے والا ہے اور میں خلق کیا گیا ہوں اور تو زندہ

وَاَنَا الْمَیِّتُ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَتَجَاوَزَ عَنِّیْ اِنَّكَ

اور میں مردہ ہوں بواسطہ تیری رحمت کے سوال ہوں کہ مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور مجھ سے درگذر کر بے شک

Presented by www.ziaraat.com

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

(۱۷) اس کتاب کے باب اوّل میں ذکر ہو چکا ہے کہ رمضان کی پہلی رات میں دُعائے جوشن کبیر کا پڑھنا مستحب ہے؛

(۱۸) دُعائے حج پڑھے کہ جو اس مہینے کے مشترکہ اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔

(۱۹) جب ماہ رمضان آئے تو اس مہینے میں بہت زیادہ تلاوتِ قرآن کرے اور روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام تلاوت شروع کرنے سے پہلے یہ دُعا پڑھتے تھے؛

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّ ھٰذَا کِتَابُکَ الْمُنْزَلُ مِنْ عِنْدِکَ عَلٰی رَسُوْلِکَ مُحَمَّدٍ

اے معبود! میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ تیری کتاب (قرآن) ہے جو تیری جانب سے نازل ہوئی ہے تیرے آخری رسول محمدؐ

بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَکَلَامُکَ النَّاطِقُ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ

بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وآلہ پر اور یہ تیرا کلام ہے جو تیرے نبی کی زبان سے بیان ہوا

جَعَلْتَہٗ ھَادِیًا مِنْکَ اِلٰی خَلْقِکَ وَحَبْلًا مُتَّصِلًا فِیْمَا بَیْنَکَ وَبَیْنَ عِبَادِکَ

جسے تُو نے اپنی طرف سے اپنی مخلوق کا ہادی بنایا اور یہ وہ رسی ہے جو تیرے اور تیرے بندوں کے درمیان تنی ہوئی ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ نَشَرْتُ عَھْدَکَ وَکِتَابَکَ اَللّٰھُمَّ فَاجْعَلْ نَظَرِیْ فِیْہِ عِبَادَۃً

اے معبود! بے شک میں تیرے حکم نامے اور تیری کتاب کو کھولا ہے اے معبود! پس اس پر میرے نظر کرنے کو عبادت

وَقِرَاءَتِیْ فِیْہِ فِکْرًا وَفِکْرِیْ فِیْہِ اعْتِبَارًا وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنِ اتَّعَظَ بِبَیَانِ

اور میری تلاوت کو اس پر غور اور میرے اس پر غور کو نصیحت قرار دے اور مجھے ان لوگوں میں رکھ جو اس میں تیرے

مَوَاعِظِکَ فِیْہِ وَاجْتَنَبَ مَعَاصِیَکَ وَلَا تَطْبَعْ عِنْدَ قِرَاءَتِیْ عَلٰی سَمْعِیْ

بیان سے نصیحت پکڑتے ہیں اور تیری نافرمانیوں سے دور کنارہ رہتے ہیں اور اس کی تلاوت کے وقت میرے کان بند نہ کر

وَلَا تَجْعَلْ عَلٰی بَصَرِیْ غِشَاوَۃً وَلَا تَجْعَلْ قِرَاءَتِیْ قِرَاءَۃً لَا تَدَبُّرَ فِیْھَا بَلِ

میری آنکھوں پر پردہ نہ ڈال اور میری تلاوت کو ایسی تلاوت نہ بنا جس میں غور و فکر نہ ہو بلکہ مجھے ایسا

اجْعَلْنِیْ اَتَدَبَّرُ اٰیَاتِہٖ وَاَحْکَامَہٗ اٰخِذًا بِشَرَائِعِ دِیْنِکَ وَلَا تَجْعَلْ نَظَرِیْ فِیْہِ

کر دے کہ میں اس کی آیتوں اور احکام پر غور کروں اور تیرے دین کے اصول معلوم کروں اور اس پر میری نظر کو

Presented by www.ziaraat.com

عَقْلَهٗ وَلَا قِرَآءَتِیْ هَذَرًا اِنَّكَ اَنْتَ الرَّءُوْفُ الرَّحِیْمُ نیز وہ جناب بعد از تلاوت یہ دُعا پڑھتے تھے:

بے توجہی اور میری تلاوت کو بے فائدہ نہ بنا بے شک تو بہت مہربان بڑے رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ قَدْ قَرَاْتُ مَا قَضَیْتَ مِنْ كِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَهٗ عَلٰی نَبِیِّكَ الصَّادِقِ صَلَّی

اے معبود! میں نے تیری کتاب میں سے پڑھا جتنا تو نے چاہا کہ جسے تو نے نازل فرمایا اپنے سچے نبی صلی

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ یُّحِلُّ حَلَالَهٗ وَیُحَرِّمُ

اللہ علیہ وآلہ پر پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے ہمارے رب اے معبود! مجھے ان لوگوں میں رکھ جنہوں نے قرآن کے حلال کو حلال اور حرام

حَرَامَهٗ وَیُؤْمِنُ بِمُحْكَمِهٖ وَمُتَشَابِهِهٖ وَاجْعَلْهُ لِیْ اُنْسًا فِیْ قَبْرِیْ وَاُنْسًا

کو حرام گردانا اور اس کی مستقل اور ذو معنی آیتوں پر ایمان لائے اور قرآن کو میری قبر کا ہمدم اور میرے حشر

فِیْ حَشْرِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ تُرَاقِیْهِ بِكُلِّ اٰیَةٍ قَرَاَهَا دَرَجَةً فِیْ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ اٰمِیْنَ

کا ساتھی بنا دے اور مجھے ان لوگوں میں رکھ کہ جو ہر آیت کے پڑھنے سے ایک ایک درجہ بلند ہوتے جاتے ہیں بلند تر جنت میں ایسا ہی ہو

رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

اے جہانوں کے رب

پہلی رمضان کا دن

اس میں چند ایک اعمال ہیں:

① آب جاری میں غسل کرنا اور تیس لوٹا پانی سر میں ڈالنا کہ یہ سال بھر تک تمام دردوں اور بیماریوں سے محفوظ رہنے کا موجب ہے۔

② ایک لوٹا عرق گلاب اپنے چہرے پر ڈالے تاکہ ذلت و پریشانی سے نجات ہو اور تھوڑا سا عرق گلاب سر میں ڈالے کہ سال بھر سرسام سے بچا رہے۔

③ اوّل ماہ کی دو رکعت نماز پڑھے اور صدقہ دے:

④ دو رکعت نماز پڑھے کہ پہلی رکعت میں سُورۃ الحمد کے بعد سُورۂ اِنَّا فَتَحْنَا اور دوسری رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد کوئی سا سُورہ پڑھے تاکہ خدائے تعالیٰ اس سال تمام برائیوں کو اس سے دُور رکھے اور آخر سال تک اس کی حفاظت کرے۔

⑤ طلوعِ فجر کے بعد یہ دُعا پڑھے:

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدِ افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهُ وَاَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ

اے معبود! ماہ رمضان آگیا ہے اور تو نے اس کے روزے ہم پر فرض کیے ہیں اس میں تو نے قرآن اتارا ہے

هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى صِيَامِهِ وَتَقَبَّلْهُ

جو لوگوں کے لیے ہدایت اور ہدایت کی نشانیاں اور حق و باطل کا فرق کرتا ہے اے معبود! اس کے روزے رکھنے میں مدد کر اور ہم سے

مِنَّا وَسَلِّمْهُ لَنَا فِيْ يُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

قبول فرما اس کو ہم سے پورا لے اور ہمارے لیے پورا فرما اپنی طرف سے آسانی و سہولت کے ساتھ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

⑥ صحیفۂ کاملہ کی چوالیسویں دعا اگر اس ماہ کی پہلی رات میں نہیں پڑھ سکا تو آج کے دن میں پڑھے۔

⑦ زاد المعاد میں علامہ مجلسیؒ نے فرمایا کہ شیخ کلینیؒ و شیخ طوسیؒ اور دیگر بزرگوں نے معتبر سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا: ماہ مبارک رمضان میں اول سال یعنی اس ماہ کے پہلے دن جو شخص کسی دکھاوے یا کسی غلط ارادے کے بغیر محض رضاء الٰہی کے لیے اس دعا کو پڑھے تو خدا سال بھر تک فتنہ و فساد اور بدن کو ضرر پہنچانے والی ہر آفت سے اسے محفوظ و مامون رکھے گا اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ دَانَ لَهٗ كُلُّ شَيْءٍ وَّبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نام کے ہر چیز جس کی مطیع ہے اور بواسطہ تیری رحمت کے جو ہر چیز پر چھائی

كُلَّ شَيْءٍ وَّبِعَظَمَتِكَ الَّتِيْ تَوَاضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَّبِعِزَّتِكَ الَّتِيْ قَهَرْتَ كُلَّ

ہوئی ہے بواسطہ تیری بڑائی کے جس کے آگے ہر چیز جھکی ہوئی ہے بواسطہ تیری عزت کے جو ہر چیز پر حاوی ہے

شَيْءٍ وَّبِقُوَّتِكَ الَّتِيْ خَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَّبِجَبَرُوْتِكَ الَّتِيْ غَلَبْتَ كُلَّ

بواسطہ تیری قوت کے جس کے آگے ہر چیز سرنگوں ہے بواسطہ تیرے اقتدار کے جو ہر چیز پر غالب

شَيْءٍ وَّبِعِلْمِكَ الَّذِيْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَوَّلَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ

ہے اور سوال ہوں بواسطہ تیرے علم کے جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اے نور اے پاکیزہ تر اے وہ اول جو ہر چیز سے پہلے تھا

وَيَا بَاقِيًا بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ

اے وہ باقی جو ہر چیز کے بعد رہے گا اے اللہ اے رحمٰن رحمت فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میرے وہ

لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ النِّقَمَ وَاغْفِرْ لِيَ

گناہ معاف فرما جو نعمتوں کو پلٹا دیتے ہیں اور میرے وہ گناہ معاف فرما جو نزول عذاب کا باعث ہیں میرے وہ گناہ

Presented by www.ziaraat.com

الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَقْطَعُ الرَّجَآءَ وَاغْفِرْلِیْ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُدِیْلُ الْاَعْدَآءَ وَاغْفِرْلِیْ

معاف فرما جو اُمید رحمت کو توڑتے ہیں میرے وہ گناہ معاف فرما جو مجھ پر دشمنوں کو چڑھا لاتے ہیں میرے وہ گناہ

الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَرُدُّ الدُّعَآءَ وَاغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ یُسْتَحَقُّ بِهَا نُزُوْلُ الْبَلَآءِ

معاف فرما جو دعا قبول نہیں ہونے دیتے میرے وہ گناہ معاف فرما جن کے باعث مصیبت آن پڑتی ہے

وَاغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَحْبِسُ غَیْثَ السَّمَآءِ وَاغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَكْشِفُ

میرے وہ گناہ معاف فرما جو آسمان سے بارش کو روکتے ہیں میرے وہ گناہ معاف فرما جن سے پردہ دری ہوتی

الْغِطَآءَ وَاغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُعَجِّلُ الْفَنَآءَ وَاغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُوْرِثُ

ہے میرے وہ گناہ معاف فرما جو جلد زندگی ختم کر دیتے ہیں میں تجھ سے سوالی ہوں میرے وہ گناہ معاف فرما جو ہر

النَّدَمَ وَاغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَاَلْبِسْنِیْ دِرْعَكَ الْحَصِیْنَةَ

شرمندگی ہیں اور میرے وہ گناہ معاف فرما جو پردہ چاک کرتے ہیں اور مجھے اپنی وہ پائیدار زرہ پہنا دے جسے کوئی

الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَعَافِنِیْ مِنْ شَرِّ مَا اَحَاذِرُ بِاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ فِیْ مُسْتَقْبَلِ سَنَتِیْ هٰذِهٖ

اتار نہ سکے مجھے اس آنے والے سال کے شب و روز میں جن چیزوں کا ڈر ہے ان کے شر سے حفاظت میں رکھ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا فِیْهِنَّ وَمَا بَیْنَهُنَّ وَ

اے معبود! اے سات آسمانوں اور سات زمینوں اور جو کچھ ان میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کے پروردگار اور

رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَرَبَّ السَّبْعِ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَرَبَّ اِسْرَافِیْلَ

عرش عظیم کے پروردگار اور دوبار نازل شدہ سات آیتوں اور قرآن عظیم کے پروردگار اور اسرافیل

وَمِیْكَآئِیْلَ وَجَبْرَئِیْلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

میکائیل و جبرائیل کے پروردگار اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے پروردگار کہ جو رسولوں کے سردار

وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ اَسْئَلُكَ بِكَ وَبِمَا سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ یَا عَظِیْمُ اَنْتَ

اور نبیوں میں آخری ہیں تیرے واسطے سے تجھ سے سوالی ہوں اور بواسطہ اس کے جس سے تو نے خود کو موسوم کیا اے بزرگ تو ہے

الَّذِیْ تَمُنُّ بِالْعَظِیْمِ وَتَدْفَعُ كُلَّ مَحْذُوْرٍ وَتُعْطِیْ كُلَّ جَزِیْلٍ وَتُضَاعِفُ

جو بڑا احسان کرنیوالا ہر خطرے کو دور کرنے والا بڑی بڑی عطاؤں والا کم اور زیادہ

الْحَسَنَاتِ بِالْقَلِیْلِ وَبِالْكَثِیْرِ وَتَفْعَلُ مَا تَشَآءُ یَا قَدِیْرُ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ صَلِّ

نیکیوں کو دگنی کر دینے والا اور تو جو چاہے وہی کرنے والا ہے اے قدیر اے اللہ اے رحمٰن رحمت فرما

Presented by www.ziaraat.com

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَلْبِسْنِيْ فِيْ مُسْتَقْبَلِ سَنَتِيْ هٰذِهٖ سِتْرَكَ وَنَضِّرْ وَجْهِيْ

حضرت محمدؐ پر اور ان کے اہلبیتؑ پر اور اس آنے والے سال میں اپنی طرف سے پردہ پوشی فرما اور میرے چہرے کو اپنے

بِنُوْرِكَ وَاَحِبَّنِيْ بِمَحَبَّتِكَ وَبَلِّغْنِيْ رِضْوَانَكَ وَشَرِّفْ كَرَامَتَكَ وَجَسِيْمَ

نور سے شادماں کر اپنی محبت سے مجھے محبوب بنا مجھے اپنی رضا و خوشنودی اپنی بہترین بخشائشوں اپنی بڑی بڑی عطاؤں

عَطِيَّتِكَ وَاَعْطِنِيْ مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ وَمِنْ خَيْرِ مَا اَنْتَ مُعْطِيْهِ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ

سے حصہ دے اور مجھے اپنی طرف سے بھلائی عطا فرما اور اس بھلائی میں سے عطا فرما جو تو اپنی مخلوق میں سے کسی کو عطا فرمائے

وَاَلْبِسْنِيْ مَعَ ذٰلِكَ عَافِيَتَكَ يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَيَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى

اور ان نوازشوں کے ساتھ ہی تندرستی بھی دے اے تمام شکایتوں کے سننے والے اے ہر راز کے گواہ

وَيَا عَالِمًا بِكُلِّ خَفِيَّةٍ وَّيَا دَافِعَ مَا تَشَآءُ مِنْ بَلِيَّةٍ يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ

اے ہر پوشیدہ چیز کے جاننے والے اور جس کو چاہے دور کر دینے والے اے باعزت معاف کرنیوالے اے بہترین

التَّجَاوُزِ تَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ وَفِطْرَتِهٖ وَعَلٰى دِيْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

درگزر والے مجھے ابراہیمؑ کے دین اور ان کی سیرت پر موت دے اور مجھے حضرت محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسُنَّتِهٖ وَعَلٰى خَيْرِ الْوَفَاةِ فَتَوَفَّنِيْ مُوَالِيًا لِّاَوْلِيَآئِكَ وَمُعَادِيًا

علیہ وآلہ کے دین اور طریقے پر موت دے اور اچھے طریقے سے موت دے پس موت دے مجھے جبکہ میں تیرے دوستوں کا دوست اور تیرے دشمنوں

لِاَعْدَآئِكَ اَللّٰهُمَّ وَجَنِّبْنِيْ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ كُلَّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ

کا دشمن ہوں اے معبود! اس سال میں مجھے ہر اس قول و عمل سے برکنار رکھ جو مجھے تجھ سے دور کر دینے

يُبَاعِدُنِيْ مِنْكَ وَاجْلِبْنِيْ اِلٰى كُلِّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يُقَرِّبُنِيْ مِنْكَ

والا ہے اور مجھے اس سال میں ہر ایسے قول اور عمل کی طرف لے جا جو مجھ کو تیری قربت میں

فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَامْنَعْنِيْ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ

پہنچانے والا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے مجھے ہر ایسے قول یا عمل یا فعل سے دور رکھ

فِعْلٍ يَكُوْنُ مِنِّيْ اَخَافُ ضَرَرَ عَاقِبَتِهٖ وَاَخَافُ مَقْتَكَ اِيَّايَ عَلَيْهِ

جس کے نقصان اور انجام سے میں ڈرتا ہوں اور خائف ہوں کہ تو اس کو پسند نہ کرے

حِذَارَ اَنْ تَصْرِفَ وَجْهَكَ الْكَرِيْمَ عَنِّيْ فَاَسْتَوْجِبَ بِهٖ نَقْصًا مِّنْ حَظِّ

تو میری طرف سے اپنی پاکیزہ توجہ ہٹا لے گا پس اس سے تیرے ہاں میرے حصے میں کمی

Presented by www.ziaraat.com

لِيْ عِنْدَكَ يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ مُسْتَقْبَلِ سَنَتِيْ هٰذِهٖ فِيْ حِفْظِكَ

ہو جائے گی اے محبت والے اے رحم والے اے معبود! اس سال میں مجھے اپنی حفاظت و نگہداری میں قرار دے

وَفِيْ جِوَارِكَ وَفِيْ كَنَفِكَ وَجَلِّلْنِيْ سِتْرَ عَافِيَتِكَ وَهَبْ لِيْ كَرَامَتَكَ عَزَّ

اپنی پناہ میں اپنے آستاں پر رکھ اور مجھے اپنی حفاظت کا لباس پہنا مجھے اپنی طرف سے بزرگی دے تیرا قرب

جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ تَابِعًا لِصَالِحِيْ مَنْ مَضٰى

باعزت ہے اور تیری تعریف بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے معبود! تیرے دوستوں میں جو نیکوکار گزرے ہیں

مِنْ اَوْلِيَائِكَ وَاَلْحِقْنِيْ بِهِمْ وَاجْعَلْنِيْ مُسْلِمًا لِمَنْ قَالَ بِالصِّدْقِ عَلَيْكَ

مجھے ان میں شمار کر اور ان کے ساتھ ملا دے اور ان میں سے جس نے تیری طرف سے جو بھی بات کہی مجھے اس کا

مِنْهُمْ وَاَعُوْذُ بِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُحِيْطَ بِيْ خَطِيْئَتِيْ وَظُلْمِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ

ماننے والا بنا اور اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ گھیرے مجھ کو میری خطا میرا ظلم اپنے نفس پر میری زیادتی

وَاتِّبَاعِيْ لِهَوَايَ وَاشْتِغَالِيْ بِشَهَوَاتِيْ فَيَحُوْلَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ رَحْمَتِكَ وَ

اور اپنی خواہش کی پیروی اور اپنی چاہت میں مصروفیت کہ یہ چیزیں میرے اور تیری رحمت و خوشنودی کے درمیان

رِضْوَانِكَ فَاَكُوْنَ مَنْسِيًّا عِنْدَكَ مُتَعَرِّضًا لِسَخَطِكَ وَنِقْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ

حائل ہو جائیں پس میں تیرے ہاں فراموش ہو جاؤں اور تیری ناراضی و سختی میں پھنس جاؤں اے معبود!

وَفِّقْنِيْ لِكُلِّ عَمَلٍ صَالِحٍ تَرْضٰى بِهٖ عَنِّيْ وَقَرِّبْنِيْ اِلَيْكَ زُلْفٰى اَللّٰهُمَّ كَمَا

مجھے ہر اس نیک عمل کی توفیق دے جس سے تو مجھ سے خوش ہو اور مجھے بہ لحاظ مقام اپنے قریب کر لے اے معبود! جیسے تو

كَفَيْتَ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ هَوْلَ عَدُوِّهٖ وَفَرَّجْتَ هَمَّهٗ

نے مدد فرمائی اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی خوف دشمناں میں اور ان کی پریشانی دور کی اور ان کا

وَكَشَفْتَ غَمَّهٗ وَصَدَّقْتَهٗ وَعْدَكَ وَاَنْجَزْتَ لَهٗ عِدَتَكَ اَللّٰهُمَّ

رنج و غم ہٹا دیا اور تو نے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ان سے کیا ہوا پیمان پورا فرمایا تو اے معبود

فَبِذٰلِكَ فَاكْفِنِيْ هَوْلَ هٰذِهِ السَّنَةِ وَاٰفَاتِهَا وَاَسْقَامَهَا وَفِتْنَتَهَا وَ

اسی طرح اس سال کے خوف میں میری مدد فرما اس کی مصیبتوں بیماریوں آزمائشوں

شُرُوْرَهَا وَاَحْزَانَهَا وَضِيْقَ الْمَعَاشِ فِيْهَا وَبَلِّغْنِيْ بِرَحْمَتِكَ مَحَالَّ الْعَافِيَةِ

تکلیفوں غموں اور اس میں معاش کی تنگی وغیرہ سے اور مجھے اپنی رحمت سے بہترین آسائش دے

Presented by www.ziaraat.com

بِتَمَامِ دَوَامِ النِّعْمَةِ عِنْدِیْ اِلٰی مُنْتَهٰی اَجَلِیْ اَسْئَلُكَ سُؤْلَ مَنْ اَسَاءَ وَظَلَمَ وَاسْتَكَانَ

مجھے تمام نعمتیں ملتی رہیں یہاں تک میری موت کا وقت آجائے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی طرح جس نے گناہ اور ظلم کیا اور وہ

وَاعْتَرَفَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ مَا مَضٰی مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ حَصَرَتْهَا حَفَظَتُكَ وَ

محتاج ہے گناہ کا اعتراف کرتا ہے اور سوالی ہوں تجھ سے کہ میرے پچھلے گناہ معاف کردے جن کو تیرے نگہبانوں نے لکھا ہے اور

اَحْصَتْهَا كِرَامُ مَلَآئِكَتِكَ عَلَیَّ اَنْ تَعْصِمَنِیْ اِلٰهِیْ مِنَ الذُّنُوْبِ فِیْمَا بَقِیَ مِنْ

تیرے معزز فرشتوں نے شمار کیا جو مجھ پر مقرر ہیں اور میرے اللہ! باقی ماندہ زندگی میں مجھے گناہوں سے بچا

عُمُرِیْ اِلٰی مُنْتَهٰی اَجَلِیْ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ

اس وقت تک کہ میری عمر تمام ہوجائے اے اللہ اے رحمان اے رحیم رحمت فرما حضرت محمد اور ان کے

بَیْتِ مُحَمَّدٍ وَّاٰتِنِیْ كُلَّ مَا سَئَلْتُكَ وَرَغِبْتُ اِلَیْكَ فِیْهِ فَاِنَّكَ اَمَرْتَنِیْ

اہلِ بیت پر اور مجھے وہ سب کچھ عطا کر جو میں نے مانگا اور جس کی تجھ سے خواہش کی ہے پس تو نے دعا کرنے کا

بِالدُّعَآءِ وَتَكَفَّلْتَ لِیْ بِالْاِجَابَةِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

حکم دیا اور میری دعا قبول کرنیکی ذمہ داری لی ہے اے سب سے زیادہ رحم والے

یہ فقیر مؤلف کہتا ہے کہ سید نے اس کو رمضان کی پہلی رات کی دعاؤں میں بھی ذکر کیا ہے

چھٹی رمضان کا دن

چھ رمضان ۲۰۱ھ میں مسلمانوں نے بطور ولی عہد کے امام علی رضا علیہ السلام کی بیعت کی تھی، سید نے روایت کی ہے کہ مؤمنین اس نعمت کے شکرانہ کی دو رکعت نماز پڑھتے ہیں کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرتے ہیں۔

تیرھویں رمضان کی رات

یہ شب ہائے بیض (روشن راتوں) کی پہلی رات ہے اور اس میں تین عمل ہیں:

(۱) غسل کرے۔

(۲) چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے

(۳) دو رکعت نماز پڑھے جیسے رجب اور شعبان کی تیرھویں رات میں پڑھی جاتی ہے۔ یعنی ہر رکعت

Presented by www.ziaraat.com

میں سُورۂ الحمد کے بعد سُورۂ یٰسین، سُورۂ مُلک اور سُورۂ توحید پڑھے۔

رمضان کی چودھویں رات کو بھی چار رکعت نماز دو دو کر کے اسی ترکیب سے پڑھے کہ قبل ازیں دُعاءِ مجیر کی شرح میں اس کا ذکر آچکا ہے۔ یعنی جو شخص ماہِ رمضان کی شب ہائے بیض میں یہ نماز پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے چاہے وہ درختوں کے پتّوں اور بارش کے قطروں جتنے بھی ہوں۔

پندرھویں رمضان کی رات

اس کا شمار بابرکت راتوں میں ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

① غسل کرے۔

② زیارت امام حسین علیہ السلام۔

③ چھ رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد سُورۂ یاسین، سُورۂ مُلک اور سُورۂ توحید کی تلاوت کرے۔

④ سو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سُورۂ توحید کی تلاوت کرے، مقنعہ میں شیخ مفیدؒ نے امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجالائے تو حق تعالیٰ کی طرف سے دس فرشتوں کو مقرر کیا جائے گا کہ وہ اس کے دشمنوں (جن ہوں یا انسان) کو اس سے دُور کریں۔ نیز اس کی موت کے وقت تیس فرشتے آئیں گے جو اس کو جہنّم کی آگ سے بچانے کا بندوبست کریں گے۔

⑤ امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ پندرھویں رمضان کی رات ضریح امام حسین علیہ السلام کے قریب ہو کر اس کی زیارت کرے تو اس کا ثواب کس قدر ہوگا؟ آپ نے فرمایا کہ جو شخص نمازِ عشاء کے بعد نافلۂ شب کے علاوہ اس ضریح مبارک کے نزدیک دس رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سُورۂ توحید کی تلاوت کرے اور نماز سے فارغ ہو کر آتشِ جہنّم سے خدائے تعالیٰ کی پناہ مانگے تو وہ اسے جہنّم کی آگ سے آزادی عطا کرے گا۔ وہ شخص قبل از مرگ خواب میں ایسے ملائکہ کو دیکھے گا جو اس کو جہنّم سے امان کی خوشخبری

Presented by www.ziaraat.com

دے رہے ہوں گے۔

پندرھویں رمضان کا دن

۱۵ رمضان ۲ھ میں امام حسن علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی اور شیخ مفیدؒ کا قول ہے کہ ۹۵ھ میں امام محمد تقی علیہ السلام کی ولادت باسعادت بھی اسی روز ہوئی۔ لیکن بعض روایات میں ایک اور دن اور تاریخ کا ذکر آیا ہے، بہرحال یہ بڑی عظمت والا دن ہے اور اس میں صدقات و حسنات کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔

سترھویں رمضان کی رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے کہ اس میں لشکرِ اسلام و فوجِ کفر میں آمنا سامنا ہوا اور ۱۷ رمضان کے دن جنگِ بدر واقع ہوئی جس میں مسلمانوں کو فتح و نصرت نصیب ہوئی یہ اسلام کی عظیم ترین فتح تھی۔ اس ضمن میں علماء اعلام کا فرمان ہے کہ ہر مومن اس روز صدقہ دے اور خدا کا شکر بجا لائے، اس رات میں غسل کرنا اور نوافل پڑھنا باعث فضیلت ہے۔

مؤلف کہتے ہیں، بہت سی روایات میں آیا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے اصحاب سے فرمایا کہ تم میں سے وہ کون ہے جو آج رات کنویں سے پانی لائے؟ اس پر سب خاموش رہے اور کسی نے کوئی جواب نہ دیا۔ تب امیر المومنین علیہ السلام نے مشکیزہ لیا اور چل دیئے، وہ نہایت تاریک اور سرد رات تھی اور ٹھنڈی ہوائیں بھی چل رہی تھیں۔ آپ کنوئیں پر پہنچے جو بہت تاریک اور گہرا تھا۔ پھر وہاں ڈول رسہ وغیرہ بھی نہ تھا۔ پس حضرت کنوئیں میں اُترے، مشکیزہ بھرا اور واپس چلے تو اچانک ہوا کا ایک تیز جھونکا آیا، حضرت رُک گئے اور تھوڑی دیر کے بعد چلنے کا ارادہ کیا تو پھر ویسا ہی سخت جھونکا آیا اور حضرت رُک گئے۔ پھر اُٹھے۔ لیکن سخت ہوا کے باعث رُک گئے اور یوں ہی رُکتے چلتے ہوئے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں آپہنچے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا، یا علیؑ! بہت دیر لگادی عرض کی ہوا بہت تیز اور سرد تھی۔ اس لیے تین دفعہ رُک رُک کر چلنا پڑا۔ آپ نے پوچھا، یا علیؑ! آیا تمہیں معلوم ہے کہ یہ کیا ماجرا تھا؟ عرض کی کہ آپ ہی بتادیں۔ فرمایا کہ پہلی ہوا حضرت جبرائیل کی ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ آمد کی تھی کہ ان سب نے آپ کو سلام کیا، دوسری مرتبہ ہزار فرشتوں کے

Presented by www.ziaraat.com

ساتھ میکائیل آئے اور ان سب نے آپ کو سلام کیا اور آخر میں ہزار فرشتوں کے ساتھ اسرافیل آئے اور انہوں نے بھی آپ کو سلام کیا، ہاں تو یہ سب فرشتے کل کی جنگ میں مسلمانوں کی مدد کریں گے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ ایک بزرگ کا قول ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام کے لیے ایک رات میں تین ہزار تین حقیقتیں ہیں پس ممکن ہے کہ اس قول میں بدر کی رات کے اسی واقعہ کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔

سید حمیری اپنے اشعار میں امیر المومنین علیہ السلام کی مدح کرتے ہوئے کہتے ہیں:

اُقْسِمُ بِاللّٰهِ وَالْآيِ الَّتِي	وَالْمَرْءُ عَمَّا قَالَ مَسْئُولٌ	اِنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ	عَلَى التُّقٰى وَالْبِرِّ مَجْبُولٌ
خدا اور اس کی نعمتوں کی قسم	انسان اپنے قول کا جوابدہ ہے	بے شک علی ابن ابی طالب	نیکی و پرہیزگاری پر پیدا کیے گئے
كَانَ اِذَا الْحَرْبُ مَرَتْهَا الْقَنَا	وَاَحْجَمَتْ مِنْهَا الْبَهَالِيلُ	يَمْشِي اِلَى الْقِرْنِ وَفِي كَفِّهِ	اَبْيَضُ مَاضِي الْحَدِّ مَصْقُولٌ
جب نیزے لہرانے سے جنگ تیز ہوتی	اور بڑے بڑے بہادر رک جاتے	علی مقابل کی طرف بڑھتے انکے ہاتھ میں	صیقل کی ہوئی تیز تلوار ہوتی
مَشَى الْعَزَنَا بَيْنَ اَشْبَالِهِ	اَبْرَزَهُ لِلْقَنْصِ الْغِيلُ	ذَاكَ الَّذِي سَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ	عَلَيْهِ مِيكَالٌ وَجِبْرِيلُ
جیسے شیر اپنے بچوں میں چلتا ہے	تاکہ شکار سے انہیں بچا لے	علی وہ ہے سلام کیا ایک رات	اس پر میکائیل و جبرائیل نے
مِيكَالُ فِي اَلْفٍ وَجِبْرِيلُ فِي	اَلْفٍ وَاَتْبَاعُهُمْ اِسْرَافِيلُ	لَيْلَةَ بَدْرٍ مَدَدًا اَنْزَلُوا	كَاَنَّهُمْ طَيْرٌ اَبَابِيلُ
میکائیل ایک ہزار فرشتوں میں جبرائیل	ایک ہزار فرشتوں میں اسرافیل بھی	جنگ بدر کی شب مدد کے لیے آئے	جیسے ابابیلوں کے جھنڈ ہوں

انیسویں رمضان کی رات

یہ شب قدر کی راتوں میں سے پہلی رات ہے، شب قدر ایسی عظیم رات ہے، کہ عام راتیں اس کی فضیلت کو نہیں پہنچ سکتیں کیونکہ اس رات کا عمل ہزار مہینوں کے عمل سے بہتر ہے۔ اسی رات تقدیر بنتی ہے اور روح کہ جو ملائکہ میں سب سے عظیم ہے، وہ اسی رات فرشتوں کے ہمراہ زمین پر نازل ہوتا ہے۔ یہ ملائکہ امام العصر علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوتے اور ہر کسی کے مقدر میں جو کچھ بھی ہوتا ہے اس کی تفصیل حضرت کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

شب قدر کے اعمال دو قسم کے ہیں۔ یعنی اعمال مشترکہ اور اعمال مخصوصہ۔ اعمال مشترکہ وہ ہیں جو شب قدر کی تینوں راتوں میں بجا لائے جاتے ہیں اور اعمال مخصوصہ وہ ہیں جو شب قدر کی ہر ایک رات کے لیے مخصوص ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

اعمال مشترکہ میں چند امور ہیں۔

① غسل کرے اور علامہ مجلسی کا فرمان ہے کہ غروب آفتاب کے نزدیک غسل کرے اور نماز مغرب اسی غسل کے ساتھ ادا کرے۔

② دو رکعت نماز بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید پڑھے، بعد از نماز ستر مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

خدا سے بخشش چاہتا اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ ابھی وہ شخص اپنی جگہ سے اُٹھے گا بھی نہیں کہ حق تعالیٰ اس کے اور اس کے ماں باپ کے گناہ معاف کر دے گا۔

③ قرآن کریم کو کھول کر اپنے سامنے رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِيْهِ وَفِيْهِ اسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَ

اے معبود! بے شک سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری نازل کردہ کتاب کے اور جو کچھ اس میں ہے اور اس میں تیرا بزرگتر نام ہے اور

اَسْمَآؤُكَ الْحُسْنٰى وَمَا يُخَافُ وَيُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ

تیرے دیگر اچھے نام بھی ہیں اور وہ جو خوف و امید دلاتا ہے سوالی ہوں کہ مجھ ان میں قرار دے جن کو تو نے آگ سے آزاد کر دیا

اس کے بعد جو حاجت چاہے طلب کرے۔

④ قرآن پاک کو اپنے سر پر رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ

اے معبود! بواسطہ اس قرآن کے اور بواسطہ اس کے جسے تو نے اس کے ساتھ بھیجا اور بواسطہ ان مومنین کے جن کی

مَّدَحْتَهٗ فِيْهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ

تو نے اس میں مدح کی ہے اور ان پر تیرے حق کا واسطہ پس کوئی نہیں جانتا تیرے حق کو تجھ سے بڑھ کر

بعد میں دس مرتبہ کہے بِكَ يَا اَللّٰهُ اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِعَلِیٍّ دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ۔ دس مرتبہ

اے اللہ تیرا واسطہ محمدؐ کا واسطہ علیؑ کا واسطہ فاطمہؑ کا واسطہ

Presented by www.ziaraat.com

بِالْحَسَنِؑ۔ دس مرتبہ، بِالْحُسَيْنِؑ۔ دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِؑ۔ دس مرتبہ، بِمُحَمَّدٍ

حسنؑ کا واسطہ حسینؑ کا واسطہ علیؑ بن الحسینؑ کا واسطہ محمدؐ

بْنِ عَلِيٍّؑ۔ دس مرتبہ، بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍؑ۔ دس مرتبہ بِمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍؑ۔ دس مرتبہ

بن علیؑ کا واسطہ جعفرؑ بن محمدؑ کا واسطہ موسیٰؑ بن جعفرؑ کا واسطہ

بِعَلِيِّ بْنِ مُوسَىؑ۔ دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّؑ۔ دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍؑ۔ دس مرتبہ:

علیؑ بن موسیٰؑ کا واسطہ محمدؑ بن علیؑ کا واسطہ علیؑ بن محمدؑ کا واسطہ

بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّؑ۔ دس مرتبہ: بِالْحُجَّةِ

حسنؑ بن علیؑ کا واسطہ حجت القائمؑ کا واسطہ

(۵) امام حسینؑ علیہ السلام کی زیارت پڑھے، روایت ہے کہ شب قدر میں ساتویں آسمان پر عرش کے نزدیک ایک منادی ندا دیتا ہے کہ حق تعالیٰ نے ہر اُس شخص کے گناہ معاف کر دیئے جو زیارت امام حسینؑ کے لیے آیا ہے۔

(۶) شب بیداری کرے یعنی ان راتوں میں جاگتا ہے، روایت ہے کہ جو شخص شب قدر میں جاگتا رہے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اگرچہ وہ آسمانوں کے ستاروں پہاڑوں کی جسامت اور دریاؤں کے پانی جتنے ہی ہوں۔

(۷) سو رکعت نماز بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے،

(۸) شب قدر کی راتوں میں یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَمْسَيْتُ لَكَ عَبْدًا دَاخِرًا لَآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَآ

اے معبود! بے شک میں نے شام کی اس حال میں کہ تیرا آستاں بوس بندہ ہوں نہ اپنے نفع کا مالک ہوں نہ اپنے نقصان کا اور نہ

اَصْرِفُ عَنْهَا سُوْٓءً اَشْهَدُ بِذٰلِكَ عَلٰى نَفْسِيْ وَاَعْتَرِفُ لَكَ بِضَعْفِ قُوَّتِيْ

برائی کو اس سے دور کر سکتا ہوں میں اپنے نفس پر خود ہی گواہ ہوں اور تیرے سامنے اعتراف کرتا ہوں اپنی بے طاقتی

وَقِلَّةِ حِيْلَتِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْجِزْ لِيْ مَا وَعَدْتَّنِيْ وَجَمِيْعَ

اور بے چارگی و بے بسی کا پس رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور پورا فرما اپنا وعدۂ مغفرت اس لیلۃ میں میرے لیے

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الْمَغْفِرَةِ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَاَتْمِمْ عَلَيَّ مَآ اٰتَيْتَنِيْ

اور تمام مومنین و مومنات کے لیے جو تُو نے عمومی طور پر کر رکھا ہے اور مجھ پر اپنی عطا و رحمت پوری فرما دے

Presented by www.ziaraat.com

فَإِنِّي عَبْدُكَ الْمِسْكِينُ الْمُسْتَكِينُ الضَّعِيفُ الْفَقِيرُ الْمُهِينُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي

کہ بے شک میں تیرا بے کس ناچار بے طاقت محتاج اور پست ترین بندہ ہوں اے معبود! مجھے ایسا نہ بنا کہ

نَاسِيًا لِذِكْرِكَ فِيمَا أَوْلَيْتَنِي وَلَا غَافِلًا لِإِحْسَانِكَ فِيمَا أَعْطَيْتَنِي وَلَا آيِسًا مِنْ

تیری عطاؤں کا ذکر نہ کروں تیرے احسانات کو یاد نہ کروں اور تیری طرف سے قبول دعا کا امیدوار

إِجَابَتِكَ وَإِنِ ابْطَأَتْ عَنِّي فِي سَرَّاءَ أَوْ ضَرَّاءَ أَوْ شِدَّةٍ أَوْ رَخَاءٍ أَوْ عَافِيَةٍ أَوْ بَلَاءٍ

نہ رہوں اگرچہ میں غفلت شعار ہوں خوشی و غم میں یا سختی و آسودگی میں یا آسانی و تنگی میں

أَوْ بُؤْسٍ أَوْ نَعْمَاءَ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ

یا محرومی و نعمت میں بے شک تو دعا کا سننے والا ہے

شیخ کفعمی سے روایت ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام اس دعا کو شب ہائے قدر میں قیام و قعود اور رکوع سجود کی حالت میں پڑھتے تھے۔ علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ ان راتوں کا بہترین عمل یہ ہے کہ اپنی بخشش کی دعا کرے، اپنے اور اپنے والدین اقربا اور زندہ و مردہ مومنوں کے دنیا و آخرت کے مطالب کے لیے دعا مانگے۔ نیز جس قدر ممکن ہو سرکار محمد و آل محمد علیہم السلام پر صلوات بھیجے اور بعض روایات میں ہے کہ شب قدر کی تینوں راتوں میں دعائے جوشن کبیر پڑھے:

مؤلف کہتے ہیں کہ دعا جوشن کبیر قبل ازیں ذکر ہو چکی ہے۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ کسی نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے سوال کیا کہ اگر مجھے شب قدر کا موقعہ ملے تو میں خدا سے کیا طلب کروں؟ آپ نے فرمایا: کہ خدا سے صحت و عافیت مانگو۔

اعمال مخصوصہ جو شب قدر کی راتوں کے لیے خاص ہیں۔ انیسویں رمضان کی رات کے چند ایک اعمال ہیں:

① سو مرتبہ کہے: أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ ② سو مرتبہ کہے: اللَّهُمَّ الْعَنْ

بخشش چاہتا ہوں اللہ جو میرا رب ہے اور اسکے حضور توبہ کرتا ہوں اے معبود! لعنت فرما

قَتَلَةَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ ③ مشہور دعا يَا ذَا الَّذِي كَانَ پڑھے جو اعمال رمضان کی چوتھی

امیر المومنین علیؑ کے قاتلین پر اے وہ جو موجود تھا

قسم میں ذکر ہو چکی ہے۔ ④ یہ دعا پڑھے: اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ الْأَمْرِ

اے معبود! ایسا کر کہ شب قدر میں تو یقینی امور میں سے جن کی

Presented by www.ziaraat.com

الْمَحْتُوْمِ وَفِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَفِي الْقَضَآءِ الَّذِيْ

کشودگی اور بندش کا فیصلہ کرے اور جو بھی پُرحکمت حصہ وغیرہ مقرر فرمائے اور ایسے جو فیصلے کرے جن میں

لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ

کوئی ردوبدل نہیں ہو پاتا ان میں مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کے حاجیوں میں لکھ دے کہ جن کا حج مقبول جن کی کوشش

سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ

پسندیدہ جن کے گناہ بخش دیے گئے اور جن کی برائیاں مٹائی جا چکی ہوں اور ایسا کر کہ جن چیزوں میں تو نے

وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمُرِيْ وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ وَتَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا

بست و کشاد کی ہے ان میں میری عمر میں اضافہ اور میرے رزق میں فراخی قرار دے اور میری یہ یہ حاجتیں برلا

كَذَا وَكَذَا کی جگہ اپنی حاجات کا نام لے۔

اکیسویں رمضان کی رات

اس رات کی فضیلت انیسویں رمضان کی رات سے زیادہ ہے۔ لہٰذا انیسویں رات کے جو اعمال مشترکہ ہیں وہ اس رات میں بھی بجالائے۔

① غسل ② شب بیداری ③ زیارت ④ سورۂ محمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید والی نماز ⑤ قرآن کو سر پر رکھنا۔ ⑥ سو رکعت نماز ⑦ دعا جوشن کبیر وغیرہ

روایات میں تاکید ہوئی ہے کہ اس رات اور تیئسویں کی رات میں غسل اور شب بیداری کرے اور عبادت میں مشغول رہے کہ شب قدر انہی دو راتوں میں سے ایک رات ہے۔ چند ایک روایتوں میں مذکور ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا گیا کہ معین طور پر فرمائیں کہ شب قدر کونسی رات ہے؟ آپ نے کسی رات کا تعین نہ کیا۔ مگر فرمایا کہ اس میں کیا حرج ہے کہ تم ان دو راتوں میں اعمال خیر بجا لاتے رہو۔ ہمارے بزرگ عالم شیخ صدوقؒ نے فرمایا کہ علماء امامیہ کے ایک اجتماع میں میرے ایک استاد نے یہ بات املا کرائی کہ جو شخص ان دو (اکیسویں اور تیئسویں رمضان کی) راتوں کو مسائل دینی بیان کرتے ہوئے جاگ کر گزارے تو وہ سب لوگوں سے افضل ہے۔ بہرحال آج کی رات سے

Presented by www.ziaraat.com

رمضان مبارک کے آخری عشرے کی دُعائیں شروع کر دے، ان دُعاؤں میں سے ایک وہ دُعا ہے جو شیخ کلینی نے کافی میں امام جعفر صادق علیہ السّلام سے روایت کی ہے کہ فرمایا: ماہ رمضان کے آخری عشرے میں ہر رات کو یہ دُعا پڑھے:

اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ تَقْضِيَ عَنِّيْ شَهْرَ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ

تیری ذات کریم کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ جب میرا ماہ رمضان اختتام پذیر ہو یا جب میری

الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَلَكَ قِبَلِيْ ذَنْبٌ اَوْ تَبِعَةٌ فَتُعَذِّبَنِيْ عَلَيْهِ

اس رات کی فجر طلوع کرے تو میرے ذمے کوئی گناہ یا اس پر گرفت باقی ہو جس پر تو مجھے عذاب دے

شیخ کفعمی نے حاشیہ بلد الامین میں نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السّلام رمضان المبارک کے آخری عشرے کی ہر رات فرائض و نوافل کے بعد یہ دُعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَدِّ عَنَّا حَقَّ مَا مَضٰى مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاغْفِرْ لَنَا تَقْصِيْرَنَا فِيْهِ وَتَسَلَّمْهُ

اے معبود! ماہ رمضان کا جو حق ہماری طرف رہ گیا ہو وہ ہماری جانب سے ادا کر دے ہمارا یہ قصور معاف فرما اور اسے ہم سے

مِنَّا مَقْبُوْلًا وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِاِسْرَافِنَا عَلٰى اَنْفُسِنَا وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ وَلَا

پورا قبول فرما اس ماہ میں ہم نے اپنے نفس پر جو زیادتی کی اس پر ہمیں نہ پکڑ اور ہمیں ان لوگوں میں رکھ جن پر تو رحم بھیجتا اور

تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَحْرُوْمِيْنَ

ہمیں ناکام لوگوں میں قرار نہ دے

شیخ کفعمی نے یہ بھی فرمایا کہ جو شخص اس دُعا کو پڑھے تو حق تعالیٰ رمضان کے گذشتہ دنوں میں سرزد ہونے والی اس کی خطائیں معاف فرمائے گا اور آئندہ دنوں میں اسے گناہوں سے بچائے رکھے گا۔

سید بن طاؤس نے کتاب اقبال میں ابن ابی عمیر کے ذریعے سرازم سے نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السّلام رمضان کے آخری عشرے کی ہر رات یہ دُعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ

اے معبود! تو نے اپنی نازل کردہ کتاب میں فرمایا ہے کہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے

هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ

ہدایت ہے اور اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کا امتیاز ہے پس تو نے ماہ رمضان کو اس بات

Presented by www.ziaraat.com

رَمَضَانَ بِمَآ اَنْزَلْتَ فِيْهِ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَخَصَصْتَهٗ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ

سے بڑائی دی کہ اس میں قرآن کریم کا نزول فرمایا اور اسے شبِ قدر کے لیے خاص کیا اور اس رات کو ہزار مہینوں سے

اَلْفِ شَهْرٍ اِلٰهِيْ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ قَدِ انْقَضَتْ وَلَيَالِيْهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ

بہتر قرار دیا اے معبود! یہ ماہ رمضان مبارک کے دن ہیں کہ جو گزرے جا رہے ہیں اور اس کی راتیں ہیں جو بیت رہی ہیں

وَقَدْ صِرْتُ يَا اِلٰهِيْ مِنْهُ اِلٰى مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ وَاَحْصٰى لِعَدَدِهٖ مِنَ الْخَلْقِ

اے میرے اللہ ان گزرے شب و روز میں میری جو حالت رہی تو اسے مجھ سے زیادہ جانتا ہے اور تمام لوگوں سے بڑھ کر اس کا حساب

اَجْمَعِيْنَ فَاَسْئَلُكَ بِمَا سَئَلَكَ بِهٖ مَلَائِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِيَآؤُكَ الْمُرْسَلُوْنَ

رکھتا ہے پس سوال کرتا ہوں جس کے ذریعے تجھ سے تیرے مقرب فرشتے سوال کرتے ہیں اور تیرے بھیجے ہوئے انبیاء

وَعِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُفْلِتَ رَقَبَتِيْ

اور تیرے نیک بندے سوال کرتے ہیں کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور یہ کہ مجھے جہنم کی آگ سے

مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَكَرَمِكَ

رہائی عطا کر اور مجھے جنت میں داخل فرما اپنی رحمت سے نیز یہ کہ مجھ پر اپنی درگذر اور احسان سے فضل کر

وَتُسْهِلَ تَقَرُّبِيْ وَتَسْتَجِيْبَ دُعَآئِيْ وَتَمُنَّ عَلَيَّ بِالْاَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ مِنْ

میرے قرب حاصل کرنے کو قبول فرما اور میری دعا کو قبولیت بخش اور مجھ پر احسان کرتے ہوئے اس خوف کے دن

كُلِّ هَوْلٍ اَعْدَدْتَّهٗ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ اِلٰهِيْ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَ

ہر وحشت سے محفوظ رکھ جو تُو نے روزِ قیامت کے لیے تیار کی ہوئی ہے اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری ذاتِ کریم اور

بِجَلَالِكَ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّنْقَضِيَ اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَلَيَالِيْهِ وَلَكَ قِبَلِيْ

تیرے بزرگ جلال کی اس سے کہ جب ماہ رمضان المبارک کے دن اور راتیں گزر جائیں تو میرے ذمے کوئی

تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُؤَاخِذُنِيْ بِهٖ اَوْ خَطِيْئَةٌ تُرِيْدُ اَنْ تُقْتَصَّهَا مِنِّيْ لَمْ تَغْفِرْهَا

جوابدہی ہو یا کوئی گناہ ہو جس پر تو میری گرفت کرے یا کوئی لغزش ہو جس کی سزا تو مجھے دینا چاہتا ہو اور اس کی سزا دی ہو

لِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ اَسْئَلُكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اِذْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اِنْ كُنْتَ رَضِيْتَ

میرے مالک میرے آقا میرے سردار میں سوال کرتا ہوں اے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو کیونکہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے کہ اگر تو اس

عَنِّيْ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ فَازْدَدْ عَنِّيْ رِضًا وَاِنْ لَّمْ تَكُنْ رَضِيْتَ عَنِّيْ فَمِنَ

مہینے میں مجھ سے راضی ہو گیا ہے تو میرے لیے اپنی خوشنودی میں اضافہ فرما اور اگر تو مجھ سے راضی نہیں ہوا تو اب

الْآنَ فَارْضَ عَنِّيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ

اس گھڑی مجھ سے راضی ہو جا اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے اے اللہ اے یکتا اے بے نیاز اے وہ جس نے نہ جنا ہے

وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اور یہ بہت زیادہ کہے: يَا مُلَيْنَ الْحَدِيْدِ

اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے اے حضرت داؤد علیہ

لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْكَرْبِ الْعِظَامِ عَنْ اَيُّوْبَ

السلام کے لیے لوہے کو نرم کرنیوالے اے حضرت ایوب علیہ السلام کے دکھ اور تکلیفیں ہٹا دینے والے

عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا مُفَرِّجَ هَمِّ يَعْقُوْبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا مُنَفِّسَ غَمِّ

اے یعقوب علیہ السلام کی بے تابی دور کرنے والے اے یوسف علیہ السلام

يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ اَنْ

کا رنج مٹا دینے والے رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر جیسا کہ تو اس کا اہل ہے کہ ان سب

تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ

پر اپنی طرف سے رحمت نازل کرے اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایان ہے اور وہ سلوک نہ کر جو میرے لائق ہے

جو دعائیں کافی سند کے ساتھ اور مقنعہ و مصباح میں مرسلہ طور پر نقل ہوئی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس کو اکیسویں رمضان کی رات میں پڑھے:

يَا مُوْلِجَ اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ وَمُوْلِجَ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ وَمُخْرِجَ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ

اے رات کو دن میں داخل کرنیوالے اور دن کو رات میں داخل کرنیوالے اے زندہ کو مردہ میں سے نکالنے والے اور

مُخْرِجَ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ يَا رَازِقَ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ

مردہ کو زندہ میں سے نکالنے والے اے جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دینے والے اے اللہ اے رحمان اے اللہ

يَا رَحِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا

اے رحیم اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے

وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

اور تیرے لیے ہی بڑائیاں اور مہربانیاں سوالی ہوں تیرا کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج

تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ

کی رات میں میرا نام نیکوکاروں میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام

Presented by www.ziaraat.com

عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا تُذْهِبُ

علیین پر پہنچا دے میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بسا ہو وہ ایمان دے کہ جو شک کو

الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ

مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا ہے اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور

قِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَ

ہمیں جلانے والی آگ کی سختی سے بچا اور اس مہینے میں مجھے بہت دے کہ تیرا ذکر کروں تیرا شکر کروں تیری طرف توجہ رکھوں اور

الْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

تیرے حضور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ اور آل محمدؐ کو سلام ہو آنحضرتؐ پر اور ان کی آل پر

بائیسویں شب کی دعا یہ ہے: يَا سَالِخَ النَّهَارِ مِنَ اللَّيْلِ فَاِذَا نَحْنُ مُظْلِمُوْنَ وَمُجْرِيَ

اے وہ جو دن کو رات پر سے کھینچ لیجاتا ہے تو ہم تاریکی میں گھر جاتے ہیں اور تو اپنے

الشَّمْسِ لِمُسْتَقَرِّهَا بِتَقْدِيْرِكَ يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيْمُ وَمُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتّٰى

اندازے سے سورج کو اس کے راستے پر چلا دیتا ہے اے زبردست اے دانا تو نے چاند کی منزلیں ٹھہرائیں کہ وہ گھٹتے گھٹتے

عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ يَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ وَّمُنْتَهٰى كُلِّ رَغْبَةٍ وَّوَلِيَّ كُلِّ

کھجور کی پرانی سوکھی شاخ جیسا رہ جاتا ہے اے ہر روشنی کی روشنی اے ہر چاہت کے مرکز و محور اور ہر نعمت کے

نِعْمَةٍ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا فَرْدُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

مالک اے اللہ اے رحمان اے اللہ اے پاکیزہ اے یکتا اے یگانہ اے تنہا اے اللہ اے اللہ

يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاَلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ

اے اللہ تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور تیرے ہی لیے ہیں بڑائیاں اور مہربانیاں تجھ سے سوال کرتا ہوں

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ

کہ رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کے اہل بیت پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں میں شمار کر

وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِيْ

میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ

يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا تُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ

یقین عطا کر جو میرے دل میں بسا ہو اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے

Presented by www.ziaraat.com

لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ

مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا

وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِکْرَكَ وَشُکْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا

اور اس ماہ میں مجھے بہت دے کہ تجھے یاد کروں تیرا شکر بجالاؤں تیری طرف توجہ کروں اور تیرے حضور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس امر کی

وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ

کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو کہ ان سب پر سلام ہو

رمضان کی تیئسویں شب کی دعا یہ ہے، یَارَبَّ لَیْلَةِ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَیْرًا مِّنْ اَلْفِ

اے شب قدر کے پروردگار اور اس کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دینے

شَهْرٍ وَّرَبَّ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبِحَارِ وَالظُّلَمِ وَالْاَنْوَارِ وَالْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

والے اے رات اور دن کے رب اے پہاڑوں اور دریاؤں تاریکیوں اور روشنیوں اور زمین اور آسمان کے رب

یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰهُ یَا قَیُّوْمُ یَا اَللّٰهُ یَا

اے پیدا کرنیوالے اے صورت گر اے محبت والے اے احسان والے اے اللہ اے رحمان اے اللہ اے نگہبان اے اللہ اے

بَدِیْعُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَآءُ وَ

پیدا کرنیوالے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے تیرے لیے ہیں بڑائیاں اور

الْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ

مہربانیاں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام

هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآئَتِیْ

نیکوکاروں میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو

مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا تُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ

معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو میرے دور کر دے

وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِکْرَكَ وَشُکْرَكَ وَالرَّغْبَةَ

اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے بہت دے کہ تجھے یاد کروں تیرا شکر بجالاؤں تیری طرف توجہ رکھوں

Presented by www.ziaraat.com

اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ

تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور توفیق دے مجھے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ و آلِ محمدؐ کو کہ

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

ان سب پر سلام ہو

محمد بن عیسیٰ نے بسند خود صالحین علیہم السلام سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا: تئیسویں رمضان کی رات اس دُعا کو قیام و قعود اور رکوع و سجود میں نیز ہر حال میں بار بار پڑھے اور پھر اپنی زندگی میں جب بھی یہ دُعا یاد آئے تو پڑھتا رہے۔ پس حق تعالیٰ کی بڑائی بیان کرنے اور نبی اکرمؐ پر درود و سلام بھیجنے کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اور فلان بن فلان کی بجائے کہے اَلْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ

اے معبود! محافظ بن جا اپنے دوست حجت القائمؑ بن حسنؑ کا

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَآئِهٖ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَّحَافِظًا

تیری رحمت نازل ہو ان پر اور ان کے باپ دادوں پر اس لمحہ میں اور ہر آنے والے لمحہ میں بن جا ان کا مددگار نگہبان

وَقَآئِدًا وَّنَاصِرًا وَّدَلِيْلًا وَّعَيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعًا وَّتُمَتِّعَهٗ فِيْهَا

پیشوا حامی رہنما اور نگہدار یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے انہیں زمین کی حکومت دے اور دلوں اس پر

طَوِيْلًا۔ پھر یہ کہے: يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ يَا مُجْرِيَ الْبُحُوْرِ

برقرار رکھے اے کاموں کو منظم کرنے والے اے قبروں سے اٹھا کھڑا کرنے والے اے دریاؤں کو رواں کرنے والے

يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ لِدَاوُدَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِيْ كَذَا وَكَذَا

اے داؤدؑ کے لیے لوہے کو موم بنانے والے رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور کر دے میرے لیے یہ اور یہ

ان الفاظ کی بجائے اپنی حاجتیں طلب کرے۔ اَللَّيْلَةَ اللَّيْلَةَ اور اپنے ہاتھ بلند کرے اور کہے: يَا

اسی رات اسی رات

مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ .... اس دُعا کو حالت رکوع، سجدہ، قیام اور قعود میں بار بار پڑھے۔ علاوہ ازیں

اے کاموں کو منظم کرنے والے

اس دُعا کو ماہ رمضان کی آخری رات میں بھی پڑھے۔ چوبیسویں شب کی دُعا: يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ

اے صبح کی سفیدی کو ظاہر کرنے والے اے رات کو

Presented by www.ziaraat.com

اللَّيْلِ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ وَ

وقت آرام بنانے والے اور سورج اور چاند کو رواں کرنے والے اے زبردست اے دانا اے احسان و نعمت والے اے

الْقُوَّةِ وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ وَالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ

قوت و حرکت کے مالک اے مہربانی و عطا کرنے والے اے جلالت اور بزرگی والے اے اللہ اے رحمان

يَا اللّٰهُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا اللّٰهُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا حَيُّ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ لَكَ الْأَسْمَاءُ

اے اللہ اے تنہا اے یکتا اے اللہ اے ظاہر اے باطن اے زندہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہے تیرے لیے ہیں اچھے

الْحُسْنٰى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْآلَاءُ أَسْئَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاءِ

و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے

وَإِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَإِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَأَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَ

میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور

إِيْمَانًا يَذْهَبُ بِالشَّكِّ عَنِّيْ وَرِضًى بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي

وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں خوشگوار زندگی دے اور

الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ

آخرت میں بہترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا

وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَآلَ

لاؤں تیری طرف توجہ رکھوں تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور توفیق دے مجھے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ اور آل

مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

محمدؐ کو تیری رحمت ہو آنحضرتؐ پر اور ان کی ساری آل پر

بچیسویں شب کی دعا، يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ لِبَاسًا وَالنَّهَارِ مَعَاشًا وَالْأَرْضِ مِهَادًا وَالْجِبَالِ

اے بنانے والے رات کو پردہ دن کو وقت کاروبار زمین کو جائے آرام اور پہاڑوں کو

أَوْتَادًا يَا اللّٰهُ يَا قَاهِرُ يَا اللّٰهُ يَا جَبَّارُ يَا اللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا اللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا اللّٰهُ

میخیں بنانے والے اے اللہ اے غالب اے اللہ اے دبدبہ والے اے اللہ اے سننے والے اے اللہ اے نزدیک تر اے اللہ

Presented by www.ziaraat.com

يَا مُجِيبُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ

اے قبول کرنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں

وَالْاَلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ

اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرمائے محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام

هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَسَاَلْتِيْ

نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری بگڑی

مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَ

کو سنوار دینا قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں سما جائے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور

تَرْضٰى بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں خوشگوار زندگی دے اور آخرت میں بہترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی

النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَ

آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے ہمت دے کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری طرف توجہ رکھوں تیری طرف پلٹوں اور

التَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

توبہ کروں اور توفیق دے مجھے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ اور آل محمدؐ کو تیری رحمت نازل ہو ان سب ہستیوں پر

رمضان کی چھبیسویں رات کی دعا، يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اٰيَتَيْنِ يَا مَنْ مَّحَا اٰيَةَ

اے رات اور دن کو اپنی نشانیاں بنانے والے اے رات کی نشانی کو

اللَّيْلِ وَجَعَلَ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْهُ وَرِضْوَانًا يَا مُفَصِّلَ

تاریک اور دن کی نشانی کو روشن بنانے والے تاکہ لوگ اس میں تیرے فضل اور خوشنودی کی تلاش کریں اے ہر چیز کی

كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيْلًا يَا مَاجِدُ يَا وَهَّابُ يَا اَللّٰهُ يَا جَوَادُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

حد اور فرق مقرر کرنے والے اے شان والے اے بہت دینے والے اے اللہ اے عطا کرنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاَلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ

تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ

رحمت نازل فرمائے محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر

Presented by www.ziaraat.com

وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ

میری روح کو شہیدوں کے ساتھ رکھ میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے

قَلْبِي وَإِيمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ

دل میں بس جائے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں خوشترین زندگی دے اور

فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ

آخرت میں بہترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے بہت دے کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجالاؤں

وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ

تیری طرف توجہ لگائے رکھوں تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے سرکار محمد اور آل

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

محمد کو خدا رحمت کرے آنحضرت پر اور ان کی آل پر

رمضان کی ستائیسویں رات کی دعا، يَا مَادَّ الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ لَجَعَلْتَهُ سَاكِنًا وَجَعَلْتَ

اے سایہ کو پھیلانے والے اور اگر تو چاہتا تو اس کو ایک جگہ ٹھیرا دیتا تو نے سورج

الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ثُمَّ قَبَضْتَهُ قَبْضًا يَسِيرًا يَا ذَا الْجُودِ وَالطَّوْلِ وَالْكِبْرِيَاءِ

کو سایہ کے لیے رہنما قرار دیا پھر اسے قابو میں کیا تو آسانی سے قابو کیا اے سخاوت و عطا والے اور بڑائیوں

وَالْآلَاءِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

اور نعمتوں والے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ چھپی کھلی باتوں کا جاننے والا بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے

يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اللهُ يَا خَالِقُ

اے پاک ترین اے سلامتی والے اے امن دینے والے اے نگہدار اے زبردست اے غلبہ والے اے بڑائی والے اے اللہ اے خلق کرنیوالے

يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا

اے پیدا کرنیوالے اے صورت بنانے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے

وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْآلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ

اور بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور یہ کہ آج کی رات

اسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ

میں مجھے نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ کر دے میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا

Presented by www.ziaraat.com

وَاِسَاءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا تُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ

اور میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بس جائے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے

وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے دیا اور ہمیں دنیا میں خوشترین زندگی دے اور آخرت میں بہترین اجر دے اور ہمیں بچا لے حال

النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْكَ وَالْاِنَابَةَ

آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے بہت دے کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجالاؤں تیری طرف توجہ رکھوں تیری طرف پلٹوں

وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ

اور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو خدا کی رحمت ہو آنحضرت اور ان کی آل پر

اٹھائیسویں شب کی دعا: یَا خَازِنَ اللَّیْلِ فِی الْهَوَاءِ وَخَازِنَ النُّوْرِ فِی السَّمَاءِ وَ

اے رات کو ہوا میں جگہ دینے والے اور اے روشنی کو آسمان میں جگہ دینے والے اور

مَانِعَ السَّمَاءِ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَحَابِسَهُمَا اَنْ تَزُوْلَا یَا عَلِیْمُ

آسمان کو روکنے والے کہ وہ زمین پر نہ آ پڑے لیکن اس کے حکم سے اور ان دونوں کے نگہدار کہ ٹوٹ نہ جائیں اے جاننے والے

یَا عَظِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا دَآئِمُ یَا اَللّٰهُ یَا وَارِثُ یَا بَاعِثَ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ یَا اَللّٰهُ

اے عظمت والے اے بہت بخشنے والے اے ہمیشگی والے اے اللہ اے وارث والے اے قبروں سے اٹھا کھڑا کرنے والے اے اللہ

یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْكِبْرِیَآءُ وَ

اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں

الْاَلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهٖ

سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آج کی رات میں مجھے نیکوکاروں

اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَاءَتِیْ

کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ کر دے میری اطاعت کو مقام علیین پر پہنچا اور میری بدی کو

مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا تُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ وَ

معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بس جائے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور

تُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے دیا اور ہمیں دنیا میں خوشترین زندگی دے اور آخرت میں بہترین اجر عطا کر اور ہمیں بچا لے

عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَ

دائمی آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے ہمت دے کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری طرف توجہ رکھوں تیری

الْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق دی تُو نے محمدؐ و آلِ محمدؐ کو خدا رحمت کرے آنحضرتؐ پر

وَعَلَيْهِمْ

اور ان پر

اکتیسویں شب کی دعا: يَا مُكَوِّرَ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ وَمُكَوِّرَ النَّهَارِ عَلَى اللَّيْلِ يَا

اے لپیٹ کر دن پر لپیٹنے والے اور دن کو رات پر لپیٹ دینے والے اے

عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَسَيِّدَ السَّادَاتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا اَقْرَبَ

دانا اے حکمت والے اے پالنے والوں کے پالنے والے اور سرداروں کے سردار نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے مجھ سے میری

[redacted]

Presented by www.ziaraat.com

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

محمدؐ کو خدا رحمت کرے آنحضرتؐ پر اور ان کی آل پر

اکیسویں شب کی دعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِيْكَ لَهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ

حمد ہے اس خدا کے لیے جس کا کوئی ساجھی نہیں حمد ہے خدا کے لیے وہ حمد جو اس کی بزرگ

وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ يَا قُدُّوْسُ يَا نُوْرُ يَا نُوْرَ الْقُدُسِ يَا سُبُّوْحُ

ذات اور عزت و جلال کے لائق ہے اور جس کا وہ اہل ہے اے پاکیزہ تر اے نور اے پاکیزہ تر نور اے بے عیب

يَا مُنْتَهَى التَّسْبِيْحِ يَا رَحْمٰنُ يَا فَاعِلَ الرَّحْمَةِ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيْمُ يَا كَبِيْرُ يَا اَللّٰهُ

اے پاکیزگی کے مرکز اے بڑے مہربان اے رحمت کے خالق اے اللہ اے دانا اے بزرگتر اے اللہ

يَا لَطِيْفُ يَا جَلِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ

اے باریک بین اے بڑی شان والے اے اللہ اے سننے والے اے دیکھنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے

الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاَلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ

اور ان کے اہل بیت پر اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کی فہرست میں درج کر دے میری روح کو شہیدوں کے ساتھ کر

وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ

میری نیکی کو مقام علیین تک پہنچا اور میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بس جائے

وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا

اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے دیا اور ہمیں دنیا میں خوشتر بن

حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ

زندگی دے اور آخرت میں بہترین اجر عطا فرما اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور مجھے بہت دے

فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ

کہ اس ماہ میں تجھے یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری طرف توجہ کیے رہوں تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے

لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

اس عمل کی جس کی توفیق دی تو نے سرکار محمدؐ اور آل محمدؐ کو خدا رحمت کرے آنحضرتؐ پر اور ان کی آل پر

Presented by www.ziaraat.com

اکیسویں کی رات کے باقی اعمال

کفعمی نے سدیر بن باقیؒ سے نقل کیا ہے کہ رمضان کی اکیسویں رات یہ دُعا پڑھے ،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْسِمْ لِيْ حِلْمًا يَسُدُّ عَنِّيْ بَابَ

اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور عطا فرما مجھے نرم خوئی جو جہالت کا دروازہ مجھ پر بند

الْجَهْلِ وَهُدًى تَمُنُّ بِهٖ عَلَيَّ مِنْ كُلِّ ضَلَالَةٍ وَّغِنًى تَسُدُّ بِهٖ عَنِّيْ بَابَ

کرے اور ہدایت نصیب کر جو مجھ پر ہر گمراہی سے بچا لے کا احسان کرے اور تونگری دے جو مجھ پر ہر محتاجی کا

كُلِّ فَقْرٍ وَّقُوَّةً تَرُدُّ بِهَا عَنِّيْ كُلَّ ضَعْفٍ وَّعِزًّا تُكْرِمُنِيْ بِهٖ عَنْ

دروازہ بند کرے اور قوت عطا کر جو مجھ سے کمزوریاں دور کرے اور وہ عزت دے جس سے تو ہر ذلت کو مجھ

كُلِّ ذُلٍّ وَّرِفْعَةً تَرْفَعُنِيْ بِهَا عَنْ كُلِّ ضَعَةٍ وَّاَمْنًا تَرُدُّ بِهٖ عَنِّيْ كُلَّ

سے دور کرے اور وہ بلندی دے کہ تو مجھے ہر پستی سے بلند کر دے اور ایسا امن عطا کر کہ تو مجھے ہر خوف سے

خَوْفٍ وَّعَافِيَةً تَسْتُرُنِيْ بِهَا عَنْ كُلِّ بَلَآءٍ وَّعِلْمًا تَفْتَحُ لِيْ بِهٖ كُلَّ يَقِيْنٍ

بچائے اور وہ پناہ دے کہ تو مجھے ہر مصیبت سے محفوظ رکھے اور وہ علم دے جس سے مجھے پورا یقین حاصل ہو

وَّيَقِيْنًا تُذْهِبُ بِهٖ عَنِّيْ كُلَّ شَكٍّ وَّدُعَآءً تَبْسُطُ لِيْ بِهِ الْاِجَابَةَ فِيْ

اور وہ یقین کہ جس سے ہر شک مجھ سے دور ہو جائے اور ایسی دعا نصیب کر کہ جسے تو قبول فرمائے

هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ يَا كَرِيْمُ وَ

اسی رات میں اور اسی ساعت میں اسی ساعت میں اسی ساعت میں ابھی اے کرم کرنیوالے اور

خَوْفًا تَنْشُرُنِيْ بِهٖ كُلَّ رَحْمَةٍ وَّعِصْمَةً تَحُوْلُ بِهَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ الذُّنُوْبِ

وہ خوف دے جس سے تو مجھ پر رحمتیں برسائے اور وہ تحفظ دے کہ تو میرے اور گناہوں کے درمیان آڑ بن جائے

حَتّٰى اُفْلِحَ بِهَا عِنْدَ الْمَعْصُوْمِيْنَ عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

یہاں تک کہ اس کے ذریعے تیرے معصومین کی خدمت میں پہنچ پاؤں تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم والے

ایک اور روایت ہے کہ حماد بن عثمان اکیسویں کی رات امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے پوچھا: آیا تم نے غسل کیا ہے؟ اس نے عرض کی جی ہاں! آپ پر قربان

Presented by www.ziaraat.com

ہو جاؤں۔ حضرتؑ نے مصلیٰ طلب فرمایا۔ حماد کو اپنے قریب بلایا اور نماز میں مشغول ہو گئے۔ حماد بھی حضرتؑ کے ساتھ ساتھ نماز پڑھتے رہے۔ یہاں تک کہ آپ نماز سے فارغ ہوئے تب حضرت نے دُعا مانگی اور حماد آمین کہتے رہے۔ اس اثنا میں صبح صادق کا وقت ہو گیا۔ پس حضرتؑ نے اذان و اقامت کہی۔ پھر اپنے غلاموں کو بلوایا اور نماز صبح باجماعت ادا کی کہ پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھی۔ نماز کے بعد تسبیح و تقدیس، حمد و ثناء الٰہی اور حضرت رسولؐ پر درود و سلام پڑھا اور مومنین و مومنات اور مسلمین و مسلمات سبھی کے لیے دُعا فرمائی۔ پھر آپ نے سر سجدہ میں رکھا اور بڑی دیر تک اسی حالت میں رہے۔ جب کہ آپ کے سانس کے سوا کوئی آواز نہ آتی تھی، اس کے بعد یہ دُعا تا آخر پڑھی کہ جو سید بن طاؤس کی کتاب اقبال میں مذکور ہے اور وہ اس جملے سے شروع ہوتی ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ .....

نہیں کوئی معبود مگر تو کہ جو دلوں اور آنکھوں کو زیر و زبر کرنے والا ہے

شیخ کلینیؒ نے روایت کی ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام رمضان کی اکیسویں اور تیئیسویں راتوں میں نصف شب تک دُعا پڑھتے اور پھر نماز میں شروع کر لیتے تھے۔ یہ بات واضح رہے کہ رمضان کی آخری راتوں میں ہر رات غسل کرنا مستحب ہے۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دس راتوں میں ہر رات غسل فرماتے تھے۔ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرنا مستحب ہے۔ بلکہ اس کی بڑی فضیلت ہے اور یہی اعتکاف کا افضل وقت ہے، ایک روایت میں مذکور ہے کہ ان ایام میں اعتکاف کرنے پر دو حج اور دو عمرے کا ثواب ملتا ہے۔ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے ان آخری دس دنوں میں مسجد میں اعتکاف فرماتے تب مسجد میں آپ کے لیے چوبداری لگا دی جاتی آپ اپنا بستر لپیٹ دیتے اور شب و روز عبادتِ الٰہی میں مشغول رہتے تھے۔

یاد رہے کہ ۴۰ھ میں رمضان کی اسی اکیسویں رات میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی شہادت ہوئی تھی۔ لہٰذا اس رات آلِ محمد اور ان کے پیروکاروں کا رنج و غم تازہ ہو جاتا ہے۔ روایت ہے کہ یہ شب بھی امام حسین علیہ السلام کی شب شہادت کے مانند ہے کہ جو پتھر بھی اُٹھایا جاتا اس کے نیچے سے تازہ خون ابل پڑتا تھا۔ شیخ مفیدؒ فرماتے ہیں کہ اس رات بکثرت درود شریف پڑھے، آلِ محمدؐ پر

Presented by www.ziaraat.com

ظلم کرنے والوں پر نفرین کرے اور امیر المؤمنینؑ کے قاتل پر لعنت بھیجے۔

اکیسویں رمضان کا دن

یہ وہ دن ہے جس میں امیر المومنین علیہ السلام شہید ہوئے پس اس میں حضرت کی زیارت پڑھنا مناسب ہے اور بہتر ہے کہ اس میں حضرت خضر علیہ السلام کے کلمات دہرائے جائیں جو زیارت ہی کے مشابہ ہیں۔

تیئسویں رمضان کی رات

ہدیۃ الزائر میں منقول ہے کہ یہ رات شب قدر کی پہلی دو راتوں سے افضل ہے اور بہت سی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ شب قدر یہی ہے اور یہ بات اصلیت کے قریب تر ہے۔ اس رات حکمتِ الٰہی کے مطابق کائنات کے تمام امور مقدر ہوتے ہیں۔ پس اس میں پہلی دو راتوں کے مشترکہ اعمال بجا لائے اور ان کے علاوہ اس رات کے چند مخصوص اعمال بھی ہیں،

① سورۂ عنکبوت و سورۂ رُوم پڑھے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے یہ قسم فرمایا کہ اس رات ان دو سورتوں کا پڑھنے والا اہلِ جنت میں سے ہے۔

② سورۂ حٰمٓ دخان پڑھے

③ ایک ہزار مرتبہ سورۂ قدر پڑھے

④ اس رات خصوصاً اور دیگر اوقات میں عموماً یہ دُعا بار بار پڑھے اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلِیِّکَ ..... کہ رمضان مبارک آخری عشرے کی دُعاؤں کے سلسلے میں تیئسویں شب کی دُعا کے بعد اس کا ذکر ہوا ہے۔

⑤ یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ امْدُدْلِیْ فِیْ عُمُرِیْ وَاَوْسِعْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ وَاَصِحَّ لِیْ جِسْمِیْ وَبَلِّغْنِیْ

اے اللہ! میری عمر میں اضافہ کر دے میرے رزق میں وسعت دے میرے بدن کو تندرست رکھ اور میری آرزو

اَمَلِیْ وَاِنْ کُنْتُ مِنَ الْاَشْقِیَآءِ فَامْحُنِیْ مِنَ الْاَشْقِیَآءِ وَاکْتُبْنِیْ مِنَ السُّعَدَآءِ

پوری فرما اور اگر میں بدبختوں میں سے ہوں تو میرا نام بدبختوں میں سے کاٹ دے اور میرا نام خوش بختوں میں لکھ دے

Presented by www.ziaraat.com

فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

کیونکہ تو نے اپنی اس کتاب میں فرمایا ہے جو تو نے اپنے نبی مرسل پر نازل کی کہ تیری رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ

یعنی خدا جو چاہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہے لکھ دیتا ہے اور اسی کے پاس ہے ام الکتاب

⑥ یہ دُعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَفِيْمَا تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ

اے معبود! ایسا کر کہ تو جن یقینی معاملوں کی بابت وکشاد فرماتا ہے اور جن پر حکمت کاموں میں

وَفِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ

تو شب قدر میں امتیاز قائم کرتا ہے جو اس طرح کے فیصلے ہیں جن میں کوئی تغیر

وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ هٰذَا الْمَبْرُوْرِ

اور تبدیلی نہیں ہوتی ان کے ضمن میں میرا نام ان حاجیوں میں لکھ دے جو سال حج کریں گے کہ جن کا

حَجُّهُمُ الْمَقْبُوْلِ سَعْيُهُمُ الْمَشْكُوْرِ ذَنْبُهُمُ الْمَغْفُوْرِ وَتُوْبَتُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّاٰتُهُمْ

حج مقبول جن کی کوشش پسندیدہ جن کے گناہ معاف شدہ جن کی برائیاں مٹا دی گئی ہیں

وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمُرِيْ وَتُوَسِّعَ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ

اور جن امور کی تو نے بابت وکشاد کی ہے ان میں میری عمر طویل اور میرا رزق فراواں کر دے

⑦ یہ دُعا پڑھے جو کتاب اقبال میں ہے: يَا بَاطِنًا فِيْ ظُهُوْرِهٖ وَيَا ظَاهِرًا فِيْ بُطُوْنِهٖ

اے جو ظاہر ہو کر بھی باطن میں ہے اور اے جو باطن ہو کر بھی ظاہر ہے

وَيَا بَاطِنًا لَيْسَ يَخْفٰى وَيَا ظَاهِرًا لَيْسَ يُرٰى يَا مَوْصُوْفًا لَا يَبْلُغُ بِكَيْنُوْنَتِهٖ

اے وہ باطن کہ جو پوشیدہ نہیں اور اے وہ ظاہر جو نظر نہیں آتا اے وہ وصف کیا گیا کہ توصیف جس کی حقیقت تک

مَوْصُوْفٌ وَلَا حَدٌّ مَحْدُوْدٌ وَيَا غَائِبًا غَيْرَ مَفْقُوْدٍ وَيَا شَاهِدًا غَيْرَ مَشْهُوْدٍ

نہیں پہنچتی اور نہ اس کی حد مقرر کر سکتی ہے اے وہ غائب جو نابود نہیں ہوتا اور اے وہ حاضر جو دکھائی نہیں دیتا

يُطْلَبُ فَيُصَابُ وَلَمْ يَخْلُ مِنْهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَا بَيْنَهُمَا طَرْفَةَ

جسے ڈھونڈنے والا پا لیتا ہے اور اس کے وجود سے خالی نہیں آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

عَيْنٍ لَا يُدْرَكُ بِكَيْفٍ وَلَا يُؤَيَّنُ بِاَيْنٍ وَلَا بِحَيْثُ اَنْتَ نُوْرُ النُّوْرِ

جھپکتی آنکھ نہیں پاتی اس کی کیفیت نہ کوئی جگہ ہے جہاں وہ ساکن ہو نہ کوئی سمت کہ جدھر وہ ہو تو نور کو روشن کرنے والا

Presented by www.ziaraat.com

وَرَبُّ الْاَرْبَابِ اَحَطْتَ بِجَمِيْعِ الْاُمُوْرِ سُبْحَانَ مَنْ لَّيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ

پالنے والوں کا پالنے والا اور تمام امور پر حاوی ہے پاک ہے وہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں اور وہ

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا وَلَا هٰكَذَا غَيْرُهٗ

سننے والا دیکھنے والا ہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے اور اس کے سوا کوئی ایسا نہیں ہے

اس کے بعد جو دعا چاہے مانگے

⑧ اوّل شب میں کیے ہوئے غسل کے علاوہ آخر شب پھر سے غسل کرے اور واضح ہو کہ اس رات غسل، شب بیداری، زیارت امام حسین علیہ السلام اور سو رکعت نماز کی بہت زیادہ تاکید اور فضیلت ہے۔

تہذیب الاسلام میں شیخ نے ابوبصیر کے ذریعے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ فرمایا، جس رات کے بارے میں یقین ہو کہ وہ شب قدر ہے تو اس میں سو رکعت نماز اس طرح بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ میں نے عرض کیا آپ پر قربان ہو جاؤں! اگر یہ نماز کھڑے ہو کر نہ پڑھ سکوں تو بیٹھ کر پڑھ لوں؟ فرمایا اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر بھی پڑھ سکتے ہو۔ میں نے عرض کی اگر بیٹھ کر نہ پڑھ سکوں تو پھر کیا کروں؟ آپ نے فرمایا، بیٹھ نہیں سکتے ہو تو پشت کے بل لیٹ کر پڑھ لو۔

دعائم الاسلام میں روایت نقل ہوئی ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ رمضان مبارک کے آخری عشرے میں اپنا بستر لپیٹ دیتے اور عبادتِ الٰہی کے لیے کمر باندھ لیتے تیئسویں کی رات آپ اپنے اہل و عیال کو بیدار کرتے اور پھر جس پر نیند کا غلبہ ہوتا اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے دیتے۔ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا بھی اس رات اپنے گھر کے کسی فرد کو سونے نہ دیتیں، نیند کا علاج یوں کرتیں کہ دن کو کھانا کم دیتیں اور فرماتیں کہ دن کو سو جاؤ تاکہ رات کو بیدار رہ سکو، آپ فرماتی ہیں کہ بدقسمت ہے وہ شخص جو آج کی رات خیر و نیکی سے محروم رہ جائے۔

ایک روایت میں آیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سخت علیل تھے کہ تیئسویں رمضان کی رات آ گئی۔ آپ نے اپنے کنبے والوں اور غلاموں کو حکم دیا کہ مجھ کو مسجد لے چلو اور پھر آپ نے مسجد میں شب بیداری فرمائی۔ علامہ مجلسیؒ کا ارشاد ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اس رات تلاوت قرآن کرے اور صحیفۂ کاملہ کی دعائیں بالخصوص دعاء مکارم الاخلاق اور دعاء توبہ پڑھے۔ نیز یہ کہ شب جاگے

Presented by www.ziaraat.com

قدر کے دنوں کی عظمت و حرمت کا بھی خیال رکھے اور ان میں عبادتِ الٰہی اور تلاوت قرآن کرتا رہے۔ معتبر احادیث میں ہے کہ شب قدر کا دن بھی اس رات کی طرح عظمت اور فضیلت کا حامل ہے۔

ستائیسویں رمضان کی رات

اس رات خاص طور پر غسل کرنے کا حکم ہے اور منقول ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام اس رات میں پہلے سے پچھلے پہر تک اس دُعا کو بار بار پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي التَّجَافِيَ عَنْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَالْإِنَابَةَ إِلٰى دَارِ الْخُلُوْدِ وَالْإِ

اے معبود! مجھے نصیب کر فریب کے گھر سے دوری اختیار کرنا ہمیشہ کے مسکن کی طرف لوٹ کے جانا اور موت

اسْتِعْدَادِ لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُوْلِ الْفَوْتِ

کے آنے سے پہلے موت کے لیے تیار ہونا نصیب فرما

ماہ رمضان کی آخری رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے اور اس میں چند اعمال ہیں:

① غسل کرے۔

② زیارت امام حسین علیہ السلام

③ سورۂ انعام، سورۂ کہف اور سورۂ یاسین کی تلاوت کرے اور سو مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

④ شیخ کلینیؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَقَدْ تَصَرَّمَ وَ

اے معبود! یہ ماہ رمضان المبارک ہے جس میں تو نے قرآن کریم نازل فرمایا اور وہ گزر گیا ہے اور

اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ يَارَبِّ اَنْ يَّطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ اَوْ

پناہ لیتا ہوں میں تیری ذات کریم کی اے پروردگار اس سے کہ آج کی رات ختم ہو اور صبح ہو جائے یا

Presented by www.ziaraat.com

يَنْصَرِمَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَلَكَ قِبَلِي تَبِعَةٌ أَوْ ذَنْبٌ تُرِيدُ أَنْ تُعَذِّبَنِي بِهِ يَوْمَ أَلْقَاكَ

رمضان مبارک کا مہینہ گزر جائے اور مجھ پر تیری کوئی سزا باقی ہو یا کوئی گناہ ہو کہ تو مجھے اس پر عذاب دینا چاہتا ہو جس دن میں تجھ سے ملوں گا

⑤ دعاء یا مدبر الامور..... پڑھے کہ جو تیئیسویں کی رات کے اعمال میں ذکر ہوئی ہے۔

⑥ وہ دعائیں پڑھ کر ماہ رمضان کو الوداع کرے کہ جو شیخ کلینیؒ و صدوقؒ و شیخ مفیدؒ و طوسیؒ اور سید ابن طاؤسؒ نے نقل کی ہیں۔ شاید ان میں سب سے بہتر صحیفۂ کاملہ کی پینتالیسویں دعا ہے۔ نیز سید ابن طاؤسؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا: جو شخص ماہ رمضان کی آخری رات اس مبارک مہینے کو الوداع کرے تو وہ یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِي لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَطْلُعَ

اے اللہ! اس مہینے کو رمضان کے روزے رکھنے میں میرے لیے آخری قرار نہ دے اور میں پناہ لیتا ہوں تیری اس سے کہ اس

فَجْرُ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ إِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِي

رات کی صبح ہو جائے لیکن یہ کہ تو نے مجھے بخش دیا ہو

جو شخص ان کلمات کے ساتھ ماہ رمضان کو الوداع کرے تو حق تعالیٰ اسے صبح ہونے سے پہلے بخش دے گا اور اس کو توبہ و استغفار کی توفیق عطا کرے گا۔

سید و شیخ صدوقؒ نے جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت کی ہے کہ میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور وہ دن رمضان مبارک کا آخری جمعہ تھا جب آنحضرتؐ کی نظر مجھ پر پڑی تو فرمایا کہ اے جابر! یہ ماہِ رمضان کا آخری جمعہ ہے۔ پس ماہ رمضان کو الوداع کر دو اور کہو:

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا إِيَّاهُ فَإِنْ جَعَلْتَهُ فَاجْعَلْنِي مَرْحُومًا

اے اللہ! رمضان کے اس مہینے کے روزے میرے لیے آخری روزے قرار نہ دے پس اگر تو ایسا ہی کرے تو مجھے رحم کیا گیا قرار دے

وَلَا تَجْعَلْنِي مَحْرُومًا

اور رحمت سے محروم کیا ہوا نہ بنا

جو شخص اس دعا کو پڑھے تو یقیناً وہ دو سعادتوں میں سے ایک ضرور حاصل کرتا ہے۔ یعنی وہ آئندہ رمضان کو پائے گا یا خدا کی انتہائی رحمت و بخشش سے ہم کنار ہو کر عالم بقا میں راحت

Presented by www.ziaraat.com

حاصل کرے گا۔

سید ابن طاؤس رح و شیخ کفعمی نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا، جو شخص ماہِ رمضان کی آخری رات دس رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں دس مرتبہ سورۂ توحید اور رکوع و سجود میں دس دس مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

پاک تر ہے خدا کہ حمد اسی کے لیے ہے اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بزرگ تر ہے

نیز ہر دو رکعت کے بعد تشہد و سلام پڑھے اور یہ دس رکعت نماز قائم کر کے ہزار مرتبہ استغفار کرے پھر سجدہ میں جائے اور کہے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا

اے زندہ اے نگہبان اے جلالت اور بزرگی کے مالک اے دنیا و آخرت میں رحم کرنے والے اور ان دونوں میں مہربان

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَتَقَبَّلْ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے پہلوں پچھلوں کے معبود ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری نمازیں

مِنَّا صَلٰوتَنَا وَصِيَامَنَا وَقِيَامَنَا

ہمارے روزے اور ہماری عبادتیں قبول فرما

آنحضرتؐ نے مزید فرمایا کہ مجھے اس ذات کے حق کی قسم کہ جس نے مجھے شرف نبوت سے نوازا ہے کہ وہ شخص ابھی سر سجدے سے نہیں اٹھائے گا کہ اس کے ماہ رمضان میں بجا لائے ہوئے اعمال قبول کر لیے جائیں گے اور اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

یہ نماز شب عید الفطر میں بھی پڑھی جا سکتی ہے، لیکن اس روایت کے مطابق رکوع و سجود کے اذکار کی بجائے تسبیحات اربعہ پڑھے اور نماز سے فراغت کے بعد سجدہ میں جا کر جب مذکورہ بالا دعا پڑھے تو اغفر لنا ذنوبنا سے قبل منا تک کی بجائے یہ کہے:

اِغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَقَبَّلْ صَوْمِيْ وَصَلٰوتِيْ وَقِيَامِيْ

میرے گناہ بخش دے اور قبول فرما میرا روزہ میری نماز اور میری عبادت

Presented by www.ziaraat.com

تیسویں رمضان کا دن

سید نے ماہ رمضان کے آخری دن میں پڑھنے کے لیے ایک دُعا نقل کی ہے جس کا پہلا جُملہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

اے معبود! بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

لیکن اس کے لیے کہ عموماً لوگ اس دن رمضان مبارک میں شروع کیا ہُوا قرآن بعید ختم کرتے ہیں۔ پس ختم قرآن کے بعد ان کے لیے صحیفۂ کاملہ کی بیالیسویں دُعا کا پڑھنا بہتر ہے اور اگر کوئی شخص اس کی بجائے مختصر دُعا پڑھنا چاہے تو وہ یہ دُعا پڑھے جو شیخ نے حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے نقل کی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ بِالْقُرْاٰنِ صَدْرِيْ وَاسْتَعْمِلْ بِالْقُرْاٰنِ بَدَنِيْ وَنَوِّرْ

اے معبود! میرے سینے کو قرآن کے لیے کشادہ کر دے میرے بدن کو قرآن پر عمل پیرا بنا دے میری آنکھوں کو

بِالْقُرْاٰنِ بَصَرِيْ وَاَطْلِقْ بِالْقُرْاٰنِ لِسَانِيْ وَاعِنِّيْ عَلَيْهِ مَا اَبْقَيْتَنِيْ

قرآن سے روشن کر دے اور میری زبان کو قرآن کے لیے رواں کر دے اور جب تک مجھے زندہ رکھے اس میں میرا مددگار رہ

فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

کہ نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو تیری طرف سے ہے

نیز یہ دُعا بھی پڑھے جو امیرالمومنین علیہ السلام سے منقول ہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِخْبَاتَ

اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے دل لگانے والوں

الْمُخْبِتِيْنَ وَاِخْلَاصَ الْمُوْقِنِيْنَ وَمُرَافَقَةَ الْاَبْرَارِ وَاسْتِحْقَاقَ حَقَائِقِ

کی توجہ یقین رکھنے والوں کا خلوص نیکوکاروں کی ہمراہی ایمان کی حقیقتوں تک

الْاِيْمَانِ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَوُجُوْبَ

رسائی ہر نیکی میں اپنی حصے داری اور ہر گناہ سے بچے رہنے کی صلاحیت نیز اپنے لیے تیری رحمت

رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ

کے لازمی ہونے تیری طرف سے اپنی بخشش کے یقینی ہونے جنت میں داخل ہونے اور جہنم سے رہائی کا سوال ہوں

Presented by www.ziaraat.com

خاتمہ

ماہ رمضان میں راتوں کی نمازیں اور دنوں کی دعائیں

علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد کی آخری فصل میں ماہِ رمضان کی راتوں کی نمازوں اور دنوں کی خاص دعاؤں کا ذکر کیا ہے۔ یہاں ہم انہی بزرگوار کے فرمودات نقل کرنے پر اکتفا کرتے ہیں۔

پہلی رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے

دوسری رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے،

تیسری رات کی نماز: یہ دس رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے

چوتھی رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔

پانچویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید اور سلام کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے۔

چھٹی رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ ملک پڑھے،

ساتویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تیرہ مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔

آٹھویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ سبحان اللہ کہے،

نویں رات کی نماز: یہ مغرب و عشاء کے درمیان چھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سات مرتبہ آیۃ الکرسی اور سلام کے بعد پچاس مرتبہ صلوات پڑھے۔

دسویں رات کی نماز: یہ بیس رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

گیارھویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورۂ کوثر پڑھے

بارھویں رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے،

تیرھویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

Presented by www.ziaraat.com

چودھویں رات کی نماز: یہ چھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ زلزال پڑھے۔

پندرھویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ پہلی دو رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد سو مرتبہ سُورۂ توحید پڑھے اور دوسری دو رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد پچاس پچاس مرتبہ سُورۂ توحید پڑھے۔

سولھویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد بارہ مرتبہ سُورۂ تکاثر پڑھے۔

سترھویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے کہ پہلی رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد کوئی ایک سُورہ اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سو مرتبہ سُورۂ توحید پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ لَاالٰہ اِلَّا اللّٰہُ کہے:

اٹھارھویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سُورۂ کوثر پڑھے۔

انیسویں رات کی نماز: یہ پچاس رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سُورۂ زلزال پڑھے: تاہم ظاہراً اس سے مراد یہ ہے کہ ہر رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سُورۂ زلزال پڑھے کیونکہ ایک رات میں پچیس سو مرتبہ سُورۂ زلزال پڑھنا بہت مشکل ہے۔

بیسویں، اکیسویں، بائیسویں، تیئیسویں اور چوبیسویں رات کی نماز: ان راتوں میں سے ہر ایک میں آٹھ رکعت نماز ہے کہ ہر رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد جو سُورہ چاہے پڑھے۔

پچیسویں رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد سو مرتبہ سُورۂ توحید پڑھے۔

چھبیسویں رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سُورۂ توحید پڑھے۔

ستائیسویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد سُورۂ مُلک پڑھے۔ اگر یہ نہ ہو سکے تو پچیس مرتبہ سُورۂ توحید پڑھے۔

اٹھائیسویں رات کی نماز: یہ چھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد سو مرتبہ آیۃ الکُرسی۔ سو مرتبہ سُورۂ توحید اور سو مرتبہ سُورۂ کوثر پڑھے اور بعد از نماز سو مرتبہ صلوات پڑھے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ میری دانست میں اٹھائیسویں رات کی نماز چھ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ آیۃ الکُرسی، دس مرتبہ سُورۂ کوثر اور دس مرتبہ سُورۂ توحید پڑھے اور نماز کے بعد محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوات بھیجے۔

Presented by www.ziaraat.com

انتیسویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے

تیسویں رات کی نماز: یہ بارہ رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور بعد از نماز سو مرتبہ صلوات پڑھے۔

واضح رہے کہ یہ سب نمازیں دو دو رکعت کرکے تشہد و سلام کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں۔

ماہِ رمضان کے دنوں کی دُعائیں

ابنِ عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ ماہ رمضان کا ہر روز اپنی جگہ فضیلت رکھتا ہے، لیکن ہر دن کی مخصوص دُعا پڑھنے سے اس کی عظمت میں اور بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ آنحضرتؐ نے رمضان مبارک کے دنوں میں پڑھی جانے والی دُعاؤں کی فضیلت بھی بیان فرمائی ہے۔ مگر یہاں ہم صرف ہر دن کی دُعا ہی کا ذکر کریں گے۔

پہلے دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِيْ فِيْهِ صِيَامَ الصَّآئِمِيْنَ وَقِيَامِيْ

اے معبود! میرا آج کا روزہ حقیقی روزے داروں جیسا قرار دے میری عبادت

فِيْهِ قِيَامَ الْقَآئِمِيْنَ وَنَبِّهْنِيْ فِيْهِ عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِيْنَ وَهَبْ لِيْ جُرْمِيْ فِيْهِ

کو بھی عبادت گذاروں جیسی قرار دے آج مجھے غافل لوگوں جیسی نیند سے بیدار کر دے اور آج میرے گناہ بخش دے

يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَاعْفُ عَنِّيْ يَا عَافِيًا عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ دوسرے دن کی دُعا:

اے جہانوں کے پالنے والے اور درگذر کر مجھ سے گناہگاروں سے درگذر کرنے والے

اَللّٰهُمَّ قَرِّبْنِيْ فِيْهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ وَجَنِّبْنِيْ فِيْهِ مِنْ سَخَطِكَ وَ

اے معبود! آج کے دن مجھے اپنی رضاؤں کے قریب کر دے آج کے دن مجھے اپنی ناراضی اور اپنی سزاؤں سے

نَقِمَاتِكَ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِقِرَآءَةِ اٰيَاتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

بچائے رکھ اور آج کے دن مجھے اپنی آیات پڑھنے کی توفیق دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

تیسرے دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ الذِّهْنَ وَالتَّنْبِيْهَ وَبَاعِدْنِيْ

اے معبود! آج کے دن مجھے ہوش اور آگہی عطا فرما مجھے ہر طرح کی نادانی

فِيهِ مِنَ السَّفَاهَةِ وَالتَّمْوِيهِ وَاجْعَلْ لِي نَصِيبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُ فِيهِ

اور بے راہ روی سے بچا کے رکھ اور مجھ کو ہر اس بھلائی میں سے حصہ دے جو آج تیری عطاؤں

بِجُودِكَ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ. چوتھے دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ قَوِّنِي فِيهِ عَلَى إِقَامَةِ

سے نازل ہو اے سب سے زیادہ عطا کرنے والے اے معبود! آج کے دن مجھے قوت دے کہ تیرے

أَمْرِكَ وَأَذِقْنِي فِيهِ حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ وَأَوْزِعْنِي فِيهِ لِأَدَاءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ

حکم کی تعمیل کروں اس میں مجھے اپنے ذکر کی مٹھاس کا مزہ عطا کر آج کے دن اپنے کرم سے مجھے اپنا شکر ادا کرنے کی توفیق دے

وَاحْفَظْنِي فِيهِ بِحِفْظِكَ وَسَتْرِكَ يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ. پانچویں دن کی دُعا:

مجھے اپنی نگہداری و پردہ پوشی کی حفاظت میں رکھ اے دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ

اے معبود! آج کے دن مجھے بخشش مانگنے والوں میں سے قرار دے آج کے دن مجھے اپنے نیکوکار عبادت گزار بندوں میں سے

الْقَانِتِينَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ أَوْلِيَائِكَ الْمُقَرَّبِينَ بِرَأْفَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

قرار دے اور آج کے دن مجھے اپنے نزدیکی دوستوں میں سے قرار دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

چھٹے دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ لَا تَخْذُلْنِي فِيهِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِيَتِكَ وَلَا تَضْرِبْنِي

اے معبود! آج کے دن مجھے چھوڑ نہ دے کہ تیری نافرمانی میں لگ جاؤں اور نہ مجھے اپنے

بِسِيَاطِ نِقْمَتِكَ وَزَحْزِحْنِي فِيهِ مِنْ مُوجِبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنِّكَ وَ

غضب کا تازیانہ مار آج کے دن اپنے احسان و نعمت سے مجھے اپنی ناراضی کے کاموں سے بچائے رکھ اے

أَيَادِيكَ يَا مُنْتَهَى رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ. ساتویں دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ أَعِنِّي فِيهِ

رغبت کرنے والوں کی آخری اُمید گاہ اے معبود! آج کے دن مجھے

عَلَى صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ وَجَنِّبْنِي فِيهِ مِنْ هَفَوَاتِهِ وَآثَامِهِ وَارْزُقْنِي فِيهِ

روزہ رکھنے اور عبادت کرنے میں مدد دے اور اس میں مجھے بے کار کی باتوں اور گناہوں سے بچائے رکھ اور اس میں مجھے

ذِكْرَكَ بِدَوَامِهِ بِتَوْفِيقِكَ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّينَ. آٹھویں دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ

یہ توفیق دے کہ ہمیشہ تیرے ذکر و یاد میں رہوں اے گمراہوں کو ہدایت دینے والے اے معبود!

ارْزُقْنِي فِيهِ رَحْمَةَ الْأَيْتَامِ وَإِطْعَامَ الطَّعَامِ وَإِفْشَاءَ السَّلَامِ وَصُحْبَةَ

آج کے دن مجھے یتیموں پر رحم کرنے، ان کو کھانا کھلانے کھلے دل سب کو سلام کہنے اور شرفاء کے پاس

Presented by www.ziaraat.com

الْكِرَامِ لِطَوْلِكَ يَا مَلْجَأَ الْآمِلِينَ۔ نویں دن کی دُعاء۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ فِيْهِ

بیٹھنے کی توفیق دے اپنے فضل سے اے آرزومندوں کی پناہ۔ اے معبود! آج کے دن مجھے اپنی وسیع

نَصِيْبًا مِّنْ رَّحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَاهْدِنِيْ فِيْهِ لِبَرَاهِيْنِكَ السَّاطِعَةِ

رحمت میں سے بہت زیادہ حصّہ دے اس میں مجھ کو اپنے روشن دلائل کی ہدایت فرما

وَخُذْ بِنَاصِيَتِيْ إِلٰى مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِمَحَبَّتِكَ يَا أَمَلَ الْمُشْتَاقِيْنَ

اور میری مہار پکڑ کے مجھے اپنی ہر جہتی رضاؤں کی طرف لے جا اپنی محبت سے اے مشتاقوں کی آرزو

دسویں دن کی دُعا، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ عَلَيْكَ وَاجْعَلْنِيْ

اے معبود! آج کے دن مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اس میں مجھے ان میں

فِيْهِ مِنَ الْفَائِزِيْنَ لَدَيْكَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ إِلَيْكَ بِإِحْسَانِكَ

قرار دے جو تیرے حضور کامیاب ہیں اور اس میں اپنے احسان و کرم سے مجھے اپنے نزدیکی لوگوں میں قرار دے

يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ۔ گیارہویں دن کی دُعا، اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيَّ فِيْهِ الْإِحْسَانَ وَكَرِّهْ إِلَيَّ فِيْهِ الْفُسُوْقَ

اے طلبگاروں کے مقصود۔ اے معبود! آج کے دن نیکی کو میرے لیے پسندیدہ بنا دے اس میں گناہ و نافرمانی کو میرے لیے

وَالْعِصْيَانَ وَحَرِّمْ عَلَيَّ فِيْهِ السُّخْطَ وَالنِّيْرَانَ بِعَوْنِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ۔ بارھویں دن کی دُعا،

ناپسندیدہ بنا دے اور اس میں غیظ و غضب کو مجھ پر حرام کر دے اپنی حمایت کے ساتھ اے فریادیوں کے فریادرس۔

اَللّٰهُمَّ زَيِّنِّيْ فِيْهِ بِالسَّتْرِ وَالْعَفَافِ وَاسْتُرْنِيْ فِيْهِ بِلِبَاسِ الْقُنُوْعِ وَالْكَفَافِ

اے معبود! آج کے دن مجھے پردے اور پاکدامنی سے زینت دے اس میں مجھے سیرچشمی اور خودداری کے لباس سے ڈھانپ دے

وَاحْمِلْنِيْ فِيْهِ عَلَى الْعَدْلِ وَالْإِنْصَافِ وَآمِنِّيْ فِيْهِ مِنْ كُلِّ مَا أَخَافُ بِعِصْمَتِكَ

اس میں مجھ کو عدل اور انصاف پر آمادہ فرما اور اس میں مجھے اپنی پناہ کے ساتھ ان چیزوں سے امن دے جن سے ڈرتا ہوں

يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِيْنَ۔ تیرھویں دن کی دُعا، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ فِيْهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْأَقْذَارِ

اے ڈرنے والوں کی پناہ۔ اے معبود! آج کے دن مجھ کو میل کچیل سے پاک صاف رکھ

وَصَبِّرْنِيْ فِيْهِ عَلٰى كَائِنَاتِ الْأَقْدَارِ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِلتُّقٰى وَصُحْبَةِ الْأَبْرَارِ بِعَوْنِكَ

اس میں مجھ کو مقدر شدہ مشکلات پر صبر عطا فرما اور آج اپنی مدد کے ساتھ مجھ کو پرہیزگاری اور نیکوکاروں کے ساتھ رہنے کی

يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْمَسَاكِيْنِ چودھویں دن کی دُعا، اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِيْ فِيْهِ بِالْعَثَرَاتِ

توفیق دے اے بیچاروں کی ٹھنڈی چشم۔ اے معبود! آج کے دن لغزشوں پر میری گرفت نہ فرما

Presented by www.ziaraat.com

وَاَقِلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْخَطَایَا وَالْهَفَوَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِیْ فِیْهِ غَرَضًا لِّلْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ

اس میں میری خطاؤں اور فضول باتوں سے درگزر کر اور آج قرار نہ دے مجھ کو مشکلوں اور مصیبتوں کا نشانہ بواسطہ

بِعِزَّتِكَ یَا عِزَّ الْمُسْلِمِیْنَ۔ پندرہویں دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِیْنَ

اپنی عزت کے اے مسلمانوں کی عزت۔ اے معبود! آج کے دن مجھے خوف والوں کی سی عبادت نصیب کر

وَاشْرَحْ فِیْهِ صَدْرِیْ بِاِنَابَةِ الْمُخْبِتِیْنَ بِاَمَانِكَ یَا اَمَانَ الْخَآئِفِیْنَ۔ سولہویں

اور اس میں علاوہ لوگوں ایسی بازگشت کے لیے میرا سینہ کھول دے اپنی پناہ کے ساتھ اے خوف زدوں کی پناہ۔

دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِمُوَافَقَةِ الْاَبْرَارِ وَجَنِّبْنِیْ فِیْهِ مُرَافَقَةَ الْاَشْرَارِ

اے معبود! آج کے دن مجھے نیکوں سے سنگت کرنے کی توفیق دے اس میں مجھ کو بُروں کے ساتھ سے بچائے رکھ

وَاٰوِنِیْ فِیْهِ بِرَحْمَتِكَ اِلٰی دَارِ الْقَرَارِ بِاِلٰهِیَّتِكَ یَا اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ۔ سترھویں دن کی دُعا:

اور اس میں اپنی رحمت سے مجھے دارالقرار میں جگہ عطا فرما بواسطہ اپنی معبودیت کے اے جہانوں کے معبود۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْهِ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَاقْضِ لِیْ فِیْهِ الْحَوَآئِجَ وَالْاٰمَالَ یَا مَنْ

اے معبود! آج کے دن مجھے نیک عمل بجالانے کی ہدایت دے اور اس میں میری حاجتیں اور خواہشیں پوری فرما اے وہ

لَّا یَحْتَاجُ اِلَی التَّفْسِیْرِ وَالسُّؤَالِ یَا عَالِمًا بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعَالَمِیْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

جو ان کا سوال کرنے اور ان کی تشریح کا محتاج نہیں اے ان باتوں کے جاننے والے جو اہل عالم کے سینوں میں ہیں رحمت نازل فرما محمد

وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ۔ اٹھارھویں دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِیْ فِیْهِ لِبَرَكَاتِ اَسْحَارِهٖ

اور ان کی پاکیزہ آل پر۔ اے معبود! آج کے دن مجھ کو اس مہینے کی سحریوں کی برکتوں سے آگاہ کر

وَنَوِّرْ فِیْهِ قَلْبِیْ بِضِیَآءِ اَنْوَارِهٖ وَخُذْ بِكُلِّ اَعْضَآئِیْ اِلَی اتِّبَاعِ آثَارِهٖ بِنُوْرِكَ

اس میں میرے دل کو اس کی روشنیوں سے چمکا دے اور اس میں میرے اعضاء کو اس ماہ کے احکام پر عمل کی طرف لگا دے بواسطہ اپنے نور

یَا مُنَوِّرَ قُلُوْبِ الْعَارِفِیْنَ۔ انیسویں دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فِیْهِ حَظِّیْ مِنْ بَرَكَاتِهٖ

کے اے پہچان والوں کے دلوں کو روشن کرنے والے۔ اے معبود! آج کے دن اس ماہ کی برکتوں میں میرا حصہ بڑھا دے

وَسَهِّلْ سَبِیْلِیْ اِلٰی خَیْرَاتِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِیْ قَبُوْلَ حَسَنَاتِهٖ یَا هَادِیًا اِلَی الْحَقِّ

اس کی بھلائیوں کے لیے میرا راستہ آسان فرما اور میری نیکیوں کی قبولیت میں مجھے محروم نہ کر اے رہنما حق کی طرف ہدایت کرنے

الْمُبِیْنِ۔ بیسویں دن کی دُعا: اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ فِیْهِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ وَاَغْلِقْ عَنِّیْ فِیْهِ

والے اے معبود! آج میرے لیے جنت کے دروازے کھول دے اس میں مجھ پر جہنم کے

Presented by www.ziaraat.com

اَبْوَابَ الْبَيَانِ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ يَا مُنْزِلَ السَّكِينَةِ فِي قُلُوبِ

دروازے بند فرمائے اور اس میں مجھ کو قرآن پڑھنے کی توفیق دے اے ایمان داروں کے دلوں کو تسلی بخشنے

الْمُؤْمِنِينَ۔ پچیسویں دن کی دعا، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ إِلَى مَرْضَاتِكَ دَلِيلًا وَلَا

والے اے معبود! آج کے دن اپنی رضاؤں کی طرف میری رہنمائی کا سامان کر اس میں

تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيهِ عَلَيَّ سَبِيلًا وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِي مَنْزِلًا وَمَقِيلًا يَا قَاضِيَ

شیطان کو مجھ پر کسی طرح کا اختیار نہ دے اور جنت کو میرا مکان اور ٹھکانہ قرار دے اے طلب گاروں

حَوَائِجِ الطَّالِبِينَ۔ پانچسویں دن کی دعا، اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي فِيهِ أَبْوَابَ فَضْلِكَ وَ

کی حاجتیں پوری کرنے والے اے معبود! آج کے دن میرے لیے اپنے کرم کے دروازے کھول دے

أَنْزِلْ عَلَيَّ فِيهِ بَرَكَاتِكَ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِمُوجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ وَأَسْكِنِّي فِيهِ

اس میں مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما اس میں مجھے اپنی رضاؤں کے ذرائع اختیار کرنے کی توفیق دے اور اس میں مجھ کو مرکز بہشت

بِحَبُوحَاتِ جَنَّاتِكَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ۔ چھبیسویں دن کی دعا، اَللّٰهُمَّ

میں سکونت عنایت فرما اے بے قرار لوگوں کی دعائیں قبول فرمانے والے اے معبود!

اغْسِلْنِي فِيهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَطَهِّرْنِي فِيهِ مِنَ الْعُيُوبِ وَامْتَحِنْ قَلْبِي فِيهِ بِتَقْوَى

آج کے دن میرے گناہوں کو دھو ڈال میرے عیوب و نقائص مجھ سے دور فرما دے اور اس میں میرے دل کو آزما کر اہل تقویٰ

الْقُلُوبِ يَا مُقِيلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِينَ۔ ستائیسویں دن کی دعا، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ

کا درجہ دے اے گناہگاروں کی لغزشیں معاف کرنے والے۔ اے معبود! آج کے دن میں وہ چیز مانگتا

فِيهِ مَا يُرْضِيكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِمَّا يُؤْذِيكَ وَأَسْئَلُكَ التَّوْفِيقَ فِيهِ لِأَنْ

ہوں جو تجھے پسند ہے اور اس چیز سے تیری پناہ لیتا ہوں جو تجھے ناپسند ہے اور اس میں تجھ سے توفیق مانگتا ہوں تاکہ میں

أُطِيعَكَ وَلَا أَعْصِيَكَ يَا جَوَادَ السَّائِلِينَ۔ اٹھائیسویں دن کی دعا، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي

فرمانبرداری کروں اور تیری نافرمانی نہ کروں اے سائلوں کو بہت عطا کرنے والے اے معبود! آج کے دن

فِيهِ مُحِبًّا لِأَوْلِيَائِكَ وَمُعَادِيًا لِأَعْدَائِكَ مُسْتَنًّا بِسُنَّةِ خَاتَمِ أَنْبِيَائِكَ

مجھے اپنے دوستوں کا دوست قرار دے اور اپنے دشمنوں کا دشمن شمار کر نیز مجھے اپنے نبیوں کے خاتم کی سنت پر قائم قرار دے

يَا عَاصِمَ قُلُوبِ النَّبِيِّينَ۔ انتیسویں دن کی دعا، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِي فِيهِ

اے نبیوں کے دلوں کی نگہداری کرنے والے اے معبود! آج کے دن میری کوشش کو پسندیدہ

Presented by www.ziaraat.com

مَشْكُوْرًا وَّذَنْبِيْ فِيْهِ مَغْفُوْرًا وَّعَمَلِيْ فِيْهِ مَقْبُوْلًا وَّعَيْبِيْ فِيْهِ مَسْتُوْرًا يَا اَسْمَعَ

قرار دے اس میں میرے گناہ کو معاف شدہ اس میں میرے عمل کو قبول شدہ اور اس میں میرے عیب کو چھپا ہوا قرار دے اے سب سے

السَّامِعِيْنَ۔ ستائیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ فَضْلَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَ

زیادہ سننے والے اے معبود! آج کے دن مجھے شب قدر کا فضل نصیب فرما دے اس

صَيِّرْ اُمُوْرِيْ فِيْهِ مِنَ الْعُسْرِ اِلَى الْيُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِيْرِيْ وَحُطَّ عَنِّي الذَّنْبَ

میں میرے معاملوں کو مشکل سے آسان بنا دے اور میرا عذر و معذرت قبول کر لے اور میرا گناہ معاف اور بوجھ

وَالْوِزْرَ يَا رَءُوْفًا بِعِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ۔ اٹھائیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّيْ

دور کر دے اے اپنے نیکوکار بندوں کے ساتھ مہربانی کرنے والے اے معبود! آج کے دن نفلی

فِيْهِ مِنَ النَّوَافِلِ وَاَكْرِمْنِيْ فِيْهِ بِاِحْضَارِ الْمَسَائِلِ وَقَرِّبْ فِيْهِ وَسِيْلَتِيْ

عبادت سے مجھے بہت زیادہ حصہ دے اس میں مجھے مسائل دین یاد کرنے کی عزت دے اور اس میں تمام وسیلوں میں سے

اِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ الْوَسَائِلِ يَا مَنْ لَّا يَشْغَلُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ۔ انتیسویں دن کی

میرے وسیلے کو اپنے حضور قریب تر فرما اے وہ ذات جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار دوسروں سے غافل نہیں کرتا۔

دعا: اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ فِيْهِ بِالرَّحْمَةِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهِ التَّوْفِيْقَ وَالْعِصْمَةَ وَطَهِّرْ

اے معبود! آج کے دن مجھے رحمت سے ڈھانپ دے اس میں مجھے نیکی کی توفیق اور برائی سے تحفظ نصیب فرما اور میرے

قَلْبِيْ مِنْ غَيَاهِبِ التُّهَمَةِ يَا رَحِيْمًا بِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ تیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ

دل کو تہمت تراشی کی تاریکیوں سے پاک کر دے اے اپنے ایماندار بندوں پر بہت مہربان اے معبود!

اجْعَلْ صِيَامِيْ فِيْهِ بِالشُّكْرِ وَالْقَبُوْلِ عَلٰى مَا تَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ الرَّسُوْلُ مُحَكَّمَةً

میرے اس ماہ کے روزوں کو پسندیدہ اور قبول کیے ہوئے قرار دے اس صورت میں جس کو تو اور تیرا رسول پسند فرماتا ہے کہ اس کے

فُرُوْعُهٗ بِالْاُصُوْلِ بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

فروع اس کے اصول سے پختہ تعلق رکھتے ہوں بواسطہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آل کے اور حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا

الْعٰلَمِيْنَ

رب ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ ان دعاؤں کی تقدیم و تاخیر اور ان کی عبارتوں میں اختلاف ہے۔

لیکن جن روایتوں میں اختلاف کا تذکرہ ہوا ہے ہم ان کو معتبر نہیں سمجھتے، لہٰذا ہم نے

Presented by www.ziaraat.com

ان کا ذکر نہیں کیا۔ کفعمی نے ستائیسویں دن کی دُعاؤں کو انتیسویں دن کی دُعا قرار دیا ہے تاہم مذہب شیعہ کے موافق اس کا تیسویں دن پڑھنا بھی بعید نہیں ہے۔

چوتھی فصل

ماہِ شوال کے اعمال

یکم شوال کی رات بابرکت راتوں میں سے ہے، اس کی فضیلت، بیداری عبادت اور ثواب سے متعلق بہت سی احادیث وارد ہوئی ہیں۔ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے مروی ہے کہ یہ رات مرتبے میں شب قدر سے کچھ کم نہیں اور اس میں چند ایک اعمال ہیں۔

① غروب آفتاب کے وقت غسل کرے۔

② شب بیداری یعنی نماز۔ دُعا۔ استغفار اور خدا سے طلب حاجات کرتے ہوئے مسجد میں جاگ کر رات گزارے۔

③ نمازِ مغرب، عشاء، فجر اور نمازِ عید کے بعد یہ تکبیریں پڑھے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے اور خدا کے لیے ہے حمد کہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا هَدَانَا وَلَهُ الشُّكْرُ عَلٰى مَآ اَوْلٰنَا

حمد ہے خدا کے لیے اس پر کہ ہمیں ہدایت دی اور شکر ہے اس پر جو کچھ اس نے ہمیں بخشا

④ نماز مغرب کے فرائض و نافلہ کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے کہے:

يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ يَا ذَا الْجُوْدِ يَا مُصْطَفِيْ مُحَمَّدٍ وَنَاصِرَهٗ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے فضل و احسان والے اے عطا کرنے والے اے حضرت محمدؐ کو منتخب کرنے والے اور ان کے حامی رحمت نازل فرما سرکار

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِيْ كُلَّ ذَنْبٍ اَحْصَيْتَهٗ وَهُوَ عِنْدَكَ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ

محمدؐ و آل محمد پر اور میرے تمام گناہ بخش دے جو تیرے ہاں شمار ہو چکے ہیں کہ وہ اس کتاب واضح میں درج ہیں جو تیرے پاس ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اس کے بعد سجدے میں جا کر سو مرتبہ کہے، اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ - پس اب خدا سے جو حاجت بھی طلب کرے

توبہ کرتا ہوں بیش خدا

انشاء اللہ وہ پوری ہوگی۔

شیخ نے روایت کی ہے کہ نماز مغرب سے فراغت کے بعد سجدے میں جائے اور یہ پڑھے:

یَا ذَا الْحَوْلِ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا مُصْطَفِیًا مُحَمَّدًا وَّنَاصِرَہٗ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اے حرکت دینے والے اے سعادت والے اے حضرت محمدؐ کو منتخب کر نیوالے اور ان کے حامی رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آلِ

مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِیْ کُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ وَلَسِیْئَۃٍ اَنَا وَھُوَ عِنْدَکَ فِیْ کِتَابٍ

محمدؐ پر اور میرے وہ سبھی گناہ بخش دے جو میں نے کیے اور انہیں بھول گیا ہوں کہ میں اور وہ گناہ تیری روشن کتاب میں درج

مُّبِیْنٍ۔ اس کے بعد سو مرتبہ کہے: اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ۔

شدہ ہیں توبہ کرتا ہوں بیش خدا

⑤ امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھے۔ کہ اس کی فضیلت بہت زیادہ ہے اور آج کی رات امام حسینؑ کی مخصوص زیارت انشاء اللہ باب زیارات میں آئے گی۔

⑥ شب جمعہ کے اعمال میں مذکور دعا یا دائم الفضل ..... دس مرتبہ پڑھے۔

⑦ دس رکعت نماز پڑھے جس کا ذکر ماہ رمضان کی آخری شب کے اعمال میں ہو چکا ہے۔

⑧ دو رکعت نماز ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورہ توحید پڑھے، اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید کی قرائت کرے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد سر سجدے میں رکھے اور دو سو مرتبہ کہے:

اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ۔ پھر کہے، یَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُوْدِ یَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ یَا مُصْطَفٰی

توبہ کرتا ہوں بیش خدا اے احسان و عطا والے اے احسان و بخشش والے اے حضرت محمد

مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَافْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا

صلی اللہ علیہ وآلہ کو منتخب و برگزیدہ کر نیوالے رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور میرے لیے یہ اور یہ کر دے

وَافْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا کی بجائے اپنی حاجات طلب کرے۔

روایت ہے کہ امیر المؤمنین علیہ السلام یہ نماز اسی طریقے سے بجالاتے اور جب سر سجدے سے

Presented by www.ziaraat.com

اٹھاتے تو فرماتے کہ اس خدا کے حق کی قسم کہ جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے، جو بھی شخص یہ نماز پڑھ کر خدا سے اپنی کوئی حاجت طلب کرے گا تو وہ یقیناً پوری ہوگی اور اس کے گناہ اگر ریت کے ذرات کے برابر ہوں تو بھی معاف کر دیئے جائیں گے۔

ایک اور روایت میں اس نماز کی پہلی رکعت میں ایک ہزار کی بجائے ایک سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھنے کا ذکر آیا ہے لیکن اندریں صورت اس نماز کو نافلۂ مغرب کے بعد بجا لانا ہوگا۔ شیخ و سید نے اس نماز کے بعد پڑھنے کے لیے یہ دعا نقل کی ہے،

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا مَلِكُ يَا اَللّٰهُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَللّٰهُ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے بڑے مہربان اے اللہ اے بڑے رحم والے اے اللہ اے بادشاہ اے اللہ اے پاکیزہ اے اللہ

يَا سَلَامُ يَا اَللّٰهُ يَا مُؤْمِنُ يَا اَللّٰهُ يَا مُهَيْمِنُ يَا اَللّٰهُ يَا عَزِيْزُ يَا اَللّٰهُ يَا جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا

اے کامل اے اللہ اے تصدیق والے اے اللہ اے نگہدار اے اللہ اے غالب اے اللہ اے دبدبہ والے اے اللہ اے

مُتَكَبِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا خَالِقُ يَا اَللّٰهُ يَا بَارِئُ يَا اَللّٰهُ يَا مُصَوِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا عَالِمُ يَا اَللّٰهُ

بڑائی والے اے اللہ اے بنانیوالے اے اللہ اے پیدا کرنیوالے اے اللہ اے صورت بنانیوالے اے اللہ اے جاننے والے اے اللہ

يَا عَظِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا كَرِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا حَلِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا حَكِيْمُ

اے بزرگی والے اے اللہ اے داتا اے اللہ اے کرم کرنیوالے اے اللہ اے بردبار اے اللہ اے حکمت والے

يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا بَصِيْرُ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا جَوَادُ

اے اللہ اے سننے والے اے اللہ اے دیکھنے والے اے اللہ اے نزدیک اے اللہ اے قبول کرنیوالے اے اللہ اے بہت عطا کرنے

يَا اَللّٰهُ يَا مَاجِدُ يَا اَللّٰهُ يَا مَلِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا وَفِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا مَوْلٰى يَا اَللّٰهُ يَا قَاضِيْ

اے اللہ اے شان والے اے اللہ اے دوست اے اللہ اے وفا والے اے اللہ اے حاکم اے اللہ اے فیصلہ کرنیوالے اے

يَا اَللّٰهُ يَا سَرِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا شَدِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا رَءُوْفُ يَا اَللّٰهُ يَا رَقِيْبُ يَا اَللّٰهُ

اللہ اے تیز تر اے اللہ اے سخت گیر اے اللہ اے مہربانی والے اے اللہ اے نگہبان اے اللہ

يَا مَجِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا حَفِيْظُ يَا اَللّٰهُ يَا مُحِيْطُ يَا اَللّٰهُ يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا اَللّٰهُ

اے نگہبان اے اللہ اے نگہدار اے اللہ اے گھیرنے والے اے اللہ اے سرداروں کے سردار اے اللہ

Presented by www.ziaraat.com

يَا اَوَّلُ يَا اَللّٰهُ يَا اٰخِرُ يَا اَللّٰهُ يَا ظَاهِرُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاطِنُ يَا اَللّٰهُ يَا فَاخِرُ يَا اَللّٰهُ

اے اوّل اے اللہ اے آخر اے اللہ اے ظاہر اے اللہ اے باطن اے اللہ اے فخر والے اے اللہ

يَا قَاهِرُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا وَدُوْدُ يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ

اے غلبہ والے اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے دوستی والے اے اللہ اے روشنی

يَا اَللّٰهُ يَا رَافِعُ يَا اَللّٰهُ يَا مَانِعُ يَا اَللّٰهُ يَا دَافِعُ يَا اَللّٰهُ يَا فَاتِحُ يَا اَللّٰهُ يَا نَفَّاعُ

اے اللہ اے بلند کرنیوالے اے اللہ اے روکنے والے اے اللہ اے ہٹانے والے اے اللہ اے کھولنے والے اے اللہ اے نفع پہنچانے والے

يَا اَللّٰهُ يَا جَلِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا جَمِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا شَهِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا شَاهِدُ يَا اَللّٰهُ يَا مُغِيْثُ

اے اللہ اے بزرگ اے اللہ اے زیبا اے اللہ اے گواہ اے اللہ اے گواہی دینے والے اے اللہ اے فریادرس

يَا اَللّٰهُ يَا حَبِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا فَاطِرُ يَا اَللّٰهُ يَا مُطَهِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا مَلِكُ يَا اَللّٰهُ يَا مُقْتَدِرُ

اے اللہ اے دوست اے اللہ اے پیدا کرنیوالے اے اللہ اے پاکیزہ اے اللہ اے بادشاہ اے اللہ اے قدرت رکھنیوالے

يَا اَللّٰهُ يَا قَابِضُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاسِطُ يَا اَللّٰهُ يَا مُحْيِيُ يَا اَللّٰهُ يَا مُمِيْتُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاعِثُ

اے اللہ اے بند کرنیوالے اے اللہ اے کھولنے والے اے اللہ اے زندہ کرنیوالے اے اللہ اے موت دینے والے اے اللہ اے کھڑا کرنیوالے

يَا اَللّٰهُ يَا وَارِثُ يَا اَللّٰهُ يَا مُعْطِيُ يَا اَللّٰهُ يَا مُفْضِلُ يَا اَللّٰهُ يَا مُنْعِمُ يَا اَللّٰهُ يَا حَقُّ

اے اللہ اے وارث والے اے اللہ اے عطا کرنیوالے اے اللہ اے فضل کرنیوالے اے اللہ اے نعمت دینیوالے اے اللہ اے راست

يَا اَللّٰهُ يَا مُبِيْنُ يَا اَللّٰهُ يَا طَيِّبُ يَا اَللّٰهُ يَا مُحْسِنُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجْمِلُ يَا اَللّٰهُ يَا

اے اللہ اے آشکار کرنیوالے اے اللہ اے پاکیزہ اے اللہ اے احسان کرنیوالے اے اللہ اے نیکی کرنیوالے اے اللہ اے

مُبْدِئُ يَا اَللّٰهُ يَا مُعِيْدُ يَا اَللّٰهُ يَا بَارِئُ يَا اَللّٰهُ يَا بَدِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا هَادِيُ يَا اَللّٰهُ

آغاز کرنیوالے اے اللہ اے لوٹانے والے اے اللہ اے پیدا کرنیوالے اے اللہ اے نیا کام کرنیوالے اے اللہ اے رہنما اے اللہ

يَا كَافِيُ يَا اَللّٰهُ يَا شَافِيُ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا عَظِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا حَنَّانُ يَا اَللّٰهُ

اے پورا کرنیوالے اے اللہ اے شفا دینے والے اے اللہ اے بلند مرتبہ اے اللہ اے بڑائی والے اے اللہ اے محبت والے اے اللہ

يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا اَللّٰهُ يَا مُتَعَالِيُ يَا اَللّٰهُ يَا عَدْلُ يَا اَللّٰهُ يَا ذَا لْمَعَارِجِ

اے احسان والے اے اللہ اے نعمت والے اے اللہ اے بلندی والے اے اللہ اے عدل کرنیوالے اے اللہ اے بلندیوں والے

يَا اَللّٰهُ يَا صَادِقُ يَا اَللّٰهُ يَا صَدُوْقُ يَا اَللّٰهُ يَا دَيَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاقِيُ يَا اَللّٰهُ يَا وَاقِيُ

اے اللہ اے راست گو اے اللہ اے بہت راست گو اے اللہ اے بدلہ دینے والے اے اللہ اے بقا والے اے اللہ اے نگہدار

Presented by www.ziaraat.com

يَا اَللّٰهُ يَا ذَا الْجَلَالِ يَا اَللّٰهُ يَا ذَا الْاِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ يَا مَحْمُوْدُ يَا اَللّٰهُ يَا مَعْبُوْدُ

اے اللہ اے جلالت والے اے اللہ اے عزت والے اے اللہ اے پسندیدہ اے اللہ اے بندگی کیے گئے

يَا اَللّٰهُ يَا صَانِعُ يَا اَللّٰهُ يَا مُعِيْنُ يَا اَللّٰهُ يَا مُكَوِّنُ يَا اَللّٰهُ يَا فَعَّالُ يَا اَللّٰهُ يَا لَطِيْفُ

اے اللہ اے بنانے والے اے اللہ اے مدد کرنیوالے اے اللہ اے وجود دینے والے اے اللہ اے کام کرنیوالے اے اللہ اے باریک بین

يَا اَللّٰهُ يَا غَفُوْرُ يَا اَللّٰهُ يَا شَكُوْرُ يَا اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَا اَللّٰهُ يَا قَدِيْرُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ

اے اللہ اے بہت معاف کرنیوالے اے اللہ اے قدردان اے اللہ اے روشن اے اللہ اے قدرت والے اے اللہ اے پروردگار

يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ

اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار

يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما حضرت محمد

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَمُنَّ عَلَيَّ بِرِضَاكَ وَتَعْفُوَ عَنِّيْ بِحِلْمِكَ وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنْ رِّزْقِكَ

اور آل محمد پر اور اپنی رضا کے مجھ پر احسان فرما اپنی بردباری کے ساتھ مجھے معاف کر اور مجھ پر اپنے حلال و پاکیزہ میں فراخی

الْحَلَالِ الطَّيِّبِ وَمِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ فَاِنِّيْ عَبْدُكَ

کر دے جہاں سے مجھے رزق ملنے کی توقع ہے اور جہاں سے مجھے رزق ملنے کی توقع نہیں ہے پس میں تیرا بندہ ہوں

لَيْسَ لِيْ اَحَدٌ سِوَاكَ وَلَا اَحَدٌ اَسْئَلُهٗ غَيْرَكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَا شَآءَ اللّٰهُ

اور تیرے سوا میرا کوئی نہیں اور نہ تیرے سوا کوئی اور ہے جس سے مانگوں اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہے

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پھر سجدہ میں جائے اور کہے: يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا

نہیں کوئی قوت لیکن وہی جو بزرگ و برتر خدا سے ملتی ہے۔ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے

رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ بِكَ تُنْزِلُ كُلُّ حَاجَةٍ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ

پروردگار اے پروردگار اے پروردگار اے برکتوں کے نازل کرنے والے تجھی سے ہر حاجت برآتی اور پوری ہوتی ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے

اسْمٍ فِيْ مَخْزُوْنِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَالْاَسْمَآءِ الْمَشْهُوْرَاتِ عِنْدَكَ الْمَكْتُوْبَةِ

بواسطہ ہر ایک نام کے جو تیرے ہاں خزانہ غیب میں ہے اور بواسطہ ان معروف ناموں کے جو تیرے ہاں عرش کے

عَلٰى سُرَادِقِ عَرْشِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْبَلَ مِنِّيْ

پردوں پر تحریر و نقش کیے ہوئے ہیں سوال ہوں کہ رحمت نازل فرمائے تو حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر اور یہ کہ قبول کرے میری طرف

Presented by www.ziaraat.com

شَهْرَ رَمَضَانَ وَتَكْتُبَنِي مِنَ الْوَافِدِينَ إِلَى بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَتَصْفَحَ لِي عَنِ

سے ماہ رمضان کی عبادت اور لکھ دے تو مجھے اپنے محترم گھر کعبہ کا حج ادا کرنے والوں میں اور معاف کرے تو میرے بڑے بڑے

الذُّنُوبِ الْعِظَامِ وَتَسْتَخْرِجَ لِي يَا رَبِّ كُنُوزَكَ يَا رَحْمٰنُ

گناہوں کو اور کھولے تو میرے لیے اپنے ان گنت خزانے اے بہت مہربان

(۹) چودہ رکعت نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد و آیۃ الکرسی کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے تاکہ اسے ہر رکعت کے بدلے میں چالیس سال کی عبادت کا ثواب ملے نیز اس شخص کے برابر مزید ثواب بھی حاصل ہو کہ جس نے ماہ رمضان کے پورے روزے رکھے ہوں اور عبادت کی ہو۔

(۱۰) مصباح میں شیخ کا فرمان ہے کہ آخر شب غسل کرے اور مصلائے عبادت پر رہے یہاں تک صبح صادق ہو جائے۔

پہلی شوال کا دن

یہ عید الفطر کا دن ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) نماز فجر کے بعد اور نماز عید کے بعد وہ تکبیریں پڑھے جو شب عید کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہیں۔

(۲) وہ دعا پڑھے کہ سید نے روایت کی ہے کہ اسے نماز فجر کے بعد پڑھے اور شیخ کا فرمان ہے، کہ اسے نماز عید کے بعد پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي تَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ اَمَامِي الخ

اے معبود! میں اپنے رہبر حضرت محمدؐ کے وسیلے سے تیرے حضور آیا ہوں

(۳) نماز عید سے قبل گھر کے ہر چھوٹے بڑے فرد کی طرف سے زکات فطرہ ادا کرے کہ جس کی مقدار فی کس ایک صاع یعنی ۲½ سیر جنس یا اس کی قیمت بتائی گئی ہے، اس کی تفصیل کے لیے کتب فقہ کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

واضح رہے کہ زکات فطرہ واجب مؤکدہ ہے جو ماہ مبارک کے روزوں کی قبولیت اور سال آئندہ تک حفظ و امان کا سبب ہے۔ خدا نے سورۂ اعلیٰ میں زکات کا ذکر نماز سے پہلے کیا ہے:

Presented by www.ziaraat.com

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى۔

کامیاب ہوا وہ جس نے زکوٰۃ دی اور اپنے پروردگار کو یاد کیا پھر نماز پڑھی۔

اس سے ظاہر ہے کہ زکات فطرہ کا نماز عید سے پہلے ادا کرنا ضروری ہے:

④ غسل کرے اور بہتر ہے کہ نہر میں غسل کیا جائے۔ اس کا وقت طلوع فجر سے نماز عید پڑھنے سے قبل تک ہے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ یہ غسل چھت کے نیچے کرنا زیادہ مناسب ہے۔ غسل کرتے وقت یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعَ سُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اے معبود! مجھ پر ایمان رکھتا ہوں تیری کتاب کی تصدیق کرتا ہوں اور تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی سنت و روش

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ۔ بسم اللہ پڑھ کر غسل شروع کرے اور غسل کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ كَفَّارَةً

کا پیروکار ہوں۔ اے معبود! اس غسل کو میرے گناہوں کا

لِذُنُوْبِيْ وَطَهِّرْ دِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّيَ الدَّنَسَ

کفارہ بنا اور میرے دین کو پاک فرما اے معبود! مجھ سے ناپاکی کو دور کر دے

⑤ عمدہ لباس پہنے اور خوشبو لگائے۔ مکہ مکرمہ کے سوا کسی اور مقام پر ہو تو نماز عید صحرا میں کھلے آسمان تلے ادا کرے۔

⑥ نماز عید سے پہلے دن کے آغاز میں افطار کرے اور بہتر ہے کہ کھجور یا مٹھائی سے ہو۔ شیخ مفیدؒ فرماتے ہیں کہ افطار میں تھوڑی سی خاک شفا کھائے تو وہ کئی بیماریوں سے شفا کا موجب بنے گی۔

⑦ جب نماز عید کے لیے تیار ہو جائے تو طلوع آفتاب کے بعد گھر سے نکلے اور وہ دعائیں پڑھے جو سید نے کتاب اقبال میں نقل کی ہیں۔

اس ذیل میں ابو حمزہ ثمالی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ عید فطر، عید قربان اور جمعہ کے روز جب نماز کے لیے نکلے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ مَنْ تَهَيَّاَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ اَوْ تَعَبَّاَ اَوْ اَعَدَّ وَاسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ اِلٰى مَخْلُوْقٍ

اے معبود! جو شخص آمادہ ہے آج کے دن یا مکمل ہے یا تیاری کرتا اور تیار ہوتا ہے لوگوں کی طرف جانے کو اس امید

رَجَآءَ رِفْدِهٖ وَنَوَافِلِهٖ وَفَوَاضِلِهٖ وَعَطَايَاهُ فَاِنَّ اِلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ تَهْيِئَتِيْ

سے کہ ان سے نقدی چیزیں بخششیں اور عطائیں لے لیکن اے میرے آقا میری تیاری

وَتَعْبِئَتِيْ وَاِعْدَادِيْ وَاسْتِعْدَادِيْ رَجَآءَ عَفْوِكَ وَجَوَآئِزِكَ وَنَوَافِلِكَ وَفَوَاضِلِكَ وَفَضَآئِلِكَ

میری آمادگی اور میری ساری کوشش تیری طرف آنے میں ہے کہ میں امیدوار ہوں تیری عطا تیرے انعام تیری مہربانیوں تیرے احسانوں

وَعَطَايَاكَ وَقَدْ غَدَوْتُ اِلٰى عِيْدٍ مِّنْ اَعْيَادِ اُمَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

تیری مہربانیوں اور بخششوں کا اور آج صبح کی ہے میں نے ایک عید کے دن جو ان عیدوں سے ہے جو مقرر کیں تیرے نبی محمدؐ نے کہ خدا کی رحمتیں ہوں

عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَلَمْ اَفِدْ اِلَيْكَ الْيَوْمَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ اَثِقُ بِهٖ قَدَّمْتُهٗ وَلَا

ان پر اور ان کی آل پر اور میں آج تیرے حضور کوئی صالح عمل لے کر نہیں آیا ہوں جس کو یقینی طور پر پیش کروں نہ کسی

تَوَجَّهْتُ بِمَخْلُوْقٍ اَمَّلْتُهٗ وَلٰكِنْ اَتَيْتُكَ خَاضِعًا مُّقِرًّا بِذُنُوْبِيْ وَاِسَآءَتِيْ

مخلوق کی طرف توجہ اور امید رکھتا ہوں ہاں مگر تیری جناب میں عاجز بن کر اپنے گناہوں اور خطاؤں کا اقراری ہو کر

اِلٰى نَفْسِيْ فَيَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ اغْفِرْ لِيَ الْعَظِيْمَ مِنْ ذُنُوْبِيْ

آیا ہوں تو اے عظمت والے اے عظمت والے اے عظمت والے بخش دے میرے بڑے بڑے گناہوں کو کیونکہ

فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ اِلَّآ اَنْتَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تیرے سوا کوئی نہیں جو بڑے بڑے گناہوں کو بخشتا ہو اے وہ کہ نہیں کوئی معبود تیرے سوا اے سب سے زیادہ رحم والے

(۸) نماز عید دو رکعت ہے، پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ اعلیٰ پڑھے اور پانچ تکبیریں کہے کہ ہر تکبیر کے بعد یہ قنوت پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ وَاَهْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَهْلَ

اے اللہ! تو ہے مالک بزرگیوں کا اور بڑائی کا تو ہے مالک بخشش کا اور دبدبے کا تو ہے مالک

الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَهْلَ التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الْيَوْمِ

درگذر اور مہربانی کا اور تو ہے مالک پناہ و پردہ پوشی کا سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ آج کے دن کے

الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ لِلْمُسْلِمِيْنَ عِيْدًا وَّلِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ذُخْرًا

جس کو تو نے مسلمانوں کے لیے عید قرار دیا اور بنایا ہے اسے سرمایہ اور اضافہ کا دن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے لیے

وَمَزِيْدًا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُدْخِلَنِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ

کہ تو آج رحمت نازل کر سرکار محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر اور یہ کہ داخل کرے مجھے ہر اس نیکی میں

اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُخْرِجَنِيْ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَ

جس میں داخل کیا تو نے سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ کو اور یہ کہ دور کر دے مجھے ہر اس بدی سے جس سے دور

Presented by www.ziaraat.com

مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ

رکھا تو نے محمدؐ کو تیری رحمتیں ہوں آنحضرتؐ پر اور ان کی آل پر اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہر

مَا سَئَلَكَ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ

اس بھلائی کا جس کا سوال کیا تجھ سے تیرے نیک بندوں نے اور پناہ لیتا ہوں تیری جس سے پناہ چاہی ہے تیرے نیکوکار بندوں نے

پھر چھٹی تکبیر کہہ کر رکوع و سجود کرے۔ دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ الشمس پڑھے اور چار تکبیریں کہے، ہر تکبیر کے بعد وہی قنوت پڑھے اور پانچویں تکبیر کہہ کر رکوع و سجود کرے اور تشہد و سلام کے بعد تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے۔ نماز عید کے بعد پڑھنے کے لیے بہت سی دعائیں منقول ہیں اور ان میں سے سب سے بہتر صحیفۂ کاملہ کی چھیالیسویں دعا ہے۔ مستحب ہے کہ نماز عید زیر آسمان ایسی زمین پر پڑھے، جس کا فرش نہ کیا گیا ہو۔ نماز کے بعد گھر واپس آتے ہوئے اس راستے سے نہ آئے، جس سے نماز کے لیے گیا تھا اس روز اپنے لیے اور اپنے دینی بھائیوں کے لیے جو دعا بھی مانگے گا قبول ہوگی۔

⑨ امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھے۔

⑩ دعائے ندبہ پڑھے کہ جس کا ذکر آگے آئے گا۔ سید ابن طاؤس کہتے ہیں کہ یہ دعا پڑھنے کے بعد سجدے میں سر رکھے اور کہے:

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَّارٍ حَرُّهَا لَا يُطْفٰى وَجَدِيْدُهَا لَا يَبْلٰى وَعَطْشَانُهَا لَا يُرْوٰى

تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ سے جس کی آگ نہیں بجھتی جس کی تیز تر آگ پرانی نہیں ہوتی اور جس کی پیاس دور نہیں ہوتی

اب دایاں رخسار رکھے اور کہے: اِلٰهِيْ لَا تُقَلِّبْ وَجْهِيْ فِي النَّارِ بَعْدَ سُجُوْدِيْ وَتَعْفِيْرِيْ

اے معبود! میرے چہرے کو آگ میں نہ الٹ پلٹ جبکہ میں نے سجدے کیے اور تیرے لیے اسے

لَكَ بِغَيْرِ مَنٍّ مِّنِّيْ عَلَيْكَ بَلْ لَكَ الْمَنُّ عَلَيَّ۔ پھر بایاں رخسار رکھے اور کہے: اِرْحَمْ

خاک پر رکھا ہے کہ اس میں تجھ پر میرا کوئی احسان نہیں بلکہ یہ مجھ پر تیرا احسان ہے رحم فرما

مَنْ اَسَاءَ وَاقْتَرَفَ وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ اور پھر سجدے میں جائے اور کہے: اِنْ كُنْتُ

اس پر جس نے بدی و نافرمانی کی اور وہ بے چارہ اس کا اعتراف کرتا ہے اگر میں ایک

بِئْسَ الْعَبْدُ فَاَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ

برا بندہ ہوں پس تو یقیناً اچھا پروردگار ہے تیرے بندے سے بڑے بڑے گناہ ہوئے ہیں تو بھی تیری طرف سے پردہ پوشی ہی

Presented by www.ziaraat.com

عِنْدَكَ يَا كَرِيْمُ۔ پھر سو بار کہے: اَلْعَفْوَ الْعَفْوَ۔ اس کے بعد سید ابن طاؤس فرماتے ہیں:

ہونی چاہیے اے مہربان پردہ پوشی کر پردہ پوشی کر

وَلَا تَقْطَعْ يَوْمَكَ هٰذَا بِالتَّعَبِ وَالْاِهْمَالِ وَاَنْتَ لَا تَعْلَمُ اَمَرُدُوْدٌ اَمْ

اور اپنے اس روز عید کو کھیل کود اور بے کار کی باتوں میں نہ گزار کہ تجھے نہیں معلوم آیا تیرے اعمال رد ہوئے یا

مَقْبُوْلٌ الْاَعْمَالِ فَاِنْ رَجَوْتَ الْقَبُوْلَ فَقَابِلْ ذٰلِكَ بِالشُّكْرِ الْجَمِيْلِ

قبول ہوتے ہیں پس اگر تجھے ان کے قبول ہونے کی اُمید ہے تو اس پر تجھے بہترین طریقے سے شکر ادا کرنا چاہیے

وَاِنْ خِفْتَ الرَّدَّ فَكُنْ اَسِيْرَ الْحُزْنِ الطَّوِيْلِ۔

اور اگر تجھے اعمال کے رد ہونے کا ڈر ہے تو تجھے اس پر گہرے غم میں لمبے عرصہ رہنا چاہیے۔

پچیسویں شوال کا دن

۲۵ شوال ۱۴۸ھ امام جعفر صادق علیہ السلام کی تاریخ وفات ہے بعض کا قول ہے کہ حضرت کی وفات ۱۵ شوال کو ہوئی۔ جب کہ آپ کو انگور میں زہر دیا گیا تھا۔

ایک روایت میں ہے کہ بوقت وفات آپ نے آنکھیں کھولیں اور فرمایا کہ میرے سب عزیزوں کو جمع کرو، جب سارے عزیز آگئے تو آپ نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے فرمایا: میری شفاعت اس شخص کے لیے نہیں ہوگی جو نماز کو اہمیت نہ دے اور اس کی پروا نہ کرے۔

پانچویں فصل

ماہ ذیقعدہ کے اعمال

قرآن میں جن مہینوں کو حرام قرار دیا گیا ہے یہ ان میں سے پہلا مہینہ ہے، سید ابن طاؤس راوی ہیں کہ ماہ ذیقعدہ میں تنگی دور ہونے کی دُعا قبول ہو جاتی ہے۔ اس ماہ میں اتوار کے دن کی ایک نماز ہے کہ جو بڑی فضیلت رکھتی ہے، حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجا لائے اس کی توبہ قبول ہوتی ہے، گناہ بخشے جاتے ہیں، قیامت میں دشمن اس سے راضی ہو جائیں

Presented by www.ziaraat.com

گے، اس کی موت ایمان پر ہوگی اور اس کا دین سلامت رہے گا۔ اس کی قبر وسیع و روشن ہوگی، اس کے والدین اس سے راضی ہوں گے، اس کی اولاد کو مغفرت حاصل ہوگی، اس کے رزق میں وسعت ہوگی، ملک الموت اس کی روح نرمی سے قبض کرے گا اور اس کی موت بہ آرام ہوگی۔ اس نماز کا طریقہ یہ ہے:

اتوار کے دن غسل اور وضو کر کے چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید اور ایک ایک مرتبہ سورۂ فلق و سورۂ ناس کی قرائت کرے، ستر مرتبہ استغفار کرے آخر میں دعا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ کہے اور پھر یہ دعا پڑھے: يَا عَزِيْزُ يَا نہیں ہے کوئی حرکت و قوت مگر وہی جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے۔ اے زبردست اے

غَفَّارُ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَذُنُوْبَ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ بہت بخشنے والے بخش دے میرے گناہ اور بخش دے تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کے گناہ کیونکہ تیرے سوا کوئی

الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

گناہوں کا بخشنے والا نہیں ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ ظاہراً یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ استغفار اور دعا نماز کے بعد ہے۔ لہٰذا ان کو نماز کی قرائت میں نہ پڑھے

واضح رہے جیسا کہ روایت میں ہے کہ جو شخص حرمت والے مہینوں میں سے کسی ایک مہینے میں تین دن یعنی جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کو یکے بعد دیگرے روزے رکھے تو اس کے لیے نو سو سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا، شیخ اجل علی بن ابراہیم قمی نے فرمایا کہ ان تین حرمت والے مہینوں میں جیسے نیکی کئی گنا زیادہ شمار ہوتی ہے ویسے ہی گناہ بھی کئی گنا زیادہ کر کے لکھے جاتے ہیں۔

گیارہویں ذیقعدہ کا دن

۱۱ ذیقعدہ ۱۴۸ھ میں امام علی رضا علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی۔

تیئسویں ذیقعدہ کا دن

ایک قول کے مطابق ۲۰۳ھ میں اسی دن امام علی رضا علیہ السلام کی شہادت واقع ہوئی، اس دن

Presented by www.ziaraat.com

دُور و نزدیک سے حضرت کی زیارت کرنا سُنت ہے۔ سید ابن طاؤس نے اقبال میں فرمایا ہے کہ میں اپنے بعض عُلماء کی کتب میں دیکھا ہے کہ ۳۰ ذیقعد کے دن دُور و نزدیک سے امام علی رضا علیہ السّلام کی زیارت کرنا مستحب ہے۔

پچیسویں ذیقعد کی رات

یہ دحوالارض کی رات ہے کہ اس میں خانہ کعبہ کے نیچے زمین پانی پر بچھائی گئی تھی۔ یہ بڑی فضیلت والی رات ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔ لہٰذا اس میں مصروف عبادت رہنا باعث اجر و ثواب ہے۔ حسن بن علی وشّا سے روایت ہے کہ میں چھوٹا ہی تھا کہ ایک مرتبہ ۲۵ ذیقعد کی رات کو اپنے والد کے ساتھ امام علی رضا علیہ السّلام کے ہاں گیا اور رات کا کھانا حضرت کے ساتھ کھایا۔ تب آپ نے فرمایا کہ آج کی رات ہی میں حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السّلام متولد ہُوئے اور زمین کو خانہ کعبہ کے نیچے بچھایا گیا۔ پس جو شخص اس دن روزہ رکھے تو وہ ایسا ہوگا کہ اس نے ساٹھ مہینوں کے روزے رکھے ہیں۔ ایک روایت کے مطابق آپ نے فرمایا کہ وہ یہی دن ہوگا، جب قائم آلِ محمدؐ علیہ السّلام کا قیام شروع ہوگا۔

پچیسویں ذلقعد کا دن

یہ سال بھر کے ان چار دنوں میں سے ایک ہے کہ جن میں روزہ رکھنے کی خاص فضیلت ہے، ایک روایت میں ہے کہ اس دن کا روزہ ستر سال کے روزے کی مانند ہے اور ایک روایت میں ہے کہ اس دن کا روزہ ستر سال کے گناہوں کا کفارہ ہے، جو شخص اس دن روزہ رکھے اور اس کی رات میں عبادت کرے تو اس کیلیے سو سال کی عبادت لکھی جائے گی، آج کے دن روزہ رکھنے والے کے لیے ہر وہ چیز استغفار کرے گی جو زمین و آسمان میں ہے۔ یہ وہ دن ہے، جس میں خدا کی رحمت دُنیا میں عام ہوتی ہے، اس دن ذکر و عبادت کے جمع ہونے کا بہت بڑا اجر ہے۔ آج کے دن میں غسل، روزہ اور ذکر و عبادت کے علاوہ دو عمل ہیں۔ ان میں سے پہلا عمل وہ نماز ہے جو قمی عُلماء کی کُتب میں مروی ہے اور یہ دو رکعت نماز ہے جو

Presented by www.ziaraat.com

بوقت چاشت پڑھی جائے گی کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پانچ مرتبہ سورۂ شمس پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پھر دعا کرے اور یہ پڑھے: يَا مُقِيْلَ

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے اے لغزشوں کے

الْعَثَرَاتِ اَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ اَجِبْ دَعْوَتِيْ يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ

معاف کرنے والے میری ہر لغزش معاف فرما اے دعاؤں کے قبول کرنے والے میری دعا قبول کر لے اے آوازوں کے سننے والے

اِسْمَعْ صَوْتِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِيْ وَمَا عِنْدِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ

میری آواز سن لے مجھ پر رحم کر میرے گناہوں اور جو کچھ مجھ سے سرزد ہوا اس سے درگذر فرما اے جلالت اور

الْاِكْرَامِ

بزرگی کے مالک

دوسرا عمل اس دعا کا پڑھنا ہے کہ بقول شیخ اس کا پڑھنا مستحب ہے،

اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْكَعْبَةِ وَفَالِقَ الْحَبَّةِ وَصَارِفَ اللَّزْبَةِ وَكَاشِفَ كُلِّ

اے اللہ! اے زمین کعبہ کے پھیلانے والے دانے کو شگافتہ کرنے والے سختی دور کرنے والے اور ہر تنگی سے نکالنے

كُرْبَةٍ اَسْئَلُكَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ اَيَّامِكَ الَّتِيْ اَعْظَمْتَ حَقَّهَا وَاَقْدَمْتَ

والے سوال کرتا ہوں تجھ سے اس دن میں جو تیرے ان دنوں میں سے ہے تو نے جن کا حق عظیم قرار دیا ان کے شرف

سَبْقَهَا وَجَعَلْتَهَا عِنْدَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَدِيْعَةً وَاِلَيْكَ ذَرِيْعَةً وَبِرَحْمَتِكَ

کو بڑھایا اور انہیں مومنوں کے پاس اپنی امانت بنایا اور اپنی جانب ذریعہ ٹھہرایا اور بواسطہ تیری وسیع

الْوَسِيْعَةِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الْمُنْتَجَبِ فِي الْمِيْثَاقِ الْقَرِيْبِ

رحمت کے سوالی ہوں کہ رحمت نازل فرما اپنے بندہ محمدؐ پر جو برگزیدہ ہیں اور میثاق میں تیرے نزدیک تر ہیں

يَوْمَ التَّلَاقِ فَاتِقِ كُلِّ رَتْقٍ وَدَاعٍ اِلٰى كُلِّ حَقٍّ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَطْهَارِ

قیامت میں ہر گرفتار کو چھڑانے والے اور ہر حق کی طرف بلانے والے ہیں نیز رحمت فرما ان کے پاکیزہ اہل بیت پر جو

الْهُدَاةِ الْمَنَارِ دَعَائِمِ الْجَبَّارِ وَوُلَاةِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَاَعْطِنَا فِيْ يَوْمِنَا

چراغ ہدایت خدا کے بنائے ہوئے ستون اور جنت و جہنم کے حاکم ہیں اور یہ کہ آج ہماری عید کے روز

Presented by www.ziaraat.com

هٰذَا مِنْ عَطَائِكَ الْمَخْزُونِ غَيْرَ مَقْطُوعٍ وَلَا مَمْنُوعٍ تَجْمَعُ لَنَا بِهِ التَّوْبَةَ

ہمیں اپنی عطاؤں کے خزانے سے وہ عطا کر جو کبھی ختم نہ ہو اور نہ اس سے روکا جائے اس کے ساتھ ہمیں توبہ

وَحُسْنَ الْأَوْبَةِ يَا خَيْرَ مَدْعُوٍّ وَأَكْرَمَ مَرْجُوٍّ يَا كَافِيَ يَا وَافِيَ يَا مَنْ لُطْفُهُ

اور اچھی بازگشت بھی دے اے بہترین پکارے گئے اور مہربان امید کیے گئے اے پورا کرنیوالے اے وفا کرنیوالے اے وہ جس کا کرم

خَفِيٌّ الْطُفْ لِي بِلُطْفِكَ وَاسْعِدْنِي بِعَفْوِكَ وَأَيِّدْنِي بِنَصْرِكَ وَلَا تُنْسِنِي

نہاں ہے اپنی کرپی سے مجھ پر کرم فرما اور اپنی پردہ پوشی سے مجھے نیک بختی دے اپنی نصرت سے مجھے قوی کر اور بواسطہ اپنے

كَرِيمَ ذِكْرِكَ بِوُلَاةِ أَمْرِكَ وَحَفَظَةِ سِرِّكَ وَاحْفَظْنِي مِنْ

والیان امر اور اپنے رازداروں کے مجھے اپنا ذکر پاک بھلا نہ دے حشر و نشر کے دن تک

شَوَائِبِ الدَّهْرِ إِلَى يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ وَأَشْهِدْنِي أَوْلِيَاءَكَ عِنْدَ

مجھے زمانے کی سختیوں سے اپنی حفاظت میں رکھ زیارت کروا مجھے اپنے اولیاء کی اس وقت

خُرُوجِ نَفْسِي وَحُلُولِ رَمْسِي وَانْقِطَاعِ عَمَلِي وَانْقِضَاءِ أَجَلِي اللّٰهُمَّ وَ

جب میری جان نکلے جب مجھے قبر میں اتارا جائے جب میرا عمل بند ہو جائے اور میری عمر تمام ہو جائے اے معبود! مجھے

اذْكُرْنِي عَلَى طُولِ الْبِلَى إِذَا حَلَلْتُ بَيْنَ أَطْبَاقِ الثَّرَى وَنَسِيَنِي

یاد رکھنا جب مجھ پر لمبی مدت گزر جائے کہ میں زمین کی تہوں میں پڑا ہوں گا اور لوگوں میں

النَّاسُونَ مِنَ الْوَرَى وَأَحْلِنِي دَارَ الْمُقَامَةِ وَبَوِّئْنِي مَنْزِلَ الْكَرَامَةِ

سے بھولنے والے مجھے بھول جائیں تب مجھے رہنے کی جگہ دے اور باعزت ٹھکانہ عطا فرما

وَاجْعَلْنِي مِنْ مُرَافِقِي أَوْلِيَائِكَ وَأَهْلِ اجْتِبَائِكَ وَاصْطِفَائِكَ وَبَارِكْ لِي

مجھے اپنے اولیاء کے رفیقوں میں رکھ اپنے منتخب افراد میں قرار دے اور اپنے پسندیدہ لوگوں میں داخل کر

فِي لِقَائِكَ وَارْزُقْنِي حُسْنَ الْعَمَلِ قَبْلَ حُلُولِ الْأَجَلِ بَرِيئًا مِنَ الزَّلَلِ

اپنی ملاقات میرے لیے مبارک کر موت سے پہلے اچھے اعمال بجالانے کی توفیق دے لغزشوں سے بچائے رکھ

وَسُوءِ الْخَطَلِ اللّٰهُمَّ وَأَوْرِدْنِي حَوْضَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور برے کاموں سے دور کر اے معبود! مجھے وارد فرما اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوض

وَآلِهِ وَاسْقِنِي مِنْهُ مَشْرَبًا رَوِيًّا سَائِغًا هَنِيئًا لَا أَظْمَأُ بَعْدَهُ وَلَا أَحَلَّأُ

کوثر پر اور پلا اس میں سے میری کے خوش مزہ پانی جو گوارا ہو کہ اس کے بعد نہ مجھے پیاس لگے اور نہ اس سے

Presented by www.ziaraat.com

وِرْدَهٗ وَلَا عَنْهُ اَذَادُ وَاجْعَلْهُ لِيْ خَيْرَ زَادٍ وَّاَوْفٰى مِيْعَادٍ يَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ

رد کا جاؤں نہ اس سے ہٹایا جاؤں اور دے میرا بہتر توشہ قرار دے اس دن کے لیے جب وعدے کا دن آپہنچے گا

اَللّٰهُمَّ وَالْعَنْ جَبَابِرَةَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَبِحُقُوْقِ اَوْلِيَآئِكَ الْمُسْتَاْثَرِيْنَ

اے معبود! لعنت کر پہلے اور پچھلے ستم گار لوگوں پر اور ان پر جنہوں نے تیرے اولیاء کے حقوق غصب کیے

اَللّٰهُمَّ وَاقْصِمْ دَعَآئِمَهُمْ وَاَهْلِكْ اَشْيَاعَهُمْ وَعَامِلَهُمْ وَعَجِّلْ

اے معبود! توڑ دے ان کے سہارے اور ہلاک کر دے ان کے پیروکاروں اور کارندوں کو اور جلدی کر

مَهَالِكَهُمْ وَاسْلُبْهُمْ مَمَالِكَهُمْ وَضَيِّقْ عَلَيْهِمْ مَسَالِكَهُمْ وَالْعَنْ

ان کی تباہی میں ان کی حکومتیں چھیننے میں اور تنگ کر دے ان کے لیے راستے اور لعنت کر

مُسَاهِمَهُمْ وَمُشَارِكَهُمْ اَللّٰهُمَّ وَعَجِّلْ فَرَجَ اَوْلِيَآئِكَ وَارْدُدْ عَلَيْهِمْ

ان کے ہمکاروں اور حصہ داروں پر اے معبود! اپنے اولیاء کو جلد کشادگی دے ان کے چھنے ہوئے

مَظَالِمَهُمْ وَاَظْهِرْ بِالْحَقِّ قَآئِمَهُمْ وَاجْعَلْهُ لِدِيْنِكَ مُنْتَصِرًا وَّبِاَمْرِكَ

حقوق واپس دلا قائم آل محمد کا جلد ظہور فرما اور انہیں اپنے دین کا مددگار اور اپنے اذن

فِيْ اَعْدَآئِكَ مُؤْتَمِرًا اَللّٰهُمَّ احْفُفْهُ بِمَلَآئِكَةِ النَّصْرِ وَبِمَآ اَلْقَيْتَ

سے اپنے دشمنوں پر مسلط فرما اے معبود! ان کے اطراف میں نصر فرشتوں کو کھڑا کر دے اور شب قدر میں

اِلَيْهِ مِنَ الْاَمْرِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مُنْتَقِمًا لَكَ حَتّٰى تَرْضٰى وَيَعُوْدَ دِيْنُكَ بِهٖ

جو حکم تو نے ان کو دیا اس کے مطابق انہیں اپنی طرف سے بدلہ لینے والا قرار دے یہاں تک کہ راضی ہو تیرا دین

وَعَلٰى يَدَيْهِ جَدِيْدًا غَضًّا وَّيَمْحَضَ الْحَقَّ مَحْضًا وَّيَرْفِضَ الْبَاطِلَ رَفْضًا

ان کے ذریعے پلٹ آئے اور ان کے ہاتھوں نئی قوت و ولولہ پائے حق نکھر کر سامنے آئے اور باطل پوری طرح مٹ جائے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى جَمِيْعِ اٰبَآئِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ صَحْبِهٖ وَاُسْرَتِهٖ وَ

اے معبود! رحمت فرما امام العصرؑ پر اور ان کے تمام بزرگوں پر اور ہمیں ان کے مددگاروں اور ساتھیوں میں قرار دے

ابْعَثْنَا فِيْ كَرَّتِهٖ حَتّٰى نَكُوْنَ فِيْ زَمَانِهٖ مِنْ اَعْوَانِهٖ اَللّٰهُمَّ اَدْرِكْ

ہمیں اٹھا کھڑا کر ان کی آمد ثانی پر یہاں تک کہ ہم ان کے عہد میں ان کے حامیوں میں ہوں اے معبود! ہمیں ان کے

بِنَا قِيَامَهٗ وَاَشْهِدْنَا اَيَّامَهٗ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَارْدُدْ اِلَيْنَا سَلَامَهٗ وَالسَّلَامُ

عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

ان پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں

معلوم ہو کہ میر داماد نے اپنے رسالہ اربعہ ایام میں دحو الارض کے دن کے اعمال میں فرمایا ہے کہ آج کے دن امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کرنا مستحب اعمال میں سے ہے اور مسنون آداب کے ساتھ مؤکد ہے۔

ذیقعدہ کا آخری دن

بنا بر مشہور ۲۲۰ھ میں ذیقعدہ کے آخری دن امام محمد تقی علیہ السلام معتصم کے دیئے ہوئے زہر سے شہر بغداد میں شہید ہوئے، یہ واقعہ مامون کی موت سے قریباً اڑھائی سال بعد پیش آیا، جیسا کہ حضرت خود فرماتے تھے کہ تیس ماہ کے بعد کشائش ہوگی۔ آپ کے یہ کلمات آپ کے ساتھ مامون کے بُرے سلوک پر دلالت کرتے ہیں اور اس کی طرف سے آپ کو صدور جہ کی اذیت اور صدمہ پہنچانے کو ظاہر کر رہے ہیں۔ کیونکہ آپ اپنی موت کو کشائش سے تعبیر فرماتے ہیں۔ جیسا کہ آپ کے والد ماجد امام علی رضا علیہ السلام نے ولی عہدی کو ایسے ہی تعبیر فرمایا تھا۔ چنانچہ ہر جمعہ کو جب آپ جامع مسجد سے واپس آتے تو اسی پسینے اور غبار آلود حالت میں دُعا فرماتے ۔ اے میرے مالک! اگر میری کشائش و راحت میری موت میں ہے تو اس گھڑی میری موت میں تعجیل فرما! پس اسی غم واندوہ میں آپ کا وقت گزرتا رہا یہاں تک کہ آپ نے اس دُنیا سے رحلت فرمائی۔

جب امام محمد تقی علیہ السلام کی شہادت ہوئی تو آپ کا سن مبارک پچیس سال اور کچھ مہینے تھا، آپ کی قبر مبارک کاظمین میں اپنے جدِ بزرگوار امام موسیٰ علیہ السلام کے سرہانے کی طرف ہے۔

چھٹی فصل

ماہِ ذی الحجہ کے اعمال

واضح ہو کہ ذالحجہ ایک عظیم اور بزرگ تر مہینہ ہے، جب اس مہینے کا چاند نظر آتا تو اکثر صحابہؓ و

Presented by www.ziaraat.com

تابعین عبادت میں خاص اہتمام کرتے تھے۔ قرآن میں اس کے پہلے دس دنوں کو ایام معلومات کہا گیا ہے اور یہ بڑی فضیلت اور برکت والے ایام ہیں۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ کسی بھی دن کی نیکی و عبادت خدا کے ہاں اس نیکی و عبادت سے محبوب تر نہیں جو ان دس دنوں میں کی جائے۔

ان دس دنوں کے لیے چند ایک اعمال ہیں۔

① پہلے نو دن کے روزے رکھے تو ایسا ہے گویا ساری زندگی روزے رکھے ہوں۔

② ان دس دنوں میں مغرب و عشا کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ توحید اور یہ آیت پڑھے تاکہ حجاج کعبہ کے ثواب میں شریک ہو جائے۔

وَوَاعَدْنَا مُوسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِيْنَ

وعدہ کیا ہم نے موسیٰؑ سے تیس راتوں کا اور مزید دس راتوں کا اضافہ کیا تو پھر اس کے رب کا وعدہ چالیس راتوں کا

لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ

ہو گیا اور کہا موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے میری امت میں میرا جانشین بن ان کی اصلاح کر اور فساد کرنے والوں کی

الْمُفْسِدِيْنَ

راہ پر نہ چلنا

③ پہلے دن سے عرفہ کے دن تک نماز فجر کے بعد اور نماز مغرب سے پہلے یہ دعا پڑھے، جو شیخ و سید نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ الْاَيَّامُ الَّتِيْ فَضَّلْتَهَا عَلَى الْاَيَّامِ وَشَرَّفْتَهَا قَدْ بَلَّغْتَنِيْهَا بِمَنِّكَ

اے معبود! یہ وہ دن ہیں جن کو تو نے دوسرے دنوں پر فضیلت و بزرگی دی ہے تو نے اپنے احسان اور رحمت سے یہ دن ہم

وَرَحْمَتِكَ فَاَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَاَوْسِعْ عَلَيْنَا فِيْهَا مِنْ نَعْمَائِكَ اَللّٰهُمَّ

کو دکھائے ہیں پس ان دنوں میں ہم پر اپنی برکتیں نازل کر اور اپنی نعمتوں میں وسعت فرما اے معبود!

اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَهْدِيَنَا فِيْهَا لِسَبِيْلِ الْهُدٰى

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمد پر اور یہ کہ ان دنوں میں ہماری رہنمائی کر راہ ہدایت،

وَالْعَفَافِ وَالْغِنٰى وَالْعَمَلِ فِيْهَا بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ يَا

پاکدامنی اور سیر چشمی کی طرف اور ان میں ہمیں اپنا پسندیدہ عمل کرنے کی توفیق دے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے

Presented by www.ziaraat.com

مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَيَا سَامِعَ كُلِّ نَجْوٰى وَيَا شَاهِدَ كُلِّ مَلَاءٍ وَيَا عَالِمَ كُلِّ

ہر شکایت کی اُمید گاہ اے ہر سرگوشی کے سننے والے اے ہر جماعت پر حاضر گواہ اور اے ہر راز کے

خَفِيَّةٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْشِفَ عَنَّا فِيهَا الْبَلَاءَ وَ

جاننے والے سوالی ہوں کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور یہ کہ ان دنوں میں ہم سے مصیبت دور کر

تَسْتَجِيبَ لَنَا فِيهَا الدُّعَاءَ وَتُقَوِّيَنَا فِيهَا وَتُعِيْنَنَا وَتُوَفِّقَنَا فِيهَا لِمَا تُحِبُّ

ان ایام میں ہماری دعا قبول فرما اور قوت عطا کر ان دنوں میں ہمیں اس عمل پر مدد اور توفیق دے جس سے تو

رَبَّنَا وَتَرْضٰى وَعَلٰى مَا افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا مِنْ طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَاَهْلِ

راضی ہے اور اس میں بھی کہ جو بطور اپنی اطاعت اور اپنے رسول اور اپنے اہل ولایت کی پیروی کے

وِلَايَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

ہم پر فرض کیا اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے یہ کہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ و

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَهَبَ لَنَا فِيهَا الرِّضَا اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ وَلَا غَيْرَ مَنَا خَيْرَ

آلِ محمدؐ پر اور یہ کہ ان دنوں میں ہمیں بخش اپنی خوشنودی بیشک تو دعا کا سننے والا ہے اور ہمیں اس بھلائی

مَا تُنْزِلُ فِيهَا مِنَ السَّمَاءِ وَطَهِّرْنَا مِنَ الذُّنُوْبِ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ وَاَوْجِبْ

سے محروم نہ کر جو تُو نے آسمان سے نازل کی اور ہمارے گناہ دھو ڈال اے غیبوں کے جاننے والے اور ان دنوں

لَنَا فِيهَا دَارَ الْخُلُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّلَا تَدَعْ لَنَا

ہمارے لیے ہمیشگی والی جنت واجب کر دے اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور ہمارا کوئی گناہ نہ رہنے دے مگر یہ

فِيهَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا غَائِبًا

کہ تو اسے بخش دے نہ کوئی اندیشہ مگر یہ کہ تُو اسے دور کر دے نہ کوئی قرض مگر یہ کہ تو اسے ادا کرا دے نہ کوئی گمشدہ

اِلَّا اَدَّيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَآئِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا سَهَّلْتَهَا وَيَسَّرْتَهَا

چیز مگر یہ کہ تو واپس دے اور نہ دنیا اور آخرت کی کوئی حاجت باقی ہو مگر یہ کہ تو اسے پورا فرما دے اور آسان کر دے

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ

بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! اے چھپی چیزوں سے واقف اے گرتے آنسوؤں پر رحم کرنے والے

يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَالسَّمٰوَاتِ يَا مَنْ لَّا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ

اے دعائیں قبول کرنے والے اے زمینوں آسمانوں کے پروردگار اے وہ جس کو آوازیں شبہ میں نہیں

Presented by www.ziaraat.com

اَلصَّلَوَاتُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا فِیْهَا مِنْ عُتَقَآئِكَ وَطُلَقَآئِكَ

ڈال سکتیں رحمت فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور ان دنوں ہمیں اپنی طرف سے آتش جہنم سے آزاد کیے اور رہا کیے

مِنَ النَّارِ وَالْفَآئِزِیْنَ بِجَنَّتِكَ وَالنَّاجِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی

ہوئے قرار دے نیز اپنی جنت میں داخل شدہ اور نجات یافتہ شمار کر اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور خدا رحمت

اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ

فرمائے ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور ان کی ساری آل پر

② وہ پانچ دعائیں پڑھے جو جبرائیل خدا کی طرف سے حضرت عیسٰی علیہ السلام کے لیے بطور ہدیہ لائے تاکہ حضرت ان ۔ وہ پانچ دعائیں یہ ہیں ۔

① اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں اسی کی ہے حکومت اور اسی کیلئے محمد ہے

بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ② اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے

لَا شَرِیْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ③ اَشْهَدُ اَنْ

کوئی اس کا ثانی نہیں وہ یکتا بے نیاز ہے نہ اس نے کوئی زوجہ کی نہ کوئی اس کا بیٹا ہے گواہی دیتا ہوں کہ

لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں ہے وہ یکتا و بے نیاز ہے نہ اس نے جنا نہ وہ جنا گیا

وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ

اور نہ کوئی اس کا ہمسر و ثانی ہو سکتا ہے گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا ثانی

لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِهِ

نہیں اسی کا ہے ملک اور اسی کی ہے حمد وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور وہ زندہ ہے جسے موت نہیں اسی کے ہاتھ میں

الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ⑤ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَكَفٰی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ

ہے بھلائی اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے کافی ہے اللہ میرے لیے اور کافی سنتا ہے اللہ جو اس

دَعَا لَیْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ مُنْتَهًی اَشْهَدُ لِلّٰهِ بِمَا دَعَا وَاَنَّهٗ بَرِیْٓءٌ مِّمَّنْ تَبَرَّاَ وَ

کو پکارے نہیں ہے بجز خدا کے کوئی انتہا گواہ ہوں خدا کا جس کی اس نے دعوت دی کیونکہ دور ہوں اس سے جس سے وہ دوری کرے

اَنَّ لِلّٰهِ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى

اور یہ کہ اللہ کے لیے ہے اوّل و آخر

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان دُعاؤں میں سے ہر ایک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھنے پر بہت زیادہ ثواب کا ذکر کیا ہے۔ علامہ مجلسیؒ کے فرمان کے مطابق یہ بعید نہیں کہ اگر کوئی شخص ان پانچ دُعاؤں کو روزانہ دس مرتبہ پڑھے تو بھی روایت پر عمل ہو جائے گا۔ لیکن اگر ہر دُعا کو سو مرتبہ پڑھے تو بہت بہتر ہے۔

(۵) ان دس دنوں میں ہر روز یہ تہلیلات پڑھے۔ جو حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہیں اور ان پر ثواب کثیر کا ذکر ہوا ہے۔ اگر ان کو روزانہ دس مرتبہ پڑھے تو خوب ہے۔ وہ تہلیلات یہ ہیں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اللَّيَالِيْ وَالدُّهُوْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اَمْوَاجِ الْبُحُوْرِ

نہیں معبود سوائے اللہ کے راتوں اور زمانوں کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے سمندروں کی لہروں کی تعداد میں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَرَحْمَتُهٗ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشُّؤُوْنِ

نہیں معبود سوائے اللہ کے اور اسکی رحمت بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں نہیں معبود سوائے اللہ کے درختوں اور کانٹوں کی

وَالشَّجَرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الْحَجَرِ وَالْمَدَرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے بالوں اور اون کے رشتوں کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے پتھروں اور ڈھیلوں کی تعداد میں نہیں معبود

اللّٰهُ عَدَدَ لَمْحِ الْعُيُوْنِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِي اللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

سوائے اللہ کے پلکوں کے جھپکنے کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے رات میں جب تاریک ہو جائے اور صبح کو جب وہ روشن ہو نہیں معبود سوائے اللہ کے

عَدَدَ الرِّيَاحِ فِي الْبَرَارِيْ وَالصُّخُوْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنَ الْيَوْمِ اِلٰى يَوْمِ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ

ہواؤں اور بیابانوں اور صحراؤں کی تعداد میں نہیں معبود سوائے اللہ کے آج سے صور پھونکنے کے دن تک کے دنوں میں

ذی الحجہ کا پہلا دن

اس میں چند ایک اعمال ہیں:

Presented by www.ziaraat.com

(۱) روزہ رکھے اس کا ثواب اسّی مہینوں کے روزے رکھنے کے برابر ہے۔

(۲) نماز حضرت فاطمۃ الزہراؑ بجالائے، شیخ فرماتے ہیں کہ روایت میں یہ نماز چار رکعت کی ہے کہ دو دو کر کے پڑھے۔ جیسا کہ امیرالمومنین علیہ السلام کی نماز پڑھی جاتی ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید اور بعد از نماز تسبیح فاطمۃ الزہراؑ پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے،

سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیْفِ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِیْمِ

پاک ہے وہ جو بلند و بالا عزت کا مالک ہے پاک ہے وہ صاحب جلالت شان و عظمت والا

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ الْفَاخِرِ الْقَدِیْمِ سُبْحَانَ مَنْ یَرٰی اَثَرَ النَّمْلَةِ فِی الصَّفَا

پاک ہے وہ قدیمی قابل فخر حکومت کا مالک پاک ہے وہ جو چٹیل پتھر پر چیونٹی کے پاؤں کا نشان دیکھتا ہے

سُبْحَانَ مَنْ یَرٰی وَقْعَ الطَّیْرِ فِی الْهَوَآءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰکَذَا وَلَا هٰکَذَا غَیْرُهٗ

پاک ہے وہ جو فضا میں پرندے کے اڑنے کا خط دیکھتا ہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے اور اس کے سوا کوئی ایسا نہیں

(۳) زوال سے آدھ گھنٹہ پہلے دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس دس مرتبہ سورۂ توحید۔ آیۃ الکرسی اور سورۂ قدر پڑھے۔

(۴) جو شخص کسی ظالم سے خوف زدہ ہو وہ آج کے دن یہ کلمات کہے تاکہ حق تعالیٰ اسے ظالم کے شر سے محفوظ فرمائے، وہ کلمات یہ ہیں:

حَسْبِیَ حَسْبِیَ حَسْبِیَ مِنْ سُؤَالِیْ عِلْمُکَ بِحَالِیْ

مجھے کافی ہے مجھے کافی ہے مجھے کافی ہے سوال کی نسبت میرے حال سے متعلق تیرا علم

واضح ہو کہ آج کے دن ہی حضرت ابراہیم خلیل علیہ السلام کی ولادت ہوئی تھی اور شیخین کی روایت کے مطابق امیرالمومنین علیہ السلام کے ساتھ حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام کی تزویج بھی اسی دن ہوئی۔

ساتویں ذی الحجہ کا دن

سات ذی الحجہ ۱۱۴ھ میں بمقام مدینہ منورہ امام محمد باقر علیہ السلام کی وفات ہوئی۔ پس یہ مسلمانوں کے لیے یوم غم ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

آٹھویں ذی الحجہ کا دن

یہ ترویہ کا دن ہے اور اس میں روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت ہے، ایک روایت ہے کہ اس دن کا روزہ ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے اور شیخ شہید کا فرمان ہے کہ اس روز غسل کرنا مستحب ہے۔

نویں ذی الحجہ کی رات

یہ بڑی مبارک رات ہے، یہ قاضی الحاجات سے مناجات اور راز و نیاز کی رات ہے اس رات توبہ قبول اور دُعا مستجاب ہوتی ہے۔ پس جو شخص یہ رات عبادت میں گزارے وہ ایسا ہے کہ گویا ایک سو ستر سال تک عبادت میں مصروف رہا ہو۔ اس رات کے چند اعمال ہیں:

① یہ دُعا پڑھے، روایت ہے کہ شب عرفہ یا شب جمعہ میں اس دُعا کے پڑھنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى وَمَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَعَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ

اے اللہ! اے ہر راز کے گواہ اے ہر شکایت کے پہنچنے کے مقام اے ہر پوشیدہ چیز کے جاننے والے

وَمُنْتَهٰى كُلِّ حَاجَةٍ يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ عَلَى الْعِبَادِ يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ

اور ہر حاجت کی آخری جگہ اے بندوں پر اپنی نعمتوں کا آغاز کرنے والے اے مہربان معاف کرنے والے اے بہترین

التَّجَاوُزِ يَا جَوَادُ يَا مَنْ لَّا يُوَارِيْ مِنْهُ لَيْلٌ دَاجٍ وَّلَا بَحْرٌ عَجَّاجٌ وَّلَا سَمَاءٌ

درگذر کرنے والے اے عطا والے اے وہ جس سے نہاں نہیں ہے تاریک رات نہ بے کنار سمندر نہ برجوں والا

ذَاتُ اَبْرَاجٍ وَّلَا ظُلْمَةٌ ذَاتُ ارْتِيَاجٍ يَا مَنِ الظُّلْمَةُ عِنْدَهٗ ضِيَاءٌ اَسْئَلُكَ

آسمان اور نہ یکبارگی اٹھنے والی موجیں نہاں ہیں اے وہ تاریکیاں جس کے لیے روشن ہیں سوال کرتا ہوں

بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ

بواسطہ تیری عزت والی ذات کے نور کے جس کو تو نے پہاڑ پر چمکایا تو وہ بکھر کر رہ گیا اور حضرت موسیٰؑ

مُوْسٰى صَعِقًا وَّبِاسْمِكَ الَّذِيْ رَفَعْتَ بِهِ السَّمٰوٰتِ بِلَا عَمَدٍ وَّسَطَحْتَ

بے ہوش ہو کر گر پڑے اور بواسطہ تیرے نام کے جس سے تو نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے اور پھیلایا

Presented by www.ziaraat.com

بِالْاَرْضَ عَلٰی وَجْهِ مَآءٍ جَمَدٍ وَّ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْبِ

زمین کو جمے ہوئے پانی کی سطح کے اوپر اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے محفوظ پوشیدہ لکھے ہوئے پاک تر نام کے

الطَّاهِرِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَیْتَ وَبِاسْمِكَ

کہ جس سے تجھے پکارا جائے تو جواب دیتا ہے اور جب اس کے ذریعہ تجھ سے مانگا جائے تو دیتا ہے اور بواسطہ

الْمُسَبَّحِ الْقُدُّوْسِ الْبُرْهَانِ الَّذِیْ هُوَ نُوْرٌ عَلٰی كُلِّ نُوْرٍ وَّنُوْرٌ مِّنْ

تیرے پاک تر پاکیزہ روشن نام کے سوالی ہوں جو ہر نور سے بالاتر نور ہے وہ نور ہے اس نور میں سے

نُّوْرٍ یُّضِیْٓءُ مِنْهُ كُلُّ نُوْرٍ اِذَا بَلَغَ الْاَرْضَ انْشَقَّتْ وَاِذَا بَلَغَ السَّمٰوٰتِ

اور جس سے ہر نور چمکتا ہے جب وہ زمین پر پہنچا تو وہ پھٹ گئی جب آسمانوں پر پہنچا تو وہ کشادہ ہو

فَتَحَتْ وَاِذَا بَلَغَ الْعَرْشَ اهْتَزَّ وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ تَرْعَدُ مِنْهُ فَرَآئِصُ

گئے اور جب عرش پر پہنچا تو وہ لرزنے لگا اور بواسطہ تیرے اس نام کے کہ جس سے تیرے فرشتوں کے

مَلٰٓئِكَتِكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ جِبْرَآئِیْلَ وَمِیْكَآئِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَبِحَقِّ

دل دہل جاتے ہیں اور سوالی ہوں حق جبرئیل میکائیل اور اسرافیل کے واسطے سے اور حضرت

مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَجَمِیْعِ الْمَلٰٓئِكَةِ

محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ کے اس حق کے واسطے سے سوالی ہوں جو تمام نبیوں اور فرشتوں پر ہے

وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ مَشٰی بِهِ الْخَضِرُ عَلٰی قُلَلِ الْمَآءِ كَمَا مَشٰی بِهٖ عَلٰی جَدَدِ

اور سوالی ہوں کہ جس کی برکت سے خضر پانی کی لہروں پر چلتے تھے جیسا کہ وہ اس سے زمین کی بلندیوں پر

الْاَرْضِ وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ فَلَقْتَ بِهِ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی وَاَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَ

چلتے تھے اور بواسطہ تیرے نام کے جس سے تو نے موسٰیؑ کے لیے دریا کو چیرا فرعون کو اس کی

قَوْمَهٗ وَاَنْجَیْتَ بِهٖ مُوْسَی بْنَ عِمْرَانَ وَمَنْ مَّعَهٗ وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ

قوم سمیت غرق کیا اور موسٰیؑ بن عمران کو ان کے ساتھیوں کو نجات دی اور بواسطہ اس نام کے جس

دَعَاكَ بِهٖ مُوْسَی بْنُ عِمْرَانَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَیْمَنِ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ

سے موسٰیؑ بن عمران نے تجھے طور ایمن کی ایک سمت سے پکارا تھا پس تو نے اس کو جواب دیا

وَاَلْقَیْتَ عَلَیْهِ مَحَبَّةً مِّنْكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ بِهٖ اَحْیٰی عِیْسَی بْنُ

اور اس پر اپنی محبت نازل فرمائی اور سوالی ہوں بواسطہ اس نام کے جس کی برکت سے عیسٰی بن

Presented by www.ziaraat.com

مَرْيَمَ الْمَوْتٰى وَتَكَلَّمَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا وَّاَبْرَءَ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِكَ وَ

مریم نے مردے زندہ کیے بچپنے میں گہوارے میں کلام کیا اور تیرے حکم سے اس نام کے ساتھ جذام و برص والوں کو شفا دی

بِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَجِبْرَآئِيْلُ وَمِيْكَآئِيْلُ وَاِسْرَافِيْلُ

اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے تجھے حاملان عرشش اور جبرئیل میکائیل اور اسرافیل

وَحَبِيْبُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَمَلَآئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِيَآؤُكَ

اور تیرے محبوب و حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ تجھے پکارتے ہیں نیز جس نام سے تیرے مقرب فرشتے تیرے بھیجے ہوئے

الْمُرْسَلُوْنَ وَعِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَبِاسْمِكَ

انبیاء اور تیرے نیکوکار بندے تجھے پکارتے ہیں جو آسمان والوں اور زمین والوں میں ہیں اور بواسطہ تیرے

الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ ذُوالنُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ

اس نام کے جس سے پکارا تجھے مچھلی والے نے جب وہ غصے میں جا رہا تھا تو اس نے خیال کیا تو اسے نہ پکڑے گا

فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

پھر پکارا وہ پانی کی تاریکیوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں ہوں ظالموں میں سے

فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَنَجَّيْتَهٗ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ تُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَبِاسْمِكَ

پس تو نے قبول کی اس کی دعا اور تو نے اسے نکالا رنج و غم میں سے اور تو مومنوں کو اسی طرح رہائی دیتا ہے اور سوالی ہوں

الْعَظِيْمِ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ دَاوٗدُ وَخَرَّ لَكَ سَاجِدًا فَغَفَرْتَ لَهٗ ذَنْۢبَهٗ

تیرے بزرگتر نام سے جس سے پکارا تجھے داؤد نے گر گیا سجدے میں پس بخش دی تو نے ان کی بھول

وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَتْكَ بِهٖ اٰسِيَةُ امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ

اور بواسطہ تیرے نام کے جس سے پکارا تجھے آسیہ زوجۂ فرعون نے جب کہنے لگی کہ میرے رب بنا

لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ

میرے لیے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر اور نجات دے مجھے فرعون اور اس کے عمل سے اور نجات دے مجھے

الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْتَ لَهَا دُعَآئَهَا وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ اَيُّوْبُ اِذْ مَسَّهُ

ظالموں کے گروہ سے پس تو نے اس کی دعا سن لی اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے پکارا تجھے ایوب نے جب

بِهِ الْبَلَآءُ فَعَافَيْتَهٗ وَاٰتَيْتَهٗ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ وَرَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ

ان پر سختی آ پڑی پس نجات دی تو نے ان کو اور دیے عیال اور اپنی رحمت سے انہیں ان جیسے اور بھی عطا کیے تاکہ

Presented by www.ziaraat.com

وَذِكْرٰى لِلْعَابِدِيْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ يَعْقُوْبُ فَرَدَدْتَّ عَلَيْهِ

عبادت گزاروں کے لیے یادگار بنے اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے پکارا تجھے یعقوبؑ نے پس واپس دیں تُو نے انہیں

بَصَرَهٗ وَقُرَّةَ عَيْنِهٖ يُوْسُفَ وَجَمَعْتَ شَمْلَهٗ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ

آنکھیں اور ان کا نور نظر یوسفؑ بھی اور اس کے بعد سے خاندان کو یکجا کر دیا اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے پکارا تجھے

بِهٖ سُلَيْمَانُ فَوَهَبْتَ لَهٗ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّكَ اَنْتَ

سلیمانؑ نے پس تُو نے بخشا انہیں ایسا ملک و حکومت جو ان کے بعد کسی کے لیے نہیں بے شک تُو بہت عطا

الْوَهَّابُ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ سَخَّرْتَ بِهِ الْبُرَاقَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

کرنیوالا ہے اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے تُو نے مطیع کیا براق کو بہ خاطر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

وَسَلَّمَ اِذْ قُلْتَ تَعَالٰى سُبْحَانَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

جیسا کہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے کو سیر کرائی راتوں رات کعبہ شریف

اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى وَقَوْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ

سے مسجد اقصیٰ تک اور قول خدا ہے پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لیے مطیع کیا ورنہ ہم میں ایسی طاقت نہ تھی

وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ تَنَزَّلَ بِهٖ جَبْرَائِيْلُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور اپنے پروردگار کی طرف پلٹنے والے ہیں اور بواسطہ تیرے اس نام کے جسے جبرائیل لے کے آئے حضرت محمد مصطفٰے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖٓ اٰدَمُ فَغَفَرْتَ لَهٗ

صلی اللہ علیہ وآلہ کے پاس اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے پکارا تجھے آدمؑ نے پس معاف کی تُو نے ان

ذَنْۢبَهٗ وَاَسْكَنْتَهٗ جَنَّتَكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ

کی بھول اور انہیں اپنی جنت میں ٹھہرایا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے عظمت والے قرآن کے واسطے سے حضرت

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَبِحَقِّ اِبْرَاهِيْمَ وَبِحَقِّ فَصْلِكَ يَوْمَ الْقَضَآءِ

محمدؐ نبیوں کے خاتم کے واسطے سے اور ابراہیمؑ کے واسطے سے اور قیامت کے روز تیرے فیصلے کے واسطے سے

وَبِحَقِّ الْمَوَازِيْنِ اِذَا نُصِبَتْ وَالصُّحُفِ اِذَا نُشِرَتْ وَبِحَقِّ الْقَلَمِ وَمَا جَرٰى

اور میزان عدل کے واسطے سے جب نصب کی جائے اور صحیفے کھولے جائیں اور قلم کے واسطے سے جب وہ چلے

وَاللَّوْحِ وَمَا اَحْصٰى وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِيْ كَتَبْتَهٗ عَلٰى سُرَادِقِ الْعَرْشِ

اور لوح کے واسطے سے جب پر ہو جائے اور اس نام کے واسطے سے جس کو تُو نے لکھا عرش کے پردوں پر

Presented by www.ziaraat.com

قَبْلَ خَلْقِكَ الْخَلْقَ وَالدُّنْيَا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ بِأَلْفَيْ عَامٍ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا

اس سے پہلے کہ تو نے بنایا مخلوق اور دنیا کو اور سورج و چاند کو دو ہزار سال میں اور گواہی دیتا ہوں کہ نہیں

إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَسْئَلُكَ

معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے اس کا کوئی ثانی نہیں اور یہ کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ

بِاسْمِكَ الْمَخْزُونِ فِي خَزَائِنِكَ الَّذِي اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ

سے بواسطہ اس نام کے جو محفوظ ہے تیرے خزانوں میں جس کو خاص کیا ہے تو نے علم غیب کے ساتھ اپنے حضور میں کہ

عِنْدَكَ لَمْ يَظْهَرْ عَلَيْهِ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ لَا مَلَكٌ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ

نہیں ہے آگاہ جس پر تیری مخلوق میں سے کوئی بھی نہ کوئی مقرب فرشتہ نہ کوئی بھیجا ہوا

مُرْسَلٌ وَلَا عَبْدٌ مُصْطَفًى وَأَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي شَقَقْتَ بِهِ الْبِحَارَ

نبی اور نہ ہی کوئی برگزیدہ بندہ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے تو نے دریاؤں کو چیرا

وَقَامَتْ بِهِ الْجِبَالُ وَاخْتَلَفَ بِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَبِحَقِّ السَّبْعِ الْمَثَانِي

پہاڑوں کو قائم فرمایا اور اسی سے دن رات میں تغیر کی ہے اور بواسطہ دوبارہ نازل شدہ سات آیوں

وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَبِحَقِّ الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ وَبِحَقِّ طٰهٰ وَيٰسٓ وَكٓهٰيٰعٓصٓ

اور عظمت والے قرآن کے بواسطہ دو عزت والے کاتبوں کے بواسطہ طٰہٰ یٰسٓ کٓہٰیٰعٓصٓ

وَحٰمٓعٓسٓقٓ وَبِحَقِّ تَوْرَاةِ مُوسٰى وَإِنْجِيلِ عِيسٰى وَزَبُورِ دَاوُدَ وَ

اور حٰمٓعٓسٓقٓ اور بواسطہ موسیٰؑ کی توریت عیسیٰؑ کی انجیل داؤدؑ کی زبور اور

فُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلٰى جَمِيعِ الرُّسُلِ وَبِأَبِيَّا شَرَاهِيَّا

بواسطہ محمدؐ کے قرآن کے خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اور تمام رسولوں پر اور اپنے دونوں اسماء اعظم پر

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِحَقِّ تِلْكَ الْمُنَاجَاتِ الَّتِي كَانَتْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ مُوسَى

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس راز و نیاز کے جو ہوا تھا تیرے اور موسیٰ

بْنِ عِمْرَانَ فَوْقَ جَبَلِ طُورِ سَيْنَاءَ وَأَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي عَلَّمْتَهُ

بن عمران کے درمیان طور سیناء کے بابرکت پہاڑ پر اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جو تو نے

مَلَكَ الْمَوْتِ لِقَبْضِ الْأَرْوَاحِ وَأَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي كَتَبْتَ عَلَى

روحیں قبض کرنے کے لیے فرشتۂ موت کو تعلیم فرمایا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جو لکھا گیا

Presented by www.ziaraat.com

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا اَرْجُوْ وَخَيْرِ مَا لَا اَرْجُوْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

وآل محمد پر رحمت فرما۔ میں تجھ سے وہ خیر طلب کرتا ہوں جس کا امیدوار ہوں اور وہ خیر بھی جس کی آرزو نہیں کی اور

شَرِّ مَا اَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَا اَحْذَرُ۔ اس کے بعد سورۂ حمد، آیۃ الکرسی

تیری پناہ چاہتا ہوں ہر اس شر سے جس کا مجھے خوف ہے اور جس کا خوف نہیں۔

شَهِدَ اللّٰهُ اور آیۃ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ اور آیت سخرہ اور وہ سورۂ اعراف کی

تین آیات ہیں کہ ان میں پہلی اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ ہے اور آخری مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ہے۔ اور

پھر تین مرتبہ کہے سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ

تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے وہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ کہتے ہیں، سلام ہو سبھی انبیاء پر

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ پھر تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اور حمد ہے خدا کی جو عالمین کا رب ہے اے اللہ! رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِيْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَ

اور میرے ہر کام میں کشائش و سہولت قرار دے، مجھے رزق دے جہاں سے توقع ہے اور

مِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ

جہاں سے توقع نہیں ہے

یہ حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا ہے جو جبرائیل نے انہیں تعلیم کی جب وہ زندان میں تھے

اس کے بعد دائیں ہاتھ سے اپنی داڑھی پکڑے اور بایاں ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا کر سات مرتبہ کہے

يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَ آلِ

اے محمدؐ و آل محمدؐ کے رب: محمدؐ و آل محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما اور آل محمدؐ کو جلد کشائش عطا

مُحَمَّدٍ۔ نیز اسی حال میں تین مرتبہ کہے يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِيْ وَ

فرما اے عزت و جلال والے خدا! محمدؐ و آل محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما، مجھ پر رحم کر اور

اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ اس کے بعد بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے اور پھر کہے،

آتش جہنم سے پناہ میں رکھ۔

Presented by www.ziaraat.com

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا حَافِظَ كُلِّ غَرِيْبٍ يَا

ہر چیز پر قدرت رکھنے والا آپ بذریعہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے ہر بے وطن کے نگہبان اے

مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ يَا قُوَّةَ كُلِّ ضَعِيْفٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَظْلُوْمٍ يَا رَازِقَ

بے تنہا کے ساتھی اے ہر کمزور کی قوت اے ہر ستم دیدہ کی مدد کرنے والے اے ہر محروم

كُلِّ مَحْرُوْمٍ يَا مُؤْنِسَ كُلِّ مُسْتَوْحِشٍ يَا صَاحِبَ كُلِّ مُسَافِرٍ يَا

کے رازق اے ہر خوف زدہ کے ہمدم اے ہر مسافر کے ہمراہی اے

عِمَادَ كُلِّ حَاضِرٍ يَا غَافِرَ كُلِّ ذَنْبٍ وَّخَطِيْئَةٍ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

ہر حاضر کے سہارے اے ہر گناہ اور خطا کے بخشنے والے اے فریادیوں کے فریاد رس

يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا فَارِجَ هَمِّ

اے ہر پکارنے والے کی سننے والے اے دکھیارے لوگوں کے دکھوں کے دور کرنے والے اے غم زدوں کے

الْمَهْمُوْمِيْنَ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ يَا مُنْتَهٰى غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ

غم مٹانے والے اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے اے طلبگاروں کے مقصد کی انتہا

يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا

اے پریشان لوگوں کی دعا قبول کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے سب جہانوں کے رب اے

دَيَّانَ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ يَا اَسْمَعَ

یوم جزا کو بدلہ دینے والے اے عطا کرنے والوں سے زیادہ عطا کرنیوالے اے مہربانوں سے زیادہ مہربان اے سننے والوں سے

السَّامِعِيْنَ يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ يَا اَقْدَرَ الْقَادِرِيْنَ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ

زیادہ سننے والے اے دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والے اے طاقتوروں سے زیادہ طاقت والے میرے وہ گناہ معاف کر دے جو نعمتوں

تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُوْرِثُ النَّدَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ

سے محروم کرتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو شرمندگی کا باعث بنتے ہیں میرے وہ گناہ معاف کر دے جو

الَّتِيْ تُوْرِثُ السَّقَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَاغْفِرْ لِيَ

بیماریاں پیدا کرتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو پردوں کو فاش کرتے ہیں میرے وہ گناہ

الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَرُدُّ الدُّعَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَحْبِسُ قَطْرَ السَّمَآءِ

معاف کر دے جو دعا کو روک دیتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو بارشوں میں رکاوٹ ڈالتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُعَجِّلُ الْفَنَاءَ وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَجْلِبُ

میرے وہ گناہ معاف کر دے جو جلد موت لاتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو بدبختی کا موجب بنتے

الشَّقَاءَ وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُظْلِمُ الْهَوَاءَ وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ

ہیں میرے وہ گناہ معاف کر دے جو میری دنیا کو تاریک کرتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو بے پردگی

تَكْشِفُ الْغِطَاءَ وَاغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا اَللّٰهُ

کا سبب بنتے ہیں اور میرے وہ گناہ معاف کر دے جن کو تیرے سوا کوئی معاف نہیں کر سکتا اے اللہ! تیری

وَاحْمِلْ عَنِّيْ كُلَّ تَبِعَةٍ لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا

مخلوق میں سے مجھ پر کسی کا جو بوجھ ہے وہ مجھ سے ہٹا دے میرے کاموں میں کشائش آسانی اور

وَّمَخْرَجًا وَّيُسْرًا وَّاَنْزِلْ يَقِيْنَكَ فِيْ صَدْرِيْ وَرَجَآءَكَ فِيْ قَلْبِيْ حَتّٰى لَآ

سہولت پیدا کر دے میرے سینے میں اپنا یقین اور میرے دل میں اپنی امید کو جگہ دے یہاں تک کہ تیرے

اَرْجُوْ غَيْرَكَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ وَعَافِنِيْ فِيْ مَقَامِيْ وَاَصْحِبْنِيْ فِيْ لَيْلِيْ

غیر سے امید نہ رکھوں اے اللہ! میرے مقام میں میری حفاظت کر اور مجھے پناہ دے اور میرے ساتھ رہ دن

وَنَهَارِيْ وَمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ

میں راستہ میں میری نگہبانی کر میرے آگے سے پیچھے سے میرے دائیں سے بائیں سے اور میرے اوپر

فَوْقِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ وَيَسِّرْلِيَ السَّبِيْلَ وَاَحْسِنْ لِّيَ التَّيْسِيْرَ وَلَا خُذْلِنِيْ

سے اور نیچے سے اور میرا راستہ آسان کر دے میرے لیے بہتر آسانش پیدا کر دے اور مجھے تنگی میں

فِي الْعُسِيْرِ وَاهْدِنِيْ يَا خَيْرَ دَلِيْلٍ وَّلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فِي الْاُمُوْرِ وَلَقِّنِيْ

ذلیل و خوار نہ کر مجھے راہ سجھا دے اے بہترین رہبر اور معاملات میں مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر مجھے ہر طرح

كُلَّ سُرُوْرٍ وَّاقْلِبْنِيْ اِلٰى اَهْلِيْ بِالْفَلَاحِ وَالنَّجَاحِ مَحْبُوْرًا فِي الْعَاجِلِ وَالْاٰجِلِ

کی خوشی عطا فرما اور مجھے اپنے گھر میں واپس لے چل بہتری اور کامیابی کے ساتھ اور دنیا و آخرت کی بھلائی کے ساتھ

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ وَاَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ طَيِّبَاتِ

بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور مجھ پر اپنا فضل و کرم کر میرے لیے اپنے پاکیزہ رزق میں فراوانی

رِزْقِكَ وَاسْتَعْمِلْنِيْ فِيْ طَاعَتِكَ وَاَجِرْنِيْ مِنْ عَذَابِكَ وَنَارِكَ وَاَقِلْنِيْ

فرما مجھے اپنی فرمانبرداری میں لگا دے مجھے اپنی سزا اور آگ سے پناہ دے اور عبد مجھے

Presented by www.ziaraat.com

اِذَا تَوَفَّيْتَنِيْ اِلٰى جَنَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ

وفات دے تو اپنی رحمت سے مجھے جنت میں پہنچا دے اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ مجھ سے تیری نعمت چھن جائے

وَمِنْ تَحْوِيْلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ حُلُوْلِ نَقِمَتِكَ وَمِنْ نُزُوْلِ عَذَابِكَ وَ

اور تیری نگہبانی حاصل نہ رہے پناہ چاہتا ہوں تیری طرف سے سختی اور عذاب کے آنے سے اور

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرَكِ الشَّقَآءِ وَمِنْ سُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ

تیری پناہ چاہتا ہوں سخت آزمائش سے بدبختی کے آنے سے بری تقدیر سے دشمنوں کے

الْاَعْدَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا فِي الْكِتَابِ الْمُنْزَلِ

طعن سے اور اس تکلیف سے جو آسمان سے نازل ہو اور ہر اس برائی سے جس کا ذکر نازل شدہ کتاب میں ہے

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ مِنَ الْاَشْرَارِ وَلَا مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ وَلَا تُعَيِّرْنِيْ صُحْبَةَ

اے اللہ! مجھے نہ قرار دے بُرے لوگوں میں اور اہلِ جہنم میں سے اور نہ ہی مجھے نیک افراد کی صحبت

الْاَخْيَارِ وَاَحْيِنِيْ حَيٰوةً طَيِّبَةً وَّتَوَفَّنِيْ وَفَاةً طَيِّبَةً تُلْحِقُنِيْ بِالْاَبْرَارِ

سے محروم رکھ مجھے پاکیزہ زندگی نصیب کر مجھ کو بہترین حالت میں موت دے نیکوکاروں میں شامل کر دینا

وَارْزُقْنِيْ مُرَافَقَةَ الْاَنْبِيَآءِ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ اَللّٰهُمَّ

مجھے انبیاء کا ساتھ عطا فرمانا اس مقام صدق و صفا میں جو تیری زبردست حکومت میں ہے اے معبود!

لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حُسْنِ بَلَآئِكَ وَصُنْعِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى الْاِسْلَامِ

حمد ہے تیرے لیے تیری طرف سے بہترین آزمائش میں مدد کرنے پر اور حمد ہے تیرے لیے کہ تُو نے اسلام کی پیروی

وَاتِّبَاعِ السُّنَّةِ يَا رَبِّ كَمَا هَدَيْتَهُمْ لِدِيْنِكَ وَعَلَّمْتَهُمْ كِتَابَكَ

اور سنت پر عمل کی توفیق دی اے پروردگار جیسے تُو نے ان کی اپنے دین کی طرف رہنمائی کی اپنی کتاب انہیں سکھائی

فَاهْدِنَا وَعَلِّمْنَا وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حُسْنِ بَلَآئِكَ وَصُنْعِكَ عِنْدِيْ

پس ہماری بھی رہنمائی کر اور ہمیں سکھا اور حمد ہے تیرے لیے بہترین آزمائش پر اور اس خاص احسان پر جو تُو نے

خَآصَّةً كَمَا خَلَقْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ خَلْقِيْ وَعَلَّمْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ تَعْلِيْمِيْ

مجھ پر کیا جیسا کہ تُو نے مجھے پیدا کیا تو اچھی صورت دی مجھے علم سکھایا تو بہترین تعلیم دی

وَهَدَيْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ هِدَايَتِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى اِنْعَامِكَ عَلَيَّ

اور میری رہنمائی کی تو کیا خوب رہنمائی کی پس حمد ہے تیرے لیے کہ تُو نے مجھے پہلے وقت سے آج

Presented by www.ziaraat.com

قَدِيمًا وَحَدِيثًا فَكَمْ مِنْ كَرْبٍ يَا سَيِّدِي قَدْ فَرَّجْتَهُ وَكَمْ مِنْ غَمٍّ

کتنی مسلسل نعمتیں ہیں تو نے اے میرے سردار کتنے ہی دکھ تھے جو تو نے دور کر دیے میرے آقا کتنے ہی غم تھے

يَا سَيِّدِي قَدْ نَفَّسْتَهُ وَكَمْ مِنْ هَمٍّ يَا سَيِّدِي قَدْ كَشَفْتَهُ وَكَمْ مِنْ بَلَاءٍ

جو تو نے شاد دیے اے میرے مالک دکھتے ہی اندیشے تھے جو تو نے دور کر دیے اے میرے آقا کتنی ہی

يَا سَيِّدِي قَدْ صَرَفْتَهُ وَكَمْ مِنْ عَيْبٍ يَا سَيِّدِي قَدْ سَتَرْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ

پریشانیاں تھیں جو تو نے ختم کر دیں اور کتنے ہی عیب تھے جو تو نے ڈھانپ لیے پس حمد ہے تیرے لیے

عَلَى كُلِّ حَالٍ فِي كُلِّ مَثْوًى وَزَمَانٍ وَمُنْقَلَبٍ وَمُقَامٍ وَعَلَى هٰذِهِ الْحَالِ

ہر ایک حال میں ہر جگہ ہر زمانے میں ہر ایک منزل میں اور ہر ایک مقام پر اور اس موجودہ حالت میں

وَكُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ اَفْضَلِ عِبَادِكَ نَصِيبًا فِي هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ خَيْرٍ

اور ہر حالت میں اے معبود! آج کے دن مجھے حصہ و نصیب کے لحاظ سے اپنے سب بندوں سے برتر قرار دے اس

تَقْسِمُهُ اَوْ ضُرٍّ تَكْشِفُهُ اَوْ سُوْءٍ تَصْرِفُهُ اَوْ بَلَاءٍ تَدْفَعُهُ اَوْ خَيْرٍ تَسُوْقُهُ اَوْ

بھلائی میں جو تو نے تقسیم کی یا جو تکلیف تو نے دور کی یا جو برائی تو نے ہٹائی یا جو سختی تو نے ٹالی یا جو خیر تو نے عطا کی یا جو

رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا اَوْ عَافِيَةٍ تُلْبِسُهَا فَاِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَبِيَدِكَ

رحمت تو نے عام کی یا جو عافیت تو نے عنایت کی ہے کہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے آسمانوں اور زمین کے

خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ الْوَاحِدُ الْكَرِيْمُ الْمُعْطِي الَّذِي لَا

خزانے تیرے قبضے میں ہیں اور تو وہ یکتا بزرگی والا عطا کرنے والا ہے کہ جو کسی سائل کو

يُرَدُّ سَآئِلُهُ وَلَا يُخَيِّبُ اٰمِلُهُ وَلَا يَنْقُصُ نَائِلُهُ وَلَا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهُ

ہٹکا نہیں کسی امیدوار کو مایوس نہیں کرتا اور جس کی عطا کم نہیں ہوتی اور جو کچھ اس کے پاس ختم نہیں ہوتا

بَلْ يَزْدَادُ كَثْرَةً وَطِيْبًا وَعَطَآءً وَجُوْدًا وَارْزُقْنِي مِنْ خَزَآئِنِكَ الَّتِي

بلکہ وہ بڑھتا ہے مقدار میں پاکیزگی میں عطا میں اور سخاوت میں اور عنایت کر مجھے اپنے خزانوں سے جو ختم

لَا تَفْنٰى مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ اِنَّ عَطَآءَكَ لَمْ يَكُنْ مَحْظُوْرًا وَاَنْتَ عَلٰى

نہیں ہوتے اپنی وسیع رحمت میں سے کہ بے شک تیری عطا کبھی بند نہیں ہوتی اور تو ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

قدرت رکھتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

Presented by www.ziaraat.com

(۲) وہ دس تسبیحات جو سید نے ذکر کی ہیں ان کو ہزار مرتبہ پڑھے اور وہ روز عرفہ کے اعمال میں آئیں گے

(۳) دُعَاءُ اَللّٰھُمَّ تَعَبًا وَتَھَیَّاَ پڑھے کہ جو شب جمعہ کے اعمال میں مذکور ہے اور اسے روز عرفہ میں پڑھنا بھی وارد ہوا ہے۔

(۴) زین کربلا میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اور یوم عید تک وہیں رہے تاکہ اس سال میں ہر شر سے محفوظ رہ سکے۔

نویں ذی الحجہ کا دن

یہ روز عرفہ ہے اور بہت بڑی عید کا دن ہے۔ اگرچہ اس کو عید کے نام سے موسوم نہیں کیا گیا، یہی وہ دن ہے جس میں خدائے تعالیٰ نے بندوں کو اپنی طاعت و عبادت کی طرف بلایا ہے، آج کے دن ان کے لیے اپنے جُود و سخا کا دستر خوان بچھایا ہے اور آج شیطان کو دھتکارا گیا اور وہ ذلیل و خوار ہوا ہے۔

روایت ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام نے روز عرفہ ایک سائل کی آواز سُنی جو لوگوں سے خیرات مانگ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: افسوس ہے تجھ پر کہ آج کے دن بھی تو غیر خدا سے سوال کر رہا ہے حالانکہ آج تو یہ امید ہے کہ ماؤں کے پیٹ کے بچے بھی خدا کے لطف و کرم سے مالا مال ہو کر سعید و خوش بخت ہو جائیں گے۔

اس دن کے چند ایک اعمال ہیں،

(۱) غسل کرے۔

(۲) امام حسین علیہ السلام علیہ السلام کی زیارت کہ اس کا ثواب ہزار حج ہزار عمرہ اور ہزار جہاد جتنا بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے۔ اس زیارت کی فضیلت میں بہت سی متواتر حدیثیں نقل ہوئی ہیں۔ کہ آج کے دن جو کوئی حضرت کے قبۂ مقدسہ کے تحت رہے تو اس کا ثواب عرفات والوں سے کم نہیں زیادہ ہے اور وہ ان لوگوں سے مقدم ہے۔ حضرت کی زیارت کی کیفیت باب زیارات میں آئے گی۔ تاہم یہ یاد رہے کہ یہ ثواب اور درجہ اس شخص کے لیے ہوا پنا واجب حج چھوڑ کر زیارت کو نہ گیا ہو۔

(۳) نماز عصر کے بعد دُعا عرفہ پڑھنے سے قبل زیر آسمان دو رکعت نماز بجا لائے اور اپنے گناہوں کا اقرار و اعتراف کرے تاکہ اسے عرفات میں حاضری کا ثواب ملے اور اس کے گناہ معاف ہوں۔

Presented by www.ziaraat.com

اس کے بعد ائمہ طاہرین علیہم السلام کے حکم کے مطابق دُعا عرفہ پڑھے اور اعمال عرفہ بجالائے اور یہ اعمال بہت زیادہ ہیں کہ اس مختصر کتاب میں ان کا بیان ممکن نہیں، پھر بھی حسب گنجائش ہم یہاں چند اعمال کا ذکر کرتے ہیں۔

شیخ کفعمی نے مصباح میں فرمایا ہے کہ یوم عرفہ کا روزہ مستحب ہے بشرطیکہ دُعا عرفہ کے پڑھنے میں کمزوری آنے کا بھی خوف نہ ہو۔ زوال سے پہلے غسل کرنا بھی مستحب ہے اور شب عرفہ و روز عرفہ زیارتِ امام حسین علیہ السلام بھی مستحب ہے۔

زوال کے وقت زیرِ آسمان نماز ظہر و عصر نہایت متانت اور سنجیدگی سے بجالائے، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے کہ پہلی رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد سُورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد سُورۂ کافرون پڑھے، بعدہٗ چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سُورۂ توحید کی قرائت کرے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ چار رکعت وہی حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کی نماز ہے کہ جو اعمال روز جمعہ میں مذکور ہے، پھر فرماتے ہیں کہ چار رکعت نماز کے بعد یہ دس تسبیحات پڑھے۔ جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے مروی ہیں اور سید ابن طاؤس نے اپنی کتاب اقبال میں درج کیں اور وہ یہ ہیں۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ عَرْشُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْاَرْضِ حُكْمُهٗ سُبْحَانَ

پاک ہے وہ خدا جس کا عرش آسمان میں ہے پاک ہے وہ خدا جس کا حکم زمین میں رواں ہے پاک ہے وہ

الَّذِیْ فِی الْقُبُوْرِ قَضَآؤُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْبَحْرِ سَبِیْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ

خدا جس کا فیصلہ قبروں میں نافذ ہے پاک ہے وہ خدا جس کا دریا میں راستہ ہے پاک ہے وہ خدا جو

فِی النَّارِ سُلْطَانُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی الْجَنَّةِ رَحْمَتُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ فِی

جہنم پر اختیار رکھتا ہے پاک ہے وہ خدا جنت میں جس کی رحمت ہے پاک ہے وہ خدا قیامت میں

الْقِیٰمَةِ عَدْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمَآءَ سُبْحَانَ الَّذِیْ بَسَطَ الْاَرْضَ

جس کا عدل ہے پاک ہے وہ خدا جس نے آسمان بلند کیا پاک ہے وہ خدا جس نے زمین بچھائی

سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْهُ اِلَّآ اِلَیْهِ۔ پھر سو مرتبہ کہے، سُبْحَانَ اللّٰهِ

پاک ہے وہ خدا جس سے پناہ و نجات نہیں مگر اسی کے ہاں سے اللہ پاک ہے

Presented by www.ziaraat.com

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ نیز سورۂ توحید و آیت الکرسی اور صلوات سو سو

اللہ ہی کے لیے حمد ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بڑا ہے

مرتبہ پڑھے، دس مرتبہ کہے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں اسی کے لیے حکومت اور حمد

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور موت دیتا اور زندہ کرتا ہے اور وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں اس کے ہاتھ میں بھلائی اور وہ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ دس مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے بخشش چاہتا ہوں اس اللہ سے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہی جو زندہ و پائندہ ہے اور

اَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ دس مرتبہ کہے: يَا اَللّٰهُ۔ دس مرتبہ کہے: يَا رَحْمٰنُ۔ دس مرتبہ کہے: يَا رَحِيْمُ

میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں اے اللہ اے بڑے مہربان اے رحم والے

دس مرتبہ کہے: يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ دس

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے جلالت و بزرگی کے مالک

مرتبہ کہے: يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ۔ دس مرتبہ کہے: يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ۔ دس مرتبہ کہے: يَا اَلَا

اے زندہ اے پائندہ اے محبت والے اے احسان والے اے کہ نہیں

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔ دس مرتبہ کہے: اٰمِيْنَ۔ پھر یہ کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ هُوَ

کوئی معبود سوائے تیرے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ جو

اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ يَا مَنْ يَّحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ يَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى

شہ رگ سے زیادہ میرے قریب نزدیک ہے اے وہ جو انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اے وہ جو بلند مقام

وَبِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ يَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى يَا مَنْ لَّيْسَ

اور واضح افق میں ہے اے وہ جو بڑے رحم والا ہے اور عرش پر مستولی ہے اے وہ جس کی مثل کوئی

كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

چیز نہیں ہے اور وہ سننے دیکھنے والا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و

اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ پس اپنی حاجت طلب کرے کہ انشاء اللہ پوری ہو گی۔

آلِ محمدؐ پر

Presented by www.ziaraat.com

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص یہ صلوات پڑھے تو گویا اس نے اہل بیت علیہم السلام کو مسرور کیا ہے۔ اور وہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ یَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰی وَ یَا خَیْرَ مَنْ سُئِلَ وَ یَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ اَللّٰھُمَّ

اے اللہ! اے بہت زیادہ عطا کرنے والے اے سب سے بہتر سوال شدہ اور اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے اے اللہ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَ

رحمت نازل حضرت محمدؐ پر اور ان کی آل پر پہلوں کے ساتھ اور رحمت نازل کر حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر پچھلوں کے ساتھ اور

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ فِی

رحمت نازل کر حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر عالم بالا میں اور رحمت نازل کر حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر مرسلوں

الْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَہُ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالشَّرَفَ وَ

کے ساتھ اے اللہ! عطا کر سرکار محمد و آل محمد کو ذریعہ و وسیلہ بڑائی بزرگی

الرِّفْعَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الْکَبِیْرَۃَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

بلندی اور بہت بڑا درجہ و مقام اے اللہ! بے شک میں ایمان لایا ہوں حضرت محمد صلی اللہ علیہ

وَاٰلِہٖ وَلَمْ اَرَہٗ فَلَا تُعَرِّفْنِیْ فِی الْقِیٰمَۃِ رُؤْیَتَہٗ وَارْزُقْنِیْ صُحْبَتَہٗ وَتَوَفَّنِیْ

وآلہ پر اور انہیں دیکھا نہیں پس قیامت میں مجھے ان کے دیدار سے محروم نہ رکھنا اور ان کی صحبت نصیب کرنا نیز مجھے ان کے

عَلٰی مِلَّتِہٖ وَاسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِہٖ مَشْرَبًا رَوِیًّا سَائِغًا هَنِیْئًا لَّا اَضْمَاُ بَعْدَہٗ

دین پر موت دے ان کے حوض کوثر میں سے پانی پلانا جو سیر کر دینے والا خوش مزہ دشیریں ہو کہ اس کے بعد میں کبھی پیاسا

اَبَدًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ

نہ ہوں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! بے شک میں ایمان لایا ہوں حضرت محمد صلی اللہ

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَلَمْ اَرَہٗ فَعَرِّفْنِیْ فِی الْجِنَانِ وَجْھَہٗ اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ مُحَمَّدًا

علیہ وآلہ پر اور انہیں دیکھا نہیں پس جنت میں مجھے ان کی پہچان کرا دینا اے اللہ! پہنچا دے حضرت محمد

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ مِنِّیْ تَحِیَّۃً کَثِیْرَۃً وَّسَلَامًا

صلی اللہ علیہ وآلہ کو میری طرف سے بہت بہت آداب اور سلام

اس کے بعد دعائے اُمِّ داؤد پڑھے کہ جو ماہ رجب کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔

پھر یہ تسبیح پڑھے کہ جس کے ثواب کا اندازہ ہی نہیں ہو سکتا اور بوجہ اختصار ہم نے اس کو

Presented by www.ziaraat.com

بیان نہیں کیا، وہ تسبیح یہ ہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ

پاک ہے وہ خدا کہ ہر چیز سے پہلے ہے پاک ہے وہ خدا کہ ہر چیز کے بعد ہے پاک ہے وہ خدا کہ ہر

مَعَ كُلِّ اَحَدٍ وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ يَبْقٰى رَبُّنَا وَيَفْنٰى كُلُّ اَحَدٍ وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ تَسْبِيْحًا

چیز کے ساتھ ہے پاک ہے خدا ہمارا رب کہ وہ باقی رہے گا اور ہر چیز فنا ہو جائے گا پاک ہے خدا تسبیح کے ساتھ جو

يَفْضُلُ تَسْبِيْحَ الْمُسَبِّحِيْنَ فَضْلًا كَثِيْرًا قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ

تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے برتر ہے بہت بہت ہر ایک چیز سے پہلے پاک ہے خدا تسبیح

تَسْبِيْحًا يَفْضُلُ تَسْبِيْحَ الْمُسَبِّحِيْنَ فَضْلًا كَثِيْرًا بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ وَّسُبْحَانَ

کے ساتھ جو تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے برتر ہے بہت بہت ہر چیز کے بعد پاک ہے

اللّٰهِ تَسْبِيْحًا يَفْضُلُ تَسْبِيْحَ الْمُسَبِّحِيْنَ فَضْلًا كَثِيْرًا مَعَ كُلِّ اَحَدٍ وَّ

خدا تسبیح کے ساتھ جو تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے برتر ہے بہت بہت ہر چیز کے ساتھ

Presented by www.ziaraat.com

اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ۔ پھر کہے: وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ قَبْلَ کُلِّ اَحَدٍ وَالْحَمْدُ

وہ خدا جو بہترین خالق ہے۔ حمد ہے خدا کے لیے ہر چیز سے پہلے اور حمد ہے

لِلّٰہِ بَعْدَ کُلِّ اَحَدٍ .... دُعا کے آخر تک لیکن ہر جگہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کی بجائے اَلْحَمْدُ

خدا کے لیے ہر چیز کے بعد پاک ہے خدا حمد خدا ہی کے

لِلّٰہِ کہے۔ اور جب اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ تک پہنچے تو کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ قَبْلَ کُلِّ

لیے ہے جو بہترین خالق ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو ہر چیز سے

اَحَدٍ .... دُعا کے آخر تک مگر ہر جگہ سُبْحَانَ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے اور اس کے بعد

پہلے ہے پاک ہے خدا نہیں کوئی معبود سوائے اللہ

کہے: وَاللّٰہُ اَکْبَرُ قَبْلَ کُلِّ اَحَدٍ .... دُعا کے آخر تک لیکن ہر جگہ سُبْحَانَ اللّٰہِ

سب سے بڑا ہے خدا جو ہر چیز سے پہلے ہے پاک ہے خدا

کی بجائے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے۔ پھر یہ دُعا پڑھے، جو شب جمعہ کے اعمال میں ذکر ہوئی ہے:

خدا بزرگتر ہے

اَللّٰھُمَّ مَنْ تَعَبَّاَ وَتَھَیَّاَ۔ بعد میں امام زین العابدین علیہ السلام کی یہ دُعا پڑھے جو شیخ طوسیؒ

اے اللہ! جو آمادہ ہوا اور تیار ہوا

نے مصباح المتہجد میں ذکر کی ہے: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ۔

اے اللہ! تو ہی وہ خدا ہے جو جہانوں کا رب ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ دُعا مقام عرفات کی ہے اور بہت طویل بھی ہے۔ لہٰذا ہم نے یہاں درج نہیں کی ہے۔

علاوہ ازیں آج کے دن امام زین العابدین علیہ السلام ہی کی وہ دُعا پڑھے جو صحیفۂ کاملہ میں سینتالیسویں دُعا ہے اور دونوں جہانوں کے تمام مطالب و مقاصد پر مشتمل ہے۔ اس دُعا کو صدق دل سے پڑھنے والے پر خدا کی رحمت ہو۔

اس دن پڑھی جانے والی دُعاؤں میں سے ایک سید الشہداء امام حسین علیہ السلام کی دُعا ہے بشر و بشیر لیسران غالب اسدی سے روایت ہے کہ روز عرفہ بوقت عصر میدان عرفات میں ہم حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ تب آپ اپنے فرزندوں اور شیعوں کے ساتھ نہایت عاجزانہ طور پر

Presented by www.ziaraat.com

اپنے خیمے سے باہر آئے اور پہاڑ کی بائیں طرف کھڑے ہو کر کعبے کی سمت رُخ کر لیا، اپنے دونوں ہاتھ چہرے کے سامنے رکھ کر پھیلا دیئے۔ خدا کے حضور عاجزی اور مسکینی کی حالت میں یہ کلمات کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَیْسَ لِقَضَائِهٖ دَافِعٌ وَّلَا لِعَطَآئِهٖ مَانِعٌ وَّلَا كَصُنْعِهٖ

حمد ہے خدا کے لیے جس کے فیصلے کو کوئی بدلنے والا نہیں کوئی اس کی عطا والا نہیں کوئی اس جیسی صنعت

صُنْعُ صَانِعٍ وَهُوَ الْجَوَادُ الْوَاسِعُ فَطَرَ اَجْنَاسَ الْبَدَآئِعِ وَاَتْقَنَ بِحِكْمَتِهٖ

والا نہیں اور وہ کشادگی کے ساتھ دینے والا ہے اس نے قسم قسم کی مخلوق بنائی اور بنائی ہوئی چیزوں کو اپنی حکمت

الصَّنَائِعَ لَا تَخْفٰى عَلَيْهِ الطَّلَائِعُ وَلَا تَضِيْعُ عِنْدَهُ الْوَدَائِعُ جَازِیْ كُلِّ

سے محکم کیا دنیا میں آنے والی کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں اس کے ہاں کوئی امانت ضائع نہیں ہوتی وہ ہر کام پر جزا دینے

صَانِعٍ وَّرَائِشُ كُلِّ قَانِعٍ وَّرَاحِمُ كُلِّ ضَارِعٍ مُّنْزِلُ الْمَنَافِعِ وَالْكِتَابِ

والا ہے وہ ہر قانع کو زیادہ دینے والا اور ہر نالاں پر رحم کرنے والا ہے وہ بھلائیاں نازل کرنے والا اور چمکتے نور

الْجَامِعِ بِالنُّوْرِ السَّاطِعِ وَهُوَ لِلدَّعَوَاتِ سَامِعٌ وَّلِلْكُرُبَاتِ دَافِعٌ وَّ

کے ساتھ مکمل و کامل کتاب اتارنے والا ہے وہ لوگوں کی دعاؤں کا سننے والا لوگوں کے دکھ دور کرنے والا

لِلدَّرَجَاتِ رَافِعٌ وَّلِلْجَبَابِرَةِ قَامِعٌ فَلَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ وَلَا شَیْءَ يَعْدِلُهٗ وَ

درجے بلند کرنے والا اور سرکشوں کی جڑ کاٹنے والا ہے پس نہیں کوئی معبود سوائے اس کے نہیں کوئی چیز برابر اس کے

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ وَهُوَ عَلٰى

نہیں کوئی چیز اس کے مانند اور وہ ہے سننے والا دیکھنے والا باریک بین خبر رکھنے والا اور وہی ہر چیز

كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَرْغَبُ اِلَيْكَ وَاَشْهَدُ بِالرُّبُوْبِيَّةِ لَكَ مُقِرًّا

پر قدرت رکھنا ہے اے اللہ! بے شک میں تیری طرف متوجہ ہوا ہوں تیرے پالن ہار ہونے کی گواہی دیتا اور اقرار کرتا

بِاَنَّكَ رَبِّیْ وَاِلَيْكَ مَرَدِّیْ اِبْتَدَاْتَنِیْ بِنِعْمَتِكَ قَبْلَ اَنْ اَكُوْنَ شَيْئًا

کہ تو میرا پالنہار ہے اور تیری طرف لوٹنا ہوں کہ تو نے مجھ سے اپنی نعمت کا آغاز کیا اس سے پہلے کہ میں وجود میں آتا

مَّذْكُوْرًا وَّخَلَقْتَنِیْ مِنَ التُّرَابِ ثُمَّ اَسْكَنْتَنِیْ الْاَصْلَابَ اٰمِنًا لِّرَيْبِ

اور تو نے مجھ کو مٹی سے پیدا کیا پھر جگہ دی بڑوں کی پشتوں میں امن دیا مجھے موت سے

Presented by www.ziaraat.com

الْمَنُوْنِ وَاخْتِلَافِ الدُّهُوْرِ وَالسِّنِيْنَ فَلَمْ اَزَلْ ظَاعِنًا مِّنْ صُلْبٍ اِلٰى رَحِمٍ

اور ماہ و سال میں آنے والی آفات سے پس میں پے در پے ایک ایک پشت سے ایک ایک رحم میں آیا

فِيْ نَقَادُمٍ مِّنَ الْاَيَّامِ الْمَاضِيَةِ وَالْقُرُوْنِ الْخَالِيَةِ لَمْ تُخْرِجْنِيْ لِرَاْفَتِكَ

ان دنوں میں جو گزر چکے ہیں اور ان صدیوں میں جو بیت چکی ہیں تو نے بوجہ اپنی محبت و مہربانی کے

بِيْ وَلُطْفِكَ لِيْ وَاِحْسَانِكَ اِلَيَّ فِيْ دَوْلَةِ الْاَئِمَّةِ الْكُفْرِ الَّذِيْنَ نَقَضُوْا

مجھ پر احسان کیا اور مجھے کافر بادشاہوں کے دور میں پیدا نہیں کیا کہ جنہوں نے تیرے

عَهْدَكَ وَكَذَّبُوْا رُسُلَكَ لٰكِنَّكَ اَخْرَجْتَنِيْ لِلَّذِيْ سَبَقَ لِيْ مِنَ الْهُدٰى

فرمان کو توڑا اور تیرے رسولوں کو جھٹلایا لیکن تو نے مجھ کو اس زمانے میں پیدا کیا کہ تھوڑے عرصے کے بعد مجھے ہدایت

الَّذِيْ لَهٗ يَسَّرْتَنِيْ وَفِيْهِ اَنْشَاْتَنِيْ وَمِنْ قَبْلُ ذٰلِكَ رَءُوْفْتَ بِيْ بِجَمِيْلِ

میسر آگئی کہ اس میں تو نے مجھے پالا اور اس سے پہلے تو نے اچھے عنوان سے میرے لیے محبت

صُنْعِكَ وَسَوَابِغِ نِعَمِكَ فَابْتَدَعْتَ خَلْقِيْ مِنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى وَاَسْكَنْتَنِيْ فِيْ ظُلُمَاتٍ

ظاہر فرمائی اور بہترین نعمتیں عطا کیں پھر میرے پیدا کرنے کا آغاز ٹپکائی ہوئی منی سے کیا اور مجھ کو تین تاریکیوں میں

ثَلَاثٍ بَيْنَ لَحْمٍ وَّدَمٍ وَّجِلْدٍ لَمْ تُشْهِدْنِيْ خَلْقِيْ وَلَمْ تَجْعَلْ اِلَيَّ شَيْئًا

ٹھہرا دیا یعنی گوشت خون اور جلد کے نیچے جہاں میں نے بھی اپنی خلقت کو نہ دیکھا اور تو نے میرے اس معاملے میں سے

مِّنْ اَمْرِيْ ثُمَّ اَخْرَجْتَنِيْ لِلَّذِيْ سَبَقَ لِيْ مِنَ الْهُدٰى اِلَى الدُّنْيَا تَامًّا سَوِيًّا

کچھ بھی مجھ پر نہ ڈالا پھر تو نے مجھے رحم مادر سے نکالا کہ مجھے ہدایت دے کر دنیا میں درست و سالم جسم کے ساتھ بھیجا

وَّحَفِظْتَنِيْ فِي الْمَهْدِ طِفْلًا صَبِيًّا وَّرَزَقْتَنِيْ مِنَ الْغِذَآءِ لَبَنًا مَّرِيًّا وَّعَطَفْتَ

اور گہوارے میں میری نگہبانی کی جب کہ میں چھوٹا سا بچہ تھا تو نے میرے لیے تازہ دودھ کی غذا بہم پہنچائی اور دودھ پلانے

عَلَيَّ قُلُوْبَ الْحَوَاضِنِ وَكَفَّلْتَنِيْ الْاُمَّهَاتِ الرَّوَاحِمَ وَكَلَاْتَنِيْ مِنْ

والیوں کے دل میرے لیے نرم کر دیے تو نے مہربان ماؤں کو میری پرورش کا ذمہ دار بنایا جن و پری کے آسیب سے

طَوَارِقِ الْجَآنِّ وَسَلَّمْتَنِيْ مِنَ الزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ فَتَعَالَيْتَ يَا رَحِيْمُ يَا

میری حفاظت فرمائی اور مجھے ہر قسم کی کمی و بیشی سے بچائے رکھا پس تو برتر ہے اے مہربان اے

يَا رَحْمٰنُ حَتّٰى اِذَا اسْتَهَلَلْتُ نَاطِقًا بِالْكَلَامِ اَتْمَمْتَ عَلَيَّ سَوَابِغَ الْاِنْعَامِ

عطاؤں والے یہاں تک کہ میں باتیں کرنے لگا اور یوں تو نے مجھے اپنی بہترین نعمتیں پوری کر دیں

Presented by www.ziaraat.com

وَرَبَّيْتَنِي زَايِدًا فِي كُلِّ عَامٍ حَتّٰى إِذَا اكْتَمَلَتْ فِطْرَتِي وَاعْتَدَلَتْ مِرَّتِي

اور ہر سال میرے جسم کو بڑھایا حتیٰ کہ میری جسمانی ترقی اپنے کمال تک پہنچ گئی اور میری شخصیت میں توازن پیدا ہوگیا

أَوْجَبْتَ عَلَيَّ حُجَّتَكَ بِأَنْ أَلْهَمْتَنِي مَعْرِفَتَكَ وَرَوَّعْتَنِي بِعَجَائِبِ حِكْمَتِكَ

تو مجھ پر تیری حجت قائم ہوگئی اس لیے کہ تو نے مجھے اپنی معرفت کرائی اور اپنی عجیب عجیب حکمتوں کے ذریعے مجھے خائف کیا

وَأَيْقَظْتَنِي لِمَا ذَرَأْتَ فِي سَمَائِكَ وَأَرْضِكَ مِنْ بَدَائِعِ خَلْقِكَ وَنَبَّهْتَنِي

اور مجھے بیدار کیا ان چیزوں کے ذریعے جو تو نے آسمان و زمین میں عجیب طرح سے خلق کیں اس طرح مجھے

لِشُكْرِكَ وَذِكْرِكَ وَأَوْجَبْتَ عَلَيَّ طَاعَتَكَ وَعِبَادَتَكَ وَفَهَّمْتَنِي مَا

اپنے شکر اور ذکر سے آگاہ کیا اور مجھ پر اپنی فرمانبرداری اور عبادت لازم فرمائی تو نے مجھے وہ چیز

جَاءَتْ بِهِ رُسُلُكَ وَيَسَّرْتَ لِي تَقَبُّلَ مَرْضَاتِكَ وَمَنَنْتَ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ

سمجھائی جو تیرے رسول لائے اور آسان کی میرے لیے اپنی رضاؤں کی قبولیت تو ان سب باتوں میں مجھ پر تیرا احسان ہے

ذٰلِكَ بِعَوْنِكَ وَلُطْفِكَ ثُمَّ إِذْ خَلَقْتَنِي مِنْ خَيْرِ الثَّرٰى لَمْ تَرْضَ لِي

اس کے ساتھ تیری مدد اور مہربانی ہے پھر جب تو نے مجھے پیدا کیا بہترین خاک سے تو میرے لیے

يَا إِلٰهِي نِعْمَةً دُونَ أُخْرٰى وَرَزَقْتَنِي مِنْ أَنْوَاعِ الْمَعَايِشِ وَصُنُوفِ الرِّيَاشِ

اے اللہ! تو نے ایک آدھ نعمت پر ہی بس نہیں کی بلکہ مجھے معاش کے کئی طریقے اور فائدے کے کئی راستے عطا کیے

بِمَنِّكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ عَلَيَّ وَإِحْسَانِكَ الْقَدِيمِ إِلَيَّ حَتّٰى إِذَا انْتَهَيْتُ

مجھ پر اپنے بڑے بہت بڑے احسان و کرم سے اور مجھ پر اپنی سابقہ مہربانیوں سے یہاں تک کہ جب مجھے تو نے یہ

عَلَيَّ جَمِيعَ النِّعَمِ وَصَرَفْتَ عَنِّي كُلَّ النِّقَمِ لَمْ يَمْنَعْكَ جَهْلِي وَجُرْأَتِي

تمام نعمتیں دے دیں اور تکلیفیں مجھ سے دور کر دیں تیرے آگے میری جرأت اور میری نادانی

عَلَيْكَ أَنْ دَلَلْتَنِي إِلٰى مَا يُقَرِّبُنِي إِلَيْكَ وَوَفَّقْتَنِي لِمَا يُزْلِفُنِي لَدَيْكَ

اس میں روک نہیں بنی کہ تو نے مجھے وہ راستے بتائے جو مجھ کو تیرے قریب کرتے اور تو نے مجھے توفیق دی کہ تیرا مقرب بنوں

فَإِنْ دَعَوْتُكَ أَجَبْتَنِي وَإِنْ سَأَلْتُكَ أَعْطَيْتَنِي وَإِنْ أَطَعْتُكَ شَكَرْتَنِي

پس میں نے جو دعا مانگی تو نے قبول کی اور جو سوال کیا وہ تو نے پورا فرمایا اگر میں نے تیری اطاعت کی تو نے قدر فرمائی

وَإِنْ شَكَرْتُكَ زِدْتَنِي كُلُّ ذٰلِكَ إِكْمَالٌ لِإِنْعَامِكَ عَلَيَّ وَإِحْسَانِكَ

اور میں نے شکر کیا تو نے زیادہ دیا یہ سب مجھ پر تیری نعمتوں کی کثرت اور مجھ پر تیرا احسان و کرم

Presented by www.ziaraat.com

اِلٰی فَسُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُبْدِیٍ مُّعِیْدٍ حَمِیْدٍ مَّجِیْدٍ وَّتَقَدَّسْتَ

ہے پس تو پاک ہے تو پاک ہے کہ تو آغاز کرنے والا لوٹانے والا تعریف والا بزرگی والا ہے اور پاک ہیں تیرے

اَسْمَآؤُكَ وَعَظُمَتِ الْاٰلَآؤُكَ فَاَیُّ نِعَمِكَ یَا اِلٰهِیْ اُحْصِیْ عَدَدًا وَّذِكْرًا

نام اور بہت بڑی ہیں تیری نعمتیں تو اے میرے خدا! تیری کس نعمت کی گنتی کروں اور اسے یاد کروں

اَمْ اَیُّ عَطَایَاكَ اَقُوْمُ بِهَا شُكْرًا وَهِیَ یَا رَبِّ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ یُّحْصِیَهَا

یا تیری کون کونسی عطاؤں کا شکر بجا لاؤں اور اے میرے پروردگار یہ تو اتنی زیادہ ہیں کہ شمار کرنے والے

الْعَادُّوْنَ اَوْ یَبْلُغَ عِلْمًا بِهَا الْحَافِظُوْنَ ثُمَّ مَا صَرَفْتَ وَدَرَاْتَ عَنِّیْ

انہیں شمار نہیں کر سکتے یا یاد کرنے والے ان کو یاد نہیں رکھ سکتے پھر اے اللہ! جو تکلیفیں اور سختیاں تو نے

اَللّٰهُمَّ مِنَ الضُّرِّ وَالضَّرَّآءِ اَكْثَرُ مِمَّا ظَهَرَ لِیْ مِنَ الْعَافِیَةِ وَالسَّرَّآءِ وَ

مجھ سے دور کیں اور ہٹائی ہیں ان میں اکثر ایسی ہیں جن سے میرے لیے آرام اور خوشی ظاہر ہوئی ہے اور

اَنَا اَشْهَدُ یَا اِلٰهِیْ بِحَقِیْقَةِ اِیْمَانِیْ وَعَقْدِ عَزَمَاتِ یَقِیْنِیْ وَخَالِصِ صَرِیْحِ

میں گواہی دیتا ہوں اے اللہ! اپنے ایمان کی حقیقت اپنے اٹل ارادوں کی مضبوطی اپنی واضح و آشکار

تَوْحِیْدِیْ وَبَاطِنِ مَكْنُوْنِ ضَمِیْرِیْ وَعَلَآئِقِ مَجَارِیْ نُوْرِ بَصَرِیْ وَ

توحید اپنے باطن میں پوشیدہ ضمیر اپنی آنکھوں کے نور کے پیوستہ راستوں

اَسَارِیْرِ صَفْحَةِ جَبِیْنِیْ وَخُرْقِ مَسَارِبِ نَفْسِیْ وَخَذَارِیْفِ مَارِنِ عِرْنِیْنِیْ

اپنی پیشانی کے نقوش کے رازوں اپنے سانس کی رگوں کے سوراخوں اپنی ناک کے نرم و ملائم پردوں

وَمَسَارِبِ سِمَاخِ سَمْعِیْ وَمَا ضُمَّتْ وَاَطْبَقَتْ عَلَیْهِ شَفَتَایَ وَحَرَكَاتِ

اپنے کانوں کی سننے والی جھلیوں اور اپنے چپکنے اور ٹھیک بند ہونے والے دونوں ہونٹوں اپنی زبان کی

لَفْظِ لِسَانِیْ وَمَغْرَزِ حَنَكِ فَمِیْ وَفَكِّیَّ وَمَنَابِتِ اَضْرَاسِیْ وَمَسَاغِ

حرکات سے نکلنے والے لفظوں اپنے منہ کے اوپر نیچے کے حصوں کے ہلنے اپنے دانتوں کے اُگنے کی جگہوں اپنے کھانے پینے کے

مَطْعَمِیْ وَمَشْرَبِیْ وَحِمَالَةِ اُمِّ رَاْسِیْ وَبُلُوْمِ فَارِغِ حَبَآئِلِ عُنُقِیْ وَمَا

ذائقہ دار ہونے اپنے سر میں دماغ کی قرار گاہ اپنی گردن میں غذا کی نالیوں ان

اشْتَمَلَ عَلَیْهِ تَامُوْرُ صَدْرِیْ وَحَمَآئِلِ حَبْلِ وَتِیْنِیْ وَنِیَاطِ حِجَابِ

ہڈیوں جن سے سینہ کا گھیرا بنا ہے اپنے گلے کے اندر لٹکی ہوئی شہ رگ اپنے دل میں آویزاں

Presented by www.ziaraat.com

قَلْبِیْ وَاَفْلَاذِ حَوَاشِیْ کَبِدِیْ وَمَلْحُوْتَہٗ شَرَاسِیْفُ اَضْلَاعِیْ وَحِقَاقُ

پرُسے اپنے جگر کے بڑھے ہوئے کناروں اپنی ایک دوسری سے ملی اور جھکی ہوئی پسلیوں اپنے جوڑوں

مَفَاصِلِیْ وَقَبْضُ عَوَامِلِیْ وَاَطْرَافُ اَنَامِلِیْ وَلَحْمِیْ وَدَمِیْ وَشَعْرِیْ وَبَشَرِیْ

کے حلقوں اپنے اعضاء کے بندھنوں اپنی انگلیوں کے پوروں اور اپنے گوشت خون اپنے بالوں اپنی جلد

وَعَصَبِیْ وَقَصَبِیْ وَعِظَامِیْ وَمُخِّیْ وَمُرُوْقِیْ وَجَمِیْعُ جَوَارِحِیْ وَمَا انْتَسَجَ

اپنے پٹھوں اور نسوں اپنی ہڈیوں اپنے مغز اپنی رگوں اور اپنے ہاتھ پاؤں اور بدن کی

عَلٰی ذٰلِکَ اَیَّامَ رِضَاعِیْ وَمَا اَقَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّیْ وَنَوْمِیْ وَیَقْظَتِیْ وَسُکُوْنِیْ وَ

جو میری شیر خوارگی میں پیدا ہوئیں اور زمین پر پڑنے والے اپنے بوجھ اپنی نیند اپنی بیداری اپنے سکون اور

حَرَکَاتِ رُکُوْعِیْ وَسُجُوْدِیْ اَنْ لَّوْ حَاوَلْتُ وَاجْتَهَدْتُ مَدَی الْاَعْصَارِ

اپنے رکوع دسجدے کی حرکات ان سب چیزوں پر اگر تیرا شکر ادا کرنا چاہوں تمام زمانوں اور صدیوں

وَالْاَحْقَابِ لَوْ عُمِّرْتُهَا اَنْ اُؤَدِّیَ شُکْرَ وَاحِدَةٍ مِّنْ اَنْعُمِکَ مَا اسْتَطَعْتُ

میں کوشاں رہوں اور عمر وفا کرے تو بھی میں تیری ان نعمتوں میں سے ایک نعمت کا شکر ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا

ذٰلِکَ اِلَّا بِمَنِّکَ الْمُوْجِبِ عَلَیَّ بِهٖ شُکْرَکَ اَبَدًا جَدِیْدًا وَثَنَآءً طَارِفًا

سوائے تیرے احسان کے جس سے مجھ پر تیرا ایک اور شکر واجب اور تیری نگا تازہ ثنا واجب ہو

عَتِیْدًا اَجَلْ وَلَوْ حَرَصْتُ اَنَا وَالْعَادُّوْنَ مِنْ اَنَامِکَ اَنْ نُّحْصِیَ مَدًی

جائے گی اور اگر میں ایسا کرنا چاہوں اور تیری مخلوق میں سے شمار کرنے والے بھی کہ ہم تیری

اِنْعَامِکَ سَالِفِهٖ وَاٰنِفِهٖ مَا حَصَرْنَاهُ عَدَدًا وَّلَآ اَحْصَیْنَاهُ اَمَدًا هَیْهَاتَ

گزشتہ وآئندہ نعمتیں شمار کریں تو ہم نہ ان کی تعداد کا اور نہ ان کی مدت کا حساب کر سکیں گے یہ ممکن ہی

اَنّٰی ذٰلِکَ وَاَنْتَ الْمُخْبِرُ فِیْ کِتَابِکَ النَّاطِقِ وَالنَّبَاِ الصَّادِقِ وَاِنْ تَعُدُّوْا

نہیں کیونکہ تو نے اپنی اظہار کرنے والی کتاب میں سچی خبر دے کر بتایا کہ اور اگر تم

نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا صَدَقَ کِتَابُکَ اللّٰهُمَّ وَاَنْبَآؤُکَ وَبَلَّغَتْ

خدا کی نعمتوں کو گنو تو ان کا حساب نہ لگا سکو گے تیری کتاب سچی ہے اے اللہ! اور تیری خبریں بھی جو تو نے

اَنْبِیَآؤُکَ وَرُسُلُکَ مَا اَنْزَلْتَ عَلَیْهِمْ مِّنْ وَحْیِکَ وَشَرَعْتَ لَهُمْ وَ

اپنے نبیوں اور رسولوں کو دیں سچ ہے جو تو نے ان پر نازل کیا وحی میں سے اور جاری کیا ان کے اور

Presented by www.ziaraat.com

بِهِمْ مِنْ دِيْنِكَ غَيْرَ اَنِّيْ يَا اِلٰهِيْ اَشْهَدُ بِجُهْدِيْ وَجِدِّيْ وَمَبْلَغِ طَاعَتِيْ

ان کے ذریعے اپنے دین کو دیگر یہ کہ اے میرے اللہ! گواہی دیتا ہوں میں اپنی محنت و کوشش اور اپنی فرمانبرداری

وَوُسْعِيْ وَاَقُوْلُ مُؤْمِنًا مُّوْقِنًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا فَيَكُوْنَ

وہمت کے ساتھ اور کہتا ہوں کہ میں ایمان و یقین سے کہ حمد ہے خدا کے لیے جس نے اپنا کوئی بیٹا نہیں بنایا جو اس کا

مَوْرُوْثًا وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِيْ مُلْكِهٖ فَيُضَآدَّهٗ فِيْمَا ابْتَدَعَ وَلَا

وارث ہو اور نہ ملک و حکومت میں کوئی اس کا ساجھی ہے کہ پیدا کرنے میں اس کا ہمکار ہو اور نہ وہ

وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ فَيُرْفِدَهٗ فِيْمَا صَنَعَ فَسُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ

کمزور ہے کہ کوئی چیزوں کے بنانے میں اس کی مدد کرے پس پاک ہے پاک ہے وہ اگر زمین و آسمان خدا کے

اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ وَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ

سوا کوئی معبود ہوتا تو یہ ٹوٹ پھوٹ کر گر پڑتے پاک ہے خدا یگانہ یکتا بے نیاز جس نے

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا يُّعَادِلُ

نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے حمد ہے خدا کے لیے برابر اس حمد کے

حَمْدَ مَلٰٓئِكَتِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَنْبِيَآئِهِ الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خِيَرَتِهٖ

جو اس کے مقرب فرشتوں اور اس کے بھیجے ہوئے نبیوں نے کی ہے اور خدا کی رحمت ہو اس کے برگزیدے

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْمُخْلَصِيْنَ وَسَلَّمَ

ہوئے محمد نبیوں کے خاتم پر اور ان کی آل پر جو نیک پاک خالص ہیں اور ان پر سلام ہو

پھر آپ نے خدائے تعالیٰ سے حاجات طلب کرنا شروع کیں۔ جب کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے، اسی حالت میں آپ بارگاہِ الٰہی میں یوں عرض گزار ہوئے،

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَخْشَاكَ كَاَنِّيْ اَرَاكَ وَاَسْعِدْنِيْ بِتَقْوٰيكَ وَلَا تُشْقِنِيْ

اے اللہ! مجھے ایسا ڈر نے والا بنا دے گویا تجھے دیکھ رہا ہوں مجھے پرہیزگاری کی سعادت عطا کر اور نافرمانی

بِمَعْصِيَتِكَ وَخِرْ لِيْ فِيْ قَضَآئِكَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ قَدَرِكَ حَتّٰى لَآ اُحِبَّ تَعْجِيْلَ

کے ساتھ بدبخت نہ بنا اپنی قضا میں مجھے نیک بنا دے اور اپنی تقدیر میں مجھے برکت عطا فرما یہاں تک کہ جس امر میں تو تاخیر کرے

مَآ اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ غِنَايَ فِيْ نَفْسِيْ وَالْيَقِيْنَ

اس میں جلدی نہ چاہوں اور جس میں تو جلدی چاہے اس میں تاخیر نہ چاہوں اے اللہ! پیدا کر دے میرے نفس میں سیری میرے دل

Presented by www.ziaraat.com

فِیْ قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَالنُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْبَصِیْرَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَمَتِّعْنِیْ

میں یقین میرے عمل میں خلوص میری نگاہ میں نور میرے دین میں سمجھ اور میرے اعضا میں

بِجَوَارِحِیْ وَاجْعَلْ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ الْوَارِثَیْنِ مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ وَ

فائدہ پیدا کرے اور میرے کانوں و آنکھوں کو میرا مطیع بنا دے اور جس نے مجھ پر ظلم کیا اس کے مقابل میری مدد کر

اَرِنِیْ فِیْهِ ثَارِیْ وَمَارِبِیْ وَاَقِرَّ بِذٰلِكَ عَیْنِیْ اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ كُرْبَتِیْ وَاسْتُرْ

مجھ اس سے بدلہ لینے والا بنا یہ آرزو پوری کر اور اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی فرما اے اللہ! میری سختی دور کر دے میری پردہ پوشی

عَوْرَتِیْ وَاغْفِرْ لِیْ خَطِیْٓئَتِیْ وَاخْسَأْ شَیْطَانِیْ وَفُكَّ رِهَانِیْ وَاجْعَلْ لِّیْ یَا اِلٰهِیْ

فرما میری خطائیں معاف کر دے میرے شیطان کو ذلیل کر اور میری ذمہ داری پوری کر اے قرار دے میرے لیے اے میرے خدا

الدَّرَجَةَ الْعُلْیَا فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِیْ فَجَعَلْتَنِیْ

دنیا اور آخرت میں بلند سے بلند تر مرتبے اے اللہ! حمد تیرے ہی لیے ہے کہ تو نے مجھے پیدا کیا تو نے مجھ کو

سَمِیْعًا بَصِیْرًا وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِیْ فَجَعَلْتَنِیْ خَلْقًا سَوِیًّا رَحْمَةً مِّنْكَ

سننے والا دیکھنے والا بنایا حمد تیرے ہی لیے ہے کہ تو نے مجھے پیدا کیا تو اپنی رحمت سے بہترین تربیت عطا کی

وَقَدْ كُنْتَ مِنْ خَلْقِیْ غَنِیًّا رَبِّ بِمَا بَرَاْتَنِیْ. فَعَدَلْتَ فِطْرَتِیْ رَبِّ

حالانکہ تو مجھے خلق کرنے سے بے نیاز تھا اے تو نے مجھے پیدا کیا ہے تو درستی کے ساتھ پیدا کیا اے پروردگار

بِمَا اَنْشَاْتَنِیْ فَاَحْسَنْتَ صُوْرَتِیْ رَبِّ بِمَآ اَحْسَنْتَ اِلَیَّ وَفِیْ نَفْسِیْ عَافَیْتَنِیْ

تو نے مجھے نعمت دی تو ہدایت بھی عطا کی اے پروردگار تو نے مجھ پر احسان کیا اور مجھے صحت و عافیت دی

رَبِّ بِمَا كَلَاْتَنِیْ وَوَفَّقْتَنِیْ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فَهَدَیْتَنِیْ رَبِّ بِمَآ

اے پروردگار تو نے میری حفاظت کی اور توفیق دی اے پروردگار تو نے مجھے نعمت دی تو ہدایت بھی عطا کر اے پروردگار تو نے

اَوْلَیْتَنِیْ وَمِنْ كُلِّ خَیْرٍ اَعْطَیْتَنِیْ رَبِّ بِمَآ اَطْعَمْتَنِیْ وَسَقَیْتَنِیْ رَبِّ

مجھے اپنی پناہ میں لیا اور ہر بھلائی مجھے عطا فرمائی اے پروردگار تو نے مجھے کھانا اور پانی دیا اے پروردگار

بِمَآ اَغْنَیْتَنِیْ وَاَقْنَیْتَنِیْ رَبِّ بِمَآ اَعْلَیْتَنِیْ وَاَعْزَزْتَنِیْ رَبِّ بِمَآ اَلْبَسْتَنِیْ

تو نے مجھے مال دیا میری نگہبانی کی اے پروردگار تو نے میری مدد کی اور عزت بخشی اے پروردگار تو نے اپنی عنایت

مِنْ سِتْرِكَ الصَّافِیْ وَیَسَّرْتَ لِیْ مِنْ صُنْعِكَ الْكَافِیْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

سے مجھے لباس عطا کیا اور اپنی چیزیں میری دسترس میں دی ہیں رحمت فرما سرکار محمد

Presented by www.ziaraat.com

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعِنِّي عَلَى بَوَائِقِ الدُّهُورِ وَصُرُوفِ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ وَنَجِّنِي

وآلِ محمد پر اور زمانے کی سختیوں اور شب و روز کی گردش کے مقابلے میں میری مدد فرما اور مجھے

مِنْ أَهْوَالِ الدُّنْيَا وَكُرُبَاتِ الْآخِرَةِ وَاكْفِنِي شَرَّ مَا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ

دنیا کی سختیوں اور آخرت کی سختیوں سے نجات دے اور اس زمین پر ظالموں کے پھیلائے ہوئے فساد سے

فِي الْأَرْضِ اللَّهُمَّ مَا أَخَافُ فَاكْفِنِي وَمَا أَحْذَرُ فَقِنِي وَفِي نَفْسِي وَدِينِي

محفوظ رکھ اے اللہ! حالت خوف میں میری مدد فرما اور ہر اس سے پہلے رکھ میری جان اور میرے ایمان کی

فَاحْرُسْنِي وَفِي سَفَرِي فَاحْفَظْنِي وَفِي أَهْلِي وَمَالِي فَاخْلُفْنِي وَفِيمَا رَزَقْتَنِي

نگہداری فرما دوران سفر میری حفاظت کر اور میری عدم موجودگی میں میرے مال و اولاد کو نظر میں رکھ جو رزق تو نے

فَبَارِكْ لِي وَفِي نَفْسِي فَذَلِّلْنِي وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِي وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ

مجھے دیا اس میں برکت دے میرے نفس کو میرے آگے پست کر دے لوگوں کی نگاہوں میں مجھے عزت دار بنا دے مجھ کو جنوں اور

وَالْإِنْسِ فَسَلِّمْنِي وَبِذُنُوبِي فَلَا تَفْضَحْنِي وَبِسَرِيرَتِي فَلَا تُخْزِنِي وَ

اور انسانوں کی بدی سے محفوظ فرما میرے گناہوں پر مجھے بے پردہ نہ کر میرے باطن سے مجھے رسوا نہ کر میرے

بِعَمَلِي فَلَا تَبْتَلِنِي وَنِعَمَكَ فَلَا تَسْلُبْنِي وَإِلَى غَيْرِكَ فَلَا تَكِلْنِي إِلَهِي

عمل پر میری گرفت نہ کر نعمتیں مجھ سے نہ چھین مجھے اپنے سوا کسی کے حوالے نہ کر میرے خدا

إِلَى مَنْ تَكِلُنِي إِلَى قَرِيبٍ فَيَقْطَعُنِي أَمْ إِلَى بَعِيدٍ فَيَتَجَهَّمُنِي أَمْ إِلَى

تو مجھے برے قریبی کے حوالے کرے گا جو نظریں چھپے یا مجھے بیگانے کے حوالے کرے گا جو مجھ سے نفرت کرے یا

الْمُسْتَضْعِفِينَ لِي وَأَنْتَ رَبِّي وَمَلِيكُ أَمْرِي أَشْكُو إِلَيْكَ غُرْبَتِي وَبُعْدَ

ان کے حوالے کرے گا جو پست سمجھیں جبکہ تو میرا پروردگار اور میرا مالک ہے میں اپنی اس بے کسی اپنے گھر سے دوری اور

دَارِي وَهَوَانِي عَلَى مَنْ مَلَّكْتَهُ أَمْرِي إِلَهِي فَلَا تُحْلِلْ عَلَيَّ غَضَبَكَ

جسے تو نے مجھ پر اختیار دیا ہے کس سے اس کی شکایت کرتا ہوں میرے اللہ! مجھ پر اپنا غضب نازل نہ فرما

فَإِنْ لَمْ تَكُنْ غَضِبْتَ عَلَيَّ فَلَا أُبَالِي سِوَاكَ سُبْحَانَكَ غَيْرَ أَنَّ

پس اگر تو ناراض نہ ہو تو پھر مجھے تیرے سوا کسی کی پروا نہیں تیری ذات پاک ہے تیری مہربانی

عَافِيَتَكَ أَوْسَعُ لِي فَأَسْأَلُكَ يَا رَبِّ بِنُورِهَا وَجْهِكَ الَّذِي أَشْرَقَتْ

مجھ پر بہت زیادہ ہے پس مزید سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے نور ذات کے جس سے تو نے زمین اور

Presented by www.ziaraat.com

لَهُ الْاَرْضُ وَالسَّمٰوٰتُ وَكُشِفَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ وَصَلَحَ بِهِ اَمْرُ الْاَوَّلِيْنَ وَ

سارے آسمانوں کو روشن کیا تاریکیاں اس کے ذریعے سے دور کیں اور اس سے پہلے پچھلے لوگوں کے کام

الْاٰخِرِيْنَ اَنْ لَّا تُمِيْتَنِيْ عَلٰى غَضَبِكَ وَلَا تُنْزِلْ بِيْ سَخَطَكَ لَكَ الْعُتْبٰى

سدھر گئے یہ کہ مجھے موت نہ دے جب تو مجھ سے ناراض ہو اور مجھ پر سختی نہ ڈھال تجھ سے معافی کا طالب ہوں

لَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى قَبْلَ ذٰلِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبُّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ

معافی کا طالب ہوں حتیٰ کہ تو میری موت سے پہلے مجھ سے راضی ہو جائے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے کہ تو حرمت والے شہر حرمت والے

الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ الَّذِيْ اَحْلَلْتَهُ الْبَرَكَةَ وَجَعَلْتَهُ لِلنَّاسِ اَمْنًا

مشعر اور قدیم گھر کعبہ کا رب ہے جس میں تو نے برکت نازل کی اور اسے لوگوں کے لیے جائے امن قرار دیا

يَا مَنْ عَفَا عَنْ عَظِيْمِ الذُّنُوْبِ بِحِلْمِهٖ يَا مَنْ اَسْبَغَ النَّعْمَآءَ بِفَضْلِهٖ يَا

اے وہ جو اپنی نرمی سے بڑے بڑے گناہ معاف کرتا ہے اے وہ جو اپنے فضل سے نعمتیں کامل کیں اے

مَنْ اَعْطَى الْجَزِيْلَ بِكَرَمِهٖ يَا عُدَّتِيْ فِيْ شِدَّتِيْ يَا صَاحِبِيْ فِيْ وَحْدَتِيْ يَا

وہ جو اپنے کرم سے بہت عطا کرتا ہے اے سختی کے وقت میری مدد پر آمادہ اے تنہائی کے ہنگام میرے ساتھی اے

غِيَاثِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ يَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ يَا اِلٰهِيْ وَاِلٰهَ اٰبَآئِيْ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ

مشکل میں میرے مددگار رس اے مجھے نعمت دینے والے مالک اے میرے معبود اور میرے آباؤ اجداد ابراہیمؑ اسمٰعیل

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَرَبَّ جَبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَرَبَّ

اسحاقؑ اور یعقوب کے معبود اور مقرب فرشتوں جبرائیل میکائیل اور اسرافیل کے رب اور اے

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَمُنْزِلَ التَّوْرٰىةِ

نبیوں کے خاتم حضرت محمدؐ اور ان کے گرامی قدر آل کے رب اے تورات، انجیل، زبور

وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ وَمُنْزِلَ كٓهٰيٰعٓصٓ وَطٰهٰ

اور قرآن کریم کے نازل کرنے والے اور اے کٓہٰیٰعٓصٓ، طٰہٰ،

وَيٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اَنْتَ كَهْفِيْ حِيْنَ تُعْيِيْنِي الْمَذَاهِبُ

یٰسٓ اور قرآن حکیم کے نازل کرنے والے تو ہی میری جائے پناہ ہے جب زندگی کے وسیع راستے مجھ پر

فِيْ سَعَتِهَا وَتَضِيْقُ بِيَ الْاَرْضُ بِرُحْبِهَا وَلَوْلَا رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ

تنگ ہو جائیں اور زمین باوجود کشادگی میرے لیے تنگ ہو جائے اور اگر تیری رحمت شامل حال نہ ہوتی

Presented by www.ziaraat.com

مِنَ الْهَالِكِيْنَ وَاَنْتَ مُقِيْلُ عَثْرَتِيْ وَلَوْلَا سَتْرُكَ اِيَّايَ لَكُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوْحِيْنَ

تو میں تباہ ہو جاتا تو ہی میرے گناہ معاف کرنے والا ہے اور اگر تو میری پردہ پوشی نہ کرتا تو میں رسوا ہو کر رہ جاتا اور تو

وَاَنْتَ مُؤَيِّدِيْ بِالنَّصْرِ عَلٰى اَعْدَآئِيْ وَلَوْلَا نَصْرُكَ اِيَّايَ لَكُنْتُ مِنَ

اپنی مدد کے ساتھ دشمنوں کے مقابل مجھے قوت دینے والا ہے اور اگر تیری مدد حاصل نہ ہوتی تو میں زیر ہو جانے

الْمَغْلُوْبِيْنَ يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهٗ بِالسُّمُوِّ وَالرِّفْعَةِ فَاَوْلِيَآؤُهٗ بِعِزِّهٖ

والوں میں سے ہو جاتا اے وہ جس نے اپنی ذات کو بلندی اور برتری کے لیے خاص کیا اور جس کے دوست اس کی عزت

يَعْتَزُّوْنَ يَا مَنْ جَعَلَتْ لَهُ الْمُلُوْكُ نِيْرَ الْمَذَلَّةِ عَلٰى اَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ

سے عزت مارتے ہیں اے وہ جس کے دربار میں بادشاہوں نے اپنی گردنوں میں عاجزی کا طوق پہنا پس وہ اس کے

سَطَوَاتِهٖ حَآئِفُوْنَ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ وَغَيْبَ مَا

دبدبے سے ڈرتے دبتے ہیں وہ آنکھوں کے اشاروں کو اور جو سینوں میں چھپا ہے اسے جانتا ہے اور ان غیب کی

تَاْتِيْ بِهِ الْاَزْمِنَةُ وَالدُّهُوْرُ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ

باتوں کو جانتا ہے جو آئندہ زمانوں میں ظاہر ہوں گی اے وہ جس کی حقیقت کو کوئی نہیں جانتا مگر وہ خود اسے وہ

لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُهٗ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ كَبَسَ الْاَرْضَ عَلَى

جس کی حقیقت کوئی نہیں جانتا مگر وہ خود اسے وہ کوئی جس کا علم نہیں رکھتا مگر وہ خود اسے وہ جس نے زمین کو پانی کی سطح پر

الْمَآءِ وَسَدَّ الْهَوَآءَ بِالسَّمَآءِ يَا مَنْ لَهُ اَكْرَمُ الْاَسْمَآءِ يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ

رکھا اور ہوا کو فضاء آسمان میں باندھا اے وہ جس کے لیے سب سے بہترین نام ہے اے احسان کے مالک

الَّذِيْ لَا يَنْقَطِعُ اَبَدًا يَا مُقِيْضَ الرَّكْبِ لِيُوْسُفَ فِي الْبَلَدِ الْقَفْرِ وَمُخْرِجَهٗ

جو کسی وقت میں قطع نہ ہوگا اے یوسفؑ کے لیے بے آب بیابان میں کاروان کو روکنے والے انہیں کنوئیں میں سے

مِنَ الْجُبِّ وَجَاعِلَهٗ بَعْدَ الْعُبُوْدِيَّةِ مَلِكًا يَا رَآدَّهٗ عَلٰى يَعْقُوْبَ بَعْدَ

نکالنے والے اور غلامی کے بعد ان کو بادشاہ بنانے والے اے یوسفؑ کو یعقوبؑ سے ملانے والے بعد

اَنِ ابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلْوٰى

ان کی آنکھیں رو رو کے سفید ہو چکی تھیں اور وہ سخت غم زدہ رہتے تھے اے ایوبؑ کو نقصان اور مصیبت سے

عَنْ اَيُّوْبَ وَمُمْسِكَ يَدَيْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ ذَبْحِ ابْنِهٖ بَعْدَ كِبَرِ سِنِّهٖ

نجات دینے والے اے اپنے بیٹے کو ذبح کرنے میں ابراہیمؑ کے ہاتھوں کو روکنے والے جب وہ بہت بوڑھے

Presented by www.ziaraat.com

وَفَنَاءِ عُمُرِهٖ يَا مَنِ اسْتَجَابَ لِزَكَرِيَّا فَوَهَبَ لَهٗ يَحْيٰى وَلَمْ يَدَعْهُ
اور زندگی کی آخری منزل میں تھے اے وہ جس نے زکریاؑ کی دعا قبول کی پس انہیں یحییٰ عطا کیا اور انہیں یکہ و تنہا نہ
فَرْدًا وَحِيْدًا يَا مَنْ اَخْرَجَ يُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ
چھوڑا تھا اے وہ جس نے یونسؑ کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا اے وہ جس نے بنی اسرائیل کے لیے
لِبَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ فَاَنْجَاهُمْ وَجَعَلَ فِرْعَوْنَ وَجُنُوْدَهٗ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ يَا
دریا میں راستے بنائے پس انہیں نجات دی اور فرعون اور اس کے لشکروں کو غرق کر دیا اے
مَنْ اَرْسَلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ يَا مَنْ لَمْ يَعْجَلْ عَلٰى
وہ کہ بارانِ رحمت سے پہلے خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے اے وہ کہ اپنی مخلوق میں عافیانی کرنے
مَنْ عَصَاهُ مِنْ خَلْقِهٖ يَا مَنِ اسْتَنْقَذَ الشَّجَرَةَ مِنْ بَعْدِ طُوْلِ الْجُحُوْدِ
والے کی گرفت میں جلدی نہیں کرتا اے وہ جس نے جادوگروں کو مدتوں کے کفر سے نجات عطا فرمائی
وَقَدْ غَدَوْا فِيْ نِعْمَتِهٖ يَاْكُلُوْنَ رِزْقَهٗ وَيَعْبُدُوْنَ غَيْرَهٗ وَقَدْ حَادُّوْهُ
جبکہ وہ اس کی نعمتوں سے فائدہ اٹھاتے اس کی دی ہوئی روزی کھاتے اور عبادت اس کے غیر کی کرتے تھے وہ خدا سے ضدی
وَنَادُّوْهُ وَكَذَّبُوْا رُسُلَهٗ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا بَدْءُ يَا بَدِيْعُ لَا نِدَّ لَكَ يَا
کرتے شرک کی راہ چلتے اور اس کے رسولوں کو جھٹلاتے تھے اے اللہ اے اللہ اے آغاز کرنے والے اے پیدا کرنے والے تیرا کوئی ثانی نہیں اے
دَآئِمًا لَا نَفَادَ لَكَ يَا حَيًّا حِيْنَ لَا حَيَّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى يَا مَنْ هُوَ
ہمیشگی والے تجھے فنا نہیں اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے ہر نفس کے
قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ يَا مَنْ قَلَّ لَهٗ شُكْرِيْ فَلَمْ يَحْرِمْنِيْ
اعمال پر نگہبان کہ جو اس نے انجام دیے اے وہ جس کا میں نے کم شکر ادا کیا تو اس نے مجھے محروم نہ کیا
وَعَظُمَتْ خَطِيْئَتِيْ فَلَمْ يَفْضَحْنِيْ وَرَاٰنِيْ عَلَى الْمَعَاصِيْ فَلَمْ يَشْهَرْنِيْ يَا
میں نے بڑی بڑی خطائیں کیں تو اس نے مجھے رسوا نہ کیا اس نے مجھے نافرمان دیکھا تو پردہ فاش نہ کیا اے وہ
مَنْ حَفِظَنِيْ فِيْ صِغَرِيْ يَا مَنْ رَزَقَنِيْ فِيْ كِبَرِيْ يَا مَنْ اٰيَادِيْهِ عِنْدِيْ
جس نے میری طفلی میں میری حفاظت کی اے وہ جس نے میرے بڑھاپے میں روزی دی اے وہ جس کی نعمتوں کا کوئی شمار
لَا تُحْصٰى وَنَعْمَاؤُهٗ لَا تُجَازٰى يَا مَنْ عَارَضَنِيْ بِالْخَيْرِ وَالْاِحْسَانِ وَ
ہی نہیں اور جس کی نعمتوں کا کوئی بدلہ نہیں اے وہ جس نے مجھ سے بھلائی اور احسان کیا اور

Presented by www.ziaraat.com

عَارَضْتُهُ بِالْاِسَائَةِ وَالْعِصْيَانِ يَا مَنْ هَدَانِيْ لِلْاِيْمَانِ مِنْ قَبْلِ اَنْ اَعْرِفَ شُكْرَ

میں نے برائی اور نافرمانی پیش کی اے وہ جس نے مجھے ایمان کی راہ سجھائی اس سے پہلے کہ اس پر میری طرف سے

الْاِمْتِنَانِ يَا مَنْ دَعَوْتُهُ مَرِيْضًا فَشَفَانِيْ وَعُرْيَانًا فَكَسَانِيْ وَجَائِعًا فَاَشْبَعَنِيْ

شکر ادا ہوتا اے وہ جسے میں نے بیماری میں پکارا تو مجھے شفا دی عریانی میں پکارا تو لباس دیا بھوک میں پکارا تو مجھے سیر کیا

وَعَطْشَانًا فَاَرْوَانِيْ وَذَلِيْلًا فَاَعَزَّنِيْ وَجَاهِلًا فَعَرَّفَنِيْ وَوَحِيْدًا فَكَثَّرَنِيْ

پیاس میں پکارا تو سیراب کیا پستی میں عزت دی نادانی میں معرفت بخشی تنہائی میں کثرت دی

وَغَائِبًا فَرَدَّنِيْ وَمُقِلًّا فَاَغْنَانِيْ وَمُسْتَنْصِرًا فَنَصَرَنِيْ وَغَنِيًّا فَلَمْ يَسْلُبْنِيْ وَ

سفر سے وطن پہنچایا تنگدستی میں مجھے مال دیا مدد مانگی تو میری مدد فرمائی تونگر تھا تو میرا مال نہیں چھینا اور

اَمْسَكْتُ عَنْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ فَابْتَدَاَنِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ وَالشُّكْرُ يَا مَنْ اَقَالَ

میں نے ان چیزوں کا نہ کیا تو اس نے دینے میں پہل کی پس تیرے ہی لیے ہے ساری تعریف اور شکر اے وہ جس نے

عَثْرَتِيْ وَنَفَّسَ كُرْبَتِيْ وَاَجَابَ دَعْوَتِيْ وَسَتَرَ عَوْرَتِيْ وَغَفَرَ ذُنُوْبِيْ وَبَلَّغَنِيْ

میری لغزش معاف کی میری تکلیف دور کی میری دعا قبول فرمائی میرے عیبوں کو چھپایا میرے گناہ بخش دیے میری حاجت

طَلِبَتِيْ وَنَصَرَنِيْ عَلٰى عَدُوِّيْ وَاِنْ اَعُدَّ نِعَمَكَ وَمِنَنَكَ وَكَرَائِمَ مِنَحِكَ

پوری اور دشمن کے خلاف میری مدد کی اور اگر میں تیری نعمتوں تیرے احسانوں اور عطاؤں کو شمار کروں

لَا اُحْصِيْهَا يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الَّذِيْ مَنَنْتَ اَنْتَ الَّذِيْ اَنْعَمْتَ اَنْتَ

تو شمار نہیں کر سکتا اے میرے مالک تو وہ ہے جس نے احسان کیا تو وہ ہے جس نے نعمت دی تو وہ ہے

الَّذِيْ اَحْسَنْتَ اَنْتَ الَّذِيْ اَجْمَلْتَ اَنْتَ الَّذِيْ اَفْضَلْتَ اَنْتَ الَّذِيْ

جس نے بہتری کی تو وہ ہے جس نے جمال دیا تو وہ ہے جس نے بڑائی دی تو وہ ہے جس نے

اَكْمَلْتَ اَنْتَ الَّذِيْ رَزَقْتَ اَنْتَ الَّذِيْ وَفَّقْتَ اَنْتَ الَّذِيْ اَعْطَيْتَ اَنْتَ

کمال عطا کیا تو وہ ہے جس نے روزی دی تو وہ ہے جس نے توفیق دی تو وہ ہے جس نے عطا فرمائی تو وہ ہے

الَّذِيْ اَغْنَيْتَ اَنْتَ الَّذِيْ اَقْنَيْتَ اَنْتَ الَّذِيْ اٰوَيْتَ اَنْتَ الَّذِيْ كَفَيْتَ

جس نے مال دیا تو وہ ہے جس نے نگہداری کی تو وہ ہے جس نے پناہ دی تو وہ ہے جس نے کام بنایا

اَنْتَ الَّذِيْ هَدَيْتَ اَنْتَ الَّذِيْ عَصَمْتَ اَنْتَ الَّذِيْ سَتَرْتَ اَنْتَ الَّذِيْ

تو وہ ہے جس نے ہدایت عطا کی تو وہ ہے جس نے گناہ سے بچایا تو وہ ہے جس نے پردہ پوشی کی تو وہ ہے جس نے

Presented by www.ziaraat.com

غَفَرْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَقَلْتَ اَنْتَ الَّذِیْ مَکَّنْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَعْزَزْتَ اَنْتَ

معاف کیا تُو وہ ہے جس نے بخش دیا تُو وہ ہے جس نے مرتبہ دیا تُو وہ ہے جس نے عزت بخشی تُو وہ ہے

الَّذِیْ اَعَنْتَ اَنْتَ الَّذِیْ عَضَدْتَّ اَنْتَ الَّذِیْ اَیَّدْتَّ اَنْتَ الَّذِیْ نَصَرْتَ

جس نے آرام دیا تُو وہ ہے جس نے سہارا دیا تُو وہ ہے جس نے حمایت کی تُو وہ ہے جس نے مدد کی

اَنْتَ الَّذِیْ شَفَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ عَافَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَکْرَمْتَ تَبَارَکْتَ وَ

تُو وہ ہے جس نے شفا دی تُو وہ ہے جس نے آرام دیا تُو وہ ہے جس نے بزرگی دی تو بڑا برکت والا اور

تَعَالَیْتَ فَلَکَ الْحَمْدُ دَائِمًا وَّلَکَ الشُّکْرُ وَاصِبًا اَبَدًا اَنْتَ اَنَا یَا

برتر ہے پس تیرے لیے حمد ہے ہمیشہ اور تیرے ہی لیے ہے شکر لگاتار ہمیشہ ہمیشہ پھر میں ہوں اے

اِلٰهِیْ الْمُعْتَرِفُ بِذُنُوْبِیْ فَاغْفِرْهَا لِیْ اَنَا الَّذِیْ اَسَأْتُ اَنَا الَّذِیْ اَخْطَأْتُ

میرے معبود اپنے گناہوں کا اقراری پس مجھے ان سے معافی دے میں ہوں جس نے برائی کی میں وہ ہوں جس نے خطا کی

اَنَا الَّذِیْ هَمَمْتُ اَنَا الَّذِیْ جَهِلْتُ اَنَا الَّذِیْ غَفَلْتُ اَنَا الَّذِیْ سَهَوْتُ اَنَا

میں وہ ہوں جس نے برا ارادہ کیا میں وہ ہوں جس نے نادانی کی میں وہ ہوں جس سے بھول ہوئی میں وہ ہوں جو چوک گیا میں نے

الَّذِیْ اعْتَمَدْتُّ اَنَا الَّذِیْ تَعَمَّدْتُّ اَنَا الَّذِیْ وَعَدْتُّ وَاَنَا الَّذِیْ اَخْلَفْتُ

خود پر اعتماد کیا میں نے دانستہ گناہ کیا میں ہوں جس نے وعدہ کیا میں ہوں جس نے وعدہ خلافی کی

اَنَا الَّذِیْ نَکَثْتُ اَنَا الَّذِیْ اَقْرَرْتُ اَنَا الَّذِیْ اعْتَرَفْتُ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَعِنْدِیْ

میں نے عہد توڑا میں ہوں جو اقرار کرتا اور اعتراف کرتا ہوں تیری نعمتوں کا جو مجھے ملی ہیں اور میرے

وَاَبُوْٓءُ بِذُنُوْبِیْ فَاغْفِرْهَا لِیْ یَا مَنْ لَّا تَضُرُّهٗ ذُنُوْبُ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَنِیُّ عَنْ

پاس ہیں مجھ پر گناہوں کا بڑا بوجھ ہے پس مجھے معاف کر دے اے وہ جسے اس کے بندوں کے گناہ نقصان نہیں پہنچاتے اور وہ ان کی بندگی

طَاعَتِهِمْ وَالْمُوَفِّقُ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْهُمْ بِمَعُوْنَتِهٖ وَرَحْمَتِهٖ فَلَکَ

سے بے نیاز ہے اور توفیق دیتا ہے اسے اپنی مہربانی اور مدد سے جو ان میں سے نیک عمل کرے پس حمد ہے

الْحَمْدُ اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ اِلٰهِیْ اَمَرْتَنِیْ فَعَصَیْتُکَ وَنَهَیْتَنِیْ فَارْتَکَبْتُ

تیرے لیے اے میرے معبود و سردار اے میرے معبود تُو نے حکم دیا تو میں نے نافرمانی کی جس کام سے تُو نے مجھے روکا میں وہ کام

نَهْیَکَ فَاَصْبَحْتُ لَا ذَا بَرَاْءَةٍ لِیْ فَاَعْتَذِرُ وَلَا ذَا قُوَّةٍ فَاَنْتَصِرُ فَبِاَیِّ

کر گزرا پس حال یہ ہے کہ نہ گناہ سے بری ہوں کہ عذر کروں نہ یہ طاقت ہے کہ کامیاب ہو جاؤں پس کیا چیز

Presented by www.ziaraat.com

شَيْءٌ اَسْتَقْبِلُكَ يَا مَوْلَايَ اَبِسَمْعِيْ اَمْ بِبَصَرِيْ اَمْ بِلِسَانِيْ اَمْ بِيَدِيْ اَمْ بِرِجْلِيْ

لے کر تیرے سامنے آؤں اے میرے مالک آیا اپنے کان یا اپنی آنکھ یا اپنی زبان یا اپنے ہاتھ یا اپنے پاؤں

اَلَيْسَ كُلُّهَا نِعَمَكَ عِنْدِيْ وَبِكُلِّهَا مَعْصِيَتُكَ يَا مَوْلَايَ فَلَكَ الْحُجَّةُ

کے ساتھ کیا یہ سب میرے پاس تیری نعمتیں نہیں ہیں ؟ اور ان سب کے ساتھ میں نے تیری نافرمانی کی اے میرے مولا پس تیرے پاس میرے خلاف حجت اور

وَالسَّبِيْلُ عَلَيَّ يَا مَنْ سَتَرَنِيْ مِنَ الْاٰبَاءِ وَالْاُمَّهَاتِ اَنْ يُّزْجُرُوْنِيْ وَمِنَ الْعَشَائِرِ

اور دلیل ہے اے وہ جس نے ماں باپ سے میری پردہ پوشی کی ہے کہ وہ مجھے دھتکار دیں گے اہلِ قبیلہ اور برادری سے

وَالْاِخْوَانِ اَنْ يُّعَيِّرُوْنِيْ وَمِنَ السَّلَاطِيْنِ اَنْ يُّعَاقِبُوْنِيْ وَلَوِ اطَّلَعُوْا يَا مَوْلَايَ

کہ میرا پردہ رکھا کہ مجھے ڈانٹ ڈپٹ کریں اور حاکموں سے میرا پردہ رکھا کہ وہ مجھے سزا دیں گے اے میرے مولا!

عَلٰى مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنِّيْ اِذًا مَا انْظَرُوْنِيْ وَلَرَفَضُوْنِيْ وَقَطَعُوْنِيْ فَهَا اَنَا ذَا اَيَا

اگر وہ میرے بارے میں وہ جان لیتے جو تو جانتا ہے تو وہ مجھے کچھ بھی مہلت نہ دیتے مجھے چھوڑ جاتے اور قطع تعلق کر لیتے پس اب میں اے

اِلٰهِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ يَا سَيِّدِيْ خَاضِعٌ ذَلِيْلٌ حَصِيْرٌ حَقِيْرٌ لَّا ذُوْ بَرَاءَةٍ

معبود تیرے سامنے حاضر ہوں اے میرے سردار میں عاجز پست قیدی بے مایہ ہوں نہ گناہ سے بری ہوں کہ

فَاَعْتَذِرَ وَلَا ذُوْ قُوَّةٍ فَاَنْتَصِرَ وَلَا حُجَّةٍ فَاَحْتَجَّ بِهَا وَلَا قَائِلٌ لَمْ اَجْتَرِحْ

عذر کروں اور نہ طاقت ہے کہ کامیاب ہو جاؤں نہ کوئی دلیل ہے کہ وہ پیش کروں نہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ گناہ نہیں کیا

وَلَمْ اَعْمَلْ سُوْٓءً وَمَا عَسَى الْجُحُوْدُ وَلَوْ جَحَدْتُ يَا مَوْلَايَ يَنْفَعُنِيْ كَيْفَ

نہ یہ برائی نہیں کی تاکہ اس سے انکار کر سکوں اور اگر انکار کروں تو اے میرے مولا اس کا کچھ فائدہ نہیں

وَاَنّٰى ذٰلِكَ وَجَوَارِحِيْ كُلُّهَا شَاهِدَةٌ عَلَيَّ بِمَا قَدْ عَمِلْتُ وَعَلِمْتُ يَقِيْنًا

اور ایسا کیونکر ہو سکتا ہے جب میرے اعضاء مجھ پر گواہ ہیں کہ جو کچھ میں نے عمل کیا ہے اور میں جانتا ہوں یقین کے ساتھ

غَيْرَ ذِيْ شَكٍّ اَنَّكَ سَآئِلِيْ مِنْ عَظَائِمِ الْاُمُوْرِ وَاَنَّكَ الْحَكَمُ الْعَدْلُ

جس میں شک نہیں مزور تو بڑے معاملوں میں میری باز پرس کرے گا بلاشبہ تو انصاف کا فیصلہ دینے والا ہے

الَّذِيْ لَا تَجُوْرُ وَعَدْلُكَ مُهْلِكِيْ وَمِنْ كُلِّ عَدْلِكَ مَهْرَبِيْ فَاِنْ تُعَذِّبْنِيْ

کہ جو زیادتی نہیں کرتا تیرا انصاف مجھے نابود کر دے گا اور میں تیرے ہر عدل سے ڈر کر بھاگتا ہوں پس اگر تو مجھے عذاب دے

يَا اِلٰهِيْ فَبِذُنُوْبِيْ بَعْدَ حُجَّتِكَ عَلَيَّ وَاِنْ تَعْفُ عَنِّيْ فَبِحِلْمِكَ وَجُوْدِكَ

اے میرے اللہ تو وہ میرے گناہوں سے مجھ پر تیری حجت کے سبب ہوگا اور اگر تو مجھے معاف فرما دے تو یہ تیری مہربانی تیری بخشش

Presented by www.ziaraat.com

وَكَرَمِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اور تیرے کام کا نتیجہ ہوگا نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں ستم کاروں میں سے ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے

سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ

تو پاک تر ہے بے شک میں معافی مانگنے والوں میں سے ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں توحید

مِنَ الْمُوَحِّدِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الْخَآئِفِيْنَ لَآ اِلٰهَ

کے ماننے والوں میں سے ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں تجھ سے ڈرنے والوں میں ہوں نہیں کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الْوَجِلِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ

سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں خوف رکھنے والوں میں ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں

مِنَ الرَّاجِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الرَّاهِبِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

امیدواروں میں ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں توبہ کرنے والوں میں ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو

سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الْمُهَلِّلِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ

پاک تر ہے بے شک میں نام لیواؤں میں ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں سوال کرنے

مِنَ السَّآئِلِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ لَآ

والوں میں ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں تسبیح کرنے والوں میں ہوں نہیں کوئی

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الْمُكَبِّرِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ

معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں تکبیر کہنے والوں میں ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے

رَبِّيْ وَرَبُّ اٰبَآئِيَ الْاَوَّلِيْنَ اَللّٰهُمَّ هٰذَا ثَنَآئِيْ عَلَيْكَ مُمَجِّدًا وَّاِخْلَاصِيْ

کہ میرا رب اور میرے پہلے بزرگوں کا رب ہے اے معبود! یہ ہے میری طرف سے تیری ثنا تیری شان بیان کرتے ہوئے بے شک تیرے

لِذِكْرِكَ مُوَحِّدًا وَّاِقْرَارِيْ بِاٰلَآئِكَ مُعَدِّدًا وَّاِنْ كُنْتُ مُقِرًّا اَنِّيْ

ذکر کے بارے میں میرا خلوص توحید کو ماننے ہوئے اور یہ ہے میری طرف سے تیری مہربانیوں کا اقرار ان کو شمار کرتے ہوئے اگرچہ یہ مانتا ہوں کہ

لَمْ اُحْصِهَا لِكَثْرَتِهَا وَسُبُوْغِهَا وَتَظَاهُرِهَا وَتَقَادُمِهَا اِلٰى حَادِثٍ مَّا لَمْ

میں انہیں شمار نہیں کر سکتا کیونکہ وہ زیادہ ہیں وہ بہت سی ہیں وہ عیاں ہیں اور پہلے سے اب تک مل رہی ہیں تو نے مجھ کو

تَزَلْ تَتَعَهَّدُنِيْ بِهٖ مَعَهَا مُنْذُ خَلَقْتَنِيْ وَبَرَاْتَنِيْ مِنْ اَوَّلِ الْعُمُرِ مِنَ

یہ نعمات دینے میں ہمیشہ یاد رکھا ہے جب سے تو نے مجھے پیدا کیا اور اول عمر میں مجھے بے مانگی میں تو نگری کا

Presented by www.ziaraat.com

الْاِغْنَاءِ مِنَ الْفَقْرِ وَكَشْفِ الضُّرِّ وَتَسْبِيْبِ الْيُسْرِ وَدَفْعِ الْعُسْرِ

حصہ عنایت فرمایا تنگدستی سے بچایا آسائش کے اسباب فراہم کیے اور سختی دور فرمائی

وَتَفْرِيْجِ الْكَرْبِ وَالْعَافِيَةِ فِي الْبَدَنِ وَالسَّلَامَةِ فِي الدِّيْنِ وَلَوْ

مصیبت سے چھٹکارا دلایا جسمانی صحت نصیب کی اور دین و ایمان پر پوری طرح قائم رکھا اور اگر

رَفَدَنِيْ عَلٰى قَدْرِ ذِكْرِ نِعْمَتِكَ جَمِيْعُ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

میرے ساتھ ہو جائیں تیری نعمتوں کا اندازہ کرنے کے بعد دنیا جہان کے لوگ پہلوں اور پچھلوں میں سے

مَا قَدَرْتُ وَلَا هُمْ عَلٰى ذٰلِكَ تَقَدَّسْتَ وَتَعَالَيْتَ مِنْ رَبٍّ كَرِيْمٍ

تو نہ میں اندازہ کر سکوں گا نہ وہ اندازہ کر سکیں گے تو پاکیزہ ہے اور بلند تر ہے اے پروردگار شان والا

عَظِيْمٍ رَحِيْمٍ لَا تُحْصٰى اٰلَاؤُكَ وَلَا يُبْلَغُ ثَنَاؤُكَ وَلَا تُكَافٰى نَعْمَاؤُكَ

بڑائی والا رحم والا تیری مہربانیوں کا شمار نہیں اور تیری تعریف کا حق ادا نہیں ہو پاتا اور تیری نعمتوں کا بدلہ نہیں دیا جا سکتا

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَاَسْعِدْنَا بِطَاعَتِكَ

رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر ہم پر اپنی نعمتیں پوری فرما اور اپنی بندگی کے ساتھ خوش بخت بنا دے

سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ وَتَكْشِفُ

پاک تر ہے تو نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے اللہ! بے شک تو بے چارے کی دعا قبول کرتا ہے برائی دور کرتا

السُّوْٓءَ وَتُغِيْثُ الْمَكْرُوْبَ وَتَشْفِي السَّقِيْمَ وَتُغْنِي الْفَقِيْرَ وَ

ہے مصیبت زدہ کی فریاد کو پہنچتا ہے بیمار کو صحت دیتا ہے مفلس کو مال دیتا ہے

وَتَجْبُرُ الْكَسِيْرَ وَتَرْحَمُ الصَّغِيْرَ وَتُعِيْنُ الْكَبِيْرَ وَلَيْسَ دُوْنَكَ

ٹوٹے ہوئے کو جوڑتا ہے چھوٹے پر رحم کرتا ہے بڑے کی مدد کرتا ہے اور نہیں ہے تیرے سوا کوئی

ظَهِيْرٌ وَلَا فَوْقَكَ قَدِيْرٌ وَاَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ يَا مُطْلِقَ الْمُكَبَّلِ

سہارا دینے والا اور نہیں تجھ پر کوئی بالادست تو ہے برتر بزرگی والا اے قیدی کو پھندے سے

الْاَسِيْرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا عِصْمَةَ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ

چھڑانے والے اے ننھے بچے کو روزی دینے والے اے ڈرے ہوئے پناہ کے طالب کو بچانے والے

يَا مَنْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَعْطِنِيْ

اے وہ ذات جس کا کوئی ثانی ہے اور نہ وزیر رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور آج کی

Presented by www.ziaraat.com

فِي هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ اَفْضَلَ مَا اَعْطَيْتَ وَاٰنَلْتَ اَحَدًا مِنْ عِبَادِكَ مِنْ نِعْمَةٍ تُوْلِيْهَا

شب مجھے اس سے بہتر دے جو تو نے کسی کو دیا ہے اور اپنے بندوں میں سے کسی کو کوئی نعمت عطا فرمائی

وَالْاٰءٍ تُجَدِّدُهَا وَبَلِيَّةٍ تَصْرِفُهَا وَكُرْبَةٍ تَكْشِفُهَا وَدَعْوَةٍ تَسْمَعُهَا وَ

اور جو مہربانیاں کسی پر کی ہیں اور جو سختی دور کی ہے جو مصیبت ہٹائی ہے جو دعا تو نے سنی ہے جو

حَسَنَةٍ تَقْبَلُهَا وَسَيِّئَةٍ تَتَغَمَّدُهَا اِنَّكَ لَطِيْفٌ لِّمَا تَشَآءُ خَبِيْرٌ وَّعَلٰى

نیکی تو نے قبول کی ہے اور جو برائی معاف کی ہے بے شک تو لطف کرتا ہے جس سے چاہے اور خبر رکھتا ہے اور

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَقْرَبُ مَنْ دُعِيَ وَاَسْرَعُ مَنْ اَجَابَ وَ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! بے شک تو قریب تر ہے جسے پکارا جاتا ہے تو نیز تر ہے جو قبول کرتا ہے

اَكْرَمُ مَنْ عَفٰى وَاَوْسَعُ مَنْ اَعْطٰى وَاَسْمَعُ مَنْ سُئِلَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَ

معاف کرنے والوں میں بہترین عطا کرنے والوں میں زیادہ عطا دینے والا اور سوالی کی بہت سننے والا اے دنیا و آخرت میں رحم کرنے

الْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا لَيْسَ كَمِثْلِكَ مَسْئُوْلٌ وَّلَا سِوَاكَ مَاْمُوْلٌ

والے اور دونوں جگہ مہربان کوئی تیرے جیسا نہیں جس سے سوال کیا جائے اور کوئی نہیں سوائے تیرے جس سے امید

دَعَوْتُكَ فَاَجَبْتَنِيْ وَسَئَلْتُكَ فَاَعْطَيْتَنِيْ وَرَغِبْتُ اِلَيْكَ فَرَحِمْتَنِيْ

رکھی جائے میں نے دعا کی تو نے قبول کی میں نے مانگا پس تو نے عطا کیا میں نے تیری طرف توجہ کی پس تو نے رحمت فرمائی

وَلُذْتُ بِكَ فَنَجَّيْتَنِيْ وَفَزِعْتُ اِلَيْكَ فَكَفَيْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى

تیرا سہارا لیا پس تو نے بچا دی میں تجھ سے ڈرا تو نے میری مدد فرمائی اے اللہ! رحمت فرما حضرت

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

محمدؐ پر جو تیرے بندے تیرے رسول اور تیرے نبی ہیں اور ان کی آل پر جو سب کے سب بے عیب اور پاک تر

اَجْمَعِيْنَ وَتَمِّمْ لَنَا نِعَمَكَ وَهَنِّئْنَا عَطَآءَكَ وَاكْتُبْنَا لَكَ

ہیں اور پوری کر ہم پر اپنی نعمتیں اور ہم پر خوشگوار عطائیں فرما ہمیں اپنے شکر گزاروں

شَاكِرِيْنَ وَلِاٰلَائِكَ ذَاكِرِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

میں لکھ دے اور اپنے احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں لکھ ایسا ہی ہو ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پروردگار! اے اللہ!

يَا مَنْ مَّلَكَ فَقَدَرَ وَقَدَرَ فَقَهَرَ وَعُصِيَ فَسَتَرَ وَاسْتُغْفِرَ فَغَفَرَ يَا غَايَةَ

اے وہ مالک ہے جو باقدرت ہے اے باقدرت جو غالب ہے اے کہ نافرمانی کو ڈھانپتا ہے بخشش چاہنے پر بخشتا ہے اے بخشنے والے

Presented by www.ziaraat.com

الطَّالِبِيْنَ الرَّاغِبِيْنَ وَمُنْتَهٰى اَمَلِ الرَّاجِيْنَ يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ

توجہ کرنیوالوں کی اُمید گاہ اور آرزومندوں کے مقام آرزو اے وہ جس کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے

عِلْمًا وَّوَسِعَ الْمُسْتَقِيْلِيْنَ رَافَةً وَّرَحْمَةً وَّحِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ

ہے اور جس کا دامن وسیع ہے توبہ کرنیوالوں کے لیے محبت مہربانی اور ملائمت سے اے اللہ! ہم نے توجہ کی ہے تیری طرف

فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ الَّتِيْ شَرَّفْتَهَا وَعَظَّمْتَهَا بِمُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَ

آج کی رات میں جسے تو نے بزرگی اور بڑائی دی حضرت محمد کے ذریعے جو تیرے نبی تیرے رسول اور

خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَاَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِكَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ

مخلوقات میں سے تیرے چنے ہوئے تیری وحی کے امانت دار بشارت دینے والے ڈرانے والے روشن

الْمُنِيْرِ الَّذِيْ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَجَعَلْتَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ

چراغ ہیں جن کے وجود کو تو نے مسلمانوں کے لیے نعمت بنایا اور ان کو سارے جہانوں کے لیے رحمت قرار دیا

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مُحَمَّدٌ اَهْلٌ لِّذٰلِكَ مِنْكَ

اے اللہ! رحمت نازل فرما سرکار محمد پر اور ان کی آل پر جیسا کہ حضرت محمد تیری طرف سے اس کے لائق ہیں

يَا عَظِيْمُ فَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

اے بزرگتر رحمت نازل کر ان پر اور ان کی آل پر جو بلند ترین نہاد اور پاک ہیں سب کے

اَجْمَعِيْنَ وَتَغَمَّدْنَا بِعَفْوِكَ عَنَّا فَاِلَيْكَ عَجَّتِ الْاَصْوَاتُ

سب اور ہمیں معافی دے کر ہماری پردہ پوشی کر کیونکہ تیرے حضور فریادیں ہو رہی ہیں ہر ہر

بِصُنُوْفِ اللُّغَاتِ فَاجْعَلْ لَّنَا اَللّٰهُمَّ فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ نَصِيْبًا

دیس کی زبان میں پس قرار دے ہمارے لیے اے اللہ! آج کی رات میں ہر نیکی میں سے حصہ

مِّنْ كُلِّ خَيْرٍ تَقْسِمُهٗ بَيْنَ عِبَادِكَ وَنُوْرٍ تَهْدِيْ بِهٖ وَرَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا

جو تو نے اپنے بندوں کے درمیان تقسیم کی نور میں جس سے ہدایت فرمائی رحمت میں جو عام کی

وَبَرَكَةٍ تُنْزِلُهَا وَعَافِيَةٍ تُجَلِّلُهَا وَرِزْقٍ تَبْسُطُهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

برکت میں جو تو نازل کی عافیت کے لباس میں جو تو نے پہنایا رزق میں جو وسیع کیا اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

اَللّٰهُمَّ اَقْلِبْنَا فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ مُنْجِحِيْنَ مُفْلِحِيْنَ مَبْرُوْرِيْنَ غَانِمِيْنَ

اے اللہ! اس وقت ہمیں بدل کر بنا دے کامیاب ہونے والے فلاح پانے والے پسندیدہ عمل والے اور نفع اٹھانے والے

Presented by www.ziaraat.com

وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ وَلَا تَحْلِنَا مِنْ رَحْمَتِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا مَا نُؤَمِّلُهُ مِنْ

اور قرار نہ دے ہمیں مایوس ہونے والوں میں دور نہ کر ہمیں اپنی رحمت سے محروم نہ کر ہمیں اس سے جس کی تیرے فضل میں سے

فَضْلِكَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ مَحْرُومِينَ وَلَا لِفَضْلِ مَا نُؤَمِّلُهُ مِنْ

اُمید کریں اور ہم کو اپنی رحمت سے محروم و خالی قرار نہ دے تیری عطا میں سے جس عنایت کی اُمید کریں

عَطَايَاكَ قَانِطِينَ وَلَا تَرُدَّنَا خَائِبِينَ وَلَا مِنْ بَابِكَ مَطْرُودِينَ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ

اس سے مایوس نہ فرما ہمیں ناکام کر کے نہ پلٹا اور نہ اپنی بارگاہ سے دھتکارے ہوئے قرار دے اے بہت عطا کرنے والوں میں بڑی عطا کرنے

وَأَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ إِلَيْكَ أَقْبَلْنَا مُؤْقِنِينَ وَلِبَيْتِكَ الْحَرَامِ آمِّينَ

اور عزت داروں میں بڑی عزت والے ہم تیری درگاہ میں لوٹ کے آئے ہیں معتقد بن کر ہم تیرے محترم گھر کعبہ میں پکار کرتے ہوئے

قَاصِدِينَ فَأَعِنَّا عَلَى مَنَاسِكِنَا وَأَكْمِلْ لَنَا حَجَّنَا وَاعْفُ عَنَّا وَعَافِنَا فَقَدْ

آئے ہیں پس اعمال میں ہماری مدد فرما اور ہمارا حج مکمل کرا دے ہمیں معاف فرما پناہ دے کہ ہم نے

مَدَدْنَا إِلَيْكَ أَيْدِينَا فَهِيَ بِذِلَّةِ الْاِعْتِرَافِ مَوْسُومَةٌ اَللّٰهُمَّ فَأَعْطِنَا

اپنے ہاتھ تیرے آگے پھیلائے ہیں کہ جن پر گناہوں کے اقرار و اعتراف کے نشان ہیں اے اللہ! پس عطا فرما

فِي هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ مَا سَأَلْنَاكَ وَاكْفِنَا مَا اسْتَكْفَيْنَاكَ فَلَا كَافِيَ لَنَا

ہمیں آج کی رات میں جو ہم نے تجھ سے مانگا تمام کاموں میں ہماری مدد کر کہ تیرے سوا کوئی ہماری کفایت کرنے

سِوَاكَ وَلَا رَبَّ لَنَا غَيْرُكَ نَافِذٌ فِينَا حُكْمُكَ مُحِيطٌ بِنَا عِلْمُكَ

والا نہیں اور سوائے تیرے کوئی ہمارا رب نہیں کہ تیرا حکم ہم پر جاری ہے تیرا علم ہمیں گھیرے ہوئے ہے

عَدْلٌ فِينَا قَضَاؤُكَ اِقْضِ لَنَا الْخَيْرَ وَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ الْخَيْرِ اَللّٰهُمَّ

ہمارے لیے تیرا فیصلہ درست ہے ہمارے لیے اچھا فیصلہ کر اور ہمیں نیکوکاروں میں سے قرار دے اے اللہ

أَوْجِبْ لَنَا بِجُودِكَ عَظِيمَ الْأَجْرِ وَكَرِيمَ الذُّخْرِ وَدَوَامَ الْيُسْرِ

واجب کر دے ہمارے لیے اپنی عطا سے بہت بڑا اجر بہترین ذخیرہ اور ہمیشہ کی آسائش

وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا أَجْمَعِينَ وَلَا تُهْلِكْنَا مَعَ الْهَالِكِينَ وَلَا تَصْرِفْ عَنَّا

ہمارے سارے کے سارے گناہ بخش دے اور ہمیں تباہ ہونے والوں کے ساتھ تباہ نہ کر اور اپنی مہربانی اور

رَأْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِي هٰذَا الْوَقْتِ

رحمت ہم سے دور نہ فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ! اس وقت ہمیں ان لوگوں میں قرار دے

Presented by www.ziaraat.com

مِمَّنْ سَئَلَكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَشَكَرَكَ فَزِدْتَّهٗ وَتَابَ اِلَيْكَ فَقَبِلْتَهٗ وَتَنَصَّلَ

جنہوں نے تجھ سے مانگا تو نے عطا کیا جنہوں نے شکر کیا تو نے زیادہ دیا تیری طرف پلٹے تو نے انہیں قبول کیا اپنے گناہوں

اِلَيْكَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كُلِّهَا فَغَفَرْتَهَا لَهٗ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ وَنَقِّنَا

کے ساتھ تیری طرف آئے تو ان کے سبھی گناہ معاف کر دیئے اے جلالت اور عزت کے مالک اے اللہ! ہمیں پاک

وَسَدِّدْنَا وَاقْبَلْ تَضَرُّعَنَا يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَيَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ يَا مَنْ

کر دینا فرما اور ہماری زاری قبول کر اے بہترین سوال شدہ اور طلب رحمت پر زیادہ رحم کرنے والے اے وہ جس

لَّا يَخْفٰى عَلَيْهِ اِغْمَاضُ الْجُفُوْنِ وَلَا لَحْظُ الْعُيُوْنِ وَلَا مَا اسْتَقَرَّ فِي الْمَكْنُوْنِ

پر پوشیدہ نہیں ہے پلک کا جھپکنا نہ آنکھوں کا اشارہ نہ وہ چیز جو پردے کے نیچے ہو

وَلَا مَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ مُضْمَرَاتُ الْقُلُوْبِ اِلَّا كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ اَحْصَاهُ عِلْمُكَ

اور نہ وہ بات جو دلوں کے پردوں میں لپٹی ہوئی ہو ہاں ان سب کو تیرے علم نے شمار کر رکھا ہے

وَوَسِعَهٗ حِلْمُكَ سُبْحَانَكَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا

اور تیری نرمی ان پر چھائی ہوئی ہے تو پاک تر اور بلند تر ہے اس سے جو ناحق کہنے والے کہتے ہیں تو بلند تر بزرگتر ہے

تُسَبِّحُ لَكَ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرَضُوْنَ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ

تیری پاکی بیان کرتے ہیں ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں اور جو کچھ ان میں ہے نہیں کوئی چیز

اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَعُلُوُّ الْجَدِّ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ

مگر یہ کہ تیری حمد کر رہی ہے پس حمد ہے تیرے لیے اور بزرگی بلند شان اے جلالت و عزت

الْاِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ وَالْاٰيَادِي الْجِسَامِ وَاَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ

کے مالک فضل کرنے والے نعمت دینے والے بڑی بڑی عطائیں کرنیوالے اور بخشش کرنے والا کرم کرنے والا

الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِّزْقِكَ الْحَلَالِ وَعَافِنِيْ فِيْ

نرمی کرنے والا مہربان ہے اے اللہ! میرے لیے اپنا رزق حلال وسیع فرما دے میرے بدن اور میرے

بَدَنِيْ وَدِيْنِيْ وَاٰمِنْ خَوْفِيْ وَاَعْتِقْ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ لَا تَمْكُرْ بِيْ

دین کی حفاظت فرما مجھے خوف سے بچا اور میری گردن کو جہنم کی آگ سے آزاد کر دے اے اللہ! مجھے غلط فہمی میں نہ ڈال دھوکے

وَلَا تَسْتَدْرِجْنِيْ وَلَا تَخْدَعْنِيْ وَادْرَءْ عَنِّيْ شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

میں نہ رکھ مجھے فریب نہ کھانے دے اور نابکار جنوں اور انسانوں کو مجھ سے دور کر دے

Presented by www.ziaraat.com

پھر آپ نے اپنا سر آسمان کی طرف بلند کیا جبکہ آپ کے آنسو رواں تھے۔ پس آپ یہ آواز بلند فرما رہے تھے۔

يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ وَيَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے سب سے زیادہ سننے والے اے سب سے زیادہ دیکھنے والے اے سب سے تیز حساب کرنیوالے اور اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ السَّادَةِ الْمَيَامِيْنِ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ حَاجَتِيَ

رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر جو برکت والے سردار ہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ اپنی اس حاجت کا

الَّتِيْ اِنْ اَعْطَيْتَنِيْهَا لَمْ يَضُرَّنِيْ مَا مَنَعْتَنِيْ وَاِنْ مَنَعْتَنِيْهَا لَمْ يَنْفَعْنِيْ مَا اَعْطَيْتَنِيْ

کہ اگر تو وہ عطا کردے تو جو کچھ تو نے نہیں دیا اس سے مجھے نقصان نہیں اور اگر تو وہ عطا نہ کرے تو جو تو نے دیا اس سے مجھے کوئی نفع

اَسْئَلُكَ فَكَاكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَكَ

نہیں سوال کرتا ہوں کہ میری گردن جہنم سے آزاد کردے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو یکتا ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں تیرے لیے

الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

حکومت اور تیرے لیے ہے حمد اور تو ہر ایک چیز پر قدرت رکھتا ہے اے میرے رب میرے رب

امام حسین علیہ السلام بار بار یا رب یا رب کہتے تھے، جبکہ آپ کے چوگرد کھڑے لوگ آپ کی دعا سنتے ہوئے آمین کہتے رہے یہاں تک کہ آپ کے ساتھ ساتھ ان سب کے رونے کی آوازیں بلند ہونے لگیں، غروب آفتاب تک یہی حالت رہی، پھر سب لوگ مشعر الحرام روانہ ہو گئے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ بلد الامین میں کفعمی نے امام حسین علیہ السلام کی دعا عرفہ اسی قدر نقل کی ہے۔ جو اوپر ذکر ہوئی ہے اور زاد المعاد میں علامہ مجلسیؒ نے بھی نے بھی کفعمی کی روایت کے مطابق یہ دعا یہیں تک ذکر کی ہے، لیکن ابن طاؤس نے یا رب یا رب کے بعد یہ اضافی کلمات بھی تحریر فرمائے ہیں۔

اِلٰهِيْ اَنَا الْفَقِيْرُ فِيْ غِنَايَ فَكَيْفَ لَا اَكُوْنُ فَقِيْرًا فِيْ فَقْرِيْ اِلٰهِيْ اَنَا الْجَاهِلُ

میرے اللہ! میں اپنی تونگری میں بھی محتاج ہوں تو اپنے فقر کی حالت میں کیوں نہ محتاج ہوں گا میرے اللہ میں علم رکھتے ہوئے

فِيْ عِلْمِيْ فَكَيْفَ لَا اَكُوْنُ جَهُوْلًا فِيْ جَهْلِيْ اِلٰهِيْ اِنَّ اخْتِلَافَ تَدْبِيْرِكَ

بھی جاہل ہوں تو اپنی جہالت میں کیوں نہ جاہل ہوں گا اے اللہ! بے شک تیری تدبیر کے تغیر و تبدل

Presented by www.ziaraat.com

وَسُرْعَةُ طَوَآءِ مَقَادِيْرِكَ مَنَاعِبَادَكَ الْعَارِفِيْنَ بِكَ عَنِ السُّكُوْنِ اِلٰى عَطَآءٍ

اور تیری جلد وارد ہونے والی تقدیر نے تیری معرفت رکھنے والے بندوں کو روکا ہوا ہے تیری عطا کی اُمید نہ رکھنے

وَالْيَاْسِ مِنْكَ فِيْ بَلَآءٍ اِلٰهِيْ مِنِّيْ مَا يَلِيْقُ بِلُؤْمِيْ وَ مِنْكَ مَا يَلِيْقُ بِكَرَمِكَ

اور مشکل کے وقت تجھ سے مایوس ہو جانے سے میرے اللہ! میں نے وہ کیا جو میری پستی کا تقاضا ہے اور تو وہ کریگا جو تیری بزرگی کے لائق ہے

اِلٰهِيْ وَصَفْتُ نَفْسَكَ بِاللُّطْفِ وَالرَّاْفَةِ لِيْ قَبْلَ وُجُوْدِ ضَعْفِيْ اَفَتَمْنَعُنِيْ

میرے اللہ! میری کمزوری سے پہلے ہی تیری ذات لطف و کرم کے اوصاف رکھتی ہے تو کیا میری کمزوری کے بعد تو

مِنْهُمَا بَعْدَ وُجُوْدِ ضَعْفِيْ اِلٰهِيْ اِنْ ظَهَرَتِ الْمَحَاسِنُ مِنِّيْ فَبِفَضْلِكَ وَلَكَ

مجھ سے یہ مہربانیاں روک دے گا میرے اللہ! اگر مجھ سے نیکیاں ظاہر ہوئیں تو یہ تیرا فضل ہے اور مجھ پر یہ

الْمِنَّةُ عَلَيَّ وَاِنْ ظَهَرَتِ الْمَسَاوِئُ مِنِّيْ فَبِعَدْلِكَ وَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ اِلٰهِيْ

تیرا احسان ہے اور اگر مجھ سے برائیوں کا ظہور ہوا ہے تو یہ تیرا عدل ہے اور مجھ پر تیری حجت قائم ہو گئی ہے میرے اللہ!

كَيْفَ تَكِلُنِيْ وَقَدْ تَكَفَّلْتَ لِيْ وَكَيْفَ اُضَامُ وَاَنْتَ النَّاصِرُ لِيْ اَمْ كَيْفَ

کیسے تو مجھ کو چھوڑ دے گا جبکہ تو میرا کفیل ہے کیونکر میں رونڈ ڈالا جاؤں گا جب تو میرا مددگار ہے یا کیسے

اَخِيْبُ وَاَنْتَ الْحَفِيُّ بِيْ هَاَنَا اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِفَقْرِيْ اِلَيْكَ وَكَيْفَ اَتَوَسَّلُ

بے آس ہو جاؤں کہ تو مجھ پر مہربان ہے اب میں تیری درگاہ میں آیا ہوں محتاج ہونے کے ذریعے اور کس طرح تجھے اپنا وسیلہ

اِلَيْكَ بِمَا هُوَ مَحَالٌ اَنْ يَّصِلَ اِلَيْكَ اَمْ كَيْفَ اَشْكُوْ اِلَيْكَ حَالِيْ وَهُوَ

بناؤں کہ ناممکن ہے یہ کہ کوئی تجھ تک تجھ تک پہنچ پائے یا کیونکر تجھ سے اپنے حالات کی شکایت کروں کہ وہ تجھ سے

لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ اَمْ كَيْفَ اُتَرْجِمُ بِمَقَالِيْ وَهُوَ مِنْكَ بَرْزٌ اِلَيْكَ اَمْ كَيْفَ

پوشیدہ نہیں ہیں یا کس طرح اپنی زبان سے ان کی تشریح کروں کہ وہ تیری طرف سے اور تجھ پر عیاں ہیں یا کیونکر میری

تُخَيِّبُ اٰمَالِيْ وَهِيَ قَدْ وَفَدَتْ اِلَيْكَ اَمْ كَيْفَ لَا تُحْسِنُ اَحْوَالِيْ وَبِكَ

آرزوئیں ناکام رہیں گی جبکہ یہ تیری جناب میں پیش کی جا چکی ہیں یا کیونکہ میرے حالات بہتر نہ ہوں گے جب میں تیری اور

قَامَتْ اِلٰهِيْ مَا اَلْطَفَكَ بِيْ مَعَ عَظِيْمِ جَهْلِيْ وَمَا اَرْحَمَكَ بِيْ مَعَ قَبِيْحِ

سے قائم ہوں میرے اللہ! تیرا کتنا لطف ہے مجھ پر جبکہ میں بڑا ہی نادان ہوں اور تو کس قدر مہربان ہے مجھ پر جبکہ میں خطاکار

فِعْلِيْ اِلٰهِيْ مَا اَقْرَبَكَ مِنِّيْ وَاَبْعَدَنِيْ عَنْكَ وَمَا اَرْاَفَكَ بِيْ فَمَا الَّذِيْ يَحْجُبُنِيْ

ہوں میرے اللہ! تو کتنا نزدیک ہے مجھ سے جبکہ میں تجھ سے بہت دور ہوا ہوں اور کتنا مہربان ہے تو مجھ پر پھر کس نے مجھے تجھ سے ہٹا

Presented by www.ziaraat.com

عَنْكَ اِلٰهِیْ عَلِمْتُ بِاخْتِلَافِ الْاٰثَارِ وَتَنَقُّلَاتِ الْاَطْوَارِ اَنَّ مُرَادَكَ مِنِّیْ

دیا ہے میرے اللہ! دنیا کے حالات کی تبدیلیوں اور طور طریقوں کے تغیرات کے ذریعے میں جان گیا کہ تیری مراد یہ ہے کہ تو

اَنْ تَعْرِفَ اِلَیَّ فِیْ كُلِّ شَیْءٍ حَتّٰی لَا اَجْهَلَكَ فِیْ شَیْءٍ اِلٰهِیْ كُلَّمَا اَخَّرَنِیْ

ہر چیز سے مجھے اپنی شناسائی کرائے تاکہ میں کسی چیز کے ضمن میں تیری قدرت سے ناواقف نہ رہوں میرے اللہ! جب میری اپنی سمجھ گنگ

لُؤْمِیْ اَنْطَقَنِیْ كَرَمُكَ وَكُلَّمَا اٰیَسَنِیْ اَوْصَافِیْ اَطْمَعَتْنِیْ مِنَنُكَ اِلٰهِیْ مَنْ

کر دیتی ہے تو تیرا کرم مجھے گویا کر دیتا ہے جب بھی میرے برے اوصاف مجھے مایوس کرتے ہیں تیرے احسان مجھے حوصلہ دیتے ہیں میرے اللہ!

كَانَتْ مَحَاسِنُهٗ مَسَاوِیَ فَكَیْفَ لَا تَكُوْنُ مَسَاوِیْهِ مَسَاوِیَ وَمَنْ

جس شخص کی خوبیاں بھی برائیاں ہوں تو اس کی برائیاں کیوں نہ برائیاں شمار کی جائیں گی اور جس شخص

كَانَتْ حَقَائِقُهٗ دَعَاوِیَ فَكَیْفَ لَا تَكُوْنُ دَعَاوِیْهِ دَعَاوِیَ اِلٰهِیْ حُكْمُكَ

کی حقیقت ہی محض کھوکھلی باتیں ہوں تو اس کی خالی خولی باتیں کیوں نہ محض باتیں تصور کی جائیں گی میرے اللہ! تیرا حکم

النَّافِذُ وَمَشِیْئَتُكَ الْقَاهِرَةُ لَمْ یَتْرُكَا لِذِیْ مَقَالٍ مَقَالًا وَلَا لِذِیْ حَالٍ

جاری ہے اور تیری مرضی قاہر و غالب ہے کہ ان کے مقابل بولنے والا بول نہیں سکتا اور نہ کوئی صاحب حال

حَالًا اِلٰهِیْ كَمْ مِنْ طَاعَةٍ بَنَیْتُهَا وَحَالَةٍ شَیَّدْتُّهَا هَدَمَ اعْتِمَادِیْ عَلَیْهَا

کچھ کر سکتا ہے میرے اللہ! کتنی ہی بار میں نے اطاعت کرتے ہوئے عبادت کی شکل بنائی ہے مگر تیرے عدل کے خوف سے اس پر

عَدْلُكَ بَلْ اَقَالَنِیْ مِنْهَا فَضْلُكَ اِلٰهِیْ اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنِّیْ وَاِنْ لَّمْ تَدُمْ

میرا بھروسہ نہ رہا بلکہ وہ تیرے فضل سے میری بخشش کا ذریعہ بنی میرے اللہ! بے شک تو جانتا ہے اگرچہ میں عبادت میں مستقلاً

الطَّاعَةُ مِنِّیْ فِعْلًا جَزْمًا فَقَدْ دَامَتْ مَحَبَّةً وَعَزْمًا اِلٰهِیْ كَیْفَ اَعْزِمُ

مشغول نہیں ہوں تو بھی تجھ سے میری محبت ہمیشہ راسخ ہے میرے اللہ! کس طرح بندگی کا

وَاَنْتَ الْقَاهِرُ وَكَیْفَ لَا اَعْزِمُ وَاَنْتَ الْاٰمِرُ اِلٰهِیْ تَرَدُّدِیْ فِی الْاٰثَارِ

ارادہ کروں جب تو غالب ہے اور کیونکر ارادہ نہ کروں جب تو حکم دیتا ہے میرے اللہ! تیری قدرت کے آثار میں

یُوْجِبُ بُعْدَ الْمَزَارِ فَاجْمَعْنِیْ عَلَیْكَ بِخِدْمَةٍ تُوْصِلُنِیْ اِلَیْكَ كَیْفَ

غور کرنا تیرے دیدار سے دوری کا سبب ہے بس مجھے اپنے حضور حاضر رکھ کہ تیری سرکار میں پہنچ پاؤں کیونکر وہ

یُسْتَدَلُّ عَلَیْكَ بِمَا هُوَ فِیْ وُجُوْدِهٖ مُفْتَقِرٌ اِلَیْكَ اَیَكُوْنُ لِغَیْرِكَ

چیز تیری طرف رہنمائی کر سکتی ہے جو اپنے وجود ہی میں تیری محتاج ہے آیا تیرے غیر کے لیے ایسا

Presented by www.ziaraat.com

مِنَ الظُّهُوْرِ مَا لَيْسَ لَكَ حَتّٰى يَكُوْنَ هُوَ الْمُظْهِرَ لَكَ مَتٰى غِبْتَ حَتّٰى

ظہور سے جو تیرے لیے نہیں ہے یہاں تک کہ وہ تجھے ظاہر کرنے والا بن جائے تو کب غائب تھا کہ کسی

تَحْتَاجَ اِلٰى دَلِيْلٍ يَّدُلُّ عَلَيْكَ وَمَتٰى بَعُدْتَّ حَتّٰى تَكُوْنَ الْاٰثَارُ

ایسے نشان کی حاجت ہو جو تیری دلیل ٹھہرے اور تو کب دور تھا کہ آثار اور نشان تجھ تک پہنچانے کا

هِيَ الَّتِيْ تُوْصِلُ اِلَيْكَ عَمِيَتْ عَيْنٌ لَّا تَرَاكَ عَلَيْهَا رَقِيْبًا وَّخَسِرَتْ

ذریعہ و وسیلہ بنیں اندھی ہے وہ آنکھ جو تجھے اپنا نگہبان نہیں پاتی اس بندے کا سودا

صَفْقَةُ عَبْدٍ لَّمْ تَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ حُبِّكَ نَصِيْبًا اِلٰهِيْ اَمَرْتَ بِالرُّجُوْعِ اِلَى

خسارے والا ہے جس کو تُو نے اپنی محبت کا حصہ نہیں دیا میرے اللہ! تو اپنی قدرت کے آثار پر توجہ کا

الْاٰثَارِ فَارْجِعْنِيْ اِلَيْكَ بِكِسْوَةِ الْاَنْوَارِ وَهِدَايَةِ الْاِسْتِبْصَارِ حَتّٰى اَرْجِعَ

حکم کیا پس مجھ کو اپنے نور کے پردوں اور بصیرت کے راستوں کی طرف لے چل تاکہ اس کے

اِلَيْكَ مِنْهَا كَمَا دَخَلْتُ اِلَيْكَ مِنْهَا مَصُوْنَ السِّرِّ عَنِ النَّظَرِ اِلَيْهَا وَ

ذریعے تیری درگاہ میں آؤں جس طرح انہی کے ذریعے تیری طرف راہ پائی انہیں دیکھ کر راز حقیقت کی خبر پاؤں اور

مَرْفُوْعَ الْهِمَّةِ عَنِ الْاِعْتِمَادِ عَلَيْهَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اِلٰهِيْ

ان کے سہارے اپنی ہمت کو بلند کروں بے شک تُو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے میرے اللہ!

هٰذَا ذُلِّيْ ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَهٰذَا حَالِيْ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ مِنْكَ

یہ ہے میری پستی جو تیرے آگے عیاں ہے اور یہ ہے میری بری حالت جو تجھ سے پوشیدہ نہیں

اَطْلُبُ الْوُصُوْلَ اِلَيْكَ وَبِكَ اَسْتَدِلُّ عَلَيْكَ فَاهْدِنِيْ بِنُوْرِكَ

میں تیری بارگاہ پہنچنا چاہتا ہوں اور تجھ پر تجھی کو دلیل ٹھہراتا ہوں پس اپنے نور سے میری اپنی طرف

اِلَيْكَ وَاَقِمْنِيْ بِصِدْقِ الْعُبُوْدِيَّةِ بَيْنَ يَدَيْكَ اِلٰهِيْ عَلِّمْنِيْ

سے راہنمائی کر اور اپنے حضور مجھے سچی بندگی پر برقرار کر دے میرے اللہ! سکھا مجھے اپنے

مِنْ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَصُنِّيْ بِسِتْرِكَ الْمَصُوْنِ اِلٰهِيْ حَقِّقْنِيْ بِحَقَائِقِ

پوشیدہ علوم میں سے اور اپنے محکم پردے کے ساتھ میری حفاظت کر میرے اللہ! مجھے اپنے اہل قرب کے

اَهْلِ الْقُرْبِ وَاسْلُكْ بِيْ مَسْلَكَ اَهْلِ الْجَذْبِ اِلٰهِيْ اَغْنِنِيْ

حقائق سے بہرہ ور فرما اور ان کی راہ پر ڈال جو تیری طرف کھنچتے چلے جاتے ہیں میرے اللہ! اپنی تدبیر

Presented by www.ziaraat.com

بِتَدْبِيرِكَ لِي عَنْ تَدْبِيرِي وَبِاخْتِيَارِكَ عَنْ اِخْتِيَارِي وَاَوْقِفْنِي

اور پسند کے ذریعے مجھے میری تدبیر اور پسند سے بے نیاز کر دے اور پریشانی کے

عَلٰى مَرَاكِزِ اضْطِرَارِي اِلٰهِي اَخْرِجْنِي مِنْ ذُلِّ نَفْسِي وَطَهِّرْنِي مِنْ

عالم میں مجھے ثابت قدم رکھ میرے معبود! مجھے میرے نفس کی پستی سے نکال لے مجھے شک اور شرک

شَكِّي وَشِرْكِي قَبْلَ حُلُولِ رَمْسِي بِكَ اَسْتَنْصِرُ فَانْصُرْنِي وَعَلَيْكَ اَتَوَكَّلُ

سے پاک کر دے قبل اس کے کہ میں قبر میں جاؤں تجھ سے مدد چاہتا ہوں میری مدد فرما تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں

فَلَا تَكِلْنِي وَاِيَّاكَ اَسْئَلُ فَلَا تُخَيِّبْنِي وَفِي فَضْلِكَ اَرْغَبُ فَلَا

پس مجھے چھوڑ نہ دے تجھ سے مانگتا ہوں پس ناامید نہ فرما تیرے فضل کی آس لگائی ہے پس مجھے

تَحْرِمْنِي وَبِجَنَابِكَ اَنْتَسِبُ فَلَا تُبْعِدْنِي وَبِبَابِكَ اَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنِي اِلٰهِي

محروم نہ کر تیری بارگاہ سے تعلق جوڑا ہے پس مجھ کو دور نہ فرما اور تیرا دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں مجھے بھگا نہ دے میرے اللہ!

تَقَدَّسَ رِضَاكَ اَنْ يَكُونَ لَهُ عِلَّةٌ مِنْكَ فَكَيْفَ يَكُونُ لَهُ عِلَّةٌ مِنِّي

تیری رضا پاک ہے ممکن نہیں اس میں تیری طرف سے نقص آئے پھر کیسے ممکن ہے کہ میں اسے نقص دار کر دوں

اِلٰهِي اَنْتَ الْغَنِيُّ بِذَاتِكَ اَنْ يَصِلَ اِلَيْكَ النَّفْعُ مِنْكَ فَكَيْفَ لَا تَكُونُ

میرے اللہ! تو اپنی ذات میں بے نیاز ہے اس سے کہ تجھے اپنی ذات سے نفع پہنچے کیوں نہ تو مجھ سے بے نیاز

غَنِيًّا عَنِّي اِلٰهِي اِنَّ الْقَضَاءَ وَالْقَدَرَ يَمْنَعَانِنِي وَاِنَّ الْهَوٰى بِوَثَائِقِ الشَّهْوَةِ اَسَرَنِي

ہوگا میرے اللہ! قضا و قدر مجھ کو آرزو مند بناتی ہے اور خواہش نفس مجھے آرزوؤں کا قیدی بنا لیتی ہے

فَكُنْ اَنْتَ النَّصِيرَ لِي حَتّٰى تَنْصُرَنِي وَتُبْصِرَنِي وَاَغْنِنِي بِفَضْلِكَ حَتّٰى اَسْتَغْنِيَ

پس تو میرا مددگار بن جا تاکہ کامیاب ہو جاؤں بینا ہو جاؤں اور اپنے فضل سے مجھ کو بے نیاز کر دے تاکہ تیرے

بِكَ عَنْ طَلَبِيَ اَنْتَ الَّذِي اَشْرَقْتَ الْاَنْوَارَ فِي قُلُوبِ اَوْلِيَائِكَ حَتّٰى

ذریعہ حاجت سے بے نیاز ہو جاؤں تو وہ ہے جس نے اپنے دوستوں کے دلوں کو نور کی شعاعوں سے روشن کر دیا تو انہوں نے

عَرَفُوكَ وَوَحَّدُوكَ وَاَنْتَ الَّذِي اَزَلْتَ الْاَغْيَارَ عَنْ قُلُوبِ اَحِبَّائِكَ

تجھے پہچانا اور تجھے ایک مانا اور تو وہ ہے جس نے اپنے دوستوں کے دلوں سے غیروں کو دور کر دیا

حَتّٰى لَمْ يُحِبُّوا سِوَاكَ وَلَمْ يَلْجَئُوا اِلٰى غَيْرِكَ اَنْتَ الْمُؤْنِسُ لَهُمْ حَيْثُ

تو وہ سوائے تیرے کسی سے محبت نہیں رکھتے اور تیرے غیر کی پناہ نہیں لیتے جب زمانہ ان کو ہراساں کرے اس وقت

Presented by www.ziaraat.com

اَوْحَشَتْهُمُ الْعَوَالِمُ وَاَنْتَ الَّذِیْ هَدَیْتَهُمْ حَیْثُ اسْتَبَانَتْ لَهُمُ

تو ہی ان کا ہمدم ہے اور تو وہ ہے جس نے ان کی رہنمائی جب وہ تیرے نشان و برہان سے

الْمَعَالِمُ مَاذَا وَجَدَ مَنْ فَقَدَكَ وَمَا الَّذِیْ فَقَدَ مَنْ وَجَدَكَ لَقَدْ خَابَ

دور ہوئے اس نے کیا پایا جس نے تجھے کھویا اور اس نے کچھ نہ کھویا جس نے تجھ کو پایا وہ یقیناً ناکام ہوا

مَنْ رَضِیَ دُوْنَكَ بَدَلًا وَلَقَدْ خَسِرَ مَنْ بَغٰی عَنْكَ مُتَحَوَّلًا كَیْفَ

جو تیرے بجائے کسی اور کو پسند کرنے لگا اور وہ گھاٹے میں پڑا جو سرکشی کے ساتھ تجھ سے پھر گیا کس طرح

یُرْجٰی سِوَاكَ وَاَنْتَ مَا قَطَعْتَ الْاِحْسَانَ وَكَیْفَ یُطْلَبُ مِنْ غَیْرِكَ وَ

تیرے غیر امید رکھتے ہیں جبکہ تیرا احسان و کرم رکتا ہی نہیں اور کیونکر تیرے غیر سے مانگتے ہیں جبکہ

اَنْتَ مَا بَدَّلْتَ عَادَةَ الْاِمْتِنَانِ وَیَا مَنْ اَذَاقَ اَحِبَّآءَهٗ حَلَاوَةَ الْمُؤَانَسَةِ

تیری فضل و احسان کرنے کی عادت میں تبدیلی نہیں آتی اے وہ جو اپنے دوستوں کو الفت کی مٹھاس چکھاتا ہے

فَقَامُوْا بَیْنَ یَدَیْهِ مُتَمَلِّقِیْنَ وَیَا مَنْ اَلْبَسَ اَوْلِیَآءَهٗ مَلَابِسَ هَیْبَتِهٖ

پس وہ اس کے حضور تعریفیں کرتے کھڑے ہو جاتے ہیں اے وہ جو اپنے دوستوں کو اپنی ہیبت کا لباس پہناتا ہے

فَقَامُوْا بَیْنَ یَدَیْهِ مُسْتَغْفِرِیْنَ اَنْتَ الذَّاكِرُ قَبْلَ الذَّاكِرِیْنَ وَ

تو وہ اس کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں بخشش مانگتے ہوئے تو یاد کرنے والوں سے پہلے ان کو یاد رکھنے والا ہے تو

اَنْتَ الْبَادِیْ بِالْاِحْسَانِ قَبْلَ تَوَجُّهِ الْعَابِدِیْنَ وَاَنْتَ الْجَوَادُ بِالْعَطَآءِ

احسان میں ابتدا کرنے والا ہے عبادت گزاروں کے توجہ کرنے سے پہلے تو عطا میں اضافہ کرنے والا ہے

قَبْلَ طَلَبِ الطَّالِبِیْنَ وَاَنْتَ الْوَهَّابُ ثُمَّ لِمَا وَهَبْتَ لَنَا مِنَ الْمُسْتَقْرِضِیْنَ

مانگنے والوں کے مانگنے سے پہلے تو بہت دینے والا ہے پھر اس میں سے بطور قرض مانگتا ہے جو کچھ تو نے ہمیں دیا ہے

اِلٰهِیْ اُطْلُبْنِیْ بِرَحْمَتِكَ حَتّٰی اَصِلَ اِلَیْكَ وَاجْذُبْنِیْ بِمِنَّتِكَ حَتّٰی اُقْبِلَ

میرے اللہ! اپنی رحمت سے مجھ کو بلا لے تاکہ میں تیرے حضور پہنچ سکوں مجھے اپنی طرف کھینچ لے تاکہ تیری بارگاہ میں

عَلَیْكَ اِلٰهِیْ اِنَّ رَجَآئِیْ لَا یَنْقَطِعُ عَنْكَ وَاِنْ عَصَیْتُكَ كَمَا اَنَّ خَوْفِیْ

آسکوں میرے اللہ! بے شک میری آس تجھ سے نہیں ٹوٹے گی اگرچہ میں تیری نافرمانی کروں جیسا کہ میرا خوف دور نہ ہوگا

لَا یُزَایِلُنِیْ وَاِنْ اَطَعْتُكَ فَقَدْ دَفَعَتْنِی الْعَوَالِمُ اِلَیْكَ وَقَدْ اَوْقَفَنِیْ

اگرچہ میں تیری اطاعت بھی کروں پس زمانے کی سختیوں نے مجھ کو تیری طرف دھکیل دیا اور تیری نوازش کے

Presented by www.ziaraat.com

عِلْمِیْ بِکَرَمِكَ عَلَيْكَ اِلٰهِیْ كَيْفَ اَخِيْبُ وَاَنْتَ اَمَلِیْ اَمْ كَيْفَ اُهَانُ

علم نے تیری بارگاہ میں پہنچا دیا ہے میرے اللہ! کیونکر ناامید ہو جاؤں کہ تو میری آرزو ہے یا کیسے پست ہوں گا

وَعَلَيْكَ مُتَّكِلِیْ اِلٰهِیْ كَيْفَ اَسْتَعِزُّ وَفِی الذِّلَّةِ اَرْكَزْتَنِیْ اَمْ كَيْفَ لَا

جب میرا بھروسہ تجھ پر ہے میرے اللہ! کیسے عزت کا دعویٰ کروں کہ اس خواری میں تو نے گاڑ دیا ہے یا کیسے عزت کا دعویٰ

اَسْتَعِزُّ وَاِلَيْكَ نَسَبَتْنِیْ اِلٰهِیْ كَيْفَ لَا اَفْتَقِرُ وَاَنْتَ الَّذِیْ فِی الْفُقَرَاءِ

کروں کہ میری نسبت تیری طرف ہے میرے اللہ! کیونکر فقیر نہ بنوں جبکہ تو نے مجھے فقیروں کی صف میں

اَقَمْتَنِیْ اَمْ كَيْفَ اَفْتَقِرُ وَاَنْتَ الَّذِیْ بِجُوْدِكَ اَغْنَيْتَنِیْ وَاَنْتَ الَّذِیْ

رکھا ہے یا کیسے میں فقیر بنوں کہ تو نے مجھ کو اپنی عطا سے غنی کیا ہوا ہے اور تو وہ ہے کہ

لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ تَعَرَّفْتَ لِكُلِّ شَیْءٍ فَمَا جَهِلَكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَعَرَّفْتَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہر چیز کو اپنی پہچان کرائی پس کوئی چیز نہیں جو تجھے پہچانتی نہ ہو اور تو وہ ہے جس نے ہر چیز کے

اِلَیَّ فِیْ كُلِّ شَیْءٍ فَرَاَيْتُكَ ظَاهِرًا فِیْ كُلِّ شَیْءٍ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ لِكُلِّ شَیْءٍ

ذریعے مجھے اپنی معرفت کرائی پس میں نے تجھے ہر چیز میں عیاں و نمایاں دیکھا اور تو ہر چیز پر ظاہر و آشکار ہے

يَا مَنِ اسْتَوٰى بِرَحْمَانِيَّتِهٖ فَصَارَ الْعَرْشُ غَيْبًا فِیْ ذَاتِهٖ مَحَقَتْ الْاٰثَارَ

اے وہ جو اپنی رحمت عامہ کے ساتھ قائم ہے کہ عرش اس کی ذات میں نہاں ہو گیا ہے تو نے اپنی نشانیوں سے

بِالْاٰثَارِ وَمَحَوْتَ الْاَغْيَارَ بِمُحِيْطَاتِ اَفْلَاكِ الْاَنْوَارِ يَا مَنِ احْتَجَبَ

دیگر نشانیوں کو مٹا دیا اور تو نے اپنے غیروں کو نورانی آسمانوں کے حلقوں میں نابود کر دیا اے وہ جو اپنے عرش کی

فِیْ سُرَادِقَاتِ عَرْشِهٖ عَنْ تُدْرِكَهُ الْاَبْصَارُ يَا مَنْ تَجَلّٰى بِكَمَالِ

چلمنوں میں پنہاں ہو گیا کہ دیکھنے والی آنکھیں اسے دیکھنے نہ پائیں اے وہ جس نے اپنے نور کامل کا جلوہ

بَهَآئِهٖ فَتَحَقَّقَتْ عَظَمَتُهُ الْاِسْتِوَآءَ كَيْفَ تَخْفٰى وَاَنْتَ الظَّاهِرُ

دکھایا تو اس کی عظمت قائم و برقرار ہو گئی کیونکر پوشیدہ ہے تو جب کہ آشکارا ہے

اَمْ كَيْفَ تَغِيْبُ وَاَنْتَ الرَّقِيْبُ الْحَاضِرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

یا کیسے تو پنہاں ہے جبکہ تو نگہبان اور حاضر ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ

اور حمد ہے اللہ کے لیے اس کی یکتائی پر

Presented by www.ziaraat.com

بہر حال جس کو خدا توفیق دے اور وہ آج کے دن عرفات میں موجود رہے تو اس کے لیے آج کے دن کے بہت سے اعمال اور دُعائیں بھی ہیں۔ لیکن آج کے دن کی اہم ترین دُعا۔ دعا عرفہ ہے۔ دُعا و مناجات کے لحاظ سے آج کا دن پورے سال کے دنوں میں ایک خاص امتیاز رکھتا ہے۔ پس اس روز اپنے زندہ و مُردہ مومن بھائیوں کے لیے زیادہ سے زیادہ دُعا کرنا چاہیئے۔

اس بارے میں روایت ہوئی ہے کہ عبداللہ بن جندب عرفات میں کیسے کھڑے ہوتے۔ ان کی حالت کیا ہوتی اور وہ اپنے مومن بھائیوں کے لیے کس طرح دُعا کرتے تھے۔ نیز زید نرسی کی روایت میں ہے کہ ثقۂ جلیل معاویہ ابن وہب عرفات میں کس طرح کھڑے ہوتے اور کیونکر اپنے ایک ایک مومن بھائی کے لیے دُعا کرتے تھے۔ علاوہ ازیں آج کے دن کی عظمت کے بارے میں انہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے بھی روایت کی ہے کہ اس روز دُعا کرنا ایک بہترین اور پسندیدہ عمل ہے۔ پس امید واثق ہے۔ کہ برادران دینی ان بزرگواروں کی پیروی کرتے ہوئے اس روز اپنے مومن بھائیوں کے لیے دُعا کریں گے اور مجھ گناہ گار کو میری زندگی و موت ہر حال میں اپنی روز عرفہ کی دُعا میں فراموش نہیں کریں گے۔

آج کے دن تیسری زیارت جامع پڑھے، جو گیارہویں فصل میں ہے اور اس دن کے آخری حصے میں یہ دُعا پڑھے:

يَارَبِّ اِنَّ ذُنُوْبِيْ لَا تَضُرُّكَ وَاِنَّ مَغْفِرَتَكَ لِيْ لَا تَنْقُصُكَ فَاَعْطِنِيْ مَا لَا

اے پروردگار بے شک میرے گناہ تجھے نقصان نہیں دیتے اور یقیناً مجھے بخش دینے سے ہرگز کوئی کمی نہیں پڑتی پس مجھے عطا کر اس سے

يَنْقُصُكَ وَاغْفِرْ لِيْ مَا لَا يَضُرُّكَ ۔ پھر یہ بھی پڑھے: اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنِيْ خَيْرَ مَا

تجھے کمی نہیں آتی اور مجھے بخش دے کہ اس میں تیرا نقصان نہیں اے اللہ! مجھے اپنی طرف کی بھلائی سے محروم نہ کر

عِنْدَكَ لِشَرِّ مَا عِنْدِيْ فَاِنْ اَنْتَ لَمْ تَرْحَمْنِيْ بِتَعَبِيْ وَنَصَبِيْ فَلَا

بوجہ اس برائی کے جو میں نے کی پس اگر تو نے اس رنج اور تکلیف میں مجھ پر رحم نہیں تو مجھے اس شخص

تَحْرِمْنِيْ اَجْرَ الْمُصَابِ عَلٰى مُصِيْبَتِهٖ

جیسے اجر سے محروم نہ فرما جس نے سختی پر سختی جھیلی ہے

مؤلف کہتے ہیں کہ روز عرفہ کی دُعاؤں کے سلسلے میں سید ابن طاؤس نے غروب آفتاب کے وقت پڑھنے کے لیے اس دُعا کا ذکر فرمایا: بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ یہ وہی دُعا

Presented by www.ziaraat.com

دعاء عشرات ہے جو قبل ازیں چھٹی فصل میں ذکر ہو چکی ہے پس یہ دعا کہ جو ہر صبح و شام پڑھی جاتی ہے اس کو آخر روز عرفہ میں پڑھنا ترک نہ کرے۔ یہ عشراتی اذکار کہ جن کو شیخ کفعمی نے نقل کیا ہے۔ یہ وہی اذکار ہیں جو سید نے بھی تحریر فرماتے ہیں۔

دسویں ذی الحجہ کی رات

یہ بڑی عظمت و برکت والی رات ہے اور یہ ان چار راتوں میں سے ہے جن میں شب بیداری مستحب ہے۔ آج کی رات آسمان کے دروازے کھلے ہوئے ہیں، اس شب میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت مستحب ہے اور دعا "یَا دَاعِیَ الْفَضْلِ عَلَی الْبَرِیَّةِ ..... کا پڑھنا بھی بہتر ہے۔ جس کا ذکر شب جمعہ کے اعمال میں ہو چکا ہے۔

دسویں ذی الحجہ کا دن

یہ روز عید قربان اور بڑی عظمت و بزرگی والا دن ہے۔ اس میں کئی ایک اعمال ہیں:

① غسل، آج کے دن غسل کرنا سنت مؤکدہ ہے اور بعض علما تو اس کے واجب ہونے کے قائل بھی ہیں۔

② نماز عید، اس کا طریقہ بھی وہی ہے جو نماز عید الفطر کے لیے تفصیلی طور پر ذکر ہو چکا ہے اور بہتر ہے آج کے دن بھی نماز عید کے بعد قربانی کے گوشت سے افطار کرے۔

③ نماز عید سے قبل و بعد منقولہ دعائیں پڑھے، تاہم آج کے دن صحیفہ کاملہ کی اڑتالیسویں دعا پڑھنا بہت بہتر ہے جو اَللّٰهُمَّ هٰذَا يَوْمٌ مُبَارَكٌ سے شروع ہوتی ہے۔ نیز صحیفہ کاملہ کی چھیالیسویں دعا بھی پڑھے جس کا آغاز یَا مَنْ يَرْحَمُ مَنْ لَا يَرْحَمُهُ الْعِبَادُ سے ہوتا ہے؛

④ دعا ندبہ پڑھے جو بعد میں دسویں فصل میں ذکر ہوگی۔

⑤ قربانی، قربانی کرنا سنت مؤکدہ ہے، قربانی کی کھالیں دینی مدارس کو دیں اور ان میں سے جامع المنتظر ماڈل ٹاؤن لاہور کو ترجیح دیں۔

Presented by www.ziaraat.com

(۶) تکبیرات: جو شخص منیٰ میں ہو وہ روزِ عید کی نماز ظہر سے تیرھویں ذی الحجہ کی نمازِ فجر تک پندرہ نمازوں کے بعد تکبیریں پڑھے اور دیگر شہروں کے لوگ روزِ عید کی نماز ظہر سے بارہویں ذی الحجہ کی نمازِ فجر تک دس نمازوں کے بعد تکبیریں پڑھیں۔

کافی کی صحیح روایت کے مطابق وہ تکبیریں یہ ہیں۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

اللہ بزرگ تر ہے اللہ بزرگ تر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اللہ بزرگ تر ہے اللہ بزرگ تر ہے اور اللہ ہی کے لیے حمد

اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا ھَدٰینَا اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا رَزَقَنَا مِنْ بَھِیْمَۃِ الْاَنْعَامِ وَالْحَمْدُ

اللہ بزرگ تر ہے کہ اس نے ہمیں ہدایت دی اللہ بزرگ تر ہے کہ اس نے ہمیں روزی دی بے زبان چوپایوں میں سے اور حمد ہے

لِلّٰہِ عَلٰی مَآ اَبْلَانَا

اللہ کے لیے کہ اس نے ہماری آزمائش کی

یہ تکبیریں مذکورہ نمازوں کے بعد حتی الامکان بار بار پڑھنا مستحب ہے۔ بلکہ نوافل کے بعد بھی پڑھے۔

پندرھویں ذی الحجہ کا دن

یہ امام علی نقی علیہ السلام کا یوم ولادت ہے جو پندرہ ذی الحجہ ۲۱۲ھ میں ہوئی تھی۔

اٹھارہویں ذی الحجہ کی رات

یہ عید غدیر کی رات ہے جو بڑی عزت و عظمت کی حامل ہے سید نے کتاب اقبال میں اس رات کی بارہ رکعت نماز ذکر کی ہے۔ جو ایک سلام سے پڑھی جائے گی۔ اس نماز کی ترکیب اور اس میں پڑھی جانے والی دعائیں کتاب اقبال میں ملاحظہ کریں۔

اٹھارہویں ذی الحجہ کا دن

یہ عید غدیر کا دن ہے جو خدائے تعالیٰ اور آل محمد علیہم السلام کی عظیم ترین عیدوں میں سے ہے ہر پیغمبر نے اس دن عید منائی اور ہر نبی اس دن کی شان و عظمت کا قائل رہا ہے۔ آسمان میں اس عید

Presented by www.ziaraat.com

کا نام۔ "روز عہد معہود"۔ ہے اور زمین میں اس کا نام۔ میثاق ماخوذ و جمع مشہود" ہے۔

ایک روایت کے مطابق امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ جمعہ۔ عید الفطر اور عید قربان کے علاوہ بھی مسلمانوں کے لیے کوئی عید ہے؟ حضرت نے فرمایا: ہاں ان کے علاوہ بھی ایک عید ہے اور وہ بڑی عزت و شرافت کی حامل ہے۔ عرض کی گئی وہ کونسی عید ہے؟ آپ نے فرمایا وہ دن کہ جس میں رسولِ اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر المومنین علیہ السلام کا تعارف اپنے خلیفہ کے طور پر کرایا، آپ نے فرمایا کہ جس کا میں مولا ہوں علی بھی اس کے مولا ہیں اور یہ اٹھارہویں ذی الحجہ کا دن اور روز عید غدیر ہے۔ راوی نے عرض کی کہ اس دن ہم کیا عمل کریں؟ حضرت نے فرمایا کہ اس دن روزہ رکھو، خدا کی عبادت کرو، محمد و آلِ محمد کا ذکر کرو اور ان پر صلوات بھیجو۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ نے امیر المومنین علیہ السلام کو اس دن عید منانے کی وصیت فرمائی جیسے ہر پیغمبر اپنے اپنے وصی کو اس طرح وصیت کرتا رہا ہے:

ابن ابی نصر بزنطی نے امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا: اے ابن ابی نصر! تم جہاں کہیں بھی ہو روز غدیر نجف اشرف پہنچو اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کرو۔ کہ ہر مومن مرد اور ہر مومنہ عورت کے ساٹھ سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں مزید یہ کہ پورے ماہِ رمضان شب ہائے قدر اور عید الفطر میں جتنے انسان جہنم کی آگ سے آزاد کیے جاتے ہیں۔ اس ایک دن میں ان سے دو چند افراد کو جہنم سے آزاد قرار دیا جاتا ہے۔ آج کے دن اپنے حاجت مند مومن بھائی کو ایک درہم بطور صدقہ دینا دوسرے دنوں میں ایک ہزار درہم دینے کے برابر ہے۔ پس عید غدیر کے دن اپنے برادر مومن کے ساتھ احسان و نیکی کرے۔ اور اپنے مومن بھائی و مومنہ بہن کو شاد کرے، خدا کی قسم! اگر لوگوں کو اس دن کی فضیلت کا علم ہوتا اور وہ اس کا لحاظ رکھتے تو اس روز ملائکہ ان سے دس مرتبہ مصافحہ کیا کرتے۔ مختصر یہ کہ اس دن کی تعظیم کرنا لازم ہے اور اس میں چند اعمال ہیں:

① اس دن کا روزہ رکھنا ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے، ایک روایت میں ہے کہ یوم غدیر کا روزہ مدت دنیا کے روزوں، سو حج اور سو عمرے کے برابر ہے۔

② اس دن غسل کرنا ضروری اور باعث خیر و برکت ہے۔

③ اس روز جہاں کہیں بھی ہو خود کو روضۂ امیر المومنین علیہ السلام پر پہنچائے اور آپ کی زیارت

Presented by www.ziaraat.com

کہے۔ آج کے دن کے لیے حضرت کی تین مخصوص زیارتیں ہیں اور ان میں سب سے مشہور زیارت امین اللہ ہے جو دُور و نزدیک سے پڑھی جاسکتی ہے۔ یہ زیارت جامعہ مطلقہ ہے اور اسے باب زیارات میں تحریر کیا جائے گا۔

④ حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول تعویذ پڑھے کہ سیّد نے کتاب اقبال میں اس کا ذکر کیا ہے۔

⑤ دو رکعت نماز بجالائے اور سجدۂ شکر میں سو مرتبہ شکراً شکراً کہے۔ پھر سر سجدے سے اُٹھائے اور یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّكَ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اس لیے کہ تیرے ہی لیے حمد تو تنہا ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں اور یہ کہ

وَاحِدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ تَلِدْ وَلَمْ تُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ كُفُوًا اَحَدٌ

یگانہ یکتا بے نیاز ہے نہ تو نے جنا نہ ہی تو جنا گیا اور نہیں ہے تیرا کوئی ہمسر

وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ

اور یہ کہ حضرت محمدؐ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں تیری رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر اے وہ جو ہر روز

يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ كَمَا كَانَ مِنْ شَاْنِكَ اَنْ تَفَضَّلْتَ عَلَيَّ بِاَنْ جَعَلْتَنِيْ مِنْ

کسی نئے کام میں ہے جو تیری شان کے لائق ہے یعنی تُو نے مجھ پر فضل و کرم کیا اس طرح کہ قرار دیا مجھ کو ان

اَهْلِ اِجَابَتِكَ وَاَهْلِ دِيْنِكَ وَاَهْلِ دَعْوَتِكَ وَوَفَّقْتَنِيْ لِذَالِكَ فِيْ

میں جن کی دعا قبول فرمائی جو تیرے دین پر ہیں جو تیرے پیغام کے حامل ہیں اور مجھے میری پیدائش کے آغاز میں

مُبْتَدَءِ خَلْقِيْ تَفَضُّلًا مِّنْكَ وَكَرَمًا وَّجُوْدًا ثُمَّ اَرَدْتَ الْفَضْلَ

اس کی توفیق دی اپنی مہربانی عنایت اور عطا سے پھر تُو نے متواتر مہربانی پر

فَضْلًا وَّالْجُوْدَ جُوْدًا وَّالْكَرَمَ كَرَمًا اَفَمِنْكَ وَرَحْمَةٌ اِلٰى اَنْ

مہربانی عطا پر عطا اور نوازش پر نوازش کی اپنی محبت اور رحمت سے اس وقت تک کہ

جَدَدْتَّ ذَالِكَ الْعَهْدَ لِيْ تَجْدِيْدًا بَعْدَ تَجْدِيْدِكَ خَلْقِيْ وَكُنْتُ

تازہ کیا میرے لیے بندگی کا یہ عہد پھر سے جب میری نئی پیدائش ہوئی تب میں

Presented by www.ziaraat.com

نَسِيًّا مَنْسِيًّا نَاسِيًا سَاهِيًا غَافِلًا فَأَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ بِأَنْ ذَكَّرْتَنِي ذٰلِكَ

بھولا بسرا بھولنے والا بے دھیان بے خبر تھا تو نے اپنی نعمت تمام کرتے ہوئے مجھے وہ عہد یاد دلا دیا

وَمَنَنْتَ بِهٖ عَلَيَّ وَهَدَيْتَنِي لَهٗ فَلْيَكُنْ مِنْ شَأْنِكَ يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَ

اور یوں مجھ پر احسان کیا اور اس کی طرف میری رہنمائی کی پس یہ تیری ہی شان کریمی ہے اے میرے معبود میرے سردار اور

مَوْلَايَ أَنْ تُتِمَّ لِي ذٰلِكَ وَلَا تَسْلُبْنِيهِ حَتّٰى تَتَوَفَّانِي عَلٰى ذٰلِكَ وَ

میرے مالک کہ اس عہد کو انجام تک پہنچائے اسے مجھ سے جدا نہ کرے یہاں تک کہ اسی پر مجھے موت دے جبکہ

أَنْتَ عَنِّي رَاضٍ فَإِنَّكَ أَحَقُّ الْمُنْعِمِينَ أَنْ تُتِمَّ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ

تو مجھ سے راضی ہو کیونکہ تو نعمت دینے والوں میں زیادہ حقدار ہے کہ مجھ پر اپنی نعمت تمام کرے اے معبود!

سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأَجَبْنَا دَاعِيَكَ بِمَنِّكَ فَلَكَ الْحَمْدُ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا

ہم نے سنا ہم نے اطاعت کی اور تیرے داعی کا فرمان قبول کیا تیرے احسانمند ہو کر پس حمد ہے تیرے لیے تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب

وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَبِرَسُولِهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى

اور واپسی تیری طرف ہی ہے ایمان رکھتے ہیں ہم اللہ پر جو یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں اور اس کے رسول محمد پر کہ خدا کی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَصَدَّقْنَا وَأَجَبْنَا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فِي مُوَالَاةِ

رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر ہم نے مان لیا اور قبول کیا اللہ کے اس داعی کو اور ہم نے پیروی کی رسول کی اپنے اور

مَوْلَانَا وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَأَخِي رَسُولِهٖ

مومنوں کے مولا سے دوستی کرنے میں کہ وہ مومنوں کے امیر علی ابن ابیطالب ہیں جو اللہ کے بندے اس کے رسول کے بھائی

وَالصِّدِّيقِ الْأَكْبَرِ وَالْحُجَّةِ عَلٰى بَرِيَّتِهِ الْمُؤَيَّدِ بِهٖ نَبِيَّهٗ وَدِينَهٗ

سب سے بڑے سچے تصدیق کنندہ اور مخلوقات پر خدا کی حجت ہیں ان سے خدا کے نبی اور اس کے سچے اور واضح دین کو

الْحَقَّ الْمُبِينَ عَلَمًا لِدِينِ اللّٰهِ وَخَازِنًا لِعِلْمِهٖ وَعَيْبَةَ غَيْبِ اللّٰهِ وَمَوْضِعَ

قوت ملی وہ اللہ کے دین کے پرچم اس کے علم کے خزینہ دار اس کے غیبی علوم کا گنجینہ اور اس کے

سِرِّ اللّٰهِ وَأَمِينَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ وَشَاهِدَهٗ فِي بَرِيَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا إِنَّنَا

رازدار ہیں وہ خدا کی مخلوق پر اس کے امانتدار اور کائنات میں اس کے گواہ ہیں اے اللہ! اے ہمارے رب! یقیناً

سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

ہم نے سنا منادی کو ایمان کی صدا دیتے ہوئے کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر پس ہم ایمان لائے اپنے رب پر اب بخش دے

Presented by www.ziaraat.com

ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى

ہمارے گناہوں کو معاف کر دے ہماری برائیوں کو اور ہمیں نیکوکاروں جیسی موت دے اے ہمارے رب عطا کر ہمیں جس کا وعدہ تو نے

رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ فَاِنَّا يَا رَبَّنَا بِمَنِّكَ

اپنے رسولوں کے ذریعے کیا اور قیامت کے روز ہم کو رسوا نہ کیجیو بے شک وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا پس اے ہمارے رب ہم نے

وَلُطْفِكَ اَجَبْنَا دَاعِيَكَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ وَصَدَّقْنَاهُ وَصَدَّقْنَا مَوْلٰى

تیرے لطف و احسان سے تیرے داعی کی بات مانی تیرے رسول کی پیروی کی اس کو سچا جانا اور مومنوں کے مولا کی بھی

الْمُؤْمِنِيْنَ وَكَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ فَوَلِّنَا مَا تَوَلَّيْنَا وَاحْشُرْنَا

تصدیق کی اور ہم نے بت اور شیطان کی پیروی سے انکار کیا پس ہمارا والی بنا اسے جو حقیقی والی ہے اور ہمیں

مَعَ اَئِمَّتِنَا فَاِنَّا بِهِمْ مُؤْمِنُوْنَ مُوْقِنُوْنَ وَلَهُمْ مُسَلِّمُوْنَ اٰمَنَّا

ہمارے اماموں کے ساتھ اٹھانا کہ ہم ان پر عقیدہ و ایمان رکھتے ہیں اور ان کے فرمانبردار ہیں ایمان لائے ہیں

بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ وَغَائِبِهِمْ وَحَيِّهِمْ وَمَيِّتِهِمْ

ہم ان کے باطن اور ان کے ظاہر پر ان میں سے حاضر پر اور غائب پر اور ان میں سے زندہ و متوفی پر

وَرَضِيْنَا بِهِمْ اَئِمَّةً وَّقَادَةً وَّسَادَةً وَّحَسْبُنَا بِهِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اللّٰهِ

اور ہم راضی ہیں اس پر کہ وہ ہمارے امام پیشوا و سردار ہیں اور کافی ہیں وہ ہمارے اور خدا کے درمیان اس کی

دُوْنَ خَلْقِهٖ لَا نَبْتَغِيْ بِهِمْ بَدَلًا وَّلَا نَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهِمْ وَلِيْجَةً وَّ

مخلوق میں سے نہیں چاہتے ہم ان کی جگہ کسی اور کو اور نہ ان کے سوا ہم کسی کو واسطہ بناتے ہیں اور

بَرِئْنَا اِلَى اللّٰهِ مِنْ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لَهُمْ حَرْبًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ

خدا کے حضور ہم ان سے اپنی بیزاری ظاہر کرتے ہیں جو ائمہ طاہرینؑ کے مقابلے میں آکر لڑے کہ وہ پہلوں پچھلوں جنوں

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَكَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَالْاَوْثَانِ

انسانوں میں سے جو بھی ہیں اور ہم انکار کرتے ہیں ہر بت کا نیز ہم دور ہیں شیطان سے، چاروں بتوں اور

الْاَرْبَعَةِ وَاَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَكُلِّ مَنْ وَالَاهُمْ مِنَ الْجِنِّ

ان کے مددگاروں اور پیروکاروں سے اور ہم اس شخص سے دور ہیں جو ان سے محبت کرتا ہو جنوں اور

وَالْاِنْسِ مِنْ اَوَّلِ الدَّهْرِ اِلٰى اٰخِرِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نُشْهِدُكَ اَنَّا

انسانوں میں سے زمانے کے آغاز سے اختتام تک کے عرصے میں اے اللہ! ہم تجھے گواہ رکھتے کہ ہم اس

Presented by www.ziaraat.com

نَدِيْنُ بِمَا دَانَ بِهٖ مُحَمَّدٌ وَّاٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَقَوْلُنَا

دین پر ہیں جس پر تھے محمدؐ و آل محمدؐ کہ خدا رحمت کرے ان پر اور انکی آل پر ہمارا قول وہ ہے

مَا قَالُوْا وَدِيْنُنَا مَا دَانُوْا بِهٖ مَا قَالُوْا بِهٖ قُلْنَا وَمَا دَانُوْا بِهٖ دِنَّا وَمَا اَنْكَرُوْا

جو ان کا قول تھا ہمارا دین وہ ہے جو ان کا دین تھا ان کا قول ہی ہمارا قول اور ان کا دین ہی ہمارا دین ہے جس سے انکو نفرت

اَنْكَرْنَا وَمَنْ وَّالَوْا وَالَيْنَا وَمَنْ عَادَوْا عَادَيْنَا وَمَنْ لَعَنُوْا لَعَنَّا وَمَنْ

اس سے ہمیں نفرت جس سے انکی محبت اس سے ہماری محبت جس سے انکی دشمنی اس سے ہماری دشمنی جس پر ان کی لعنت اس پر ہماری لعنت جس سے

تَبَرَّءُوْا مِنْهُ تَبَرَّأْنَا مِنْهُ وَمَنْ تَرَحَّمُوْا عَلَيْهِ تَرَحَّمْنَا عَلَيْهِ اٰمَنَّا وَ

وہ دور اس سے ہم بھی دور ہیں جس کے لیے وہ طالب رحمت اس کے لیے ہم بھی طالب رحمت ہیں ہم ایمان لائے

سَلَّمْنَا وَرَضِيْنَا وَاتَّبَعْنَا مَوَالِيَنَا صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ

تسلیم کیا اور راضی ہوئے اور اپنے سرداروں کے پیروکار ہیں ان پر خدا کی رحمت ہو اے معبود! ہمارا یہ عقیدہ

لَنَا ذٰلِكَ وَلَا تَسْلُبْنَاهُ وَاجْعَلْهُ مُسْتَقِرًّا ثَابِتًا عِنْدَنَا وَلَا تَجْعَلْهُ

کامل کر دے اور اسے ہم سے جدا نہ کر اور اسے ہمارا مستقل طریقہ اور روشن بنا اور اس کو عارضی قرار

مُسْتَعَارًا وَّاَحْيِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا عَلَيْهِ وَاَمِتْنَا اِذَا اَمَتَّنَا عَلَيْهِ اِلَ

نہ دے جب تک زندہ ہیں ہمیں اس پر زندہ رکھ اور ہمیں اسی عقیدے پر موت دے کہ آل

مُحَمَّدٍ اَئِمَّتُنَا فَبِهِمْ نَأْتَمُّ وَاِيَّاهُمْ نُوَالِيْ وَعَدُوُّهُمْ عَدُوُّ اللّٰهِ

محمدؐ ہمارے امام و پیشوا ہیں ہم ان کی پیروی کرتے اور ان کو دوست رکھتے ہیں ان کا دشمن خدا کا دشمن ہے ہم اس کے

نُعَادِيْ فَجْعَلْنَا مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ فَاِنَّا

دشمن ہیں پس قرار دے ہمیں ان کے ساتھ دنیا و آخرت میں اور ہمیں اپنے مقربوں میں داخل فرما کہ ہم

بِذٰلِكَ رَاضُوْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اس عقیدے پر راضی ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اب پھر سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۔ اور سو مرتبہ کہے:

حمد ہے خدا کے لیے

شُكْرًا لِلّٰهِ

شکر ہے خدا کے لیے

Presented by www.ziaraat.com

روایت ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجالائے وہ اجر و ثواب میں اس شخص کے برابر ہے کہ جو عید غدیر کے دن حضرت رسول کی خدمت میں حاضر ہوا اور جناب امیر کے دستِ مبارک پر بیعت ولایت کی ہو بہتر ہے کہ اس نماز کو قریب زوال بجالائے۔ کیونکہ یہی وہ وقت ہے کہ جب حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے امیرالمومنین علیہ السلام کو مقام غدیر پر امامت و خلافت کے لیے منصوب فرمایا۔ پس اس نماز کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ توحید کی قرات کرے

(۶) غسل کرے اور زوال سے آدھ گھنٹہ قبل دو رکعت نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور دس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے تو اس کو ایک لاکھ حج اور ایک لاکھ عمرے کا ثواب ملے گا۔ نیز اس کی دنیا و آخرت کی حاجات بآسانی پوری ہوں گی۔

مخفی نہ رہے کہ سید نے کتاب اقبال میں اس نماز کے ذیل میں دس مرتبہ سورۂ قدر پڑھنا آیۃ الکرسی سے پہلے ذکر کیا ہے۔ علامہ مجلسیؒ نے بھی زاد المعاد میں کتاب اقبال کی پیروی میں یہی تحریر فرمایا اور مؤلف نے بھی اپنی دیگر کتب میں یہی ترتیب لکھی ہے۔ لیکن بعد میں جب تلاش و جستجو کی گئی تو معلوم ہوا کہ آیۃ الکرسی کے سورۂ قدر سے پہلے پڑھنے کا ذکر بہت سی روایتوں میں آیا ہے۔ ظاہراً کتاب اقبال میں سہواً قلم ہوا ہے یا کاتب سے غلطی سرزد ہو گئی ہے، یہ سہو دو گونہ ہے، یعنی سورۂ الحمد کی تعداد اور سورۂ قدر کے آیت الکرسی سے پہلے پڑھے جانے سے متعلق ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یہ ایک الگ نماز ہو لیکن اس کا ایک الگ اور مستقل نماز ہونا بعید ہے، واللہ اعلم۔ بہتر ہوگا کہ اس نماز کے بعد رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا پڑھے۔ یہ ایک طویل دعا ہے۔

(۷) آج کے دن دعاء ندبہ پڑھے، جس کا ذکر دسویں فصل میں ہوگا۔

(۸) شیخ مفیدؒ اور شیخ ابن طاؤس سے منقول یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِیِّكَ وَعَلِیٍّ وَلِیِّكَ وَالشَّاْنِ وَالْقَدْرِ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نبی محمد مصطفیٰ اور تیرے ولی علی مرتضیٰ کے اور بواسطہ اس عزت و شان کے

الَّذِیْ خَصَصْتَهُمَا بِهٖ دُوْنَ خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّاَنْ

جس سے تو نے ان دونوں کو اپنی مخلوق میں خاص کیا یہ کہ رحمت فرما محمدؐ اور علی پر اور یہ کہ

تَبْدَءَ بِهِمَا فِیْ كُلِّ خَیْرٍ عَاجِلٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

ہر خیر و خوبی ان دونوں کو جلد عطا فرما اے معبود! رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر

Presented by www.ziaraat.com

الْاَئِمَّةِ الْقَادَةِ وَالدُّعَاةِ السَّادَةِ وَالنُّجُومِ الزَّاهِرَةِ وَالْاَعْلَامِ الْبَاهِرَةِ وَسَاسَةِ

جو امام و رہبر اور داعی حق و سردار ہیں وہ روشن ستارے اور چمکتے نشان ہیں وہ لوگوں کے

الْعِبَادِ وَاَرْكَانِ الْبِلَادِ وَالنَّاقَةِ الْمُرْسَلَةِ وَالسَّفِينَةِ النَّاجِيَةِ الْجَارِيَةِ فِي

پیشوا اور شہروں کے ستون ہیں وہ ناقۂ صالح کی مانند اور کشتیٔ نوح کی مثل ہیں جو پانی کی بڑی بڑی لہروں میں

اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ خُزَّانِ عِلْمِكَ وَاَرْكَانِ

چل رہی تھی اے معبود! رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ اور آل محمدؐ پر جو تیرے علم کے خزانے تیری

تَوْحِيدِكَ وَدَعَائِمِ دِينِكَ وَمَعَاوِنِ كَرَامَتِكَ وَصَفْوَتِكَ مِنْ بَرِيَّتِكَ

توحید کے عمود و ستون تیرے دین کے سہارے تیرے احسان و کرم کی کانیں تیری مخلوقات میں سے چنے ہوئے

وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ الْاَنْقِيَاءِ الْاَتْقِيَاءِ النُّجَبَاءِ الْاَبْرَارِ وَالْبَابِ الْمُبْتَلٰى بِهِ

تیری آفرینش میں سے پسندیدہ پرہیزگار پاکیزہ بزرگوار نیکوکار اور وہ دروازہ ہیں جس کے ذریعے لوگ

النَّاسُ مَنْ اَتَاهُ نَجٰى وَمَنْ اَبَاهُ هَوٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَهْلِ

آزمائے گئے جو اس در سے گزرا نجات پا گیا جس نے انکار کیا تباہ ہوا اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر جو ایسے

الذِّكْرِ الَّذِينَ اَمَرْتَ بِمَسْئَلَتِهِمْ وَذَوِي الْقُرْبٰى الَّذِينَ اَمَرْتَ بِمَوَدَّتِهِمْ

اہل ذکر ہیں کہ تو نے ان سے پوچھنے کا حکم دیا وہ وہی اقربا و عزیز ہیں کہ جن سے محبت کرنے کا حکم تو نے دیا

وَفَرَضْتَ حَقَّهُمْ وَجَعَلْتَ الْجَنَّةَ مَعَادَ مَنِ اقْتَصَّ اٰثَارَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ان کا حق واجب کر دیا اور جو ان کے نقش قدم پر چلے اس کا گھر جنت میں قرار دیا اے معبود! رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ وَاَطَعْتَكَ وَنَهَوْا عَنْ مَعْصِيَتِكَ

[redacted]

Presented by www.ziaraat.com

وَالصِّدِّيقِ الْاَكْبَرِ وَالْفَارُوقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالشَّاهِدِ لَكَ وَالدَّالِّ

سب سے بڑے تصدیق کرنیوالے حق و باطل میں فرق کرنے والے تیری گواہی دینے والے تیری طرف رہنمائی

عَلَيْكَ وَالصَّادِعِ بِاَمْرِكَ وَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِكَ لَمْ تَاْخُذْهُ فِيكَ لَوْمَةُ

کرنیوالے تیرے حکم کو نافذ کرنیوالے تیری راہ میں جہاد کرنے والے جن کو تیرے بارے میں کسی ملامت کی کچھ

لَآئِمٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَنِي فِي هٰذَا الْيَوْمِ الَّذِي

پروا نہیں تھی یہ کہ رحمت نازل فرما حضرت محمد و آلِ محمد پر اور قرار دے مجھ کو آج کے دن جس میں تو نے

عَقَدْتَّ فِيهِ لِوَلِيِّكَ الْعُهْدَ فِي اَعْنَاقِ خَلْقِكَ وَاَكْمَلْتَ لَهُمُ الدِّينَ مِنْ

اپنے ولی کے عہدۂ امامت کا بندھن اپنی مخلوق کی گردنوں میں ڈالا اور تو نے ان کے لیے دین کو مکمل کیا جو

الْعَارِفِينَ بِحُرْمَتِهِ وَالْمُقِرِّينَ بِفَضْلِهِ مِنْ عُتَقَآئِكَ وَطُلَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ

اس کی حرمت سے واقف اور اس کی بزرگی کو مانتے ہیں کہ جن کو تو نے جہنم سے آزاد اور رہا کر دیا ہے

وَلَا تُشْمِتْ بِي حَاسِدِي النِّعَمِ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا جَعَلْتَهُ عِيدَكَ الْاَكْبَرَ

نیز نعمتوں پر حسد کرنیوالے کو میرے بارے میں خوش نہ کر اے معبود جیسے تو نے اس دن کو اپنی طرف سے بڑی عید قرار دیا

سَمَّيْتَهُ فِي السَّمَآءِ يَوْمَ الْعَهْدِ الْمَعْهُودِ وَفِي الْاَرْضِ يَوْمَ الْمِيثَاقِ الْمَاخُوذِ

آسمان میں اس کا نام یوم عہد و پیمان مقرر کیا ہے اور زمین میں اسے وعدہ و عہد کا دن بنایا جس کے

وَالْجَمْعِ الْمَسْئُولِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَقِرَّ بِهِ عُيُونَنَا

بارے میں باز پرس ہو گی اسی طرح رحمت فرما سرکار محمد و آلِ محمد پر اور اس کے ذریعے ہماری آنکھیں ٹھنڈی

وَاجْمَعْ بِهِ شَمْلَنَا وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَاجْعَلْنَا لِاَنْعُمِكَ مِنَ

کر اس سے ہمیں متحد کر دے ہدایت دینے کے بعد ہمیں گمراہ نہ ہونے دے اور ہمیں اپنی نعمتوں پر شکر ادا کرنے

الشَّاكِرِينَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَرَّفَنَا فَضْلَ هٰذَا

والے بنا دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے حمد ہے اللہ کے لیے جس نے ہمیں آج کے دن کی بزرگی سے آگاہ

الْيَوْمِ وَبَصَّرَنَا حُرْمَتَهُ وَكَرَّمَنَا بِهِ وَشَرَّفَنَا بِمَعْرِفَتِهِ وَهَدَانَا

کیا اس کی حرمت سے باخبر کیا اس سے ہمیں عزت دی اور اس کی معرفت سے بڑائی عطا کی اپنے نور سے

بِنُورِهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْكُمَا وَعَلٰى عِتْرَتِكُمَا وَعَلٰى

ہدایت دی اے اللہ کے رسول اے مومنوں کے امیر آپ دونوں پر آپ کے اہل بیت پر اور آپ کے

Presented by www.ziaraat.com

مَحِيَيْكُمَا مِنِّيْ اَفْضَلُ السَّلَامِ مَا بَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَبِكُمَا اَتَوَجَّهُ اِلَى

ہموں پر میرا بہت بہت سلام ہو جب تک دن رات کی آمد و رفت قائم رہے اور بواسطہ آپ دونوں کے

اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمَا فِيْ نَجَاحِ طَلِبَتِيْ وَقَضَاءِ حَوَائِجِيْ وَتَيْسِيْرِ اُمُوْرِيْ

میں متوجہ ہوا آپ کے اور اپنے رب کی طرف اپنے مقصد کے حصول حاجتوں کی برآری اور کاموں میں آسانی کے لیے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ کے یہ کہ رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَلْعَنَ مَنْ جَحَدَ حَقَّ هٰذَا الْيَوْمِ وَاَنْكَرَ حُرْمَتَهٗ فَصَدَّ

محمدؐ پر اور لعنت کر اس پر جو آج کے دن کے حق سے انکار کرے اور اس کے احترام سے سر پھیرے پس وہ

عَنْ سَبِيْلِكَ لِاِطْفَاءِ نُوْرِكَ فَاَبَى اللّٰهُ اِلَّا اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ مَنْ

تیرے نور کو بجھانے کے لیے تیرے راستے سے روکتا ہے پر خدا کو یہ منظور نہیں وہ تو اپنے نور کو کامل کریگا اے معبود! اپنے نبی محمد مصطفےٰ

اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَاكْشِفْ عَنْهُمْ وَبِهِمْ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ

کے اہل بیت کے لیے کشادگی فرما ان کی مشکل دور کر دے اور ان کے وسیلے سے مومنوں کی تنگیاں برطرف

الْكُرُبَاتِ اَللّٰهُمَّ امْلَاِ الْاَرْضَ بِهِمْ عَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا

کر دے اے اللہ! اس زمین کو ان کے ذریعے عدل سے بھر دے جیسا کہ وہ ظلم اور ستم سے بھری ہوئی ہے

وَاَنْجِزْ لَهُمْ مَا وَعَدْتَّهُمْ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔ اگر ممکن ہو تو سیدؑ کی

اور عطا کر انہیں جس کا ان سے وعدہ کر رکھا ہے بے شک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا

کتاب اقبال میں منقولہ دیگر بڑی بڑی دعائیں بھی پڑھے:

⑨ جب برادر مومن سے ملاقات کرے تو اسے عید غدیر کی تبریک اس طرح کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّكِيْنَ بِوِلَايَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

حمد ہے اللہ کے لیے جس نے ہمیں امیرالمومنین کی اولاد کے بعد اللہ کی ولایت و امامت کو ماننے والوں میں

الْاَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔ نیز یہ بھی پڑھے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَكْرَمَنَا بِهٰذَا

سے قرار دیا ہے حمد ہے اللہ کے لیے جس نے آج کے دن کے ذریعے

الْيَوْمِ وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُوْفِيْنَ بِعَهْدِهٖ اِلَيْنَا وَمِيْثَاقِهِ الَّذِيْ وَاثَقَنَا بِهٖ

ہمیں عزت دی اور ہمیں اس عہد کو وفا کرنیوالے بنایا جو ہمارے سپرد کیا اور وہ پیمان جو ہم سے ولایت امیرالمومنین

Presented by www.ziaraat.com

مِنْ وِلَايَةِ وُلَاةِ أَمْرِهِ وَالْقُوَّامِ بِقِسْطِهِ وَلَمْ يَجْعَلْنَا مِنَ الْجَاحِدِينَ

اپنے والیان امر اور عدل پر قائم رہنے والوں کے بارے میں لیا اور ہمیں روز قیامت کا انکار کرنے والوں

وَالْمُكَذِّبِينَ بِيَوْمِ الدِّينِ

اور اسے جھٹلانے والوں میں نہیں رکھا

⑥ سورہ تحمد کہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ كَمَالَ دِينِهِ وَتَمَامَ نِعْمَتِهِ

حمد ہے اللہ کے لیے جس نے اپنے دین کے کمال اور نعمت کے اتمام کو امیرالمومنین

بِوِلَايَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ ابْنِ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی ولایت کے ساتھ مشروط قرار دیا

واضح ہو کہ عید غدیر کے دن اچھا لباس پہنے، خوشبو لگائے۔ خوش و خرم ہو۔ مومنین کو راضی و خوش کرے، ان کے قصور معاف کرے۔ ان کی حاجات پوری کرے، رشتہ داروں سے نیک سلوک کرے۔ اہل و عیال کے لیے عمدہ کھانے کا انتظام کرے۔ مومنین کی ضیافت کرے اور ان کا روزہ افطار کرائے۔ مومنین سے مصافحہ کرے۔ برادران ایمانی سے خوش خوش ملے اور ان کو تحائف دے۔ آج کی عظیم نعمت یعنی ولایت امیرالمومنینؑ پر خدا کا شکر بجا لائے۔ کثرت سے صلوات پڑھے اور اس دن خدا کی عبادت کرے کہ ان تمام امور میں سے ہر ایک کی بڑی فضیلت ہے۔

آج کے دن اپنے مومن بھائی کو ایک روپیہ دینا دوسرے دنوں میں ایک لاکھ روپیہ دینے کے برابر ثواب رکھتا ہے اور آج کے دن مومن بھائیوں کو دعوت طعام دینا گویا تمام پیغمبروں اور مومنوں کو دعوت طعام دینے کے مانند ہے۔ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کے خطبۂ غدیر میں ہے۔ جو شخص آج کے دن کسی روزہ دار کو افطاری دے گویا اس نے دس فئام کو افطاری دی ہے۔ ایک شخص نے اُٹھ کر عرض کی، مولا! فئام کیا ہے؟ فرمایا کہ فئام سے مراد ایک لاکھ پیغمبر، صدیق اور شہید ہیں، ہاں تو کتنی فضیلت ہوگی اس شخص کی جو چند مومنین و مومنات کی کفالت کر رہا ہو؟ پس میں بارگاہِ الٰہی میں اس شخص کا ضامن ہوں کہ وہ کفر اور فقر سے امان میں رہے گا۔

خلاصہ یہ کہ اس عزّ و شرف والے دن کی فضیلت کا بیان ہماری استطاعت سے باہر ہے، یہ شیعۂ مسلمانوں کے اعمال قبول ہونے اور ان کے غم دور ہونے کا دن ہے۔ اسی دن حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جادوگروں پر غلبہ حاصل ہوا، اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے آگ گلزار بنی حضرت

Presented by www.ziaraat.com

عیسیٰ علیہ السلام کی طرف حضرت شمعون کو ولایت و وصایت ملی، حضرت سلیمان علیہ السلام نے آصف بن برخیا کی وزارت و نیابت پر لوگوں کو گواہ بنایا اور اسی دن حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے اپنے اصحاب میں اخوت قائم فرمائی پس یوم غدیر مومنین باہم صیغۂ اخوت پڑھیں اور آپس میں بھائی چارہ قائم کریں۔

ہمارے شیخ صاحب مستدرک الوسائل نے زاد الفرد وس سے عقدِ اخوت کی کیفیت یوں نقل کی ہے کہ اپنا دایاں ہاتھ اپنے برادر مومن کے داہنے پر رکھے اور کہے:

وَاَخَیْتُکَ فِی اللّٰہِ وَصَافَیْتُکَ فِی اللّٰہِ وَصَافَحْتُکَ فِی اللّٰہِ وَعَاهَدْتُّ

میں بھائی بنا تمہارا راہ خدا میں میں مخلص ہوا تمہارا راہ خدا میں میں ہاتھ ملایا تم سے راہ خدا میں اور عہد کرتا ہوں

اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ وَکُتُبَهٗ وَرُسُلَهٗ وَاَنْبِیَآئَهٗ وَالْاَئِمَّةَ الْمَعْصُوْمِیْنَ

خدا سے اس کے فرشتوں سے اس کی کتابوں اس کے رسولوں اس کے نبیوں سے اور ائمہ معصومین علیہم السلام سے

عَلَیْهِمُ السَّلَامُ عَلٰٓی اَنِّیْٓ اِنْ کُنْتُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَالشَّفَاعَةِ وَاُذِنَ

اس بات کا کہ اگر میں ہو جاؤں میں بہشت والوں اور شفاعت حاصل کرنے والوں میں اور مجھے جنت

لِیْ بِاَنْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ لَآ اَدْخُلُهَآ اِلَّا وَاَنْتَ مَعِیْ۔ دوسرا مومن بھائی اس

میں داخلے کا حکم ہوا تو نہیں داخل ہوں گا جنت میں تجھے ساتھ لیے بغیر

کے جواب میں کہے، قَبِلْتُ - اور پھر یہ کہے، اَسْقَطْتُ عَنْکَ جَمِیْعَ حُقُوْقِ

میں نے قبول کیا ساقط کر دیے میں نے تجھ سے بھائی چارے کے تمام حقوق

الْاُخُوَّةِ مَا خَلَا الشَّفَاعَةَ وَالدُّعَآءَ وَالزِّیَارَةَ

سوائے شفاعت کرنے دعاء خیر کرنے اور ملاقات کرنے کے

محدث فیض نے بھی خلاصۃ الاذکار میں صیغۂ اخوت کا قریباً یہی طریقہ لکھا فرمایا کہ دوسرا مومن بھائی خود یا اس کا وکیل ایسے الفاظ سے اخوت قبول کرے جو واضح طور پر قبولیت کا مفہوم ادا کر رہے ہوں۔ پس ان دونوں کے درمیان تمام حقوق اخوت قائم ہو جائیں گے۔ جب وہ ایک دوسرے سے ملاقات رکھنے، ایک دوسرے کے لیے دعائے خیر کرنے اور ایک دوسرے کی شفاعت کرنے کو خود پر لازم کر لیں۔

Presented by www.ziaraat.com

چوبیسویں ذی الحجہ کا دن

مشہور روایت کے مطابق ۲۴ ذی الحجہ عید مباہلہ کا دن ہے کہ اس روز حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ نے نصاریٰ نجران سے مباہلہ کیا تھا۔ واقعہ یُوں ہے کہ حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ نے اپنی عبا اوڑھی، پھر حضرت امیر المومنین علیہ السلام، جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا اور حضرت حسن و حسین علیہما السلام کو اپنی عبا میں لے لیا۔ تب فرمایا کہ یا اللہ! ہر نبی کے اہل بیت ہوتے ہیں اور میرے اہلِ بیت یہ ہیں۔ پس ان سے ہر قسم کی ظاہری و باطنی برائی کو دُور رکھ اور ان کو اس طرح پاک رکھ جو پاک رکھنے کا حق ہے، اس وقت جبرائیل امین آیت تطہیر لے کر نازل ہُوئے۔ اس کے بعد حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ نے ان چار ہستیوں کو اپنے ساتھ لیا اور مباہلہ کے لیے نکلے، نصاریٰ نجران نے آپ کو اس شان سے آتے دیکھا، اور علامات عذاب کا مشاہدہ کیا تو مباہلہ سے دست کش ہو کر مصالحت کر لی اور جزیہ دینے پر آمادہ ہو گئے۔

آج ہی کے دن حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے حالت نماز میں سائل کو انگوٹھی عطا فرمائی۔ اور آپ کی شان میں آیہ مبارکہ "اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ ..... نازل فرمائی۔

خلاصہ کلام یہ کہ یوم مباہلہ بڑی عظمت اور اہمیت کا حامل ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں۔

① غسل ② روزہ

③ دو رکعت نماز کہ جس کا وقت، ترتیب اور ثواب عید غدیر کی نماز کے مثل ہے۔ البتہ اس میں آیۃ الکرسی کو ھُمْ فِیْھَا خَالِدُوْنَ تک پڑھے۔

④ دُعا مباہلہ۔ یہ ماہ رمضان کی دُعا سحر کے مشابہ ہے اور اس کو شیخ و سید دونوں ہی نے نقل فرمایا ہے۔ چونکہ ان دونوں بزرگوں کے نقل کردہ کلماتِ دُعا میں کچھ اختلاف ہے۔ لہٰذا یہاں ہم اسے شیخ کی کتاب مصباح کی روایت کے مطابق تحریر کر رہے ہیں۔ شیخ کا کہنا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام دعاء مباہلہ کی بہت زیادہ فضیلت بیان فرمائی ہے اور وہ دُعا یہ ہے،

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ بَھَآئِکَ بِاَبْھَاہُ وَکُلُّ بَھَآئِکَ بَھِیٌّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے روشن ترین نوروں سے اور تیرا ہر نور درخشاں ہے اے معبود! سوال

اَسْئَلُكَ بِبَهَآئِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَكُلُّ جَلَالِكَ

کرتا ہوں بواسطہ تیرے تمامی نور کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہت بڑے جلوے میں سے اور تیرا ہر جلوہ بہت بڑا

جَلِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ

جلوہ ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی جلوے کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہترین جمال

بِاَجْمَلِهٖ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِيْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ

میں سے اور تیرا ہر جمال پسندیدہ و بہترین ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے تمامی جمال کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَدْعُوْكَ كَمَآ اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَّنِیْ اَللّٰهُمَّ

اے معبود! میں پکارتا ہوں تجھے جیسا کہ تو نے حکم کیا پس میری دعا قبول کر جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود!

اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری بڑی بزرگی میں سے اور تیری ہر بزرگی ہی بڑی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ

بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَكُلُّ نُوْرِكَ

سے بواسطہ تیری تمامی بزرگی کے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے روشن تر نور میں سے اور تیرا ہر نور روشن

نَيِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ رَّحْمَتِكَ

ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی نور کے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری وسیع تر رحمت

بِاَوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا

میں سے اور تیری ہر رحمت وسیع ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمامی رحمت کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَدْعُوْكَ كَمَآ اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَّنِیْ اَللّٰهُمَّ

اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس میری دعا قبول کر جب کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود!

اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهٖ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ

طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے کامل ترین کمال میں سے اور تیرا ہر کمال ہی کامل ہے اے معبود!

اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی کمال کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے سالم ترین کلمات میں

بِاَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَآمَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ

سے اور تیرے سب کلمات ہی سالم تر ہیں اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی کلمات

Presented by www.ziaraat.com

كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَآئِكَ بِاَكْبَرِهَا وَكُلُّ اَسْمَآئِكَ كَبِيْرَةٌ

کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہت بڑے ناموں میں سے اور تیرے سارے ہی نام بڑے ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَآ اَمَرْتَنِیْ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام ناموں کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا

فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَّنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا

پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری بہت بڑی عزت میں سے

وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيْزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اور تیری ہر عزت بہت بڑی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام تر عزت کے اے معبود! طلب کرتا

اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

ہوں تجھ سے تیرے ارادے میں سے جو نافذ ہونے والا ہے اور تیرا ہر ارادہ نافذ ہونے والا ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں

اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ اسْتَطَلْتَ

تجھ سے بواسطہ تیرے تمام ارادے کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری قدرت کے جس سے تو ہر چیز پر

بِهَا عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيْلَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ

قبضہ و غلبہ رکھتا ہے اور تیری ہر قدرت قابض اور غالب ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری تمام تر قدرت

كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَآ اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَّنِیْ

کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اے معبود! میں طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہت جاری ہونے والے علم میں سے اور تیرا ہر علم جاری ہے اے معبود! سوال کرتا

اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ

ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام تر علم کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے بڑے خوش آیند قول میں سے اور تیرا ہر

قَوْلِكَ رَضِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

قول خوش آیند ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی قول کے اے معبود! میں طلب کرتا ہوں تجھ

مِنْ مَسْئَلَتِكَ بِاَحَبِّهَا وَكُلُّهَا اِلَيْكَ حَبِيْبٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَسْئَلَتِكَ

سے تیرے محبوب تریں سوالوں میں سے اور وہ بھی تیرے نزدیک محبوب ہیں اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے سبھی

Presented by www.ziaraat.com

كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَّنِیْ اَللّٰهُمَّ

سوالوں کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود!

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِیْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے بڑی بزرگی میں سے اور تیری ہر بزرگی ہی سب سے بڑی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَآئِمٌ

بواسطہ تیری تمامی بزرگی کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے دوامی سلطانی میں سے اور تیری ہر سلطانی ہی دوامی ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مُّلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام تر سلطانی کے اے معبود! میں طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے بڑی حکومت میں سے اور

كُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ

تیری تمام تر حکومت بڑی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمامی حکومت کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا

فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَّنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَلَآئِكَ بِاَعْلَاهُ

پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے بڑی بلندی میں سے اور

وَكُلُّ عَلَآئِكَ عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَلَآئِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

تیری ہر بلندی بہت بڑی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام تر بلندی کے اے معبود! میں طلب کرتا

اَسْئَلُكَ مِنْ اٰیَاتِكَ بِاَعْجَبِهَا وَكُلُّ اٰیَاتِكَ عَجِیْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

ہوں تجھ سے تیری سب سے عجیب تر آیت میں سے اور تیری سبھی آیات عجیب ہیں اے اللہ! سوال کرتا ہوں

بِاٰیَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَّنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِیْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

تجھ سے بواسطہ تیری تمامی آیتوں کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے سب سے قدیم احسان میں سے اور تیرا ہر احسان قدیم ہے اے معبود! سوال کرتا

اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا

ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی احسان کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا

وَعَدْتَّنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ وَلِیُّهٗ مِنَ الشُّئُوْنِ وَالْجَبَرُوْتِ

ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس کے جس میں تیری شان اور تیرا غلبہ ظاہر و عیاں ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَاْنٍ وَّكُلِّ جَبَرُوْتٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری ہر شان اور تیرے ہر غلبہ کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

Presented by www.ziaraat.com

بِمَا تُجِيبُنِي بِهِ حِينَ أَسْئَلُكَ يَا اللّٰهُ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْئَلُكَ بِبَهَاءِ

بواسطہ اس نام کے جس سے تو قبول کرتا ہے جب تجھ سے مانگا جائے اے اللہ اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے سوال ہوں تیرا بواسطہ

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْئَلُكَ بِجَلَالِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا لَا

لا الہ الا انت کے نور کے اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے سوال ہوں تیرا بواسطہ لا الہ الا انت کے جلال کے اے وہ کہ نہیں

إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْئَلُكَ بِلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي

کوئی معبود سوائے تیرے سوال ہوں تیرا بواسطہ لا الہ الا انت کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا

فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ مِنْ رِزْقِكَ بِأَعَمِّهِ وَ

پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے وسیع تر رزق میں سے اور

كُلِّ رِزْقِكَ عَامٌّ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِرِزْقِكَ كُلِّهِ اللّٰهُمَّ إِنِّي

تیرا ہر رزق وسیع ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے تمامی رزق کے اے معبود! طلب کرتا ہوں

أَسْئَلُكَ مِنْ عَطَائِكَ بِأَهْنَاهُ وَكُلُّ عَطَائِكَ هَنِيٌّ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ

تجھ سے تیری خوشگوار عطا میں سے اور تیری ہر عطا خوشگوار ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِعَطَائِكَ كُلِّهِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِكَ بِأَعْجَلِهِ وَكُلُّ خَيْرِكَ

بواسطہ تیری تمامی عطا کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری بھلائی میں سے جلد ملنے والی کا اور تیری ہر بھلائی جلد

عَاجِلٌ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِخَيْرِكَ كُلِّهِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ مِنْ

ملنے والی ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمامی بھلائی کے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے فضل

فَضْلِكَ بِأَفْضَلِهِ وَكُلُّ فَضْلِكَ فَاضِلٌ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِفَضْلِكَ

میں سے بہت بڑا فضل اور تیرا ہر فضل بہت بڑا ہے اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمامی

كُلِّهِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي

فضل کے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْنِي عَلَى الْإِيمَانِ بِكَ وَ

اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور اٹھا کھڑا کر مجھے جبکہ تجھ پر میرا ایمان ہو تیرے

التَّصْدِيقِ بِرَسُولِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ وَالْوِلَايَةِ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

رسول کی تصدیق کروں سلام ہو ان پر اور ان کی آل پر اور تصدیق کروں علی ابن ابی طالب کی ولایت کی

Presented by www.ziaraat.com

وَالْبَرَآئَةِ مِنْ عَدُوِّهٖ وَالْاِئْتِمَامِ بِالْاَئِمَّةِ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

دوری ہو ان کے دشمن سے اور ان ائمہ کی پیروکاری کر جو آلِ محمدؐ میں سے ہیں سلام ہو ان سب پر

فَاِنِّیْ قَدْ رَضِيْتُ بِذٰلِكَ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ

پس میں راضی ہوں اس بات پر اے پروردگار اے معبود! رحمت فرما حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے اور

رَسُوْلِكَ فِی الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

تیرے رسول ہیں پہلے لوگوں میں رحمت فرما حضرت محمدؐ پر پچھلے لوگوں میں رحمت فرما حضرت محمدؐ پر

فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا

افلاک اور عرش بریں میں اور رحمت فرما حضرت محمدؐ پر پیغمبروں میں اے معبود! عطا فرما حضرت محمدؐ کو

نِ الْوَسِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ذریعہ بلندی بڑائی اور بلند سے بلند تر مقام اے معبود! رحمت فرما سرکار محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّقَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِيْمَآ اٰتَيْتَنِیْ وَاحْفَظْنِیْ

و آلِ محمدؐ پر اور قانع کر اس رزق پر جو تو نے دیا برکت دے اس میں جو تو نے مجھے دیا میری حفاظت کر

فِیْ غَيْبَتِیْ وَفِیْ كُلِّ غَائِبٍ هُوَ لِیْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

میری غیبت میں اور اس میں جو مجھ سے غائب ہے اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور

وَّاَلْهِمْنِیْ عَلَى الْاِيْمَانِ بِكَ وَالتَّصْدِيْقِ بِرَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اٹھا کھڑا کر مجھے جبکہ تجھ پر ایمان ہو اور تیرے رسول کی تصدیق کروں اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُكَ خَيْرَ الْخَيْرِ رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

و آلِ محمدؐ پر اور طلب کرتا ہوں تجھ سے بہتر سے بہتر تیری خوشنودی اور جنت اور پناہ لیتا ہوں تیری

شَرِّ النَّارِ سَخَطِكَ وَالنَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاحْفَظْنِیْ

تیرے سخت سے سخت غضب اور جہنم سے اے معبود! رحمت نازل کر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میری حفاظت

مِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَّمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عُقُوْبَةٍ وَّمِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ

کر ہر ایک مصیبت سے ہر ایک مشکل سے ہر ایک سزا سے ہر ایک الجھن سے

وَّمِنْ كُلِّ بَلَآءٍ وَّمِنْ كُلِّ شَرٍّ وَّمِنْ كُلِّ مَكْرُوْهٍ وَّمِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَّ

ہر ایک تنگی سے ہر ایک برائی سے ہر ایک ناپسند امر سے ہر ایک کٹھنائی سے اور

Presented by www.ziaraat.com

مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَ

ہر ایک آفت سے جو نازل ہوئی یا نازل ہو آسمان سے زمین کی طرف اس موجودہ گھڑی میں

فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذَا الشَّهْرِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ

آج کی رات میں آج کے دن میں اور اس مہینے میں اور اس رواں سال میں اے معبود!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْسِمْ لِيْ مِنْ كُلِّ سُرُوْرٍ وَّمِنْ كُلِّ بَهْجَةٍ

رحمت نازل کر سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور نصیب کر مجھے ہر ایک راحت ہر ایک مسرت

وَّمِنْ كُلِّ اسْتِقَامَةٍ وَّمِنْ كُلِّ فَرَجٍ وَّمِنْ كُلِّ عَافِيَةٍ وَّمِنْ كُلِّ سَلَامَةٍ

ہر طرح کی نہایت قدمی ہر ایک کشادگی ہر ایک آرام ہر طرح کی سلامتی

وَّمِنْ كُلِّ كَرَامَةٍ وَّمِنْ كُلِّ رِزْقٍ وَّاسِعٍ حَلَالٍ طَيِّبٍ وَّمِنْ كُلِّ نِعْمَةٍ

ہر طرح کی عزت اور ہر قسم کی روزی وسیع حلال پاکیزہ ہر طرح کی نعمت

وَمِنْ كُلِّ سَاعَةٍ نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ

اور ہر ایک وسعت جو نازل ہوئی یا نازل ہو آسمان سے زمین کی طرف اس موجودہ گھڑی میں

وَفِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذَا الشَّهْرِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ

آج کی رات میں آج کے دن اس مہینے میں اور اس رواں سال میں اے معبود!

اِنْ كَانَتْ ذُنُوْبِيْ قَدْ اَخْلَقَتْ وَجْهِيْ عِنْدَكَ وَحَالَتْ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَ

اگر میرے گناہوں نے تیرے سامنے میرا چہرہ پژمردہ کر دیا وہ میرے اور تیرے درمیان حائل ہو گئے اور

غَيَّرَتْ حَالِيْ عِنْدَكَ فَاِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ لَا يُطْفَاُ وَبِوَجْهِهٖ

تیرے سامنے میرا حال خراب کر دیا ہے تو بھی میں سوالی ہوں بواسطہ تیرے نور ذات کے جو بجھتا نہیں اور بواسطہ

مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَبِوَجْهِهٖ وَلِيِّكَ عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى وَبِحَقِّ

محمدؐ کی عزت کے جو تیرے چنے ہوئے دوست ہیں اور بواسطہ تیرے ولی علی مرتضیٰ کی عزت کے اور بوسیلہ

اَوْلِيَآئِكَ الَّذِيْنَ انْتَجَبْتَهُمْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

تیرے دوستوں کے جن کو تو نے پسند کیا ہے یہ کہ تو رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ

تَغْفِرَ لِيْ مَا مَضٰى مِنْ ذُنُوْبِيْ وَاَنْ تَعْصِمَنِيْ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ

میں جو گناہ پہلے کر چکا ہوں وہ معاف کر دے اور باقی زندگی میں مجھے گناہوں سے محفوظ رکھ اور تیری پناہ لیتا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اَنْ اَعُوْدَ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ مَّعَاصِيْكَ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ حَتّٰى تَتَوَفَّانِيْ

اے اللہ اس سے کہ میری نافرمانی کے کسی کام کی طرف پلٹوں جب تک تو مجھے زندہ رکھے یہاں تک کہ مجھے موت دے

وَاَنَا لَكَ مُطِيْعٌ وَّاَنْتَ عَنِّيْ رَاضٍ وَّاَنْ تَخْتِمَ لِيْ عَمَلِيْ بِاَحْسَنِهٖ وَ

تو میں تیرا اطاعت گزار اور تو مجھ سے راضی ہو اور یہ کہ تو میرے اعمال نامے کو نیکی پر ختم کرے اور

تَجْعَلَ لِيْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ وَاَنْ تَفْعَلَ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى

اس کے ثواب میں مجھے جنت عطا کرے نیز میرے ساتھ وہ سلوک کرجو تیرے شایاں ہے اے بچانے والے

وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ

اور اے پردہ پوشی کرنے والے رحمت نازل کر سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھ پر رحم فرما اپنی رحمت سے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

⑤ دو رکعت نماز اور ستر مرتبہ استغفار کے بعد شیخ وسید کی نقل کردہ وہ دعا پڑھے، جس کا آغاز اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سے ہوتا ہے۔ ہر مومن اور مومنہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی پیروی کرتے ہوئے صدقہ وخیرات کرے نیز حضرت کی زیارت پڑھے اور اس روز زیارت جامعہ کا پڑھنا زیادہ مناسب ہے۔

پچیسویں ذی الحجہ کا دن

۲۵ ذی الحجہ ایک عظیم الشان دن ہے کہ اسی روز اہل بیت علیہم السلام کے حق میں سورۂ دہر نازل ہوا تھا۔ اس کی شانِ نزول یہ ہے کہ ان مقدس ہستیوں نے تین دن کے روزے رکھے، اپنی افطاری مسکین، یتیم اور اسیر کو عطا کرتے ہوئے خود پانی سے افطار فرماتے رہے۔ پس بہتر ہے۔ اہل بیت اطہارؑ کے پیروکار مسلمان ان بزرگواری کی اتباع میں ۲۵ ذی الحجہ کی شب میں یتیموں اور مسکینوں کو صدقہ دیں اور ان کی تواضع کریں۔ نیز اس دن کا روزہ بھی رکھیں۔ بعض علماء آج کے دن کو روز مباہلہ بھی قرار دیتے ہیں لہٰذا زیارت جامعہ کے ساتھ ساتھ دعاء مباہلہ کا پڑھنا بھی مناسب ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

ذالحجہ کا آخری دن

یہ اسلامی سال کا آخری دن ہے، سید نے کتاب اقبال میں روایت کی ہے کہ اس دن دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے، نماز کے بعد یہ دعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ مَا عَمِلْتُ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ مِنْ عَمَلٍ نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ وَلَمْ تَرْضَهُ

اے معبود! اس سال میں جو ایسا عمل میں نے کیا ہے جس سے تو نے روکا ہے کہ وہ تجھے پسند نہیں۔ میں اُسے

وَنَسِيْتُهُ وَلَمْ تَنْسَهُ وَدَعَوْتَنِيْ اِلَى التَّوْبَةِ بَعْدَ اجْتِرَآئِيْ عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ

بھول گیا ہوں لیکن تو اسے نہیں بھولا اور تو نے گناہ پر میری اس دلیری کے بعد مجھے توبہ کی طرف بلایا ہے اے معبود!

فَاِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْهُ فَاغْفِرْ لِيْ وَمَا عَمِلْتُ مِنْ عَمَلٍ يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ

میں تجھ سے اس گناہ کی معافی مانگتا ہوں پس مجھے بخش دے اور میرا جو عمل مجھ کو تیرے نزدیک لانے والا ہے

فَاقْبَلْهُ مِنِّيْ وَلَا تَقْطَعْ رَجَآئِيْ مِنْكَ يَا كَرِيْمُ

پس اسے قبول فرما اور میں تجھ سے جو آس رکھتا ہوں اسے نہ توڑ اے مہربان

جب مؤمن یہ دعا پڑھے گا تو شیطان کہے گا افسوس ہے مجھ پر کہ میں نے اس سال کے دوران اس شخص کو گمراہ کرنے کی جتنی کوشش کی وہ اس کے ان کلمات کے ادا کرنے سے اکارت ہو گئی اور اس نے اپنا یہ سال بخیر و خوبی پورا کر لیا ہے۔

ساتویں فصل

ماہ محرم کے اعمال

واضح ہو کہ محرم کا مہینہ اہل بیت علیہم السلام اور ان کے پیروکاروں کے لیے رنج و غم کا مہینہ

Presented by www.ziaraat.com

ہے۔ امام علی رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب ماہ محرم آتا تھا تو ہرگز کوئی شخص والدِ بزرگوار امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو ہنستے ہوئے نہ پاتا تھا۔ آپ پر حزن و ملال طاری رہا کرتا اور جب دسویں محرم کا دن آتا وہ زاری کرتے اور فرماتے کہ آج وہ دن ہے جس میں امام حسین علیہ السلام کو شہید کیا گیا تھا۔

پہلی محرم کی رات

سید نے کتاب اقبال میں اس رات کی چند نمازیں ذکر فرمائی ہیں:

(۱) سو رکعت نماز کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد اور سورۂ توحید پڑھے؛

(۲) دو رکعت نماز کہ پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ انعام اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورہ یاسین پڑھے؛

(۳) دو رکعت نماز کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے؛

روایت ہوئی ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو شخص اس رات دو رکعت نماز ادا کرے اور اس کی صبح کو جو سال کا پہلا دن ہے روزہ رکھے تو وہ اس شخص کے مانند ہوگا جو سال بھر تک اعمالِ خیر بجالاتا رہا۔ وہ شخص اس سال محفوظ رہے گا اور اگر اسے موت آجائے تو وہ بہشت میں داخل ہو جائے گا۔ نیز سید نے محرم کا چاند دیکھنے کے وقت کی ایک طویل دعا بھی نقل فرمائی ہے

پہلی محرم کا دن

یہ سال کا پہلا دن ہے اور اس کے لیے دو عمل بیان ہوئے ہیں۔

(۱) روزہ رکھے، اس ضمن میں ریان بن شبیب نے امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے۔ کہ جو شخص پہلی محرم کا روزہ رکھے اور خدا سے کچھ طلب کرے تو وہ اس کی دعا قبول فرمائے گا۔ جیسے حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا قبول فرمائی تھی۔

(۲) امام علی رضا علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ پہلی محرم کے دن دو رکعت نماز ادا فرماتے اور نماز کے بعد اپنے ہاتھ سوئے آسمان بلند کر کے تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے تھے:

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاِلٰهُ الْقَدِيْمُ وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ فَاَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ

اے اللہ! تو قدیمی معبود ہے اور یہ نیا سال ہے جو اب آیا ہے پس اس سال کے دوران میں شیطان

مِنَ الشَّيْطَانِ وَالْقُوَّةَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْٓءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا

سے بچاؤ کا سوال کرتا ہوں اس نفس پر غلبے کا سوال کرتا ہوں جو برائی پر آمادہ کرتا ہے اور یہ کہ مجھے ان کاموں میں

يُقَرِّبُنِيْٓ اِلَيْكَ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ

لگا جو مجھے تیرے نزدیک کریں اے مہربان اے جلالت اور بزرگی کے مالک اے بے سہاروں کے سہارے

يَا ذَا خِيْرَةَ مَنْ لَّا ذَخِيْرَةَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَهٗ يَا غِيَاثَ مَنْ لَّا غِيَاثَ

اے تہی دست لوگوں کے غزانے اے بے کس لوگوں کے نگہبان اے بے بس لوگوں کے فریاد رس

لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ يَا كَنْزَ مَنْ لَّا كَنْزَ لَهٗ يَا حَسَنَ الْبَلَآءِ يَا عَظِيْمَ

اے بے حیثیتوں کی حیثیت اے بے خزانہ لوگوں کے خزانے اے بہتر آزمائش کرنے والے اے سب سے

الرَّجَآءِ يَا عِزَّ الضُّعَفَآءِ يَا مُنْفِذَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُنْعِمُ يَا مُجْمِلُ

بڑی امید اے کمزوروں کی عزت اے ڈوبتوں کو تیرانے والے اے مرتوں کو بچانے والے اے نعمت والے اے جمال والے

يَا مُفْضِلُ يَا مُحْسِنُ اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ وَضَوْءُ

اے فضل والے اے احسان والے تو وہ ہے جس کو سجدہ کرتے ہیں رات کے اندھیرے دن کے اجالے چاند کی

الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَآءِ وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ يَا اَللّٰهُ لَا شَرِيْكَ

چاندنیاں سورج کی کرنیں پانی کی روانیاں اور درختوں کی سرسراہٹیں اے اللہ تیرا کوئی ساجھی

لَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا خَيْرًا مِّمَّا يَظُنُّوْنَ وَاغْفِرْ لَنَا مَا لَا يَعْلَمُوْنَ وَلَا

نہیں اے اللہ! ہمیں بنا جیسا لوگ ہم کو اچھا سمجھتے ہیں ہمارے وہ گناہ بخش جن کو وہ نہیں جانتے اور جو کچھ

تُؤَاخِذْنَا بِمَا يَقُوْلُوْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

وہ ہمارے بارے میں کہتے ہیں اس پر ہماری گرفت نہ کر اللہ کافی ہے نہیں کوئی معبود سوائے اس کے میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ

عرش عظیم کا پروردگار ہے ہمارا ایمان ہے کہ سب کچھ ہمارے رب کی طرف سے ہے اور صاحبان عقل کے سوا کوئی

اُولُوا الْاَلْبَابِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ

نصیحت نہیں پکڑتا اے ہمارے رب ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے جبکہ ہمیں ہدایت دی ہے اور ہمیں اپنی طرف سے

Presented by www.ziaraat.com

رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

رحمت عطا کر بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے

شیخ طوسیؒ نے فرمایا کہ محرم کے پہلے نو دنوں کے روزے رکھنا مستحب ہے۔ مگر یوم عاشورہ کو عصر تک کچھ نہ کھائے پیئے اور بعد عصر، تھوڑی سی خاک شفا کھالے۔ سید نے پورے ماہ محرم کے روزے رکھنے کی فضیلت لکھی اور فرمایا ہے کہ اس مہینے کا روزہ انسان کو ہر گناہ سے محفوظ رکھتا ہے۔ سوائے یوم عاشور کے کیونکہ اس دن کا روزہ مکروہ ہے اور بعض کے نزدیک حرام ہے۔

تیسری محرم کا دن

یہ وہ دن ہے کہ جس میں حضرت یوسف علیہ السلام قید خانے سے آزاد ہوئے تھے، جو شخص اس دن کا روزہ رکھے حق تعالیٰ اس کی مشکلات آسان فرماتا اور اس کے غم دور کر دیتا ہے۔ نیز حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہوئی ہے کہ اس دن کا روزہ رکھنے والے کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

نویں محرم کا دن

یہ روز تاسوعا ہے، امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ ۹ محرم کے دن فوج یزید نے امام حسین علیہ السلام اور ان کے انصار کا گھیراؤ کر کے لوگوں کو ان کے قتل پر آمادہ کیا ابن سرجانہ اور عمر سعد اپنے لشکر کی کثرت پر خوش تھے اور امام حسین علیہ السلام کو ان کی فوج کی قلت کے باعث کمزور و ضعیف سمجھ رہے تھے۔ انہیں یقین ہو گیا تھا کہ اب امام حسین علیہ السلام کا کوئی یار و مددگار نہیں آسکتا اور عراق والے ان کی کچھ بھی مدد نہیں کریں گے امام جعفر صادق علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا کہ اس غریب و ضعیف یعنی امام حسین پر میرے والد بزرگوار فدا و قربان ہوں۔

دسویں محرم کی رات

یہ شب عاشور ہے، سید نے اس رات کی بہت سی با فضیلت نمازیں اور دعائیں نقل فرمائی ہیں، ان

Presented by www.ziaraat.com

سے ایک سو رکعت نماز ہے۔ جو اس رات پڑھی جاتی ہے۔ اس نماز کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

پاک تر ہے اللہ حمد اللہ ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اللہ بزرگ تر ہے اور نہیں ہے کوئی حرکت و قوت مگر وہی

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

جو خدائے بلند و برتر سے ملتی ہے

بعض روایات میں ہے کہ اَلْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کے بعد استغفار بھی پڑھے:

اس رات کے آخری حصے میں چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ آیۃ الکرسی۔ دس مرتبہ سورہ توحید دس مرتبہ سورۂ فلق اور دس مرتبہ سورۂ ناس کی قرات کرے اور بعد از سلام سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے:

آج کی رات چار رکعت نماز ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے، یہ وہی نمازِ امیر المومنینؑ ہے کہ جس کی بہت زیادہ فضیلت بیان کی گئی ہے۔ اس نماز کے بعد زیادہ سے زیادہ ذکرِ الٰہی کرے حضرت رسولؐ پر صلوات بھیجے اور ان کے دشمنوں پر بہت لعنت کرے۔

اس رات میں بیداری کی فضیلت میں روایت ہوئی ہے کہ اس رات کا جاگنے والا مثل اس کے ہے کہ جس نے تمام ملائکہ جتنی عبادت کی ہو۔ اس رات میں کی گئی عبادت ستر سال کی عبادت کے برابر ہے۔ اگر کسی شخص کے لیے یہ ممکن ہو تو آج رات اسے زمین کربلا میں رہنا چاہیئے۔ جہاں وہ امام حسین علیہ السلام کے روضۂ اقدس کی زیارت کرے اور حضرت کے قرب میں شب بیداری کرے تاکہ حق تعالیٰ اس کو امام حسین علیہ السلام کے ان ساتھیوں میں شمار کرے جو اپنے خون میں لتھڑے ہوئے تھے۔

دسویں محرم کا دن

یہ یوم عاشور ہے جو امام حسین علیہ السلام کی شہادت کا دن ہے۔ یہ ائمہ طاہرین علیہم السلام اور ان کے پیروکاروں کے لیے مصیبت کا دن ہے اور حزن و ملال میں رہنے کا دن ہے۔ بہتر یہی ہے کہ امام علی علیہ السلام کے چاہنے اور ان کی اتباع کرنے والے مومن مسلمان آج کے دن دنیاوی کاموں میں مصروف نہ ہوں اور گھر کے لیے کچھ نہ کمائیں بلکہ نوحہ و ماتم اور نالہ و بکا میں لگے رہیں۔ امام حسین علیہ السلام کے لیے

Presented by www.ziaraat.com

مجالس برپا کریں اور اس طرح ماتم و سینہ زنی کریں، جس طرح اپنے کسی عزیز کی موت پر ماتم کیا کرتے ہوں آج کے دن امام حسین علیہ السلام کی زیارت عاشورہ پڑھیں جو تیسرے باب میں آئے گی، حضرت کے قاتلوں پر بہت بہت لعنت کریں اور ایک دوسرے کو امام حسین علیہ السلام کی مصیبت پر ان الفاظ میں پرسہ دیں:

اَعْظَمَ اللّٰهُ اُجُوْرَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَجَعَلَنَا وَاِيَّاكُمْ مِنَ

اللہ زیادہ کرے ہمارے اجر و ثواب کو اس پر جو کچھ ہم امام حسین علیہ السلام کی سوگواری میں کرتے ہیں اور ہیں تمہیں امام حسینؑ کے خون کا

الطَّالِبِيْنَ بِثَارِهٖ مَعَ وَلِيِّهِ الْاِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

بدلہ لینے والوں میں قرار دے اپنے ولی امام مہدیؑ کے ہمرکاب ہو کر کہ جو آل محمد علیہم السلام میں سے ہیں

ضروری ہے کہ آج کے دن امام حسین علیہ السلام کی مجلس اور واقعات شہادت کو پڑھیں۔ خود روئیں اور دوسروں کو رلائیں، روایت میں ہے۔ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات کرنے اور ان سے تعلیم لینے کا حکم ہوا تو سب سے پہلی بات کہ جس پر ان کے درمیان مذاکرہ و مکالمہ ہوا وہ یہ ہے کہ حضرت خضر علیہ السلام نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سامنے ان مصائب کا ذکر کیا جو آل محمد علیہم السلام پر آنا تھے، پھر ان دونوں بزرگواروں نے ان مصائب پر بہت گریہ و بکا کیا۔

ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: میں مقام ذی قار میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے حضور گیا تو آپ نے ایک کتابچہ نکالا جو آپ کا لکھا ہوا اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کا لکھوایا ہوا تھا، آپ نے اس کا کچھ حصہ میرے سامنے پڑھا۔ اس میں امام حسین علیہ السلام کی شہادت کا ذکر اس طرح پر تھا کہ شہادت کس طرح ہوگی اور کون آپ کو شہید کرے گا، کون کون آپ کی مدد و نصرت کرے گا اور کون کون آپ کے ہمرکاب رہ کر شہید ہوگا یہ ذکر پڑھ کر امیر المومنین نے خود بھی گریہ کیا اور مجھ کو بھی خوب رُلایا۔

مؤلف کہتے ہیں اگر اس کتاب میں اتنی گنجائش ہوتی تو میں یہاں امام حسین علیہ السلام کے کچھ مصائب کرتا لیکن موضوع کے لحاظ سے اس میں ان واقعات کا ذکر نہیں کیا جا سکتا۔ لہٰذا قارئین میری کتب مقاتل کی طرف رجوع کریں۔

خلاصہ یہ کہ اگر کوئی شخص آج کے دن امام حسین علیہ السلام کے روضہ اقدس کے نزدیک رہ کر لوگوں کو پانی پلاتا رہے تو وہ اس شخص کی مانند ہوگا جس نے حضرت کے لشکر کو پانی پلایا ہو اور آپ کے

Presented by www.ziaraat.com

ہر کاب کربلا میں موجود رہا ہو۔ آج کے دن ہزار مرتبہ سورۂ توحید پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے جیسا کہ روایت میں ہے کہ خدائے تعالیٰ ایسے شخص پر نظرِ رحمت فرماتا ہے۔ سید نے آج کے دن ایک دعا پڑھنے کی تاکید فرمائی ہے۔ جو دعاء عشرات کی مثل ہے۔ بلکہ بعض روایات کے مطابق وہ دعاء عشرات ہی ہے۔

شیخ نے عبداللہ بن سنان سے انہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے۔ کہ یوم عاشور کو چاشت کے وقت چار رکعت نماز اور دعا پڑھنا چاہیے کہ جسے ہم نے اختصار کے پیش نظر ترک کر دیا ہے۔ پس جو شخص اسے پڑھنا چاہتا ہو وہ زاد المعاد میں ملاحظہ کرے۔ یہ بھی ضروری اور مناسب ہے کہ شیعہ مسلمان آج کے دن امساک کریں۔ یعنی کچھ کھائیں پئیں نہیں۔ مگر روزے کا قصد بھی نہ کریں اور عصر کے بعد ایسی چیز سے افطار کریں جو مصیبت زدہ انسان کھاتے ہیں مثلاً دودھ یا دہی وغیرہ نیز آج کے دن قمیضوں کے گریبان کھلے رکھیں اور آستینیں چڑھا کر ان لوگوں کی طرح رہیں جو مصیبت میں مبتلا ہوتے ہیں یعنی مصیبت زدہ لوگوں جیسی شکل و صورت بنائے رہیں۔

علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد میں فرمایا ہے کہ بہتر یہی ہے کہ نویں اور دسویں محرم کا روزہ نہ رکھے کہ بنی امیہ اور ان کے پیروکار ان دو دنوں کو بڑے بابرکت تصور کرتے ہیں۔ شہادت حسین پر طعن کرتے اور ان دونوں میں روزہ رکھتے تھے۔ انہوں نے بہت سی وضعی حدیثیں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی طرف منسوب کر کے یہ ظاہر کیا کہ ان دونوں کا روزہ رکھنے میں بڑا اجر و ثواب ہے۔ حالانکہ اہل بیت علیہم السلام سے مروی کثیر حدیثوں میں ان دو دنوں اور خاص کر یوم عاشور کا روزہ رکھنے کی مذمت آئی ہے۔ بنی امیہ اور ان کی پیروی کرنے والے لوگ برکت کے خیال سے عاشورہ کے دن سال بھر کا خرچہ جمع کر کے رکھ لیتے تھے اسی بنا پر امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص یوم عاشور اپنا دنیاوی کاروبار چھوڑے رہے تو حق تعالیٰ اس کے دنیا و آخرت سب کاموں کو انجام تک پہنچا دے گا، جو شخص یوم عاشور کو گریہ و زاری اور رنج و غم میں گزارے تو خدا تعالیٰ قیامت کے دن کو اس کے لیے خوشی و مسرت کا دن قرار دے گا اور اس شخص کی آنکھیں جنت میں ہم اہل بیت کے دیدار سے روشن ہوں گی۔ مگر جو لوگ یوم عاشور کو برکت والا دن تصور کریں اور اس دن اپنے گھر میں سال بھر کا خرچ لا کر رکھیں تو حق تعالیٰ ان کی فراہم کی ہوئی اس جنس و مال کو ان کے لیے بابرکت نہ کرے گا اور ایسے لوگ قیامت کے دن، یزید بن معاویہ عبید اللہ

Presented by www.ziaraat.com

بن زیاد اور عمرو بن سعد ایسے ملعون عذابوں کے ساتھ محشور ہوں گے۔ اس لیے یوم عاشور میں کسی انسان کو دُنیا کے دھندے میں نہ پڑنا چاہیئے اور اس کی بجائے گریہ وزاری، نوحہ و ماتم اور رنج و غم میں مشغول رہنا چاہیئے۔ نیز اپنے اہل و عیال کو بھی آمادہ کرے کہ وہ سینہ زنی و ماتم میں اس طرح مشغول ہوں جیسے اپنے کسی رشتہ دار کی موت پر ہوا کرتے ہیں۔

آج کے دن روزے کی نیت کے بغیر کھانا پینا ترک کیے رہیں اور عصر کے بعد تھوڑے سے پانی وغیرہ سے فاقہ شکنی کریں۔ اور دن کے تمام ہونے تک فاقہ سے رہیں۔ آج کے دن گھر میں سال بھر کے لیے غلہ و جنس جمع نہ کرے، آج کے دن ہنسنے سے پرہیز کرے۔ اور کھیل کُود میں ہرگز مشغول نہ ہو اور امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں پر ان الفاظ میں لعنت کرے،

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اے اللہ! امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں پر لعنت کر

مؤلف کہتے ہیں، اس حدیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ یوم عاشورہ کا روزہ رکھنے کے بارے میں جو حدیثیں آئی وہ سب جعلی اور بناوٹی ہیں اور ان کو جھوٹوں جھوٹ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی طرف منسوب کیا گیا ہے،

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهٖ بَنُوْ اُمَيَّةَ

اے اللہ! یہ وہ دن ہے جس کو بنی اُمیہ نے بابرکت قرار دیا

صاحب شفاء الصدور نے زیارت کے مندرجہ بالا جُملے کے ذیل میں ایک طویل حدیث سے اس کی تشریح فرمائی ہے، جس کا خلاصہ یہ ہے کہ بنی امیہ آج کے منحوس دن کو چند وجوہات کی بنا پر بابرکت تصوّر کرتے تھے۔

① بنی امیہ نے آج کے دن آیندہ سال کے لیے غلہ و جنس جمع کر رکھنے کو مستحب جانا اور اس کو وسعتِ رزق اور خوش حالی کا سبب قرار دیا۔ چنانچہ اہل بیت علیہم السلام کی طرف سے ان کے اس زعمِ باطل کی بار بار تردید اور مذمت کی گئی ہے۔

② بنی امیہ نے آج کے دن کو روزِ عید قرار دیا اور اس میں عید کے رسُوم جاری کیے۔ جیسے اہل و عیال کے

Presented by www.ziaraat.com

کے لیے عمدہ لباس و خوراک فراہم کرنا، ایک دوسرے سے گلے ملنا اور جماعت بنوانا وغیرہ لہٰذا یہ اُمور ان کے پیروکاروں میں عام طور پر رائج ہو گئے۔

③ انہوں نے آج دن کا روزہ رکھنے کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں وضع کیں اور اس دن روزہ رکھنے پر عمل پیرا ہوئے۔

④ انہوں نے عاشورہ کے دن دُعا کرنے اور اپنی حاجات طلب کرنے کو مستحب ٹھہرایا اس لیے اس سے متعلق بہت سے فضائل اور مناقب گھڑ لیے۔ نیز آج کے دن پڑھنے کے لیے بہت سی دعائیں بنائیں اور انہیں عام کیا تاکہ لوگوں کو حقیقت واقعہ کی سمجھ نہ آئے۔ چنانچہ وہ آج کے دن اپنے شہروں میں منبروں پر جو خطبے دیتے۔ ان میں یہ بیان ہوا کرتا تھا کہ آج کے دن ہر نبی کے لیے شرف اور وسیلے میں اضافہ ہوا ہے۔ مثلاً نمرود کی آگ بجھ گئی، حضرت نوحؑ کی کشتی کنارے لگی، فرعون کا لشکر غرق ہوا اور حضرت عیسیٰ کو یہودیوں کے چنگل سے نجات حاصل ہوئی۔ یعنی یہ سب اُمور آج کے دن وقوع میں آئے۔ تاہم ان کا یہ کہنا سفید جھوٹ کے سوا کچھ نہیں ہے۔

اس بارے میں شیخ صدوقؒ جبلہ مکیہ سے نقل کیا ہے کہ میں نے میثم تمار سے سُنا کہ وہ کہتے تھے، خدا کی قسم! یہ اُمت اپنے نبی کے فرزند کو دسویں محرم کے دن شہید کرے گی اور خدا کے دُشمن اس دن کو بابرکت دن تصور کریں گے، یہ سب کام ہو کر رہیں گے اور یہ باتیں اللہ کے علم میں آچکی ہیں۔ یہ بات تجھے اس عہد کے ذریعے سے معلوم ہے، جو مجھ کو امیر المومنین علیہ السلام کی طرف سے ملا ہے۔ جبلہ کہتے ہیں کہ میں نے میثم سے عرض کی کہ وہ لوگ امام حسین علیہ السلام کے روزِ شہادت کو کس طرح بابرکت قرار دیں گے؟ تب میثم رو پڑے اور کہا کہ لوگ ایک ایسی حدیث وضع کریں گے، جس میں کہیں گے کہ آج کا دن ہی وہ دن ہے۔ کہ جب حق تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول فرمائی۔ حالانکہ خدائے تعالیٰ نے ان کی توبہ ذی الحجہ میں قبول کی تھی۔ وہ کہیں گے آج کے دن ہی خداوند کریم نے حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو ذی القعدہ میں شکم ماہی سے نکالا تھا، وہ تصور کریں گے کہ آج کے دن حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جودی پر رُکی، جب کہ کشتی ۱۸ ذی الحجہ کو رُکی تھی، وہ کہیں گے کہ آج کے دن ہی حق تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے دریا کو چیرا، حالانکہ یہ واقعہ ربیع الاوّل میں ہوا تھا۔

خلاصہ یہ کہ ہیثم تمار کی اس روایت میں مذکور یہ تصریحات جو کہ اصل میں نبوت و امامت کی علامات ہیں اور شیعہ مسلمانوں کے برسرِ حق ہونے کی روشن دلیل ہیں۔ کیونکہ اس میں ان باتوں کا ذکر ہے۔ جو ہو چکی ہیں اور ہو رہی ہیں۔ پس یہ تعجب کی بات ہے کہ اس واضح خبر کے باوجود ان لوگوں نے اپنے وہم و گمان کی بنا پر قرار دی ہوئی چھوٹی باتوں کے مطابق دعائیں بنالی ہیں۔ جو بعض بے خبر اشخاص کی کتابوں میں درج ہیں کہ جن کو ان کی اصلیت کا کچھ بھی علم نہ تھا۔ ان کتابوں کے ذریعے سے یہ دعائیں عوام کے ہاتھوں میں پہنچ گئی ہیں لیکن ان دعاؤں کا پڑھنا بدعت ہونے کے علاوہ حرام بھی ہے، ان بدعت و حرام دعاؤں میں سے ایک یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ

خدا کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے پاک ہے اللہ ترازو کے پورا ہونے علم کی آخری حدوں

وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ

خوشنودی کی رسائی اور وزن عرش کے برابر

دو تین سطروں کے بعد یہ ہے کہ دس مرتبہ صلوات پڑھے پھر یہ کہے:

يَا قَابِلَ تَوْبَةِ آدَمَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ يَا رَافِعَ اِدْرِيْسَ اِلَى السَّمَآءِ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ

اے روز عاشور آدمؑ کی توبہ قبول کرنے والے اے عاشور کے دن ادریسؑ کو آسمان پر لے جانے والے اے روز عاشور

يَا مُسْكِنَ سَفِيْنَةِ نُوْحٍ عَلَى الْجُوْدِيِّ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ يَا غِيَاثَ اِبْرَاهِيْمَ

نوحؑ کی کشتی کو جودی پہاڑ پر ٹھیرانے والے اے یوم عاشور ابراہیمؑ کو

مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ

آگ سے نجات دینے والے

اس میں شک نہیں کہ یہ دعا دینے کے کسی ناصبی یا مسقط کے کسی خارجی نے یا ان کے کسی ہم عقیدہ نے گھڑی ہے، اس طرح اس نے وہ ظلم کیا ہے جو بنی امیہ کے ظلم کو انتہا تک پہنچا دیتا ہے یہ بیان کتاب شفاء الصدور کے مندرجات کا خلاصہ ہے، جو یہاں ختم ہو گیا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

بہرحال یوم عاشور کے آخری وقت میں امام حسین علیہ السلام کے اہلِ حرم ان کی دختران اور اطفال کے حالات و واقعات کو نظر میں لانا چاہیئے کہ اس وقت میدانِ کربلا میں ان پر کیا بیت رہی ہے جب کہ وہ دشمنوں کے ہاتھوں قید میں ہیں اور اپنی مصیبتوں میں آہ وزاری کر رہے ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ اہلِ بیتِ اطہار پر وہ دکھ اور مصیبتیں آئی ہیں، جو کسی انسان کے تصور میں نہیں آسکتیں اور قلم وان کو لکھنے کا یارا نہیں، کسی شاعر نے اس سانحہ کو کیا خوب بیان کیا ہے:

فَاجِعَةٌ اِنْ اَرَدْتُ اَكْتُبُهَا	مُجْمَلَةً ذِكْرَةً لِمُدَّكِرِ
یہ وہ مصیبت ہے اگر اسے لکھوں	مختصراً اسے دوسروں سے بیان کروں
جَرَتْ دُمُوْعِيْ فَحَالَ حَائِلُهَا	مَا بَيْنَ لَحْظِ الْجُفُوْنِ وَالزَّبَرِ
تو میرے آنسو نکل پڑیں اور حائل ہوں	میری آنکھوں اور اوراق کے درمیان
وَقَالَ قَلْبِيْ بُغْيًا عَلَيَّ هَلَا	وَاللّٰهِ مَا قَدْ طَبِعْتُ مِنْ حَجَرِ
میرا دل کہے گا رحم کر مجھ پر نہیں میں	بخدا کوئی پتھر کہ میری تو جان چلی
بَكَتْ لَهَا الْاَرْضُ وَالسَّمَآءُ وَمَا	بَيْنَهُمَا فِيْ مَدَامِعٍ حُمُرِ
اس پر روتے ہیں زمین و آسماں اور	جو کچھ ان کے درمیان ہے خون کے آنسو

یوم عاشور کے آخر وقت کھڑا ہو جائے اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ، امیر المومنین علی المرتضیٰ علیہ السلام، جناب فاطمۃ الزہرا علیہا السلام امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام اور باقی ائمہ علیہم السلام جو اولاد حسین علیہم السلام میں سے ہیں، ان سب پر سلام بھیجے اور گریہ کی حالت میں ان کو پرسہ دے اور یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ	
سلام ہو آپ پر اے آدمؑ کے وارث جو برگزیدۂ خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے نوحؑ کے وارث جو اللہ کے نبی	
اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ	
ہیں سلام ہو آپ پر اے ابراہیمؑ کے وارث جو اللہ کے دوست ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ کے وارث	
مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ	
جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو آپ پر اے عیسیٰؑ کے وارث جو خدا کی روح ہیں سلام ہو آپ پر	

Presented by www.ziaraat.com

يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے حبیب ہیں سلام ہو آپ پر اے علیؑ کے وارث جو مومنوں کے امیر اور

وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِيدِ سِبْطِ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

دوست خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے حسنؑ کے وارث جو شہید ہیں اللہ کے رسول کے نواسے ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ وَابْنَ سَيِّدِ

آپ پر اے خدا کے رسول کے فرزند سلام ہو آپ پر اے بشیر و نذیر اور وصیوں کے سردار کے فرزند

الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہ جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ

اے ابوعبداللہ سلام ہو آپ پر اے خدا کے پسند کیے ہوئے اور پسندیدہ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے شہید

اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُوْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ

راہ خدا اور شہید کے فرزند سلام ہو آپ پر اے وہ مقتول جس کے قاتل قتل ہو گئے سلام ہو آپ پر اے ہدایت د

الْهَادِي الزَّكِيُّ وَعَلٰى اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ وَاَقَامَتْ فِيْ جِوَارِكَ وَوَفَدَتْ

پاکیزگی والے امام اور سلام ان روحوں پر جو آپ کے آستاں پر سو گئیں اور آپ کی قربت میں رہ رہی ہیں اور

مَعَ زُوَّارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّيْ مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ

سلام ان پر جو آپ کے زائروں کے ہمراہ آئیں میرا سلام ہو آپ پر جب تک میں زندہ ہوں اور رات دن کا سلسلہ قائم ہے یقیناً آپ پر

بِكَ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّ الْمُصَابُ فِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَفِيْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ

بہت بڑی مصیبت گزری ہے اور اس سے بہت زیادہ سوگواری ہے مومنوں اور مسلمانوں میں آسمانوں میں رہنے والی ساری

اَجْمَعِيْنَ وَفِيْ سُكَّانِ الْاَرَضِيْنَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ

مخلوق میں اور زمین میں رہنے والی خلقت میں پس اللہ ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ جائیں گے خدا کی رحمتیں ہوں اس

وَبَرَكَاتُهٗ وَتَحِيَّاتُهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰبَآئِكَ الطَّاهِرِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الْمُنْتَجَبِيْنَ

کی برکتیں اور سلام آپ پر اور آپ کے آباء و اجداد پر جو پاک پاکیزہ نیک سیرت و برگزیدہ ہیں

وَعَلٰى ذَرَارِيْهِمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ

اور ان کی اولاد پر کہ جو ہدایت یافتہ پیشوا ہیں سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اور ان سب پر

Presented by www.ziaraat.com

وَعَلٰى رُوْحِكَ وَعَلٰٓى اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰى تُرْبَتِكَ وَعَلٰى تُرْبَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ

سلام ہو آپ کی روح پر اور ان کی روحوں پر اور سلام ہو آپ کے مزار پر اور ان کے مزاروں پر اے اللہ! ان سے پیش آ

رَحْمَةً وَّرِضْوَانًا وَّرَوْحًا وَّرَيْحَانًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

مہربانی خوشنودی مسرت اور خوش روئی کے ساتھ سلام ہو آپ پر اے میرے سردار اے ابو عبداللہ

يَا ابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَيَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَيَا ابْنَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ

اے نبیوں کے خاتم کے فرزند اے اوصیاء کے سردار کے فرزند اور اے جہانوں کی عورتوں کی سردار کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ يَا ابْنَ الشَّهِيْدِ يَا اَخَ الشَّهِيْدِ يَا اَبَا الشُّهَدَآءِ اَللّٰهُمَّ

سلام ہو آپ پر اے شہید اے فرزند شہید اے برادر شہید اے پدر شہیداں اے اللہ!

بَلِّغْهُ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ وَفِيْ كُلِّ وَقْتٍ

پہنچا ان کو میری طرف سے اس گھڑی میں آج کے دن میں اور موجودہ وقت میں اور ہر ہر وقت میں

تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ يَا ابْنَ سَيِّدِ

بہت بہت درود اور سلام اللہ کا سلام ہو آپ پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکات اے جہانوں کے

الْعَالَمِيْنَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ سَلَامًا مُّتَّصِلًا مَّا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

سردار کے فرزند اور ان پر جو آپ کے ساتھ شہید ہوئے سلام ہو لگاتار سلام جب تک رات دن باہم ملتے رہیں

اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ

سلام ہو حسین ابن علی شہید پر سلام ہو علی ابن حسین شہید پر

اَلسَّلَامُ عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ

سلام ہو عباس ابن امیرالمومنین شہید پر سلام ہو ان شہیدوں پر جو

وُّلْدِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ الْحَسَنِ اَلسَّلَامُ عَلَى

امیرالمومنین کی اولاد سے ہیں سلام ہو ان شہیدوں پر جو اولاد حسنؑ سے ہیں سلام ہو ان

الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ جَعْفَرٍ وَّعَقِيْلٍ

شہیدوں پر جو اولاد حسین سے ہیں سلام ہو ان شہیدوں پر جو جعفر اور عقیل کی اولاد سے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلٰى كُلِّ مُسْتَشْهَدٍ مَّعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

سلام ہو مومنوں میں سے ان سب شہیدوں پر جو ان کے ساتھ شہید ہوئے اے اللہ! رحمت نازل کر محمدؐ

Presented by www.ziaraat.com

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْهُمْ عَنِّيْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَسَلَامًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

وآلِ محمدؐ پر اور پہنچا ان کو میری طرف سے بہت بہت درود اور سلام، سلام ہو آپ پر اے خدا کے

اللّٰهِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ

رسول خدا تعالیٰ آپ کے فرزند حسینؑ کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے سلام ہو آپ پر اے فاطمہؑ!

اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ

خدا تعالیٰ آپ کے فرزند حسینؑ کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے سلام ہو آپ پر اے امیر

الْمُؤْمِنِيْنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

المومنینؑ! خدا تعالیٰ آپ کے فرزند حسینؑ کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے سلام ہو آپ پر

يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ اَخِيْكَ الْحُسَيْنِ يَا

اے ابو محمد حسنؑ! اللہ تعالیٰ آپ کے بھائی حسینؑ کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت کرے اے

Presented by www.ziaraat.com

آٹھویں فصل

ماہ صفر کے اعمال

یہ مہینہ اپنی نحوست کے ساتھ مشہور ہے اور نحوست کو دُور کرنے میں صدقہ دینے، دُعا کرنے اور خدا سے پناہ طلب کرنے سے بہتر کوئی اور چیز وارد نہیں ہوئی۔ اگر کوئی شخص اس مہینے میں وارد ہونے والی بلاؤں سے محفوظ رہنا چاہے تو جیسا کہ محدث قمیؒ اور دیگر بزرگوں نے فرمایا ہے، وہ اس دعا کو ہر روز دس مرتبہ پڑھتا رہے:

يَا شَدِيدَ الْقُوٰى وَيَا شَدِيدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ ذَلَّتْ

اے زبردست قوتوں والے اے سخت گرفت کرنے والے اے غالب اے غالب اے غالب تیری بڑائی

بِعَظَمَتِكَ جَمِيعُ خَلْقِكَ فَاكْفِنِي شَرَّ خَلْقِكَ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ

کے آگے تیری ساری مخلوق پست ہے پس اپنی مخلوق کے شر سے بچائے رکھ اے احسان والے اے نیکی والے

يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ

اے نعمت والے اے فضل والے اے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں ظالموں میں

الظّٰلِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي

سے ہوں پس ہم نے اس کی دعا قبول کی اسے غم سے نجات دے دی اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات

الْمُؤْمِنِينَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

دیتے ہیں اور خدا رحمت نازل کرے محمدؐ اور ان کی آل پر جو پاک و پاکیزہ ہیں

سید نے اس مہینے کا چاند دیکھنے کے وقت کی ایک دُعا بھی نقل کی ہے:

پہلی صفر کا دن

۳۷ھ میں اس دن امیر المومنین علیہ السلام اور معاویہ کے درمیان جنگ صفین لڑی گئی، ایک

Presented by www.ziaraat.com

قول کے مطابق ۶۱ھ میں۔ اس دن امام حسین علیہ السلام کا سر مبارک دمشق پہنچایا گیا۔ جس سے بنی امیہ کو خوشی ہوئی اور انہوں نے عید منائی، یہی وجہ ہے کہ اس روز رنج و غم تازہ ہو جاتا ہے۔ اس دن عراق کے مؤمنین کے گھروں میں صف ماتم بچھی ہوئی ہو گی اور شام میں بنی اُمیہ اس کو عید قرار دے رہے ہیں اس دن یا ایک قول کے مطابق ۱۲۱ھ میں تیسری صفر کے دن امام زین العابدین کے فرزند زید کو شہید کیا گیا۔

تیسری صفر کا دن

سید ابن طاؤس ہمارے علماء کی کتابوں سے نقل کرتے ہیں کہ اس دن دو رکعت ادا کرنا مستحب ہے۔ اس کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ انا فتحنا اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے۔ سلام نماز کے بعد سو مرتبہ صلوٰت پڑھے اور سو مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اٰلَ اَبِیْ سُفْیَانَ

اے اللہ! آل ابوسفیان پر پھٹکار بھیج

اس کے بعد سو مرتبہ استغفار پڑھے اور اپنی حاجات طلب کرے۔

ساتویں صفر کا دن

شہید اور کفعمی کے قول کے مطابق ۷ صفر ۱۲۸ھ کو مکہ مدینہ کے درمیان ابواء کے مقام پر امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی۔

بیسویں صفر کا دن

یہ امام حسین علیہ السلام کے چہلم کا دن ہے، بقول شیخین امام حسین علیہ السلام کے اہل حرم نے اسی دن شام سے مدینہ کی طرف مراجعت کی۔ اسی دن جابر بن عبداللہ انصاری امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے کربلائے معلّٰی پہنچے اور یہ بزرگ امام حسین علیہ السلام کے اوّلین زائر ہیں۔ آج کے دن امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا مستحب ہے، امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے

Presented by www.ziaraat.com

کہ مؤمن کی علامتیں پانچ ہیں۔ یعنی دن رات میں اکاون رکعت نماز فریضہ و نافلہ ادا کرنا، زیارت اربعین پڑھنا، دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا، سجدے میں پیشانی خاک پر رکھنا اور نماز میں بہ آواز بلند بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا، نیز شیخ نے تہذیب اور مصباح میں اس دن کی مخصوص زیارت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی ہے، جسے ہم انشاء اللہ باب زیارات میں صفحہ پر درج کریں گے۔

اٹھائیسویں صفر کا دن

۱۱ھ میں ۲۸ صفر کو سوموار کے دن حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ کی وفات ہوئی جب کہ آپ کی عمر شریف ترسیٹھ سال تھی۔

چالیس سال کی عمر میں آپ تبلیغ رسالت کے مبعوث ہوئے۔ اس کے بعد تیرہ سال تک مکہ معظمہ میں لوگوں کو خدا پرستی کی دعوت دیتے رہے۔ ترپن برس کی عمر میں آپ نے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی اور پھر دس سال بعد آپ نے اس دنیائے فانی سے رحلت فرمائی۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے بنفس نفیس آپ کو غسل و کفن دیا حنوط کیا اور آپ کی نماز جنازہ پڑھی۔ پھر دوسرے لوگوں نے بغیر کسی امام کے گروہ در گروہ آپ کا جنازہ پڑھا۔ یعنی دعا مانگی۔ بعد میں امیر المومنین علیہ السلام نے آنحضرت کو اسی حجرے میں دفن کیا، جس میں آپ کی وفات ہوئی تھی۔

انس بن مالک سے روایت ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے دفن کے بعد جناب سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا میرے قریب آئیں اور فرمایا اے انس! تمہارے دلوں نے یہ کس طرح گوارا کیا کہ آنحضرت کے جسدِ مبارک پر مٹی ڈالی جائے۔ پھر آپ نے روتے ہوئے فرمایا:

یَا اَبَتَاہُ اَجَابَ رَبًّا دَعَاہُ	یَا اَبَتَاہُ مِنْ رَبِّہٖ مَا اَدْنَاہُ
بابا جان نے رب کی آواز پر لبیک کہا	بابا جان آپ اپنے رب کے کتنے قریب ہیں

ایک معتبر روایت کے مطابق ان بی بی نے آنحضرت کی قبر مبارک کی تھوڑی سی مٹی لے کر آنکھوں سے لگائی اور فرمایا:

مَاذَا عَلٰی مَنْ شَمَّ تُرْبَۃَ اَحْمَدٍ	اَنْ لَّا یَشَمَّ مَدَی الزَّمَانِ غَوَالِیَا
جو احمد مجتبیٰ کی تربت کی خوشبو سونگھے	وہ تا زندگی دوسری خوشبو نہ سونگھے گا

Presented by www.ziaraat.com

صُبَّتْ عَلَيَّ مَصَائِبٌ لَوْ اَنَّهَا	صُبَّتْ عَلَى الْاَيَّامِ صِرْنَ لَيَالِيَا
مجھ پر وہ مصیبتیں پڑی ہیں اگر وہ	دنوں پر آتیں تو وہ کالی راتیں بن جاتے

شیخ یوسف شامی نے درالنظیم میں نقل کیا ہے کہ جناب فاطمۃ الزہراء علیہا السلام نے اپنے والدِ بزرگوار پر یہ مرثیہ پڑھا:

قُلْ لِلْمُغَيَّبِ تَحْتَ اَطْبَاقِ الثَّرٰى	اِنْ كُنْتَ تَسْمَعُ صَرْخَتِيْ وَنِدَائِيَا	صُبَّتْ عَلَيَّ مَصَائِبٌ لَوْ اَنَّهَا
خاک کے پردوں میں غائب ہونے والے سے کہو	اگر تو میری فریاد اور پکار سن رہا ہے	مجھ پر وہ مصیبتیں پڑی ہیں کہ اگر وہ
صُبَّتْ عَلَى الْاَيَّامِ صِرْنَ لَيَالِيَا	قَدْ كُنْتُ ذَاتَ حِمًى بِظِلِّ مُحَمَّدٍ	لَا اَخْشَ مِنْ ضَيْمٍ وَكَانَ حِمَايَا
دنوں پر آتیں تو وہ کالی راتیں بن جاتے	میں محمدؐ کی حمایت کے سائے میں تھی	مجھے کسی کے ظلم کا ڈر نہ تھا ان کی پناہ میں
فَالْيَوْمَ اَخْضَعُ لِلذَّلِيْلِ وَاَتَّقِيْ	ضَيْمِيْ وَاَدْفَعُ ظَالِمِيْ بِرِدَائِيَا	فَاِذَا بَكَتْ قُمْرِيَّةٌ فِيْ لَيْلِهَا
لیکن آج پست لوگوں کے سامنے حاضر ہوں	ظلم کا خوف ہے اپنی چادر سے ظالم کو ہٹاتی ہوں	رات کی تاریکی میں جب قمری شاخ پر روئے
شَجَنًا عَلٰى غُصْنٍ بَكَيْتُ صَبَاحِيَا	فَلَاَجْعَلَنَّ الْحُزْنَ بَعْدَكَ مُؤْنِسِيْ	وَلَاَجْعَلَنَّ الدَّمْعَ فِيْكَ وَشَاحِيَا
میں شاخ پر صبح کے وقت روتی ہوں	بابا آپ کے بعد میں نے غم کو اپنا ہمدم بنالیا	آپ کے غم میں اشکوں کے ہار پروتی ہوں

شہید اور کفعمی کے بقول ۵۰ھ میں اٹھائیسویں صفر کو امام حسن علیہ السلام کی شہادت ہوئی جبکہ جعدہ بنت اشعث نے معاویہ کے اشارے پر آپ کو زہر دے دیا تھا۔

صفر کا آخری دن

شیخ طبرسیؒ نے وابن اثیر کے بقول ۲۰۳ھ میں اسی دن امام علی رضا علیہ السلام کی شہادت اس زہر سے ہوئی جو آپ کو انگور میں دیا گیا۔ آپ کا روضہ مبارک سناباد نامی بستی میں حمید بن قحطبہ کے مکان میں ہے، جو طوس کا علاقہ ہے اور اب وہ مشہدِ مقدس کے نام سے مشہور ہے، جہاں لاکھوں افراد زیارت کو آتے ہیں، ہارون الرشید عباسی کی قبر بھی وہیں ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

نویں فصل

ماہ ربیع الاوّل کے اعمال

پہلی ربیع الاوّل کی رات

بعثت کے تیرھویں سال اسی رات حضرت رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت کا آغاز ہوا، اس رات آپ غارِ ثور میں پوشیدہ رہے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام اپنی جان آپ پر فدا کرنے کے لیے مشرک قبائل کی تلواروں سے بے پرواہ ہو کر حضورِ اکرم کے بستر پر سو رہے تھے۔ اس طرح آپ نے اپنی فضیلت اور حضرت رسُولؐ کے ساتھ اپنی اخوت اور ہمدردی کی عظمت کو سارے عالم پر آشکار کر دیا۔ پس اسی رات امیر المومنین علیہ السلام کی شان میں یہ آیت اُتری۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ

اور لوگوں میں کچھ ایسے ہیں جو رضاء الٰہی حاصل کرنے کے لیے جان دیتے ہیں

پہلی ربیع الاوّل کا دن

علماء کرام کا فرمان ہے کہ اس دن حضرت رسُول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ اور امیر المومنین علیہ السلام کی جانیں بچ جانے پر شکرانے کا روزہ رکھنا مستحب ہے اور آج کے دن ان دونوں ہستیوں کی زیارت پڑھنا بھی مناسب ہے۔ سید نے کتاب اقبال میں آج کے دن کی دُعا بھی نقل کی ہے شیخ کفعمی کے بقول آج ہی کے دن امام حسن عسکری علیہ السلام کی وفات ہوئی۔ لیکن قول مشہور یہ ہے کہ آپ کی وفات اس مہینے کی آٹھویں کو ہوئی۔ لہٰذا ممکن ہے کہ پہلی کو آپ کے مرض کی ابتدا ہوئی ہو۔

آٹھویں ربیع الاوّل کا دن

قول مشہور کے مطابق سنہ ۲۶۰ھ میں اسی دن امام حسن عسکری علیہ السلام کی وفات ہوئی اور آپ

Presented by www.ziaraat.com

کے بعد امام العصر عجل اللہ فرجہٗ منصب امامت پر فائز ہوئے۔ اس لیے مناسب ہے کہ اس روز ان دونوں بزرگواروں کی زیارت پڑھی جائے۔

نویں ربیع الاوّل کا دن

آج کا دن بہت بڑی عید ہے۔ کیونکہ مشہور قول یہی ہے کہ آج کے دن عمر بن سعد واصل جہنم ہوا۔ جو میدانِ کربلا میں امام حسین علیہ السلام کے مقابلے میں یزیدی لشکر کا سپہ سالار تھا۔ روایت ہوئی ہے کہ جو شخص آج کے دن راہِ خدا میں خرچ کرے تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ نیز یہ کہ آج کے دن برادر مؤمن کو دعوتِ طعام دینا، اسے خوش و شادمان کرنا اپنے اہل و عیال کے خرچ میں فراخی کرنا، عمدہ لباس پہننا، خدا کی عبادت کرنا اور اس کا شکر بجا لانا سبھی امور مستحب ہیں۔ آج وہ دن ہے کہ جس میں رنج و غم دُور ہوئے اور چونکہ ایک دن قبل امام حسن عسکری علیہ السلام کی وفات ہوئی۔ لہٰذا آج امام العصر عجل اللہ فرجہٗ کی امامت کا پہلا دن ہے۔ لہٰذا اس کی عزت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

بارھویں ربیع الاوّل کا دن

کلینی و مسعودی کے قول، نیز برادرانِ اہلِ سنّت کی مشہور روایت کے مطابق اس دن رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی۔ اس روز دو رکعت نماز مستحب ہے کہ جس میں پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ یہی وہ دن ہے، جس میں بوقت ہجرت حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وارد مدینہ ہوئے اور شیخ نے فرمایا کہ ۱۳۰ھ میں اسی دن بنی مروان کی حکومت و سلطنت کا خاتمہ ہوا۔

چودھویں ربیع الاوّل کا دن

۶۴ھ میں اسی دن رسوائے عالم یزید بن معاویہ واصل جہنم ہوا، اخبار الاوّل میں لکھا ہے۔ یزید ملعون دل اور معدے کے درمیانی پردے کی سوجن (ذات الجنب) میں مبتلا تھا۔ جس سے وہ مقام حوران میں مرا۔ لہٰذا سے اس کی لاش دمشق لائی گئی اور باب صغیر میں دفن کر دی گئی۔ پھر لوگ اس جگہ کوڑا اور کرکٹ پھینکتے رہے۔ وہ جہنمی ۳۷ سال کی عمر میں موت کا شکار ہوا اور اس کی ظالم و باطل حکومت محض تین سال نو ماہ رہی۔

Presented by www.ziaraat.com

سترھویں ربیع الاوّل کی رات

یہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی ولادت باسعادت کی رات ہے اور بڑی ہی بابرکت رات ہے، سعید نے روایت کی ہے کہ ہجرت سے ایک سال قبل اس رات حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کو معراج ہوئی۔

سترھویں ربیع الاوّل کا دن

علماء شیعہ امامیہ میں یہ قول مشہور و معروف ہے کہ یہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کا یوم ولادت ہے اور ان کے درمیان یہ امر بھی مسلّم ہے کہ آپ کی ولادت باسعادت روز جمعہ طلوع فجر کے وقت اپنے گھر میں ہوئی۔ جب کہ عام الفیل کا پہلا سال اور نوشیرواں عادل کا عہد حکومت تھا۔ نیز ۸۳ھ میں اسی دن امام جعفر صادق علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی۔ لہٰذا اس دن کی عظمت و بزرگی میں اور بھی اضافہ ہوا۔

خلاصہ یہ کہ اس دن کو بڑی عظمت، عزت، اور شرافت حاصل ہے۔ اس میں چند ایک اعمال ہیں،

① غسل کرنا۔

② آج کے دن روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت ہے، روایت ہوئی ہے کہ خدائے تعالیٰ اس دن کا روزہ رکھنے والے کو ایک سال کے روزے رکھنے کا ثواب عطا فرمائے گا۔ آج کا دن سال کے ان چار دنوں میں سے ایک ہے کہ جن میں روزہ رکھنا خاص فضیلت اور خصوصیت کا حامل ہے؛

③ آج کے دن دور و نزدیک سے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت پڑھے۔

④ اس دن حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی وہ زیارت پڑھے۔ جو امام جعفر صادق علیہ السلام نے پڑھی اور محمد بن مسلم کو تعلیم فرمائی تھی، انشاء اللہ وہ زیارت باب زیارات میں صفحہ پر آئے گی۔

⑤ جب سورج ذرا بلند ہو جائے تو دو رکعت نماز بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ قدر اور دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد مصلے پر بیٹھا رہے اور یہ دعا پڑھے،

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَیٌّ لَا تَمُوْتُ الخ

اے اللہ! تو وہ زندہ ہے جسے موت نہیں

یہ دعا بہت طویل ہے اور اس کی سند بھی کسی امام معصوم تک پہنچتی دکھائی نہیں دیتی اس لیے یہاں ہم نے اسے نقل نہیں کیا۔ تاہم جو شخص اس کو پڑھنا چاہے وہ زاد المعاد میں دیکھ لے۔

(۶) آج کے دن مسلمانوں کو خاص طور پر خوشی منانا چاہیے، وہ اس دن کی بہت تعظیم کریں، صدقہ وخیرات دیں اور مومنین کو شادمان کریں۔ نیز ائمہ طاہرینؑ کے روضہ ہائے مقدسہ کی زیارت کریں سیدؒ نے کتاب اقبال میں آج کے دن کی تعظیم وتکریم کا تفصیلی تذکرہ کیا اور فرمایا ہے، کہ نصرانی اور مسلمانوں کا ایک گروہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کے دن کی بہت کرتے ہیں۔ لیکن مجھے ان پر تعجب ہوتا ہے کہ کیوں وہ آنحضرتؐ کے یوم ولادت کی تعظیم نہیں کرتے کہ جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نسبت بلند مرتبہ ہیں اور ان سے بڑھ کر فضیلت رکھتے ہیں۔

دسویں فصل

ربیع الثانی، جمادی الاول اور جمادی الثانی کے اعمال

سید ابن طاؤس نے ان تینوں مہینوں میں سے ایک کے پہلے دن کے لیے ایک دعا نقل کی ہے شیخ مفیدؒ نے ۲۳۲ھ میں ۱۰ ربیع الثانی کو امام حسن عسکری علیہ السلام کی ولادت باسعادت ذکر کی ہے۔ لہٰذا یہ بہت بابرکت دن ہے اور اس نعمت کے شکرانے میں اس دن روزہ رکھنا مستحب ہے۔

تیرھویں، چودھویں اور پندرھویں جمادی الاوّل کے تین دنوں میں خاتونِ جنت حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کی زیارت کرنا اور ان روایتوں میں آیا ہے کہ آپؑ اپنے والدِ گرامی کے بعد پچھتر دن اس دُنیا میں زندہ رہیں اور پھر آپ شہادت پا گئیں۔ بنا بر مشہور حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ کی وفات ۲۸ صفر کو ہوئی ہے، اندریں صورت ان مظلومہ ومحزونہ بی بی کی شہادت انہی تین دنوں میں سے کسی دن ہوئی ہوگی۔

Presented by www.ziaraat.com

۳۶ھ میں ۱۵ جمادی الاوّل کو امیر المومنین علیہ السلام جنگ جمل میں غالب آئے اور بصرہ فتح ہوا، اسی سال اور اسی دن امام زین العابدین علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی۔ پس اس دن ان ہر دو بزرگواروں کی زیارت پڑھنا مناسب ہے۔ جمادی الثانی کے اعمال کے ضمن میں سید ابن طاؤس نے نقل کیا ہے کہ اس ماہ میں جس وقت بھی چاہے چار رکعت نماز دو دو کر کے بجا لائے کہ پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور پچیس مرتبہ سورۂ قدر، دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ تکاثر اور پچیس مرتبہ سورۂ توحید، اور پھر آخری دو رکعت میں سے پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ کافرون اور پچیس مرتبہ سورۂ فلق، دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ نصر اور پچیس مرتبہ سورۂ ناس پڑھے اور نماز کے بعد ستر مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ ستر مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ

اللہ پاک تر ہے حمد اللہ ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے اے معبود!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ تین مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ

رحمت نازل فرما سرکار محمد و آلِ محمد پر اے معبود! مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو

الْمُؤْمِنَاتِ۔ پھر سجدے میں جا کر تین مرتبہ یہ کہے: يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

بخش دے اے زندہ اے پائندہ اے جلالت اور بزرگی کے مالک

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے اللہ اے بڑے رحم والے اے مہربان اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اس کے بعد اپنی حاجات طلب کرے، کیونکہ جو شخص یہ عمل کرے، حق تعالیٰ آئندہ سال تک اس کو، اس کے مال، اس کے اہل خاندان اور اس کی اولاد کو اس کے دین اور دُنیا کو محفوظ و مامون کر دے گا۔ اگر وہ شخص اس سال کے دوران مر جائے تو اس کو شہید کے برابر ثواب عطا کیا جائے گا۔

تیسری جمادی الثانی کا دن

ایک قول کی بنا پر ۳ھ میں اس دن حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام کی شہادت ہوئی، لہٰذا شیعہ مسلمانوں کو اس دن ان بی بی کی صفِ ماتم بچھانا اور آپ کی زیارت پڑھنا چاہیے۔ نیز آپ پر

Presented by www.ziaraat.com

ظلم کرنے والوں اور آپ کا حق غصب کرنے والوں پر نفرین کرنا چاہیئے۔ سید ابن طاؤس نے کتاب اقبال میں آج کے دن ان محزونہ و مغمومہ بی بی کی زیارت یوں نقل فرمائی ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا وَالِدَةَ الْحُجَجِ

سلام ہو آپ پر اے جہانوں کی عورتوں کی سردار سلام ہو آپ پر اے ان کی والدہ جو لوگوں پر

عَلَى النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ الْمَمْنُوْعَةُ حَقَّهَا

خدا کی حجتیں ہیں سلام ہو آپ پر اے وہ مظلومہ جس کا حق چھین لیا گیا

پھر یہ کہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمَتِكَ وَابْنَةِ نَبِيِّكَ وَزَوْجَةِ وَصِيِّ نَبِيِّكَ صَلٰوةً

اے معبود! رحمت نازل فرما اپنی کنیز اپنے نبی کی دختر اور اپنے نبی کے وصی کی شریکۂ حیات پر ایسی رحمت

تُزْلِفُهَا فَوْقَ زُلْفٰى عِبَادِكَ الْمُكَرَّمِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرَضِيْنَ

جو نزدیک کرے اس کو بڑھ کر تیرے عزت والے بندوں کی نسبت جو آسمانوں میں رہنے والے اور زمین میں بسنے والے ہیں

روایت میں آیا ہے کہ آج جو شخص جناب بتول سلام اللہ علیہا کی یہ زیارت پڑھے اور اپنے گناہوں پر پشیمانی کا طالب ہو تو خدائے تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا اور اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

مؤلف کہتے ہیں کہ سید ابن طاؤس کے فرزند ارجمند نے بھی اس زیارت کو زوائد الفوائد میں درج کیا اور کہا ہے کہ یہ زیارت جناب زہرا علیہا السلام کے یوم وفات کے لیے خاص ہے کہ جو تیسری جمادی الثانی کو ہوئی تھی۔ انہوں نے آپ کی زیارت کی کیفیت اس طرح بیان کی ہے کہ دو رکعت نماز زیارت بجالائے یا نماز فاطمۃ الزہرا پڑھے جو دو رکعت ہے اور اس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ساٹھ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ اگر اس قدر نہ پڑھ سکے تو پھر پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے اور سلام کے بعد مذکورہ بالا زیارت پڑھے۔

بیسویں جمادی الثانی کا دن

پانچویں یا دوسرے سال بعثت میں اس دن جناب فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کی ولادت

Presented by www.ziaraat.com

باسعادت ہوئی اور اس کے چند عمل ہیں۔

① روزہ رکھنا ② محتاج مومنین کو صدقہ و خیرات دینا۔

③ جناب سیدہ فاطمہ زہرا طاہرہ کی زیارت پڑھنا۔ آپ کی زیارت کی کیفیت ص۶۱۰ پر آئے گی۔

گیارھویں فصل

ہر نئے قمری مہینے، عید نوروز اور رومی مہینوں کے اعمال

جب بھی کوئی نیا چاند نظر آئے۔ تو یہ چند اعمال بجالائے:

① سب سے پہلے تو چاند دیکھنے کی دُعا پڑھے اور سب سے مناسب صحیفہ کاملہ کی تینتالیسویں دُعا ہے کہ جو پہلی رمضان کے اعمال میں بھی ذکر ہو چکی ہے۔

② آنکھوں کا درد ہٹانے کے لیے سات مرتبہ سُورۂ الحمد پڑھے۔

③ پنیر کھائے، یہ چیز ایران و عراق میں ہوتی ہے اور اسے دودھ سے تیار کیا جاتا ہے، روایت ہوئی ہے کہ جو شخص ہر قمری مہینے کی پہلی شب میں پنیر کھاتا رہے تو اس مہینے میں اس کی کوئی دُعا رد نہیں ہوگی۔

④ چاند رات میں دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد سُورۂ انعام کی قرارت کرے نماز کے بعد حق تعالیٰ سے دُعا کرے کہ وہ اسے ہر درد و خوف سے بچائے اور اس مہینے میں اسے کوئی ایسا معاملہ درپیش نہ ہو جس کو وہ پسند نہ کرتا ہو

⑤ ہر قمری مہینے کی پہلی کے دن دو رکعت نماز ادا کرے کہ جس کی پہلی رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سُورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سُورۂ قدر پڑھے اور نماز کے بعد صدقہ دے۔ اگر ایسا کر لیا تو گویا اس نے حق تعالیٰ سے اس مہینے میں اپنی سلامتی خرید لی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

بعض روایات میں منقول ہے کہ اس نماز کے بعد یہ دُعا پڑھے ،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا

خدا کے نام سے شروع جو رحمٰن و رحیم ہے اور نہیں زمین میں حرکت کرنے والی کوئی چیز مگر یہ کہ اس کی روزی خدا کے ذمہ ہے

وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

وہ اس کی قیام گاہ اور مقام حرکت کو جانتا ہے یہ سب کچھ واضح کتاب میں درج ہے خدا کے نام سے جو رحمان و

الرَّحِيْمِ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يُّرِدْكَ

رحیم ہے اور اگر خدا کسی وجہ سے تجھے کوئی نقصان پہنچائے تو سوائے اس کے کوئی اسے دور نہیں کرسکتا اور اگر وہ تیری بھلائی

بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ

کا ارادہ کرے تو کوئی اس کے فضل کو روک نہیں سکتا وہ اپنے بندوں میں جسے چاہے نوازتا ہے اور وہ ہے بڑا معاف کرنے والا

الرَّحِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا

مہربان خدا کے نام سے شروع جو رحمن و رحیم ہے بہت جلد خدا سختی کے بعد آسانی عطا کرے گا

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ

جو اللہ چاہے وہ ہوگا نہیں کوئی قوت سوائے اللہ کے کافی ہے ہمارے لیے اللہ اور وہ بہترین کارساز ہے اور میں اپنا ہر کام خدا کے

اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ

سپرد کرتا ہوں بے شک خدا اپنے بندوں کو خوب جانتا ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں ہی

الظّٰلِمِيْنَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا

قصور وار تھا اے پروردگار تو مجھ کو جو بھی نعمت عطا کرے گا میں اس کی حاجت مند ہوں اے میرے رب مجھ کو اکیلا نہ چھوڑ

وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ

اور بہترین وارث تو ہی ہے

اعمال عید نوروز

معلّٰی بن خنیس نے فرمایا ہے کہ جب نوروز کا دن آئے تو غسل کرے، پاکیزہ لباس پہنے خوشبو لگائے

Presented by www.ziaraat.com

اور اس دن کا روزہ رکھے۔ جب نماز ظہر و عصر اور ان کے نافلہ سے فارغ ہو تو چار رکعت نماز دو دو کر کے پڑھے۔ کہ پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ کافرون، پھر آخری دو رکعت میں سے پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ فلق اور دس مرتبہ سورۂ ناس کی قرأت کرے۔ نماز تمام کرنے کے بعد سجدۂ شکر کرے اور اس میں یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ

اے معبود رحمت نازل فرما سرکار محمد و آل محمد پر جو پسندیدہ ہوئے اوصیا ہیں اور رحمت نازل کر اپنے تمام نبیوں

وَرُسُلِكَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰى

اور رسولوں پر اپنی بہترین رحمت سے اور انہیں برکت دے اپنی بہترین برکتوں سے اور رحمت فرما

اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ

ان کی روحوں پر اور ان کے جسموں پر اے معبود! برکت نازل کر سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور برکت دے

لَنَا فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا الَّذِيْ فَضَّلْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَعَظَّمْتَ خَطَرَهٗ

ہمیں آج کے دن جس کو تو نے فضیلت دی عزت دی بلندی دی اور اسے اپنی شان عطا کی

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ حَتّٰى لَآ اُحِبَّ شُكْرَ اَحَدٍ غَيْرِكَ وَوَسِّعْ

اے معبود! برکت دے مجھے اس نعمت میں جو تو نے مجھے عطا کی ہے اتنی کہ سوائے تیرے کسی کا شکر گزار نہ ہوں اور میرے

عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ مَا غَابَ عَنِّيْ فَلَا يَغِيْبَنَّ

رزق میں فراخی فرما اے جلالت اور بزرگی کے مالک اے معبود! جو کچھ مجھ سے غائب ہو وہ ہو جائے لیکن تیری مدد

عَنِّيْ عَوْنُكَ وَحِفْظُكَ وَمَا فَقَدْتُّ مِنْ شَيْءٍ فَلَا تَفْقِدْنِيْ عَوْنَكَ

اور تیری حفاظت مجھ سے ہرگز غائب نہ ہو اور میری جو چیز گم ہو وہ ہو جائے لیکن تیری مدد و حمایت مجھ سے کبھی گم

عَلَيْهِ حَتّٰى لَآ اَتَكَلَّفَ مَا لَا اَحْتَاجُ اِلَيْهِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

نہ ہو یہاں تک کہ جس چیز کی ضرورت نہیں اس کے لیے رنج نہ کروں اے جلالت اور بزرگی کے مالک

اے کتب مشہورہ کے سوا دیگر غیر معروف میں کہا ہے کہ وقت تحویل بکثرت اور بعض نے کہا ہے کہ اس دعا کو ۳۶۶ مرتبہ پڑھے: (بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

Presented by www.ziaraat.com

جو شخص یہ عمل بجالائے گا تو اس کے پچاس برس کے گناہ معاف ہو جائیں گے نیز یہ بکثرت کہا کرے،

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اے جلالت اور بزرگی کے مالک

رومی مہینوں کے اعمال

اس موضوع میں یہاں ہم وہی کچھ بیان کریں گے، جو زاد المعاد میں مذکور ہے، سید جلیل علی بن طاؤس سے روایت ہے کہ صحابہ کا ایک گروہ کسی جگہ بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ بھی وہاں تشریف لے آئے۔ آپ نے سلام کیا اور صحابہ نے سلام کا جواب دیا، تب آپ نے فرمایا کہ آیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہیں وہ دوا بتادوں جس سے جبرائیل علیہ السلام نے مجھے آگاہ کیا ہے اور اس کے بعد تم دوا میں طبیبوں کے محتاج نہ رہو گے۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام اور سلمان فارسی وغیرہ ہم نے آپ سے پوچھا کہ حضور وہ کونسی دوا ہے؟ آنحضرتؐ نے حضرت امیر المومنین کو مخاطب کر کے فرمایا، کہ رومی مہینے نیسان میں ہونے والی بارش کا پانی لیں اور اس پر ستر مرتبہ الحمد، ستر مرتبہ آیۃ الکرسی ستر مرتبہ سورۂ توحید، ستر مرتبہ سورۂ فلق، ستر مرتبہ سورۂ ناس اور ستر مرتبہ سورۂ کافرون پڑھیں۔ ایک اور روایت کے مطابق ستر مرتبہ سورۂ قدر، ستر مرتبہ اللہ اکبر، ستر مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور ستر مرتبہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوات بھی اس پر پڑھیں۔ پھر سات دن تک ہر روز صبح اور عصر کے وقت اس پانی میں سے پیتے رہیں، قسم ہے مجھے اس ذات کی جس نے مجھے برحق مبعوث کیا ہے کہ جبرائیل نے مجھ سے کہا ہے کہ جو شخص اس پانی میں سے پیئے گا۔ حق تعالیٰ ہر وہ درد دور کر دے گا جو اس کے جسم میں ہو گا۔ خدائے تعالیٰ اس کو آرام و عافیت عطا کرے گا، اس کے بدن اور اس کی ہڈیوں سے درد کو نکال دے گا اور اگر

(بقیہ حاشیہ پچھلے صفحہ سے) يَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْأَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا إِلَىٰ أَحْسَنِ الْحَالِ

اے زمانے اور حالتوں کو بدلنے والے ہمارے حال کو اچھے حال میں بدل دے

ایک اور روایت ہے کہ اس طرح پڑھے، يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ يَا مُدَبِّرَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا مُحَوِّلَ الْ

اے دلوں اور آنکھوں کے پلٹانے والے اے دن رات کی ترتیب قائم رکھنے والے اپنا نام بدلے

لوح میں اس کے لیے درد لکھا ہوا بھی ہو تو اسے وہاں سے محو کر دے گا۔ مجھے اس خدا کے حق کی قسم کہ جس نے مجھے بھیجا ہے، جس کے یہاں فرزند نہ ہوتا ہو اور فرزند کی خواہش رکھتا ہو تو اس پانی کو اس نیت سے پیئے پس حق تعالیٰ اس کو فرزند عطا فرمائے گا۔ اگر بانجھ ہو گئی کہ اس کے بچہ نہ ہوتا ہو تو وہ اس نیت کے ساتھ اس پانی میں سے پیئے تو اس کے بچہ ہو گا اور اگر شوہر و زوجہ بیٹا یا بیٹی چاہتے ہوں تو وہ بھی اس پانی میں سے پئیں، ان کا یہ مقصد پورا ہو جائے گا۔ جیسا کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے۔

يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّ

وہ جسے چاہے بیٹیاں دیتا ہے اور جسے چاہے بیٹے عطا کرتا ہے یا بیٹے بھی اور بیٹیاں بھی دیتا ہے

اِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا

اور جسے چاہے بے اولاد رکھتا ہے

اس کے بعد آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جس کے سر میں درد ہو وہ اس پانی میں سے پیئے رفتہ رفتہ قدرت سے اس کا درد جاتا رہے گا، اگر کسی کی آنکھ میں درد ہو تو اس پانی کا ایک قطرہ آنکھ میں ڈالے۔ اس میں سے پی بھی لے اور اپنی آنکھوں کو اس پانی سے دھولے تو بحکم خدا شفا حاصل ہو جائے گی۔ یہ پانی پینے سے دانتوں کی جڑیں پختہ ہوتی ہیں۔ یہ دانتوں میں خوشبو پیدا کرتا ہے۔ لعاب دہن کم ہوتا اور بلغم بھی گھٹ جاتا ہے۔ اس پانی کے پینے سے پیٹ میں کھانے پینے کا بوجھ نہیں ہو گا۔ درد قولنج سے بچا رہے گا۔ کمر اور پیٹ کا درد نہ ہو گا۔ زکام کی تکلیف نہ آئے گی۔ دانتوں میں درد نہیں ہو گا۔ معدے کا درد اور کیڑے ختم ہو جائیں گے۔ اس شخص کو خون نکلوانے کی ضرورت نہ رہے گی۔ بواسیر خارش دیوانگی برص جذام نکسیر اور قے سے بھی نجات ہو گی۔ اور وہ شخص اندھا گونگا لولہا اور بہرا نہیں ہو گا۔ اس کی آنکھ میں سیاہ پانی نہیں اترے گا وہ درد لاحق نہیں ہو گا جو روزہ چھوڑ دینے اور نماز ناتمام پڑھنے کا موجب ہوتا ہے اور شیطان و جن کے وسوسوں سے بچا رہے گا۔

بعدہٗ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو شخص اس پانی میں سے پیئے تو اگر اس کے بدن میں سب لوگوں جتنے درد ہوں تو بھی شفا پائے گا، جبرائیل علیہ السلام نے کہا کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے۔ جو شخص اس پانی پر پہلے ذکر کی گئی آیات کو پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے دل کو نور سے

Presented by www.ziaraat.com

بھر دے گا، اس کی زبان پر حکمت کو رواں کر دے گا اس کے قلب کو فہم و ذکار سے پُر کر دے گا اور اس پر اتنی مہربانیاں کرے گا جو دُنیا میں کسی پر بھی نہ کی ہوں، اس کو ہزار رحمت اور ہزار مغفرت سے نوازے گا۔ نیز فریبکاری، بددیانتی، غیبت، حسد، ظلم، تجبّر، بُخل اور حرص وغیرہ کو اس کے قلب سے دُور کر دے گا۔ اس کو لوگوں کی طرف سے دُشمنی، ان کی بدگوئی سے بچائے رکھے گا اور یہ پانی اس کے لیے تمام بیماریوں سے شفایابی کا سبب ہوگا۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اس روایت کا سلسلۂ سند عبداللہ بن عُمر پر ختم ہوتا ہے۔ اس لیے یہ روایت بہ لحاظ سند ضعیف ہے، لیکن میں نے اسے بقلم شہید دیکھا کہ انہوں نے اسے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کیا ہے اور اس میں یہی خواص اور سورتیں ذکر کی ہیں۔ لیکن آیات اور اذکار کی روایت اس طرح کی ہے کہ اس آبِ نیساں پر سُورۂ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سُورۂ کافرون، سُورۂ اعلیٰ، سُورۂ فلق، سُورۂ ناس اور سُورۂ توحید ستر ستر مرتبہ پڑھے۔ پھر ستر مرتبہ کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، ستر مرتبہ کہے اَللّٰہُ اَکبر اور ستر مرتبہ کہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ پھر ستر مرتبہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ

اے معبود! رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر پاک تر ہے اللہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

حمد اللہ ہی کے لیے ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے

علاوہ ازیں اس پانی کے خواص میں یہ بھی ہے کہ اگر کوئی قید خانے میں بند ہو اور وہ اس پانی میں سے پیئے تو قید سے رہائی پائے گا سردی اس کی طبیعت پر غلبہ نہ کرے گی، اس کے دیگر خواص وہی بیان ہوئے ہیں جو سابقہ روایت میں مذکور ہیں۔ پھر بارش کا پانی تو مطلق طور پر بابرکت اور فائدہ بخش ہوتا ہے۔ چاہے وہ نیساں کے مہینے میں لیا گیا ہو۔ یا کسی اور مہینے میں لیا ہو۔ جیسا کہ ایک معتبر حدیث میں امیرالمومنین علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ فرمایا آسمان کے پانی کو پیا کرو کہ وہ جسم کو پاک کرنے والا اور دردوں کو ہٹانے والا ہے۔ جیسا کہ خدائے تعالیٰ فرماتا ہے:

وَیُنَزِّلُ عَلَیْکُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّیُطَھِّرَکُمْ بِہٖ وَیُذْھِبَ عَنْکُمْ

اور اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی اتارتا ہے تاکہ تم کو پاک کرے اور شیطان کے وسوسوں

Presented by www.ziaraat.com

رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ

کو تم سے دُور کرے اور تمہارے دلوں کو مضبوط کرے اور تمہارے قدم جمائے رکھے

یعنی خدائے تعالیٰ آسمان سے پانی اتارتا ہے تاکہ تم کو پاک کرے اور شیطان کے وسوسوں کو تم سے دُور کرے اور تمہارے دلوں کو مضبوط کرے اور تمہارے قدم جمائے رکھے۔

نیساں کا عمل کرنے میں بہتر یہ ہے کہ ایک گروہ مل کر ان اذکار کو ستر مرتبہ پڑھے کہ اس میں پڑھنے والے کے لیے بہت فائدہ اور اجر و ثواب ہے۔ موجودہ ماہ و سال میں نیساں کا مہینہ نوروز سے تیس دن گزر جانے کے بعد شروع ہوتا ہے اور یہ رُومی مہینہ تیس دن کا ہوتا ہے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ ماہ حزیران کی سات کو بچھنے لگوایا کرو، اگر اس دن نہ ہو سکے تو پھر اس کی چودھویں تاریخ کو لگوایا کرو۔ ماہ حزیران کی پہلی قریباً نوروز سے چوراسی دن بعد ہوتی ہے اور یہ مہینہ بھی تیس دن کا ہوتا ہے۔ یہ نحوست کا مہینہ ہے۔ جیسا کہ ایک معتبر حدیث میں ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام کے سامنے ماہ حزیران کا ذکر چلا۔ تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ یہ وہی مہینہ ہے جس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل پر نفرین کی اور ایک ہی دن میں بنی اسرائیل کے تین لاکھ افراد مر گئے تھے۔ نیز معتبر سند کے ساتھ آپ ہی سے نقل ہوا ہے کہ حق تعالیٰ اس مہینے میں قضا و اجل کو نزدیک تر کر دیتا ہے۔ چنانچہ اس مہینے بہت زیادہ موتیں واقع ہوتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ رومی مہینوں کی بنیاد سورج کی حرکت پر ہے۔ یہ بارہ مہینے ہیں اور ان کی ترتیب کچھ اس طرح ہے۔ تشرین اوّل۔ تشرین الآخر۔ کانون اوّل۔ کانون الآخر۔ شباط۔ آذر، نیساں۔ ایار۔ حزیران۔ تموز۔ اب اور ایلول، ان میں یہ چار مہینے تیس دن کے ہوتے ہیں یعنی تشرین الآخر۔ نیساں۔ حزیران اور ایلول، باقی آٹھ مہینے ماسوائے شباط کے اکتیس دن کے ہوتے ہیں اور شباط کو تین سال تک اٹھائیس دن کا اور ہر چوتھے سال (یعنی سال کبیسہ میں) انتیس دن کا قرار دیتے ہیں۔ رومی سال ۳۶۵ دن کا ہوتا ہے اور اس کی ابتدا تشرین اوّل کے مہینے سے ہے اور اس دن سورج بُرج میزان کے انتیسویں درجے میں ہوتا ہے۔ اس کی تفصیل بحار الانوار میں مذکور ہے۔ چونکہ احادیث میں ان مہینوں کا ذکر آیا ہے۔ لہٰذا ہم نے یہاں مختصراً ان کا تذکرہ بھی کر دیا ہے، یہ رُومی مہینے اس وقت عراق کے دفاتر میں رائج ہیں اور ان کا نظام حکومت انہی مہینوں کے مطابق چلتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

تیسرا باب

باب زیارات

یہ باب ایک مقدمے چند فصلوں اور ایک خاتمے پر مشتمل ہے۔

مقدمہ

یہ سفر کرنے کے آداب سے متعلق ہے، جب سفر کا ارادہ کرے تو بدھ، جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے اور ہفتہ، منگل یا جمعرات کو سفر پر نکلے سوموار اور بدھ کو سفر نہ کرے۔ نیز جمعہ کے دن بھی قبل از ظہر سفر پر نہ جائے۔ اس کے علاوہ ہر مہینے کی ان تاریخوں میں سفر نہ کرے جو درج ذیل اشعار میں ذکر ہوئی ہیں:

ہفت روزی نحس باشد در مہی ۔۔۔ زاں حذر کن تا نیابی ہیچ رنج!

سہ و پنج و سیزدہ با شانزدہ ۔۔۔ بست دیگر بست و چہار بست و پنج

یعنی ہر مہینے کی سات تاریخیں نحس ہیں، ان میں سفر سے پرہیز کرے تاکہ اسے کوئی مصیبت نہ پڑے وہ تاریخیں ہیں تین۔ پانچ، تیرہ۔ سولہ۔ اکیس، چوبیس اور پچیس کہ یہ سفر کے لیے مناسب نہیں ہیں۔

ہر مہینے کے آخری دن کہ جن میں چاند ڈوبا رہتا ہے اور جب چاند بُرج عقرب میں (یعنی قمر در عقرب ہوتا ہے ان دنوں میں بھی سفر نہ کرے۔ وہ دن جن میں سفر کرنا مناسب نہیں اور ان میں سفر کرنا منع ہے۔ اگر ان دنوں میں کسی اشد ضرورت کے تحت سفر کرنا پڑے تو سفر کی دُعائیں پڑھے۔ صدقہ دے اور پھر سفر کرے تو انشاء اللہ اس کو کچھ بھی پریشانی نہیں ہوگی۔

روایت ہوئی ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام کے اصحاب میں سے ایک شخص نے سفر کا قصد کیا اور آپ کے حضور آیا تاکہ حضرت کو الوداع کرتا جائے۔ تب آپ نے اس سے فرمایا کہ میرے والد ماجد امام زین العابدین علیہ السلام جب اپنی کسی املاک و جائداد کی طرف جانے کی خاطر سفر کا قصد کرتے تو آسان تر خیر و نیکی کے بدلے میں خدا سے اپنی سلامتی خرید لیتے، یعنی جتنا ہو سکے صدقہ دے دیتے تھے۔ یہ صدقہ آپ

Presented by www.ziaraat.com

اس وقت دیتے جب اپنا پاؤں رکاب میں رکھ لیتے اور جب سفر سے بہ سلامتی واپس آتے تو اللہ کا شکر ادا کرتے اور پھر جتنا ممکن ہو صدقہ بھی دیتے تھے، وہ شخص آپ کے ہاں سے چلا گیا، لیکن اس نے آپ کے فرمان پر عمل نہ کیا۔ پس وہ راستے میں ہلاک ہو گیا۔ جب یہ خبر امام محمد باقر علیہ السلام کو ملی تو فرمایا کہ اس شخص کو نصیحت کی گئی، اگر وہ اس نصیحت کو مان لیتا تو اس ہلاکت سے بچ جاتا۔

لہٰذا ضروری ہے کہ سفر کو جانے سے قبل غسل کرے۔ پھر اپنے عیال کو جمع کر کے دو رکعت نماز ادا کرے اور حق تعالیٰ سے اپنی خیریت کی دُعا مانگے، بعدہٗ آیۃ الکرسی و سُورۃ الحمد پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کی ثنا کرے۔ محمد و آلِ محمد پر درود بھیجے اور یہ پڑھے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ الْيَوْمَ نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوُلْدِیْ وَمَنْ كَانَ مِنِّیْ

اے معبود! آج کے دن میں تیرے سپرد کرتا ہوں اپنی جان اپنا خاندان اپنا مال و متاع اپنی اولاد اور جو کوئی مجھ سے تعلق رکھتا

بِسَبِيْلٍ اَلشَّاهِدَ مِنْهُمْ وَالْغَائِبَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ وَاحْفَظْ

ہے ان میں سے ہر ایک حاضر اور غائب کو تیرے سپرد کرتا ہوں اے معبود! ہماری حفاظت فرما کہ ہمارا ایمان اور ہماری جان محفوظ

عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ وَلَا تَسْلُبْنَا فَضْلَكَ اِنَّا اِلَيْكَ رَاغِبُوْنَ

رکھ اے معبود! ہمیں اپنے سایۂ رحمت میں رکھ اور اپنا فضل ہم سے دور نہ کر بے شک ہم تیرے ہی مشتاق ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْٓءِ الْمَنْظَرِ

اے معبود! ہم تیری پناہ لیتے ہیں سفر کی مشکلوں سے مایوس ہو کر واپس آنے سے اور اپنے خاندان

فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ

اپنے مال و متاع اور اپنی اولاد کے بارے میں دنیا و آخرت میں بُرے انجام سے اے معبود! میں تیری طرف متوجہ ہوا ہوں

هٰذَا التَّوَجُّهَ طَلَبًا لِمَرْضَاتِكَ وَتَقَرُّبًا اِلَيْكَ فَبَلِّغْنِیْ مَا اَؤُمِّلُهٗ وَ

یہ توجہ تیری خوشنودی کی طلب اور تیرا تقرب حاصل کرنے کے لیے ہے پس مجھے عطا کر وہ جس کی تجھ سے اور

اَرْجُوْهُ فِيْكَ وَفِیْ اَوْلِيَآئِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تیرے یاروں سے آرزو اور اُمید رکھتا ہوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اس کے بعد اپنے اہل و عیال کو وداع کرے اور اپنے مکان کے دروازے پر کھڑے ہو کر تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے، پھر سامنے دائیں اور بائیں طرف کو مُنہ کر کے سُورۃ الحمد پڑھے اور اسی طرح آیۃ الکرسی

Presented by www.ziaraat.com

بھی تینوں طرف مُنہ کرکے ایک ایک مرتبہ پڑھے اور پھر یہ دُعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ وَعَلَيْكَ خَلَّفْتُ اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَمَا خَوَّلْتَنِيْ

اے معبود! میں نے اپنا رخ تیری طرف کیا ہے اور تجھ پر چھوڑے جاتا ہوں اپنا خاندان اپنا مال اور جو کچھ تو نے مجھے دے رکھا ہے

وَقَدْ وَثِقْتُ بِكَ فَلَا تُخَيِّبْنِيْ يَا مَنْ لَّا يُخَيِّبُ مَنْ اَرَادَهٗ وَلَا يُضَيِّعُ

میں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں پس مجھے ناامید نہ کر اے وہ جس کا قصد کرنے والا ناامید نہیں ہوتا اور جس کی وہ نگہبانی کرے

مَنْ حَفِظَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاحْفَظْنِيْ فِيْمَا غِبْتُ عَنْهُ

وہ برباد نہیں ہوتا اے معبود! رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ پر اور ان کی آل پر اور جن چیزوں کے پاس میں حاضر نہیں ان کی نگہداری کر

وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور مجھے میری خواہش کے سپرد نہ کر اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پھر گیارہ مرتبہ سُورۂ توحید پڑھے، ایک مرتبہ سُورۂ قدر، آیۃ الکرسی، سُورۂ ناس اور سُورۂ فلق پڑھ کر اپنے ہاتھوں کو بدن پر پھیرے اور جس قدر ہو سکے صدقہ دے اور یہ پڑھے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اشْتَرَيْتُ بِهٰذِهِ الصَّدَقَةِ سَلَامَتِيْ وَسَلَامَةَ سَفَرِيْ وَمَا مَعِيْ

اے معبود! میں اس صدقہ کے بدلے حاصل کرنا چاہتا ہوں اپنی سلامتی سفر میں خیریت اور اپنی متاع کی حفاظت

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ وَاحْفَظْ مَا مَعِيْ وَسَلِّمْنِيْ وَسَلِّمْ مَا مَعِيْ وَبَلِّغْنِيْ وَبَلِّغْ

اے معبود! میری حفاظت فرما اور میرے مال کی نگہداری کر مجھ کو اور جو میرے پاس ہے اسے سالم رکھ اور مجھ کو اور جو میرے ساتھ

مَا مَعِيَ بِبَلَاغِكَ الْحَسَنِ الْجَمِيْلِ

ہے اس کو خیر و خوبی سے منزل پر پہنچا دے

دورانِ سفر تلخ بادام کا عصا بھی اپنے پاس رکھے۔ کیونکہ روایت ہوئی ہے کہ جو شخص سفر کو جائے اور تلخ بادام کا عصا اپنے پاس رکھے اور یہ پڑھے۔ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ ..... تا وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ۔

یہ سُورۂ قصص کی آیت ہے اور اس کے پڑھنے سے خدا اس کو ہر درندے، ہر چور اور ہر زہریلے حیوان سے محفوظ رکھے گا یہاں تک کہ وہ اپنے گھر واپس پہنچ جائے گا۔ نیز بہتر فرشتے اس کے

Presented by www.ziaraat.com

ہمراہ رہیں گے اور جب تک وہ شخص واپس آکر اپنا عصا ہاتھ سے رکھ نہ دے گا وہ اس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے۔ سنت ہے کہ عمامہ باندھ کر روانہ ہو اور اس میں تحت الحنک بھی لگائے رکھے تاکہ اسے کوئی چور نہ لوٹے، دریا میں غرق نہ ہو اور نہ آگ میں جل کے مرے۔ نیز کربلا معلیٰ کی تھوڑی سی خاک شفا بھی اپنے پاس رکھے اور یہ خاک لیتے وقت یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ طِيْنَةُ قَبْرِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلِيِّكَ وَابْنِ وَلِيِّكَ اِتَّخَذْتُهَا

اے معبود! یہ تیرے دوست اور تیرے دوست کے فرزند حسین علیہ السلام کے مزار کی خاک ہے کہ جس نے اپنی پناہ کے لیے

حِرْزًا لِّمَا اَخَافُ وَمَا لَا اَخَافُ

اٹھائی اس چیز سے جس سے ڈرتا ہوں اور جس سے نہیں ڈرتا

سفر میں عقیق و فیروزہ کی انگوٹھی پہنے اور خصوصاً عقیق زرد کی انگوٹھی کہ جس پر ایک طرف یہ نقش ہو:

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

وہی ہوگا جو خدا چاہے نہیں کوئی قوت سوائے اللہ کے میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں

اس انگوٹھی کی دوسری طرف محمدؐ و علیؑ ہر دو اسمار مبارکہ نقش کیے گئے ہوں۔ سید بن طاؤس نے امان الاخطار میں ابو محمد قاسم بن علاء سے اور انہوں نے امام علی نقی علیہ السلام کے خادم صافی سے روایت کی ہے کہ میں نے امام علی نقی علیہ السلام سے ان کے جد طاہر امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کو جانے کی اجازت مانگی۔ تو آپ نے فرمایا کہ اپنے پاس عقیق زرد کی انگوٹھی رکھو کہ جس کی ایک طرف مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اور دوسری طرف محمدؐ و علیؑ کے اسمار گرامی نقش ہوں۔ اگر تم یہ انگوٹھی اپنے ساتھ رکھو گے تو چوروں ڈاکوؤں سے محفوظ رہو گے اور یہ انگوٹھی تمہاری جان کی سلامتی اور تمہارے دین کی محافظ رہے گی، وہ خادم کہتا ہے کہ حضرت کے ہاں سے آکر جب میں نے ویسی ہی انگوٹھی مہیا کر لی تو پھر میں وداع کرنے کے لیے حضرت کی خدمت میں گیا۔ آپ سے وداع کر کے جب چل پڑا تو میرے بہت دور نکل جانے کے بعد حضرت نے مجھے واپس بلوایا۔ میں حاضر خدمت ہوا تو آپ نے فرمایا اے صافی! فیروزہ کی انگوٹھی بھی لے جاؤ کہ طوس اور نیشاپور کے درمیان تمہیں ایک شیر سے سابقہ پڑے گا جو تمہیں اور تمہارے قافلے کو آگے نہ جانے دے گا۔ تب آگے بڑھ کر تم اس شیر کو یہ انگوٹھی دکھاتے ہوئے کہنا کہ میرے مولا فرماتے ہیں کہ تو ہمارے راستے سے ہٹ جا۔ ہاں اس فیروزہ کی ایک

Presented by www.ziaraat.com

صرف اللہ الملک اور دوسری طرف الملک للہ الواحد القہار کندہ کرا لینا کہ اللہ الملک حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی انگوٹھی کا نقش تھا، جب آپ کو ظاہری خلافت ملی تو آپ نے اپنی انگوٹھی پر الملک للہ الواحد القہار کندہ کرا لیا۔ آپ کی انگوٹھی فیروزہ کی تھی۔ یہ نگینہ درندوں سے امان کا باعث ہوتا ہے اور جنگ میں دشمنوں پر فتح و کامرانی کا موجب بنتا ہے، صافی کہتا ہے کہ میں اس سفر پر چلا گیا اور قسم بخدا کہ جیسے میرے مولا نے فرمایا تھا وہ شیر اسی مقام پر ہمارے آگے آیا۔ پس میں نے اپنے آقا کے فرمان پر عمل کیا تو وہ شیر پلٹ گیا۔ جب میں زیارت کر کے واپس آیا تو میں نے یہ واقعہ حضرت کی خدمت میں عرض کیا، آپ نے فرمایا کہ ایک بات رہ گئی جو تم نے نہیں بتائی۔ اگر تم چاہو تو وہ بات بتا دوں؟ میں نے عرض کی کہ شاید میں بھول گیا ہوں! آپ نے فرمایا کہ طوس کے قریب جب تم رات کو سو رہے تھے تو جنات کا ایک گروہ امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کو وہاں آیا ہوا تھا، انہوں نے تمہارے ہاتھ میں اس انگوٹھی پر وہ نقش دیکھا تو انگوٹھی اتار لے گئے، اسے پانی میں ڈال کر وہ پانی اپنے ایک بیمار کو پلایا تو وہ تندرست ہو گیا۔ وہ انگوٹھی لا کر انہوں نے تمہارے بائیں ہاتھ میں پہنا دی جب کہ سوتے وقت وہ تمہارے دائیں ہاتھ پر تھی، اس سے تمہیں تعجب ہوا اور تمہاری سمجھ میں کچھ نہ آیا۔ نیز تم نے اپنے سرہانے ایک یاقوت پڑا پایا اور اسے اٹھا لیا جو اب بھی تمہارے پاس ہے، یہ یاقوت وہ جنات تمہارے لیے بطور ہدیہ لائے تھے، تم اسے بازار لے جاؤ تو اس کو اسی اشرفی میں بیچ سکتے ہو۔ وہ خادم بیان کرتا ہے کہ میں نے وہ یاقوت بازار میں اسی اشرفی میں ہی فروخت کیا۔ جیسا کہ میرے مولا نے فرمایا تھا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص حالت سفر میں ہر رات آیۃ الکرسی پڑھے تو وہ خود اور اس کا مال و متاع محفوظ رہے گا۔ نیز یہ بھی پڑھے،

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَسِيْرِيْ عِبْرًا وَّصَمْتِيْ تَفَكُّرًا وَّكَلَامِيْ ذِكْرًا

اے معبود! میرے سفر کو سبق آموز، میری خاموشی کو غور و فکر اور میرے کلام کو ذکر و یاد قرار دے

امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب میں ذیل کے کلمات پڑھ لیتا ہوں تو پھر میں کچھ پرواہ نہیں کرتا خواہ مجھے ضرر پہنچانے کے لیے تمام جن و انس بھی جمع ہو جائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَسْلَمْتُ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کے اذن سے خدا کی طرف اور خدا کی راہ میں اے معبود! میں نے اپنی جان تجھے سونپ

نَفْسِيْ وَاِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ وَاِلَيْكَ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ فَاحْفَظْنِيْ

دی اپنا رخ تیری جانب کر لیا اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا ہے پس میری نگہداری کر

بِحِفْظِ الْاِیْمَانِ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ

ایمان کی حفاظت کرکے میرے آگے سے میرے پیچھے سے میرے دائیں سے میرے بائیں سے میرے اوپر سے اور

فَوْقِیْ وَمِنْ تَحْتِیْ وَادْفَعْ عَنِّیْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

میرے نیچے سے اور اپنی بخشش و قوت سے میرا دفاع کرتا رہ کیونکہ نہیں کوئی حرکت و قوت مگر

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

وہ جو بلند تر بزرگ تر خدا سے ہے

مؤلف کہتے ہیں کہ سفر کے طور طریقوں کے ذیل میں بہت سی دعائیں وارد ہوئی ہیں۔ مگر یہاں ہم ان میں سے چند ایک کے ذکر پر اکتفا کریں گے۔

(۱) ہر شخص کے لیے ضروری ہے کہ جب سوار ہونے لگے تو بسم اللہ کا پڑھنا ہرگز ترک نہ کرے۔

(۲) اپنے کھانے پینے کی چیزوں اور نقدی کی حفاظت کرے اور ان کو کسی محفوظ جگہ پر رکھے۔ اس بارے میں روایت ہوئی ہے کہ ایک مسافر کی سمجھداری کا معیار یہی ہے کہ وہ اپنی خوراک اور سفر خرچ کو سنبھال کر رکھے۔

(۳) سفر کے دوران اپنے ہمراہیوں کی مدد اور خدمت کرنے میں بے اعتنائی نہ کرے۔ تاکہ حق تعالیٰ اس کی تبشیر پریشانیاں دور کر دے، دنیا میں اس کو فکر و اندیشے سے بچائے رکھے اور قیامت میں فزع اکبر (بہت بڑی گھبراہٹ) سے محفوظ فرمائے۔ روایت میں آیا ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام ایسے لوگوں کے ہمراہ سفر فرماتے تھے جو آپ کو پہچانتے نہ ہوں تاکہ حضرت ان کی اعانت کر پائیں کیونکہ جب آپ جان پہچان کے لوگوں کے ہمراہ سفر فرماتے تو وہ آپ کو کام میں ہاتھ نہیں بٹانے دیتے تھے۔ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کا طریقہ یہ تھا کہ جب اپنے اصحاب کے ہمراہ سفر کرتے تو اگر آپ کوئی گوسفند ذبح کرنے لگتے تو ایک صحابی کہتا کہ اسے میں ذبح کرونگا دوسرا کہتا کہ اس کی کھال میں اتاروں گا اور تیسرا یہ کہتا کہ اس کا پکانا میرے ذمہ ہے۔ تب آنحضرتؐ فرماتے کہ اس کو پکانے کے لیے لکڑیاں لانا میرا کام ہے۔ اس پر اصحاب عرض کرتے کہ حضور یہ سارے کام ہم خود کریں گے۔ آپ یہ زحمت نہ فرمائیں۔ آنحضرت فرماتے کہ میں جانتا ہوں تم یہ کام انجام دے لوگے۔ لیکن میں چاہتا ہوں کہ مجھ میں اور تم میں کوئی امتیاز نہ رہے۔ کیونکہ خدا اس

Presented by www.ziaraat.com

بات کو پسند نہیں فرماتا کہ اس کا کوئی بندہ خود کو دوسروں پر فضیلت دے رہا ہو۔ واضح رہے کہ سفر میں اپنے ساتھیوں کے لیے سب سے بڑا بوجھ وہ شخص ہے جو صحیح و سالم ہوتے ہوئے بھی اپنے حصے کا کام کرنے میں سستی برتے کہ اس انتظار میں رہے کہ اس کا کام دوسرے لوگ انجام دیں۔

(۴) ایسے لوگوں کے ساتھ سفر کرے جو خرچ کرنے میں اس کے برابر کے ہوں۔

(۵) کسی جگہ کا پانی نہ پیئے جب تک اس میں پچھلی منزل کا پانی نہ ملالے، مسافر کے لیے ضروری ہے کہ جس جگہ وہ پلا بڑھا ہو وہاں کی مٹی اپنے پاس رکھے۔ پس جب کسی جگہ کا پانی پینے لگے تو وہ مٹی اس پانی میں ڈال کر خوب ہلائے اور اس کو رکھ دے، جب وہ مٹی بیٹھ جائے اور پانی نتھر آئے تو اس میں سے پیئے؛

(۶) اپنے اخلاق و عادات کو سنوارے اور نرمی و ملائمت سے کام لے۔ اس بارے میں کچھ اور باتوں کا ذکر انشاء اللہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے ذیل میں صفحہ ۷۹۹ پر آئے گا۔

(۷) سفر میں اپنا خرچ اپنے ہمراہ رکھے۔ کیونکہ انسان کے لیے یہ عزت و شرافت کی بات ہے کہ دوران سفر بہترین نان و نفقہ اپنے ساتھ رکھے اور خاص کر مکہ معظمہ کے سفر میں اس کا بہت دھیان رکھے البتہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے سفر میں لذیذ غذائیں کھانا چنداں مناسب نہیں ہے۔ جیسا کہ باب زیارات میں اس کا ذکر آئے گا۔ ابن اعثم نے اسی مفہوم کو ان اشعار میں ادا کیا ہے؛

مِنْ شَرَفِ الْاِنْسَانِ فِی الْاَسْفَارِ	تَطْیِیْبُهُ الزَّادَ مَعَ الْاِکْثَارِ	وَالْیُحْسِنِ الْاِنْسَانُ فِی حَالِ السَّفَرِ
سفر کے دوران انسان کی عزت اس میں ہے	کہ اس کے پاس اچھا اور زیادہ سامان سفر ہو	حالت سفر میں انسان کے لیے بہتر ہے کہ
اَخْلَاقَهُ زِیَادَةً عَلَی الْحَضَرِ	وَلْیَدْعُ عِنْدَ الْوَضْعِ لِلْخِوَانِ	مَنْ کَانَ حَاضِرًا مِنَ الْاِخْوَانِ
وہ حضر کی نسبت زیادہ بلند اخلاق والا ہو	جب دسترخوان پر کھانا چنا جائے تو	جو مرد و زن وہاں ہوں ان کو وہاں بلائے
وَلْیَکْثُرِ الْمَزْحَ مَعَ الصَّحْبِ اِذَا	لَمْ یُسْخِطِ اللّٰهَ وَلَمْ یَجْلِبْ اَذٰی	مَنْ جَاءَ بَلْدَةً فَذَا ضَیْفٌ عَلٰی
اپنے ہمراہیوں کے ساتھ مزاحیہ گفتگو کرے	اس میں کسی کو ستائے اور خدا کی ناراضی کا پہلو نہ ہو	جو کسی شہر میں آئے وہ مہمان ہوتا ہے
اِخْوَانِهِ فِیْهَا اِلٰی اَنْ یَرْحَلَا	یُقِیْمُ لَیْلَتَیْنِ ثُمَّ لَیَاْکُلُ	مِنْ اَکْلِ اَهْلِ الْبَیْتِ فِی الْمُسْتَقْبِلِ
وہاں رہنے والے بھائیوں کے جب تک چلا نہ جائے	دو راتوں کی خاطر تواضع مہمان کا حق ہے	پھر گھر والوں کے ساتھ عام کھانا کھائے

Presented by www.ziaraat.com

(۸) یہ وہ عمل ہے کہ سفر کے دوران اس کی رعایت کرنا بہت ضروری ہے اور وہ ہے مسافر کا اپنی نمازِ فریضہ کو اس کی حدود و شرائط کے ساتھ اوّل وقت میں بجا لانا۔ کیونکہ دیکھنے میں آیا ہے کہ حاجی و زائر حضرات راستے میں نماز نہیں پڑھتے یا شرائط کا دھیان نہیں رکھتے اور گاڑی و موٹر وغیرہ پر تیمم کر کے مشکوک کپڑوں میں نماز پڑھ لیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انہیں مسائل کا علم نہیں ہوتا۔ یا نماز ادا کرنے میں بے اعتنائی سے کام لیتے ہیں۔ حالانکہ امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ فریضۂ نماز بیس حج سے بہتر ہے اور ایک حج سونے سے بھرے ہوئے مکان کو صدقے میں دے دینے سے بہتر ہے سفر میں نماز قصر پڑھنا چاہیئے اور نماز قصر کے بعد ذیل کی تسبیح کا تیس مرتبہ پڑھنا ترک نہ کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اس کے پڑھنے کی بہت زیادہ تاکید آئی ہے،

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ پاک تر ہے حمد اللہ ہی کے لیے ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے

پہلی فصل

زیارات آئمہ علیہم السلام کے آداب

آدابِ زیارت بہت زیادہ ہیں۔ مگر یہاں ہم ان میں سے چند ایک کا ذکر کریں گے،

(۱) زیارت کے سفر پر روانگی سے پہلے غسل کرے۔

(۲) راستے میں بے ہودہ باتوں لڑائی جھگڑے اور گالم گلوچ سے پرہیز کرے۔

(۳) ہر امام کی زیارت پڑھنے سے پیشتر غسل کرے اور اس کا ذکر زیارتِ وارث سے قبل آئے گا۔

(۴) حدثِ اکبر و اصغر سے پاک رہے۔ یعنی وضو و غسل کے ساتھ رہے۔

(۵) پاک و صاف نیا لباس پہنے۔

(۶) جب کسی روضۂ مبارک پر جائے تو چھوٹے چھوٹے قدم رکھے، اطمینان کے ساتھ خضوع و خشوع کی حالت میں ادھر اُدھر دیکھے بغیر آگے بڑھے۔

Presented by www.ziaraat.com

⑦ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے علاوہ دیگر زیارتوں کے لیے خوشبو لگا کر جائے۔

⑧ حرم مطہر کی طرف جاتے ہوئے ذکر الٰہی تکبیر و تہلیل اور تسبیح و تحمید اور محمد و آل محمد پر درود و صلوات پڑھتا ہوا جائے

⑨ حرم مبارک کے دروازے پر کھڑے ہو کر اذنِ دخول پڑھے اور کوشش کرے کہ اس پر رقتِ قلب اور خشوع و خضوع طاری ہو۔ خدا کے جلال و عظمت کا تصور کرے اور جس بزرگ ہستی کے در پر حاضر ہوا ہے اس کی بلند و بالا شان کو نظر میں لائے اور یہ باور کرے کہ وہ بزرگوار اس کو دیکھ رہے ہیں اس کے کلام کو سماعت فرما رہے ہیں اور اس کو جواب سلام دیتے ہیں۔ ان باتوں کی تائید اس اذنِ دخول سے ہوتی ہے۔ جو اس وقت زائر کو پڑھنا ہے۔ اور ان کی محبت و نوازش سے بھی یہی ظاہر ہوتا ہے جو وہ اپنے شیعوں سے کرتے ہیں۔ زائر کو اپنے حالات پر غور کرنا چاہیئے، اپنی خرابیوں اور نافرمانیوں کو یاد کرنا چاہیئے۔ جو ان مقدسین کے احکام کے بارے میں اس نے کی ہیں، ان اذیتوں کو نگاہ میں لائے جو اس نے ان ہستیوں اور ان کے شیعوں کو پہنچائی ہیں۔ کیونکہ ان کے محبوں کو تکلیف پہنچانا اصل میں خود ان کو تکلیف دینا ہے۔ اگر انسان ان چیزوں پر توجہ کرے تو اس کے قدم آگے بڑھنے کی بجائے رُک رُک جائیں گے۔ اس کا دل ترساں و آنکھیں گریاں ہوں گی اور یہ سارے آداب کی حقیقی روح ہے۔ زائر کو متوجہ رہنا چاہیئے کہ کسی امام کی زیارت کو جاتے ہوئے فعل حرام کا ارتکاب نہ کرے۔ جیسا کہ دیکھا جاتا ہے کہ زائر حرم میں جانے سے قبل داڑھی منڈواتے ہیں۔ جب کہ یہ ایسا فعل ہے۔ جس سے امام کے قلب پر سخت چوٹ لگتی ہے جیسا کہ کسی شخص نے امام حسین علیہ السلام کو خواب میں دیکھا اور آپ نے اس سے فرمایا کہ اپنے وطن میں جب تم لوگ داڑھی منڈواتے ہو تو ہمارے دلوں پر کاری ضرب پڑتی ہے۔ آیا تم میرے دل پر چوٹ لگانے اور گھاؤ کرنے کے لیے کربلا معلیٰ آتے ہو۔ پس انسان داڑھی منڈوا کر امام علیہ السلام سے جواب سلام کی بجائے یہ نہ سُنے کہ ہمارے حضور سے نکل جا، تجھ پر لعنت ہو۔ سفر زیارت کے دوران زائر کو تاش کھیلنے، ریڈیو پر راگ سُننے اور دیگر فضولیات کو ترک کر دینا چاہیئے، اس مقام پر سخاوی کے یہ اشعار نقل کر دینا بہت مناسب ہوگا۔

Presented by www.ziaraat.com

هَا عَبْدُكَ وَاقِفٌ ذَلِيلٌ	بِالْبَابِ يَمُدُّ كَفَّ سَائِلٍ	قَدْ عَزَّ عَلَيَّ سُوءُ حَالِي
یہ ہے آپ کا پست تر غلام جو حاضر ہے	آپ کے در پر دست سوال دراز کیے ہوئے	مجھ پر بدحالی کا بہت زیادہ غلبہ ہے
مَا يَفْعَلُ مَا فَعَلْتُ عَاقِلٌ	يَا أَكْرَمَ مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ	عَنْ بَابِكَ لَمْ يَرُدَّ سَائِلٌ
جو کچھ میں نے کیا کوئی عقلمند وہ کام نہیں کرتا	اے وہ سخی جس سے اُمیدوار اُمید رکھتا ہے	آپ کے در سے سوالی کو ہٹایا نہیں جاتا

سخاوی آگے چل کر مزید کہتے ہیں۔

قُمْ نَغْدُ أَتَى فِي دِيَارِ الْحِمَى	وَيَنْزِلُ الرَّكْبُ بِمَغْنَاهُمْ	فَكُلُّ مَنْ كَانَ مُطِيعًا لَهُمْ
کہنے لگے کل ان کے حرم سرا میں پہنچیں گے	اور قافلہ شیریت سے اپنی منزل پر اترے گا	جو بھی ان کا مطیع و فرمانبردار ہوگا
أَصْبَحَ مَسْرُورًا بِلُقْيَاهُمُ	قُلْتُ فِدًى ذَنْبٌ فَمَا حِيلَتِي	بِأَيِّ وَجْهٍ أَتَلَقَّاهُمُ
ان کے حضور پہنچ کر راضی و خوش ہوگا	میں نے کہا میں گنہگار ہوں میرا کیا چارہ ہوگا	میں کس منہ سے ان کے حضور حاضر ہوں گا
قَالُوا أَلَيْسَ الْعَفْوُ مِنْ شَأْنِهِمْ	لَا سِيَّمَا عَمَّنْ تَرَجَّاهُمُ	فَجِئْتُهُمْ أَسْعَى إِلَى بَابِهِمْ
لوگوں نے کہا کیا معاف کرنا ان کی شان نہیں	خاص کر ان کے لیے جو معافی کی اُمید رکھیں	پس میں ان کے دروازے کی طرف دوڑا آرہا تھا
أَرْجُوهُمُ طَوْرًا وَأَخْشَاهُمُ		
کبھی اُمید بندھ جاتی کبھی خوف آنے لگتا تھا		

علامہ مجلسیؒ نے بحار الانوار میں عیون المعجزات سے ایک روایت نقل کی ہے۔ ابراہیم جمال جو شیعان علی میں سے تھے انہوں نے ہارون الرشید عباسی کے وزیر علی بن یقطین سے ملاقات کرنا چاہی چونکہ ابراہیم ایک ساربان تھے اور ان کی ظاہری حالت ایسی نہ تھی کہ ایک وزیر کے دربار میں جائیں لہٰذا ملازمین نے ان کو علی بن یقطین کے پاس جانے نہ دیا۔ ادھر اسی سال علی بن یقطین حج کو گئے اور بعد میں مدینہ منورہ بھی آئے۔ وہاں انہوں نے اپنے آقا و مولا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی خدمت میں حاضری دینا چاہی تو حضرتؑ نے ان کو اس کی اجازت نہ دی۔ دوسرے روز دروازے پر امام سے ان کی ملاقات ہوگئی۔ تب علی بن یقطین نے عرض کی کہ مولا مجھ سے کیا خطا ہوئی کہ آپ نے مجھ کو اپنے حضور آنے کی اجازت نہیں دی؟ آپؑ نے فرمایا تمہیں ملاقات کی اجازت نہ دینے کی وجہ یہ ہے کہ تم نے اپنے ایک مومن بھائی ابراہیم جمال کو اپنے پاس نہیں آنے دیا تھا۔ پس حق تعالیٰ تمہاری اس سعی

Presented by www.ziaraat.com

وکوشش کو قبول کرنے سے انکار کرتا ہے۔ جب تک کہ ابراہیم ساربان تمہیں معاف نہ کر دے۔ اس پر علی بن یقطین نے عرض کیا کہ مولا میں اس وقت مدینے میں ہوں اور ابراہیم جمال کوفہ میں ہے تو میں اس سے کیسے مل سکتا ہوں، آپ نے فرمایا کہ آج رات تم اپنے غلام اور اپنے ساتھیوں کو بتائے بغیر تنہا بقیع میں چلے جانا وہاں تمہیں پالان کسا ہوا ایک اونٹ نظر آئے گا۔ بس تم اس اونٹ پر سوار ہو کر کوفہ چلے جانا۔ علی بن یقطین رات کو تن تنہا بقیع گئے۔ اور وہاں ویسا ہی اونٹ دیکھا تو وہ اس پر سوار ہو گئے اور تھوڑی ہی دیر میں کوفہ پہنچ گئے اور انہوں نے ابراہیم جمال کے دروازے پر اونٹ کو بٹھایا اور پھر دروازہ کھٹکھٹایا، ابراہیم نے پوچھا کون ہے؟ انہوں نے کہا میں علی بن یقطین ہوں۔ ابراہیم بولے کہ علی بن یقطین کا میرے دروازے پر کیا کام۔ انہوں نے کہا مجھے تم سے بڑا ہی اہم کام ہے۔ پھر اسے قسم دی کہ دروازہ کھولے اور تجھے اندر آنے دے جب اندر گئے تو کہنے لگے اے ابراہیم! میرے آقا و مولا نے مجھے بتایا ہے کہ میرا کوئی عمل قبول نہ ہوگا۔ جب تک ابراہیم جمال تجھ سے راضی نہ ہو جائے، ابراہیم نے کہا خدا آپ کو معاف کرے۔ یعنی میں نے آپکو معاف کر دیا لیکن علی بن یقطین نے اس پر بس نہ کی بلکہ اپنا چہرہ خاک پر رکھ دیا اور ابراہیم کو قسم دے کر کہا کہ تم اپنا پاؤں میرے چہرے پر رکھ کر خوب لتاڑو اور رگڑو، ابراہیم نے بامر مجبوری ایسا ہی کیا۔ تب علی بن یقطین نے کہا اے خدا تو گواہ رہنا۔ پھر علی بن یقطین اسی اونٹ پر سوار ہوئے اور اسی رات مدینہ واپس آ پہنچے اور اونٹ کو امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے دروازے پر بٹھا دیا، اسی وقت آپ نے ان کو اندر آنے کی اجازت دی اور پھر حضرت نے وہ چیزیں قبول فرمائیں جو علی بن یقطین آپ کی نذر کرنا چاہتے تھے۔ اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ مومن بھائیوں کے حقوق کی پاسداری کس قدر لازم اور اہم ہے۔

(۱۰) روضۂ مبارک کی چوکھٹ پر بوسہ دے اور شیخ شہیدؒ کا ارشاد ہے کہ زائر اگر چوکھٹ پر خدا کے حضور سجدۂ شکر بجا لائے کہ اس نے اسے اس مقدس مقام تک پہنچنے کی توفیق دی ہے تو اس کا یہ عمل نامناسب نہ ہوگا۔

(۱۱) حرم میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پاؤں اندر رکھے اور باہر آتے ہوئے پہلے بایاں پاؤں باہر نکالے۔ جیسا کہ مسجد کا حکم ہے۔

(۱۲) ضریح کے اتنا قریب ہو جائے کہ اس سے لپٹ سکے، یہ گمان کرنا باطل ہے کہ ضریح سے دور کھڑے ہونے میں پاس ادب ہے۔ کیونکہ اسے بوسہ دینے اور اس کا سہارا لینے کا تذکرہ آیا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

(۱۳) زیارت پڑھتے وقت پشت بہ قبلہ ہو کر اپنا مُنہ ضریح کی طرف کیے رہے، بظاہر یہ ادب صرف معصوم کے روضۂ مبارک کی زیارت کے لیے مخصوص ہے۔ جب زیارت پڑھ چکے تو اپنے بدن کے دائیں حصّے کو ضریح مبارک کے ساتھ مس کر کے گریہ زاری کرتے ہُوئے خدائے تعالیٰ سے دعا مانگے، پھر بائیں حصّہ کو مس کرے اور صاحبِ مزار ہستی کا واسطہ دے کر دعا مانگے کہ حق تعالیٰ قیامت میں اس معصوم کو اس کا شفیع بنائے۔ دعا کرنے میں ہمت و حوصلے سے کام لے اور پوری توجہ کے ساتھ خاصی دیر تک مصروفِ دُعا رہے اس کے بعد ضریح مبارک کے سرہانے قبلہ رُو ہو کر دعا کرے۔

(۱۴) اگر کھڑے ہو کر زیارت پڑھنے میں کوئی عذر ہو جیسے کمر درد، پاؤں کا درد یا کمزوری لاحق ہو تو بیٹھ کر پڑھے۔

(۱۵) جب روضۂ مقدس کو دیکھے تو زیارت پڑھنے سے پہلے تکبیر یعنی اللہ اکبر کہے۔ کیونکہ روایت ہوئی ہے کہ جو شخص امام کے حضور تکبیر کہے اور "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ" پڑھے۔ تو اس کے لیے خدا کی بڑی رضوان لکھی جائے گی۔

(۱۶) وہ زیارتیں پڑھے جو ائمہ علیہم السلام سے مروی ہیں، اپنی یا کسی اور کی بنائی زیارتیں پڑھنے سے پرہیز کرے کہ جو بے خبر لوگوں نے اصل زیارتوں کی خوشہ چینی کر کے مرتب کیں اور بے خبر لوگوں کو انہی کے پڑھنے میں لگائے رکھتے ہیں۔ شیخ کلینیؒ نے عبدالرحیم قصیر سے روایت کی ہے کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ میرے آقا! میں نے اپنی طرف سے ایک دُعا ترتیب دی ہُوئی ہے۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ مجھے اپنی خود ساختہ دُعا سے معاف رکھو۔ یعنی یہ بے کار ہے۔ جب تمہیں کوئی حاجت پیش آئے تو حضرت رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کے وسیلے سے خدا کی پناہ مانگو اور دو رکعت نماز پڑھ کے آنحضرت کے لیے ہدیہ کر دو۔

(۱۷) زیارت پڑھنے کے بعد نمازِ زیارت ادا کرے کہ جو کم سے کم دو رکعت ہوتی ہے، شیخ شہیدؒ نے فرمایا ہے کہ اگر حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کرے تو پھر نمازِ زیارت آنحضرت کے روضۂ مبارک میں بجا لائے اور اگر ائمہ طاہرین علیہم السلام میں سے کسی کی زیارت کرے تو پھر نمازِ زیارت ان کے سرہانے کی طرف ہو کر پڑھے۔ اس دو رکعت نماز کو مسجد میں ادا کرنا بھی جائز ہے۔ علامہ مجلسیؒ

Presented by www.ziaraat.com

نے فرمایا ہے کہ میرے خیال میں نماز زیارت اور دوسری نمازیں ضریحوں کے بالائے سر ادا کرنا بہتر ہے اور علامہ بحر العلوم نے بھی درہ میں یہی نظم فرمایا ہے:

وَمِنْ حَدِيثِ كَرْبَلَا وَالْكَعْبَةِ	لِكَرْبَلَا بِأَنَّ عُلُوَّ الرُّتْبَةِ	وَغَيْرُهَا مِنْ سَائِرِ الْمَشَاهِدِ
اور جیسی بات کربلا و کعبہ کی ہو	تو کربلا کا مرتبہ بلند سلوم ہوتا ہے	اور ان کے علاوہ دیگر مشاہد ایسے ہی ہیں
أَمْثَالُهَا بِالنَّقْلِ ذِي الشَّوَاهِدِ	وَرَاعَ فِيهِنَّ اقْتِرَابَ الرَّمْسِ	وَأَثِرِ الصَّلٰوةَ عِنْدَ الرَّأْسِ
ان کے بارے میں بہت دلائل نقل ہوئے ہیں	ان کے اندر جا کر تعویذ قبر کے قریب ہونا چاہیے	اور سرہانے کے نزدیک نماز ادا کریں
وَصَلِّ خَلْفَ الْقَبْرِ فَالنَّصِيحُ	كَغَيْرِهِ فِي نَدْبِهَا صَرِيحٌ	وَالْفَرْقُ بَيْنَ هٰذِهِ الْقُبُورِ
اور قبر کی پچھلی طرف نماز پڑھے تو صحیح ہے	اس کے مستحب ہونے میں واضح نص ہوئی ہے	ان میں اور دوسری قبروں میں ایسا فرق ہے
وَغَيْرِهَا كَالنُّورِ فَوْقَ الطُّورِ	فَالسَّعْيُ لِلصَّلٰوةِ عِنْدَهَا نُدِبَ	وَقُرْبُهَا بَلِ اللُّصُوقُ قَدْ طُلِبَ
جیسے کوہ طور اور نور میں فرق تھا	ان کے قریب نماز پڑھنے کی کوشش مستحب ہے	ان کے قریب ہونا بلکہ ان سے لپٹ جانا چاہیے

⑰ اگر کسی موقع پر نماز زیارت کی خاص کیفیت کا ذکر نہ ہو تو وہاں نماز زیارت کی دو رکعتوں میں سے پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ یاسین اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ رحمٰن پڑھے اور پھر وہ دعا پڑھے کہ زیارت کے بعد پڑھی جاتی ہے یا اپنی دنیا و آخرت کے لیے جو کچھ بھی چاہتا ہو اس کا سوال کرے۔ بہتر یہ ہے کہ عام مومنین کے حق میں دعا کرے کہ اس کی قبولیت یقینی ہے۔

⑱ شیخ شہیدؒ نے فرمایا ہے کہ جب کوئی شخص حرم میں داخل ہو اور وہاں نماز باجماعت پڑھی جا رہی ہو تو پہلے اس میں شریک ہو کر فریضہ نماز بجا لائے اور بعد میں زیارت کرے۔ اسی طرح نماز جماعت میں شرکت کی خاطر زیارت پڑھنے کو بھی ترک کر دے اور نماز سے فراغت پا کر زیارت پڑھے۔ اگر وہ زیارت پڑھ رہا ہو اور نماز کا وقت داخل ہو جائے تو بھی اسے چھوڑ کر نماز جماعت میں شامل ہو، کیونکہ نماز جماعت کے لیے زیارت کو ترک کر دینا مستحب ہے۔ حرم کے متولی پر لازم ہے کہ ایسے وقت میں لوگوں کو نماز جماعت میں شمولیت کا حکم دے۔

⑲ شیخ شہیدؒ نے ضریح مقدس کے نزدیک تلاوت قرآن کو بھی آداب زیارت میں ذکر فرمایا ہے اور یہ کہ اس تلاوت کو اس روح پاک کے لیے ہدیہ کرے کہ جس کی زیارت کر رہا ہے۔ اس عمل

Presented by www.ziaraat.com

میں زائر کا نفع اور صاحب مزار کی تعظیم مضمر ہے۔

(۲۱) زائر کو نازیبا باتوں اور بیہودہ گفتگو سے بچنا چاہیئے کہ یہ چیزیں عام حالات میں بھی ناپسندیدہ رزق میں مانع اور دل کی سختی کا سبب ہیں۔ خاص طور پر ان پاکیزہ روضوں میں کہ حق تعالیٰ نے ان بزرگواروں کی عظمت و بلندی سورۂ نور میں بیان فرمائی کہ "فی بیوت اذن اللہ ان ترفع ..... الخ"

(۲۲) زیارت پڑھتے ہوئے اپنی آواز بلند نہ کرے۔

(۲۳) جس مقام پر کسی امام علیہ السلام کی زیارت کو گیا ہو، وہاں سے کسی دوسرے شہر یا اپنے وطن کو جانا چاہے تو روضۂ امام پر جاکر ان کو وداع کرے اور زیارت وداع پڑھے کہ جو نقل ہوئی ہے۔

(۲۴) اپنے گناہوں پر استغفار کرے اور زیارت سے واپس آنے کے بعد اپنے اخلاق و اعمال کو سنوارے کہ زیارت سے قبل و بعد کا فرق نمایاں رہے۔

(۲۵) اپنی وسعت کے مطابق خدام حرم کی مالی خدمت کرے، لیکن اس کے ساتھ ہی یہ ضروری ہے کہ ان آستانوں کے خدام، شریف، نیک، دیندار اور خوش اخلاق ہو۔ اگر زائروں کی طرف سے کوئی نامناسب بات ہو جائے تو وہ ان پر غصہ و ناراضی نہ کریں، بلکہ ان میں جو غریب ہوں ان کی رہنمائی سے پہلوتہی نہ کریں اور انہیں زیارت کے آداب اور اعمال سے آگاہ کریں۔

(۲۶) روضۂ مطہر کے قرب میں جو محتاج و مسکین افراد خصوصاً سادات، علماء اور طلباء کہ جن کے دم قدم سے یہ آستانے آباد ہیں، ان سب پردیسی لوگوں کو اپنی واجب شرعی رقوم میں سے مناسب حصہ دے۔

(۲۷) شیخ شہیدؒ نے فرمایا ہے کہ زیارت کرنے کے بعد وہاں سے روانگی میں جلدی کرے اور دوبارہ یہاں آنے کا اشتیاق دل میں لے کر جائے، زیارت کرنے میں مرد اور عورتیں ایک دوسرے سے علیحدہ رہیں، تاہم عورتیں اگر رات کو زیارت کریں تو یہ بہت بہتر ہے۔ نیز انہیں عمدہ لباس پہن کر حرم میں نہ جانا چاہیئے تاکہ وہاں موجود لوگ ان کو پہچان نہ سکیں، وہ پوشیدہ طور پر حرم سے باہر آئیں کہ کوئی ان پر نظریں نہ جمائے۔ اگرچہ عورتوں کا مردوں کے ساتھ زیارت کرنا ایک جائز امر ہے، لیکن یہ پسندیدہ طریقہ نہیں ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

مؤلف کہتے ہیں کہ مذکورہ باتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ موجودہ زمانے میں یہ بدتر طریقہ رواج پا گیا ہے کہ عورتیں بن سنور کر اور نفیس لباس پہن کر زیارت کے لیے گھروں سے نکلتی ہیں اور حرم ہائے مقدسہ میں مردوں کے ساتھ مخلوط ہو کر زیارت کرتی ہیں۔ کئی مواقع پر وہ مردوں کے آگے آ بیٹھتی ہیں اور ان کی عبادت میں خلل کا موجب بنتی ہیں، ان کے تضرع وزاری اور گریہ و نالہ میں مانع ہوتی ہیں۔ اس طرح وہ ان لوگوں میں داخل ہو جاتی ہیں جو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں۔ ان عورتوں کا یہ فعل بہت بُرا اور ناپسندیدہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کا اس ڈھب سے زیارت کرنا شرعی لحاظ سے چنداں مناسب نہیں اور نہ ہی یہ کارِ ثواب کے ذیل میں آتا ہے۔ لہٰذا عورتوں کو اس بارے میں خاص احتیاط کرنا چاہیے کہ اجر کی بجائے زجر اور ثواب کی بجائے عذاب لے کر نہ بیٹھیں۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام عراق کے لوگوں سے فرماتے تھے: اے اہل عراق! مجھے بتایا گیا ہے کہ تمہاری عورتیں سرِ راہ مردوں سے ملتی اور گفتگو کرتی ہیں۔ آیا ان کی اس روش پر تمہیں شرم نہیں آتی؟ خدا اس شخص پر لعنت کرتا ہے، جس کو غیرت نہ آتی ہو من لَا یَحْضُرُہ الفقیہ میں اصبغ بن نباتہ سے روایت کی گئی ہے کہ میں نے امیر المومنین کو یہ فرماتے سنا کہ قربِ قیامت کا زمانہ جو سب زمانوں سے بدتر ہوگا، اس میں عورتیں بے پردہ دین سے ناواقف فتنہ انگیز خواہشوں کی دلدادہ لذتوں کی طرف مائل اور حرام چیزوں کو حلال سمجھنے والی ہوں گی۔ پس وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گی۔

(۴۵) جب زائرین کی تعداد زیادہ ہو تو جو لوگ ضریح کے پاس پہنچے ہوئے ہوں انہیں جلد تر زیارت سے فارغ ہو جانا چاہیے۔ تاکہ دوسرے لوگ ضریح مقدس کی زیارت کا ثواب حاصل کر سکیں۔

مؤلف کہتے ہیں کہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے ذیل میں کچھ اور آداب بھی بتائے جائیں گے کہ جو زائر کو بجالانا چاہئیں۔

Presented by www.ziaraat.com

دوسری فصل

تمام حرم ہائے مبارکہ کیلئے اذن دخول

یہاں دو اذن دخول تحریر کیے جارہے ہیں جو حرم کے اندر جانے سے قبل پڑھنا چاہئیں۔

پہلا اذنِ دخول:

شیخ کفعمی نے فرمایا ہے کہ جب حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی مسجد یا ائمہ میں سے کسی امام کے حرم میں جانے کا قصد کرے تو دروازے پر کھڑے ہو کر یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ وَقَفْتُ عَلٰی بَابٍ مِّنْ اَبْوَابِ بُیُوْتِ نَبِیِّكَ صَلَوٰتُكَ عَلَیْهِ وَ

اے معبود! میں حاضر ہوں ایک دروازے پر جو تیرے نبی کے گھروں کے دروازوں میں سے ہے تیری رحمت نازل ہو ان پر اور

اٰلِهٖ وَقَدْ مَنَعْتَ النَّاسَ اَنْ یَّدْخُلُوْۤا اِلَّا بِاِذْنِهٖ فَقُلْتَ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا

ان کی آل پر اور تو نے منع کیا ہے لوگوں کو ان گھروں میں داخلے سے مگر اجازت سے پس تو نے فرمایا اے ایمان والو داخل نہ ہوا

تَدْخُلُوْا بُیُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّاۤ اَنْ یُّؤْذَنَ لَكُمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعْتَقِدُ حُرْمَةَ صَاحِبِ

کرو نبی کے گھروں میں مگر اس وقت جب تمہیں اجازت مل جائے اے اللہ بے شک میں اس حرم شریف میں مدفون نبی کا

هٰذَا الْمَشْهَدِ الشَّرِیْفِ فِیْ غَیْبَتِهٖ كَمَا اَعْتَقِدُهَا فِیْ حَضْرَتِهٖ وَاَعْلَمُ اَنَّ

ان کی غیبت میں معتقد ہوں جیسے میں ان کے ظہور میں ان کا معتقد تھا اور میں جانتا ہوں کہ تیرا

رَسُوْلَكَ وَخُلَفَآءَكَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اَحْیَآءٌ عِنْدَكَ یُرْزَقُوْنَ یَرَوْنَ مَقَامِیْ

رسول اور تیرے خلفاء کہ ان سب پر سلام ہو وہ زندہ ہیں اور تیرے ہاں رزق پاتے ہیں وہ دیکھتے ہیں

وَیَسْمَعُوْنَ كَلَامِیْ وَیَرُدُّوْنَ سَلَامِیْ وَاَنَّكَ حَجَبْتَ عَنْ سَمْعِیْ كَلَامَهُمْ

میری معروضات سن رہے ہیں اور میرے سلام کا جواب دے رہے ہیں اور بے شک تو نے میرے کانوں کو ان کا کلام سننے سے روکا ہے

وَفَتَحْتَ بَابَ فَهْمِیْ بِلَذِیْذِ مُنَاجَاتِهِمْ وَاِنِّیْۤ اَسْتَاْذِنُكَ یَا رَبِّ

اور ان سے راز و نیاز کرنے میں میرے فہم کو کھول رکھا ہے اور اے میرے رب پہلے میں تجھ سے اجازت مانگتا

اَوَّلاً وَاَسْتَاْذِنُ رَسُوْلَكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ثَانِيًا وَاَسْتَاْذِنُ خَلِيْفَتَكَ الْاِمَامَ

ہوں پھر تیرے رسول سے اجازت مانگتا ہوں کہ خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اور اجازت مانگتا ہوں تیرے خلیفہ و امام سے

الْمَفْرُوْضَ عَلَيَّ طَاعَتُهٗ (فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ)

جن کی اطاعت مجھ پر واجب ہے (فلاں بن فلاں)

فلاں بن فلاں کی بجائے ان امام علیہ السلام کا نام مع ان کے والد بزرگوار کے اسم گرامی کے زبان پر لائے کہ جن کی زیارت کر رہا ہے مثلاً :

اَلْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اور عَلِيَّ بْنَ مُوْسَى الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ اور پھر یہ پڑھے:

حسین بن علی علیہ السلام علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام

وَالْمَلَآئِكَةُ الْمُوَكَّلِيْنَ بِهٰذِهِ الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ ثَالِثًا اَدْخُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور وہ فرشتے جو اس بارگاہ کے نگہباں ہیں جو پُر برکت ہے بار سوم آیا میں اندر آجاؤں اے اللہ کے رسول

وَاَدْخُلُ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَاَدْخُلُ يَا مَلَآئِكَةَ اللّٰهِ الْمُقَرَّبِيْنَ الْمُقِيْمِيْنَ فِيْ

آیا میں اندر آجاؤں اے خدا کی حجت آیا میں اندر آجاؤں اے خدا کے مقرب فرشتو کہ جو اس بارگاہ عالی میں

هٰذَا الْمَشْهَدِ فَاْذَنْ لِيْ يَا مَوْلَايَ فِي الدُّخُوْلِ اَفْضَلَ مَا اَذِنْتَ لِاَحَدٍ

رہنے والے ہو پس اے میرے مولا مجھے اندر آنے کی اجازت دیجیے اس سے بہترین کہ جیسی اجازت آپ نے اپنے

مِّنْ اَوْلِيَآئِكَ فَاِنْ لَّمْ اَكُنْ اَهْلًا لِّذٰلِكَ فَاَنْتَ اَهْلٌ لِّذٰلِكَ ۔ پھر اس

دوستوں میں کسی کو دی ہو پس اگر میں اس کے لائق نہیں ہوں تو بھی آپ ایسا کرنے کے اہل ہیں

برکت والی دہلیز کو بوسہ دے کر اندر جائے : بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی راہ میں اور حضرت

مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ

رسول کی ملت پر کہ رحمت کرے اللہ ان پر اور ان کی آل پر اے معبود ! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول کر کہ

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

دوسرا اذن دخول یہ ہے جو علامہ مجلسیؒ نے اپنے علمائے اعلام کی قدیم کتابوں سے نقل کیا ہے ۔ اور اسے سزاوار مقدس یا کسی امام علیہ السلام کے حرم مبارک کے اندر داخل ہونے سے پہلے

Presented by www.ziaraat.com

دروازے پر کھڑے ہو کر پڑھنا چاہیئے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ بُقْعَةٌ طَهَّرْتَهَا وَحَفَرَةٌ شَرَّفْتَهَا وَمَعَالِمُ زَكَّيْتَهَا حَيْثُ اَظْهَرْتَ

اے معبود! یقیناً اس بارگاہ کو تو نے پاکیزہ کیا ہے اور اس آستاں کو عزت دی اور یہ مقام فضیلت ہے جسے تو نے چمکایا تاکہ تو اس

فِيهَا اَدِلَّةَ التَّوْحِيدِ وَاَشْبَاحَ الْعَرْشِ الْمَجِيدِ الَّذِينَ اصْطَفَيْتَهُمْ مُلُوكًا

میں توحید کی دلیلیں اور عزت والے عرش کے نمونے ظاہر فرمائے کہ جن کو تو نے نظم و نظام کی حفاظت کے

لِحِفْظِ النِّظَامِ وَاخْتَرْتَهُمْ رُؤَسَاءَ لِجَمِيعِ الْاَنَامِ وَبَعَثْتَهُمْ لِقِيَامِ الْقِسْطِ

لیے حاکم بنایا انہیں ساری مخلوق کے لیے سردار مقرر کیا اور انہیں عدل و قسط قائم رکھنے

فِي ابْتِدَاءِ الْوُجُودِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ مَنَنْتَ عَلَيْهِمْ بِاسْتِنَابَةِ اَنْبِيَائِكَ

کے لیے مامور فرمایا تاکہ آغاز کائنات سے قیامت تک یہ کام انجام دیں پھر تو نے ان پر یہ احسان کیا کہ انہیں اپنے نبیوں

لِحِفْظِ شَرَائِعِكَ وَاَحْكَامِكَ فَاَكْمَلْتَ بِاسْتِخْلَافِهِمْ رِسَالَةَ الْمُنْذِرِينَ

کا جانشین قرار دیا تاکہ تیری شریعتوں اور حکموں کی حفاظت ہو پس تو نے ان کو خلافت دے کر نبیوں کی رسالت کو کامل کر دیا

كَمَا اَوْجَبْتَ رِيَاسَتَهُمْ فِي فِطَرِ الْمُكَلَّفِينَ فَسُبْحَانَكَ مِنْ اِلٰهٍ مَا اَرْاَفَكَ

جیسا کہ تو نے اہل دین پر ان کی حکمرانی واجب و لازم کر دی ہے پس پاک تر ہے تو اے معبود! کہ بڑی محبت کرتا ہے

وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مِنْ مَلِكٍ مَا اَعْدَلَكَ حَيْثُ طَابَقَ صُنْعُكَ مَا فَطَرْتَ عَلَيْهِ

اور نہیں کوئی معبود سوائے تیرے کہ تو بڑا عدل کرنے والا بادشاہ ہے کیونکہ تیری بنائی ہوئی چیزیں عقل و خرد سے مطابقت رکھتی

الْعُقُولَ وَوَافَقَ حُكْمُكَ مَا قَرَّرْتَهُ فِي الْمَعْقُولِ وَالْمَنْقُولِ فَلَكَ الْحَمْدُ

ہیں اور تیرا حکم ان اصولوں سے موافقت رکھتا ہے جو تو نے معقولات و منقولات میں مقرر فرمائے ہیں پس حمد ہے تیرے لیے

عَلٰى تَقْدِيرِكَ الْحَسَنِ الْجَمِيلِ وَلَكَ الشُّكْرُ عَلٰى قَضَائِكَ الْمُعَلَّلِ

کہ تو نے ہر چیز کا بہترین اندازہ ٹھہرایا اور شکر ہے تیرے لیے کہ تو نے اپنے ہر فیصلے میں ایک قوی دلیل کو

بِاَكْمَلِ التَّعْلِيلِ فَسُبْحَانَ مَنْ لَا يُسْئَلُ عَنْ فِعْلِهِ وَلَا يُنَازَعُ فِي اَمْرِهِ

بنیاد بنایا ہے پس پاک ہے وہ کہ جس کے فعل پر باز پرس نہیں اور جس کے حکم میں اختلاف نہیں ہوتا

وَسُبْحَانَ مَنْ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ قَبْلَ ابْتِدَاءِ خَلْقِهِ وَالْحَمْدُ

اور پاک ہے وہ جس نے رحمت کرنا خود پر ضروری قرار دیا قبل اس کے کہ اپنی مخلوق کا آغاز کرتا اور حمد ہے

Presented by www.ziaraat.com

لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیْنَا بِحُکَّامٍ یَقُوْمُوْنَ مَقَامَهٗ لَوْ کَانَ حَاضِرًا فِی الْمَکَانِ وَلَا

اس اللہ کی جس نے اپنے قائم مقام حکام (انبیاء) کے تقرر سے ہم پر احسان کیا اگر وہ کسی جگہ موجود نہیں ہے نہیں کوئی

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الَّذِیْ شَرَّفَنَا بِاَوْصِیَآءَ یَحْفَظُوْنَ الشَّرَآئِعَ فِیْ کُلِّ الْاَزْمَانِ وَ

معبود سوائے اللہ کے جس نے انبیاء کے جانشینوں کے ذریعے ہمیں عزت دی جو ہر ہر زمانے میں شریعتوں کی حفاظت کرتے ہے اور

اللّٰهُ اَکْبَرُ الَّذِیْ اَظْهَرَهُمْ لَنَا بِمُعْجِزَاتٍ یَعْجُزُ عَنْهَا الثَّقَلَانِ لَا حَوْلَ

بزرگ تر ہے وہ اللہ جس نے ان کو ہمارے لیے ظاہر کیا معجزے دے کر کہ جن کے مقابل جن و انس عاجز ہیں نہیں کوئی حرکت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ اَجْرٰنَا عَلٰی مَوَآئِدِ الْجَمِیْلَةِ فِی

و قوت مگر وہ جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے جس نے ہمیں سابقہ امتوں سے خوب تر نعمتوں سے نوازا

الْاُمَمِ السَّالِفِیْنَ اَللّٰهُمَّ فَلَکَ الْحَمْدُ وَالثَّنَآءُ الْعَلِیُّ کَمَا وَجَبَ

اور سرفراز کیا ہے اے معبود! تیرے ہی لیے ہے حمد اور بہت تعریف اس پر کہ تو نے اپنی ذات میں ہمیشہ

لِوَجْهِکَ الْبَقَآءُ الْمُتَرَادِیُ وَکَمَا جَعَلْتَ نَبِیَّنَا خَیْرَ النَّبِیِّیْنَ وَمُلُوْکَنَا

ہمیشہ کا جلوہ رکھا اور تیری حمد اس پر کہ تو نے ہمارے نبی کو نبیوں میں افضل اور ہمارے ائمہ کو

اَفْضَلَ الْمَخْلُوْقِیْنَ وَاَخْبَرْتَهُمْ عَلٰی عِلْمٍ عَلَی الْعَالَمِیْنَ وَفَّقْنَا لِلسَّعْیِ

مخلوق میں بہتر بنایا نیز بوجہ علم کے ان کو کائنات میں سے منتخب کیا ہے ہمیں توفیق دے کہ

اِلٰی اَبْوَابِهِمُ الْعَامِرَةِ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَاجْعَلْ اَرْوَاحَنَا تَحِنُّ اِلٰی مَوْطِیٔ

آستانوں پر حاضر ہونے کی توفیق دے رکھ ہماری روحوں کو ان کے قدموں میں جانے کا شوق

اَقْدَامِهِمْ وَنُفُوْسَنَا تَهْوِی النَّظَرَ اِلٰی مَجَالِسِهِمْ وَعَرَصَاتِهِمْ حَتّٰی

دے ہماری جانوں کو ان کے درباروں اور صحنوں کے دیکھنے کی تمنا دے یہاں تک کہ

کَاَنَّا نُخَاطِبُهُمْ فِیْ حُضُوْرِ اَشْخَاصِهِمْ فَصَلِّ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِنْ

ایسا ہو گویا ہم ان کے روبرو ہو کر عرض گزار ہیں پس رحمت فرما ان نظروں سے پنہاں

سَادَةٍ غَائِبِیْنَ وَمِنْ سُلَالَةٍ طَاهِرِیْنَ وَمِنْ اَئِمَّةٍ مَعْصُوْمِیْنَ اَللّٰهُمَّ فَاْذَنْ

سرداروں پر جو پاکیزہ خاندان سے اور صاحب عصمت امام و پیشوا ہیں اے معبود! ہمیں ان

لَنَا بِدُخُوْلِ هٰذِهِ الْعَرَصَاتِ الَّتِیْ اسْتَعْبَدْتَّ بِزِیَارَتِهَا اَهْلَ الْاَرَضِیْنَ

بارگاہوں کے احاطوں میں داخل ہونے کی اجازت دے کہ جن کی زیارت کے وسیلے سے تو نے زمینوں

Presented by www.ziaraat.com

وَالسَّمٰوٰتِ وَاَرْسِلْ دُمُوْعَنَا بِخُشُوْعِ الْمَهَابَةِ وَذُلِّ جَوَارِ حَنَا بِذُلِّ الْعُبُوْدِيَّةِ

اور آسمانوں والوں کو عبادت کا موقع دیا ہے اپنی ہیبت سے ہمارے آنسو رواں کر دے اور ہمارے اعضا کو بندگی اور اطاعت

وَفَرْضِ الطَّاعَةِ حَتّٰى نُقِرَّ بِمَا يَجِبُ لَهُمْ مِنَ الْاَوْصَافِ وَنَعْتَرِفَ بِاَنَّهُمْ

کے لیے جھکا دے یہاں تک کہ ہم اقرار کریں ان ہستیوں کے اوصاف کا اور مانیں اس بات کو کہ اس وقت

شُفَعَاءُ الْخَلَآئِقِ اِذَا نُصِبَتِ الْمَوَازِيْنُ فِيْ يَوْمِ الْاَعْرَافِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

وہ لوگوں کے حمایتی ہوں گے جب روز قیامت اعمال کے وزن سامنے آئیں گے اور حمد ہے خدا کے لیے

وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ۔ پس چوکھٹ

اور سلام ہو اس کے برگزیدوں سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر جو پاک و پاکیزہ ہیں۔

پر بوسہ دے اور حالت گریہ میں اندر داخل ہو کہ یہی ان کی طرف سے اذن دخول ہے۔

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

ان تمام پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں۔

تیسری فصل

مدینہ میں حضرت رسولؐ، فاطمہ زہراؑ اور ائمہ بقیع علیہم السلام کی زیارات

جاننا چاہیئے کہ سب مومنوں مسلمانوں کے لیے اور خصوصاً حاجیوں کے لیے سید المرسلین خاتم النبیین حضرت محمد بن عبداللہ صلوات اللہ وسلامہ علیہ وآلہ کی زیارت کرنا مستحب مؤکدہ ہے آپ کی زیارت نہ کرنا قیامت کے روز ایک ظلم شمار ہوگا۔ جو آپ پر روا رکھا گیا ہو۔ شیخ شہید رحمہ نے فرمایا

ہے کہ اگر لوگ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کرنا چھوڑ دیں تو پھر آپ کے وارث حقیقی امام معصوم پر لازم ہوگا کہ وہ لوگوں کو آپ کی زیارت کے لیے جانے پر مجبور کریں۔ کیونکہ آپ کی زیارت کو نہ جانا آپ پر ایک جفا ہے جو حرام ہے شیخ صدوقؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ تم میں سے جو بھی شخص حج کرے تو اس کو اپنا حج حضرت رسولؐ کی زیارت پر تمام کرنا چاہیئے کہ حج اسی طرح تمام و کامل ہوتا ہے۔ نیز حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ فرمایا: اپنے حجوں کو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کے ساتھ ختم کرو۔ کیونکہ حج کے بعد آنحضرتؐ کی زیارت نہ کرنا ظلم و جور اور خلاف ادب ہے۔ پھر تمہیں حکم دیا گیا ہے کہ ان چند مزاروں پر جاؤ کہ جن کا حق تم پر ہے۔ یعنی مزارات اہل بیت علیہم السلام ان کی موقت ساری امت محمدیہ پر واجب لازم ہے۔ پس ان مزارات پر جا کر حق تعالیٰ سے رزق مانگو۔

ابو صلت ہروی نے روایت کی ہے کہ میں نے امام علی رضا علیہ السلام سے عرض کیا کہ یہ حدیث جو نقل کی جاتی ہے کہ مومنین جنت میں اپنے ٹھکانوں پر ہی اپنے پروردگار کی زیارت کریں گے۔ سائل کا خیال یہ تھا کہ بظاہر یہ حدیث درست نہیں۔ کیونکہ اس سے خدا کا مجسم ہونا لازم آتا ہے۔ پس اگر اس کا کوئی ایسا مطلب ہے جو توحید کے منافی نہ ہو تو وہ بیان فرمائیں۔ امام رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ اے ابو صلت! حق تعالیٰ نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کو اپنی ساری مخلوق سبھی انبیاء اور تمام ملائکہ سے افضل ٹھہرایا ہے۔ اس نے ان کی اطاعت کو اپنی اطاعت ان کی بیعت کو اپنی بیعت اور ان کی زیارت کو اپنی زیارت کہا ہے۔ نیز حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جس نے میری زندگی یا میری موت کے بعد میری زیارت کی گویا اس نے حق تعالیٰ کی زیارت کی ہے۔ لہٰذا یہاں بھی پروردگار کی زیارت سے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت مراد ہے۔ اور اس حدیث میں خدا کے مجسم ہونے کا مفہوم نہیں پایا جاتا۔ حمیری نے قرب الاسناد میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے۔ حضرت رسولؐ نے فرمایا کہ جس نے میری حیات میں یا اس کے بعد میری زیارت کی تو میں روز قیامت اس کی شفاعت کروں گا۔

ایک حدیث میں آیا ہے کہ عید کا دن تھا اور امام جعفر صادق علیہ السلام مدینہ منورہ میں موجود تھے، آپ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کو گئے اور آپ پر سلام بھیجا۔ پھر فرمایا کہ ہم سبھی شہروں کے باشندوں حتیٰ کہ مکہ والوں پر بھی اس سبب سے فضیلت رکھتے ہیں کہ ہم حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کرتے اور قریب سے ان پر سلام بھیجتے ہیں۔ شیخ طوسیؒ نے تہذیب الاحکام میں یزید بن عبد الملک

Presented by www.ziaraat.com

سے اور اس نے اپنے باپ اور دادا سے روایت کی ہے کہ میں جناب فاطمۃ الزہراؑ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے سلام کرنے میں پہل فرمائی اور پوچھا کہ کس لیے آئے ہو؟ میں نے گزارش کی کہ ثواب اور برکت کے لیے حاضر ہوا ہوں! اس پر ان بی بی نے فرمایا کہ مجھے میرے پدر عالی قدر نے خبر دی ہے کہ جو باطنی طور پر اب بھی حاضر ہیں کہ جو شخص مجھ پر یا میرے والد بزرگوار پر تین روز سلام کرے تو حق تعالیٰ بہشت اس کے لیے واجب کر دیتا ہے۔ میں نے عرض کی کہ آپؑ کی اور آنحضرتؐ کی زندگی میں؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں زندگی میں اور بعد میں بھی سلام کا یہی اجر ہے۔

علامہ مجلسیؒ کہتے ہیں کہ معتبر سند کے ساتھ عبداللہ بن عباس سے نقل ہوا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو شخص بقیع میں امام حسن علیہ السلام کی زیارت کرے، اس کے قدم پل صراط پر جمے رہیں گے جب کہ لوگوں کے قدم پھسل رہے ہوں گے۔ مقنعہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص میری زیارت کرے گا اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اور اسے تنگ دستی اور پریشانی لاحق نہیں ہوگی۔ شیخ طوسیؒ نے تہذیب الاحکام میں امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص امام جعفر صادق علیہ السلام اور ان کے والد گرامی محمد باقر علیہ السلام کی زیارت کرے تو اس کو درد چشم نہ ہوگا اور کسی درد و بیماری میں مبتلا ہو کر نہ مرے گا۔ ابن قولویہ نے کامل میں بواسطہ ہشام بن سالم امام جعفر صادق علیہ السلام سے ایک طویل حدیث روایت کی ہے کہ جس کے مضمون میں یہ بھی آیا ہے کہ ایک شخص آنجناب کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ آیا آپ کے والد بزرگوار امام محمد باقر علیہ السلام کی زیارت ضرور ہی کی جائے؟ آپ نے فرمایا ہاں! اس نے کہا پس ان کے زائر کے لیے کیا کچھ ہوگا؟ آپ نے فرمایا اس کے لیے بہشت ہے اگر وہ ان کی امامت کا معتقد اور ان کی پیروی کرنے والا ہو۔ اس نے عرض کیا کہ جو شخص ان کی زیارت نہ کرے اس کا حال کیا ہوگا؟ آپ نے فرمایا کہ قیامت میں اس کو ندامت اور حسرت ہوگی۔ اگرچہ اس بارے میں بہت سی حدیثیں آئی ہیں تاہم ہمارے لیے یہی احادیث کافی ہیں، جو یہاں نقل کی گئی ہیں۔

کیفیت زیارت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ

زائر جب مدینہ منورہ پہنچے تو غسل زیارت کرے اور مسجد نبوی میں داخل ہونے لگے تو دروازے پر

Presented by www.ziaraat.com

کھڑے ہو کر پہلا اذنِ دخول پڑھے جو قبل ازیں نقل کیا جا چکا ہے۔ اس کے بعد در حجرۂ اقدس سے داخل ہو۔ پہلے اپنا دایاں پاؤں اندر رکھے اور داخل ہونے کے وقت سو مرتبہ اللہ اکبر کہے۔ پھر دو رکعت نماز تحیت المسجد بجا لائے۔ پھر ضریحِ مبارک کی طرف جائے اور اپنا ہاتھ اس سے مس کر کے اس پر بوسہ دے اور یہ پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبی سلام ہو آپ پر اے

مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ

محمدؐ بن عبداللہ سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے خاتم میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے پیغام

الرِّسَالَةَ وَاَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ

حق پہنچایا نماز کو قائم فرمایا زکات ادا کی نیک کاموں کا حکم دیا برائیوں سے

عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتٰىكَ الْيَقِيْنُ فَصَلَوَاتُ اللّٰهِ

روکتے رہے اور خدا کی کھری عبادت کی یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا پس خدا کا درود

عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِيْنَ

اور اس کی رحمت ہو آپ پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ اہلِ بیت پر

پھر اس ستون کے قریب کھڑا ہو جو قبرِ مطہر کے دائیں طرف ہے، وہاں قبلہ رُخ ہو جائے جبکہ بایاں کندھا قبر شریف کی طرف اور دایاں کندھا منبر شریف کی طرف ہو کہ یہی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے سر مبارک کا مقام ہے۔ پس اس طرح کھڑے ہو کر یہ پڑھے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے

وَرَسُوْلُهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاَنَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ

و رسول ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اور آپ محمدؐ بن عبداللہ ہیں گواہی دیتا ہوں

اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ وَنَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَّ فِي

کہ آپ نے اپنے رب کے احکام لوگوں تک پہنچائے اپنی اُمت کو نصیحت فرمائی آپ نے خدا کی راہ میں اچھی

Presented by www.ziaraat.com

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

طرح جہاد کیا اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کی یہاں تک کہ آپ کو اپنی پر حکمت تبلیغ اور بہترین پند و نصیحت پر الیقان ہو گیا

وَاَدَّيْتَ الَّذِيْ عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ وَاَنَّكَ قَدْ رَؤُفْتَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ وَغَلُظْتَ

اور حق سے متعلق اپنی ہر ذمہ داری نبھائی بے شک آپ مومنوں کے ساتھ نرم خو اور کافروں کے

عَلَى الْكَافِرِيْنَ فَبَلَّغَ اللّٰهُ بِكَ اَفْضَلَ شَرَفِ مَحَلِّ الْمُكْرَمِيْنَ اَلْحَمْدُ

لیے سخت و شدید رہے پس خدا نے آپ کو عزت تکریم کے بلند مقام پر پہنچا دیا حمد ہے

لِلّٰهِ الَّذِيْ اسْتَنْقَذَنَا بِكَ مِنَ الشِّرْكِ وَالضَّلَالَةِ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ

اس خدا کی جس نے ہم لوگوں کو آپ کے وسیلے سے شرک اور گمراہی سے بچایا ہے اے معبود! قرار دے اپنی رحمتیں

وَصَلَوَاتِ مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَنْبِيَآئِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ

اور اپنے تمام مقرب فرشتوں اپنے بھیجے ہوئے سارے نبیوں اپنے سارے نیک بندوں

وَاَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَمَنْ سَبَّحَ لَكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ

کہ جو آسمان والوں اور زمین والوں میں ہیں اور جو تیری تسبیح کرتے ہیں اے جہانوں کے رب پہلوں اور

وَالْاٰخِرِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَاَمِيْنِكَ وَحَبِيْبِكَ

پچھلوں میں سب کی طرف سے درود قرار دے محمد پر جو تیرے بندہ و رسول تیرے نبی تیرے امانتدار تیرے رازدار

وَصَفِيِّكَ وَخَاصَّتِكَ وَصَفْوَتِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ

تیرے دوست تیرے چنے ہوئے تیرے خاص کردہ تیرے منتخب اور تیری مخلوق میں میرے پسندیدہ ہیں

اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ الدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَاٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ مِنَ الْجَنَّةِ وَابْعَثْهُ

اے معبود! آنحضرت کو اونچا درجہ عطا فرما ان کو جنت کی طرف وسیلہ بنا اور انہیں

مَقَامًا مَحْمُوْدًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ

مقام محمود پر فائز فرما کہ جس پر سبھی پہلے اور پچھلے رشک کریں اے معبود! یقیناً تو نے کہا ہے

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ

اور اگر وہ خود پر ستم کر بیٹھے تھے تو تیرے پاس آتے پھر وہ اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتے اور رسول بھی

الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا وَاِنِّيْٓ اَتَيْتُكَ مُسْتَغْفِرًا تَآئِبًا مِّنْ ذُنُوْبِيْ

ان کے لیے بخشش طلب کرتا تو ضرور وہ اللہ کو توبہ قبول کرنیوالا مہربان پاتے میں آپ کے حضور بخشش کا سوالی ہو کر گناہوں سے توبہ کرتا

وَاِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكَ لِيَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ

بیشک میں آپ کے ذریعے اپنے اور آپ کے پروردگار کے سامنے آیا ہوں تاکہ وہ میرے گناہ بخش دے

پس قبلہ رُخ ہو جائے کہ قبر مبارک کندھے کے پیچھے ہوگی یوں اپنی حاجت طلب کرے کہ انشاءاللہ پوری ہو جائے گی، ابن قولویہ نے معتبر سند کے ساتھ محمد بن مسعود سے روایت کی ہے کہ میں نے دیکھا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی قبر مبارک کے قریب آئے اور پھر اپنا ہاتھ اس پر رکھ کر یہ پڑھا:

اَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِیْ اجْتَبَاكَ وَاخْتَارَكَ وَهَدَاكَ وَهَدٰى بِكَ اَنْ

سوال کرتا ہوں اللہ سے جس نے آپ کو چنا آپ کو پسند کیا آپ کو ہادی بنایا اور آپ کے ذریعے ہدایت دی کہ وہ

يُّصَلِّیَ عَلَيْكَ اس کے بعد فرمایا: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ يٰٓاَيُّهَا

آپ پر رحمت نازل کرے بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی اکرمؐ پر اے وہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

لوگو! جو ایمان والے ہو تم بھی ان پر درود بھیجو اور سلام جو سلام کا حق ہے

شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ جب آنحضرتؐ کی قبر مبارک کے قریب میں دعا وغیرہ کر چکے تو منبر کے نزدیک جائے اور اپنا ہاتھ اس سے مس کرے۔ نیز منبر کی نچلی طرف جو دو قطعے مثل انار کے ہیں ان کو بھی اپنے چہرے اور آنکھوں سے مس کرے کہ اس سے آنکھوں کو شفا ملتی ہے۔ پھر منبر کے پاس کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے اور اپنی حاجات طلب کرے۔ کیونکہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کا ارشاد ہے کہ میری قبر اور میرے منبر کے مابین باغ ہائے جنت میں سے ایک باغ ہے، میرا منبر دروازہ ہائے بہشت میں سے ایک دروازہ ہے۔

پھر مقام رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے پاس جائے اور وہاں جتنی نمازیں پڑھ سکے پڑھے، مسجد نبوی میں زیادہ سے زیادہ نمازیں ادا کرے کہ وہاں پڑھی گئی ایک نماز ہزار نمازوں کے برابر ہے اور جب بھی مسجد میں داخل ہو یا وہاں سے باہر نکلے تو صلوات پڑھے۔ بی بی فاطمۃ الزہراؑ کے مکان میں بھی نماز پڑھے، اور مقام جبرائیل پر بھی جائے جو پرنالے کے نیچے ہے کہ یہی جگہ ہے جہاں ٹھہر کر حضرت جبرائیل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ سے حاضر خدمت ہونے کی اجازت لیا کرتے تھے۔ وہاں کھڑے ہو کر

Presented by www.ziaraat.com

یہ پڑھے ،

اَسْئَلُكَ اَیْ جَوَادُ اَیْ كَرِیْمُ اَیْ قَرِیْبُ اَیْ بَعِیْدُ اَنْ تَرُدَّ عَلَیَّ نِعْمَتَكَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے اے داتا اے مہربان اے نزدیک اے دور یہ کہ مجھ پر سے اپنی نعمت مطاف فرما

کیفیت زیارت حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام

اس کے بعد جناب حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کے روضۂ مبارک کی زیارت کرے۔ لیکن آپ کے مدفن میں اختلاف ہے۔ بعض کا قول ہے کہ آپ کی قبر مبارک روضۂ رسول اور ان کے منبر کے درمیان ہے، بعض کا کہنا ہے کہ بی بی کی قبر مبارک ان کے گھر میں ہی ہے، ایک تیسرے گروہ نے کہا ہے کہ آپ کی قبر مبارک جنت البقیع میں ہے اور ہمارے اکثر علماء فرماتے ہیں کہ آپ کی قبر روضۂ رسول کے قریب ہے۔ تاہم آپ کی زیارت ان تینوں جگہ پر پڑھنا افضل ہے۔ جب آپ کی زیارت کرے تو یہ پڑھے ،

یَا مُمْتَحَنَةُ امْتَحَنَكِ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكِ قَبْلَ اَنْ یَّخْلُقَكِ فَوَجَدَكِ

اے آزمائی گئیں تجھے آزمایا اس اللہ نے جس نے آپ کو پیدا کیا اس سے پہلے کہ آپ کو ظاہر کرتا پس اس نے آپ کو

لِمَا امْتَحَنَكِ صَابِرَةً وَّزَعَمْنَا اَنَّا لَكِ اَوْلِیَآءُ وَمُصَدِّقُوْنَ وَصَابِرُوْنَ

آزمائش میں صبر کرنے والی پایا اور ہم سمجھتے ہیں کہ ہم آپ کے صبر ماننے والے اور معتقد ہیں

لِكُلِّ مَآ اَتَانَا بِهٖ اَبُوْكِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَتٰى بِهٖ وَصِیُّهٗ فَاِنَّا

ہر اس تعلیم میں جو آپکے باباجان اور ان کے بعد سچے وصی خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر پس ہم سوال

نَسْئَلُكِ اِنْ كُنَّا صَدَّقْنَاكِ اِلَّا اَلْحَقْتِنَا بِتَصْدِیْقِنَا لَهُمَا لِنُبَشِّرَ

کرتے ہیں آپ سے کہ اگر ہم آپ کے مخلص ہیں تو ہمارے اسی اعتقاد کے ساتھ ہمیں ان دونوں تک پہنچائیں تاکہ

اَنْفُسَنَا بِاَنَّا قَدْ طُهِّرْنَا بِوِلَایَتِكِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

ہم خوش ہوں کہ آپ کی ولایت کے ذریعے ہم پاک ہو گئے سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسولؐ کی دختر

اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا بِنْتَ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا بِنْتَ حَبِیْبِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبی کی بیٹی سلام ہو آپ پر اے اللہ کے حبیب کی دختر

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ صَفِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست کی دختر سلام ہو آپ پر اے خدا کے برگزیدہ کی دختر سلام ہو

عَلَيْكِ يَا بِنْتَ اَمِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَيْرِ الْخَلْقِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے اللہ کی وحی کے امین کی دختر سلام ہو آپ پر اے مخلوق میں بہترین کی دختر سلام ہو

عَلَيْكِ يَا بِنْتَ اَفْضَلِ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا

آپ پر اے نبیوں رسولوں اور فرشتوں سے برتر ہستی کی دختر سلام ہو آپ پر اے

بِنْتَ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ

خلق میں بہترین کی دختر سلام ہو آپ پر اے جہان میں پہلی پچھلی سبھی عورتوں کی سیدہ و

الْاٰخِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَوْجَةَ وَلِيِّ اللّٰهِ وَخَيْرِ الْخَلْقِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

سردار سلام ہو آپ پر اے خدا کے ولی کی زوجہ جو رسولؐ کے بعد ساری مخلوق میں بہترین ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے حسنؑ و حسینؑ کی والدہ جو جنت کے جوانوں کے سردار ہیں سلام ہو

عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الصِّدِّيْقَةُ الشَّهِيْدَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الرَّضِيَّةُ الْمَرْضِيَّةُ

آپ پر کہ آپ صدیقہ و شہیدہ ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ خدا سے راضی خدا آپ سے راضی ہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْفَاضِلَةُ الزَّكِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْحَوْرَآءُ

سلام ہو آپ پر کہ آپ فضیلت والی پاکیزہ ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ نوع انسانی میں حور

الْاِنْسِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا التَّقِيَّةُ النَّقِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمُحَدَّثَةُ

صفت ہیں سلام ہو آپ پر اے پرہیزگار پاکباز سلام ہو آپ پر اے وحی کی رازداں علم و

الْعَلِيْمَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ الْمَغْصُوْبَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا

دانش والی سلام ہو آپ پر اے بی بی جس پر ظلم ہوا جس کا حق چھینا گیا سلام ہو آپ پر کہ آپ نے تنگی

الْمُضْتَهَدَةُ الْمَقْهُوْرَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ

پائی ستاکوں کا قہر دیکھا سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول کی دختر فاطمہ (مہراً) آپ پر اللہ کی

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكِ وَعَلٰى رُوْحِكِ وَبَدَنِكِ اَشْهَدُ اَنَّكِ

رحمت و برکات ہوں خدا رحمت فرمائے آپ پر اور آپ کی روح اور آپ کے جسم پر گواہی دیتا ہوں کہ

مَضَيْتِ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكِ وَاَنَّ مَنْ سَرَّكِ فَقَدْ سَرَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

آپ خدا کی طرف روشن دلیل پر گزری ہیں گواہی دیتا ہوں جس نے آپ کو خوش کیا اس نے خوش کیا رسول اللہ کو خدا رحمت

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَمَنْ جَفَاكِ فَقَدْ جَفَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَمَنْ اٰذَاكِ

کرے ان پر اور ان کی آل پر اور جس نے آپ پر ستم کیا اس نے ستم کیا رسول اللہ پر اور خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اور جس نے آپ کو

فَقَدْ اٰذٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَمَنْ وَصَلَكِ فَقَدْ وَصَلَ رَسُوْلَ

ستایا اس نے رسول اللہ کو ستایا خدا کی رحمت ہو ان پر جو آپ کے ساتھ ہوا وہ رسول اللہ کے ساتھ ہوا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَمَنْ قَطَعَكِ فَقَدْ قَطَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر اور جو آپ سے کٹا یا وہ رسول اللہ سے کٹا یا خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی

وَاٰلِهٖ لِاَنَّكِ بِضْعَةٌ مِّنْهُ وَرُوْحُهُ الَّذِيْ بَيْنَ جَنْبَيْهِ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَ

آل پر اس لیے کہ آپ ان کی گوشۂ جگر اور ان کی روح ہیں جو ان کے بدن میں ہے گواہ کرتا ہوں اللہ کو اس کے

رُسُلَهٗ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ اَنِّيْ رَاضٍ عَمَّنْ رَّضِيْتِ عَنْهُ سَاخِطٌ عَلٰى مَنْ سَخِطْتِ

رسولوں اور فرشتوں کو کہ میں خوش ہوں اس سے جس سے آپ خوش ہیں اور خفا ہوں اس سے جس سے آپ خفا ہیں

عَلَيْهِ مُتَبَرِّئٌ مِّمَّنْ تَبَرَّئْتِ مِنْهُ مُوَالٍ لِّمَنْ وَالَيْتِ مُعَادٍ لِّمَنْ عَادَيْتِ

الگ ہوں اس سے جس سے آپ الگ ہیں ساتھی ہوں اس کا آپ جس کے ساتھ ہوں دشمن ہوں اس کا جو آپ کا دشمن ہے

مُبْغِضٌ لِّمَنْ اَبْغَضْتِ مُحِبٌّ لِّمَنْ اَحْبَبْتِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا وَّحَسِيْبًا

نفرت کرتا ہوں اس سے جس سے آپ کو نفرت ہے چاہتا ہوں اسے جس کو آپ چاہتی ہیں اور کافی ہے اللہ گواہی میں جو حساب لینے والا

وَّجَازِيًا وَّمُثِيْبًا

اور سزا دینے والا اور جزا دینے والا ہے

اس کے بعد حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور ائمہ معصومین پر صلوات بھیجے۔

مؤلف کہتے ہیں۔ کہ ہم نے حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی ایک تیسری زیارت بھی ۳ جمادی الثانی کے اعمال میں صفحہ پر نقل کی ہے۔ نیز علامہ اعلام نے ان صدیقہ کی ایک اور طویل زیارت بھی تحریر فرمائی ہے۔ جو لفظ بہ لفظ وہی زیارت ہے جو ہم نے شیخ سے ابھی نقل ہے۔ جو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ سے شروع ہوتی ہے۔ لیکن اس فرق کے ساتھ کہ اس

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول کی دختر

Presented by www.ziaraat.com

میں اُشْهِدُ اللّٰهَ وَرُسُلَهٗ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ کے بعد یہ کلمات آتے ہیں:

گواہ بناتا ہوں اللہ کو اس کے رسولوں اور فرشتوں کو

اُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ اَنِّیْ وَلِیٌّ لِّمَنْ وَّالَاكِ وَعَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاكِ

گواہ بناتا ہوں اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اس پر کہ آپ کے دوستوں کا دوست آپ کے دشمنوں کا دشمن

وَحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكِ اَنَا يَا مَوْلَاتِیْ بِكِ وَبِاَبِیْكِ وَبِبَعْلِكِ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ

اور لڑائی ہے اس سے جو آپ سے لڑے معتقد ہوں اے میری مولا آپ کی آپ کے باباجان کی آپ کے شوہر کی اور آپ کی اولاد میں سے

وُّلْدِكِ مُوْقِنٌ وَّبِوَلَايَتِهِمْ مُؤْمِنٌ وَّلِطَاعَتِهِمْ مُلْتَزِمٌ اَشْهَدُ اَنَّ الدِّيْنَ دِيْنُهُمْ

اماموں کا معتقد ہوں ان کی ولایت پر ایمان اور ان کی فرمانبرداری کو لازم رکھتا ہوں گواہی دیتا ہوں کہ دین ان کا دین

وَالْحُكْمَ حُكْمُهُمْ وَهُمْ قَدْ بَلَّغُوْا عَنِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَدَعَوْا اِلٰى سَبِيْلِ

اور حکم ان کا حکم ہے انہوں نے عزت و جلالت والے خدا کی طرف سے پیام دیا اور انہوں نے دانائی اور

اللّٰهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ لَا تَاْخُذُهُمْ فِی اللّٰهِ لَوْمَةُ لَآئِمٍ

اچھی نصیحت کے ذریعے خدا کے راستے کی طرف بلایا کہ خدا کے بارے انہیں کسی ملامت کی پروا نہیں

وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكِ وَعَلٰٓى اَبِيْكِ وَبَعْلِكِ وَذُرِّيَّتِكِ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ

اور خدا کی رحمت ہو آپ پر آپ کے باباجان پر آپ کے شوہر پر اور آپ کی اولاد میں سے پاکباز اماموں پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَصَلِّ عَلَى الْبَتُوْلِ الطَّاهِرَةِ الصِّدِّيْقَةِ

اے معبود! رحمت فرما حضرت محمد پر اور ان کے اہل بیت پر اور رحمت فرما بی بی بتول پر جو پاکیزہ بہت سچی

الْمَعْصُوْمَةِ التَّقِيَّةِ النَّقِيَّةِ الرَّضِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ الزَّكِيَّةِ الرَّشِيْدَةِ الْمَظْلُوْمَةِ

گناہ سے دور پرہیزگار پاکباز راضی شدہ پسندیدہ پاک باطن ہدایت یافتہ ظلم دیدہ

الْمَقْهُوْرَةِ الْمَغْصُوْبَةِ حَقَّهَا الْمَمْنُوْعَةِ اِرْثَهَا الْمَكْسُوْرَةِ ضِلْعُهَا الْمَظْلُوْمِ

قہر زدہ اپنے حق سے محروم شدہ اپنی وراثت سے روکی گئی پہلو پر چوٹ کھائی ہوئی جس کا شوہر مظلوم

بَعْلُهَا الْمَقْتُوْلِ وَلَدُهَا فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِكَ وَبِضْعَةِ لَحْمِهٖ وَسَنِيْمِ

جس کا بیٹا مقتول ہے وہ تیرے رسولؐ کی دختر فاطمہؑ ہے جو ان کے جسم کا ٹکڑا ان کے دل کا

قَلْبِهٖ وَفِلْذَةِ كَبِدِهٖ وَالنُّخْبَةِ مِنْكَ لَهٗ وَالتُّحْفَةِ خَصَصْتَ بِهَا

چین ان کی جگر گوشہ ان کے لیے تیری چنی ہوئی اور وہ سوغات جس سے تو نے ان کے دل کو

Presented by www.ziaraat.com

وَصِيَّهٗ وَحَبِيْبَةِ الْمُصْطَفٰى وَقَرِيْنَةِ الْمُرْتَضٰى وَسَيِّدَةِ النِّسَآءِ وَمُبَشِّرَةِ

نوازا وہ محمد مصطفےٰ کی لاڈلی اور علی مرتضیٰ کی شریک حیات ہے عورتوں کی سردار اماموں کی

الْاَوْلِيَآءِ خَلِيْفَةِ الْوَرَعِ وَالزُّهْدِ وَنُقَاحَةِ الْفِرْدَوْسِ وَالْخُلْدِ الَّتِيْ شَرُفَتْ

خوشخبری پانے والی تقویٰ و پرہیزگاری کی مالکہ اور وہ بہشت جاوداں کا سیب ہے کہ جس کی ولادت سے تو

مَوْلِدُهَا بِنِسَآءِ الْجَنَّةِ وَسَلَكَتْ مِنْهَا اَنْوَارَ الْاَئِمَّةِ وَاَرْخَيْتَ دُوْنَهَا حِجَابَ

نے جنت کی عورتوں کو عزت دی اور اس بی بی سے ائمہؑ کے سلسلہ کو آگے بڑھایا اور نبوت کو اس کے پیچھے سہارا

النُّبُوَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهَا صَلٰوةً تَزِيْدُ فِيْ مَحَلِّهَا عِنْدَكَ وَشَرَفِهَا لَدَيْكَ

قرار دیا اے معبود! رحمت فرما اس بی بی پر کہ جو تیرے حضور اس کے مرتبہ کو بڑھائے اس کے شرف کو زیادہ کرے

وَمَنْزِلَتِهَا مِنْ رِضَاكَ وَبَلِّغْهَا مِنَّا تَحِيَّةً وَّسَلَامًا وَّاٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ

اور تیری رضا میں اس کی شان بلند کرے اس بی بی کو ہمارا درود و سلام پہنچا اور اس کی محبت کے طفیل ہمیں

فِيْ حُبِّهَا فَضْلًا وَّاِحْسَانًا وَّرَحْمَةً وَّغُفْرَانًا اِنَّكَ ذُوالْعَفْوِ الْكَرِيْمِ

اپنی طرف سے فضل احسان رحمت اور بخشش عطا فرما کہ بیشک تو معاف کرنے والا مہربان ہے

شیخ نے تہذیب میں فرمایا ہے کہ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی زیارت کی بہت زیادہ فضیلت ذکر ہوئی ہے، مصباح الانوار میں علامہ مجلسیؒ نے نقل کیا ہے کہ حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام سے روایت ہوئی ہے کہ مجھ سے میرے والد گرامی نے فرمایا کہ جو شخص تجھ پر صلوات بھیجے تو حق تعالےٰ اسے بخش دے گا۔ نیز بہشت میں وہ اس مقام پر میرے ساتھ ہوگا جہاں میں مقیم ہوں گا۔

حضرت رسولؐ کی دور سے پڑھنے کی زیارت

۱۷ ربیع الاول عید میلاد کا دن ہے، علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد میں اس دن کے اعمال میں کہا کہ شیخ شہیدؒ اور سید ابن طاؤس نے فرمایا ہے کہ جب اس روز مدینہ منورہ کے علاوہ کسی اور مقام سے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کرنا چاہے تو غسل کرنے کے بعد مٹی وغیرہ سے قبر جیسی شکل بنائے اور اس پر آنحضرتؐ کا اسم گرامی لکھے، پھر اپنے دل کو حضور اکرمؐ کی طرف متوجہ کرے اور یہ پڑھے:

Presented by www.ziaraat.com

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے

وَرَسُولُهُ وَأَنَّهُ سَيِّدُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَأَنَّهُ سَيِّدُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ

اور رسول ہیں کہ جو پہلوں پچھلوں کے سید و سردار ہیں اور یہ کہ وہ نبیوں اور رسولوں کے بھی سردار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهِ الْأَئِمَّةِ الطَّيِّبِينَ. اس کے بعد کہے:

اے معبود! رحمت فرما ان پر اور ان کے اہلِ بیت پر جو پاک و پاکیزہ امام ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست سلام ہو آپ پر

يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ

اے خدا کے نبی سلام ہو آپ پر اے خدا کے پسندیدہ سلام ہو آپ پر اے خدا کی رحمت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے چنے ہوئے سلام ہو آپ پر اے خدا کے پیارے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا نَجِيبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے خدا کے برگزیدہ سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے خاتم سلام ہو آپ پر

يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِمًا بِالْقِسْطِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اے رسولوں کے سردار سلام ہو آپ پر اے عدل قائم کرنے والے سلام ہو آپ پر اے

يَا فَاتِحَ الْخَيْرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْوَحْيِ وَالتَّنْزِيلِ اَلسَّلَامُ

بھلائی کے وسیلہ سلام ہو آپ پر اے وحی اور تنزیل کے خزانہ سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مُبَلِّغًا عَنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السِّرَاجُ الْمُنِيرُ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے خدا کا پیغام پہنچانے والے سلام ہو آپ پر اے روشن چراغ سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مُبَشِّرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَذِيرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُنْذِرُ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے بشارت دینے والے سلام ہو آپ پر اے ڈر سنانے والے سلام ہو آپ پر اے ڈرانے والے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا نُورَ اللّٰهِ الَّذِي يُسْتَضَاءُ بِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى أَهْلِ

آپ پر اے خدا کے نور جس سے لوگ روشنی پاتے ہیں سلام ہو آپ پر اور آپ کے اہل

Presented by www.ziaraat.com

بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْهَادِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى

بیت پر کہ جو نیک سیرت پاکیزہ تر ہدایت دینے والے ہدایت یافتہ ہیں سلام ہو آپ پر اور آپ کے

جَدِّكَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلٰى اَبِيْكَ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اُمِّكَ اٰمِنَةَ

جدِ اعلیٰ جناب عبدالمطلب پر اور آپ کے پدر بزرگوار عبداللہ پر سلام ہو آپ کی والدۂ محترمہ آمنہ

بِنْتِ وَهْبٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَمَّتِكَ حَمْزَةَ سَيِّدِ الشُّهَدَآءِ اَلسَّلَامُ عَلٰى

بنت وہب پر سلام ہو آپ کے چچا حمزہ پر جو شہیدوں کے سردار ہیں سلام ہو آپ کے

عَمِّكَ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَمِّكَ وَكَفِيْلَيْكَ اَبِيْ طَالِبٍ

چچا عباس بن عبدالمطلب پر سلام ہو آپ کے چچا اور آپ کے مربی ابوطالب پر

اَلسَّلَامُ عَلٰى ابْنِ عَمِّكَ جَعْفَرٍ الطَّيَّارِ فِيْ جِنَانِ الْخُلْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ کے چچا زاد جعفر طیار پر جو باغ بہشت میں محو پرواز ہیں سلام ہو آپ پر یا

مُحَمَّدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَحْمَدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى الْاَوَّلِيْنَ

محمدؐ سلام ہو آپ پر یا احمدؐ سلام ہو آپ پر اے سب پہلوں پچھلوں پر خدا کی

وَالْاٰخِرِيْنَ وَالسَّابِقَ اِلٰى طَاعَةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْمُهَيْمِنَ عَلٰى رُسُلِهٖ وَ

حجت اور جہانوں کے پروردگار کی فرمانبرداری میں پہل کرنے والے اس کے رسولوں کے نگہدار اس

الْخَاتَمَ لِاَنْبِيَآئِهٖ وَالشَّاهِدَ عَلٰى خَلْقِهٖ وَالشَّفِيْعَ اِلَيْهِ وَالْمَكِيْنَ لَدَيْهِ

کے نبیوں کے خاتم اس کی خلقت کے گواہ اور شفاعت کرنے والے اس کے حضور بلند قدر والے

وَالْمُطَاعَ فِيْ مَلَكُوْتِهِ الْاَحْمَدَ مِنَ الْاَوْصَافِ الْمُحَمَّدَ لِسَائِرِ

اس کی حکومت میں لائق اطاعت پسندیدہ صفتوں والے ہر بزرگی و بڑائی کے ساتھ یاد

الْاَشْرَافِ الْكَرِيْمَ عِنْدَ رَبِّ وَالْمُكَلَّمَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُبِ الْفَائِزَ

کیے گئے پروردگار کے نزدیک عزت والے خدا کے ساتھ پردوں کے پیچھے سے کلام کرنے والے مقرر شدہ

بِالسِّبَاقِ وَالْفَائِتَ عَنِ اللِّحَاقِ تَسْلِيْمَ عَارِفٍ بِحَقِّكَ مُعْتَرِفٍ بِالتَّقْصِيْرِ

پیش رو اور کسی غیر کی پیروی کرنے سے منع کیے گئے آپ کے حق کو جانتا ہوں اسے قائم کرنے میں اپنی

فِيْ قِيَامِهٖ بِوَاجِبِكَ غَيْرِ مُنْكِرٍ مَا انْتَهٰى اِلَيْهِ مِنْ فَضْلِكَ مُوْقِنٍ بِالْمَزِيْدِ اٰتِ

کوشش کی کمی کو مانتا ہوں آپ کی جو فضیلت اور بڑائی ہے اس کا منکر نہیں ہوں اس میں آپ کے سب کی طرف سے

Presented by www.ziaraat.com

مِنْ رَبِّكَ مُؤْمِنٌ بِالْكِتَابِ الْمُنْزَلِ عَلَيْكَ مُحِلٌّ حَلَالَكَ مُحَرِّمٌ

انسانے کا یقین کرتا ہوں آپ پر نازل کی گئی کتاب پر ایمان رکھتا ہوں آپ کے حلال کو حلال آپ کے حرام کو حرام

حَرَامَكَ أَشْهَدُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَعَ كُلِّ شَاهِدٍ وَّ أَتَحَمَّلُهَا عَنْ كُلِّ جَاحِدٍ

سمجھتا ہوں گواہی دیتا ہوں اے خدا کے رسول ہر گواہ کے ہمراہ اور ہر انکار کرنے والے کی طرف سے بھی کہ

أَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ وَنَصَحْتَ لِأُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَ فِي

بے شک آپ نے اپنے رب کے احکام پہنچا دیے ہیں اپنی امت کو پند و نصیحت کی ہے اور آپ نے خدا کی راہ میں

سَبِيلِ رَبِّكَ وَصَدَعْتَ بِأَمْرِهِ وَاحْتَمَلْتَ الْأَذٰى فِي جَنْبِهِ وَدَعَوْتَ

بہترین جہاد کیا اس کے دین کے لیے پریشانی اٹھائی اس کی خاطر تکلیفیں برداشت کیں اور اس کے

إِلٰى سَبِيلِهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ الْجَمِيلَةِ وَأَدَّيْتَ الَّذِي

سراط مستقیم کی طرف لوگوں کو دانشمندی اور بہترین پند و نصیحت کے ساتھ بلایا آپ نے وہ فرض ادا کیا جو آپ

كَانَ عَلَيْكَ وَأَنَّكَ قَدْ رَؤُفْتَ بِالْمُؤْمِنِينَ وَغَلُظْتَ عَلَى

کے ذمہ تھا اور بے شک آپ مومنوں پر مہربان اور کافروں کے ساتھ سخت

الْكَافِرِينَ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى أَتٰيكَ الْيَقِينُ فَبَلَّغَ اللّٰهُ بِكَ

گیر رہے آپ خلوص سے خدا کی عبادت کرتے رہے حتیٰ کہ آپ کا وصال ہو گیا پس خدا نے آپ کو

أَشْرَفَ مَحَلِّ الْمُكَرَّمِينَ وَأَعْلٰى مَنَازِلِ الْمُقَرَّبِينَ وَأَرْفَعَ دَرَجَاتِ

عزت داروں میں سے اعلیٰ تر مقام عطا فرمایا اپنے مقربوں میں بلند مرتبہ دیا اور نبیوں میں سب سے بڑا

الْمُرْسَلِينَ حَيْثُ لَا يَلْحَقُكَ لَاحِقٌ وَّلَا يَفُوقُكَ فَائِقٌ وَّلَا يَسْبِقُكَ

درجہ بخشا اس طرح کہ پیچھے والا آپ سے مل نہیں سکتا کوئی اونچا آپ سے اونچا نہیں کوئی اگلا آپ سے آگے

سَابِقٌ وَّلَا يَطْمَعُ فِي إِدْرَاكِكَ طَامِعٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اسْتَنْقَذَنَا بِكَ

نہیں نکل سکتا اور جہاں تک آپ کی رسائی ہے کوئی اس کی تمنا نہیں کر سکتا حمد ہے خدا کے لیے جس نے آپ کے ذریعے ہمیں

مِنَ الْهَلَكَةِ وَهَدَانَا بِكَ مِنَ الضَّلَالَةِ وَنَوَّرَ بَابِكَ مِنَ الظُّلْمَةِ فَجَزَاكَ

تباہی سے بچایا گمراہی سے ہدایت کی طرف آنے کا راستہ بتایا اور آپ کے ذریعے تاریکی سے روشنی میں لایا پس خدا آپ کو

اللّٰهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مِنْ مَّبْعُوثٍ أَفْضَلَ مَا جَازَى نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ وَرَسُولًا

جزا دے اے خدا کے رسول اس سے بہتر کہ جو کسی بھی مامور نبی کو اس کی امت نے دی اور کسی رسول کو

Presented by www.ziaraat.com

عَمَّنْ اُرْسِلَ اِلَيْهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَ اُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ زُرْتُكَ عَارِفًا بِحَقِّكَ مُقِرًّا

اس کی قوم سے ہو جو میرے ماں باپ قربان آپ پر یا رسول اللہ میں نے آپ کی زیارت کی آپ کے حق کو جانتے آپ

بِفَضْلِكَ مُسْتَبْصِرًا بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ وَخَالَفَ اَهْلَ بَيْتِكَ عَارِفًا

کی بزرگی کو مانتے ہوئے آپ کی اور آپ کے اہل بیت کی مخالفت کرنے والوں کی گمراہی کو پہچانتے ہوئے اس

بِالْهُدَى الَّذِيْ اَنْتَ عَلَيْهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ وَنَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ

ہدایت کو سمجھتے ہوئے جس پر آپ قائم ہیں قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اور میری جان میرا کنبہ میرا مال اور میری اولاد

اَنَا اُصَلِّيْ عَلَيْكَ كَمَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَصَلّٰى عَلَيْكَ مَلَآئِكَتُهٗ وَاَنْبِيَآؤُهٗ

میں آپ پر درود کا خواستگار ہوں جیسے درود بھیجا ہے آپ پر اللہ اور درود بھیجتے ہیں آپ پر اس کے فرشتے اس کے انبیاء

وَرُسُلُهٗ صَلٰوةً مُتَتَابِعَةً وَّاٰفِدَةً مُتَوَاصِلَةً لَّا انْقِطَاعَ لَهَا وَلَا اَمَدَ وَلَا

اور اس کے رسول ایسا درود جو لگاتار بہت زیادہ اور مسلسل ہے کہ اس میں وقفہ نہیں اور نہ اس کی حد انتہا ہے

اَجَلَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ كَمَا اَنْتُمْ

رحمت فرمائے اللہ آپ پر اور آپ کے اہل بیت پر جو نیک سیرت اور پاکیزہ تر ہیں جیسا کہ آپ سب اسکی رحمت

اَهْلُهٗ۔ پھر اپنے ہاتھ پھیلا کر کہے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ جَوَامِعَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ

کے لائق ہیں اے معبود! قرار دے اپنی تمام تر رحمتیں اپنی بہت زیادہ برکتیں

بَرَكَاتِكَ وَفَوَاضِلَ خَيْرَاتِكَ وَشَرَآئِفَ تَحِيَّاتِكَ وَتَسْلِيْمَاتِكَ وَ

اپنی کثیر تعداد بھلائیاں اپنے بہتر و برتر درود اپنے سلام و سلامتیاں اپنی بزرگیاں

كَرَامَاتِكَ وَرَحَمَاتِكَ وَصَلَوَاتِ مَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَنْبِيَآئِكَ

اپنی رحمتیں اور اپنے مقرب فرشتوں اپنے بھیجے ہوئے سارے نبیوں اور

الْمُرْسَلِيْنَ وَاُمَنَآئِكَ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَاَهْلِ السَّمٰوٰتِ

رسولوں اپنے برگزیدہ اماموں اور زمینوں و آسمانوں میں رہنے والے اپنے نیک بندوں

وَالْاَرَضِيْنَ وَمَنْ سَبَّحَ لَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

اور اے جہانوں کے پروردگار پہلوں پچھلوں میں سے جو تیری تسبیح کرتے ہیں ان کا درود قرار

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَشَاهِدِكَ وَنَبِيِّكَ وَنَذِيْرِكَ وَاَمِيْنِكَ

دے حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندہ تیرے رسول تیرے گواہ تیرے نبی مجھ سے ڈرانے والے تیرے امانتدار

Presented by www.ziaraat.com

وَمَلِيْكِكَ وَنَجِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَخَلِيْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَصَفْوَتِكَ

تیرے قائم کردہ تیرے رازدار تیرے چنے ہوئے تیرے پیارے تیرے دوست تیرے پسندیدہ تیرے برگزیدہ

وَخَاصَّتِكَ وَخَالِصَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَخَيْرَ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ

تیرے یگانہ تیرے مخلص تیری رحمت اور تیری مخلوق میں اچھوں سے اچھے رحمت

نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَخَازِنِ الْمَغْفِرَةِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَمُنْقِذِ الْعِبَادِ

والے نبی بخشش کے خزینہ دار خیر و برکت کے لانے والے تیرے اذن سے لوگوں

مِنَ الْهَلَكَةِ بِإِذْنِكَ وَدَاعِيْهِمْ إِلَى دِيْنِكَ الْقَيِّمِ بِأَمْرِكَ أَوَّلِ النَّبِيِّيْنَ

کو تباہی سے بچانے والے اور ان کو تیرے دین کی طرف بلانے والے تیرے حکم پر قائم رہنے والے بیشک

مِيْثَاقًا وَآخِرِهِمْ مَبْعَثًا الَّذِيْ غَمَسْتَهُ فِيْ بَحْرِ الْفَضِيْلَةِ وَالْمَنْزِلَةِ

میں سب نبیوں سے اوّل اور بھیجے جانے میں نبی آخر کہ جن کو تو نے بڑائی کے سمندر میں داخل کیا اور بلند شان عطا

الْجَلِيْلَةِ وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ وَالْمَرْتَبَةِ الْخَطِيْرَةِ وَآوَدَعْتَهُ الْأَصْلَابَ

کی بلند مقام پر سرفراز فرمایا اور بڑے سے بڑا مرتبہ بخشا ہے تو نے آنحضرتؐ کو پاک پشتوں

الطَّاهِرَةَ وَنَقَلْتَهُ مِنْهَا إِلَى الْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لُطْفًا مِنْكَ لَهُ وَتَحَنُّنًا مِنْكَ

میں رکھا اور وہاں سے پاکیزہ رحموں میں پہنچایا یہ ان پر تیری مہربانی اور ان کے ساتھ تیری

عَلَيْهِ إِذْ وَكَّلْتَ بِصَوْنِهِ وَحِرَاسَتِهِ وَحِفْظِهِ وَحِيَاطَتِهِ مِنْ قُدْرَتِكَ

محبت تھی جب تو نے ان کی حفاظت ان کی نگہداری ان کی نگہبانی اور سنبھالنے کے لیے اپنی قدرت

عَيْنًا عَاصِمَةً حَجَبْتَ بِهَا عَنْهُ مَدَانِسَ الْمَعَرِّ وَمَعَائِبَ الْمِنَاحِ

سے بچاؤ کرنے والی آنکھ معین کی جس سے تو نے انہیں ہر نکاہوں اور بڑے کاموں کی آلائش سے بچایا

حَتَّى رَفَعْتَ بِهِ لَوَاظِرَ الْعِبَادِ وَأَحْيَيْتَ بِهِ مَيِّتَ الْبِلَادِ بِأَنْ كَشَفْتَ

یہاں تک کہ ان کے ذریعے تو نے لوگوں کو بلند نگاہی دی اور شہروں کو رونق بخشی کیونکہ تو نے ان کی

عَنْ نُوْرِ وِلَادَتِهِ ظُلَمَ الْأَسْتَارِ وَأَلْبَسْتَ حَرَمَكَ بِهِ حُلَلَ الْأَنْوَارِ اللّٰهُمَّ

ولادت کے نور سے تاریکیوں کے پردے ہٹائے اور اپنے گھر کو نورانی لباس پہنائے اے معبود!

فَكَمَا خَصَصْتَهُ بِشَرَفِ هٰذِهِ الْمَرْتَبَةِ الْكَرِيْمَةِ وَذُخْرِ هٰذِهِ

جس طرح تو نے آنحضرتؐ کو اس بلند ترین مرتبہ میں اور اس بڑی خوبی میں خصوصیت

Presented by www.ziaraat.com

الْمُنْقَبَةِ الْعَظِيمَةِ وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا وَفَى بِعَهْدِكَ وَبَلَّغَ رِسَالَاتِكَ وَ

دی ہے ان پر رحمت فرما جیسے انہوں نے تیرا عہد پورا کیا تیرے احکام پہنچائے اور

قَاتَلَ أَهْلَ الْجُحُودِ عَلَى تَوْحِيدِكَ وَقَطَّعَ رَحِمَ الْكُفْرِ فِي إِعْزَازِ دِينِكَ

تیری توحید کی خاطر منکروں کو قتل کیا تیرے دین کی قوت کے لیے کفر کی جڑیں کاٹ ڈالیں

وَلَبِسَ ثَوْبَ الْبَلْوَى فِي مُجَاهَدَةِ أَعْدَائِكَ وَأَوْجَبْتَ لَهُ بِكُلِّ

تیرے دشمنوں کے ساتھ جہاد میں سخت تکلیف اٹھائی ان پر جو سختی ہوئی یا جو گمان

أَذًى مَسَّهُ أَوْ كَيْدٍ أَحَسَّ بِهِ مِنَ الْفِئَةِ الَّتِي حَاوَلَتْ قَتْلَهُ فَضِيلَةً

سے کیا گیا اس گروہ کی طرف سے جو انہیں قتل کرنا چاہتا تھا تو نے ہر ایک سختی و مکر کے بدلے میں ان

تَفُوقُ الْفَضَائِلَ وَيَمْلِكُ بِهَا الْجَزِيلَ مِنْ نَوَالِكَ وَقَدْ أَسَرَّ الْحَسْرَةَ

کو فضیلت پر فضیلت عطا کی اور ان کو بڑے سے بڑا اجر عنایت فرمایا اور یقیناً انہوں نے حسرت کو چھپایا

وَأَخْفَى الزَّفْرَةَ وَتَجَرَّعَ الْغُصَّةَ وَلَمْ يَتَخَطَّ مَا مُثِّلَ لَهُ وَحُتِّمَ

رنج کو پوشیدہ رکھا اور غم کو برداشت کیا مگر تیرے وحی کردہ احکام سے تجاوز نہیں کیا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ صَلَوةً تَرْضَاهَا لَهُمْ وَبَلِّغْهُمْ مِنَّا تَحِيَّةً

اے معبود! رحمت کر آنحضرتؐ پر اور ان کے اہلِ بیت پر ایسی رحمت جو تو ان کیلئے پسند کرتا ہے اور ہماری طرف سے انہیں

كَثِيرَةً وَسَلَامًا وَاتِنَا مِنْ لَدُنْكَ فِي مُوَالَاتِهِمْ فَضْلًا وَإِحْسَانًا وَ

بہت بہت درود و سلام پہنچا دے اور ان کی محبت کے بدلے میں ہمیں فضل و احسان

رَحْمَةً وَغُفْرَانًا إِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

رحمت اور بخشش نصیب فرما بے شک تو بڑا ہی فضل و کرم کرنے والا ہے

پس اب چار رکعت نماز زیارت دو دو کر کے بجا لائے بعد میں تسبیح فاطمہؑ پڑھے اور پھر یہ کہے

اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ لِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ

اے معبود! بے شک تو نے اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا اور جب وہ اپنی

ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللهَ

جانوں پر ستم کر بیٹھیں تو اگر وہ تمہارے پاس آئیں اور اللہ سے بخشش طلب کریں اور رسول بھی ان کیلئے بخشش طلب کرے تو وہ اللہ کو پائیں گے

Presented by www.ziaraat.com

تَوَّابًا رَحِيمًا وَلَمْ أَحْضُرْ زَمَانَ رَسُولِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ اللَّهُمَّ وَقَدْ

توبہ قبول کرنے والا مہربان اور میں موجود نہ تھا تیرے رسولؐ کے جو میں ان پر اور ان کی آل پر سلام اے معبود میں نے

زُرْتُهُ رَاغِبًا تَائِبًا مِنْ سَيِّئِ عَمَلِي وَمُسْتَغْفِرًا لَكَ مِنْ ذُنُوبِي وَمُقِرًّا لَكَ

ان کی زیارت کی چاہت سے اپنے برے عمل سے توبہ کرتے ہوئے تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہوئے اور تیرے سامنے ان

بِهَا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِهَا مِنِّي وَمُتَوَجِّهًا إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَوَاتُكَ

کا اقرار کرتے ہوئے اور تو ان کو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تیرے نبی کے وسیلے سے تیری طرف متوجہ ہوں جو رحمت والے نبی ہیں تیری رحمتیں ہوں

عَلَيْهِ وَآلِهِ فَاجْعَلْنِي اللَّهُمَّ بِمُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ عِنْدَكَ وَجِيهًا فِي

ان پر اور ان کی آل پر پس اے معبود! حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیت کے واسطے مجھے دنیا و آخرت میں

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي

اپنے نزدیک باعزت اور مقرب قرار دے یا محمدؐ یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں

يَا نَبِيَّ اللَّهِ يَا سَيِّدَ خَلْقِ اللَّهِ إِنِّي أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلَى اللَّهِ رَبِّكَ وَرَبِّي لِيَغْفِرَ لِي

اے اللہ کے نبی اے مخلوق خدا کے سردار میں نے آپ کے وسیلے سے اللہ کی طرف توجہ کی جو آپ کا اور میرا رب ہے تاکہ وہ میرے

ذُنُوبِي وَيَتَقَبَّلَ مِنِّي عَمَلِي وَيَقْضِيَ لِي حَوَائِجِي فَكُنْ لِي شَفِيعًا عِنْدَ رَبِّكَ

گناہ بخش دے اور میرے عمل کو قبول فرمائے اور میری حاجتیں برلائے پس آپ اپنے اور میرے رب کے حضور میرے

وَرَبِّي فَنِعْمَ الْمَسْئُولُ الْمَوْلَى رَبِّي وَنِعْمَ الشَّفِيعُ أَنْتَ يَا مُحَمَّدُ عَلَيْكَ

حمایتی بنیں تو کتنا اچھا مالک ہے میرا رب جس سے سوال کیا جاتا ہے اور کتنے اچھے حمایتی ہیں آپ یا محمدؐ آپ پر

وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ السَّلَامُ اللَّهُمَّ وَأَوْجِبْ لِي مِنْكَ الْمَغْفِرَةَ وَالرَّحْمَةَ

اور آپ کے اہل بیت پر بہت بہت سلام ہو اے معبود! لازم فرما اپنی طرف سے میرے لیے بخشش رحمت

وَالرِّزْقَ الْوَاسِعَ الطَّيِّبَ النَّافِعَ كَمَا أَوْجَبْتَ لِمَنْ أَتَى نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا

اور رزق جو کشادہ پاکیزہ اور نفع دینے والا ہو جیسے تو نے لازم کیا اس کے لیے جو آیا تیرے نبی محمدؐ کے حضور

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَهُوَ حَيٌّ فَأَقَرَّ لَهُ بِذُنُوبِهِ وَاسْتَغْفَرَ لَهُ رَسُولُكَ

تیری رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آل پر وہ زندہ تھے تو اس نے گناہوں کا اقرار کیا اور تیرے رسول نے اس کے لیے بخشش مانگی

عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ فَغَفَرْتَ لَهُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ وَ

ان پر اور ان کی آل پر سلام ہو پس تو نے اسے بخش دیا اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! میں

Presented by www.ziaraat.com

قَدْ اَمَّلَتْكَ وَرَجَوْتُكَ وَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ وَرَغِبْتُ اِلَيْكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

تجھ سے آرزو رکھتا ہوں تجھ سے اُمید کرتا ہوں تیرے سامنے حاضر ہوں اور تیرا مشتاق ہوں نہ تیرے غیر کا

وَقَدْ اَمَّلْتُ جَزِيلَ ثَوَابِكَ وَاِنِّي لَمُقِرٌّ غَيْرُ مُنْكِرٍ وَتَائِبٌ اِلَيْكَ مِمَّا

اور میں نے تجھ سے بہت زیادہ ثواب کی اُمید لگائی ہے میں وہ اقراری ہوں کہ انکار نہیں کرتا اپنے گناہوں سے تیرے حضور

اقْتَرَفْتُ وَعَائِذٌ بِكَ فِي هٰذَا الْمَقَامِ مِمَّا قَدَّمْتُ مِنَ الْاَعْمَالِ الَّتِي تَقَدَّمَتْ

توبہ کر رہا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں اس مقام پر ان گناہوں سے جو میں نے کیے ہیں جن سے تو نے پہلے ہی

اِلَيَّ فِيهَا وَنَهَيْتَنِي عَنْهَا وَاَوْعَدْتَّ عَلَيْهَا الْعِقَابَ وَاَعُوذُ بِكَرَمِ وَجْهِكَ

مجھے آگاہ کیا مجھے ان سے روکا اور ان پر عذاب کی دھمکی دی تھی پناہ لیتا ہوں میں تیری ذات کے کرم کی

اَنْ تُقِيمَنِي مَقَامَ الْخِزْيِ وَالذُّلِّ يَوْمَ تَهْتِكُ فِيهِ الْاَسْتَارَ وَتُبْدِي فِيهِ

کہ تو مجھ کو ذلت و رسوائی کے مقام پر کھڑا کرے جس دن پردے فاش ہوں گے اور چھپی برائیاں اور

الْاَسْرَارَ وَالْفَضَائِحُ وَتَرْعَدُ فِيهِ الْفَرَائِصُ يَوْمَ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ

رسوائیاں ظاہر ہوں گی اور لوگوں کے دل کانپتے ہوں گے وہ ہوگا افسوس اور پشیمانی کا دن

يَوْمَ الْاَفِكَةِ يَوْمَ الْاَزِفَةِ يَوْمَ التَّغَابُنِ يَوْمَ الْفَصْلِ يَوْمَ الْجَزَاءِ يَوْمًا

پکڑ کا دن بدحالی کا دن خسارے کا دن فیصلے کا دن بدلہ پانے کا دن وہ دن

كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ اَلْفَ سَنَةٍ يَوْمَ النَّفْخَةِ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ

جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہوگی وہ ہے صور پھونکے جانے کا دن وہ دن جس کے دیکھے پیچھے

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ يَوْمَ النُّشُورِ يَوْمَ الْعَرْضِ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ

آئے گا پرے باندھنے کا دن اعمالنامے کھلنے کا دن جس دن لوگ جہانوں کے رب کے حضور کھڑے ہوں گے

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيهِ وَاُمِّهِ وَاَبِيهِ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ يَوْمَ تَشَقَّقُ

وہ دن جب آدمی اپنے بھائی اپنی ماں اپنے باپ اپنی بیوی اور اپنے بچوں سے دور بھاگے گا وہ دن جب

الْاَرْضُ وَاَكْنَافُ السَّمَاءِ يَوْمَ تَاْتِي كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَفْسِهَا يَوْمَ

زمین پھٹ جائے گی اور آسمان شگافتہ ہو جائیں گے جس دن ہر شخص اپنی ہی ذات کے بچاؤ کے لیے بولے گا جس دن

يُرَدُّونَ اِلَى اللّٰهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَوْلًى شَيْئًا

لوگ خدا کی طرف لوٹیں گے تو وہ ان کے اعمال ان کو دکھائے گا جس دن دوست دوست کے کچھ بھی کام نہ آئے گا

Presented by www.ziaraat.com

وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ يَوْمَ يُرَدُّوْنَ اِلٰى

نہ ان کی مدد کی جائے گی مگر جس پر اللہ رحم کرے بے شک وہ قوی ہے مہربان جس دن پلٹیں گے لوگ اس کی

عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ يَوْمَ يُرَدُّوْنَ اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰهُمُ الْحَقِّ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ

طرف جو ظاہر و باطن کو جانتا ہے جس دن پلٹیں گے لوگ اللہ کی طرف جو ان کا سچا مالک ہے جس دن لوگ اس تیزی

مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ وَكَاَنَّهُمْ جَرَادٌ

کے ساتھ قبروں سے نکلیں گے گویا بتوں کی قربانیوں کی طرف دوڑے جاتے ہیں اور جیسے وہ اڑتا ہوا ٹڈی

مُّنْتَشِرٌ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ اِلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْوَاقِعَةِ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ رَجًّا يَوْمَ

دل ہوں کہ سر جھکائے خدا کے داعی کی طرف رواں ہیں وہ دن آنے والا ہے جس دن زمین کانپے گی جس دن

تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ وَلَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ

آسمان پگھل جائیں گے اور پہاڑ دھنکی ہوئی اون کی طرح اڑیں گے کوئی قریبی کسی قریبی کا حال نہ

حَمِيْمًا يَوْمَ الشَّاهِدِ وَالْمَشْهُوْدِ يَوْمَ تَكُوْنُ الْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا صَفًّا اَللّٰهُمَّ

پوچھے گا وہ گواہ اور گواہی کا دن ہے وہ دن جب فرشتے صفیں باندھے کھڑے ہوں گے اے معبود!

ارْحَمْ مَوْقِفِيْ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ بِمَوْقِفٍ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَلَا تَخْزِنِيْ فِيْ ذٰلِكَ

اس دن میری قرارگاہ پر رحم فرمائیو اس روز میری قرارگاہ پر رحم کیجیو اور رسوا نہ کیجیو مجھے اس قرارگاہ

الْمَوْقِفِ بِمَا جَنَيْتُ عَلٰى نَفْسِيْ وَاجْعَلْ يَا رَبِّ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ مَعَ اَوْلِيَآئِكَ

میں اس جرم پر جو میں نے خود پر کیا ہے اے پروردگار اس دن اپنے اولیاء کے ساتھ مجھے رہائی دے

مُنْطَلَقِيْ وَفِيْ زُمْرَةِ مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مَحْشَرِيْ

اور آزاد قرار دے اور مجھ کو حضرت محمدؐ اور ان کے اہلبیت علیہم السلام کے گروہ میں اٹھانا

وَاجْعَلْ حَوْضَهٗ مَوْرِدِيْ وَفِي الْغُرِّ الْكِرَامِ مَصْدَرِيْ وَاَعْطِنِيْ

حوض کوثر کو میرے وارد ہونے کی جگہ بنا اور مسرور و معزز لوگوں میں شامل کر یہ امامؑ احوال میرے

كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ حَتّٰى اَفُوْزَ بِحَسَنَاتِيْ وَتَبْيَضَّ بِهٖ وَجْهِيْ وَتُيَسِّرَ بِهٖ

داہنے ہاتھ میں دے تاکہ میں نیکیوں تک پہنچوں میرا چہرہ روشن ہو جائے میرے حساب میں

حِسَابِيْ وَتَرْجَحَ بِهٖ مِيْزَانِيْ وَاَمْضِيَ مَعَ الْفَآئِزِيْنَ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ

آسانی ہو میرے عمل کا پلڑا بھاری ہو جائے اور میں تیرے نیک بندوں میں سے کامیابی والوں کے ساتھ ہو کر

Presented by www.ziaraat.com

إِلَى رِضْوَانِكَ وَجِنَانِكَ إِلٰهَ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ تَفْضَحَنِي

تیری خوشنودی اور تیری جنت میں پہنچوں اے جہانوں کے معبود! اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ اس روز تو مجھے

فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ بَيْنَ يَدَيِ الْخَلَائِقِ بِجَرِيرَتِي أَوْ أَنْ أُلْقَى الْخِزْيَ وَ

ساری مخلوق کے سامنے میرے گناہ کے بدلے رسوا کرے یا مجھ کو میری خطاؤں پر ذلت و

النَّدَامَةَ بِخَطِيئَتِي أَوْ أَنْ تُظْهِرَ فِيهِ سَيِّئَاتِي عَلَى حَسَنَاتِي أَوْ أَنْ تَنُوءَ

پشیمانی سے دوچار کرے یا اس دن میری نیکیوں کی نسبت میری برائیاں عیاں کردے یا خلائق کے روبرو

بَيْنَ الْخَلَائِقِ يَا سَمِيُّ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا عَفُوُّ الْعَفْوَ السَّتْرَ السَّتْرَ اَللّٰهُمَّ

میرے نام کی تشہیر کرے اے مہربان اے مہربان معاف کرنیوالے معاف کرنیوالے پردہ پوشی کرنیوالے اے معبود!

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ يَكُونَ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ فِي مَوَاقِفِ الْأَشْرَارِ

تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ اس دن میرا مقام برے لوگوں کے ساتھ ہو یا مجھ کو بدبخت لوگوں

مَوْقِفِي أَوْ فِي مَقَامِ الْأَشْقِيَاءِ مَقَامِي وَإِذَا مَيَّزْتَ بَيْنَ خَلْقِكَ فَسُقْتَ

کے ساتھ جگہ دی جائے پس جب تو اپنی مخلوق کو جماعتوں میں تقسیم کرے پھر ان کے اعمال

كُلَّ بِأَعْمَالِهِمْ زُمَرًا إِلَى مَنَازِلِهِمْ فَقِنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ

کے مطابق ان کو گروہ در گروہ ان کے ٹھکانوں پر بھیجے تو اپنی رحمت سے مجھ کو اپنے نیک بندوں کے ساتھ

وَفِي زُمْرَةِ أَوْلِيَائِكَ الْمُتَّقِينَ إِلَى جَنَّاتِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ. اب آخرت

رکھنا اور اپنے پاکباز دوستوں کے ہمراہ اپنی جنت کی طرف لے جانا اے جہانوں کے پروردگار

سے وداع کرے اور کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول سلام ہو آپ پر اے خوشخبری

الْبَشِيرُ النَّذِيرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا السِّرَاجُ الْمُنِيرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

دینے اور ڈرانے والے سلام ہو آپ پر اے روشنی دینے والے چراغ سلام ہو آپ پر

Presented by www.ziaraat.com

الْجَاهِلِيَّةُ بِأَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَأَشْهَدُ يَا رَسُوْلَ

آلودگیوں سے اور نہ جاہلیت نے آپ کو اپنا بے ترتیب لباس پہنایا گواہی دیتا ہوں اے خدا کے

اللّٰهِ أَنِّي مُؤْمِنٌ بِكَ وَبِالْأَئِمَّةِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِكَ مُوْقِنٌ بِجَمِيْعِ مَا أَتَيْتَ بِهِ

رسول یہ کہ میں آپ کا اور ان اماموں کا معتقد ہوں جو آپ کے اہل بیت سے ہیں جو احکام آپ لائے ان کا یقین کرنے والا

رَاضٍ مُؤْمِنٌ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ أَهْلِ بَيْتِكَ أَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ

ان سے راضی ہوں ان پر ایمان رکھتا ہوں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے اہل بیت میں سے جو امام ہیں وہ ہدایت کے نشان مضبوط ترین

الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى أَهْلِ الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ

رسی اور دنیا جہان کے لوگوں پر دلیل اور حجت ہیں اے معبود! میں نے تیرے نبی کی جو زیارت کی ہے اس کو

زِيَارَةِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ وَإِنْ تَوَفَّيْتَنِي فَإِنِّي أَشْهَدُ فِي مَمَاتِي

آخری زیارت قرار نہ دے ان پر اور ان کی آل پر سلام ہو اگر تو مجھے موت دے تو میں یقیناً موت کے وقت وہی گواہی دوں گا

عَلٰى مَا أَشْهَدُ عَلَيْهِ فِي حَيٰوتِي أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ

جو گواہی میں اپنی زندگی میں دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہے تو یکتا ہے

لَا شَرِيْكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَأَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ أَهْلِ

تیرا کوئی ثانی ساجھی نہیں اور یہ کہ حضرت محمدؐ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں نیز یہ کہ ان کے اہل بیت میں سے

بَيْتِهِ أَوْلِيَاؤُكَ وَأَنْصَارُكَ وَحُجَجُكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخُلَفَاؤُكَ فِي

جو امام ہوئے وہ تیرے دوست تیرے حمایتی اور تیری مخلوق پر تیری حجتیں ہیں تیرے بندوں میں تیرے

عِبَادِكَ وَأَعْلَامُكَ فِي بِلَادِكَ وَخُزَّانُ عِلْمِكَ وَحَفَظَةُ سِرِّكَ وَ

نائب ہیں تیرے شہروں میں تیرے نشان ہیں وہ تیرے علوم کے خزینہ دار تیرے راز کے محافظ اور

تَرَاجِمَةُ وَحْيِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْ رُوْحَ نَبِيِّكَ

تیری وحی کے ترجمان ہیں اے معبود! درود بھیج سرکار محمدؐ و آل محمدؐ کی روح اور ان کی آل کی

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي سَاعَتِي هٰذِهِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ تَحِيَّةً مِنِّي وَسَلَامًا وَ

روحوں کو اس موجودہ گھڑی اور ہر ہر گھڑی میں میری طرف سے درود اور سلام اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول، اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں خدا اس سلام کو آپ پر میرا

Presented by www.ziaraat.com

تَسْلِيمٌ عَلَيْكَ

آخری سلام قرار نہ دے

شیخ نے مصباح میں اور سید نے جمال الاسبوع میں اعمالِ جمعہ کے ضمن میں فرمایا ہے کہ روزِ جمعہ زیارتِ حضرتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور زیارتِ ائمہ علیہم السلام کا پڑھنا مستحب ہے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ فرمایا: جو شخص اپنے شہر میں ہو اور وہ روضۂ رسول جناب امیر المومنین، سیدہ فاطمہ زہرا، حضرتِ حسنین اور دیگر ائمہ علیہم السلام کے مزارات کی زیارت کرنا چاہتا ہو پس وہ روزِ جمعہ غسل کرے دو پاک کپڑے پہنے اور شہر کے باہر صحرا و میدان میں جائے اور ایک دوسری روایت کے مطابق اپنے مکان کی چھت پر جا کر چار رکعت نماز پڑھے۔ اس میں جو سورہ بھی یاد ہو اس کی قرارت کرے اور تشہد و سلام کے بعد اٹھ کھڑا ہو اور قبلہ رُو ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

سلام ہو آپ پر اے پیغمبر رحمت ہو اللہ کی اور اس کی برکتیں ہوں سلام ہو آپ پر اے خدا

النَّبِيُّ الْمُرْسَلُ وَالْوَصِيُّ الْمُرْتَضٰى وَالسَّيِّدَةُ الْكُبْرٰى وَالسَّيِّدَةُ

کے بھیجے ہوئے پیغمبر اور سلام ہو آپ کے پسندیدہ وصی پر سلام ہو بی بی خدیجۂ کبریٰ، اور بی بی فاطمۂ زہرا

الزَّهْرَآءُ وَالسِّبْطَانِ الْمُنْتَجَبَانِ وَالْاَوْلَادُ الْاَعْلَامُ وَالْاُمَنَآءُ الْمُنْتَجَبُوْنَ

پر سلام ہو آپ کے نواسوں حسنؑ و حسینؑ پر اور ان کے فرزندوں پر جو دین کی نشانیاں اور اس کے امین ہیں

جِئْتُ انْقِطَاعًا اِلَيْكُمْ وَاِلٰى اٰبَآئِكُمْ وَوَلَدِكُمُ الْخَلَفِ عَلٰى بَرَكَةِ

میں حاضر ہوا ہوں آپ کے آباء اور آپ کے فرزند قائمؑ کے حضور جو برکت پا رہے ہیں

الْحَقِّ فَقَلْبِيْ لَكُمْ مُسَلِّمٌ وَنُصْرَتِيْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ

پس میرا دل آپ کے لیے جھکا ہوا اور میری نصرت آپ کے لیے آمادہ ہے یہاں تک کہ خدا ظہورِ قائمؑ کا

بِدِيْنِهٖ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ اِنِّيْ لِمَنِ الْقَآئِلِيْنَ بِفَضْلِكُمْ

حکم فرمائے پس آپ کے ساتھ، آپ کے ساتھ ہوں نہ آپ کے دشمن کے ساتھ بے شک آپ کی بزرگی کا قائل اور آپ کی

مُقِرٌّ بِرَجْعَتِكُمْ لَا اُنْكِرُ لِلّٰهِ قُدْرَةً وَلَآ اَزْعُمُ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ

رجعت کا اقرار کرتا ہوں خدا کی قدرت کا انکار نہیں کرتا ہوں اور وہی اعتقاد رکھتا ہوں جو خدا چاہتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

سُبْحَانَ اللّٰهِ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ يُسَبِّحُ اللّٰهَ بِاَسْمَآئِهٖ جَمِيْعُ خَلْقِهٖ

پاک ہے اللہ کہ جو کائنات کا مالک اور حکمران ہے اللہ کی ساری مخلوق اس کے ناموں کی تسبیح کرتی ہے

وَالسَّلَامُ عَلٰٓى اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ

اور سلام ہو آپ کی روحوں پر اور آپ کے جسموں پر سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اور اس کی برکتیں ہوں

مؤلف کہتے ہیں: بہت سی روایات میں وارد ہوا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس مقام سے بھی درود وسلام بھیجا جائے وہ ان تک پہنچ جاتا ہے۔ ایک اور روایت میں آیا ہے کہ ایک فرشتہ اس پر متعین ہے کہ جو مومن یہ کہے کہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ

اے معبود حضرت محمدؐ اور ان کی آلؑ پر درود وسلام بھیج

تو وہ فرشتہ جواب میں کہتا ہے: وَعَلَيْكَ۔ پھر وہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

اور تم پر بھی

وسلم کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ یا رسول اللہ! فلاں شخص نے آپ پر سلام بھیجا ہے تب آنحضرتؐ یوں ارشاد فرماتے ہیں:

وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

اور اس پر بھی سلام ہو

ایک معتبر روایت میں مذکور ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: جس نے میرے وصال کے بعد میری قبر کی زیارت کی تو وہ اس شخص کی مانند ہے جو میری حیاتِ ظاہری میں میرے پاس آیا ہو۔ پس جب تم لوگ میری قبر پر حاضر نہ ہو سکو تو جہاں سے مجھ پر درود وسلام بھیجو گے وہ مجھ تک پہنچ جائے گا۔ اس مضمون کی بہت سی روایات ہیں جو ہم نے بابِ اوّل ایامِ ہفتہ میں ائمہ معصومینؑ کی زیارات اور انوار کے دن حضرت رسولؐ کی دو زیارتوں کے ہمراہ نقل کی ہیں جو ان روایتوں کو دیکھنا چاہے صفحہ پر دیکھے اور ان سے فیض حاصل کرے۔ بہتر ہے کہ آنحضرتؐ پر وہ صلوات پڑھی جائے جو حضرت امیرالمومنینؑ نے جمعہ کے ایک خطبہ میں پڑھی اور وہ روضۂ کافی میں اس طرح نقل ہوئی ہے:

Presented by www.ziaraat.com

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں اے لوگو جو ایمان لائے ہو تم بھی آنحضرتؐ پر درود بھیجو

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور بہت سلام پہنچاؤ اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر برکت نازل کر محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

و آل محمدؐ پر مہربانی فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر سلام بھیج محمدؐ و

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَ

آل محمدؐ پر جیسے تو نے بہترین درود بھیجا برکت عطا کی رحمت نازل کی مہربانی فرمائی اور

سَلَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ

سلام بھیجا ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر بے شک تو تعریف والا بزرگوار ہے اے معبود! عطا کر

مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَنْزِلَةَ الْكَرِيْمَةَ اَللّٰهُمَّ

حضرت محمدؐ کو ذریعہ بزرگی بڑائی اور بلند تر مقام اے معبود!

اجْعَلْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ اَعْظَمَ الْخَلَآئِقِ كُلِّهِمْ شَرَفًا

سرکار محمدؐ و آل محمدؐ کو قیامت کے دن ساری مخلوق میں بہ لحاظ بلندی

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَقْرَبَهُمْ مِّنْكَ مَقْعَدًا وَّاَوْجَهَهُمْ عِنْدَكَ يَوْمَ

مقام اعلیٰ تر بنا ان کو اپنی قریب تر جگہ پر کھڑے کر اور روز قیامت ان کو اپنے ہاں زیادہ

الْقِيٰمَةِ جَاهًا وَّاَفْضَلَهُمْ عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَّنَصِيْبًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِ

عزت دار بنا اور مرتبہ و حصہ کے لحاظ سے افضل و برتر قرار دے اے معبود! حضرت

مُحَمَّدًا اَشْرَفَ الْمَقَامِ وَجَزَآءَ السَّلَامِ وَشَفَاعَةَ الْاِسْلَامِ اَللّٰهُمَّ

محمدؐ کو بلند ترین مقام، صلح و نیکی کا اجر اور تبلیغ اسلام کا صلہ عطا فرما اے معبود!

وَاَلْحِقْنَا بِهٖ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَاكِثِيْنَ وَلَا نَادِمِيْنَ وَلَا مُبَدِّلِيْنَ اِلٰهَ

ہمیں آنحضرتؐ کے ساتھ کر دے کہ نہ رسوا ہوں نہ عہد شکنی کریں نہ شرمندگی اٹھائیں اور نہ احکام کو

الْحَقِّ اٰمِيْنَ

بدلیں اے سچے خدا ایسا ہی کر

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی آل پر پڑھی جانے والی ایک صلوات کا ذکر باب زیارات کے آخر میں صفحہ ۱۰۷۰ پر آئے گا۔

زیارات ائمہ علیہم السلام جو بقیع میں ہیں

یعنی امام حسن مجتبیٰ، امام زین العابدین، امام محمد باقر اور امام جعفر صادق علیہم السلام کہ جب ان بزرگواروں کی زیارت کرنا چاہے تو آداب زیارت میں ذکر شدہ امور عمل میں لائے۔ یعنی غسل کرنا، پاکیزہ لباس پہننا، خوشبو لگانا اور اندر داخل ہونے کی اجازت طلب کرنا وغیرہ۔

يَا مَوَالِيَّ يَا أَبْنَاءَ رَسُولِ اللّٰهِ عَبْدُكُمْ وَابْنُ أَمَتِكُمُ الذَّلِيلُ بَيْنَ

اے میرے آقاؤ اے رسول خدا کے فرزندان! آپ کا غلام اور آپ کی کنیز کا بیٹا آپ کے حضور خوار ہے

أَيْدِيكُمْ وَالْمُضْعِفُ فِي عُلُوِّ قَدْرِكُمْ وَالْمُعْتَرِفُ بِحَقِّكُمْ

آپ کی بلند شان کے سامنے ناتواں ہے اور آپ کے حق کا معترف ہے

جَاءَكُمْ مُسْتَجِيرًا بِكُمْ قَاصِدًا إِلَى حَرَمِكُمْ مُتَقَرِّبًا إِلَى مَقَامِكُمْ

آپ کے ہاں پناہ کا طالب ہے آپ کے حرم کا قصد کر کے آیا آپ کے مقام کا قرب چاہتا ہے

مُتَوَسِّلًا إِلَى اللّٰهِ تَعَالَى بِكُمْ أَأَدْخُلُ يَا مَوَالِيَّ أَمْ لَا أَأَدْخُلُ يَا أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ

اور آپ کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کی طرف جانے کا متمنی ہے آیا اندر آجاؤں میرے سردار آیا اندر آجاؤں اے اللہ کے

أَأَدْخُلُ يَا مَلَائِكَةَ اللّٰهِ الْمُحْدِقِينَ بِهٰذَا الْحَرَمِ الْمُقِيمِينَ بِهٰذَا

پیارو اے اللہ کے فرشتو جو اس حرم کو گھیرے ہو اور اس زیارت گاہ میں رہتے ہو آیا اجازت ہے میں اس کے

الْمَشْهَدِ اس کے بعد نہایت عاجزی اور انکساری کے ساتھ اندر جائے پہلے دایاں پاؤں رکھے اور اندر آؤں

کہے: اَللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَ

اللہ بزرگتر ہے ساری بزرگی کے ساتھ سب تعریف خدا کے لیے بہت زیادہ پاک تر ہے خدا صبح و شام کے

أَصِيلًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الْمَاجِدِ الْأَحَدِ الْمُتَفَضِّلِ الْمَنَّانِ

وقت اور حمد ہے خدا کے لیے جو یگانہ بے نیاز شان والا یکتا فضل و کرم والا مہربان بخشش

Presented by www.ziaraat.com

الْمُتَطَوِّلِ الْحَنَّانِ الَّذِیْ مَنَّ بِطَوْلِهٖ وَسَهَّلَ زِیَارَةَ سَادَاتِیْ بِاِحْسَانِهٖ وَلَمْ

کرنے والا محبت والا جس نے اپنی نعمت سے احسان کیا اور اپنے کرم سے میرے آقاؤں کی زیارت مجھ پر آسان

یَجْعَلْنِیْ عَنْ زِیَارَتِهِمْ مَمْنُوْعًا بَلْ تَطَوَّلَ وَمَنَحَ - پس اب ان پاک مزاروں کے

کی میرے لیے اس زیارت میں کوئی رکاوٹ نہ آنے دی بلکہ وسعت دی اور مہربانی کی

قریب جائے پشت بہ قبلہ ان کی طرف رُخ کرتے ہوئے یہ زیارت پڑھے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَئِمَّةَ

سلام ہو آپ پر اے ہدایت دینے

الْهُدٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَهْلَ التَّقْوٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَیُّهَا الْحُجَجُ عَلٰی

والے ائمہ سلام ہو آپ پر اے صاحبان تقویٰ سلام ہو آپ پر جو دنیا والوں کے لیے خدا کی حجتیں اور

اَهْلِ الدُّنْیَا اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَیُّهَا الْقُوَّامُ فِی الْبَرِیَّةِ بِالْقِسْطِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ

دلیلیں ہو سلام ہو آپ پر جو مخلوقات میں عدل و انصاف قائم کرنے والے ہو سلام ہو آپ پر

اَهْلَ الصَّفْوَةِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اٰلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَهْلَ النَّجْوٰی

اے صاحبان صفا سلام ہو آپ پر جو رسول اللہ کی آل پاک ہو سلام ہو آپ پر جو خدا کے رازداں ہو

اَشْهَدُ اَنَّکُمْ قَدْ بَلَّغْتُمْ وَنَصَحْتُمْ وَصَبَرْتُمْ فِیْ ذَاتِ اللّٰهِ وَکُذِّبْتُمْ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ سب نے بہترین تبلیغ کی اور نصیحت فرمائی آپ نے خدا کی راہ میں صبر کیا جب آپ کو جھٹلایا گیا

وَاُسِیْٓءَ اِلَیْکُمْ فَغَفَرْتُمْ وَاَشْهَدُ اَنَّکُمُ الْاَئِمَّةُ الرَّاشِدُوْنَ الْمُهْتَدُوْنَ

اور آپ نے درگذر کی جب آپ کی توہین کی گئی اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ سب ہدایت یافتہ و ہدایت دینے والے امام ہیں

وَاَنَّ طَاعَتَکُمْ مَفْرُوْضَةٌ وَاَنَّ قَوْلَکُمُ الصِّدْقُ وَاَنَّکُمْ دَعَوْتُمْ فَلَمْ

یقیناً آپ کی اطاعت واجب ہے اور آپ کا قول مبنی برحق ہے بے شک آپ نے پکارا لوگوں نے اطاعت

تُجَابُوْا وَاَمَرْتُمْ فَلَمْ تُطَاعُوْا وَاَنَّکُمْ دَعَائِمُ الدِّیْنِ وَاَرْکَانُ الْاَرْضِ لَمْ

نہ کی اور آپ نے حکم دیا انہوں نے عمل نہ کیا بے شک آپ سب دین کے ستون اور زمین کے پائے ہیں خدا کی

تَزَالُوْا بِعَیْنِ اللّٰهِ یَنْسَخُکُمْ مِنْ اَصْلَابِ کُلِّ مُطَهَّرٍ وَیَنْقُلُکُمْ مِنْ

نگہداری میں آپ سب پاک و طاہر پشتوں سے پاک و پاکیزہ رحموں کے سوا کہیں منتقل نہیں

اَرْحَامِ الْمُطَهَّرَاتِ لَمْ تُدَنِّسْکُمُ الْجَاهِلِیَّةُ الْجَهْلَاءُ وَلَمْ تُشْرِکْ

ہوئے ہیں آپ جاہلوں کی جاہلیت سے آلودہ نہیں ہوئے اور خواہشوں کے فتنے

Presented by www.ziaraat.com

فِيكُمْ فِتَنُ الْأَهْوَاءِ طِبْتُمْ وَطَابَ مَنْبَتُكُمْ مَنَّ بِكُمْ عَلَيْنَا دَيَّانُ الدِّينِ

آپ پر اثر نہیں ڈال سکے آپ پاک آپ کی اصل پاک جزا دینے والے نے آپ کے ذریعے ہم پر احسان کیا

فَجَعَلَكُمْ فِي بُيُوتٍ أَذِنَ اللهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَجَعَلَ

پس اس نے آپ کو ان گھروں میں بسایا جن کو خدا نے بلند کیا ان میں اس کا ذکر ہوتا ہے اور ہمارا

صَلٰوتَنَا عَلَيْكُمْ رَحْمَةً لَنَا وَكَفَّارَةً لِذُنُوبِنَا إِذِ اخْتَارَكُمُ اللهُ لَنَا وَطَيَّبَ

درود آپ کے لیے قرار دیا جو ہمارے لیے رحمت ہے اور ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے کہ خدا نے آپ کو ہمارے لیے چنا آپ کی

خَلْقَنَا بِمَا مَنَّ عَلَيْنَا مِنْ وِلَايَتِكُمْ وَكُنَّا عِنْدَهُ مُسَمَّيْنَ بِعِلْمِكُمْ مُعْتَرِفِينَ

ولایت سے ہماری پیدائش کو پاک کیا اور ہم پر احسان کیا ہے آپ کے علم کا اعتراف اور تصدیق کرنے سے ہم اس کے ہاں

بِتَصْدِيقِنَا إِيَّاكُمْ وَهٰذَا مَقَامُ مَنْ أَسْرَفَ وَأَخْطَأَ وَاسْتَكَانَ وَأَقَرَّ بِمَا

قابل ذکر ہو گئے ہیں اور اب اس حرم میں وہ شخص آیا کھڑا ہے جو گنہگار خطا کار اور مسکین ہے اپنے گناہوں

جَنٰى وَرَجٰى بِمَقَامِهِ الْخَلَاصَ وَأَنْ يَسْتَنْقِذَهُ بِكُمْ مُسْتَنْقَذُ الْهَلْكٰى مِنَ

کا اقراری ہے اس جگہ اپنی نجات کا امیدوار ہے اور چاہتا ہے کہ آپ کی شفاعت سے خدا اس کو ہلاکت و بربادی

الرَّدٰى فَكُونُوا إِلَى شُفَعَاءَ فَقَدْ وَفَدْتُ إِلَيْكُمْ إِذْ رَغِبَ عَنْكُمْ أَهْلُ

سے بچائے پس آپ سب میرے شفیع بن جائیں میں آپ کی بارگاہ میں اس وقت آیا ہوں جب دنیا والے آپ سے منہ

الدُّنْيَا وَاتَّخَذُوا آيَاتِ اللهِ هُزُوًا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا يَا مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا

موڑ گئے انہوں نے آیات الٰہی کا مذاق اڑایا اور ان کے آگے اکڑ گئے اے وہ ذات جو قائم ہے جسے

يَسْهُو وَدَائِمٌ لَا يَلْهُو وَمُحِيطٌ بِكُلِّ شَيْءٍ لَكَ الْمَنُّ بِمَا وَفَّقْتَنِي وَ

بھول نہیں پڑتی اور وہ دائم جو غافل نہیں ہوتا اور ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے تیرا احسان ہے کہ تو نے مجھے توفیق

عَرَّفْتَنِي بِمَا أَقَمْتَنِي عَلَيْهِ إِذْ صَدَّ عَنْهُ عِبَادُكَ وَجَهِلُوا مَعْرِفَتَهُ

دی زیارت کی عزت بخشی کہ مجھے یہاں کھڑا کیا ہے جب تیرے بندے اس سے منحرف ہو گئے اس کی پہچان نہ کر پائے

وَاسْتَخَفُّوا بِحَقِّهِ وَمَالُوا إِلَى سِوَاهُ فَكَانَتِ الْمِنَّةُ مِنْكَ عَلَيَّ مَعَ

اس کے حق کو سبک سمجھ لیا اور غیر کی طرف مائل ہو گئے پھر مجھ پر تیرا تفضل کرم ہوا اور تو نے مجھ کو ان

أَقْوَامٍ خَصَصْتَهُمْ بِمَا خَصَصْتَنِي بِهِ فَلَكَ الْحَمْدُ إِذْ كُنْتُ عِنْدَكَ

گروہوں کے ساتھ ملا دیا جن کو تو نے اپنے خاص قرار دیا ہے پس حمد ہے تیرے لیے جب میں اس حرم میں ہوں

Presented by www.ziaraat.com

فِي مَقَامِي هٰذَا مَذْكُورًا مَكْتُوبًا فَلَا تُخَيِّبْنِي فِيمَا

مجھے تیرے ہاں یاد کیا گیا اور میرا نام لکھا گیا ہے پس مجھے میری آرزو سے محروم نہ فرما جو مانگتا ہوں اس میں نام

دَعَوْتُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

نہ کر واسطہ ہے تجھے حضرت محمدؐ اور ان کی آل پاک کا اور رحمت کرے اللہ سرکار محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

و آل محمدؐ پر

اس کے بعد جو دعا چاہے مانگے، تہذیب میں شیخ طوسیؒ فرماتے ہیں کہ بعدہٗ آٹھ رکعت نماز زیارت پڑھے۔ یعنی ان چاروں ائمہ میں سے ہر امام کے لیے دو رکعت نماز پڑھے۔ شیخ طوسیؒ اور ابن طاؤس نے کہا ہے کہ جب ان سے وداع ہونا چاہے تو کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَئِمَّةَ الْهُدٰى وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَسْتَوْدِعُكُمُ

سلام ہو آپ سب پر اے ہدایت کے ائمہ اور اس کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں آپ کو وداع کہتا اور

اللّٰهَ وَاَقْرَءُ عَلَيْكُمُ السَّلَامَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَبِمَا جِئْتُمْ بِهٖ

سپرد خدا کرتا ہوں اور آپ پر سلام بھیجتا ہوں ایمان رکھتا ہوں خدا اور اس کے رسولؐ پر اور جو آپ لائے

وَدَلَلْتُمْ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ

اور جس کی طرف آپ نے رہنمائی فرمائی اے معبود ہمیں یہ گواہی دینے والوں میں لکھ دے

پس خدا سے بہت بہت دعائیں کرے اور کہے کہ وہ اس زیارت کو اس کی آخری زیارت قرار نہ دے اور دوبارہ یہاں حاضر ہونے کا موقع عطا فرمائے۔ علامہ مجلسیؒ نے بحار الانوار میں کسی قدیم کتاب سے ایک طویل زیارت نقل فرمائی ہے۔ لیکن ان کی اور دیگر بزرگوں کی تصریح کے مطابق چونکہ ان ائمہ کی زیارت میں سے بہترین زیارت جامعہ ہے، جس کا کچھ حصہ ہم بعد میں نقل کریں گے لہٰذا ہم یہاں اسی پر اکتفا کر رہے ہیں۔ باب اول میں ائمہ معصومین کے لیے ایام ہفتہ کی زیارت میں ہم نے ایک زیارت امام حسن علیہ السلام کی اور ایک زیارت دیگر تین ائمہ علیہم السلام کے لیے نقل کی ہے۔ پس اس کو نظر انداز نہ کیا جائے۔ پھر ائمہ بقیع کے علاوہ ہر امام کی زیارت کے ساتھ صلوات بھی

Presented by www.ziaraat.com

ذکر ہوئی ہے، ائمہ بقیع کی صلوات باب زیارات کے آخر میں مذکور ہوگی وہاں ملاحظہ کرے اور ان بزرگواروں پر صلوات پڑھ کر اپنے نامۂ اعمال کا وزن بڑھائے۔

واضح ہو کہ ان مقدس زیارت گاہوں سے اپنی دوری اور شوق زیارت نے مجھ کو آمادہ کیا کہ شیخ ازری رضوان اللہ علیہ کے قصیدہ سے چند مناسب حال اشعار یہاں تحریر کروں بشیخ الفقہا شیخ محمد حسن صاحب جواہر الکلام سے نقل ہوا ہے کہ وہ آرزو کیا کرتے کہ شیخ ازری کا یہ قصیدہ میرے نامۂ عمل میں اور میری کتاب الجواہر ان کے نامۂ اعمال میں لکھ دی جائے۔ اس قصیدے کا کچھ حصہ یہ ہے:

اِنَّ تِلْكَ الْقُلُوْبَ اَقْلَقَهَا الْوَجْدُ	وَاَدْمٰى تِلْكَ الْعُيُوْنَ بُكَاهَا	كَانَ اَنْبَى الْخُطُوْبِ لَمْ يُبْكِ مِنِّيْ
بے شک، دل گرمیٔ عشق میں پریشان ہیں	رو رو کے آنکھیں لہو رنگ ہو گئی ہیں	بڑی سے بڑی مصیبتیں تو مجھ کو رلا نہ سکیں
مُقْلَةٌ لَكِنِ الْهَوٰى اَبْكَاهَا	كُلَّ يَوْمٍ لِلْحَادِثَاتِ مَوَادِ	لَيْسَ يَقْوٰى رَضْوٰى عَلٰى مُلْتَقَاهَا
لیکن عشق نے مجھ کو نالہ کناں کر دیا ہے	ہر دن غم انگیز حادثوں سے بھرا ہے	جن کو رضوی پہاڑ بھی سہہ نہیں سکتا
كَيْفَ يُرْجَى الْخَلَاصُ مِنْهُنَّ اِلَّا	بِذِمَامٍ مِنْ سَيِّدِ الرُّسُلِ طٰهٰ	مُعْقِلُ الْخَائِفِيْنَ مِنْ كُلِّ خَوْفٍ
ان حادثوں سے خلاصی کا کوئی ذریعہ نہیں	سوائے رسولوں کے سردار طٰہٰ کے سایہ کے	جو خوفزدہ لوگوں کو ہر خوف سے پناہ دیتے ہیں
اَوْفَرُ الْعُرْبِ ذِمَّةً اَوْفَاهَا	مَصْدَرُ الْعِلْمِ لَيْسَ اِلَّا لَدَيْهِ	خَبَرُ الْكَائِنَاتِ مِنْ مُبْتَدَاهَا
آنحضرتؐ عربوں میں زیادہ عہد پورا کرنے والے ہیں	علم کا خزانہ نہیں مگر انہی کے پاس ہے	کائنات کے آغاز سے انہی کو حال معلوم ہے
فَاضَ لِلْخَلْقِ مِنْهُ عِلْمٌ وَحِلْمٌ	اَخَذَتْ مِنْهُمَا الْعُقُوْلُ نُهَاهَا	نَوَّهَتْ بِاسْمِهٖ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ
آپ ہی سے لوگوں کو علم اور ادب ملا ہے	اسی علم اور ادب سے عقلوں کو روشنی ملی	زمین اور آسمان انہی کے نام سے روشن ہیں
كَمَا نَوَّهَتْ بِصُبْحٍ ذُكَاهَا	وَغَدَتْ تَنْشُرُ الْفَضَائِلَ عَنْهُ	كُلُّ قَوْمٍ عَلٰى اخْتِلَافِ لُغَاهَا
جیسا کہ آپ ہی کے نام سے صبح کو روشنی ملی	ہر قوم نے ان کی فضیلتیں بیان کی ہیں	اگرچہ ان کی زبانیں اور کتابیں الگ الگ ہیں
طَرِبَتْ لِاسْمِهِ الثَّرٰى فَاسْتَطَالَتْ	فَوْقَ عُلْوِيَّةِ السَّمَا سُفْلَاهَا	جَازَ مِنْ جَوْهَرِ التَّقَدُّسِ ذَاتًا
زمین کو ان کے نام سے اتنی خوشی ہوئی	کہ پستی میں خود کو آسمان سے بلند سمجھنے لگی	وہ اپنی ذات میں پاکیزگی کے جوہر سے گزرے
نَاهَتِ الْاَنْبِيَآءُ فِيْ مَعْنَاهَا	لَا تَجُلْ فِيْ صِفَاتِ اَحْمَدَ فِكْرًا	فَهِيَ الصُّوْرَةُ الَّتِيْ لَنْ تَرَاهَا
حتیٰ کہ انبیاء بھی ان کی حقیقت کو نہ پا سکے	محمدؐ کی صفات میں غور و فکر نہ کرو	کیونکہ یہ وہ صورت ہے جسے تم دیکھ نہیں سکتے
اَيُّ خَلْقٍ لِلّٰهِ اَعْظَمُ مِنْهُ	وَهُوَ الْغَايَةُ الَّتِيْ اسْتَقْصَاهَا	قَلْبُ الْخَافِقَيْنِ ظَهْرًا لِبَطْنٍ
کہو تو مخلوق میں کون ان سے بڑا ہے	وہ تو مخلوق کے پیدا ہونے کا سبب ہیں	خدا نے اپنی مخلوق کا ظاہر و باطن دیکھا

Presented by www.ziaraat.com

فَرَای ذَاتَ اَحْمَدٍ فَاجْتَبَاهَا	نَسْتُ اُنْسِیٰ لَهٗ مَنَازِلَ قُدْسٍ	قَدَّبَنَاهَا التُّقٰی فَاَعْلَا بِنَاهَا	
پھر مخلوق میں سے ذات احمد کو چن لیا	میں ان کے پاک مراتب کو کیسے فراموش کروں	ان کی اصل تقویٰ ہے جو عقل وخرد سے بلند ہے	
وَبِجَالًا اَعِزَّةً فِیْ بُیُوْتٍ	اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُعَزَّ حِمَاهَا	سَادَةٌ لَا تُرِیْدُ اِلَّا رِضَی اللّٰهِ	
باعزت مردان گھروں میں پیدا ہوئے	کہ خدا کے اذن سے جن کی عظمت لاحق رہی	وہ نوع بشر کے سردار کچھ نہیں چاہتے مگر رضاء الٰہی	
کَمَا لَا یُرِیْدُ اِلَّا رِضَاهَا	خَصَّهَا مِنْ کَمَالِهٖ بِالْمَعَانِیْ	وَبِاَعْلٰی اَسْمَآئِهٖ سَمَّاهَا	
جیسا کہ خدا بھی کچھ نہیں چاہتا مگر ان کی خوشنودی	اس لئے انہیں باطنی کمالات میں خاص کیا	اور انہیں اپنے اعلیٰ ناموں سے موسوم فرمایا	
لَمْ یَکُوْنُوْا لِلْعَرْشِ اِلَّا کُنُوْزًا	خَافِیَاتٍ سُبْحَانَ مَنْ اَبْدَاهَا	کَمْ لَهُمْ اَلْسُنٌ عَنِ اللّٰهِ تُنْبِیْ	
وہ عرش کے پوشیدہ خزانے ہیں	پاک ہے وہ خدا جس نے ان کو ظاہر کردیا	انہوں نے اپنی چند ہیں زبانوں سے خدا کی خبر دی	
هِیَ اَقْلَامُ حِکْمَةٍ قَدْبَرَاهَا	وَهُمَا الْاَعْیُنُ الصَّحِیْحَاتُ تُهْدِیْ	کُلَّ عَیْنٍ مَکْفُوْفَةٍ عَیْنَاهَا	
یہ حکمت کے قلم ہیں جن کو قدرت نے بنایا	وہ راہ حق کو دیکھنے والی صحیح آنکھیں ہیں	ان کے سوا دوسروں کی آنکھیں اندھی ہیں	
عُلَمَآءٌ اَئِمَّةٌ حُکَمَآءٌ	یَهْتَدِی النَّجْمُ بِاتِّبَاعِ هُدَاهَا	قَادَةٌ عِلْمُهُمْ وَرَاْیُ جَاهُمْ	
وہ عالم ہیں امام ہیں اور دانا ہیں	ان کی پیروی سے ستاروں کو ہدایت ملی	وہ ہر علم میں پیشرو اور رائے میں پختہ ہیں	
مَسْمَعَا کُلِّ حِکْمَةٍ مَنْظَرَاهَا	مَآ اُبَالِیْ وَلَوْ اَهِیْلَتْ عَلَی الْاَرْضِ	السَّمٰوٰتُ بَعْدَ نَیْلِ وِلَاهَا	
وہ ہر حکمت و دانش کو سننے دیکھنے والے ہیں	مجھے کچھ پروا نہیں اگر آسمان زمین پر آگرے	جبکہ مجھ کو حشق محمد میں سے نصیب ہو جائے	

ذکر زیاراتِ مدینہ منقول از مصباح الزائر وغیرہ

زیارت ابراہیم بن حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جناب ابراہیم کی قبر کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے :-

اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی حَبِیْبِ		
اللہ کے رسول پر سلام	اللہ کے نبی پر سلام	اللہ کے حبیب پر سلام

Presented by www.ziaraat.com

اللهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَفِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى نَجِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ

اللہ کے بندۂ خاص پر سلام اللہ کے راز داں پر سلام حضرت محمد بن عبداللہ پر سلام

سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ وَخَاتَمِ الْمُرْسَلِيْنَ وَخِيَرَةِ اللهِ مِنْ خَلْقِهٖ فِيْ اَرْضِهٖ وَسَمَآئِهٖ

جو نبیوں کے سردار رسولوں کے خاتم اور زمین و آسمان میں اللہ کی ساری مخلوق میں برگزیدہ ہیں

اَلسَّلَامُ عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ وَالسُّعَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ

اللہ کے سارے نبیوں اور رسولوں پر سلام شہیدان راہ خدا ، نیکوکار لوگوں اور صالح بندوں

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الرُّوْحُ الزَّاكِيَةُ

پر سلام ہم سب پر اور اللہ کے تمام نیکوکار بندوں پر سلام سلام ہو آپ پر اے پاکیزہ روح

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا النَّفْسُ الشَّرِيْفَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا السُّلَالَةُ الطَّاهِرَةُ

سلام ہو آپ پر اے باشرف جان سلام ہو آپ پر اے پاکیزہ فرد

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا النَّسَمَةُ الزَّاكِيَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ خَيْرِ الْوَرٰى

سلام ہو آپ پر اے پاکیزہ جان سلام ہو آپ پر اے مخلوق میں بہترین کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ النَّبِيِّ الْمُجْتَبٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْمَبْعُوْثِ اِلٰى

سلام ہو آپ پر اے برگزیدہ نبی کے فرزند سلام ہو آپ پر اے ساری مخلوق کی طرف بھیجے

كَآفَّةِ الْوَرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ

گئے کے فرزند سلام ہو آپ پر اے بشیر و نذیر کے فرزند سلام ہو آپ پر اے

السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْمُؤَيَّدِ بِالْقُرْاٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ

روشن چراغ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے قرآن سے تائید شدہ نبی کے فرزند سلام ہو آپ پر اے

الْمُرْسَلِ اِلَى الْاِنْسِ وَالْجَآنِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ صَاحِبِ الرَّايَةِ وَالْعَلَامَةِ

انسانوں اور جنوں کی طرف بھیجے گئے کے فرزند سلام ہو آپ پر اے علم و نشان والے نبی کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الشَّفِيْعِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ مَنْ حَبَاهُ اللهُ

سلام ہو آپ پر اے روز قیامت شفاعت کرنیوالے کے فرزند سلام ہو آپ پر اے بزرگی میں خاصۂ خدا

بِالْكَرَامَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدِ اخْتَارَ

کے فرزند سلام ہو آپ پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا نے

Presented by www.ziaraat.com

اللّٰهُ لَكَ دَارَ اِلْمَامِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّكْتُبَ عَلَيْكَ اَحْكَامَهٗ اَوْ يُكَلِّفَكَ حَلَالَهٗ

آپ کو اپنے نعمتوں والے گھر کے لیے چنا اس سے پہلے کہ وہ آپ پر اپنے حلال و حرام کے احکام واجب و لازم

وَحَرَامَهٗ فَنَقَلَكَ اِلَيْهِ طَيِّبًا زَاكِيًا مَّرْضِيًّا طَاهِرًا مِّنْ كُلِّ نَجَسٍ مُّقَدَّسًا

قرار دیتا پس اس نے آپ کو اپنی طرف بلا لیا جب آپ پاک صاف پسندیدہ ہر نجاست اور ہر آلودگی سے

مِّنْ كُلِّ دَنَسٍ وَّبَوَّاَكَ جَنَّةَ الْمَاْوٰى وَرَفَعَكَ اِلَى الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى وَصَلَّى اللّٰهُ

پاکیزہ تھے پھر اس نے آپ کو آسائش بھری جنت میں جگہ دی اور آپ کو بلند درجے عنایت فرمائے خدا رحمت فرمائے

عَلَيْكَ صَلٰوةً تَقَرُّ بِهَا عَيْنُ رَسُوْلِهٖ وَتُبْلِغُهٗ اَكْبَرَ مَاْمُوْلِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

آپ پر ایسی رحمت جس سے اس کے رسول کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور ان کی بڑی گرد پوری ہو جائے اے معبود! قرار دے

اَفْضَلَ صَلَوٰتِكَ وَاَزْكَاهَا وَاَنْمٰى بَرَكَاتِكَ وَاَوْفَاهَا عَلٰى رَسُوْلِكَ وَ

اپنی بہترین صلوات پاک و پاکیزہ تر اور اپنی بڑھنے والی برکتیں پوری کی پوری اپنے رسول اپنے

نَبِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلٰى مَنْ سَلَّ مِنْ

نبی اور مخلوق میں اپنے پسند کیے ہوئے حضرت محمد پر جو نبیوں کے خاتم ہیں اور ان کی پاک نسل اور

اَوْلَادِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَعَلٰى مَنْ خَلَفَ مِنْ عِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ان کی نیک و پاک اولاد پر اور ان کی پاکیزہ اولاد میں سے ان کے خلفاء و جانشینوں پر بواسطہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَفِيِّكَ وَاِبْرَاهِيْمَ نَجْلِ نَبِيِّكَ اَنْ تَجْعَلَ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے برگزیدہ حضرت محمد اور ابراہیم کے جو تیرے نبی کا ثمر ہیں یہ کہ بواسطہ ان کے یہ

سَعْيِيْ بِهِمْ مَشْكُوْرًا وَّذَنْبِيْ بِهِمْ مَغْفُوْرًا وَّحَيٰوتِيْ بِهِمْ سَعِيْدَةً وَّمَا قِبَلِيْ

زیارت قبول فرما بواسطہ ان کے میرے گناہ معاف کر دے بواسطہ ان کے میری زندگی بہتر بنا دے بواسطہ ان کے

بِهِمْ حَمِيْدَةً وَّحَوَآئِجِيْ بِهِمْ مَقْضِيَّةً وَّاَفْعَالِيْ بِهِمْ مَرْضِيَّةً وَّاُمُوْرِيْ بِهِمْ

میری عاقبت اچھی کر دے بواسطہ ان کے میری حاجتیں پوری فرما دے بواسطہ ان کے میرے احوال نیک بنا دے بواسطہ ان کے میرے

مَسْعُوْدَةً وَّشُئُوْنِيْ بِهِمْ مَحْمُوْدَةً اَللّٰهُمَّ وَاَحْسِنْ لِيَ التَّوْفِيْقَ وَلَقِّنِيْ

کام سنوار دے اور بواسطہ ان کے میرے اطوار بہتر بنا دے اے معبود! مجھے بہترین توفیق دے اور میرے سارے غم

كُلَّ هَمٍّ وَّضِيْقٍ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنِيْ عِقَابَكَ وَاَمْنَحْنِيْ ثَوَابَكَ وَاَسْكِنِّيْ جِنَانَكَ

اندیشے اور سختیاں دور فرما دے اے معبود! مجھے اپنے عذاب سے بچا اجر و ثواب عطا فرما مجھے اپنی جنت میں جگہ دے

Presented by www.ziaraat.com

وَارْزُقْنِیْ رِضْوَانَكَ وَاَمَانَكَ وَاَشْرِكْ لِیْ فِیْ صَالِحِ دُعَائِیْ وَالِدَیَّ وَوَلَدِیْ

مجھے اپنی خوشنودی اور پناہ نصیب فرما میری نیک دعاؤں میں میرے ماں باپ میرے بال بچوں

وَجَمِیْعَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ وَلِیُّ

اور سب زندہ و مردہ مومنین و مومنات کو شریک دعا فرما دے بے شک تو باتیات

الْبَاقِیَاتِ الصَّالِحَاتِ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

صالحات کا نگہبان ہے ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پالنے والے

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھے اور اپنی حاجتیں طلب کرے۔

زیارتِ جناب فاطمہ بنتِ اسد

آپ امیر المومنین علیہ السلام کی والدہ ماجدہ ہیں، ان بی بی کی قبر کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

سلام ہو اللہ کے نبی پر سلام ہو اللہ کے رسول پر سلام ہو رسولوں کے سردار حضرت محمدؐ پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاٰخِرِیْنَ

سلام ہو پہلوں کے سردار حضرت محمدؐ پر سلام ہو پچھلوں کے سردار حضرت محمدؐ پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ بَعَثَهُ اللّٰهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ اَیَّتُهَا

سلام ہو ان جناب پر جن کو اللہ نے رحمت للعالمین بنا کے بھیجا سلام ہو آپ پر اے

النَّبِیَّةُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی فَاطِمَةَ بِنْتِ اَسَدٍ اِلٰهَاشِمِیَّةِ

نبی اور رحمت ہو اللہ کی اور اس کی برکتیں سلام ہو بی بی فاطمہ بنت اسد پر جو ہاشمیہ ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ اَیَّتُهَا الْعَتِیْقَةُ الْمَرْضِیَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ اَیَّتُهَا التَّقِیَّةُ النَّقِیَّةُ

سلام ہو آپ پر اے بی بی کہ آپ صدقے و خدا کی پسندیدہ ہیں سلام ہو آپ پر اے بی بی کہ آپ پرہیزگار و پاکیزہ ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ اَیَّتُهَا الْكَرِیْمَةُ الرَّضِیَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا كَافِلَةَ مُحَمَّدٍ

سلام ہو آپ پر اے بی بی کہ آپ عزت و رضا کی مالکہ ہیں سلام ہو آپ پر اے بی بی کہ آپ نبیوں کے

خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا وَالِدَةَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ

خاتم محمدؐ کی سرپرست ہیں سلام ہو آپ پر اے وہ بی بی کہ آپ اوصیاء کے سردار کی والدہ ہیں سلام ہو آپ پر

Presented by www.ziaraat.com

يَا مَنْ ظَهَرَتْ شَفَقَتُهَا عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مَنْ

اے وہ بی بی جس نے اللہ کے رسول اور نبیوں کے خاتم پر شفقت و مہربانی کی سلام ہو آپ پر اے وہ

تَرَبَّيْتَهَا لِوَلِيِّ اللّٰهِ الْاَمِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَعَلٰى رُوْحِكِ وَبَدَنِكِ الطَّاهِرِ

جس نے اللہ کے امانتدار ولی کی پرورش کی سلام ہو اے بی بی آپ پر آپ کی روح پر اور آپ کے پاکیزہ بدن پر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَعَلٰى وَلَدَيْكِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكِ اَحْسَنْتِ

سلام ہو اے بی بی آپ پر اور آپ کی اولاد پر خدا کی رحمت اور اس کی برکتیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے

الْكِفَالَةَ وَاَدَّيْتِ الْاَمَانَةَ وَاجْتَهَدْتِ فِيْ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَبَالَغْتِ فِيْ حِفْظِ

حضرت رسولؐ کی اچھی سرپرستی کی اس امانت کو سنبھالا اور خدا کی رضا میں کوشاں ہوئیں آپ خدا کے رسول کی حفاظت

رَسُوْلِ اللّٰهِ عَارِفَةً بِحَقِّهٖ مُؤْمِنَةً بِصِدْقِهٖ مُخْبِرَةً بِنُبُوَّتِهٖ مُسْتَبْصِرَةً

کرنے میں کامیاب رہیں جبکہ آپ ان کے حق سے واقف ان کی سچائی پر ایمان رکھنے والی ان کی نبوت کو ماننے والی ان کو ملی

بِنِعْمَتِهٖ كَافِلَةً بِتَرْبِيَتِهٖ مُشْفِقَةً عَلٰى نَفْسِهٖ وَاقِفَةً عَلٰى خِدْمَتِهٖ

ہوئی نعمت کو پہچاننے والی ان کی پرورش کی ذمہ دار ان کی ذات پر مہربان ان کی خدمت کے لیے ہمہ وقت حاضر اور ان کی

مُخْتَارَةً رِضَاهُ وَاَشْهَدُ اَنَّكِ مَضَيْتِ عَلَى الْاِيْمَانِ وَالتَّمَسُّكِ بِاَشْرَفِ

خوشی چاہتی رہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دنیا سے گئیں تو ایمان کے ساتھ اور بہترین دین سے وابستگی رکھتے ہوئے

الْاَدْيَانِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً طَاهِرَةً زَكِيَّةً تَقِيَّةً نَقِيَّةً فَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْكِ

جبکہ آپ خدا سے راضی وہ آپ سے راضی آپ پاکیزہ نیک پرہیزگار پاکباز تھیں پس خدا آپ سے راضی ہوا

وَاَرْضَاكِ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكِ وَمَاْوَاكِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اس نے آپ کو خوش کیا اور اس نے آپ کو جنت میں مقام و منزل عطا کی اے معبود! رحمت فرما محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّانْفَعْنِيْ بِزِيَارَتِهَا وَثَبِّتْنِيْ عَلٰى مَحَبَّتِهَا وَلَا تَحْرِمْنِيْ شَفَاعَتَهَا

و آل محمدؐ پر اور مجھے اس بی بی کی زیارت سے نفع عطا کر مجھے اس کی محبت پر قائم رکھ اور مجھ کو اس کی شفاعت

وَشَفَاعَةَ الْاَئِمَّةِ مِنْ ذُرِّيَّتِهَا وَارْزُقْنِيْ مُرَافَقَتَهَا وَاحْشُرْنِيْ مَعَهَا وَمَعَ

اور اس کی اولاد میں سے ائمہ کی شفاعت سے محروم نہ فرما مجھے اس بی بی کی ہمسائیگی نصیب کر اور مجھے اس بی بی کے ساتھ اور

اَوْلَادِهَا الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِيْ اِيَّاهَا وَارْزُقْنِي الْعَوْدَ

اس کی پاکیزہ اولاد کے ساتھ محشور فرما اے معبود! میں نے فاطمہ بنت اسد کی جو زیارت کی ہے اسے میرا آخری موقع قرار نہ دے اور مجھے بار بار

Presented by www.ziaraat.com

اِلَيْهَا اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِيْ وَاِذَا تَوَفَّيْتَنِيْ فَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهَا وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ

یہاں تک نصیب فرما جب تک مجھے زندہ رکھے اور جب مجھے موت دے تو مجھے اس بی بی کے گروہ میں اٹھا اور مجھے اس کی شفاعت میں

شَفَاعَتِهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّهَا عِنْدَكَ وَمَنْزِلَتِهَا

داخل فرما بواسطہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم والے اے معبود! بواسطہ اس بی بی کے حق کے جو تیرے ہاں ہے اور اس کا

لَدَيْكَ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا

جو مرتبہ تیرے نزدیک ہے مجھ کو میرے ماں باپ اور تمام مومنین و مومنات کو بخش دے ہمیں دنیا میں اور آخرت

حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ

میں خوش وقتی اور خوشحالی عطا فرما اور بواسطہ اپنی رحمت کے ہمیں آتش جہنم سے بچائے رکھ

زیارت حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اُحد میں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا سلام ہو آپ پر

يَا خَيْرَ الشُّهَدَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَسَدَ اللّٰهِ وَاَسَدَ رَسُوْلِهٖ اَشْهَدُ اَنَّكَ

اے شہداء میں بہترین سلام ہو آپ پر اے اللہ کے شیر اور اس کے رسول کے شیر میں گواہی دیتا ہوں

قَدْ جَاهَدْتَّ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَجُدْتَّ بِنَفْسِكَ وَنَصَحْتَ رَسُوْلَ

کہ آپ نے راہ خدا میں جہاد کیا اپنی جان کی قربانی پیش کی خدا کے رسول کی خیر خواہی

اللّٰهِ وَكُنْتَ فِيْمَا عِنْدَ اللّٰهِ سُبْحَانَهٗ رَاغِبًا بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ اَتَيْتُكَ

فرمائی اور آپ نے خدا کے ہاں کی نعمات جنت کو پسند کر لیا میرے ماں باپ آپ پر قربان میں آپ کی بارگاہ

مُتَقَرِّبًا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِذٰلِكَ رَاغِبًا اِلَيْكَ فِي الشَّفَاعَةِ

میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربت کے لیے آیا ہوں اس طرح میں متوجہ ہوا آپکی طرف شفاعت کیلئے

اَبْتَغِيْ بِزِيَارَتِكَ خَلَاصَ نَفْسِيْ مُتَعَوِّذًا بِكَ مِنْ نَّارٍ اسْتَحَقَّهَا مِثْلِيْ بِمَا

کہ آپ کی زیارت کے ذریعے اپنے بچاؤ کے واسطے آپ کی پناہ حاصل کروں اس آگ سے جو میرے لیے یقینی ہو چکی اس جرم

جَنَيْتُ عَلٰى نَفْسِيْ هَارِبًا مِّنْ ذُنُوْبِيَ الَّتِيْ احْتَطَبْتُهَا عَلٰى ظَهْرِيْ فَزِعًا اِلَيْكَ

کے بدلے جو میں نے خود پر کیا اپنے ان گناہوں سے بھاگا ہوں جو میں نے اپنی پشت پر لادے ہوئے ہیں اپنے رب کی رحمت کی

Presented by www.ziaraat.com

رَجَاءَ رَحْمَةِ رَبِّيْ اَتَيْتُكَ مِنْ شُقَّةٍ بَعِيْدَةٍ طَالِبًا فَكَاكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَقَدْ

اُمید میں آپ کے پاس گھبرایا ہوا آیا ہوں اپنی گردن آگ سے چھڑانے کے لیے دور دراز کا سفر کر کے آپ کے پاس آیا کھڑا ہوں جبکہ

اَوْقَرَتْ ظَهْرِيْ ذُنُوْبِيْ وَاَتَيْتُ مَا اَسْخَطَ رَبِّيْ وَلَمْ اَجِدْ اَحَدًا اَفْزَعُ اِلَيْهِ

اپنے گناہوں کا بار میری پشت پر ہے اور میں وہ لایا ہوں جس سے میرا رب ناراض ہے میں کسی کو نہیں پاتا کہ اس سے فریاد کروں

خَيْرًا لِيْ مِنْكُمْ اَهْلَ بَيْتِ الرَّحْمَةِ فَكُنْ لِيْ شَفِيْعًا يَوْمَ فَقْرِيْ وَحَاجَتِيْ

جو میرے لیے آپ سے بہتر ہو اے نبی رحمت کے محترم چچا پس آپ فقر و حاجت کے دن میرے سفارشی بنئے

فَقَدْ سِرْتُ اِلَيْكَ مَحْزُوْنًا وَاَتَيْتُكَ مَكْرُوْبًا وَسَكَبْتُ عَبْرَتِيْ عِنْدَكَ

کہ میں دکھیا ہو کر آپ کے پاس آیا گرفتار بلا ہو کر آپ کے حضور آیا اور آپ کی خدمت میں آکر بے بسی میں رو

بَاكِيًا وَصِرْتُ اِلَيْكَ مُفْرَدًا وَاَنْتَ مِمَّنْ اَمَرَنِيَ اللّٰهُ بِصِلَتِهٖ وَحَثَّنِيْ عَلٰى بِرِّهٖ وَدَلَّنِيْ

پڑا ہوں میں بس چھوڑ کر آپ کی طرف چلا آیا ہوں اور آپ وہ ہیں جن سے ملا رہنے کا خدا نے مجھے حکم دیا جن سے بھلائی کی ترغیب دی

عَلٰى فَضْلِهٖ وَهَدَانِيْ لِحُبِّهٖ وَرَغَّبَنِيْ فِي الْوِفَادَةِ اِلَيْهِ وَاَلْهَمَنِيْ طَلَبَ

جن کی فضیلت سے مجھے آگاہ کیا جن سے محبت رکھنے کی ہدایت کی اور جن کی طرف آنے کا شوق دلایا جن کی قربت میں طلب حاجات

الْحَوَآئِجِ عِنْدَهٗ اَنْتُمْ اَهْلُ بَيْتٍ لَا يَشْقٰى مَنْ تَوَلَّاكُمْ وَلَا يَخِيْبُ

کرنے کی تعلیم دی اے نبی کے اہل خاندان آپ لوگوں کا چاہنے والا بدبخت نہیں جو آپ کے پاس آئے

مَنْ اَتَاكُمْ وَلَا يَخْسَرُ مَنْ تَوَلَّاكُمْ وَلَا يَسْعَدُ مَنْ عَادَاكُمْ

وہ ناکام نہیں جو آپ سے محبت رکھے اسے نقصان نہیں اور جو آپ کا دشمن ہو اسے کامیابی نہیں ملتی

اس کے بعد قبلہ رُو ہو کر دو رکعت نماز زیارت پڑھے۔ پھر عمِ رسولؐ حضرت حمزہ کی قبر مبارک سے لپٹ جائے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ تَعَرَّضْتُ لِرَحْمَتِكَ بِلُزُوْمِيْ

اے معبود! رحمت نازل کر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اے معبود! میں تیری رحمت کی خواہش لے کر تیرے نبی

لِقَبْرِ عَمِّ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ لِيُجِيْرَنِيْ مِنْ نِقْمَتِكَ فِيْ يَوْمٍ

صلی اللہ علیہ وآلہ کے چچا کی قبر مبارک کے ساتھ لپٹا ہوا ہوں تاکہ مجھ کو اس روز تیرے عذاب

تَكْثُرُ فِيْهِ الْاَصْوَاتُ وَتَشْغَلُ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا قَدَّمَتْ وَتَجَاوَلُ عَنْ

سے پناہ ملے جس میں ہر طرف چیخ و پکار ہوگی اور ہر شخص اپنے کیے ہوئے اعمال میں گھرا ہوا اپنے آپ کو ملامت کر رہا

Presented by www.ziaraat.com

نَفْسِهَا فَإِنْ تَرْحَمْنِي الْيَوْمَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيَّ وَلَا حُزْنٌ وَإِنْ تُعَاقِبْ فَمَوْلًى لَهُ

ہوگا پس اگر اس دن تو مجھ پر رحم فرمائے تو مجھے نہ خوف ہوگا اور نہ غم اور اگر سزا دے گا تو بھی مولا و مالک کو اپنے

الْقُدْرَةُ عَلَى عَبْدِهِ وَلَا تُخَيِّبْنِي بَعْدَ الْيَوْمِ وَلَا تَصْرِفْنِي بِغَيْرِ حَاجَتِي فَقَدْ

غلام پر اختیار حاصل ہے اور آج کے بعد مجھ کو ناامید نہ کر اور حاجت پوری کیے بغیر نہ پلٹا کیونکہ میں

لَصِقْتُ بِقَبْرِ عَمِّ نَبِيِّكَ وَتَقَرَّبْتُ بِهِ إِلَيْكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ وَرَجَاءَ

تیرے نبی کے چچا کی قبر سے لپٹا ہوا ہوں ان کے ذریعے تیرے قریب ہوا ہوں تیری خوشنودی کی جستجو اور تیری رحمت

رَحْمَتِكَ فَتَقَبَّلْ مِنِّي وَعُدْ بِحِلْمِكَ عَلَى جَهْلِي وَبِرَأْفَتِكَ عَلَى جِنَايَتِهِ

کی امید کرتا ہوں پس میری زیارت قبول فرما میرے جہل پر نرمی اور میرے خود پر کیے ہوئے ستم پر مہربانی سے کام

نَفْسِي فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِي وَمَا أَخَافُ أَنْ تَظْلِمَنِي وَلَكِنْ أَخَافُ سُوءَ الْحِسَابِ

لے کیونکہ بڑا جرم کیا ہے تو بھی مجھے یہ خوف نہیں کہ تو مجھ پر ظلم کرے گا لیکن حساب کی سختی سے ڈرتا ہوں

فَانْظُرِ الْيَوْمَ تَقَلُّبِي عَلَى قَبْرِ عَمِّ نَبِيِّكَ فِيهِمَا فَنَجِّنِي مِنَ النَّارِ وَلَا تُخَيِّبْ

پس یہ دیکھ کہ آج میں تیرے نبی کے چچا کی قبر پر تڑپ رہا ہوں تو بواسطہ ان دونوں کے مجھے آگ سے آزاد فرما اور میری یہ

سَعْيِي وَلَا يَهُونَنَّ عَلَيْكَ ابْتِهَالِي وَلَا تَحْجُبَنَّ عَنْكَ صَوْتِي وَلَا تَقْلِبْنِي بِغَيْرِ

کوشش ناکام نہ کر اپنے حضور میری زاری کو ناچیز نہ بنا میری پکار کو خود تک پہنچنے سے نہ روک اور مجھے بغیر حاجت پوری

حَوَائِجِي يَا غِيَاثَ كُلِّ مَكْرُوبٍ وَمَحْزُونٍ وَيَا مُفَرِّجًا عَنِ الْمَلْهُوفِ

کیے نہ پلٹا اے ہر مصیبت زدہ اور غمگین کے فریاد رس اور اے ہر دکھ کے مارے پریشان حال

الْحَيْرَانِ الْغَرِيقِ الْمُشْرِفِ عَلَى الْهَلَكَةِ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

ڈوبے ہوئے ہلاکت میں پڑے ہوئے کو ان سختیوں سے نکالنے والے پس رحمت فرما محمدؐ و آلِ

مُحَمَّدٍ وَانْظُرْ إِلَيَّ نَظْرَةً لَا أَشْقَى بَعْدَهَا أَبَدًا وَارْحَمْ تَضَرُّعِي وَ

محمدؐ پر اور مجھ پر ایسی نظر فرما کہ اس کے بعد کبھی بدبختی میں نہ پڑوں میرے آہ و نالہ اور

عَبْرَتِي وَانْفِرَادِي فَقَدْ رَجَوْتُ رِضَاكَ وَتَحَرَّيْتُ الْخَيْرَ الَّذِي

میری بے کسی پر رحم فرما کہ میں تیری رضا کی امید رکھتا ہوں اور اس بھلائی کا طالب ہوں جو سوائے

لَا يُعْطِيهِ أَحَدٌ سِوَاكَ فَلَا تَرُدَّ أَمَلِي اللَّهُمَّ إِنْ تُعَاقِبْ فَمَوْلًى لَهُ

تیرے کوئی نہیں عطا کرتا پس میری آس نہ توڑ اے معبود! اگر تو سزا دے تو وہ با اختیار

Presented by www.ziaraat.com

الْقُدْرَةُ عَلٰى عَبْدِهٖ وَجَزَآئِهٖ بِسُوْٓءِ فِعْلِهٖ فَلَا اَخِيْبَنَّ الْيَوْمَ وَلَا تَصْرِفْنِيْ بِغَيْرِ

مالک کی طرف سے اپنے غلام کی برائی کا بدلہ ہوگا پس آج مجھے محروم و ناکام نہ فرما اور مجھ کو حاجت روائی

حَاجَتِيْ وَلَا تُخَيِّبَنَّ شُخُوْصِيْ وَوِفَادَتِيْ فَقَدْ اَنْفَدْتُ نَفَقَتِيْ وَاَتْعَبْتُ بَدَنِيْ

کے بغیر نہ پلٹا میرے یہاں آنے اور حاضر ہونے کو بیکار نہ بنا کیونکہ میں اپنا زاد راہ خرچ کر چکا تنگی و سختی اٹھائی

وَقَطَعْتُ الْمَفَازَاتِ وَخَلَّفْتُ الْاَهْلَ وَالْمَالَ وَمَا خَوَّلْتَنِيْ وَاٰثَرْتُ مَا عِنْدَكَ

اور بیابانوں میں سے گزرا ہوں میں نے اپنے اہل و عیال اور سامان اور جو تو نے دیا پیچھے چھوڑ آیا اور اپنے لیے وہ پسند

عَلٰى نَفْسِيْ وَلُذْتُ بِقَبْرِ عَمِّ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَتَقَرَّبْتُ بِهٖ اِبْتِغَآءَ

کیا جو تیرے قبضہ میں ہے اب تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا کی قبر کی پناہ لیے ہوئے تیرا قرب چاہا اور اس کے

مَرْضَاتِكَ فَعُدْ بِحِلْمِكَ عَلٰى جَهْلِيْ وَبِرَاْفَتِكَ عَلٰى ذَنْبِيْ فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِيْ

ذریعے تیری رضائیں طلب کرتا ہوں پس اپنی نرمی سے میری نادانی سے اور اپنی مہربانی سے میری گناہ سے درگذر کر میرا جرم بہت بڑا ہے

بِرَحْمَتِكَ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ

واسطہ ہے تیری رحمت کے اے مہربان اے مہربان

مؤلف کہتے ہیں کہ جناب حمزہ سلام اللہ علیہ کے اوصاف اور ان کی زیارت کی فضیلت بہت زیادہ ہے کہ جو بیان نہیں کی جا سکتی۔ فخر المحققینؒ نے رسالہ فخریہ میں فرمایا: حضرت حمزہ اور اُحد کے دیگر شہداء کی زیارت کرنا مستحب ہے۔ کیونکہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہوئی ہے کہ فرمایا: جو شخص میری زیارت کرے اور میرے چچا حمزہؓ کی زیارت کو نہ جائے تو گویا اس نے مجھ پر ظلم کیا۔ نیز اس فقیر نے بیت الاحزان فی مصائب سیدۃ النسوان" میں نقل کیا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے وصال کے بعد حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا ہر ہفتے میں پیر اور جمعرات کو حضرت حمزہ اور دیگر شہداء اُحد کی زیارت کو جاتیں وہاں نماز پڑھتیں اور دعائیں مانگتی تھیں۔ حتیٰ کہ اپنی وفات تک ایسا ہی کرتی رہیں۔ محمود بن لبید نے بیان کیا کہ سیدہ جلیلہ حضرت حمزہ کی قبر کے سرہانے کھڑی ہو کر گریہ فرمایا کرتیں۔ ایک روز جو میں حضرت حمزہ کی زیارت کو گیا تو میں نے دیکھا کہ وہ محترمہ حضرت حمزہ کی قبر پر گریہ کر رہی ہیں۔ تب میں نے صبر سے کام لیا اور ان کا گریہ تھم گیا۔ میں ان کے قریب ہوا اور سلام عرض کرنے کے بعد کہا: اے سیدۂ نسواں! قسم بخدا آپ نے اپنے گریہ سے میرے دل کی رگیں کاٹ کر رکھ دیں! بی بی نے فرمایا: اے ابو عمرو! مجھے اسی طرح رونا چاہیے کہ مجھے سب پدران سے بہترین پدر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی وفات کا رنج

Presented by www.ziaraat.com

پہنچا ہے۔ پھر فرمایا: ہائے خدا کے رسولؐ سے ملنے کی آرزو اور یہ کہا:

إِذَا مَاتَ يَوْمًا مَيِّتٌ قَلَّ ذِكْرُهُ وَذِكْرِيْ مُذْمَاتَ وَاللّٰهِ أَكْثَرُ

جب کوئی مرجاتا ہے تو اس کی یاد کم ہوجاتی ہے لیکن بخدا کہ وفات کے بعد میرے والد کا ذکر زیادہ ہے

وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَمَرَنِيْ حَيٰوتِهٖ بِزِيَارَةِ قَبْرِ حَمْزَةَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ

شیخ مفید نے فرمایا: حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے اپنی حیات میں حضرت حمزہ کی قبر کی زیارت کا حکم دیا اور

كَانَ يَلْتَمُّ بِهٖ وَبِالشُّهَدَآءِ وَلَمْ تَزَلْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَامُ بَعْدَ وَفَاتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

خود بھی آپ کی اور دیگر شہداء احد کی زیارت کرتے رہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ کی وفات کے بعد سیدہ فاطمہ علیہا

وَاٰلِهٖ تَغْدُوْ اِلٰى قَبْرِهٖ وَتَرُوْحُ وَالْمُسْلِمُوْنَ يَتَنَاوَبُوْنَ عَلٰى زِيَارَةِ وَمُلَازَمَةِ قَبْرِهٖ

السلام حضرت حمزہ کی قبر پر جایا کرتی تھیں اور دوسرے مسلمان بھی آپ کی زیارت کرتے اور قبر پر حاضر ہوتے تھے

شہداء اُحد رضوان اللہ علیہم کے قبور کی زیارت

شہداء اُحدؓ کی زیارت کے وقت کہے: اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ

سلام ہو اللہ کے رسول پر سلام ہو اللہ کے نبیؐ پر

اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ

سلام ہو حضرت محمد بن عبداللہ پر سلام ہو ان کے پاک و پاکیزہ اہل بیت پر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الشُّهَدَآءُ الْمُؤْمِنُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ بَيْتِ

سلام ہو آپ سب پر اے باایمان شہیدان راہ خدا سلام ہو آپ پر اے ایمان اور توحید

الْاِيْمَانِ وَالتَّوْحِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِيْنِ اللّٰهِ وَاَنْصَارَ رَسُوْلِهٖ

والے گھر کے افراد سلام ہو آپ پر اے دین خدا کے مددگارو اور خدا کے رسول (سلام ان پر اور

عَلَيْهِ وَاٰلِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ اَشْهَدُ

ان کی آل پر) کی حمایت کرنے والو سلام ہو آپ پر کہ آپ نے صبر کیا ہے تو آخرت میں اچھا گھر پایا میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّ اللّٰهَ اخْتَارَكُمْ لِدِيْنِهٖ وَاصْطَفَاكُمْ لِرَسُوْلِهٖ وَاَشْهَدُ اَنَّكُمْ قَدْ

کہ خدا نے آپ کو اپنے دین کے لیے چنا اور اپنے رسول کے لیے پسند کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے

Presented by www.ziaraat.com

جَاهَدْتُمْ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَذَبَبْتُمْ عَنْ دِيْنِ اللّٰهِ وَعَنْ نَبِيِّهٖ وَجُدْتُمْ

خدا کی راہ میں جہاد کیا جو جہاد کا حق ہے آپنے خدا کے دین اور خدا کے نبی کی حفاظت کی اور ان کے لیے

بِاَنْفُسِكُمْ دُوْنَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّكُمْ قُتِلْتُمْ عَلٰى مِنْهَاجِ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَجَزَاكُمُ

جانبازی کی ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ بوقت شہادت آپ خدا کے رسول کی روش پر تھے پس خدا

اللّٰهُ عَنْ نَبِيِّهٖ وَعَنِ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ اَفْضَلَ الْجَزَآءِ وَمَرْحَبًا وَحُيِّيْتُمْ

آپ کو اپنے نبی دین اسلام اور اہل اسلام کی طرف سے بہترین جزا دے اور اپنی خوشنودی اور مہربانی

فِيْ مَحَلِّ رِضْوَانِهٖ وَمَوْضِعِ اِكْرَامِهٖ مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

کے مقام میں آپ کا دیدار کرائے جو نبیوں ، صدیقوں ، شہیدوں اور صالحین کے

وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا اَشْهَدُ اَنَّكُمْ حِزْبُ اللّٰهِ وَاَنَّ مَنْ

ہمراہ و قریب ہے ان کی یہ رفاقت بہت بہتر ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کا گروہ ہیں اور جو آپ

حَارَبَكُمْ فَقَدْ حَارَبَ اللّٰهَ وَاَنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ الْفَآئِزِيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ

سے لڑے گویا وہ خدا سے لڑا یقیناً آپ خدا کے مقرب اس کے ہاں کامیاب ہیں جو زندہ ہیں

اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ فَعَلٰى مَنْ قَتَلَكُمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

اپنے رب کے ہاں سے رزق پاتے ہیں پس جس جس نے آپ کو قتل کیا اس پر لعنت خدا کی فرشتوں کی

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اَتَيْتُكُمْ يَا اَهْلَ التَّوْحِيْدِ زَائِرًا وَبِحَقِّكُمْ عَارِفًا

اور سب انسانوں کی اے توحید کے پرستارو میں آپ کی زیارت کرنے آیا آپ کے حق کو پہچانتے ہوئے

وَبِزِيَارَتِكُمْ اِلَى اللّٰهِ مُتَقَرِّبًا وَبِمَا سَبَقَ مِنْ شَرِيْفِ الْاَعْمَالِ وَمَرْضِيِّ الْاَفْعَالِ

اور آپ کی زیارت کے ذریعے خدا کا تقرب چاہتا ہوں اور جو بہترین اعمال اور پسندیدہ افعال آپ

عَالِمًا فَعَلَيْكُمْ سَلَامُ اللّٰهِ وَرَحْمَتُهٗ وَبَرَكَاتُهٗ وَعَلٰى مَنْ قَتَلَكُمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ

نے انجام دیئے میں ان کو جانتا ہوں پس سلام ہو آپ پر خدا کی آپ پر رحمت ہو اور اس کی برکتیں اور جن لوگوں نے آپ کو قتل کیا

وَغَضَبُهٗ وَسَخَطُهٗ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِزِيَارَتِهِمْ وَثَبِّتْنِيْ عَلٰى قَصْدِهِمْ وَ

ان پر خدا کی لعنت اس کا غضب اور سختی پڑے اے معبود! مجھے ان شہداء کی زیارت سے نفع دے مجھے ان کے مقاصد پر ثابت قدم رکھ

تَوَفَّنِيْ عَلٰى مَا تَوَفَّيْتَهُمْ عَلَيْهِ وَاجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فِيْ مُسْتَقَرِّ دَارِ

مجھے اس طریق پر موت دے جس پر انہیں موت دی اور اپنی رحمت کے گھر میں مجھ کو ان کے ساتھ مقام جگہ عطا

Presented by www.ziaraat.com

رَحْمَتِیْكَ اَشْهَدُ اَنَّكُمْ لَنَا فَرَطٌ وَّنَحْنُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ

کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ہم سے آگے چلے گئے اور ہم آپ کے ساتھ ملنے والے ہیں

پھر جتنی بار ممکن ہو سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ پڑھے۔ بعض علماء کا کہنا ہے کہ ہر مزار کے پاس دو رکعت نماز زیارت بجالائے۔

مدینہ منورہ کی باعظمت مساجد کا تذکرہ

مسجد قباء

روز اوّل ہی سے اس مسجد کی بنیاد تقویٰ و پرہیزگاری پر رکھی گئی، روایت میں ہے کہ اس مسجد میں دو رکعت نماز گزارنے پر عمرہ کا ثواب ہے۔ اس مسجد میں جاکر دو رکعت نماز تحیت مسجد پڑھے اور تسبیح فاطمہ سلام اللہ علیہا کے بعد زیارت جامعہ پڑھے جس کا آغاز اَلسَّلَامُ عَلٰی اَوْلِیَاءِ اللّٰهِ سے ہوتا ہے اس کو زیارت جامعہ اوّل کے عنوان سے اس باب کے آخر میں نقل کیا جائے گا۔ انشاء اللہ پھر یا كَائِنًا قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ تا آخر پڑھے کہ جو ایک طولانی دُعا ہے اور اس کے لیے بحار الانوار کی طرف رجوع کرے:

حضرت ابراہیم بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ کی مادر گرامی کے مکان یعنی مشربۂ اُمِّ ابراہیم میں دو رکعت نماز پڑھے کہ یہ مقام حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ کا مسکن اور جائے عبادت رہا ہے۔

مسجد فضیح

یہ مسجد قباء کے نزدیک ہے اس کو مسجد ردّ شمس بھی کہا جاتا ہے۔ اس میں دو رکعت نماز پڑھے؛

مسجد فتح

اس کو مسجد احزاب بھی کہا جاتا ہے، مسجد فتح میں دو رکعت نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دُعا بھی پڑھے؛

یَا صَرِیْخَ الْمَكْرُوْبِیْنَ وَیَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا مُغِیْثَ الْمَكْذُوْمِیْنَ

اے دکھی لوگوں کی فریاد کو پہنچنے والے اے بے قراروں کی دعا قبول کرنے والے اور اے غم کے ماروں کی مدد کرنے والے

اِكْشِفْ عَنِّيْ ضُرِّيْ وَهَمِّيْ وَكَرْبِيْ وَغَمِّيْ كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ

میری سختی، تنگی، پریشانی تکلیف اور رنج و غم دور کر دے جیسا کہ تو نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ کی

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ هَمَّهٗ وَكَفَيْتَهٗ هَوْلَ عَدُوِّهٖ وَاكْفِنِيْ مَآ اَهَمَّنِيْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا

پریشانی دور فرمائی اور دشمن سے خوف میں ان کا مددگار ہوا دنیا و آخرت کی پریشانیوں میں میری کفایت

وَالْاٰخِرَةِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

فرما اور مدد کر اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

امام زین العابدین و امام جعفر صادق علیہما السلام کے مکانوں میں جہاں تک ہو سکے نماز پڑھے اور دعائیں مانگے۔ مسجد سلیمان و مسجد امیر المومنینؑ جو قبر حضرت حمزہ کے مقابل ہے۔ نیز مسجد مباہلہ میں تا حد امکان نماز پڑھے اور دعا و مناجات کرے۔

زیارت وداع

جب مدینہ سے روانگی کا ارادہ ہو تو غسل کر کے روضۂ رسولؐ کے پاس جائے، وہاں نماز پڑھے اور دعائیں مانگے۔ پھر آنحضرتؐ سے وداع ہوتے ہوئے کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ وَاَسْتَرْعِيْكَ وَاَقْرَءُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسول آپ کو سپرد خدا کرتے ہوئے آپ سے وداع ہو رہا ہوں اور آپ پر

السَّلَامَ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِمَا جِئْتَ بِهٖ وَدَلَلْتَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ

سلام کرتا ہوں میں ایمان رکھتا ہوں اللہ پر اور اس پر جو کچھ آپ لائے اور جس کی طرف رہبری فرمائی اے معبود! میری اس زیارت کو

الْعَهْدِ مِنِّيْ لِزِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ فَاِنْ تَوَفَّيْتَنِيْ قَبْلَ ذٰلِكَ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ

اپنے نبی کے روضہ پر میری آخری حاضری قرار نہ دے پس اگر تو مجھے اس سے پہلے وفات دے تو میں اپنی موت میں بھی اس

فِيْ مُمَاتِيْ عَلٰى مَا شَهِدْتُّ عَلَيْهِ فِيْ حَيٰوتِيْ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا

چیز کی گواہی دوں گا جس کی گواہی میں اپنی زندگی میں دیتا ہوں وہ یہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اور یہ کہ حضرت محمدؐ

عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں خدا رحمت فرمائے ان پر اور ان کی آل پر

Presented by www.ziaraat.com

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے الوداع کے سلسلے میں امام جعفر صادق علیہ السلام نے یونس بن یعقوب سے فرمایا کہ اس طرح کہو:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ تَسْلِيمِي عَلَيْكَ

خدا رحمت فرمائے آپ پر سلام ہو آپ پر کہ خدا اس سلام کو آپ پر میرا آخری سلام قرار نہ دے

مؤلف کہتے ہیں: زائرین مدینہ کے لیے احکام بیان کرتے ہوئے ہم نے ہدیۃ الزائرین میں بیان کیا ہے کہ جب تک وہ مدینہ میں رہیں ان کے لیے ضروری ہے کہ اس موقع کو غنیمت سمجھتے ہوئے مسجد نبوی میں زیادہ سے زیادہ نمازیں پڑھیں کہ اس مسجد میں ایک نماز کسی اور جگہ پڑھی گئی نماز کے مقابل دس ہزار نماز کے برابر ہے۔ یہاں نماز پڑھنے کا بہترین مقام وہ روضہ ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ کی قبر اور منبر کے درمیان ہے، حضرمی سے حدیث حسن میں منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھے حکم دیا کہ مسجد نبوی میں جہاں تک ہو سکے زیادہ سے زیادہ نمازیں ادا کروں۔ آپ نے فرمایا: اس کی وجہ یہ ہے کہ تجھے اس مکان شریف میں آنے کا موقع ہمیشہ میسر نہیں ہو سکتا۔ شیخ طوسی نے تہذیب الاحکام میں بسند معتبر سرازم سے روایت نقل کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: مدینہ میں روزہ رکھنا اور ستون کے قریب نماز پڑھنا واجب نہیں، واجب تو صرف روزہ ہائے ماہ رمضان اور نمازہائے پنجگانہ ہی ہیں لیکن جو شخص چاہے روزہ رکھے کہ اس کے لیے بہتر ہے اور اس مسجد میں جتنی زیادہ نمازیں پڑھ سکو وہ پڑھو کہ یہ تمہارے لیے بہتر ہیں۔ یاد رہے کہ جب کوئی آدمی دنیا کے کاموں میں تیز طرار ہو تو لوگ اس کی تعریف کرتے ہیں تو پھر انسان کو آخرت کے امور میں کیوں نہ تیز طرار ہونا چاہیے۔ پس قیام مدینہ کے دوران روزانہ کئی کئی بار حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور ائمہ بقیع کی زیارت کرے اور جب حجرۂ رسول پر نگاہ پڑے تو سلام عرض کرے۔ جب تک مدینہ میں رہے خود کو جرم و گناہ سے محفوظ رکھے، اس مقام کی بڑائی پر غور کرے کہ یہی وہ خطہ ہے جس کے کوچہ بازار میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے قدم ہائے مبارک آئے، اسی مسجد میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ نماز ادا فرماتے یہیں وحی آتی قرآن نازل ہوتا اور جبرائیل و ملائکہ مقربین اسی جگہ آمد و رفت کرتے تھے۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

اَرْضٌ مَشٰى جِبْرِيْلُ فِيْ عَرَصَاتِهَا وَاللّٰهُ شَرَّفَ اَرْضَهَا وَسَمَائَهَا

وہ زمین جس پر جبرائیل کی آمد و رفت رہی خدا نے بھی اس زمین اور اسکے آسمان کو شرف دی

جہاں تک ممکن ہو مدینہ میں خدا کے نام پر خرچ کرے خصوصاً مسجد میں اور سادات عظام کا حق ادا کرنے کے لیے کیے گئے خرچ کا بہت زیادہ ثواب ہے۔ علامہ مجلسیؒ نے فرمایا کہ معتبر روایت میں وارد ہوا ہے کہ مدینہ میں ایک روپیہ تصدق کیا جائے تو وہ کسی دوسری جگہ پر تصدق کیے ہوئے دس ہزار روپے کے برابر ہے۔ اگر حالات اجازت دیں تو مدینہ میں زیادہ سے زیادہ قیام کرے کہ اقامت مدینہ مستحب ہے اور اس بارے میں بہت سی حدیثیں وارد ہوئی ہیں۔

سَقَى اللّٰهُ قَبْرًا بِالْمَدِيْنَةِ غَيْثُهٗ	فَقَدْ حَلَّ فِيْهِ الْاَمْنُ بِالْبَرَكَاتِ	نَبِيُّ الْهُدٰى صَلَّى عَلَيْهِ مَلِيْكُهٗ	
خدا مدینہ میں قبر پیغمبر پر ابر رحمت فرمائے	اس میں امن اور برکتیں وارد ہوئیں	وہ نبی برحق جن پر فرشتے درود بھیجتے ہیں	
وَبَلَّغَ مِنَّا رُوْحَهُ التُّحَفَاتِ	وَصَلَّى عَلَيْهِ اللّٰهُ مَا ذَرَّ شَارِقٌ	وَلَاحَتْ نُجُوْمُ اللَّيْلِ مُبْتَدِرَاتِ	
اس پاک روح کو ہمارا تحفہ درود پہنچے	خدا اس پر درود بھیجے ان پر جب تک سورج چمکے	یا رات کے وقت ستارے تابناں و روشن رہیں	

چوتھی فصل

زیارت امیر المؤمنین علیہ السلام کی فضیلت و کیفیت

اس میں چند مطالب ہیں۔

مطلب اوّل

فضیلت زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السلام

شیخ طوسیؒ نے بسند صحیح محمد بن مسلم کے واسطے سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا، خدا نے فرشتوں سے زیادہ کوئی مخلوق پیدا نہیں کی۔ چنانچہ ہر روز ستر ہزار فرشتے بیت

المعمور پر اترتے اور اس کا طواف کرتے ہیں۔ اس کے بعد کعبہ میں آتے اور اس کا طواف کرتے ہیں، پھر روضۂ رسولؐ پر حاضر ہوتے اور سلام عرض کرتے ہیں۔ بعدہٗ قبر امیر المومنینؑ پر آکر سلام پیش کرتے ہیں۔ پھر قبر امام حسینؑ پر حاضر ہو کر سلام کرتے ہیں اور یہاں سے آسمان کو پرواز کر جاتے ہیں۔ حتیٰ کہ قیامت فرشتوں کی آمد و رفت کا یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ آپ نے مزید فرمایا: جو شخص امیر المومنینؑ کی زیارت کرے جب کہ ان کے برحق ہونے کی معرفت رکھتا ہو۔ یعنی ان کے واجب الاطاعت امام اور خلیفۂ بلافصل ہونے کا اعتقاد رکھتا ہو اور اس نے یہ زیارت مجبوراً یا بڑائی جتانے کے لیے نہ کی ہو۔ پس خدا اس کے لیے ایک لاکھ شہیدوں کا ثواب لکھے گا، اس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیگا، وہ قیامت کے خوف و خطر سے امن میں ہوگا، خدا اس کا حساب آسان کر دے گا اور فرشتے اس کا استقبال کر رہے ہوں گے۔ جب وہ زیارت سے واپس جائے گا تو فرشتے اس کے ساتھ ہوں گے جو اس کے گھر تک جائیں گے، وہ بیمار ہوگا تو فرشتے اس کی عیادت کریں گے۔ مرے گا تو وہ اس کے جنازے کے ہمراہ چلیں گے اور قبر تک اس کی مغفرت کے لیے دعا کرتے جائیں گے۔ سید عبدالکریم ابن طاؤسؒ نے اپنی کتاب فرحۃ الغری میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ فرمایا: جو شخص حضرت امیر المومنینؑ کی زیارت کو پا پیادہ جائے تو حق تعالیٰ ہر قدم کے عوض ایک حج اور ایک عمرے کا ثواب اس کے نامۂ اعمال میں لکھے گا۔ اگر واپسی میں بھی پا پیادہ چلے تو حق سبحانہ اس کے ہر قدم کے بدلے میں اس کے لیے دو حج اور دو عمرے کا ثواب لکھے گا۔ انہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے یہ روایت بھی کی ہے کہ آپ نے ابن مارد سے فرمایا: اے ابن مارد! جو شخص میرے جد امیر المومنین علیہ السلام کے حق کو پہچانتے ہوئے آپ کی زیارت کرے تو حق تعالیٰ اس کے قدم کے بدلے میں اس کے لیے حج مقبول اور عمرۂ پسندیدہ کا ثواب لکھے گا۔ اے ابن مارد! جو قدم حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت میں گرد آلود ہوگا اسے آتش جہنم نہ جلائے گی۔ خواہ پیادہ جائے یا سوار ہو کر جائے اے ابن مارد! اس حدیث کو آب زر کے ساتھ لکھ لو۔ نیز آں جنابؑ سے ہی یہ روایت کی ہے کہ فرمایا: ہم کہتے ہیں کہ شہر کوفہ کے عقب میں ایک قبر ہے کہ جو بھی شخص اس کی پناہ لیتا ہے، حق تعالیٰ اس کا دکھ دور کر دیتا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں: معتبر روایات سے ظاہر ہوتا ہے کہ خدائے تعالیٰ نے امیر المومنین علیہ السلام اور ان کے پاکیزہ فرزندوں کے مزارات کو خوف زدہ اور ستم رسیدہ لوگوں کے لیے جائے پناہ اور اہل زمین کے

Presented by www.ziaraat.com

لیے وسیلۂ امان قرار دے رکھا ہے۔ جو غمزدہ

سعید ابن طاؤس نے محمد بن علی شیبانی سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا: میں، میرا باپ اور میرا چچا حسین ۲۶ھ خفیہ طور پر قبر امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت کو گئے۔ جب کہ میں چھوٹا بچہ تھا۔ جب ہم قبر مبارک پر پہنچے تو دیکھا کہ اس کے چاروں طرف سیاہ پتھر رکھے ہوتے تھے اور اس پر کوئی عمارت نہیں بنی تھی۔ ہم قبر مطہر کے نزدیک گئے اور تلاوت، نماز اور زیارت پڑھنے میں مشغول ہوتے، اچانک ہم نے کیا دیکھا کہ ایک شیر ہماری طرف آرہا ہے۔ تب ہم قبر شریف سے بقدر ایک نیزہ دُور ہٹ گئے۔ وہ حیوان قبر مبارک کے نزدیک ہوا اور اپنی اگلی ٹانگیں اس سے مَس کرنے لگا۔ ہم میں سے ایک شخص اس کے قریب گیا اور اسے دیکھا مگر شیر نے اسے کچھ نہ کہا۔ وہ واپس ہوا اور ہمیں شیر کے حال سے باخبر کیا۔ تب ہمارا خوف دُور ہو گیا اور ہم قبر شریف کے نزدیک چلے گئے، ہم نے دیکھا کہ شیر کے بازو زخمی تھے اور وہ ان کو قبر سے ملتا اور مس کرتا تھا۔ وہ کچھ دیر کے بعد وہاں سے چلا گیا تو ہم دوبارہ تلاوت و نماز اور زیارت میں مصروف ہو گئے۔

شیخ مفید نقل فرماتے ہیں کہ ایک دن ہارُون الرشید شکار کے ارادے سے کوفہ سے باہر گیا۔ اور غریین و ثویہ (نجف اشرف) کی طرف جا نکلا۔ اس نے وہاں چند ہرن دیکھے تو شکاری باز اور سدھائے کُتے ان کے پیچھے لگا دیئے، یہ دیکھ کر ہرن وہاں سے بھاگے اور ایک ٹیلے پر جا بیٹھے۔ اس پر شکاری باز ایک طرف بیٹھ گئے اور کُتے پلٹ آئے، ہارُون یہ صورتِ حال دیکھ کر حیران رہ گیا۔ وہ ہرن ٹیلے سے پیچھے اُترے تو بازوں اور کُتوں نے دوبارہ ان کا پیچھا کیا۔ وہ پھر سے ٹیلے پر چڑھ گئے اور شکاری جانور پلٹ پڑے۔ یہاں تک کہ تیسری مرتبہ بھی ایسا ہی ہوا۔ ہارُون سخت حیران ہوا، اس نے اپنے غلاموں کو حکم دیا کہ جلدی سے کسی ایسے شخص کو لاؤ جو اس مقام کے حالات سے واقف ہو۔ غلام بھاگے ہوئے گئے اور قبیلہ بنی اسد میں سے ایک بوڑھے آدمی کو لے آئے، ہارُون نے اس سے پُوچھا کہ اس ٹیلے میں کیا ہے اور اس کی یہ کیا کیفیت ہے؟ اس بوڑھے نے کہا اگر آپ مجھے امان دیں تو عرض کروں! ہارُون بولا: میں خدا سے عہد کرتا ہوں کہ تجھے کوئی اذیت نہ دُوں گا اور تو امان میں رہے گا، بس اب تو بات بتا دے جو اس مقام کے بارے میں تجھے معلوم ہے۔ بوڑھا کہنے لگا، میرے باپ نے اپنے بڑوں سے

Presented by www.ziaraat.com

سُنا اور اس نے مجھے بتایا کہ اس ٹیلے میں حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی قبر ہے کہ خدا نے اس کو امن و امان کا حرم قرار دیا ہے، جو اس کی پناہ لے گا وہ امان میں رہے گا۔

فقیر کہتا ہے: عرب کی کہاوتوں میں کہا گیا ہے "اَحْمٰی مِنْ مُجِیْرِ الْجَرَادِ" یعنی فلاں شخص ٹڈیوں کو پناہ دینے والے سے زیادہ پناہ دینے والا ہے۔ اس کا قصہ یہ ہے کہ قبیلہ بنی طے کا ایک شخص مدلج بن سوید اپنے خیمے میں بیٹھا تھا کہ قبیلے کے کچھ لوگ برتن لیے ہوئے وہاں آ گئے۔ اس نے پوچھا تو کہنے لگے کہ تمہارے خیمے کے پاس ٹڈی دل بیٹھا ہے اور ہم ٹڈیاں پکڑنے آئے ہیں، یہ سن کر مدلج گھوڑے پر سوار نیزہ لیے باہر نکل آیا اور کہنے لگا۔ قسم بخدا جو بھی ان ٹڈیوں کو پکڑنے کی کوشش کرے گا، میں اسے قتل کر دوں گا، کیا یہ ٹڈی دل میرے پڑوس اور میری پناہ میں نہیں ہے اور تم انہیں پکڑنے آ گئے ہو۔ ایسا کبھی نہ ہوگا! وہ ان کی نگہبانی کرتا رہا، یہاں تک کہ سورج بلند ہو گیا اور وہ ٹڈی دل وہاں سے اُڑ گیا، تب اس نے لوگوں سے کہا کہ اب یہ میری پناہ میں نہیں ہیں۔ لہٰذا ان کے بارے میں تم جو چاہو کرتے رہو۔

صاحب قاموس کہتے ہیں کہ ذوالاعواد ایک معزز و محترم شخص کا لقب تھا، بعض کا خیال ہے کہ وہ اکثم بن صیفی کا دادا تھا۔ قبیلۂ مضر کے لوگ ہمیشہ اسے خراج دیتے رہے، جب وہ بوڑھا ہو گیا تو وہ اسے ایک تخت پر بٹھاتے قبائل عرب میں اُٹھائے اُٹھائے پھرتے اور اس کے نام پر خراج وصول کرتے تھے، وہ اس قدر محترم شخص تھا کہ جو خوف زدہ خود کو اس کے تخت تک پہنچاتا وہ امن میں ہو جاتا جو پست آدمی اس کے تخت کے قریب آتا وہ عزت دار بن جاتا اور جو بھوکا اس کے پاس چلا آتا وہ بھوک سے نجات پا جاتا تھا۔ جب ایک عرب کے تخت کی یہ عزت و رفعت ہے تو پھر اس میں کیا تعجب ہے کہ خدائے تعالیٰ نے اپنے ولی کہ جس کے تخت کو اُٹھانے والے جبرائیل و میکائیل اور امام حسن و امام حسین علیہما السلام رہے ہوں، ان کی قبر کو خوف زدہ لوگوں کی پناہ، بھاگنے والوں کی قرارگاہ اور بے کسوں کی جائے فریاد و قرار دیا ہے۔ پس مومن جہاں کہیں بھی ہو وہ خود کو امیر المومنینؑ کی قبر مطہر پر پہنچائے اور اس سے لپٹ کر آہ و زاری کرے تاکہ خدائے تعالیٰ اس کو دنیا و آخرت کی ہلاکتوں سے نجات عطا کرے۔

ترجمہ اشعار

اس کے وجود کی پناہ لے اس سردار کے پاس آ جا وہ قیامت میں گناہ سے معافی دلائے گا

Presented by www.ziaraat.com

وہ امیدواروں کی امید بر لانے والا ہے وہ رازو نیاز کا سننے والا ہے۔

دارالسلام میں شیخ دلمی سے نقل ہوا ہے اور انہوں نے نجف اشرف کے صالح بزرگوں سے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس بارگاہ کے اندر اور باہر جتنی قبریں ہیں ان میں ہر قبر سے ایک رسی قبۂ حضرت امیر المومنینؑ تک تنی ہوئی ہے، یہ امید افزا منظر دیکھ کر اس شخص نے یہ اشعار کہے:

إِذَا مُتُّ فَادْفِنِّي إِلَى جَنْبِ حَيْدَرٍ ۔ أَبِي شَبَّرٍ الْكَرِّ الْمُرِبِّ وَشَبِّيرِ فَلَسْتُ أَخَافُ النَّارَ عِنْدَ جِوَارِهِ

جب میں مروں تو مجھے پہلوئے حیدرؑ میں دفن کرو کتنا بزرگوار ہے حسنؑ و حسینؑ کا باپ ان کے زیر سایہ مجھے جہنم کا کچھ بھی خوف نہیں

وَلَا أَتَّقِي مِنْ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ ۔ فَعَارٌ عَلَى حَامِي الْحِمَى وَهُوَ فِي الْحِمَى إِذَا ضَلَّ فِي الْبَيْدَاءِ عِقَالُ بَعِيرِهِ

اور نہ مجھ کو منکر و نکیر کا ڈر ہے حمایت کرنے والے کے لیے عار ہے کہ اسی کی حمایت میں اونٹ کے پاؤں کی رسی بھی گم ہو جائے

مطلب دوم

کیفیتِ زیارتِ حضرت امیر المومنینؑ

معلوم ہو کہ حضرتؑ کی زیارات دو قسم کی ہیں:

(۱) مطلقہ ۔۔۔ جو کسی خاص وقت کے ساتھ متعلق نہیں۔

(۲) مخصوصہ ۔۔۔ جن کے پڑھنے کا وقت معین ہے۔

یہ زیارات دو مقاصد کے ذیل میں بیان کی جائیں گی۔

مقصد اوّل

یہ زیارات مطلقہ کے بارے میں ہے اور وہ کثیر تعداد میں ہیں لیکن یہاں ہم چند ایک کے ذکر پر اکتفا کریں گے۔ ان میں سے پہلی زیارت وہ ہے، جس کا ذکر شیخ مفید، شہید، سید ابن طاؤس وغیرہم نے کیا ہے۔ اس کی کیفیت یہ ہے کہ جب زیارت کا ارادہ ہو جائے تو غسل کرے، دو پاک کپڑے پہنے ہو سکے تو خوشبو بھی لگائے۔ جب گھر سے روانہ ہو تو کہے:

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ خَرَجْتُ مِنْ مَنْزِلِیْ اَبْغِیْ فَضْلَكَ وَاَزُوْرُ وَصِیَّ نَبِیِّكَ صَلَوَاتُكَ

اے اللہ! بے شک میں اپنے گھر سے نکلا ہوں تیرے فضل کا طالب ہوں اور تیرے نبی کے وصی کی زیارت کروں گا تیری رحمت

عَلَیْهِمَا اَللّٰهُمَّ فَیَسِّرْ ذٰلِكَ لِیْ وَسَبِّبِ الْمَزَارَ لَهٗ وَاخْلُفْنِیْ فِیْ عَاقِبَتِیْ

ہو دونوں پر اے اللہ! تو اسے میرے لیے آسان بنا یہ زیارت نصیب فرما اور میرے بعد میرے کاموں اور میرے گھر

وَحُزَّاسَتِیْ بِاَحْسَنِ الْخِلَافَةِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ پھر چل پڑے جبکہ زبان

والوں کا بہترین نگران رہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پر یہ ذکر ہو: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور جب خندق کوفہ پر پہنچے تو کھڑے

حمد ہے خدا کے لیے پاک تر ہے خدا اور نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے

ہو کر کہے: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَهْلَ الْكِبْرِیَآءِ وَالْمَجْدِ وَالْعَظَمَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ بزرگ تر ہے اللہ بزرگ تر ہے کہ وہ بہت بڑائی کا مالک بڑی شان اور بزرگی والا ہے اللہ بزرگ تر ہے

اَهْلُ التَّكْبِیْرِ وَالتَّقْدِیْسِ وَالتَّسْبِیْحِ وَالْاَلَآءِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِمَّا اَخَافُ

وہ بڑائی کیے جانے پاکی بیان کیے جانے یاد کیے جانے کا لائق اور نعمت والا ہے اللہ بزرگ تر ہے ہر اس چیز سے جس

وَاَحْذَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عِمَادِیْ وَعَلَیْهِ اَتَوَكَّلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ رَجَآئِیْ وَاِلَیْهِ اُنِیْبُ

سے میں خائف و ترساں ہوں اللہ بزرگ تر ہے جو میرا سہارا ہے اور اس پر بھروسہ رکھتا ہوں اللہ بزرگ تر ہے وہ میری امید ہے اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَلِیُّ نِعْمَتِیْ وَالْقَادِرُ عَلٰی طَلِبَتِیْ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ وَمَا تُضْمِرُهٗ هَوَاجِسُ

اے اللہ! تو ہی مجھے نعمت دینے والا اور میری حاجت برآری پر قادر ہے تو میری حاجت کو جانتا اور سینوں میں چھپی تمناؤں اور دلوں

الصُّدُوْرِ وَخَوَاطِرُ النُّفُوْسِ فَاَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَی الَّذِیْ قَطَعْتَ

میں گزرنے والے خیالوں سے واقف ہے پس سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ محمد مصطفےٰ کے جن کے ذریعے تو نے حجت لانے والوں

بِهٖ حُجَجَ الْمُحْتَجِّیْنَ وَعُذْرَ الْمُعْتَذِرِیْنَ وَجَعَلْتَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ

کی حجتیں اور عذر کرنے والوں کے عذر قطع کر دیے اور آنحضرتؐ کو جہانوں کے لیے رحمت قرار دیا

اَنْ لَّا تَحْرِمَنِیْ ثَوَابَ زِیَارَةِ وَلِیِّكَ وَاَخِیْ نَبِیِّكَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَقَصْدَهٗ

یہ سوال کہ مجھے اپنے ولی اور اپنے نبی کے بھائی امیر المومنین کی زیارت اور قصد زیارت کے ثواب سے محروم نہ فرما

وَتَجْعَلَنِیْ مِنْ وَّفْدِهِ الصَّالِحِیْنَ وَشِیْعَتِهِ الْمُتَّقِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ

مجھے ان کے بارگاہ میں آنے والے نیکوکاروں اور ان پرہیزگار پیروکاروں میں قرار دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ

Presented by www.ziaraat.com

الرَّاحِمِيْنَ ۔ اور جب امیرالمومنینؑ کا قبۂ شریفہ نظر آنے لگے تو یہ کہے : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا

رحم کرنے والے حمد ہے خدا کے لیے اس پر کہ

اَخَصَّنِيْ بِهٖ مِنْ طِيْبِ الْمَوْلِدِ وَاسْتَخْلَصَنِيْ اِكْرَامًا بِهٖ مِنْ مُّوَالَاةِ الْاَبْرَارِ

اس نے مجھ کو پاکیزگیٔ ولادت کا شرف عطا کیا اور وہ بزرگوار جو نشانِ فضیلت پاکیزہ نر و ناموں اور چنے ہوئے

السَّفْرَةِ الْاَطْهَارِ وَالْخِيَرَةِ الْاَعْلَامِ اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْ سَعْيِيْ اِلَيْكَ وَتَضَرُّعِيْ

نمایاں افراد میں مجھ ان سے محبت رکھنے کی عزت بخشی ہے اے اللہ ! میں نے تیری طرف آنے میں جو کوشش کی اور تیرے

بَيْنَ يَدَيْكَ وَاغْفِرْ لِيْ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ لَا تَخْفٰى عَلَيْكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

حضور جو زاری کی اسے قبول فرما اور میرے گناہ معاف کر دے کہ جو تجھ سے مخفی و پوشیدہ نہیں بیشک تو وہ اللہ ہے

الْمَلِكُ الْغَفَّارُ

جو بہت بخشنے والا بادشاہ ہے

مؤلف کہتے ہیں : جب قبۂ امیرالمومنینؑ کی دید سے زائر پر شوق و شادمانی کی حالت طاری ہو جائے کہ وہ چاہتا ہے اپنی پوری توجہ آنجناب کی طرف کرے اور جس زبان و بیان میں ممکن ہو حضرت کی مدح و ثنا میں مصروف ہو اور خصوصاً زائر اگر اہل علم و کمال ہو تو وہ یہ چاہتا ہے کہ اگر اسے اس سلسلے میں کچھ بہترین اشعار یاد ہوں تو ان کے ذریعے سے اپنے جذبات کا اظہار کرے ۔ اس بنا پر مجھے خیال آیا کہ شیخ ازری کے قصیدہ ہائیہ میں سے چند مناسب حال اشعار یہاں نقل کر دوں ۔ امید واثق ہے کہ زائر مجھ ایسے سیاہ کار کا سلام بھی اس بارگاہ عالی میں پہنچائے گا اور اس عاجز کو دعائے خیر میں فراموش نہ کرے گا ۔ وہ اشعار یہ ہیں :

اَيُّهَا الرَّاكِبُ الْمُجِدُّ الْوَئِيْدُ ۔ بِقُلُوْبٍ تَقَلَّبَتْ فِيْ جَوَاهَا ۔ اِنْ تَرَاءَتْ اَرْضُ الْغَرِيَّيْنِ فَاخْضَعْ

اے تیز رفتار سوار جلدی دے ۔ ان دلوں کو جو سوز میں تڑپتے ہیں ۔ جب تو زمین نجف کو دیکھے تو جھک جا

وَاخْلَعِ النَّعْلَ دُوْنَ وَادِيْ طُوَاهَا ۔ وَاِذَا اشْمَتَّ قُبَّةَ الْعَالِمِ الْاَعْـ ۔ ـلٰى وَاَنْوَارَ رَبِّهَا تَغْشَاهَا

اس وادی طویٰ میں آنے سے قبل جوتے اتار دے ۔ جب تو عالم بالا کے اس قبہ کو دیکھے گا ۔ تو اس کے پرتو نور تیری آنکھیں منور کرے گا

فَتَوَاضَعْ فَثَمَّ دَارَةُ قُدْسٍ ۔ تَتَمَنّٰى لِاَفْلَاكِهَا لَثْمَ ثَرَاهَا ۔ قُلْ لَهٗ وَالدُّمُوْعُ سَفْحٌ عَقِيْقٌ

جھک جا کہ یہ پاکیزگی کا وہ میدان ہے ۔ کہ آسمان اس کی خاک کو چومنا چاہتا ہے ۔ ان سے کہو جبکہ آنکھوں میں خون کے آنسو ہوں

Presented by www.ziaraat.com

وَالْحُشَا تَصْطَلِي بِنَارٍ غَضَاهَا	يَا بْنَ عَمِّ النَّبِيِّ اَنْتَ يَدُ اللّٰهِ	اَلَّتِي عَمَّ كُلَّ شَيْءٍ نَدَاهَا
اور دل ان کے عشق میں سوزاں ہو	اے نبی کے ابن عم آپ اللہ کا وہ ہاتھ ہیں	جس سے ہر چیز کو عطا و بخشش ملی ہے
اَنْتَ قُرْاٰنُهُ الْقَدِيْمُ وَاَوْمَا	فُلْكَ اٰيَاتُهُ الَّتِيْ اَوْحَاهَا	خَصَّكَ اللّٰهُ فِيْ مَاٰثِرَ شَتّٰى
آپ وہ قرآن اول ہیں جس کے اوصاف	ان آیتوں میں سے ہے جو آنحضرت پر نازل ہوئیں	خدا نے آپ کو بہت سی صفات میں خاص کیا
هِيَ مِثْلُ الْاَعْدَادِ لَا تَتَنَاهٰى	لَيْتَ عَيْنًا بِغَيْرِ رَوْضِكَ تَرْعٰى	قَذِيَتْ وَاسْتَمَرَّ فِيْهَا قَذَاهَا
کہ جو اعداد کی طرح بے انتہا ہیں	ہائے وہ آنکھ جو آپ کے روضہ کے سوا کسی چیز کو دیکھے	اس میں خاک پڑے اور ہمیشہ ہی پڑی رہے
اَنْتَ بَعْدَ النَّبِيِّ خَيْرُ الْبَرَايَا	وَالسَّمَا خَيْرُ مَا بِهَا قَمَرَاهَا	لَكَ ذَاتٌ كَذَاتِهٖ حَيْثُ لَوْلَا
بعد نبی آپ ساری مخلوق سے بہتر ہیں	جیسے آسمان میں شمس و قمر سب سے بہتر ہیں	آپ نبی کریم کی مانند ہیں کہ آپ نہ ہوتے
اَنَّهَا مِثْلُهَا لَمَا آخَاهَا	قَدْ تَرَاضَعْتُمَا بِثَدْيَيْ رِسَالٍ	كَانَ مِنْ جَوْهَرِ التَّجَلِّيْ غِذَاهَا
تو نہ کوئی ان کی مانند ہوتا نہ ان کا بھائی بنتا	آپ دونوں نے ایک جگہ سے رسالت خدا کی	تجلیات کا جوہر ہی آپ دونوں کی غذا ہے
يَا اَخَا الْمُصْطَفٰى لَدَيَّ ذُنُوْبٌ	هِيَ عَيْنُ الْعُقَاقِ وَاَنْتَ جَلَاهَا	لَكَ فِيْ مُرْتَقَى الْعُلٰى وَالْمَعَالِيْ
اے مصطفٰے کے بھائی میں گناہگار ہوں	میری آنکھ میں دھول ہے اور آپ کی روشنی ہیں	آپ کے لیے درجات کی بہت بلندیاں ہیں
دَرَجَاتٌ لَا يَرْتَقِيْ اَدْنَاهَا	لَكَ نَفْسٌ مِنْ مَعْدِنِ اللُّطْفِ صِيْغَتْ	جَعَلَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ فِدَاهَا
وہ درجات جن تک کوئی نہیں پہنچ پاتا	آپ کا نفس لطافت کے خزانے سے بنایا گیا	خدا ہر نفس کو آپ کا فدیہ قرار دے

جب نجف اشرف کے دروازے پر پہنچے تو کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ اَلْحَمْدُ

حمد ہے خدا کے لیے جس نے ہمیں یہ راستہ بتایا اور اگر وہ رہبری نہ فرماتا تو ہم ہدایت یافتہ نہ ہو سکتے تھے حمد ہے خدا

لِلّٰهِ الَّذِيْ سَيَّرَنِيْ فِيْ بِلَادِهٖ وَحَمَلَنِيْ عَلٰى دَوَابِّهٖ وَطَوٰى لِيَ الْبَعِيْدَ وَ

کے لیے جس نے مجھے شہروں سے گزارا اپنے چوپایوں پر سواری کرائی دور کی مسافت طے کرنے کی توفیق دی

صَرَفَ عَنِّي الْمَحْذُوْرَ وَدَفَعَ عَنِّي الْمَكْرُوْهَ حَتّٰى اَقْدَمَنِيْ حَرَمَ اَخِيْ رَسُوْلِهٖ

رکاوٹیں رفع فرمائیں اور برائی کو مجھ سے پرے رکھا یہاں تک کہ میں اس کے رسول صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ پس شہر نجف میں داخل ہو کر کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَدْخَلَنِيْ

علیہ وآلہ کے برادر کی بارگاہ میں پہنچ گیا ہوں حمد ہے خدا کے لیے جس نے مجھے اس بابرکت

Presented by www.ziaraat.com

هٰذِهِ الْبُقْعَةَ الْمُبَارَكَةَ الَّتِيْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْهَا وَاخْتَارَهَا لِوَصِيِّ نَبِيِّهٖ اَللّٰهُمَّ

نوری حرم میں داخل کیا جسے اللہ نے مبارک بنایا اور اس کو اپنے نبی کے وصی کے لیے پسند کیا اے معبود!

فَاجْعَلْهَا شَاهِدَةً لِّيْ جب پہلے دروازہ پر پہنچے اَللّٰهُمَّ لِبَابِكَ وَقَفْتُ وَبِفِنَآئِكَ

اس روضہ کو میرا گواہ قرار دے اے معبود! تیرے آستاں پر آیا کھڑا ہوں تیرے در کے

نَزَلْتُ وَبِحَبْلِكَ اعْتَصَمْتُ وَلِرَحْمَتِكَ تَعَرَّضْتُ وَبِوَلِيِّكَ صَلَوَاتُكَ

سامنے آیا ہوں تیری رسی پکڑے ہوں تیری رحمت کا امیدوار ہوں تیرے ولی کو وسیلہ بنایا ہے ان پر تیری

عَلَيْهِ تَوَسَّلْتُ فَاجْعَلْهَا زِيَارَةً مَّقْبُوْلَةً وَّدُعَآءً مُّسْتَجَابًا جب صحن کے دروازہ

رحمت ہو پس میری اس زیارت کو قبول فرما اور دعائیں سن لے

پر آئے تو کہے: اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الْحَرَمَ حَرَمُكَ وَالْمَقَامَ مَقَامُكَ وَاَنَا اَدْخُلُ

اے معبود! بے شک یہ بارگاہ تیری بارگاہ ہے یہ مقام تیرا مقام ہے اور میں اس میں داخل ہوا

اِلَيْهِ اُنَاجِيْكَ بِمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ وَمِنْ سِرِّيْ وَنَجْوٰى اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

ہوں میں تجھ سے وہ راز کہتا ہوں کہ تو مجھ سے زیادہ میرے باطن راز کو جانتا ہے حمد ہے خدا کے لیے

الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ الْمُتَطَوِّلِ الَّذِيْ مِنْ تَطَوُّلِهٖ سَهَّلَ لِيْ زِيَارَةَ مَوْلَايَ بِاِحْسَانِهٖ

محبت والا احسان والا عطا والا ہے وہ جس کی عطا یہ ہے کہ اپنے احسان سے میرے مولا کی زیارت مجھ پر آسان

وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ عَنْ زِيَارَتِهٖ مَمْنُوْعًا وَّلَا عَنْ وِلَايَتِهٖ مَدْفُوْعًا بَلْ تَطَوَّلَ

کر دی اس نے مجھے ان کی زیارت سے باز نہیں رکھا اور نہ ان کی ولایت سے نکالا ہے بلکہ مجھ پر عطا و بخشش

وَمَنَحَ اَللّٰهُمَّ كَمَا مَنَنْتَ عَلَيَّ بِمَعْرِفَتِهٖ فَاجْعَلْنِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ وَاَدْخِلْنِي

کی ہے اے معبود! جیسے تو نے مجھ پر مولا کی معرفت کا احسان فرمایا ہے پس مجھے ان کے شیعوں میں قرار دے اور ان کی

الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهٖ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ پھر داخل ہو جائے اور کہے: اَلْحَمْدُ

شفاعت سے مجھے جنت میں داخل فرما اے سب سے زیادہ رحم والے حمد ہے

لِلّٰهِ الَّذِيْ اَكْرَمَنِيْ بِمَعْرِفَتِهٖ وَمَعْرِفَةِ رَسُوْلِهٖ وَمَنَّ فَرَضَ عَلَيَّ طَاعَتَهٗ

خدا کے لیے جس نے اپنی معرفت اور اپنے رسول کی معرفت سے مجھے عزت دی وہ جس نے مجھ پر رحمت فرماتے ہوئے اور

رَحْمَةً مِّنْهُ لِيْ وَتَطَوُّلًا مِّنْهُ عَلَيَّ وَمَنَّ عَلَيَّ بِالْاِيْمَانِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

مجھ پر احسان کرتے ہوئے اپنی اطاعت مجھ پر واجب ٹھہرائی اور ایمان دے کر مجھ پر مہربانی فرمائی حمد ہے اللہ کے لیے جس نے

Presented by www.ziaraat.com

اَدْخَلَنِیْ حَرَمَ اَخِیْ رَسُوْلِهٖ وَاَرَانِیْهِ فِیْ عَافِیَةٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَنِیْ مِنْ زُوَّارِ

مجھ کو اپنے نبی کے بھائی کے حرم میں داخل کیا اور اس کے ساتھ یہ بھلائی حمد ہے اللہ کے لیے جس نے مجھے ان کی اولاد کے روضہ کے

قَبْرِ وَصِیِّ رَسُوْلِهٖ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ

زائرین میں قرار دیا میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ جَآءَ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّ عَلِیًّا عَبْدُ اللّٰهِ

کہ حضرت محمدؐ اس کے بندہ و رسول ہیں وہ خدا کی طرف سے حق لے کر آئے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ علی خدا کے بندے

وَاَخُوْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ

اور رسول خدا کے بھائی ہیں اللہ بزرگتر ہے اللہ بزرگتر ہے اللہ بزرگتر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ

اَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى هِدَایَتِهٖ وَتَوْفِیْقِهٖ لِمَا دَعَآ اِلَیْهِ مِنْ سَبِیْلِهٖ اَللّٰهُمَّ

بزرگتر ہے حمد ہے خدا کے لیے کہ اس نے ہدایت اور توفیق دی اپنے دین کے لیے جس کی طرف اس نے بلایا اے معبود!

اِنَّكَ اَفْضَلُ مَقْصُوْدٍ وَّاَكْرَمُ مَاْفِیٍّ وَّقَدْ اَتَیْتُكَ مُتَقَرِّبًا اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ نَبِیِّ

بے شک تو سب سے بڑا مطلوب اور بہترین جائے حاضری ہے اور میں تیری جناب میں حاضر ہوا قرب کے لیے بوسیلہ تیرے نبی کے جو نبی

الرَّحْمَةِ وَبِاَخِیْهِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْطَالِبٍ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ فَصَلِّ

رحمت ہیں اور بوسیلہ ان کے بھائی امیر المومنین علی بن ابی طالب کے سلام ہو ان دونوں پر پس رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّلَا تُخَیِّبْ سَعْیِیْ وَانْظُرْ اِلَیَّ نَظْرَةً رَّحِیْمَةً

فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میری یہ کوشش ناکام نہ بنا نظر فرما مجھ پر مہربانی کی نظر کہ جس سے تو

تَعْشَنِیْ بِهَا وَاجْعَلْنِیْ عِنْدَكَ وَجِیْهًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ

مجھے سنبھالا دے اور مجھے دنیا و آخرت میں اپنے نزدیک عزت دار اور اپنے نزدیکی بندوں میں قرار دے

جب برآمدے کے دروازہ پر پہنچے تو کھڑا ہو جائے اور کہے: اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

سلام ہو خدا کے رسول پر۔ جو

اَمِیْنِ اللّٰهِ عَلٰى وَحْیِهٖ وَعَزَآئِمِ اَمْرِهِ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ لِمَا

وحی خدا کے امین اسرار الٰہی کے ثنا سانیوں کے خاتم علوم آسمانی کے بیان کرنے والے اور مادی و

اسْتُقْبِلَ وَالْمُهَیْمِنِ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهٖ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى

روحانی علوم کے نگہبان ہیں آپ پر اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں سلام ہو

Presented by www.ziaraat.com

صَاحِبِ التَّكِيْنَةِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَدْفُوْنِ بِالْمَدِيْنَةِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَنْصُوْرِ

سکون و تسلی کے مالک نبی پر سلام ہو حضرت پر جو مدینہ میں دفن ہیں سلام ہو نصرت دیے گئے تائید شدہ

الْمُؤَيَّدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

نبی پر سلام ہو ابوالقاسم حضرت محمد بن عبداللہ پر اور اللہ کی رحمت اور

بَرَكَاتُهٗ۔ پھر برآمدے میں داخل ہو اور اس وقت دایاں پاؤں آگے رکھے اور دروازہ حرم پر کھڑے

اس کی برکتیں

ہو کر کہے: اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ جَآءَ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِهٖ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اس کے بندہ اور رسول ہیں جو اس کی طرف سے حق لے کر آئے اور رسولوں کی تصدیق فرمائی سلام ہو آپ پر

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ وَخِيَرَتَهٗ مِنْ خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ

اے خدا کے رسول سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست اور اس کی مخلوق میں اس کے چنے ہوئے سلام ہو

عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَخِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا مَوْلَايَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

امیر المومنین پر جو خدا کے بندے اور اس کے رسول کے بھائی ہیں اے میرے آقا اے مومنوں کے سردار

عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ جَآءَكَ مُسْتَجِيْرًا بِذِمَّتِكَ قَاصِدًا اِلٰى

آپ کا غلام آپ کے غلام اور آپ کی کنیز کا بیٹا آپ کی خدمت میں آیا آپ سے پناہ لینے آپ کے حرم میں حاضر ہوا ہے

حَرَمِكَ مُتَوَجِّهًا اِلٰى مَقَامِكَ مُتَوَسِّلًا اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى بِكَ ءَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ

آپ کے مقام بلند کے ذریعے اللہ کے حضور آپ کو اپنا وسیلہ بنا رہا ہے اے میرے آقا کیا میں اندر آجاؤں

ءَاَدْخُلُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ مَ اَدْخُلُ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ ءَاَدْخُلُ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ ءَ

اے مومنوں کے سردار کیا میں اندر آؤں اے حجت خدا آیا میں اندر آجاؤں اے امین خدا میں اندر آؤں اے

اَدْخُلُ يَا مَلٰٓئِكَةَ اللّٰهِ الْمُقِيْمِيْنَ فِيْ هٰذَا الْمَشْهَدِ يَا مَوْلَايَ اَتَاَذَنُ

خدا کے فرشتو جو اس بارگاہ میں رہتے ہو کیا میں اندر داخل ہو جاؤں اے میرے مولا کیا آپ مجھے اندر آنے

لِيْ بِالدُّخُوْلِ اَفْضَلَ مَا اَذِنْتَ لِاَحَدٍ مِّنْ اَوْلِيَآئِكَ فَاِنْ لَّمْ اَكُنْ لَّكَ اَهْلًا

کی اجازت دیتے ہیں اس سے بہتر اجازت جو آپ نے اپنے کسی محب کو دی پس اگر میں ایسی اجازت ملنے کا اہل نہیں

Presented by www.ziaraat.com

فَأَنْتَ أَهْلٌ لِذَا لِكَ ۔ پھر چوکھٹ پر بوسہ دے دایاں پاؤں اندر رکھے اور داخل ہوتے وقت
تو بھی آپ پر لعنت بھیجنے کا اہل ہیں

کہے: بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی راہ میں اور خدا کے رسول کے دین پر کہ خدا رحمت کرے ان پر اور
وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ
ان کی آل پر اے اللہ! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول کر لے بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

اب آگے بڑھے تاکہ قبر شریف کے سامنے پہنچے پھر کھڑا ہو جائے اور قبر کے نزدیک ہونے سے پہلے
اپنا رُخ قبر کی طرف کرے اور کہے:

اَلسَّلَامُ مِنَ اللّٰهِ عَلَى مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ أَمِينِ اللّٰهِ عَلَى وَحْيِهِ وَرِسَالَاتِهِ
خدا کی طرف سے سلام ہو خدا کے رسول حضرت محمدؐ پر جو خدا کی وحی اس کے پیغاموں اور احکام دین
وَعَزَائِمِ أَمْرِهِ وَمَعْدِنِ الْوَحْيِ وَالتَّنْزِيلِ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ
کے امین ہیں وحی و آیات کے خزینہ دار ہیں نبیوں کے خاتم علوم آسمانی کے بیان کرنے والے
لِمَا اسْتُقْبِلَ وَالْمُهَيْمِنِ عَلَى ذَلِكَ كُلِّهِ الشَّاهِدِ عَلَى الْخَلْقِ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ
اور مادی و روحانی علوم کے محافظ ہیں مخلوق پر گواہ و شاہد روشنی پھیلانے والا چراغ ہیں
وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ
سلام ہو آنحضرتؐ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں اے معبود! رحمت نازل کر حضرت محمدؐ اور ان کے
بَيْتِهِ الْمَظْلُومِينَ أَفْضَلَ وَأَكْمَلَ وَأَرْفَعَ وَأَشْرَفَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ
اہلبیتؑ پر کہ جو مظلوم ہیں ان پر بہترین کامل تر بلند تر اور بزرگ تر رحمت فرما جو تو نے اپنے نبیوں اپنے
مِنْ أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَأَصْفِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدِكَ
رسولوں اور اپنے پسندیدہ ہوؤں میں سے کسی پر کی ہے اے معبود! رحمت نازل فرما مومنوں کے سردار پر جو تیرے بندہ
وَخَيْرِ خَلْقِكَ بَعْدَ نَبِيِّكَ وَأَخِي رَسُولِكَ وَوَصِيِّ حَبِيبِكَ الَّذِي
اور تیرے نبیؐ کے بعد ساری مخلوق میں بہترین تیرے رسولؐ کے بھائی اور تیرے حبیب کے وصی ہیں کہ جن کو تو نے
انْتَجَبْتَهُ مِنْ خَلْقِكَ وَالدَّلِيلِ عَلَى مَنْ بَعَثْتَهُ بِرِسَالَاتِكَ وَدَيَّانِ
اپنی مخلوق میں سے چنا وہ رہنمائی کرتے ہیں اس ہستی کی طرف جسے تو نے اپنا پیغمبر بنایا وہ قیامت میں

Presented by www.ziaraat.com

الذِّيْنِ بَعْدَلِكَ وَفَصْلِ قَضَآئِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ

تیرے عدل سے جزا دینے والے اور تیری مخلوق میں انصاف کا فیصلہ کرنے والے ہیں سلام ہو امیرالمومنینؑ پر خدا کی رحمت ہو

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ وُّلْدِهِ الْقَوَّامِيْنَ بِاَمْرِكَ مِنْ

اور اس کی برکتیں اے معبود! رحمت فرما ان ائمہؑ پر جو ان کی اولاد سے ہیں کہ ان کے بعد تیرے امر دین کو قائم

بَعْدِهِ الْمُطَهَّرِيْنَ الَّذِيْنَ ارْتَضَيْتَهُمْ اَنْصَارًا لِّدِيْنِكَ وَحَفَظَةً لِّسِرِّكَ

رکھنے والے ہیں وہ پاک و پاکیزہ ہیں جن کو تُو نے اپنے دین کی نصرت کے لیے پسند فرمایا وہ تیرے اسرار کے محافظ

وَشُهَدَآءَ عَلٰى خَلْقِكَ وَاَعْلَامًا لِّعِبَادِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ

تیری مخلوق پر گواہ و شاہد اور تیرے بندوں کے لیے نشان ہدایت ہیں تیری رحمتیں ہوں ان سب پر

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَّصِيِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَخَلِيْفَتِهٖ

سلام ہو امیرالمومنین علی ابن ابی طالب پر جو رسول خدا کے وصی ان کے جانشین اور ان کے

وَالْقَآئِمِ بِاَمْرِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ

بعد ان کی ذمہ داریاں نبھانے والے اور اوصیاء کے سردار ہیں خدا کی رحمت ہو ان پر اور اس کی برکتیں سلام ہو

عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ سَيِّدَةِ النِّسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ

جناب فاطمہؑ پر جو خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی دختر تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ

سلام ہو حضرت حسنؑ و حسینؑ پر کہ وہ دونوں ساری مخلوق میں سے جوانان جنت کے

الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الرَّاشِدِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَنْبِيَآءِ وَ

سردار ہیں سلام ہو ہدایت دینے والے ائمہ پر سلام ہو تمام نبیوں اور رسولوں پر

الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الْمُسْتَوْدَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى خَاصَّةِ اللّٰهِ

سلام ہو ان ائمہ پر جن کو نبوت کی امانتیں دی گئیں سلام ہو ان پر جو مخلوق میں سے خاصان خدا

مِنْ خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُتَوَسِّمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ قَامُوْا

ہیں سلام ہو صاحبان عقل و خرد پر سلام ہو ان مومنوں پر جو حکم خدا پر کاربند ہوئے خدا کے

بِاَمْرِهٖ وَوَازَرُوْا اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ وَخَافُوْا بِخَوْفِهِمُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَلَآئِكَةِ

دوستوں کے مددگار بنے اور ان کے خوف میں خائف ہیں سلام ہو مقرب بارگاہ فرشتوں

Presented by www.ziaraat.com

الْمُقَرَّبِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔ اس کے بعد آگے بڑھے

پر سلام ہو ہم پر اور خدا کے نیکوکار خوش کردار بندوں پر

یہاں تک کہ قبر کے نزدیک کھڑا ہو جائے۔ پھر پشت بہ قبلہ قبر کی طرف رُخ کرے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے سردار سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست سلام ہو آپ پر

يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

اے خدا کے چنے ہوئے سلام ہو آپ پر اے خدا کے ولی سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ التُّقٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

آپ پر اے ہدایت والے امام سلام ہو آپ پر اے پرہیزگاری کے نشان سلام ہو آپ پر اے

الْوَصِيُّ الْبَرُّ التَّقِيُّ النَّقِيُّ الْوَفِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

نیکوکار پرہیزگار پاکباز اور وفادار وصی سلام ہو آپ پر اے حسنؑ و حسینؑ کے والد

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُوْدَ الدِّيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ وَاَمِيْنَ رَبِّ

سلام ہو آپ پر اے دین کے ستون سلام ہو آپ پر اے اوصیاء کے سردار جہانوں کے رب کے

الْعَالَمِيْنَ وَدَيَّانَ يَوْمِ الدِّيْنِ وَخَيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَيِّدَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالصَّفْوَةِ

امانتدار روز قیامت میں بحکم خدا جزا دینے والے مومنوں میں بہترین صدیقوں کے سردار نبیوں کی

مِنْ سُلَالَةِ النَّبِيِّيْنَ وَبَابَ حِكْمَةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَخَازِنَ وَحْيِهٖ وَعَيْبَةَ

اولاد میں سے برگزیدہ و پسندیدہ جہانوں کے رب کی حکمت کے دروازہ وحی خدا کے خزینہ دار اور اس کے

عِلْمِهٖ وَالنَّاصِحَ لِاُمَّةِ نَبِيِّهٖ وَالتَّالِيَ لِرَسُوْلِهٖ وَالْمُوَاسِيَ لَهٗ بِنَفْسِهٖ وَ

علم کے ذخیرہ نبیؐ خدا کی امت کے خیر طلب اس کے رسولؐ کے پیروکار اور ان کے جانثار رفیق ان

النَّاطِقَ بِحُجَّتِهٖ وَالدَّاعِيَ اِلٰى شَرِيْعَتِهٖ وَالْمَاضِيَ عَلٰى سُنَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

کی حجت کے بیان کرنے والے ان کی شریعت کی طرف بلانے والے اور ان کی سنت پر چلنے والے اے معبود! میں گواہی

اَشْهَدُ اَنَّهٗ قَدْ بَلَّغَ عَنْ رَسُوْلِكَ مَا حُمِّلَ وَرَعٰى مَا اسْتُحْفِظَ وَحَفِظَ مَا

دیتا ہوں کہ امیر المومنینؑ نے تیرے رسولؐ کے علوم بیان فرمائے اور جو علوم ان کے پاس تھے الٰہی نگہداری کی جو امر ان کے سپرد

بِكَ عَنْ مَعْرِفَةٍ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ اِلَّا بِقَضَاءِ حَوَائِجِهٖ فَكُنْ لِيْ شَفِيْعًا اِلَى اللّٰهِ

کہ تو والا یا معرفت حاجات پوری کیے بغیر کبھی نہیں لوٹایا گیا پس آپ خدا کے حضور میرے سفارشی بن

رَبِّكَ وَرَبِّيْ فِيْ قَضَاءِ حَوَائِجِيْ وَتَيْسِيْرِ اُمُوْرِيْ وَكَشْفِ شِدَّتِيْ وَغُفْرَانِ

جائیں جو آپ کا اور میرا رب ہے تاکہ میری حاجتیں پوری ہوں میرے کام بن جائیں میری مشکل حل ہو جائے میرے گناہ بخشے

ذَنْبِيْ وَسَعَةِ رِزْقِيْ وَتَطْوِيْلِ عُمُرِيْ وَاِعْطَاءِ سُؤْلِيْ فِيْ اٰخِرَتِيْ وَ

جائیں میرے رزق میں فراوانی ہو میری زندگی بڑھ جائے اور میری دنیا و آخرت کی تمام حاجات پوری ہو

دُنْيَايَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحَسَنِ وَ

جائیں اے معبود! امیرالمومنینؑ کے قاتلوں پر لعنت فرما اے معبود! حسنؑ و حسینؑ کے قاتلوں پر لعنت

الْحُسَيْنِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْاَئِمَّةِ وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا لَا تُعَذِّبُ بِهٖ

فرما اے معبود! تمام ائمہؑ کے قاتلوں پر لعنت کر اور ان کو ایسا دردناک عذاب دے جو تمام جہانوں

اَحَدًا مِنَ الْعَالَمِيْنَ عَذَابًا كَثِيْرًا لَا انْقِطَاعَ لَهٗ وَلَا اَجَلَ وَلَا اَمَدَ بِمَا شَاقُّوْا

میں کسی کو نہ دیا گیا ہو بہت زیادہ عذاب جو کبھی ختم نہ ہو نہ اس کی مدت مقرر ہو نہ کوئی انتہا ہو جیسا کہ انہوں نے تیرے

وَلَاةَ اَمْرِكَ وَاَعِدَّ لَهُمْ عَذَابًا لَمْ تُعِدَّهٗ لِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ وَاَدْخِلْ

والیان امر کو ستایا ان کے لیے وہ عذاب مہیا کر جو مخلوق میں سے کسی پر نہ ہوا ہو اے معبود! یہ عذاب

عَلٰى قَتَلَةِ اَنْصَارِ رَسُوْلِكَ وَعَلٰى قَتَلَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَعَلٰى قَتَلَةِ الْحَسَنِ

قاتلان انصار رسولؐ کو بھی دے اور قاتلان امیرالمومنینؑ قاتلان حسنؑ و حسینؑ

وَالْحُسَيْنِ وَعَلٰى قَتَلَةِ اَنْصَارِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَقَتَلَةِ مَنْ قُتِلَ فِيْ

اور قاتلان انصار حسنؑ و حسینؑ اور ان سب کے قاتلوں کو یہ عذاب دے جو ولایت

وِلَايَةِ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَجْمَعِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا مُضَاعَفًا فِيْ اَسْفَلِ دَرَكٍ مِنَ

آل محمدؐ کو ماننے کی پاداش میں قتل ہوئے ان قاتلوں کو سخت عذاب دے جو بڑھتا ہے دوزخ کے

الْجَحِيْمِ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ مَلْعُوْنُوْنَ

نچلے طبقے جہنم میں کہ ان کے عذاب میں کبھی کمی نہ آئے اور وہ اس میں مایوس و ملعون اپنے

نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَدْ عَايَنُوا النَّدَامَةَ وَالْخِزْيَ الطَّوِيْلَ

رب کے سامنے سر جھکائے ہوئے اپنی پشیمانی اور طویل ذلت کو دیکھتے ہوں

Presented by www.ziaraat.com

لِقَتَلِهِمْ عِتْرَةَ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَتْبَاعَهُمْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ

کیونکہ انہوں نے تیرے نبیوں اور رسولوں کی اولاد اور ان کے ساتھیوں کو قتل کیا جو تیرے نیک بندوں میں تھے اے اللہ!

اَلْعَنْهُمْ فِيْ مُسْتَسِرِّ السِّرِّ وَظَاهِرِ الْعَلَانِيَةِ فِيْ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ اَللّٰهُمَّ

اپنی زمین اور آسمان میں ان پر پوشیدہ و ظاہراً طور پر لعنت کی بوچھاڑ کرتا رہ اے معبود!

اجْعَلْ لِّيْ قَدَمَ صِدْقٍ فِيْ اَوْلِيَآئِكَ وَحَبِّبْ اِلَيَّ مَشَاهِدَهُمْ وَمُسْتَقَرَّهُمْ

مجھے اپنے دوستوں کی راہ پر ثابت قدم فرما اور مجھے ان کے مزاروں اور بارگاہوں کی محبت سے سرور کر دے

حَتّٰى تُلْحِقَنِيْ بِهِمْ وَتَجْعَلَنِيْ لَهُمْ تَبَعًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ

حتیٰ مجھے ان سے ملا دے اور مجھے دنیا و آخرت میں ان کا تابع قرار دے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِيْنَ

رحم والے

اس کے بعد امیر المومنین علیہ السلام کی ضریح مبارک کو بوسہ دے اور پشت بہ قبر امام حسین علیہ السلام کی طرف کرے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ

سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند

سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ

جہانوں کی عورتوں کی سردار میں سلام ہو آپ پر اے ان ائمہ کے باپ جو ہدایت یافتہ ہدایت دینے والے ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَرِيْعَ الدَّمْعَةِ السَّاكِبَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ

سلام ہو آپ پر اے وہ مقتول جس کے نام پر آنسو نکلتے ہیں سلام ہو آپ پر اے نگاہ

الْمُصِيْبَةِ الرَّاتِبَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى جَدِّكَ وَاَبِيْكَ اَلسَّلَامُ

مصیبت والے مظلوم سلام ہو آپ پر اور آپ کے نانا اور باپ پر سلام ہو

عَلَيْكَ وَعَلٰى اُمِّكَ وَاَخِيْكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ

آپ پر اور آپ کی والدہ اور بھائی پر سلام ہو آپ پر اور ان ائمہ پر جو آپ کی ذریت

Presented by www.ziaraat.com

وَبَنِيكَ أَشْهَدُ لَقَدْ طَيَّبَ اللّٰهُ بِكَ التُّرَابَ وَأَوْضَحَ بِكَ الْكِتَابَ

و اولاد میں میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا نے آپ کے خون سے زمین کو پاکیزہ بنایا آپ کے وجود سے حقیقت کتاب واضح

وَجَعَلَكَ وَأَبَاكَ وَجَدَّكَ وَأَخَاكَ وَبَنِيكَ عِبْرَةً لِأُولِي الْأَلْبَابِ

فرمائی اور آپ کو آپ کے نانا جان کو آپ کے بھائی کو اور آپ کے فرزندوں کو صاحبان عقل کے لیے عبرت بنایا

يَا ابْنَ الْمَيَامِينِ الْأَطْيَابِ التَّالِينَ الْكِتَابَ وَجِئْتُ سَلَامِي إِلَيْكَ صَلَوَاتُ

اے تلاوت قرآن کرنے والے پاکیزہ و مبارک بزرگوں کے فرزند میں آپ کو سلام پیش کرتا ہوں آپ پر خدا کی طرف سے

اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ وَجَعَلَ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْكَ مَا غَابَ

درود سلام ہو اور وہ نیک لوگوں کے دلوں کو آپ کی طرف مائل کرے آپ سے تعلق رکھنے

مَنْ تَمَسَّكَ بِكَ وَلَجَأَ إِلَيْكَ پھر ضریح مبارک کی پائنتی کھڑے ہو کر کہے، اَلسَّلَامُ

اور آپ کی پناہ لینے والا کبھی ناکام نہیں ہوگا سلام ہو

عَلَى أَبِي الْأَئِمَّةِ وَخَلِيلِ النُّبُوَّةِ وَالْمَخْصُوصِ بِالْأُخُوَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَى يَعْسُوبِ

ائمہ کے پدر بزرگوار مقام نبوت کے خلیل اور پیغمبرؐ کے برادر خاص پر سلام ہو دین و ایمان

الدِّينِ وَالْإِيمَانِ وَكَلِمَةِ الرَّحْمَانِ اَلسَّلَامُ عَلَى مِيزَانِ الْأَعْمَالِ وَمُقَلِّبِ

کے سردار اور کلمۂ رحمان پر سلام ہو اعمال کے معیار اور میزان پر جو حالات کو بدل

الْأَحْوَالِ وَسَيْفِ ذِي الْجَلَالِ وَسَاقِي التَّسْلْسَبِيلِ الزُّلَالِ اَلسَّلَامُ عَلَى

دینے والے صاحب جلال خدا کی تلوار اور آپ کو تر و سلسبیل کے ساقی ہیں سلام ہو سب سے بہترین

صَالِحِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَارِثِ عِلْمِ النَّبِيِّينَ وَالْحَاكِمِ يَوْمَ الدِّينِ اَلسَّلَامُ

مومن پر جو نبیوں کے علوم کے وارث اور روز جزا میں حکم کرنے والے ہیں سلام ہو

عَلَى شَجَرَةِ التَّقْوَى وَسَامِعِ السِّرِّ وَالنَّجْوَى اَلسَّلَامُ عَلَى حُجَّةِ اللّٰهِ

ان پر جو تقویٰ کی بنیاد ہیں اور دلوں کی آوازیں سننے والے ہیں سلام ہو خدا کی کامل ترین حجت پر جو اس

الْبَالِغَةِ وَنِعْمَتِهِ السَّابِغَةِ وَنِقْمَتِهِ الدَّامِغَةِ اَلسَّلَامُ عَلَى الصِّرَاطِ الْوَاضِحِ

کی نعمت واسعہ اور اس کی طرف سے سزا دینے والے ہیں سلام ہو ان پر جو خدا کا روشن راستہ

وَالنَّجْمِ اللَّائِحِ وَالْإِمَامِ النَّاصِحِ وَالزِّنَادِ الْقَادِحِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

چمکتا ہوا ستارہ نصیحت کرنے والے امام اور شرارہ نور ہیں ان پر خدا کی رحمت اور برکتیں

Presented by www.ziaraat.com

اس کے بعد کہے : اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَخِيْ نَبِيِّكَ

اے معبود! رحمت فرما مومنوں کے سردار علی ابن ابی طالب پر جو تیرے نبی کے بھائی

وَوَلِيِّهٖ وَنَاصِرِهٖ وَوَصِيِّهٖ وَوَزِيْرِهٖ وَمُسْتَوْدَعِ عِلْمِهٖ وَمَوْضِعِ سِرِّهٖ وَبَابِ

ان کے دوست ان کے مددگار ان کے وصی ان کے وزیر ان کے علم کے خزینہ دار ان کے رازداں ان کی حکمت کے

حِكْمَتِهٖ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهٖ وَالدَّاعِيْ اِلٰى شَرِيْعَتِهٖ وَخَلِيْفَتِهٖ فِيْ اُمَّتِهٖ

دروازہ ان کی حجت بیان کرنے والے ان کی شریعت کی طرف بلانے والے امت میں ان کے قائم مقام

وَمُفَرِّجِ الْكُرَبِ عَنْ وَجْهِهٖ قَاصِمِ الْكَفَرَةِ وَمُرْغِمِ الْفَجَرَةِ الَّذِيْ

ان سے سختی کے ہٹانے والے کافروں کی کمر توڑنے والے اور فاجروں کو پست کرنے والے کہ جن کو

جَعَلْتَهٗ مِنْ نَّبِيِّكَ بِمَنْزِلَةِ هٰرُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَ

تو نے اپنے نبی کے ساتھ وہ مرتبہ دیا جو موسیٰ کے ساتھ ہارون کا تھا اے اللہ! ان کے دوست سے دوستی اور

عَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَّصَرَهٗ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهٗ وَالْعَنْ مَنْ نَّصَبَ

ان کے دشمن سے دشمنی رکھ مدد کر اس کی جو ان کی مدد کرے اور چھوڑ دے اس کو جو ان کو چھوڑ دے اور لعنت کر اس پر

لَهٗ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ

کہ پہلوں پچھلوں میں سے جو ان کے مقابل آیا اور رحمت فرما حضرت امیرؑ پر وہ بہترین رحمت جو تو نے اپنے

اَوْصِيَآءِ اَنْبِيَآئِكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

نبیوں کے اوصیاء میں سے کسی پر کی ہو اے جہانوں کے پالنے والے

پھر ضریح مبارک کے سرہانے کی طرف جائے تاکہ حضرت آدم اور حضرت نوحؑ کی زیارت کرے پس حضرت نوحؑ کی زیارت کے لیے کہے :

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے چنے ہوئے سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست سلام ہو آپ پر

يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ اللّٰهِ فِيْ

اے خدا کے نبی سلام ہو آپ پر اے وحی الٰہی کے امین سلام ہو آپ پر اے زمین میں خدا کے

اَرْضِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْبَشَرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى رُوْحِكَ وَبَدَنِكَ

خلیفہ سلام ہو آپ پر اے نوع بشر کے باپ سلام ہو آپ پر آپ کی روح پر آپ کے جسم پر

Presented by www.ziaraat.com

وَعَلَى الطَّاهِرِينَ مِنْ وُلْدِكَ وَذُرِّيَّتِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ صَلٰوةً لَا يُحْصِيهَا

اور سلام ان پاک بزرگواروں پر جو آپ کے فرزند اور آپ کی اولاد میں ہیں خدا رحمت کرے آپ پر وہ رحمت جس کا اندازہ اس کے

اِلَّا هُوَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ پھر حضرت نوح علیہ السلام کی زیارت کے لیے کہے،

سوا کوئی نہ کر سکے اور خدا کی رحمت ہو اور برکتیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے خدا کے نبی سلام ہو آپ پر اے خدا کے چنے ہوئے سلام ہو آپ پر اے

وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَيْخَ الْمُرْسَلِينَ

خدا کے ولی سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے بزرگ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِينَ اللّٰهِ فِي اَرْضِهٖ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے زمین میں وحیٔ خدا کے امین خدا کا درود و سلام ہو آپ پر

عَلٰى رُوحِكَ وَبَدَنِكَ وَعَلَى الطَّاهِرِينَ مِنْ وُلْدِكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

آپ کی روح پر آپ کے بدن پر اور سلام ہو ان پاک بزرگواروں پر جو آپ کی اولاد میں ہیں خدا کی رحمت ہو اور برکتیں

پھر اس کے بعد چھ رکعت نماز پڑھے، دو رکعت برائے امیر المومنین علیہ السلام کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ رحمٰن پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ یاسین کی تلاوت کرے، نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے اور اپنے لیے بخشش طلب کرتے ہوئے دعا کرے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي صَلَّيْتُ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ هَدِيَّةً مِنِّي اِلٰى سَيِّدِي وَمَوْلَايَ

اے معبود! یقیناً میں نے جو یہ دو رکعت نماز پڑھی میری طرف سے ہدیہ ہے میرے سردار اور میرے آقا کے لیے

وَلِيِّكَ وَاَخِي رَسُولِكَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَسَيِّدِ الْوَصِيِّينَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي

جو تیرے ولی اور تیرے رسول کے بھائی مومنوں کے امیر اور اوصیاء کے سردار ہیں علی ابن ابی

طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

طالب کہ خدا کی رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی اولاد پر پس اے معبود! رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي وَاجْزِنِي عَلٰى ذٰلِكَ جَزَاءَ الْمُحْسِنِينَ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَّيْتُ

قبول فرما میری یہ نماز اور اس پر مجھے وہ جزا دے جو نیکوکاروں کے لیے ہے اے معبود! میں نے تیرے لیے نماز پڑھی

Presented by www.ziaraat.com

وَلَكَ رَكَعْتُ وَلَكَ سَجَدْتُ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لِأَنَّهُ لَا تَكُونُ

تیرے لیے رکوع کیا اور تیرے لیے سجدہ کیا ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں لہٰذا تیرے سوا کسی کے لیے

الصَّلٰوةُ وَالرُّكُوعُ وَالسُّجُودُ إِلَّا لَكَ لِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اَللّٰهُمَّ

نماز رکوع اور سجدہ نہیں کیا جا سکتا کیونکہ بے شک تو ہی اللہ ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے اے معبود!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ مِنِّي زِيَارَتِي وَأَعْطِنِي سُؤْلِي بِمُحَمَّدٍ

رحمت فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر میری یہ زیارت قبول فرما اور میری حاجت برلا بواسطہ حضرت محمدؐ

وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

اور ان کی پاک آل کے

بعدہٗ مزید چار رکعت نماز برائے ہدیہ حضرت آدم و نوح علیہما السلام پڑھے۔ پھر سجدہ شکر بجا لائے اور حالت سجدہ میں کہے:

اَللّٰهُمَّ إِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَبِكَ اعْتَصَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ

اے معبود! میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں تجھ سے تعلق جوڑا ہے اور تجھ پر بھروسہ کیا ہے اے معبود! تو ہی میرا

ثِقَتِي وَرَجَائِي فَاكْفِنِي مَا أَهَمَّنِي وَمَا لَا يُهِمُّنِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي عَزَّ

سہارا اور میری اُمید ہے پس میرے سب چھوٹے بڑے کاموں میں میری مدد فرما اور ان امور میں جن کو تو مجھ سے بہتر جانتا ہے

جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

تیری پناہ بڑی اور تیری ثناء بزرگ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں رحمت نازل کر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

وَقَرِّبْ قُرْبَهُ۔ اب اپنا دایاں رُخسارہ زمین پر رکھے اور کہے: اِرْحَمْ ذُلِّي بَيْنَ

اور انکی کشائش کو نزدیک لے آ اپنے حضور میری عاجزی

يَدَيْكَ وَتَضَرُّعِي إِلَيْكَ وَوَحْشَتِي مِنَ النَّاسِ وَأُنْسِي بِكَ يَا

اور میری آہ وزاری پر رحم فرما رحم کر کہ میں لوگوں سے دور اور تیرے قریب ہوا اے

كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ۔ پھر اپنا بایاں رُخسارہ زمین پر رکھے اور کہے: لَا إِلٰهَ إِلَّا

مہربان اے مہربان اے مہربان نہیں معبود برحق

أَنْتَ رَبِّي حَقًّا حَقًّا سَجَدْتُ لَكَ يَا رَبِّ تَعَبُّدًا وَرِقًّا اَللّٰهُمَّ إِنَّ عَمَلِي

سوائے تیرے تو میرا سچا رب ہے اے پروردگار میں نے تیرے لیے سجدہ کیا عبادت و بندگی کے لیے اے معبود! بے شک میرا عمل

Presented by www.ziaraat.com

اس مقام پر یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرٰى مَكَانِيْ وَتَسْمَعُ كَلَامِيْ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ

اے معبود! بے شک تو دیکھتا ہے جہاں میں کھڑا ہوں اور میری بات سنتا ہے میرے امور میں سے کچھ بھی تجھ سے پوشیدہ

اَمْرِيْ وَكَيْفَ يَخْفٰى عَلَيْكَ مَا اَنْتَ مُكَوِّنُهٗ وَبَارِئُهٗ وَقَدْ جِئْتُكَ

نہیں ہے اور کیونکر تجھ سے پوشیدہ رہے جسے تو نے خود وجود دیا اور پیدا کیا یقیناً میں تیری جناب میں تیرے

مُسْتَشْفِعًا بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَمُتَوَسِّلًا بِوَصِيِّ رَسُوْلِكَ فَاَسْئَلُكَ بِهِمَا

رحمت والے نبی کی شفاعت لایا ہوں اور تیرے رسول کے وصی کو وسیلہ بنایا ہے پس بواسطہ ان دونوں کے تجھ

ثَبَاتَ الْقَدَمِ وَالْهُدٰى وَالْمَغْفِرَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

سے مانگتا ہوں ثابت قدمی ہدایت اور مغفرت اس دنیا میں اور آخرت میں

دوسری زیارت

یہ زیارت امین اللہ کے نام سے معروف اور انتہائی معتبر زیارت ہے جو زیارات کی تمام کتابوں اور مصباحوں میں منقول ہے۔ علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ بلحاظ سند یہ بہترین زیارت ہے اور اسے تمام روضہ ہائے مقدسہ میں پڑھنا چاہیئے۔ اس کی کیفیت یہ ہے کہ معتبر اسناد کے ساتھ جابر نے امام محمد باقر علیہ السلام کے ذریعے امام زین العابدین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آنجناب نے قبر امیر المومنین علیہ السلام کے قریب کھڑے ہو کر روتے ہوئے ان کلمات کے ساتھ آپ کی زیارت کی:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ وَحُجَّتَهٗ عَلٰى عِبَادِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے خدا کی زمین میں اس کے امین اور اس کے بندوں پر اس کی حجت سلام ہو آپ پر اے

اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ جَاهَدْتَّ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَعَمِلْتَ بِكِتَابِهٖ

مومنوں کے سردار میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کا حق ادا کیا اس کی کتاب پر عمل کیا

وَاتَّبَعْتَ سُنَنَ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ حَتّٰى دَعَاكَ اللّٰهُ اِلٰى جِوَارِهٖ

اور اس کے نبی کی سنتوں کی پیروی کی خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر پھر خدا نے آپ کو اپنے پاس بلا لیا

Presented by www.ziaraat.com

فَقَبَضْتَ اِلَيْهِ بِاخْتِيَارِهٖ وَاَلْزَمَ اَعْدَآئَكَ الْحُجَّةَ مَعَ مَا لَكَ مِنَ الْحُجَجِ

اپنے اختیار سے آپ کی جان قبض کرلی اور آپ کے دشمنوں پر حجت قائم کی جبکہ تمام مخلوق کے لیے آپ کے وجود

الْبَالِغَةِ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ نَفْسِيْ مُطْمَئِنَّةً بِقَدَرِكَ رَاضِيَةً

میں بہت سی کامل حجتیں ہیں اے اللہ! میرے نفس کو ایسا بنا کہ تیری تقدیر پر مطمئن ہو تیرے فیصلے پر راضی و

بِقَضَآئِكَ مُوْلَعَةً بِذِكْرِكَ وَدُعَآئِكَ مُحِبَّةً لِصَفْوَةِ اَوْلِيَآئِكَ مَحْبُوْبَةً

خوش رہے تیرے ذکر کا مشتاق اور دعا میں حریص ہو تیرے برگزیدہ دوستوں سے محبت کرنے والا تیری زمین و

فِيْ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ صَابِرَةً عَلٰى نُزُوْلِ بَلَآئِكَ شَاكِرَةً لِفَوَاضِلِ نَعْمَآئِكَ

آسمان میں محبوب و منظور رہو تیری طرف سے مصائب کی آمد پر صبر کرنے والا ہو تیری بہترین نعمتوں پر شکر کرنے والا تیری

ذَاكِرَةً لِسَوَابِغِ الْآئِكَ مُشْتَاقَةً اِلٰى فَرْحَةِ لِقَآئِكَ مُتَزَوِّدَةً لِلتَّقْوٰى

کثیر مہربانیوں کو یاد کرنے والا ہو تیری ملاقات کی خوشی کا خواہاں یوم جزا کے لیے تقویٰ کو زاد راہ بنانے

لِيَوْمِ جَزَآئِكَ مُسْتَنَّةً بِسُنَنِ اَوْلِيَآئِكَ مُفَارِقَةً لِاَخْلَاقِ اَعْدَآئِكَ

والا ہو تیرے دوستوں کے نقش قدم پر چلنے والا تیرے دشمنوں کے طور طریقوں سے نفور و دور اور

مَشْغُوْلَةً عَنِ الدُّنْيَا بِحَمْدِكَ وَثَنَآئِكَ۔ پھر آپ نے اپنا رخسار قبر مبارک پر رکھا

دنیا سے بچ بچا کر تیری حمد و ثنا میں مشغول رہنے والا ہو۔

اور فرمایا: اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوْبَ الْمُخْبِتِيْنَ اِلَيْكَ وَالِهَةٌ وَسُبُلَ الرَّاغِبِيْنَ اِلَيْكَ

اے معبود! بیشک ڈرنے والوں کے دل تیرے لیے بے تاب ہیں شوق رکھنے والوں کے لیے راستے

شَارِعَةٌ وَاَعْلَامَ الْقَاصِدِيْنَ اِلَيْكَ وَاضِحَةٌ وَاَفْئِدَةَ الْعَارِفِيْنَ مِنْكَ فَازِعَةٌ

کھلے ہوئے ہیں تیری طرف بڑھنے والوں کے جھنڈے بہت اونچے ہیں معرفت رکھنے والوں کے دل تجھ سے کانپتے ہیں

وَاَصْوَاتَ الدَّاعِيْنَ اِلَيْكَ صَاعِدَةٌ وَاَبْوَابَ الْاِجَابَةِ لَهُمْ مُفَتَّحَةٌ وَ

تیری بارگاہ میں دعا کرنے والوں کی آوازیں بہت بلند ہیں اور ان کے لیے قبول دعا کے دروازے کھلے ہیں تجھ سے

دَعْوَةَ مَنْ نَاجَاكَ مُسْتَجَابَةٌ وَتَوْبَةَ مَنْ اَنَابَ اِلَيْكَ مَقْبُوْلَةٌ وَعَبْرَةَ

راز و نیاز کرنے والوں کی دعا قبول ہوتی ہے جو تیری طرف پلٹ آئے اس کی توبہ مقبول و منظور ہے تیرے

مَنْ بَكٰى مِنْ خَوْفِكَ مَرْحُوْمَةٌ وَالْاِغَاثَةَ لِمَنِ اسْتَغَاثَ بِكَ مَوْجُوْدَةٌ

خوف میں رونے والے کے آنسوؤں پر رحمت ہوتی ہے جو تجھ سے فریاد کرے اس کے لیے دادرسی موجود ہے

Presented by www.ziaraat.com

وَالْاِعَانَةَ لِمَنِ اسْتَعَانَ بِكَ مَبْذُوْلَةٌ وَمَعَادَاتُكَ لِعِبَادِكَ مُنْجَزَةٌ وَزَلَلَ

جو تجھ سے مدد طلب کرے اس کو مدد ملتی ہے اپنے بندوں سے کیے گئے تیرے وعدے پورے ہوتے ہیں تیرے

مَنِ اسْتَقَالَكَ مُقَالَةٌ وَاَعْمَالُ الْعَامِلِيْنَ لَدَيْكَ مَحْفُوْظَةٌ وَاَرْزَاقُكَ اِلَى

ہاں عذر خواہوں کی خطائیں معاف اور عمل کرنے والوں کے اعمال تیرے حضور محفوظ رہتے ہیں مخلوقات کے رزق و

الْخَلَائِقِ مِنْ لَدُنْكَ نَازِلَةٌ وَعَوَائِدُ الْمَزِيْدِ اِلَيْهِمْ وَاصِلَةٌ وَذُنُوْبُ

روزیاں تیری جناب سے ہی آتی ہیں اور ان کو مزید عطائیں حاصل ہوتی ہیں طالبان بخشش کے گناہ

الْمُسْتَغْفِرِيْنَ مَغْفُوْرَةٌ وَحَوَائِجُ خَلْقِكَ عِنْدَكَ مَقْضِيَّةٌ وَجَوَائِزُ السَّائِلِيْنَ

بخشش دیئے جاتے ہیں ساری مخلوق کی حاجتیں تیرے ہاں سے پوری ہوتی ہیں تجھ سے سوال کرنے والوں

عِنْدَكَ مُوَفَّرَةٌ وَعَوَائِدُ الْمَزِيْدِ مُتَوَاتِرَةٌ وَمَوَائِدُ الْمُسْتَطْعِمِيْنَ مُعَدَّةٌ

کو بہت زیادہ ملتا ہے اور پے در پے عطائیں ہوتی ہیں کھانے والوں کے لیے دسترخوان تیار ہے

وَمَنَاهِلُ الظِّمَاءِ مُتْرَعَةٌ اَللّٰهُمَّ فَاسْتَجِبْ دُعَائِيْ وَاقْبَلْ ثَنَائِيْ وَاجْمَعْ

اور پیاسوں کی خاطر چشمے بھرے ہوئے ہیں اے معبود! میری دعائیں قبول کر لے اس ثناء کو پسند فرما مجھے اپنے

بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَوْلِيَآئِيْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

دوستوں کے ساتھ کر دے کہ واسطہ دیتا ہوں محمد و علی و فاطمہ و حسن و حسین کا

اِنَّكَ وَلِيُّ نَعْمَآئِيْ وَمُنْتَهٰى وَمُنَاىَ وَغَايَةُ رَجَآئِيْ فِيْ مُنْقَلَبِيْ وَمَثْوَايَ

بے شک تو مجھے نعمتیں دینے والا میری آرزوؤں کی انتہا میری امیدوں کا مرکز ہے سفر اور حضر میں

کامل الزیارات میں اس زیارت کے بعد یہ فقرات بھی ہیں۔ اَنْتَ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ

تو میرا معبود میرا آقا اور میرا مالک ہے

اغْفِرْ لِاَوْلِيَآئِنَا وَكُفَّ عَنَّا اَعْدَآئَنَا وَاشْغَلْهُمْ عَنْ اَذَانَا وَاَظْهِرْ كَلِمَةَ

ہمارے دوستوں کو معاف فرما دشمنوں کو ہم سے دور کر ان کو ہمیں ایذا دینے سے باز رکھ کلمۂ حق کو ظہور

الْحَقِّ وَاجْعَلْهَا الْعُلْيَا وَاَدْحِضْ كَلِمَةَ الْبَاطِلِ وَاجْعَلْهَا السُّفْلٰى

میں لا اور اسے بلند قرار دے کلمۂ باطل کو دبا دے اور اس کو پست قرار دے

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

کہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

بعدہٗ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ ہمارے شیعوں میں سے جو فرد اس زیارت اور دُعا کو ضریح امیر المومنین علیہ السلام کے نزدیک یا ان کے جانشین آئمہ علیہم السلام میں سے کسی کے مزار کے پاس پڑھے گا تو حق تعالیٰ اس کی پڑھی ہوئی اس زیارت و دُعا کو ایک نورانی نوشتہ میں عالم بالا تک پہنچا کر اس پر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی مہر ثبت کرائے گا۔ وہ نوشتہ اسی صورت میں محفوظ رہے گا اور ظہور قائم آلِ محمد علیہ السلام کے وقت ان کے حوالے کر دیا جائے گا۔ آنجناب جنت کی بشارت سلام خاص اور عزت کے ساتھ اس کا استقبال فرمائیں گے۔ ان شاء اللہ۔

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ باشرف زیارت زیاراتِ مطلقہ میں محسوب ہوتی ہے اور روز غدیر کی زیارات مخصوصہ میں بھی شمار ہوتی ہے۔ نیز یہ ایک زیارت جامعہ کے طور پر بھی معروف ہے کہ جو بھی آئمہ کے مزارات پر پڑھی جاتی ہے۔

تیسری زیارت

سید عبدالکریم بن طاؤس نے صفوان جمال سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا ہم امام جعفر صادق علیہ السلام کے ہمراہ کوفہ میں وارد ہوئے۔ جب کہ آپ ابوجعفر دوانقی (منصور عباسی) کے پاس جا رہے تھے۔ تب آپ نے مجھ سے فرمایا کہ اے صفوان اُونٹ کو بٹھا دو کہ میرے جد بزرگوار امیر المؤمنین علیہ السلام کا مزار یہاں سے نزدیک ہے۔ پس آپ اُونٹ سے اُتر پڑے، پھر غسل فرمایا، لباس تبدیل کیا، پابرہنہ ہو گئے اور فرمایا کہ تم بھی ایسا ہی کرو۔ بعدہٗ آپ نجف اشرف کی سمت روانہ ہوئے اور فرمایا کہ قدم چھوٹا رکھو اور سر جھکا کے چلو کہ حق تعالیٰ اس راستے میں اُٹھائے ہوئے تمہارے ہر قدم کے بدلے میں تمہارے لیے ایک لاکھ نیکیاں لکھے گا۔ تمہارے ایک لاکھ گناہ معاف فرمائے گا۔ ایک لاکھ درجے بلند کرے گا۔ اور تمہاری ایک لاکھ حاجات بر لائے گا۔ نیز تمہارے اعمال میں ہر صدیق و شہید کا ثواب لکھے گا۔ جو زندہ ہے یا مارا جا چکا ہے۔ پس آں جناب چل پڑے اور میں بھی آپ کے ساتھ اطمینان اور سنجیدگی کے ساتھ ذکرِ الٰہی کرتا ہوا چلا جا رہا تھا۔ یہاں تک کہ ہم ٹیلوں کے قریب پہنچ گئے۔ وہاں آپ نے دائیں بائیں نگاہ فرمائی اور اپنے ہاتھ کی چھڑی سے ایک لکیر کھینچی اور مجھ سے فرمایا کہ اس جگہ کو دیکھو بھالو۔ پس میں نے جستجو کی تو مجھے نشان قبر نظر آ گیا یہ دیکھ

کر آپ کے آنسو بہہ نکلے اور آپ یوں گویا ہوئے :

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ پھر فرمایا : اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَرُّ

ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں سلام ہو آپ پر اے وصی نیکوکار و پرہیزگار

التَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبَاُ الْعَظِيْمُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ

سلام ہو آپ پر اے بہت بڑی خبر سلام ہو آپ پر اے صاحب صدق و

الرَّشِيْدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَرُّ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ رَسُوْلِ رَبِّ

ہدایت یافتہ سلام ہو آپ پر اے نیکوکار پاکباز سلام ہو آپ پر اے جہانوں کے رب کے

الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ حَبِيْبُ

رسول کے وصی و جانشین سلام ہو آپ پر اے ساری مخلوق پر خدا کی طرف سے اختیار کیے گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے

اللّٰهِ وَخَاصَّةُ اللّٰهِ وَخَالِصَتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَمَوْضِعَ سِرِّهٖ

دوست اس کے بندۂ خاص اور مخلص ہیں سلام ہو آپ پر اے خدا کے ولی اسرار الٰہی کے امین

وَعَيْبَةَ عِلْمِهٖ وَخَازِنَ وَحْيِهٖ۔ پھر آپ قبر اطہر سے لپٹ گئے اور فرمایا : بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ

اس کے علم گنجینہ اور اس کی وحی کے خزینہ دار قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ

يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا حُجَّةَ الْخِصَامِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا بَابَ

اے امیر المومنین قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اے دشمنوں پر حجت قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ

الْمَقَامِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا نُوْرَ اللّٰهِ التَّامَّ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ عَنِ اللّٰهِ

اے راہ ہر مقصد قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اے خدا کے کامل نور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا اور اس کے

وَعَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مَا حُمِّلْتَ وَرَعَيْتَ مَا اسْتُحْفِظْتَ

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے وہ احکام لوگوں تک پہنچائے جو آپ نے حاصل کیے جو علوم ملے ان کی نگہبانی کی جو

وَحَفِظْتَ مَا اسْتُوْدِعْتَ وَحَلَّلْتَ حَلَالَ اللّٰهِ وَحَرَّمْتَ حَرَامَ اللّٰهِ وَ

امور آپ کے سپرد ہوئے انہیں فراموش نہیں کیا اور آپ نے حلال خدا کو حلال اور حرام خدا کو حرام ٹھیرایا آپ

اَقَمْتَ اَحْكَامَ اللّٰهِ وَلَمْ تَتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى

نے احکام الٰہی کو نافذ کیا خدا کی حدوں سے تجاوز نہیں کیا اور خدا کی خالص بندگی کرتے رہے یہاں تک

Presented by www.ziaraat.com

اَشْهَدُ اَنَّكَ الْيَقِيْنُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِكَ

کہ آپ شہادت پا گئے خدا رحمت کرے آپ پر اور آپ کے جانشین ائمہ پر

اس کے بعد امام جعفر صادق علیہ السلام اُٹھے اور قبر کے سرہانے کی طرف کھڑے ہو کر چند رکعت نماز پڑھی۔ اور پھر فرمایا: اے صفوان! جو شخص امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کرنے میں یہ زیارت پڑھے اس طرح نماز گزارے تو وہ اپنے اہل خانہ کے پاس اس حال میں لوٹے گا کہ اس کے گناہ بخشے جا چکے ہوں گے۔ اس کا یہ عمل زیارت مقبول ہوگا اور اس کے لیے وہ ثواب لکھا جائے گا جو فرشتوں میں سے حضرت کی زیارت کو آنے والے کسی فرشتے کو ملتا ہے۔ صفوان نے حیران ہو کر پوچھا، آیا کوئی فرشتہ بھی امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کرنے آتا ہے؟ حضرتؑ نے فرمایا: ہاں! ہر رات ملائکہ میں سے ستر قبیلے آپ کی زیارت کو آتے ہیں۔ اس نے پوچھا کہ ہر قبیلے میں کتنے فرشتے ہوتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہر قبیلے میں ایک لاکھ فرشتے ہوتے ہیں۔ پھر آنجناب الٹے پاؤں چلتے ہوئے قبر امیر المومنین علیہ السلام سے واپس ہوئے۔ جب کہ آپ کہہ رہے تھے:

يَا جَدَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا طِيْبَاهُ يَا طَاهِرَاهُ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْكَ وَرَزَقَنِي

اے میرے دادا اے میرے سردار اے خوش کردار اے پاکیزہ تر خدا آپ کی اس زیارت کو میرے لیے آخری نہ بنائے اور مجھے دوبارہ

الْعَوْدَ اِلَيْكَ وَالْمُقَامَ فِيْ حَرَمِكَ وَالْكَوْنَ مَعَكَ وَمَعَ الْاَبْرَارِ مِنْ وُلْدِكَ

حاضر ہونا اور آپ کے حرم میں ٹھہرنا نصیب کرے آپ کی خدمت میں آنے اور آپ کی پاک اولاد کے حضور حاضری کی توفیق دے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُحْدِقِيْنَ بِكَ

خدا رحمت کرے آپ پر اور ان ملائکہ پر جو آپ کی قبر کا طواف کرتے ہیں

صفوان کہتا ہے کہ میں نے آں جناب کی خدمت میں عرض کی کہ آیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں کوفہ میں اپنے مومن بھائیوں کو اس واقعہ کی خبر دوں اور انہیں اس قبر کے نشان سے آگاہ کروں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! تمہیں اجازت ہے، پھر آپ نے مجھے کچھ درہم عنایت کیے۔ جن سے میں نے قبر امیر المومنین علیہ السلام کی اصلاح و مرمت کرائی۔

Presented by www.ziaraat.com

چوتھی زیارت

مستدرک میں مزار سے نقل کیا گیا ہے کہ ہمارے مولا امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ فرمایا: میں اپنے والد بزرگوار کے ساتھ اپنے دادا امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت قبر کے لیے نجف اشرف گیا پس وہاں میرے والد قبر کے نزدیک کھڑے ہو کر روئے اور یوں گویا ہوئے:

اَلسَّلَامُ عَلٰٓی اَبِی الْاَئِمَّةِ وَخَلِیْلِ النُّبُوَّةِ وَالْمَخْصُوْصِ بِالْاُخُوَّةِ اَلسَّلَامُ عَلٰی

سلام ہو ائمہ کے پدر بزرگوار پر نبوت کے خلیل اور حضرت رسولؐ کے برادر خاص پر سلام ہو

یَعْسُوْبِ الْاِیْمَانِ وَمِیْزَانِ الْاَعْمَالِ وَسَیْفِ ذِی الْجَلَالِ اَلسَّلَامُ عَلٰی

اسلام و ایمان کے سردار اعمال کے معیار و میزان اور صاحب جلال خدا کی تلوار پر سلام ہو سب سے

صَالِحِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثِ عِلْمِ النَّبِیِّیْنَ الْحَاکِمِ فِیْ یَوْمِ الدِّیْنِ اَلسَّلَامُ

بہتوں مومن پر جو نبیوں کے علوم کے وارث اور روز جزا میں حکم کرنے والے ہیں سلام ہو

عَلٰی شَجَرَةِ التَّقْوٰی اَلسَّلَامُ عَلٰی حُجَّةِ اللّٰهِ الْبَالِغَةِ وَنِعْمَتِهِ السَّابِغَةِ وَ

ان پر جو تقوٰی کی بنیاد ہیں سلام ہو خدا کی کامل ترین حجت پر جو اس کی نعمت واسعہ اور

بِقِسْطِهِ الدَّامِغَةِ اَلسَّلَامُ عَلَی الصِّرَاطِ الْوَاضِحِ وَالنَّجْمِ اللَّائِحِ وَالْاِمَامِ

اس کی طرف سے سزا دینے والے ہیں سلام ہو ان پر جو خدا کا واضح راستہ چمکتا ہوا ستارہ اور شفقت کرنے والے

النَّاصِحِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اس کے بعد یہ فرمایا: اَنْتَ وَسِیْلَتِیْ اِلَی اللّٰهِ

امام ہیں ان پر رحمت ہو خدا کی اور برکتیں آپ ہیں خدا کے حضور میرا وسیلہ

وَذَرِیْعَتِیْ وَلِیْ حَقُّ مُوَالَاتِیْ وَتَامِیْلِیْ فَکُنْ لِّیْ شَفِیْعًا اِلَی اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

اور میرا ذریعہ پورہ دوستداری کے حق ہے کہ آپ سے امید کروں پس خدائے عزوجل کے ہاں میرے سفارشی

فِی الْوُقُوْفِ عَلٰی قَضَآءِ حَاجَتِیْ وَهِیَ فَکَاکُ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَاَصْرِفْنِیْ

بنئے میری حاجت برآری کے لیے اور وہ ہے میری گردن کی آگ سے خلاصی اس جگہ سے پھیر

فِیْ مَوْقِفِیْ هٰذَا بِالنُّجْحِ وَبِمَا سَئَلْتُهٗ کُلِّهٖ بِرَحْمَتِهٖ وَقُدْرَتِهٖ اَللّٰهُمَّ

کامیاب کرا کے لوٹائیے اور وہ سب کچھ دلوائیے جو بواسطہ اس کی رحمت و قدرت کے مانگا ہے اے معبود!

Presented by www.ziaraat.com

اُرْزُقْنِیْ عَقْلًا کَامِلًا وَّلُبًّا رَاجِحًا وَّقَلْبًا زَکِیًّا وَّعَمَلًا کَثِیْرًا وَّاَدَبًا بَارِعًا

مجھے عطا فرما عقل کامل بہترین دماغ پاکیزہ قلب کثرت عمل، اور بلند تر اخلاق

وَّاجْعَلْ ذٰلِکَ کُلَّهٗ لِیْ وَلَا تَجْعَلْهُ عَلَیَّ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اور یہ سب نعمتیں میرے لیے مفید قرار دے اور ان کو باعث ضرر نہ بنا بواسطہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پانچویں زیارت

شیخ کلینی نے حضرت ابوالحسن ثالث امام علی نقی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی ضریح مبارک کے نزدیک کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھا کرو:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ اَنْتَ اَوَّلُ مَظْلُوْمٍ وَّاَوَّلُ مَنْ غُصِبَ حَقُّهٗ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے ولی کہ آپ پہلے مظلوم ہیں اور پہلے مومن ہیں جن کا حق چھینا گیا اس پر آپ نے

صَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ حَتّٰی اَتٰکَ الْیَقِیْنُ فَاَشْهَدُ اَنَّکَ لَقِیْتَ اللّٰهَ وَ

صبر کیا اور حوصلے سے کام لیا یہاں تک کہ آپ کی شہادت ہو گئی میں گواہ ہوں کہ آپ خدا سے جا ملے اور

اَنْتَ شَهِیْدٌ عَذَّبَ اللّٰهُ قَاتِلَکَ بِاَنْوَاعِ الْعَذَابِ وَجَدَّدَ عَلَیْهِ الْعَذَابَ

آپ وہ شہید ہیں کہ آپ کے قاتل کو خدا نے طرح طرح کے عذاب دیے اور وہ اسے ایک پر دوسرا عذاب دیتا ہے

جِئْتُکَ عَارِفًا بِحَقِّکَ مُسْتَبْصِرًا بِشَاْنِکَ مُعَادِیًا لِاَعْدَآئِکَ وَمَنْ

میں حاضر ہوں آپ کے حق کو پہچانتے ہوئے آپ کے مرتبے کو جانتے ہوئے میں دشمن ہوں آپ کے دشمنوں کا اور جنہوں

ظَلَمَکَ اَلْقٰی عَلٰی ذٰلِکَ رَبِّیْ اِنْشَآءَ اللّٰهُ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ اِنَّ لِیْ ذُنُوْبًا کَثِیْرَةً

نے آپ پر ظلم کیا انشاء اللہ میں اسی عقیدے پر اپنے رب کے حضور جاؤں گا اے ولی خدا بے شک میرے گناہ بہت زیادہ ہیں

فَاشْفَعْ لِیْ اِلٰی رَبِّکَ فَاِنَّ لَکَ عِنْدَ اللّٰهِ مَقَامًا مَّعْلُوْمًا وَّاِنَّ لَکَ

پس اپنے رب کے ہاں میری سفارش کریں کہ بے شک آپ خدا کی جناب میں نمایاں مقام رکھتے ہیں خدا کے ہاں آپ کی

عِنْدَ اللّٰهِ جَاهًا وَّشَفَاعَةً وَّقَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَلَا یَشْفَعُوْنَ

بڑی عزت اور شفاعت کا حق ہے اور یقیناً اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور شفاعت نہیں کریں گے

اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰی

مگر وہ جو خدا کے پسندیدہ ہیں

Presented by www.ziaraat.com

چھٹی زیارت

یہ وہ زیارت ہے جسے علماء کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے کہ ان میں ایک شیخ محمد بن مشہدی ہیں جنہوں نے فرمایا، محمد بن خالد طیالسی نے سیف بن عمیرہ سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا، میں صفوان جمال اور دیگر مومن بھائیوں کے ساتھ نجف اشرف کی طرف گیا اور ہم سب نے قبر امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ جب زیارت سے فارغ ہوئے تو صفوان نے روضۂ امام حسین علیہ السلام کی طرف رُخ موڑا اور کہا، زیارت کرتا ہوں امام حسین علیہ السلام کی اس مقام پر حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے سرہانے کی طرف۔ پھر صفوان نے بیان کیا کہ ہم لوگ امام جعفر صادق علیہ السلام کے ہمراہ یہاں آئے تو حضرتؑ نے اس طرح زیارت پڑھی نماز ادا کی اور دُعا مانگی جیسا کہ میں اس وقت عمل کر رہا ہوں۔ حضرتؑ نے فرمایا، اے صفوان! اس زیارت کو یاد کر لو۔ اور اس دُعا کو پڑھو۔ پس ہمیشہ اس طرح امیر المومنین علیہ السلام اور امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرتے رہو۔ جو شخص ان دونوں بزرگواروں کی اس طرح زیارت کرے اور یہ دُعا پڑھے چاہے نزدیک ہو یا دُور تو میں خدا کی طرف ضامن ہوں کہ اس شخص کی زیارت قبول ہوگی اور اس عمل کی جزا ملے گی۔ اس کا سلام حضرت تک پہنچے گا اور اس کی حاجات پُوری ہوں گی۔ خواہ وہ بڑی ہوں یا چھوٹی ہوں۔

مؤلف کہتے ہیں، اس روایت کا تتمہ اس عمل کی فضیلت کے سلسلے میں دعا صفوان / زیارت روز عاشورا کے بعد صفحہ ۸۸۷ پر آئے گا۔ انشاء اللہ۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی وہ زیارت یہ ہے کہ قبر کی طرف رُخ کر کے کھڑے ہو کر کہے،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسولؐ سلام ہو آپ پر اے خدا کے چنے ہوئے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنِ اصْطَفَاهُ اللّٰهُ وَاخْتَصَّهٗ وَاخْتَارَهٗ

آپ پر اے وحیٔ خدا کے امین سلام ہو اس پر جس کو خدا نے منتخب کیا اپنا خاص بنایا اور اپنی مخلوق

مِنْ بَرِيَّتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ مَا دَجَى اللَّيْلُ وَغَسَقَ وَاَضَاءَ

میں سے پسند کیا سلام ہو آپ پر اے خدا کے خلیل جب تک رات کی تاریکی پھیلے اور دن روشن

النَّهَارُ وَاَشْرَقَ السَّلَامُ عَلَيْكَ مَا صَمَتَ صَامِتٌ وَنَطَقَ نَاطِقٌ وَذَرَّ شَارِقٌ

اور چمکتا رہے سلام ہو آپ پر جب تک خاموشی والا خاموش اور بولنے والا بولتا ہے اور سورج چمکتا ہے

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَوْلَانَا اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں سلام ہو ہمارے سردار مومنوں کے امیر جناب علی ابن ابی طالب پر

صَاحِبِ السَّوَابِقِ وَالْمَنَاقِبِ وَالنَّجْدَةِ وَمُبِيْدِ الْكَتَائِبِ الشَّدِيْدِ الْبَاْسِ

جو مالک ہیں فضیلتوں خوبیوں اور کارناموں کے اور بڑے بڑے لشکروں کو ہزیمت دینے والے سخت جنگ کرنے والے

الْعَظِيْمِ لِمَرَاسِ الْمَكِيْنِ الْاَسَاسِ سَاقِي الْمُؤْمِنِيْنَ بِالْكَاْسِ مِنْ حَوْضِ

بڑی پورش کرنے والے ڈٹ کر لڑنے والے حوض رسولؐ سے مومنوں کو بھر بھر کے جام پلانے

الرَّسُوْلِ الْمَكِيْنِ الْاَمِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَاحِبِ النُّهٰى وَالْفَضْلِ وَالطَّوَائِلِ

والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں سلام ہو ان پر کہ وہ عقل و خرد والے فضیلت والے سخاوتیں کرنے والے

وَالْمَكْرُمَاتِ وَالنَّوَافِلِ اَلسَّلَامُ عَلٰى فَارِسِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَيْثِ الْمُوَحِّدِيْنَ

عزتوں والے اور عطاؤں والے ہیں سلام ہو مومنوں کے شہسوار توحید پرستوں کے شیر

وَقَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ وَوَصِيِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

مشرکوں کو قتل کرنے والے اور رب العالمین کے رسولؐ کے وصی پر سلام ہو خدا کی رحمت اور برکتیں

اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ اَيَّدَهُ اللّٰهُ بِجَبْرَئِيْلَ وَاَعَانَهُ بِمِيْكَائِيْلَ وَاَزْلَفَهُ فِي

سلام ہو اس پر جسے خدا نے جبرائیل کے ذریعے قوت دی میکائیل کے ذریعے مدد عطا کی دو جہان

الدَّارَيْنِ وَحَبَاهُ بِكُلِّ مَا تَقَرُّ بِهِ الْعَيْنُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

میں اپنا مقرب بنایا اور ہر نعمت دی جس سے آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور خدا رحمت کرے ان پر ان کی پاک آل پر

وَعَلٰى اَوْلَادِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَعَلَى الْاَئِمَّةِ الرَّاشِدِيْنَ الَّذِيْنَ اَمَرُوْا

ان کی پسندیدہ خدا اولاد امجاد پر اور سلام ان ہدایت یافتہ ائمہ پر جنہوں نے اچھے کاموں

بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَفَرَضُوْا عَلَيْنَا الصَّلَوَاتِ وَاَمَرُوْا

کا حکم دیا اور برے کاموں سے روکا اور انہوں نے ہم کو فرض نمازوں کی تعلیم دی

بِاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَعَرَّفُوْنَا صِيَامَ شَهْرِ رَمَضَانَ وَقِرَاءَةَ الْقُرْاٰنِ

زکوٰۃ دینے کا حکم فرمایا اور ہمیں ماہ رمضان کے روزوں اور تلاوت قرآن کی معرفت کرائی

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَعْسُوْبَ الدِّيْنِ وَقَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر دین کے سردار اور چمکتے چہروں والوں کے پیشوا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللّٰهِ النَّاظِرَةَ وَيَدَهُ

سلام ہو آپ پر اے معرفت خدا کے دروازہ سلام ہو آپ پر اے خدا کی چشم بینا اس کے کھلے

الْبَاسِطَةَ وَاُذُنَهُ الْوَاعِيَةَ وَحِكْمَتَهُ الْبَالِغَةَ وَنِعْمَتَهُ السَّابِغَةَ وَنِقْمَتَهُ

ہوئے ہاتھ اس کے گوش شنوا اس کی کامل حکمت کے مظہر اس کی نعمت واسعہ اور اس کے عذاب

الذَّامِغَةَ اَلسَّلَامُ عَلٰى قَسِيْمِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى نِعْمَةِ اللّٰهِ عَلَى

شدید سلام ہو جنت و جہنم میں داخل کرنے والے پر سلام اس پر جو نیکوکاروں کے لیے خدا

الْاَبْرَارِ وَنِقْمَتِهٖ عَلَى الْفُجَّارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ الْاَخْيَارِ اَلسَّلَامُ

کی نعمت اور بدکاروں کے لیے اس کی سخت ہے سلام ہو نیکوکار پرہیزگار لوگوں کے سردار پر سلام ہو

عَلٰى اَخِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَابْنِ عَمِّهٖ وَزَوْجِ ابْنَتِهٖ وَالْمَخْلُوْقِ مِنْ طِيْنَتِهٖ

رسول خدا کے بھائی اور ان کے چچازاد پر جو ان کی بیٹی کے شوہر اور ان کے خمیر سے پیدا شدہ ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَصْلِ الْقَدِيْمِ وَالْفَرْعِ الْكَرِيْمِ اَلسَّلَامُ عَلَى الثَّمَرِ

سلام ہو اس اصل امامت اور نبوت کی سبز شاخ پر سلام ہو اس میوۂ کامل

الْجَنِيِّ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَبِي الْحَسَنِ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلٰى شَجَرَةِ طُوْبٰى وَ

پر سلام ہو ابوالحسن علی مرتضیٰ پر سلام ہو اس درخت طوبیٰ اور

سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى اَلسَّلَامُ عَلٰى اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ وَنُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ وَاِبْرَاهِيْمَ

سدرۂ منتہیٰ پر سلام ہو آدم پر جو خدا کے چنے ہوئے ہیں سلام نوح نبی اللہ پر سلام ابراہیم

خَلِيْلِ اللّٰهِ وَمُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ وَعِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٍ حَبِيْبِ

خلیل خدا پر سلام موسیٰ کلیم خدا پر سلام عیسیٰ روح خدا پر سلام ہو محمد حبیب

اللّٰهِ وَمَنْ بَيْنَهُمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ

خدا پر اور ان کے درمیان ہونے والے نبیوں صدیقوں شہیدوں اور نیک لوگوں پر سلام

وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسَلِيْلِ الْاَطْهَارِ وَعَنَاصِرِ

کہ یہ سب بہت اچھے رفیق ہیں سلام ہو روشنیوں کی روشنی پاک بزرگوں کے فرزند اور پاکیزہ

الْاَخْيَارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى وَالِدِ الْاَئِمَّةِ الْاَبْرَارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى حَبْلِ اللّٰهِ الْمَتِيْنِ

اولاد کے بزرگوار پر سلام ہو نیک ہادی ائمہ کے باپ پر سلام ہو خدا کی مضبوط تر رسی

وَجَنْبِهِ الْمَكِيْنِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَمِيْنِ اللّٰهِ فِيْ

اور اس کے توانا طرفدار پر خدا کی رحمت ہو اور برکتیں سلام ہو خدا کی زمین میں اس کے

اَرْضِهٖ وَخَلِيْفَتِهٖ وَالْحَاكِمِ بِاَمْرِهٖ وَالْقَيِّمِ بِدِيْنِهٖ وَالنَّاطِقِ

امانتدار اور خلیفہ و نائب پر جو اس کے حکم سے حکم کرنے والے اس کے دین کو محکم کرنے والے اس کی

بِحِكْمَتِهٖ وَالْعَامِلِ بِكِتَابِهٖ اَخِ الرَّسُوْلِ وَزَوْجِ الْبَتُوْلِ وَسَيْفِ اللّٰهِ

حکمتوں کو بیان کرنیوالے اس کی کتاب پر عمل کرنیوالے رسولؐ کے برادر بتول کے شوہر اور خدا کی تیز تر

الْمَسْلُوْلِ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ وَالْاٰيَاتِ الْبَاهِرَاتِ وَ

تلوار ہیں سلام ہو مولا علی مرتضیٰؑ پر جو حق کے دلائل رکھنے والے روشن آیتوں کے جاننے والے

الْمُعْجِزَاتِ الْقَاهِرَاتِ وَالْمُنْجِيْ مِنَ الْمَهْلَكَاتِ الَّذِيْ ذَكَرَهُ اللّٰهُ

غالب تر معجزوں کے حامل اور مصیبتوں سے چھڑانے والے ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی

فِيْ مُحْكَمِ الْاٰيَاتِ فَقَالَ تَعَالٰى وَاِنَّهٗ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ

محکم آیتوں میں کیا ہے پس فرمایا خدائے تعالیٰ نے کہ بے شک وہ بزرگتر کتاب میں ہمارے نزدیک بلند تر اہل

حَكِيْمٌ اَلسَّلَامُ عَلٰى اسْمِ اللّٰهِ الرَّضِيِّ وَوَجْهِهِ الْمُضِيْٓءِ وَجَنْبِهِ

دانش ہے سلام ہو علیؑ پر جو خدا کا پسندیدہ نام ہے اس کا روشن نشان ہے اس کا برتر طرفدار

الْعَلِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى حُجَجِ اللّٰهِ وَاَوْصِيَآئِهٖ وَ

ہے خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں سلام ہو ان کے اوصیاء پر جو خدا کی حجتیں ہیں

خَآصَّةِ اللّٰهِ وَاَصْفِيَآئِهٖ وَخَالِصَتِهٖ وَاُمَنَآئِهٖ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

خدا کے مقرب خاص ہیں اس کے چنے ہوئے اس کے خاص بندے اور امانتدار ہیں خدا کی رحمت ہو ان پر اور اس کی برکتیں

قَصَدْتُكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ وَحُجَّتَهٗ زَآئِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِيًا

اے میرے مولا میں حاضر ہوا ہوں اے خدا کے امانتدار اور اس کی حجت آپ کے حق کو پہچانتے ہوئے زیارت کو آیا

لِاَوْلِيَآئِكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَآئِكَ مُسْتَقِرًّا بِاَنِّيْ اِلَى اللّٰهِ بِزِيَارَتِكَ فَاشْفَعْ لِيْ

آپ کے دوستوں کا دوست آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں آپکی زیارت سے خدا کا تقرب چاہتا ہوں پس خدا کے ہاں

عِنْدَ اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبُّكَ فِیْ خَلَاصِ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَقَضَاءِ

میری سفارش کریں جو میرا آپ کا رب ہے یہ کہ میری گردن آگ سے آزاد ہو اور میری حاجتیں پوری

حَوَآئِجِیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ پھر خود کو قبر مبارک سے لپٹائے اس پر بوسہ دے اور کہے:

ہوں جو بھی دنیا و آخرت کی حاجتیں ہیں

سَلَامُ اللّٰهِ وَسَلَامُ مَلٰٓئِكَتِهِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ لَكَ بِقُلُوْبِهِمْ

سلام ہو خدا کا سلام ہو مقرب فرشتوں کا اور سلام ہو لے مومنوں کے امیر ان کا جو آپ

یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالنَّاطِقِیْنَ بِفَضْلِكَ وَالشَّاهِدِیْنَ عَلٰٓى اَنَّكَ صَادِقٌ

کو دل و جان سے مانتے ہیں آپ کے فضائل بیان کرتے ہیں اور گواہ ہیں اس پر کہ بے شک آپ سچیار

اَمِیْنٌ صِدِّیْقٌ عَلَیْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ طُهْرٌ طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ

امانتدار اور صدیق ہیں آپ پر سلام خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ پاک پاکیزہ پاک شدہ ہیں

مِنْ طُهْرٍ طَاهِرٍ مُطَهَّرٍ اَشْهَدُ لَكَ بِاَنَّكَ وَلِیُّ اللّٰهِ وَوَلِیُّ رَسُوْلِهٖ بِالْبَلَاغِ

پاک پاکیزہ پاک شدہ نسل سے ہیں لے خدا کے ولی اور اس کے رسولؐ کے ولی میں گواہ ہوں آپ نے تبلیغ کی

وَالْاَدَآءِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ جَنْبُ اللّٰهِ وَبَابُهٗ وَاَنَّكَ حَبِیْبُ اللّٰهِ وَوَجْهُهٗ

اور فرض ادا کیا اور میں گواہ ہوں کہ آپ طرفدار خدا باب خدا ہیں بے شک آپ خدا کے دوست اور مظہر ہیں

الَّذِیْ یُؤْتٰى مِنْهُ وَاَنَّكَ سَبِیْلُ اللّٰهِ وَاَنَّكَ عَبْدُ اللّٰهِ وَاَخُوْ رَسُوْلِهٖ صَلَّى

جو اس کی طرف سے بھیجے گئے اور یہ کہ آپ خدا تک جانے کا راستہ ہیں نیز آپ خدا کے بندے اور اس کے رسولؐ کے بھائی ہیں خدا

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَتَیْتُكَ مُتَقَرِّبًا اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِزِیَارَتِكَ رَاغِبًا اِلَیْكَ

رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر میں خدا کا تقرب حاصل کرنے کی خاطر آپ کی زیارت کو آیا ہوں آپ سے شفاعت کا

فِی الشَّفَاعَةِ اَبْتَغِیْ بِشَفَاعَتِكَ خَلَاصَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ مُتَعَوِّذًا بِكَ مِنَ النَّارِ

طلبگار ہوں آپ کی شفاعت کے ذریعے جہنم سے اپنی خلاصی چاہتا ہوں جہنم کی آگ سے آپ کی پناہ لیتا ہوں

هَارِبًا مِنْ ذُنُوْبِیَ الَّتِیْ اَحْتَظَبْتُهَا عَلٰى ظَهْرِیْ فَزِعًا اِلَیْكَ رَجَآءَ رَحْمَةِ رَبِّیْ

میں اپنے گناہوں سے بھاگ کر آیا جو میری کمر توڑ رہے ہیں آپ کے حضور پہنچا اپنے رب کی رحمت کا امیدوار

اَتَیْتُكَ اَسْتَشْفِعُ بِكَ یَا مَوْلَایَ وَاَتَقَرَّبُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ لِیَقْضِیَ بِكَ حَوَآئِجِیْ

آپ کے پاس آیا ہوں میرے مولا آپ کی شفاعت اور تقرب چاہتا ہوں خدا کے حضور کہ وہ آپ کے ذریعے میری حاجتیں پوری کرے

Presented by www.ziaraat.com

فَاشْفَعْ لِيْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِلَى اللّٰهِ فَاِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ وَمَوْلَاكَ وَزَائِرُكَ وَلَكَ

پس اے امیرالمومنین خدا کے ہاں میرے سفارشی بنیں کہ میں اللہ کا بندہ اور آپ کا غلام و زائر ہوں اور آپ کو

عِنْدَ اللّٰهِ مَقَامُ الْمَحْمُوْدُ وَالْجَاهُ الْعَظِيْمُ وَالشَّاْنُ الْكَبِيْرُ وَالشَّفَاعَةُ

خدا کے ہاں بلند تر مقام بہت بڑی عزت بہت اونچی شان اور قبول شفاعت کا درجہ حاصل

الْمَقْبُوْلَةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

ہے اے معبود! رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمد پر اور رحمت فرما مومنوں کے امیر پر

عَبْدِكَ الْمُرْتَضٰى وَاَمِيْنِكَ الْاَوْفٰى وَعُرْوَتِكَ الْوُثْقٰى وَيَدِكَ الْعُلْيَا

جو تیرے پسندیدہ بندے تیرے بھروسے کے امانتدار تیری مضبوط تر رسی تیرا دست بلند

وَجَنْبِكَ الْاَعْلٰى وَكَلِمَتِكَ الْحُسْنٰى وَحُجَّتِكَ عَلَى الْوَرٰى وَصِدِّيْقِكَ الْاَكْبَرِ

تیرے بہت بڑے طرفدار تیرے خوب تر کلمہ مخلوق پر تیری حجت تیرے صدیق اکبر

وَسَيِّدِ الْاَوْصِيَاءِ وَرُكْنِ الْاَوْلِيَاءِ وَعَمَلِ الْاَصْفِيَاءِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

اوصیاء کے سید و سردار اولیاء کے ستون پاک باطنوں کے سہارے مومنوں کے امیر

يَعْسُوْبِ الدِّيْنِ وَقُدْوَةِ الصَّالِحِيْنَ وَاِمَامِ الْمُخْلِصِيْنَ الْمَعْصُوْمِ مِنَ الْخَلَلِ

دین کے سردار نیکوکاروں کے پیشوا پاکبازوں کے امام خرابی سے بچے ہوئے

الْمُهَذَّبِ مِنَ الزَّلَلِ الْمُطَهَّرِ مِنَ الْعَيْبِ الْمُنَزَّهِ مِنَ الرَّيْبِ اَخِيْ نَبِيِّكَ

لغزش سے پاک صاف ہر نقص سے پاک شک و شبہ سے دور تیرے نبی کے برادر

وَوَصِيِّ رَسُوْلِكَ الْبَاذِلِ عَلٰى فِرَاشِهٖ وَالْمُوَاسِيْ لَهٗ بِنَفْسِهٖ وَكَاشِفِ

تیرے رسولؐ کے وصی ان کے بستر پر سونے والے ان پر جان فدا کرنے والے اور ان کی ذات

الْكَرْبِ عَنْ وَّجْهِهِ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ سَيْفًا لِّنُبُوَّتِهٖ وَاٰيَةً لِّرِسَالَتِهٖ وَشَاهِدًا

سے تکلیف دور کرنے والے کہ جن کو تو نے بنایا ان کی نبوت کی حامی تلوار ان کے پیغام کے لیے معجزہ ان کی

عَلٰى اُمَّتِهٖ وَدَلَالَةً عَلٰى حُجَّتِهٖ وَحَامِلًا لِّرَايَتِهٖ وَوِقَايَةً لِّمُهْجَتِهٖ وَحَلَاوِيًا

امت پر گواہ ان کی حجت پر واضح دلیل ان کے پرچم کے اٹھانے والے ان کی جان کے نگہبان ان کی امت کے

لِّاُمَّتِهٖ وَيَدًا لِّبَاسِهٖ وَتَاجًا لِّرَاْسِهٖ وَبَابًا لِّيُسْرِهٖ وَمِفْتَاحًا لِّظَفَرِهٖ حَتّٰى

رہنما ان کی طرف سے جنگ آرما ان کے سر کا تاج ان کے اسرار کا دروازہ ان کی کامرانی کی کلید حتیٰ کہ

Presented by www.ziaraat.com

هَزَمَ جُيُوشَ الشِّرْكِ بِإِذْنِكَ وَأَبَادَ عَسَاكِرَ الْكُفْرِ بِأَمْرِكَ وَبَذَلَ نَفْسَهُ

انہوں نے مشرکین کے لشکر تیرے حکم سے پھاڑ دیے کفار کی فوجوں کو تیرے حکم سے نابود کر دیا تیرے رسولؐ

فِي مَرْضَاتِ رَسُولِكَ وَجَعَلَهَا وَقْفًا عَلَى طَاعَتِهِ فَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلٰوةً

کی رضا پر جان کی بازی لگادی اور اپنے آپ کو ان کی اطاعت کے لیے وقف کر دیا پس اے اللہ رحمت فرما ان پر وہ

دَائِمَةً بَاقِيَةً۔ پھر کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَالشِّهَابَ الثَّاقِبَ

رحمت جو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہو سلام ہو آپ پر اے خدا کے ولی تیز چمک والے ستارے

وَالنُّورَ الْغَاقِبَ يَا سَلِيلَ الْأَطَايِبِ يَا سِرَّ اللّٰهِ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ اللّٰهِ تَعَالٰى

اے باقی رہنے والے نور اے پاکیزہ بزرگوں کے فرزند اے سر الٰہی بے شک میرے اور خدا کے درمیان گناہ

ذُنُوبًا قَدْ أَثْقَلَتْ ظَهْرِي وَلَا يَأْتِي عَلَيْهَا إِلَّا رِضَاهُ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكَ عَلٰى

حائل ہو گئے جو میری کمر توڑ رہے ہیں اور اس کی رضا ہی انہیں ڈھانپ سکتی ہے پس بواسطہ اس کے جس نے آپ کو

سِرِّهِ وَاسْتَرْعَاكَ أَمْرَ خَلْقِهِ كُنْ لِي إِلَى اللّٰهِ شَفِيعًا وَمِنَ النَّارِ مُجِيرًا

اپنے اسرار کا امین بنایا اور آپ کو اپنے امر خلق کا نگہبان بنایا خدا کی جناب میں میرے سفارشی بنیں جہنم کی آگ سے پناہ

وَعَلَى الدَّهْرِ ظَهِيرًا فَإِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ وَوَلِيُّكَ وَزَائِرُكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ

اور زمانے کی سختیوں میں مددگار بنیں کیونکہ میں خدا کا بندہ اور آپ کا محب و زائر ہوں خدا آپ پر رحمت فرماتا رہے

پھر دو رکعت نماز پڑھے اور جو دعا چاہے مانگے اور کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر

عَلَيْكَ مِنِّي سَلَامُ اللّٰهِ أَبَدًا مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ۔ اب امام حسین

آپ پر میری طرف سے اللہ کا سلام ہو ہمیشہ ہمیشہ جب تک میں زندہ ہوں اور رات دن باقی ہیں۔

علیہ السلام کی طرف متوجہ ہو کر اشارہ کرتے ہوئے کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ أَتَيْتُكُمَا زَائِرًا وَمُتَوَسِّلًا إِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى رَبِّي وَرَبِّكُمَا

آپ پر اے رسول خدا کے فرزند میں نے آپ دونوں کی زیارت کی اور اسے اللہ کی طرف وسیلہ بنایا جو میرا اور آپ دونوں کا رب ہے

وَمُتَوَجِّهًا إِلَى اللّٰهِ بِكُمَا وَمُسْتَشْفِعًا بِكُمَا إِلَى اللّٰهِ فِي حَاجَتِي هٰذِهِ

آپ کے وسیلے خدا کی طرف متوجہ ہوا اور آپ دونوں کو اپنی حاجت کے لیے خدا کے ہاں اپنا وسیلہ بنایا ہے

Presented by www.ziaraat.com

اس کے بعد دُعا صفوان آخر تک پڑھے: (اِنَّہٗ قَرِیبٌ مُّجِیبٌ) پس قبلہ رُو ہو کر دُعا کا پہلا حصہ

پڑھنا شروع کرے: یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا کَاشِفَ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے بے چاروں کی دعا قبول کرنے والے اے دکھ میں پڑے

کَرْبِ الْمَکْرُوْبِیْنَ سے ان جملوں تک وَاصْرِفْنِیْ بِقَضَاءِ حَاجَتِیْ وَکِفَایَۃِ

ہوؤں کے دکھ دور کرنے والے مجھے یہاں سے لوٹا جبکہ میری حاجت پوری ہو اور میرے دنیا و

مَا اَهَمَّنِیْ هَمُّهٗ مِنْ اَمْرِ دُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ پھر قبر امیر المومنین

آخرت کے پریشان کن امور میں تو میرا حامی اور مددگار ہو اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

علیہ السلام کی طرف رُخ کرے اور کہے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالسَّلَامُ عَلٰی

سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر اور سلام ہو

اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ مَا بَقِیْتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ لَا جَعَلَهُ اللّٰہُ اٰخِرَ الْعَهْدِ

ابی عبداللہ حسینؑ پر جب تک میں زندہ ہوں اور دن رات کا سلسلہ قائم ہے میں نے آپ دونوں کی جو زیارت کی خدا

مِنِّیْ لِزِیَارَتِکُمَا وَلَا فَرَّقَ اللّٰہُ بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمَا

اسے میری آخری زیارت قرار نہ دے اور مجھ میں اور آپ میں جدائی نہ ڈالے

مؤلف کہتے ہیں دُعا صفوان وہی دُعا علقمہ ہے جس کا ذکر زیارات روز عاشورا کے تحت صفحہ ۸۸۷ پر آئے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ساتویں زیارت

سید ابن طاؤس مصباح الزائرین میں اس زیارت کی کیفیت نقل کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ باب السلام یعنی روضۂ امیر المومنین علیہ السلام کی طرف جاتے ہوئے جب ضریح مقدس دکھائی دینے لگے تو چونتیس مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور پھر پڑھے:

سَلَامُ اللّٰہِ وَسَلَامُ مَلَائِکَتِهِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَنْبِیَائِهِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعِبَادِهِ

سلام ہو اللہ کا سلام ہو خدا کے مقرب فرشتگان کا خدا کے بھیجے ہوئے نبیوں کا خدا کے سبھی

Presented by www.ziaraat.com

الصَّالِحِيْنَ وَجَمِيْعِ الشُّهَدَآءِ وَالصِّدِّيْقِيْنَ عَلَيْكَ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ

نیکوکار بندوں کا تمام شہیدان راہ خدا اور سلام ہو صدیقوں کا آپ پر اے مومنوں کے امیر سلام ہو

عَلٰٓى اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ

آدمؑ پر جو خدا کے برگزیدہ ہیں سلام ہو نوحؑ پر جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو ابراہیمؑ پر جو خدا کے خلیل ہیں

اَلسَّلَامُ عَلٰى مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى

سلام ہو موسیٰؑ پر جو کلیم خدا ہیں سلام ہو عیسیٰؑ پر جو روح خدا ہیں سلام ہو

مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَمِيْنِ اللّٰهِ الرَّضِيِّ

محمدؐ پر جو خدا کے حبیب ہیں خدا کی رحمت ہو اور برکتیں سلام ہو خدا کے پسندیدہ نام پر

وَوَجْهِهِ الْعَلِيِّ وَصِرَاطِهِ السَّوِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُهَذَّبِ الصَّفِيِّ اَلسَّلَامُ عَلٰى

اس کے بالاتر مظہر اور اس کے صراط مستقیم پر سلام ہو خوش اطوار چنے ہوئے پر سلام ہو

اَبِى الْحَسَنِ عَلِيِّ ابْنِ اَبِىْ طَالِبٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى خَالِصِ

ابی الحسن علی ابن ابی طالب پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو خدا کے خالص

الْاَخِلَّآءِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَخْصُوْصِ بِسَيِّدَةِ النِّسَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَوْلُوْدِ

مخلص دوست پر سلام ہو اس پر جو خاص جناب سیدہ کی ہمسری کے لیے پیدا ہوا سلام ہو اس پر جو کعبہ

فِى الْكَعْبَةِ الْمُزَوَّجِ فِى السَّمَآءِ اَلسَّلَامُ عَلٰٓى اَسَدِ اللّٰهِ فِى الْوَغٰى اَلسَّلَامُ

مقدس میں پیدا ہوا جس کی تزویج آسمان میں ہوئی سلام ہو میدان جنگ میں خدا کے شیر پر سلام ہو

عَلٰى مَنْ شُرِّفَتْ بِهٖ مَكَّةُ وَمِنٰى اَلسَّلَامُ عَلٰى صَاحِبِ الْحَوْضِ وَحَامِلِ

اس پر جس سے مکہ و منیٰ کو عزت و شرف ملا سلام ہو ساقی حوض کوثر اور لواء الحمد اٹھانے والے

اللِّوَآءِ اَلسَّلَامُ عَلٰى خَامِسِ اَهْلِ الْعَبَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْبَآئِتِ عَلٰى فِرَاشِ

پر سلام ہو اہل عبا میں پانچویں پر سلام ہو بستر رسولؐ پر بے خوف بسر کرنے

النَّبِيِّ وَمُفْدِيْهِ بِنَفْسِهٖ مِنَ الْاَعْدَآءِ اَلسَّلَامُ عَلٰى قَالِعِ بَابِ خَيْبَرَ

والے اور دشمنوں کے مقابل ان پر جان قربان کرنے والے پر سلام ہو باب خیبر اکھاڑنے

وَالذَّاحِىْ بِهٖ فِى الْفَضَآءِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُكَلِّمِ الْفِتْيَةِ فِى كَهْفِهِمْ

اور اس کو اوپر پھینکنے والے پر سلام ہو کہف والے جوانوں سے ان کی زبان میں زبان انبیاء

Presented by www.ziaraat.com

بِلِسَانِ الْاَنْبِيَاءِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُنْبِعِ الْغَيْبِ فِي الْفَلَا اَلسَّلَامُ عَلٰى قَالِعِ الصَّخْرَةِ

میں بات کرنیوالے پر سلام ہو بیابان میں ابلتا چشمہ نکالنے والے پر سلام ہو وہ پتھر اکھاڑنے والے پر

وَقَدْ عَجَزَ عَنْهَا الرِّجَالُ الْاَشِدَّاءُ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُخَاطِبِ الثُّعْبَانِ عَلٰى مِنْبَرِ

کہ جسے بڑے بڑے پہلوان نہ اکھاڑ سکتے تھے سلام ہو اس پر جس نے منبر کوفہ پر اژدھا کے ساتھ

الْكُوْفَةِ بِلِسَانٍ الْفُصَحَاءِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُخَاطِبِ الذِّئْبِ وَمُكَلِّمِ

فصیح تر زبان میں کلام فرمایا سلام ہو بھیڑیے سے بات کرنے اور ہڈیوں میں کھوپڑی سے کلام

الْجُمْجُمَةِ بِالْفَرَوَانِ وَقَدْ نَخِرَتِ الْعِظَامُ بِالْبِلَا اَلسَّلَامُ عَلٰى صَاحِبِ

کرنے والے پر جب کہ وہ ٹوٹی پھوٹی پرانی ہڈیاں ہی تھیں سلام ہو روز قیامت

الشَّفَاعَةِ فِيْ يَوْمِ الْوَرٰى وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاِمَامِ الزَّكِيِّ

میں شفاعت کرنے والے پر اس کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں سلام ہو اس پاکباز امام پر جو

حَلِيْفِ الْمِحْرَابِ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَاحِبِ الْمُعْجِزِ الْبَاهِرِ وَالنَّاطِقِ

محراب عبادت کا شائق رہا سلام ہو اس پر جو واضح معجزے رکھنے والا اور علم و دانش کی

بِالْحِكْمَةِ وَالصَّوَابِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ عِنْدَهٗ تَاْوِيْلُ الْمُحْكَمِ وَالْمُتَشَابِهِ

گفتگو کرنے والا ہے سلام ہو اس پر جسے واضح اور ذو معنی سبھی آیتوں کی تاویل معلوم

وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ رُدَّتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ حِيْنَ تَوَارَتْ

اور اصل کتاب کا علم ہے سلام ہو اس پر جس کے لیے سورج پلٹا جبکہ وہ پردۂ تاریکی میں ڈوب

بِالْحِجَابِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحْيِ اللَّيْلِ الْبَهِيْمِ بِالتَّهَجُّدِ وَالْاِكْتِيَابِ اَلسَّلَامُ

چکا تھا سلام ہو اس پر جو رات کی تاریکی میں عبادت و گریہ میں جاگتا رہا سلام ہو

عَلٰى مَنْ خَطَبَهٗ جَبْرَئِيْلُ بِاِمْرَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِغَيْرِ ارْتِيَابٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

اس پر کہ جسے جبرائیل نے کسی شبہ کے بغیر امیر المومنین کہہ کر مخاطب کیا خدا کی رحمت ہو اور

بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ السَّادَاتِ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ

اس کی برکتیں سلام ہو سرداروں کے سردار پر سلام ہو معجزوں کے مالک پر

اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ عَجِبَ مِنْ حَمَلَاتِهٖ فِي الْحُرُوْبِ مَلَائِكَةُ سَبْعِ سَمَاوَاتٍ

سلام ہو اس پر جس نے جنگوں میں اپنے پے در پے حملوں سے ہفت آسمان کے فرشتوں کو حیران کیا

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ نَاجَی الرَّسُوْلَ فَقَدَّمَ بَیْنَ یَدَیْ نَجْوَاهُ صَدَقَاتٍ اَلسَّلَامُ

سلام ہو اس پر جس نے رسولؐ کے ساتھ سرگوشی کی اور قبل اس کے صدقہ دیا سلام ہو

عَلٰی اَمِیْرِ الْجُیُوْشِ وَصَاحِبِ الْغَزَوَاتِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُخَاطِبِ ذِئْبِ الْفَلَوَاتِ

لشکروں کے سالار اور کثیر جنگیں لڑنے والے پر سلام ہو اس پر جس نے جنگل میں بھیڑیے سے گفتگو کی

اَلسَّلَامُ عَلٰی نُوْرِ اللّٰهِ فِی الظُّلُمَاتِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ رُدَّتْ لَهُ الشَّمْسُ فَقَضٰی

سلام اس پر جو تاریکیوں میں خدا کا نور ہے سلام ہو اس پر جس کے لیے سورج پلٹا تو اس نے

مَا فَاتَهٗ مِنَ الصَّلٰوةِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اپنی چھوٹی ہوئی نماز وقت پر ادا کی خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں سلام ہو مومنوں کے امیر پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی وَارِثِ

سلام ہو اوصیاء کے سردار پر سلام ہو پرہیزگاروں کے امام پر سلام ہو نبیوں کے علوم کے

عِلْمِ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی یَعْسُوْبِ الدِّیْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عِصْمَةِ الْمُؤْمِنِیْنَ

حامل و وارث پر سلام ہو دین کے سردار پر سلام ہو مومنوں کے نگہبان و نگہدار پر

اَلسَّلَامُ عَلٰی قُدْوَةِ الصَّادِقِیْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی

سلام ہو سچ بولنے والوں کے پیشوا پر خدا کی رحمت ہو اور برکتیں سلام ہو نیکوکار

حُجَّةِ الْاَبْرَارِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَبِی الْاَئِمَّةِ الْاَطْهَارِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَخْصُوْصِ

لوگوں کی حجت پر سلام ہو پاکباز ائمہ کے پدر بزرگوار پر سلام ہو عطائے ذوالفقار کے لیے

بِذِی الْفَقَارِ اَلسَّلَامُ عَلٰی سَاقِیْ اَوْلِیَآئِهٖ مِنْ حَوْضِ النَّبِیِّ الْمُخْتَارِ

خاص کیے جانے والے پر سلام ہو اس پر جو رسول مختار کے حوض سے اپنے دوستوں کو سیراب کرنے والا ہے

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ مَا اطَّرَدَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ اَلسَّلَامُ عَلَی النَّبَاِ الْعَظِیْمِ

خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر جب تک رات دن آئیں جائیں سلام ہو اس پر جو خبر عظیم ہے

اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِیْهِ وَاِنَّهٗ فِیْ اُمِّ الْكِتَابِ لَدَیْنَا لَعَلِیٌّ

سلام ہو اس پر جس کے لیے خدا نے نازل کیا اور بے شک وہ اصل کتاب میں ہمارے ہاں بلند تر علم

حَكِیْمٌ اَلسَّلَامُ عَلٰی صِرَاطِ اللّٰهِ الْمُسْتَقِیْمِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَنْعُوْتِ فِی

والا ہے سلام ہو اس پر جو خدا کا سیدھا راستہ ہے سلام ہو اس پر جس کا

Presented by www.ziaraat.com

مبارک کو بوسہ دے اور قبلہ رُخ ہو کر کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُقَرِّبُ اِلَیْكَ یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ

اے معبود! میں تیرا تقرب چاہتا ہوں اے سب سے زیادہ سننے والے

وَیَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ وَیَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ وَیَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِیْنَ بِمُحَمَّدٍ خَاتَمِ

اے سب سے زیادہ دیکھنے والے اے تیز تر حساب کرنے والے اور اے سب سے زیادہ عطا کرنے والے بواسطہ نبیوں کے خاتم محمد

النَّبِیِّیْنَ رَسُوْلِكَ اِلَی الْعَالَمِیْنَ وَبِاَخِیْهِ وَابْنِ عَمِّهِ الْاَنْزَعِ الْبَطِیْنِ الْعَالِمِ

کے جو جہان والوں کی طرف تیرے رسول ہیں بواسطہ ان کے برادر عم زاد گہرے باطن والے علم میں

الْمُبِیْنِ عَلِیِّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ الْاِمَامَیْنِ الشَّهِیْدَیْنِ وَبِعَلِیِّ

آشکار امیر المومنین علیؑ کے اور بواسطہ حسنؑ و حسینؑ کے جو دونوں امام اور شہید راہ خدا ہیں بواسطہ علیؑ

بْنِ الْحُسَیْنِ زَیْنِ الْعَابِدِیْنَ وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ بَاقِرِ عِلْمِ الْاَوَّلِیْنَ وَبِجَعْفَرِ

بن حسینؑ زین العابدین کے اور بواسطہ محمدؑ بن علیؑ کے جو پہلوں کے علم کو ظاہر کرنے والے ہیں بواسطہ جعفرؑ

بْنِ مُحَمَّدٍ زَكِیِّ الصِّدِّیْقِیْنَ وَبِمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ الْكَاظِمِ الْمُبِیْنِ وَجَبِیْسِ

بن محمد کے جو صدیقوں میں پاکیزہ ہیں بواسطہ موسیٰؑ بن جعفرؑ کے جو ظاہر بظاہر غصے کو پینے والے اور ظالموں

الظَّالِمِیْنَ وَبِعَلِیِّ بْنِ مُوْسَی الرِّضَا الْاَمِیْنِ وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الْجَوَادِ عَلَمِ

کے اسیر ہیں بواسطہ علیؑ بن موسیٰؑ کے جو راضی بہ رضا امین خدا ہیں بواسطہ محمدؑ بن علیؑ کے جو ہدایت یافتگان کے نشان

الْمُهْتَدِیْنَ وَبِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدِنِ الْبَرِّ الصَّادِقِ سَیِّدِ الْعَابِدِیْنَ وَبِالْحَسَنِ

جواد ہیں بواسطہ علیؑ بن محمدؑ کے جو سچے نیکوکار عبادت گزاروں کے سردار ہیں بواسطہ حسنؑ

بْنِ عَلِیِّ نِ الْعَسْكَرِیِّ وَلِیِّ الْمُؤْمِنِیْنَ وَبِالْخَلَفِ الْحُجَّةِ صَاحِبِ الْاَمْرِ

بن علی کے جو عسکری اور مومنوں کے سرپرست ہیں بواسطہ خلف حجت صاحب امر جو دلائل کے

مُظْهِرِ الْبَرَاهِیْنَ اَنْ تَكْشِفَ مَا بِیْ مِنَ الْهُمُوْمِ وَتَكْفِیَنِیْ شَتَّ الْبَلَاءِ

مظہر ہیں ان سب کے واسطے میرے سب اندیشے دور کر دے نہ ٹلنے والی سختیوں میں میری مدد

الْمَحْتُوْمِ وَتُجِیْرَنِیْ مِنَ النَّارِ ذَاتِ السَّمُوْمِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ

فرما اور مجھے جہنم کی زہریلی آگ سے پناہ میں رکھ اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِیْنَ۔ اس کے بعد جس حاجت کے لیے چاہے دعا مانگے اور حضرت کو الوداع کر کے واپس لوٹے

رحم کرنے والے

Presented by www.ziaraat.com

مؤلف کہتے ہیں کہ سید عبدالکریم بن طاؤس نے فرحۃ الغری میں روایت کی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام کوفہ میں داخل ہوئے اور مسجد میں تشریف لائے، وہاں ابوحمزہ ثمالی موجود تھے جو کوفہ کے عبادت گزاروں اور بزرگ لوگوں میں سے تھے۔ تب حضرت نے وہاں دو رکعت نماز ادا کی، ابوحمزہ کہتے ہیں کہ میں نے اس سے زیادہ پاکیزہ لہجہ کبھی نہ سنا تھا۔ میں ان کے نزدیک گیا۔ تاکہ سنوں وہ کیا کہہ رہے ہیں۔ چنانچہ میں نے سنا کہ وہ فرما رہے ہیں:

اِلٰهِیْ اِنْ كَانَ قَدْ عَصَيْتُكَ فَاِنِّیْ قَدْ اَطَعْتُكَ فِیْ اَحَبِّ الْاَشْيَآءِ اِلَيْكَ

میرے معبود! اگر تیری نافرمانی کی ہے تو بے شک میں نے تیری پسندیدہ چیزوں میں تیری اطاعت بھی کی ہے

..... اور یہ ایک مشہور و معروف دعا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ دعا اعمال کوفہ میں ذکر کی جائے گی اور ابوحمزہ نے بیان کیا ہے کہ وہ بزرگوار ساتویں ستون کے قریب آئے، اپنے جوتے اتارے اور کھڑے ہو گئے۔ پھر اپنے ہاتھ کانوں تک اٹھا کر ایک تکبیر کہی کہ جس کی دہشت سے میرے بدن کے تمام رونگٹے کھڑے ہو گئے پھر انہوں نے چار رکعت نماز ادا فرمائی جس میں رکوع و سجود بہت اچھے طریقے سے انجام دیئے، بعدہٗ یہ دعا پڑھی: اِلٰهِیْ اِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتُكَ .... تا آخر دعا، اور سابقہ روایت کے موافق وہ بزرگوار اٹھے اور چل دیئے۔ ابوحمزہ نے کہا ہے کہ میں ان کے پیچھے پیچھے چل پڑا اور اس طرح ہم کوفہ کے باہر اونٹ بٹھانے کے میدان میں آ گئے۔ میں نے دیکھا کہ وہاں ایک حبشی غلام ہے جس کے پاس ایک زخمی اونٹ اور ایک اونٹنی ہے۔ میں نے اس سے پوچھا کہ یہ شخص کون ہے؟ اس شخص نے کہا: اَوَ يَخْفٰى عَلَيْكَ شَمَآئِلُهٗ ..... آیا تم نے اسے شکل و صورت سے نہیں پہچانا؟ وہ علی بن الحسینؑ ہیں! ابوحمزہ کہتے ہیں کہ یہ سنتے ہی میں نے خود کو ان کے قدموں میں ڈال دیا تاکہ ان پر بوسہ دوں، مگر آنجناب نے مجھے ایسا نہ کرنے دیا، اپنے ہاتھ سے میرا سر اٹھایا اور فرمایا ایسا مت کرو۔ کیونکہ سوائے خدائے عزوجل کے کسی کو سجدہ کرنا جائز نہیں ہے۔ میں نے عرض کی، اے فرزند رسولؐ! آپ یہاں کس لیے تشریف لائے ہیں؟ فرمایا: وہی کام تھا جو تو نے دیکھا کہ میں نے مسجد کوفہ میں نماز ادا کی ہے، اگر لوگوں کو اس نماز کی فضیلت کا علم ہوتا تو وہ بچوں کی طرح گھٹنوں کے بل چل کر بھی یہاں آتے۔ یعنی ہر تکلیف

Presented by www.ziaraat.com

اٹھا کر یہاں پہنچے۔ پھر فرمایا کہ آیا تم چاہتے ہو کہ میرے ساتھ ہو کر میرے جد بزرگوار علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی زیارت کرو۔ میں نے عرض کی کہ ہاں میں آپ کے ہمراہ یہ زیارت کرنا چاہتا ہوں۔ پس آپ روانہ ہوئے اور میں آپ کے ناقہ کے سائے میں چلنے لگا۔ آپ مجھ سے گفتگو فرماتے رہے یہاں تک کہ ہم نجف اشرف پہنچ گئے۔ وہاں سفید براق روضہ تھا جو دمک رہا تھا۔ آپ ناقہ سے اتر کر پیادہ ہو گئے، اپنے دونوں رخسارے اس زمین پر رکھے اور فرمایا، اے ابو حمزہ! یہ میرے جد بزرگوار علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی قبر ہے! پھر ایک زیارت پڑھی، جس کا آغاز یوں ہوتا ہے:

اَلسَّلَامُ عَلٰی اسْمِ اللّٰهِ الرِّضِیِّ وَنُوْرِ وَجْهِهِ الْمُضِیِّ

سلام ہو خدا کے اس نام پر جو اس کا پسندیدہ اور اس کا مظہر ہے

اس کے بعد آپ نے اس قبر اطہر کو الوداع کہا اور مدینے کی طرف روانہ ہو گئے۔ جب کہ میں کوفہ واپس آ گیا۔

مؤلف کہتے ہیں کہ فرحۃ الزائرین میں سید ابن طاؤس کے اس زیارت کو نقل نہ کرنے پر مجھے افسوس ہوا۔ تب میں نے امیر المومنین علیہ السلام کے لیے منقول ایک ایک زیارت تلاش کی اور اسے دیکھا، لیکن مجھے وہ زیارت نہ ملی جس کی ابتدا ان دو جملوں سے ہوتی ہو مگر یہ زیارت شریف کہ جس کا پہلا جملہ اس کے موافق اور دوسرا اس سے مختلف ہے۔ پس ممکن ہے کہ یہ وہی زیارت ہو اور اس کا یہ اختلاف چنداں اثر نہیں رکھتا۔ اگر کوئی کہے کہ اس زیارت کا آغاز وہی:

سَلَامُ اللّٰهِ وَسَلَامُ مَلَآئِكَتِهِ ہے نہ کہ اَلسَّلَامُ عَلٰی اسْمِ اللّٰهِ تو میں کہوں گا اس کا

سلام ہو خدا کا اور سلام ہو اس کے فرشتوں کا سلام ہو خدا کے نام پر

آغاز اَلسَّلَامُ عَلٰی اسْمِ اللّٰهِ الرِّضِیِّ سے ہے اور دیگر سلام اجازت داخلہ اور طلب رخصت

سلام ہو خدا کے نام پر جو اس کا پسندیدہ ہے

کے لیے ہیں اور اس کی دلیل امیر المومنین علیہ السلام کے روز ولادت کی زیارت ہے جو ہمارے زیر بحث زیارت سے بہت حد تک مشابہت رکھتی ہے جو اس کی طرف رجوع کرے اسے معلوم ہو جائے گا۔ نیز جاننا چاہیے کہ زیارت ششم و زیارت روز ولادت میں یہ دو جملے بجز لفظ نور کے شامل ہیں۔ لیکن وہ زیارت کے آغاز میں نہیں آئے ہیں۔ واللہ اعلم۔ مختصر یہ کہ زیارات مطلقہ میں سے یہ سات زیارتیں ہی ہمارے لیے کافی ہیں جو ہم نے نقل کر دی ہیں۔ اور اگر کوئی اس سے زیادہ کا خواہشمند ہو تو وہ زیارت جامعہ پڑھے یا زیارت

Presented by www.ziaraat.com

مسنون کہ جو اس کے بعد ہم روزِ غدیر کے لیے نقل کریں گے۔ کیونکہ اس زیارت کے ہر جگہ اور ہر وقت پڑھنے کی روایت ہوئی ہے۔ یاد رہے کہ زیارت امیر المومنین علیہ السلام اور ان کے حرم مطہر میں نماز کو غنیمت شمار کرے کہ ان بزرگوار دلکے قرب میں ایک نماز دو لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص واجب الاطاعت امام کی زیارت کرے اور وہاں چار رکعت نماز گزارے تو اس کے لیے حج و عمرہ کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ نیز ہم نے ہدیۃ الزائرین میں قبر امیر المومنین علیہ السلام کی مجاورت و ہمسائگی کی فضیلت نقل کی ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام کے قرب کا حق ملحوظ رکھا جائے مگر یہ خاصی مشکل چیز ہے۔ اور ہر شخص کے بس کی بات نہیں ہے اور نہ اس مقام پر اس کا ذکر کیا جانا ضروری ہے۔ پس خواہش مند مومن بھائی اس کے لیے کتاب کلمہ طیبہ کی طرف رجوع کریں۔

ذکر وداع امیر المومنین علیہ السلام

جب زیارت سے فراغت پاکر نجف اشرف سے واپسی چاہے تو امیر المومنین علیہ السلام کے لیے یہ وداع پڑھے جو علماء کی کتب میں مذکور ہے اور ہم نے اسے زیارت پنجم کے بعد نقل کیا ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ وَاَسْتَرْعِيكَ

سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور برکتیں میں آپ کو سپرد خدا کرتا ہوں آپ کی توجہ چاہتا

وَاَقْرَءُ عَلَيْكَ السَّلَامَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرُّسُلِ وَبِمَا جَاءَتْ بِهٖ وَدَعَتْ

ہوں اور آپ کو سلام عرض کرتا ہوں ایمان رکھتا ہوں اللہ پر، رسولوں پر اور جو پیغام وہ لائے جس کی طرف

اِلَيْهِ وَدَلَّتْ عَلَيْهِ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ

دعوت دی اور جس کی طرف رہبری کی پس میرا نام یہ گواہی دینے والوں میں لکھ دے اے اللہ! اس زیارت کو میری

مِنْ زِيَارَتِيْ اِيَّاهُ فَاِنْ تَوَفَّيْتَنِيْ قَبْلَ ذٰلِكَ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ فِيْ مَمَاتِيْ عَلٰى

آخری زیارت قرار نہ دے پس اگر میں قبل اس کے مرجاؤں تو بے شک میری بعد از موت بھی گواہی ہوگی جو گواہی میں

مَا شَهِدْتُّ عَلَيْهِ فِيْ حَيٰوتِيْ اَشْهَدُ اَنَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيًّا وَّالْحَسَنَ

زندگی میں دے رہا ہوں میں گواہی دیتا ہوں یہ کہ مومنوں کے امیر علیؑ ، حسنؑ

Presented by www.ziaraat.com

وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى

حسینؑ ، علیؑ بن الحسینؑ ، محمدؑ بن علیؑ ، جعفرؑ بن محمدؑ ، موسیٰؑ

بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيَّ بْنَ مُوسَى وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ بْنَ

بن جعفرؑ ، علیؑ بن موسیٰؑ ، محمدؑ بن علیؑ ، علیؑ بن محمدؑ ، حسنؑ بن

عَلِيٍّ وَالْحُجَّةَ بْنَ الْحَسَنِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ أَئِمَّتِي وَأَشْهَدُ أَنَّ مَنْ

علیؑ اور حجتؑ بن الحسنؑ کہ ان سب پر تیری رحمت ہو میرے امام ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ

قَتَلَهُمْ وَحَارَبَهُمْ مُشْرِكُونَ وَمَنْ رَدَّ عَلَيْهِمْ فِي أَسْفَلِ دَرَكٍ مِنَ الْجَحِيمِ

ان سے جنگ کرنے اور انہیں قتل کرنے والے مشرک ہیں جنہوں نے ان کے حکم کو رد کیا وہ جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے

وَأَشْهَدُ أَنَّ مَنْ حَارَبَهُمْ لَنَا أَعْدَاءٌ وَنَحْنُ مِنْهُمْ بُرَآءُ وَأَنَّهُمْ حِزْبُ

اور گواہی دیتا ہوں کہ جو ان سے لڑے وہ ہمارے دشمن ہیں اور ہم ان سے بیزار ہیں کہ وہ شیطان کا

الشَّيْطَانِ وَعَلَى مَنْ قَتَلَهُمْ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ وَمَنْ

گروہ ہیں اور جنہوں نے ائمہ کو قتل کیا ان پر لعنت ہو اللہ کی اور تمام فرشتوں اور انسانوں کی اور ان

شَرِكَ فِيهِمْ وَمَنْ سَرَّهُ قَتْلُهُمْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بَعْدَ الصَّلَوةِ وَالتَّسْلِيمِ

پر بھی جو ان کے قتل میں شریک ہوئے اور اس پر خوش ہوئے اے اللہ! میں بعد از درود و سلام تجھ سے سوال کرتا ہوں

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ

کہ رحمت نازل فرما محمدؐ ، علیؑ ، فاطمہؑ ، حسنؑ ، حسینؑ ، علیؑ ، محمدؑ

وَجَعْفَرٍ وَمُوسَى وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُجَّةِ وَلَا تَجْعَلْهُ

جعفر ، موسیٰ ، علیؑ ، محمدؑ ، علی ، حسن اور حجتؑ پر اور میری اس زیارت

آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِهِ فَإِنْ جَعَلْتَهُ فَاحْشُرْنِي مَعَ هَؤُلَاءِ الْمُسَمَّيْنَ

کو زیارت آخر قرار نہ دے پس اگر تو ایسا کرے تو مجھے ان کے ساتھ اٹھانا جن ائمہ کے نام لیے گئے

الْأَئِمَّةِ اللَّهُمَّ وَذَلِّلْ قُلُوبَنَا لَهُمْ بِالطَّاعَةِ وَالْمُنَاصَحَةِ وَالْمَحَبَّةِ

اے معبود! ہمارے دلوں کو ان کی اطاعت کے لیے جھکا دے نیز ان سے نصیحت حاصل کرنے محبت رکھنے

وَحُسْنِ الْمُوَازَرَةِ وَالتَّسْلِيمِ

ان کے ہاں حاضر ہونے اور حکم ماننے میں لگا دے

Presented by www.ziaraat.com

دوسرا مقصد

یہ امیر المومنین علیہ السلام کی زیارات مخصوصہ کے بارے میں ہے اور وہ کئی ایک زیارات ہیں کہ ان میں پہلی زیارت روز غدیر ہے۔ یہ زیارت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے۔ کہ آپ نے ابی نصر سے فرمایا: اے ابی نصر! تم جہاں کہیں ہو روز غدیر میں امیر المومنین علیہ السلام کے روضہ پر حاضر ہو جاؤ کہ یقیناً حق تعالیٰ اس روز مومن مردوں اور عورتوں کے ساٹھ سال کے گناہ معاف کرتا ہے اور اس روز اس سے دُگنے مردوں عورتوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے۔ جتنے کہ ماہ رمضان، شب قدر اور شب عید فطر میں آزاد کیے ہوتے ہیں (روایت) واضح رہے کہ اس پاک دن میں پڑھنے کی بہت سی زیارتیں نقل کی گئی ہیں، ان میں پہلی زیارت امین اللہ ہے کہ زیارت روم مطلقہ میں صفحہ نمبر پر گزر چکی ہے۔ دوسری زیارت وہ ہے کہ جو معتبر اسناد کے امام علی نقی علیہ السلام سے نقل کی گئی ہے جس کے ذریعے آپ نے روز غدیر امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت فرمائی۔ جب کہ معتصم باللہ عباسی نے آپ کو طلب کیا تھا۔ اسی کی کیفیت یہ ہے کہ جب زیارت کا ارادہ کرے تو امیر المومنین علیہ السلام کے قبہ منورہ کے دروازے پر کھڑے ہو کر داخلے کی اجازت مانگے، لیکن شیخ شہید نے فرمایا ہے کہ غسل کرے، پاکیزہ لباس پہنے اور پھر داخلے کی اجازت طلب کرتے ہوئے کہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ وَقَفْتُ عَلٰی بَابٍ

[redacted]

Presented by www.ziaraat.com

وَالْفَاتِحِ لِمَا اسْتُقْبِلَ وَالْمُهَيْمِنِ عَلٰى وَالِكَ كُلِّهٖ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

آئمہ علوم کے دروازے کھولنے والے اور ان سب کے محافظ و نگہبان ہیں خدا کی رحمت ہو ان پر اس کی برکتیں

وَصَلَوَاتُهٗ وَتَحِيَّاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰٓى اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَمَلٰٓئِكَتِهِ

اس کے درود اور سلام ہوں سلام ہو خدا کے نبیوں اس کے رسولوں اس کے مقرب

الْمُقَرَّبِيْنَ وَعِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ

فرشتگان اور اس کے نیکوکار بندوں پر سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر اوصیاء کے سردار

وَوَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ وَوَلِيَّ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَمَوْلَاىَ وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةُ

نبیوں کے علم کے وارث جہانوں کے رب کے ولی اور میرے اور سب مومنوں کے مولا سلام ہو خدا کی رحمت

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَاىَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ

اور برکتیں سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے مومنوں کے امیر اے خدا کی زمین میں اس کے امین

وَسَفِيْرَهٗ فِيْ خَلْقِهٖ وَحُجَّتَهُ الْبَالِغَةَ عَلٰى عِبَادِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا دِيْنَ اللّٰهِ الْقَوِيْمَ

اس کی مخلوق میں اس کے سفیر اور اس کے بندوں پر اس کی کامل ترجمت سلام ہو آپ پر اے خدا کے دین قائم

وَصِرَاطَهُ الْمُسْتَقِيْمَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبَاُ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ

اور اس کے راہ راست سلام ہو آپ پر کہ آپ وہ بڑی خبر ہیں جس میں لوگوں نے اختلاف کیا

وَعَنْهُ يَتَسَآئَلُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اٰمَنْتَ بِاللّٰهِ وَهُمْ مُشْرِكُوْنَ

اور اس کے بارے جواب دہ ہیں سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر کہ آپ خدا پر ایمان لائے اور وہ مشرک ہو گئے

وَصَدَّقْتَ بِالْحَقِّ وَهُمْ مُكَذِّبُوْنَ وَجَاهَدْتَ وَهُمْ مُجْحِمُوْنَ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ

آپ نے حق کی تصدیق فرمائی اور انہوں نے جھٹلایا آپ نے جہاد کیا اور وہ سر چھپاتے رہے اور آپ نے خدا کے

مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ صَابِرًا مُّحْتَسِبًا حَتّٰٓى اَتٰكَ الْيَقِيْنُ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ

دین میں خالص ہو کر اس کی عبادت کی خیر خواہ اور صابر رہا حتیٰ کہ آپ کی شہادت ہو گئی آگاہ رہو کہ ظالموں پر خدا کی لعنت ہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُسْلِمِيْنَ وَيَعْسُوْبَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ وَقَآئِدَ

سلام ہو آپ پر اے مسلمانوں کے سردار مومنوں کے رہبر و پیشوا پرہیزگاروں کے امام چمکتے

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَخُوْ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَوَصِيُّهٗ

چہروں والوں کے پیشرو خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں میں گواہی دیتا ہوں بے شک آپ رسولؐ خدا کے برادر ان کے وصی

Presented by www.ziaraat.com

وَوَارِثُ عِلْمِهٖ وَاَمِيْنُهٗ عَلٰى شَرْعِهٖ وَخَلِيْفَتُهٗ فِيْ اُمَّتِهٖ وَاَوَّلُ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

ان کے علوم کے وارث ان کی شریعت کے امانتدار ان کی امت میں ان کے جانشین اور وہ پہلے فرد ہیں کہ خدا پر ایمان لائے

وَصَدَّقَ بِمَآ اُنْزِلَ عَلٰى نَبِيِّهٖ وَاَشْهَدُ اَنَّهٗ قَدْ بَلَّغَ عَنِ اللّٰهِ مَآ اُنْزِلَ فِيْكَ

اور جو کچھ اس کے نبی پر نازل ہوا اسکی تصدیق کی میں گواہ ہوں کہ آنحضرتؐ نے پہنچایا جو کچھ آپ کے حق میں اترا پس حکم

فَصَدَعَ بِاَمْرِهٖ وَاَوْجَبَ عَلٰى اُمَّتِهٖ فَرْضَ طَاعَتِكَ وَوِلَايَتِكَ وَعَقَدَ عَلَيْهِمُ

خدا میں سعی کی اور اپنی امت پر آپ کی اطاعت واجب کی آپ کی ولایت فرض کر دی آپ کے لیے ان لوگوں

الْبَيْعَةَ لَكَ وَجَعَلَكَ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ كَذٰلِكَ

سے بیعت لی اور آپ کو ان پر ان کے نفسوں سے زیادہ بااختیار بنایا جیسا کہ خدا نے آنحضرتؐ کو بااختیار بنایا

ثُمَّ اَشْهَدَ اللّٰهَ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ فَقَالَ اَلَسْتُ قَدْ بَلَّغْتُ فَقَالُوْا اَللّٰهُمَّ بَلٰى فَقَالَ

پھر خدا کو ان پر گواہ قرار دیا اور فرمایا آیا میں نے تبلیغ نہیں کی انہوں نے کہا بخدا کی ہے تب فرمایا

اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا وَحَاكِمًا بَيْنَ الْعِبَادِ فَلَعَنَ اللّٰهُ جَاحِدَ

اے اللہ! گواہ رہنا اور تو گواہی کے لیے کافی ہے اور بندوں میں حکم کرنے والا ہے پس خدا کی لعنت اس پر

وِلَايَتِكَ بَعْدَ الْاِقْرَارِ وَنَاكِثَ عَهْدِكَ بَعْدَ الْمِيْثَاقِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ

جو اقرار کے بعد تیری ولایت کا انکار کرے اور تجھ سے عہد باندھنے کے بعد توڑے اور میں گواہ ہوں بے شک آپ نے

بِعَهْدِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى مُوْفٍ لَكَ بِعَهْدِهٖ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهُ

خدا سے کیا ہوا عہد پورا کیا اور یقیناً خدا بھی آپ سے کیا ہوا عہد پورا کرے گا اور جو خدا سے کیے ہوئے عہد کو پورا کرے

اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْحَقُّ الَّذِيْ

تو وہ اسے بہت بڑا اجر دے گا میں گواہ ہوں کہ مومنوں کے حقیقی امیر ہیں جن کی

نَطَقَ بِوِلَايَتِكَ التَّنْزِيْلُ وَاَخَذَ لَكَ الْعَهْدَ عَلَى الْاُمَّةِ بِذٰلِكَ الرَّسُوْلُ

ولایت قرآن نے بتائی اور رسولؐ نے اس کا عہد لے کر حجت تمام کر دی ہے

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَعَمَّكَ وَاَخَاكَ الَّذِيْنَ تَاجَرْتُمُ اللّٰهَ بِنُفُوْسِكُمْ فَاَنْزَلَ

میں گواہ ہوں کہ آپ کے چچا حمزہؓ اور آپ کے بھائی جعفرؑ نے خدا سے اپنی جانوں کا سودا کیا تو اس نے آپ کے

اللّٰهُ فِيْكُمْ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ

لیے فرمایا بے شک خدا نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لیے ان کو

الْجَنَّةَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ
جنت دے کر کہ وہ خدا کی راہ میں جنگ کرتے ہیں پھر قتل کرتے ہیں اور قتل ہو جاتے ہیں یہ اس کے ذمے سچا وعدہ ہے جو اس کی توریت
وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ
انجیل اور قرآن میں فرمایا اور کون ہے جو خدا سے بڑھ کر وعدہ پورا کرنیوالا پس مژدہ ہو تمہارے سودے پر جو تم نے
بَايَعْتُمْ بِهٖ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ التَّائِبُوْنَ الْعَابِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ
خدا سے کیا ہے اور یہ ان کی بہت بڑی کامیابی ہے جو توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے اس کی حمد کرنیوالے
السَّائِحُوْنَ الرَّاكِعُوْنَ السَّاجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ
روزہ رکھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے نیک کاموں کا حکم دینے والے برے کاموں سے
الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَشْهَدُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
روکنے والے اور خدا کی حدوں کی حفاظت کرنیوالے ہیں ایسے مومنوں کو خوشخبری دو اے مومنوں کے امیر میں گواہی دیتا ہوں
اَنَّ الشَّاكَّ فِيْكَ مَا اٰمَنَ بِالرَّسُوْلِ الْاَمِيْنِ وَاَنَّ الْعَادِلَ بِكَ غَيْرَكَ عَانِدٌ
کہ جو آپ کی امامت میں شک کرے وہ رسول امینؐ پر ایمان نہیں لایا اور جو آپ سے ہٹ کر غیر کو مانے تو وہ
عَنِ الدِّيْنِ الْقَوِيْمِ الَّذِيْ ارْتَضَاهُ لَنَا رَبُّ الْعَالَمِيْنَ وَاَكْمَلَهٗ بِوَلَايَتِكَ
اس زندہ دین کا دشمن ہے جسے جہانوں کے رب نے ہمارے لیے پسند فرمایا اور یوم غدیر آپ کی ولایت سے
يَوْمَ الْغَدِيْرِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْمَعْنِيُّ بِقَوْلِ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطُ عَلِيٍّ
اس کو کامل کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ قوی و مہربان کے قول میں آپ ہی مراد ہیں کہ بے شک یہ میرا سیدھا
مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ضَلَّ وَاللّٰهِ
راستہ ہے پس اس کی پیروی کرو اور ٹیڑھے راستوں پر نہ چلو کہ وہ تمہیں اس کے راستے سے بھٹکا دیں گے بخدا
وَاَضَلَّ مَنِ اتَّبَعَ سِوَاكَ وَعَنَدَ عَنِ الْحَقِّ مَنْ عَادَاكَ اَللّٰهُمَّ سَمِعْنَا
آپ کے غیر کا پیرو گمراہ اور گمراہ کرنیوالا ہے اور آپ کا دشمن حق و حقیقت کا دشمن ہے اے معبود! ہم نے تیرا فرمان
لِاَمْرِكَ وَاَطَعْنَا وَاتَّبَعْنَا صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ فَاهْدِنَا رَبَّنَا وَلَا تُزِغْ
سُنا اور اطاعت کی اور تیرے صراط مستقیم (علیؑ) کی پیروی کی پس قائم رکھ ہمیں اے ہمارے رب اور
قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا اِلٰى طَاعَتِكَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الشَّاكِرِيْنَ لِاَنْعُمِكَ
جب ہمیں اپنی اطاعت کی راہ دکھائی ہے تو ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گزار بنا دے

Presented by www.ziaraat.com

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ لَمْ تَزَلْ لِلْهُدٰى مُخَالِفًا وَلِلتُّقٰى مُجَانِفًا وَعَلٰى كَظْمِ الْغَيْظِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ہمیشہ خواہش نفس کے مخالف پرہیزگاری کے حامی غصے کو پینے پر قادر

قَادِرًا وَعَنِ النَّاسِ عَافِيًا غَافِرًا وَاِذَا عُصِيَ اللّٰهُ سَاخِطًا وَاِذَا اُطِيْعَ اللّٰهُ رَاضِيًا

اور لوگوں کو معاف کرنے بخش دینے والے ہے آپ خدا کی نافرمانی پر ناراض اور اس کی اطاعت پر راضی ہوئے

وَبِمَا عَهِدَ اِلَيْكَ عَامِلًا رَاعِيًا لِمَا اسْتُحْفِظْتَ حَافِظًا لِمَا اسْتُوْدِعْتَ مُبَلِّغًا

اپنی ذمہ داری پوری کرنے والے قابل حفاظت چیزوں کے نگہبان خدا و رسول کی امانتوں کے محافظ احکام الٰہی

مَا حُمِّلْتَ مُنْتَظِرًا مَا وُعِدْتَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مَا نَفَيْتَ ضَارِعًا وَلَا اَمْسَكْتَ

کے مبلغ اور اس کے وعدوں کے منتظر ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کی رواداری بوجہ کمزوری کے تھی آپ کی

عَنْ حَقِّكَ جَازِعًا وَلَا اَحْجَمْتَ عَنْ مُجَاهَدَةِ غَاصِبِيْكَ نَاكِلًا وَلَا

اپنے حق پر خاموشی خوف کے باعث دشمن غاصبوں سے جہاد نہ کرنے میں آپ کی سستی کا دخل نہ تھا آپ نے

اَظْهَرْتَ الرِّضٰى بِخِلَافِ مَا يُرْضِي اللّٰهَ مُدَاهِنًا وَلَا وَهَنْتَ لِمَا اَصَابَكَ

رضائے الٰہی کے خلاف سہل پسندی سے اپنی رضامندی کا اظہار نہیں کیا اور خدا کی راہ میں مصیبتوں پر کبھی کمزور

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا ضَعُفْتَ وَلَا اسْتَكَنْتَ عَنْ طَلَبِ حَقِّكَ مُرَاقِبًا مَعَادَهٗ

سے کام نہیں لیا آپ نے دیکھتے سنتے اپنا حق طلب کرنے میں کوئی کمزوری اور ناتوانی نہیں دکھائی اس سے

اللّٰهِ اَنْ تَكُوْنَ كَذٰلِكَ بَلْ اِذْ ظُلِمْتَ احْتَسَبْتَ رَبَّكَ وَفَوَّضْتَ اِلَيْهِ

خدا کی پناہ کہ آپ اس طرح کے ہوں بلکہ آپ پر ظلم کیا گیا جس پر آپ نے صبر کیا اور اپنا یہ معاملہ خدا کے حوالے

اَمْرَكَ وَذَكَّرْتَهُمْ فَمَا ادَّكَرُوْا وَوَعَظْتَهُمْ فَمَا اتَّعَظُوْا وَخَوَّفْتَهُمُ اللّٰهَ

کر دیا آپ نے انہیں نصیحت کی تو انہوں نے قبول نہ کی ان کو سمجھایا تو وہ سمجھے نہیں اور آپ نے خدا سے ڈرایا

فَمَا تَخَوَّفُوْا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ جَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ

تو وہ ڈرے نہیں اور اے مومنوں کے امیر میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا کے لیے وہ جہاد کیا جو جہاد کرنے کا حق ہے

حَتّٰى دَعَاكَ اللّٰهُ اِلٰى جِوَارِهٖ وَقَبَضَكَ اِلَيْهِ بِاخْتِيَارِهٖ وَاَلْزَمَ اَعْدَآئَكَ

یہاں تک کہ خدا نے آپ کو اپنے پاس بلا لیا اپنے اختیار سے آپ کی جان قبض کر لی اور آپ کے دشمنوں پر

الْحُجَّةَ بِقَتْلِهِمْ اِيَّاكَ لِتَكُوْنَ الْحُجَّةُ لَكَ عَلَيْهِمْ مَعَ مَا لَكَ مِنَ

الزام رکھا جب کہ انہوں نے آپ کو قتل کیا تاکہ آپ کی طرف سے ان پر حجت قائم ہو جائے علاوہ ان کمال

Presented by www.ziaraat.com

الْحُجَجِ الْبَالِغَةِ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَبَدْتَ

حجتوں کے جو آپ کی طرف سے ساری مخلوق پر قائم ہیں سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر کہ آپ نے

اللّٰهَ مُخْلِصًا وَّجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ صَابِرًا وَّجُدْتَ بِنَفْسِكَ مُحْتَسِبًا وَّعَمِلْتَ

خدا کی خالص عبادت کی خدا کی راہ میں صبر و تحمل کے ساتھ جہاد کیا اور حسن نیت کے ساتھ اپنی جان قربان کر دی آپ نے

بِكِتَابِهٖ وَاتَّبَعْتَ سُنَّةَ نَبِيِّهٖ وَاَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ

کتاب خدا پر عمل کیا اس کے نبی کی سنت کی پیروی فرمائی آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے

بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ مَا اسْتَطَعْتَ مُبْتَغِيًا مَا عِنْدَ اللّٰهِ رَاغِبًا فِيْمَا

نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا جہاں تک آپ کی وسعت تھی آپ کا مقصد رضائے الٰہی تھا خدا کے وعدوں پر

وَعَدَ اللّٰهُ لَا تَحْفِلُ بِالنَّوَائِبِ وَلَا تَهِنُ عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَلَا تُحْجِمُ عَنْ

توجہ رکھی آپ مصائب میں گھبرائے نہیں اور سختیوں میں کمزوری ظاہر نہیں کی نہ آپ نے کسی دشمن

مُحَارِبٍ اَفَكَّ مَنْ نَسَبَ غَيْرَ ذِلِّكَ اِلَيْكَ وَافْتَرٰى بَاطِلًا عَلَيْكَ وَ

کو پیٹھ دکھائی جس نے اس کے علاوہ کچھ کہا اس نے آپ پر بہتان لگایا اور آپ کے بارے میں جھوٹ گھڑا اور

اَوْلٰى لِمَنْ عَنَدَ عَنْكَ لَقَدْ جَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ الْجِهَادِ وَصَبَرْتَ عَلَى

یہ باتیں آپ کے دشمنوں میں موجود ہی ہیں جب کہ آپ نے خدا کی خاطر جہاد کا حق ادا کر دیا اور دشمنوں پر خیر خواہی کے ساتھ

الْاَذٰى صَبْرَ احْتِسَابٍ وَاَنْتَ اَوَّلُ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَصَلّٰى لَهٗ وَجَاهَدَ

صبر و استقامت کا مظاہرہ کیا آپ ہی وہ پہلے فرد ہیں کہ خدا پر ایمان لائے اس کی نماز پڑھی اور جہاد کیا

وَاَبْدٰى صَفْحَتَهٗ فِيْ دَارِ الشِّرْكِ وَالْاَرْضُ مَشْحُوْنَةٌ ضَلَالَةً وَّالشَّيْطَانُ

آپ نے اس شرک کے مرکز اور گمراہی سے بھری زمین میں خود کو آشکار کیا جہاں کھلے عام شیطان

يُعْبَدُ جَهْرَةً وَاَنْتَ الْقَائِلُ لَا تَزِيْدُنِيْ كَثْرَةُ النَّاسِ حَوْلِيْ عِزَّةً وَّلَا

کی پوجا کی جا رہی تھی وہ آپ ہی ہیں جو کہہ رہے تھے کہ میرے گرد لوگوں کی کثرت سے میری عزت میں کچھ اضافہ نہیں ہوتا نہ ان

تَفَرُّقُهُمْ عَنِّيْ وَحْشَةً وَلَوْ اَسْلَمَنِي النَّاسُ جَمِيْعًا لَمْ اَكُنْ مُتَضَرِّعًا

کے ہٹ جانے سے مجھے ڈر لگتا ہے اور اگر سب لوگ مجھے چھوڑ جائیں تو بھی میں باطل کے آگے نہیں جھکوں گا

اِعْتَصَمْتَ بِاللّٰهِ فَعَزَزْتَ وَاٰثَرْتَ الْاٰخِرَةَ عَلَى الْاُوْلٰى فَزَهِدْتَ وَاَيَدَكَ

آپ نے خدا سے تعلق رکھا تو اس نے عزت عطا کی آپ نے دنیا کے مقابل آخرت کو ترجیح دی پس آپ نے زہد کو اپنایا پھر خدا نے

اللّٰهُ وَهَدَاكَ وَاخْتَصَّكَ وَاجْتَبَاكَ فَمَا سَنَّا فَضَتْ اَفْعَالُكَ وَلَا اخْتَلَفَتْ

آپ کی تائید فرمائی آپ کو ہدایت دی آپ کو خاص اپنا بنا لیا اور برگزیدہ کیا پس آپ کے افعال میں تفریق نہیں آپ کے اقوال میں مخالفت

اَقْوَالُكَ وَلَا تَقَلَّبَتْ اَحْوَالُكَ وَلَا اَدَّعَيْتَ وَلَا افْتَرَيْتَ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَلَا

نہیں آپ کے احوال دگرگوں نہیں ہوئے آپ نے کوئی غلط دعویٰ نہیں کیا نہ آپ نے خدا کے بارے میں جھوٹ کہا آپ نے

شَرِهْتَ اِلَى الْحُطَامِ وَلَا دَنَّسَكَ الْاٰثَامُ وَلَمْ تَزَلْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ

دنیا کمانے کی خواہش نہیں رکھی نہ گناہوں نے آپ کو آلودہ کیا آپ ہمیشہ خدا کی دلیل و حجت پر قائم

وَيَقِيْنٍ مِّنْ اَمْرِكَ تَهْدِيْ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ اَشْهَدُ شَهَادَةَ حَقٍّ

اور یقین کے ساتھ عمل کرتے ہے یعنی حق و حقیقت اور راہ راست کی طرف رہبری فرمایا کیے گواہی دیتا ہوں میں سچی گواہی

وَاُقْسِمُ بِاللّٰهِ قَسَمَ صِدْقٍ اَنَّ مُحَمَّدًا وَّاٰلَهٗ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ سَادَاتُ

اور قسم کھاتا ہوں اللہ کی سچی قسم کہ محمد و آل محمد ساری مخلوق کے سردار ہیں خدا کی رحمتیں ہوں

الْخَلْقِ وَاَنَّكَ مَوْلَايَ وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنَّكَ عَبْدُ اللّٰهِ وَوَلِيُّهٗ وَاَخُو

ان پر اور بے شک آپ میرے مولا اور مومنوں کے مولا ہیں یقیناً آپ خدا کے بندے اس کے ولی رسولؐ کے

الرَّسُوْلِ وَوَصِيُّهٗ وَوَارِثُهٗ وَاَنَّهُ الْقَآئِلُ لَكَ وَالَّذِيْ بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ مَا

بھائی ان کے وصی اور ان کے وارث ہیں اور انہوں نے آپ کے لیے فرمایا کہ قسم اس کی جس نے بھیجے حق کے ساتھ

اٰمَنَ بِيْ مَنْ كَفَرَ بِكَ وَلَا اَقَرَّ بِاللّٰهِ مَنْ جَحَدَكَ وَقَدْ ضَلَّ مَنْ صَدَّ عَنْكَ

کھڑا کیا کہ وہ مجھ پر ایمان نہیں لایا جس نے تمہارا انکار کیا اور جو تمہارا منکر ہوا اس نے خدا کو نہیں مانا وہ گمراہ ہوا جو تم سے پھر گیا

وَلَمْ يَهْتَدِ اِلَى اللّٰهِ وَلَا اِلٰى مَنْ لَّا يَهْتَدِيْ بِكَ وَهُوَ قَوْلُ رَبِّيْ عَزَّ وَجَلَّ وَاِنِّيْ

جو تمہاری ولایت کا قائل نہیں وہ اللہ کی طرف اور میری طرف راہ نہیں پائے گا یہی میرے عزت و جلال والے رب کا قول ہے کہ یقیناً

لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى اِلٰى وِلَايَتِكَ مَوْلَايَ

میں اسے بخشنے والا ہوں جو توبہ کرے ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر وہ آپ کی ولایت کے راستے پر آئے میرے سردار

فَضْلُكَ لَا يَخْفٰى وَنُوْرُكَ لَا يُطْفَاُ وَاَنَّ مَنْ جَحَدَكَ الظَّلُوْمُ الْاَشْقٰى

آپ کی بزرگی پوشیدہ نہیں اور آپ کا نور بجھتا نہیں بے شک آپ سے جنگ کرنے والا بڑا ظالم و بدبخت ہے میرے

مَوْلَايَ اَنْتَ الْحُجَّةُ عَلَى الْعِبَادِ وَالْهَادِيْ اِلَى الرَّشَادِ وَالْعُدَّةُ لِلْمَعَادِ

آقا آپ بندوں پر خدا کی حجت ہیں راہ راست کی طرف لے جانے والے اور آخرت کے لیے سرمایہ ہیں

Presented by www.ziaraat.com

مَوْلَایَ لَقَدْ رَفَعَ اللّٰهُ فِی الْاُوْلٰی مَنْزِلَتَكَ وَاَعْلٰی فِی الْاٰخِرَةِ دَرَجَتَكَ وَ

میرے مولا! خدا نے دنیا میں آپ کا مرتبہ بلند کیا ہے اور آخرت میں آپ کو بلند تر قرار دیا ہے

بِصَبْرِكَ مَا عُصِیَ عَلٰی مَنْ خَالَفَكَ وَحَالَ بَیْنَكَ وَبَیْنَ مَوَاهِبِ اللّٰهِ

خدا نے آپ کو اس صبر کی وجہ سے جو آپ نے کیا ایسی بصیرت دی جبکہ آپ کے مخالف نابینا ہیں اس لیے وہ آپ کے اور آپ کے لیے خدا کے عطیوں کے درمیان

لَكَ فَلَعَنَ اللّٰهُ مُسْتَحِلِّی الْحُرْمَةِ مِنْكَ وَاَشَدَّ الْحَقِّ مِنْكَ وَاَشْهَدُ

حائل ہو گئے پس خدا لعنت کرے ان پر جنہوں نے آپ کی حرمت کا خیال نہ کیا اور آپ کے حق پر قبضہ کر بیٹھے میں گواہی دیتا ہوں

اَنَّهُمُ الْاَخْسَرُوْنَ الَّذِیْنَ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِیْهَا كَالِحُوْنَ

کہ وہ بہت گھاٹے میں ہیں کہ آگ ان کے چہروں کو جھلسائے گی اور وہ اس میں خوار ہوں گے

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مَا اَقْدَمْتَ وَلَا اَحْجَمْتَ وَلَا نَطَقْتَ وَلَا اَمْسَكْتَ اِلَّا

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا آگے بڑھنا پیچھے ہٹنا آپ کا کلام کرنا اور خاموش رہنا بس

بِاَمْرٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ قُلْتَ وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَقَدْ نَظَرَ اِلَیَّ رَسُوْلُ

اللہ اور اس کے رسولؐ کے حکم سے ہے آپ نے فرمایا قسم اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ حضرت رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَضْرِبُ بِالسَّیْفِ قُدُمًا فَقَالَ یَا عَلِیُّ اَنْتَ مِنِّیْ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے مجھ پر نظر فرمائی جب میں بڑھ بڑھ کے حملہ کر رہا تھا پس فرمایا اے علیؑ! میرے ساتھ

بِمَنْزِلَةِ هٰرُوْنَ مِنْ مُّوْسٰی اِلَّا اَنَّهٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ وَاُعْلِمُكَ اَنَّ مَوْتَكَ وَ

تیری وہی نسبت ہے جو ہارونؑ کی موسیٰؑ سے تھی مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں اور میں تجھے بتا دوں کہ بے شک تیری موت و

حَیٰوتَكَ مَعِیْ وَعَلٰی سُنَّتِیْ فَوَاللّٰهِ مَا كَذِبْتُ وَلَا كُذِبْتُ وَلَا ضَلَلْتُ وَلَا

حیات میرے ساتھ اور میری سنت پر ہے بخدا میں نے جھوٹ نہیں کہا نہ جھوٹ سنا نہ میں گمراہ ہوا نہ

ضُلَّ بِیْ وَلَا نَسِیْتُ مَا عَهِدَ اِلَیَّ رَبِّیْ وَاِنِّیْ لَعَلٰی بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ بَیَّنَهَا لِنَبِیِّهٖ وَ

گمراہ کیا اور میں اپنے رب کی فرمائش نہیں بھولا میں ضرور اس دلیل پر قائم ہوں جو میرے رب نے اپنے نبی کو بتائی اور

وَبَیَّنَهَا النَّبِیُّ لِیْ وَاِنِّیْ لَعَلَی الطَّرِیْقِ الْوَاضِحِ اَلِفُّهٗ لَفًّا صَدَقْتَ وَاللّٰهِ

نبیؐ نے مجھ کو سمجھائی میں لفظ بہ لفظ واضح راستے اور طریقے پر رواں ہوں بخدا آپ نے سچ فرمایا

وَقُلْتَ الْحَقَّ فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَاوَاكَ بِمَنْ نَّاوَاكَ وَاللّٰهُ جَلَّ اسْمُهٗ

اور حق بات کہی پس خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کو آپ کے مخالف کے برابر جانا جبکہ بلند نام والا

Presented by www.ziaraat.com

يَقُوْلُ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ عَدَلَ

خدا کہتا ہے کہ آیا برابر ہو سکتے ہیں جاننے والے اور وہ جو نہیں جانتے ہیں پس خدا لعنت کرے اس پر جو

بِكَ مَنْ فَرَضَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وِلَايَتَكَ وَاَنْتَ وَلِيُّ اللّٰهِ وَاَخُوْ رَسُوْلِهٖ وَالذَّابُّ

خدا کی طرف واجب شدہ آپ کی ولایت سے منہ موڑے رہا جبکہ آپ خدا کے دوست اس کے رسول کے برادر اور اس کے

عَنْ دِيْنِهٖ وَالَّذِيْ نَطَقَ الْقُرْاٰنُ بِتَفْضِيْلِهٖ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجَاهِدِيْنَ

دین کو بچانے والے ہیں آپ وہ ہیں جس کی فضیلت کو قرآن ظاہر کرتا ہے جیسے خدائے تعالیٰ نے فرمایا کہ خدا نے بڑائی دی ہے جہادیوں کو

عَلَى الْقَاعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

بیٹھ رہنے والوں پر ان کے لیے اس کی طرف سے بڑا اجر اور بلند درجے بخشش اور رحمت اور خدا بہت بخشنہار اور

رَّحِيْمًا وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

مہربان ہے اور خدائے تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا کہ آیا تم حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد الحرام کو آباد کرنے والے کے

كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجَاهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَوُوْنَ عِنْدَ

عمل کو ویسا قرار دیتے ہو کہ جو خدا و یوم آخرت پر ایمان لایا اور اس نے راہ خدا میں جہاد کیا وہ خدا کے ہاں برابر

اللّٰهِ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجَاهَدُوْا فِيْ

نہیں ہیں اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا وہ جو ایمان لائے ہجرت کی اور انہوں نے خدا کی راہ

سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

میں جہاد کیا اپنے مالوں اپنی جانوں سے خدا کے نزدیک ان کا بڑا درجہ ہے وہی تو بڑی کامیابی

الْفَآئِزُوْنَ يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ

والے ہیں ان کا پروردگار بشارت دیتا ہے ان کو اپنی رحمت اور خوشنودی کی اور ان کے لیے باغات ہیں نعمتوں بھرے

مُّقِيْمٌ خَالِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ اَشْهَدُ اَنَّكَ الْمَخْصُوْصُ

جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہا کریں گے کیونکہ خدا وہ ہے جس کے ہاں بہت بڑا اجر ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کی مدح کے

بِمِدْحَةِ اللّٰهِ الْمُخْلِصُ لِطَاعَةِ اللّٰهِ لَمْ تَبْغِ بِالْهُدٰى بَدَلًا وَّلَمْ تُشْرِكْ

خاص مصداق ہیں خدا کی اطاعت میں مخلص ہیں آپ نے ہدایت کے بدلے میں کچھ نہیں چاہا اور اپنے یگانہ خدا کی

بِعِبَادَةِ رَبِّكَ اَحَدًا وَّاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اسْتَجَابَ لِنَبِيِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

عبادت میں کسی کو شریک نہیں کیا بے شک خدائے تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ کی وہ دعا قبول فرمائی

Presented by www.ziaraat.com

فِيكَ دَعْوَتَهُ ثُمَّ اَمَرَهُ بِاِظْهَارِ مَا اَوْلَاكَ لِاُمَّتِهِ اِعْلَاءً لِشَانِكَ وَاِعْلَانًا

جو آپ کے بارے میں تھی پھر ان کو حکم دیا کہ ان کی امت پر آپکو جو بڑائی ہے اس کا اظہار کریں تاکہ آپ کی شان عیاں ہو نیز آپ کے

لِبُرْهَانِكَ وَدَحْضًا لِلْاَبَاطِيلِ وَقَطْعًا لِلْمَعَاذِيرِ فَلَمَّا اَشْفَقَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَاسِقِينَ

بارے میں برہان دلیل کا اعلان کریں کہ باطل ہٹ جائے اور بہانے کٹ جائیں پس وہ آپکے حق میں بدکرداروں اور منافقوں سے

وَتَقِيِّ فِيكَ الْمُنَافِقِينَ اَوْحَى اِلَيْهِ رَبُّ الْعَالَمِينَ يَا اَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ

خوف وخطر محسوس کرتے تھے تب جہانوں کے پروردگار نے ان کو یہ وحی بھیجی کہ اے رسول جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے

اِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَاِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ

نازل کیا گیا وہ پہنچا دو اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تم نے اس کا کوئی پیغام نہیں پہنچایا اور خدا تمہیں لوگوں سے محفوظ

النَّاسِ فَوَضَعَ عَلَى نَفْسِهِ اَوْزَارَ الْمَسِيرِ وَنَهَضَ فِي رَمْضَاءِ الْهَجِيرِ فَخَطَبَ

رکھے گا پس حضرت نے سفر کی زحمت کا بوجھ اٹھا لیا ظہر کے تپتے ہوئے صحرا میں رک گئے پس خطبہ دیا

وَاَسْمَعَ وَنَادٰى فَاَبْلَغَ ثُمَّ سَئَلَهُمْ اَجْمَعَ فَقَالَ هَلْ بَلَّغْتُ فَقَالُوا اللّٰهُمَّ

اور بہ آواز بلند سب کو سنایا پھر اس اجتماع سے سوال کیا فرمایا آیا میں نے تبلیغ کر دی ؟ سب نے کہا ہاں تب فرمایا

بَلٰى فَقَالَ اللّٰهُمَّ اشْهَدْ ثُمَّ قَالَ اَلَسْتُ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

اے اللہ ! گواہ رہنا پھر فرمایا آیا میں مومنوں پر ان کی جانوں سے بڑھ کر مختار نہیں ہوں ؟

فَقَالُوا بَلٰى فَاَخَذَ بِيَدِكَ وَقَالَ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهٰذَا عَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللّٰهُمَّ

انہوں نے کہا ہاں پس حضرت نے آپ کا ہاتھ پکڑا اور کہا کہ جس کا میں مولا ہوں پس یہ علیؑ اس کا مولا ہے ! اے اللہ !

وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ فَمَا

اس کے دوست سے دوستی اور اس کے دشمن سے دشمنی رکھ جو اس کی مدد کرے اس کی مدد کر اور جو اسے چھوڑ دے تو اسے چھوڑ دے پس وہ

اٰمَنَ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيكَ عَلٰى نَبِيِّهِ اِلَّا قَلِيلٌ وَلَا زَادَ اَكْثَرَهُمْ غَيْرَ

ایمان نہ لائے اس پر جو خدا نے آپکے حق میں اپنے نبی پر نازل کیا لیکن تھوڑے لوگ اور ان میں زیادہ تر لوگوں نے

تَخْسِيرٍ وَلَقَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيكَ مِنْ قَبْلُ وَهُمْ كَارِهُونَ يَا اَيُّهَا الَّذِينَ

گھاٹے کے سوا کچھ حاصل نہ کیا اور اس سے پہلے خدا نے آپکے بارے میں آیات نازل کیں تو انہوں نے ناپسندیدگی ظاہر کی اسے ایمان لانے

اٰمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَ

والو ! تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے گا تو خدا آئندہ ایسا گروہ لے آئے گا جسے وہ چاہتا اور وہ اسے

Presented by www.ziaraat.com

يُحِبُّونَهٗٓ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

چاہتے ہیں وہ مومنوں کے ساتھ نرم اور کافروں پر سخت گیر ہیں وہ خدا کی راہ میں جہاد کرتے ہیں

اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ

اور ملامت کرنے والوں کی ملامت سے نہیں ڈرتے یہ تو اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا کرتا ہے اور اللہ وسعت

عَلِيْمٌ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ

والا علم والا ہے تحقیق تمہارا ولی اللہ اور اس کا رسولؐ اور وہ ہیں جو ایمان لائے انہوں نے نماز قائم کی ہے اور حالت

الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ

رکوع میں زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو لوگ اللہ، اس کے رسولؐ اور صاحبان ایمان کی ولایت قبول کریں تو وہ

اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ

خدا کا گروہ ہی غالب رہنے والے ہمارے رب ہم اس پر ایمان لائے جو تو نے نازل کیا اور رسولؐ کی پیروی کرتے ہیں پس ہمیں گواہوں

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

میں لکھ لے ہمارے رب ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے جبکہ تو نے ہمیں ہدایت دی ہے اپنی طرف سے رحمت عطا فرما بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ فَالْعَنْ مَّنْ عَارَضَهٗ وَاسْتَكْبَرَ وَ

اے اللہ! ہم جانتے ہیں کہ یہ سب کچھ وہی حق ہے کہ جو تیری طرف سے ہے پس لعنت کر ان پر جو اس کے مخالفت تکبر کرنے والے

كَذَّبَ بِهٖ وَكَفَرَ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ اَلسَّلَامُ

اس کا انکار کرنے جھٹلانے والے ہیں اور ظلم کرنے والوں کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ انہیں کہاں لوٹ کر جانا ہے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ وَاَوَّلَ الْعَابِدِيْنَ وَاَزْهَدَ الزَّاهِدِيْنَ

آپ پر اے مومنوں کے امیر اوصیاء کے سردار عبادت کرنے والوں میں پہلے سب سے بڑے زاہد

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَصَلَوَاتُهٗ وَتَحِيَّاتُهٗ اَنْتَ مُطْعِمُ الطَّعَامِ عَلٰى

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں اور اس کا درود و سلام ہو آپ ہیں خدا کی محبت میں مسکین یتیم

حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا تُرِيْدُ مِنْهُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا

اور اسیر کو کھانا کھلانے والے ہیں محض خدا کی خاطر کہ آپ ان سے کسی بدلے اور شکریے کے

وَفِيْكَ اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ

خواہاں نہ تھے اور آپ کے بارے میں خدا نے نازل کیا کہ وہ دوسروں کو خود پر مقدم رکھتے ہیں اگرچہ ان کو شدید حاجت بھی ہو

Presented by www.ziaraat.com

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ وَاَنْتَ الْكَاظِمُ لِلْغَيْظِ وَ

اور جو اپنے نفس کو بخل سے بچاتے ہیں تو وہی نجات پانے والے ہیں اور آپ ہیں غصے کو پینے والے لوگوں کو

الْعَافِيْ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ وَاَنْتَ الصَّابِرُ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ

معاف کرنے والے اور خدا نیکوکاروں کو پسند کرتا ہے اور آپ ہیں تنگدستی اور سختیوں اور ہنگام

وَحِيْنَ الْبَاْسِ وَاَنْتَ الْقَاسِمُ بِالسَّوِيَّةِ وَالْعَادِلُ فِي الرَّعِيَّةِ وَالْعَالِمُ بِحُدُوْدِ

جنگ میں صبر کرنے والے اور آپ برابر تقسیم کرنے والے رعیت میں عدل کرنے والے اور سب لوگوں سے بڑھ کر

اللّٰهِ مِنْ جَمِيْعِ الْبَرِيَّةِ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَخْبَرَ عَمَّا اَوْلَاكَ مِنْ فَضْلِهٖ بِقَوْلِهٖ اَفَمَنْ كَانَ

خدا کی حدوں کے جاننے والے اور اللہ تعالیٰ نے آپ کی فضیلت اور بڑائی کی خبر دی اپنے اس قول میں کہ آیا جو

مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوٗنَ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

مومن ہے وہ فاسق کی مانند ہے وہ برابر نہیں ہیں مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور اچھے کام کرتے رہے

فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ وَاَنْتَ الْمَخْصُوْصُ بِعِلْمِ

تو ان کے لیے جنت والے باغات ہیں ان کے بدلے میں جو عمل انہوں نے کیے اور آپ کو خاص کیا گیا آیات کے علم میں

التَّنْزِيْلِ وَحُكْمِ التَّاْوِيْلِ وَنَصِّ الرَّسُوْلِ وَلَكَ الْمَوَاقِفُ الْمَشْهُوْدَةُ

آیتوں کے مطابق حکم لگانے میں اور رسولؐ کی طرف سے نامزدگی میں آپ کی ثابت قدمی عیاں آپ کے

وَالْمَقَامَاتُ الْمَشْهُوْرَةُ وَالْاَيَّامُ الْمَذْكُوْرَةُ يَوْمَ بَدْرٍ وَّيَوْمَ الْاَحْزَابِ

مرتبے آشکارا اور آپ کے خاص دن یادگار ہیں یعنی یوم بدر اور یوم خندق کہ

اِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا هُنَالِكَ

جب ڈر سے آنکھیں خیرہ ہوگئیں اور دل گردنوں میں آپہنچے اور خدا کے بارے میں بدگمانیاں ہونے لگیں وہاں مومنوں کی

ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا وَّاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ

آزمائش کی گئی اور ان پر سخت لرزہ طاری ہو گیا جب منافقین اور جن کے دلوں میں بیماری تھی وہ

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ

کہہ رہے تھے کہ خدا و رسولؐ نے ہمیں جھوٹے وعدوں کے سوا کچھ نہیں دیا اور یاد کرو جب ان میں سے

يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ

ایک گروہ نے کہا اے یثرب والو یہاں تمہارے لیے کوئی ٹھکانا نہیں گھروں کو چلے جاؤ اور ان میں ایک گروہ پیغمبر سے

Presented by www.ziaraat.com

يَقُولُونَ إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ إِنْ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا وَقَالَ اللهُ تَعَالَى

واپسی کی اجازت کے لیے کہتا تھا کہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں حالانکہ وہ غیر محفوظ نہ تھے بلکہ وہ صرف جنگ سے بھاگنا چاہتے تھے اور خدا تعالیٰ

وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ

نے فرمایا کہ جب مومنوں نے احزاب کے لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا خدا اور رسولؐ نے ہم سے وعدہ کیا

اللهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا فَصَلَّتْ عَمَرُهُمْ وَهَزَمْتَ

خدا اور اس کا رسول سچے ہیں اور اس سے ان کے ایمان و یقین میں اضافہ ہوا تب آپ نے ابن عبدود کو قتل کیا اور ان کے لشکر

جَمْعَهُمْ وَرَدَّ اللهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوا خَيْرًا وَكَفَى اللهُ

کو شکست دی خدا نے کافروں کو پلٹا دیا جب وہ کمر رہے تھے ان کے ہاتھ کچھ نہ آیا اور خدا نے جنگ میں

الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللهُ قَوِيًّا عَزِيزًا وَيَوْمَ أُحُدٍ إِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلْوُونَ

مومنوں کی کفایت فرمائی اور خدا قوت والا غالب تر ہے اور احد کے دن جب لوگ پہاڑ پر چڑھے جاتے تھے اور پیچھے رہ

عَلَى أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أُخْرَاكُمْ وَأَنْتَ تَذُودُ بِهِمُ الْمُشْرِكِينَ

جانے والوں کو دیکھتے ہی نہ تھے اور رسولؐ ان کے پیچھے ان کو بلا رہے تھے جبکہ آپ نبیؐ کے دائیں بائیں سے مشرکین کو لڑ بھڑ کر

عَنِ النَّبِيِّ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ حَتَّى رَدَّهُمُ اللهُ تَعَالَى عَنْكُمَا

پیچھے کو دھکیلتے جاتے تھے یہاں تک کہ خدا نے خائف دشمنوں کو آپ دونوں سے دور کر

خَائِفِينَ وَنَصَرَكَ الْخَاذِلِينَ وَيَوْمَ حُنَيْنٍ عَلَى مَا نَطَقَ بِهِ التَّنْزِيلُ إِذْ

دیا اور آپ کے ذریعے بھاگے ہوؤں کو مدد دی اور حنین کا دن جس کے بارے میں قرآن کہتا ہے کہ جب

أَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْأَرْضُ بِمَا

تمہاری کثرت نے تمہیں نازاں کر دیا پس وہ تمہارے کسی کام نہ آئی اور زمین تمہارے لیے تنگ ہوگئی جب وہ

رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُدْبِرِينَ ثُمَّ أَنْزَلَ اللهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى

وسیع تھی پھر تم پیٹھ پھیر کر بھاگ گئے تب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر سکون قلب نازل کیا اور

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنُونَ أَنْتَ وَمَنْ يَلِيكَ وَعَمُّكَ الْعَبَّاسُ يُنَادِي

مومنوں پر بھی ہاں آپ اور آپ کے پیروکار ہی تو مومن ہیں اس وقت آپ کے چچا عباس بھاگنے والوں کو

الْمُنْهَزِمِينَ يَا أَصْحَابَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ يَا أَهْلَ بَيْعَةِ الشَّجَرَةِ حَتَّى

پکار رہے تھے اے سورۂ بقرہ کی تلاوت کرنے والو اے بیعت شجرہ میں حصہ لینے والو یہاں تک

Presented by www.ziaraat.com

اسْتَجَابَ لَهُ قَوْمٌ قَدْ كَفَيْتَهُمُ الْمُؤْنَةَ وَتَكَفَّلْتَ دُونَهُمُ الْمَعُونَةَ

کہ ایک گروہ نے ان کی پکار سنی جبکہ آپ نے سختی میں ان کو سہارا دیا اور جنگ بغیر ان کی مدد کے لڑی

فَعَادُوا إِلَيْكَ مِنَ الْمَثُوبَةِ رَاجِينَ وَعْدَ اللهِ تَعَالَى بِالتَّوْبَةِ وَذَلِكَ قَوْلُ

پس وہ ثواب جہاد سے ناامیدی میں خدا کے قبول توبہ کے وعدے کی آس میں پلٹ آئے اور یہ بلند ذکر والے

اللهِ جَلَّ ذِكْرُهُ ثُمَّ يَتُوبُ اللهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى مَنْ يَشَاءُ وَأَنْتَ حَائِزٌ

خدا کا فرمان ہے کہ پھر خدا جس کی چاہے تو بہ قبول فرمائے اور آپ ہی ہیں جو صبر کے

دَرَجَةَ الصَّبْرِ فَائِزٌ بِعَظِيمِ الْأَجْرِ وَيَوْمَ خَيْبَرَ إِذْ أَظْهَرَ اللهُ خَوَرَ الْمُنَافِقِينَ

اونچے درجے پر ہیں بہت بڑا اجر پانے والے ہیں اور خیبر کا دن جب خدا نے منافقوں کی سستی ظاہر کی

وَقَطْعَ دَابِرَ الْكَافِرِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا

اور آپ کے ذریعے کافروں کی کمر توڑی حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے اور فرمان الٰہی ہے کہ اس سے پہلے

اللهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ وَكَانَ عَهْدُ اللهِ مَسْئُولًا مَوْلَايَ أَنْتَ الْحُجَّةُ

انہوں نے خدا سے عہد کیا تھا کہ دشمن سے پیٹھ نہ پھیریں گے اور خدا سے کیے ہوئے عہد پر باز پرس ہوگی اے میرے مولا! آپ ہیں کامل تر

الْبَالِغَةُ وَالْمَحَجَّةُ الْوَاضِحَةُ وَالنِّعْمَةُ السَّابِغَةُ وَالْبُرْهَانُ الْمُنِيرُ فَهَنِيئًا

حجت حق کا واضح تر طریق خدا کی نعمت عامہ اور روشن تر دلیل ہیں پس آپ پر

لَكَ بِمَا آتَاكَ اللهُ مِنْ فَضْلٍ وَتَبًّا لِشَانِئِكَ ذِي الْجَهْلِ شَهِدْتَ مَعَ النَّبِيِّ

اللہ کا یہ فضل مبارک بہت مبارک ہو آپ کے جاہل دشمن پر ہلاکت پڑے آپ حضرت رسول صلی اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ جَمِيعَ حُرُوبِهِ وَمَغَازِيهِ تَحْمِلُ الرَّايَةَ أَمَامَهُ وَ

علیہ وآلہ کے ہمراہ سبھی جنگوں میں حاضر اور شامل ہوئے ان کے حضور علمبردار رہے اور

تَضْرِبُ بِالسَّيْفِ قُدَّامَهُ ثِقَةً لِحَزْمِكَ الْمَشْهُورِ وَبَصِيرَتِكَ فِي الْأُمُورِ

ان پر حملہ کرنے والوں پر تلوار چلاتے رہے پھر آپ کی انتہائی احتیاط اور آپ کی معاملہ فہمی کے پیش نظر

أَمَّرَكَ فِي الْمَوَاطِنِ وَلَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ أَمِيرٌ وَكَمْ مِنْ أَمْرٍ صَدَّكَ

وہ آپ کو امیر بناتے تھے کسی کو آپ پر امیر نہیں بناتا کتنے ہی ایسے امور ہیں جن میں تقوی آپ کے

عَنْ إِمْضَاءِ عَزْمِكَ فِيهِ التُّقَى وَاتَّبَعَ غَيْرُكَ فِي مِثْلِهِ الْهَوَى فَظَنَّ الْجَاهِلُونَ

سامنے رکاوٹ بن گیا جب کہ آپ کے غیر نے ان میں خواہش کی پیروی کی پس جاہلوں نے خیال کیا

Presented by www.ziaraat.com

اَنَّكَ عَجَزْتَ عَمَّآ اِلَيْهِ انْتَهٰى ضَلَّ وَاللّٰهِ الظَّانُّ لِذَالِكَ وَمَا اهْتَدٰى وَلَقَدْ

آپ ان امور میں عاجز و قاصر ہیں قسم بخدا یہ خیال کرنے والا گمراہ ہوا اور راہ نہ پا سکا اور آپ

اَوْضَحْتَ مَآ اَشْكَلَ مِنْ ذٰلِكَ لِمَنْ تَوَهَّمَ وَامْتَرٰى بِقَوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ

نے ایسا وہم کرنے والے کی مشکل آسان کر دی جو آپ کے قول پر شک کرتا تھا خدا کی رحمت ہو

عَلَيْكَ قَدِيْرِىَ الْحُوْلُ الْقُلَّبُ وَجْهَ الْحِيْلَةِ وَدُوْنَهَا حَاجِزٌ مِّنْ تَقْوٰى

آپ پر کبھی امور کو انجام دینے والا ان کے لیے عجیب سا طریقہ دیکھتا ہے جس میں تقویٰ رکاوٹ

اللّٰهِ فَيَدَعُهَا رَاْىَ الْعَيْنِ وَيَنْتَهِزُ فُرْصَتَهَا مَنْ لَا حَرِيْجَةَ لَهٗ فِى الدِّيْنِ صَدَقْتَ

بن جاتا ہے لیکن اس کی پروا نہیں کرتا جو چاہے کر گزرتا ہے اور اپنے دین کی کچھ فکر نہیں کرتا آپ سچے

وَخَسِرَ الْمُبْطِلُوْنَ وَاِذْ مَاكَرَكَ النَّاكِثَانِ فَقَالَا نُرِيْدُ الْعُمْرَةَ فَقُلْتَ لَهُمَا

اور اہل باطل گھاٹے میں ہیں جب بیعت توڑنے والے دو شخصوں نے مکر کیا اور آپ سے کہا کہ ہم عمرہ کرنا چاہتے ہیں تو آپ نے ان سے کہا

لَعَمْرُكُمَا مَا تُرِيْدَانِ الْعُمْرَةَ لٰكِنْ تُرِيْدَانِ الْغَدْرَةَ فَاَخَذْتَ الْبَيْعَةَ

تمہاری زندگی کی قسم کہ تم عمرہ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتے لیکن یہ کہ تم دھوکہ دینا چاہتے ہو پس آپ نے بار دیگر ان سے بیعت

عَلَيْهِمَا وَجَدَّدْتَ الْمِيْثَاقَ فَجَدَّدَا النِّفَاقَ فَلَمَّا نَبَّهْتَهُمَا عَلٰى فِعْلِهِمَا اَغْفَلَا

لے لی اور پھر سے عہد و پیمان باندھا مگر وہ دونوں نفاق کر رہے تھے جب آپ نے ان کو اس فعل سے خبردار کیا تو بے پروا

وَعَادَا وَمَا انْتَفَعَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهِمَا خُسْرًا ثُمَّ تَلَاهُمَا اَهْلُ الشَّامِ

ہو کر چلے گئے اور کچھ فائدہ نہ پا سکے اور انجام کار وہ خسارے سے دوچار ہوئے پھر شام والوں نے بھی انہی کی پیروی کی

فَسِرْتَ اِلَيْهِمْ بَعْدَ الْاِعْذَارِ وَهُمْ لَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ وَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ

تو ان کا عذر و بہانہ سن کر آپ ان کی طرف روانہ ہوئے کیونکہ ان کا دین حق سے کوئی تعلق نہ تھا اور نہ وہ قرآن کی تعلیم

الْقُرْاٰنَ هَمَجٌ رَعَاعٌ ضَالُّوْنَ وَبِالَّذِىْ اُنْزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِيْكَ كَافِرُوْنَ وَ

پر توجہ دیتے تھے وہ ہر آواز کے پیچھے چلنے والے گمراہ تھے آپ کے بارے میں پیغمبر اکرمؐ پر جو آیات آئیں ان کا انکار کرتے تھے اور

لِاَهْلِ الْخِلَافِ عَلَيْكَ نَاصِرُوْنَ وَقَدْ اَمَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِاِتِّبَاعِكَ وَنَدَبَ الْمُؤْمِنِيْنَ

آپ کے دشمنوں کی مدد و نصرت کرنے والے تھے جبکہ خدا نے آپ کی پیروی کا حکم دیا اور مومنوں کو آپ کی نصرت

اِلٰى نَصْرِكَ وَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ

کی دعوت دی تھی اور خدائے عزوجل نے فرمایا کہ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو خدا سے ڈرو اور حق و سچ والوں کے ساتھ ہو جاؤ

Presented by www.ziaraat.com

مَوْلَایَ بِكَ ظَهَرَ الْحَقُّ وَقَدْ نَبَذَهُ الْخَلْقُ وَاَوْضَحَتِ السُّنَنَ بَعْدَ الدُّرُوْسِ

میرے مولا آپ کے ذریعے حق آشکار ہوا جب لوگ اسے چھوڑ چکے تھے آپ نے پیغمبر کی سنتوں کو ظاہر کیا جب وہ بھلائی جا چکی تھیں

وَالطَّمْسِ فَلَكَ سَابِقَةُ الْجِهَادِ عَلٰى تَصْدِيْقِ التَّنْزِيْلِ وَلَكَ فَضِيْلَةُ الْجِهَادِ

پس تبلیغ قرآن کے لیے جہاد میں آپ کو سبقت حاصل ہے اور قرآن کی تاویل و تعین مفہوم کے لیے جہاد

عَلٰى تَحْقِيْقِ التَّاوِيْلِ وَعَدُوُّكَ عَدُوُّ اللّٰهِ جَاحِدُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ يَدْعُوْ بَاطِلًا

کی فضیلت بھی آپ ہی کے لیے ہے آپ کا دشمن خدا کا دشمن خدا کے رسول کا انکار کرنے والا باطل کی طرف

وَيَحْكُمُ جَآئِرًا وَيَأْمُرُ غَاصِبًا وَيَدْعُوْ حِزْبَهُ اِلَى النَّارِ وَعَمَّارٌ يُّجَاهِدُ وَ

بلانے والا ظالمانہ فیصلہ کرنے والا زبردستی حکومت لینے والا اور اپنے گروہ کو جہنم کی طرف بلانے والا ہے لیکن عمار جہاد کرتے اور

يُنَادِيْ بَيْنَ الصَّفَّيْنِ الرَّوَاحَ الرَّوَاحَ اِلَى الْجَنَّةِ وَلَمَّا اسْتَسْقٰى فَسُقِيَ اللَّبَنَ

آواز دے رہے تھے دو لشکروں کے درمیان کہ چلو چلو جنت کی طرف چلو اور جب انہوں نے پانی مانگا تو انہیں دودھ پلایا گیا

كَبَّرَ وَقَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اٰخِرُ شَرَابِكَ

تب تکبیر کہی اور کہا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے مجھ سے فرمایا تھا کہ دنیا میں تمہاری آخری

مِنَ الدُّنْيَا صَبَاحٌ مِّنْ لَّبَنٍ وَتَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ فَاعْتَرَضَهُ اَبُو الْغَادِيَةِ

خوراک دودھ کا ایک پیالہ ہے اور تمہیں ایک باغی گروہ قتل کرے گا پس ابوالغادیہ فزاری آپ کے مقابل

الْفَزَارِيُّ فَقَتَلَهٗ فَعَلٰى اَبِي الْغَادِيَةِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَلَعْنَةُ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ

آیا اور اس نے آپ کو قتل کر دیا پس ابوالغادیہ پر خدا کی اس کے فرشتوں کی اور اس کے رسولوں کی لعنت

اَجْمَعِيْنَ وَعَلٰى مَنْ سَلَّ سَيْفَهٗ عَلَيْكَ وَسَلَلْتَ سَيْفَكَ عَلَيْهِ يَا اَمِيْرَ

برستی رہے اور اس پر جس نے آپ پر تلوار اٹھائی اور اس پر کہ جس پر آپ نے تلوار کھینچی اے امیر

الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُنَافِقِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَعَلٰى مَنْ رَّضِيَ

مومنوں کے امیر جو مشرکوں میں سے اور منافقوں میں سے ہیں روز قیامت تک لعنت ہو اور اس پر لعنت جو

بِمَا سَاءَكَ وَلَمْ يُنْكِرْهُ وَاَغْمَضَ اَيْنَاهُ وَلَمْ يُنْكِرْ اَوْ اَعَانَ عَلَيْكَ بِيَدٍ اَوْ لِسَانٍ اَوْ قَعَدَ عَنْ نُّصْرَتِكَ

آپ کی تکلیف پر راضی ہوا اور ناخوش نہ ہوا آنکھیں بند کر لیں اور نفرت نہیں کی یا آپ کے خلاف ہاتھ یا زبان سے معاون بنا یا آپ کی نصرت سے

اَوْ خَذَلَ عَنِ الْجِهَادِ مَعَكَ اَوْ غَمَطَ فَضْلَكَ وَجَحَدَ حَقَّكَ اَوْ عَدَلَ بِكَ

دستکش یا جہاد میں آپ کو چھوڑ کر چلا گیا یا آپ کی فضیلت کو چھپایا اور آپ کے حق کا منکر ہوا یا اسے آپ کے برابر لایا

Presented by www.ziaraat.com

مَنْ جَعَلَكَ اللّٰهُ اَوْلٰى بِهٖ مِنْ نَّفْسِهٖ وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

کہ جس پر خدا نے آپ کو اس کے نفس سے زیادہ اختیار دیا اور درود ہو خدا کا آپ پر خدا کی رحمت ہو

بَرَكَاتُهٗ وَسَلَامُهٗ وَتَحِيَّاتُهٗ وَعَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ اٰلِكَ الطَّاهِرِيْنَ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ

اس کی برکتیں اس کا سلام اور اسکی عنایت اور آپ کی پاکیزہ اولاد میں سے ہونے والے ائمہ پر بھی بے شک وہ حمد والا

مَّجِيْدٌ وَالْاَمْرُ الْاَعْجَبُ وَالْخَطْبُ الْاَفْظَعُ بَعْدَ جُحُوْدِكَ حَقَّكَ

شان والا ہے اور آپ کے حق کا انکار کیے جانے کے بعد سب سے عجیب اور بڑی مصیبت یہ ہے کہ صدیقہ

غَصْبُ الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ النِّسَآءِ فَدَكًا وَرَدَّ شَهَادَتَكَ

طاہرہ زہراؑ کا حق غصب کیا گیا اور فدک چھین لیا گیا اور آپ کی اور آپ کی اولاد

وَشَهَادَةَ السَّيِّدَيْنِ سِلَالَتِكَ وَعِتْرَةِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكُمْ وَقَدْ

میں سے دو سرداروں کی شہادتیں رد کی گئیں جو عترت پیغمبرؐ میں سے ہیں خدا کی رحمت آپ سب پر کیونکہ

اَعْلَى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَى الْاُمَّةِ دَرَجَتَكُمْ وَرَفَعَ مَنْزِلَتَكُمْ وَاَبَانَ فَضْلَكُمْ

خدا نے آپ کو امت پر بلندیٔ درجات دی آپ کی شان بلند کی آپ کی فضیلت ظاہر فرمائی

وَشَرَّفَكُمْ عَلَى الْعَالَمِيْنَ فَاَذْهَبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَكُمْ تَطْهِيْرًا

اور آپ کو سب جہانوں پر بڑائی دی پس آپ سب سے ہر برائی کو دور رکھا اور آپ کو پاک کیا جو پاک کرنے کا حق ہے

قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا وَّ

خدائے عزوجل نے فرمایا کہ انسان کو بے صبر پیدا کیا گیا کہ جب اسے تکلیف پہنچے تو گھبرا جاتا ہے اور

اِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ فَاسْتَثْنَى اللّٰهُ تَعَالٰى بِنَبِيِّهِ الْمُصْطَفٰى

جب بھلائی ملے تو روک لیتا ہے سوائے نمازگزاروں کے پس خدا نے اپنے نبی محمد مصطفےٰؐ کو

وَاَنْتَ يَا سَيِّدَ الْاَوْصِيَآءِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَلْقِ فَمَا اَعْمَهُ مَنْ ظَلَمَكَ مِنَ الْحَقِّ

اور اے اوصیاء کے سردار آپ کو ساری مخلوق سے الگ قرار دیا ہے پس کس قدر اندھا ہے وہ جو آپ کے حق کو نہیں پہچانتا

شُعَّ اَفْرَضُوْكَ سَهْمَ ذَوِي الْقُرْبٰى مُكْرًا وَّاَحَادُوْهُ عَنْ اَهْلِهٖ جَوْرًا

پھر یہ کہ ان لوگوں نے مکر کے ساتھ نبی کے قرابتداروں کا حق تسلیم کیا اور ظلم کے ساتھ ان حقداروں کو محروم کیا

فَلَمَّا اٰلَ الْاَمْرُ اِلَيْكَ اَجْرَيْتَهُمْ عَلٰى مَا اَجْرَيَا رَغْبَةً عَنْهُمَا بِمَا عِنْدَ

پھر جب معاملہ آپ کے ہاتھ میں آیا تو آپ نے ان امور کو جوں کا توں رہنے دیا اس ثواب کی خاطر جو خدا کے ہاں

Presented by www.ziaraat.com

اللّٰهِ لَكَ فَاَشْبَهْتَ بِهِمَا مِحْنَتُكَ بِهِمَا مِحَنَ الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ عِنْدَ

آپ کے لیے ہے پس ان دو باتوں میں آپ کی مظلومی انبیاء علیہم السلام کی مظلومی جیسی ہے یعنی آپ کی

الْوَحْدَةِ وَعَدَمِ الْاَنْصَارِ وَاَشْبَهْتَ فِي الْبَيَاتِ عَلَى الْفِرَاشِ الذَّبِيحَ عَلَيْهِ

تنہائی اور مددگاروں سے محرومی اور آپ کا شب ہجرت بستر رسول پر سونا مشابہ ہے ذبیح علیہ السلام

السَّلَامُ اِذْ اَجَبْتَ كَمَا اَجَابَ وَاَطَعْتَ كَمَا اَطَاعَ اِسْمَاعِيلُ صَابِرًا

کی قربانی کے جب آپ نے سونا قبول کیا اور حکم کی اطاعت کی جیسا کہ اسماعیلؑ نے صبر اور خوشدلی

مُحْتَسِبًا اِذْ قَالَ لَهُ يَا بُنَيَّ اِنِّي اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّي اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ

سے اطاعت کی جب باپ نے ان سے کہا اے بیٹا بے شک میں نے خواب میں دیکھا کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں پس دیکھو

مَاذَا تَرٰى قَالَ يَا اَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصَّابِرِينَ

تمہاری کیا رائے ہے انہوں نے کہا اے بابا جو حکم ملا اس کی تعمیل کریں خدا نے چاہا تو آپ مجھے اس میں صابر ہی پائیں گے

وَكَذٰلِكَ اَنْتَ لَمَّا اَبَاتَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَاَمَرَكَ اَنْ

اور اسی طرح جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ نے آپ کو اپنے بستر پر سلایا اور حکم دیا کہ آپ ان

تَضْطَجِعَ فِي مَرْقَدِهِ وَاَقْيَالَهُ بِنَفْسِكَ اَسْرَعْتَ اِلٰى اِجَابَتِهِ مُطِيعًا وَلِنَفْسِكَ

کے بستر پر سو جائیں اور اپنی جان کی قربانی سے آنحضرتؐ کی جان بچائیں تو آپ فوراً اطاعت کرتے ہوئے اس پر آمادہ ہو گئے اور اپنے

عَلَى الْقَتْلِ مُوَطِّنًا فَشَكَرَ اللّٰهُ تَعَالٰى طَاعَتَكَ وَاَبَانَ عَنْ جَمِيلِ فِعْلِكَ

آپ کو قتل ہونے کے لیے پیش کر دیا پس خدا نے آپ کی اس فرمانبرداری کی تعریف فرمائی اور آپ کے کارنامے کو ظاہر کیا اپنے اس

بِقَوْلِهِ جَلَّ ذِكْرُهُ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ

واضح قول کے ذریعہ کہ لوگوں میں کچھ ایسے ہیں جو خدا کی رضا حاصل کرنے کے لیے اپنی جانیں بیچ دیتے

اللّٰهِ ثُمَّ مِحْنَتُكَ يَوْمَ صِفِّينَ وَقَدْ رُفِعَتِ الْمَصَاحِفُ حِيلَةً وَمَكْرًا

ہیں پھر جنگ صفین میں آپ کی سخت مصیبت کہ جب انہوں فریب کاری کے ساتھ قرآن نیزوں پر بلند کر دیے

فَاَعْرَضَ الشَّكُّ وَعُرِفَ الْحَقُّ وَاتُّبِعَ الظَّنُّ اَشْبَهْتَ مِحْنَةَ هٰرُونَ

تو لوگ شک و شبہ میں پڑ گئے حق کو چھوڑ دیا گیا اور شک پر عمل ہونے لگا آپ کی یہ مصیبت ہارونؑ کی مشکل جیسی تھی

اِذْ اَمَّرَهُ مُوسٰى عَلٰى قَوْمِهِ فَتَفَرَّقُوا عَنْهُ وَهٰرُونُ يُنَادِي بِهِمْ وَيَقُولُ

جبکہ موسیٰؑ نے ان کو اپنی قوم پر امیر مقرر کیا تو لوگ انہیں چھوڑ گئے تب ہارونؑ انہیں آوازیں دیتے اور کہتے تھے کہ

Presented by www.ziaraat.com

يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا

اے قوم یقیناً تم بچھڑے کے ذریعے آزمائے گئے ہو بے شک رحمان ہی تمہارا رب ہے پس تم میری پیروی کرو اور میرا حکم مانو

أَمْرِي قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ وَكَذٰلِكَ أَنْتَ

انہوں نے کہا ہم تو اس کے اردگرد عبادت کرتے رہیں گے جب تک موسیٰ ہمارے پاس واپس نہیں آتے اسی طرح جب قرآن

لَمَّا رُفِعَتِ الْمَصَاحِفُ قُلْتَ يَا قَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهَا وَخُدِعْتُمْ فَعَصَوْكَ وَخَالَفُوا

نیزوں پر بلند کیے گئے تو آپ ہی ان لوگوں سے فرما رہے تھے کہ اے لوگو یقیناً اس میں تم آزمائے گئے اور فریب دیے گئے پس انہوں نے نافرمانی کی اور

عَلَيْكَ وَاسْتَدْعَوْا نَصْبَ الْحَكَمَيْنِ فَأَبَيْتَ عَلَيْهِمْ وَتَبَرَّأْتَ إِلَى اللّٰهِ مِنْ

آپ کے خلاف ہو گئے اور آپ کو حکمین کے تقرر پر مجبور کرنے لگ گئے تو آپ نے اس سے انکار کیا ان کے اس فعل سے خدا کے ہاں اپنی برأت

فِعْلِهِمْ وَفَوَّضْتَهُ إِلَيْهِمْ فَلَمَّا أَسْفَرَ الْحَقُّ وَسَفِهَ الْمُنْكَرُوا عَثَرُوا بِالزَّلَلِ

ظاہر کی اور معاملہ ان پر چھوڑ دیا پھر جب حق ظاہر ہوا منکروں کی بے وقوفی عیاں ہوئی اور انہوں نے اعتراف کیا کہ ہم بھٹکے

وَالْجُورِ عَنِ الْقَصْدِ اخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِهِ وَأَلْزَمُوكَ عَلَى سَفَهِ التَّحْكِيمِ الَّذِي

اور نافرمانی کی بعد میں اپنی اس بات سے پھر گئے اور اس ہدایت سازی کی نسبت آپ کے ذمے لگانے لگے کہ جس کا آپ نے

أَبَيْتَهُ وَأَحْبَبْتُهُ وَحَظَرْتَهُ وَأَبَاحُوا نَبْهَهُمُ الَّذِي اقْتَرَفُوهُ وَأَنْتَ عَلَى

انکار کیا اور انہوں نے رغبت کی آپ نے منع کیا اور وہ گناہ میں اور کھلے جس میں خود جا پڑے تھے آپ عمل و ہدایت کی

نَهْجِ بَصِيرَةٍ وَهُدًى وَهُمْ عَلَى سُنَنِ صَلَالَةٍ وَعَمًى فَمَالُوا إِلَى النِّفَاقِ

راہ پر تھے اور وہ لوگ گمراہی اور اندھے پن کے طریقے اختیار کیے ہوئے تھے پس انہوں نے نفاق کا دامن پکڑا

مُصِرِّينَ وَفِي الْغَيِّ مُتَرَدِّدِينَ حَتَّىٰ أَذَاقَهُمُ اللّٰهُ وَبَالَ أَمْرِهِمْ فَمَاتَ بِسَيْفِكَ

اپنی گمراہی پر اصرار کرتے رہے جب کہ خبث میں گرفتار تھے یہاں تک کہ خدا نے انہیں ان کے کیے کا مزہ چکھایا پس آپ کی مخالفت کرنیوالوں

مَنْ عَانَدَكَ فَشَقِيَ وَهَوَىٰ وَأَحْيَىٰ بِحُجَّتِكَ مَنْ سَعِدَ فَهُدِيَ صَلَوَاتُ

کو آپ کی تلوار سے قتل کرایا پس وہ بدبختی کے ساتھ تباہ ہوئے اور جنہوں نے آپ کو حجت مانا وہ خوش بخت زندہ ہوئے ہدایت پا کر خدا کی

اللّٰهِ عَلَيْكَ غَادِيَةً وَرَائِحَةً وَعَاكِفَةً وَذَاهِبَةً فَمَا يُحِيطُ الْمَادِحُ

رحمت ہو آپ پر ہر صبح و شام کے وقت اور جب آپ ٹھہرے ہوں اور چل رہے ہوں کیونکہ مدح کرنے والا آپ کے

وَصْفَكَ وَلَا يُحْبِطُ الطَّاعِنُ فَضْلَكَ أَنْتَ أَحْسَنُ الْخَلْقِ عِبَادَةً وَأَخْلَصُهُمْ

اوصاف گن نہیں سکتا اور طعن کرنے والا آپ کی بڑائی کو چھپا نہیں سکتا آپ عبادت میں ساری مخلوق سے بہتر زہد میں سب سے خالص تر

Presented by www.ziaraat.com

زَهَادَةً وَاَذْبُهُمْ عَنِ الدِّيْنِ اَقَمْتَ حُدُوْدَ اللّٰهِ بِجُهْدِكَ وَقَلَلْتَ عَسَاكِرَ

ہیں اور دین کی حفاظت میں بڑھے ہوئے ہیں آپ نے حدود الٰہی کے قیام میں بڑی کوشش کی آپ نے اپنی تلوار سے

الْمَارِقِيْنَ بِسَيْفِكَ تُخْمِدُ لَهَبَ الْحُرُوْبِ بِبَنَانِكَ وَتَهْتِكُ سُتُوْرَ الشُّبَهِ

بے دین ہونے والوں کے لشکر ناکارہ بنا دیے آپ نے انگلی کے اشارے سے جنگوں کی آگ ٹھنڈی کر دی اپنے بیان سے شک کے پردوں

بِبَيَانِكَ وَتَكْشِفُ لَبْسَ الْبَاطِلِ عَنْ صَرِيْحِ الْحَقِّ لَا تَأْخُذُكَ فِي اللّٰهِ

کو چاک کر ڈالا اور آپ نے حق کے چہرے سے باطل کے حجاب نوچ پھینکے کیونکہ خدا کے معاملے میں آپ کو ملامت کرنے والے کی

لَوْمَةُ لَآئِمٍ وَفِيْ مَدْحِ اللّٰهِ تَعَالٰى لَكَ غِنًى عَنْ مَدْحِ الْمَادِحِيْنَ وَتَقْرِيْظِ

ملامت کی پروا نہیں اور جب خدا ہی آپ کی تعریف کر رہا ہے تو مدح کرنے والوں کی مدح اور تعریف کرنے والوں کی تعریف

الْوَاصِفِيْنَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ

کا کیا ہے خدائے تعالیٰ کا فرمان ہے کہ مومنوں میں ایسے مرد بھی ہیں جنہوں نے خدا سے کیا ہوا عہد سچ کر دکھایا

فَمِنْهُمْ مَنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَنْ يَّنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا وَلَمَّا رَاَيْتَ

پس ان میں سے کچھ چلے گئے اور ان میں سے بعض انتظار میں ہیں اور ان میں کوئی تبدیلی نہیں آئی اور جب آپ نے

اَنْ قَتَلْتَ النَّاكِثِيْنَ وَالْقَاسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ وَصَدَقَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

دیکھا کہ عہد توڑنے دینے والے تفرقہ ڈالنے والے اور بے دین آپ سے لڑتے ہیں اور حضرت رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعْدَهٗ فَاَوْفَيْتَ بِعَهْدِهٖ قُلْتَ اَمَا اَنْ اَنْ تُخْضَبَ هٰذِهٖ

اللہ علیہ وآلہ کا آپ کو دیا ہوا وعدہ سچ نکلا تو آپ نے وہ عہد پورا کر دیا تب آپ نے کہا وہ وقت ہے کہ پیشانی کے خون

مِنْ هٰذِهٖ اَمْرٌ مُّتَى يُبْعَثُ اَشْقَاهَا وَاثِقًا بِاَنَّكَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ

سے داڑھی پر خضاب ہو تو وہ بدبخت کب اٹھے گا یہ اس لیے کہ اپنے رب کی واضح دلیل کا یقین

وَبَصِيْرَةٍ مِّنْ اَمْرِكَ قَادِمًا عَلَى اللّٰهِ مُسْتَبْشِرًا بِبَيْعَتِكَ الَّذِيْ بَايَعَتْهُ

اور اپنے معاملے میں بصیرت حاصل تھی آپ بارگاہ الٰہی میں جان کے سودے پر خوش ہو کر گئے جو اس سے کیا ہوا تھا

بِهٖ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَنْبِيَآئِكَ وَاَوْصِيَآءِ

اور یہی وہ بڑی کامیابی ہے اے اللہ لعنت کر اپنی تمام لعنتوں کے ساتھ اپنے نبیوں کے

اَنْبِيَآئِكَ بِجَمِيْعِ لَعَنَاتِكَ وَاَصْلِهِمْ حَرَّ نَارِكَ وَالْعَنْ مَنْ غَصَبَ وَلِيَّكَ

قاتلوں اور ان کے اوصیاء کے قاتلوں پر اور ان کو آتش جہنم میں جھونک دے اور لعنت کر ان پر جنہوں نے تیرے ولی کا

Presented by www.ziaraat.com

حَقَّهٗ وَاَنْكَرَ عَهْدَهٗ وَجَحَدَهٗ بَعْدَ الْيَقِيْنِ وَالْاِقْرَارِ بِالْوَلَايَةِ لَهٗ يَوْمَ اَكْمَلْتَ

حق جیسا ان کی بیعت کا انکار کیا اور دین کے کامل ہونے کے دن ان کی ولایت کا یقینی اقرار کرنے کے بعد ان کے مخالف

لَهُ الدِّيْنَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَمَنْ ظَلَمَهٗ وَاَشْيَاعَهُمْ وَ

ہو گئے اے اللہ! لعنت کر امیر المومنینؑ کو قتل کرنے والوں پر ان پر ظلم کرنے والوں پر ان ظالموں کے پیروکاروں اور

اَنْصَارَهُمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ ظَالِمِي الْحُسَيْنِ وَقَاتِلِيْهِ وَالْمُتَابِعِيْنَ عَدُوَّهٗ وَ

مددگاروں پر اے اللہ! لعنت کر امام حسینؑ کے ساتھ ظلم کرنے والوں پر آپ کے قاتلوں پر آپ کے دشمنوں کے پیروکاروں

نَاصِرِيْهِ وَالرَّاضِيْنَ بِقَتْلِهٖ وَخَاذِلِيْهِ لَعْنًا وَّبِيْلًا اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ

اور مددگاروں پر آپ کے قتل پر خوش ہونے والوں اور آپ کو چھوڑ جانے والوں پر لعنت اور عذاب کر اے اللہ! لعنت اس پہلے ظالم پر جس نے

ظَلَمَ اٰلَ مُحَمَّدٍ وَمَانِعِيْهِمْ حُقُوْقَهُمْ اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَوَّلَ ظَالِمٍ وَّغَاصِبٍ

آل محمدؐ پر ظلم کیا اور ان کے حقوق دبا بیٹھا اے اللہ! آل محمدؐ پر ظلم کرنے والے ان کا حق غصب کرنے والے

لِاٰلِ مُحَمَّدٍ بِاللَّعْنِ وَكُلَّ مُسْتَنٍّ بِسُنَّتِهٖ مُنْذُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

پہلے ظالم سے خصوصاً اظہار بیزاری کر اور اس کے طریقے پر چلنے والوں سے تا قیامت اظہار بیزاری کرتا رہ اے معبود! رحمت فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلٰى عَلِيٍّ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

نبیوں کے خاتم حضرت محمدؐ پر اور رحمت کر اوصیاء کے سردار علیؑ پر اور ان کی پاک آل پر

وَاجْعَلْنَا بِهِمْ مُتَمَسِّكِيْنَ وَبِوَلَايَتِهِمْ مِنَ الْفَائِزِيْنَ الْاٰمِنِيْنَ الَّذِيْنَ لَا

اور قرار دے ہمیں ان سے تعلق رکھنے والوں ان کی ولایت کو جاننے ماننے والوں میں کہ جن کو نہ کوئی

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

خوف ہے نہ ان کو کچھ غم و اندیشہ ہے

مؤلف کہتے ہیں ہم نے کتاب ہدیۃ الزائرین میں اس زیارت کی طرف اشارہ کیا ہے اور یہ بھی بتایا ہے کہ اس زیارت کو ہر روز نزدیک یا دور سے پڑھا جا سکتا ہے۔ یہ بہت بہترین رعایت ہے کہ عبادت کا شغف رکھنے والوں اور امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کے شائقین کو اسے غنیمت شمار کرنا اور اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

تیسری زیارت روز غدیر وہ ہے، جسے سیدؒ نے اقبال میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل

Presented by www.ziaraat.com

کیا اور فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص غدیر کے دن امیرالمومنین کی قبر پر موجود ہو تو نماز اور دعاء کے بعد قبر شریف کے نزدیک جاکر یہ زیارت پڑھے۔ نجف اشرف میں ہو تو نماز کے بعد امیرالمومنین علیہ السلام کی قبر شریف کے نزدیک جاکر یہ زیارت پڑھے۔ اگر کسی دوسرے شہر میں ہو تو اس دن امیرالمؤمنین علیہ السلام کی قبر مبارک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اسے پڑھے اور وہ زیارت یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ وَاَخِيْ نَبِيِّكَ وَوَزِيْرِهٖ وَحَبِيْبِهٖ وَخَلِيْلِهٖ وَمَوْضِعِ

اے معبود! رحمت نازل فرما اپنے ولی پر جو تیرے نبیؐ کے برادر ان کے وزیر ان کے دوست ان کے خلیل اور ان کے

سِرِّهٖ وَخِيَرَتِهٖ مِنْ اُسْرَتِهٖ وَوَصِيِّهٖ وَصَفْوَتِهٖ وَخَالِصَتِهٖ وَاَمِيْنِهٖ وَوَلِيِّهٖ

رازدار ہیں وہ ان کے خاندان میں سے ان کے پسندیدہ ان کے وصی ان کے چنے ہوئے ان کے خاص و خالص ان کے امانتدار اور ان کے ولی

وَاَشْرَفِ عِتْرَتِهِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَاَبِيْ ذُرِّيَّتِهٖ وَبَابِ حِكْمَتِهٖ وَالنَّاطِقِ

اور ان کی عزت میں بلند تر ہیں کہ وہ نبی اکرمؐ پر ایمان لائے اور ان کی اولاد کے باپ ہیں وہ ان کی حکمت کے دروازہ ان کی حجت

بِحُجَّتِهٖ وَالدَّاعِيْ اِلٰى شَرِيْعَتِهٖ وَالْمَاضِيْ عَلٰى سُنَّتِهٖ وَخَلِيْفَتِهٖ عَلٰى اُمَّتِهٖ

کے بیان کرنیوالے ان کی شریعت کی طرف بلانے والے ان کی سنت واضح پر عمل کرنے والے ان کی امت میں ان کے جانشین

سَيِّدِ الْمُسْلِمِيْنَ وَاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اَفْضَلَ مَا

مسلمانوں کے سردار اور مومنوں کے امیر ہیں وہ چمکتے چہروں والوں کے پیشرو ہیں ان پر درود بھیجنا

صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ وَاَوْصِيَآءِ اَنْبِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ

رحمت فرما کر جو تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی پر اور اپنے برگزیدوں میں سے اور اپنے نبیوں کے اوصیاء میں کسی پر کی ہو اے اللہ

اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّهٗ قَدْ بَلَّغَ عَنْ نَّبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مَا حُمِّلَ وَرَعٰى مَا

میں گواہ ہوں کہ انہوں نے وہ احکام لوگوں تک پہنچائے جو تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ سے حاصل کیے وہ یاد رکھا جو یاد رکھنا

اسْتُحْفِظَ وَحَفِظَ مَا اسْتُوْدِعَ وَحَلَّلَ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَاَقَامَ

چاہیے تھا جو کچھ ان کے سپرد ہوا اس کی نگہداری کی تیرے حلال کو حلال اور تیرے حرام کو حرام قرار دیا اور تیرے

اَحْكَامَكَ وَدَعَآ اِلٰى سَبِيْلِكَ وَوَالٰى اَوْلِيَآئَكَ وَعَادٰى اَعْدَآئَكَ وَ

احکام جاری کیے تیری راہ کی طرف بلاتے رہے تیرے دوستوں سے محبت رکھی اور تیرے دشمنوں کے دشمن رہے

جَاهَدَ النَّاكِثِيْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَالْقَاسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ عَنْ اَمْرِكَ

انہوں نے تیری راہ چھوڑ جانے والوں تفرقہ ڈالنے والوں اور تیرے حکم کو نہ سمجھنے والوں کے ساتھ

Presented by www.ziaraat.com

صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ لَا تَأْخُذُهُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ حَتّٰى بَلَغَ

صبر اور خیر خواہی سے جہاد کیا کہ بڑھتے تو پیچھے نہ ہٹتے تھے خدا کے معاملے میں وہ کسی کی ملامت کی پروا نہیں کرتے تھے حتیٰ کہ اسی

فِيْ ذٰلِكَ الرِّضَا وَسَلَّمَ إِلَيْكَ الْقَضَاءَ وَعَبَدَكَ مُخْلِصًا وَنَصَحَ لَكَ مُجْتَهِدًا

عمل میں تیری رضا تک پہنچے اور تیرے فیصلے کو قبول کر لیا انہوں نے تیری خاص عبادت کی اور تیری خاطر نصیحت کرتے رہے

حَتّٰى أَتَاهُ الْيَقِيْنُ فَقَبَضْتَهُ إِلَيْكَ شَهِيْدًا سَعِيْدًا وَلِيًّا تَقِيًّا رَضِيًّا زَكِيًّا هَادِيًا

حتیٰ کہ ان کی شہادت واقع ہوئی تو نے ان کی جان قبض کر لی جب وہ شہید نیک بخت ولی پرہیزگار پسندیدہ پاکباز رہبر و رہنما اور

مَهْدِيًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى أَحَدٍ مِّنْ أَنْبِيَائِكَ

ہدایت یافتہ تھے اے اللہ رحمت فرما حضرت محمدؐ پر اور ان (علیؑ) پر وہ بہترین رحمت جو تو نے اپنے نبیوں اور اپنے برگزیدوں

وَأَصْفِيَائِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

میں سے کسی پر کی ہو اے جہانوں کے پروردگار

مؤلف کہتے ہیں: سیدؒ نے اس باشرف دن میں پڑھنے کے لیے ایک اور زیارت نقل کی ہے مگر اس دن کے ساتھ اس زیارت کی خصوصیت کا علم نہیں ہو سکا، مذکورہ زیارت ان دو زیارتوں پر مشتمل ہے جن کو علامہ مجلسیؒ نے تحفہ کی دوسری اور تیسری زیارت قرار دیا ہے:

دوسری مخصوص زیارت

یہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے روزِ ولادت کی زیارت ہے شیخ مفیدؒ، شہیدؒ اور سید ابن طاؤسؒ نے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے، اربیع الاوّل کو امیر المومنین کی زیارت میں یہی زیارت پڑھی اور باوثوق صحابی محمد بن مسلم ثقفی رضی اللہ عنہ کو بھی تعلیم فرمائی۔ آپ نے ان سے فرمایا: کہ جب امیر المومنین علیہ السلام کے روضۂ پاک پر آؤ تو زیارت کے لیے غسل کرو، پاک ترین لباس پہنو اور خود کو خوشبو سے معطر کرو۔ پھر آرام و سکون کے ساتھ چلتے ہوئے جب باب السلام یعنی حرم مطہر کے دروازے پر پہنچو تو قبلہ رُخ ہو کر تیس مرتبہ اللہ اکبر کہو اور اس کے بعد یہ زیارت پڑھو:

اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى خِيَرَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ

سلام ہو خدا کے رسولؐ پر سلام ہو خدا کے چنے ہوئے پر سلام ہو خوشخبری دینے ڈرانے والے پر جو نورانی

Presented by www.ziaraat.com

النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى الطُّهْرِ الطَّاهِرِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْعَلَمِ

چراغ ہے خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکتیں سلام ہو پاک و پاکیزہ پر سلام ہو چمکتے ہوئے

الزَّاهِرِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَنْصُورِ الْمُؤَيَّدِ اَلسَّلَامُ عَلَى اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ

پرچم پر سلام ہو مدد دیے گئے تائید شدہ پر سلام ہو ابوالقاسم حضرت محمدؐ پر

وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى اَنْبِيَاءِ اللهِ الْمُرْسَلِينَ وَعِبَادِ اللهِ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں سلام ہو خدا کے بھیجے ہوئے سبھی نبیوں پر اور اس کے نیک

الصَّالِحِينَ اَلسَّلَامُ عَلَى مَلَائِكَةِ اللهِ الْحَافِّينَ بِهٰذَا الْحَرَمِ وَبِهٰذَا

بندوں پر سلام ہو خدا کے ان فرشتوں پر جو اس حرم کے گرد کھڑے ہیں اور انہوں نے

الضَّرِيحِ الَّذِينَ بِهِ. پس قبر کے نزدیک جائے اور کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اس ضریح کی پناہ لے رکھی ہے سلام ہو آپ پر

يَا وَصِيَّ الْاَوْصِيَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِمَادَ الْاَنْبِيَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ

اے سب اوصیاء کے وصی سلام ہو آپ پر اے پرہیزگاروں کے ستون سلام ہو آپ پر اے اولیاء کے

الْاَوْلِيَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الشُّهَدَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِينَ اللهِ

سرپرست سلام ہو آپ پر اے شہیدوں کے سالار سلام ہو آپ پر اے خدا کی امین

الْعُظْمٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَامِسَ اَهْلِ الْعَبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ

نشانی سلام ہو آپ پر اے اہل عبا میں پانچویں فرد سلام ہو آپ پر اے چمکتے

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ الْاَنْقِيَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْاَوْلِيَاءِ اَلسَّلَامُ

چہروں والے نیکوکاروں کے سردار سلام ہو آپ پر اے اولیاء کی ڈھال سلام ہو

عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْمُوَحِّدِينَ النُّجَبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَالِصَ الْاَخِلَّاءِ

آپ پر اے صاحب شرف توحید پرستوں کی زینت سلام ہو آپ پر اے دوستان خدا میں خالص

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَالِدَ الْاَئِمَّةِ الْاُمَنَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ

سلام ہو آپ پر اے امانتدار اماموں کے باپ سلام ہو آپ پر اے ساقی حوض

الْحَوْضِ وَحَامِلَ اللِّوَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَسِيمَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ

کوثر اور لواء الحمد کے اٹھانے والے سلام ہو آپ پر اے جنت و جہنم میں بھیجنے والے

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شُرِّفَتْ بِهٖ مَكَّةُ وَمِنًى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَحْرَ

سلام ہو آپ پر اے وہ جس سے مکہ و منیٰ نے عزت پائی سلام ہو آپ پر اے علوم کے

الْعُلُوْمِ وَكَنَفَ الْفُقَرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ وُلِدَ فِي الْكَعْبَةِ وَزُوِّجَ

سمندر اور محتاجوں کی امید گاہ سلام ہو آپ پر اے وہ جو کعبے میں پیدا ہوا جس کا آسمان

فِي السَّمَآءِ بِسَيِّدَةِ النِّسَآءِ وَكَانَ شُهُوْدُهَا الْمَلَآئِكَةُ الْاَصْفِيَآءُ

میں سیدہ زہراؑ سے نکاح ہوا اور منتخب فرشتے اس میں گواہ بنے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مِصْبَاحَ الضِّيَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ خَصَّهُ النَّبِيُّ

سلام ہو آپ پر اے روشنی دینے والے چراغ سلام ہو آپ پر اے وہ جسے پیغمبر نے بڑی

بِجَزِيْلِ الْعَطَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بَاتَ عَلٰى فِرَاشِ خَاتَمِ الْاَنْبِيَآءِ

عطا کے لیے مخصوص فرمایا سلام ہو آپ پر اے وہ جو نبیوں میں آخری کے بستر پر سویا

وَوَقَاهُ بِنَفْسِهٖ شَرَّ الْاَعْدَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ رُدَّتْ لَهُ الشَّمْسُ فَسَامٰى

اور اپنی جان کے عوض انہیں دشمنوں سے بچایا سلام ہو آپ پر اے وہ جس کے لیے سورج پلٹ آیا تو وہ

شَمْعُوْنَ الصَّفَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَنْجَى اللّٰهُ سَفِيْنَةَ نُوْحٍ بِاسْمِهٖ وَاسْمِ

شمعون ثانی قرار پایا سلام ہو آپ پر اے وہ کہ خدا نے کشتی نوح کو اس کے نام اور اس کے

اَخِيْهِ حَيْثُ الْتَطَمَ الْمَآءُ حَوْلَهَا وَطَمٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَابَ اللّٰهُ بِهٖ

بھائی کے نام پر بچایا جب وہ گرداب میں گھری ڈول رہی تھی سلام ہو آپ پر اے وہ کہ خدا نے اس کے

وَبِاَخِيْهِ عَلٰى اٰدَمَ اِذْ غَوٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فُلْكَ النَّجَاةِ الَّذِيْ مَنْ

اور اس کے بھائی کے نام پر آدمؑ کی توبہ قبول کی جب وہ بہک گئے سلام ہو آپ پر اے وہ کشتی نجات کہ جو اس پر سوار ہوا

رَكِبَهٗ نَجٰى وَمَنْ تَاَخَّرَ عَنْهُ هَوٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ خَاطَبَ

بچ گیا اور جو ہٹا رہا وہ ہلاک ہو گیا سلام ہو آپ پر اے وہ جس نے اژدہا اور بیابانی

الثُّعْبَانَ وَذِئْبَ الْفَلَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

بھیڑیے سے خطاب کیا سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر خدا کی رحمت ہو

وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى مَنْ كَفَرَ وَاَنَابَ

اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت اس پر جس نے کفر کیا اور پلٹ آیا

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ ذَوِى الْاَلْبَابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْحِكْمَةِ

سلام ہو آپ پر اے صاحبان عقل کے امام سلام ہو آپ پر اے علم و حکمت اور فیصلہ دینے

وَفَصْلَ الْخِطَابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتَابِ اَلسَّلَامُ

کے خزینہ دار سلام ہو آپ پر اے وہ جس کے پاس علم کتاب ہے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مِيْزَانَ يَوْمِ الْحِسَابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاصِلَ الْحُكْمِ

آپ پر اے یوم حساب میں میزان عمل سلام ہو آپ پر اے واضح تر اور بہترین فیصلہ

النَّاطِقَ بِالصَّوَابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُتَصَدِّقُ بِالْخَاتَمِ فِى الْمِحْرَابِ

دینے والے سلام ہو آپ پر کہ آپ نے محراب عبادت میں انگشتری صدقہ کی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ بِهٖ يَوْمَ الْاَحْزَابِ

سلام ہو آپ پر اے وہ جس کے ذریعے خدا نے مومنوں کو احزاب کے دن مدد دی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَخْلَصَ لِلّٰهِ الْوَحْدَانِيَّةَ وَاَنَابَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے وہ جس نے خلوص سے خدا کو ایک مانا اور متوجہ رہے سلام ہو آپ پر

يَا قَاتِلَ خَيْبَرَ وَقَالِعَ الْبَابِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ دَعَاهُ خَيْرُ الْاَنَامِ

اے اہل خیبر کو قتل کرنے اور دروازہ اکھاڑنے والے سلام ہو آپ پر اے وہ جسے بہترین خلائق نے اپنے بستر

لِلْمَبِيْتِ عَلٰى فِرَاشِهٖ فَاَسْلَمَ نَفْسَهٗ لِلْمَنِيَّةِ وَاَجَابَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

پر سونے کے لیے بلایا تو اس نے حکم مانا اور خود کو موت کے منہ میں دے دیا سلام ہو آپ پر

يَا مَنْ لَهٗ طُوْبٰى وَحُسْنُ مَاٰبٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اے وہ جس کے لیے خوشخبری اور بہترین مقام ہے خدا کی رحمت ہے اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر اے

وَلِىَّ عِصْمَةِ الدِّيْنِ وَيَا سَيِّدَ السَّادَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْمُعْجِزَاتِ

دین کی حفاظت کے ذمہ دار اور سرداروں کے سردار سلام ہو آپ پر اے معجزوں کے مالک

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَزَلَتْ فِىْ فَضْلِهٖ سُوْرَةُ الْعَادِيَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے وہ جس کی فضیلت میں سورۂ عادیات نازل ہوا سلام ہو آپ پر

يَا مَنْ كُتِبَ اسْمُهٗ فِى السَّمَآءِ عَلَى السُّرَادِقَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اے وہ جس کا نام آسمانوں میں واقع خیام پر لکھا ہوا ہے سلام ہو آپ پر اے

Presented by www.ziaraat.com

مُظْهِرَ الْعَجَائِبِ وَالْآيَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيرَ الْغَزَوَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

عجیب امور اور نشانیاں ظاہر کرنے والے سلام ہو آپ پر اے جنگوں کے سپہ سالار سلام ہو آپ پر

يَا مُخْبِرًا بِمَا غَبَرَ وَبِمَا هُوَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُخَاطِبَ ذِئْبٍ

اے خبر دینے والے اس کی جو ہو چکا اور جو ہوگا سلام ہو آپ پر اے بیابانی بھیڑیے سے خطاب

الْفَلَوَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتِمَ الْحَصٰى وَمُبَيِّنَ الْمُشْكِلَاتِ

کرنے والے سلام ہو آپ پر اے پتھروں پر نقش کرنے والے اور مشکلیں حل کر دینے والے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ عَجِبَتْ مِنْ حَمَلَاتِهٖ فِي الْوَغٰى مَلَائِكَةُ

سلام ہو آپ پر اے وہ کہ جنگ میں جس کے حملوں سے آسمانوں کے فرشتے حیران

السَّمٰوَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ نَاجَى الرَّسُوْلَ فَقَدَّمَ بَيْنَ يَدَيْ

ہوئے سلام ہو آپ پر اے وہ جس نے حضرت رسولؐ سے سرگوشی کی اور سرگوشی کے

نَجْوٰىهُ الصَّدَقَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَالِدَ الْاَئِمَّةِ الْبَرَرَةِ السَّادَاتِ

وقت صدقات پیش کیے سلام ہو آپ پر اے ان اماموں کے باپ جو نیکوکار سردار ہیں

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا تَالِيَ الْمَبْعُوْثِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر اے رسولؐ کے قائمقام سلام ہو آپ پر

يَا وَارِثَ عِلْمٍ خَيْرِ مَوْرُوْثٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اے علم کے وارث دار جو بہترین ورثہ ہے خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر

يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غِيَاثَ

اے اوصیاء کے سردار سلام ہو آپ پر اے پرہیزگاروں کے امام سلام ہو آپ پر اے دکھی لوگوں

الْمُكْرُوْبِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ

کے فریادرس سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے نگہدار سلام ہو آپ پر اے دلیل و برہان

الْبَرَاهِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طٰهٰ وَيٰسٓ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِيْنِ

ظاہر کرنے والے سلام ہو آپ پر اے طٰہٰ اور یٰسین سلام ہو آپ پر اے اللہ کی مضبوط رسی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَصَدَّقَ فِيْ صَلٰوتِهٖ بِخَاتَمِهٖ عَلَى الْمِسْكِيْنِ

سلام ہو آپ پر اے وہ جس نے حالت نماز میں اپنی انگشتری ایک مسکین کو صدقہ میں دی

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَالِعَ الصَّخْرَةِ عَنْ فَمِ الْقَلِيْبِ وَمُظْهِرَ الْمَآءِ الْمَعِيْنِ

سلام ہو آپ پر اے کنوئیں پر سے پتھر کی سل ہٹا کر ٹھنڈا میٹھا پانی کھولنے والے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللّٰهِ النَّاظِرَةَ وَيَدَهُ الْبَاسِطَةَ وَلِسَانَهُ الْمُعَبِّرَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کی دیکھنے والی آنکھ اس کا کھلا ہوا ہاتھ اور اس کی ساری مخلوق کو اس کی خبر

عَنْهُ فِيْ بَرِيَّتِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ وَ

دینے والی زبان سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے علم کے وارث دار

مُسْتَوْدَعَ عِلْمِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَصَاحِبَ لِوَآءِ الْحَمْدِ وَسَاقِيَ

پہلوں پچھلوں کے علم کے امانتدار لواء حمد کے اٹھانے والے اور آخری پیغمبر

اَوْلِيَآئِهٖ مِنْ حَوْضِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا يَعْسُوْبَ

کے حوض کوثر سے ان کے دوستوں کو سیراب کرنے والے سلام ہو آپ پر اے دین کے سردار

الدِّيْنِ وَقَآئِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَوَالِدَ الْاَئِمَّةِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَرَحْمَةُ

چمکتے چہروں والوں کے پیشوا اور پسند کیے ہوئے اماموں کے باپ خدا کی رحمت

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى اسْمِ اللّٰهِ الرَّضِيِّ وَوَجْهِهِ الْمُضِيْٓءِ وَ

ہو اور اس کی برکات سلام ہو خدا کے پسندیدہ نام پر اس کے تابندہ جلوے سے

جَنْبِهِ الْقَوِيِّ وَصِرَاطِهِ السَّوِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاِمَامِ التَّقِيِّ الْمُخْلِصِ

اس کے توانا طرفدار اور اس کے راہ راست پر سلام سلام ہو اس امام پر جو پرہیزگار اخلاص کار

الصَّفِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْكَوْكَبِ الدُّرِّيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاِمَامِ اَبِي

پسندیدہ ہے سلام ہو چمکتے ہوئے ستارے پر سلام ہو ابوالحسن امام علی مرتضیٰ

الْحَسَنِ عَلِيٍّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰٓى اَئِمَّةِ الْهُدٰى وَ

پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو ہدایت یافتہ اماموں پر جو

مَصَابِيْحِ الدُّجٰى وَاَعْلَامِ التُّقٰى وَمَنَارِ الْهُدٰى وَذَوِي النُّهٰى وَكَهْفِ

تاریکی کے چراغ پرہیزگاری کے نشان ہدایت کے مینار صاحبان عقل و خرد مخلوق کی جائے پناہ

الْوَرٰى وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةِ عَلٰٓى اَهْلِ الدُّنْيَا وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

مضبوط تر رسی اور دنیا والوں پر خدا کی حجتوں پر سلام خدا کی رحمت ہو اور

Presented by www.ziaraat.com

بَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَحُجَّةِ الْجَبَّارِ وَوَالِدِ الْاَئِمَّةِ الْاَطْهَارِ

اس کی برکات سلام ہو انوار کے نور پر جو خدائے جبار کی حجت پاک اماموں کا باپ

وَقَسِيْمِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ الْمُخْبِرِ عَنِ الْاٰثَارِ الْمُدَمِّرِ عَلَى الْكُفَّارِ مُسْتَنْقِذِ

جنت و جہنم میں بھیجنے والا قدیم خبریں دینے والا کافروں کو ہلاک کرنے والا اور خالص و مخلص

الشِّيْعَةِ الْمُخْلِصِيْنَ مِنْ عَظِيْمِ الْاَوْزَارِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَخْصُوْصِ

شیعوں کو گناہوں کے بوجھ تلے سے نکالنے والا ہے سلام ہو اس پر جو خاص کیا گیا

بِالطَّاهِرَةِ التَّقِيَّةِ ابْنَةِ الْمُخْتَارِ الْمَوْلُوْدِ فِي الْبَيْتِ ذِي الْاَسْتَارِ الْمُزَوَّجِ

پاکیزہ با تقویٰ دخترنبیؐ کے لیے جو پیدا ہوا پردوں والے گھر (کعبہ) میں جس کا نکاح ہوا

فِي السَّمَآءِ بِالْبَرَّةِ الطَّاهِرَةِ الْمَرْضِيَّةِ وَالِدَةِ الْاَئِمَّةِ الْاَطْهَارِ

آسمان میں نیکوکار پاکیزہ بی بی سے جو راضی شدہ راضی کی گئی پاک اماموں کی ماں ہے

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبَاِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو اس بڑی خبر پر کہ جس میں وہ لوگ اختلاف

مُخْتَلِفُوْنَ وَعَلَيْهِ يُعْرَضُوْنَ وَعَنْهُ يُسْئَلُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْرِ اللّٰهِ

کرتے اس پر معترض ہوتے اور اس کے متعلق پوچھتے ہیں سلام ہو خدا کے روشن تر

الْاَنْوَارِ وَضِيَآئِهِ الْاَزْهَرِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ

نور اور اس کی چمک دمک پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر اے دوست

اللّٰهِ وَحُجَّتَهُ وَخَالِصَةَ اللّٰهِ وَخَاصَّتَهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ لَقَدْ

خدا اور اس کی حجت، خدا کے مخلص اور اس کے خاص کردہ میں گواہ ہوں اے ولی خدا کہ آپ نے جہاد

جَاهَدْتَّ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَاتَّبَعْتَ مِنْهَاجَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کیا خدا کی راہ میں جو جہاد کرنے کا حق ہے اور آپ نے حضرت رسولؐ کے راستے کی پیروی کی خدا رحمت

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَحَلَلْتَ حَلَالَ اللّٰهِ وَحَرَّمْتَ حَرَامَ اللّٰهِ وَشَرَعْتَ

کرے ان پر اور ان کی آل پر، آپ نے حلال خدا کو حلال رکھا حرام خدا کو حرام قرار دیا اس کے

اَحْكَامَهٗ وَاَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ

احکام جاری کیے آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا

Presented by www.ziaraat.com

وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللهِ صَابِرًا نَاصِحًا مُجْتَهِدًا

اور برے کاموں سے روکتے رہے آپ نے راہ خدا میں جہاد کیا جم کر خیر خواہی میں کوشاں رہے

مُحْتَسِبًا عِنْدَ اللهِ عَظِيمَ الْأَجْرِ حَتَّى أَتَيْكَ الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللهُ مَنْ

اور اس پر خدا کے ہاں سے اجر کی امید رکھی یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے پس خدا لعنت کرے اسے

دَفَعَكَ عَنْ حَقِّكَ وَأَزَالَكَ عَنْ مَقَامِكَ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ بَلَّغَهُ ذَالِكَ

جس نے آپ کو حق سے محروم کیا اور آپ کے مقام سے ہٹایا اور خدا لعنت کرے اسے جو یہ اطلاع پاکر

فَرَضِيَ بِهِ أُشْهِدُ اللهَ وَمَلَائِكَتَهُ وَأَنْبِيَاءَهُ وَرُسُلَهُ أَنِّي وَلِيٌّ لِمَنْ

خوشی ہوا گواہ بناتا ہوں خدا کو اس کے فرشتوں اس کے نبیوں اور رسولوں کو اس پر کہ میں آپ کے دوست

وَالَاكَ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

کا دوست اور آپ کے دشمن کا دشمن ہوں سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اب خود کو قبر شریف سے لپٹائے اسے بوسہ دے اور کہے: أَشْهَدُ أَنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِي

میں گواہ ہوں کہ میرا کلام سنتے

وَتَشْهَدُ مَقَامِي وَأَشْهَدُ لَكَ يَا وَلِيَّ اللهِ بِالْبَلَاغِ وَالْأَدَاءِ يَا مَوْلَايَ

اور میرے کھڑے ہونے کی جگہ دیکھتے ہیں اور آپ کا گواہ ہوں اے ولی خدا کہ آپ نے پیام دیا اور فرض نبھایا اے میرے آقا

يَا حُجَّةَ اللهِ يَا أَمِينَ اللهِ يَا وَلِيَّ اللهِ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

اے حجت خدا اے امین خدا اے خدا کے دوست بے شک میرے اور خدا کے درمیان میرے گناہ حائل

ذُنُوبًا قَدْ أَثْقَلَتْ ظَهْرِي وَمَنَعَتْنِي مِنَ الرُّقَادِ وَذِكْرُهَا يُقَلْقِلُ

ہیں جن کا بوجھ میری کمر پر ہے انہوں نے میری نیند اڑا دی ہے ان کی یاد سے میرا دل گھبراتا

أَحْشَائِي وَقَدْ هَرَبْتُ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَيْكَ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكَ

ہے اور میں بھاگ کے آیا ہوں خدا کے عزوجل کی طرف اور آپ کی طرف پس بواسطہ اس کے جس نے آپ

عَلَى سِرِّهِ وَاسْتَرْعَاكَ أَمْرَ خَلْقِهِ وَقَرَنَ طَاعَتَكَ بِطَاعَتِهِ وَ

کو اپنا رازدار بنایا اپنی مخلوق کا معاملہ آپ کو سونپا اس نے آپ کی اطاعت اپنی اطاعت کے ساتھ اور آپ کی

مُوَالَاتَكَ بِمُوَالَاتِهِ كُنْ لِي إِلَى اللهِ شَفِيعًا وَمِنَ النَّارِ مُجِيرًا وَ

محبت اپنی محبت کے ساتھ رکھی آپ خدا کے ہاں میرے سفارشی بنیں جہنم سے پناہ دیں اور

Presented by www.ziaraat.com

عَلَى الدَّهْرِ ظَهِيْرًا۔ پس بار دیگر خود کو قبر مبارک سے لپٹائے اسے بوسہ دے اور کہے: يَا وَلِيَّ اللّٰهِ

حالات میں میرے مددگار ہوں اے دوست خدا

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ يَا بَابَ حِطَّةِ اللّٰهِ وَلِيُّكَ وَزَائِرُكَ وَالْلَّائِذُ بِقَبْرِكَ وَالنَّازِلُ

اے حجت خدا اے خدا کے باب حطہ: آپ کا محب آپ کا زائر آپ کی قبر کی پناہ لینے والا آپ کی درگاہ پر

بِفِنَائِكَ وَالْمُنِيْخُ رَحْلَهُ فِيْ جِوَارِكَ يَسْئَلُكَ اَنْ تَشْفَعَ لَهٗ اِلَى اللّٰهِ فِيْ

آنے والا اور آپ کے جوار میں آرہنے والا سوال کرتا ہے کہ آپ خدا کے ہاں اس کی سفارش کریں

قَضَآءِ حَاجَتِهٖ وَنُجْحِ طَلِبَتِهٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَاِنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ

کہ اس کی حاجت پوری ہو اور مقصد حاصل ہو دنیا اور آخرت میں کیونکہ خدا کے حضور آپ کی بڑی

الْجَاهَ الْعَظِيْمَ وَالشَّفَاعَةَ الْمَقْبُوْلَةَ فَاجْعَلْنِيْ يَا مَوْلَايَ مِنْ هَمِّكَ

عزت ہے اور آپ کی شفاعت قبول شدہ ہے پس قرار دیں اے میرے آقا مجھے اپنے زیر نگاہ

وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ حِزْبِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى ضَجِيْعَيْكَ اٰدَمَ وَنُوْحٍ

اور داخل کریں اپنے گروہ میں سلام ہو آپ پر اور آپ کے ہر دو ساتھیوں آدمؑ و نوحؑ پر

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَلَدَيْكَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلَى الْاَئِمَّةِ

سلام ہو آپ پر اور آپ کے ہر دو فرزندوں حسنؑ و حسینؑ پر اور سلام آپ کی اولاد میں

الطَّاهِرِيْنَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سے پاک اماموں پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اس کے بعد چھ رکعت نماز زیارت پڑھے، جن میں سے دو رکعت امیر المومنین علیہ السلام کے لیے اور دو دو رکعت حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کے لیے بجالائے، بعدہٗ بہت زیادہ ذکر الٰہی کرے۔ انشاء اللہ اس کی زیارت و دعا قبول ہوگی۔

مؤلف کہتے ہیں: صاحب مزار کبیر نے ارشاد کیا ہے کہ یہی زیارت ۱۷ ربیع الاول کو طلوع شمس کے قریب پڑھی جائے اور علامہ مجلسیؒ کا فرمان ہے کہ یہ بہترین زیارتوں میں سے ہے کہ اس کا ذکر مع اسناد معتبر کتابوں میں ہے۔ بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ زیارت اس دن سے مخصوص نہیں۔ بلکہ جس وقت بھی یہ زیارت پڑھی جائے۔ خوب ہے مؤلف کا کہنا ہے کہ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ اس کی

Presented by www.ziaraat.com

کیا وجہ ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے یوم ولادت یا یوم بعثت میں امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت پڑھنے کو کہا گیا ہے۔ حالانکہ مناسب یہ ہے کہ اس دن حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت پڑھنے کا حکم ہوتا؛ اس کے جواب میں ہم کہیں گے کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس دن دو بزرگوں کا آپس میں کمال اتحاد و اتصال ہے۔ گویا جس نے امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت کی اس نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ اس امر کی دلیل قرآن کریم کی آیۂ انفسنا ہے۔ کیونکہ مباہلہ میں خدائے تعالیٰ نے امیرالمومنین علیہ السلام کو نفس پیغمبر قرار دیا اور کسی دوسرے کو یہ مقام نہیں ملا۔ بہت سی روایتوں میں آیا ہے اور ان میں سے ایک شیخ محمد بن مشہدی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: ایک اعرابی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے حضور حاضر ہوا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ! میرا گھر یہاں سے بہت دور ہے اور آپ کی زیارت کا اشتیاق کبھی کبھی مجھے یہاں لے آتا ہے لیکن ایسا بھی ہوتا ہے کہ کبھی آپ سے شرف ملاقات حاصل نہیں ہو پاتا تو میں علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے ملاقات کر لیتا ہوں اور وہ مجھ کو وعظ و نصیحت کرتے اور حدیث تعلیم فرما کر مانوس و مطمئن کر دیتے ہیں۔ تاہم آپ کی ملاقات نہ ہونے پر افسوس کے ساتھ واپس ہو جاتا ہوں۔ اس پر آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو شخص علی مرتضیٰ علیہ السلام کی زیارت کرے گویا اس نے میری زیارت کی۔ جو اسے دوست رکھتا ہے وہ مجھے دوست رکھتا ہے اور جو اس سے دشمنی کرتا ہے وہ مجھ سے دشمنی کرتا ہے۔ پس تم یہ بات میری طرف سے اپنے قبیلہ کے لوگوں کو بتا دینا کہ جو شخص علی علیہ السلام کی زیارت کے لیے جائے تو گویا وہ میری زیارت کو آیا ہے۔ پس میں، جبرائیل اور ایک مومن اس شخص کو قیامت میں اس عمل کی جزا دیں گے۔ ایک معتبر حدیث میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ جب تم نجف اشرف کی زیارت کرو تو آدم علیہ السلام کی ہڈیوں، نوح علیہ السلام کے بدن اور علی علیہ السلام کے جسم کی زیارت کرتے ہو، اس میں شک نہیں کہ گویا تم نے ان کے آباء و اجداد، نبیوں کے خاتم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ اور حضرت علی علیہ السلام کی زیارت کی ہوگی کہ جو اوصیاء میں بہترین ہیں، قبل ازیں چھٹی زیارت میں ذکر ہو چکا ہے۔ کہ حسب فرمان امیرالمومنین علیہ السلام کی قبر مبارک کی طرف رخ کر کے کھڑا ہو اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ ..... الخ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول سلام ہو آپ پر اے خدا کے برگزیدہ

Presented by www.ziaraat.com

شیخ جابر نے قصیدۂ ازریہ میں کیا خوب اشعار کہے ہیں :

مُشِيْرًا اِلَى الْقُبَّةِ الْعَلَوِيَّةِ	فَاعْتَمِدْ لِلَّتِيْ اَعْظَمَ رَمْسٍ	فِيْهِ لِلطُّهْرِ اَحْمَدَ اَىُّ نَفْسٍ
اشارہ کرتے ہوئے گنبد علیؑ کی طرف	کہ دیکھو بہ خاطر پیغمبرؐ اس قبر شریف کو	اس میں احمدؐ کا نفس جاگزیں ہے
اَوْتَرَى الْعَرْشَ فِيْهِ اَنْوَرُ شَمْسٍ	فَتَوَاضَعْ فَثَمَّ دَارَةُ قُدْسٍ	تَتَمَنَّى الْاَفْلَاكُ لَثْمَ ثَرَاهَا
یا اس عرش کو دیکھو اس میں چمکتا سورج ہے	پس جھک جاؤ یہ پاکیزہ مقام ہے	تمنا کرتے ہیں آسمان کہ چومیں اسکی خاک

حکیم سنائی نے یہ فارسی اشعار کہے :

① مرتضائی کہ کرد یزدانش — ہمرہ جانِ مصطفٰے جانش

② ہر دو یک قصد و خردشان دو — ہر دو یک روح کالبدشان دو

③ دو روندہ چو اختر گردوں — دو برادر چوں موسٰی و ہارون

④ ہر دو یکدُر ز یک صدف بودند — ہر دو پیرایۂ شرف بودند

⑤ تا نہ بگشاد علم حیدر در — نہ بدِ سنّت پیمبر در

① علی مرتضٰی وہ ہیں کہ خدا نے ان کو جانِ مصطفٰے قرار دیا۔

② ان دونوں کا مقصد ایک اور عقلیں دو ہیں۔ ان کی رُوح ایک اور جسم دو ہیں۔

③ وہ دونوں آسمان پر چلتے ہوئے ستارے ہیں، وہ موسٰی و ہارون کی طرح دو بھائی ہیں۔

④ وہ دونوں ایک صدف کے دو موتی ہیں، وہ دونوں شرف کے ایک ہی مقام پر ہیں۔

⑤ جب تک حیدرِ کرارؑ کا علم اپنا دروازہ نہ کھولے پیغمبرؐ کی سُنّت کا میٹھا پھل حاصل نہیں ہوتا۔

تیسری مخصوص زیارت

یہ بعثت کی رات اور دن کے لیے ہے۔

روزِ مبعث یعنی حضرت رسُول صلی اللہ علیہ وآلہ کی بعثت کا دن ۲۷ رجب ہے، اس رات اور دن میں تین زیارتیں ہیں اور وہ یہ ہیں۔

پہلی زیارتِ رجبیہ

Presented by www.ziaraat.com

اس زیارت کا آغاز اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَشْهَدَنَا مَشْهَدَ اَوْلِیَآئِهٖ سے ہوتا ہے جو ماہ رجب کے اعمال مشترکہ میں زیارت رجبیہ کے عنوان سے ذکر ہو چکی ہے۔ یہ زیارت ماہِ رجب میں ہر امام کے روضۂ مبارک پر پڑھی جاسکتی ہے، لیکن صاحب مزار قدیم اور شیخ محمد بن مشہدی نے اسے شب مبعث کی مخصوص زیارات میں قرار دیا ہے۔ جب کوئی شخص اس رات یہ زیارت پڑھے تو بعد میں دو رکعت نماز زیارت بجالائے اور پھر جو دعا چاہے مانگے۔

دوسری زیارت

اس کی ابتدا اَلسَّلَامُ عَلٰی اٰدَمَ الْاَصْفٰی وَمَعْدِنِ النُّبُوَّةِ سے ہوتی ہے اور علامہ مجلسیؒ نے تحفۃ الزائرین میں اسے ساتویں زیارت قرار دیا ہے۔ جیسا کہ ہم نے بھی ہدیۃ الزائرین میں اس کا ذکر کیا ہے۔

تیسری زیارت

یہ وہی زیارت ہے، جسے شیخ مفیدؒ، سیدؒ اور شہیدؒ نے اس طرح نقل کیا ہے کہ مبعث کی رات یا دن میں جب کوئی شخص امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہے، تو پہلے قبۂ شریفہ کے دروازے پر آنجناب کی قبر کے مقابل کھڑے ہو کر یہ کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

میں گواہ ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یگانہ ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں میں گواہ ہوں کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے

وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَبْدُ اللّٰهِ وَاَخُوْ

اور رسولؐ ہیں اور یہ کہ علیؑ بن ابی طالب مومنوں کے امیر خدا کے بندے اور رسول کے بھائی

رَسُوْلِهٖ وَاَنَّ الْاَئِمَّةَ الطَّاهِرِیْنَ مِنْ وُّلْدِهٖ حُجَجُ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ

ہیں اور وہ پاک و پاکیزہ امام جو ان کی اولاد سے ہیں وہ مخلوق خدا پر اس کی حجتیں ہیں

پھر اندر داخل ہو کر پشت بہ قبلہ حضرت کی قبر مبارک کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے اور سو مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے اور اس کے بعد یہ زیارت پڑھے،

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ خَلِیْفَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ

سلام ہو آپ پر اے وارث آدمؑ جو خلیفۂ خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے وارث

نُوْحٍ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

نوحؑ جو خدا کے برگزیدہ ہیں سلام ہو آپ پر اے وارث ابراہیمؑ جو خدا کے دوست ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى

آپ پر اے وارث موسیٰؑ جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو آپ پر اے وارث عیسیٰؑ جو

رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ رُسُلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

روح خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے وارث محمدؐ جو خدا کے رسولوں کے سردار ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے مومنوں کے امیر سلام ہو آپ پر اے پرہیزگاروں کے امام سلام ہو آپ پر

يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ

اے اوصیاء کے سردار سلام ہو آپ پر اے جہانوں کے پروردگار کے رسولؐ کے وصی سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبَاُ الْعَظِيْمُ

آپ پر اے پہلوں پچھلوں کے علم کے وارث دار سلام ہو آپ پر کہ آپ بہت بڑی خبر ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُهَذَّبُ

سلام ہو آپ پر کہ آپ ہی راہ راست ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ سنوارے ہوئے

الْكَرِيْمُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ التَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الرَّضِيُّ

صاحب مرتبہ ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ پرہیزگار وصی ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ راضی شدہ

الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَدْرُ الْمُضِيْئُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ

پاک شدہ ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ چودھویں کے چمکتے چاند ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ سب سے بڑے تصدیق

الْاَكْبَرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْفَارُوْقُ الْاَعْظَمُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

کرنے والے ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ سب سے بڑھ کر حق و باطل میں فرق کرنیوالے ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ

السِّرَاجُ الْمُنِيْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ

روشن و تاباں چراغ ہیں سلام ہو آپ پر اے ہدایت دینے والے امام سلام ہو آپ پر اے تقویٰ کے

التُّقٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاصَّةَ

نشان سلام ہو آپ پر اے خدا کی بہت بڑی حجت سلام ہو آپ پر اے خدا کے

Presented by www.ziaraat.com

اللّٰهِ وَخَالِصَتَهٗ وَاَمِيْنَ اللّٰهِ وَصَفْوَتَهٗ وَبَابَ اللّٰهِ وَحُجَّتَهٗ وَمَعْدِنَ حُكْمِ

مقرب اور اس کے خاص کردہ خدا کے امانتدار اور اس کے چنے ہوئے خدا کا راستہ اور اسکی حجت خدا کے حکم اور اس کے راز

اللّٰهِ وَسِرِّهٖ وَعَيْبَةَ عِلْمِ اللّٰهِ وَخَازِنَهٗ وَسَفِيْرَ اللّٰهِ فِيْ خَلْقِهٖ اَشْهَدُ اَنَّكَ

کے حامل خدا کے علم کے جامع اور خزینہ دار اور خلق خدا میں اس کے نمایندہ میں گواہ ہوں کہ آپ نے

اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ

نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برائیوں سے روکا

وَاتَّبَعْتَ الرَّسُوْلَ وَتَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ وَبَلَّغْتَ عَنِ اللّٰهِ

آپ نے رسولؐ کی پیروی کی اور قرآن کی تلاوت کی جو تلاوت کرنے کا حق ہے آپ نے خدا کا پیغام دیا

وَوَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَتَمَّتْ بِكَ كَلِمَاتُ اللّٰهِ وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ

خدا کا عہد پورا کیا اور آپ کے ذریعے خدا کی باتیں مکمل ہوئیں آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کیا جو جہاد

جِهَادِهٖ وَنَصَحْتَ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَجُدْتَ بِنَفْسِكَ

کا حق ہے آپ نے خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی خاطر نصیحت وخیر خواہی کی آپ نے جان کی بازی لگائی

صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُجَاهِدًا عَنْ دِيْنِ اللّٰهِ مُوَقِّيًا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ (صَلَّى اللّٰهُ

صبر و احتیاط کے ساتھ جہاد کیا خدا کے دین کے لیے اور خدا کے رسولؐ کی آبرو کے لیے (خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ) طَالِبًا مَا عِنْدَ اللّٰهِ رَاغِبًا فِيْمَا وَعَدَ اللّٰهُ وَمَضَيْتَ لِلَّذِيْ

آل پر) خدا کے ہاں اجر چاہتے ہوئے خدا کے وعدے پر توجہ رکھے ہوئے اور آپ گذرے اس عہد پر

كُنْتَ عَلَيْهِ شَهِيْدًا وَشَاهِدًا وَمَشْهُوْدًا فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ رَسُوْلِهٖ

کہ جس کے لیے آپ شہید ہوئے آپ اس پر گواہ اور گواہی والے تھے پس خدا جزا دے آپ کو اپنے رسولؐ کی طرف سے

وَعَنِ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ مِنْ صِدِّيْقٍ اَفْضَلَ الْجَزَاءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ

اور اسلام و صاحب صدق مسلمانوں کی طرف سے بہتر و برتر جزا میں گواہ ہوں کہ آپ

كُنْتَ اَوَّلَ الْقَوْمِ اِسْلَامًا وَاَخْلَصَهُمْ اِيْمَانًا وَاَشَدَّهُمْ يَقِيْنًا

سب لوگوں میں اوّل ہیں اسلام لانے میں ان میں سے مخلص ہیں ایمان میں ان سے بڑھے ہوئے ہیں یقین میں

وَاَخْوَفَهُمْ لِلّٰهِ وَاَعْظَمَهُمْ غَنَاءً وَاَحْوَطَهُمْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

ان سے زیادہ خوف خدا والے ہیں ان سے آگے ہیں سختی سہنے میں اور زیادہ محافظ ہیں رسول اللہ صلی اللہ

Presented by www.ziaraat.com

اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَفْضَلُھُمْ مَنَاقِبَ وَاَکْثَرُھُمْ سَوَابِقَ وَاَرْفَعُھُمْ دَرَجَۃً

علیہ وآلہ کے بارے میں ان سے بلند ہیں خوبیوں میں ان سے آگے ہیں فضیلتوں میں ان سے بلند تر ہیں درجے میں

وَاَشْرَفُھُمْ مَنْزِلَۃً وَاَکْرَمُھُمْ عَلَیْہِ فَقَوِیْتَ حِیْنَ وَھَنُوْا وَلَزِمْتَ

ان سے برتر ہیں درجے میں اور ان میں مذکور ہیں آنحضرتؐ کے نزدیک پس آپ قوی تھے جب وہ لوگ کمزور پڑے اور آپ

مِنْھَاجَ رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَشْھَدُ اَنَّکَ کُنْتَ خَلِیْفَتَہٗ

قائم رہے طریقہ رسولؐ پر خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اور میں گواہ ہوں کہ آپ ہوئے ان کے خلیفہ برحق

حَقًّا لَمْ تُنَازَعْ بِرَغْمِ الْمُنَافِقِیْنَ وَغَیْظِ الْکَافِرِیْنَ وَضِغْنِ الْفَاسِقِیْنَ وَ

بلا تنازعہ باوجود مناقفوں کی مخالفت کافروں کے غصے اور بدکاروں کی چلن کے آپ دین کے لیے

قُمْتَ بِالْاَمْرِ حِیْنَ فَشِلُوْا وَنَطَقْتَ حِیْنَ تَتَعْتَعُوْا وَمَضَیْتَ بِنُوْرِ اللہِ اِذْ

اٹھے جب وہ پراگندہ تھے آپ نے حق بیان کیا جب وہ چپ تھے اور آپ راہ ہدایت پر چلے جب وہ رکے

وَقَفُوْا فَمَنِ اتَّبَعَکَ فَقَدِ اھْتَدٰی کُنْتَ اَوْلَاھُمْ کَلَامًا وَاَشَدَّھُمْ

ہوئے تھے پس جس نے آپ کی پیروی کی وہ ہدایت پا گیا کیونکہ آپ کلام میں ان سے بہتر مقابلے میں ان سے

خِصَامًا وَاَصْوَبَھُمْ مَنْطِقًا وَاَسَدَّھُمْ رَاْیًا وَاَشْجَعَھُمْ قَلْبًا وَ

سخت تر گفتار میں ان سے خوب تر بات چیت میں ان سے محکم دلاوری میں ان سے برتر

اَکْثَرُھُمْ یَقِیْنًا وَاَحْسَنَھُمْ عَمَلًا وَاَعْرَفَھُمْ بِالْاُمُوْرِ کُنْتَ

یقین میں ان سے بڑھ کر عمل میں ان سے نیک تر اور معاملات کو زیادہ جاننے والے ہیں آپ

لِلْمُؤْمِنِیْنَ اَبًا رَحِیْمًا اِذْ صَارُوْا عَلَیْکَ عِیَالًا فَحَمَلْتَ اَثْقَالَ مَا عَنْہُ

مومنوں کے لیے مہربان باپ بن گئے جب آپ کے اردگرد جمع ہو گئے آپ نے وہ بوجھ اٹھائے جن کے مقابل

ضَعُفُوْا وَحَفِظْتَ مَا اَضَاعُوْا وَرَعَیْتَ مَا اَھْمَلُوْا وَشَمَّرْتَ اِذْ جَبُنُوْا

وہ ناتواں تھے آپ نے سنبھالیا جو انہوں نے گنوایا آپ نے یاد رکھا جو انہوں نے بھلایا آپ نے جرأت کی جب وہ

وَعَلَوْتَ اِذْ ھَلِعُوْا وَصَبَرْتَ اِذْ جَزِعُوْا کُنْتَ عَلَی الْکَافِرِیْنَ عَذَابًا

ڈگمگائے آپ غالب آئے جب وہ ہار مانے کرتے تھے اور آپ جمے رہے جب وہ گھبرا گئے آپ کافروں کے لیے مار کرنے والا عذاب

صَبًّا وَغِلْظَۃً وَغَیْظًا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ غَیْثًا وَخِصْبًا وَعِلْمًا لَمْ تُفْلَلْ

ان کے لیے سخت اور قہر و غضب تھے اور مومنوں کے لیے ابر رحمت اور علم و دانش کی فراوانی تھے کہ آپ کی دلیل کمزور

Presented by www.ziaraat.com

حُجَّتُكَ وَلَمْ يَزِغْ قَلْبُكَ وَلَمْ تَضْعُفْ بَصِيرَتُكَ وَلَمْ تَجْبُنْ نَفْسُكَ

نہ تھی آپ کا دل ٹیڑھا نہ ہوا آپ کی سمجھ میں کمی نہ ہوئی اور آپ کا دل خوفزدہ نہ ہوا کہ آپ

كُنْتَ كَالْجَبَلِ لَا تُحَرِّكُهُ الْعَوَاصِفُ وَلَا تُزِيلُهُ الْقَوَاصِفُ كُنْتَ

پہاڑ کی طرح جسے آندھیاں ہلا نہیں سکتیں بجلی کے کڑکے اسے گرا نہیں سکتے آپ ایسے ہی

كَمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ قَوِيًّا فِي بَدَنِكَ مُتَوَاضِعًا

تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا تھا کہ آپ قوی بدن والے اپنے آپ میں فروتنی

فِي نَفْسِكَ عَظِيمًا عِنْدَ اللهِ كَبِيرًا فِي الْأَرْضِ جَلِيلًا فِي السَّمَاءِ لَمْ يَكُنْ

کرنے والے خدا کے ہاں بلند مرتبے والے زمین میں بڑائی والے آسمان میں عزت والے کوئی آپ کے متعلق

لِأَحَدٍ فِيكَ مَهْمَزٌ وَلَا لِقَائِلٍ فِيكَ مَغْمَزٌ وَلَا لِخَلْقٍ فِيكَ مَطْمَعٌ

بدگوئی نہیں کرسکتا کوئی کہنے والا آپ کی برائی نہیں کرسکتا لوگوں کو آپ کی طرف داری میں کوئی لالچ نہیں

وَلَا لِأَحَدٍ عِنْدَكَ هَوَادَةٌ يُوجَدُ الضَّعِيفُ الذَّلِيلُ عِنْدَكَ قَوِيًّا عَزِيزًا

نہ آپ کے ہاں کسی کے لیے کچھ رعایت ہے ہر کمزور آپ کے نزدیک طاقتور ہے جب تک آپ اس کا حق

حَتَّى تَأْخُذَ لَهُ بِحَقِّهِ وَالْقَوِيُّ الْعَزِيزُ عِنْدَكَ ضَعِيفًا حَتَّى تَأْخُذَ مِنْهُ

اسے دلا نہ دیں اور ہر طاقتور شخص آپ کے نزدیک کمزور ہے جب تک اس سے حق وصول

الْحَقَّ الْقَرِيبُ وَالْبَعِيدُ عِنْدَكَ فِي ذٰلِكَ سَوَاءٌ شَأْنُكَ الْحَقُّ

نہ کر لیں اس معاملے میں اپنا بیگانہ آپ کے نزدیک برابر ہے آپ کی روش حق

وَالصِّدْقُ وَالرِّفْقُ وَقَوْلُكَ حُكْمٌ وَحَتْمٌ وَأَمْرُكَ حِلْمٌ وَعَزْمٌ وَرَأْيُكَ عِلْمٌ

سچائی اور ملائمت ہے آپ کے قول میں مضبوطی و استواری آپ کے حکم میں نرمی و ثبات آپ کی رائے میں

وَحَزْمٌ إِعْتَدَلَ بِكَ الدِّينُ وَسَهُلَ بِكَ الْعَسِيرُ وَأُطْفِئَتْ بِكَ النِّيرَانُ

علم و پختگی ہے کہ دین اسلام آپ کے ذریعے سنبھلا آپ کے ذریعے مشکل کام آسان ہوا آپ کے ذریعے فتنے کی آگ

وَقَوِيَ بِكَ الْإِيمَانُ وَثَبَتَ بِكَ الْإِسْلَامُ وَهَدَّتْ مُصِيبَتُكَ الْأَنَامَ

ٹھنڈی ہوئی آپ کے ذریعے ایمان کو قوت ملی آپ کے ذریعے اسلام کا نقش گہرا ہوا اور آپ کی مصیبت نے لوگوں کو متاثر کیا

فَإِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ لَعَنَ اللهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ خَالَفَكَ

پس ہم خدا ہی کے ہیں اور اسی کی طرف پلٹیں گے خدا لعنت کرے آپ کے قاتل پر خدا لعنت کرے آپ کے مخالف پر

Presented by www.ziaraat.com

وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنِ افْتَرٰى عَلَيْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَغَصَبَكَ حَقَّكَ

خدا لعنت کرے آپ پر جھوٹ باندھنے والے پر خدا لعنت کرے آپ سے ناانصافی کرنے والے اور آپ کا حق دبا لینے والے پر

وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَلَغَهُ ذٰلِكَ فَرَضِيَ بِهٖ اِنَّا اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ بُرَآءُ لَعَنَ اللّٰهُ

اور خدا لعنت کرے اس معاملے پر خوش ہونے والے پر یقیناً ہم کے سامنے ان سے بیزاری ظاہر کرتے ہیں خدا لعنت کرے

اُمَّةً خَالَفَتْكَ وَجَحَدَتْ وِلَايَتَكَ وَتَظَاهَرَتْ عَلَيْكَ وَقَتَلَتْكَ وَ

اس گروہ پر جس نے آپ کی مخالفت کی آپ کی ولایت سے انکار کیا آپ کے دشمن کا ساتھ دیا آپ سے جنگ کی آپ کی

حَادَتْ عَنْكَ وَخَذَلَتْكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ النَّارَ مَثْوٰيهُمْ وَ

حمایت سے نکل گیا اور آپ کو چھوڑ دیا حمد ہے خدا کے لیے جس نے جہنم کو ان لوگوں کا ٹھکانا بنایا اور وہ بڑا

بِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ اَشْهَدُ لَكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَوَلِيَّ رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہی برا ٹھکانا ہے میں گواہ ہوں آپ کا اے خدا کے دوست اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ و آلہ کے معاون

وَاٰلِهٖ بِالْبَلَاغِ وَالْاَدَآءِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ حُجَّةُ اللّٰهِ وَبَابُهٗ وَاَنَّكَ جَنْبُ

و مددگار کہ تبلیغ اور ادائے فرض میں اور میں گواہ ہوں کہ آپ خدا کے پیارے اور اس کا راستہ ہیں اور یہ کہ آپ خدا کے

اللّٰهِ وَوَجْهُهُ الَّذِيْ مِنْهُ يُؤْتٰى وَاَنَّكَ سَبِيْلُ اللّٰهِ وَاَنَّكَ عَبْدُ اللّٰهِ وَ

طرفدار اور مظہر ہیں جس کے ذریعے اس تک پہنچتے ہیں بے شک آپ خدا کا راستہ ہیں نیز آپ خدا کے بندے اور

اَخُوْ رَسُوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَتَيْتُكَ زَآئِرًا لِّعَظِيْمِ حَالِكَ وَمَنْزِلَتِكَ

اس کے رسول صلی اللہ علیہ و آلہ کے بھائی ہیں آپ کی زیارت کو آیا ہوں کہ خدا اور اس کے رسولؐ کے نزدیک

عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖ مُتَقَرِّبًا اِلَى اللّٰهِ بِزِيَارَتِكَ رَاغِبًا اِلَيْكَ فِيْ

آپ کا مقام و مرتبہ بلند ہے میں آپ کی زیارت سے خدا کا قرب چاہتا ہوں شفاعت کے لیے آپ کی طرف مائل

الشَّفَاعَةِ اَبْتَغِيْ بِشَفَاعَتِكَ خَلَاصَ نَفْسِيْ مُتَعَوِّذًا بِكَ مِنَ النَّارِ

ہوا ہوں آپ کی شفاعت کے ذریعے اپنی نجات چاہتا ہوں خوف جہنم سے آپ کی پناہ لیتا ہوں

هَارِبًا مِّنْ ذُنُوْبِيَ الَّتِيْ احْتَطَبْتُهَا عَلٰى ظَهْرِيْ فَزِعًا اِلَيْكَ رَجَآءَ

اپنے گناہوں سے دور بھاگا ہوں جن کا بوجھ میرے کندھوں پر ہے اپنے رب کی رحمت کی امید میں آپ

رَحْمَةِ رَبِّيْ اَتَيْتُكَ اَسْتَشْفِعُ بِكَ يَا مَوْلَايَ اِلَى اللّٰهِ وَاَتَقَرَّبُ بِكَ

کے آگے روتا ہوں اے میرے آقا میں حاضر ہوا ہوں کہ آپ خدا کے حضور میری شفاعت کریں اور آپ کے وسیلے سے اس کا

Presented by www.ziaraat.com

اِلَيْهِ لِيَقْضِيَ بِكَ حَوَائِجِيْ فَاشْفَعْ لِيْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِلَى اللّٰهِ فَاِنِّيْ عَبْدُ

قرب چاہتا ہوں کہ آپ کے ذریعے وہ میری حاجات برلائے پس اے مومنوں کے امیر خدا کے سامنے میری شفاعت کریں کہ میں خدا کا بندہ

اللّٰهِ وَمَوْلَاكَ وَزَائِرُكَ وَلَكَ عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامُ الْمَعْلُوْمُ وَالْجَاهُ الْعَظِيْمُ

ہوں آپ کا محب اور نیاز مند ہوں جبکہ آپ خدا کے ہاں نمایاں مرتبہ رکھتے ہیں اس کے حضور بڑی عزت

وَالشَّاْنُ الْكَبِيْرُ وَالشَّفَاعَةُ الْمَقْبُوْلَةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اور اونچی شان کے باعث آپ کی شفاعت قبول کی جاتی ہے اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ

مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى عَبْدِكَ وَاَمِيْنِكَ الْاَوْفٰى وَعُرْوَتِكَ الْوُثْقٰى وَيَدِكَ

محمدؐ پر اور رحمت نازل کر اپنے بندے پر جو تیرے اسرار کا بہترین امین تیری مضبوط ترین رسی تیرا دینے والا ہاتھ تیرا

الْعُلْيَا وَكَلِمَتِكَ الْحُسْنٰى وَحُجَّتِكَ عَلَى الْوَرٰى وَصِدِّيْقِكَ الْاَكْبَرِ

زبردست کلمہ مخلوقات پر تیری دلیل و حجت تیرا بنایا ہوا صدیق اکبر

سَيِّدِ الْاَوْصِيَاءِ وَرُكْنِ الْاَوْلِيَاءِ وَعِمَادِ الْاَصْفِيَاءِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

اوصیاء کا سردار اولیاء کا مرکز پاکبازوں کا سہارا مومنوں کا امیر

يَعْسُوْبِ الْمُتَّقِيْنَ وَقُدْوَةِ الصِّدِّيْقِيْنَ وَاِمَامِ الصَّالِحِيْنَ الْمَعْصُوْمِ

نیکوکاروں کا سالار صدیقوں کا پیشوا عرشس کرداروں کا امام لغزش سے

مِنَ الزَّلَلِ وَالْمَحْفُوْظِ مِنَ الْخَلَلِ وَالْمُهَذَّبِ مِنَ الْعَيْبِ وَالْمُطَهَّرِ

محفوظ شدہ خطا سے دور شدہ عیب سے پاک شک سے دور

مِنَ الرَّيْبِ اَخِيْ نَبِيِّكَ وَوَصِيِّ رَسُوْلِكَ وَالْبَائِتِ عَلٰى فِرَاشِهٖ وَالْمُوَاسِيْ

تیرے نبیؐ کا بھائی تیرے رسولؐ کا وصی شب ہجرت ان کے بستر پر سونے والا ان پر جان قربان

لَهٗ بِنَفْسِهٖ وَكَاشِفِ الْكَرْبِ عَنْ وَّجْهِهِ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ سَيْفًا لِّنُبُوَّتِهٖ

کرنے والا اور ان کے غم و پریشانی کو دور کرنے والا کہ جسے تو نے ان کی نبوت کی تلوار بنایا

وَمُعْجِزًا لِّرِسَالَتِهٖ وَدَلَالَةً وَّاضِحَةً لِّحُجَّتِهٖ وَحَامِلًا لِّرَايَتِهٖ وَوِقَايَةً

ان کی رسالت کا معجزہ اور ان کی حجت کے لیے روشن دلیل جسے تو نے ان کے علم کو اٹھانے والا ان کی

لِّمُهْجَتِهٖ وَهَادِيًا لِّاُمَّتِهٖ وَيَدَ الْبَاْسِ وَتَاجًا لِّرَاْسِهٖ وَبَابًا لِّنَصْرِهٖ وَ

جان کا محافظ ان کی امت کا راہبر ان کا بازوئے شمشیر زن ان کے سر کا تاج ان کی نصرت کا ذریعہ اور

Presented by www.ziaraat.com

مِفْتَاحًا لِظَفَرِهٖ حَتّٰى هَزَمَ جُنُوْدَ الشِّرْكِ بِاَيْدِكَ وَاَبَادَ عَسَاكِرَ الْكُفْرِ

ان کی کامیابی کی کلید قرار دیا یہاں تک کہ تیری مدد سے شرک کے لشکر مات ہو گئے اور کفر کی فوجیں تیرے حکم سے نابود

بِاَمْرِكَ وَبَذَلَ نَفْسَهٗ فِيْ مَرْضَاتِكَ وَمَرْضَاةِ رَسُوْلِكَ وَجَعَلَهَا وَقْفًا

ہو گئیں تیرے بندے (علیؑ) نے اپنی جان تیری اور تیرے رسول کی رضاؤں پر نثار کی اس نے خود کو ان کی فرمانبرداری

عَلٰى طَاعَتِهٖ وَمَجَنًّا دُوْنَ نَكْبَتِهٖ حَتّٰى فَاضَتْ نَفْسُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

میں لگایا اور تکلیف میں ان کی ڈھال بنا رہا یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ کی روح پرواز کر گئی

وَاٰلِهٖ فِيْ كَفِّهٖ وَاسْتَلَبَ بَرْدَهَا وَمَسَحَهٗ عَلٰى وَجْهِهٖ وَاَعَانَتْهُ مَلٰٓئِكَتُكَ

جب آپ اس کی آغوش میں تھے اس نے جسد رسول کی ٹھنڈک محسوس کی اور آپ کے منہ پر ہاتھ پھیرا اور ان کے

عَلٰى غُسْلِهٖ وَتَجْهِيْزِهٖ وَصَلّٰى عَلَيْهِ وَوَارٰى شَخْصَهٗ وَقَضٰى دَيْنَهٗ

غسل وکفن میں تیرے فرشتوں نے اس کی اعانت کی اس نے ان کی نماز جنازہ پڑھی اور انہیں دفنایا اس نے ان کے قرضے

وَاَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَلَزِمَ عَهْدَهٗ وَاحْتَذٰى مِثَالَهٗ وَحَفِظَ وَصِيَّتَهٗ وَ

ادا کیے ان کے وعدے نبھائے ان کے عہد پر قائم رہا ان کے نقش قدم پر چلا ان کی وصیت کا پابند رہا اور

حِيْنَ وَجَدَ اَنْصَارًا نَهَضَ مُسْتَقِلًّا بِاَعْبَآءِ الْخِلَافَةِ مُضْطَلِعًا بِاَثْقَالِ

جب مددگار مل گئے تو بڑی مستقل مزاجی کے ساتھ خلافت کی ذمہ داریاں سنبھالیں اور امامت کے بھاری فرائض قبول کیے

الْاِمَامَةِ فَنَصَبَ رَايَةَ الْهُدٰى فِيْ عِبَادِكَ وَنَشَرَ ثَوْبَ الْاَمْنِ فِيْ

پھر علیؑ نے تیرے بندوں کے درمیان علم ہدایت بلند کیا تیرے شہروں دیہات میں امن وامان قائم

بِلَادِكَ وَبَسَطَ الْعَدْلَ فِيْ بَرِيَّتِكَ وَحَكَمَ بِكِتَابِكَ فِيْ خَلِيْقَتِكَ

کیا تیری مخلوق میں عدل وانصاف رائج کیا اور تیری خلقت میں تیری کتاب کے مطابق فیصلے کیے

وَاَقَامَ الْحُدُوْدَ وَقَمَعَ الْجُحُوْدَ وَقَوَّمَ الزَّيْغَ وَسَكَنَ الْغَمْرَةَ وَاَبَادَ

دین کی حدود قائم کیں اور کفر وانکار کی جڑ کاٹی ٹیڑھوں کو سیدھا کیا بے راہ روی کو ختم کیا بے خبری

الْغَتْرَةَ وَسَدَّ الْفُرْجَةَ وَقَتَلَ النَّاكِثَةَ وَالْقَاسِطَةَ وَالْمَارِقَةَ وَلَمْ يَزَلْ

کو دور کیا دشمنوں کے رخنوں کو بند کیا عہد توڑنے والوں پھٹ ڈالنے والوں اور پھر جانے والوں کو قتل کیا اور ہمیشہ

عَلٰى مِنْهَاجِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَوَتِيْرَتِهٖ وَنُطْفِ شَاكِلَتِهٖ

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے طور طریقے پر قائم رہے ان کے چلن ان کے نیک افعال

Presented by www.ziaraat.com

وَجَمَالِ سِيْرَتِهٖ مُقْتَدِيًا بِسُنَّتِهٖ مُتَعَلِّقًا بِهِمَّتِهٖ مُبَاشِرًا لِطَرِيْقَتِهٖ وَاَمْثِلَتُهٗ

اور ان کی سیرت کی خوبی کو اختیار کیا ان کی سنت پر چلے ان کے مقاصد کو نظر میں رکھا ان کے طریقے اپنائے ان کے نمونۂ عمل

نُصْبُ عَيْنَيْهِ يَحْمِلُ عِبَادَكَ عَلَيْهَا وَيَدْعُوْهُمْ اِلَيْهَا اِلٰى اَنْ خُضِبَتْ

پر نگاہ رکھے ہوئے تیرے بندوں کو ان پر چلایا اور انہیں اسی طرف بلاتے رہے یہاں تک کہ ان کی

شَيْبَتُهٗ مِنْ دَمِ رَاْسِهٖ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا لَمْ يُؤْثِرْ فِيْ طَاعَتِكَ شَكًّا عَلٰى

داڑھی ان کی پیشانی کے خون سے رنگین ہوگئی خدایا جیسا کہ اس ذات (علیہ السلام) نے تیری اطاعت میں شک کو یقین پر غلبہ

يَقِيْنٍ وَلَمْ يُشْرِكْ بِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ صَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً زَاكِيَةً

نہ پانے دیا اور ایک لمحہ کے لیے تجھ سے شرک نہیں کیا تو بھی ان پر رحمت فرما پاکیزہ رحمت جو بڑھتی جائے

نَامِيَةً يَلْحَقُ بِهَا دَرَجَةَ النُّبُوَّةِ فِيْ جَنَّتِكَ وَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَّ

اس کے ذریعے انہیں اپنی جنت میں نبی اکرمؐ کے ساتھ ملا دے ہماری طرف انہیں رحمت و سلام

سَلَامًا وَّاٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ فِيْ مُوَالَاتِهٖ فَضْلًا وَّاِحْسَانًا وَّمَغْفِرَةً وَّ

پہنچا اور ہمیں ان کی محبت کے باعث اپنی طرف سے فضیلت نیکی بخشش اور خوشنودی نصیب

رِضْوَانًا اِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْجَسِيْمِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

فرما دے بے شک تو بڑا فضل کرنے والا ہے بدیہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم والے

اس کے بعد ضریح مبارک پر بوسہ دے پہلے اپنا دایاں رخسار اس پر رکھے اور پھر بایاں رخسار رکھے اس کے ساتھ ہی قبلہ رُخ ہو کر نماز زیارت بجالائے بعد از نماز جو چاہے دُعا مانگے، پھر تسبیح فاطمہ زہرا علیہا السلام پڑھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ بَشَّرْتَنِيْ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ

اے معبود! بے شک تُو نے اپنے نبی و رسول محمدؐ کی زبانی ہمیں خوشخبری دی تیری رحمتیں ہوں اُن پر

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فَقُلْتَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ

اور اُن کی آل پر پس تُو نے فرمایا مژدہ دے دو ایمان والوں کو کہ ان کے لیے پروردگار کے ہاں

رَبِّهِمْ اَللّٰهُمَّ وَاِنِّيْ مُؤْمِنٌ بِجَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ صَلَوَاتُكَ

کامرانی ہے اے معبود! میں بھی تیرے سبھی نبیوں اور رسولوں پر ایمان رکھتا ہوں تیری رحمتیں ہوں

Presented by www.ziaraat.com

عَلَيْهِمْ فَلَا تَقِفْنِيْ بَعْدَ مَعْرِفَتِهِمْ مَوْقِفًا تَفْضَحُنِيْ فِيْهِ عَلٰى رُؤُوْسِ الْاَشْهَادِ

ان پر یہاں جب میں ان کی معرفت رکھتا ہوں تو مجھے اس جگہ کھڑا نہ رکھنا جہاں لوگوں کے سامنے تو مجھے رسوا کرے بلکہ مجھے

بَلْ قِفْنِيْ مَعَهُمْ وَتَوَفَّنِيْ عَلَى التَّصْدِيْقِ بِهِمْ اَللّٰهُمَّ وَاَنْتَ خَصَصْتَهُمْ

ان نبیوں کے ساتھ کھڑا کرنا اور مجھے ان کو ماننے کی حالت میں موت دینا اے معبود! تو نے ان کو اپنی طرف سے بزرگی دے کر

بِكَرَامَتِكَ وَاَمَرْتَنِيْ بِاتِّبَاعِهِمْ اَللّٰهُمَّ وَاِنِّيْ عَبْدُكَ وَزَائِرُكَ مُتَقَرِّبًا

خصوصیت عطا فرمائی اور ان کی پیروی کا حکم فرمایا اے معبود! میں تیرا بندہ ہوں اور وہ زائر ہوں جو تیرا قرب

اِلَيْكَ بِزِيَارَةِ اَخِيْ رَسُوْلِكَ وَعَلٰى كُلِّ مَاْتِيٍّ وَمَزُوْرٍ

حاصل کرتا ہے تیرے نبی کے بھائی کی زیارت سے اور ہر آنے والے اور زائر کا حق

حَقٌّ لِمَنْ اَتَاهُ وَزَارَهُ وَاَنْتَ خَيْرُ مَاْتِيٍّ وَاَكْرَمُ مَزُوْرٍ فَاَسْئَلُكَ

ہے اس پر جس کی زیارت اس نے کی اور آپ بہترین میزبان اور خوشنودی زیارت شدہ ہیں پس میں سوالی ہوں

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا جَوَادُ يَا مَاجِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ

اے اللہ اے مہربان اے رحم کرنے والے اے عطا کرنے والے اے بزرگی والے اے یکتا اے بے نیاز اے وہ جس نے نہ جنا

وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ وَلَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا اَنْ

اور نہ جنا گیا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے نہ اس نے کوئی بیوی رکھی نہ کسی کو اپنا بیٹا بنایا سوال ہے

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ تُحْفَتَكَ اِيَّايَ مِنْ زِيَارَتِيْ اَخَا رَسُوْلِكَ

کہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ میں نے جو تیرے رسولؐ کے بھائی کی زیارت کی ہے اس پر مجھے تحفہ

فَكَاكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ تَجْعَلَنِيْ مِمَّنْ يُّسَارِعُ فِي الْخَيْرَاتِ وَ

دے جو میری گردن کا آگ سے آزاد کرنا ہو نیز مجھے ان لوگوں میں قرار دے جو نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور

يَدْعُوْكَ رَغَبًا وَّرَهَبًا وَّتَجْعَلَنِيْ لَكَ مِنَ الْخَاشِعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ

تجھے محبت اور خوف سے یاد کرتے ہیں اور مجھے ان لوگوں میں شامل کر جو تجھ سے ڈرتے ہیں اے معبود! بے شک تو نے

مَنَنْتَ عَلَيَّ بِزِيَارَةِ مَوْلَايَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَّوِلَايَتِهٖ وَمَعْرِفَتِهٖ

مجھ پر احسان فرمایا کہ مجھ کو میرے آقا علیؑ بن ابی طالب کی زیارت کرائی اور ان کی ولایت و معرفت بخشی ہے

فَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّنْصُرُهٗ وَيَنْتَصِرُ بِهٖ وَمِمَّنْ عَلَّيْ بِنَصْرِكَ لِدِيْنِكَ اَللّٰهُمَّ

پس مجھے ان میں قرار دے جو ان کی مدد کرتے اور ان کی مدد پاتے ہیں نیز مجھ پر اپنے دین میں مدد سے احسان فرما اے معبود!

Presented by www.ziaraat.com

وَاجْعَلْنِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى دِيْنِهٖ اَللّٰهُمَّ اَوْجِبْ لِيْ مِنَ

مجھے ان کے پیروکاروں میں شامل فرما اور ان کے دین پر موت دے اے معبود! واجب کر میرے لیے اپنی

الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالْاِحْسَانِ وَالرِّزْقِ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ

رحمت خوشنودی بخشش احسان اور حلال و پاک فراواں روزی

الطَّيِّبِ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

عطا کر جیسا کہ تو اس کا اہل ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں

الْعَالَمِيْنَ

کا رب ہے

مؤلف کہتے ہیں، معتبر روایتوں میں آیا ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام کی شہادت کے دن حضرت خضر علیہ السلام اِنَّا لِلّٰهِ پڑھتے اور روتے ہوئے آئے اور آں جناب کے مکان کے دروازے پر آکر یہ کلمات کہے:

رَحِمَكَ اللّٰهُ يَا اَبَا الْحَسَنِ كُنْتَ اَوَّلَ الْقَوْمِ اِسْلَامًا وَّاَخْلَصَهُمْ

خدا رحمت کرے آپ پر اے ابوالحسن آپ امت میں سب سے پہلے اسلام لائے ایمان میں ان سب سے زیادہ

اِيْمَانًا وَّاَشَدَّهُمْ يَقِيْنًا وَّاَخْوَفَهُمْ لِلّٰهِ

مخلص یقین میں سب سے بڑھے ہوئے اور سب سے زیادہ خوف خدا والے تھے

انہوں نے امیر المومنین علیہ السلام کے وہ بہت سے فضائل گنوائے جو اس زیارت میں مذکور ہیں۔ پس اگر روز مبعث یہ زیارت بھی پڑھی جائے تو بہت مناسب ہے۔ وہ اصل کلمات کہ جو بطور یوم شہادت کی زیارت کے ہیں وہ ہم نے ہدیۃ الزائرین میں ذکر کیے ہیں۔ لہٰذا خواہشمند مومنین اس کی طرف رجوع کریں۔ یاد رہے کہ اس سے قبل اعمال شب مبعث میں ہم نے ابن طاؤس کا کلام نقل کیا ہے جو اس روضۂ مشرفہ سے متعلق ہیں اور بہتر ہوگا کہ اس مقام پر انہیں بھی دیکھ لیا جائے۔

Presented by www.ziaraat.com

پانچویں فصل

شہر کوفہ اور مسجد کوفہ کی فضیلت

اور

حضرت مسلم بن عقیل اور ہانی بن عروہ کی زیارتیں

جاننا چاہیے کہ کوفہ ان چار شہروں میں سے ایک ہے، جن کو حق تعالیٰ نے پسند فرمایا اور طور سینین سے تعبیر کیا ہے، روایت میں آیا ہے کہ وہ چار مقامات حرم خدا، حرم رسول اور حرم امیر المومنینؑ کہ ان جگہوں میں ایک درہم صدقہ کرنا کسی اور مقام پر سو درہم صدقہ کرنے کے برابر ہے اور ان شہروں میں دو رکعت نماز ستر رکعت کے مساوی شمار ہوتی ہے۔

مسجد کوفہ کی فضیلت

مسجد کوفہ کی فضیلتیں بہت زیادہ ہیں، تاہم اس کی فضیلت میں یہی کافی ہے کہ مسجد کوفہ ان چار مسجدوں میں سے ایک ہے کہ جہاں فیض و برکت حاصل کرنے کے لیے جانا مناسب ہے۔ نیز یہ ان چار مقامات میں سے ایک ہے کہ جہاں مسافر کو قصر اور سالم نماز پڑھنے میں اختیار ہے اور وہاں ایک فریضہ نماز ایک حج مقبول اور ایک ہزار نماز کے ہم پلہ ہے اور روایتوں میں آیا ہے کہ مسجد کوفہ انبیاء کرامؑ اور حضرت قائم آل محمدؐ کا مقام نماز ہے، ایک روایت میں آیا ہے کہ یہاں ایک ہزار پیغمبروں اور پیغمبروں کے ایک ہزار اوصیاء نے نماز پڑھی۔ بعض روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ مسجد کوفہ بیت المقدس کی مسجد اقصیٰ سے افضل ہے۔ ابن قولویہؒ نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: اگر لوگوں کو مسجد کوفہ کی فضیلت معلوم ہو جائے تو پھر وہ دُور دُور کے مقامات سے سفر کر کے اس مسجد میں آئیں، آپ نے یہ بھی فرمایا کہ اس مسجد میں ادا کردہ فریضہ و نافلہ نماز اس حج اور عمرہ کے برابر ہے، جو حضرت رسول صلی اللہ

Presented by www.ziaraat.com

علیہ وآلہ کی معیت میں بجالائے جائیں۔ شیخ کلینیؒ نے اپنے اساتذہ کرام کے واسطے سے ہارون بن خارجہ سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اے ہارون! تمہارے گھر اور مسجد کوفہ کے مابین کتنا فاصلہ ہے، آیا ایک میل ہوگا؟ میں نے عرض کی حضور اتنا نہیں ہے۔ تب آپ نے فرمایا کہ کیا تم ساری نمازیں وہیں پڑھتے ہو؟ میں نے عرض کی نہیں حضور! آپ نے فرمایا کہ اگر میں مسجد کوفہ کے نزدیک رہتا ہوتا تو میں توقع کرتا ہوں کہ وہاں نماز پڑھنے میں میری ایک بھی نماز فوت نہ ہوتی۔ کیا تم جانتے ہو کہ اس مسجد کی فضیلت کیا ہے؟ کوئی عبد صالح اور پیغمبر ایسا نہیں گزرا مگر یہ کہ اس نے یہاں نماز ادا کی ہے۔ یہاں تک کہ جب شب معراج حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کو لے جا رہے تھے تو جبرائیل نے آپ سے عرض کی کہ کیا آپ کو معلوم ہے کہ اس وقت آپ کس جگہ پر ہیں؟ اس وقت آپ مسجد کوفہ کے سامنے سے گزر رہے ہیں۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ خدائے تعالیٰ سے اجازت مانگو تاکہ میں وہاں جاکر دو رکعت نماز ادا کروں، تب جبرائیل نے حق تعالیٰ سے اجازت طلب کی اور اس نے اجازت عطا فرمائی۔ پس آنحضرت وہاں اترے اور دو رکعت نماز ادا کی۔ بے شک اس مسجد کے دائیں طرف باغہائے جنت میں سے ایک باغ ہے۔ اس کے درمیان میں اور اس کے عقب میں بھی باغہائے جنت میں سے ایک ایک باغ ہے۔ بیشک اس میں ایک واجب نماز ہزار نمازوں کے برابر ہے اور اس میں محض بیٹھنا بھی عبادت ہے۔ اگر لوگوں کو اس کی فضیلت کا علم ہو جائے تو وہ دنیا کے گوشے گوشے سے چل کر وہاں آئیں۔ اگرچہ بچوں کی طرح گھٹنوں کے بل ہی کیوں نہ چلنا پڑے۔ ایک اور روایت میں وارد ہے کہ مسجد کوفہ میں ادا کردہ واجب نماز حج کے مساوی اور ایک نافلہ نماز عمرہ کے مثل ہے، بعض روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ مسجد کا داہنا حصہ اس کے بائیں حصے سے افضل و اعلیٰ ہے۔

اعمال مسجد کوفہ

مصباح الزائر وغیرہ میں ہے کہ جب شہر کوفہ میں داخل ہو تو کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی راہ میں اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کے

عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ

طریق پر اے معبود! مجھے بہترین جگہ پر اتار کر تو سب سے بہتر میزبان ہے

Presented by www.ziaraat.com

پھر مسجد کوفہ کی طرف چلے اور چلتے ہوئے یہ کہتا جائے، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ

خدا بزرگتر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ جب مسجد کے دروازے پر آئے تو اس کے نزدیک کھڑے ہو

حمد خدا ہی کے لیے ہے کہ خدا پاک تر ہے۔

کر کہے، اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ نَا رَسُوْلِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

سلام ہو ہمارے سردار خدا کے رسول حضرت محمدؐ بن عبداللہ پر اور ان کی آلؑ پر

اَلسَّلَامُ عَلٰٓى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام ہو مومنوں کے امیر حضرت امام علیؑ بن ابی طالب پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

وَعَلٰى مَجَالِسِهٖ وَمَشَاهِدِهٖ وَمَقَامِ حِكْمَتِهٖ وَاٰثَارِ اٰبَائِهٖ اٰدَمَ وَنُوْحٍ

سلام ان کی مجالس ان کے مظاہر اور ان کی حکمت کے مقام پر سلام ہو ان کے بزرگوں آدمؑ و نوحؑ

وَّاِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَتِبْيَانِ بَيِّنَاتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاِمَامِ الْحَكِيْمِ

اور ابراہیمؑ و اسماعیلؑ پر اور سلام ان کے واضح دلائل پر سلام ہو ان امام پر جو حکیم

الْعَدْلِ الصِّدِّيْقِ الْاَكْبَرِ الْفَارُوْقِ بِالْقِسْطِ الَّذِيْ فَرَّقَ اللّٰهُ بِهٖ

عادل صدیق اکبر اور باانصاف فاروق ہیں کہ جن کے ذریعے خدائے تعالیٰ نے

بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالْكُفْرِ وَالْاِيْمَانِ وَالشِّرْكِ وَالتَّوْحِيْدِ

حق و باطل کفر و ایمان اور شرک و توحید کا فرق واضح کیا

لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ اَشْهَدُ اَنَّكَ

تاکہ جو ہلاک ہو اس کی ہلاکت پر حجت قائم ہو اور جو زندہ رہے وہ حجت پر زندہ رہے میں گواہی

اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَخَاصَّةُ نَفْسِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَزَيْنُ الصِّدِّيْقِيْنَ وَصَابِرُ

کہ آپ مومنوں کے امیر پاک اصل لوگوں کی روحانی خاصیت صاحبان صدق کی زینت اور آزمائش شدگان

الْمُمْتَحَنِيْنَ وَاَنَّكَ حَكَمُ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ وَقَاضِيْ اَمْرِهٖ وَبَابُ

میں زیادہ صابر ہیں نیز آپ خدا کی زمین میں اس کے منصف اس کے حکم کو جاری کرنے والے اس کی حکمت کا

حِكْمَتِهٖ وَعَاقِدُ عَهْدِهٖ وَالنَّاطِقُ بِوَعْدِهٖ وَالْحَبْلُ الْمَوْصُوْلُ بَيْنَهٗ

دروازہ اس کا پیمان باندھنے والے اس کا وعدہ بتانے والے اس کو اور اس کے بندوں کو باہم

Presented by www.ziaraat.com

وَبَيْنَ عِبَادِهٖ وَكَهْفُ النَّجَاةِ وَمِنْهَاجُ التُّقٰى وَالدَّرَجَةُ الْعُلْيَا وَمُهَيْمِنُ الْقَاضِي

ملانے والی رسی نجات کا مرکز تقوٰے کا راستہ بلند تر درجہ اور تسلط رکھنے والے والا رتبہ

الْاَعْلٰى يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِكَ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى اَنْتَ وَلِيِّيْ وَسَيِّدِيْ وَ

ہیں اے مومنوں کے امیر میں آپ کے ذریعے بلند تر خدا کا قرب چاہتا ہوں کہ آپ میرے نگہبان میرے سردار اور

وَسِيْلَتِيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

میرا وسیلہ ہیں دنیا اور آخرت میں

اس کے بعد مسجد میں داخل ہو جائے، مؤلف کہتے ہیں کہ بہتر یہ ہے کہ مسجد کے عقب میں واقع دروازے سے داخل ہو جو باب الفیل کہلاتا ہے اور داخل ہو کر یہ کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ هٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِ بِاللّٰهِ وَبِمُحَمَّدٍ

خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے یہ اس کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے جو خدا کی اور خدا کے پیارے

حَبِيْبِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَبِوَلَايَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْاَئِمَّةِ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی پناہ لیتا ہے نیز پناہ لیتا ہے مومنوں کے امیر کی ولایت کی اور ان ائمہ کی ولایت

الْمَهْدِيِّيْنَ الصَّادِقِيْنَ النَّاطِقِيْنَ الرَّاشِدِيْنَ الَّذِيْنَ اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ

کی جو رہبر ہیں سچ بولنے والے حق کہنے والے سیدھے راستے والے ہیں جن سے خدا نے ہر ناپاکی دور کر

الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيْرًا رَضِيْتُ بِهِمْ اَئِمَّةً وَهُدَاةً وَمَوَالِيَّ سَلَمْتُ

دی اور ان کو پاک رکھا جو پاک رکھنے کا حق ہے میں خوش ہوں کہ وہ میرے امام رہبر اور سردار ہیں میں حکم خدا

لِاَمْرِ اللّٰهِ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا وَلَا اَتَّخِذُ مَعَ اللّٰهِ وَلِيًّا كَذٰلِكَ الْعَادِلُوْنَ

کو مانتا ہوں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا اور بجز خدا کے کسی کو اپنا ولی نہیں بناتا وہ لوگ جو ٹیڑھے ہیں

بِاللّٰهِ وَضَلُّوْا ضَلٰلًا بَعِيْدًا حَسْبِيَ اللّٰهُ وَاَوْلِيَاءُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

جو خدا سے پھر گئے اور گمراہی میں بہت دور جا پڑے میرے لیے کافی ہے خدا اور خدا کے دوست میں گواہ ہوں کہ نہیں

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یگانہ ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور میں گواہ ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَنَّ عَلِيًّا وَالْاَئِمَّةَ الْمَهْدِيِّيْنَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ عَلَيْهِمُ

اس کے بندے ہیں اور اس کے رسول نیز یہ کہ امام علیؑ اور ان کی اولاد میں سے ہدایت یافتہ ائمہ ان پر

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ اَوْلِيَآئِيْ وَحُجَّةُ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

سلام ہو وہ میرے نگہبان اور خدا کی مخلوق پر اس کی حجت ہیں

چوتھے ستون کے اعمال

اس کے بعد چوتھے ستون کی طرف جائے جو باب انماط کے قریب اور پانچویں ستون کے سامنے ہے اور وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ستون ہے۔ پس وہاں چار رکعت نماز پڑھے کہ دو رکعت سورۂ حمد اور سورۂ اخلاص کے ساتھ اور دو رکعت سورۂ حمد و سورۂ قدر کے ساتھ بجا لائے اور نماز کے بعد تسبیح فاطمہؑ زہرا پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ الرَّاشِدِيْنَ الَّذِيْنَ اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ

سلام ہو خدا کے نیکوکار بندوں پر جو ہدایت والے ہیں جن سے خدا نے ہر ناپاکی دور

الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيْرًا وَجَعَلَهُمْ اَنْبِيَآءَ مُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةً عَلٰى

کی اور انہیں پاک رکھا جو پاک رکھنے کا حق ہے اس نے ان کو بھیجے ہوئے نبی قرار دیا اور ان کو ساری

الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

مخلوق پر حجت بنایا سلام ہو اس کے بھی بھیجے ہوؤں پر اور حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا پروردگار ہے

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ۔ پھر سات مرتبہ کہے: سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى

یہ ہے اندازہ اس کا جو غالب ہے علم والا سلام ہو نوح پر سب

الْعَالَمِيْنَ اس کے بعد کہے: نَحْنُ عَلٰى وَصِيَّتِكَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلَّتِيْ اَوْ

جہانوں میں ہم اس وصیت پر قائم ہیں اے مومنوں کے نگہبان جو وصیت آپ

صَيْتَ بِهَا ذُرِّيَّتَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَنَحْنُ مِنْ شِيْعَتِكَ

نے اپنی اولاد میں سے خدا کے بھیجے ہوئے حق گوؤں سے کی ہم آپ کے پیروکاروں

وَشِيْعَةِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ

اور خدا کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے پیروکاروں میں ہیں ہم ایمان رکھتے ہیں آپ پر تمام رسولوں

وَالْاَنْبِيَآءِ وَالصَّادِقِيْنَ وَنَحْنُ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ وَدِيْنِ مُحَمَّدٍ

اور پیغمبروں پر جو بھی سچے ہیں ہم ملت ابراہیمؑ میں ہیں اور نبی امی حضرت محمدؐ کے

Presented by www.ziaraat.com

النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَالْأَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّينَ وَوِلَايَةِ مَوْلَانَا عَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ

دین پر اور ہدایت یافتہ ائمہ کے دین اور مومنوں کے امیر علیؑ کی ولایت پر جو ہمارے آقا ہیں سلام ہو

عَلَى الْبَشِيرِ النَّذِيرِ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ وَرَحْمَتُهُ وَرِضْوَانُهُ وَبَرَكَاتُهُ وَ

بشارت دینے والے ڈرانے والے پر خدا کے سلام ہوں ان پر اس کی رحمت اس کی خوشنودی اور برکات اور

عَلَى وَصِيِّهِ وَخَلِيفَتِهِ الشَّاهِدِ لِلَّهِ مِنْ بَعْدِهِ عَلَى خَلْقِهِ عَلِيٍّ أَمِيرِ

ان کے وصی و خلیفہ پر بھی جو ان کے بعد خدا کی مخلوق پر اس کے گواہ ہیں وہ مومنوں کے امیر علیؑ ہیں کہ

الْمُؤْمِنِينَ الصِّدِّيقِ الْأَكْبَرِ وَالْفَارُوقِ الْمُبِينِ الَّذِي أَخَذْتَ بَيْعَتَهُ

جو صدیق اکبر ہیں اور فاروق ہیں ظاہر بظاہر کہ جن کی بیعت تو نے اہل جہان

عَلَى الْعَالَمِينَ رَضِيتُ بِهِمْ أَوْلِيَاءَ وَمَوَالِيَّ وَحُكَّامًا فِي نَفْسِي وَ

پر واجب کی میں راضی ہوں وہ سرپرست آقا اور حاکم ہیں میرے، میری

وَلَدِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَقَسِيمِي وَحِلِّي وَإِحْرَامِي وَإِسْلَامِي وَدِينِي وَ

اولاد کے میرے خاندان اور میرے مال و متاع کے نیز میرے حل و احرام، اسلام و دین میری

دُنْيَايَ وَآخِرَتِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي أَنْتُمُ الْأَئِمَّةُ فِي الْكِتَابِ وَفَصْلُ

دنیا و آخرت اور میری زندگی و موت میں میرے حاکم آپ ہیں امام قرآن میں فصل مقام میں اور فصل

الْمَقَامِ وَفَصْلُ الْخِطَابِ وَأَعْيُنُ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ وَأَنْتُمْ حُكَمَاءُ اللهِ

خطاب میں آپ وہ کھلی آنکھیں ہیں جو سوتی نہیں ہیں آپ ہی حکماء الٰہی ہیں

وَبِكُمْ حَكَمَ اللهُ وَبِكُمْ عُرِفَ حَقُّ اللهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ

کہ خدا آپ کے ذریعے فیصلے کرتا ہے اور آپ کے ذریعے خدا کا حق معلوم ہوتا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ حضرت محمدؐ

رَسُولُ اللهِ أَنْتُمْ نُورُ اللهِ مِنْ بَيْنِ أَيْدِينَا وَمِنْ خَلْفِنَا أَنْتُمْ سُنَّةُ اللهِ

خدا کے رسول ہیں آپ نور خدا ہیں جو ہمارے آگے پیچھے روشن رہتا ہے آپ خدا کا وہ طریقہ ہیں جس سے قضاء

الَّتِي بِهَا سَبَقَ الْقَضَاءُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنَا لَكُمْ مُسَلِّمٌ تَسْلِيمًا لَا

آگے چلتی ہے اے مومنوں کے امیر میں آپ کا ماننے والا ہوں جو ماننے کا حق ہے میں کسی

أُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا وَلَا أَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ وَلِيًّا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

کو خدا کا ساجھی نہیں سمجھتا اور نہ اس کے سوا میرا کوئی مالک ہے حمد ہے خدا کی جس نے مجھے آپ کے ذریعے

Presented by www.ziaraat.com

هَدَانِي بِكُمْ وَمَا كُنْتُ لِأَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانِيَ اللّٰهُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

ہدایت دی اور میں ہدایت نہ پاتا اگر خدا مجھے ہدایت نہ کرتا خدا بزرگتر ہے خدا

اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا هَدَانَا

بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے حمد ہے خدا کی کہ اس نے ہمیں ہدایت دی

اعمال دکتہ القضاء وبیت الطشت

دکتہ القضاء اس چبوترے کا نام ہے جس پر بیٹھ کر امیر المومنین علیہ السلام قضاوت و فیصلے فرمایا کرتے تھے، اس کے قریب ایک چھوٹا سا ستون بھی تھا جس پر یہ لکھا ہوا تھا،

اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ

بے شک خدا حکم فرماتا ہے انصاف اور نیکی کرنے کا

بیت الطشت وہ جگہ ہے جہاں امیر المومنین علیہ السلام سے معجزہ ظاہر ہوا جو ایک کنواری لڑکی کے بارے میں تھا، ہوا یہ کہ وہ لڑکی پانی میں اتری اور ایک جونک اس کے پیٹ میں چلی گئی۔ پھر وہ خون چوس چوس کر بڑی ہو گئی جس سے اس لڑکی کا پیٹ بڑھ گیا۔

اس لڑکی کے بھائی یہ گمان کرتے تھے کہ یہ کنواری ہوتے ہوئے حاملہ ہو گئی ہے۔ اس لیے وہ اسے قتل کر دینا چاہتے تھے، وہ اس امر کا فیصلہ کرانے کے لیے اس لڑکی کو امیر المومنین علیہ السلام کی خدمت میں لے آئے، حضرت نے حکم دیا کہ مسجد میں پردہ بنایا جائے، پھر اس لڑکی کو پردے میں بٹھایا اور ایک دایہ کو بلوا کر اسے لڑکی کے حال کی تفتیش پر مامور کیا۔ دایہ نے اچھی طرح دیکھ بھال کر عرض کی یا امیر المومنین یہ لڑکی حاملہ ہے اور اس کے شکم میں بچہ ہے، اس پر آپ نے فرمایا کہ ایک طشت (تھال) کیچڑ سے بھر کر لایا جائے اور اس لڑکی کو اس میں بٹھایا جائے، جب یہ عمل کیا گیا تو جونک کیچڑ کی بو پا کر اس کے پیٹ سے باہر نکل آئی۔ ایک اور روایت کے مطابق حضرت نے ہاتھ بڑھا کر شام کے ایک پہاڑ سے برف کا ٹکڑا اٹھا کر تھال میں رکھا تو وہ جونک اس لڑکی کے پیٹ سے باہر نکل پڑی اور اس لڑکی کا پاک دامن ہونا ثابت ہو گیا۔

یاد رکھنا چاہیے کہ مسجد کوفہ کی ترتیب یہ ہے کہ چوتھے ستون کا عمل بجا لانے کے بعد وسط

Presented by www.ziaraat.com

مسجد میں جا کر اس کے اعمال بجالائیں، پھر دکتہ امام جعفر صادقؑ کے اعمال اور سب سے آخر میں دکتہ القضاء وبیت الطشت کے اعمال بجالائیں۔ لیکن ان اعمال کے بارے میں ہم نے وہ طریقہ اختیار کیا ہے جو سید ابن طاؤس نے مصباح الزائر میں، علامہ مجلسیؒ نے بحار الانوار میں اور شیخ خضرؒ نے مزار میں ذکر کیا ہے۔ ہاں اگر کوئی شخص طریقہ مشہورہ کے مطابق اعمال کرنا چاہے تو وہ ستون چہارم کے بعد دکۂ امام جعفر صادقؑ کے اعمال اور پھر دکتہ القضاء وبیت الطشت کے اعمال بجالائے۔

دکتہ القضاء کے اعمال

پس ہم کہتے ہیں کہ چوتھے ستون کے بعد دکتہ القضاء کے قریب جائے وہاں دو رکعت نماز جس سورہ سے چاہے ادا کرے اور تسبیح فاطمہ زہراؑ سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے:

يَا مَالِكِي وَمُمَلِّكِي وَمُتَعَبِّدِي بِالنِّعَمِ الْجِسَامِ مِنْ غَيْرِ اسْتِحْقَاقٍ

اے میرے مالک مجھے مالکیت دینے والے میرے مقدار ہونے کے بغیر مجھے بڑی بڑی نعمتوں سے بھرپور کرنے والے

وَجْهِي خَاضِعٌ لِمَا تَعْلُوهُ الْأَقْدَامُ لِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ لَا تَجْعَلْ

میرا چہرہ جھکا ہوا ہے اس لیے کہ تیرے عزت والے برکت والے جلوے نے اسے زیر کیا ہے اس سختی اور

هٰذِهِ الشِّدَّةَ وَلَا هٰذِهِ الْمِحْنَةَ مُتَّصِلَةً بِاسْتِيصَالِ الشَّأْفَةِ وَامْنُنْ

مصیبت کو لگاتار جاری نہ رکھ کہ وہ مجھے بالکل ہی تباہ و برباد کر دے اور مجھے اپنے

مِنْ فَضْلِكَ مَا لَمْ تَمْنَحْ بِهِ أَحَدًا مِنْ غَيْرِ مَسْئَلَةٍ أَنْتَ الْقَدِيمُ الْأَوَّلُ

فضل سے وہ چیز دے جو تو نے کسی شخص کو اس کی طلب کے بغیر عطا فرمائی ہو تو سب سے پہلا اور

الَّذِي لَمْ تَزَلْ وَلَا تَزَالُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَزَلِّلْ

سابق ہے کہ جو ہمیشہ سے تھا اور ہمیشہ سے ہے رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میری پردہ پوشی کر مجھ پر رحم فرما میرا عمل

عَمَلِي وَبَارِكْ لِي فِي أَجَلِي وَاجْعَلْنِي مِنْ عُتَقَائِكَ وَطُلَقَائِكَ مِنَ

پاکیزہ بنا میری عمر میں برکت دے اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کو تو نے جہنم سے آزاد و خلاص کیا ہے

النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

Presented by www.ziaraat.com

بیت الطشت کے اعمال

بیت الطشت جو کہ دکۃ القضا کے نزدیک ہے وہاں دو رکعت نماز ادا کرے، نماز کے بعد تسبیح فاطمہؑ زہرا پڑھے اور پھر یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ذَخَرْتُ تَوْحِیْدِیْ اِیَّاكَ وَمَعْرِفَتِیْ بِكَ وَاِخْلَاصِیْ

اے معبود! میں نے تیرے ایک ہونے کا عقیدہ اختیار کیا تیری ذات کی پہچان تجھ پر اپنا خالص

لَكَ وَاِقْرَارِیْ بِرُبُوْبِیَّتِكَ وَذَخَرْتُ وِلَایَةَ مَنْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ بِمَعْرِفَتِهِمْ

ایمان اور تیری پروردگاری کا اعتقاد رکھا میں نے اس ولایت کو تسلیم کیا جو تو نے مجھے عطا کی وجہ

مِنْ بَرِیَّتِكَ مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِمْ لِیَوْمِ فَزَعِیْ اِلَیْكَ عَاجِلًا

ان کی شناخت کے جو تیری مخلوق میں سے ہیں محمدؐ اور ان کی عترت خدا رحمت کرے ان پر جس دن تیرے سامنے خوفزدہ

وَاٰجِلًا وَقَدْ فَزِعْتُ اِلَیْكَ وَاِلَیْهِمْ یَا مَوْلَایَ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ

ہوں گا دنیا و آخرت میں پس میں فریاد کرتا ہوں تیرے اور ان کے آگے اے میرے آقا آج کے دن اور اسی جگہ جہاں کھڑا

مَوْقِفِیْ هٰذَا وَسَئَلْتُكَ مَا دَتِّیْ مِنْ نِعْمَتِكَ وَاِزَاحَةَ مَا اَخْشَاهُ مِنْ

ہوں تجھ سے سوال کرتا ہوں مجھے اپنی نعمت میں سے حصہ دے اور تیری جس سزا سے ڈرتا ہوں دور کر

نِعْمَتِكَ وَالْبَرَكَةَ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْهِ وَتَخْصِیْنَ صَدْرِیْ مِنْ كُلِّ هَمٍّ

دے جو روزی مجھے دی اس میں برکت دے اور محفوظ رکھ میرے دل کو ہر اندیشے سے ہر

وَجَاْیْحَةٍ وَمَعْصِیَةٍ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

ناگواری اور نافرمانی سے جو میرے دین میری دنیا اور آخرت میں ہو اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

روایت کی گئی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے بیت الطشت کے مقام پر دو رکعت نماز پڑھی تھی۔

وسطِ مسجد کے اعمال

مسجد کے وسط میں دو رکعت نماز بجالائے کہ اس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ اخلاص

Presented by www.ziaraat.com

اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ کافرون کی تلاوت کرے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد تسبیح فاطمہؑ زہرا اور پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ وَدَارُكَ دَارُ السَّلَامِ

اے معبود! تو سلامتی والا ہے سلامتی تجھی سے ملتی ہے اور سلامتی تیری طرف پلٹتی ہے تیری بارگاہ سلامتی کا مرکز ہے

حَيِّنَا رَبَّنَا مِنْكَ بِالسَّلَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ صَلَّيْتُ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ اِبْتِغَاءَ رَحْمَتِكَ

ہمارے پروردگار ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اے معبود بے شک میں نے ادائی یہ نماز کر میں چاہتا ہوں تیری رحمت

وَرِضْوَانِكَ وَمَغْفِرَتَكَ وَتَعْظِيْمًا لِمَسْجِدِكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

تیری خوشنودی اور تجھ سے معافی نیز تیری مسجد کی تعظیم کے لیے نماز پڑھی ہے اے معبود! تو رحمت فرما محمد و

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْفَعْهَا فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

آل محمد پر ان کو مقام علیین پر بلند کر اور میری نماز قبول فرما اے سب سے زیادہ رحم والے

مؤلف کہتے ہیں: اس مقام کو دکۃ المعراج بھی کہا جاتا ہے۔ اس کی وجہ شاید یہ ہو کہ جب شب معراج حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے اجازت لی تھی تو یہیں اُترے ہوں اور نماز بجا لائے ہوں۔ اس ضمن میں قبل ازیں ایک روایت ذکر ہو چکی ہے۔

ساتویں ستون کے اعمال

یہ وہی جگہ ہے۔ جہاں خدائے تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو توبہ کی توفیق عنایت فرمائی تھی؛ اس مقام پر قبلہ رُخ کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَلَا اِلٰهَ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے اور حضرت رسولؐ خدا کی روش پر خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر نہیں کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَبِيْنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا حَوَّاءَ اَلسَّلَامُ

سوائے اللہ کے محمدؐ خدا کے رسول ہیں سلام ہو ہمارے باپ آدم پر اور ہماری ماں حوّا پر سلام ہو

عَلٰى هَابِيْلَ الْمَقْتُوْلِ ظُلْمًا وَّعُدْوَانًا عَلٰى مَوَاهِبِ اللّٰهِ وَرِضْوَانِهٖ اَلسَّلَامُ

ہابیل پر جو ظلم و عداوت کے ساتھ قتل کیے گئے جب وہ خدا کی بخششوں اور رضاؤں والے تھے سلام ہو

Presented by www.ziaraat.com

عَلٰی شِیْثٍ صَفْوَةِ اللّٰهِ الْمُخْتَارِ الْاَمِیْنِ وَعَلَی الصَّفْوَةِ الصَّادِقِیْنَ مِنْ ذُرِّیَّتِهٖ

شیثؑ پر جو خدا کے چنے ہوئے پسند کردہ امین تھے اور سلام ہو صاحبان صدق میں برگزیدہ افراد پر جو ان کی

الطَّیِّبِیْنَ اَوْ لِهِمْ وَاٰخِرِهِمُ السَّلَامُ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ

اولاد میں پاکیزہ ہیں سلام ان کے پہلے پچھلے پر سلام ہو ابراہیمؑ و اسماعیلؑ پر اور اسحاقؑ

وَیَعْقُوْبَ وَعَلٰی ذُرِّیَّتِهِمُ الْمُخْتَارِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

ویعقوبؑ پر اور ان کی اولاد میں جو پسندیدہ ہیں سلام ہو موسیٰؑ پر جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو

عَلٰی عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ

عیسیٰؑ پر جو خدا کی روح ہیں سلام ہو محمدؐ بن عبداللہ پر جو نبیوں میں آخر و خاتم ہیں

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهِ الطَّیِّبِیْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ

سلام ہو مومنوں کے امیر اور ان کے پاک فرزندوں پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ فِی الْاَوَّلِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ فِی الْاٰخِرِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی

سلام ہو آپ پر پہلے والوں میں سلام ہو آپ پر پیچھے والوں میں سلام ہو

فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَئِمَّةِ الْهَادِیْنَ شُهَدَآءِ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ

فاطمہ زہراؑ پر سلام ہو ہدایت دینے والے آئمہ پر جو خدا کی مخلوق پر اس کے گواہ ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَی الرَّقِیْبِ الشَّاهِدِ عَلَی الْاُمَمِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

سلام ہو اس پر جو خدا کی خاطر قوموں پر نگہبان اور گواہ ہے

پھر اس ستون کے پاس چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے بجا لائے کہ پہلی دو رکعت میں سے پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ اخلاص پڑھے۔ اور دوسری دو رکعت بھی اسی طرح بجا لائے۔ اس کے بعد تسبیح حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کا ورد کرے اور اس کے بعد اس دعا کو پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتُ قَدْ عَصَیْتُکَ فَاِنِّیْ قَدْ اَطَعْتُکَ فِی الْاِیْمَانِ مِنِّیْ

اے معبود! اگر میں تیری نافرمانی کرتا رہا ہوں تو بھی میں نے تجھ پر ایمان رکھنے میں تیری اطاعت کی ہے

Presented by www.ziaraat.com

بِكَ مَنَنْتَ عَلَيَّ لَا مَنَنْتُ عَلَيْكَ وَاَطَعْتُكَ فِيْ اَحَبِّ الْاَشْيَاءِ لَكَ لَمْ

یہ بھی مجھ پر تیرا احسان ہے نہ تجھ پر میرا احسان میں نے تیری پسندیدہ چیزوں میں تیری اطاعت کی کہ

اَتَّخِذْ لَكَ وَلَدًا وَلَمْ اَدْعُ لَكَ شَرِيْكًا وَقَدْ عَصَيْتُكَ فِيْ اَشْيَاءَ كَثِيْرَةٍ

تیرے لیے کوئی بیٹا قرار نہیں دیا نہ کسی کو تیرا شریک ٹھہرایا میں نے بہت سی چیزوں میں جو تیری نافرمانی کی تو

عَلٰى غَيْرِ وَجْهِ الْمُكَابَرَةِ لَكَ وَلَا الْخُرُوْجَ مِنْ عُبُوْدِيَّتِكَ وَلَا الْجُحُوْدَ

اس میں تیرے سامنے بڑائی نہیں کی نہ میں تیری بندگی سے باہر ہوا اور نہ میں نے تیرے

لِرُبُوْبِيَّتِكَ وَلٰكِنِ اتَّبَعْتُ هَوَايَ وَاَزَلَّنِي الشَّيْطَانُ بَعْدَ الْحُجَّةِ عَلَيَّ

رب ہونے سے انکار کیا لیکن یہ کہ میں اپنی خواہش کے پیچھے چلا اور مجھے شیطان نے پھسلایا جب کہ مجھ پر

وَالْبَيَانِ فَاِنْ تُعَذِّبْنِيْ فَبِذُنُوْبِيْ غَيْرَ ظَالِمٍ لِّيْ وَاِنْ تَعْفُ عَنِّيْ وَتَرْحَمْنِيْ

حجت ظاہر تھی پس اگر تو مجھے عذاب کرے تو وہ ظلم نہیں میرے گناہوں کا بدلہ ہے اور اگر مجھے معاف کرے اور رحم

فَبِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذُنُوْبِيْ لَمْ يَبْقَ لَهَا اِلَّا رَجَاءُ

فرمائے تو وہ تیرا لطف اور کرم ہوگا اے مہربان اے معبود! بے شک میرے گناہوں کا کوئی علاج نہیں سوائے

عَفْوِكَ وَقَدْ قَدَّمْتُ اٰلَةَ الْحِرْمَانِ فَاَنَا اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ مَا لَا اَسْتَوْجِبُهٗ

تیری پردہ پوشی کے جبکہ میں نے محرومی کا سامان کیا ہے تو بھی تجھ سے سوال کرتا ہوں اے معبود! اس چیز کا جس کا حقدار

وَاَطْلُبُ مِنْكَ مَا لَا اَسْتَحِقُّهٗ اَللّٰهُمَّ اِنْ تُعَذِّبْنِيْ فَبِذُنُوْبِيْ وَلَمْ

نہیں ہوں اور خواہش کرتا ہوں اس کی جس چیز کا اہل نہیں ہوں اے معبود! اگر تو مجھے عذاب دے تو وہ میرے گناہوں کا بدلہ ہے وہ ظلم

تَظْلِمْنِيْ شَيْئًا وَاِنْ تَغْفِرْ لِيْ فَخَيْرُ رَاحِمٍ اَنْتَ يَا سَيِّدِيْ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَنْتَ

نہیں ہوگا اور اگر مجھے بخش دے تو بہترین رحم کرنے والا ہے اے میرے مالک اے معبود! تو تو ہی ہے

وَاَنَا اَنَا اَنْتَ الْعَوَّادُ بِالْمَغْفِرَةِ وَاَنَا الْعَوَّادُ بِالذُّنُوْبِ وَاَنْتَ الْمُتَفَضِّلُ

اور میں میں ہوں تو بار بار بخشنے والا اور میں بار بار گناہ کرنے والا ہوں تو ملامت میں احسان کرنے

بِالْحِلْمِ وَاَنَا الْعَوَّادُ بِالْجَهْلِ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا كَنْزَ الضُّعَفَاءِ يَا عَظِيْمَ

والا اور میں نادانی میں خطا کرنے والا ہوں اے معبود! میں تیرا سوالی ہوں اے کمزوروں کے خزانہ اے بڑی

الرَّجَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُمِيْتَ الْاَحْيَاءِ يَا مُحْيِيَ

اُمید گاہ اے ڈوبتوں کو بچانے والے اے تباہی سے نجات دینے والے اے زندوں کو مارنے والے اے مردوں کو

Presented by www.ziaraat.com

الْمَوْتَى أَنْتَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الَّذِي سَجَدَ لَكَ شُعَاعُ الشَّمْسِ وَ

زندہ کرنیوالے تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو وہ ذات ہے جس کو سجدہ کرتے ہیں سورج کی کرن

دَوِيُّ الْمَاءِ وَحَفِيفُ الشَّجَرِ وَنُورُ الْقَمَرِ وَظُلْمَةُ اللَّيْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ

پانی کی آواز پتوں کی کھڑکھڑاہٹ چاند کی چاندنی رات کی تاریکیاں دن کی روشنی

وَخَفَقَانُ الطَّيْرِ فَأَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ يَا عَظِيمُ بِحَقِّكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

اور پرندوں کی پھڑپھڑاہٹ پس سوال کرتا ہوں اے معبود! اے عظمت والے بواسطہ تیرے حق کے جو محمدؐ اور ان کی

الصَّادِقِينَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الصَّادِقِينَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلَى

راستگو آل پر ہے اور بواسطہ محمدؐ اور ان کی راست گو آل کے حق کے جو تجھ پر ہے اور بواسطہ تیرے

عَلِيٍّ وَبِحَقِّ عَلِيٍّ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلَى فَاطِمَةَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ عَلَيْكَ

حق کے جو علیؑ پر ہے اور علیؑ کا حق جو تجھ پر ہے بواسطہ تیرے حق کے جو فاطمہؑ پر ہے اور فاطمہؑ کا حق تجھ پر ہے

وَبِحَقِّكَ عَلَى الْحَسَنِ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلَى الْحُسَيْنِ وَبِحَقِّ

بواسطہ تیرے حق کے جو حسنؑ پر اور حسنؑ کا جو حق تجھ پر ہے بواسطہ تیرے حق کے جو حسینؑ پر اور حسینؑ

الْحُسَيْنِ عَلَيْكَ فَإِنَّ حُقُوقَهُمْ عَلَيْكَ مِنْ أَفْضَلِ الْغَامِلِ عَلَيْهِمْ

کا جو حق تجھ پر ہے تو یقیناً ان کے جو حقوق تجھ پر ہیں وہ ان پر تیرے بہترین انعامات ہیں

وَبِالشَّأْنِ الَّذِي لَكَ عِنْدَهُمْ وَبِالشَّأْنِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ صَلِّ عَلَيْهِمْ يَا رَبِّ

واسطہ تیری شان کا جو ان کے نزدیک ہے اور واسطہ ان کی عزت کا جو تیرے نزدیک ہے رحمت فرما ان پر اے پروردگار

صَلٰوةً دَائِمَةً مُتَنَامِيَةً رِضَاكَ وَاغْفِرْ لِي بِهِمُ الذُّنُوبَ الَّتِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَأَرْضِ

ہمیشہ ہمیشہ کی رحمت اپنی پوری خوشنودی اور ان کی خاطر میرے گناہ بخش دے جو میرے اور تیرے بیچ حائل ہیں مجھ پر اپنی مخلوق

عَنِّي خَلْقَكَ وَأَتْمِمْ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ كَمَا أَتْمَمْتَهَا عَلَى آبَائِي مِنْ قَبْلُ وَلَا تَجْعَلْ لِأَحَدٍ مِنَ

کو راضی کر دے مجھ پر اپنی نعمت تمام فرما جیسے تو نے میرے بڑوں پر اس سے پہلے نعمت تمام کی اور اس بارے میں مجھ کو مخلوق میں سے

الْمَخْلُوقِينَ عَلَيَّ فِيهَا امْتِنَانًا وَامْنُنْ عَلَيَّ كَمَا مَنَنْتَ عَلَى آبَائِي مِنْ قَبْلُ يَا كَهِيعَصَ اللّٰهُمَّ

کسی کا احسان مند نہ بنا بلکہ خود تو مجھ پر احسان فرما جیسے قبل ازیں تو نے میرے بزرگوں پر احسان کیا اے کہیعص اے معبود!

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فَاسْتَجِبْ لِي دُعَائِي فِيمَا سَئَلْتُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ

جیسے تو نے رحمت کی ہے محمدؐ و آل محمدؐ پر اب میری دعا بھی قبول کر کر جو کچھ مانگا ہے عطا کر اے کریم اے کریم

Presented by www.ziaraat.com

پھر سجدے میں جائے اور اسی حالت میں کہے، یَا مَنْ یَقْدِرُ عَلٰی حَوَائِجِ السَّائِلِیْنَ وَیَعْلَمُ مَا

اے وہ جو مانگنے والوں کی حاجتوں پر قادر ہے اور خاموش رہنے

فِیْ ضَمِیْرِ الصَّامِتِیْنَ یَا مَنْ لَّا یَحْتَاجُ اِلَی التَّفْسِیْرِ یَا مَنْ یَّعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ

والوں کے مدعا کو جانتا ہے اے وہ جسے تفصیل کی کچھ حاجت نہیں اے وہ جو آنکھوں کی خیانت کو اور

وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ یَا مَنْ اَنْزَلَ الْعَذَابَ عَلٰی قَوْمِ یُوْنُسَ وَهُوَ یُرِیْدُ اَنْ

دلوں کی باتوں کو جانتا ہے اے وہ جس نے قوم یونس کے لیے عذاب آمادہ کیا کہ وہ ان پر عذاب

یُّعَذِّبَهُمْ فَدَعَوْهُ وَتَضَرَّعُوْٓا اِلَیْهِ فَكَشَفَ عَنْهُمُ الْعَذَابَ وَمَتَّعَهُمْ اِلٰی

کی دعا کر چکے تھے پس انہوں نے اسے پکارا اور زاری کی تو اس نے ان پر سے عذاب ٹال دیا اور انہیں کچھ

حِیْنٍ قَدْ تَرٰی مَكَانِیْ وَتَسْمَعُ دُعَآئِیْ وَتَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ وَحَالِیْ صَلِّ

مدت تک زندگی دی تو مجھے کھڑے دیکھ رہا ہے میری پکار سن رہا ہے میرے اندر باہر کو اور میرے حال کو جانتا ہے رحمت

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاكْفِنِیْ مَآ اَهَمَّنِیْ مِنْ اَمْرِ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ

فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میری مدد کر ان مشکلوں میں جو مجھے دین و دنیا اور آخرت میں درپیش ہیں۔

پھر ستر مرتبہ کہے، یَا سَیِّدِیْ اس کے بعد سجدے سے سر اٹھائے اور کہے، یَا رَبِّ

اے میرے مولا اے پروردگار

اَسْئَلُكَ بَرَكَةَ هٰذَا الْمَوْضِعِ وَبَرَكَةَ اَهْلِهٖ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ مِنْ

تجھ سے مانگتا ہوں اس جگہ کی برکت اور یہاں کے رہنے والوں کی برکت اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنے

رِّزْقِكَ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا تَسُوْقُهٗ اِلَیَّ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَاَنَا خَائِفٌ

ہاں سے حلال و پاک روزی عطا فرما اپنی قدرت سے اس کو میری طرف راہ دے تاکہ میں عافیت

فِیْ عَافِیَةٍ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

میں رہوں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

مؤلف کہتے ہیں، صاحب مزار قدیم فرماتے ہیں کہ اس موقع پر یَا كَرِیْمُ یَا كَرِیْمُ یَا كَرِیْمُ

اے کریم اے کریم اے کریم

کے بعد اور سجدے میں جانے سے پہلے یہ دعا پڑھے، اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ تُحَلُّ بِهٖ عُقَدُ

اے معبود! اے وہ جس سے مکروہات کی گرہیں کھل

Presented by www.ziaraat.com

الْمَکَارِہِ .... یہ صحیفہ سجادیہ کی دعاؤں میں سے ایک ہے جو باب اوّل میں ذکر ہو چکی ہے،
جاتی ہیں۔

صاحب مزار قدیم مزید فرماتے ہیں کہ اس دُعا کے بعد کہے: اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ وَ
اے معبود بے شک تو جانتا ہے اور
لَا اَعْلَمُ وَتَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ صَلِّ اللّٰھُمَّ عَلٰی
میں نہیں جانتا تو قوت رکھتا ہے اور میں نہیں رکھتا اور تو تمام چھپی باتوں کو جانتا ہے رحمت فرما اے معبود!
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتَجَاوَزْ عَنِّیْ وَتَصَدَّقْ عَلَیَّ مَا
سکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے بخش دے مجھ پر رحم کر مجھے معافی عطا فرما اور مجھے اتنا دے جو تیرے شایان شان
اَنْتَ اَھْلُہٗ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اس کے بعد سجدے میں جائے اور کہے: یَا مَنْ
جو اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے وہ
یَّقْدِرُ عَلٰی حَوَائِجِ السَّآئِلِیْنَ کہ جو اوپر نقل ہو چکی ہے:
جو مانگنے والوں کی حاجت پر قادر ہے

جاننا چاہیئے کہ اس مقام کی فضیلت میں بہت سی احادیث روایت ہوئی ہیں، شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام اسی ستون کے قریب نماز پڑھتے تھے۔ جبکہ اس ستون کے اور آپ کے درمیان اتنا ہی فاصلہ ہوتا کہ جس میں سے بمشکل ایک بکری گزر سکتی ہو دوسری معتبر روایتوں میں آیا ہے کہ ہر رات ساٹھ ہزار فرشتے آسمان سے آتے اور ساتویں ستون کے نزدیک نماز ادا کرتے ہیں اور اس سے اگلی رات اتنی ہی تعداد میں اور فرشتے آتے ہیں اس طرح کہ جو فرشتے یہاں ایک بار آچکے ہوں وہ قیامت تک دوبارہ اس جگہ نہیں آئیں گے۔ ایک معتبر روایت میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ ساتواں ستون حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مقام ہے۔ نیز شیخ کلینیؒ نے کافی میں صحیح سند کے ساتھ اسماعیل مِتراج سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا میرا ہاتھ معاویہ بن وہب نے پکڑا، اس نے کہا میرا ہاتھ ابو حمزہ ثمالی نے پکڑا اور اس نے کہا کہ میرا ہاتھ اصبغ بن نباتہ نے پکڑا اور مجھے ساتواں ستون دکھلایا اور کہا کہ یہ ستون امیر المومنین علیہ السلام کا مقام ہے کہ اس کے قریب آپ نماز پڑھا کرتے تھے۔ نیز امام حسن علیہ السلام پانچویں ستون کے نزدیک

Presented by www.ziaraat.com

نماز پڑھتے تھے، اس جگہ کا نام باب کندہ ہے، مختصر یہ کہ اس کی فضیلت میں بہت سی روایات ہیں اور ہم نے ان میں سے چند ایک کے ذکر پر ہی اکتفا کیا ہے۔

پانچویں ستون کے اعمال

پانچواں ستون مسجد کوفہ کے ممتاز مقاموں میں سے ہے۔ لہٰذا وہاں نماز و دعا پڑھنا اور حق تعالیٰ سے اپنی حاجات طلب کرنا چاہیں، کیونکہ معتبر روایتوں میں مذکور ہے کہ یہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کا مقام نماز ہے۔ تاہم دیگر روایات کے ہوتے ہوئے اس بات کی نفی نہیں ہوتی کیونکہ یہ ممکن ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ان سبھی مقامات پر نماز پڑھی ہو۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ پانچواں ستون حضرت جبرائیل علیہ السلام کا مقام نماز ہے۔ جب کہ سابقہ روایت بتاتی ہے کہ یہ امام حسن علیہ السلام کا مقام ہے، مختصر یہ کہ ان روایتوں سے جو کچھ ظاہر ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ ساتویں اور پانچویں ستون کی جگہ اس مسجد کے دوسرے مقامات سے افضل و اعلیٰ ہے۔ سید بن طاؤس نے فرمایا ہے کہ پانچویں ستون کے قریب دو رکعت نماز جس سورۃ کے ساتھ چاہے پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد جب تسبیح فاطمہ زہراؑ سے فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَمِيْعِ اَسْمَآئِكَ كُلِّهَا مَا عَلِمْنَا مِنْهَا وَمَا لَا نَعْلَمُ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام ناموں کے جن کا ہمیں علم ہے اور جن کا ہمیں علم نہیں

وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ الَّذِیْ مَنْ

اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نام کے جو بزرگ سے بزرگتر ہے بڑا ہے بڑا کہ جو تجھے اس کے

دَعَاكَ بِهٖ اَجَبْتَهٗ وَمَنْ سَئَلَكَ بِهٖ اَعْطَيْتَهٗ وَمَنِ اسْتَنْصَرَكَ

ذریعے پکارے اس کی دعا تو قبول کرتا ہے جو اس کے ذریعے تجھ سے سوال کرے اسے تو عطا کرتا ہے جو اس کے ذریعے

بِهٖ نَصَرْتَهٗ وَمَنِ اسْتَغْفَرَكَ بِهٖ غَفَرْتَ لَهٗ وَمَنِ اسْتَعَانَكَ بِهٖ اَعَنْتَهٗ

مدد مانگے اسے تو مدد دیتا ہے جو اس کے ذریعے تجھ سے بخشش چاہے اسے تو بخش دیتا ہے جو اس کے ذریعے تجھ سے کمک چاہے اسے تو

وَمَنِ اسْتَرْزَقَكَ بِهٖ رَزَقْتَهٗ وَمَنِ اسْتَغَاثَكَ بِهٖ اَغَثْتَهٗ وَمَنِ اسْتَرْحَمَكَ

کمک پہنچاتا ہے جو اس کے ذریعے رزق مانگے اسے تو رزق دیتا ہے جو اس کے ذریعے فریاد کرے اس کی تو فریاد رسی کرتا ہے جو اس کے ذریعے رحمت

Presented by www.ziaraat.com

بِهٖ رَحِمْتَهٗ وَمَنِ اسْتَجَارَكَ بِهٖ اَجَرْتَهٗ وَمَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ بِهٖ كَفَيْتَهٗ وَ

مانگے اس پر تو رحمت کرتا ہے جو اس کے ذریعے پناہ چاہے اسے تو پناہ دیتا ہے جو اس کے ذریعے تجھ پر بھروسہ کرے اس کی تو مدد فرماتا ہے جو

وَمَنِ اسْتَعْصَمَكَ بِهٖ عَصَمْتَهٗ وَمَنِ اسْتَنْقَذَكَ بِهٖ مِنَ النَّارِ اَنْقَذْتَهٗ

اس کے ذریعے نگہداری چاہے اس کی تو نگہداری کرتا ہے جو اس کے ذریعے جہنم سے نجات چاہے اسے تو نجات عطا فرماتا ہے

وَمَنِ اسْتَعْطَفَكَ بِهٖ تَعَطَّفْتَ لَهٗ وَمَنْ اَمَّلَكَ بِهٖ اَعْطَيْتَهُ الَّذِيْ اتَّخَذَتْ

جو اس کے ذریعے تیری توجہ کا طالب ہو اس پر تو توجہ کرتا ہے اور جو اس کے ذریعے تجھ سے امید کرے تو اس کی امید بر لاتا ہے وہی نام

بِهٖ اٰدَمَ صَفِيًّا وَنُوْحًا نَجِيًّا وَاِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا وَمُوْسٰى كَلِيْمًا وَعِيْسٰى رُوْحًا

جس کے ذریعے تو نے آدم کو برگزیدہ کیا نوح کو ہمراز بنایا ابراہیم کو خلیل بنایا موسیٰ کو کلیم بنایا عیسیٰ کو اپنی روح بنایا

وَمُحَمَّدًا حَبِيْبًا وَعَلِيًّا وَّصِيًّا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَنْ تَقْضِيَ لِيْ

محمد مصطفیٰ کو اپنا حبیب قرار دیا اور علی کو وصی بنایا خدا رحمت نازل کرے ان سب پر کہ تو میری حاجات

حَوَآئِجِيْ وَتَغْفِرَ عَمَّا سَلَفَ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَتَفْعَلَ عَلَيَّ بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ

بھی پوری کرے میرے تمام سابقہ گناہوں کو معاف فرمائے اور مجھ پر ایسی بخشش کرے کہ جو تیری شان کے لائق ہو اور

لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ لِلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا مُفَرِّجَ هَمِّ الْمَهْمُوْمِيْنَ

تو تمام مومنین و مومنات پر بھی دنیا و آخرت میں فضل و کرم کرے اے گرفتاروں کی مشکلیں حل کرنے والے

وَيَا غِيَاثَ الْمَلْهُوْفِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اور اے گرے پڑوں کی دادرسی کرنے والے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے اے جہانوں کے پروردگار

مؤلف کہتے ہیں، امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ آپ نے اپنے چند اصحاب سے فرمایا کہ پانچویں ستون کے نزدیک دو رکعت نماز پڑھو کہ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مقام نماز ہے، نماز کے بعد یہ دعا پڑھو،

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَبِيْنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا حَوَّآءَ ..... الخ

سلام ہو ہمارے باپ آدم پر اور ہماری ماں حوا پر ..... آخر تک

یہ تقریباً وہی دعا ہے جو ساتویں ستون کے قریب پڑھی جاتی ہے،

Presented by www.ziaraat.com

تیسرے ستون کے اعمال

پانچویں ستون سے فارغ ہو کر تیسرے ستون کے نزدیک جائے جو باب کندہ کے قریب ہے اور مشہور ہے کہ یہ امام زین العابدین علیہ السلام کا مقام نماز ہے۔

مؤلف کہتے ہیں: یہ مقام قبلہ رُخ کی طرف سے دکّہ باب امیر المؤمنینؑ کے مقابل اور مغرب کی طرف سے باب کندہ کے مقابل ہے جو اب بند کر دیا گیا ہے، یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس ستون سے پانچ ذراع دور ہٹ کر نماز ادا کرنا مناسب ہے کیونکہ اصل دکّہ اتنے ہی فاصلہ پر واقع تھا۔ بہر حال اس مقام پر دو رکعت نماز جس سُورہ سے چاہے سجا لائے۔ سلام کے بعد تسبیح کرے اور اور پھر یہ دُعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذُنُوْبِيْ قَدْ كَثُرَتْ وَلَمْ يَبْقَ

خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے اے معبود! بے شک میرے گناہ بہت بڑھ چکے ہیں اور تیری طرف سے

لِهَا اِلَّا رَجَآءُ عَفْوِكَ وَقَدْ قَدَّمْتُ اٰلَةَ الْحِرْمَانِ اِلَيْكَ فَاَنَا اَسْئَلُكَ

بخشش کی اُمید کے سوا کوئی چارہ نہیں میں نے تیرے ہاں محروم رہنے کا سامان کیا پس میں سوال کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ مَا لَا اَسْتَوْجِبُهٗ وَاَطْلُبُ مِنْكَ مَا لَا اَسْتَحِقُّهٗ اَللّٰهُمَّ اِنْ تُعَذِّبْنِيْ

اے معبود وہ کہ جس کا میں اہل نہیں اور مانگتا ہوں تجھ سے وہ چیز جس کا حقدار نہیں ہوں اے معبود! اگر تو مجھے عذاب دے

فَبِذُنُوْبِيْ وَلَمْ تَظْلِمْنِيْ شَيْئًا وَاِنْ تَغْفِرْ لِيْ فَخَيْرُ رَاحِمٍ اَنْتَ يَا سَيِّدِيْ

تو یہ گناہوں کا بدلہ ہے اور یہ مجھ پر کوئی ظلم نہ ہوگا اور اگر تو مجھے بخش دے تو بھی تو سب سے رحم کرنے والا ہے اے میرے مالک

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَنْتَ وَاَنَا اَنَا اَنْتَ الْعَوَّادُ بِالْمَغْفِرَةِ وَاَنَا الْعَوَّادُ بِالذُّنُوْبِ وَ

اے معبود! تو تو ہے اور میں میں ہی ہوں تو بار بار بخش دینے والا ہے اور میں بار بار گناہ کرنے والا ہوں تو

اَنْتَ الْمُتَفَضِّلُ بِالْحِلْمِ وَاَنَا الْعَوَّادُ بِالْجَهْلِ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا

ملائمت سے تفضل کرنے والا اور میں نادانی سے گناہ کرنے والا ہوں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے

كَاشِفَ الضُّعَفَآءِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَآءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُحْيِيَ

کمزوروں کے خزینہ اے بہت اُمید دلانے والے اے ڈوبتوں کو بچانے والے اے تباہی سے نجات دینے والے اے زندہ

Presented by www.ziaraat.com

الْاَحْيَاءِ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ

کرنے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو ہی وہ ہے جس کو سجدہ

لَكَ شُعَاعُ الشَّمْسِ وَنُوْرُ الْقَمَرِ وَظُلْمَةُ اللَّيْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ وَخَفْقَانُ

کرتے ہیں سورج کی کرن چاند کی چاندنی رات کی تاریکیاں دن کی روشنی اور پرندوں کی پھڑپھڑاہٹ

الطَّيْرِ فَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ يَا عَظِيْمُ بِحَقِّكَ يَا كَرِيْمُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

پس سوال کرتا ہوں اے معبود! اے بزرگ تو اسطہ تیرے حق کے لے کر تیرا لے جو محمدؐ اور ان کی راستگو آل

الصَّادِقِيْنَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الصَّادِقِيْنَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلٰى عَلِيٍّ

پر ہے اور تو اسطہ اس حق کے جو محمدؐ اور ان کی راستگو آل تجھ پر رکھتے ہیں نیز واسطہ تیرے حق کا جو علیؑ پر ہے

وَبِحَقِّ عَلِيٍّ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلٰى فَاطِمَةَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ

واسطہ علیؑ کے حق کا جو تجھ پر ہے واسطہ تیرے حق کا جو فاطمہؑ پر ہے واسطہ فاطمہؑ کے حق کا جو تجھ پر ہے واسطہ تیرے

عَلَى الْحَسَنِ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلَى الْحُسَيْنِ وَبِحَقِّ

حق کا جو حسنؑ پر ہے واسطہ حسنؑ کے حق کا جو تجھ پر ہے اور واسطہ تیرے حق کا جو حسینؑ پر ہے اور واسطہ حسینؑ

الْحُسَيْنِ عَلَيْكَ فَاِنَّ حُقُوْقَهُمْ مِنْ اَفْضَلِ اِنْعَامِكَ عَلَيْهِمْ وَبِالشَّاْنِ

کے حق کا جو تجھ پر ہے بے شک ان کے حقوق ان پر تیرے بہترین انعامات میں سے ہیں واسطہ تیری اس

الَّذِيْ لَكَ عِنْدَهُمْ وَبِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَهُمْ عِنْدَكَ صَلِّ يَا رَبِّ عَلَيْهِمْ

شان کا جو ان کے نزدیک ہے اور واسطہ ان کی عزت کا جو تیرے نزدیک ہے کہ اے پروردگار ان پر رحمت نازل فرما

صَلٰوةً دَآئِمَةً تُسْتَفٰى بِرِضَاكَ وَاغْفِرْ لِيْ بِهِمُ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ بَيْنِيْ وَ

ہمیشہ ہمیشہ کی رحمت اپنی پوری کی پوری خوشنودی اور بواسطہ ان کے میرے وہ گناہ بخش دے جو میرے اور

بَيْنَكَ وَاَتْمِمْ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ كَمَآ اَتْمَمْتَهَا عَلٰى اٰبَآئِيْ مِنْ قَبْلُ يَا

تیرے بیچ حائل ہیں اور مجھ پر اپنی نعمتیں تمام فرما جیسے تو نے قبل ازیں میرے بزرگوں پر نعمتیں تمام کیں اے

كٓهٰيٰعٓصٓ اَللّٰهُمَّ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فَاسْتَجِبْ

کٓهٰيٰعٓصٓ اے معبود! جس طرح تو نے رحمت نازل کی حضرت محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اسی طرح میری دعا

لِيْ دُعَآئِيْ فِيْمَا سَئَلْتُكَ پھر سجدے میں جا کر اپنا داہنا رخسار زمین پر رکھے اور کہے:

قبول فرما اس بارے میں جو کچھ اس میں مانگا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

يَا سَيِّدِيْ يَا سَيِّدِيْ يَا سَيِّدِيْ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْلِيْ وَاغْفِرْلِيْ

اے میرے مالک اے میرے مالک اے میرے مالک رحمت فرما حضرت محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر اور مجھے بخش دے مجھے بخش دے

ان کلمات کو عجز و گریہ کے ساتھ بار بار دہرائے اور پھر بایاں رُخسار زمین پر رکھے اور یہی کلمات کہے اور جو دعا چاہے مانگے۔

مؤلف کہتے ہیں: بعض غیر معتبر کتب جو لوگوں کے درمیان معروف ہیں ان میں یہ کہا گیا ہے کہ اسی مقام پر وہ عمل بھی بجالائے جو امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے بعض اصحاب کو تعلیم کیا تھا۔ لیکن وہ عمل اس مقام سے خصوصیت نہیں رکھتا لہٰذا اسے جہاں چاہیں بجا لائیں۔ چنانچہ آپ نے اپنے ایک صحابی سے فرمایا: آیا صبح تم کام پر نہیں جاؤ گے تاکہ تمہارا گزر مسجد کوفہ سے ہو؟ اس نے عرض کیا کہ ہاں مجھے جانا تو ہے؛ تب آپ نے فرمایا کہ تم مسجد کوفہ میں چار رکعت نماز بجالانا اور پھر یہ دُعا پڑھنا:

اِلٰهِيْ اِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتُكَ فَاِنِّيْ قَدْ اَطَعْتُكَ فِيْ اَحَبِّ الْاَشْيَاءِ اِلَيْكَ

میرے معبود! اگر میں نے تیری نافرمانی کی ہے تو میں نے تیری پسندیدہ چیزوں میں تیری اطاعت بھی کی ہے کہ میں نے تیرا کوئی بیٹا

لَمْ اَتَّخِذْ لَكَ وَلَدًا وَلَمْ اَدْعُ لَكَ شَرِيْكًا وَقَدْ عَصَيْتُكَ فِيْ اَشْيَاءَ

نہیں بنایا نہ تیرے ساتھ کسی کو پکارا ہے میں نے بہت سی چیزوں میں جو تیری نافرمانی

كَثِيْرَةٍ عَلٰى غَيْرِ وَجْهِ الْمُكَابَرَةِ لَكَ وَلَا الْاِسْتِكْبَارِ عَنْ عِبَادَتِكَ

کی اس کی وجہ یہ نہیں کہ میں نے تیرے سامنے بڑائی جتائی اور نہ یہ کہ میں نے تیری عبادت سے سرکشی کی

وَلَا الْجُحُوْدِ لِرُبُوْبِيَّتِكَ وَلَا الْخُرُوْجِ عَنِ الْعُبُوْدِيَّةِ لَكَ وَلٰكِنِ اتَّبَعْتُ

نہ تیری پروردگاری کا انکار کیا اور نہ میں تیری بندگی سے باہر نکلا تاہم ہوا یہ کہ میں اپنی خواہش

هَوَايَ وَاَزَلَّنِي الشَّيْطَانُ بَعْدَ الْحُجَّةِ وَالْبَيَانِ فَاِنْ تُعَذِّبْنِيْ فَبِذُنُوْبِيْ

کے پیچھے چلا مجھے شیطان نے پھسلایا جب مجھ پر حجت ظاہر اور حقیقت عیاں تھی پس اگر تو مجھے عذاب کرے تو وہ

غَيْرُ ظَالِمٍ اَنْتَ لِيْ وَاِنْ تَعْفُ عَنِّيْ وَتَرْحَمْنِيْ فَبِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ

میرے گناہوں کا بدلہ ہے مجھ پر ظلم نہیں اگر تو مجھے معاف کردے اور مجھ پر رحم کرے تو یہ تیرا لطف و کرم ہوگا

يَا كَرِيْمُ عَدَوْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ عَدَوْتُ بِغَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا

اے کرم کرنے والے صبح کی ہے میں نے خدا کی حرکت اور قوت سے صبح کی ہیں میں نے بغیر اپنی حرکت و قوت کے

قُوَّةَ وَلٰكِنْ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ يَا رَبِّ اَسْئَلُكَ بَرَكَةَ هٰذَا الْبَيْتِ وَبَرَكَةَ

یعنی خدا کی حرکت اور قوت سے اے پروردگار مانگتا ہوں تجھ سے اس گھر کی برکت اور یہاں رہنے والوں کی

اَهْلِهٖ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا تَسُوْقُهٗ اِلَيَّ بِحَوْلِكَ

برکت اور سوال کرتا ہوں کہ تو نصیب کرے مجھے رزق حلال پاکیزہ راستہ دے اسے میری طرف اپنی حرکت و

وَقُوَّتِكَ وَاَنَا خَالِصٌ فِيْ عَافِيَتِكَ

قوت سے تاکہ میں امن چین سے رہوں

شیخ شہیدؒ اور محمد بن مشہدی نے اس عمل کو ستون چہارم کے بعد ذکر کیا ہے اور وہ چار رکعت اس طرح بجالانے کو کہا ہے کہ پہلی دو رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ اخلاص اور دوسری دو رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ قدر کی تلاوت کرے اور سلام کے بعد تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے۔ ایک معتبر حدیث میں ابوحمزہ ثمالی سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا، ایک روز میں مسجد کوفہ میں بیٹھا تھا کہ ایک صاحب جو تمام لوگوں سے زیادہ خوبصورت تھے، ان کے جسم سے خوشبو آرہی تھی۔ بہترین لباس میں ملبوس، سر پر عمامہ جسم پر زرہ اور عربی جوتے پہنے ہوئے تھے وہ باب کندہ سے مسجد میں آئے، اپنے جوتے اتارے اور پچھلے ستون کے قریب کھڑے ہوئے اور ہاتھوں کو کانوں تک لے جاکر تکبیر کہی۔ ان کی تکبیر سے میرے بدن کے رونگٹے مارے دہشت کے کھڑے ہوگئے۔ اس کے بعد انہوں نے چار رکعت نماز ادا کی اور بڑے بہترین طریقے سے رکوع و سجود کیا۔ بعد میں یہ دعا پڑھی اِلٰهِيْ عُصْيَانِيْ اِيَّاكَ قَدْ عَصَيْتُكَ ... ... جب یا کَرِیْمُ تک پہنچے تو سجدے میں جاکر اسے اتنی بار پڑھتے رہتے، جب تک سانس ساتھ دیتا۔ سجدے ہی میں آپ نے یہ دعا پڑھی یَا مَنْ يَقْدِرُ عَلٰى حَوَائِجِ السَّائِلِيْنَ ..... اور یَا سَيِّدِيْ کو ستر بار دہرایا، یہ دعا ساتویں ستون کے اعمال میں ذکر ہوچکی ہے۔ جب آپ نے سر سجدے سے اٹھایا میں نے ان کو غور سے دیکھا تو معلوم ہوا کہ آپ امام زین العابدین علیہ السلام ہیں ان کی خدمت میں حاضر ہوا دست بوسی کی اور عرض گزار ہوا کہ آپ یہاں کس کام کے لیے تشریف لائے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ اسی کام کے لیے آیا ہوں، جس میں تم نے مجھے ابھی مشغول پایا ہے۔ یہ روایت اس سے پہلے بھی ذکر ہوئی ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس کے بعد ابوحمزہ ثمالی آں جناب کے ہمراہ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت کو گئے تھے۔

Presented by www.ziaraat.com

باب فرح یعنی مقام نوحؑ کے اعمال

جب تیسرے ستون کے اعمال کر چکے تو پھر وہ کہ امیر المؤمنینؑ کی طرف جاتے، وہ ایک چبوترہ سا ہے اور اس دروازے کے قریب ہے جو مسجد میں سے امیر المومنین علیہ السلام کے گھر کی طرف کھلتا تھا، وہاں چار رکعت نماز جس سورہ سے چاہے پڑھے، نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْضِ حَاجَتِيْ يَا اَللّٰهُ يَا مَنْ لَّا يَخِيْبُ

اے معبود! رحمت نازل کر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میری حاجت برلا اے اللہ اے وہ جس کا سوالی مایوس

سَائِلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ نَائِلُهٗ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ يَا

نہیں ہوتا اور اس کی عطا بند نہیں ہوتی اے حاجات پوری کرنے والے اے دعائیں قبول کرنے والے اے

رَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ يَا كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ يَا وَاسِعَ الْعَطِيَّاتِ

زمینوں آسمان کے پروردگار اے مصائب دور کرنے والے اے بہت زیادہ عطائیں کرنے والے

يَا دَافِعَ النَّقِمَاتِ يَا مُبَدِّلَ السَّيِّئَاتِ حَسَنَاتٍ عُدْ عَلَيَّ بِطَوْلِكَ وَ

اے سزائیں ہٹانے والے اے بدیوں کو نیکیوں میں بدل دینے والے مجھ پر توجہ فرما اپنی بخشش سے

فَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ وَاسْتَجِبْ دُعَآئِيْ فِيْمَا سَئَلْتُكَ وَطَلَبْتُ مِنْكَ

فضل اور اپنے احسان سے قبول کر میری دعا جو میں نے تجھ سے کی اور جو چیز تجھ سے مانگی ہے

بِحَقِّ نَبِيِّكَ وَوَصِيِّكَ وَاَوْلِيَآئِكَ الصَّالِحِيْنَ

وہ عطا کر بواسطہ اپنے نبیؐ اور اپنے وصیؑ کے اور بواسطہ اپنے نیکوکار دوستوں کے

اس مقام کی ایک اور نماز

ایک اور نماز اسی جگہ پڑھی جاتی ہے جو دو رکعت ہے کہ اسے جس سورہ کے ساتھ چاہے پڑھے، نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ حَلَلْتُ بِسَاحَتِكَ لِعِلْمِيْ بِوَحْدَانِيَّتِكَ وَصَمَدَانِيَّتِكَ

اے معبود! میں تیرے آستانے پر آیا ہوں کہ والبستہ ہو جاؤں تیری یکتائی اور تیری بے نیازی کے ساتھ

Presented by www.ziaraat.com

وَاَنَّهٗ لَا قَادِرَ عَلٰى قَضَآءِ حَاجَتِیْ غَیْرُكَ وَقَدْ عَلِمْتُ یَارَبِّ اَنَّهٗ كُلَّمَا شَاهَدْتُّ

کیونکہ تیرے سوا کوئی میری حاجت پوری نہیں کر سکتا اور میں جانتا ہوں اے پروردگار کہ میں خود پر تیری جتنی

نِعْمَتُكَ عَلَیَّ اشْتَدَّتْ فَاقَتِیْ اِلَیْكَ وَقَدْ طَرَقَنِیْ یَارَبِّ مِنْ مُّهِمِّ اَمْرِیْ

نعمتیں دیکھوں گا تیری درگاہ میں میری نیازمندی بڑھے گی میرے سر پہ آگیا اے پروردگار ایک مشکل کام کہ جسے

مَا قَدْ عَرَفْتَهٗ لِاَنَّكَ عَالِمٌ غَیْرُ مُعَلَّمٍ وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ

تو خوب جانتا ہے کیونکہ تو وہ عالم ہے جس کا پڑھانے والا نہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس نام کے جسے

عَلَى السَّمٰوٰتِ فَانْشَقَّتْ وَعَلَى الْاَرَضِیْنَ فَانْبَسَطَتْ وَعَلَى النُّجُوْمِ فَانْتَشَرَتْ

تو نے آسمانوں پر نازل کیا تو وہ پھٹ گئے زمینوں پر نازل کیا تو وہ بچھ گئیں ستاروں پر نازل کیا تو وہ بکھر گئے اور

وَعَلَى الْجِبَالِ فَاسْتَقَرَّتْ وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ عِنْدَ مُحَمَّدٍ

پہاڑوں پر نازل کیا تو وہ اپنی جگہ جم گئے اور سوال کرتا ہوں بواسطہ اس نام کے جو تو نے محمدؐ کی خاطر بنایا

وَعِنْدَ عَلِیٍّ وَعِنْدَ الْحَسَنِ وَعِنْدَ الْحُسَیْنِ وَعِنْدَ الْاَئِمَّةِ كُلِّهِمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ

اور علیؑ کی خاطر حسنؑ کی خاطر اور حسینؑ کی خاطر اور تمام اماموں کی خاطر قرار دیا خدا کی رحمت ہو ان سبھوں

اَجْمَعِیْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ لِیْ یَارَبِّ حَاجَتِیْ

پر یہ کہ تو رحمت فرما محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر اور یہ کہ میری حاجت پوری فرما اے پروردگار سختی کو

وَتُیَسِّرَ عَسِیْرَهَا وَتَكْفِیَنِیْ مُهِمَّهَا وَتَفْتَحَ لِیْ قُفْلَهَا فَاِنْ فَعَلْتَ ذٰلِكَ

آسانی میں بدل دے دشواریوں میں میری مدد فرما اور بند تالے کھول دے پس اگر تو ایسا کرے تو

فَلَكَ الْحَمْدُ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَلَكَ الْحَمْدُ غَیْرَ جَآئِرٍ فِیْ حُكْمِكَ وَلَا حَائِفٍ

تیرے لیے حمد ہے اور ایسا نہ کرے تو بھی تیرے لیے حمد ہے تو اپنے فیصلے میں ستم نہیں کرتا اور نہ عدل میں

فِیْ عَدْلِكَ

خلاف ورزی کرتا ہے

پھر دایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے : اَللّٰهُمَّ اِنَّ یُوْنُسَ بْنَ مَتّٰى عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ

اے معبود! بے شک یونس بن متی تیرے عبد خاص اور تیرے پیغمبر تھے

دَعَاكَ فِیْ بَطْنِ الْحُوْتِ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَاَنَا اَدْعُوْكَ فَاسْتَجِبْ لِیْ

انہوں نے تجھے مچھلی کے پیٹ میں پکارا پس تو نے ان کی دعا قبول کی میں بھی تجھے پکار رہا ہوں پس میری دعا قبول فرما

Presented by www.ziaraat.com

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

بواسطہ محمدؐ و آلِ محمدؐ کے

اس کے بعد جو دُعا چاہے مانگے پھر اپنا بایاں رُخسار زمین پر رکھے اور کہے،

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَمَرْتَ بِالدُّعَآءِ وَتَكَفَّلْتَ بِالْاِجَابَةِ وَاَنَا اَدْعُوْكَ كَمَا

اے معبود! بے شک تُو نے دعا کرنے کا حکم دیا اور قبول دعا کی ضمانت بھی دی ہے اب میں نے تجھے پکارا جیسا کہ تو نے حکم

اَمَرْتَنِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ

فرمایا ہے پس رحمت فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور قبول فرما میری دعا جیسا کہ تُو نے وعدہ کیا ہے

یَا كَرِيْمُ اب پیشانی زمین پر رکھے اور کہے: یَا مُعِزَّ كُلِّ ذَلِيْلٍ وَّيَا مُذِلَّ كُلِّ عَزِيْزٍ

اے داتا اے ہر پست کو بلند کرنے والے اور اے ہر بلند کو پست کرنے والے

تَعْلَمُ كُرْبَتِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَفَرِّجْ عَنِّيْ يَا كَرِيْمُ

تو میری مصیبت کو جانتا ہے پس رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور میری مصیبت دور کر اے بزرگی والے

مقام نوح علیہ السلام پر نمازِ حاجت

اس مقام پر نمازِ حاجت کے طور پر چار رکعت نماز ادا کرے اور جب تسبیح فاطمہ زہراؑ سے فارغ ہو جائے تو یہ دُعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ لَّا تَرَاهُ الْعُيُوْنُ وَلَا تُحِيْطُ بِهِ الظُّنُوْنُ وَلَا يَصِفُهٗ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ جسے آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں جسے خیالات پا نہیں سکتے تعریف کرنے

الْوَاصِفُوْنَ وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَلَا تَفْنِيْهِ الدُّهُوْرُ تَعْلَمُ مَثَاقِيْلَ

والے تعریف نہیں کر سکتے جس پر حادثے اثر انداز نہیں ہوتے اور زمانے اس کو فنا نہیں کرتے تو جانتا ہے پہاڑوں کے

الْجِبَالِ وَمَكَايِيْلَ الْبِحَارِ وَوَرَقَ الْاَشْجَارِ وَرَمْلَ الْقِفَارِ وَمَا

وزن سمندروں کے اندازے درختوں کے پتوں کی تعداد اور صحراؤں کی ریت کے ذروں کو تو اس چیز کو بھی

اَضَاءَتْ بِهِ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَاَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَوَضَحَ عَلَيْهِ

جانتا ہے جس سے سورج اور چاند چمکتے ہیں تو جانتا ہے جن چیزوں کو رات چھپاتی ہے اور دن عیاں کرتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

النَّهَارُ وَلَا تُوَارِيْ مِنْكَ سَمَآءٌ سَمَآءً وَّلَا اَرْضٌ اَرْضًا وَّلَا جَبَلٌ مَا فِيْ اَصْلِهٖ وَ

نہیں چھپاتا تجھ سے ایک آسمان دوسرے آسمان کو نہ ایک زمین دوسری زمین کو نہ پہاڑ تجھ سے چھپاتا ہے جو اسکی تہ میں ہے

لَا بَحْرٌ مَا فِيْ قَعْرِهٖ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ

اور نہ سمندر جو کچھ اس کی گہرائی میں ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے یہ کہ رحمت بھیج محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اور یہ کہ

تَجْعَلَ خَيْرَ اَمْرِيْ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ اَعْمَالِيْ خَوَاتِيْمَهَا وَخَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ

قرار دے میرے انجام کار کو بہترین میرے اعمال کا اختتام بہترین اور خود سے میری ملاقات کے دن کو

اَلْقَاكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ

بہترین بنا بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! جو میرے لیے برا ارادہ کرتا ہے تو اس کے لیے

وَمَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَمَنْ بَغَانِيْ بِهَلَكَةٍ فَاَهْلِكْهُ وَاكْفِنِيْ مَآ اَهَمَّنِيْ

ایسا ہی کر جو مجھے دھوکہ دینا چاہے اسے دھوکہ دے اور جو مجھے ہلاک کرنا چاہتا ہے اسے ہلاک کر دے میری مدد کر اس میں جس

مِمَّنْ دَخَلَ هَمُّهٗ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِيْ فِيْ دِرْعِكَ الْحَصِيْنَةِ وَاسْتُرْنِيْ

سے پریشان ہوں کہ اسی پریشانی نے مجھے گھیرا ہے اے معبود! داخل کر مجھ کو اپنے مضبوط ترین قلعے میں اور مجھے اپنی پھیلانے والی

بِسِتْرِكَ الْوَاقِيْ يَا مَنْ يَّكْفِيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَا يَكْفِيْ مِنْهُ شَيْءٌ

ڈھال میں چھپا دے اے وہ جو ہر چیز کی مدد و کفایت کرتا ہے اور کوئی چیز تیری مدد نہیں کرتی

اِكْفِنِيْ مَآ اَهَمَّنِيْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَصَدِّقْ قَوْلِيْ وَفِعْلِيْ يَا

میری مدد کر ہر مشکل میں جو دنیا اور آخرت کے بارے میں ہے اور میرے قول و فعل کی تصدیق فرما اے مہربان

شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ فَرِّجْ عَنِّي الْمَضِيْقَ وَلَا تُحَمِّلْنِيْ مَا لَآ اُطِيْقُ اَللّٰهُمَّ

اے مددگار دور کر دے میری تنگی اور مجھ پر میری طاقت سے زیادہ بوجھ نہ ڈال اے معبود!

احْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَارْحَمْنِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ يَا

میری نگہداری کر اپنی آنکھوں سے جو سوتی نہیں ہیں اور مجھ پر رحم کر اپنی قدرت کے ساتھ اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ اَنْتَ عَالِمٌ بِحَاجَتِيْ وَعَلٰى

سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے بلند اے عظمت والے تو میری حاجت کو جانتا ہے اور اسے

قَضَآئِهَا قَدِيْرٌ وَّهِيَ لَدَيْكَ يَسِيْرٌ وَّاَنَا اِلَيْكَ فَقِيْرٌ فَمُنَّ بِهَا عَلَيَّ

برلانے کی قدرت رکھتا ہے اور یہ امر تیرے لیے آسان ہے اور میں تیرا نیازمند ہوں حاجت براری سے مجھ پر احسان کر

Presented by www.ziaraat.com

يَا كَرِيْمُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پھر سجدے میں جائے اور کہے: اِلٰهِيْ قَدْ

اے داتا بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے میرے معبود یقیناً

عَلِمْتَ حَوَآئِجِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْضِهَا وَقَدْ

تو میری حاجتوں کو جانتا ہے پس رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور حاجات برلا نیز تو نے میرے

اَحْصَيْتَ ذُنُوْبِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاغْفِرْهَا يَا كَرِيْمُ

گناہ گنے ہوئے ہیں پس رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور میرے گناہ بخش دے اے بخشنے والے

اس کے بعد اپنا دایاں رُخسار زمین پر رکھے اور کہے: اِنْ كُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ فَاَنْتَ

اگر میں ایک برا بندہ ہوں تو بھی تو بہت اچھا

نِعْمَ الرَّبُّ اِفْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ يَا اَرْحَمَ

رب ہے لہٰذا میرے ساتھ وہ برتاؤ کر جو تیرے لائق ہے اور مجھ سے وہ برتاؤ نہ کر جس کا میں سزاوار ہوں اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِيْنَ پھر اپنا بایاں رُخسار زمین پر رکھے اور کہے: اَللّٰهُمَّ اِنْ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ

رحم والے اے معبود! اگر تیرا بندہ بڑے بڑے گناہ کر

عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ يَا كَرِيْمُ اب اپنی پیشانی زمین پر

چکا ہے تو بھی تیری طرف سے اس کی پردہ پوشی کیا ہی خوب ہے اے بخشنے والے

رکھے اور کہے: اِرْحَمْ مَنْ اَسَآءَ وَاقْتَرَفَ وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ

رحم فرما اس پر جس نے گناہ اور برائی کی اور اب بے چارگی میں اس کا اقرار کر رہا ہے

مؤلف کہتے ہیں: یہ دُعا وَاغْفِرْهَا يَا كَرِيْمُ تک وہی دُعا ہے جو مزار قدیم میں صحن مسجد سہلہ کے اعمال میں مقام امام زین العابدین علیہ السلام کے ضمن میں نقل ہوئی ہے۔

محراب امیر المومنین کے اعمال

جس مقام پر امیر المومنین علیہ السلام کو ضربت لگائی گئی تھی وہاں دو رکعت نماز جس سورہ کے ساتھ چاہے ادا کرے، بعدہٗ تسبیح فاطمہؑ زہرا پڑھے اور پھر کہے:

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ يَا مَنْ لَّمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ

اے وہ جو اچھائی کو ظاہر کرتا اور برائی کو ڈھانپتا ہے اے وہ جو جرم پر گرفت نہیں کرتا اور نہ

Presented by www.ziaraat.com

يَهْتِكِ السِّتْرَ وَالسَّرِيرَةَ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ

پردہ فاش کرنا ہے نہ چھپی باتیں بیان کرنا ہے اے بہت معاف کرنے والے اے بہترین درگذر کرنے والے اے بہت زیادہ بخشنے والے

يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوَى يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى

اے رحمت کے لیے دونوں ہاتھ کھلے رکھنے والے اے ہر راز کے رازدار اے ہر شکایت کے لیے آخری قرارگاہ

يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ يَا سَيِّدِي صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

اے بزرگ معاف کرنے والے اے بڑی امید گاہ اے میرے آقا رحمت فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا كَرِيمُ

اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایان ہے اے مہربان

مناجات حضرت امیر المومنین علیہ السلام

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْاَمَانَ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ

خدایا! میں اس دن تیری پناہ چاہتا ہوں کہ جس میں مال و فرزند کام نہ آئیں گے سوائے اس کے جو خدا کے حضور پاک

سَلِيْمٍ وَاَسْئَلُكَ الْاَمَانَ يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ

دل لے کر آئے۔ میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں جب ظالم اپنے ہاتھوں کو چباتے ہوئے کہے گا ہائے افسوس

اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا وَاَسْئَلُكَ الْاَمَانَ يَوْمَ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ

کہ میں نے رسول کا راستہ اختیار کیا ہوتا۔ میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں جب گناہگار اپنے چہروں سے

بِسِيْمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ وَاَسْئَلُكَ الْاَمَانَ يَوْمَ لَا يَجْزِيْ

پہچانے جائیں گے اور ان کو بالوں اور پیروں کی طرف سے پکڑا جائے گا۔ میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں جس میں

وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهٖ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَالِدِهٖ شَيْئًا اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

باپ بیٹے کی جگہ اور بیٹا باپ کی جگہ کسی جرم کی سزا نہ پائے گا کیونکہ خدا کا وعدہ حق ہے،

وَاَسْئَلُكَ الْاَمَانَ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ

میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں جس میں ظالموں کا عذر ان کے کام نہ آئے گا اور ان کے لیے لعنت

وَلَهُمْ سُوْءُ الدَّارِ وَاَسْئَلُكَ الْاَمَانَ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا

اور برا ٹھکانا ہوگا، میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں جب کوئی کسی کے کام نہ آئے گا

Presented by www.ziaraat.com

وَالْاَمْرُ یَوْمَئِذٍ لِلّٰہِ وَاَسْئَلُکَ الْاَمَانَ یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْہِ وَ اُمِّہٖ

اور اس دن سب کچھ خدا کے ہاتھ میں ہوگا ، میں اس روز تیری پناہ چاہتا ہوں جب آدمی اپنے بھائی اپنی ماں

وَاَبِیْہِ وَصَاحِبَتِہٖ وَبَنِیْہِ لِکُلِّ امْرِءٍ مِنْھُمْ یَوْمَئِذٍ شَاْنٌ یُّغْنِیْہِ وَاَسْئَلُکَ

اور باپ اور اپنی بیوی اور بیٹے سے دور بھاگے گا کیونکہ اس دن ہر آدمی کو اپنی ہی فکر پڑی ہوگی ، میں اس روز

الْاَمَانَ یَوْمَ یَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ یَفْتَدِیْ مِنْ عَذَابِ یَوْمَئِذٍ بِبَنِیْہِ وَصَاحِبَتِہٖ

تیری پناہ چاہتا ہوں جس میں مجرم چاہے گا کہ آج کے عذاب سے بچنے کے لیے وہ آگے کر دے اپنے بیٹے کو اپنی بیوی کو

وَاَخِیْہِ وَفَصِیْلَتِہِ الَّتِیْ تُؤْوِیْہِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ثُمَّ یُنْجِیْہِ

اپنے بھائی کو اور اپنے عزیزوں کو جو اس کی پناہ میں ہیں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ سب ڈالے اور نجات حاصل کرے

کَلَّآ اِنَّھَا لَظٰی نَزَّاعَۃً لِّلشَّوٰی مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَنْتَ الْمَوْلٰی وَاَنَا الْعَبْدُ

ہرگز نہیں ہوگا وہ شعلہ ہے سر سے کباب کو گرا دینے والا میرے والی اے میرے والی تو والی ہے اور میں بندہ ہوں

وَھَلْ یَرْحَمُ الْعَبْدَ اِلَّا الْمَوْلٰی مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَنْتَ الْمَالِکُ وَاَنَا

تو بندے پر سوائے والی کے کون رحم کرے گا میرے آقا اے میرے آقا تو میرا مالک ہے اور میں تیرا

الْمَمْلُوْکُ وَھَلْ یَرْحَمُ الْمَمْلُوْکَ اِلَّا الْمَالِکُ مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَنْتَ

غلام ہوں تو غلام پر سوائے اس کے مالک کے کون رحم کرے گا میرے سردار اے میرے سردار تو صاحب

الْعَزِیْزُ وَاَنَا الذَّلِیْلُ وَھَلْ یَرْحَمُ الذَّلِیْلَ اِلَّا الْعَزِیْزُ مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ

عزت ہے اور میں پست ہوں تو پست پر سوائے صاحب عزت کے کون رحم کرے گا میرے حاکم اے میرے حاکم

اَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ وَھَلْ یَرْحَمُ الْمَخْلُوْقَ اِلَّا الْخَالِقُ مَوْلَایَ

تو میرا خالق ہے اور میں تیرا مخلوق ہوں تو مخلوق پر اس کے خالق کے سوا کون رحم کرے گا میرے مالک

یَا مَوْلَایَ اَنْتَ الْعَظِیْمُ وَاَنَا الْحَقِیْرُ وَھَلْ یَرْحَمُ الْحَقِیْرَ

اے میرے مالک تو عظمت والا ہے اور میں ناچیز ہوں تو ایک ناچیز پر سوائے عظمت والے کے کون

اِلَّا الْعَظِیْمُ مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَنْتَ الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیْفُ وَھَلْ

رحم کرے گا میرے مددگار اے میرے مددگار تو صاحب قوت ہے اور میں ناتواں ہوں تو ایک

یَرْحَمُ الضَّعِیْفَ اِلَّا الْقَوِیُّ مَوْلَایَ یَا مَوْلَایَ اَنْتَ الْغَنِیُّ وَاَنَا الْفَقِیْرُ

ناتواں پر سوائے صاحب قوت کے کون رحم کرے گا میرے سرپرست اے میرے سرپرست تو بے نیاز ہے اور میں نیازمند ہوں

Presented by www.ziaraat.com

وَهَلْ يَرْحَمُ الْفَقِيرَ اِلَّا الْغَنِيُّ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الْمُعْطِيْ وَاَنَا السَّائِلُ

تو ایک نیازمند پر سوائے بے نیاز کے کون رحم کرے گا میرے دوست اے میرے دوست تو عطا کرنے والا اور میں سوالی ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ السَّائِلَ اِلَّا الْمُعْطِيْ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الْحَيُّ وَاَنَا الْمَيِّتُ

تو ایک سوالی پر سوائے عطا و بخشش والے کے کون رحم کرے گا میرے سردار اے میرے سردار تو زندہ رہنے والا اور میں مرنے والا

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَيِّتَ اِلَّا الْحَيُّ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الْبَاقِيْ وَاَنَا الْفَانِيْ

ہوں تو ایک مرجانے والے پر سوائے زندہ رہنے والے کے کون رحم کرے گا میرے آقا اے میرے آقا تو باقی رہنے والا اور میں فنا ہونے والا ہوں

هَلْ يَرْحَمُ الْفَانِيَ اِلَّا الْبَاقِيْ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الدَّائِمُ وَاَنَا الزَّائِلُ

تو فنا ہونے والے پر سوائے باقی رہنے والے کے کون رحم کریگا میرے مالک اے میرے مالک تو ہمیشہ رہنے والا اور میں مٹ جانے والا ہوں

وَهَلْ يَرْحَمُ الزَّائِلَ اِلَّا الدَّائِمُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا

تو مٹ جانے والے پر سوائے ہمیشہ رہنے والے کے کون رحم کریگا میرے مالک اے میرے مالک تو رزق دینے والا اور میں

الْمَرْزُوْقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوْقَ اِلَّا الرَّازِقُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ

رزق لینے والا ہوں تو رزق لینے والے پر سوائے رزق دینے والے کے کون رحم کریگا میرے حاکم اے میرے حاکم تو سخاوت کرنے

الْجَوَادُ وَاَنَا الْبَخِيْلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْبَخِيْلَ اِلَّا الْجَوَادُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ

والا اور میں تنگ دل ہوں تو تنگ دل پر سخاوت کرنے والے کے سوا کون رحم کرے گا میرے سردار اے میرے سردار

اَنْتَ الْمُعَافِيْ وَاَنَا الْمُبْتَلٰى وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُبْتَلٰى اِلَّا الْمُعَافِيْ مَوْلَايَ يَا

تو بچانے والا اور میں گرفتار بلا ہوں تو ایک گرفتار بلا پر سوائے بچانے والے کے کون رحم کرے گا میرے سرپرست اے

مَوْلَايَ اَنْتَ الْكَبِيْرُ وَاَنَا الصَّغِيْرُ وَهَلْ يَرْحَمُ الصَّغِيْرَ اِلَّا الْكَبِيْرُ

میرے سرپرست تو بزرگی کا مالک اور میں کمتر ہوں تو ایک کمتر پر سوائے بزرگی کے مالک کے کون رحم کرے گا

مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الْهَادِيْ وَاَنَا الضَّالُّ وَهَلْ يَرْحَمُ الضَّالَّ اِلَّا

میرے مددگار اے میرے مددگار تو رہنما ہے اور میں گمراہ ہوں تو ایک گمراہ پر سوائے رہنما کے کون رحم کرے

Presented by www.ziaraat.com

وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُسْتَجِيرَ إِلَّا السُّلْطَانُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الدَّلِيلُ

تو ایک حیرت زدہ پر سوائے با اقتدار کے کون رحم کرے گا میرے آقا اے میرے آقا تو رہنما ہے اور میں سرگرداں ہوں

وَأَنَا الْمُسْتَجِيرُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُتَحَيِّرَ إِلَّا الدَّلِيلُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ

تو ایک سرگرداں پر سوائے رہنما کے کون رحم کرے گا میرے سردار اے میرے سردار

أَنْتَ الْغَفُورُ وَأَنَا الْمُذْنِبُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمُذْنِبَ إِلَّا الْغَفُورُ مَوْلَايَ يَا

تو بہت بخشنے والا اور میں گناہگار ہوں تو ایک گناہگار پر سوائے بہت بخشنے والے کے کون رحم کرے گا میرے مالک اے

مَوْلَايَ أَنْتَ الْغَالِبُ وَأَنَا الْمَغْلُوبُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَغْلُوبَ إِلَّا الْغَالِبُ

میرے مالک تو بالادست اور میں زیردست ہوں تو ایک زیردست پر سوائے بالادست کے کون رحم کرے گا

مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الرَّبُّ وَأَنَا الْمَرْبُوبُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْبُوبَ

میرے حاکم اے میرے حاکم تو پروردگار اور میں پروردہ ہوں تو ایک پروردہ پر سوائے پروردگار کے کون رحم

إِلَّا الرَّبُّ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَنْتَ الْمُتَكَبِّرُ وَأَنَا الْخَاشِعُ وَهَلْ يَرْحَمُ

کرے گا میرے والی اے میرے والی تو بڑائی چاہنے والا اور میں عاجزی کرنیوالا ہوں تو عاجزی کرنیوالے

الْخَاشِعَ إِلَّا الْمُتَكَبِّرُ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ ارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ وَارْضَ

پر سوائے بڑائی والے کے کون رحم کرے گا میرے مولا اے میرے مولا مجھ پر رحم کر بواسطہ اپنی رحمت کے اور مجھ سے

عَنِّي بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ وَفَضْلِكَ يَا ذَا الْجُودِ وَالْإِحْسَانِ وَالطَّوْلِ وَ

راضی ہو بواسطہ اپنی عطا اپنی سخاوت اور اپنے فضل کے اے صاحب عطا صاحب جود صاحب سخاوت اور صاحب

الْإِمْتِنَانِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

احسان بواسطہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم والے

مؤلف کہتے ہیں: سید ابن طاؤس نے اس مناجات کے بعد ایک طویل دعا نقل کی ہے جو دعائے امان کے نام سے موسوم ہے، جسے ہم نے طوالت کے باعث نقل نہیں کیا۔ نیز اس مقام پر وہ دعا بھی پڑھے جو ہم مسجد زید کے اعمال میں نقل کریں گے۔ یہ بھی واضح رہے کہ ہدیۃ الزائرین میں ہم نے محراب امیر المومنین کے بارے میں جو اختلاف ذکر کیا ہے کہ آیا آنجناب کی محراب وہی ہے جو اب معروف ہے کہ جس پر ضریح نما جالی لگا کر ان دنوں خدام بیٹھے ہیں یا حضرت کی محراب

وہ ہے جو آج کل ترک شدہ ہے اور جو حضرت مسلم بن عقیل کے روضہ کی سمت مسجد میں واقع ہے کہ جس کی محرابی شکل اب بھی باقی رکھی گئی ہے۔ لہٰذا بطور احتیاط زائر کو ان دونوں جگہوں پر اعمال کر لینا چاہئیں۔

دکۂ امام جعفر صادقؑ کے اعمال

محراب کے اعمال کے بعد مقام امام جعفر صادقؑ کی طرف جائے کہ جو حضرت مسلم بن عقیل کے روضہ کی دیوار سے متصل ہے، وہاں دو رکعت نماز جس سورہ کے ساتھ چاہے ادا کرے اور تسبیح فاطمۃ الزہراؑ کے بعد یہ دعا پڑھے:

يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ وَيَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيرٍ وَيَا حَاضِرَ كُلِّ مَلَإٍ وَيَا شَاهِدَ

اے ہر بنائی گئی چیز کے بنانے والے اے ٹوٹے ہوئے کو جوڑنے والے اے ہر گروہ میں حاضر رہنے والے اے ہر راز کو

كُلِّ نَجْوَى وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَيَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ وَيَا غَالِبًا

دیکھنے والے اے ہر چھپی چیز کو جاننے والے اور اے وہ حاضر جو غائب نہیں ہوتا اے وہ بالادست

غَيْرَ مَغْلُوبٍ وَيَا قَرِيبًا غَيْرَ بَعِيدٍ وَيَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيدٍ وَيَا حَيًّا حِينَ

جو زیردست نہیں ہوتا اے وہ قریب جو دور نہیں ہوتا اور اے ہر تنہا کے ہمدم اے زندہ رہنے والے

لَا حَيَّ غَيْرُهُ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتَى وَمُمِيتَ الْأَحْيَاءِ الْقَائِمَ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ

جب کوئی زندہ نہ ہوگا اے مردوں کو زندہ کرنے والے زندوں کو موت دینے والے ہر نفس کو اس کے کردار

بِمَا كَسَبَتْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

کے ساتھ باقی رکھنے والے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

اس کے جو دعا چاہے مانگے۔

مؤلف کہتے ہیں: ہم نے اس مسجد کے اعمال کی ترتیب میں اختلاف کا پہلے بھی ذکر کیا اور یہاں بھی اس کو بیان کر رہے ہیں کہ لوگوں میں مشہور ترتیب جو مزارِ قدیم میں بھی مذکور ہے، وہ یہ ہے کہ مقام امام جعفر صادق کے اعمال بجا لانے کے بعد دکۃ القضا اور بیت الطشت کے اعمال بجا لانا چاہئیں، پس اگر زائر اس طریقے پر عمل کرنا چاہے تو مقام امام جعفر صادق علیہ السلام کے

Presented by www.ziaraat.com

اعمال کے بعد بار دیگر دکۃ القضا و بیت الطشت کے اعمال بجالائے۔

مسجدِ کوفہ میں نمازِ حاجت

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو آدمی مسجد کوفہ میں دو رکعت نماز ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ فلق، سورۂ ناس، سورۂ اخلاص، سورۂ کافرون، سورۂ نصر، سورۂ قدر اور سورۂ اعلیٰ پڑھے۔ سلام کے بعد تسبیح فاطمۃ الزہراؑ پڑھے اور پھر جو حاجت بھی رکھتا ہو طلب کرے تو حق تعالیٰ اس کی دعا قبول اور حاجت پوری کرے گا۔

مؤلف کہتے ہیں: مذکورہ بالا دو رکعت نماز میں سورتوں کی جو ترتیب ہم نے لکھی ہے وہ سید بن طاؤس کی کتاب مصباح میں مندرج ترتیب کے مطابق ہے۔ لیکن شیخ طوسیؒ نے امالی میں سورۂ قدر کو سورۂ اعلیٰ کے بعد لکھا ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ ان سورتوں کی قرأت میں کوئی خاص ترتیب رکھنا ضروری نہ ہو اور سورۂ حمد کے بعد ان سات سورتوں کو کسی بھی ترتیب سے پڑھنا ہی کافی ہو۔ واللہ اعلم۔

زیارتِ حضرت مسلم بن عقیل

مسجد کوفہ کے اعمال سے فارغ ہو کر حضرت مسلم بن عقیل کے روضہ مبارک کی طرف جائے اور دروازے پر کھڑے ہو کر یہ اذنِ دخول پڑھے،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ الْمُتَصَاغِرِ لِعَظَمَتِهٖ جَبَابِرَةُ الطَّاغِيْنَ

حمد ہے خدا کے لیے جو بادشاہ حق ہے آشکار کہ کتر بنتے ہیں اس کی عظمت کے سامنے مغرور سرکش اکڑنے والے

الْمُعْتَرِفِ بِرُبُوْبِيَّتِهٖ جَمِيْعُ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ الْمُقِرِّ بِتَوْحِيْدِهٖ

اس کی پروردگاری کو آسمانوں اور زمینوں میں رہنے والے اقرار کرتی ہے اس کی توحید کا

سَائِرُ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنَامِ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الْكِرَامِ

ساری کی ساری مخلوق اور خدا رحمت کرے جن و انس کے سردار اور ان کے بلند مرتبہ اہل بیت پر

Presented by www.ziaraat.com

صَلٰوةً تَقَرُّ بِهَا اَعْيُنُهُمْ وَيَزْعَمُ بِهَا اَنْفُ شَانِئِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

ایسی رحمت جس سے اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور ان کے دشمنوں کی ناک رگڑی جائے جو جنوں اور انسانوں سے

اَجْمَعِيْنَ سَلَامُ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَسَلَامُ مَلٰٓئِكَتِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَنْبِيَآئِهِ

ہیں سلام ہو خدائے بلند و بزرگ کا سلام ہو اس کے مقرب فرشتوں کا اس کے بھیجے ہوئے

الْمُرْسَلِيْنَ وَاَئِمَّتِهِ الْمُسْتَجِيْنَ وَعِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ وَجَمِيْعِ الشُّهَدَآءِ

نبیوں کا اس کے چنے ہوئے اماموں کا اس کے نیکوکار بندوں کا اور سلام ہو سب شہیدوں

وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالزَّاكِيَاتِ الطَّيِّبَاتِ فِيْمَا تَغْتَدِيْ وَتَرُوْحُ عَلَيْكَ يَا

اور صدیقوں کا اور پاکیزہ و خوش کن رحمتیں ہوں آپ پر جب سورج چڑھے اور ڈھلے اے

مُسْلِمَ بْنَ عَقِيْلِ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ

مسلم بن عقیل بن ابی طالب آپ پر خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں میں گواہ ہوں کہ آپ

اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ

نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور بُرے کاموں سے

الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَقُتِلْتَ عَلٰى مِنْهَاجِ الْمُجَاهِدِيْنَ

روکا آپ نے خدا کے لیے جہاد کیا جو جہاد کرنے کا حق ہے آپ نے خدا کی راہ میں مجاہدوں کی روش

فِيْ سَبِيْلِهٖ حَتّٰى لَقِيْتَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ عَنْكَ رَاضٍ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ

پر جنگ کی یہاں تک کہ آپ خدائے عزوجل سے جا ملے جبکہ وہ آپ سے راضی تھا میں گواہ ہوں کہ آپ نے خدا کا عہد

بِعَهْدِ اللّٰهِ وَبَذَلْتَ نَفْسَكَ فِيْ نُصْرَةِ حُجَّةِ اللّٰهِ وَابْنِ حُجَّتِهٖ حَتّٰى

پورا کیا اور آپ نے اپنی جان قربان کر دی حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند کی نصرت میں حتیٰ کہ آپ

اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ اَشْهَدُ لَكَ بِالتَّسْلِيْمِ وَالْوَفَآءِ وَالنَّصِيْحَةِ لِخَلَفِ

شہید ہو گئے میں گواہ ہوں آپ کی فرمانبرداری وفاداری اور خیر خواہی کا جو آپ نے نبی و رسول کے

النَّبِيِّ الْمُرْسَلِ وَالسِّبْطِ الْمُنْتَجَبِ وَالدَّلِيْلِ الْعَالِمِ وَالْوَصِيِّ

فرزند سے کی جو باشرف نواسہ صاحب علم رہنما آگاہ کرنے والا

الْمُبَلِّغِ وَالْمَظْلُوْمِ الْمُهْتَضَمِ فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ رَّسُوْلِهٖ وَعَنْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

وصی اور پامال شدہ مظلوم تھا پس خدا جزا دے آپ کو اپنے رسول کی طرف سے امیر المومنین کی طرف سے

Presented by www.ziaraat.com

وَعَنِ الْحُسَيْنِ وَالْحُسَيْنِ اَفْضَلَ الْجَزَاءِ بِمَا صَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ وَاَعَنْتَ

اور حسنؑ و حسینؑ کی طرف سے بہترین جزا اس لیے کہ آپ نے صبر کیا امید ثواب رکھی اور ساتھ دیا

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ اَمَرَ بِقَتْلِكَ وَلَعَنَ

پس کیا ہی اچھا ہے آخرت کا گھر خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کو قتل کیا خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کے

اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنِ افْتَرَى عَلَيْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ جَهِلَ

قتل کا حکم دیا خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ پر ظلم کیا خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ پر بہتان لگایا خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کا حق

حَقَّكَ وَاسْتَخَفَّ بِحُرْمَتِكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَايَعَكَ وَغَشَّكَ وَخَذَلَكَ

نہ پہچانا اور آپ کی حرمت کو کمتر سمجھا خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ سے بیعت کی اور آپ کو دھوکہ دیا آپ کو تنہا چھوڑا

وَاَسْلَمَكَ وَمَنْ اَلَبَّ عَلَيْكَ وَلَمْ يُعِنْكَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ

اور دشمن کے حوالے کیا اور لعنت اس پر جو لوگوں کو آپ پر چڑھا لایا اور آپ کی مدد نہ کی حمد ہے خدا کی جس نے جہنم کو ان کا ٹھکانہ

النَّارَ مَثْوَاهُمْ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ اَشْهَدُ اَنَّكَ قُتِلْتَ مَظْلُومًا وَاَنَّ

بنایا اور وہ کیسے برے ٹھکانے میں پہنچے میں گواہ ہوں کہ آپ حالت مظلومی میں قتل ہوئے اور یہ کہ

اللّٰهَ مُنْجِزٌ لَكُمْ مَا وَعَدَكُمْ جِئْتُكَ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكُمْ مُسَلِّمًا لَكُمْ

اللہ آپ کو جزا دے گا جس کا اس نے وعدہ کیا میں آیا ہوں آپ کی زیارت کو آپ کا حق پہچانتا ہوں آپ کو مانتا ہوں

تَابِعًا لِسُنَّتِكُمْ وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ وَهُوَ خَيْرُ

آپ کی روش پر چلتا ہوں میری مدد و نصرت آپ کے لیے مخصوص ہے یہاں تک کہ خدا اس کا حکم دے اور وہ بہترین

الْحَاكِمِينَ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

حکم دینے والا ہے وہ آپ کے ساتھ آپ کے ساتھ ہے دشمن کے ساتھ خدا کی رحمتیں ہوں آپ لوگوں پر

وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ وَشَاهِدِكُمْ وَغَائِبِكُمْ وَالسَّلَامُ

آپ کی روحوں پر آپ کے جسموں پر آپ کے حاضر اور غائب پر رحمتیں ہوں اور سلام ہو

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ قَتَلَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ بِالْاَيْدِي

آپ سب پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات خدا تباہ کرے اس گروہ کو جنہوں نے آپ سے جنگ کی ہاتھوں

وَالْاَلْسُنِ

اور زبانوں سے

Presented by www.ziaraat.com

مزار قدیم میں ان کلمات کو بطور اذنِ دخول کے درج کیا گیا ہے اور لکھا ہے کہ اس اذن دخول کے بعد اندر جائے۔ خود کو قبر مبارک سے لپٹائے اور سابقہ روایت کے مطابق قبر مبارک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيْعُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے بندۂ نیکوکار کہ آپ اطاعت گذار ہیں اللہ اور اس کے رسولؐ کے اور تابع ہیں امیر المومنینؑ کے

وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ

اور حسنؑ و حسینؑ کے ان سب پر سلام ہو حمد ہے خدا کے لیے اور سلام ہو اس کے بندوں پر جو چنے ہوئے

اصْطَفٰى مُحَمَّدٌ وَّاٰلِهٖ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَمَغْفِرَتُهٗ

ہیں اور وہ ہیں محمدؐ اور ان کی آل سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اس کی برکات اور اس کی طرف سے بخشش

وَعَلٰى رُوْحِكَ وَبَدَنِكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ مَضَيْتَ عَلٰى مَا مَضٰى عَلَيْهِ

سلام ہو آپ کی روح اور آپ کے بدن پر میں گواہ ہوں کہ آپ اس عقیدے پر گذرے جس پر اصحاب بدر و نیا

الْبَدْرِيُّوْنَ الْمُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ النَّاصِحُوْنَ فِيْ جِهَادِ اَعْدَآئِهٖ

سے گذرے کہ جو خدا کی راہ میں جہاد کرنے والے اس کے دشمنوں سے لڑنے والے اور اس

وَنُصْرَةِ اَوْلِيَآئِهٖ فَجَزَاكَ اللّٰهُ اَفْضَلَ الْجَزَآءِ وَاَكْثَرَ الْجَزَآءِ وَاَوْفَرَ

کے دوستوں کی مدد کرنے والے تھے پس خدا جزا دے آپ کو بہترین جزا بہت زیادہ جزا اور وہ بے حساب

جَزَآءِ اَحَدٍ مِّمَّنْ وَفٰى بِبَيْعَتِهٖ وَاسْتَجَابَ لَهٗ دَعْوَتَهٗ وَاَطَاعَ

جزا جو اس کو دی کہ جس نے اس کی بیعت کا حق ادا کیا اس کی پکار پر حاضر ہوا اور اس کے مقرر کردہ

وُلَاةَ اَمْرِهٖ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَالَغْتَ فِي النَّصِيْحَةِ وَاَعْطَيْتَ غَايَةَ

حاکموں کی اطاعت کی میں گواہ ہوں کہ آپ نے ان کی بہت خیر خواہی کی اور ان کے حق میں جان کی بازی

الْمَجْهُوْدِ حَتّٰى بَعَثَكَ اللّٰهُ فِي الشُّهَدَآءِ وَجَعَلَ رُوْحَكَ مَعَ اَرْوَاحِ السُّعَدَآءِ

لگائی حتیٰ کہ خدا نے آپ کو شہیدوں میں شامل کر دیا اور آپ کی روح کو خوش بختوں کی روحوں میں جگہ دی

وَاَعْطَاكَ مِنْ جِنَانِهٖ اَفْسَحَهَا مَنْزِلًا وَّاَفْضَلَهَا غُرَفًا وَّرَفَعَ ذِكْرَكَ

اس نے آپ کو اپنی جنت میں کشادہ محل اور بڑا اونچا بالاخانہ عطا فرمایا مقام علیین میں آپ کا

Presented by www.ziaraat.com

فِي الْعِلِّيِّينَ وَحَشَرَكَ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ

پر چاہا کیا آپ کا حشر کیا ہے نبیوں کے ساتھ اور صدیقوں شہیدوں اور نیکو کاروں کے ساتھ

وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا أَشْهَدُ أَنَّكَ لَمْ تَهِنْ وَلَمْ تَنْكُلْ وَأَنَّكَ قَدْ

اور یہ لوگ کتنے اچھے ہمدم ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ نے نہ سستی دکھائی نہ منہ موڑا بے شک آپ دنیا

مَضَيْتَ عَلَى بَصِيرَةٍ مِنْ أَمْرِكَ مُقْتَدِيًا بِالصَّالِحِينَ وَمُتَّبِعًا لِلنَّبِيِّينَ فَجَمَعَ

سے گذرے تو اپنے عمل کا شعور رکھتے ہوئے نیکو کاروں کی پیروی اور نبیوں کی اتباع کرتے تھے پس

اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ وَبَيْنَ رَسُولِهِ وَأَوْلِيَائِهِ فِي مَنَازِلِ الْمُخْبِتِينَ فَإِنَّهُ أَرْحَمُ

خدا یکجا کرے ہمیں اور آپ کو اپنے رسولؐ اور اپنے دوستوں کے ساتھ خدا سے محبت رکھنے والوں کے مقامات پر کیونکہ وہ سب سے

الرَّاحِمِينَ

زیادہ رحم والا ہے

اس کے بعد سرہانے کی طرف جاکر دو رکعت نماز بجا لائے اور وہ حضرت مسلم کو ہدیہ کرے اور کہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَدَعْ لِي ذَنْبًا .....

اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھ پر کوئی گناہ نہ رہنے دے

یہ وہی دعا ہے جو حرم حضرت عباسؑ میں پڑھی جاتی ہے تاہم یہاں نماز کے بعد یہی دعا پڑھے اور بعد میں حضرت مسلم بن عقیل کا وداع بھی اسی وداع کے ساتھ کرے جو حضرت عباس کی زیارت میں آئے گا۔

زیارت حضرت ہانی بن عروہؓ

حضرت مسلم بن عقیل کی زیارت کے بعد حضرت ہانی بن عروہؓ کی قبر مبارک کے سامنے کھڑا ہو جائے اور ان کی یہ زیارت پڑھے:

سَلَامُ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَصَلَوَاتُهُ عَلَيْكَ يَا هَانِئَ بْنَ عُرْوَةَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو عظمت والے خدا کا اور اس کی رحمتیں ہوں آپ پر اے ہانی بن عروہ سلام ہو آپ پر

Presented by www.ziaraat.com

اَیُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ النَّاصِحُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْحَسَنِ وَ

اے بندۂ نیکوکار خدا اور اس کے رسولؐ کے لیے خیرخواہ اور خیرخواہ امیرالمومنینؑ کے لیے اور حسنؑ و حسینؑ

الْحُسَیْنِ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اَشْهَدُ اَنَّكَ قُتِلْتَ مَظْلُوْمًا فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ

کے لیے سلام ہو ان سب پر میں گواہ ہوں کہ آپ کو ظلم کے ساتھ قتل کیا گیا پس خدا لعنت کرے اس پر جس نے

قَتَلَكَ وَاسْتَحَلَّ دَمَكَ وَحَشٰى قُبُوْرَهُمْ نَارًا اَشْهَدُ اَنَّكَ لَقِیْتَ اللّٰهَ

آپ کو قتل کیا اور آپ کے خون کو مباح جانا، خدا ظالموں کی قبروں کو آگ سے بھرے میں گواہ ہوں کہ آپ نے خدا سے ملاقات

وَهُوَ رَاضٍ عَنْكَ بِمَا فَعَلْتَ وَنَصَحْتَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ دَرَجَةَ

کی تو وہ آپ سے راضی تھا کیونکہ آپ نے اچھا عمل اور خیرخواہی کی میں گواہ ہوں کہ آپ شہیدوں کے زمرے میں داخل

الشُّهَدَآءِ وَجُعِلَ رُوْحُكَ مَعَ اَرْوَاحِ السُّعَدَآءِ بِمَا نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ

ہوئے اور آپ کی روح خوش بختوں کی روحوں کے ساتھ رکھی گئی کیونکہ آپ خدا و رسولؐ کی خیرخواہی میں پوری

مُجْتَهِدًا وَبَذَلْتَ نَفْسَكَ فِیْ ذَاتِ اللّٰهِ وَمَرْضَاتِهٖ فَرَحِمَكَ اللّٰهُ

طرح کوشاں ہوئے اور آپ نے جان قربان کردی ذات خدا اور اس کی رضاؤں میں خدا آپ پر رحمت کرے

وَرَضِیَ عَنْكَ حَشَرَكَ مَعَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَجَمَعَنَا وَ

آپ سے راضی رہے اور آپ کو حضرت محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آل کے ساتھ اٹھائے وہ اکٹھا کرے ہمیں اور

اِیَّاكُمْ مَعَهُمْ فِیْ دَارِ النَّعِیْمِ وَسَلَامٌ عَلَیْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

آپ کو ان کے ساتھ نعمت بھرے گھر میں سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

چھٹی فصل

فضیلت و اعمال مسجد سہلہ، مسجد زید اور مسجد صعصعہ

مسجد کوفہ کے بعد وہاں کوئی مسجد فضیلت میں مسجد سہلہ سے بڑھ کر نہیں ہے، مسجد سہلہ اب کوفہ سے کچھ فاصلے پر موجود ہے۔ دراصل یہ حضرت ادریس علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کا گھر اور حضرت خضر علیہ السلام کی آمد کا مقام اور ان کی جائے

Presented by www.ziaraat.com

سکونت ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آپ نے ابوبصیر سے فرمایا: اے ابومحمد! گویا میں یہ دیکھتا ہوں کہ امام صاحب زمانؑ اپنے اہل وعیال سمیت مسجد سہلہ میں اُتر پڑتے ہیں اور یہ ان کا مسکن ہے۔ خدا نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر یہ کہ اس نے مسجد سہلہ میں نماز پڑھی۔ جو شخص اس مسجد میں ٹھہرے وہ ایسا ہی ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ کے خیمے میں فروکش ہے۔ کوئی مؤمن مرد اور مومنہ عورت مگر یہ کہ اس کا دل اس مسجد کی طرف مائل ہے، اس مسجد میں ایک پتھر ہے کہ جس پر ہر پیغمبر کی صورت نقش ہے۔ پس جو بھی شخص خالص نیت سے اس مسجد میں نماز ادا کرے اور دعا مانگے تو وہ اس سے باہر نہیں آتا مگر یہ کہ اس کی حاجت پوری ہو جاتی ہے۔ جو شخص اس مسجد میں امان طلب کرے تو وہ جس سے خوف رکھتا ہو اس سے امان میں رہتا ہے۔ ابوبصیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت کی خدمت میں عرض کی کہ آیا اس مسجد کی فضیلت یہی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ اس کی فضیلت بہت زیادہ ہے اس سے جو میں نے تمہیں بتائی ہے، ہاں تو یہ وہ گنبد ہے، جسے خدا تعالیٰ پسند فرماتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ اسے اس مسجد میں یاد کیا جائے اور اس سے سوال کیا جائے۔ چنانچہ کوئی رات دن نہیں گزرتا سوائے اس کے کہ ملائکہ اس مسجد کی زیارت کو آتے ہیں، اور یہاں خدا کی عبادت کرتے ہیں۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ اے ابومحمد! اگر تمہاری طرح میں بھی اس مسجد کے نزدیک کا رہنے والا ہوتا تو یہیں نماز پڑھا کرتا۔ پھر فرمایا کہ اے ابومحمد! میں نے اس مسجد کے جو خصائص نہیں بتائے وہ ان سے زیادہ ہیں جو تمہیں بتائے ہیں۔ میں نے عرض کی کہ آپ پر قربان ہو جاؤں! آیا حضرت قائم آلِ محمد ہمیشہ اس مسجد میں ہوتے ہیں۔ تو آپ نے فرمایا۔ ہاں۔!

مسجد سہلہ کے اعمال

مغرب وعشا کے درمیان دو رکعت نماز مسجد سہلہ میں بجا لائے، امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ جو شخص یہ نماز پڑھے اور پھر دعا کرے تو حق تعالیٰ اس کا غم دور کر دیگا۔ بعض کتب زیارات سے معلوم ہوتا ہے کہ جب مسجد سہلہ میں داخل ہونے لگے تو دروازے پر کھڑے ہو کر کہے:

Presented by www.ziaraat.com

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَمَا شَآءَ اللّٰهُ وَخَيْرُ الْاَسْمَآءِ لِلّٰهِ تَوَكَّلْتُ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا سے خدا کی طرف اور جو کچھ خدا چاہے اور خدا کے بہترین نام سے میں بھروسہ کرتا ہوں

عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ عُمَّارِ

خدا پر کہ نہیں کوئی حرکت و قوت سوائے اس کے جو بلند و بزرگ خدا سے ہے اے معبود! قرار دے مجھ کو ان میں سے

مَسَاجِدِكَ وَبُيُوْتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

جو تیری مسجدوں اور تیرے گھروں کو آباد کرتے ہیں اے معبود! میں آیا ہوں تیری طرف بواسطہ سرکار محمدؐ و آل محمدؐ کے

وَاُقَدِّمُهُمْ بَيْنَ يَدَيْ حَوَآئِجِيْ فَاجْعَلْنِيْ اَللّٰهُمَّ بِهِمْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا

اور انہیں وسیلہ بناتا ہوں اپنی حاجات میں پس قرار دے اے معبود! مجھے اپنے حضور باعزت

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِيْ بِهِمْ

دنیا اور آخرت میں اور اپنے نزدیکوں میں سے اے معبود! قرار دے میری نماز قبول شدہ بواسطہ

مَقْبُوْلَةً وَّذَنْبِيْ بِهِمْ مَغْفُوْرًا وَّرِزْقِيْ بِهِمْ مَبْسُوْطًا وَّدُعَآئِيْ بِهِمْ

ان کے میرے گناہ بخش دے بواسطہ ان کے میرا رزق کشادہ فرما بواسطہ ان کے میری دعا قبول کر بواسطہ

مُسْتَجَابًا وَّحَوَآئِجِيْ بِهِمْ مَقْضِيَّةً وَانْظُرْ اِلَيَّ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ

ان کے میری حاجات پوری کر دے بواسطہ ان کے اور نظر فرما مجھ پر بواسطہ اپنی ذات کریم کے

نَظْرَةً رَّحِيْمَةً اَسْتَوْجِبُ بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ ثُمَّ لَا تَصْرِفْهُ عَنِّيْ

وہ نظر جو مہربان ہو لازم فرما اس کے ذریعے اپنے حضور میرے لیے عزت اور پھر یہ نظر رحمت مجھ سے نہ ہٹا

اَبَدًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ

ہمیشہ تک بواسطہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے دلوں اور آنکھوں کو پلٹانے والے

ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ وَدِيْنِ نَبِيِّكَ وَوَلِيِّكَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ

جما دے رکھ میرے دل کو اپنے دین پر اپنے نبی کے دین پر اور اپنے ولی کے دین پر اور ٹیڑھا نہ کر میرے دل کو

اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ

جبکہ مجھے ہدایت دی ہے رحمت فرما مجھ پر اپنے حضور سے کہ بیشک تو بہت بخشش کرنے والا ہے اے معبود!

اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَمَرْضَاتَكَ طَلَبْتُ وَثَوَابَكَ اَبْتَغَيْتُ وَبِكَ

تیری طرف مائل ہوا ہوں تیری رضاؤں کا طالب ہوں اور تجھ سے ثواب چاہتا ہوں تجھ پر

Presented by www.ziaraat.com

اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَللّٰهُمَّ فَاَقْبِلْ بِوَجْهِكَ اِلَيَّ وَاَقْبِلْ بِوَجْهِيَ

ایمان رکھتا ہوں اور تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اے معبود! پس اپنا رخ میری طرف کر اور میرا رخ اپنی طرف

اِلَيْكَ

موڑ دے

اس کے بعد آیۃ الکرسی، سورۂ فلق اور سورۂ ناس کی قرأت کرے اور پھر سات مرتبہ یہ تسبیحات پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ - پھر کہے:

پاک ترہے اللہ حمد ہے خدا کے لیے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا هَدَيْتَنِيْ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا فَضَّلْتَنِيْ وَلَكَ

اے معبود! تیرے لیے حمد ہے کہ تُو نے مجھ کو ہدایت دی تیرے لیے حمد ہے کہ تُو نے مجھ کو برتری بخشی تیرے لیے

الْحَمْدُ عَلٰى مَا شَرَّفْتَنِيْ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ بَلَآءٍ حَسَنٍ

حمد ہے کہ تُو نے مجھ کو بڑائی عطا کی اور تیرے لیے حمد ہے کہ تُو نے مجھ کو ہر اچھی آزمائش میں ڈالا

اِبْتَلَيْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ صَلٰوتِيْ وَدُعَآئِيْ وَطَهِّرْ قَلْبِيْ وَاشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ

اے معبود! قبول فرما میری نماز اور میری دُعا پاک کر میرے دل کو کھول دے میرے سینے کو

وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

اور میری توبہ قبول کر کہ یقیناً تو ہے بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان

سیّد بن طاؤسؒ نے فرمایا ہے کہ جب مسجد سہلہ جانے کا ارادہ ہو تو بدھ کی رات مغرب و عشاء کے مابین اس مسجد میں آئے کہ یہ وقت دیگر اوقات سے افضل ہے۔ جب مسجد میں آئے تو پہلے نمازِ مغرب اور نافلۂ مغرب ادا کرے اور پھر کھڑے ہو کر دو رکعت نماز تحیت مسجد بجالائے۔ بعدہٗ اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے یہ دُعا پڑھے:

اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مُبْدِئُ الْخَلْقِ وَمُعِيْدُهُمْ وَاَنْتَ اللّٰهُ

تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے جو خلق کا آغاز کرنے اور اسے لوٹانے والا ہے تو وہ اللہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْخَالِقُ الْخَلْقَ وَرَازِقُهُمْ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے جو خلق کو پیدا کرنے اور رزق دینے والا ہے تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے

Presented by www.ziaraat.com

الْقَابِضُ الْبَاسِطُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ وَبَاعِثُ مَنْ

جو بند کرنے والا کھولنے والا ہے تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے جو معاملات کو چلانے والا اور قبروں میں

فِی الْقُبُوْرِ اَنْتَ وَارِثُ الْاَرْضِ وَمَنْ عَلَيْهَا اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ

سے زندہ اٹھانے والا ہے تو وارث ہے زمین کا اور جو کچھ اس پر ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نام کے جو محفوظ

الْمَكْنُوْنِ الْحَیِّ الْقَيُّوْمِ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَالِمُ السِّرِّ وَاَخْفَی

پوشیدہ زندہ و پائندہ ہے تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے جو پوشیدہ اور مخفی چیزوں کو

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ

جاننے والا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے اس نام سے کہ جب تجھے اس سے پکارا جائے تو جواب دیتا ہے جب اس کے ذریعے مانگا جائے تو عطا

وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَبِحَقِّهِمُ الَّذِیْ اَوْجَبْتَهٗ

کرتا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے حق کے جو محمدؐ اور ان کے اہل بیت پر ہے اور بواسطہ ان کے حق کے جو تو نے اپنی ذات پر

عَلٰی نَفْسِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ لِیْ حَاجَتِیْ

لازم کیا ہے یہ کہ تو رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر نیز یہ کہ تو میری حاجت پوری فرما

السَّاعَةَ السَّاعَةَ يَا سَامِعَ الدُّعَآءِ يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَاهُ يَا غِيَاثَاهُ اَسْئَلُكَ

ابھی اسی وقت اسی گھڑی اے دعا کے سننے والے اے میرے سردار اے میرے مالک اے فریاد رس سوال کرتا ہوں

بِكُلِّ اسْمٍ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ

تیرے تمام ناموں کے ذریعے جن سے تو نے خود کو موسوم کیا یا اسے اپنے لیے خاص کیا علم غیب میں جو تیرے پاس ہے

عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعَجِّلَ فَرَجَنَا

سوالی ہوں کہ تو رحمت فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور یہ کہ جلدی فرما ہماری گشائش

السَّاعَةَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ يَا سَمِيْعَ الدُّعَآءِ

میں اسی وقت اے دلوں اور آنکھوں کو پلٹانے والے اے دعا کے سننے والے

اس کے بعد سجدے میں جائے اور بہت زیادہ عاجزی و فروتنی کرے، پھر جو چیز بھی چاہے خدا سے مانگے۔ بعدہٗ اس کونے میں چلا جائے جو شمال و مغرب کی طرف ہے۔ حضرت ابراہیم کا گھر اسی گوشے میں تھا اور یہیں سے آپ عمالقہ سے جنگ کرنے گئے تھے۔ اس مقام پر دو رکعت نماز بجا لائے۔ بعد میں تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے اور پھر کہے:

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْبُقْعَةِ الشَّرِيْفَةِ وَبِحَقِّ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيْهَا قَدْ عَلِمْتَ

اے معبود! بواسطہ اس شرف و برکت والے مکان کے اور بواسطہ اس کے جو اس میں تیری عبادت کرتا ہے تو میری حاجتوں

حَوَآئِجِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاقْضِهَا وَقَدْ اَحْصَيْتَ ذُنُوْبِيْ

کو جانتا ہے پس رحمت کر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور حاجات پوری فرما تو نے میرے گناہ گنے ہوئے ہیں

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهَا اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ

پس رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میرے گناہ بخش دے اے معبود! مجھے زندہ رکھ جب تک زندگی

الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَاَمِتْنِيْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ عَلٰى مُوَالَاةِ اَوْلِيَآئِكَ

میرے لیے بہتر ہے اور موت دے مجھے کہ جب موت میرے لیے بہتر ہو کہ وہ تیرے دوستوں کی محبت

وَمُعَادَاةِ اَعْدَآئِكَ وَافْعَلْ بِيْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور تیرے دشمنوں سے دشمنی میں آئے اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے لائق ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اس کے بعد مغرب و قبلہ والے گوشے میں دو رکعت نماز بجا لائے اور پھر ہاتھوں کو اُٹھا کر یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ صَلَّيْتُ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ اِبْتِغَآءَ مَرْضَاتِكَ وَطَلَبَ نَآئِلِكَ

اے معبود! میں نے پڑھی ہے یہ نماز تیری رضاؤں کے حصول کی خاطر تیری عطا کی طلب

وَرَجَآءَ رِفْدِكَ وَجَوَآئِزِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَقَبَّلْهَا

تیری طرف سے اُمید قبولیت اور تیرے انعامات کے لیے پس رحمت نازل کر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور قبول کر

مِنِّيْ يَا حَسَنَ قَبُوْلٍ وَّبَلِّغْنِيْ بِرَحْمَتِكَ الْمَاْمُوْلَ وَافْعَلْ بِيْ مَآ اَنْتَ

وہ مجھ سے بہترین قبولیت سے اور مجھے پہنچا اپنی رحمت تک جو میں نے چاہی ہے مجھ سے وہ سلوک کر جو تیرے شایان

اَهْلُهٗ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پھر سجدے میں جائے اور دونوں رخساروں کو زمین پر لگائے۔ پھر اس گوشے میں جائے جو مشرق کی طرف ہے وہاں دو رکعت نماز ادا کرے اور ہاتھوں کو پھیلا کر یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتِ الذُّنُوْبُ وَالْخَطَايَا قَدْ اَخْلَقَتْ وَجْهِيْ عِنْدَكَ

اے معبود! اگر میرے گناہوں اور لغزشوں کے باعث میرا چہرہ تیرے سامنے آلودہ ہے

Presented by www.ziaraat.com

فَلَمْ تَرْفَعْ لِيَ إِلَيْكَ صَوْتًا وَلَمْ تَسْتَجِبْ لِي دَعْوَةً فَإِنِّي أَسْأَلُكَ

میری آواز تجھ تک نہیں پہنچ رہی ہے اور تو میری دعا قبول نہیں کر رہا ہے تو بھی میں سوال کرتا ہوں تیرا واسطہ

بِكَ يَا اللهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِثْلُكَ أَحَدٌ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ

دے کر اے اللہ کہ نہیں ہے تیرے جیسا کوئی اور نیز میں وسیلہ پکڑتا ہوں تیرے حضور محمدؐ اور ان کی آل کا اور

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُقْبِلَ إِلَيَّ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ

سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ توجہ فرما مجھ پر بواسطہ اپنی ذات کریم کے

وَتُقْبِلَ بِوَجْهِي إِلَيْكَ وَلَا تُخَيِّبْنِي حِينَ أَدْعُوكَ وَلَا تَحْرِمْنِي حِينَ أَرْجُوكَ

اور موڑ لے میرا رخ اپنی طرف مجھے مایوس نہ کر جب کہ تجھے پکارتا ہوں اور مجھے ناکام نہ کر جبکہ تجھ سے امید رکھتا ہوں

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے زیادہ رحم والے

مؤلف کہتے ہیں: بعض غیر معروف کتب زیارات سے نقل ہوا ہے کہ اس کے بعد مشرق کی طرف واقع دوسرے گوشے میں جائے، وہاں دو رکعت ادا کرے اور پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اللهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نام کے اے اللہ یہ کہ رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَأَنْ تَجْعَلَ خَيْرَ عُمُرِي آخِرَهُ وَخَيْرَ أَعْمَالِي خَوَاتِيمَهَا وَخَيْرَ أَيَّامِي

اور یہ کہ قرار دے میری آخر عمر کو بہتر میرے اعمال کا انجام بخیر فرما میرے دنوں میں وہ دن بہتر بنا جس

يَوْمَ أَلْقَاكَ فِيهِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ دُعَائِي

میں تجھ سے ملوں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! میری دعا قبول کر

وَاسْمَعْ نَجْوَايَ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا حَيًّا لَا يَمُوتُ

اور میری سرگوشی سن لے اے بلند اے بزرگ اے قدرت والے اے دبدبے والے اے زندہ جسے موت نہیں

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ

رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میرے گناہ معاف کر دے جو میرے اور تیرے درمیان ہیں

وَلَا تَفْضَحْنِي عَلَى رُءُوسِ الْأَشْهَادِ وَاحْرُسْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَ

مجھے لوگوں کے سامنے شرمسار نہ کر میری نگہداری کر ان آنکھوں سے جو سوتی نہیں اور

Presented by www.ziaraat.com

اِرْحَمْنِیْ بِقُدْرَتِكَ عَلَیَّ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

رحم کر اپنی قدرت سے جو تو مجھ پر رکھتا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور خدا رحمت فرمائے ہمارے سردار محمدؐ پر

وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

اور ان کی پاکیزہ آل پر اے جہانوں کے پروردگار

اس کے بعد اس مقام پر دو رکعت نماز بجا لائے جو مسجد کے وسط میں ہے اور پھر یہ دُعا پڑھے:

یَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ یَا فَعَّالًا لِّمَا یُرِیْدُ یَا مَنْ یَّحُوْلُ

اے وہ کہ جو میری شہ رگ سے بھی زیادہ میرے قریب ہے اے جو چاہے کر دینے والے اے وہ جو انسان کے اور

بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَحُلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَنْ یُّؤْذِیْنَا

اس کے دل کے درمیان حائل ہے رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور ہمارے اور ہمیں ایذا دینے والوں کے درمیان

بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ یَا كَافِیًا مِنْ كُلِّ شَیْءٍ وَلَا یَكْفِیْ مِنْهُ شَیْءٌ

حائل ہو جا اپنی حرکت و قوت کے ساتھ اے ہر چیز سے بے نیاز کر دینے والے جس سے کوئی چیز بے نیاز نہیں کر سکتی

اِكْفِنَا الْمُهِمَّ مِنْ اَمْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

دنیا و آخرت میں پیش آنے والی مشکلوں میں ہماری مدد فرما اے سب سے زیادہ رحم والے

پھر اپنے دونوں رُخسار سے زمین پر لگائے:

مؤلف کہتے ہیں: وسط مسجد کے جس مقام کا ذکر ہوا ہے وہ آج کل مقام امام زین العابدینؑ کے نام سے معروف ہے، مزار قدیم میں اس مقام پر دو رکعت نماز ادا کرنے اور یہ دُعا پڑھنے کو کہا گیا ہے، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا مَنْ لَّا تَرَاهُ الْعُیُوْنُ الخ کہ جو کہ امیر المومنینؑ کے اعمال میں گزر چکی ہے۔ اس مقام کے قریب ایک حجرہ ہے جس پر گنبد بنا ہوا ہے اور یہ مقام صاحب زماں کے نام سے مشہور ہے۔ لہٰذا یہاں حضرت صاحب الزماں عجل اللہ فرجہٗ کی زیارت پڑھنا مناسب ہے، بعض کتب سے معلوم ہوتا ہے کہ اس مقام پر کھڑے ہو کر حضرت کی زیارت یوں پڑھے: سَلَامُ اللّٰهِ الْكَامِلُ التَّامُّ الشَّامِلُ الخ یہ وہی استغاثہ ہے جو باب اوّل کی ساتویں فصل میں گزر چکا ہے سید ابن طاؤس نے دو رکعت نماز کے بعد سرداب میں پڑھی جانے والی زیارتوں میں شمار کیا ہے

Presented by www.ziaraat.com

مسجد زیدؑ میں نماز و دعا

مسجد سہلہ کے نزدیک ایک اور مسجد ہے جو مسجد زیدؑ کے نام سے موسوم ہے۔ وہاں دو رکعت نماز ادا کرے اور بعد میں ہاتھوں کو پھیلا کر یہ دعا پڑھے:

اِلٰهِیْ قَدْ مَدَّ اِلَیْكَ الْخَاطِئُ الْمُذْنِبُ یَدَیْهِ بِحُسْنِ ظَنِّهٖ بِكَ اِلٰهِیْ

میرے معبود یہ خطاکار گناہگار تیرے سامنے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہے کہ وہ تجھ سے حسن ظن رکھتا ہے میرے معبود!

قَدْ جَلَسَ الْمُسِیْٓءُ بَیْنَ یَدَیْكَ مُقِرًّا لَكَ بِسُوْٓءِ عَمَلِهٖ وَرَاجِیًا

یہ بدکردار تیرے حضور آ بیٹھا ہے جو اپنی بدعملی کا اقرار کرتے ہوئے تجھ سے اپنی لغزشوں پر

مِنْكَ الصَّفْحَ عَنْ زَلَلِهٖ اِلٰهِیْ قَدْ رَفَعَ اِلَیْكَ الظَّالِمُ كَفَّیْهِ رَاجِیًا

چشم پوشی کی امید رکھتا ہے میرے معبود! یہ ناروا کام کرنے والا تیرے آگے ہاتھ پھیلائے ہوئے

لِمَا لَدَیْكَ فَلَا تُخَیِّبْهُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ فَضْلِكَ اِلٰهِیْ قَدْ جَثَا الْعَائِدُ

اس چیز کا امیدوار ہے جو تیرے پاس ہے اسے اپنے فضل سے ناامید نہ کر بواسطہ اپنی رحمت کے میرے معبود بار بار گناہ کرنے والا

اِلَی الْمَعَاصِیْ بَیْنَ یَدَیْكَ خَائِفًا مِنْ یَوْمٍ تَجْثُوْ فِیْهِ الْخَلَآئِقُ

تیرے سامنے گھٹنے ٹیکے ہوئے ہے ڈر رہا ہے اس دن سے جب لوگ تیرے سامنے گھٹنے ٹیکے ہوئے

بَیْنَ یَدَیْكَ اِلٰهِیْ جَآءَكَ الْعَبْدُ الْخَاطِئُ فَزِعًا مُشْفِقًا وَرَفَعَ اِلَیْكَ

ہوں گے میرے معبود خطاکار بندہ تیرے پاس آیا ہے گھبرایا ڈرا ہوا تیری طرف نیچی نظروں سے

طَرْفَهٗ حَذِرًا رَاجِیًا وَفَاضَتْ عَبْرَتُهٗ مُسْتَغْفِرًا نَادِمًا وَعِزَّتِكَ وَ

دیکھتا ہے امید کے ساتھ بخشش کی طلب میں شرمندگی سے اس کے آنسو نکل رہے ہیں قسم ہے تیری بڑائی اور

جَلَالِكَ مَآ اَرَدْتُّ بِمَعْصِیَتِیْ مُخَالَفَتَكَ وَمَا عَصَیْتُكَ اِذْ عَصَیْتُكَ

مرتبے کی کہ نافرمانی کرتے وقت میں تیری مخالفت کا ارادہ نہ رکھتا تھا جب میں نے نافرمانی کی تو وہ نافرمانی اس

وَاَنَا بِكَ جَاهِلٌ وَّلَا لِعُقُوْبَتِكَ مُتَعَرِّضٌ وَّلَا لِنَظَرِكَ مُسْتَخِفٌّ

لیے نہ تھی کہ میں تجھے جانتا نہیں نہ اس لیے کہ میں تیری سزا کو روک لوں گا اور نہ یہ کہ میں تیری نظر کی پرواہ نہیں کرتا

وَلٰكِنْ سَوَّلَتْ لِیْ نَفْسِیْ وَاَعَانَتْنِیْ عَلٰی ذٰلِكَ شِقْوَتِیْ وَغَرَّنِیْ سِتْرُكَ

بلکہ میرے نفس نے مجھے دھوکہ دیا میری بدبختی نے اس میں مجھے مدد دی اور میرے لیے تیری پردہ پوشی نے

الْمُرْخِیْ عَلَیَّ فَمِنَ الْاٰنَ مِنْ عَذَابِكَ مَنْ یَّسْتَنْقِذُنِیْ وَبِحَبْلِ مَنْ اَعْتَصِمُ

مجھے دلیر کر دیا پس اب مجھے تیرے عذاب سے کون چھڑائے گا جس رسی کو میں پکڑے ہوئے ہوں اگر تو اپنی رسی میری

اِنْ قَطَعْتَ حَبْلَكَ عَنِّیْ فَیَا سَوْاَتَاهُ غَدًا مِّنَ الْوُقُوْفِ بَیْنَ یَدَیْكَ اِذَا

سبب سے کاٹ دے تو ہائے افسوس کل تیرے سامنے پیش ہونے کے وقت برا کیا حال ہو گا جب

قِیْلَ لِلْمُخِفِّیْنَ جُوْزُوْا وَلِلْمُثْقِلِیْنَ حُطُّوْا فَمَعَ الْمُخِفِّیْنَ اَجُوْزُ اَمْ مَّعَ

نیکو کاروں سے کہا جائے گا گزر جاؤ اور گنہگاروں سے کہا جائے گا گزر جاؤ آیا میں نیکو کاروں کے ہمراہ گزروں گا یا گنہگاروں کے

الْمُثْقِلِیْنَ اَحُطُّ وَیْلِیْ كُلَّمَا كَبُرَ سِنِّیْ كَثُرَتْ ذُنُوْبِیْ وَیْلِیْ كُلَّمَا طَالَ

ساتھ گرجاؤں گا ہائے میری ہلاکت کہ جوں جوں میری عمر بڑھتی ہے میرے گناہ بڑھ رہے ہیں ہائے میری مصیبت کہ میری

عُمْرِیْ كَثُرَتْ مَعَاصِیْ فَكَمْ اَتُوْبُ وَكَمْ اَعُوْدُ اَمَا اَنَ لِیْ اَنْ اَسْتَحْیِیَ

عمر جتنی لمبی ہو رہی ہے میرے گناہ بڑھتے جاتے ہیں کہاں تک توبہ کروں اور کتنی بار باز رہوں کیا وہ وقت نہیں آیا کہ اپنے

مِنْ رَّبِّیْ اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ یَا اَرْحَمَ

رب سے جا کروں اے معبود! پس بواسطہ محمدؐ و آل محمدؐ کے مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِیْنَ وَخَیْرَ الْغَافِرِیْنَ

رحم کرنے والے اور سب سے زیادہ معاف کرنے والے

پھر گریہ کرے چہرہ خاک پر رکھے اور کہے: اِرْحَمْ مَنْ اَسَاءَ وَاقْتَرَفَ وَاسْتَكَانَ وَ

رحم کر اس گنہگار پر جس نے بدی کی جو بے چارہ ہے اور گناہ کا اقرار

اعْتَرَفَ اب دایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے: اِنْ كُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ فَاَنْتَ

کرتا ہے۔ اگر میں برا بندہ ہوں تو بھی تو اچھا

نِعْمَ الرَّبُّ پھر بایاں رخسار زمین پر رکھے اور کہے: عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ

پروردگار ہے تیرے بندے نے بڑے بڑے گناہ کیے ہیں

فَلْیَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ یَا كَرِیْمُ اب حالت سجدہ میں ہو کر سو بار یہ کہے:

تو بھی تیرا معاف کرنا بہت اچھی بات ہے اے بخشنے والے

اَلْعَفْوَ الْعَفْوَ

بخش دے بخش دے

Presented by www.ziaraat.com

مؤلف کہتے ہیں، یہ کوفہ کی مساجد میں سے ایک ہے اور زید بن صوحان کی طرف منسوب ہے۔ زید بن صوحان امیر المومنین علیہ السلام کے بزرگ اصحاب میں سے تھے اور ان کو ابدال تصور کیا جاتا ہے۔ وہ جنگ جمل میں امیر المومنین علیہ السلام کی نصرت کرتے ہوئے مقام شہادت پر سرفراز ہوئے۔ جو دُعا اوپر ذکر ہوئی ہے وہ انہی کی دُعا ہے، جسے وہ نماز تہجد میں پڑھتے تھے۔ حضرت زید کی مسجد کے قریب ان کے بھائی صعصعہ بن صوحان کی مسجد بھی ہے اور وہ بھی امیر المومنین علیہ السلام کے اصحاب میں سے تھے کہ مومنین میں بزرگ اور حق امیر المومنینؑ کے عارف سمجھے جاتے تھے وہ اس قدر فصیح و بلیغ تھے کہ امیر المومنین علیہ السلام انہیں خطیب شحشح (وسعت بیان والا مقرر) کہا کرتے اور ان کی خطابت و فصاحت کو بہت سراہا کرتے تھے۔ آپ ان افراد میں سے تھے جو بعد از شہادت امیر المومنین علیہ السلام کو دفن کرنے کے لیے نجف اشرف لے گئے تھے جب آں جناب کو دفن کیا جا چکا تو صعصعہ نے حضرت کی قبر کے پاس کھڑے ہو کر ایک مٹھی خاک لی اور اسے اپنے سر میں ڈالتے ہوئے کہا کہ اے امیر المومنینؑ! میرے ماں باپ آپ پر قربان! خدا کی دی ہوئی بڑائیاں آپ کو مبارک ہوں۔ بے شک آپ کی پیدائش پاکیزہ اور آپ کا صبر عظیم تھا۔ آپ کا جہاد شاندار تھا اور آپ جس چیز کی آرزو فرماتے تھے۔ وہ اب آپ نے پالی ہے، آپ نے بہت نفع آور تجارت کی اور اپنے رب کے حضور پہنچ گئے۔ آپ ایسے ہی کلمات کہتے اور گریہ کرتے رہے اور وہاں موجود افراد کو رُلاتے رہے، حقیقت یہ ہے کہ امیر المؤمنین علیہ السلام کی قبر پر پہلی مجلس رات کے اندھیرے میں برپا ہوئی جس میں صعصعہ بن صوحان ذاکر تھے اور سامعین میں امام حسنؑ، امام حسینؑ، حضرت محمد بن حنفیہ، حضرت عباس اور مولا علیؑ کے دیگر فرزندان اور آپ کے اصحاب خاص تھے، بعد میں آپ امام حسنؑ اور امام حسینؑ کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو والدِ گرامی کا پُرسہ دیا۔ ان کی دلجوئی کی اور پھر کوفہ لوٹ آئے مختصر یہ کہ مسجد صعصعہ بن صوحان کوفہ کی محترم مسجدوں میں سے ہے اور ایک گروہ نے ماہ رجب میں اسی مسجد میں امام العصر علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ وہاں دو رکعت نماز ادا کر رہے تھے۔ جس کے بعد آپ یہ دُعا پڑھنے میں مشغول ہو گئے،

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمِنَنِ السَّابِغَةِ وَالْآلَاءِ الْوَازِعَةِ .... الخ

اے معبود: اے بڑے بڑے احسان کرنے اور گراں نعمتیں دینے والے

Presented by www.ziaraat.com

امام العصر علیہ السلام کے اس عمل سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ دُعا اس بابرکت مسجد سے مخصوص اور اس میں انجام دیئے جانے والے اعمال میں شامل ہے۔ جیسا کہ مسجد سہلہ و مسجد زید کی مخصوص دُعائیں نقل ہوئی ہیں۔ لیکن یہ احتمال بھی ہوسکتا ہے کہ جب حضرت کو رجب کے مہینے میں وہاں دیکھا گیا ہے تو ممکن ہے کہ یہ ماہ رجب کی دعاؤں میں سے ہو۔ چنانچہ بہت سے علماء نے اس دعا کو ماہ رجب کے اعمال میں ذکر کیا ہے اور ہم نے بھی اسے رجب کے اعمال میں نقل کیا ہے۔ پس خواہشمند مومنین اسے ماہ رجب کی دُعاؤں میں ہی ملاحظہ فرمائیں۔

ساتویں فصل

ابو عبداللہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی فضیلت اس کے آداب اور اس کی کیفیت

اس فصل میں تین مقصد ہیں۔

پہلا مقصد

امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی فضیلت

معلوم ہو کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی فضیلت احاطۂ بیان سے باہر ہے اور بہت سی احادیث میں وارد ہے کہ شہید نینوا کی زیارت حج، عمرہ اور جہاد کے برابر بلکہ اس سے بھی کئی وجہ افضل، مغفرت کا سبب، حساب و کتاب میں آسانی، درجات کی بلندی، قبولیتِ دُعا، طولِ عمر، حفظ بدن و مال، روزی میں فراوانی، حاجات کے پورا ہونے اور غم و اندیشہ کے دور ہونے کا موجب ہے۔ اسی طرح آپ کی زیارت کا ترک کرنا دین و ایمان میں نقص اور ایک بہت اہم حق کے چھوڑ دینے کا سبب ہے۔ جو حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ کے حقوق

Presented by www.ziaraat.com

ہیں سے ہے۔ وہ کم سے کم ثواب جو امام حسین علیہ السلام کے زائر کو ملتا ہے۔ وہ یہ ہے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، اللہ تعالیٰ اس کی جان و مال کی حفاظت اس وقت تک فرماتا ہے جب تک وہ اپنے اہل خانہ میں واپس نہ آ جائے اور قیامت میں تو خدائے تعالیٰ دُنیا کی نسبت اس کی زیادہ حفاظت فرمائے گا۔ بہت سی روایتوں میں مذکور ہے کہ آپ کی زیارت غموں کو دُور کرتی ہے۔ جان کنی کی سختی اور قبر کی ہولناکی سے بچاتی ہے، زائر جو مال زیارت کرنے میں خرچ کرتا ہے اس کے لیے ہر درہم کے بدلے میں ایک ہزار بلکہ دس ہزار درہم لکھے جاتے ہیں۔ جب زائر آپ کے روضہ مبارک کی طرف روانہ ہوتا ہے تو چار ہزار فرشتے اس کے استقبال کو بڑھتے ہیں اور جب وہ واپس جاتا ہے تو اتنے ہی فرشتے اسے رخصت کرنے آتے ہیں۔ تمام پیغمبرؑ، اوصیاء، ائمہ طاہرینؑ اور ملائکہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے آتے اور آپ کے زائروں کے لیے دُعائے خیر کرتے ہیں اور انہیں بشارت دیتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان پر نظر رحمت کرنے میں ان کو عرفات والوں پر اولیت دیتا ہے۔ قیامت کے دن ان کے اعزاز و اکرام کو دیکھ کر ہر شخص یہ تمنا کرے گا کہ اے کاش میں بھی زائرین حسینؑ میں سے ہوتا، اس بارے میں بہت سی روایات وارد ہوئی ہیں جن کی طرف ہم آپ کی مخصوص زیارات کی فضیلت کے بیان میں اشارہ کریں گے فی الوقت ہم ایک روایت نقل کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ ابن قولویہؒ، شیخ کلینیؒ اور سید ابن طاؤس وغیرہم نے ثقہ جلیل معاویہ بن وہب سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا، ایک موقع پر میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہُوا تو آپ کو مصلے پر مشغول عبادت دیکھا۔ میں وہاں بیٹھا رہا یہاں تک کہ آپ نماز سے فارغ ہو گئے تب میں نے سنا کہ آپ اپنے پروردگار سے راز و نیاز فرما رہے تھے کہ اے پروردگار! تو نے ہمیں اپنی طرف سے خاص بزرگیاں عطا فرمائی ہیں اور ہمیں یہ وعدہ دیا ہے کہ ہم شفاعت کریں گے ہمیں علوم نبوت دیئے اور پیغمبروں کا وارث بنایا ہے۔ اور ہماری آمد پر سابقہ اُمت کا دور ختم کر دیا ہے تو نے ہمیں پیغمبر اکرمؐ کا وصی بنایا اور گزشتہ و آئندہ کا علم ہمیں بخشا ہے اور لوگوں کے دل ہماری طرف مائل کر دیئے ہیں۔ مجھے میرے بھائیوں اور امام حسین علیہ السلام کے زائروں کو بخش دے اور ان لوگوں کو بھی بخش دے جو اپنا مال صرف کر کے اور اپنے شہروں کو چھوڑ کر آپ کی زیارت کو آئے ہیں وہ ہم سے نیکی طلب کرنے تجھ سے ثواب حاصل کرنے ہم سے متصل ہونے تیرے پیغمبرؐ کو

Presented by www.ziaraat.com

خوشنود کرنے اور ہمارے حکم کی اطاعت کرنے آئے ہیں، جس کے باعث ہمارے دشمن ان کے دشمن ہو گئے۔ حالانکہ وہ اپنے اس عمل میں تیرے پیغمبرؐ کو راضی و خوش کرنا چاہتے تھے۔ اے اللہ! تو ہی اس کے بدلے میں ہماری خوشنودی عطا فرما، دن اور رات میں ان کی حفاظت کر، ان کے خاندان اور اولاد کا نگہبان رہنا کہ جن کو وہ اپنے وطنوں میں چھوڑ کر آئے ہیں، ان کی اعانت کرنا کہ ہر جابر و دشمن کے شر اور ہر ناتواں و توانا کے شر اور جن و انس کے شر کو ان سے دور رکھنا۔ ان کو اس سے کہیں زیادہ عطا فرمانا جس کی وہ تجھ سے امید رکھتے ہیں، جب وہ اپنے وطن، اپنے خاندان اور اپنی اولاد کو ہماری خاطر چھوڑ کر آ رہے تھے تو ہمارے دشمن ان کو طعن و ملامت کر رہے تھے۔ خدایا جب وہ ہماری طرف آ رہے تھے تو ان کی ملامت پر وہ ہماری طرف آنے سے رکے نہیں ہیں، خدایا! ان چہروں پر رحم فرما جن کو سفر میں سورج کی گرمی نے متغیر کر دیا۔ ان رخساروں پر رحم فرما جو قبر حسینؑ پر ملے جا رہے تھے، ان آنکھوں پر رحم فرما جو ہمارے مصائب پر رو رہی ہیں، ان دلوں پر رحم فرما جو ہماری ابتلاؤں پر رنج و غم ظاہر کر رہے ہیں اور ہمارے درد میں جل رہے ہیں اور ان آہوں اور چیخوں پر رحم فرما جو ہماری مصیبتوں پر بلند ہوتی ہیں۔ خدایا! میں ان کے جسموں اور جانوں کو تیرے حوالے کر رہا ہوں کہ تو انہیں حوض کوثر سے سیراب کرنے جب لوگ پیاسے ہوں گے۔ آپ یہ متصل و مسلسل دعا سجدے کی حالت میں کرتے رہے۔ جب آپ فارغ ہوئے تو میں نے عرض کی کہ جو دعا آپ فرما رہے تھے اگر یہ اس شخص کے لیے بھی کی جاتی جو اللہ تعالیٰ کو نہ جانتا ہو تو بھی میرا گمان ہے کہ جہنم کی آگ اسے نہ چھوئے گی۔ قسم بخدا اس وقت میں نے آرزو کی کہ میں بھی امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی ہوتی اور حج کو نہ گیا ہوتا۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ تم تو حضرت کے روضۂ اطہر کے نزدیک ہی رہتے ہو۔ پس تمہیں ان کی زیارت کرنے میں کیا رکاوٹ ہے، اے معاویہ! تم آنجناب کی زیارت ترک نہ کیا کرو۔ تب میں نے عرض کی کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں! میں یہ نہ جانتا تھا کہ آپ حضرت کی زیارت کی فضیلت اس قدر ہے، آپ نے فرمایا کہ اے معاویہ! جو لوگ امام حسین علیہ السلام کے زائرین کے لیے زمین میں دعا کرتے ہیں ان سے کہیں زیادہ مخلوق ہے جو آسمان میں ان کے لیے دعا کرتی ہے اے معاویہ! زیارت حسینؑ کو کسی خوف کی وجہ سے ترک نہ کیا کرو۔ کیونکہ جو شخص کسی کے خوف کی وجہ سے آپ کی زیارت ترک کرے گا اسے اس قدر حسرت اور شرمندگی ہوگی کہ وہ تمنا کرے گا کہ میں ہمیشہ آپ

Presented by www.ziaraat.com

کے روضہ پر رہتا اور وہیں دفن ہوتا۔ کیا تجھے یہ بات پسند نہیں کہ حق تعالیٰ تجھ کو ان لوگوں کے درمیان دیکھے جن کے لیے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ، مولا امیر المؤمنین علیہ السلام، سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا اور ائمہ طاہرین علیہم السلام دعا کر رہے ہوں۔ آیا تم نہیں چاہتے کہ تم ان لوگوں میں سے ہو کہ جن سے قیامت میں فرشتے مصافحہ کریں، آیا تم نہیں چاہتے کہ تم ان لوگوں میں سے ہو کہ، جو قیامت میں آئیں تو ان کے ذمہ کوئی گناہ نہ ہو۔ آیا تم نہیں چاہتے کہ تم ان لوگوں میں سے ہو کہ جن سے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ قیامت کے دن مصافحہ کریں گے۔

دوسرا مقصد

زیارت امام حسینؑ کے آداب

اس میں زیارت کے ان آداب کا ذکر ہے کہ زائرین کو دوران سفر اور حرم مطہر میں جن کا لحاظ رکھنا چاہیئے اور وہ چند امور ہیں۔

① زیارت کے لیے جانے سے قبل تین دن روزہ رکھے اور تیسرے دن غسل کرے۔ جیسا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے اس کا حکم دیا ہے، جس کا ذکر ساتویں زیارت کے تحت آئے گا۔ شیخ محمد بن مشہدی نے عیدین کی زیارت کے مقدمہ میں کہا ہے کہ جب زیارت کو جانے کا قصد کرے تو پہلے تین دن کے روزے رکھے اور تیسرے دن غسل کرے اور اپنے اہل وعیال کو اپنے پاس جمع کر کے یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ الْيَوْمَ نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ وَكُلَّ مَنْ

اے معبود میں آج تیرے سپرد کرتا ہوں اپنی جان اپنا خاندان اپنا مال اور اولاد اور وہ سب کچھ جو

كَانَ مِنِّیْ بِسَبِيْلٍ الشَّاهِدَ مِنْهُمْ وَالْغَائِبَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا بِحِفْظِكَ

میرے ساتھ متعلق ہے وہ اس وقت حاضر ہے یا غائب اے معبود! ہماری حفاظت کر اپنی نگہبانی سے

بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ وَاحْفَظْ عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِیْ حِرْزِكَ وَلَا تَسْلُبْنَا

ہمارے ایمان کی اور ہماری حفاظت فرما اے معبود ہمیں اپنی پناہ میں رکھ ہم سے اپنی نعمت واپس

Presented by www.ziaraat.com

نِعْمَتَكَ وَلَا تَغْيِيرَ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ وَعَافِيَةٍ وَزِدْنَا مِنْ فَضْلِكَ إِنَّا إِلَيْكَ رَاغِبُونَ

نہ بدلے اور تبدیلی نہ کر اس میں جو نعمت اور سکھ ہمیں دیا ہے اور ہم پر زیادہ فضل فرما کہ ہم تیری طرف رغبت کرنے والے ہیں

اس کے بعد نہایت عاجزی اور فروتنی کے ساتھ گھر سے نکلے اور یہ کلمات بکثرت دہراتا جائے،

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اللہ بزرگتر ہے اور حمد اللہ ہی کے لیے ہے

پھر خدائے تعالیٰ کی ثنا حضرت رسولؐ اور ان کی آل پر درود پڑھتے ہوئے بڑے وقار اور آہستگی سے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے چلے۔ ایک روایت میں ہے کہ حق تعالیٰ امام حسین علیہ السلام کے زائر کے پسینے کے ہر قطرے سے ایک ہزار فرشتے پیدا فرماتا ہے۔ جو خدا کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور خود اس شخص کے لیے اور ہر زائر کے لیے قیامت تک استغفار کرتے رہتے ہیں۔

(۲) امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ جب امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جائے تو آپ کی زیارت اس حال میں کرے کہ سر کے بال الجھے ہوئے اور گرد آلود ہوں اور زائر بھوکا پیاسا ہو کہ آں جناب اسی حالت میں شہید کیے گئے تھے۔ پس وہاں اپنی حاجات طلب کرے پھر اپنے گھر لوٹ آئے اور کربلا کو اپنا وطن نہ بنائے۔

(۳) زیارت پر جاتے ہوئے لذیذ غذائیں جیسے حلوہ بریانی اور مرغ کو اپنا زادِ راہ نہ بنائے بلکہ روٹی دودھ اور دہی وغیرہ کو اپنی غذا قرار دے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ فرمایا: میں سن رہا ہوں کہ بعض لوگ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے جاتے ہیں جو اپنے ساتھ ایسی غذا رکھتے ہیں جس میں بکرے کی بھنی ہوئی ران اور حلوہ ہوتا ہے۔ جب کہ یہی لوگ باپ یا رشتے داروں کی قبروں پر جاتے ہیں تو ان چیزوں کا اہتمام نہیں کرتے ایک اور معتبر روایت میں ہے کہ آں جناب نے مفضل بن عمر سے فرمایا کہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے سے بہتر ہے کہ تم ان کی زیارت نہ کرو اور یہ بھی فرمایا کہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت نہ کرنے سے بہتر یہ ہے کہ تم ان کی زیارت کرو: مفضل کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی کہ سرکار آپ نے تو میری کمر توڑ دی ہے! آپ نے فرمایا کہ قسم بخدا اگر تم اپنے باپ دادا کی قبروں پر جاؤ تو حالت رنج و غم میں جاتے ہو

Presented by www.ziaraat.com

اور امام مظلوم کے مزار پر جاتے وقت اپنے ہمراہ بہترین غذائیں لے کے جاتے ہو۔ حالانکہ تمہیں وہاں پریشان حال اور خاک آلودہ حالت میں جانا چاہیئے۔

مؤلف کہتے ہیں: مالدار آدمی کے لیے کس قدر ضروری ہے کہ وہ اس حدیث کا مطالعہ کرے اور کربلا جاتے وقت راستے میں جب اس کے احباب اس کی ضیافت کریں اور عمدہ غذائیں اس کے سامنے رکھیں تو اسے قبول نہیں کرنا چاہیئں اور کہنا چاہیئے کہ ہم تو کربلا کے مسافر ہیں اس طرح کی غذائیں ہمارے لیے مناسب نہیں ہیں۔

شیخ کلینیؒ نے روایت کی ہے کہ امام حسین علیہ السلام کی شہادت کے بعد آپ کی زوجہ محترمہ کلبیہ نے آپ کا ماتم بپا کیا، وہ خود بھی روئیں اور دیگر عورتوں اور باندیوں کو بھی رُلایا یہاں تک کہ ان کے آنسو خشک ہو گئے۔ ایک دفعہ کسی نے ان بی بی کے لیے جونی نام کا ایک حلال پرندہ بھیجا، تاکہ وہ اسے کھائیں تو ان کے جسم میں اتنی طاقت آجائے کہ وہ امام حسین علیہ السلام کو رو سکیں جب انہوں نے اس پرندے کو دیکھا تو پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ انہیں بتایا گیا کہ یہ ہدیہ ہے جو فلاں شخص نے آپ کے لیے بھیجا ہے کہ آپ اسے کھائیں اور اس سے آپ کے بدن میں امام حسین علیہ السلام کو رونے کی طاقت آجائے، تب ان بی بی نے فرمایا کہ ہم کسی شادی میں مشغول نہیں کہ اس طرح کے کھانے کھائیں۔ پھر بی بی نے حکم دیا کہ اس پرندے کو یہاں سے لے جائیں۔

⑫ سفر زیارت میں یہ امر مستحب ہے کہ انسان عاجزی فروتنی اور کم تری کی حالت میں راستہ طے کرے۔ پس آج کل جو لوگ جدید ذرائع جیسے ریل گاڑی اور ہوائی جہاز میں سوار ہو کر جاتے ہیں انہیں بطور خاص یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ وہ دوسرے زائرین پر اپنی بڑائی نہ جتائیں جو بڑی مشقتوں کے ساتھ کربلا معلیٰ پہنچتے ہیں۔ علماء کرام نے اصحاب کہف کے حالات میں نقل کیا ہے کہ وہ دقیانوس کے ہم نشیں اور وزیر تھے۔ جب اللہ تعالیٰ کی رحمت ان کے شامل حال ہوئی تو وہ عبادت الٰہی اور اصلاح نفس کی طرف متوجہ ہوئے اور اپنی بہتری اسی میں دیکھی کہ لوگوں سے کنارہ کشی کر کے ایک غار میں جا رہیں اور وہاں خدا کی عبادت کیا کریں۔ پس وہ گھوڑوں پر سوار ہو کر شہر سے نکل پڑے اور جب تین میل کا فاصلہ طے کر چکے تو ان میں سے ایک جس کا نام تملیخا تھا اس نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ اے میرے بھائیو! دُنیا کی بادشاہی چلی گئی اور آخرت کی منزل آپہنچی ہے، اب اپنے

Presented by www.ziaraat.com

گھوڑوں سے اُترو اور پیادہ اللہ کے حضور چلو، شاید کہ وہ تم پر رحم فرمائے اور تمہاری کشائش کی راہ نکالے۔ تب وہ گھوڑوں سے اُتر گئے اور اس دن انہوں نے سات فرسخ (۲۵ میل) پیدل سفر کیا۔ جس سے ان کے پاؤں زخمی ہو گئے اور ان سے خون بہنے لگا، اسی طرح امام حسین علیہ السلام کے زائرین کو بھی اس امر کی طرف متوجہ رہنا چاہیئے۔ وہ اس بات کو سمجھیں کہ وہ اس راستے میں جس قدر تواضع اور فروتنی اختیار کریں گے وہ ان کی بلندی کا موجب ہوگی۔ چنانچہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے آداب کے بارے میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ فرمایا: جو شخص امام مظلوم کی زیارت کرے پیادہ جائے۔ تو خدائے تعالیٰ اس کے ہر قدم پر ایک ہزار نیکیاں لکھے گا، اسکے ایک ہزار گناہ مٹا دے گا اور جنت میں اس کے ایک ہزار درجے بلند فرمائے گا جب زائر نہر فرات پر پہنچے تو وہاں غسل کرے اور جوتے اُٹھائے ننگے پاؤں ایک پست غلام کی طرح حرم مطہر کی طرف روانہ ہو۔

⑤ اگر راستے میں دیکھے کہ امام حسین علیہ السلام کے زائر تھکے ہوئے ہیں اور دوسروں سے پیچھے رہ گئے ہیں تو جہاں تک ہو سکے ان کی مدد و خدمت کرے اور ان کو کسی منزل پر پہنچانے کی کوشش کرے، یاد رہے کہ نہ ان کو کمتر سمجھے اور نہ ہی ان کو نظر انداز کرے۔ شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ ہارون سے روایت کی ہے اور اس نے کہا ہے کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا کہ آپ نے وہاں بیٹھے ہوئے ایک آدمی سے فرمایا: تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم ہمارا استخفاف یعنی ہم سے بے پروائی کرتے ہو؟ ان میں سے ایک آدمی جو خراسان کا رہنے والا تھا وہ کھڑا ہو گیا اور عرض کی ہم خدا کی پناہ مانگتے ہیں اس سے کہ آپ کا یا آپ کے حکم کا استخفاف و بے وقعتی کریں۔ آپ نے فرمایا کہ ہاں تم بھی انہی لوگوں میں سے ہو جنہوں نے میری پرواہ نہیں کی اور بے توجہی برتی، اس نے کہا میں خدا کی پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ آپ کو کمتر گردانا ہو۔ آپ نے فرمایا تمہارا برا ہو کیا وہ تم نہیں تھے کہ جب ہم جحفہ کے قریب پہنچے تو ایک شخص نے تم سے کہا کہ مجھے کچھ دور تک اپنی سواری پر لیتے چلو کہ میں تھک گیا ہوں۔ لیکن تم نے اس کی طرف نظر اُٹھا کر نہ دیکھا۔ اس کی کچھ پرواہ نہ کی اور آگے نکل آئے۔ پس جو آدمی کسی مومن کو پست شمار کرے وہ ہمیں ذلیل و خوار کرتا

ہے اور خدائے تعالیٰ کے احترام کو ضائع و برباد کرتا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں، ہم نے تیسرے باب کی پہلی فصل میں آداب زیارت میں سے نویں ادب میں علی بن یقطین کی ایک روایت تحریر کی ہے جو اس مقام سے مناسبت رکھتی ہے۔ پس زائر اسے پڑھے کہ اس میں بہترین نصیحت ہے۔ یہ پانچواں ادب جو ہم نے ابھی ذکر کیا ہے۔ اگرچہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے خاص نہیں ہے، لیکن اس زیارت کے سفر سے بھی اس کا بہت زیادہ تعلق ہے۔ لہٰذا ہم نے یہاں اس کا ذکر کیا ہے۔

⑥ ثقہ جلیل محمد بن مسلم سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ جب ہم آپ کے جدِ بزرگوار امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جائیں تو کیا یہ ایسا نہیں جیسے ہم حج پر جا رہے ہوں؟ آپ نے فرمایا ہاں ایسا ہی ہے! میں نے عرض کی تو پھر ہمارے لیے وہی امور ضروری ہیں جو حج کے سفر میں ہوتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں تم پر لازم ہے کہ اپنے رفیق سفر کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو، اچھی بات اور ذکرِ الٰہی کے سوا کوئی بات نہ کرو، تمہارا لباس پاک و پاکیزہ ہونا چاہیئے۔ زائر حرم میں جانے سے پہلے غسل کرے اور عاجزی و فروتنی کے ساتھ چلے بہت زیادہ نماز پڑھے اور محمد و آلِ محمد علیہم السلام پر کثرت سے درود و سلام بھیجے۔ اپنے آپ کو نامناسب ناروا باتوں اور کاموں سے روکے، آنکھوں کو حرام اور شبہ والی چیزوں کی طرف سے بند رکھے، پریشان حال برادر مومن کے ساتھ احسان و نیکی کرے اور اگر کسی کے مصارف کم پڑ گئے ہوں تو اس کی مالی مدد کرے اور اپنے مصارف کی رقم خود اور اس پر تقسیم کر دے، تقیہ کرتا رہے کہ دین کی حفاظت تقیہ میں ہے جن چیزوں سے خدائے تعالیٰ نے روکا ہے ان سے بچتا رہے۔ قسم نہ کھائے اور کسی سے لڑائی جھگڑا نہ کرے کہ جس میں اسے قسم اٹھانا پڑے۔ پس اگر تم ان باتوں پر عمل کرو تو زیارت حسینؑ میں تمہیں حج و عمرہ کا ثواب حاصل ہوگا اور تم کو اس ذات سے بھی ثواب ملے گا، جس کے لیے تم نے اپنا مال خرچ کیا اور اپنے اہل و عیال کو چھوڑ کر آئے ہو۔ وہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تمہیں اپنی رحمت و خوشنودی سے ہم کنار کر دے گا۔

⑦ ابو حمزہ ثمالی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے زیارتِ حسینؑ کے بارے میں نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا: زائر جب کربلائے معلیٰ پہنچے تو اپنا سامان اتار دے، تیل اور سرمہ نہ لگائے

Presented by www.ziaraat.com

جب تک وہاں رہے۔

⑧ فرات کے پانی سے غسل کرے کہ اس کی فضیلت میں بہت سی روایات آئی ہیں اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے ایک حدیث وارد ہے کہ جو شخص آب فرات سے غسل کر کے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا۔ جیسے اپنی پیدائش کے دن گناہوں سے پاک تھا۔ اگرچہ اس نے کبیرہ گناہ بھی کیے ہوں۔ روایت میں ہے کہ آپ کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ اکثر اوقات ہم امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جاتے ہیں۔ لیکن سردی وغیرہ کے باعث غسل نہیں کر پاتے۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ جو شخص آب فرات سے غسل کر کے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اس کے لیے اتنا ثواب لکھا جائے گا۔ جس کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ بشیر دہان سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص امام حسینؑ کی زیارت کو جائے اور آب فرات سے غسل و وضو کرے تو جتنے قدم اٹھا کر وہاں سے روضۂ مبارک پر جائے اور آئے گا خدائے تعالیٰ ہر قدم پر اس کے لیے ایک حج و عمرہ کا ثواب لکھے گا۔ بعض روایتوں میں ہے فرات کے اس حصے میں غسل کرے جو روضۂ امام حسینؑ کے مقابل ہے اور بہتر یہ ہے۔ جیسا کہ بعض روایتوں سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ جب فرات پر پہنچے تو سو مرتبہ اللہ اکبر اور سو مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور سو مرتبہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود بھیجے۔

⑨ جب حائر یعنی روضۂ اقدس کے اندر داخل ہونا چاہے تو مشرق والے دروازے سے داخل ہو جیسا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے یوسف کناسی کو اس کا حکم دیا تھا۔

⑩ ابن قولویہ سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مفضل بن عمر کو سمجھایا کہ اے مفضل! جب تم امام حسین علیہ السلام کے روضۂ مبارک کے دروازہ پر پہنچو تو یہ کلمات پڑھنا کہ ہر کلمہ کے بدلے تجھے اللہ تعالیٰ کی رحمت نصیب ہوگی۔ اور وہ کلمات یہ ہیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ

سلام ہو آپ پر اے آدمؑ کے وارث جو خدا کے برگزیدہ ہیں سلام ہو آپ پر اے نوحؑ کے وارث جو خدا کے

نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

نبی ہیں سلام ہو آپ پر اے ابراہیمؑ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ کے

Presented by www.ziaraat.com

مُوسیٰ کَلِیْمِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

وارث جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو آپ پر اے عیسیٰؑ کے وارث جو روح خدا ہیں سلام ہو آپ پر

یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عَلِیٍّ وَّصِیِّ رَسُوْلِ اللّٰہِ

اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے حبیب ہیں سلام ہو آپ پر اے علیؑ کے وارث جو رسول کے وصی ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ الْحَسَنِ الرَّضِیِّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ فَاطِمَةَ

سلام ہو آپ پر اے حسنؑ کے وارث جو پسندیدۂ خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے فاطمہؑ کے وارث

بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا الشَّهِیْدُ الصِّدِّیْقُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا

جو رسول خدا کی دختر ہیں سلام ہو آپ پر اے وہ شہید جو صدیق ہے سلام ہو آپ پر اے وہ

الْوَصِیُّ الْبَارُّ التَّقِیُّ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَائِکَ وَاَنَاخَتْ

وصی جو نیک ہے پرہیزگار سلام ہو ان روحوں پر جو آپ کے آستان پر اتریں اور اپنی سواریاں

بِرَحْلِکَ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَلَائِکَةِ اللّٰہِ الْمُحْدِقِیْنَ بِکَ اَشْهَدُ اَنَّکَ

یہاں باندھیں سلام ہو خدا کے فرشتوں پر جو آپ کے چوگرد رہتے ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ نے

قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَیْتَ الزَّکٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَیْتَ عَنِ

نماز قائم رکھی زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں

الْمُنْکَرِ وَعَبَدْتَ اللّٰہَ مُخْلِصًا حَتّٰی اَتٰیکَ الْیَقِیْنُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ

سے روکا آپ نے خدا کی خالص بندگی کی حتیٰ کہ آپ شہید ہو گئے سلام ہو آپ پر

وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهٗ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اس کے بعد چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے قبر شریف کی طرف چلے تاکہ اسے اس شخص کا سا ثواب ملے جو خدا کی راہ میں اپنے خون میں لتھڑا ہو۔ جب قبر مبارک کے قریب پہنچے تو اپنے ہاتھوں کو اس سے مس کرے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّةَ اللّٰہِ فِیْ اَرْضِهٖ وَسَمَآئِهٖ

سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت اس کی زمین و آسمان میں

Presented by www.ziaraat.com

اب دو رکعت نماز پڑھنے میں لگ جائے کہ ہر رکعت جو وہ ان حضرت کے قرب میں پڑھے گا اس پر اسے ہزار حج و عمرہ کرنے ہزار غلاموں کو آزادی دینے اور ہزار مرتبہ پیغمبر اکرمؐ کے ساتھ رہ کر جہاد کرنے کا ثواب ملے گا۔

⑪ ابوسعید مدائنی سے نقل ہوا ہے کہ انہوں نے کہا! میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا کہ آیا میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے جاؤں؟ آپ نے فرمایا، ہاں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ کے فرزند کی زیارت کو جاؤ اور جب تم زیارت کرو تو آپ کے سر مبارک کی طرف ہزار مرتبہ تسبیح امیر المومنینؑ اور پاؤں کی طرف ہزار مرتبہ تسبیح فاطمۃ الزہراؑ پڑھنا میں نے عرض کی آپ پر فدا ہو جاؤں مجھے امیر المومنین علیہ السلام اور فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی تسبیح تعلیم کیجیے کہ وہ کس طرح ہے؟ آپؑ نے فرمایا، ہاں اے ابوسعید! حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی تسبیح یہ ہے:

سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا تَنْفَدُ خَزَآئِنُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا تَبِیْدُ مَعَالِمُهٗ

پاک ہے وہ جس کے خزانے ختم نہیں ہوتے پاک ہے وہ جس کی نشانیاں مٹتی نہیں

سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا یَفْنٰی مَا عِنْدَهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا یُشْرِكُ اَحَدًا

پاک ہے وہ کہ جو کچھ اس کے پاس ہے فنا نہیں ہوتا پاک ہے وہ جس کے حکم میں کوئی اس کا

فِیْ حُكْمِهٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا اضْمِحْلَالَ لِفَخْرِهٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ

ساجھی نہیں پاک ہے وہ جس کا افتخار کم نہیں ہوتا پاک ہے وہ جس کی

لَا انْقِطَاعَ لِمُدَّتِهٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ غَیْرُهٗ۔ اور حضرت فاطمہ زہراؑ

زندگی کا سلسلہ نہیں ٹوٹتا پاک ہے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں

سلام اللہ علیہا کی تسبیح یہ ہے، سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ

پاک ہے وہ جو بڑے جلال و بزرگی کا مالک ہے پاک ہے

ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیْفِ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِیْمِ

وہ جو بڑی بلند عزت کا مالک ہے پاک ہے وہ جو قدیمی ملک و افتخار والا ہے

سُبْحَانَ ذِی الْبَهْجَةِ وَالْجَمَالِ سُبْحَانَ مَنْ تَرَدّٰی بِالنُّوْرِ وَالْوَقَارِ

پاک ہے وہ جو حسن و جمال والا ہے پاک ہے وہ جو پہنے ہے نور اور وقار کا لباس

Presented by www.ziaraat.com

سُبْحَانَ مَنْ يَرَى أَثَرَ النَّمْلِ فِي الصَّفَا وَوَقْعَ الطَّيْرِ فِي الْهَوَاءِ

پاک ہے وہ جو پتھر پر چلتی چیونٹی کا نقش پا اور ہوا میں اڑتے پرندے کو دیکھتا ہے

⑫ اپنی فریضہ و نافلہ نمازیں امام حسین علیہ السلام کے تعویذ قبر کے قریب ادا کرے کہ وہاں نماز قبول ہوتی ہے، سید بن طاؤس رح نے فرمایا ہے کہ زائر کو کوشش کرے کہ اس کی ہر نماز حرم امام حسین علیہ السلام میں ادا ہو اور اس میں کوتاہی نہ ہونے پائے۔ کیونکہ روایت میں ہے کہ حرم امام حسین علیہ السلام میں فریضہ نماز کا ثواب حج کے برابر اور نافلہ کا ثواب عمرہ کے برابر ہے۔

مؤلف کہتے ہیں، مفضل بن عمر کی روایت میں وہاں نماز کا زیادہ ثواب ذکر ہو چکا ہے معتبر روایت میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اور ان کے قرب میں دو یا چار رکعت نماز بجا لائے تو اس کے نامۂ اعمال میں حج و عمرہ کا ثواب لکھا جائے گا۔ جو بات روایتوں سے معلوم ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ نماز زیارت یا کوئی اور نماز آپ کی قبر مبارک کے پیچھے یا سرہانے کی طرف جہاں بھی ادا کرے بہت بہتر ہے، اگر سرہانے کی طرف نماز پڑھنا چاہے تو ذرا پیچھے ہٹ کر پڑھے کہ اس کے کھڑے ہونے کی جگہ ٹھیک قبر کے سامنے نہ ہو کہ اس صورت میں نماز باطل ہوتی ہے۔ تاہم ہمارے بہت سے زائرین کو اس مسئلے کی خبر نہیں ہے امام جعفر صادق علیہ السلام سے ابو حمزہ ثمالی کی روایت میں ہے کہ حضرت کے سرہانے کی طرف دو رکعت نماز اس طرح بجا لائے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یاسین اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ رحمٰن کی قرائت کرے، اگر چاہے تو حضرت کی قبر کے پیچھے بھی نماز پڑھ لے لیکن بالائے سر نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔ جب اس نماز سے فارغ ہو جائے تو پھر جو نماز چاہے، وہاں بجا لائے لیکن یہ دو رکعت نماز زیارت ان امام کی قبر مبارک کے نزدیک بجا لانا ضروری ہے کہ جن کی زیارت کر رہا ہے۔ ابن قولویہ رح نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے ایک شخص سے فرمایا: اے فلاں جب تمہیں کوئی حاجت درپیش ہو تو امام حسین علیہ السلام کی قبر شریف کے نزدیک جا کر چار رکعت نماز بجا لاؤ اور پھر اپنی حاجت طلب کرو۔ کیونکہ وہاں فریضہ نماز کا پڑھنا حج کے برابر اور نافلہ نماز کا پڑھنا عمرہ کے برابر ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

حرمِ امام حسینؑ کے اعمال

① جاننا چاہیئے کہ حرمِ امام حسین علیہ السّلام میں سب سے بہتر عمل دُعا مانگنا ہے کہ آپ کے قبہ مبارک کے نیچے دُعا کا قبول ہونا ان خصائص میں سے ہے جو خداوندِ کریم نے امام حسین علیہ السّلام کو شہادت کے عوض میں عطا فرمائے ہیں۔ لہٰذا ہر زائر کو چاہیئے کہ اس رعایت کو غنیمت شمار کرے۔ اور وہاں بہت زیادہ توبہ و استغفار اور گریہ وزاری کرے اور اپنی حاجات خدائے تعالیٰ کے سامنے پیش کرے۔ اس مقصد کے لیے بہت سی دُعائیں وارد ہوئی ہیں، اگر اختصار کا معاملہ دامن گیر نہ ہوتا تو ہم یہاں ان میں سے چند ایک دُعائیں نقل کرتے، بہرحال ان میں سب سے بہتر صحیفۂ کاملہ کی دُعاؤں کا پڑھنا ہے۔ اس باب کے آخر میں زیارتِ جامعہ کے بعد ایک دُعا نقل کریں گے جس کو ہر امام علیہ السّلام کے حرمِ مبارک میں پڑھا جا سکتا ہے، فی الوقت اس لیے کہ یہ نہ کہا جائے کہ ہم نے یہاں دُعا نہیں لکھی۔ ہم ایک مختصر دُعا جو بعض زیارتوں کے ذیل میں نقل ہو چکی ہے وہ یہاں درج کرتے ہیں اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ قَدْ تَرٰى مَكَانِيْ وَتَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَرٰى مَقَامِيْ وَتَضَرُّعِيْ وَ

اے معبود! تو میری جگہ دیکھ رہا ہے میری بات سُن رہا ہے مجھے کھڑے دیکھ رہا ہے میری زاری اور

مَلَاذِيْ بِقَبْرِ حُجَّتِكَ وَابْنِ بَنِيْكَ وَقَدْ عِلِمْتَ يَا سَيِّدِيْ حَوَآئِجِيْ

پناہ طلبی کو بھی جو تیری حجت اور تیرے نبی کے فرزند کی قبر کے ذریعے کرتا ہوں تو جانتا ہے اے میرے سردار میری حاجات

وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ حَالِيْ وَقَدْ تَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ بِابْنِ رَسُوْلِكَ وَحُجَّتِكَ

کو اور میری حالت تجھ سے پوشیدہ نہیں میں تیری طرف آیا ہوں تیرے رسولؐ کے فرزند تیری حجت

وَاَمِيْنِكَ وَقَدْ اَتَيْتُكَ مُتَقَرِّبًا بِهٖ اِلَيْكَ وَاِلٰى رَسُوْلِكَ فَاجْعَلْنِيْ

اور تیرے امانتدار کے وسیلے سے تیرا اور تیرے رسولؐ کا قرب چاہتا ہوں پس ان کے

بِهٖ عِنْدَكَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَعْطِنِيْ

واسطے سے مجھے اپنے حضور عزت دار بنا دنیا و آخرت میں اور مقربوں میں رکھ اس زیارت کے

بِزِيَارَتِيْ اَمَلِيْ وَهَبْ لِيْ مُنَايَ وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ بِشَهْوَتِيْ وَرَغْبَتِيْ وَاقْضِ

وسیلے میری آرزو برلا میری تمنا پوری فرما میری خواہش اور شوق کے مطابق مجھ پر احسان فرما میری

Presented by www.ziaraat.com

لِي حَوَائِجِي وَلَا تَرُدَّنِي خَائِبًا وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِي وَلَا تُخَيِّبْ دُعَائِي وَعَرِّفْنِي

حاجات پوری کر مجھے ناامید کر کے نہ پلٹا میری امید نہ توڑ میری دعا کو ناکام نہ کر میری تمام دعاؤں

الْإِجَابَةَ فِي جَمِيعِ مَا دَعَوْتُكَ مِنْ أَمْرِ الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ

کو قبول فرما جو میں نے دین و دنیا کے بارے میں اور آخرت سے متعلق تجھ سے مانگی ہیں مجھے

اجْعَلْنِي مِنْ عِبَادِكَ الَّذِينَ صَرَفْتَ عَنْهُمُ الْبَلَايَا وَالْأَمْرَاضَ وَالْفِتَنَ وَ

اپنے ان بندوں میں قرار دے جن سے تو نے بلائیں بیماریاں آزمائشیں اور

الْأَعْرَاضَ مِنَ الَّذِينَ تُحْيِيهِمْ فِي عَافِيَةٍ وَتُمِيتُهُمْ فِي عَافِيَةٍ وَ

تکلیفیں دور کیں ان میں سے جن کو امن کی زندگی دی ہے موت میں ان کو آرام میں موت دے گا

تُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ فِي عَافِيَةٍ وَتُجِيرُهُمْ مِنَ النَّارِ فِي عَافِيَةٍ وَ

ان کو جنت میں آسائش دے گا اور ان کو جہنم سے اچھی طرح پناہ دے گا

وَفِّقْ لِي بُمْنَكَ صَلَاحَ مَا أُؤَمِّلُ فِي نَفْسِي وَأَهْلِي وَوَلَدِي وَ

مجھے بھی اپنی طرف سے بہتری عطا فرما جس کی امید کرتا ہوں اپنے لیے اپنے کنبہ کے لیے اپنی اولاد کے لیے

إِخْوَانِي وَمَالِي وَجَمِيعِ مَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور اپنے بھائیوں کے لیے اور اپنے مال کے لیے اور ان نعمتوں میں اضافہ کر جو مجھے دی ہیں اے سب سے زیادہ رحم والے

(۲) حرم امام حسین علیہ السلام کا ایک اور عمل وہاں درود و صلوات کا پڑھنا ہے، روایت میں ہے کہ پشت سر کندھے کے برابر کھڑے ہو کر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور امام حسین علیہ السلام پر درود و صلوات پڑھے سید بن طاؤس نے مصباح الزائرین میں ایک زیارت کے ذیل میں آپ کے لیے جو صلوات ذکر کی ہے وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ

اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور رحمت فرما حسینؑ پر جو مظلوم شہید

الشَّهِيدِ قَتِيلِ الْعَبَرَاتِ وَأَسِيرِ الْكُرُبَاتِ صَلٰوةً نَامِيَةً زَاكِيَةً

ہیں جن پر لوگ روتے ہیں کہ ان پر بڑی سختیاں ہوئیں ان پر رحمت کہ بڑھنے والی پاک بابرکت

مُبَارَكَةً يَصْعَدُ أَوَّلُهَا وَلَا يَنْفَدُ آخِرُهَا أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى أَحَدٍ

جو شروع ہی سے بلند ہونے لگے اور کبھی ختم نہ ہونے پائے وہ بہترین رحمت کہ جو تو نے نبیوں اور

Presented by www.ziaraat.com

مِنْ اَوْلَادِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاِمَامِ

رسولوں کی اولاد میں سے کسی پر کی ہو اے جہانوں کے پروردگار اے معبود! رحمت فرما ان امام پر جو

الشَّهِيْدِ الْمَقْتُوْلِ الْمَظْلُوْمِ الْمَخْذُوْلِ وَالسَّيِّدِ الْقَائِدِ وَالْعَابِدِ الزَّاهِدِ

شہید ہیں ان کو قتل کیا گیا ان پر ظلم ہوا ان کا ساتھ چھوڑا گیا وہ سردار سالار عبادت گزار قناعت

الْوَصِيِّ الْخَلِيْفَةِ الْاِمَامِ الصِّدِّيْقِ الطُّهْرِ الطَّاهِرِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ وَ

کرنے والے وصی و جانشین خلیفہ امام صدیق پاک پاکیزہ نیک بابرکت

الرَّضِيِّ الْمَرْضِيِّ وَالتَّقِيِّ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ الزَّاهِدِ الذَّائِدِ الْمُجَاهِدِ

پسندیدہ پسند کردہ پرہیزگار رہبر راہ یافتہ قناعت والے مدافعت کرنے والے جہاد

الْعَالِمِ اِمَامِ الْهُدٰى سِبْطِ الرَّسُوْلِ وَقُرَّةِ عَيْنِ الْبَتُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کرنیوالے صاحب علم ہدایت کے امام رسولؐ کے نواسے اور بتولؑ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں خدا درود و سلام بھیجے

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ كَمَا عَمِلَ بِطَاعَتِكَ

ان پر اور ان کی آل پر اے معبود! رحمت نازل فرما میرے سردار اور میرے مولا پر جیسا کہ انہوں نے تیری اطاعت کی

وَنَهٰى عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبَالَغَ فِيْ رِضْوَانِكَ وَاَقْبَلَ عَلٰى اِيْمَانِكَ غَيْرَ

تیری نافرمانی کرنے سے منع کیا تیری رضامندی میں کوشاں رہے وہ تجھ پر ایمان کی طرف بڑھے انہوں نے

قَابِلٍ فِيْكَ عُذْرًا سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَدْعُوا الْعِبَادَ اِلَيْكَ وَيَدُلُّهُمْ

نہاں و عیاں طور پر تیرے بارے میں عذر نہ مانا لوگوں کو تیری طرف بلاتے اور تیری طرف ان کی

عَلَيْكَ وَقَامَ بَيْنَ يَدَيْكَ يَهْدِمُ الْجَوْرَ بِالصَّوَابِ وَيُحْيِي السُّنَّةَ

رہنمائی کرتے رہے وہ تیرے لیے اٹھ کھڑے ہوئے ظلم کو اچھی طرح مٹایا سنت کو قرآن کے ساتھ ساتھ

بِالْكِتَابِ فَعَاشَ فِيْ رِضْوَانِكَ مَكْدُوْدًا وَمَضٰى عَلٰى طَاعَتِكَ وَ

زندہ کیا پس تیری رضا میں تنگی کے ساتھ زندگی گزاری اور تیری فرمانبرداری میں دنیا سے اٹھے اور

فِيْ اَوْلِيَائِكَ مَكْدُوْحًا وَقَضٰى اِلَيْكَ مَفْقُوْدَ الْمِثْلِ لَمْ يَعْصِكَ فِيْ لَيْلٍ

تیرے دوستوں کے ساتھ سختی جھیلی جہاں سے گزر کر تیرے پاس آئے انہوں نے شب و روز میں تیری

وَّلَا نَهَارٍ بَلْ جَاهَدَ فِيْكَ الْمُنَافِقِيْنَ وَالْكُفَّارَ اَللّٰهُمَّ فَاجْزِهٖ خَيْرَ

نافرمانی نہیں کی بلکہ تیری خاطر منافقوں اور کافروں سے لڑتے رہے اے معبود! ان امام کو جزا دے

Presented by www.ziaraat.com

جَزَآءِ الصَّادِقِيْنَ الْاَبْرَارِ وَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ وَلِقَاتِلِيْهِ الْعِقَابَ

بہترین جزا جو نیکو کار سچے لوگوں کے لیے ہے اور ان کے قاتلوں پر عذاب و سزا میں اضافہ کر تا رہ کہ امام اچھے

فَقَدْ قَاتَلَ كَرِيْمًا وَقُتِلَ مَظْلُوْمًا وَمَضٰى مَرْحُوْمًا يَقُوْلُ اَنَا ابْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ

انداز سے لڑے اور ظلم سے قتل کیے گئے وہ رحمت پاکر دنیا سے گزرے جب کہ رہے تھے میں خدا کے رسول

مُحَمَّدٍ وَابْنُ مَنْ زَكّٰى وَعَبَدَ فَقَتَلُوْهُ بِالْعَمْدِ الْمُعْتَمَدِ قَتَلُوْهُ عَلَى الْاِيْمَانِ

محمدؐ کا بیٹا ہوں زکوٰۃ دینے والے کا بیٹا ہوں آپ نماز میں تھے انہوں نے آپ کو جان بوجھ کر قتل کیا انہوں نے قتل کیا آپ

وَاَطَاعُوْا فِيْ قَتْلِهِ الشَّيْطَانَ وَلَمْ يُرَاقِبُوْا فِيْهِ الرَّحْمٰنَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ

ایمان پر تھے انہوں نے آپ کے قتل میں شیطان کی اطاعت کی اور خدائے رحمٰن کا لحاظ نہ کیا اے معبود! رحمت فرما میرے

عَلٰى سَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ صَلٰوةً تَرْفَعُ بِهَا ذِكْرَهٗ وَتُظْهِرُ بِهَا اَمْرَهٗ وَتُعَجِّلُ بِهَا

آقا اور میرے مولا حسینؑ پر وہ رحمت جس سے انکا ذکر بلند ہو ان کا مقصد عیاں ہو ان کی کامیابی میں جلدی

نَصْرَهٗ وَاخْصُصْهُ بِاَفْضَلِ قِسَمِ الْفَضَآئِلِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزِدْهُ شَرَفًا فِيْ

ہو اور ان کو قیامت کے دن بہترین فضیلتیں دے کر ممتاز فرما مقام اعلیٰ علیین میں ان کا

اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَبَلِّغْهُ اَعْلٰى شَرَفِ الْمُكَرَّمِيْنَ وَارْفَعْهُ مِنْ شَرَفِ رَحْمَتِكَ

مرتبہ بڑھا ان کو عزت داروں میں بڑی عزت دے ان کو اپنی رحمت سے بزرگی دے

فِيْ شَرَفِ الْمُقَرَّبِيْنَ فِي الرَّفِيْعِ الْاَعْلٰى وَبَلِّغْهُ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَنْزِلَةَ

کر مقرب لوگوں میں بڑائی عطا کر اور بلند سے بلند مقام پر پہنچا ان کو وسیلہ سے نوازکر اور بلند تر

الْجَلِيْلَةَ وَالْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْكَرَامَةَ الْجَزِيْلَةَ اَللّٰهُمَّ فَاجْزِهٖ

مقام سے سرفراز فرما اور ان کو بلندی بڑائی اور ہمیشہ رہنے والی پائیدار بزرگی دے اے معبود! ہماری طرف سے

عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ اِمَامًا عَنْ رَّعِيَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ كُلَّمَا

ان کو وہ بہترین جزا دے جو تو نے کسی امام کو پیروکاروں کی طرف سے دی اور رحمت فرما میرے آقا و مولا پر اس وقت جب

ذُكِرَ وَكُلَّمَا لَمْ يُذْكَرْ يَا سَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ اَدْخِلْنِيْ فِيْ حِزْبِكَ وَ

انہیں یاد کیا جائے اور جب یاد نہ کیا جائے اے میرے سردار میرے مولا مجھے اپنے گروہ اور اپنی جماعت میں داخل

زُمْرَتِكَ وَاسْتَوْهِبْنِيْ مِنْ رَّبِّكَ وَرَبِّيْ فَاِنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ جَاهًا وَّ

فرمائیں اور میرے لیے اپنے اور میرے رب سے بخشش طلب کریں کہ خدا کے ہاں آپ کا مرتبہ بلند ہے

Presented by www.ziaraat.com

قَدْرًا وَمَنْزِلَةً رَفِيعَةً إِنْ سَئَلْتَ أُعْطِيتَ وَإِنْ شَفَعْتَ شُفِّعْتَ اللّٰهَ اللّٰهَ فِي

قدر و شرف ہیں اور اونچا مقام ہے اگر آپ طلب کریں تو عطا کیا جائے گا اور شفاعت کریں تو وہ قبول ہوگی خدا کے لیے

عَبْدِكَ وَمَوْلَاكَ لَا تَخْلِنِي عِنْدَ الشَّدَائِدِ وَالْأَهْوَالِ لِسُوْءِ عَمَلِي وَ

اپنے اس غلام و چاکر کو نظر انداز نہ کریں یعنی مجھے ان مشکلوں اور اندیشوں میں اس لیے نہ چھوڑیں کہ میرا عمل بُرا

قَبِيحِ فِعْلِي وَعَظِيمِ جُرْمِي فَإِنَّكَ أَمَلِي وَرَجَائِي وَثِقَتِي وَمُعْتَمَدِي وَ

کام ناروا اور میرا جرم بڑا ہے کیونکہ آپ میری اُمید میری آرزو میرا سہارا میری ٹیک اور میرا وسیلہ

وَسِيلَتِي إِلَى اللّٰهِ رَبِّي وَرَبِّكَ لَمْ يَتَوَسَّلِ الْمُتَوَسِّلُونَ إِلَى اللّٰهِ بِوَسِيلَةٍ هِيَ

ہیں خدا کے حضور جو میرا اور آپ کا رب ہے وسیلہ نہیں پاتے وسیلہ بنانے والے خدا کے ہاں ایسا وسیلہ جو

أَعْظَمُ حَقًّا وَلَا أَوْجَبُ حُرْمَةً وَلَا أَجَلُّ قَدْرًا عِنْدَهُ مِنْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ

بہ لحاظ حق بڑا ہو جس کی حرمت واجب ہو اور جس کی شان بلند ہو نزد خدا سوائے آپ کے اے اہل بیت

لَا خَلَّفَنِي اللّٰهُ عَنْكُمْ بِذُنُوبِي وَجَمَعَنِي وَإِيَّاكُمْ فِي جَنَّةِ عَدْنٍ الَّتِي

خدا مجھے اور میرے گناہوں کو آپ سے جدا نہ کرے اور آپ کے ساتھ رکھے جنت کے باغوں میں جو اس نے آپ کے لیے

أَعَدَّهَا لَكُمْ وَلِأَوْلِيَائِكُمْ إِنَّهُ خَيْرُ الْغَافِرِينَ وَأَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اللّٰهُمَّ

تیار کیے اور آپ کے دوستوں کے لیے بے شک وہ بہترین بخشنے والا اور سب سے زیادہ رحم والا ہے اے معبود

أَبْلِغْ سَيِّدِي وَمَوْلَايَ تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَامًا وَارْدُدْ عَلَيْنَا مِنْهُ السَّلَامَ

میرے سردار اور میرے مولا کو بہت بہت درود و سلام پہنچا اور ان کی طرف سے ہم پر سلام وارد فرما

إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ وَصَلِّ عَلَيْهِ كُلَّمَا ذُكِرَ السَّلَامُ وَكُلَّمَا لَمْ

بے شک تو دینے والا ہے بڑا سخی اور رحمت فرما ان پر جب ان کا ذکر ہو اور جب ان کا ذکر

يُذْكَرْ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

نہ ہو اے جہانوں کے پروردگار

مؤلف کہتے ہیں: ہم نے اس زیارت کو یوم عاشورا کے اعمال میں ذکر کیا ہے اور ائمہ علیہم السلام کے لیے صلوات جو اس باب کے آخر میں نقل کریں گے ان میں سے ایک صلوات امام حسین علیہ السلام کے لیے بھی درج کی جائے گی۔ حرم مبارک میں اس کا پڑھنا بھی ترک نہ کرے۔

Presented by www.ziaraat.com

④ اس روضۂ مقدس کے اعمال میں سے ایک دُعا مظلوم ہے جو ظالم کے ظلم کو دُور کرنے کے لیے اس روضۂ شریف میں پڑھی جاتی ہے شیخ الطائفہؒ نے مصباح المتہجد میں روز جمعہ کے اعمال میں فرمایا ہے کہ اس دُعا کا قبر امام حسینؑ کے پاس پڑھنا مستحب ہے اور وہ دُعا یہ ہے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعْتَزُّ بِدِیْنِكَ وَاَكْرَمُ بِهٖ اَیَّتَكَ وَفُلَانٌ یُّذِلُّنِیْ بِسَتْرِهٖ وَ

اے معبود! مجھے تیرے دین کے ذریعے عزت ملی اور اس روضہ سے شرف ملا لیکن فلاں نے اپنی بدی سے مجھے خوار کیا

یُهِیْنُنِیْ بِاَذِیَّتِهٖ وَیُعِیْبُنِیْ بِوَلَآءِ اَوْلِیَآئِكَ وَیَبْهَتُنِیْ بِدَعْوَاهُ وَقَدْ

اپنی اذیت سے مجھے رسوا کر دیا تیرے دوستوں سے محبت کے باعث مجھ عیب لگایا اور نامعقول باتوں سے مجھے حیران کر دیا ہے

جِئْتُ اِلٰی مَوْضِعِ الدُّعَآءِ وَضَمَانِكَ الْاِجَابَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اب میں دعا مانگنے اس جگہ آیا ہوں جہاں اسے قبول کرنے کی تو نے ضمانت دی ہے اے معبود! رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ

وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْدِنِیْ عَلَیْهِ السَّاعَةَ السَّاعَةَ۔ پھر خود کو قبر شریف پر گرائے اور

وآلِ محمدؐ پر اور مجھے اس ظالم پر غلبہ دے ابھی اسی وقت

کہے: مَوْلَایَ اِمَامِیْ مَظْلُوْمٌ اَسْتَعْدِیْ عَلٰی ظَالِمِهٖ النَّصْرَ النَّصْرَ اور کلمۂ

میرا مولا وہ امام ہے جس پر ظلم ہوا میں ان پر ظلم کرنے والے کی شکایت کرتا ہوں مدد فرما مدد فرما

النَّصْرَ کو اس وقت تک دوہرائے جب تک سانس نہ ٹوٹے،

④ روضۂ امام حسینؑ کے اعمال میں ایک وہ دُعا ہے جسے ابن فہدؒ نے عدۃ الداعی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کیا ہے کہ آپ نے فرمایا، جو شخص خداوند عالم سے کوئی حاجت رکھتا ہو تو وہ روضۂ امام حسینؑ پر سرہانے کی طرف کھڑے ہو کر یہ کہے،

یَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ تَشْهَدُ مَقَامِیْ وَتَسْمَعُ كَلَامِیْ وَاَنَّكَ حَیٌّ

اے ابو عبد اللہ میں گواہ ہوں کہ آپ میرے کھڑے ہونے کی جگہ کو دیکھ رہے ہیں اور میری بات سن رہے ہیں آپ اپنے رب

عِنْدَ رَبِّكَ تُرْزَقُ فَاسْئَلْ رَبَّكَ وَرَبِّیْ فِیْ قَضَآءِ حَوَآئِجِیْ پس اس

کے ہاں زندہ ہیں رزق پاتے ہیں پس اپنے اور میرے رب سے میری حاجات پوری ہونے کی دعا کریں

Presented by www.ziaraat.com

کی حاجت ضرور پوری ہو جائے گی۔

⑤ اس حرم محترم کے اعمال میں دو رکعت نماز ہے جو سر اقدس کے پاس پڑھی جاتی ہے، پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ رحمان اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ ملک کی قرأت کرے۔ سید ابن طاؤس رحؒ نے روایت کی ہے کہ جو شخص یہ نماز بجا لائے خدائے تعالیٰ اس کے لیے پچیس حج مقبول لکھے گا جو اس نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ کیے ہوں۔

⑥ اس حرم مبارک کے اعمال میں استخارہ بھی ہے اور اس کی کیفیت جیسا کہ علامہ مجلسی نے نقل فرمائی اور اصل روایت قرب الاسناد میں ہے کہ بہ سند صحیح حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص قبر امام حسینؑ کے سرہانے کھڑے ہو کر اپنے کسی مشکل کام میں سو مرتبہ طلب خیر کرے اور کہے:

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

اور حمد ہے خدا کے لیے نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے اور خدا پاک و پاکیزہ ہے

اس کے بعد خدائے تعالیٰ کی بڑائی اور ثنا کے ساتھ اس کا ذکر کرے اور سو مرتبہ طلب خیر یعنی اپنی بہتری کی دعا کرے تو خدائے برحق ضرور وہ امر انجام دے گا جو اس شخص کے لیے مفید و بہتر ہوگا، ایک روایت میں آیا ہے کہ خدا سے طلب خیر اس طرح کرے۔

اَسْتَخِيْرُ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهٖ خِيَرَةً فِيْ عَافِيَةٍ

خدا سے بہتری کا طالب ہوں اس کی رحمت سے وہ بہتری جس میں آسائش ہو

⑦ شیخ اجل ابوالقاسم جعفر بن قولویہ قمیؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جب امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے لیے جائے تو خیر اور بھلائی کے بغیر کوئی کلام نہ کرے کیونکہ رات دن ملائکہ حفظ ان فرشتوں کے پاس آتے ہیں جو امام حسین علیہ السلام کے روضۂ اقدس پر مقیم ہیں۔ وہ یہاں آ کر ان مقیم رہنے والے فرشتوں سے مصافحہ کرتے ہیں لیکن یہ ان کو جواب نہیں دیتے، اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ سوائے زوال و طلوع کے ہر وقت گریہ کرتے رہتے ہیں پس وہ آنے والے ملائکہ انتظار کرتے ہیں کہ یہ رونے سے رکیں اور وہ ان سے آسمانی معاملوں کے بارے میں گفتگو کریں۔ نیز آں جناب ہی سے روایت ہے کہ حق تعالیٰ چار ہزار فرشتے روضۂ امام حسینؑ پر معین کرتا ہے کہ وہ صبح سے ظہر تک بال بکھرائے گریہ

Presented by www.ziaraat.com

کرتے رہتے ہیں اور ظہر کے وقت دوسرے چار ہزار بھیجے جاتے ہیں جو اگلی صبح تک حضرت پر روتے ہیں اور فرشتوں کے اس طرح ادل بدل کر آنے جانے کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ اس مضمون کی احادیث بہت زیادہ ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ امام حسین علیہ السلام کے حرم پاک میں آپ پر رونا بڑا پسندیدہ فعل ہے بلکہ اسے اس حرم کے اعمال میں شمار کیا جانا چاہیئے۔ کیونکہ یہ محبان اہل بیتؑ کے لیے رنج و غم کی جگہ اور مرثیہ پڑھنے کا مقام ہے۔ ایک حدیث میں صفوان نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملائکہ کا خدا کی بارگاہ میں اس طرح گریہ کرنا دراصل امیر المومنین علیہ السلام اور امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں پر لعنت کرنے کے مترادف ہے، اسی طرح جنات کا نوحہ اور ضریح امام حسینؑ پر فرشتوں کا رونا بھی آپ کے قاتلوں پر لعنت کرنے کا مفہوم رکھتا ہے، وہ یہاں اس قدر غم زدہ حالت میں ہوتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ان کو اس حال میں دیکھ پائے تو وہ کھانا پینا اور سونا چھوڑ دے۔ عبداللہ بن حماد نے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا: میں نے سنا ہے کہ بعض اہل کوفہ اور دیگر مقامات کے لوگوں میں مرد و زن کی ایک تعداد ۱۵ شعبان کو قبر امام حسینؑ پر آکر بعض قرآن خوانی کرتے ہیں بعض امام حسین علیہ السلام کی مصیبتوں کا ذکر کرتے ہیں اور ان پر نوحہ و مرثیہ پڑھتے ہیں۔ کیا واقعی ایسا ہوتا ہے؟ میں نے عرض کی کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں واقعاً ایسا ہی ہوتا ہے اور خود میں نے بھی ان چیزوں کو دیکھا ہے۔ تب آپ نے فرمایا: حمد ہے ذات کردگار کے لیے کہ جس نے لوگوں میں ایسے افراد رکھے ہیں جو ہمارے پاس آتے ہیں۔ ہماری مدح کرتے ہیں اور ہم پر نوحہ کرتے ہیں تاہم جو ہمارے دشمن ہیں وہ ان لوگوں پر طعن کرتے ہیں ان کے اس فعل کو برا سمجھتے ہیں اور اس پر انہیں ڈراتے دھمکاتے ہیں۔ اسی حدیث کے آغاز میں فرمایا گیا ہے کہ ایسے افراد بھی ہیں جو امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جاتے ہیں اور ان پر روتے ہیں، ان میں سے جو حضرتؑ کی زیارت کو نہیں جاتا وہ بھی ان کی مصیبتوں پر رنجیدہ ہوتا ہے اور جب آپ کو یاد کرتا ہے تو مارے غم کے اس کا دل جلتا ہے۔ زیارت کو گیا ہوا شخص جب آپ کے فرزند کی قبر کو دیکھتا ہے جو آپ کی پائنتی میں واقع ہے تو وہ یاد کرتا ہے کہ آپ کا یہ فرزند صحرا میں پڑا ہے۔ لوگوں نے ان کا حق غصب کیا اور چند کافر و مرتد افراد نے باہم مل کر ان کو شہید کر دیا اور انہیں دفن تک نہیں کیا۔ فرات کا پانی ان پر بند کیا جب کہ جنگلی جانور اس سے سیراب ہو رہے تھے۔ اس طرح انہوں نے ان کے حق کو پامال کیا اور حضرت رسول

صلی اللہ علیہ وآلہ کے حق اور وصیت کو ضائع کیا جو آنحضرتؐ نے اپنے اہل بیت علیہم السلام کے لیے کی تھی (مدعا یہ ہے کہ ایسے لوگ موجود ہیں جو اہل بیت کے حقوق کو پہچانتے ہیں جب نہ پہچاننے والے بھی موجود ہیں) نیز ابن قولویہؒ نے حارث اعور سے روایت کی ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں امام حسین علیہ السلام پر کہ جو پشت کوفہ میں شہید ہوں گے، قسم بخدا! گویا میں دیکھ رہا ہوں کہ بیابانی حیوان شام سے صبح تک ان کی قبر کے اردگرد جمع ہو کر ان پر گریہ کر رہے ہیں،

فَاِذَا كَانَ كَذٰلِكَ فَاِيَّاكُمْ وَالْجَفَاءَ

پس جب یہ صورت ہے تو تمہیں ان پر جفا نہ کرنا چاہیے

⑧ سید بن طاؤسؒ نے فرمایا، مستحب ہے کہ جب زائر آنجناب کی زیارت سے فارغ ہو کر باہر آنا چاہے تو خود کو ضریح مبارک سے لپٹائے اس پر بوسہ دے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت سلام ہو آپ پر اے

صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَالِصَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَتِيْلَ الظُّلَمَاءِ

خدا کے پسند کردہ سلام ہو آپ پر اے خدا کے مقرب خاص سلام ہو آپ پر اے تشنہ لب مقتول

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غَرِيْبَ الْغُرَبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ سَلَامَ مُوَدِّعٍ لَا سَئِمٍ

سلام ہو آپ پر اے تنہاؤں سے تنہا سلام ہو آپ پر اس وداع کرنے والے کا جو نہ تھکا ہے

وَلَا قَالٍ فَاِنْ اَمْضِ فَلَا عَنْ مَلَالَةٍ وَاِنْ اُقِمْ فَلَا عَنْ سُوْءِ ظَنٍّ بِمَا

نہ اکتایا ہے پس اگر میں جاؤں تو اس کی وجہ کوئی رنج نہیں اور اگر ٹھیروں تو تجھ کوئی بدگمانی نہیں اس

وَعَدَ اللّٰهُ الصَّابِرِيْنَ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ لِزِيَارَتِكَ وَرَزَقَنِيَ اللّٰهُ

(صبر پر جو خدا نے صابروں سے کر رکھا ہے خدا اس زیارت کو میرے لیے آپ کی آخری زیارت قرار نہ دے اور خدا مجھے نصیب

الْعَوْدَ اِلٰى مَشْهَدِكَ وَالْمُقَامَ بِفِنَائِكَ وَالْقِيَامَ فِيْ حَرَمِكَ وَاِيَّاهُ اَسْئَلُ

کرے آپ کی زیارت گاہ پر دوبارہ آنا آپ کے آستان پر حاضر ہونا اور آپ کے حرم میں قیام کرنا اور اس سے سوال کرتا ہوں

اَنْ يُّسْعِدَنِيْ بِكُمْ وَيَجْعَلَنِيْ مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

کہ مجھے آپ کے وسیلے سے خوش بخت بنائے اور مجھ کو آپ کے ساتھ رکھے دنیا اور آخرت میں

Presented by www.ziaraat.com

تیسرا مقصد

کیفیت زیارت امام حسینؑ و حضرت عباسؑ

واضح رہے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی جو زیارات نقل ہوئی ہیں ان کی دو قسمیں ہیں، ان میں پہلی قسم کی زیارات وہ ہیں جن کے پڑھنے کا کوئی خاص موقع قرار نہیں دیا گیا اور انسان انہیں جس وقت چاہے پڑھ سکتا ہے ان کو زیارات مطلقہ کہا جاتا ہے، دوسری قسم کی زیارات وہ ہیں جن کے پڑھنے کا کوئی خاص دن اور وقت مقرر ہے ان کو زیارات منصوصہ کا نام دیا گیا ہے:

پہلا مطلب

امام حسینؑ کی زیارات مطلقہ

پہلی زیارت

شیخ کلینیؒ نے کافی میں حسین بن ثویر سے روایت کی ہے کہ وہ کہہ رہے تھے: میں، یونس بن ظبیان، مفضل بن عمر اور ابوسلمہ سراج امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھے، میرے اور یونس بن ظبیان کے درمیان گفتگو ہو رہی تھی جو عمر میں ہم سے بڑے تھے، انہوں نے امام کی خدمت میں گزارش کی کہ آپ پر قربان ہو جاؤں! کبھی کبھار میں بنی عباس کی مجلس میں جا بیٹھتا ہوں، پس اس وقت مجھ کو کیا پڑھنا چاہیئے؟ آپ نے فرمایا کہ جب تم ان کے ہاں جاؤ اور وہاں ہمیں یاد کرو تو یہ کہو:

اَللّٰهُمَّ اَرِنَا الرَّخَآءَ وَالسُّرُوْرَ

اے معبود! ہمیں آسائش و مسرت کا وقت دکھا

تاکہ جو ثواب تم چاہتے ہو وہ ہماری رحمت میں حاصل کر لو، اس نے کہا میں آپ پر فدا ہو جاؤں! میں امام حسین علیہ السلام کو بہت یاد کرتا ہوں، اس وقت مجھے کیا پڑھنا چاہیئے؟ آپ نے فرمایا کہ اس وقت یہ پڑھا کرو:

Presented by www.ziaraat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

خدا رحمت کرے آپ پر اے ابو عبداللہ

کہ اس سے آپ پر دور و نزدیک سے سلام پہنچ جاتا ہے۔ پھر ارشاد فرمایا کہ جس زمانے میں امام حسین علیہ السلام کو شہید کیا گیا تو آپ پر سات آسمانوں، سات زمینوں اور ہر اس شے نے گریہ کیا جو ان میں ہے اور جو ان کے درمیان ہے۔ نیز جو چیزیں جنت میں اور جو جہنم میں خلق کی گئی ہیں سب نے آپ پر گریہ و بکا کی سوائے تین چیزوں کے جنہوں نے آپ پر گریہ نہیں کیا۔ میں نے عرض کی آپ پر قربان ہو جاؤں! وہ کونسی تین چیزیں ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ وہ بطرہ، دمشق اور آلِ عثمان ہیں۔ اس کے ساتھ ہی میں نے عرض کیا میں آپ پر قربان ہو جاؤں! میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جانا چاہتا ہوں تو وہاں جا کر کیا کروں اور کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا کہ جب آنجناب کی زیارت کو جاؤ تو پہلے دریائے فرات پر غسل کرو، پاکیزہ لباس پہنو اور حرم پاک کی طرف ننگے پاؤں چلو کہ تم خدا اور اس کے رسولؐ کے حرموں میں سے ایک حرم کی طرف جا رہے ہو، حرم کی جانب جاتے ہوئے بار بار یہ پڑھتے ہوئے چلو:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ

خدا بزرگتر ہے اور نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے اور خدا پاک تر ہے

اس کے علاوہ ہر وہ ذکر پڑھو جس میں خدائے تعالیٰ کی بزرگی اور بڑائی کا بیان ہو۔ نیز محمدؐ آلِ محمدؐ پر درود بھیجتے جاؤ یہاں تک کہ حرم حسینی کے دروازے پر پہنچ جاؤ۔ پس اس وقت یہ کہو:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَابْنَ حُجَّتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ

سلام ہو آپ پر اے حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند سلام ہو تم پر اے خدا کے فرشتو

اللّٰهِ وَزُوَّارَ قَبْرِ ابْنِ نَبِيِّ اللّٰهِ اس کے بعد دس قدم چل کر رک جاؤ اور تیس بار یہ کہو:

اور نبیؐ خدا کے فرزند کی قبر پر حاضری دینے والو

اَللّٰهُ اَكْبَرُ پھر قبر مبارک کی طرف جاؤ اور امام حسین علیہ السلام کے چہرہ مبارک کے مقابل پشت

خدا بزرگتر ہے

Presented by www.ziaraat.com

بہ قبلہ نزدیک تر کھڑے ہو کر کہو:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَابْنَ حُجَّتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَتِيْلَ اللّٰهِ وَابْنَ

سلام ہو آپ پر اے حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے کشتۂ راہ خدا اور کشتۂ

قَتِيْلِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وِتْرَ اللّٰهِ

راہ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر جن کے خون کا بدلہ خدا لے گا اور ایسے خون والے کے فرزند سلام ہو آپ پر اے مقتول راہ خدا کہ

الْمَوْتُوْرَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَشْهَدُ اَنَّ دَمَكَ سَكَنَ فِي الْخُلْدِ وَ

آپ کا خون آسمانوں اور زمین پر برسا میں گواہ ہوں کہ آپ کا خون بہشت میں ٹھیرا جس سے

اقْشَعَرَّتْ لَهٗ اَظِلَّةُ الْعَرْشِ وَبَكٰى لَهٗ جَمِيْعُ الْخَلَآئِقِ وَبَكَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ

عرش کے پردے لرز لے لگے اس خون پر کائنات روئی اور اس پر ساتوں آسمان

السَّبْعُ وَالْاَرَضُوْنَ السَّبْعُ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَمَنْ يَتَقَلَّبُ فِي الْجَنَّةِ وَ

ساتوں زمینیں روئیں اور رویا جو کچھ ان میں ہے اور جو ان کے درمیان ہے اور جو کچھ جنت و جہنم میں

النَّارِ مِنْ خَلْقِ رَبِّنَا وَمَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى اَشْهَدُ اَنَّكَ حُجَّةُ اللّٰهِ وَابْنُ حُجَّتِهٖ

حرکت کرتا ہے ہمارے رب کی مخلوق سے وہ نظر آتا ہے یا نظر نہیں آتا میں گواہ ہوں کہ آپ حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند ہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَتِيْلُ اللّٰهِ وَابْنُ قَتِيْلِهٖ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ ثَارُ اللّٰهِ وَابْنُ ثَارِهٖ وَ

میں گواہ ہوں کہ آپ کشتۂ راہ خدا و کشتۂ راہ خدا کے فرزند ہیں میں گواہ ہوں خدا آپ کے اور آپ کے والد کے خون کا بدلہ لے گا

اَشْهَدُ اَنَّكَ وِتْرُ اللّٰهِ الْمَوْتُوْرُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ

میں گواہ ہوں آپ وہ مقتول راہ خدا ہیں جس کا خون آسمانوں اور زمین میں برسا میں گواہ ہوں کہ آپ نے تبلیغ (رسالت)

وَنَصَحْتَ وَوَفَيْتَ وَاَوْفَيْتَ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَضَيْتَ لِلَّذِيْ

خیر اندیشی کی آپ نے وفا نبھائی حق ادا کیا اور خدا کی راہ میں پوری طرح جہاد کیا آپ اس عقیدے پر گذرے کہ

كُنْتَ عَلَيْهِ شَهِيْدًا وَّمُسْتَشْهِدًا وَّشَاهِدًا وَّمَشْهُوْدًا وَّاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَمَوْلَاكَ

جس کے آپ گواہ رہے اس پر گواہی لیتے رہے اس کے گواہ ہیں اور گواہ بھی رکھتے ہیں میں خدا کا بندہ ہوں آپ کا دوستدار ہوں

وَفِيْ طَاعَتِكَ وَالْوَافِدُ اِلَيْكَ اَلْتَمِسُ كَمَالَ الْمَنْزِلَةِ عِنْدَ اللّٰهِ وَشَبَاتَ

آپ کی خدمت میں حاضر ہوں اور اس لیے آیا ہوں کہ میں خدا کے ہاں بلند مرتبے کی خواہش رکھتا ہوں آپ کی طرف

Presented by www.ziaraat.com

الْقَدَمِ فِي الْهِجْرَةِ إِلَيْكَ وَالسَّبَبَ الَّذِي لَا يَخْلِجُ دُونَكَ مِنَ الدُّخُولِ فِي

سفر کرنے میں ثابت قدمی چاہتا ہوں اور وہ واسطہ پانا چاہتا ہوں جس میں آپ کی قربت اور کفالت کے حصول میں

كِفَالَتِكَ الَّتِي أُمِرْتَ بِهَا مَنْ أَرَادَ اللهَ بَدَءَ بِكُمْ بِكُمْ يُبَيِّنُ اللهُ الْكَذِبَ

رکاوٹ نہ ہو جس کا آپ نے مجھے حکم فرمایا کہ خدا اپنا ارادہ آپ کے ذریعے ظاہر کرتا ہے آپ کے ذریعے دروغ کو آشکار کرتا ہے

وَبِكُمْ يُبَاعِدُ اللهُ الزَّمَانَ الْكَلِبَ وَبِكُمْ فَتَحَ اللهُ وَبِكُمْ يَخْتِمُ

آپ کے وسیلے سے خدا نے برے وقت سے نجات دی خدا نے آپ کے ذریعے ہدایت شروع کی اور آپ ہی پر اسے تمام

اللهُ وَبِكُمْ يَمْحُو مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَبِكُمْ يَفُكُّ الذُّلَّ مِنْ رِقَابِنَا وَبِكُمْ

کیا آپ کے ذریعے جو چاہے مٹاتا اور ثابت کرتا ہے اور آپ کے ذریعے ہمیں ذلت سے نجات دیتا ہے اور آپ کے

يُدْرِكُ اللهُ تِرَةَ كُلِّ مُؤْمِنٍ يُطْلَبُ بِهَا وَبِكُمْ تُنْبِتُ الْأَرْضُ أَشْجَارَهَا

ذریعے ہی خدا ہر مومن کے خون ناحق کا بدلہ لیتا ہے اور آپ کے ذریعے زمین درختوں کو اگاتی ہے

وَبِكُمْ تُخْرِجُ الْأَرْضُ ثِمَارَهَا وَبِكُمْ تُنَزِّلُ السَّمَاءُ قَطْرَهَا وَرِزْقَهَا وَبِكُمْ

آپ ہی کے ذریعے زمین اپنے خزانے ظاہر کرتی ہے آپ کے وسیلے آسمان سے بارش اور رزق نازل ہوتا ہے آپ کے

يَكْشِفُ اللهُ الْكَرْبَ وَبِكُمْ يُنَزِّلُ اللهُ الْغَيْثَ وَبِكُمْ تُسَبِّحُ الْأَرْضُ

ذریعے خدا مصیبت دور کرتا ہے آپ کے ذریعے خدا مینہ برساتا ہے اور آپ کے ذریعے وہ زمین تسبیح کرتی ہے

الَّتِي تَحْمِلُ أَبْدَانَكُمْ وَتَسْتَقِرُّ جِبَالُهَا عَنْ مَرَاسِيهَا إِرَادَةُ الرَّبِّ فِي

جس نے آپ کے بدن اٹھا رکھے ہیں آپ کے ذریعے پہاڑ خدا کے ارادے سے اپنے لنگروں پر قائم ہیں اس کی تقدیریں

مَقَادِيرِ أُمُورِهِ تَهْبِطُ إِلَيْكُمْ وَتَصْدُرُ مِنْ بُيُوتِكُمْ وَالْمَقَادِيرُ عَمَّا فُصِّلَ مِنْ

آپ کے دروں میں ڈالی جاتی ہیں وہ آپ کے گھروں سے جاری ہوتی ہیں اور وہ فیصلے نافذ ہوتے ہیں جو خدا بندوں

أَحْكَامِ الْعِبَادِ لَعَنَتْ أُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَأُمَّةً خَالَفَتْكُمْ وَأُمَّةً جَحَدَتْ

کے بارے میں کرتا ہے لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا لعنت اس گروہ پر جو آپ کا مخالف ہوا لعنت اس

وِلَايَتَكُمْ وَأُمَّةً ظَاهَرَتْ عَلَيْكُمْ وَأُمَّةً شَهِدَتْ وَلَمْ تَسْتَشْهِدْ الْحَمْدُ

گروہ پر جس نے آپ کی ولایت کو نہ مانا لعنت اس گروہ پر جو آپ کے دشمن کا معاون بنا لعنت اس گروہ پر جو وہاں موجود تھا اور آپ کے ساتھ شہید نہ ہوا

لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ النَّارَ مَأْوَاهُمْ وَبِئْسَ وِرْدُ الْوَارِدِينَ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ

ہے خدا کے لیے جس نے جہنم میں ان کا ٹھکانا بنایا اور وہ آنے والوں کے لیے کتنی بری جگہ ہے اور وہاں آنا کتنا برا آنا ہے

Presented by www.ziaraat.com

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ پھر تین مرتبہ کہے: وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ۔

پس حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے خدا رحمت کرے آپ پر اے ابو عبداللہ

تین مرتبہ یہ کہے: اَنَا اِلَى اللّٰهِ مِمَّنْ خَالَفَكَ بَرِيْءٌ

میں خدا کے سامنے الگ ہوں آپ کے مخالف سے

اس کے بعد امام حسین علیہ السلام کے فرزند جناب علی اکبر کی قبر شریف کی طرف جائے جو آپ کے پاؤں کی جانب ہے، وہاں کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے امیر المومنین کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ خَدِيْجَةَ وَفَاطِمَةَ

آپ پر اے حضرت حسنؑ و حسینؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے خدیجۃ الکبریٰؑ و فاطمہ زہراؑ کے فرزند

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ

خدا رحمت کرے آپ پر خدا رحمت کرے آپ پر خدا لعنت کرے آپ کے قاتل پر

اس فقرے کو بھی تین مرتبہ دہرائے اور پھر تین مرتبہ کہے: اِنَّا اِلَى اللّٰهِ مِنْهُ بَرِيْءٌ

ہم خدا کے سامنے ان سے بری ہوں

اس کے بعد گنج شہیدان میں شہدا کی طرف اشارہ کر کے ان کی زیارت اس طرح پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فُزْتُمْ وَاللّٰهِ فُزْتُمْ

سلام ہو تم پر سلام ہو تم سب پر سلام ہو تم پر کہ تم کامیاب ہوئے بخدا تم کامیاب ہوئے

وَاللّٰهِ فُزْتُمْ وَاللّٰهِ فَلَيْتَ اِنِّيْ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا

بخدا تم کامیاب ہو بخدا کہ میں بھی تمہارے ساتھ ہوتا تو بڑی کامیابی لے کر کامیاب ہوتا

پھر امام حسین علیہ السلام کی ضریح مبارک پر آئے اور اس کی پشت کی طرف کھڑے ہو کر چھ رکعت نماز زیارت ادا کرے یعنی دو رکعت نماز زیارت امام حسین علیہ السلام، دو رکعت نماز زیارت جناب علی اکبر اور دو رکعت نماز زیارت شہدا رضوان اللہ علیہم کے لیے ادا کرے۔ پس یہ نماز ادا کرنے

Presented by www.ziaraat.com

سے زیارت کے اعمال مکمل ہو جائیں گے، اس کے بعد چاہے واپس چلا جائے اور چاہے تو وہاں چند یوم مزید قیام کرے۔

مؤلف کہتے ہیں: شیخ طوسیؒ نے تہذیب الاحکام میں اور شیخ صدوقؒ نے مَنْ لَا یحضرہُ الفقیہ میں یہی زیارت نقل کی ہے، شیخ صدوقؒ نے ارشاد فرمایا ہے کہ میں نے مقتل اور زیارات کی کتب میں کئی ایک زیارتیں نقل کی ہیں لیکن یہاں یہ زیارت اس لیے درج کی ہے کہ یہ سند کے اعتبار سے دیگر زیارتوں کی نسبت زیادہ معتبر ہے اور میں اسے کافی سمجھتا ہوں۔

دوسری زیارت

شیخ کلینیؒ نے امام علی نقی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: امام حسین علیہ السلام کی قبر شریف کے پاس یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ وَشَاهِدَهٗ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ سلام ہو آپ پر اے خدا کی زمین میں اس کی حجت اور اس کی

عَلٰى خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ

مخلوق پر اس کے گواہ سلام ہو آپ پر رسولؐ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے علی مرتضیٰؑ کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ

آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم رکھی زکوٰۃ دیتے

الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ

رہے نیک کاموں کا حکم دیا اور بُرے کاموں سے روکتے رہے آپ خدا کی راہ میں مصروف جہاد

اللّٰهِ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ حَيًّا وَّمَيِّتًا پھر قبر مبارک پر اپنا دایاں

رہے یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے پس خدا رحمت کرے آپ پر دوران زندگی اور بعد موت

رخسار رکھے اور کہے: اَشْهَدُ اَنَّكَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ جِئْتُ مُقِرًّا بِالذُّنُوْبِ

میں گواہ ہوں کہ آپ اپنی روشن دلیل پر ہیں میں اپنے رب کی روشن دلیل پر ہیں میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے

لِتَشْفَعَ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اب تمام ائمہ علیہم السلام میں سے ہر ایک کا نام

حاضر ہوں کہ آپ اپنے رب کے حضور میری سفارش کریں اے رسول خدا کے فرزند

Presented by www.ziaraat.com

لے اور پھر کہے: اَشْهَدُ اَنَّكُمْ حُجَجُ اللّٰهِ اس کے بعد کہے اُكْتُبْ لِيْ عِنْدَكَ

میں گواہ ہوں کہ آپ سب حجتیں ہیں خدا کی آپ میرے لیے اپنے ہاں

مِيْثَاقًا وَعَهْدًا اِنِّيْ اَتَيْتُكَ مُجَدِّدًا لِلْمِيْثَاقِ فَاشْهَدْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ اِنَّكَ

اقرار و پیمان کہ میں حاضر ہوا ہوں پیمان تازہ کرنے کے لیے پس آپ اپنے رب کے حضور میرے گواہ بنیں کیونکہ

اَنْتَ الشَّاهِدُ

آپ ہی میرے گواہ ہیں

تیسری زیارت

یہ ایک مختصر زیارت ہے جسے سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے مزار میں نقل کیا اور فرمایا ہے کہ اس زیارت کی فضیلت بہت زیادہ ہے، جابر جعفی رحمۃ اللہ علیہ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: اے جابر! تمہارے اور امام حسین علیہ السلام کی قبر مبارک کے درمیان کس قدر فاصلہ ہے؟ میں نے عرض کی کہ ایک دن کی مسافت سے کچھ زیادہ ہے! آپ نے فرمایا کہ آیا تم آنجناب کی زیارت کرنے جایا کرتے ہو؟ میں نے عرض کی کہ ہاں جاتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ کیا میں تجھے اس کے ثواب کی خوشخبری نہ دوں؟ میں نے عرض کی کہ ہاں میں آپ پر فدا ہو جاؤں بشارت دیجیے! آپ نے فرمایا کہ بے شک جب تم میں سے کوئی شخص امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جانے پر تیار ہوتا ہے تو آسمان میں فرشتے ایک دوسرے کو خوشخبری دیتے ہیں۔ جب وہ سوار یا پیادہ اپنے گھر سے روانہ ہوتا ہے تو حق تعالیٰ ایک ہزار فرشتے اس پر مقرر کرتا ہے جو روضۂ امام حسین پر پہنچنے تک اس کے لیے طلب رحمت کرتے ہیں۔ پھر فرمایا کہ جب وہ شخص روضۂ امام حسین علیہ السلام کے دروازے پر پہنچے تو وہاں کھڑے ہو کر یہ کلمات زبان سے ادا کرے تاکہ خدائے تعالیٰ ہر کلمے کے بدلے میں اس پر رحمت بھیجے، میں نے عرض کی کہ وہ کلمات کونسے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ وہ کلمات یہ ہیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ

سلام ہو آپ پر اے آدمؑ کے وارث جو خدا کے چنے ہوئے ہیں سلام ہو آپ پر اے نوحؑ کے وارث

نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو آپ پر اے ابراہیمؑ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو آپ پر

Presented by www.ziaraat.com

يَا وَارِثَ مُوسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

اے موسیٰ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو آپ پر اے عیسیٰؑ کے وارث جو خدا کی ایک روح ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ رُسُلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

آپ پر اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے رسولوں کے سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے علیؑ کے وارث جو مومنوں کے امیر

وَخَيْرِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الرَّضِيِّ الطَّاهِرِ الرَّاضِيْ

اور اوصیاء میں سب سے بہتر ہیں سلام ہو آپ پر اے حسنؑ کے وارث جو پسندیدہ پاک راضی شدہ پسندیدہ

الْمَرْضِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ الْاَكْبَرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ

ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ ہی صدیق اکبر ہیں سلام ہو آپ پر اے وہی جو نیک کردار

الْبَرُّ التَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ

پرہیزگار ہیں سلام ہو آپ پر اور ان جانوں پر جو آپ کے آستان پر حاضر ہوتی ہیں اور یہاں اپنی

بِرَحْلِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْحَافِّيْنَ بِكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ

سواریاں کھڑی کرتی ہیں سلام ہو آپ پر اور ان فرشتوں پر جو آپ کے چوگرد رہتے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے

قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ

نماز قائم رکھی زکوٰۃ ادا کرتے رہے نیک کاموں کا حکم فرمایا اور برے کاموں سے

الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتَ الْمُلْحِدِيْنَ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ

منع کیا آپ نے بے دینوں سے جہاد کیا اور خدا کی بندگی میں رہے یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

پھر ضریح مبارک کی طرف چلے کہ اس کے اُٹھائے جانے اور رکھے جانے والے ہر قدم کے بدلے میں اس کو ایسے شہید راہ خدا کا ثواب ملے گا جو اپنے خون میں لوٹ پوٹ ہو رہا ہو جب ضریح پاک کے قریب پہنچے تو رک جائے اور اپنا ہاتھ قبر شریف سے مس کرتے ہوئے یہ کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ

سلام ہو آپ پر اے خدا کی زمین میں اس کی حجت

Presented by www.ziaraat.com

اس کے بعد نماز پڑھے کہ وہاں بجالائی گئی ہر رکعت کے عوض اسے اس شخص جتنا ثواب ملے گا جو ہزار حج و عمرہ بجالا چکا ہو، ہزار غلام آزاد کیا ہو اور کسی پیغمبر مرسل کے ہمراہ رہ کر ہزار مرتبہ جہاد کیا ہو۔ تھوڑے سے فرق کے ساتھ اس روایت کا مضمون مفضل بن عمر کی روایت میں مذکور ہو چکا ہے۔

چوتھی زیارت

معاویہ بن عمار سے نقل ہوا ہے کہ انہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کی کہ جب میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے جاؤں تو وہاں کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا کہ جب تم حضرت کی قبر مبارک پر جاؤ تو وہاں یہ زیارت پڑھو:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ رَحِمَكَ اللّٰهُ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ خدا درود بھیجے آپ پر اے ابو عبداللہ خدا رحمت فرمائے آپ پر

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ شَرِكَ فِيْ دَمِكَ

اے ابو عبداللہ خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کو قتل کیا خدا لعنت کرے اس پر جو آپ کا خون بہانے میں شریک ہوا

وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَلَغَهٗ ذٰلِكَ فَرَضِيَ بِهٖ اَنَا اِلَى اللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ بَرِيْءٌ

خدا لعنت کرے اس پر جسے یہ خبر پہنچی تو وہ اس پر خوش ہوا میں خدا کے سامنے اس جرم سے برائت کرتا ہوں

پانچویں زیارت

معتبر سند سے نقل ہوا ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے ابراہیم بن ابی البلاد سے فرمایا کہ جب تم امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جاتے ہو تو وہاں کیا پڑھتے ہو؟ اس نے کہا کہ میں یہ کہا کرتا ہوں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَشْهَدُ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند میں گواہ ہوں

Presented by www.ziaraat.com

أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ

کہ آپ نے نماز قائم رکھی زکوٰۃ ادا کرتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور برائیوں

عَنِ الْمُنْكَرِ وَدَعَوْتَ إِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

سے منع فرمایا آپ نے لوگوں کو اپنے رب کے راستے کی طرف بلایا دانشمندی اور بہترین نصیحت کے ساتھ

وَأَشْهَدُ أَنَّ الَّذِيْنَ سَفَكُوْا دَمَكَ وَاسْتَحَلُّوْا حُرْمَتَكَ مَلْعُوْنُوْنَ مُعَذَّبُوْنَ

میں گواہ ہوں یقیناً ان لوگوں نے آپ کا خون بہایا اور آپ کی بے احترامی کی وہ لعنتی اور عذاب شدہ ہیں

عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ

جیسے داؤد اور عیسیٰ بن مریم نے یہ خبر دی اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے بے حکمی کی اور حد سے بڑھ گئے

اس پر حضرت نے فرمایا یہ صحیح ہے

چھٹی زیارت

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے عمار ساباطی سے ارشاد فرمایا کہ جب تم امام حسین علیہ السلام کی ضریح مبارک کے پاس پہنچو تو یہ زیارت پڑھو،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنینؑ کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَرَحْمَةُ

آپ پر اے ابو عبداللہ سلام ہو آپ پر اے جنت کے جوانوں کے سردار خدا کی رحمت ہو

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ يَا مَنْ رِضَاهُ مِنْ رِضَى الرَّحْمٰنِ وَسَخَطُهٗ مِنْ سَخَطِ

اور اس کی برکات اے وہ جو خدا کی رضا سے راضی اور خدا کی ناراضی میں ناراض ہوتا

الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ وَحُجَّةَ اللّٰهِ وَبَابَ اللّٰهِ وَالدَّلِيْلَ

ہے سلام ہو آپ پر اے خدا کے امانتدار خدا کی حجت دروازۂ خدا خدا کی طرف لے جانے

عَلَى اللّٰهِ وَالدَّاعِيَ إِلَى اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ حَلَلْتَ حَلَالَ اللّٰهِ وَحَرَّمْتَ

والے اور خدا کی طرف بلانے والے میں گواہ ہوں کہ آپ نے حلال خدا کو حلال بتایا اور حرام خدا

حَرَامَ اللّٰهِ وَاَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ

کو حرام قرار دیا آپ نے نماز قائم رکھی آپ زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور بُرے کاموں

Presented by www.ziaraat.com

عَنِ الْمُنْكَرِ وَدَعَوْتَ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ

سے منع فرمایا آپ نے اپنے رب کے راستے کی طرف دانش مندی اور بہترین نصیحت کے ساتھ دعوت دی میں

اَشْهَدُ اَنَّكَ وَمَنْ قُتِلَ مَعَكَ شُهَدَآءُ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّكُمْ تُرْزَقُوْنَ وَاَشْهَدُ

گواہ ہوں کہ جو افراد آپ کے ساتھ ہو کر قتل ہوئے وہ شہید ہیں آپ کے رب کے ہاں زندہ ہیں رزق پاتے ہیں میں گواہ ہوں

اَنَّ قَاتِلَكَ فِي النَّارِ اَدِيْنُ اللّٰهَ بِالْبَرَآءَةِ مِمَّنْ قَتَلَكَ وَمِمَّنْ قَاتَلَكَ وَشَايَعَ

کہ آپ کے قاتل جہنم میں ہیں میں خدا کے دین پر ہوں اس سے بیزار ہوں جس نے آپ کو قتل کیا جو آپ سے لڑا جو آپ کے دشمنوں

عَلَيْكَ وَمِمَّنْ جَمَعَ عَلَيْكَ وَمِمَّنْ سَمِعَ صَوْتَكَ وَلَمْ يُغِثْكَ يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ

کے ساتھ رہا جس نے آپ پر چڑھائی کی اور وہ بھی جس نے آپ کی پکار سنی اور آپ کی مدد نہ کی اے کاش کہ میں آپ کے

مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا

ساتھ ہوتا اور عظیم کامیابی حاصل کرتا

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ زیارت مزار ابن قولویہ سے نقل کی گئی ہے۔

ساتویں زیارت

شیخ نے مصباح میں صفوان جمال (ساربان) سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو جانے کی اجازت مانگی اور یہ خواہش بھی کی آپ مجھے زیارت کے آداب اور طریقہ تعلیم فرمائیں۔ تب آپ نے فرمایا کہ اے صفوان! زیارت کو جانے سے تین دن پہلے روزے رکھو اور جب تیسرا روزہ رکھو تو اس دن غسل کرو اور اپنے اہل و عیال کو اکٹھے کر کے یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَوْدِعُكَ .... تا آخر اور جب دریائے فرات کے کنارے پہنچو تو وہاں

اے معبود! بے شک میں نے تیرے سپرد کیا ہے

غسل کرو۔ کیونکہ میرے پدر گرامی نے اپنے والد ماجد سے اور انہوں نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے خبر دی ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: میرا بیٹا حسینؑ میرے بعد فرات کے کنارے شہید کیا جائے گا پس جو شخص ان کی زیارت کو جائے اور فرات میں غسل کرے تو اس کے گناہ اس طرح دھل جائیں گے جیسا کہ وہ اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا جب وہ دریائے فرات پر غسل کرے تو

Presented by www.ziaraat.com

اس دوران یہ دُعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ نُوْرًا وَّطَهُوْرًا وَّحِرْزًا وَّشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ

خدا کے نام اور خدا کی ذات سے اے معبود! قرار دے اس غسل کو روشن پاکیزہ بچاؤ کرنے اور شفا دینے والا ہر مرض بیماری

وَّسُقْمٍ وَّاٰفَةٍ وَّعَاهَةٍ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ بِهٖ قَلْبِیْ وَاشْرَحْ بِهٖ صَدْرِیْ وَسَهِّلْ

برائی اور ہر برائی سے بچانے والا اے معبود! پاک کر دے اس سے میرے دل کو کھول دے اس سے میرے سینے کو اور آسان

لِیْ بِهٖ اَمْرِیْ

کر اس کے ذریعے میرا کام

جب غسل کر چکے تو پاکیزہ لباس پہنے اور اس گھاٹ کے قریب دو رکعت نماز بجا لائے کہ یہ وہی زمین ہے جس کے بارے میں خدائے تعالیٰ نے فرمایا! اور خود زمین کے کئی حصے آپس میں ملے ہوئے ہوتے ہیں، انگور کے باغ کھیتی اور کھجور کے درخت کہ بعض کی ایک جڑ دو شاخیں اور بعض کی ایک شاخ جبکہ وہ سب ایک ہی پانی سے سیراب کیے جاتے ہیں اور میووں میں سے بعض کو بعض پر ہم فوقیت دیتے ہیں جب نماز پڑھ لے تو امام حسین علیہ السلام کے حرم مبارک کی طرف آہستہ آہستہ چل کر جائے۔ کیونکہ خدائے تعالیٰ ایک ایک قدم کے بدلے میں حج و عمرہ کا ثواب عطا کرے گا، چلتے ہوئے نہایت عاجزی و فروتنی کے ساتھ ذکرِ خدا اور گریہ زاری کرتا جائے اور بہ کثرت یہ کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

خدا بزرگتر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

نیز خدائے تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتا جائے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ پر درود و سلام پڑھتا ہوا چلے، امام حسین علیہ السلام کے قاتلوں پر لعنت بھیجے اور ان پر بیزاری ظاہر کرے جنہوں نے محمدؐ و آلِ محمدؐ پر ظلم کی ابتدا کی، جب حرم شریف کے دروازے پر پہنچے تو یہ کلمات کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا

خدا بزرگتر ہے بہت بزرگ حمد ہے خدا کے لیے بہت بہت اور پاکی ہے خدا کی ہر صبح اور شام

Presented by www.ziaraat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَآ اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ

حمد ہے خدا کے لیے جس نے ہمیں یہ راہ دکھائی اور ہم راہ نہ پاتے اگر خدا ہمیں راستہ نہ دکھاتا

لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ پھر کہے، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

بے شک خدا کے رسول حق کے ساتھ آئے سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسولؐ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے نبیؐ سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے خاتم سلام ہو

عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

آپ پر اے رسولوں کے سردار سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست سلام ہو آپ پر

یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

اے مومنوں کے امیر سلام ہو آپ پر اے اوصیاء کے سرگروہ سلام ہو آپ پر اے

قَآئِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ فَاطِمَةَ سَیِّدَةِ نِسَآءِ

چمکتے ہوئے چہرے والوں کے پیشوا سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند جو تمام عورتوں کی

الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلَی الْاَئِمَّةِ مِنْ وُّلْدِكَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

سردار ہیں سلام ہو آپ پر اور ان اماموں پر جو آپ کی اولاد سے ہیں سلام ہو آپ پر

یَا وَصِیَّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ الشَّهِیْدُ اَلسَّلَامُ

اے امیرالمومنینؑ کے جانشین سلام ہو آپ پر کہ آپ صدیق و شہید ہیں سلام ہو

عَلَیْكُمْ یَا مَلٰٓئِكَةَ اللّٰهِ الْمُقِیْمِیْنَ فِیْ هٰذَا الْمَقَامِ الشَّرِیْفِ

آپ پر اے خدا کے فرشتو جو اس بابرکت مقام پر رہتے ہو

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا مَلٰٓئِكَةَ رَبِّیَ الْمُحْدِقِیْنَ بِقَبْرِ الْحُسَیْنِ عَلَیْهِ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے وہ فرشتو جو قبر حسینؑ کے چوگرد کھڑے ہو

اَلسَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ مِنِّیْ اَبَدًا مَا بَقِیْتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ

سلام ہو ان امام پر سلام ہو تم پر میری طرف سے جب تک زندہ ہوں اور جب تک دن رات باقی ہیں

پھر کہے، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ رَسُوْلِ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ

فرزند سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنین کے فرزند آپ کا غلام آپ کے غلام کا بیٹا اور آپ کی باندی کا

اَلْمُقِرُّ بِالرِّقِّ وَالشَّارِكُ لِلْمُخَالِفِ عَلَيْكُمْ وَالْمُوَالِيْ لِوَلِيِّكُمْ وَالْمُعَادِيْ

بیٹا غلامی کا اقرار کرتا اور آپ کی مخالفت ترک کر رہا ہے یہ آپ کے دوستوں کا دوست اور آپ کے دشمنوں کا

لِعَدُوِّكُمْ قَصَدَ حَرَمَكَ وَاسْتَجَارَ بِمَشْهَدِكَ وَتَقَرَّبَ اِلَيْكَ بِقَصْدِكَ

دشمن ہے آپ کے آستان پر آیا اور آپ کے روضہ کی پناہ لیے ہوئے ہے آپ سے قریب ہوا آپ کی تمنا کرتے

اَاَدْخُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَاَدْخُلُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَاَدْخُلُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَاَدْخُلُ

ہوئے کیا اندر آجاؤں اے خدا کے رسولؐ کیا میں اندر آجاؤں اے نبی خدا آیا اندر آجاؤں اے مومنوں کے امیر کیا اندر آجاؤں

يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ اَاَدْخُلُ يَا فَاطِمَةُ سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ

اے اوصیاء کے سردار کیا اندر آجاؤں اے فاطمہؑ جہانوں کی عورتوں کی سردار کیا اندر آجاؤں اے میرے آقا

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اے ابوعبداللہ کیا اندر آجاؤں اے میرے مولا اے رسول خدا کے فرزند

اس مرحلے پر اگر زائر کے دل میں سوز اور آنکھوں میں آنسو آجائیں تو وہ اسی کو داخل ہونے کی اجازت تصور کرے اور حرم شریف کے اندر داخل ہو جائے، داخل ہوتے ہوئے یہ کلمات کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ هَدَانِيْ لِوَلَايَتِكَ وَخَصَّنِيْ

حمد ہے خدا کی جو یکتا ہے یگانہ ہے اکیلا ہے بے نیاز جس نے مجھے آپ کی ولایت کا راستہ بتایا مجھ کو آپ کی

بِزِيَارَتِكَ وَسَهَّلَ لِيْ قَصْدَكَ پھر قبر پاک کے قریب جائے اور سرہانے کھڑے ہو کر بعد

زیارت میں خاص کیا اور آپ کی طرف آنے میں سہولت دی

از نیت کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

سلام ہو آپ پر اے آدمؑ کے وارث جو خدا کے چنے ہوئے ہیں سلام ہو آپ پر اے نوحؑ کے وارث

نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو آپ پر اے ابراہیمؑ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو آپ پر

يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

اے موسیٰؑ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو آپ پر اے عیسیٰؑ کے وارث جو خدا کی ایک روح ہیں سلام ہو

Presented by www.ziaraat.com

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

آپ پر اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے پیارے ہیں سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنینؑ علیہ السلام کے

عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ

وارث و جانشین سلام ہو آپ پر اے محمد مصطفیٰؐ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے

عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ

علی مرتضیٰؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے

خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ

خدیجۃ الکبریٰؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے خدا کے نام پر قربان شدہ اور قربان شدہ کے فرزند اے ناحق بہائے گئے

اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ

خون میں گواہ ہوں کہ آپ نے نماز قائم فرمائی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور

نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ

بُرے کاموں سے منع فرمایا آپ خدا و رسولؐ کی اطاعت میں رہے یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے پس خدا کی لعنت

اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ

اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم ڈھایا اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے یہ واقعہ سنا تو وہ

فَرَضِيَتْ بِهٖ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ

اس پر خوشنود ہوا اے میرے آقا اے ابوعبداللہ میں گواہ ہوں بے شک آپ وہ نور ہیں جو بلند مرتبہ پشتوں

الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ

اور پاک و پاکیزہ رحموں میں منتقل ہوتا آیا آپ زمانۂ جاہلیت کی ناپاکیوں سے آلودہ نہ ہوئے اور اس

تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ

زمانے کے ناپاک لباسوں میں ملبوس نہ ہوئے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے پایوں اور مومنوں کے سہاروں میں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِيُّ الْمَهْدِيُّ

سے ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ وہ امام ہیں جو نیک کردار پرہیزگار پسندیدہ پاکیزہ ہدایت دینے والے اور ہدایت پائے

وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ

ہوئے ہیں میں گواہ ہوں کہ جو امام آپ کی اولاد سے ہوئے ہیں وہ پرہیزگاری کے مظہر ہدایت کے نشان مضبوط و محکم

Presented by www.ziaraat.com

اَلْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ وَاَنْبِيَآءَهٗ وَرُسُلَهٗ

رسی اور دنیا والوں پر خدا کی دلیل وحجت ہیں میں گواہ کرتا ہوں خدا کو اس کے فرشتوں کو اور اس کے نبیوں اور رسولوں

اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَّبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَايِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ

کو کہ میں آپ پر اور آپ کے باپ دادا پر ایمان رکھتا ہوں اپنے دین کے احکام اور اپنے عمل کے انجام پر یقین رکھتا ہوں اور میرا دل آپ کے

لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَّاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰٓى اَرْوَاحِكُمْ

دل کے ساتھ ہے اور میرا کام آپ کے کام کی پیروی ہے خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کی روحوں پر

وَعَلٰٓى اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰٓى اَجْسَامِكُمْ وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَآئِبِكُمْ وَ

آپ کے پاک وجودوں پر اور رحمت ہو آپ میں سے حاضر پر اور غائب پر

عَلٰى ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰى بَاطِنِكُمْ

رحمت ہو آپ کے ظاہر و عیاں اور آپ کے باطن پر

اس کے بعد اپنے آپ کو قبر سے لپٹائے اس پر بوسہ دے اور کہے:

بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ عَظُمَتِ

میرے ماں باپ آپ پر قربان اے رسول خدا کے فرزند میرے ماں باپ آپ پر قربان اے ابوعبداللہ بے شک ہمارے لیے

الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ

آپ کا سوگ بہت زیادہ اور آپ کی مصیبت ہمارے لیے بہت بڑی ہے اور بھاری ہے سب آسمانوں میں رہنے والوں

وَالْاَرْضِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَتَهَيَّاَتْ لِقِتَالِكَ يَا

اور زمین والوں پر پس خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے زین کسی لگام چڑھائی اور آپ سے لڑنے کو تیار ہوئے اے

مَوْلَايَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ قَصَدْتُ حَرَمَكَ وَاَتَيْتُ اِلٰى مَشْهَدِكَ

میرے مولا اے ابوعبداللہ میں آپ کی بارگاہ میں چل کر آیا ہوں اور آپ کے روضے کے قریب پہنچا ہوں

اَسْئَلُ اللّٰهَ بِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَكَ عِنْدَهٗ بِالْمَحَلِّ الَّذِيْ لَكَ لَدَيْهِ اَنْ

سوال کرتا ہوں خدا سے بواسطہ آپ کی شان کے جو اس کے ہاں ہے اور بواسطہ آپ کے مقام کے جو اس کے حضور میں ہے کہ

يُّصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ يَّجْعَلَنِيْ مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

وہ رحمت کرے سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر نیز یہ کہ وہ مجھ کو دنیا اور آخرت میں آپ کے ساتھ رکھے

Presented by www.ziaraat.com

اب دو رکعت نماز زیارت قبر مبارک کے سرہانے کی طرف ہو کر ادا کرے کہ اس میں حمد کے ساتھ جو سورہ چاہے تلاوت کرے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ وَرَكَعْتُ وَسَجَدْتُّ لَكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ

اے معبود! بے شک میں نے تیرے لیے نماز پڑھی رکوع کیا اور سجدہ کیا ہے کہ تو یگانہ ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں

لِاَنَّ الصَّلٰوةَ وَالرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ لَا تَكُوْنُ اِلَّا لَكَ لِاَنَّكَ اَنْتَ

یہی وجہ ہے کہ نماز رکوع اور سجدہ نہیں ہوتا مگر صرف تیرے ہی لیے کہ بے شک تو وہ اللہ ہے کہ

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَبْلِغْهُمْ عَنِّیْ

نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے معبود درود بھیج سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور پہنچا ان کو میری طرف سے

اَفْضَلَ السَّلَامِ وَالتَّحِیَّةِ وَارْدُدْ عَلَیَّ مِنْهُمُ السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ وَهَاتَانِ

بہترین سلام اور دعا اور لوٹا مجھ پر ان کی طرف سے دعا و سلامتی اے معبود! یہ دو رکعت نماز ہدیہ

الرَّكْعَتَانِ هَدِیَّةٌ مِّنِّیْ اِلٰی مَوْلَایَ الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ

ہے میری طرف سے میرے مولا حسینؑ ابن علی علیہ السلام کی خدمت میں اے معبود!

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلَیْهِ وَتَقَبَّلْ مِنِّیْ وَاْجُرْنِیْ عَلٰی ذٰلِكَ بِاَفْضَلِ اَمَلِیْ

رحمت فرما حضرت محمدؐ پر اور حسینؑ پر اور میرا یہ عمل قبول فرما اور مجھ کو اس پر وہ بہترین اجر دے جس کی میں تجھ

وَرَجَآئِیْ فِیْكَ وَفِیْ وَلِیِّكَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ

سے امید و تمنا کرتا ہوں جب تیرے اس ولی اور مومنوں کے مولا کے دربار میں ہوں

اس کے بعد امام حسین علیہ السلام کی پائنتی کی طرف جائے اور جناب علی اکبرؑ کی زیارت ان کی قبر کے نزدیک کھڑے ہو کر اس طرح پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے نبیؐ خدا کے فرزند سلام ہو

عَلَیْكَ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ الْحُسَیْنِ الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے امیرالمومنینؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے حسین شہیدؑ کے فرزند سلام ہو

عَلَیْكَ اَیُّهَا الشَّهِیْدُ وَابْنُ الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنُ

آپ پر کہ آپ شہید ہیں شہید کے فرزند ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ مظلوم اور مظلوم کے فرزند

Presented by www.ziaraat.com

الْمَظْلُومِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

ہیں خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے آپ کو قتل کیا خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے آپ پر ظلم کیا خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے

سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ پھر اپنے آپ کو قبر سے لپٹائے بوسہ دے اور کہے :

یہ واقعہ سُنا تو اس پر خوشنود ہوئے ۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَابْنَ وَلِيِّهٖ لَقَدْ عَظُمَتِ الْمُصِيْبَةُ وَجَلَّتِ الرَّزِيَّةُ

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا اور دوست کے فرزند یقیناً آپ کے دکھ اور آپ کا سوگ ہمارے

بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ

لیے اور تمام مسلمانوں کے لیے ناقابل برداشت ہے پس خدا کی لعنت ہو آپ کو قتل کرنیوالوں پر اور میں آپ کے اور خدا

وَاِلَيْكَ مِنْهُمْ

کے سامنے ان سے بیزار ہوں

اب حضرت علی اکبر کے قریب گنج شہیداں کی طرف توجہ کرے کہ جہاں کربلا کے دیگر شہداء دفن ہیں پس ان سب کی زیارت اس طرح پڑھے :

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ وَاَحِبَّاءَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَصْفِيَاءَ اللّٰهِ وَ

سلام ہو تم پر اے دوستان خدا اور اس کے پیارو سلام ہو تم پر خدا کے پسندیدگان اور

اَوِدَّآئَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ

اس کے دوستدارو سلام ہو تم پر اے دین خدا کی مدد کرنے والو سلام ہو تم پر اے رسولؐ خدا

رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

کی نصرت کرنے والا سلام ہو تم پر اے امیرالمومنینؑ کی امداد کرنے والو سلام ہو تم پر

يَا اَنْصَارَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِيْ مُحَمَّدٍ

اے فاطمہؑ کی حمایت کرنے والو جو تمام عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو تم پر اے ابو محمد حسنؑ کے مددگارو

نِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ نِ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ

کہ جو خدا کے ولی اور نصیحت کرنے والے علیؑ کے فرزند ہیں سلام ہو تم پر اے ابو عبداللہ حسینؑ کے ناصران

بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ طِبْتُمْ وَطَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِيْ فِيْهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ فَوْزًا

میرے ماں باپ تم پر قربان تم پاکیزہ ہو اور وہ زمین بھی پاک ہے جس میں تم مدفون ہو تم نے بہت بڑی کامیابی

Presented by www.ziaraat.com

عَظِيمًا فَيَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَأَفُوْزَ مَعَكُمْ

حاصل کی ارے کاش کہ میں بھی تمہارے ساتھ ہوتا تو یہ کامیابی حاصل کرتا

اس کے بعد امام حسین علیہ السلام کے سرہانے کی طرف آجائے اور وہاں اپنے لیے اپنے فرزندوں کے لیے اپنے ماں باپ اور بہن بھائیوں کیلئے بہت زیادہ دُعائیں مانگے کیونکہ امام حسین علیہ السلام کے روضہ مبارک پر کسی دعا کرنے والے کی دُعا اور کسی سوال کرنے والے کے سوال رد نہیں کیے جاتے۔

زیارتِ وارث میں زائد جُملے

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ زیارت۔ زیارتِ وارث کے نام سے معروف ہے اور اس کا ماخذ شیخ طوسیؒ کی کتاب مصباح المتہجد ہے جو علماء کے نزدیک بڑی معتبر کتاب ہے، یہاں ہم نے اسے براہ راست مصباح ہی سے نقل کیا ہے اور وہاں اس کے آخری جُملے یہی تھے جو ہم نے ذکر کیے ہیں۔ یعنی فَيَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَأَفُوْزَ مَعَكُمْ پس وہ زائد جُملے جو بعض لوگوں نے ان کے ساتھ تحریر کیے ہیں۔ مثلاً فِي الْجِنَانِ مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ أُولٰئِكَ رَفِيْقًا اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ حَكَانَ فِي الْحَائِرِ مِنْكُمْ وَعَلٰى مَنْ لَمْ يَكُنْ فِي الْحَائِرِ مِنْكُمْ الخ یہ سب زائد اور بے جوڑ جملے ہیں جن کا اس زیارت سے کوئی ربط نہیں ہے۔ چنانچہ ہمارے استادِ معظم نے اپنی کتاب لؤلؤ والمرجان میں فرمایا کہ یہ کلمات جو واضح جھوٹ پر مشتمل ہیں ان میں ارتکاب بدعت کے علاوہ فرمان امامؑ پر بیزادی کی جسارت بھی کی گئی ہے یہ اس طرح معروف ہو گئے ہیں کہ ابا عبداللہ الحسین علیہ السلام کے نورانی مرقد فرشتوں کے اترنے کی جگہ اور انبیاء و مرسلین علیہم السلام کی اس جائے طواف کے سامنے ہزاروں مرتبہ دوہرائے جا رہے ہیں، لیکن کوئی بھی اس پر اعتراض نہیں کرتا اس جھوٹ کو دوہرانے اور گناہ کا ارتکاب کرنے سے مانع نہیں ہوتا۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ کلمات عوام میں سے بے خبر افراد کے مرتب کردہ دُعاء و زیارت کے مجموعوں میں جگہ پا گئے جو کسی نہ کسی نام سے چھپ کر عوام کے ہاتھوں تک پہنچ گئے ہیں اور پھر ایک بے خبر کی کتاب سے دوسرے بے خبر کی کتاب میں نقل ہوتے رہے ہیں یہاں تک کہ ان ادعیہ و زیارات کی حیثیت طلباء دینی پر بھی مشتبہ ہو گئی اور وہ درست و نادرست میں امتیاز نہیں کر پاتے

Presented by www.ziaraat.com

مثلاً ایک دن میں نے یہ دیکھا کہ ایک طالب علم ان جھوٹے کلمات کو شہداء کربلا کے حضور پڑھ رہا تھا، میں نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تو وہ میری طرف متوجہ ہوا، میں نے کہا کہ آیا اہل علم کی نسبت یہ قبیح بات نہیں کہ وہ ان مقدسین کے سامنے ایسے جھوٹے کلمات دوہرائے؟ اس نے کہا کیا یہ چیزیں روایت شدہ نہیں؟ میں نے تعجب کے عالم میں کہا کہ نہیں یہ روایت شدہ نہیں ہیں۔ اس نے کہا کہ میں نے یہ چیز کتاب میں دیکھی ہے! میں نے کہا کونسی کتاب میں دیکھی ہے؟ وہ بولا کہ مفتاح الجنان میں، اس پر میں خاموش ہو گیا، کیونکہ جو شخص اس قدر بے اطلاع و بے خبر ہو کہ ایک عام آدمی کے تالیف کردہ مجموعے کو کتاب کہے اور اسے مستند سمجھے تو وہ اس قابل نہیں کہ اس سے بات کی جائے۔ اس مقام پر استاد مرحوم نے اور بھی بہت کچھ فرمایا ہے، یعنی عوام کو ان جزئی امور اور چھوٹی چھوٹی بدعتوں جیسے غسل ادریس قرنی یا ابو درداء کی دال جو معاویہ کا مخلص تابع اور ساتھی تھا، یا چپ کا روزہ کہ جس میں دن بھر بات نہ کی جائے اور دیگر ایسی چیزیں کہ جن سے کوئی عوام کو منع نہ کرے تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہر مہینے اور ہر سال کوئی نہ کوئی نیا پیغمبر یا امام پیدا ہوگا اور لوگ گروہ گروہ ہو کر دین خدا سے نکل جائیں گے۔" یہاں استاد مرحوم کا کلام اختتام کو پہنچا۔

اب یہ فقیر عرض کرتا ہے کہ ان عالم جلیل کے کلام پر بہت زیادہ غور و فکر کریں کہ جو شرع مقدس کی روش سے واقف ہیں، ان کے دل میں یہ غم انگیز بات اس لیے آئی کہ وہ اس سے پیدا ہونے والی خرابیوں کو ان لوگوں کی نسبت بہتر طور پر جانتے تھے جو علوم اہل بیت سے بے بہرہ اور بے اطلاع ہیں جنہوں نے چند اصطلاحوں اور چند الفاظ کے جاننے کو کافی سمجھ رکھا ہے، وہ اس طرح کی باتوں کی خرابی کا احساس نہیں کرتے بلکہ ان کو درست قرار دیتے اور بہتر تصور کرتے ہوئے انہی کے موافق عمل کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہوئی کہ مصباح المتہجد، الاقبال، منہج الدعوات، جمال الاسبوع، مصباح الزائر، بلد الامین، جنۃ الواقیہ، مفتاح الفلاح، مقیاس، ربیع الاسابیع، تحفہ اور زاد المعاد جیسی بلند پایہ کتابیں نظر انداز اور فراموش ہو گئیں اور ان کی بجائے یہ احمقانہ و جاہلانہ مجموعے مروج ہو گئے ہیں کہ جن میں دعائے مجیر کہ جو ایک مستند دعا ہے اس میں اسی جگہوں پر لفظ "لعفوک" بڑھایا گیا ہے اور اس پر کسی نے انگلی نہیں اٹھائی۔ اسی طرح دعائے جوشن جو سو فصلوں پر مشتمل ہے اس کی ہر فصل کے لیے الگ الگ خاصیت گھڑی گئی ہے اور منقولہ زیارات کے ہوتے ہوئے زیارت مفجعہ بنائی گئی ہے دعا جنتی جعلی ہے۔

معتبر دعائیں جو روایت شدہ ہیں ان کے مضامین بلند اور کلمات شفاف و پُر معنی ہیں۔ ان کی

Presented by www.ziaraat.com

موجودگی میں ایک بے ربط اور بے سوز دعا وضع کی گئی اور اس کا نام دُعا جنّی رکھا گیا ہے، اسے عرش سے نازل شدہ بتایا گیا ہے اور اس کے اتنے فضائل گنائے گئے ہیں کہ انسان حیرت میں گم ہو کر رہ جاتا ہے۔ مثلاً اس کے بارے میں یہ کہتے ہیں کہ معاذ اللہ جبرئیلؑ نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کو حق تعالیٰ کا یہ پیغام دیا کہ جو شخص اس دُعا جنّی کو اپنے پاس رکھے گا میں اسے عذاب نہ کروں گا۔ اگرچہ وہ جہنم کا مستحق ہو، اس نے اپنی زندگی گناہوں میں بسر کی ہو اور کبھی بھی مجھے سجدہ نہ کیا ہو۔ میں اس شخص نبیوں کا ثواب عطا کروں گا۔ اس کو ستر ہزار بے لباس افراد کو لباس پہنانے کا ثواب دوں گا، ستر ہزار بھوکے افراد کو کھانا کھلانے کا ثواب عنایت کروں گا اور اسے صحراؤں کی ریت کے ذرّوں کی تعداد جتنا ثواب بخشوں گا۔ نیز اس کو زمین کی ستر ہزار بارگاہوں کا ثواب۔ نبی اکرمؐ کی مُہر نبوت کا ثواب، عیسیٰ روح اللہ، ابراہیم خلیل اللہ اسماعیلؑ ذبیح اللہ، موسیٰ کلیم اللہ، یعقوبؑ نبی اللہ و آدمؑ صفی اللہ اور جبرائیل میکائیل اسرافیل اور عزرائیل اور تمام فرشتوں کا ثواب دوں گا ـــــ اے محمدؐ! جو بھی شخص اس عالی شان دُعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے گا تو میں اسے بخش دوں گا اور مجھے شرم آتی ہے کہ میں اس کو عذاب کروں ـــــ تا آخر۔ اور مناسب تو یہ ہے کہ انسان ان مضامین کو سُن کر ہنسنے کی بجائے رونے۔

کتب اخبار و حدیث میں تصرف

دعاؤں اور زیارتوں کی شیعہ کتب جو اس قدر یقینی اور محفوظ تھیں کہ ان کے اکثر مؤلفین اہلِ علم و فضل تھے وہ ان کی تطبیق ایسے نسخے سے کیا کرتے تھے جو اہلِ علم کا جمع کردہ اور علماء کا تصحیح شدہ ہوتا تھا، اگر کہیں تفاوت ہوتا تو حاشیے میں اس کی طرف اشارہ کر دیتے۔ جیسا کہ دُعا مکارم الاخلاق میں حاشیے پر وضاحت کر دیتے ہیں کہ جملہ وَبَلِّغْ بِاِیْمَانِیْ ابن اشناس کے نسخے میں وَابْلُغْ بِاِیْمَانِیْ کی صورت میں ہے اور ابن شاذان کی روایت میں اس کی بجائے اَللّٰھُمَّ اَبْلِغْ اِیْمَانِیْ آیا ہے۔ یا فلاں لفظ ابن سکون کے قلم سے یوں لکھا گیا ہے اور شہیدؒ نے اسے یوں تحریر کیا ہے اور اسی طرح دیگر مقامات پر بھی وضاحت کی گئی ہے لیکن اب حال یہ ہو گیا ہے کہ سب معتبر کتابیں ترک کر کے محض مفتاح الجنان پر انحصار کر لیا گیا ہے جس کا مختصر ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ اب یہ کتاب خواص و عوام اور عرب و عجم کی نگاہوں کا مرکز بن چکی ہے۔ اس کا سبب کتب اخبار و حدیث کی طرف سے علماء کی بے توجہی، تعلیمات اہلِ بیت اطہارؑ

Presented by www.ziaraat.com

کے حامل علماء و فقہاء کی کتب سے عدمِ التفات اور ایسی بدعتوں اور اضافوں کی راہ نہ روکنے، دعائیں گھڑنے والوں کی آمیزش اور جاہل افراد کی تحریف کو عیاں نہ کرنے نا اہل اور بے عقل لوگوں کو تصرفات کرنے سے باز نہ رکھنے سے معاملہ یہاں تک آپہنچا ہے کہ دعائیں اپنے رجحان کے موافق جمع کی گئی ہیں نیز زیارات مضجعات اور صلوات اختراع کی گئی ہیں۔ چنانچہ ایسی دعائیں جن میں اضافے کیے گئے ان پر مشتمل بہت سے مجموعے طبع ہو گئے ہیں جو گویا کتاب مفتاح الجنان کے بچے ہیں۔ پھر آہستہ آہستہ وضع و تحریف کی یہ روش دیگر عنادیوں کی کتب میں بھی سرایت کر چکی ہے اور اب اس کا رواج عام ہو گیا ہے جیسا کہ احقر مؤلف کی کتاب منتہی الآمال کی اشاعتِ جدید میں بعض کاتب حضرات نے اپنے سلیقہ و مذاق کے مطابق اس میں تصرفات کیے ہیں، ان میں سے ایک یہ ہے کہ مالک ابن بسر ملعون کے حالات میں لکھا ہے کہ امام حسین علیہ السلام کی دعا سے اس کے دونوں ہاتھ شل ہو گئے تھے الحمد للہ، جو گرمیوں میں دو سوکھی لکڑیوں کی مانند ہو جاتے تھے۔ الحمد للہ سردی کے دنوں میں ان سے خون ٹپکتا رہتا تھا تھا الحمد للہ اور وہ اسی بدترین حال میں رہا الحمد للہ۔ پس ان دو سطروں میں کاتب نے اپنی پسند کے مطابق عبارت میں چار جگہوں پر جملہ الحمد للہ کا اضافہ کیا ہے۔ نیز بعض مقامات پر جناب زینب یا ام کلثوم کے ناموں کے آگے اپنی چاہت کے موافق لفظ خانم لکھ دیا ہے تاکہ زینب خانم اور ام کلثوم خانم کہا جائے کہ جس سے ان مخدرات کا احترام ظاہر ہو، پھر حمید ابن قحطبہ کو چونکہ وہ دشمن تصور کرتا تھا، لہذا اس کی رسائی کے پیشِ نظر اسے حمید ابن قحبہ لکھا لیکن احتیاط کرتے ہوئے قحطبہ کو بھی نسخہ بدل کے طور پر لکھ دیا ہے۔ عبد ربہ کا نام دیکھ کر کاتب کو خیال ہوا کہ یہاں عبد اللہ لکھا جانا چاہیے اور زحر ابن قیس کا نام جو حاء حطی سے ہے اس کو ہر جگہ جیم کے ساتھ زجر ابن قیس لکھ دیا ہے، اسی طرح ام سلمہ کی ترکیب کو غلط تصور کرتے ہوئے جہاں تک ہو سکا اس کا نام ام السلمہ کی صورت میں لکھا ہے۔ اور اسی طرح کئی مقامات پر تصرف کیا ہے۔ یہاں اس بات کا ذکر کرنے میں میری غرض دو چیزوں سے تھی، ایک یہ کہ اس شخص نے یہ جو تصرفات کیے ہیں، اپنی طبع و فہم کے مطابق تو اس نے اسے کمال سمجھا اور دوسری صورت کو نقص تصور کیا۔ جب کہ جس چیز کو اس نے کمال جانا وہی باعثِ نقص ہو گئی ہے۔ پس اسی پر قیاس کریں کہ ہم جہالت کے باعث دعاؤں میں جن چیزوں کا اضافہ کرتے ہیں یا اپنے ناقص خیال سے ان میں بعض تصرفات کرتے ہیں اور اسے کمال تصور کرتے ہیں تو ہمیں سمجھنا چاہیے کہ یہی چیزیں اہل علم و فن کے نزدیک وجہ

نقص اور اس دعا یا زیارت کی بے اعتباری کا سبب بن جاتی ہیں۔ لہٰذا بہتر یہی ہے کہ ہم اس معاملے میں دخل نہ دیں اور جو دستور العمل ہمیں دیا گیا ہے اس پر عمل کریں اور اس سے آگے قدم نہ بڑھائیں۔ دوسری غرض یہ تھی کہ یہ بات معلوم ہونی چاہیئے کہ وہ کتاب جس کا مؤلف زندہ و موجود اور اس کا نگہبان ہے جب اس کی یہ حالت بنائی گئی ہے تو پھر ان کتابوں کی کیا حالت ہوئی ہوگی جن کے مؤلف گزر چکے ہیں نیز جو کتابیں چھپ چکی ہیں ان پر کیونکر اعتبار کیا جا سکتا ہے سوائے اس کتاب کے جو معروف علماء کے مصنفات میں سے ہو اور اس فن کے علماء میں سے کسی ثقہ عالم کی نظر سے گزر چکی ہو اور انہوں نے اس کی توثیق فرمائی ہو۔ ایک قدیم عالم ثقہ جلیل یونس بن عبدالرحمان کے حالات میں روایت ہوئی ہے کہ انہوں نے شب و روز کے اعمال میں ایک کتاب مرتب کی تو جناب ابوہاشم جعفری نے یہ کتاب امام حسن عسکری علیہ السلام کے ملاحظہ میں پیش کی پس حضرت نے پوری کتاب کا بہ غور مطالعہ کیا اور فرمایا: هٰذَا دِيْنِيْ وَدِيْنُ اٰبَائِيْ كُلُّهٗ وَهُوَ الْحَقُّ كُلُّهٗ یعنی یہ سب میرا دین میرے آباء کا دین اور سب کا سب درست ہے۔ آپ دیکھیں کہ اگرچہ ابوہاشم جعفری جناب یونس بن عبدالرحمٰن کے وسیع علم و فقاہت اور ان کی دیانت و منزلت سے آگاہ تھے پھر بھی ان کی کتاب کے تحت عمل کرنا شروع نہیں کیا جب تک وہ کتاب امام علیہ السلام کے حضور پیش کر کے اس کی توثیق نہ کرا چکے۔ نیز روایت کی گئی ہے کہ بورق شنجانی ہراتی جو سچائی نیکی اور پرہیزگاری میں معروف تھے وہ سامرہ میں امام حسن عسکری علیہ السلام کی خدمت میں آئے۔ اور فضل ابن شاذان نیشاپوری کی کتاب "یوم ولیلہ" حضرت کے سامنے پیش کرتے ہوئے عرض کی کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں! میں چاہتا ہوں کہ آپ اس کتاب کو ملاحظہ فرمائیں، تب آپ نے فرمایا هٰذَا صَحِيْحٌ يَنْبَغِيْ اَنْ تَعْمَلَ بِهٖ یعنی یہ کتاب صحیح و درست ہے اور اس پر عمل کیا جانا چاہیئے اگرچہ یہ احقر آج کے دور کے لوگوں کے مذاق سے آشنا تھا کہ یہ ان امور میں کسی تحقیق و توثیق کا اہتمام نہیں کرتے لیکن اپنی طرف سے محنت تمام کرنے کی خاطر میں نے انتہائی کوشش کی ہے کہ جو زیارتیں اور دعائیں اس کتاب میں شامل ہوں وہ تا حد امکان اصل کتابوں سے نقل کی جائیں دیگر نسخوں سے ان کا تقابل کیا جائے اور جہاں تک ہو سکے ان کی صحت و درستی کروں تاکہ میری ذمہ داری پوری ہو جائے اور اس کے مطابق عمل بجا لانے والے اطمینان کے ساتھ عمل کر سکیں۔ بشرطیکہ کاتب حضرات اس میں تصرف نہ کریں اور پڑھنے والے بھی اپنی خواہش پر اس میں اختراع کرنے سے پرہیز کریں۔ شیخ

Presented by www.ziaraat.com

کلینیؒ نے عبدالرحیم قصیر سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا: میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں پہنچا اور عرض کی آپ پر قربان ہو جاؤں میں نے ایک دُعا وضع کی ہے! حضرت نے فرمایا: مجھے اپنی اختراعوں سے معاف رکھو اور وہ دُعا مجھے نہ سناؤ۔ پس حضرت نے اسے یہ اجازت بھی نہ دی کہ وہ اپنی بنائی ہوئی دُعا سنائے بلکہ آپ نے اس کو اپنی طرف سے دستورِ عمل تعلیم فرمایا۔ شیخ صدوقؒ نے عبداللہ ابن سنان سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا: امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ وقت قریب ہے جب تم شبہے کا شکار ہو جاؤ گے اور رہبر و پیشوا کے بغیر سرگرداں ہو گے، اس شبہ کے دور میں کوئی شخص نجات نہ پائے گا مگر وہ شخص جو دعائے غریق پڑھے۔ میں نے عرض کی دعا غریق کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تم یہ کہو:

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ ۔ تب

اے معبود! اے بہت رحم والے اے مہربان اے دلوں کو پلٹا دینے والے میرے دل کو اپنے دین پر جما دے

میں نے کہا، يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ

اے دلوں اور آنکھوں کو پلٹا دینے والے میرے دل کو اپنے دین پر جما دے

حضرت نے فرمایا یہ درست ہے کہ خدائے تعالیٰ دلوں اور آنکھوں کو پلٹا دینے والا ہے لیکن تم اسی طرح کہو، جیسے میں نے کہا ہے:

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ

اے دلوں کو پلٹا دینے والے میرے دل کو اپنے دین پر جما دے

ان دونوں حدیثوں پر غور و فکر ان افراد کو خبردار کرنے کے لیے کافی ہے جو اپنی پسند کے مطابق دعاؤں اور زیارتوں میں بعض الفاظ کا اضافہ کر کے تصرف کے مرتکب ہوتے ہیں:

وَاللّٰهُ الْعَاصِمُ

اور خدا ہی بچانے والا ہے

دوسرا مطلب

زیارت حضرت عباس بن امیر المومنین علی علیہ السلام

شیخ اجل جعفر ابن قولویہ قمی نے معتبر سند کے ساتھ ابو حمزہ ثمالی سے روایت کی ہے کہ امام

Presented by www.ziaraat.com

جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا، جب تم عباسؑ بن امیر المومنین علی علیہ السلام کی قبر مبارک کی زیارت کا ارادہ کرو کہ جو دریائے فرات کے کنارے حائر حسینی کے مقابل واقع ہے تو آپ کے روضۂ پاک کے دروازے پر کھڑے ہو کر یوں کہو،

سَلَامُ اللّٰهِ وَسَلَامُ مَلٰٓئِكَتِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَنْبِيَآئِهِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعِبَادِهِ

سلام ہو خدا کا اور سلام ہو اس کے مقرب فرشتوں کا اس کے بھیجے ہوئے نبیوں کا اس کے نیکوکار

الصَّالِحِيْنَ وَجَمِيْعِ الشُّهَدَآءِ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالزَّاكِيَاتِ الطَّيِّبَاتِ فِيْمَا

بندوں کا اور تمام شہیدوں اور صدیقوں کا سلام ہو اور بہترین رحمتیں ہوں ہر صبح اور ہر

يَغْتَدِيْ وَيَرُوْحُ عَلَيْكَ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَشْهَدُ لَكَ بِالتَّسْلِيْمِ

شام آپ پر اے امیر المومنینؑ کے نور چشم میں گواہ ہوں آپ کا اس اطاعت

وَالتَّصْدِيْقِ وَالْوَفَآءِ وَالنَّصِيْحَةِ لِخَلَفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ الْمُرْسَلِ

تائید وفاداری اور خیر خواہی پر جو آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ کے جانشین سے کی کہ

وَالسِّبْطِ الْمُنْتَجَبِ وَالدَّلِيْلِ الْعَالِمِ وَالْوَصِيِّ الْمُبَلِّغِ وَالْمَظْلُوْمِ

جو نیک اصل نواسے صاحب علم رہبر تبلیغ کرنے والے قائمقام اور وہ ستم دیدہ ہیں

الْمُهْتَضَمِ فَجَزَاكَ اللّٰهُ مِنْ رَسُوْلِهٖ وَعَنْ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَعَنِ الْحَسَنِ

جن کو تنگ کیا گیا پس خدا جزا دے آپ کو اپنے رسولؐ کی طرف سے امیر المومنینؑ کی طرف سے اور حسنؑ و حسینؑ

وَالْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَفْضَلَ الْجَزَآءِ بِمَا صَبَرْتَ وَاحْتَسَبْتَ

کی طرف سے خدا کی رحمتیں ہوں ان سب پر آپ کو بہترین جزا دے کہ آپ نے صبر کیا خیر خواہی کی

وَاَعَنْتَ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ جَهِلَ حَقَّكَ

اور مدد و نصرت کی تو کیا ہی اچھا ہے آپ کا انجام خدا لعنت کرے آپ کے قاتل پر خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کا حق نہ پہچانا

وَاسْتَخَفَّ بِحُرْمَتِكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ حَالَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ مَآءِ الْفُرَاتِ

اور آپ کی بے احترامی کی خدا لعنت کرے اس پر جو آپ کے اور فرات کے پانی کے درمیان رکاوٹ بنا

اَشْهَدُ اَنَّكَ قُتِلْتَ مَظْلُوْمًا وَاَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ لَكُمْ مَا وَعَدَكُمْ جِئْتُكَ

میں گواہ ہوں کہ آپ مظلومی میں قتل ہوئے اور خدا آپ کو وہ جزا دے گا جس کا آپ لوگوں سے وعدہ ہے آپ کے ہاں آیا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَافِدًا اِلَيْكُمْ وَقَلْبِيْ مُسَلِّمٌ لَكُمْ وَتَابِعٌ وَّاَنَا لَكُمْ

اے امیرالمومنینؑ کے فرزند آپ کی جانب ہوں میرا دل آپ کے حوالے اور تابع ہے اور میں آپ کا پیرو

تَابِعٌ وَّنُصْرَتِيْ لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ فَمَعَكُمْ

ہوں میں آپ کی نصرت پر آمادہ ہوں یہاں تک کہ خدا حکم کرے اور وہ بہترین حکم کرنے والا ہے آپ کے ساتھ

مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ اِنِّيْ بِكُمْ وَبِاٰبَائِكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَبِمَنْ خَالَفَكُمْ

ہوں آپ کے ساتھ نہ کہ آپ کے دشمن کے ساتھ بے شک میں آپ کا اور آپ کی برگشت کا قائل ہوں اور آپ کے مخالف اور آپ

وَمِنَ الْكَافِرِيْنَ قَتَلَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ بِالْاَيْدِيْ وَالْاَلْسُنِ

کے قاتل سے بیزار کوئی تعلق نہیں خدا قتل کرے اس گروہ کو جس نے ہاتھوں اور زبانوں سے آپ کے ساتھ جنگ کی

پھر روضۂ مبارک کے اندر داخل ہو جائے خود کو قبر شریف سے لپٹائے اور کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر

اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيْعُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْحَسَنِ وَ

کہ آپ خدا کے پارسا بندے ہیں آپ اطاعت گذار ہیں خدا کے اس کے رسولؐ کے امیرالمومنینؑ کے اور حسنؑ و

الْحُسَيْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَامُ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

حسینؑ کے خدا رحمت کرے ان پر اور درود بھیجے سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں

وَمَغْفِرَتُهٗ وَرِضْوَانُهٗ وَعَلٰى رُوْحِكَ وَبَدَنِكَ اَشْهَدُ وَاَشْهِدُ اللّٰهَ

اس کی بخشش اور خوشنودی حاصل ہو آپ کی روح اور بدن پر رحمت ہو میں گواہی دیتا ہوں اور خدا کو گواہ کرتا ہوں

اَنَّكَ مَضَيْتَ عَلٰى مَا مَضٰى بِهِ الْبَدْرِيُّوْنَ وَالْمُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

کہ آپ نے اس مقصد کے لیے جان دی جس کے لیے شہدائے بدر اور خدا کی راہ میں جہاد کرنے والے مجاہدوں

الْمُنَاصِحُوْنَ لَهٗ فِيْ جِهَادِ اَعْدَآئِهِ الْمُبَالِغُوْنَ فِيْ نُصْرَةِ اَوْلِيَآئِهٖ

نے جانیں دیں وہ اس کے دشمنوں سے لڑنے میں مخلص اس کے حامیوں کی مدد کرنے میں آگے اور اس کے دوستوں کا

الذَّآبُّوْنَ عَنْ اَحِبَّآئِهٖ فَجَزَاكَ اللّٰهُ اَفْضَلَ الْجَزَآءِ وَاَكْثَرَ الْجَزَآءِ

دفاع کرتے تھے پس خدا آپ کو جزا دے بہترین جزا بہت زیادہ جزا

وَاَوْفَرَ الْجَزَآءِ وَاَوْفٰى جَزَآءِ اَحَدٍ مِّمَّنْ وَفّٰى بِبَيْعَتِهٖ وَاسْتَجَابَ لَهٗ

فراواں تر جزا اور کامل تر جزا دے جو اس شخص کو دی جس نے اس کی بیعت کا حق ادا کیا اس کے بلاوے پر

Presented by www.ziaraat.com

دَعْوَتَهٗ وَاَطَاعَ وُلَاةَ اَمْرِهٖ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَالَغْتَ فِي النَّصِيحَةِ وَاَعْطَيْتَ

حاضر ہوا اور اس کے والیان امر کی اطاعت کی میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے دلی طور پر پوری طرح خیر خواہی کی اور اس میں

غَايَةَ الْمَجْهُوْدِ فَيَعَّثَكَ اللّٰهُ فِي الشُّهَدَآءِ وَجَعَلَ رُوْحَكَ مَعَ اَرْوَاحِ السُّعَدَآءِ

اپنی انتہائی کوشش سے کام لیا لہذا خدا نے آپ کو شہیدوں میں جگہ دی آپ کی روح کو خوش بختوں کی روحوں کے ساتھ رکھا

وَاَعْطَاكَ مِنْ جِنَانِهٖ اَفْسَحَهَا مَنْزِلًا وَّاَفْضَلَهَا غُرَفًا وَّرَفَعَ ذِكْرَكَ فِي

اور عطا کیا آپ کو اپنی جنت میں سب سے بڑا محل اور بلند تر بالاخانہ نیز اس نے مقام علیین میں آپ کو

عِلِّيِّيْنَ وَحَشَرَكَ مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ

شہرت بخشی اور میدان حشر میں آپ کو نبیوں صدیقوں شہیدوں اور نیکوکاروں کے ساتھ رکھے گا

وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا اَشْهَدُ اَنَّكَ لَمْ تَهِنْ وَلَمْ تَنْكُلْ وَاَنَّكَ

اور وہ لوگ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ نے نہ ہمت ہاری نہ پیٹھ دکھائی اور بے شک

مَضَيْتَ عَلٰى بَصِيْرَةٍ مِّنْ اَمْرِكَ مُقْتَدِيًا بِالصَّالِحِيْنَ وَمُتَّبِعًا لِّلنَّبِيِّيْنَ

آپ اپنے عمل کا شعور رکھتے ہوئے گامزن رہے اس میں آپ نیکوکاروں کی پیروی اور نبیوں کی اتباع کر رہے تھے۔

فَجَمَعَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ وَبَيْنَ رَسُوْلِهٖ وَاَوْلِيَآئِهٖ فِيْ مَنَازِلِ الْمُخْبِتِيْنَ

پس خدا ہمیں آپ کے ساتھ اور اپنے رسولؐ اور اپنے دوستوں کے ساتھ جمع کرے اہل حق کی منزلوں میں

فَاِنَّهٗ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

کہ وہ سب سے زیادہ رحم والا ہے

مؤلف کہتے ہیں: بہتر یہ ہے کہ اس زیارت کو پشت قبر کی طرف قبلہ رو کھڑے ہو کر پڑھے۔ جیسے شیخؒ نے تہذیب میں تحریر فرمایا ہے کہ حرم مبارک میں داخل ہو کر خود کو قبر شریف سے لپٹائے اور قبلے کی طرف منہ کر کے کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ ... الخ

سلام ہو آپ پر کہ آپ خدا کے پارسا بندے ہیں

نیز یہ بھی یاد رہے کہ اس سے پہلے ذکر شدہ روایت کے مطابق حضرت عباس کی زیارت یہی ہے جو ہم نے ابھی لکھی ہے۔ لیکن سید ابن طاؤسؒ شیخ مفیدؒ اور دیگر بزرگ علماء کا ارشاد ہے

Presented by www.ziaraat.com

کہ یہ زیارت پڑھنے کے بعد ضریح مقدس کے سرہانے جا کر دو رکعت نماز بجا لائے اور بعد ازاں وہاں مزید جس قدر چاہے نماز ادا کرے اور دُعائیں مانگے اور بعد از نماز یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّلَا تَدَعْ لِيْ فِيْ هٰذَا الْمَكَانِ الْمُكَرَّمِ وَالْمَشْهَدِ

اے معبود! رحمت نازل کر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور اس عزوشرف والے مقام اور محترم زیارت گاہ میں اب میرا کوئی

الْمُعَظَّمِ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا مَرَضًا اِلَّا شَفَيْتَهٗ وَلَا

گناہ نہ رہنے دے مگر یہ کہ تو اسے بخش دے کوئی اندیشہ نہ ہو مگر یہ کہ اسے دور کر دے کوئی بیماری نہ ہو مگر یہ کہ اس سمت

عَيْبًا اِلَّا سَتَرْتَهٗ وَلَا رِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَهٗ وَلَا خَوْفًا اِلَّا اٰمَنْتَهٗ وَلَا شَمْلًا اِلَّا

سے کوئی عیب نہ ہو مگر یہ کہ اسے ڈھانپ لے کوئی رزق نہ ہو مگر یہ کہ تو اسے بڑھا دے کوئی خوف نہ ہو مگر یہ کہ تو اس سے امن دے کوئی

جَمَعْتَهٗ وَلَا غَائِبًا اِلَّا حَفِظْتَهٗ وَاَدْنَيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَآئِجِ الدُّنْيَا

پریشانی نہ ہو مگر یہ کہ تو اسے سمیٹ دے کوئی غائب نہ ہو مگر یہ کہ تو اس پر نظر رکھے اور قریب لائے اور دنیا و آخرت کی حاجتوں میں کوئی حاجت

وَالْاٰخِرَةِ لَكَ فِيْهَا رِضًى وَّلِيْ فِيْهَا صَلَاحٌ اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

نہ ہو کہ جس میں تیری خوشنودی اور میرے لیے سنور ہو مگر یہ کہ تو اسے برلائے اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

پھر ضریح پاک کی پائنتی میں جائے اور وہاں کھڑے ہو کر کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْفَضْلِ

سلام ہو آپ پر اے ابا الفضل

الْعَبَّاسَ بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ

عباسؑ فرزند امیر المومنینؑ سلام ہو آپ پر اے سردار اوصیاء کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَوَّلِ الْقَوْمِ اِسْلَامًا وَّاَقْدَمِهِمْ اِيْمَانًا وَّاَقْوَمِهِمْ

سلام ہو آپ پر اے اس کے فرزند جو اسلام لانے میں امت سے اوّل ایمان میں سے ان سے مقدم دین خدا میں

بِدِيْنِ اللّٰهِ وَاَحْوَطِهِمْ عَلَى الْاِسْلَامِ اَشْهَدُ لَقَدْ نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ

ان سے بڑھ کر ثابت قدم اور اسلام کی ان سے زیادہ حفاظت کرنے والا تھا میں گواہ کہ آپ نے خیر خواہی کی خدا کی اور اسکے رسولؐ

وَلِاَخِيْكَ فَنِعْمَ الْاَخُ الْمُوَاسِيْ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

کی اور اپنے برادر حسینؑ کی پس آپ بڑے ہی ہمدرد بھائی تھے خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا خدا کی لعنت اس گروہ پر

ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اسْتَحَلَّتْ مِنْكَ الْمَحَارِمَ وَانْتَهَكَتْ حُرْمَةَ

جس نے آپ پر ستم ڈھایا اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کی بے احترامی کو جائز رکھا اور اسلام کی حرمت کو بھی پامال

Presented by www.ziaraat.com

الْاِسْلَامِ وَنَعِمَ الصَّابِرُ الْمُجَاهِدُ الْمُحَامِي النَّاصِرُ وَالْاَخُ الدَّافِعُ عَنْ اَخِيْهِ الْمُجِيْبُ

کر دیا پس وہ کیسے با مرد جہاد کرنے والے حمایت کرنے والے نصرت کرنے والے اور اپنے بھائی کی طرف سے لڑنے والے اچھے بھائی

اِلٰى طَاعَةِ رَبِّهِ الرَّاغِبُ فِيْمَا زَهِدَ فِيْهِ غَيْرُهُ مِنَ الثَّوَابِ الْجَزِيْلِ وَالثَّنَاءِ

تھے وہ اپنے پروردگار کی فرمانبرداری پر آمادہ اس عمل کے ثواب سے جس کے بڑے اجر و ثواب اور تعریف و مدح سرائی سے دوسروں نے منہ موڑا اور محروم رہے

الْجَمِيْلِ وَاَلْحَقَكَ اللّٰهُ بِدَرَجَةِ اٰبَائِكَ فِيْ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

خدا آپ کو اپنے بزرگوں کے مقام پر پہنچائے نعمتوں بھری جنت میں اے معبود! بے شک

تَعَرَّضْتُ لِزِيَارَةِ اَوْلِيَائِكَ رَغْبَةً فِيْ ثَوَابِكَ وَرَجَآءً لِمَغْفِرَتِكَ وَجَزِيْلَ

میں تیرے دوستوں کی زیارت کو آیا تیرے ہاں سے ملنے والے ثواب کے شوق تیری طرف سے بخشش کی امید اور تیرے عظیم

اِحْسَانِكَ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَاَنْ تَجْعَلَ

احسان کی خواہش سے پس سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آل پر نیز یہ کہ بواسطہ ان کے میرا

رِزْقِيْ بِهِمْ دَارًّا وَّعَيْشِيْ بِهِمْ قَارًّا وَّزِيَارَتِيْ بِهِمْ مَقْبُوْلَةً وَّحَيٰوتِيْ بِهِمْ

رزق بڑھا دے بواسطہ ان کے میری زندگی برقرار رکھ میری یہ زیارت قبول شدہ شمار کر میری حیات میں پاکیزگی

طَيِّبَةً وَّاَدْرِجْنِيْ اِدْرَاجَ الْمُكْرَمِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ مِنْ زِيَارَةِ

پیدا فرما اور مجھ کو عزت والوں کے مقام پر پہنچا دے مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تیرے دوستوں کے مقابر کی زیارت سے

مَشَاهِدِ اَحِبَّآئِكَ مُفْلِحًا مُّنْجِحًا قَدِ اسْتَوْجَبَ غُفْرَانَ الذُّنُوْبِ وَسَتْرَ

فلاح و کامرانی کے ساتھ واپس ہوئے ہیں جب ان کے گناہوں کی بخشش واجب ان کے عیب

الْعُيُوْبِ وَكَشْفَ الْكُرُوْبِ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

پوشیدہ اور مصیبتیں دور کر دی جاتی ہیں بے شک تو بچانے والا اور بخشنے والا ہے

جب حضرت عباسؑ سے وداع کرنا چاہے تو قبر مبارک کے قریب جائے اور وہ دعا پڑھے جو ابو حمزہ ثمالی سے روایت ہوئی اور علماء نے بھی اس کو ذکر کیا ہے اور وہ یہ ہے:

اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ وَاَسْتَرْعِيْكَ وَاَقْرَءُ عَلَيْكَ السَّلَامَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ

آپ کو سپرد خدا کرتا ہوں آپ کا التفات چاہتا ہوں اور آپ کو سلام کہتا ہوں ہمارا ایمان ہے

بِرَسُوْلِهٖ وَبِكِتَابِهٖ وَبِمَا جَآءَ بِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ فَاكْتُبْنَا مَعَ

خدا پر اس کے رسولؐ پر اس کی کتاب پر اور جو کچھ خدا کی طرف سے ان پر نازل ہوا پس اے معبود! ہمیں گواہی دینے والوں

Presented by www.ziaraat.com

الشَّاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِيْ قَبْرَ ابْنِ اَخِيْ رَسُوْلِكَ

میں کہہ دے اے معبود! میری اس زیارت کو آخری زیارت قرار نہ دے جو میں نے تیرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَارْزُقْنِيْ زِيَارَتَهٗ اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِيْ وَاحْشُرْنِيْ مَعَهٗ

کے بھائی کے فرزند کی قبر پر کی ہے جب تک تو مجھے زندہ رکھے اس قبر کی زیارت نصیب کرتے رہنا اور مجھے ان کے

وَمَعَ اٰبَآئِهٖ فِي الْجِنَانِ وَعَرِّفْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ وَبَيْنَ رَسُوْلِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ

اور ان کے بزرگوں کے ساتھ جنت میں رکھنا میرے ان کے درمیان اور اپنے رسول اور اپنے دوستوں کے درمیان جان پہچان کرا دینا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَوَفَّنِيْ عَلَى الْاِيْمَانِ بِكَ وَالتَّصْدِيْقِ

اے معبود! رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھے موت دینا جب کہ تجھ پر ایمان ہو اور تیرے رسولؐ پر

بِرَسُوْلِكَ وَالْوِلَايَةِ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَّالْاَئِمَّةِ مِنْ وُّلْدِهٖ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

عقیدہ ہو اور میرا یقین ہو علیؑ ابن ابی طالب کی ولایت اور ان کی اولاد میں سے اماموں کی ولایت پر ان سب پر سلام ہو

وَالْبَرَآئَةِ مِنْ عَدُوِّهِمْ فَاِنِّيْ قَدْ رَضِيْتُ يَا رَبِّيْ بِذٰلِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

اور ان کے دشمنوں سے میرا کوئی واسطہ نہ ہو پس میں یقیناً راضی ہوں اے میرے رب اس صورت میں اور رحمت فرمائے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

محمدؐ و آل محمدؐ پر

اس کے بعد اپنے لیے اور مومنین و مسلمین کے لیے دعائیں مانگے اور پھر منقولہ دعاؤں میں سے جو دعا چاہے پڑھے۔

مؤلف کہتے ہیں امام علی بن الحسین علیہما السلام سے ایک روایت ہوئی ہے، جس کا خلاصہ یہ ہے کہ آپ نے فرمایا، خدائے تعالیٰ حضرت عباسؑ پر رحمت کرے کہ جنہوں نے اپنی کچھ پرواہ نہ کی اور اپنی جان اپنے بھائی حسینؑ پر قربان کر دی۔ یہاں تک کہ بھائی کی نصرت کرتے ہوئے ان کے دونوں بازو قلم ہو گئے۔ تاہم حق تعالیٰ نے ان کو کٹے ہوئے بازوؤں کے بدلے میں دو پر عطا کر دیئے ہیں کہ جن سے وہ جنت میں جعفر طیارؓ کی طرح فرشتوں کے ساتھ پرواز کرتے ہیں۔ نیز خداوند عالم کے ہاں حضرت عباسؑ کی اتنی قدر و عزت ہے کہ جسے دیکھ کر دیگر شہداء قیامت میں ان پر رشک کریں گے اور ان کے مقام و مرتبہ کی خواہش کریں گے۔ بیان کیا گیا ہے کہ وقت شہادت حضرت عباسؑ کی عمر چونتیس

برس تھی اور جناب اُمّ البنین جو ان کی والدہ تھیں وہ مدینہ کے باہر قبرستان بقیع میں آکر حضرت عباسؑ اور ان کے دیگر تین بھائیوں کا ماتم کرتے ہوئے اس طرح رو رو کر مرثیہ پڑھتی تھیں کہ جو بھی وہاں سے گزرتا وہ آنسو بہانے لگتا تھا۔ دوستوں اور چاہنے والوں کا رونا تو کوئی بڑی بات نہیں ان بی بی کا نوحہ و ماتم سن کر تو مروان بن الحکم بھی رو دیتا تھا جو خاندانِ رسولؐ کا سخت ترین دشمن تھا، حضرت عباسؑ اور ان کے بھائیوں کے مرثیہ میں یہ اشعار بی بی اُمّ البنین سے نقل ہوتے ہیں:

یَا مَنْ رَاٰی الْعَبَّاسَ کَرَّ عَلٰی جَمَاهِیْرِ النَّقَدِ	وَوَرَاهُ مِنْ اَبْنَاءِ حَیْدَرَ کُلُّ لَیْثٍ ذِیْ لَبَدِ
اے وہ جس نے عباس کو دیکھا جب وہ دشمنوں پر حملہ کرتا تھا	ان کے پیچھے حیدر کرار کے بیٹے تھے جو شیروں کی طرح تھے
اَنْبِئْتُ اَنَّ ابْنِیَ اُصِیْبَ بِرَاْسِهٖ مَقْطُوْعُ یَدِ	وَیَلِیْ عَلٰی شِبْلِیْ اَمَالَ بِرَاْسِهٖ ضَرْبُ الْعَمَدِ
مجھے خبر ملی کہ میرا بیٹا سر کے بل گرا جب اس کے بازو کٹے ہوئے تھے	ہائے میری مصیبت کہ گرز کی ضرب سے میرے بیٹے کا سر ٹک گیا
لَوْ کَانَ سَیْفُكَ فِیْ یَدَیْكَ لَمَا دَنٰی مِنْهُ اَحَدٌ	
بیٹے اگر تیری تلوار تیرے ہاتھ میں ہوتی تو کوئی قریب نہ آسکتا	

نیز یہ اشعار بھی جناب اُمّ البنین کی طرف منسوب ہیں۔

لَا تَدْعُوْنِیْ وَیْكِ اُمَّ الْبَنِیْنَ	تُذَكِّرِیْنِیْ بِلُیُوْثِ الْعَرِیْنِ
اب مجھے بیٹوں کی ماں نہ کہا کرو	کہ تم مجھے شیر دل بہادروں کی یاد دلاتے ہو
كَانَتْ بَنُوْنَ لِیْ اُدْعٰی بِهِمْ	وَالْیَوْمَ اَصْبَحْتُ وَلَا مِنْ بَنِیْنَ
میرے بیٹے تھے تو مجھے بیٹوں والی کہا جاتا تھا	اب جو صبح ہوتی ہے تو میرے بیٹے کہیں نظر نہیں آتے
اَرْبَعَةٌ مِثْلُ نُسُوْرِ الرُّبٰی	قَدْ وَاصَلُوا الْمَوْتَ بِقَطْعِ الْوَتِیْنِ
میرے چاروں بیٹے پہاڑوں کے شہباز تھے	وہ باری باری شہید ہوئے ان کی گردنیں کٹ گئیں
تَنَازَعَ الْخِرْصَانُ اَشْلَاءَهُمْ	فَكُلُّهُمْ اَمْسٰی صَرِیْعًا طَعِیْنَ
ان پر نیزہ برداروں نے ہر طرف سے ہجوم کیا	تو وہ زخموں سے چور ہو کر زمین پر گر گئے
یَا لَیْتَ شِعْرِیْ اَكَمَا اَخْبَرُوْا	بِاَنَّ عَبَّاسًا قَطِیْعُ الْیَمِیْنِ
ہائے افسوس میں سمجھ پاتی جیسے لوگوں نے کہا	کہ عباس کا دایاں بازو پہلے کٹا تھا

Presented by www.ziaraat.com

تیسرا مطلب

حضرت ابی عبداللہ الحسین علیہ السلام کی مخصوص زیارت

آپ کی زیارات مخصوصہ کئی ایک ہیں

پہلی زیارت

یہ یکم رجب، پندرہ رجب اور پندرہ شعبان کی زیارت ہے، امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ جو بھی شخص یکم رجب کو امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے گا تو خدائے تعالیٰ ضرور اس کے گناہ معاف کر دے گا، ابن ابی نصر سے منقول ہے کہ میں نے امام علی رضا علیہ السلام سے پوچھا کہ میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کس وقت کروں تو زیادہ بہتر ہے؟ آپ نے فرمایا کہ پندرہ رجب اور پندرہ شعبان کو زیارت کرو تو بہتر ہے شیخ مفیدؒ اور سید ابن طاؤسؒ نے ارشاد کیا ہے کہ یہ زیارت جس کا ذکر ہو رہا ہے یکم رجب کے دن اور پندرہ شعبان کی رات کے لیے ہے۔ لیکن شہیدؒ نے اس پر اضافہ فرمایا ہے کہ یہی زیارت رجب کی پہلی رات، پندرہ رجب کی رات اور دن اور پندرہ شعبان کے دن کے لیے ہے، گویا ان کے فرمان کے مطابق یہ زیارت چھ وقتوں کے لیے ہے، یعنی رجب کی پہلی رات اور یکم رجب کا دن، پندرہ رجب کی رات اور دن، پندرہ شعبان کی رات اور دن

اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی شخص ان اوقات میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہے، تو غسل کرے، پاکیزہ لباس پہنے اور حضرت کے قبۂ مبارکہ کے دروازے پر قبلہ رُخ ہو کر کھڑا ہو جائے پس سلام بھیجے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ پر، امیرالمومنین علیہ السلام پر، بی بی فاطمہ زہرا علیہا السلام پر، امام حسن علیہ السلام پر اور امام حسین علیہ السلام پر اور باقی ائمہ علیہم السلام پر اور واضح رہے کہ ان بزرگوں پر سلام کرنے کا طریقہ آئندہ صفحات میں زیارتِ عرفہ کے اذنِ دخول کے ساتھ ذکر ہوگا۔ چنانچہ سلام کرنے کے بعد روضۂ پاک کے اندر داخل ہو کر ضریح مبارک کے نزدیک کھڑے ہو کر سو مرتبہ کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ پھر یہ زیارت پڑھے، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

خدا بزرگ تر ہے — سلام ہو آپ پر — اے رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر

Presented by www.ziaraat.com

يَابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اے نبیوں کے خاتم کے فرزند سلام ہو آپ پر اے رسولوں کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر

يَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

اے اوصیاء کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ سلام ہو آپ پر اے

حُسَيْنُ بْنَ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ

حسینؑ ابن علیؑ سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہؑ جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَابْنَ وَلِيِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ وَابْنَ صَفِيِّهٖ

آپ پر اے ولی خدا اور ولی خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے پسندیدۂ خدا اور پسندیدۂ خدا کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَابْنَ حُجَّتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ

سلام ہو آپ پر اے حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے دوست

اللّٰهِ وَابْنَ حَبِيْبِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِيْرَ اللّٰهِ وَابْنَ سَفِيْرِهٖ اَلسَّلَامُ

خدا اور دوست خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے نمائندۂ خدا اور نمائندۂ خدا کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا خَازِنَ الْكِتَابِ الْمَسْطُوْرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ التَّوْرٰيةِ

آپ پر اے کتاب مسطور کے حامل سلام ہو آپ پر اے توریت انجیل

وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اور زبور کے وارث سلام ہو آپ پر اے رحمان کے امانتدار سلام ہو آپ پر

يَا شَرِيْكَ الْقُرْاٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُوْدَ الدِّيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ

اے ہم مرتبۂ قرآن سلام ہو آپ پر اے دین کے ستون سلام ہو آپ پر اے جہانوں

حِكْمَةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ حِطَّةِ الَّذِيْ مَنْ دَخَلَهٗ

کے رب کی حکمت کے دروازہ سلام ہو آپ پر اے باب حطہ کہ جو اس سے گزرے وہ امن

كَانَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْبَةَ عِلْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

پانے والوں میں سے ہے سلام ہو آپ پر اے علم الٰہی کے خزینہ سلام ہو آپ پر اے

مَوْضِعَ سِرِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ

رازِ الٰہی کے مقام سلام ہو آپ پر اے قربان خدا اور قربان خدا کے فرزند اور وہ خون جس کا بدلا جانا ہے

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ

سلام ہو آپ پر اور ان کی روحوں پر کہ جو آپ کے آستاں پر آتے اور آپ کے احاطے میں سواریاں بٹھاتے

بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ وَنَفْسِيْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الْمُصِيْبَةُ وَجَلَّتِ

میں قربان آپ پر میرے ماں باپ اور میں بھی اے ابا عبداللہ کہ آپ کے مصائب بہت بڑے اور آپ کا سوگ

الرَّزِيَّةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

بہت زیادہ ہے ہمارے ہاں اور تمام مسلمانوں کے ہاں پس خدا کی لعنت اس گروہ پر

اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

جس نے آغاز کیا آپ پر ظلم وستم کرنے کا اے اہل بیت نبوت اور خدا کی لعنت اس گروہ پر

دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَاَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِيْ رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيْهَا

جس نے ہٹائے رکھا آپ کو اپنے مقام سے اور گرایا آپ کو ان مرتبوں سے کہ جو خدا نے آپ کے لیے مقرر کیے تھے

بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ وَنَفْسِيْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَشْهَدُ لَقَدِ اقْشَعَرَّتْ لِدِمَائِكُمْ اَظِلَّةُ الْعَرْشِ مَعَ

قربان ہوں آپ پر میرے ماں باپ اور میں بھی اے ابا عبداللہ میں گواہ ہوں کہ آپ حضرات کے خون بہائے جانے پر لرز گئے

اَظِلَّةِ الْخَلَآئِقِ وَبَكَتْكُمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَسُكَّانُ الْجِنَانِ وَالْبَرِّ

عرش کے سائے اور تمام مخلوقات کے سائے روئے ہیں آپ پر آسمان و زمین ۔ اہل جنت اور خشکیوں اور سمندروں

وَالْبَحْرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ لَبَّيْكَ دَاعِيَ اللّٰهِ اِنْ كَانَ

کے رہنے والے خدا رحمت کرے آپ پر جس کا شمار اس کے علم میں ہے حاضر ہوں اے خدا کی طرف بلانے والے اگر جواب نہیں

لَمْ يُجِبْكَ بَدَنِيْ عِنْدَ اسْتِغَاثَتِكَ وَلِسَانِيْ عِنْدَ اسْتِنْصَارِكَ فَقَدْ اَجَابَكَ

دیا آپ کو میرے بدن نے جس وقت آپ نے بلایا اور میری زبان نے جواب دیا جب آپ نے مدد مانگی تو بھی یقیناً جواب دیا

قَلْبِيْ وَسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ سُبْحَانَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا اَشْهَدُ اَنَّكَ

آپ کو میرے دل میرے کان اور آنکھ نے پاک ہے ہمارا رب کیونکہ ہمارے رب کا وعدہ ضرور پورا ہوگا میں گواہ ہوں کہ آپ

طُهْرٌ طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ مِنْ طُهْرٍ طَاهِرٍ مُطَهِّرٍ طَهُرْتَ وَطَهُرَتْ بِكَ الْبِلَادُ

پاک پاکیزہ پاک شدہ ہیں پاک پاکیزہ پاک شدہ اصل سے آپ پاک ہیں آپ کے ذریعہ پاک ہوئے ہیں شہر

وَطَهُرَتْ اَرْضٌ اَنْتَ بِهَا وَطَهُرَ حَرَمُكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَمَرْتَ بِالْقِسْطِ

اور پاک ہوئی زمین جس میں آپ ہیں اور پاک ہے آپ کا یہ حرم میں گواہ ہوں کہ یقیناً آپ نے حکم دیا ہے برابری

Presented by www.ziaraat.com

وَالْعَدْلِ وَدَعَوْتَ اِلَيْهِمَا وَاَنَّكَ صَادِقٌ صِدِّيْقٌ صَدَقْتَ فِيْمَا دَعَوْتَ اِلَيْهِ

اور انصاف کا اور لوگوں کو اسی طرف بلایا بے شک آپ سچے ہیں بہت ہی سچے جو دعوت آپ نے دی اس میں بھی آپ سچے

وَاَنَّكَ ثَارُ اللّٰهِ فِي الْاَرْضِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ عَنِ اللّٰهِ وَعَنْ جَدِّكَ رَسُوْلِ

ہیں اور بے شک زمین میں آپ ہی خون ہے جس کا ولی خدا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے تبلیغ کی خدا کی طرف سے اپنے نانا رسولؐ خدا کی طرف

اللّٰهِ وَعَنْ اَبِيْكَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَعَنْ اَخِيْكَ الْحَسَنِ وَنَصَحْتَ وَجَاهَدْتَ

سے اپنے والد امیرالمومنینؑ کی طرف سے اور اپنے بھائی حسنؑ کی طرف سے تبلیغ کی خیرخواہی فرمائی اور خدا کی راہ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَبَدْتَهُ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَجَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرَ

میں جہاد کیا اور اس کی عبادت کی خالص ہو کر یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے پس خدا آپ کو جزا دے اس سے

جَزَاءِ السَّابِقِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

بڑھ کر جو پہلے والوں کو دی خدا درود بھیجے آپ پر اور سلام بھیجے جو سلام کا حق ہے اے معبود! رحمت نازل کر محمدؐ و

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيْدِ الرَّشِيْدِ قَتِيْلِ الْعَبَرَاتِ

آل محمدؐ پر اور رحمت فرما حسینؑ پر جو ستم رسیدہ شہید راشد ہیں وہ مقتول جن پر آنسو بہائے گئے

وَاَسِيْرِ الْكُرُبَاتِ صَلٰوةً نَامِيَةً زَاكِيَةً مُبَارَكَةً يَصْعَدُ اَوَّلُهَا وَلَا

اور جو مشکلوں میں گھر گئے رحمت کر بڑھنے والی پاکیزہ برکت والی کہ آغاز ہی سے بڑھنے لگے اور دوسری

يَنْفَدُ اٰخِرُهَا اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَوْلَادِ اَنْبِيَآئِكَ الْمُرْسَلِيْنَ

ختم نہ ہو ایسی برتر رحمت جو تو نے اپنے نبیوں کی اولاد میں سے کسی فرد پر کی ہو

يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ

اے جہانوں کے معبود

پس اب قبر شریف پر بوسہ دے اپنا دایاں رخسار اس پر رکھے، پھر بایاں رخسار رکھے، اسکے بعد قبر کے گرد چکر لگائے اور چاروں گوشوں پر بوسہ دے۔ شیخ مفیدؒ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد شہزادہ علی اکبر ابن الحسینؑ کی ضریح کی طرف جائے اور اس کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ الطَّيِّبُ الزَّكِيُّ الْحَبِيْبُ الْمُقَرَّبُ وَابْنُ رَيْحَانَتِهِ

سلام ہو آپ پر اے صدیق پاک تابان دوست قریب شدہ اور حسینؑ کے فرزند

Presented by www.ziaraat.com

رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ شَهِيْدٍ مُحْتَسِبٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ مَآ

جو کہ رسول ہیں سلام ہو آپ پر اے شہید غیر اندیش خدا کی رحمت ہو اس کی برکات کس

اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَاَشْرَفَ مُنْقَلَبَكَ اَشْهَدُ لَقَدْ شَكَرَ اللّٰهُ سَعْيَكَ وَاَجْزَلَ

قدر بلند ہے آپ کا مقام اور کتنا اعلیٰ ہے آپ کی بازگشت میں گواہ ہوں کہ یقیناً خدا نے آپ کی کوشش پسند فرمائی آپ کا

ثَوَابَكَ وَاَلْحَقَكَ بِالذُّرْوَةِ الْعَالِيَةِ حَيْثُ الشَّرَفُ كُلُّ الشَّرَفِ وَفِي الْغُرَفِ السَّامِيَةِ كَمَا

ثواب بڑھایا اور پہنچا دیا آپ کو بہت اونچے مقام پر کہ جہاں ہر شرف موجود و قائم ہے اور آپ کو شاندار بالاخانے عطا

مَنَّ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَكَ مِنْ اَهْلِ الْبَيْتِ الَّذِيْنَ اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ

ہوئے ہیں جیسا کہ اس نے پہلے بھی آپ پر احسان کیا اور آپ کو اہل بیت میں سے قرار دیا کہ جن سے خدا نے ہر ناپاکی کو دور

الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيْرًا صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

رکھا اور انہیں پاک کیا بہت ہی پاک خدا کا درود ہو آپ پر اس کی رحمت ہو اور اس کی برکات

وَرِضْوَانُهٗ فَاشْفَعْ اَيُّهَا السَّيِّدُ الطَّاهِرُ اِلٰى رَبِّكَ فِيْ حَطِّ الْاَثْقَالِ عَنْ

اور خوشنودی پس میری سفارش کریں اے سید پاک اپنے رب سے تاکہ وہ میری پشت سے گناہوں کا بوجھ

ظَهْرِيْ وَتَخْفِيْفِهَا عَنِّيْ وَارْحَمْ ذُلِّيْ وَخُضُوْعِيْ لَكَ وَلِلسَّيِّدِ اَبِيْكَ صَلَّى

اتارے اور میرا بوجھ ہلکا کر دے اور رحم کریں میری کمتری و عاجزی پر جو آپ کے اور آپ کے والد بزرگوار کے سامنے ہے خدا

اللّٰهُ عَلَيْكُمَا پھر اپنے آپ کو قبر شریف سے لپٹائے اور کہے: زَادَ اللّٰهُ فِيْ شَرَفِكُمْ فِيْ

کرے آپ دونوں پر اضافہ کرے خدا آپ کے شرف میں یوم

الْاٰخِرَةِ كَمَا شَرَّفَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَاَسْعَدَكُمْ كَمَا اَسْعَدَ بِكُمْ وَاَشْهَدُ

آخرت جیسا کہ شرف بخشا اس نے آپ کو دنیا میں اور سعادت بخشے جیسے آپ کو یہاں سعادت بخشی میں گواہ ہوں

اَنَّكُمَا اَعْلَامُ الدِّيْنِ وَنُجُوْمُ الْعَالَمِيْنَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

کہ آپ دین کے جھنڈے اور جہانوں کے ستارے ہیں اور سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اس کے بعد دیگر شہداء کی طرف رُخ کرے اور کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ اللّٰهِ وَ

سلام ہو تم سب پر اے خدا کے حامیو اس

اَنْصَارَ رَسُوْلِهٖ وَاَنْصَارَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَ اَنْصَارَ فَاطِمَةَ وَاَنْصَارَ الْحَسَنِ

کے رسول کے مددگارو علی ابن ابی طالب کے طرفدارو سیدہ فاطمہؑ کے خادمو اور حسنؑ و حسینؑ کے ساتھ

Presented by www.ziaraat.com

وَالْحُسَيْنِ وَاَنْصَارِ الْاِسْلَامِ اَشْهَدُ اَنَّكُمْ لَقَدْ نَصَحْتُمْ لِلّٰهِ وَجَاهَدْتُمْ فِيْ سَبِيْلِهٖ

دینے والو اور اسلام کی حمایت کرنیوالو میں گواہی دیتا ہوں کہ تم نے خدا کی خاطر خیر خواہی کی اور اس کی راہ میں جہاد کیا

فَجَزَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ اَفْضَلَ الْجَزَآءِ فُزْتُمْ وَاللّٰهِ فَوْزًا

پس خدا جزا دے آپ کو اسلام و اہل اسلام کی طرف سے بہترین جزا قسم بخدا کہ تم سب بڑی کامیابی حاصل

عَظِيْمًا يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا اَشْهَدُ اَنَّكُمْ اَحْيَآءٌ

کر گئے اے کاش کہ میں بھی تمہارے ہمراہ ہوتا تو بڑی کامیابی پا لیتا میں گواہ ہوں کہ تم سب اپنے رب

عِنْدَ رَبِّكُمْ تُرْزَقُوْنَ اَشْهَدُ اَنَّكُمُ الشُّهَدَآءُ وَالسُّعَدَآءُ وَاَنَّكُمُ

کے ہاں زندہ ہو رزق پاتے ہو میں گواہ ہوں کہ تم شہید ہو اور خوش بخت ہو اور بے شک تم

الْفَآئِزُوْنَ فِيْ دَرَجَاتِ الْعُلٰى وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اونچے بلند درجوں تک پہنچے ہوئے ہو اور سلام ہو تم سب پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اس کے بعد امام حسین علیہ السلام کے سرہانے کی طرف چلا جائے وہاں نماز زیارت بجا لائے اور پھر اپنے لیے اپنے والدین اور مومن بھائی بہنوں کے لیے دعائیں مانگے۔

یاد رہے کہ سید ابن طاؤس رح نے حضرت علی اکبر اور دیگر شہدا رقدس اللہ ارواحہم کے لیے ایک اور زیارت نقل کی ہے جس میں ان کے نام ذکر ہوئے ہیں لیکن ہم نے بغرض اختصار اور مذکورہ زیارت کی شہرت عام کے پیش نظر اسے یہاں نقل نہیں کیا۔

دوسری زیارت ... برائے پندرہ رجب

یہ اس زیارت کے علاوہ ہے جو بھی نقل کی گئی ہے اور یہ وہ زیارت ہے جس کے بارے میں شیخ مفید رح نے مزار میں فرمایا ہے کہ یہ پندرہ رجب کی زیارات مخصوصہ میں سے ہے، پندرہ رجب کو غفلیہ کہتے ہیں کیونکہ عام لوگ اس کی فضیلت سے واقف نہیں ہیں پس جب اس تاریخ کو امام حسین علیہ السلام کی زیارت کا ارادہ کرے اور صحن شریف کے دروازے پر پہنچے تو حرم مقدس میں داخل ہو کر تین مرتبہ کہے،

اَللّٰهُ اَكْبَرُ پھر ضریح مبارک کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا

خدا بزرگتر ہے سلام ہو آپ پر اے

Presented by www.ziaraat.com

اٰلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ مِنْ

خاندان الٰہی سلام ہو آپ پر اے خدا کے پسندیدہ ہوئے سلام ہو آپ پر اے خلق خدا میں اس کے

خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سَادَةَ السَّادَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا لُيُوْثَ الْغَابَاتِ

چنے ہوؤ سلام ہو آپ پر اے سرداروں کے سردارو سلام ہو آپ پر میدان شجاعت کے شیرو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سُفُنَ النَّجَاةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلْحُسَيْنُ

سلام ہو آپ پر نجات کی کشتیو سلام ہو آپ پر اے ابا عبد اللہ حسینؑ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِلْمِ الْاَنْبِيَاءِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے علم انبیاء کے وارث خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر

يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اے وارث آدمؑ جو خدا کے برگزیدہ ہیں سلام ہو آپ پر اے نوحؑ کے وارث جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو آپ پر

يَا وَارِثَ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِسْمٰعِيْلَ ذَبِيْحِ

اے ابراہیمؑ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو آپ پر اے اسماعیلؑ کے وارث جو خدا کے ذبیح

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ کے وارث جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو آپ پر اے عیسیٰؑ

عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

کے وارث جو روح خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے محمدؐ کے وارث جو خدا کے حبیب ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا بْنَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ

آپ پر اے محمد مصطفیٰؐ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے علی مرتضیٰؑ کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ

آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے ام المومنین خدیجہؑ کبریٰ کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ بْنَ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَتِيْلُ اِبْنَ الْقَتِيْلِ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے شہید فرزند شہید سلام ہو آپ پر اے مقتول فرزند مقتول سلام ہو

[redacted]

Presented by www.ziaraat.com

عَلٰی خَلْقِهٖ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ

کے فرزند میں گواہ ہوں کہ یقیناً آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا

وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَرَزِئْتَ بِوَالِدَيْكَ وَجَاهَدْتَّ عَدُوَّكَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

اور برے کاموں سے روکا آپ اپنے والدین کے سوگوار ہوئے اور اپنے دشمن سے جہاد و قتال کیا میں گواہ ہوں کہ آپ

تَسْمَعُ الْكَلَامَ وَتَرُدُّ الْجَوَابَ وَاَنَّكَ حَبِيْبُ اللّٰهِ وَخَلِيْلُهٗ وَنَجِيْبُهٗ

بات سنتے اور جواب دیتے ہیں اور یہ کہ آپ خدا کے حبیب اس کے دوست اس کے پاک اصل

وَصَفِيُّهٗ وَابْنُ صَفِيِّهٖ يَا مَوْلَايَ وَابْنَ مَوْلَايَ زُرْتُكَ مُشْتَاقًا فَكُنْ لِّيْ شَفِيْعًا

اس کے برگزیدہ اور اس کے برگزیدہ کے فرزند ہیں اے میرے مولا اور میرے مولا کے فرزند میں نے شوق سے آپ کی زیارت کی ہے پس خدا کے ہاں میرے

اِلَى اللّٰهِ يَا سَيِّدِيْ وَاَسْتَشْفِعُ اِلَى اللّٰهِ بِجَدِّكَ سَيِّدِ النَّبِيِّيْنَ وَبِاَبِيْكَ

سفارشی بنیں اے میرے آقا شفاعت چاہتا ہوں خدا کے ہاں آپ کے نانا نبیوں کے سردار کے ذریعے آپ کے بابا

سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَبِاُمِّكَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ اَلَا لَعَنَ اللّٰهُ

اوصیاء کے سردار کے ذریعے اور آپ کی والدہ فاطمہ سردار زنان عالمین کے ذریعے سے ہاں خدا لعنت کرے آپ کے

قَاتِلَيْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ ظَالِمِيْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ سَالِبِيْكَ وَمُبْغِضِيْكَ مِنَ

قاتلوں پر خدا لعنت کرے آپ پر ظلم کرنیوالوں پر اور خدا لعنت کرے آپ کو لوٹنے والوں اور آپ کے دشمنوں پر جو

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ

پہلوں اور پچھلوں میں سے ہیں اور خدا رحمت کرے ہمارے آقا و مولا محمدؐ پر اور ان کی پاک و پاکیزہ

الطَّاهِرِيْنَ

آل پر

اَب ضریح پاک پر بوسہ دے اور حضرت علی اکبر علیہ السلام کی قبر شریف کی طرف متوجہ ہو کر ان کی زیارت یوں پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَابْنَ مَوْلَايَ لَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلَيْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اور میرے آقا کے فرزند خدا لعنت کرے آپ کے قاتلوں پر اور خدا لعنت کرے آپ پر

ظَالِمِيْكَ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِزِيَارَتِكُمْ وَبِمَحَبَّتِكُمْ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ

ظلم کرنے والوں پر بے شک میں خدا کا قرب چاہتا ہوں آپ کی زیارت اور آپ کی محبت کے وسیلے سے اور خدا کے ہاں آپ کے

Presented by www.ziaraat.com

مِنْ اَعْدَآئِكُمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

دشمنوں سے بیزاری کرتا ہوں سلام ہو آپ پر اے میرے مولا خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

پھر دیگر شہداءؓ کی قبور پر جائے اور کھڑے ہو کر کہے: اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَرْوَاحِ الْمُنِيْخَةِ بِفِنَآءِ

سلام ہو ان روحوں پر جو سو رہی ہیں

اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا طَاهِرِيْنَ مِنَ

ابی عبداللہ حسین علیہ السلام کے روضۂ پاک میں سلام ہو تم پر اے وہ افراد جو آلودگی سے

الدَّنَسِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مُهْدِيُّوْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَبْرَارَ اللّٰهِ

پاک ہو سلام ہو تم پر اے وہ افراد جو راہ حق پا چکے ہو سلام ہو تم پر اے خدا کے نیک بندو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَعَلَى الْمَلَآئِكَةِ الْحَآفِّيْنَ بِقُبُوْرِكُمْ اَجْمَعِيْنَ

سلام ہو تم پر اور ان سب فرشتوں پر جو تمہاری قبروں کے گرداگرد رہتے ہیں خدا اکٹھا کرے

جَمَعَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ فِيْ مُسْتَقَرِّ رَحْمَتِهٖ وَتَحْتَ عَرْشِهٖ اِنَّهٗ اَرْحَمُ

ہمیں اور تمہیں اپنی رحمت کے مقام میں اور اپنے عرش کے نیچے بے شک وہ سب سے

الرَّاحِمِيْنَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

زیادہ رحم والا ہے اور سلام ہو تم پر خدا کی رحمت ہو اور اسکی برکات

اس کے بعد حضرت عباسؑ فرزند امیر المومنین علیہ السلام کے حرم مبارک کی طرف جائے اور وہاں حضرت کے قبہ کے دروازے پر رک جائے اور کہے: سَلَامُ اللّٰهِ وَسَلَامُ مَلَآئِكَتِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ ..... تا آخر زیارت کہ جو مطلب دوم کے تحت زیارت حضرت عباسؑ کے عنوان سے نقل ہو چکی ہے۔

تیسری زیارت ــ برائے پندرہ شعبان

جاننا چاہیئے کہ پندرہ شعبان کو امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے کی فضیلت میں بہت سی احادیث وارد ہوئی ہیں، اس معاملے میں بس اتنا ہی کافی ہے کہ بہت سی قابل اعتبار اسناد کے ساتھ امام زین العابدین علیہ السلام اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص یہ

Presented by www.ziaraat.com

چاہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر اس سے مصافحہ کریں تو وہ پندرہ شعبان کو ابی عبداللہ الحسین علیہ السلام کی زیارت کرے، کیونکہ اس تاریخ کو فرشتے اور ارواح انبیاء خدا سے اجازت لیتے اور حضرت کی زیارت کے لیے آتے ہیں۔ پس نیک بخت ہے وہ شخص جو ان سے مصافحہ کرے اور وہ اس سے مصافحہ کریں۔ جب کہ ان میں پانچ اولی العزم پیغمبر یعنی حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ بھی شامل ہوتے ہیں۔ راوی کا بیان ہے کہ میں نے پوچھا کیوں ان کو اولی العزم کہا جاتا ہے؟ آپ نے فرمایا اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کو مشرق و مغرب اور جن و انس کے لیے بھیجا گیا ہے، باقی رہے زیارت کے الفاظ تو وہ دو طریقوں سے نقل ہوئے ہیں۔ چنانچہ ایک متن وہ ہے جو یکم رجب کے لیے نقل ہو چکا ہے اور دوسرا متن وہ ہے جس کو شیخ کفعمیؒ نے کتاب بلد الامین میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کیا ہے، کہ امام حسین علیہ السلام کی ضریح پاک کے نزدیک کھڑے ہو کر یوں کہے،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الزَّكِيُّ

حمد ہے خدا کے لیے جو بلند و بزرگ ہے اور سلام ہو آپ پر اے خدا کے بندۂ خوش کردار پاکیزہ

اُوْدِعُكَ شَهَادَةً مِنِّيْ لَكَ تُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ فِيْ يَوْمِ شَفَاعَتِيْ اَشْهَدُ

میں اپنی طرف سے ایک گواہی آپ کے سپرد کرتا ہوں تاکہ وہ مجھے آپ کے قریب کرے جس دن آپ شفاعت کریں گے میں گواہی دیتا

اَنَّكَ قُتِلْتَ وَلَمْ تَمُتْ بَلْ بِرَجَاءِ حَيٰوتِكَ حَيِيَتْ قُلُوْبُ شِيْعَتِكَ

ہوں کہ آپ قتل ہوئے تو آپ مرے نہیں بلکہ آپ کے زندہ ہونے کے تصور سے آپ کے پیروکاروں کے دل زندہ ہیں

وَبِضِيَاءِ نُوْرِكَ اهْتَدَى الطَّالِبُوْنَ اِلَيْكَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ نُوْرُ اللّٰهِ الَّذِيْ

اور آپ کی روشنی کی کرنوں کے ذریعے چاہنے والے آپ تک پہنچتے ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ خدا کا وہ نور ہیں جو

لَمْ يُطْفَأْ وَلَا يُطْفَأُ اَبَدًا وَاَنَّكَ وَجْهُ اللّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَهْلِكْ وَلَا يَهْلِكُ

مٹا نہیں اور نہ ہی یہ کبھی مٹے گا اور بے شک آپ خدا کا وہ رخ ہیں جو ختم نہیں ہوتا اور نہ ہی یہ کبھی

اَبَدًا وَاَشْهَدُ اَنَّ هٰذِهِ التُّرْبَةَ تُرْبَتُكَ وَهٰذَا الْحَرَمَ حَرَمُكَ وَهٰذَا

ختم ہوگا میں گواہ ہوں کہ یہ قبر آپ کی قبر ہے یہ روضہ آپ کا روضہ ہے اور یہ

الْمَصْرَعَ مَصْرَعُ بَدَنِكَ لَا ذَلِيْلَ وَاللّٰهِ مُعِزُّكَ وَلَا مَغْلُوْبَ وَاللّٰهِ

قتل گاہ آپ کے بدن کی قتل گاہ ہے آپ پست نہیں کہ خدا نے آپ کو عزت دی اور آپ ہارے نہیں کہ خدا نے

Presented by www.ziaraat.com

نَاصِرُكَ هٰذِهٖ شَهَادَةٌ لِّيْ عِنْدَكَ اِلٰى يَوْمِ قَبْضِ رُوْحِيْ بِحَضْرَتِكَ وَالسَّلَامُ

آپ کی مدد فرمائی یہ ہے آپ کے سامنے میری گواہی اس دن تک جب آپ کی موجودگی میں میری روح قبض ہوگی اور سلام ہو

عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

چوتھی زیارت

شب ہائے قدر میں امام حسینؑ کی زیارت

جاننا چاہیئے کہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت ماہ رمضان میں کرنے اور خاص کر اس کی پہلی پندرہویں اور آخری رات میں اور شب ہائے قدر میں آپ کی زیارت کرنے کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں وارد ہوئی ہیں، امام محمد تقی علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ فرمایا: ماہِ رمضان کی تیئسویں رات وہ رات ہے جس کے متعلق خیال کیا جاتا ہے کہ یہ شب قدر ہے، اسی رات میں ہر امر محکم اور مقدر ہوتا ہے۔ پس جو شخص اس شب میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے تو چونسٹھ ہزار پیغمبر اور فرشتے اس کے ساتھ مصافحہ کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ اس رات حضرت کی زیارت کرنے کے لیے خدائے تعالیٰ سے اجازت لے کر آتے ہیں۔ ایک اور معتبر حدیث میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ جب شبِ قدر آتی ہے تو ساتویں آسمان پر عرش کے اندرونی حصے میں ایک منادی یہ ندا دیتا ہے کہ خدائے تعالیٰ نے بخش دیا ہر ایسے شخص کو جو حسینؑ ابن علیؑ کی زیارت کے لیے آیا ہے، ایک اور روایت میں ہے کہ جو شخص شبِ قدر میں قبرِ حسینؑ پر ہو اور اس سے قریب تر یا اس کے آس پاس جہاں بھی جگہ ملے دو رکعت نماز بجا لائے اور پھر حق تعالیٰ سے بہشت کا سوال کرے اور آتشِ جہنم سے پناہ طلب کرے تو وہ اس کا سوال جنت پورا کرے گا اور جہنم سے پناہ عطا فرمائے گا۔ ابنِ قولویہ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ماہِ مبارک رمضان میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اور اثنائے راہ میں مر جائے تو اس کی پیشی اور حساب وغیرہ نہیں ہوگا اور اس سے کہا جائے گا کہ بے خوف و خطر جنت میں داخل ہو جا، باقی رہا اس زیارت کا متن یعنی اس کے الفاظ و

Presented by www.ziaraat.com

کلمات کہ جو شب قدر میں امام حسین علیہ السلام کے لیے پڑھی جاتی ہے اور اس کا ذکر شیخ مفیدؒ شیخ محمد بن المشہدیؒ، سید ابن طاؤسؒ اور شہیدؒ نے کتب مزار میں کیا ہے اور اس زیارت کو شب قدر اور عید الفطر و عید الاضحیٰ کے لیے مخصوص قرار دیا ہے۔ نیز شیخ محمد بن المشہدیؒ نے اپنی معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جب تم ابی عبداللہ الحسین علیہ السلام کی زیارت کا ارادہ کرو تو غسل کر کے پاکیزہ لباس پہنو، پھر حضرت کی ضریح پاک کی طرف جاؤ اور اس کے نزدیک کھڑے ہو کر حضرت کی طرف رُخ کرو اس طرح کہ قبلہ کو اپنے دونوں کندھوں کے درمیان قرار دو اور یہ کہو:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے فاطمہؑ کے فرزند جو بہت سچی پاکیزہ اور تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر

يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ

اے میرے مولا اے ابا عبداللہ خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات میں گواہ ہوں کہ آپ نے نماز کو قائم رکھا

الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ

اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور بُرے کاموں سے منع کیا آپ

تَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَصَبَرْتَ

نے تلاوت قرآن کی کہ جو تلاوت کا حق ہے آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کیا کہ جو جہاد کا حق ہے اور آپ نے

عَلَى الْاَذٰى فِيْ جَنْبِهٖ مُحْتَسِبًا حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ اَشْهَدُ اَنَّ الَّذِيْنَ

خدا کی خاطر دکھوں پر صبر کیا امید اجر میں حتیٰ کہ آپ نے شہادت پائی میں گواہ ہوں کہ جنہوں نے آپ کی

خَالَفُوْكَ وَحَارَبُوْكَ وَالَّذِيْنَ خَذَلُوْكَ وَالَّذِيْنَ قَتَلُوْكَ مَلْعُوْنُوْنَ

مخالفت کی اور آپ سے لڑے نیز جنہوں نے آپ کا ساتھ نہ دیا اور جنہوں نے آپ کو قتل کیا وہ سب لعنت

عَلٰى لِسَانِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى لَعَنَ اللّٰهُ الظَّالِمِيْنَ لَكُمْ

کیے گئے نبی امی کی زبان سے یقیناً وہ ناکام رہا جس نے جھوٹا دعویٰ کیا خدا کی لعنت ہو ان پر جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ہے

Presented by www.ziaraat.com

مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ اَتَيْتُكَ يَا

پہلوں اور پچھلوں میں سے اور دگنا ہو ان پر دردناک عذاب میں آیا آپ کے ہاں اے

مَوْلَايَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَائِكَ مُعَادِيًا

میرے مولا اے رسول خدا کے فرزند زیارت کرنے آپ کا حق پہچانتے ہوئے آپ کے دوستوں سے دوستی آپ کے دشمنوں سے

لِاَعْدَائِكَ مُسْتَبْصِرًا بِالْهُدٰى الَّذِيْ اَنْتَ عَلَيْهِ عَارِفًا بِضَلَالَةِ مَنْ

دشمنی رکھتے ہوئے اس راستے کو درست جانتے ہوئے جس پر آپ چلے اسے گمراہ سمجھتے ہوئے جس نے آپ سے مخالفت

خَالَفَكَ فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ۔ اس کے بعد زائر خود کو قبر مبارک سے لپٹائے اور اپنا منہ

کی پس اپنے رب کے ہاں میری سفارش کریں۔

اس پر رکھے پھر سرہانے کی طرف جائے اور کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ

سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت اس کی زمین

وَسَمَآئِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رُوْحِكَ الطَّيِّبِ وَجَسَدِكَ الطَّاهِرِ وَعَلَيْكَ

اور اس کے آسمان میں خدا رحمت کرے آپ کی شفاف روح پر اور آپ کے جسم پاک پر اور آپ پر

اَلسَّلَامُ يَا مَوْلَايَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام ہو اے میرے مولا خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اب پھر سے عود کو قبر شریف سے لپٹائے اس پر بوسہ دے اور اپنا چہرہ اس پر رکھ دے، اس کے بعد سرہانے کی طرف چلا جائے اور دو رکعت نماز زیارت ادا کرے، بعدہٗ وہاں مزید جتنی چاہے نماز پڑھے۔ پھر قبر مبارک کی پائنتی میں جائے اور حضرت علی اکبرؑ کی زیارت کرے۔ اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَابْنَ مَوْلَايَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ لَعَنَ اللّٰهُ

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اور میرے مولا کے فرزند خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات خدا لعنت کرے

مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ

اسے جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے جس نے آپکو قتل کیا نیز ان پر دردناک عذاب میں دگنا اضافہ کرے

اب جو دعا چاہے مانگے اور پھر دیگر شہداء کی طرف متوجہ ہو جب کہ قبر کی پائنتی سے قبلہ کی طرف مائل ہو۔ پس یوں کہے:

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الصِّدِّيقُونَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الشُّهَدَآءُ الصَّابِرُونَ

سلام ہو تم سب پر اے بہت سچے اقرار سلام ہو تم پر اے شہیدو جو بہت صبر کرنے والے ہو

اَشْهَدُ اَنَّكُمْ جَاهَدْتُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَصَبَرْتُمْ عَلَى الْاَذٰى فِي جَنْبِ اللّٰهِ

میں گواہ ہوں کہ یقیناً تم نے خدا کی راہ میں جہاد کیا اور خدا کی خاطر دکھ تکلیف پر صبر سے کام لیا

وَنَصَحْتُمْ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهٖ حَتّٰى اَتٰىكُمُ الْيَقِيْنُ اَشْهَدُ اَنَّكُمْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ

تم نے خدا و رسول سے خلوص برتا حتیٰ کہ تم دنیا سے گزر گئے میں گواہ ہوں کہ یقیناً تم اپنے رب کے ہاں

رَبِّكُمْ تُرْزَقُوْنَ فَجَزَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ اَفْضَلَ جَزَآءِ

زندہ ہو رزق پاتے ہو پس خدا تمہیں جزا دے اسلام اور اہل اسلام کی طرف سے بہترین جزا جو کسی کو دی

الْمُحْسِنِيْنَ وَجَمَعَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ فِيْ مَحَلِّ النَّعِيْمِ

کے لیے ہے اور یکجا کرے ہمیں تمہیں نعمتوں والی جنت کے مکانوں میں

اب حضرت عباسؑ ابن امیرالمؤمنینؑ کی زیارت کے لیے جائے اور جب وہاں پہنچے تو حضرت کی ضریح مبارک کے پاس کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ

سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنینؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے بندۂ خوش کردار

الْمُطِيْعُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ جَاهَدْتَّ وَنَصَحْتَ وَصَبَرْتَ

خدا اور اس کے رسول کی اطاعت گذار میں گواہ ہوں کہ یقیناً آپ نے جہاد کیا خیر اندیشی کی اور صبر سے کام لیا

حَتّٰى اَتٰىكَ الْيَقِيْنُ لَعَنَ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ لَكُمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

حتیٰ کہ آپ دنیا سے چل بسے خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے آپ پر ظلم ڈھایا پہلوں اور پچھلوں میں سے

وَاَلْحَقَهُمْ بِدَرْكِ الْجَحِيْمِ

اور خدا ان کو جہنم کے نچلے درجے میں پہنچائے

پھر حضرت کی مسجد میں جس قدر چاہے مستحبی نماز ادا کرے اور باہر آجائے،

پانچویں زیارت ۔ عید الفطر و عید الاضحیٰ میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت

یہ امام حسین علیہ السلام کی وہ زیارت ہے جو عید الفطر اور عید قربان میں پڑھی جاتی ہے،

Presented by www.ziaraat.com

معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص تین راتوں میں سے کسی ایک رات کو روضۂ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے تو اس کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور وہ راتیں ہیں عید الفطر کی رات، عیدِ قربان کی رات اور پندرہ شعبان کی رات۔ معتبر روایت میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے وارد ہے کہ جو شخص تین راتوں میں سے کسی ایک رات امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے تو اس کے گزشتہ و آئندہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور وہ راتیں ہیں پندرہ شعبان، تیئیس رمضان اور عید الفطر کی رات، امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص ایک ہی سال میں پندرہ شعبان، عیدِ فطر اور شب عرفہ (نویں ذوالحجہ کی شب) میں امام حسین کی زیارت کرے تو حق تعالیٰ اس کے لیے ایک ہزار حج مبرور اور ایک ہزار عمرہ مقبولہ کا ثواب لکھتا ہے۔ دُنیا و آخرت میں اس کی ایک ہزار حاجات پوری ہوں گی۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص شب عرفہ میں کربلا

Presented by www.ziaraat.com

Presented by www.ziaraat.com

اللّٰهِ الْمُحْدِقِيْنَ بِهٰذَا الْحَرَمِ الْمُقِيْمِيْنَ فِيْ هٰذَا الْمَشْهَدِ

حرم کے چوگرد موجود ہو جو اس زیارت گاہ میں اقامت رکھتے ہو۔

پس اگر زائر کے دل میں خوف پیدا ہو جائے اور آنکھوں میں آنسو آجائیں تو سمجھے کہ اجازت مل گئی۔ پس اندر داخل ہو جائے پہلے دایاں پاؤں اندر رکھے اور پھر بایاں اور کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی راہ میں اور رسول خدا کے دین و آئین پر اے معبود! جگہ دے مجھ کو اس

مُبَارَكًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ۔ پھر کہے: اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ

بابرکت مکان میں اور تو ہے بہترین میزبان خدا بزرگتر ہے بزرگی کے ساتھ اور حمد ہے خدا کے لیے بہت بہت پاک تر ہے

اللّٰهِ بُكْرَةً وَاَصِيْلًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الْمَاجِدِ الْاَحَدِ الْمُتَفَضِّلِ

خدا ہر صبح اور ہر شام اور حمد ہے خدا کے لیے جو تنہا بے نیاز بزرگی والا یگانہ فضل کرنے والا

الْمَنَّانِ الْمُتَطَوِّلِ الْحَنَّانِ الَّذِيْ مَنَّ عَلَيَّ بِهٖ سَهَّلَ لِيْ زِيَارَةَ مَوْلَايَ بِاِحْسَانِهٖ

احسان کے ساتھ بہت عطا کرنے والا محبت کے ساتھ وہ جس کی عطا اور احسان سے میرے مولا کی زیارت میرے لیے آسان ہوئی

وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ عَنْ زِيَارَتِهٖ مَمْنُوْعًا وَلَا عَنْ ذِمَّتِهٖ مَدْفُوْعًا بَلْ تَطَوَّلَ وَمَنَحَ

اس نے مجھے ان کی زیارت کرنے سے نہیں روکا اور ان کی پناہ سے محروم نہیں کیا بلکہ اس نے عطا و بخشش سے کام لیا

اب اندر جائے اور جب روضۂ مبارک کے درمیان پہنچے تو قبر مطہر کے سامنے گریہ کرتے ہوئے عاجزی سے کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ اَمِيْنِ

Presented by www.ziaraat.com

عَلِيِّ حُجَّةِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَرُّ التَّقِيُّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ

وارث حجت خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے وصی نیکوکار پرہیزگار سلام ہو آپ پر اے قربان خدا

وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ

اور قربان خدا کے فرزند اور وہ طاق جس کا بدلا لیا جانا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم فرمائی اور زکوٰۃ ادا کرتے رہے

وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ

آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا بڑے کاموں سے منع کیا اور راہ خدا میں جہاد کیا جو جہاد کرنے کا

جِهَادِهٖ حَقَّ اسْتُبِيْحَ حَرَمُكَ وَقُتِلْتَ مَظْلُوْمًا

حق ہے یہاں تک کہ آپ کی بے احترامی ہوئی اور آپ مظلومی میں قتل ہو گئے

پھر حضرت کے سرہانے دھڑکتے دل اور روتی آنکھوں کے ساتھ کھڑے ہو کر کہے،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر

يَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ

اے اوصیا کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر فاطمہ زہرا کے فرزند جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَطَلَ الْمُسْلِمِيْنَ يَا مَوْلَايَ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِي

سلام ہو آپ پر اے مسلمانوں میں بڑے بہادر اے میرے مولا میں گواہ ہوں کہ آپ نور کی صورت میں رہے

الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ

عزت والی پشتوں اور پاک تر رحموں میں جاہلیت نے آپ کو اپنی نجاستوں سے آلودہ نہیں

بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَآئِمِ

کیا اور نہ اس نے آپ پر اپنے برے اثرات ڈالے میں گواہ ہوں کہ آپ دین کے ستونوں

الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُسْلِمِيْنَ وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ

مسلمانوں کے سرداروں اور مومنوں کے قلعوں میں سے ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ امام نیکوکار

التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِيُّ الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ

پرہیزگار پسندیدہ پاکیزہ رہبر راہ یافتہ ہیں اور میں گواہ ہوں کہ جو ائمہ آپ کی اولاد میں سے ہیں وہ

Presented by www.ziaraat.com

التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا۔

پرہیزگاری کے پیامی ہدایت کے نشان خدا کی مضبوط رسی اور اہل دنیا پر اس کی حجت ہیں

اب خود کو قبر شریف کے ساتھ لپٹائے اور کہے: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ يَا مَوْلَايَ

یقیناً ہم خدا کے ہیں اور اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں اے میرے مولا

اَنَا مُوَالٍ لِّوَلِيِّكُمْ وَمُعَادٍ لِعَدُوِّكُمْ وَاَنَا بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَّبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ

میں آپ کے دوست کا دوست اور آپ کے دشمن کا دشمن ہوں میں آپ کا اور آپ کی رجعت کا مستقد ہوں میں یقین رکھتا

بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَّاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ

ہوں اپنے دین کے احکام اور اپنے عمل کے بدلے پر میرا دل آپ کے دل سے پیوستہ اور میرا مقصد آپ کے مقصد کی پیروی ہے

يَا مَوْلَايَ اَتَيْتُكَ خَآئِفًا فَاٰمِنِّيْ وَاَتَيْتُكَ مُسْتَجِيْرًا فَاَجِرْنِيْ وَاَتَيْتُكَ فَقِيْرًا

اے میرے مولا آپ کے پاس ڈرتا ہوا آیا ہوں مجھے تسلی دیں آپ کے پاس پناہ لینے آیا ہوں مجھے پناہ دیں اور آپ کے پاس محتاج

فَاَغْنِنِيْ سَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ اَنْتَ مَوْلَايَ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اٰمَنْتُ

ہو کر آیا ہوں مالا مال کریں اے میرے آقا اے میرے مولا آپ میرے وہ مولا ہیں جو خدا کی ساری مخلوق پر اس کی حجت ہیں میں ایمان رکھتا ہوں

بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ وَبِظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ وَاَوَّلِكُمْ وَاٰخِرِكُمْ

آپ کے نہاں و عیاں پر آپ کے ظاہر پر اور آپ کے باطن پر اور آپ کے اول پر اور آخر پر

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ التَّالِيْ لِكِتَابِ اللّٰهِ وَاَمِيْنُ اللّٰهِ الدَّاعِيْ اِلَى اللّٰهِ بِالْحِكْمَةِ

میں گواہ ہوں کہ آپ کتاب خدا کی تلاوت کرنے والے خدا کے امانتدار خدا کی طرف بلانے والے دانشمندی

وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَاُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ

اور بہترین نصیحت کے ساتھ خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور جس نے آپ کو قتل کیا اور خدا لعنت

اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ۔ پھر حضرت کے سرہانے کی طرف دو رکعت نماز

کرے اس گروہ پر جس نے یہ بات سنی تو وہ اس پر خوشنود ہوا

بجا لائے اور نماز کا سلام دینے کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَكَ صَلَّيْتُ وَلَكَ رَكَعْتُ

اے معبود! بے شک میں تیرے لیے نماز پڑھی تیرے لیے رکوع کیا

وَلَكَ سَجَدْتُّ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَاِنَّهٗ لَا تَجُوْزُ الصَّلٰوةُ وَالرُّكُوْعُ

اور تیرے لیے سجدہ کیا ہے تو یکتا ہے اور تیرا کوئی ساجھی نہیں پس نہیں ہے جائز نماز پڑھنا اور رکوع کرنا

Presented by www.ziaraat.com

وَالسُّجُوْدُ اِلَّا لَكَ لِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

اور سجدہ کرنا مگر تیرے ہی واسطے اس لیے کہ تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَبْلِغْهُمْ عَنِّیْ اَفْضَلَ السَّلَامِ وَالتَّحِیَّةِ وَارُدُدْ عَلَیَّ مِنْهُمُ السَّلَامَ

وآل محمدؐ پر اور پہنچا ان کو میری طرف سے بہترین سلام اور درود اور پلٹا مجھ پر ان کی طرف سے ہمارا سلام

اَللّٰهُمَّ وَهَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ هَدِیَّةٌ مِّنِّیْ اِلٰی سَیِّدِی الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ

اے معبود! میری یہ دو رکعت نماز ہدیہ ہے میری طرف سے میرے سردار حسین کے لیے جو فرزند ہیں علی کے

عَلَیْهِمَا السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلَیْهِ وَتَقَبَّلْهُمَا مِنِّیْ وَاجْزِنِیْ

ان دونوں پر سلام اے معبود! رحمت فرما حضرت محمدؐ پر اور حسینؑ پر اور قبول کر ان کو میری طرف سے اور بدلہ دے

اَفْضَلَ اَمَلِیْ وَرَجَآئِیْ فِیْكَ وَفِیْ وَلِیِّكَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ۔

ان کی خاطر میری بہترین آرزو اور امید جو میں تجھ سے اور تیرے اس دوست سے رکھتا ہوں اے مومنوں کے سرپرست

پھر اپنے آپ کو قبر مبارک سے لپٹائے اور کہے: اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیِّ الْمَظْلُوْمِ

سلام ہو حسینؑ ابن علیؑ پر کہ جو ستم رسیدہ شہید ہیں

الشَّهِیْدِ قَتِیْلِ الْعَبَرَاتِ وَاَسِیْرِ الْكُرُبَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّهٗ وَلِیُّكَ

ایسے مقتول ہیں جن پر آنسو بہائے گئے اور جن پر مصیبتیں آپڑیں اے معبود! بے شک میں گواہ ہوں کہ مرد وہ تیرا دوست

وَابْنُ وَلِیِّكَ وَصَفِیُّكَ الثَّابِرُ بِحَقِّكَ اَكْرَمْتَهٗ بِكَرَامَتِكَ وَخَتَمْتَ

اور تیرے دوست کے بیٹے اور تیرے پسندیدہ تیری خاطر غصہ کرنے والے جن کو تو نے اپنی عزت سے عزت دی ان کا خاتمہ

لَهٗ بِالشَّهَادَةِ وَجَعَلْتَهٗ سَیِّدًا مِّنَ السَّادَةِ وَقَآئِدًا مِّنَ الْقَادَةِ وَاَكْرَمْتَهٗ

شہادت پر فرمایا اور بنایا ان کو سرداروں میں سے سردار اور رہنماؤں میں سے رہنما تو نے بزرگی دی

بِطِیْبِ الْوِلَادَةِ وَاَعْطَیْتَهٗ مَوَارِیْثَ الْاَنْبِیَآءِ وَجَعَلْتَهٗ حُجَّةً عَلٰی

ان کو پاکیزہ پیدائش سے اور عطا فرمائے ان کو نبیوں کے ورثے تو نے قرار دیا ان کو اپنی مخلوق پر

خَلْقِكَ مِنَ الْاَوْصِیَآءِ فَاَعْذَرَ فِی الدُّعَآءِ وَمَنَحَ النَّصِیْحَةَ وَبَذَلَ

حجت اوصیا میں سے پس انہوں نے دعوت حق میں حجت تمام کی لگاتار نصیحت کرتے رہے اور تیرے نام پر

مُهْجَتَهٗ فِیْكَ حَتّٰی اسْتَنْقَذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَیْرَةِ الضَّلَالَةِ وَ

گردن کٹادی تاکہ تیرے بندوں کو جہالت کے اندھیروں اور گمراہی کی پریشانیوں سے نکالیں جبکہ

Presented by www.ziaraat.com

قَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا وَبَاعَ حَظَّهُ مِنَ الْاٰخِرَةِ بِالْاَدْنٰى وَتَرَدّٰى فِيْ

ان کے خلاف وہ لوگ جمع تھے جو دنیا پر دھوکہ کھا گئے انہوں نے آخرت کو دنیا کے بدلے فروخت کر دیا اور خواہش کے

هَوَاهُ وَاَسْخَطَكَ وَاَسْخَطَ نَبِيَّكَ وَاَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ اُولِي الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ

پیچھے چل پڑے انہوں نے تجھے اور تیرے نبی کو ناراض کیا تیرے ان بندوں کا کہنا مانا جو فسادی اور بے ایمان تھے

وَحَمَلَةَ الْاَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِيْنَ النَّارَ فَجَاهَدَهُمْ فِيْكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا

اور ان گناہوں کا بوجھ اٹھایا کہ ان کا جہنم میں جانا لازم ٹھہرا پس حسینؑ نے تیرے لئے ان سے صبر و احتساب کے ساتھ جہاد کیا

مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ لَا تَاْخُذُهُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ حَتّٰى سُفِكَ فِيْ طَاعَتِكَ دَمُهُ

آگے بڑھے پیچھے نہیں ہٹے خدا کے بارے میں انہوں نے کسی ملامت کرنیوالے کو اہمیت نہ دی حتیٰ کہ تیری فرمانبرداری پر ان کا خون بہایا گیا

وَاسْتُبِيْحَ حَرِيْمُهُ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ لَعْنًا وَبِيْلًا وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا

اور ان کی حرمت پامال کی گئی اے معبود! ان ظالموں پر لعنت کر وہ لعنت جو سخت ہو اور جو تکلیف ان کو دردناک عذاب میں

پھر حضرت علی اکبر علیہ السلام جو امام حسین علیہ السلام کی پائنتی میں ہیں ان کی طرف جائے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے خاتم خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے فرزند فاطمہؑ جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُوْمُ الشَّهِيْدُ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ عِشْتَ سَعِيْدًا وَقُتِلْتَ

سلام ہو آپ پر اے کہ آپ ستم رسیدہ شہید ہیں میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ خوش بختی میں جیے اور قتل ہوئے

مَظْلُوْمًا شَهِيْدًا۔ اب دیگر شہداء کی قبور کی طرف منہ کرے اور کہے: اَلسَّلَامُ

تو ستم رسیدہ شہید بنے۔ سلام ہو

عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الذَّابُوْنَ عَنْ تَوْحِيْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ

آپ پر اے خدا کی توحید کی خاطر جنگ کرنے والو سلام ہو تم پر کہ تم نے بڑا صبر کیا

فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ فُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيْمًا۔

ہاں کیا ہی اچھا ہے تمہارا آخرت کا گھر میرے ماں باپ تم پر قربان تم نے بہت بڑی کامیابی حاصل کی۔

Presented by www.ziaraat.com

اس کے بعد حضرت عباسؑ بن حضرت علی المرتضیٰ علیہما السلام کے مزار پر جائے اور ضریح پاک کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَالصِّدِّيْقُ الْمُوَاسِيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اٰمَنْتَ

سلام ہو آپ پر اے بندۂ نیک و پرہیزگار صاحب صدق اور وفادار میں گواہ ہوں کہ آپ خدا کے

بِاللّٰهِ وَنَصَرْتَ ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَدَعَوْتَ اِلٰى سَبِيْلِ اللّٰهِ وَوَاسَيْتَ بِنَفْسِكَ

ستقد تھے آپ نے رسول خدا کے فرزند کا ساتھ دیا لوگوں کو راہ خدا کی طرف بلایا اور آپ نے بہ روی میں جان قربان کر دی

فَعَلَيْكَ مِنَ اللّٰهِ اَفْضَلُ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامُ۔ پھر اپنے آپ کو قبر شریف سے لپٹائے

پس آپ پر خدا کی طرف سے بہترین رحمت اور سلام ہو

اور کہے: بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا نَاصِرَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ الْحُسَيْنِ

قربان آپ پر میرے ماں باپ اے دین خدا کے ناصر سلام ہو آپ پر اے مدد کرنے والے حسینؑ کی

الصِّدِّيْقُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ عَلَيْكَ مِنِّيْ اَلسَّلَامُ

جو صاحب صدق ہیں سلام ہو آپ پر مددگار حسینؑ کے جو شہید ہیں آپ پر میری طرف سے سلام ہو

مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

جب تک باقی ہوں اور جب تک رات دن باقی ہیں

پھر حضرت کے سرہانے کی طرف جائے اور دو رکعت نماز ادا کرے اور اس کے بعد وہ دعا پڑھے جو امام حسین علیہ السلام کے سرہانے پڑھی تھی۔ یعنی اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ صَلَّيْتُ ..... تا آخر جو امام حسین علیہ السلام کی زیارت مطلقہ میں ساتویں زیارت کے ہمراہ نقل ہو چکی ہے۔ جب یہ دعا پڑھ لے تو ضریح امام حسین علیہ السلام پر آجائے اور جب تک چاہے حضرت کے پاس رہے۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ اس مقدس جگہ کو اپنی خواب گاہ نہ بنائے، جب حضرت سے وداع کرنا چاہے تو آپ کے سرہانے کے نزدیک کھڑا ہو جائے اور روتے ہوئے کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ سَلَامَ مُوَدِّعٍ لَا قَالٍ وَلَا سَئِمٍ فَاِنِ انْصَرِفْ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اور دائمی سلام اس کا جو دل تنگ نہیں اور نہ تھکا ہوا ہے پس اگر میں پلٹ جاؤں

فَلَا عَنْ مَلَالَةٍ وَاِنْ اُقِمْ فَلَا عَنْ سُوْءِ ظَنٍّ بِمَا وَعَدَ اللّٰهُ الصَّابِرِيْنَ

تو اس کی وجہ رنجش نہیں اور اگر ٹھیروں تو اس کی وجہ کوئی بدگمانی نہیں اس وعدے سے جو خدا نے صابروں سے کیا ہے

Presented by www.ziaraat.com

يَا مَوْلَايَ لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ لِزِيَارَتِكَ وَرَزَقَنِي الْعَوْدَ اِلَيْكَ وَ

اے میرے آقا خدا اس زیارت کو میرے لیے آپ کی آخری زیارت قرار نہ دے وہ مجھے آپ کے حضور دوبارہ آنا نصیب کرے آپ

الْمُقَامَ فِيْ حَرَمِكَ وَالْكَوْنَ فِيْ مَشْهَدِكَ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

کے حرم میں ٹھہرنے کا موقع دے اور آپ کے روضہ پر حاضری کی سعادت بخشے ایسا ہی ہو اے جہانوں کے رب

اب حضرت کی ضریح مقدس کو بوسہ دے اور اپنے سارے بدن کو اس سے مس کرے کہ بے شک یہ اس کے لیے حفظ و امان کا باعث ہے، پھر حضرت کے ہاں سے نکل پڑے، لیکن اس طرح کہ اس کا منہ قبر شریف کی طرف ہو اور پشت اس کی طرف نہ کرے، اس وقت یہ کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ الْمَقَامِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَرِيْكَ الْقُرْاٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے اہل ایمان کے مقام کے دروازہ سلام ہو آپ پر اے ہم مرتبۂ قرآن سلام ہو آپ پر

يَا حُجَّةَ الْخِصَامِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِيْنَةَ النَّجَاةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا

اے دشمنوں پر حجت سلام ہو آپ پر اے کشتیٔ نجات سلام ہو تم پر اے

مَلَائِكَةَ رَبِّيَ الْمُقِيْمِيْنَ فِيْ هٰذَا الْحَرَمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَبَدًا مَا

میرے رب کے فرشتو جو اس حرم میں اقامت رکھتے ہو سلام ہو آپ پر ہمیشہ ہمیشہ جب تک

بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ۔ پھر یہ کہے: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَلَا

میں باقی ہوں اور رات دن باقی ہیں ہم خدا کے ہیں اور اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں اور نہیں

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

حرکت اور نہیں قوت مگر وہ جو خدائے بلند و بزرگ سے ملتی ہے

اس کے ساتھ ہی حرم پاک سے باہر آجائے، سید ابن طاؤسؒ اور شیخ محمد بن المشہدیؒ فرماتے ہیں کہ جو زائر اس طرح عمل کرے تو گویا وہ اس شخص کی مثل ہے جس نے خدائے تعالیٰ کی زیارت کی ہو۔

Presented by www.ziaraat.com

چھٹی زیارت

عرفہ کے دن امام حسین علیہ السلام کی زیارت

جاننا چاہیئے کہ اہلِ بیت اطہار علیہم السلام سے زیارتِ عرفہ سے متعلق بہت زیادہ روایات اور جو کچھ اس کی فضیلت و ثواب میں وارد ہوا ہے وہ حد شمار سے باہر ہے تو بھی یہاں ہم زائرین کا شوق بڑھانے کے لیے ان میں سے چند حدیثیں نقل کرنے پر اکتفا کرتے ہیں۔ معتبر سند کے ساتھ بشیر دہان سے روایت ہے ..... کہ اس نے کہا: میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں گزارش کی کہ بعض موقعوں پر حج مجھ سے ترک ہو جاتا ہے اور میں عرفہ کا دن ضریح امام حسین علیہ السلام کے پاس گزارتا ہوں، آپ نے فرمایا کہ اے بشیر! تو بہت اچھا عمل کرتا ہے۔ کیونکہ جو مومن امام حسین علیہ السلام کے حق کی معرفت رکھتے ہوئے روزِ عید کے علاوہ کسی دن آپ کی زیارت کرے تو اس کے لیے بیس حج اور بیس عمرہ مقبولہ اور بیس جہاد کا ثواب لکھا جاتا ہے جو اس نے کسی پیغمبر یا امام عادل کی ہمراہی میں کیے ہوں۔ پھر جو شخص عرفہ کے دن حضرت کے حق کی معرفت کے ساتھ آپ کی زیارت کرے تو اس کے نامۂ اعمال میں ہزار حج، ہزار عمرۂ مقبولہ اور ہزار جہاد کا ثواب تحریر کیا جاتا ہے۔ جو اس نے کسی نبیٔ مرسل یا امام عادل کے ہم رکاب رہ کر کیے ہوں، میں نے عرض کی کہ مجھے وقوف عرفات کا ثواب کہاں مل سکتا ہے؟ پس حضرت نے غضب کی نظر سے دیکھتے ہوئے فرمایا کہ اے بشیر جب کوئی شخص روزِ عرفہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے جائے اور نہرِ فرات میں غسل کرے اس کے بعد حضرت کی قبر شریف کی طرف چلے تو خدا اس کے ہر قدم کے لیے جو وہ اٹھاتا ہے اس کے نام ایک حج کا ثواب لکھے گا۔ جو وہ تمام مناسک کے ساتھ بجا لائے۔ راوی کا بیان ہے کہ میرا گمان یہ ہے کہ حضرت نے حج کے ساتھ عمرہ کا ذکر بھی فرمایا ہے۔ چنانچہ بہت سی معتبر احادیث میں وارد ہے کہ خدائے تعالیٰ قبل اس کے کہ روزِ عرفہ اہلِ عرفات کی طرف نظر فرمائے وہ زائرینِ قبرِ حسینؑ پر نظرِ رحمت کرتا ہے۔ ایک معتبر حدیث میں رفاعہ سے نقل ہوا ہے کہ مجھ سے امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: کیا اس سال تم نے حج کیا ہے؟ میں نے عرض کی کہ آپ پر قربان ہو جاؤں! میرے پاس اتنی رقم نہ تھی کہ حج کے لیے جاتا تاہم میں نے

Presented by www.ziaraat.com

عرفہ کا دن امام حسین علیہ السلام کے روضۂ پاک پر گزارا ہے، تب آپ نے فرمایا کہ اے رفاعہ! تم نے ان اعمال میں کوئی کمی نہیں کی جو اہلِ منیٰ نے وہاں انجام دیئے ہیں، اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میں اسے مکروہ سمجھتا ہوں کہ لوگ حج کو ترک کر دیں تو ضرور تم کو ایسی حدیث سناتا کہ تم حضرت کی زیارت کبھی ترک نہ کرتے کچھ دیر تک خاموش رہنے کے بعد مزید فرمایا کہ مجھے میرے والدِ گرامی نے خبر دی ہے کہ جو امام حسین علیہ السلام کے حرمِ مبارک کی طرف جائے جب کہ حضرت کے حق کو پہچانتا ہو اور بڑائی جتانے کے لیے بھی نہ جا رہا ہو تو اس کے ساتھ ایک ہزار فرشتے دائیں جانب اور ایک ہزار فرشتے بائیں جانب ہوتے ہیں نیز اس کے لیے ہزار حج اور ہزار عمرہ کا ثواب تحریر کیا جاتا ہے۔ جو اس نے کسی پیغمبر یا وصیِ پیغمبر کے ساتھ ادا کیے ہوں۔

کیفیت زیارت

باقی رہی حضرت کی زیارت کی کیفیت تو جیسا کہ بزرگ علماء اور روسائے مذہب سے فرمایا وہ یوں ہے کہ جب کوئی شخص امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہے تو اگر اس کے لیے ممکن ہو تو نہرِ فرات میں غسل کرے وگرنہ جس پاک پانی سے ہو سکے غسل کرے پاکیزہ تر لباس پہنے اور سنجیدگی و وقار کے ساتھ چلے۔ جب حائر کے دروازہ پر پہنچ جائے تو کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ پھر یہ پڑھے، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ

خدا بزرگ تر ہے خدا بزرگ تر ہے بزرگی کے ساتھ اور حمد ہے خدا کے لیے بہت بہت پاک تر ہے

اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ

خدا ہر صبح اور شام اور حمد ہے خدا کے لیے جس نے اس طرف ہماری رہنمائی کی اور ہم راہ نہ پا سکتے

لَوْلَآ اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ

اگر خدا ہماری رہنمائی نہ فرماتا ضرور آئے ہیں ہمارے رب کے بھیجے رسول حق کے ساتھ سلام ہو خدا کے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى فَاطِمَةَ

صلی اللہ علیہ وآلہ پر سلام ہو مومنوں کے امیر پر سلام ہو فاطمہ زہراؑ

الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ

پر جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو حضرات حسنؑ و حسینؑ پر سلام ہو

Presented by www.ziaraat.com

عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ

حضرت علیؑ بن الحسینؑ پر سلام ہو حضرت محمدؑ بن علیؑ پر سلام ہو حضرت جعفرؑ بن

مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَى مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ اَلسَّلَامُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُوسَى اَلسَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدِ

محمدؑ پر سلام ہو حضرت موسیٰؑ بن جعفرؑ پر سلام ہو حضرت علیؑ بن موسیٰؑ پر سلام ہو حضرت محمدؑ

بْنِ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَى

بن علیؑ پر سلام ہو حضرت علیؑ بن محمدؑ پر سلام ہو حضرت حسنؑ بن علیؑ پر سلام ہو ان

الْخَلَفِ الصَّالِحِ الْمُنْتَظَرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ

خلف صالح پر جو منتظر ہیں سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ سلام ہو آپ پر اے

رَسُوْلِ اللّٰهِ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ الْمُوَالِي لِوَلِيِّكَ الْمُعَادِي

رسول خدا کے فرزند آپ کا یہ غلام جو آپ کے غلام اور آپ کی کنیز کا بیٹا ہے آپ کے دوست سے دوستی رکھنے والا

لِعَدُوِّكَ اسْتَجَارَ بِمَشْهَدِكَ وَتَقَرَّبَ اِلَى اللّٰهِ بِقَصْدِكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

آپ کے دشمن سے دشمنی رکھنے والا پناہ لیتا ہے آپ کے روضہ کی اور آپ کی طرف آنے میں خدا کا قرب چاہتا ہے حمد ہے خدا کے لیے

هَدَانِي لِوَلَايَتِكَ وَخَصَّنِي بِزِيَارَتِكَ وَسَهَّلَ لِي قَصْدَكَ

جس نے مجھے آپ کی ولایت کا راستہ دکھایا مجھے آپ کی زیارت میں خاص کیا اور آپکی طرف آنے میں سہولت دی

پس حضرت کے روضہ مقدسہ میں داخل ہو جائے اور آپ کے سر کے مقابل کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے آدمؑ کے وارث جو خدا کے پسندیدہ ہیں سلام ہو آپ پر اے نوحؑ کے وارث جو خدا کے نبی ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى

سلام ہو آپ پر اے ابراہیمؑ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ کے وارث جو

كَلِيمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

خدا کے کلیم ہیں سلام ہو آپ پر اے عیسیٰؑ کے وارث جو خدا کی روح ہیں سلام ہو آپ پر اے محمدؐ

مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ

کے وارث جو خدا کے دوست ہیں سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنین علیؑ کے وارث سلام ہو

Presented by www.ziaraat.com

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى السَّلَامُ

آپ پر کہ آپ فاطمہ زہراؑ کے وارث ہیں سلام ہو آپ پر اے محمد مصطفےٰؐ کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ السَّلَامُ

آپ پر اے علی مرتضیٰؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ

آپ پر اے خدیجہ کبریٰؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے قربان خدا اور قربان خدا کے فرزند اور وہ جو ان

الْمَوْتُوْرَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ

جس کا بدلہ لیا جائے گا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ ادا کرتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا

وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ اللّٰهَ حَتّٰى اَتٰكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

برے کاموں سے منع کیا اور خدا کی اطاعت کرتے رہے حتیٰ کہ آپ شہید ہو گئے پس خدا لعنت کرے اس گروہ پر

قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ

جس نے آپ کو قتل کیا خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے یہ واقعہ سنا تو اس پر خوش

بِهٖ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ وَاَنْبِيَآئَهٗ وَرُسُلَهٗ اَنِّيْ

ہوا اے میرے آقا اے ابا عبداللہ میں گواہ کرتا ہوں خدا کو اس کے فرشتوں کو اس کے نبیوں اور رسولوں کو اس پر کہ میں

بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَّبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَمُنْقَلَبِيْ

آپ پر اور آپ کی رجعت پر ایمان رکھتا اور یقین رکھتا ہوں احکام دین پر اپنے عمل کی جزا پر اور خدا کی طرف

اِلٰى رَبِّيْ فَصَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰٓى اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰٓى اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰى

اپنی واپسی پر پس خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کی روحوں پر آپ کے بدنوں پر اور آپ میں سے

شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَآئِبِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمُ السَّلَامُ عَلَيْكَ

حاضر پر اور آپ کے غائب پر آپ کے ظاہر پر اور باطن پر رحمتیں ہوں سلام ہو آپ پر

يَا ابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَابْنَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَابْنَ

اے نبیوں کے خاتم کے فرزند اوصیاء کے سردار کے فرزند پرہیزگاروں کے امام کے فرزند چمکتے چہرے

قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اِلٰى جَنّٰتِ النَّعِيْمِ وَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ كَذٰلِكَ

والوں کے پیشوا کے فرزند نعمتوں والی جنت میں داخلے تک سلام اور ایسا کیوں نہ ہوگا جب تک آپ

Presented by www.ziaraat.com

وَاَنْتَ بَابُ الْهُدٰى وَاِمَامُ التُّقٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَ

ہدایت کا دروازہ ہیں پرہیزگاروں کے امام ہیں خدا کی مضبوط رسی ہیں اہل دنیا پر خدا کی حجت ہیں اور

خَامِسُ اَصْحَابِ الْكِسَآءِ غَذَتْكَ يَدُ الرَّحْمَةِ وَرَضِعْتَ مِنْ ثَدْيِ الْاِيْمَانِ

آپ اہل کسا میں پانچویں فرد ہیں آپ نے دست رحمت سے غذا کھائی سرچشمۂ ایمان سے دودھ پیا

وَرُبِّيْتَ فِيْ حِجْرِ الْاِسْلَامِ فَالنَّفْسُ غَيْرُ رَاضِيَةٍ بِفِرَاقِكَ وَلَا شَاكَّةٍ فِيْ

اور آپ نے اسلام کی آغوش میں پرورش پائی پس یہ دل آپ کی جدائی میں ناخوش ہے اور اسے آپ کے زندہ ہونے

حَيٰوتِكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰبَآئِكَ وَاَبْنَآئِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

میں کوئی شبہ نہیں خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کے بزرگان پر اور آپ کے فرزندوں پر سلام ہو آپ پر اے

صَرِيْعَ الْعَبْرَةِ السَّاكِبَةِ وَقَرِيْنَ الْمُصِيْبَةِ الرَّاتِبَةِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

وہ شہید جس پر آنسو بہائے گئے اور جس پر مصیبت پر مصیبت آتی رہی خدا لعنت کرے اس گروہ پر

نِ اسْتَحَلَّتْ مِنْكَ الْمَحَارِمَ فَقُتِلْتَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ مَقْهُوْرًا وَاَصْبَحَ رَسُوْلُ

جس نے آپ کی حرمت کو ملحوظ نہ رکھا پس رحمت خدا ہو آپ پر کہ آپ ظلم و ستم سے شہید کیے گئے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِكَ مَوْتُوْرًا وَاَصْبَحَ كِتَابُ اللّٰهِ بِفَقْدِكَ

خدا صلی اللہ علیہ وآلہ آپ کے خون کا بدلہ لینے کے دعویدار رہے اور آپ کی شہادت سے کتاب خدا متروک

مَهْجُوْرًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى جَدِّكَ وَاَبِيْكَ وَاُمِّكَ وَاَخِيْكَ وَعَلَى الْاَئِمَّةِ

ہو گئی سلام ہو آپ پر اور آپ کے نانا پر آپ کے والد آپ کی والدہ اور آپ کے بھائی پر سلام ان اماموں پر

مِنْ بَنِيْكَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ وَعَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ الْحَآفِّيْنَ بِقَبْرِكَ وَ

جو آپ کی اولاد ہیں اور سلام آپ کے ہمراہ شہید ہونے والوں پر سلام ان فرشتوں پر جو آپ کی قبر کے چوگرد رہتے ہیں وہ

الشَّاهِدِيْنَ لِزُوَّارِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِالْقَبُوْلِ عَلٰى دُعَآءِ شِيْعَتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ کے زائروں کے گواہ ہیں اور آپ کے محبداروں کی دعاؤں کی قبولیت کے لیے آمین کہتے ہیں اور سلام ہو آپ پر

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات قربان آپ پر میرے ماں باپ اے رسول خدا کے فرزند قربان آپ پر میرے ماں باپ

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى

اے ابا عبداللہ یقیناً آپ کی سوگواری اور آپ کی مصیبت بہت بھاری ہے ہم پر اور ان

جَمِيعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَتَهَيَّاَتْ

سب پر جو آسمانوں اور زمین میں رہتے ہیں پس خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے زین کسی لگام دی اور آپ سے

لِقِتَالِكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ قَصَدْتُ حَرَمَكَ وَاَتَيْتُ مَشْهَدَكَ اَسْئَلُ

لڑنے کیلئے گھوڑے تیار کیے اے میرے آقا اے ابا عبداللہ میں نے آپ کے حرم کا ارادہ کیا اور آپ کے مزار پر حاضر ہوا سوال کرتا

اللّٰهَ بِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَكَ عِنْدَهٗ وَبِالْمَحَلِّ الَّذِيْ لَكَ لَدَيْهِ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى

ہوں خدا سے بوسیلہ آپ کی شان کے جو اس کے ہاں ہے اور بوسیلہ آپ کے مرتبہ کے جو اس کے حضور ہے یہ کہ وہ رحمت نازل

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ يَّجْعَلَنِيْ مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِمَنِّهٖ وَجُوْدِهٖ

کرے محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ مجھے آپ کے ساتھ رکھے دنیا اور آخرت میں اپنے احسان بخشش اور عطا سے

وَكَرَمِهٖ

کام لے کر

پھر ضریح مبارک پر بوسہ دے اور سرہانے کی طرف ہو کر دو رکعت نماز احمد للہ کے ساتھ جو سورہ چاہے پڑھ کر ادا کرے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ صَلَّيْتُ وَرَكَعْتُ وَسَجَدْتُ لَكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لِاَنَّ

اے معبود! بے شک میں نے تیرے لیے نماز پڑھی رکوع کیا اور سجدہ کیا ہے کہ تو یگانہ ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں یہی وجہ ہے کہ

الصَّلٰوةَ وَالرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ لَا تَكُوْنُ اِلَّا لَكَ لِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ

نماز رکوع اور سجدہ نہیں ہوتا مگر صرف تیرے لیے کہ بے شک تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود

اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَبْلِغْهُمْ عَنِّيْ اَفْضَلَ التَّحِيَّةِ

سوائے تیرے اے معبود درود بھیج محمدؐ و آل محمدؐ پر اور پہنچا ان کو میری طرف سے بہترین دعا

وَالسَّلَامِ وَارْدُدْ عَلَيَّ مِنْهُمُ التَّحِيَّةَ وَالسَّلَامَ اَللّٰهُمَّ وَهَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ

اور سلام اور لوٹا مجھ پر ان کی طرف سے دعا امن وسلامتی اے معبود! یہ دو رکعت نماز ہدیہ ہے

هَدِيَّةٌ مِّنِّيْ اِلٰى مَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَاِمَامِيَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

میری طرف سے میرے مولا میرے آقا اور میرے امام حسین بن علی علیہما السلام کی خدمت میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَقَبَّلْ ذٰلِكَ مِنِّيْ وَاْجُرْنِيْ عَلٰى ذٰلِكَ

اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میرا یہ عمل قبول فرما اور مجھے اس پر بہترین اجر دے

Presented by www.ziaraat.com

اَفْضَلَ اَمَلِیْ وَرَجَائِیْ فِیْكَ وَفِیْ وَلِیِّكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

جس کی امید و تمنا کرتا ہوں تجھ سے اور تیرے اس ولی سے اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

اب اُٹھے اور امام حسین علیہ السلام کی پائنتی میں حضرت علی اکبر کی زیارت کرے کہ جن کا سر اپنے پدر گرامی کے پاؤں کے قریب ہے۔ پس آپ کی قبر مبارک کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے نبی خدا کے فرزند سلام ہو

عَلَیْكَ یَا ابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ الْحُسَیْنِ الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے امیر المومنین کے فرزند سلام ہو آپ پر اے حسین شہید کے فرزند سلام ہو

عَلَیْكَ اَیُّهَا الشَّهِیْدُ ابْنُ الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْمَظْلُوْمُ ابْنُ الْمَظْلُوْمِ

آپ پر کہ آپ شہید کے فرزند ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ مظلوم ہیں مظلوم کے فرزند ہیں

لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ

خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے

بِذٰلِكَ فَرَضِیَتْ بِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَوْلَایَ

یہ واقعہ سنا تو اس پر خوشنود ہوا سلام ہو آپ پر اے میرے مولا سلام ہو آپ پر اے میرے مولا

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ وَابْنَ وَلِیِّهٖ لَقَدْ عَظُمَتِ الْمُصِیْبَةُ وَجَلَّتْ

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا اور دوست خدا کے فرزند یقیناً آپ کا دکھ اور آپ کا سوگ ہمارے لیے

الرَّزِیَّةُ بِكَ عَلَیْنَا وَعَلٰی جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ

اور تمام مسلمانوں کے لیے ناقابل برداشت ہے پس خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا اور

اَبْرَءُ اِلَی اللّٰهِ وَاِلَیْكُمْ مِنْهُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ۔ پھر دیگر شہدا کربلا کی طرف متوجہ

میں بیزاری کرتا ہوں ان سے آپ کے اور خدا کے سامنے اور آخرت میں

ہو کر ان کی زیارت کرے اور کہے: اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ یَا اَوْلِیَاءَ اللّٰهِ وَاَحِبَّائَهٗ اَلسَّلَامُ

سلام ہو تم پر اے دوستان خدا اور اس کے پیارو سلام ہو

Presented by www.ziaraat.com

عَلَيْكُمْ يَا أَصْفِيَاءَ اللّٰهِ وَأَوِدَّاءَهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ دِيْنِ اللّٰهِ وَأَنْصَارَ

تم پر اے خدا کے برگزیدو اور اس کے دوستدارو سلام ہو تم پر اے دین خدا کی مدد کرنے والو اور اس کے

نَبِيِّهٖ وَأَنْصَارَ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَأَنْصَارَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ

نبی کی نصرت کرنے والو امیر المومنینؑ کی امداد کرنے والو اور فاطمہؑ کی حمایت کرنے والو جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو

عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِيْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ

تم پر اے ابو محمد حسنؑ کے مددگارو جو خدا کے ولی میں نصیحت کرنے والے سلام ہو تم پر اے ابو عبداللہ

أَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ الْمَظْلُوْمِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ بِأَبِيْ

حسینؑ کے یاران جو ایسے شہید ہیں جن پر ظلم کیا خدا کی رحمتیں ہوں ان سبھوں پر قربان میرے

أَنْتُمْ وَأُمِّيْ طِبْتُمْ وَطَابَتِ الْأَرْضُ الَّتِيْ فِيْهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ وَاللّٰهِ فَوْزًا

ماں باپ تم پر تم پاکیزہ ہو اور وہ زمین بھی پاک ہے جس میں تم مدفون ہو قسم بخدا کہ تم نے بہت بڑی کامیابی

عَظِيْمًا يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَأَفُوْزَ مَعَكُمْ فِي الْجِنَانِ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ

حاصل کی اے کاش کہ میں بھی تمہارے ساتھ ہوتا تو پہنچتا تمہارے ہمراہ جنت میں جو شہیدوں اور نیکوکاروں

الصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ أُولٰئِكَ رَفِيْقًا وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

کا مقام ہے اور وہ کیا ہی اچھے ہمدم ہیں اور سلام ہو تم پر خدا کی رحمت ہو

وَبَرَكَاتُهٗ

اور اس کی برکات

اس کے بعد امام حسین علیہ السلام کے سرہانے کی طرف آجائے اور وہاں اپنے لیے اپنی اولاد کے لیے اپنے ماں باپ اور سب بھائیوں کے لیے بہت زیادہ دعائیں مانگے سید ابن طاؤسؒ نے فرمایا ہے کہ بعد ازیں روضہ حضرت عباسؑ پر جائے وہاں پہنچ کر قبر شریف کے نزدیک کھڑا ہو جائے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْفَضْلِ الْعَبَّاسَ بْنَ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے ابا الفضل عباس فرزند امیر المومنینؑ سلام ہو آپ پر

يَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ أَوَّلِ الْقَوْمِ إِسْلَامًا وَأَقْدَمِهِمْ

اے سید اوصیاء کے فرزند سلام ہو آپ پر اے اس کے فرزند جو لوگوں میں پہلا مسلمان ایمان میں ان سے

Presented by www.ziaraat.com

إِيمَانًا وَأَقْوَمِهِمْ بِدِينِ اللهِ وَأَحْوَطِهِمْ عَلَى الْإِسْلَامِ أَشْهَدُ لَقَدْ نَصَحْتَ

قدیم خدا کے دین پر ان میں محکم تر اور ان سے زیادہ اسلام کی حفاظت کرنے والا تھا میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا اس

لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَخِيكَ فَنِعْمَ الْأَخُ الْمُوَاسِي فَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ

کے رسولؐ اور اپنے بھائی کی بڑی خیر خواہی کی تو آپ کیا ہی فداکار بھائی ہیں پس خدا کی لعنت آپ کو قتل کرنے والوں پر

لَعَنَ اللهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً اسْتَحَلَّتْ مِنْكَ الْمَحَارِمَ وَ

خدا کی لعنت آپ پر ظلم کرنے والوں پر اور خدا کی لعنت آپ کی حرمتوں کو ضائع کرنے والوں پر اور

انْتَهَكَتْ فِي قَتْلِكَ حُرْمَةَ الْإِسْلَامِ فَنِعْمَ الْأَخُ الصَّابِرُ الْمُجَاهِدُ الْمُحَامِي

لعنت ہو آپ کے قتل میں اسلام کی بے حرمتی کرنے والوں پر پس وہ اچھے بھائی ہیں صبر والے جہاد کرنے والے حمایت کرنے

النَّاصِرُ وَالْأَخُ الدَّافِعُ عَنْ أَخِيهِ الْمُجِيبُ إِلَى طَاعَةِ رَبِّهِ الرَّاغِبُ فِيمَا

نصرت کرنے والے اور وہ بھائی ہیں اپنے بھائی کے لیے لڑنے والے خدا کی اطاعت میں حاضر ہونے والے

زَهِدَ فِيهِ غَيْرُهُ مِنَ الثَّوَابِ الْجَزِيلِ وَالثَّنَاءِ الْجَمِيلِ وَأَلْحَقَكَ اللهُ

اس چیز کی طرف بڑھنے والے جس سے دوسروں نے منہ موڑا وہ ہے بہت بڑا ثواب اور بہترین تعریف پس خدا آپ کو اپنے بزرگوں کے

بِدَرَجَةِ آبَائِكَ فِي دَارِ الْمَقِيلِ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔ پھر خود کو قبر مبارک سے

کے مقام پر پہنچائے نعمتوں بھری جنت میں کہ وہ ہے تعریف والا بزرگی والا

لپٹائے اور کہے: اَللّٰهُمَّ لَكَ تَعَرَّضْتُ وَلِزِيَارَةِ أَوْلِيَائِكَ قَصَدْتُ رَغْبَةً فِي

اے معبود تیرے سامنے حاضر ہوا ہوں تیرے پیاروں کی زیارت کے لیے چل کے آیا ہوں تیری طرف سے

ثَوَابِكَ وَرَجَاءً لِمَغْفِرَتِكَ وَجَزِيلِ إِحْسَانِكَ فَأَسْئَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى

ثواب کی خواہش میں تیری طرف سے پردہ پوشی کی آرزو اور تیری مہربانی کی امید میں پس سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت فرما سرکار

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ رِزْقِي بِهِمْ دَارًّا وَعَيْشِي بِهِمْ قَارًّا وَ

محمدؐ و آل محمدؐ پر اور بوسیلہ ان کے قرار دے میرے رزق کو بڑھنے والا میری زندگی کو پرسکون میری

زِيَارَتِي بِهِمْ مَقْبُولَةً وَذَنْبِي بِهِمْ مَغْفُورًا وَقَلْبِي بِهِمْ مُفْلِحًا مُنْجِحًا

زیارت کو قبول شدہ اور میرے گناہوں کو معاف شدہ قرار دے اور بوسیلہ ان کے لوٹا مجھے نفع یاب بامراد قبول دعا

مُسْتَجَابًا دُعَائِي يَا أَفْضَلَ مَا يَنْقَلِبُ بِهِ أَحَدٌ مِنْ زُوَّارِهِ وَالْقَاصِدِينَ إِلَيْهِ

کے ساتھ کہ بہترین صورت میں لوٹے کوئی زائروں اور ان کی طرف آنے والوں میں سے کسی کو لوٹا

Presented by www.ziaraat.com

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پھر ضریح مبارک پر بوسہ دے اور وہاں دو رکعت نماز زیارت ادا کرے۔ بعد میں جو ذکر و دعا چاہے پڑھے، جب حضرت سے وداع کرنا چاہے تو وہ زیارت پڑھے جو مطلب دوم میں آنجناب کے وداع میں نقل ہوئی ہے کہ جس کا آغاز ان الفاظ میں ہوتا ہے: اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ وَاَسْتَرْعِيْكَ .... تا آخر

ساتویں زیارت

عاشورا کے دن زیارتِ امام حسینؑ

معلوم ہو کہ عاشورا کے دن کے لیے امام حسین علیہ السلام کی بہت سی زیارتیں نقل ہوئی ہیں اور ہم بغرض اختصار دو ہی زیارتوں پر اکتفا کریں گے، قبل ازیں دوسرے باب میں روزِ عاشورا کے اعمال میں ایک زیارت لکھی گئی ہے اور وہ مطالب بھی وہاں ذکر ہوئے ہیں جو اس مقام کے ساتھ مناسبت رکھتے ہیں۔ اب رہیں دو زیارتیں تو ان میں سے پہلی وہی زیارتِ عاشورا ہے کہ جو معروف ہے اور دُور و نزدیک سے پڑھی جاتی ہے، اس کی تفصیل جیسا کہ شیخ ابوجعفر طوسی نے کتاب مصباح میں فرمائی کچھ اس طرح ہے کہ محمد بن اسماعیل بن بزیع نے صالح بن عقبہ سے، اس نے اپنے باپ سے اور اس نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص دسویں محرم کے دن امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اور اس کے ساتھ وہاں گریہ بھی کرے تو روزِ قیامت وہ خدا سے ملاقات کرے گا دو ہزار حج دو ہزار عمرہ اور دو ہزار جہاد کا ثواب رکھتے ہوئے کہ جن کا ثواب اس شخص کے ثواب کے برابر ہوگا، جس نے حج، عمرہ اور جہاد حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ طاہرین علیہم السلام کے ساتھ ہو کر کیا ہو۔ راوی کا بیان ہے کہ میں نے عرض کی آپ پر قربان ہو جاؤں ایسے شخص کے لیے کیا ثواب ہے جو کربلا سے دُور دراز کے شہروں میں رہتا ہو اور اس کے لیے عاشور کے دن مزار امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو آنا ممکن نہ ہو؟ آپ نے فرمایا کہ اس

Presented by www.ziaraat.com

صورت میں وہ شخص صحرا میں چلا جائے یا اپنے گھر کی سب سے اونچی چھت پر چڑھے اور حضرت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سلام کرے اور آپ کے قاتلوں پر جتنی ہو سکے لعنت بھیجے، پھر دو رکعت نماز پڑھے اور یہ عمل دن کے پہلے حصے میں زوال سے قبل بجا لائے، بعد میں امام حسین علیہ السلام کے لیے روئے اور فریاد بلند کرے۔ نیز گھر میں جو افراد ہوں اگر ان سے تقیہ نہ کرنا ہو تو انہیں بھی کہے کہ وہ گریہ کریں۔ اس طرح وہ اپنے گھر میں سوگواری اور گریہ زاری کی صورت بنائے اور حضرت کے مصائب پر باآواز بلند روتے ہوئے وہ لوگ ایک دوسرے سے تعزیت کریں۔ تو میں خدا کی طرف سے ان لوگوں کے لیے ضامن ہوں کہ اگر وہ اس طرح عمل کریں تو ان کو بھی وہی پورا ثواب ملے گا، میں نے عرض کی کہ آپ پر قربان ہو جاؤں آیا آپ اس ثواب کے ضامن و کفیل ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں میں ہر اس شخص کے لیے اس ثواب کا ضامن و کفیل ہوں، جو یہ عمل انجام دے، تب میں نے عرض کی کہ وہ لوگ کس طرح ایک دوسرے سے تعزیت کریں؟ آپ نے فرمایا کہ وہ ایک دوسرے سے یہ کہیں:

أَعْظَمَ اللّٰهُ أُجُورَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَجَعَلَنَا وَإِيَّاكُمْ

خدا ہماری جزاؤں میں اضافہ کرے اس سوگواری پر جو ہم نے امام حسین علیہ السلام کے لیے کی اور ہمیں تمہیں ان کے خون کا بدلہ

مِنَ الطَّالِبِينَ بِثَارِهِ مَعَ وَلِيِّ الْإِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

لینے والوں میں قرار دے ان کے وارث امام مہدیؑ کی سرابی میں جو آل محمد علیہم السلام میں سے ہیں۔

اگر ایسا ممکن ہو تو دسویں محرم کے دن کوئی شخص اپنے ذاتی اغراض کے لیے کہیں نہ جائے کیونکہ یہ دن نحس ہے جس میں کسی مومن کی حاجت برآری نہیں ہوتی اور اگر حاجت پوری ہو بھی جائے تو وہ اس مومن کے لیے بابرکت نہیں ہوگی اور وہ اس میں بھلائی نہ دیکھے گا۔ نیز کوئی مومن اس دن اپنے گھر کے لیے ذخیرہ نہ کرے کہ جو شخص اس دن کوئی چیز ذخیرہ کرے گا اس میں برکت نہ ہوگی اور وہ اس کے لیے مفید ثابت نہیں ہوگی نہ ان افراد کے لیے جن کی خاطر وہ ذخیرہ کیا ہے۔ پس جو لوگ یہ عمل بجا لائیں گے تو خدائے تعالیٰ ان کے نام ہزار حج ہزار عمرہ اور ہزار جہاد کا ثواب لکھے گا جو انہوں نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی سرابی میں کیا ہو، اس کے علاوہ ان کے لیے ہر پیغمبر رسول وصی اور شہید

کی مصیبت زدگی کا ثواب ہوگا خواہ وہ طبعی موت سے فوت ہوا ہو یا شہید کیا گیا ہو اس وقت سے جب خدا نے اس دُنیا کو پیدا کیا اور اس وقت تک جب قیامت بپا ہوگی۔ صالح ابن عقبہ اور سیف ابن عمیرہ کا بیان ہے کہ علقمہ ابن محمد حضرمی نے کہا میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے عرض کی کہ مجھے ایسی دُعا بتایئے کہ جسے میں دسویں محرم کے دن امام حسین علیہ السلام کی نزدیک سے زیارت کرتے وقت پڑھوں اور ایسی دُعا بھی تعلیم فرمائیں کہ جو میں اس وقت پڑھوں جب نزدیک سے حضرت کی زیارت نہ کر سکوں اور میں دُور کے شہروں سے اور اپنے گھر سے اشارے کے ساتھ امام حسین علیہ السلام کو سلام پیش کروں۔ آپ نے فرمایا کہ اے علقمہ! جب تم دو رکعت نماز ادا کر لو اور اس کے بعد سلام کے لیے حضرت کی طرف اشارہ کرو تو اشارہ کرتے وقت تکبیر کہنے کے بعد یہ دُعا پڑھو۔ پس جب تم یہ دُعا پڑھو گے تو بے شک تم نے ان الفاظ میں دعا کی ہے کہ جن الفاظ سے وہ فرشتے دُعا کرتے ہیں جو امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے آتے ہیں، چنانچہ خدا تمہارے لیے دس لاکھ درجے لکھے گا اور تم اس شخص کی مانند ہو گے جو حضرت کے ہمراہ شہید ہوا ہو اور تم اس کے درجات میں حصہ دار بن جاؤ گے۔ نیز تم ان افراد میں شمار کیے جاؤ گے جو امام حسین علیہ السلام کے ساتھ شہید ہوئے ہیں۔ نیز تمہارے لیے ہر نبی و رسول کا اور امام مظلومؑ کے ہر زائر کا ثواب لکھا جائے گا اس دن سے کہ جب آپ شہید ہوئے ہیں سلام ہو آپ پر اور آپ کے خاندان پر پس وہ زیارت عاشورا یہ ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ

آپ پر اے امیرالمومنینؑ کے فرزند اور اوصیا کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فرزند

فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ

فاطمہؑ جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے قربان خدا اور قربان خدا کے فرزند

وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ عَلَيْكُمْ

اور وہ خون جس کا بدلہ لیا جانا ہے سلام ہو آپ پر اور ان روحوں پر جو آپ کے آستان میں مدفون ہیں آپ سب پر

Presented by www.ziaraat.com

مِنِّيْ جَمِيْعًا سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَّا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ

میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ جب تک میں باقی ہوں اور رات دن باقی ہیں اے ابا عبداللہ آپ کا سوگ

عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ

بہت بھاری اور بہت بڑا ہے اور آپ کی مصیبت بہت بڑی ہے ہمارے لیے اور تمام اہل اسلام

الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ مُصِيْبَتُكَ فِي السَّمٰوٰتِ عَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ

کے لیے اور بہت بڑی اور بھاری ہے آپ کی مصیبت آسمانوں میں تمام آسمان والوں کے

السَّمٰوٰتِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ

لیے پس خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے بنیاد ڈالی آپ پر ظلم وستم کرنے کی اے اہل

الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَاَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ

بیت اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو آپ کے مقام سے ہٹایا اور آپ کو اس مرتبے سے گرایا جو

الَّتِيْ رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيْهَا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِيْنَ

خدا نے اس مقام میں آپ کو دیا خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا اور خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے

لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ

ان کو آپ کے ساتھ جنگ کرنے کی قوت فراہم کی میں بری ہوں خدا کے اور آپ کے سامنے ان سے ان کے

اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَآئِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّيْ سِلْمٌ لِّمَنْ

مددگاروں ان کے پیروکاروں اور ان کے دوستوں سے اے ابا عبداللہ میری صلح ہے آپ سے صلح کرنے والے

سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اٰلَ زِيَادٍ

سے اور میری جنگ ہے آپ سے جنگ کرنے والے سے روز قیامت تک اور خدا لعنت کرے اولاد زیاد

وَاٰلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللّٰهُ بَنِيْ اُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَلَعَنَ اللّٰهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَ

اور اولاد مروان پر خدا اطہار بیزاری کرے بنی امیہ سے ہر صورت میں خدا لعنت کرے ابن مرجانہ پر خدا لعنت

لَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللّٰهُ شِمْرًا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ

کرے عمر بن سعد پر خدا لعنت کرے شمر پر اور خدا لعنت کرے جنہوں نے زین کسی

وَاَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ لِقِتَالِكَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِيْ بِكَ

لگام دی گھوڑوں کو اور لوگوں کو لشکر آپ سے لڑنے کے لیے میرے ماں باپ آپ پر قربان یقیناً آپ کی خاطر میرا غم بڑھ گیا ہے

Presented by www.ziaraat.com

فَأَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِیْ اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَاَكْرَمَنِیْ بِكَ وَاَنْ یَّرْزُقَنِیْ طَلَبَ ثَارِكَ

پس سوال کرتا ہوں خدا سے جس نے آپ کو شان عطا کی اور آپ کے ذریعے مجھے عزت دی یہ کہ وہ مجھے آپ کے خون کا

مَعَ اِمَامٍ مَّنْصُوْرٍ مِّنْ اَهْلِ بَیْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ

بدلہ لینے کا موقع دے ان امام منصور کی ہمراہی میں جو ہوں گے اہل بیت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ میں سے اے معبود! مجھ کو اپنے

عِنْدَكَ وَجِیْهًا بِالْحُسَیْنِ عَلَیْهِ السَّلَامُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

ہاں آبرومند بنا بواسطہ حسین علیہ السلام کے دنیا اور آخرت میں اے ابا عبداللہ

اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ وَاِلٰى اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِلٰى فَاطِمَةَ وَاِلَى

بے شک میں قرب چاہتا ہوں خدا کا اس کے رسولؐ کا امیرالمومنینؑ کا فاطمہ زہراؑ کا حسنؑ حسینؑ

الْحَسَنِ وَاِلَیْكَ بِمُوَالَاتِكَ وَبِالْبَرَآئَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَسَاسَ ذَالِكَ وَ

کا اور آپ کا قرب آپ کی حمداری سے اور اس سے بیزاری کے ذریعے کہ جس نے ایسی بنیاد قائم کی اس

بَنٰى عَلَیْهِ بُنْیَانَهٗ وَجَرٰى فِیْ ظُلْمِهٖ وَجَوْرِهٖ عَلَیْكُمْ وَعَلٰى اَشْیَاعِكُمْ

پر عمارت اٹھائی اور جو ظلم وستم کرنا شروع کیا آپ پر اور آپ کے پیروکاروں پر میں بیزاری ظاہر

بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَیْكُمْ مِّنْهُمْ وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ اِلَیْكُمْ بِمُوَالَاتِكُمْ

کرتا ہوں خدا کے اور آپ کے سامنے ان ظالموں سے اور قرب چاہتا ہوں خدا کا پھر آپ کا آپ سے دوستی اور آپ کے

وَمُوَالَاةِ وَلِیِّكُمْ وَبِالْبَرَآئَةِ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ وَالنَّاصِبِیْنَ لَكُمُ الْحَرْبَ

دوستوں سے دوستی کے ذریعے آپ کے دشمنوں اور آپ کے خلاف جنگ برپا کرنے والوں سے بیزاری کے ذریعے

وَبِالْبَرَآئَةِ مِنْ اَشْیَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ اِنِّیْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ

اور ان کے طرفداروں اور پیروکاروں سے بیزاری کے ذریعے میری صلح ہے آپ سے صلح کرنے والے سے اور میری جنگ ہے

لِّمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِیٌّ لِّمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاكُمْ فَاَسْئَلُ

آپ سے جنگ کرنے والے سے میں آپ کے دوست کا دوست اور آپ کے دشمن کا دشمن ہوں پس سوال کرتا ہوں

اللّٰهَ الَّذِیْ اَكْرَمَنِیْ بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ اَوْلِیَآئِكُمْ وَرَزَقَنِی الْبَرَآئَةَ

خدا سے جس نے عزت دی مجھے آپ کی پہچان اور آپ کے دوستوں کی پہچان کے ذریعے اور مجھے آپ کے دشمنوں سے بیزاری

مِنْ اَعْدَآئِكُمْ اَنْ یَّجْعَلَنِیْ مَعَكُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ یُّثَبِّتَ لِیْ

کی توفیق دی یہ کہ وہ مجھے آپ کے ساتھ رکھے دنیا اور آخرت میں اور یہ کہ مجھے آپ کے

Presented by www.ziaraat.com

عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَسْئَلُهُ اَنْ يُبَلِّغَنِيَ الْمَقَامَ

حضور سبھائی کے ساتھ ثابت قدم رکھے دنیا اور آخرت میں اور اس سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے بھی خدا کے ہاں

الْمَحْمُوْدَ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَنْ يَرْزُقَنِيْ طَلَبَ ثَارِيْ مَعَ اِمَامٍ هُدًى

آپ کے لیے پسندیدہ مقام پر پہنچائے نیز مجھے نصیب کرے آپ کے خون کا بدلہ لینا آپ میں سے اس امام کے ساتھ جو ہے

ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّاْنِ

مددگار رہبر حق بات زبان پر لانے والا اور سوال کرتا ہوں خدا سے بواسطہ آپ کے حق اور آپ کی شان کے جو آپ

الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَهٗ اَنْ يُّعْطِيَنِيْ بِمُصَابِيْ بِكُمْ اَفْضَلَ مَا يُعْطِيْ مُصَابًا

اس کے ہاں رکھتے ہیں یہ کہ وہ عطا کرے مجھ کو آپ کی سوگواری پر وہ بہترین اجر جو اس نے آپ کے کسی سوگوار کو دیا

بِمُصِيْبَتِهٖ مُصِيْبَةً مَا اَعْظَمَهَا وَاَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِي الْاِسْلَامِ وَفِيْ جَمِيْعِ

اس مصیبت پر کہ جو بہت بڑی مصیبت اور اس کا رنج و غم بہت زیادہ ہے اسلام میں اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهٗ مِنْكَ

تمام آسمانوں میں اور اس زمین میں اے معبود قرار دے مجھے اس جگہ پر ان افراد میں سے جن کو نصیب ہوئیں تیری مہربانیاں

صَلَوَاتٌ وَّرَحْمَةٌ وَّمَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

تیری رحمت اور بخشش اے معبود قرار دے میری زندگی کو محمدؐ و آلِ محمدؐ کی زندگی

مُحَمَّدٍ وَّمَمَاتِيْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ

جیسی اور میری موت کو محمدؐ و آلِ محمدؐ کی موت کی مانند بنا اے معبود بے شک یہ وہ دن ہے کہ

بِهٖ بَنُوْ اُمَيَّةَ وَابْنُ اٰكِلَةِ الْاَكْبَادِ اللَّعِيْنُ ابْنُ اللَّعِيْنِ عَلٰى لِسَانِكَ

جس کو بنی امیہ اور کلیجے کھانے والی کا بیٹا بابرکت جانتا تھا جو لعنت شدہ کا فرزند لعنت شدہ سے تیری زبان پر

وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِيْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَّمَوْقِفٍ

اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ کی زبان پر ہر شہر میں جہاں رہے اور ہر جگہ کہ جہاں ٹھہرے

وَقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْيَانَ وَمُعَاوِيَةَ

ہیں تیرے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ اے معبود! اظہار بیزاری کر ابوسفیان اور معاویہ

وَيَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَهٰذَا يَوْمٌ

اور یزید بن معاویہ سے کہ ان سے اظہار بیزاری ہو تیری طرف سے ہمیشہ ہمیشہ اور ہمیشہ اور یہ وہ دن ہے

Presented by www.ziaraat.com

فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ زِيَادٍ وَّاٰلُ مَرْوَانَ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

جس میں خوش ہوئی اولاد زیاد اور اولاد مروان کہ انہوں نے قتل کیا حسین صلوات اللہ علیہ کو

اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَتَقَرَّبُ

اے معبود پس تو دوچند کردے ان پر اپنی طرف سے لعنت اور عذاب کو اے معبود بے شک میں تیرا قرب

اِلَيْكَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ مَوْقِفِيْ هٰذَا وَاَيَّامِ حَيٰوتِيْ بِالْبَرَآءَةِ مِنْهُمْ

چاہتا ہوں آج کے دن میں اس جگہ پر جہاں کھڑا ہوں اور اپنی زندگی کے دنوں میں بذریعہ ان سے بیزاری کرنے

وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَبِالْمُوَالَاةِ لِنَبِيِّكَ وَاٰلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اور ان پر نفرین بھیجنے کے اور بوسیلہ اس دوستی کے جو رکھتا تیرے نبیؐ اور تیرے نبیؐ کی آل سے ہے سلام ہو تیرے نبیؐ پر اور ان کی آل پر

پھر سو مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ

اے معبود! محروم کر اپنی رحمت سے اس پہلے ظالم کو جس نے ضائع کیا حق محمدؐ و آل محمدؐ کا اور

اٰخِرَ تَابِعٍ لَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِيْ جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ

اس کو بھی جس نے آخر میں اس کی پیروی کی اے معبود لعنت کر اس جماعت پر جنہوں نے جنگ کی حسینؑ سے

وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلٰى قَتْلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا۔

نیز ان پر بھی جو قتل حسینؑ میں ان کے ساتھی ہمراہی اور ہم رائے تھے اے معبود ان سب پر لعنت بھیج۔

اب سو مرتبہ کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ اور سلام ان روحوں پر جو آپ کے آستانہ پر آتی ہیں

بِفِنَآئِكَ عَلَيْكَ مِنِّيْ سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَّا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَ

آپ پر میری طرف سے خدا کا سلام ہو ہمیشہ جب تک زندہ ہوں اور جب تک رات دن باقی ہیں اور

لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ لِزِيَارَتِكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ

خدا قرار نہ دے اس کو میرے لیے آپ کی زیارت کا آخری موقع سلام ہو حسینؑ پر اور

وَعَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰٓى اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰٓى اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ

شہزادۂ مسلی اکبر فرزند حسینؑ پر سلام ہو حسینؑ کی اولاد اور حسینؑ کے اصحاب پر

پھر کہے: اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّيْ وَابْدَاْ بِهٖٓ اَوَّلًا ثُمَّ

اے معبود! خاص کیا ہے تو نے پہلے ظالم کو میری طرف سے بیزاری میں تو اب اسی سے بیزاری کا آغاز فرما پھر

Presented by www.ziaraat.com

الْعَنِ الثَّانِيَ وَالثَّالِثَ وَالرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ خَامِسًا وَالْعَنْ عُبَيْدَ

اظہار بیزاری کرو دوسرے اور تیسرے سے اور پھر چوتھے سے اے معبود! لعنت کر یزید پر جو پانچواں ہے اور لعنت کر عبید

اللّٰهِ بْنَ زِيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَشِمْرًا وَآلَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَ

اللہ فرزند زیاد پر، فرزند مرجانہ پر، عمر فرزند سعد پر اور شمر پر اور رحمت سے دور کر اولاد ابوسفیان کو

آلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۔ اس کے بعد سجدے میں جائے اور کہے:

اور اولاد زیاد کو اور اولاد مروان کو رحمت سے دور کر قیامت کے دن تک۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشّٰاكِرِيْنَ لَكَ عَلٰى مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

اے معبود! تیرے لیے ہے حمد وہ حمد جو عزادار کی پر تیرا شکر بجالانے والے کرتے ہیں حمد ہے خدا کے لیے جس نے

عَلٰى عَظِيْمِ رَزِيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ

مجھے عزاداری نصیب کی اے معبود حشر میں آنے کے دن مجھے حسینؑ کی شفاعت سے بہرہ مند فرما اور میرے

لِيْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ بَذَلُوْا

قدم کو سیدھا اور پکا بنا جب میں تیرے پاس آؤں حسینؑ کے ساتھ اور اصحاب حسینؑ کے ساتھ جنہوں نے

مُهَجَهُمْ دُوْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حسین علیہ السلام کے لیے اپنی جانیں قربان کر دیں۔

علقمہ کا بیان ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: اگر ممکن ہو تو یہی زیارت ہر روز اپنے گھر میں بیٹھ کر پڑھے۔ پس اس پر اسے وہ سارے ثواب ملیں گے جن کا پہلے ذکر ہوا ہے۔ محمد ابن خالد طیالسی نے سیف ابن عمیرہ سے نقل کیا ہے کہ اس نے کہا: میں صفوان ابن مہران اور اپنے بعض ساتھیوں کے ہمراہ نجف اشرف کی طرف نکلا جب کہ امام جعفر صادق علیہ السلام حیرہ سے مدینہ روانہ ہو چکے تھے۔ وہاں جب ہم امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت سے فارغ ہوئے تو صفوان نے اپنا رُخ ابو عبداللہ الحسین علیہ السلام کے روضۂ مبارک کی طرف کر لیا اور کہنے لگے اس مقام یعنی امیر المومنین علیہ السلام کے سر اقدس کے قریب سے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرو۔ کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے اسی جگہ سے اشارہ کرتے ہوئے حضرت کو سلام پیش کیا تھا۔ جب کہ میں بھی آپ کے ساتھ تھا۔ سیف کا کہنا ہے کہ تب صفوان نے وہی زیارت پڑھی

Presented by www.ziaraat.com

جو علقمہ ابن محمد حضرمی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روز عاشورا کے لیے روایت کی تھی۔ چنانچہ اس نے امیر المومنین علیہ السلام کے سرہانے دو رکعت نماز ادا کی اور اس کے بعد حضرت سے وداع کیا۔

زیارتِ عاشورا کے بعد کی دُعا

یہ روایت جو نقل کی جا رہی ہے۔ اس کے سلسلہ بیان میں یہ بھی ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام سے وداع کے بعد صفوان نے امام حسین علیہ السلام کو سلام پیش کیا۔ جب کہ اس نے اپنا منہ انہی کے روضۂ اقدس کی سمت کیا ہوا تھا، زیارت کے بعد اس نے حضرت کا وداع بھی کیا۔ اور جو دُعائیں اس نے نماز کے بعد پڑھیں ان میں سے ایک دعا یہ تھی:

يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا كَاشِفَ كُرَبِ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے بے چاروں کی دعا قبول کرنے والے اے مشکلوں والوں کی مشکلیں حل کرنے

الْمَكْرُوبِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِيْنَ يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَيَا مَنْ هُوَ

والے اے دادخواہوں کی دادرسی کرنے والے اے فریادیوں کی فریاد کو پہنچنے والے اور اے وہ جو

اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ وَيَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَيَا مَنْ هُوَ

شہ رگ سے بھی زیادہ میرے قریب ہے اے وہ جو مرد اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اے وہ جو

بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَبِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ وَيَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ عَلَى الْعَرْشِ

نظر سے بالاتر جگہ اور روشن تر کنارے میں ہے اے وہ جو بڑا مہربان نہایت رحم والا عرش پر

اسْتَوٰى وَيَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ وَيَا مَنْ لَا يَخْفٰى

حاوی ہے اے وہ جو آنکھوں کی ناروا حرکت اور دلوں کی باتوں کو جانتا ہے اے وہ جس پر کوئی راز

عَلَيْهِ خَافِيَةٌ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ وَيَا مَنْ لَا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ

پوشیدہ نہیں اے وہ جس کو آوازوں میں غلط فہمی نہیں ہوتی اے وہ جس کو حاجتوں میں بھول نہیں پڑتی

وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ يَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ وَيَا جَامِعَ

اے وہ جس کو مانگنے والوں کا اصرار بیزار نہیں کرتا اے ہر گمشدہ کو پالینے والے اے بکھروں کو اکٹھا

Presented by www.ziaraat.com

كُلَّ شَمْلٍ وَيَا بَارِئَ النُّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ

کرنے والے اور مرے لوگوں کو بعد از موت زندہ کرنے والے اے وہ ہر روز جس کی نئی شان ہے

يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤُلَاتِ يَا وَلِيَّ

اے حاجتوں کے پورا کرنے والے اے مصیبتیں دور کرنے والے اے سوالوں کے پورا کرنے والے اے خواہشوں

الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي

پر مختار اے مشکلوں میں مددگار اے وہ جو ہر امر میں مددگار ہے اور جس کے سوا

مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

زمین اور آسمانوں میں کوئی چیز مدد نہیں کرتی سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ نبیوں کے خاتم

النَّبِيِّينَ وَعَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ

محمدؐ اور بواسطہ مومنوں کے امیر علیؑ مرتضیٰ کے بواسطہ تیرے نبیؐ کی دختر فاطمہؑ کے اور بواسطہ

الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ فَإِنِّي بِهِمْ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هٰذَا وَبِهِمْ

حسنؑ و حسینؑ کے کیونکہ میں نے انہی کے وسیلے تیری طرف رخ کیا اس جگہ جہاں کھڑا ہوں ان کو اپنا

أَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ أَتَشَفَّعُ إِلَيْكَ وَبِحَقِّهِمْ أَسْئَلُكَ وَأُقْسِمُ وَأَعْزِمُ

وسیلہ بنایا انہی کو تیرے ہاں سفارشی بنایا اور بواسطہ ان کے حق کے تیرا سوالی ہوں اسی کی قسم دیتا ہوں اور تجھ سے

عَلَيْكَ وَبِالشَّأْنِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالَّذِي

طلب رکھتا ہوں بواسطہ ان کی شان کا جو وہ تیرے ہاں رکھتے ہیں بواسطہ اس مرتبے کا جو وہ تیرے حضور رکھتے ہیں کہ جس سے تو نے ان کو جہانوں

فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَبِهِ خَصَصْتَهُمْ

میں بڑائی دی اور بواسطہ تیرے اس نام کا جو تو نے ان کے ہاں قرار دیا اور اس کے ذریعے ان کو جہانوں

دُونَ الْعَالَمِينَ وَبِهِ أَبَنْتَهُمْ وَأَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِينَ حَتَّى فَاقَ

میں خصوصیت عطا فرمائی ان کو ممتاز کیا اور ان کی بڑائی کو جہانوں میں سب سے بڑھا دیا یہاں تک کہ ان کی

فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِينَ جَمِيعًا أَسْئَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

بڑائی تمام جہانوں میں سب سے زیادہ ہو گئی سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور

أَنْ تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي وَتَكْفِيَنِي الْمُهِمَّ مِنْ أُمُورِي

یہ کہ دور فرما دے میرا ہر غم ہر اندیشہ اور ہر دکھ اور میری مدد کر ہر دشوار کام میں

Presented by www.ziaraat.com

وَتَقْضِيَ عَنِّيْ دَيْنِيْ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَاقَةِ وَتُغْنِيَنِيْ عَنِ

میرا قرضہ ادا کر دے پناہ دے مجھ کو تنگدستی سے بچا مجھ کو ناداری سے اور بے نیاز کر دے

الْمَسْئَلَةِ إِلَى الْمَخْلُوْقِيْنَ وَتَكْفِيَنِيْ هَمَّ مَنْ أَخَافُ هَمَّهُ وَعُسْرَ مَنْ أَخَافُ عُسْرَهُ وَحُزُوْنَةَ

مجھ کو لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلانے سے اور میری مدد فرما اس اندیشے میں جس سے ڈرتا ہوں اور اس تنگی میں جس سے

مَنْ أَخَافُ حُزُوْنَتَهُ وَشَرَّ مَنْ أَخَافُ شَرَّهُ وَمَكْرَ مَنْ أَخَافُ مَكْرَهُ وَ

پریشان ہوں اس شخص میں جس سے گھبراتا ہوں اس تکلیف میں جس سے خوف کھاتا ہوں اس بری تدبیر میں جس کے دام میں مبتلا ہوں

بَغْيَ وَمَنْ أَخَافُ بَغْيَهُ وَجَوْرَ مَنْ أَخَافُ جَوْرَهُ وَسُلْطَانَ مَنْ أَخَافُ

اس ظلم میں جس سے مبتلا ہوا ہوں اس بیداد میں جس سے ترساں ہوں اس کے قابو پانے میں جس کے قابو پانے

سُلْطَانَهُ وَكَيْدَ مَنْ أَخَافُ كَيْدَهُ وَمَقْدُرَةَ مَنْ أَخَافُ مَقْدُرَتَهُ عَلَيَّ

سے ہراساں ہوں اس فریب میں جس سے خائف ہوں اس کی قوت میں جس کے خود پر قوت پانے سے ڈرتا ہوں

وَتَرُدَّ عَنِّيْ كَيْدَ الْكَيْدَةِ وَمَكْرَ الْمَكْرَةِ اللّٰهُمَّ مَنْ أَرَادَنِيْ فَأَرِدْهُ وَمَنْ

دور کر مجھ سے چال والوں کے چال اور فریب کاروں کے فریب کو اے معبود جو میرے لیے میرا قصد کرے تو اس کا قصد کر جو

كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُ وَمَكْرَهُ وَبَأْسَهُ وَأَمَانِيَّهُ وَامْنَعْهُ

مجھے دھوکہ دے تو اسے دھوکہ دے اور مجھ سے اس کے دھوکے فریب سختی اور اس کی بد اندیشی کو روک دے اسے مجھ

عَنِّيْ كَيْفَ شِئْتَ وَأَنَّى شِئْتَ اللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّيْ بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُهُ وَبَلَاءٍ

سے جس طرح تو چاہے اور جہاں تو چاہے اے معبود! اس کو میرا خیال بھلا دے ایسی ناداری سے جو دور نہ ہو ایسی

لَا تَسْتُرُهُ وَبِفَاقَةٍ لَا تَسُدُّهَا وَبِسُقْمٍ لَا تُعَافِيْهِ وَذُلٍّ لَا تُعِزُّهُ وَبِمَسْكَنَةٍ

مصیبت سے جسے تو نہ ٹالے ایسی تنگدستی سے جسے تو نہ بھرے ایسی بیماری سے جس سے تو نہ بچائے ایسی ذلت سے جس میں تو

لَا تَجْبُرُهَا اللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصَبَ عَيْنَيْهِ وَأَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِيْ

عزت نہ دے ایسی پستی سے جسے تو دور نہ کرے اے معبود! بیرونِ دشمن کی خواری اس کے سامنے ظاہر کر دے اس کے گھر میں مفلوک الحالی کو داخل کر

مَنْزِلِهِ وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِيْ بَدَنِهِ حَتّٰى تَشْغَلَهُ عَنِّيْ بِشُغُلٍ شَاغِلٍ لَا

دے اور اس کے جسم میں مرض اور بیماری پیدا کر دے یہاں تک کہ مجھے بھول کر اسے اپنا ہی پڑ جائے کہ اسے برائی کا

فَرَاغَ لَهُ وَأَنْسِهِ ذِكْرِيْ كَمَا أَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ وَخُذْ عَنِّيْ بِسَمْعِهِ

موقع نہ ملے اسے میری یاد بھلا دے جیسے اس نے تیری یاد بھلا رکھی ہے اور میری طرف سے اس کے کان اس

Presented by www.ziaraat.com

وَبَصَرِهٖ وَلِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَرِجْلِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَمِيْعِ جَوَارِحِهٖ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ فِيْ

کی آنکھیں اس کی زبان اس کے ہاتھ اس کے پاؤں اس کا دل اور اس کے تمام اعضاء کو روک دے اور وارد کر دے

جَمِيْعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ وَلَا تَشْفِهٖ حَتّٰى تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهٗ شُغْلًا شَاغِلًا بِهٖ عَنِّيْ

ان سب بیماری اور اس سے اسے شفاء دے یہاں تک کہ بنا دے اسے اس کے لیے ایسی شغل جس میں وہ پڑا ہے کہ مجھ سے

وَعَنْ ذِكْرِيْ وَاكْفِنِيْ يَا كَافِيَ مَا لَا يَكْفِيْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ الْكَافِيْ

اور میری یاد سے غافل ہو جائے اور میری مدد کر اے مددگار کر تیرے سوا کوئی مددگار نہیں کیونکہ تو میرے لیے کافی ہے

لَا كَافِيَ سِوَاكَ وَمُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ سِوَاكَ وَمُغِيْثٌ لَا مُغِيْثَ سِوَاكَ وَ

تیرے سوا کوئی کافی نہیں تو کشائش کرنے والا ہے تیرے سوا کشائش کرنیوالا نہیں تو فریاد رس ہے تیرے سوا فریاد رس نہیں تو

جَارٌ لَا جَارَ سِوَاكَ خَابَ مَنْ كَانَ جَارُهٗ سِوَاكَ وَمُغِيْثُهٗ سِوَاكَ وَمَفْزَعُهٗ

پناہ دینے والا ہے کوئی اور نہیں ناامید ہوا جس کا تو پناہ دینے والا نہیں جس کا فریاد رس تو نہیں جو بچسوا تیرے کسی سے

اِلٰى سِوَاكَ وَمَهْرَبُهٗ اِلٰى سِوَاكَ وَمَلْجَاُهٗ اِلٰى غَيْرِكَ وَمَنْجَاهُ مِنْ مَّخْلُوْقٍ

فریاد کرے جو سوائے تیرے کسی کی طرف بھاگے جو سوائے تیرے کسی کی پناہ لے اور جسے بچانے والا سوائے تیرے کوئی

غَيْرِكَ فَاَنْتَ ثِقَتِيْ وَرَجَآئِيْ وَمَفْزَعِيْ وَمَهْرَبِيْ وَمَلْجَائِيْ وَمَنْجَايَ فَبِكَ

اور ہو کیونکہ تو ہی میرا سہارا میری امید گاہ میری جائے فریاد میرے فرار کی جگہ اور میری پناہ گاہ ہے تو مجھے نجات دینے

اَسْتَفْتِحُ وَبِكَ اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ وَاَتَوَسَّلُ

والا ہے نجات کا طالب ہوں اور کامیابی چاہتا ہوں میں محمد و آل محمد کے ذریعے تیری طرف آیا اور انہیں وسیلہ بنا کر

وَاَتَشَفَّعُ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

اور شفاعت چاہتا ہوں پس سوال ہے تجھ سے اے اللہ اے اللہ اے اللہ پس حمد اور شکر تیرے ہی لیے ہے

وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

تجھ سے شکایت کی جاتی ہے اور تو ہے مدد کرنے والا پس سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْشِفَ

بواسطہ محمد و آل محمد کے یہ کہ رحمت نازل فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور دور کر دے تو

عَنِّيْ غَمِّيْ وَهَمِّيْ وَكَرْبِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَّبِيِّكَ هَمَّهٗ

میرا غم میرا اندیشہ اور میرا کرب اس جگہ جہاں کھڑا ہوں جیسے تو نے دور کیا تھا اپنے نبی کا اندیشہ

Presented by www.ziaraat.com

وَعَمَّهُ وَكَرْبَهُ وَكَفَيْتَهُ هَوْلَ عَدُوِّهِ فَاكْشِفْ عَنِّيْ كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ

ان کا غم اور ان کی تنگی اور دشمن سے خوف میں ان کی مدد فرمائی پس دور کر میری مشکل جیسے ان کی مشکل دور کی

وَفَرِّجْ عَنِّيْ كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِيْ كَمَا كَفَيْتَهُ وَاصْرِفْ عَنِّيْ هَوْلَ

اور کشائش دے مجھ کو جیسے ان کو کشائش دی تھی اور میری مدد کر جیسے ان کی مدد فرمائی میرا خوف دور کر

مَا أَخَافُ هَوْلَهُ وَمَئُوْنَةَ مَا أَخَافُ مَئُوْنَتَهُ وَهَمَّ مَا أَخَافُ هَمَّهُ بِلَا

جیسے ان کا خوف دور فرمایا میری تکلیف دور کر جیسے ان کی تکلیف دور فرمائی اور وہ اندیشہ مشاہس سے ڈرتا ہوں بغیر اس کے

مَئُوْنَةٍ عَلَى نَفْسِيْ مِنْ ذٰلِكَ وَاصْرِفْنِيْ بِقَضَاءِ حَوَائِجِيْ وَكِفَايَةِ مَا

کہ اس سے مجھے کوئی زحمت اٹھانی پڑے مجھے پتا جبکہ میری حاجات پوری ہو جائیں جس امر کا اندیشہ ہے

أَهَمَّنِيْ هَمُّهُ مِنْ أَمْرِ اٰخِرَتِيْ وَدُنْيَايَ يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

اس میں مدد دے میرے دنیا و آخرت کے تمام تر معاملات میں اے مومنوں کے امیر اور اے ابا عبداللہ

عَلَيْكَ مِنِّيْ سَلَامُ اللّٰهِ أَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ

آپ پر میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ ہمیشہ جب تک زندہ ہوں اور رات دن باقی ہیں اور خدا میری اس

اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ اللّٰهُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمَا اللّٰهُمَّ

زیارت کو آپ دونوں کے لیے میری آخری زیارت نہ بنائے اور میرے اور آپ کے درمیان جدائی نہ ڈالے اے معبود

اَحْيِنِيْ حَيٰوةَ مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَمِتْنِيْ مَمَاتَهُمْ وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهِمْ

مجھے زندہ رکھ محمدؐ اور ان کی اولاد کی طرح مجھے انہی جیسی موت دے مجھے ان کی روش پر وفات دے

وَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهِمْ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا فِي

مجھے ان کے گروہ میں محشور فرما اور مجھ میں ان میں جدائی نہ ڈال ایک پل کی کبھی بھی دنیا اور

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ أَتَيْتُكُمَا زَائِرًا وَمُتَوَسِّلًا

آخرت میں اے امیر المومنینؑ اور اے ابا عبداللہؑ میں آپ دونوں کی زیارت کو آیا کہ اس کو خدا کے ہاں

إِلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمَا وَمُتَوَجِّهًا إِلَيْهِ بِكُمَا وَمُسْتَشْفِعًا بِكُمَا إِلَى اللّٰهِ

وسیلہ بناؤں جو میرا اور آپ کا رب ہے میں آپ کے ذریعے اس کی طرف متوجہ ہوا اور آپ دونوں کو خدا کے ہاں سفارشی

فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ فَاشْفَعَا لِيْ فَإِنَّ لَكُمَا عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَ

بناتا ہوں اپنی حاجت کے بارے میں پس میری سفارش کریں کہ آپ دونوں خدا کے حضور پسندیدہ مقام بہت

Presented by www.ziaraat.com

الْجَاهَ الْوَجِيهَ وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيعَ وَالْوَسِيلَةَ إِنِّي أَنْقَلِبُ عَنْكُمَا مُنْتَظِرًا

زیادہ آبرو بہت اونچا مرتبہ اور محکم تعلق رکھتے ہیں بے شک میں پلٹ رہا ہوں آپ دونوں کے ہاں سے

لِتَنْجُزَ الْحَاجَةِ وَقَضَائِهَا وَنَجَاحِهَا مِنَ اللهِ بِشَفَاعَتِكُمَا لِيَ إِلَى اللهِ

اس انتظار میں کہ میری حاجت روا ہو پوری ہو اور مراد برآئے خدا کے ہاں سے آپ کی شفاعت کے ذریعے جو میرے حق میں آپ

فِي ذٰلِكَ فَلَا أَخِيبُ وَلَا يَكُونُ مُنْقَلِبِي مُنْقَلِبًا خَائِبًا خَاسِرًا بَلْ

خدا کے ہاں منظور کریں گے لہٰذا میں مایوس نہیں اور میری واپسی ایسی واپسی ہے جس میں ناامیدی و ناکامی ہو بلکہ میری

يَكُونُ مُنْقَلِبِي مُنْقَلِبًا رَاجِحًا مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا بِقَضَاءِ جَمِيعِ حَوَائِجِي

واپسی ایسی ہے جو بہترین نفع مند کامیاب قبول دعا کی حامل میری تمام حاجتیں پوری ہونے کے ساتھ ہے

وَتَشْفَعَا لِي إِلَى اللهِ انْقَلَبْتُ عَلَى مَا شَاءَ اللهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ مُفَوِّضًا

جبکہ آپ خدا کے ہاں میرے سفارشی ہیں میں پلٹ رہا ہوں اس امر پر جو خدا چاہے اور نہیں حرکت و قوت مگر جو خدا سے ملتی ہے میں نے

أَمْرِي إِلَى اللهِ مُلْجِئًا ظَهْرِي إِلَى اللهِ مُتَوَكِّلًا عَلَى اللهِ وَأَقُولُ حَسْبِيَ اللهُ وَكَفَى سَمِعَ اللهُ لِمَنْ

اپنا معاملہ خدا کے سپرد کر دیا اس کا آسرا لے کر کہ خدا پر ہی بھروسہ رکھتا ہوں اور کہتا ہوں خدا میرا ذمہ دار اور مجھے کافی ہے خدا

دَعَى لَيْسَ لِي وَرَاءَ اللهِ وَوَرَاءَكُمْ يَا سَادَتِي مُنْتَهَى مَا شَاءَ رَبِّي كَانَ وَمَا لَمْ

سنتا ہے جو اسے پکارے میرا کوئی ٹھکانا نہیں سوائے خدا کے اور سوائے آپ کے اے میرے سردار جو میرا رب چاہے وہ ہوتا ہے اور جو وہ نہ

يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ أَسْتَوْدِعُكُمَا اللهَ وَلَا جَعَلَهُ

چاہے نہیں ہوتا اور نہیں ہے حرکت و قوت مگر جو خدا سے ملتی ہے میں آپ دونوں کو سپرد خدا کرتا ہوں اور خدا اس کو

اللهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي إِلَيْكُمَا انْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَ

آپ کے ہاں میری آخری حاضری قرار نہ دے میں واپس جاتا ہوں اے میرے آقا اے مومنوں کے امیر اور

مَوْلَايَ وَأَنْتَ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ يَا سَيِّدِي وَسَلَامِي عَلَيْكُمَا مُتَّصِلٌ مَا

میرے مددگار اور آپ پر اے ابا عبداللہ اے میرے سردار میرا سلام ہو آپ دونوں پر متواتر جب تک

اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَاصِلٌ ذٰلِكَ إِلَيْكُمَا غَيْرُ مَحْجُوبٍ عَنْكُمَا

جڑواں ہیں رات اور دن یہ سلام آپ دونوں کو پہنچتا رہے کبھی رکنے نہ پائے آپ پر میرا یہ سلام

سَلَامِي إِنْ شَاءَ اللهُ وَأَسْئَلُهُ بِحَقِّكُمَا أَنْ يَشَاءَ ذٰلِكَ وَيَفْعَلَ فَإِنَّهُ

اگر خدا چاہے اور سوال کرتا ہوں اس سے بواسطہ آپ کے کہ وہ یہی چاہے اور یہی کرے کیونکہ وہ

Presented by www.ziaraat.com

حَمِيدٌ مَجِيدٌ إِنْقَلَبْتُ يَا سَيِّدِيَ عَنْكُمَا تَائِبًا حَامِدًا لِلّٰهِ شَاكِرًا رَاجِيًا

حمد والا بزرگی والا میں آپ کے ہاں سے جاتا ہوں اے میرے سردار و خدا سے توبہ کرتا اس کی حمد کرتا ہوا شکر کرتا ہوا قبولیت کا امیدوار

لِلْإِجَابَةِ غَيْرَ آيِسٍ وَلَا قَانِطٍ آيِبًا عَائِدًا رَاجِعًا إِلَى زِيَارَتِكُمَا غَيْرَ رَاغِبٍ

نہ کرنا امید و مایوس پھرا آنے آپ کی زیارت کرنے کے ارادے سے نہ آپ سے

عَنْكُمَا وَلَا مِنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ رَاجِعٌ عَائِدٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اور نہ آپ کی زیارت سے منہ موڑے ہوئے بلکہ دوبارہ آنے کے لیے اگر خدا چاہے اور نہیں حرکت و قوت

إِلَّا بِاللّٰهِ يَا سَادَتِي رَغِبْتُ إِلَيْكُمَا وَإِلَى زِيَارَتِكُمَا بَعْدَ أَنْ زَهِدَ فِيكُمَا

مگر جو خدا سے ملتی ہے اے میرے سردارو میں شائق ہوں آپ کا اور آپ کی زیارت کا جبکہ بے رغبت ہو گئے ہیں آپ سے

وَفِي زِيَارَتِكُمَا أَهْلُ الدُّنْيَا فَلَا خَيَّبَنِيَ اللّٰهُ مَا رَجَوْتُ وَمَا أَمَّلْتُ فِي

اور آپ دونوں کی زیارت کرنے سے یہ دنیا والے پس نہ کرے خدا مجھ کو ناامید اس سے جس کی امید و آرزو رکھتا ہوں بذریعہ

زِيَارَتِكُمَا إِنَّهُ قَرِيبٌ مُجِيبٌ

آپ کی زیارت بیشک وہ نزدیک تر ہے قبول کرنے والا

زیارتِ عاشورا کے فوائد

سیف ابن عمیرہ کہتا ہے کہ میں نے صفوان سے کہا کہ علقمہ ابن محمد نے تو امام محمد باقر علیہ السلام سے یہ دُعا ہمارے لیے نقل نہیں کی بلکہ اس نے صرف زیارتِ عاشورا ہی بیان کی ہے، صفوان نے کہا کہ میں اپنے سردار امام جعفر صادق علیہ السلام کے ساتھ اس مقام پر آیا تھا تو آپ نے یہی عمل کیا جو ہم نے کیا ہے یعنی اس طرح زیارت پڑھی اور پھر دو رکعت نماز بجالانے کے بعد یہی دُعائے وداع پڑھی تھی جیسا کہ ہم نے نماز پڑھی اور وداع کیا ہے۔ صفوان نے مزید کہا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا تھا کہ اس زیارت اور دُعا کا پڑھنا اپنا شیوہ بنالو اور اسی طرح زیارت کیا کرو۔ پس ضرور میں ضامن ہوں خدا کی جانب سے ہر اس شخص کے لیے جو اس طرح زیارت کرے اور اسی طرح دُعا پڑھے دور یا نزدیک سے تو اس کی زیارت قبول ہوگی اس کا سلام حضرت تک پہنچے گا اور نامقبول نہ ہوگا جب بھی وہ خدا سے حاجت طلب کرے گا وہ پوری ہوگی اور خدائے تعالیٰ اسے مایوسی کے عالم میں اپنے

Presented by www.ziaraat.com

نہ پلٹائے گا۔ اے صفوان! میں نے اسی ضمانت کے ساتھ یہ زیارت اپنے والدِ گرامی امام علی ابن الحسین علیہما السلام سے سُنی انہوں نے اسی ضمانت کے ساتھ امام حسین علیہ السلام سے انہوں نے اسی ضمانت کے ساتھ اپنے برادر امام حسن علیہ السلام سے انہوں نے اسی ضمانت کے ساتھ اپنے والد بزرگوار امیر المومنین علیہ السلام سے انہوں نے اسی ضمانت کے ساتھ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے اور آنحضرتؐ نے اسی ضمانت کے ساتھ جبرئیلؑ اور جبرئیلؑ نے اسی ضمانت کے ساتھ یہ زیارت خداوندِ عالم سے سُنی کہ یقیناً حق تعالیٰ نے اپنی ذات مقدس کی قسم کھائی ہے کہ جو شخص یہ زیارت پڑھ کے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے دور یا نزدیک سے اور پھر یہی دُعا پڑھے تو میں اس کی زیارت مقبول قرار دوں گا۔

اس کی ہر طلب پوری کروں گا وہ جتنی بھی ہو اس کا سوال پورا کروں گا اور وہ میری بارگاہ سے مایوس و ناکام نہیں پلٹے گا بلکہ وہ بچشمِ روشن واپس جائے گا کہ اس کی حاجت روا ہو چکی ہوگی وہ حصولِ جنت میں کامیاب اور جہنم سے آزاد شدہ ہوگا۔ میں اس کی شفاعت قبول کروں گا سوائے دشمنِ اہلِ بیت کے وہ جس کے حق میں بھی کرے گا، خدائے تعالیٰ نے اپنی ذاتِ برحق کی قسم کھائی اور ہمیں اس پر گواہ بنایا ہے کہ جس کی اس کے ملائکہ نے گواہی دی ہے، جبرئیلؑ نے یہ بھی کہا کہ یا رسول اللہ! خدا نے مجھے بھیجا ہے کہ آپ کو بشارت دوں اور مسرور کروں۔ نیز اس لیے بھیجا ہے کہ علیؑ و فاطمہؑ و حسنؑ و حسینؑ اور دیگر ائمہ معصومینؑ اور آپ کے شیعوں کی یہ مسرت و شادمانی تا قیامت بحال اور قائم رہے۔ اس کے بعد صفوان نے کہا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا تھا کہ اے صفوان! جب بھی بارگاہِ الٰہی میں تجھے کوئی حاجت درپیش ہوا کرے تو تم جس بھی جگہ پر ہو وہاں یہ زیارت اور یہ دُعا پڑھو اور پھر جو حاجت بھی ہو خدا سے طلب کرو تو وہ پوری کی جائے گی اور حق تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے عطا و بخشش کا جو وعدہ کر رکھا ہے وہ اس کے خلاف نہیں کرے گا۔ والحمد للہ!

مؤلف کہتے ہیں، نجم الثاقب میں حاج سید احمد رشتیؒ کے سفرِ حج کے ذیل میں حضرت صاحب العصر ارواحنا فداہ سے ان کے شرفِ ملاقات کی حکایت درج ہے جس میں امام العصر علیہ السلام کا یہ فرمان نقل ہوا ہے کہ تم عاشورا کیوں نہیں پڑھتے عاشورا عاشورا اور ان شاء اللہ ہم یہ حکایت زیارتِ جامعہ کبیرہ کے ساتھ نقل کریں گے۔ تاہم ہمارے استاد ثقۃ الاسلام نوریؒ کا ارشاد ہے کہ زیارت عاشورا کے مرتبہ و فضیلت میں اتنا ہی کافی ہے کہ یہ زیارت دیگر زیارتوں کی طرح معصوم کی طرف سے صرف ظاہری

Presented by www.ziaraat.com

اظہار و انشاء نہیں گو کہ ان کے پاک دلوں سے جو بات نکلتی ہے وہ عالم بالا سے آتی ہے لیکن یہ زیارت احادیث قدسیہ میں سے ہے جو اسی ترتیب سے زیارت و لعنت اور سلام و دعا کے ساتھ ذات احدیت سے جبرئیل امین تک اور ان سے حضرت خاتم النبیینؐ تک پہنچی ہے۔ اس کے تجربہ و آزمائش کے مطابق چالیس روز یا اس سے کم دنوں تک اس کو روزانہ پڑھنا حاجتوں کے پورا ہونے اور مقاصد کے بر آنے اور دفعیہ دشمن کے لیے بے خطا اور بے نظیر ہے لیکن سب سے بڑا فائدہ جو اس کے متواتر پڑھنے سے حاصل ہوتا ہے وہ وہی ہے جسے میں نے کتاب دار السلام میں درج کیا ہے جو مختصراً یوں ہے، کہ ثقہ صالح متقی حاج ملا حسن یزدیؒ جو پارسا افراد میں سے تھے اور نجف اشرف میں اقامت کے ساتھ عبادت و زیارت میں مصروف رہا کرتے تھے انہوں نے ثقہ امین حاج محمد علی یزدیؒ سے نقل کیا ہے جو مرد فاضل صالح تھے اور یزد میں ہمیشہ آخرت کی بھلائی کی خاطر مشغول عبادت رہتے تھے یزد کے باہر واقع مقبرہ جس میں بہت سے صالحین مدفون ہیں اور اسے مزار کہتے ہیں اس میں راتیں گزارتے تھے ان کا ایک ہمسایہ تھا جو ان کے ساتھ پروان چڑھا اور وہ دونوں ایک ہی استاد کی شاگردی میں رہے جب وہ جوان ہوا تو اس نے دھولی عشر کا شغل اختیار کیا اور پھر اسی کام میں دنیا سے چل بسا وہ اسی جگہ کے قریب دفن ہوا جہاں یہ مرد صالح راتوں کو عبادت کرتے تھے۔ اس کی مرگ پر ابھی ایک ماہ نہ گزرا تھا کہ اس نیک شخص نے اسے عمدہ لباس اور بہترین حالت میں دیکھا تب وہ اس کے قریب گئے اور اس سے کہا کہ میں تمہارے آغاز و انجام زندگی سے واقف ہوں اور تمہارے ظاہر و باطن کو جانتا ہوں کہ تم ایسے لوگوں میں سے نہ تھے جن کے بارے میں یہ خیال کیا جائے کہ ان کا باطن صاف ہے نیز جو پیشہ تم نے اختیار کر رکھا تھا اس کا تقاضا بھی یہ تھا کہ تم عذاب میں پڑے رہتے۔ پس وہ کونسا عمل ہے جس کے ذریعے تم اس مرتبے پر پہنچے ہو؟ اس نے کہا کہ معاملہ ایسا ہی تھا جیسے آپ نے فرمایا ہے اور جب سے قبر میں آیا ہوں بڑے ہی سخت عذاب میں رہا ہوں یہاں تک کہ کل استاد اشرف لوہار کی بیوی یہاں دفن کی گئی اور اس کے ساتھ ہی اس کی جائے دفن کی طرف اشارہ بھی کیا جو وہاں سے سو گز کے فاصلے پر تھی، پھر بتایا کہ دفن کی رات میں امام ابو عبداللہ الحسین علیہ السلام نے تین بار اس خاتون کی خبر گیری فرمائی جب تیسری دفعہ تشریف لائے تو آپ نے حکم فرمایا کہ اس قبرستان پر سے عذاب اٹھا دیا جائے۔ چنانچہ اس وقت سے ہم سبھی اہل قبور کی حالت بہتر ہو گئی اور ہم نعمت و رحمت میں بسر کر رہے ہیں اس پر وہ مرد صالح حیرت زدہ ہو کر بیدار ہوئے جبکہ وہ نہ اس

لوہار کو جانتے تھے نہ اس کے گھر کی جائے وقوع سے واقف تھے۔ پس وہ لوہاروں کے بازار میں گئے اور جستجو کی تو اس عورت کا خاوند انہیں مل گیا، انہوں نے پوچھا کہ تمہاری کوئی بیوی تھی؟ اس نے کہا ہاں وہ کل فوت ہوگئی اور اسے فلاں جگہ دفن کیا گیا ہے، ان بزرگ نے پوچھا کہ آیا وہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کو گئی تھی اس نے کہا نہیں۔ اس نے کہا کیا وہ ذکر و مصائب کیا کرتی تھی؟ اس نے کہا نہیں، انہوں نے دریافت کیا آیا وہ مجلس عزا برپا کرتی تھی؟ اس نے کہا نہیں! تب وہ لوہار کہنے لگا کہ آپ کس بات کی جستجو میں ہیں؟ ان بزرگ نے اسے اپنا خواب سنایا تو وہ کہنے لگا کہ میری بیوی ہمیشہ زیارتِ عاشورا پڑھا کرتی تھی۔

دوسری زیارتِ عاشورا

یہ زیارت عاشورا غیر معروف ہے جو زیارت مشہورہ ہی کی طرح اجر و ثواب کی حامل ہے اس میں سو مرتبہ لعنت کرنے اور سو مرتبہ سلام کی مشقت بھی نہیں ہے یہ ان لوگوں کے لیے فوزِ عظیم کی حیثیت رکھتی ہے جو اہم کاموں میں مشغول رہتے ہیں، مزارِ قدیم میں اس کا جو طریقہ رائج ہے وہ یہ ہے کہ جو شخص دور یا نزدیک سے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہے تو وہ غسل کرے اور صحرا یا اپنے گھر کی چھت پر جائے۔ دو رکعت نماز بجا لائے۔ پھر حضرت کے روضۂ اقدس کی طرف متوجہ ہو اور نیت کے ساتھ اشارہ کرے اور نہایت عاجزی و فروتنی سے سلام پیش کرتے ہوئے کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ

سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے خوشخبری دینے والے ڈرانے والے کے فرزند

وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ

اور اوصیاء کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَتَانَ اللّٰهِ وَ

سلام ہو آپ پر اے پسندیدۂ خدا اور پسندیدۂ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے قربان خدا اور قربان

ابْنَ ثَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرُ الْمَوْتُوْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ

خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے وہ خون جس کا بدلہ لیا جانا ہے سلام ہو آپ پر اے وہ امام کہ جو

الْهَادِي الزَّكِيُّ وَعَلٰى اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ وَاَقَامَتْ فِيْ جِوَارِكَ وَوَفَدَتْ

رہبر ہے پاک و پاکیزہ اور سلام ہو ان روحوں پر جو آپ کے آستان پر اتری آپ کے قرب میں ٹھیری تو آپ کے

Presented by www.ziaraat.com

مَعَ زُوَّارِكَ السَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّي مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ

زائروں کے ہمراہ آتی ہیں سلام ہو آپ پر میری طرف سے جب تک زندہ ہوں اور رات دن کی آمد جاری رہے گی پس نزول آپ

بِكَ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتْ فِي الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَفِي أَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَأَهْلِ

کا سوگ بہت زیادہ ہے یہ بہت بھاری ہے مومنوں اور مسلمانوں کے لیے اور ان سب پر بھاری ہے جو آسمانوں اور

الْأَرَضِينَ أَجْمَعِينَ فَإِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

زمینوں میں ہیں پس ہم خدا کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹیں گے خدا کی رحمتیں اس کی برکتیں

وَتَحِيَّاتُهُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنَ وَعَلَى أَبَائِكَ الطَّيِّبِينَ الْمُنْتَجَبِينَ

اور سلام ہوں آپ پر اے ابا عبداللہ حسینؑ اور سلام آپ کے بزرگوں پر جو پاکیزہ ہیں نیک اصل

وَعَلَى ذُرِّيَّاتِكُمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ لَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً خَذَلَتْكَ وَتَرَكَتْ

اور سلام آپ کے فرزندوں پر جو رہبر ہیں ہدایت یافتہ خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کا ساتھ چھوڑا آپ کی مدد

نُصْرَتَكَ وَمَعُونَتَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ أُمَّةً اسْتَسَتْ أَسَاسَ الظُّلْمِ لَكُمْ وَ

نہ کی اور کمک نہ پہنچائی اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کرنے کی بنا ڈالی آپ

مَهَّدَتِ الْجَوْرَ عَلَيْكُمْ وَطَرَقَتْ إِلَى أَذِيَّتِكُمْ وَتَحْيِيفِكُمْ وَجَارَتْ

پر ستم کرنے کے سامان جوڑے آپ کو آزار پہنچانے اور آپ پر بیداد کی راہ نکالی جس ستم رانی کو آپ کے

ذٰلِكَ فِي دِيَارِكُمْ وَأَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَيْكُمْ يَا سَادَاتِي وَ

گھروں اور آپ کے ساتھیوں تک بڑھایا میں بری ہوں خدائے تعالیٰ کے اور آپ کے سامنے اے میرے سردار

مَوَالِيَّ وَأَئِمَّتِي مِنْهُمْ وَمِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ وَأَشْئَلُ اللّٰهَ الَّذِي أَكْرَمَ

میرے آقا اور میرے امام ان سے ان کے ساتھیوں سے اور ان کے پیروکاروں سے اور سوال کرتا ہوں خدا سے جس نے

يَا مَوَالِيَّ مَقَامَكُمْ وَشَرَّفَ مَنْزِلَتَكُمْ وَشَأْنَكُمْ أَنْ يُكْرِمَنِي بِوَلَايَتِكُمْ

اے میرے آقاؤ بلند کیا آپ کا مقام بڑھائی آپ کی عزت اور شان یہ کہ وہ مجھے بزرگی دے آپ کی ولایت

وَمَحَبَّتِكُمْ وَالْإِيتِمَامِ بِكُمْ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَأَشْئَلُ اللّٰهَ الْبَرَّ

آپ کی محبت آپ کی پیروی اور آپ کے دشمنوں سے بیزاری کے ذریعے سے اور سوال کرتا ہوں خدا سے جو

الرَّحِيمَ أَنْ يَرْزُقَنِي مَوَدَّتَكُمْ وَأَنْ يُوَفِّقَنِي لِطَلَبِ ثَارِكُمْ مَعَ الْإِمَامِ

خوب تر مہربان ہے یہ کہ وہ مجھے آپ کی دوستی نصیب کرے اور مجھے توفیق دے کہ آپ کے خون کا بدلہ لوں ہمراہ ان امام کے

Presented by www.ziaraat.com

الْمُنْتَظِرِ الْهَادِي مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ يَّجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ

جو آنے والے رہبر ہیں آل محمد میں سے اور یہ کہ وہ قرار دے مجھ کو آپ کے ساتھ دنیا میں اور آخرت میں نیز

اَنْ يُّبَلِّغَنِي الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ بِحَقِّكُمْ

مجھے بھی اس مقام محمود پر پہنچائے جو اس نے آپ کے لیے خاص کیا ہے پھر سوال کرتا ہوں خدائے عزوجل سے بوسطہ آپ کے

وَبِالشَّاْنِ الَّذِي جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ يُّعْطِيَنِي بِمُصَابِي بِكُمْ اَفْضَلَ مَا

حق اور مرتبہ کے جو خدا نے آپ کے لیے قرار دیا ہے کہ وہ آپ کی عزاداری کے بدلے میں مجھے بہترین اجر دے جو اس نے

اَعْطٰى مُصَابًا بِمُصِيْبَتِهٖ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ يَا لَهَا مِنْ مُّصِيْبَةٍ مَا

آپ کے کسی عزادار کو عنایت کیا ہو یقیناً ہم خدا کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹیں گے افسوس ہے آپ کی اس مصیبت پر وہ

اَفْجَعَهَا وَاَنْكَاهَا لِقُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

کتنی دلگداز اور گہری ہے مومنوں اور مسلمانوں کے دلوں کے لیے پس ہم خدا کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ جائیں گے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِي فِي مَقَامِي هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهٗ مِنْكَ

اے معبود! رحمت فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور قرار دے مجھے اس جگہ جہاں کھڑا ہوں ان افراد میں جن پر تیری

صَلَوَاتٌ وَّرَحْمَةٌ وَّمَغْفِرَةٌ وَّاجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ

سلامتیاں رحمت اور بخشش ہوئی ہے اور قرار دے مجھے اپنے حضور باعزت اور مقربوں میں سے دنیا اور آخرت

الْمُقَرَّبِيْنَ فَاِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

میں کیونکہ میں تیرا قرب چاہتا ہوں بوسیلہ محمد و آل محمد کے کہ تیری رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی

اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَسَّلُ وَاَتَوَجَّهُ بِهِمْ نَفُوْتَبِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَخِيَرَتِكَ

ساری آل پر اے معبود! بے شک میں نے وسیلہ پکڑا اور تیری طرف آیا بواسطہ مخلوق میں سے تیرے پسندیدہ کاروں

مِنْ خَلْقِكَ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّالطَّيِّبِيْنَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا اَللّٰهُمَّ

کائنات میں تیرے چنے ہوؤں یعنی حضرت محمدؐ و حضرت علیؑ اور ان دونوں کی پاکیزہ اولاد کو وسیلہ بنایا پس اے معبود

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَاهُمْ وَمَمَاتِيْ

رحمت فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور بنا دے میری زندگی ان کی زندگی جیسی اور میری موت ان کی

مَمَاتَهُمْ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ

موت جیسی اور جدائی نہ ڈال مجھ میں اور ان میں دنیا اور آخرت میں بے شک تو دعا کا سننے والا ہے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا يَوْمٌ تَجَدَّدُ فِيْهِ النِّقْمَةُ وَتَنْزِلُ فِيْهِ اللَّعْنَةُ عَلَى اللَّعِيْنِ يَزِيْدَ

اے معبود! آج وہ دن ہے جس میں نیا عذاب آتا ہے اور برستی ہے لعنت پر لعنت ملعون ولعنتی یزید پر

وَعَلٰى اٰلِ يَزِيْدَ وَعَلٰى اٰلِ زِيَادٍ وَعُمَرَ بْنِ سَعْدٍ وَالشِّمْرِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ وَ

اولاد یزید پر اور زیاد پر اور لعنت ہے عمر بن سعد اور شمر پر اے معبود! لعنت بھیج ان پر

الْعَنْ مَنْ رَضِيَ بِقَوْلِهِمْ وَفِعْلِهِمْ مِنْ اَوَّلٍ وَّاٰخِرٍ لَعْنًا كَثِيْرًا وَّاَصْلِهِمْ

لعنت بھیج اس پر جو ان کے قول و فعل پر راضی ہوا پہلے پچھلوں میں سے بہت بہت لعنت ڈال دے ان کو اپنی

حَرَّ نَارِكَ وَاَسْكِنْهُمْ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيْرًا وَاَوْجِبْ عَلَيْهِمْ وَعَلٰى كُلِّ

آگ کے شعلوں میں ٹھکانا دے ان کو جہنم میں اور وہ کتنا برا ٹھکانا ہے ضرور لعنت کر ان پر اور ان پر کہ جو ان

مَنْ شَايَعَهُمْ وَبَايَعَهُمْ وَتَابَعَهُمْ وَسَاعَدَهُمْ وَرَضِيَ بِفِعْلِهِمْ وَاَفْتَحْ لَهُمْ وَ

کے ساتھی بنے ان سے پیمان باندھے ان کی پیروی کی اور ان کی مدد کرتے رہے اور ان کے فعل پر راضی رہے کھول دے ان کیلئے

عَلَيْهِمْ وَعَلٰى كُلِّ مَنْ رَضِيَ بِذٰلِكَ لَعَنَاتِكَ الَّتِيْ لَعَنْتَ بِهَا كُلَّ ظَالِمٍ وَّكُلَّ غَاصِبٍ

اور ان پر لعنت کا راستہ اور ان پر بھی جو ان کے ظلم کو پسند کرتے ہیں اپنی طرف سے لعنت کر جو لعنت کی ہے تو نے ہر ظالم پر ہر غاصب پر

وَّكُلَّ جَاحِدٍ وَّكُلَّ كَافِرٍ وَّكُلَّ مُشْرِكٍ وَّكُلَّ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ وَّكُلَّ جَبَّارٍ

ہر منکر پر ہر کافر پر ہر مشرک پر اور جو لعنت کی تو نے ہر راندے ہوئے شیطان پر اور ہر ضدی ستمگار

عَنِيْدٍ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ وَاٰلَ يَزِيْدَ وَبَنِيْ مَرْوَانَ جَمِيْعًا اَللّٰهُمَّ وَضَعِّفْ

پر اے معبود! لعنت بھیج یزید پر اولاد یزید پر اور اولاد مروان پر یکبارگی اے معبود! دگنا کر دے اپنا

غَضَبَكَ وَسَخَطَكَ وَعَذَابَكَ وَنِقْمَتَكَ عَلٰى اَوَّلِ ظَالِمٍ ظَلَمَ اَهْلَ بَيْتِ

غضب اپنا غصہ اپنا عذاب اور اپنی سزا اس پہلے ستمگار پر جس نے تیرے نبی کے خاندان پر ظلم کا

نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ وَالْعَنْ جَمِيْعَ الظَّالِمِيْنَ لَهُمْ وَانْتَقِمْ مِنْهُمْ اِنَّكَ ذُوْ نِقْمَةٍ

آغاز کیا اے معبود! لعنت کر ان سب پر جنہوں نے اہل بیت پر ظلم کیا اور تو ان سے انتقام لے کیونکہ تو مجرموں کو سزا

مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَالْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ اٰلَ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَالْعَنْ

دینے والا ہے اے معبود! تو لعنت کر ان پہلے ظالموں پر جنہوں نے اہل بیت محمدؐ پر کیا اور لعنت بھیج

اَرْوَاحَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَقُبُوْرَهُمْ وَالْعَنِ اللّٰهُمَّ الْعِصَابَةَ الَّتِيْ نَازَلَتِ

ان کی روحوں پر ان کے گھروں پر اور ان کی قبروں پر نیز لعنت کر اے معبود! اس گروہ پر جنہوں نے جنگ حسینؑ سے کی

Presented by www.ziaraat.com

الْحُسَيْنَ بْنَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَحَارَبْتَهُ وَقَتَلْتَ اَصْحَابَهُ وَاَنْصَارَهُ وَاَعْوَانَهُ

جو تیرے نبی کی دختر کے فرزند ہیں لعنت کر ان پر جو ان سے لڑے اور قتل کیا ان کے ساتھیوں اور مددگاروں کو اور قتل کیا

وَاَوْلِيَآئَهُ وَشِيْعَتَهُ وَمُحِبِّيْهِ وَاَهْلِ بَيْتِهِ وَذُرِّيَّتَهُ وَالْعَنِ اللّٰهُمَّ

ان کے حامیوں ان کے دوستوں ان کے پیروکاروں اور محبوں کو اور قتل کیا ان کے اہل خاندان اور ان کی اولاد کو اے معبود لعنت

الَّذِيْنَ نَهَبُوْا مَالَهُ وَسَلَبُوْا حَرِيْمَهُ وَلَمْ يَسْمَعُوْا كَلَامَهُ وَلَا مَقَالَهُ

بھیج ان کا مال لوٹنے والوں اور ان کے نیمے تاراج کرنیوالوں پر جنہوں نے توجہ نہ کی ان کی گفتار اور ان کی پکار پر

اَللّٰهُمَّ وَالْعَنْ كُلَّ مَنْ بَلَغَهُ ذٰلِكَ فَرَضِيَ بِهٖ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

اے معبود! لعنت کر ان سب پر جنہوں نے یہ واقعہ سنا اور وہ اس پر خوش ہوئے پہلوں اور پچھلوں میں سے

وَالْخَلَآئِقِ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ

اور ساری مخلوق میں سبھوں پر قیامت کے دن تک سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ الحسینؑ

وَعَلٰى مَنْ سَاعَدَكَ وَعَاوَنَكَ وَوَاسَاكَ بِنَفْسِهٖ وَبَذَلَ مُهْجَتَهُ فِي الذَّبِّ

اور ان پر جنہوں نے آپ کا ساتھ دیا آپ کی مدد کی آپ کے لیے اپنی جانیں حاضر کر دیں اور آپ کا دفاع کرتے ہوئے اپنے

عَنْكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى رُوْحِكَ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰى

خون میں نہا گئے سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اور ان پر سلام آپ کی روح پر اور ان کی روحوں پر اور سلام آپ کی

تُرْبَتِكَ وَعَلٰى تُرْبَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَّرِضْوَانًا وَّرَوْحًا وَّرَيْحَانًا

قبر پر اور ان کی قبروں پر اے معبود! ملاقات کران سے رحمت و خوشنودی سے اور راحت و مسرت سے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا بْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَيَا بْنَ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے ابا عبداللہ اے نبیوں کے خاتم کے فرزند اے اوصیاء کے

سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَيَا بْنَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ يَا بْنَ

سردار کے فرزند اور اے جہانوں کی عورتوں کی سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے شہید فرزند

الشَّهِيْدِ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ

شہید اے معبود! پہنچا ان کو میری طرف سے اس گھڑی آج کے دن اور اسی وقت

وَكُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ وَعَلٰى

اور ہر وقت بہت بہت درود اور سلام سلام ہو آپ پر اے جہانوں کے سردار کے فرزند اور ان پر جو

Presented by www.ziaraat.com

الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ سَلَامًا مُتَّصِلًا مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ اَلسَّلَامُ عَلَى

آپ کے ہمراہ شہید ہوئے سلام ہو متواتر جب تک ملتے رہیں رات اور دن سلام ہو شہید

الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ

حسینؑ پر جو علیؑ کے فرزند ہیں سلام ہو شہید علی اکبر پر جو حسینؑ کے فرزند ہیں سلام ہو شہید

عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ

عباسؑ پر جو امیر المومنینؑ کے فرزند ہیں سلام ہو ان شہیدوں پر جو امیر المومنینؑ کی اولاد

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ جَعْفَرٍ وَّعَقِيْلٍ اَلسَّلَامُ

سے ہیں سلام ہو ان شہیدوں پر جو جعفرؑ اور عقیلؑ کی اولاد سے ہیں سلام ہو

عَلٰى كُلِّ مُسْتَشْهَدٍ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

ان سبھی شہیدوں پر جو مومنوں میں سے ہیں اے معبود! رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَبَلِّغْهُمْ عَنِّيْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ

اور پہنچا ان کو میرا درود اور سلام سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسولؐ اور آپ پر سلام ہو

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ

خدا کی رحمت اور برکات خدا آپ کو اس غم کا بہترین اجر دے جو آپ نے اپنے فرزند حسین علیہ السلام کے

عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَعَلَيْكَ

بارے میں دیکھا سلام ہو آپ پر اے ابا الحسنؑ اے مومنوں کے امیر اور آپ پر

السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكَ

سلام خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات خدا آپ کو اس غم پر بہترین اجر دے جو آپ نے اپنے فرزند حسینؑ کے

الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

بارے میں دیکھا سلام ہو آپ پر اے فاطمہؑ اے جہانوں کے پروردگار کے رسول کی دختر

وَعَلَيْكِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ الْعَزَآءَ فِيْ

آپ پر سلام خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات خدا آپ کو اس غم پر بہترین اجر دے جو آپ نے

وَلَدِكِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ

اپنے فرزند حسینؑ کے بارے میں دیکھا سلام ہو آپ پر اے ابا محمد الحسنؑ آپ پر سلام

Presented by www.ziaraat.com

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ اَخِيْكَ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات خدا آپ کو اس غم پر بہترین اجر دے جو آپ نے اپنے بھائی حسینؑ کے بارے میں

عَلٰى اَرْوَاحِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَعَلَيْهِمُ

دیکھا سلام ہو مومنین و مومنات کی روحوں پر کہ جو ان میں زندہ ہیں اور جو مر چکے ہیں ان سب پر

السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهُمُ الْعَزَآءَ فِيْ مَوْلَاهُمُ

سلام خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات خدا ان کو اس غم پر بہترین اجر دے جو انہیں اپنے مولا حسینؑ کے بارے

الْحُسَيْنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الطَّالِبِيْنَ بِثَارِهٖ مَعَ اِمَامٍ عَدْلٍ تُعِزُّ بِهِ

میں ہے اے معبود! قرار دے ہمیں ان کے خون کا بدلہ لینے والوں میں اس امام عادل کے ہمراہ جن

الْاِسْلَامَ وَاَهْلَهٗ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اب سجدے میں جائے اور کہے: اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

کے ذریعے تو اسلام و مسلمانوں کو عزت دیگا اے جہانوں کے پروردگار اے معبود! تیرے لیے حمد ہے

عَلٰى جَمِيْعِ مَاَنَابَ مِنْ خَطْبٍ وَّلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ اَمْرٍ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى

بوجہ اس بڑی مصیبت کے جو پیش آئی تیرے لیے حمد ہے ہر معاملے میں اور تیری بارگاہ میں شکایت ہے ان

فِيْ عَظِيْمِ الْمُهِمَّاتِ بِخَيْرَتِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ وَذٰلِكَ لِمَا اَوْجَبْتَ لَهُمْ

بڑی مصیبتوں پر جو تیرے برگزیدہ دوستوں پر گزریں اس وجہ سے کہ تو نے لازم فرمائی ان کے لیے

مِنَ الْكَرَامَةِ وَالْفَضْلِ الْكَثِيْرِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

بزرگواری اور بہت زیادہ فضیلت پس اے معبود رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَّارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ الْوُرُوْدِ وَالْمَقَامَ الْمَشْهُوْدَ وَ

اور مجھے نصیب کر حسین علیہ السلام کی شفاعت و سفارش جس دن آنا ہے مقام معلوم حوض کوثر پر جو وارد

الْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَاجْعَلْ لِّيْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِ

ہونے کی جگہ ہے اور قرار دے میری اپنے حضور بہترین آمد حسینؑ اور حسین علیہ السلام کے اصحاب

الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّذِيْنَ وَاسَوْهُ بِاَنْفُسِهِمْ وَبَذَلُوْا دُوْنَهٗ مُهَجَهُمْ

کے ہمراہ رکاب ہو جنہوں نے ان پر اپنی جانیں قربان کیں ان کے سامنے گردنیں کٹوا دیں

وَجَاهَدُوْا مَعَهٗ اَعْدَآئَكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِكَ وَرَجَآئَكَ وَلَصَلْيِقًا

اور ان کے ساتھ ہو کر تیرے دشمنوں سے لڑے کر پائیں تیری رضا اور امید لگائیں مجھ سے انہوں نے تیرے عدو سے

Presented by www.ziaraat.com

بِوَعْدِكَ وَخَوْفًا مِّنْ وَّعِيْدِكَ اِنَّكَ لَطِيْفٌ لِّمَا تَشَآءُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

کو سچا جانا اور تیری سخت گیری سے ڈرے بے شک تو مہربان ہے اس کے لیے جسے تو چاہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

آٹھویں زیارت

زیارت اربعین

یہ وہ زیارت ہے جو امام حسین علیہ السلام کے چہلم کے دن یعنی بیس صفر کو پڑھی جاتی ہے شیخؒ نے تہذیب اور مصباح میں امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: مومن کی پانچ علامات ہیں یعنی ہر شب و روز میں اکاون رکعت نماز پڑھنا کہ اس سے مراد سترہ رکعت فریضہ اور چونتیس رکعت نافلہ ہے۔ زیارتِ اربعین کا پڑھنا۔ دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا، سجدہ کرتے وقت اپنی پیشانی خاک پر رکھنا۔ نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم بلند آواز سے پڑھنا۔

پہلی زیارت

بیس صفر کو امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے دو طریقے ہیں پہلا طریقہ وہ ہے جو شیخ نے تہذیب اور مصباح میں صفوان جمال (ساربان) سے روایت کیا ہے کہ اس نے کہا: مجھ کو میرے آقا امام جعفر صادق علیہ السلام نے زیارتِ اربعین کے بارے میں ہدایت فرمائی کہ جب سورج بلند ہو جائے تو حضرتؑ کی زیارت کرو اور کہو:

اَلسَّلَامُ عَلٰى وَلِيِّ اللّٰهِ وَحَبِيْبِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى خَلِيْلِ اللّٰهِ وَنَجِيْبِهٖ اَلسَّلَامُ

سلام ہو خدا کے دوست اور اس کے پیارے پر سلام ہو خدا کے چنے ہوئے دوست اور چنے ہوئے پر سلام ہو

عَلٰى صَفِيِّ اللّٰهِ وَابْنِ صَفِيِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيْدِ

خدا کے پسندیدہ اور اس کے پسندیدہ کے فرزند پر سلام ہو حسینؑ پر جو ستم دیدہ شہید ہیں

اَلسَّلَامُ عَلٰى اَسِيْرِ الْكُرُبَاتِ وَقَتِيْلِ الْعَبَرَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُ

سلام ہو حسینؑ پر جو سختیوں میں پڑے اور ان کی شہادت پر آنسو بہے اے معبود میں گواہ ہوں کہ وہ

Presented by www.ziaraat.com

اَنَّهٗ وَلِیُّكَ وَابْنُ وَلِیِّكَ وَصَفِیُّكَ وَابْنُ صَفِیِّكَ الْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ اَكْرَمْتَهٗ

تیرے دوست اور تیرے دوست کے فرزند تیرے پسندیدہ اور تیرے پسندیدہ کے فرزند جنہوں نے تجھ سے عزت پائی تو

بِالشَّهَادَةِ وَحَبَوْتَهٗ بِالسَّعَادَةِ وَاجْتَبَیْتَهٗ بِطِیْبِ الْوِلَادَةِ وَجَعَلْتَهٗ سَیِّدًا

نے انہیں شہادت کی عزت دی ان کو خوش بختی نصیب کی اور انہیں پاک گھرانے میں پیدائش کی خوبی دی تو نے قرار دیا انہیں مولاؤں

مِّنَ السَّادَةِ وَقَآئِدًا مِّنَ الْقَادَةِ وَذَآئِدًا مِّنَ الذَّادَةِ وَاَعْطَیْتَهٗ مَوَارِیْثَ

میں سردار پیشواؤں میں پیشوا مجاہدوں میں مجاہد اور انہیں نبیوں کے ورثے عنایت

الْاَنْۢبِیَآءِ وَجَعَلْتَهٗ حُجَّةً عَلٰی خَلْقِكَ مِنَ الْاَوْصِیَآءِ فَاَعْذَرَ فِی الدُّعَآءِ

کیے تو نے قرار دیا ان کو اوصیا میں سے اپنی مخلوقات پر حجت پس انہوں نے تبلیغ کا حق ادا کیا

وَمَنَحَ النُّصْحَ وَبَذَلَ مُهْجَتَهٗ فِیْكَ لِیَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ

بہترین خیر خواہی کی اور تیری خاطر اپنی جان قربان کی تاکہ تیرے بندوں کو جہالت نادانی و گمراہی کی پریشانیوں

وَحَیْرَةِ الضَّلَالَةِ وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَیْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْیَا وَبَاعَ حَظَّهٗ

سے جب کہ ان پر چڑھ آئے وہ جو دنیا پر ریجھ گئے انہوں نے اپنی جانیں معمولی

بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنٰی وَشَرٰی اٰخِرَتَهٗ بِالثَّمَنِ الْاَوْكَسِ وَطَغٰی وَتَرَدّٰی

چیز کے بدلے بیچ دیں اور اپنی آخرت کے لیے گھاٹے کا سودا خریدا انہوں نے سرکشی کی اور لالچ

فِیْ هَوَاهُ وَاَسْخَطَكَ وَاَسْخَطَ نَبِیَّكَ وَاَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ اَهْلَ الشِّقَاقِ

کے پیچھے چل پڑے انہوں نے تجھے غضب ناک اور تیرے نبیؐ کو ناراض کیا انہوں نے تیرے بندوں میں سے ان کی

وَالنِّفَاقِ وَحَمَلَةَ الْاَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِیْنَ النَّارَ فَجَاهَدَهُمْ فِیْكَ صَابِرًا

مانی جو منہ دی اور بے ایمان تھے کہ اپنے گناہوں کا بوجھ لے کر جہنم کی طرف چلے گئے پس حسینؑ ان سے تیرے لیے لڑے جم کر

مُّحْتَسِبًا حَتّٰی سُفِكَ فِیْ طَاعَتِكَ دَمُهٗ وَاسْتُبِیْحَ حَرِیْمُهٗ اَللّٰهُمَّ

ہوشمندی کے ساتھ یہاں تک کہ تیری فرمانبرداری کرتے ہوئے ان کا خون بہایا گیا اور ان کے اہل حرم کو لوٹا گیا اے معبود

فَالْعَنْهُمْ لَعْنًا وَّبِیْلًا وَّعَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ

لعنت کر ان ظالموں پر سختی کے ساتھ اور عذاب دے ان کو دردناک عذاب سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ سَیِّدِ الْاَوْصِیَآءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِیْنُ اللّٰهِ وَابْنُ

فرزند سلام ہو آپ پر اے سردار اوصیاء کے فرزند میں گواہ ہوں کہ آپ خدا کے امین اور اس کے

Presented by www.ziaraat.com

اَمِيْنِهٖ عِشْتَ سَعِيْدًا وَّمَضَيْتَ حَمِيْدًا وَّمُتَّ فَقِيْدًا مَّظْلُوْمًا شَهِيْدًا وَ

امین کے فرزند ہیں آپ نیک بختی میں زندہ رہے قابل تعریف حال میں گزرے اور وفات پائی وطن سے دور کہ آپ تم رسیدہ

اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ مَّا وَعَدَكَ وَمُهْلِكٌ مَّنْ خَذَلَكَ وَمُعَذِّبٌ مَّنْ

شہید ہیں میں گواہ ہوں کہ خدا آپ کو جو دعدہ سے گا جس کا اس نے وعدہ کیا تباہ ہوگا وہ جس نے آپ کا ساتھ چھوڑا اور عذاب ہوگا

قَتَلَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِهٖ حَتّٰى اَتٰىكَ

اسے جس نے آپ کو قتل کیا میں گواہ ہوں کہ آپ نے خدا کی دی ہوئی ذمہ داری نبھائی آپ نے اس کی راہ میں جہاد کیا حتیٰ کہ آپ شہید

الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

ہو گئے پس خدا لعنت کرے جس نے آپ کو قتل کیا خدا لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے اس قوم پر

سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ اَنِّيْ وَلِيٌّ لِّمَنْ وَّالَاهُ

جس نے یہ واقعہ شہادت سنا تو اس پر خوشی ظاہر کی اے معبود میں تجھے گواہ بناتا ہوں کہ ان کے دوست کا دوست

وَعَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاهُ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ

اور ان کے دشمن کا دشمن ہوں میرے ماں باپ قربان آپ پر اے فرزند رسول خدا میں گواہ ہوں کہ آپ رہے نور کی شکل میں

نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ

مرد دار پشتوں اور پاک تر رحموں میں کہ جاہلیت کی نجاستوں نے آپ کو

الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمَّاتُ مِنْ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

آلودہ کیا اور وہی اس نے اپنے بے ہنگم لباس آپ کو پہنائے ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ

مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُسْلِمِيْنَ وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

پایہ ہائے دین میں سے ہیں مسلمانوں کے سرداروں میں ہیں اور مومنوں کی پناہ گاہ ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ

الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِيُّ الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ

امام ہیں نیک پرہیزگار پسندیدہ پاک رہبر راہ یافتہ اور میں گواہ ہوں کہ جو امام آپ کی

مِنْ وُّلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَ

اولاد میں سے ہوتے ہیں وہ پرہیزگاری کے ترجمان ہدایت کے نشان محکم ترسلسلہ اور دنیا والوں

الْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاَشْهَدُ اَنِّيْ بِكُمْ مُّؤْمِنٌ وَّبِاِيَابِكُمْ مُّوْقِنٌ

پر خدا کی دلیل و حجت ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ کا اور آپ کے بزرگوں کا ماننے والا

Presented by www.ziaraat.com

بِسَرَایِعِ دِیْنِیْ وَخَوَاتِیْمِ عَمَلِیْ وَقَلْبِیْ لِقَلْبِکُمْ سِلْمٌ وَّاَمْرِیْ لِاَمْرِکُمْ

اپنے دینی احکام اور عمل کی جزاپر یقین رکھنے والا ہوں میرا دل آپ کے دل کے ساتھ پیوستہ میرا اسلام آپ کے معاملے

مُتَّبِعٌ وَّنُصْرَتِیْ لَکُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰی یَاْذَنَ اللّٰهُ لَکُمْ فَمَعَکُمْ مَعَکُمْ لَا

کے تابع اور میری مدد آپ کے لیے حاضر ہے حتی کہ خدا آپ کو اذن قیام دے پس آپ کے ساتھ ہوں آپ کے ساتھ نہ

مَعَ عَدُوِّکُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ وَعَلٰٓی اَرْوَاحِکُمْ وَاَجْسَادِکُمْ

آپ کے دشمن کے ساتھ خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر آپ کی پاک روحوں پر آپ کے جسموں پر

وَشَاهِدِکُمْ وَغَائِبِکُمْ وَظَاهِرِکُمْ وَبَاطِنِکُمْ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ

آپ کے حاضر پر آپ کے غائب پر آپ کے ظاہر اور آپ کے باطن پر ایسا ہی ہو جہانوں کے پروردگار

اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اپنی حاجات طلب کرے اور پھر وہاں سے چلا آئے۔

دوسری زیارت اربعین

یہ زیارت جابر بن عبداللہ انصاری سے منقول ہے اور اس کی کیفیت و طریقے کے بارے میں عطا سے روایت ہے کہ اس نے کہا: میں جابرؓ کے ساتھ تھا کہ ہم بیس صفر کو غاضریہ پہنچے، وہاں جابرؓ نے دریائے فرات میں غسل کیا اور پاکیزہ لباس پہنا جو ان کے پاس تھا۔ پھر مجھ سے کہا کہ اے عطا! تمہارے پاس کوئی خوشبو ہے؟ میں نے کہا کہ ہاں میرے پاس سُعد ہے پس انہوں نے وہ تھوڑی سی لے لی اور اپنے سر اور بدن پر چھڑک دی پھر ننگے پاؤں چل پڑے یہاں تک کہ امام حسین علیہ السلام کے سرہانے جا ٹھہرے۔ تب انہوں نے تین بار اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہا اور بے ہوش ہو کر گر پڑے جب ہوش آیا تو میں نے سنا کہ وہ کہہ رہے تھے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا آلَ اللّٰهِ ..... الخ جو بعینہٖ وہی پندرہ رجب والی زیارت ہے کہ جو ہم اعمالِ رجب میں نقل کر آئے ہیں اور سوائے چند ایک کلمات کے اس میں کوئی فرق نہیں اور یہ بھی جیسا کہ شیخ مرحوم نے احتمال دیا ہے کہ نقل در نقل ہونے کی وجہ سے ہے۔

پس اگر کوئی شخص روز اربعین یہ زیارت بھی پڑھنا چاہے تو وہ پندرہ رجب کی زیارت کے صفحات میں سے پڑھ لے۔

Presented by www.ziaraat.com

امام حسینؑ کی زیارت کے خاص اوقات

مؤلف کہتے ہیں کہ ان اوقات کے علاوہ کہ جو ذکر ہوئے ہیں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے دیگر خاص اوقات اور بابرکت شب و روز بھی ہیں جن میں آپ کی زیارت کرنا افضل ہے خصوصاً وہ دن اور راتیں جو حضرت کے ساتھ نسبت رکھتی ہیں۔ مثلاً روز مباہلہ، آیہ "هَلْ اَتٰی" کے نزول کا دن، آپ کی ولادت کی رات اور جمعہ کی راتیں ہیں۔ جیسا کہ ایک روایت سے ظاہر ہوتا ہے کہ خدائے تعالیٰ ہر شب جمعہ میں امام حسین علیہ السلام پر نظر کرم فرماتا ہے اور تمام نبیوں اور ان کے وصیوں کو آپ کی زیارت کرنے کے لیے بھیجتا ہے۔ ابن قولویہؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ فرمایا جو شخص شب جمعہ میں روضۂ امام حسینؑ کی زیارت کرے تو وہ ضرور بخشا جائے گا اور وہ دنیا سے مایوسی و شرمندگی کی حالت میں نہیں جائے گا اور جنت میں اس کا گھر امام حسین علیہ السلام کے ساتھ ہوگا۔ اعمش کی خبر میں آیا ہے کہ اس کے ہمسائے نے اس سے کہا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ آسمان سے اوراق گر رہے ہیں جن پر ہر اس شخص کے لیے امان نامہ لکھا ہوا ہے جو شب جمعہ میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے۔ آئندہ صفحات میں کاظمین کے اعمال کے ذیل میں حاجی علی بغدادی کی حکایت میں اس امر کی طرف اشارہ کیا جائے گا اور ان اوقات زیارت کے علاوہ دیگر بہترین اوقات کا ذکر بھی آئے گا۔ ایک روایت میں ہے کہ لوگوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ امام حسین علیہ السلام کی زیارت کا کوئی ایسا وقت ہے جو دوسرے اوقات سے بہتر ہو؟ آپ نے فرمایا: حضرت کی زیارت ہر وقت اور



Presented by www.ziaraat.com

شہروں میں پڑھنے کی بھی بڑی فضیلت ہے، اس ضمن میں یہاں ہم صرف دو روایتیں نقل کرتے ہیں جو الکافی، تہذیب اور الفقیہ میں آئی ہیں۔

پہلی روایت

ابن ابی عمیر نے ہشام سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا تم میں سے جس کا راستہ دُور دراز ہو اور اس کے گھر سے ہمارے مزاروں تک سفر زیادہ ہو تو وہ اپنے مکان کی سب سے اونچی چھت پر جائے اور دو رکعت نماز بجا لا کر ہماری قبروں کی طرف اشارہ کرتے ہُوئے ہم پر سلام بھیجے تو یقیناً اس کا سلام ہم تک پہنچ جاتا ہے۔

دوسری روایت

حنان ابن سدیر نے اپنے والد سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ اے سدیر! آیا تم ہر روز قبر حسینؑ کی زیارت کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں کہ میں آپ پر قربان ہو جاؤں! اس پر آپ نے فرمایا کہ تم لوگ کس قدر جفا کار ہو۔ کیا ہر جمعہ کو زیارت کرتے ہو؟ میں نے کہا کہ نہیں! آپ نے فرمایا کیا ہر ماہ زیارت کرتے ہو؟ میں نے کہا کہ نہیں! آپ نے فرمایا تو کیا ہر سال زیارت کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ کچھ سال ایسے تھے جن میں میں نے زیارت کی ہے۔ تب آپ نے فرمایا کہ اے سدیر! تم لوگ امام حسین علیہ السلام کے ساتھ کیسی جفا کرتے ہو۔ کیا تم نہیں جانتے کہ خدائے تعالیٰ نے بیس ہزار فرشتے مقرر کیے ہیں اور تہذیب و فقیہ میں ہے کہ وہ دس ہزار فرشتے ہیں کہ جن کے بال بکھرے ہُوئے اور خاک آلود ہیں۔ وہ حضرت پر گریہ کرتے ہیں۔ آپ کی زیارت کرتے ہیں اور کبھی سست نہیں ہوتے۔ پس اے سدیر! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم ہر جمعہ کو پانچ مرتبہ اور ہر دن میں ایک مرتبہ روضۂ امام حسین علیہ السلام کی زیارت نہیں کرتے؟ میں نے عرض کی کہ آپ پر فدا ہو جاؤں! ہمارے اور حضرت کے روضہ کے درمیان کئی فرسخ کا فاصلہ ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اپنے گھر کی چھت پر جاؤ پھر دائیں بائیں نظر کرو اپنا سر آسمان کی طرف بلند کرو اور حضرت کے روضۂ اقدس کی سمت اشارہ کر کے کہو "اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ" پس اس سے

Presented by www.ziaraat.com

تمہارے لیے ایک زیارت لکھی جائے گی اور وہ زیارت حج و عمرہ کے برابر ہوگی، سدیر کا بیان ہے کہ کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ میں مہینے میں بیس مرتبہ سے بھی زیادہ یہ عمل کیا کرتا تھا،

اضافی بیان ــــ قبر حسینؑ کی خاک کے فوائد

جاننا چاہیئے کہ ایسی بہت سی روایات آئی ہیں کہ جن کے مطابق امام حسین علیہ السلام کی قبر مبارک کی خاک میں سوائے موت کے ہر تکلیف اور مرض کیلئے شفا ہے اس میں ہر بلا و مصیبت سے امان اور ہر خوف و خطر سے تحفظ کی تاثیر ہے، اس سلسلے میں اخبار و روایات متواتر ہیں اور اس مقدس خاک کی جو کرامتیں ظاہر ہوئی ہیں وہ اتنی زیادہ ہیں کہ یہاں ان سب کا ذکر نہیں کیا جا سکتا۔ میری کتاب فوائد الرضویہ کہ جو علماء امامیہ کے حالات میں ہے۔ میں نے اس میں محدث جلیل القدر آقا سید نعمت اللہ جزائری کے حالات میں لکھا ہے کہ انہوں نے حصول علم میں بڑی زحمت اٹھائی اور بہت تکالیف برداشت کی ہیں۔ آغاز تعلیم میں چونکہ ان میں چراغ کے خریدنے کی سکت نہ تھی لہذا وہ چاند کی چاندنی میں بیٹھ کر لکھتے پڑھتے تھے، چاندنی میں بیٹھ کر اتنا زیادہ لکھنے پڑھنے کے نتیجے میں انکی آنکھوں کی بینائی کمزور ہوگئی۔ چنانچہ وہ اپنی بینائی کی بحالی کے لیے امام حسین علیہ السلام کی قبر شریف کی خاک اور عراق میں واقع دیگر ائمہ معصومین علیہم السلام کی قبور کی خاک بطور سرمہ استعمال فرماتے تھے پس اس خاک کی برکت سے ان کی آنکھیں ٹھیک ہوگئیں۔ اس کے ساتھ ہی میں نے لکھا ہے کہ ہمارے زمانے کے لوگ جو کفار و مشرکین کے ساتھ معاشرت رکھتے ہیں ممکن ہے وہ اس کرامت پر تعجب کریں حالانکہ کمال الدین دمیری نے حیات الحیوان میں تحریر کیا ہے کہ اژدہا جب ہزار سال کا ہو جاتا ہے تو اس کی آنکھیں بے نور ہو جاتی ہیں۔ تب خدائے تعالیٰ اسے یہ سوجھ عطا کرتا ہے کہ وہ اپنے اندھے پن کو دور کرنے کے لیے اپنی آنکھیں رازیانج (ایک قسم کی گھاس) پر ملے، اس وقت وہ اژدہا اندھا ہونے کے باوجود بیابان سے نکل کر ان باغوں اور جگہوں کی طرف جاتا ہے۔ جہاں رازیانج گھاس پیدا ہوتی ہے۔ پس وہ طویل راہیں طے کر کے اس گھاس کے پاس پہنچتا اور اپنی آنکھیں اس پر ملتا ہے تو اس کی بینائی پلٹ آتی ہے۔ اس بات کو زمخشری وغیرہ نے بھی نقل کیا ہے، ہاں اگر خدائے قدیر نے ایک گھاس میں یہ تاثیر رکھی ہے کہ اندھا اژدہا اس کی تلاش میں جائے تو اس کی آنکھیں پھر سے روشن

Presented by www.ziaraat.com

ہو جائیں تو اس میں کیا تعجب ہو سکتا ہے کہ فرزندانِ رسول جو خدا ہی کی راہ میں مارے گئے ہیں ان کی قبور کی خاک میں وہ تمام بیماریوں کی شفا قرار دے اور ان کو برکات دینے والی بنا دے تاکہ محبانِ اہلِ بیتؑ ان سے فائدہ اٹھائیں اور آرام و راحت حاصل کریں۔ یہاں ہم اس مضمون کی چند روایات نقل کرنے پر اکتفا کرتے ہیں۔

پہلی روایت

اس روایت میں کہا گیا ہے کہ جنت کی حوریں جب دیکھتی ہیں کہ کوئی فرشتہ کسی مقصد سے زمین پر جا رہا ہے تو وہ اس سے عرض کرتی ہیں کہ ان کے لیے قبرِ حسینؑ سے خاکِ شفا اور تسبیح بطور سوغات لے کر آئے۔

دوسری روایت

معتبر سند کے ساتھ منقول ہے کہ ایک شخص نے بیان کیا: امام علی رضا علیہ السلام نے میرے لیے خراسان سے کچھ چیزیں ایک پوٹلی میں باندھ کر بھیجیں، میں نے اسے کھولا تو اس سے کچھ خاک نکلی تب میں نے اسے لے کر آنے والے آدمی سے پوچھا کہ یہ کیسی خاک ہے؟ اس نے کہا یہ امام حسین علیہ السلام کی قبر شریف کی خاک ہے۔ امام علی رضا علیہ السلام جب بھی کسی کی طرف کوئی چیز یا کپڑا وغیرہ بھیجتے ہیں تو یہ خاک بھی اس کے ساتھ رکھ دیتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ خدا کے اذن و مشیت سے یہ خاک بلاؤں سے امان کا ذریعہ ہے

تیسری روایت

عبداللہ ابن یعفور نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کی کہ ایک شخص امام حسین علیہ السلام کی قبر سے خاک اٹھاتا ہے تو اسے اس سے برکت حاصل ہوتی ہے۔ لیکن ایک دوسرا شخص وہاں سے خاک اٹھاتا ہے تو اسے اس سے کچھ بھی نفع و برکت حاصل نہیں ہوتی، حضرتؑ نے فرمایا کہ بات یوں نہیں ہے بخدا جو بھی شخص یہ خاک اٹھائے اور یہ عقیدہ رکھے کہ یہ اسے نفع دے گی تو اس کو ضرور نفع و برکت

Presented by www.ziaraat.com

حاصل ہوتی ہے۔

چوتھی روایت

ابو حمزہ ثمالی سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ میں دیکھتا ہوں کہ ہمارے بعض ساتھی امام حسین علیہ السلام کی قبر مبارک سے خاک اٹھاتے ہیں اور اس سے شفا حاصل کرتے ہیں آیا اس خاک میں شفا کی تاثیر رکھی گئی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ حضرت کی قبر اطہر کے چار میل کے دائرے کی خاک سے شفا حاصل ہو سکتی ہے اور اسی طرح ہمارے جد بزرگوار حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر شریف کی خاک، امام حسین علیہ السلام، امام زین العابدین علیہ السلام اور امام محمد باقر علیہ السلام کی قبور کی خاک میں بھی یہ تاثیر شفا موجود ہے۔ پس تم بھی ان قبور سے خاک لیا کرو کہ وہ ہر دکھ کی دوا اور ہر خوف سے بچاؤ کا ذریعہ ہے نیز یہ کہ سوائے اس دعا کے جس سے شفا ملتی ہے کوئی اور چیز اس خاک کی برابری نہیں کر سکتی، اسے ناپاک جگہ یا برتن میں نہ رکھا جائے کہ اس طرح خاک شفا کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ بہت لوگ ایسے ہیں جو اسے شفا کی خاطر استعمال تو کرتے ہیں، لیکن اس بات پر انہیں بہت کم یقین ہوتا ہے اور اگر کسی کو یقین ہو جائے کہ اس خاک میں شفا ہے تو وہ اس کے لیے کافی ہے اور اسے کسی اور دوا کی حاجت نہیں رہتی۔ اس خاک کے اثر کو وہ کافر جنات زائل کر دیتے ہیں جو خود کو اس سے مس کر لیتے ہیں، اس خاک کو جس چیز پر رکھا جائے وہ اسے سونگھتے ہیں جس سے اس کی پاکیزہ خوشبو ختم ہو جاتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کافر جنات انسانوں پر حسد کرتے ہیں۔ جب بھی کوئی شخص حائر حسینی سے خاک اٹھاتا ہے تو وہ کافر جنات خود کو اس سے مس کرنے کے لیے اکٹھے ہو جاتے ہیں کہ جن کی تعداد کو سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا حالانکہ فرشتے ان کو روضہ پاک کے قریب آنے سے روکتے رہتے ہیں۔ پس اگر یہ خاک ان کافر جنات کے مس کر لینے سے محفوظ رہ جائے تو جس بیماری کے علاج میں اسے کام میں لایا جائے اس سے ضرور شفا حاصل ہو گی۔ لہٰذا جب اس خاک کو وہاں سے اٹھائے تو اسے چھپائے رکھے اور اس پر اللہ تعالیٰ کا نام زیادہ سے زیادہ پڑھے۔ میں نے یہ بھی سنا ہے کہ جو لوگ اس خاک شفا کو وہاں سے لیتے ہیں وہ اسے کچھ زیادہ اہمیت نہیں دیتے اور بعض افراد تو اسے جانوروں پر لادے ہوئے بورے میں یا کسی ایسے برتن میں رکھ دیتے ہیں جس کو

Presented by www.ziaraat.com

ناپاک ہاتھ لگتے رہتے ہیں، پس کیونکر ایسے شخص کو اس سے شفا ملے گی جو اس کا جائز احترام نہیں کرتا اور جو چیز اس کے لیے فائدہ مند ہے اس کو معمولی سمجھے تو وہ اپنے عمل کو فاسد کر دیتا ہے۔

پانچویں روایت

اس روایت میں کہا گیا ہے کہ جو شخص خاکِ کربلا کو اٹھانا چاہے وہ اسے انگلیوں کے سروں کے ساتھ چنے کے دانے کی مقدار میں اُٹھائے، پھر اسے اپنی آنکھوں اور جسم کے دیگر حصّوں پر ملے اور یہ دُعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ التُّرْبَةِ وَبِحَقِّ مَنْ حَلَّ بِهَا وَثَوٰى فِيْهَا وَبِحَقِّ جَدِّهٖ

اے معبود! بواسطہ اس قبر شریف کے بواسطہ اس کے جو اس میں دفن اور مقیم ہے اور بواسطہ اس کے

وَاَبِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَخِيْهِ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِهٖ وَبِحَقِّ الْمَلٰٓئِكَةِ الْحَافِّيْنَ

نانا اس کے بابا اس کی ماں اور اس کے بھائی کے بواسطہ ان اماموں کے جو اس کی اولاد میں ہوئے اور بواسطہ ان فرشتوں

بِهٖ اِلَّا جَعَلْتَهَا شِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ وَبُرْءًا مِّنْ كُلِّ مَرَضٍ وَنَجَاةً مِّنْ

کے جو اس کے چوگرد ہیں اس خاک کو ہر مرض کی دوا بنا دے اسے بیماری میں ذریعہ صحت اور ہر مصیبت سے سلامتی

كُلِّ اٰفَةٍ وَحِرْزًا مِّمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ

کا ذریعہ بنا نیز اسے میری سپر بنا اس چیز سے جس کا مجھے خوف و خطرہ ہے۔

اس کے بعد اس خاک شفا کو استعمال میں لائے، روایت میں آیا ہے کہ امام حسین علیہ السلام کی خاک قبر کو سر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس پر سورۂ قدر پڑھے۔ نیز روایت ہوئی ہے کہ جب خاکِ شفا خود کھائے یا کسی کو کھلائے تو اس وقت کہے،

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ

خدا کے نام اور خدا کی ذات سے اے معبود اس خاک کو رزق کی فراوانی علم سے نفع یابی اور ہر بیماری سے شفا

كُلِّ دَآءٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

کا ذریعہ بنا کر بے شک تو ہر چیز پر اختیار رکھتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

مؤلف کہتے ہیں، امام حسین علیہ السلام کی خاک قبر کے بہت سے فائدے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس کو میت کے ساتھ قبر میں رکھنا، اس سے کفن پر لکھنا اور اس پر سجدہ کرنا مستحب ہے، روایت ہے کہ اس پر سجدہ کرنا سات پردوں کو ہٹا دیتا ہے یعنی یہ قبول نماز کا سبب بن جاتا ہے اور وہ نماز آسمان کی طرف بلند کی جاتی ہے نیز اس خاک سے تسبیح بنانا، اس تسبیح سے ذکر الٰہی کرنا اور اسے ہاتھ میں رکھنا بڑی فضیلت کا موجب ہے۔ اس خاک سے بنائی گئی تسبیح کی ایک اور خصوصیت بھی ہے کہ یہ انسان کے ہاتھ میں تسبیح کرتی رہتی ہے اگرچہ وہ تسبیح نہ بھی کر رہا ہو اور اس کا یہ تسبیح کرنا خاص اور اس تسبیح کے علاوہ ہے، جسے دنیا کی ہر چیز انجام دیتی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ

اور کوئی ایسی چیز نہیں مگر یہ کہ وہ اس کی تسبیح کرتی ہے حمد سے لیکن تم ان چیزوں کی تسبیح کو سمجھتے نہیں ہو

اس مفہوم کو مولانا رومیؒ نے یوں ادا کیا:

① گر ترا از غیب چشمی باز شد — با تو ذرات جہاں ہم راز شد
② نطق خاک و نطق آب و نطق گل — ہست محسوس حواس اہل دل
③ جملہ ذرات در عالم نہاں — با تو میگویند روز ان و شبان
④ ما سمیعیم و بصیر و با ہشیم — با شما نامحرماں ما خامشیم
⑤ از جمادی سوی جان جان شوید — غلغل اجزای عالم بشنوید
⑥ فاش تسبیح جمادات آیدت — وسوسہ تاویلہا بزداید ت

ترجمہ

① اگر تمہاری باطن کی آنکھ کھل جائے تو تم دنیا کے ذرّے ذرّے کے راز داں بن جاؤ گے:
② مٹی پانی اور پھول کی گفتگو کو اہل باطن کے کان ہی سنتے ہیں۔
③ اس دنیا کا ذرہ ذرہ دن رات تم سے سرگوشی کرتے ہوئے کہہ رہا ہے۔
④ کہ ہم میں سے ہر ایک سنتا ہے دیکھتا ہے اور سمجھتا ہے لیکن تم بیگانوں کے سامنے ہم چپ رہتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

⑤ تم اپنی جان لکڑی پتھر وغیرہ کی جان سے ملا دو اور دُنیا کے ہر ذرّے کی آواز سنو۔
⑥ اس طرح تم جمادات کی تسبیح سنو گے اور تمہارا تخیل تمہیں اس تسبیح کے معنی سے آشنا کرے گا۔

خلاصہ یہ کہ اس روایت میں قبرِ حسینؑ کی مٹی سے بنائی گئی تسبیح کا جو تسبیح کرنا بیان ہوا ہے وہ اس خاک پاک کی ایک خصوصیت ہے۔

چھٹی روایت

امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص خاکِ شفا کی تسبیح ہاتھ میں لے کر ہر دانے پر یہ پڑھے،

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

پاک تر ہے خدا حمد ہے خدا کے لیے نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے اور خدا بزرگ تر ہے

پس خدائے تعالیٰ تسبیح کے ہر ہر دانے کے عوض اس کے لیے چھ ہزار نیکیاں لکھے گا اس کے چھ ہزار گناہ مٹا دے گا۔ اس کے چھ ہزار درجے بلند کرے گا اور اس کے لیے چھ ہزار شفاعتیں لکھے گا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص خاک کربلا سے بنائی ہوئی پختہ تسبیح پھیرے اور ایک بار استغفار کرے تو حق تعالیٰ اس کے لیے ستر بار استغفار لکھے گا اور اگر اس تسبیح کو محض ہاتھ میں لیے رہے تو بھی اس کے ہر دانے کے عوض اس شخص کے لیے سات بار استغفار لکھی جائے گی۔

ساتویں روایت

یہ ایک معتبر روایت ہے جس میں منقول ہے کہ جب امام جعفر صادق علیہ السلام عراق آئے تو لوگوں کی ایک گروہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ ہمیں اس بات کا تو علم ہے کہ امام حسین علیہ السلام کی خاکِ قبر ہر درد کی دوا ہے تو کیا یہ خاک پاک ہر خوف و خطر میں امن کا موجب بھی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں ایسا ہی ہے اور جو شخص یہ چاہے کہ ہر خطرے سے امان میں رہے تو وہ خاک شفا کی بنی ہوئی تسبیح ہاتھ میں پکڑے ہوئے تین بار یہ دُعا پڑھے،

اَصْبَحْتُ اَللّٰهُمَّ مُعْتَصِمًا بِذِمَامِكَ وَجِوَارِكَ الْمَنِيْعِ الَّذِيْ لَا يُطَاوَلُ

صبح کی میں نے اے معبود جب ہوں تیری نگہداری و تیری پناہ میں جو سچا ذکر تی ہے کہ نہ ہاتھ ڈالا ہے

Presented by www.ziaraat.com

وَلَا يُحَاوِلُ مِنْ شَرِّ كُلِّ غَاشِمٍ وَّطَارِقٍ مِّنْ سَائِرِ مَنْ خَلَقْتَ وَمَا خَلَقْتَ

نہ محمتا ہے کوئی فریب کار اور تاریکی میں آزار پہنچانے والا تیری تمام مخلوقات میں سے اور نہ وہ جو مخلوق میں سے

مِنْ خَلْقِكَ الصَّامِتِ وَالنَّاطِقِ فِي جُنَّةٍ مِّنْ كُلِّ مَخُوفٍ بِلِبَاسٍ سَابِغَةٍ

تو نے پیدا کیا چپ رہنے اور بولنے والا میں زرہ پہنے ہوئے ہوں ہر خطرے سے کہ پہنے ہوئے ہوں زرہ جو محکم

حَصِينَةٍ وَهِيَ وَلَاءُ أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مُحْتَجِزًا

ہے اور وہ ہے محبت ان اہل بیت کی جو تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے اہل ہیں میں اوسط میں

مِّنْ كُلِّ قَاصِدِيَّ إِلَى أَذِيَّتِهِ بِجِدَارٍ حَصِينٍ الْإِخْلَاصِ فِي الْإِعْتِرَافِ

ہوں ہر اذیت پہنچانے والے سے محکم دیوار کے پیچھے کہ وہ ہے تسلیم دل سے ماننا ان کے

بِحَقِّهِمْ وَالتَّمَسُّكِ بِحَبْلِهِمْ جَمِيعًا مُوقِنًا أَنَّ الْحَقَّ لَهُمْ وَمَعَهُمْ وَ

حق کو اور تعلق رکھنا ان کے مضبوط سلسلے سے اس یقین سے کہ حق ان کا ہے ان کے ساتھ ہے ان سے ہے اور

مِنْهُمْ وَفِيهِمْ وَبِهِمْ أُوَالِي مَنْ وَالَوْا وَأُعَادِي مَنْ عَادَوْا وَأُجَانِبُ مَنْ

ان میں ہے ان سے محبت کرتا ہوں جو ان سے محبت کریں ان سے دشمنی رکھتا ہوں جو ان سے دشمنی رکھیں اور ان سے دور

جَانَبُوْا فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَأَعِذْنِي اللّٰهُمَّ بِهِمْ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا اتَّقِيهِ

ہوں جو ان سے دوری کریں پس رحمت فرما محمد اور ان کی آل پر اور پناہ دے اے معبود بواسطہ ان کے ہر چیز کے شر سے جس سے ڈرتا ہوں

يَا عَظِيمُ حَجَزْتُ الْأَعَادِيَ عَنِّي بِبَدِيعِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ إِنَّا جَعَلْنَا

اے بزرگی والے دور کردے دشمنوں کو مجھ سے بواسطہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش کے اور بنادی ہے ہم نے

مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ

ایک دیوار ان کے آگے اور ایک دیوار ان کے پیچھے پس ہم نے ڈھانک دیا ان کو تو وہ کچھ دیکھ نہیں سکتے۔

پھر تسبیح پر بوسہ دے اسے دونوں آنکھوں پر ملے اور کہے: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

التُّرْبَةِ الْمُبَارَكَةِ وَبِحَقِّ صَاحِبِهَا وَبِحَقِّ جَدِّهِ وَبِحَقِّ أَبِيهِ وَبِحَقِّ

بواسطہ اس برکت والی خاک کے بواسطہ اس قبر والے کے بواسطہ اس کے نانا اور بابا

أُمِّهِ وَبِحَقِّ أَخِيهِ وَبِحَقِّ وُلْدِهِ الطَّاهِرِينَ اجْعَلْهَا شِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ

کے اور بواسطہ اس کی ماں اور بھائی کے اور بواسطہ اس کے پاک فرزندوں کے یہ کہ بنادے اس خاک کو ہر درد کی دوا

Presented by www.ziaraat.com

وَاَمَانًا مِّنْ كُلِّ خَوْفٍ وَّحِفْظًا مِّنْ كُلِّ سُوْٓءٍ

ہر خطرے سے بچانے اور ہر تکلیف میں حفاظت کرنے والی

اس کے بعد تسبیح کو اپنی پیشانی پر ملے چنانچہ اگر یہ عمل صبح کے وقت کرے تو اس دن شام تک اور اگر شام کو عمل کرے تو صبح تک وہ شخص خدا کی پناہ و امن میں رہے گا۔ ایک روایت میں ہے کہ جس شخص کو کسی حاکم یا کسی اور شخص سے خوف لاحق ہو تو وہ بھی جب گھر سے باہر جائے تو یہی عمل کرے پس وہ اس حاکم وغیرہ کے شر و آزار سے محفوظ رہے گا۔

مؤلف کہتے ہیں: علماء کے ہاں قول مشہور تو یہی ہے کہ خاک کا کھانا ہرگز جائز نہیں تو بھی امام حسین علیہ السلام کی قبر مطہر کی خاک حصولِ شفا کی خاطر چنے کے دانے کی مقدار میں کھا سکتا ہے۔ بلکہ احتیاط کا تقاضا ہے کہ مسور کے دانے جتنی ہی کھائے اور بہتر یہ ہے کہ خاک شفا کو منہ میں ڈال کر اوپر سے پانی پیئے اور یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّعِلْمًا نَافِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ وَّسُقْمٍ

اے معبود! اسے بنا دے فراخی رزق علم سے نفع گیری ہر بیماری سے شفا اور ہر دکھ کی دوری کا ذریعہ

علامہ مجلسیؒ کا ارشاد ہے کہ احتیاط اسی میں ہے کہ خاک کربلا سے جو تسبیح اور سجدہ گاہ بنائی جائے اسے بیچا اور خریدا نہ جائے بلکہ بطور ہدیہ دسوغات کے دیا جائے لیکن پہلے سے شرط کیے بغیر اگر بعد میں ایک دوسرے کو راضی کر لیں یعنی کچھ رقم سے لین دین کر دیں تو بہت بہتر ہوگا جیسا کہ ایک معتبر حدیث میں امام جعفر صادق علیہ سے نقل ہوا ہے کہ جو شخص امام حسین علیہ السلام کی خاک قبر کو بیچے تو یہ فعل ایسا ہی ہے جیسے اس نے حضرت کی ہڈی اور گوشت کی خرید و فروخت کی ہے۔

مؤلف کہتے ہیں: میرے استادِ محترم فقیہ الاسلام محدث نوریؒ نے اپنی کتاب دار السلام میں تحریر فرمایا ہے کہ ایک دن میرے بھائیوں میں سے ایک والدہ مرحومہ کی خدمت میں حاضر ہوا، والدہ مرحومہ نے دیکھا کہ اس نے سجدہ گاہ اپنی قبا کی اس جیب میں رکھی ہوئی ہے جو پہلو کی طرف ہوتی ہے پس انہوں نے اسے یہ بے ادبی کرنے پر ڈانٹا کیونکہ اس جیب میں رکھنے سے سجدہ گاہ کبھی ران تلے دب کر ٹوٹ جاتی ہے۔ تب میرے بھائی نے تسلیم کیا کہ بے شک آپ درست فرماتی ہیں کہ اب تک دو سجدہ گاہیں مجھ سے اسی طرح ٹوٹ چکی ہیں لہٰذا اب میں وعدہ کرتا ہوں کہ آج کے بعد ایسی جیب میں سجدہ گاہ نہیں رکھوں گا۔ اس بات

Presented by www.ziaraat.com

کو کئی دن ہو گئے تھے کہ میرے والد علامہ مرحوم نے خواب دیکھا جن کو اس واقعہ کی خبر نہ تھی، وہ کیا دیکھتے ہیں کہ آقا و مولا امام حسین علیہ السلام ان کے پاس تشریف لائے اور کتاب خانے میں آ کے بیٹھے ہیں، آپ نے والد مرحوم سے فرمایا کہ اپنے بیٹوں کو بلائیں کہ میں ان سے بھی ملاقات کروں چنانچہ میرے والد نے ہم پانچ بھائیوں کو وہاں بلایا اور ہم سب حضرت کے سامنے آ کھڑے ہوئے، آپ کے پاس ملبوسات اور ایک خاص چیز تھی جو ہم میں سے ہر ایک کو باری باری بلا کر عنایت فرماتے تھے۔ جب میرے اس مذکور الصدر بھائی کی باری آئی تو حضرت نے اس پر غصے کی نظر ڈالی اور میرے والد سے فرمایا کہ اس نے میری خاک قبر سے بنی ہوئی دو سجدہ گاہیں توڑی ہیں۔ چنانچہ آپ نے وہ خاص چیز اس کی طرف پھینک دی اور دوسروں کی طرح اپنے پاس بلا کر عنایت نہیں فرمائی اور جہاں تک مجھے یاد ہے وہ شال بننے کی کنگھی تھی۔ اس وقت میرے والد کی آنکھ کھل گئی اور انہوں نے اپنا یہ خواب میری والدہ کو سنایا تو انہوں نے سجدہ گاہ کے بارے میرے اس بھائی سے اپنی گفتگو کا قصہ ان سے بیان کیا تو وہ اس خواب کی صداقت پر متعجب ہو کر رہ گئے۔

Presented by www.ziaraat.com

آٹھویں فصل

فضیلت و کیفیت زیارت کاظمین

اس فصل میں زیارت کاظمین یعنی امام موسیٰ کاظم و امام محمد تقی علیہما السلام کی زیارت کی فضیلت و کیفیت، مسجد براثا، نواب اربعہ رضوان اللہ علیہم اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی زیارت کا بیان ہے اور اس میں چند ایک مطالب ہیں۔

پہلا مطلب

زیارتِ کاظمین کے فضائل

واضح ہو کہ امام موسیٰ کاظم و امام محمد تقی علیہما السلام کی زیارت کے فضائل بہت زیادہ ہیں۔ کئی اخبار و روایات میں وارد ہوا ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کی ہو ایک اور روایت ہے کہ گویا اس نے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے ہم مرتبہ ہے ایک روایت میں ہے کہ جو شخص امام موسیٰ کاظمؑ کی زیارت کرے گویا اس نے رسول اللہ کی اور کی زیارت کی ہے۔ محمد بن شہر آشوب نے اپنی کتاب مناقب میں لکھا ہے کہ تاریخ بغداد کے مؤلف خطیب بغدادی نے اپنے استاد سے اور انہوں نے علی بن غلال سے نقل کیا ہے کہ جب بھی مجھے کوئی مشکل کام پیش آیا تو میں نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے روضۂ مبارک پر جا کر انہیں اپنا وسیلہ بنایا تو خدائے تعالیٰ نے وہ کام مجھ پر آسان کر دیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بغداد کی ایک عورت کو دوڑ کر جاتے دیکھا گیا تو اس سے پوچھا گیا کہ کہاں جا رہی ہو؟ اس نے کہا کہ میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے روضۂ مبارک پر جا رہی ہوں تاکہ وہاں اپنے لڑکے کی رہائی کے لیے دعا کروں جس کو قید میں ڈال دیا گیا ہے، اس جگہ ایک ضعیف شخص کھڑا تھا اس نے اس عورت سے ٹھٹھا کرتے ہوئے کہا کہ تمہارا لڑکا قید خانے میں مر گیا ہے

Presented by www.ziaraat.com

اس عورت نے وہیں کھڑے ہو کر دُعا مانگی کہ اے میرے رب! میں اس قسم کا واسطہ دیتی ہوں کہ جسے قید خانے میں شہید کیا گیا اور اس کی مراد امام موسیٰ کاظم علیہ السلام تھے۔ میں دُعا کرتی ہوں کہ یہاں تو اپنی قدرت کاملہ کو ظاہر فرما، اچانک دیکھا گیا کہ اس عورت کے لڑکے کو آزاد کر دیا گیا اور اس ہنسی اڑانے والے حنبلی کے لڑکے کو اس جُرم میں گرفتار کر لیا ہے۔ شیخ صدوقؒ نے ابراہیم بن عقبہ سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا میں نے ایک عریضہ علی نقی علیہ السلام کی خدمت میں بھیجا اور اس میں یہ سوال پوچھا کہ امام حسین علیہ السلام، موسیٰ کاظم علیہ السلام اور امام محمد تقی علیہ السلام کی زیارت میں سے کونسی زیارت بہتر ہے۔؟ حضرت نے جواب میں تحریر فرمایا کہ ان میں سے امام حسینؑ کی زیارت مقدم ہے، لیکن مذکورہ دو معصوموں کی زیارت کا اجر و ثواب بھی بہت زیادہ ہے۔

زیارتِ امام موسیٰ کاظمؑ

واضح ہو کہ کاظمین کے حرم شریف کی زیارتوں میں سے بعض زیارتیں وہاں مدفون معصوموں کے لیے مشترک ہیں اور بعض زیارتیں ان دونوں میں سے کسی ایک امام کے لیے مختص ہیں۔ پس جو زیارت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مختص ہے جیسا کہ سید ابن طاؤسؒ نے مزار میں نقل کیا ہے اس کی کیفیت یہ ہے کہ جب کوئی شخص آپ کی زیارت کرنا چاہے تو پہلے غسل کرے اور پھر آرام و وقار کے ساتھ آہستہ آہستہ حضرت کے حرم مبارک کی طرف چلے اور جب دروازے پر پہنچے تو یہ کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ عَلٰى

خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے نہیں معبود سوائے خدا کے اور خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے حمد ہے خدا کے لیے کہ اس نے

مَا هَدَانَا لِدِينِهِ وَالتَّوْفِيقِ لِمَا دَعَا اِلَيْهِ مِنْ سَبِيلِهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَكْرَمُ

اپنے دین کی راہنمائی کی اور اپنے جس راستے کی طرف بلایا اس پر چلنے کی توفیق دی۔ اے معبود بے شک تیری طرف

مَقْصُودٍ وَاَكْرَمُ مَاٍ وَقَدْ اَتَيْتُكَ مُتَقَرِّبًا اِلَيْكَ بِابْنِ بِنْتِ نَبِيِّكَ

قصد کرنا بہتر ہے اور تو بہت اچھا ٹھکانہ ہے پس میں تیری بارگاہ میں آیا کہ تیرا قرب حاصل کروں بوسیلہ تیرے نبی کی دختر کے فرزند

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَآئِهِ الطَّاهِرِينَ وَاَبْنَآئِهِ الطَّيِّبِينَ اَللّٰهُمَّ

کے تیری رحمتیں ہوں ان پر ان کے پاک شدہ بزرگوں پر اور ان کے پاکیزہ فرزندوں پر اے معبود!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تُخَيِّبْ سَعْيِي وَلَا تَقْطَعْ رَجَآئِي وَ

رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میری کوشش ناکام بنا میری امید نہ توڑ اور

اجْعَلْنِيْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ۔ پھر حرم شریف کے

قرار دے مجھے اپنے حضور باعزت مقربوں میں سے اس دنیا میں اور عالم آخرت میں۔

اندر جائے جب کہ پہلے دایاں پاؤں رکھے اور کہے: بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ

خدا کے نام اور خدا کی ذات سے خدا کے راستے میں اور

عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَالْجَمِيْعِ

رسول خدا کے دین پر خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اے معبود! بخش دے مجھے میرے والدین کو اور تمام

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جب روضہ پاک کے دروازے پر پہنچے تو وہاں کھڑے ہو کر اجازت

مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو

مانگے اور کہے: ءَاَدْخُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ءَاَدْخُلُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ءَاَدْخُلُ يَا مُحَمَّدَ بْنَ

اندر آجاؤں اے خدا کے رسولؐ اندر آجاؤں اے خدا کے نبیؐ اندر آجاؤں اے محمد بن

عَبْدِ اللّٰهِ ءَاَدْخُلُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ءَاَدْخُلُ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ

عبداللہ اندر آجاؤں اے مومنوں کے امیرؑ اندر آجاؤں اے ابو محمد الحسنؑ اندر آ

ءَاَدْخُلُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنَ ءَاَدْخُلُ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ

جاؤں اے ابو عبداللہ الحسینؑ اندر آجاؤں اے ابو محمد علیؑ بن الحسینؑ

ءَاَدْخُلُ يَا اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ ءَاَدْخُلُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ جَعْفَرَ بْنَ

اندر آجاؤں اے ابو جعفر محمد بن علیؑ اندر آجاؤں اے ابو عبداللہ جعفرؑ بن

مُحَمَّدٍ ءَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا الْحَسَنِ مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ ءَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ

محمد اندر آجاؤں اے میرے آقا اے ابوالحسن موسیٰ بن جعفرؑ اندر آجاؤں اے میرے آقا

يَا اَبَا جَعْفَرٍ ءَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ پھر اندر داخل ہو جائے اور چار مرتبہ

اے ابو جعفرؑ اندر آجاؤں اے میرے آقا محمدؑ بن علیؑ

کہے: "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" اب قبر مبارک کے سامنے قبلہ کو اپنے کندھے کے پیچھے رکھتے ہوئے کھڑے

خدا بزرگ تر ہے

ہو کر یہ زیارت پڑھے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَابْنَ وَلِيِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے ولی خدا اور ولی خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے

Presented by www.ziaraat.com

حُجَّةَ اللّٰهِ وَابْنَ حُجَّتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ وَابْنَ صَفِيِّهٖ اَلسَّلَامُ

حجت خدا اور حجت خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے برگزیدۂ خدا و برگزیدۂ خدا کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ وَابْنَ اَمِيْنِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ فِي ظُلُمَاتِ

آپ پر اے امین خدا و امین خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر جو زمین کی تاریکیوں میں خدا کے نور

الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ الدِّيْنِ وَ

ہیں سلام ہو آپ پر اے ہدایت دینے والے امام سلام ہو آپ پر اے دین و تقویٰ کے نشان

النُّهٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَازِنَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَازِنَ عِلْمِ

سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے علم کے خزینہ دار سلام ہو آپ پر اے رسولوں کے علم

الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاعِبَ الْاَوْصِيَآءِ السَّابِقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

کے خزینہ دار سلام ہو آپ پر اے گزرے ہوئے اوصیاء کے قائم مقام سلام ہو آپ پر

يَا مَعْدِنَ الْوَحْيِ الْمُبِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ الْيَقِيْنِ اَلسَّلَامُ

اے روشن وحی دینے والی وحی کے معدن عالم سلام ہو آپ پر اے علم یقین کے مالک سلام ہو

عَلَيْكَ يَا عَيْبَةَ عِلْمِ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الصَّالِحُ

آپ پر اے رسولوں کے علم کے خزینہ سلام ہو آپ پر کہ آپ نیکوکار امام ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الزَّاهِدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْعَابِدُ

سلام ہو آپ پر کہ آپ پرہیزگار امام ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ عبادتگزار امام ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ السَّيِّدُ الرَّشِيْدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَقْتُوْلُ

سلام ہو آپ پر کہ آپ امام ہیں سردار ہیں ہدایت یافتہ سلام ہو آپ پر کہ آپ نے قتل ہو کے

الشَّهِيْدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَابْنَ وَصِيِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

شہادت پائی سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند اور ان کے وصی کے فرزند سلام ہو آپ پر

يَا مَوْلَايَ مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ

اے میرے آقا موسیٰؑ بن جعفرؑ خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات میں گواہ ہوں کہ یقیناً آپ نے

بَلَّغْتَ عَنِ اللّٰهِ مَا حَمَّلَكَ وَحَفِظْتَ مَا اسْتَوْدَعَكَ وَحَلَّلْتَ حَلَالَ

وہ احکام پہنچائے جو آپ کے پاس تھے ان علوم کی حفاظت کی جو آپ کے سپرد ہوئے آپ حلال خدا کو حلال

Presented by www.ziaraat.com

اللّٰهِ وَحَرَّمْتَ حَرَامَ اللّٰهِ وَاَقَمْتَ اَحْكَامَ اللّٰهِ وَتَلَوْتَ كِتَابَ اللّٰهِ وَ

بتایا اور حرام خدا کو حرام قرار دیا آپ نے احکام الٰہی نافذ کیے کتاب خدا کی تلاوت کرتے رہے آپ

صَبَرْتَ عَلَى الْاَذٰى فِيْ جَنْبِ اللّٰهِ وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰى

نے خدا کی خاطر تکلیف پر صبر کیا اور خدا کے لیے جہاد کرنے کا حق ادا کیا یہاں تک کہ

اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مَضَيْتَ عَلٰى مَا مَضٰى عَلَيْهِ اٰبَاؤُكَ الطَّاهِرُوْنَ

آپ شہید ہو گئے میں گواہ ہوں کہ آپ چلے اس راستے پر جس پر چلے آپ کے پاک اصل

وَاَجْدَادُكَ الطَّيِّبُوْنَ الْاَوْصِيَاءُ الْهَادُوْنَ الْاَئِمَّةُ الْمَهْدِيُّوْنَ لَمْ تُؤْثِرْ

اور خوش کردار باپ دادا جواد صیاء میں ہدایت دینے والے امام ہیں ہدایت یافتہ آپ نے گمراہی کو

عَمًى عَلٰى هُدًى وَلَمْ تَمِلْ مِنْ حَقٍّ اِلٰى بَاطِلٍ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ نَصَحْتَ

ہدایت پر ترجیح نہ دی اور حق سے باطل کی طرف نہیں گئے میں گواہ ہوں کہ آپ نے خدا اس کے رسولؐ

لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنَّكَ اَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَاجْتَنَبْتَ

اور امیر المومنینؑ کی خیر خواہی کی نیز آپ نے امانت پہنچائی اور خیانت سے

الْخِيَانَةَ وَاَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ

بچے رہے آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیکی کا حکم دیا اور

نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا مُجْتَهِدًا مُحْتَسِبًا حَتّٰى اَتٰيكَ

برائی سے منع کیا اور آپ نے خدا کی عبادت کی سچے دل اور پوری کوشش و ہوش مندی سے تا آنکہ

الْيَقِيْنُ فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ اَفْضَلَ الْجَزَاءِ وَاَشْرَفَ

آپ شہید ہو گئے پس خدا جزاء دے آپ کو اسلام و مسلمانوں کی طرف سے بہترین جزا اور اعلیٰ ترین

الْجَزَاءِ اَتَيْتُكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُقِرًّا بِفَضْلِكَ

جزا میں حاضر ہوں اے رسول خدا کے فرزند زیارت کرنے آپ کے حق کو پہچانتے ہوئے آپ کی برتری کو مانتے

مُحْتَمِلًا لِعِلْمِكَ مُحْتَجِبًا بِذِمَّتِكَ عَائِذًا بِقَبْرِكَ لَائِذًا بِنُصْرَتِكَ

ہوئے آپ کے علم سے بہرہ یاب آپ کی ذمہ داری کے ماتحت آپ کے روضہ کی پناہ لے کر آپ کی نصرت کا

مُسْتَشْفِعًا بِكَ اِلَى اللّٰهِ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَائِكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَائِكَ مُسْتَنْصِرًا

آسرا لیے ہوئے خدا کے حضور آپ سے شفاعت کی خواہش میں آپ کے دوستوں سے دوستی آپ کے دشمنوں سے دشمنی رکھتے ہوئے

Presented by www.ziaraat.com

بِشَانِكَ وَبِالْهُدَى الَّذِي أَنْتَ عَلَيْهِ عَالِمًا بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ وَ

آپ کے مرتبے کو سمجھتے اور اس ہدایت کو جانتے ہوئے جس پر آپ کاربند ہے آپ کے مخالفوں کی گمراہی سے آگاہ اور

بِالْعَمَى الَّذِي هُمْ عَلَيْهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَنَفْسِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَوُلْدِي

ان کی بے بصری کو جانتے ہوئے جس میں وہ گرفتار تھے قربان آپ پر میرے ماں باپ میری جان میرا گھر میرا مال اور میری اولاد

يَا بْنَ رَسُولِ اللهِ أَتَيْتُكَ مُتَقَرِّبًا بِزِيَارَتِكَ إِلَى اللهِ تَعَالَى وَمُسْتَشْفِعًا بِكَ

اے رسول خدا کے فرزند آپ کے پاس آیا ہوں آپ کی زیارت سے خدا کا قرب حاصل کرنے اور اس کے حضور آپ سے

إِلَيْهِ فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ لِيَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَيَعْفُوَ عَنْ جُرْمِي وَ

شفاعت کرانے کے لیے پس میری شفاعت کیجیے اپنے رب کے سامنے تاکہ وہ میرے گناہ بخش دے میرا جرم معاف فرما دے میری

يَتَجَاوَزَ عَنْ سَيِّئَاتِي وَيَمْحُوَ عَنِّي خَطِيئَاتِي وَيُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ وَيَتَفَضَّلَ

برائیوں کو نظر انداز کر دے اور میری غلطیوں کو مٹا ڈالے وہ مجھ کو جنت میں داخل کرے مجھ پر ایسی مہربانی

عَلَيَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ وَيَغْفِرَ لِي وَلِآبَائِي وَلِإِخْوَانِي وَأَخَوَاتِي وَلِجَمِيعِ

کرے جو اس کے لائق ہے اور بخش دے مجھے میرے بزرگوں میرے بھائیوں میری بہنو اور تمام مومن

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا بِفَضْلِهِ وَجُودِهِ

مردوں اور مومنہ عورتوں کو بخش دے جو زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں ہیں اپنے کرم اپنی عطا اور اپنے

وَمَنِّهِ

احسان کے ساتھ

پھر خود کو قبر پر گرائے اس پر بوسہ دے اپنے دونوں رخسار باری باری اس پر رکھے اور جو جو دعا مانگنا چاہے مانگے اس کے بعد حضرت کے سرہانے کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے موسیٰؑ بن جعفرؑ خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

أَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْهَادِي وَالْوَلِيُّ الْمُرْشِدُ وَأَنَّكَ مَعْدِنُ التَّنْزِيلِ

میں گواہ ہوں کہ آپ ہدایت دینے والے امام اور راہ بتانے والے مددگار ہیں بے شک آپ قرآن کریم کے حامل

وَصَاحِبُ التَّأْوِيلِ وَحَامِلُ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْعَالِمُ الْعَادِلُ وَالصَّادِقُ

آیات کی تاویل و مراد سے واقف اور تورات و انجیل کے عالم ہیں آپ صاحب انصاف دانشمند اور پکا سچا عمل

Presented by www.ziaraat.com

الْعَامِلُ يَا مَوْلَايَ اَنَا اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اَعْدَائِكَ وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ

کرنیوالے ہیں اے میرے آقا میں خدا کے سامنے آپ کے دشمنوں سے بیزاری ظاہر کرتا ہوں اور آپ سے محبت کے وسیلے

بِمَوَالَاتِكَ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰبَائِكَ وَاَجْدَادِكَ وَاَبْنَائِكَ وَ

خدا کا قرب چاہتا ہوں پس خدا رحمت کرے آپ پر آپ کے باپ دادا پر آپ کے بزرگوں پر آپ کے فرزندوں پر اور

شِيْعَتِكَ وَمُحِبِّيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

آپ کے پیروکاروں اور محبوں پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

پھر دو رکعت نماز زیارت بجالائے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰسین اور دوسری رکعت میں سورۂ رحمٰن پڑھے یا جو سورہ بھی یاد ہو وہی پڑھے اس کے بعد خدا سے جو دعا چاہے مانگے

امام موسیٰ کاظمؑ کی ایک اور زیارت

شیخ مفیدؒ، شہیدؒ اور محمد بن المشہدی نے فرمایا ہے کہ جب کاظمین میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہے تو پہلے غسل زیارت کرے اور پھر حرم شریف کی طرف روانہ ہو اور دروازے پر پہنچے تو وہاں کھڑے ہو کر اذن دخول پڑھے اور حرم مطہر میں داخل ہوتے وقت یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی راہ میں اور رسول خدا کے دین پر خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی

وَاٰلِهٖ وَالسَّلَامُ عَلٰى اَوْلِيَاءِ اللّٰهِ

آل پر اور سلام ہو خدا کے دوستوں پر

اس کے بعد امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی قبر مبارک کے سامنے کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے زمین کی تاریکیوں میں خدا کے نور سلام ہو آپ پر اے خدا

عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَابَ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ

کے دوست سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت سلام ہو آپ پر اے خدا تک پہنچنے کے ذریعے میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے

Presented by www.ziaraat.com

الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتَلَوْتَ الْكِتَابَ

رہے آپ نے نیکی کا حکم دیا اور برائی سے منع کیا آپ نے تلاوت قرآن کی جیسے تلاوت کرنے

حَقَّ تِلَاوَتِهٖ وَجَاهَدْتَّ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَصَبَرْتَ عَلَى الْاَذٰى فِيْ

کا حق ہے آپ نے راہ خدا میں جہاد کا حق ادا کیا خدا کی خاطر تکلیفوں پر صبر کرتے رہے

جَنْبِهٖ مُحْتَسِبًا وَعَبَدْتَهٗ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتٰىكَ الْيَقِيْنُ اَشْهَدُ اَنَّكَ

ہوشمندی سے اور آپ اس کی مخلصانہ عبادت کرتے رہے یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے میں گواہ ہوں کہ آپ

اَوْلٰى بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَاَنَّكَ ابْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَقًّا اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اَعْدَائِكَ

خدا اور اس کے رسولؐ کے ہاں بلند درجہ رکھتے ہیں اور حق یہ ہے کہ آپ رسول خدا کے فرزند ہیں میں خدا کے سامنے آپ

وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِمُوَالَاتِكَ اَتَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِيًا

کے دشمنوں سے بیزار ہوں اور آپ کی محبت کے ذریعے خدا سے قرب چاہتا ہوں میں آیا ہوں آپ کے ہاں اے میرے آقا آپ کے حق سے واقف

لِاَوْلِيَائِكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَائِكَ فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ

آپ کے دوستوں کا دوست اور آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں پس اپنے رب کے حضور میری شفاعت کریں

پھر اپنے آپ کو قبر مبارک پر گرائے اس پر بوسہ دے اور اپنے دونوں رخسار باری باری اس پر رکھے۔ اس کے بعد وہاں سے سرہانے کی طرف آئے اور کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ صَادِقٌ اَدَّيْتَ نَاصِحًا

سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند میں گواہ ہوں کہ آپ سچے ہیں آپ نے نصیحت کا حق ادا کیا

وَقُلْتَ اٰمِنًا وَمَضَيْتَ شَهِيْدًا لَمْ تُؤْثِرْ عَمًى عَلَى الْهُدٰى وَلَمْ تَمِلْ

آپ قول کے امانتدار ہیں اور آپ دنیا سے شہادت پا کر گزرے آپ نے ہدایت پر گمراہی کو ترجیح نہ دی اور حق سے باطل کی

مِنْ حَقٍّ اِلٰى بَاطِلٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰبَائِكَ وَاَبْنَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ

طرف نہیں پھرے خدا رحمت کرے آپ پر آپ کے باپ دادا پر اور آپ کے پاک شدہ فرزندوں پر

پھر قبر مبارک پر بوسہ دے اور بعد میں دو رکعت نماز زیارت بجا لائے، اس کے علاوہ بھی وہاں جس قدر چاہے نماز پڑھے اور جب فارغ ہو تو سجدہ میں جائے اور یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اعْتَمَدْتُ وَاِلَيْكَ قَصَدْتُ وَبِفَضْلِكَ رَجَوْتُ وَقَبْرَ

اے معبود! میں نے تیرا سہارا لیا ہے تیری طرف بڑھا ہوں اور تیرے کرم کا امیدوار ہوں یہ میرے

Presented by www.ziaraat.com

اِمَامِیَ الَّذِیْ اَوْجَبْتَ عَلَیَّ طَاعَتَهٗ زُرْتُ وَبِهٖ اِلَیْكَ تَوَسَّلْتُ فَحَقِّهِمْ

امام کی قبر ہے جن کی پیروی تو نے مجھ پر لازم فرمائی ہے میں نے اس کی زیارت کی اور تیرے حضور اپنا وسیلہ بنایا

الَّذِیْ اَوْجَبْتَ عَلٰی نَفْسِكَ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَا كَرِیْمُ

پس بواسطہ ان کے حق کے جو تو نے اپنے اوپر واجب کر رکھا ہے بخشش دے مجھے میرے والدین کو اور سبھی مومنوں کو اے بخشنے والے

اب دایاں رُخسار قبر پر رکھے اور کہے: اَللّٰهُمَّ قَدْ عَلِمْتَ حَوَآئِجِیْ فَصَلِّ عَلٰی

اے معبود یقیناً تو میری حاجتوں کو جانتا ہے پس رحمت فرما سرکار

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْضِهَا پھر اپنا بایاں رُخسار قبر پر رکھے اور کہے: اَللّٰهُمَّ

محمدؐ و آل محمدؐ پر اور حاجات پوری فرما اے معبود

قَدْ اَحْصَیْتَ ذُنُوْبِیْ فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

یقیناً تو نے میرے گناہ شمار کر رکھے ہیں پس بواسطہ محمدؐ و آل محمدؐ کے حق کے رحمت فرما محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهَا وَتَصَدَّقْ عَلَیَّ بِمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ اب سجدے کی حالت

اور آلِ محمدؐ پر گناہ بخش دے اور عطا کر مجھے اس قدر جو تیری شان کے لائق ہو

میں ہو جائے اور سو مرتبہ کہے: شُكْرًا شُكْرًا پس سجدے سے سر اُٹھائے اور ہر اس

شکر ہے شکر ہے

چیز کے لیے دعا مانگے جس کی خواہش رکھتا ہے:

مؤلف کہتے ہیں: سید علی بن طاؤس نے مصباح الزائر میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کے ساتھ ایک صلوٰت نقل فرمائی ہے، جس میں حضرت کے فضائل عبادت اور آپ کی مصیبت کا ذکر موجود ہے۔ لہٰذا آنجناب کی زیارت کرنے والے کو اس صلوٰت کے فیض سے محروم نہ رہنا چاہیے اور وہ صلوٰت یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ وَصَلِّ عَلٰی مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ وَّصِیِّ

اے معبود! رحمت نازل کر محمدؐ اور ان کے خاندان پر اور رحمت فرما موسیٰ بن جعفرؑ پر جو نیکوکاروں

الْاَبْرَارِ وَاِمَامِ الْاَخْیَارِ وَعَیْبَةِ الْاَنْوَارِ وَوَارِثِ السَّكِیْنَةِ وَالْوَقَارِ

کے تا مقام خوش کرداروں کے پیشوا انوار کے خزینے صبر و اطمینان کے مالک اور علوم و

Presented by www.ziaraat.com

وَالْحِكَمِ وَالْآثَارِ الَّذِيْ كَانَ يُحْيِي اللَّيْلَ بِالسَّهَرِ إِلَى السَّحَرِ

اعمال کے جاننے والے کہ جو رات کو جاگ کر گزارتے کہ صبح ہونے تک متواتر

بِمُوَاصَلَةِ الْاِسْتِغْفَارِ حَلِيْفِ السَّجْدَةِ الطَّوِيْلَةِ وَالدُّمُوْعِ الْغَزِيْرَةِ

استغفار پڑھتے دیر دیر تک سجدے میں رہتے بہت آنسو بہاتے

وَالْمُنَاجَاتِ الْكَثِيْرَةِ وَالضَّرَاعَاتِ الْمُتَّصِلَةِ وَمَقَرِّ النُّهٰى وَالْعَدْلِ

بہت زیادہ دعا پکار کرتے اور برابر آہ وزاری فرماتے وہ مقام ہیں عقل و عدالت کا

وَالْخَيْرِ وَالْفَضْلِ وَالنَّدٰى وَالْبَذْلِ وَمَأْلَفِ الْبَلْوٰى وَالصَّابِرِ وَالْمُضْطَهَدِ

نیکی و فضیلت کا اور عطا و سخاوت کا وہ مانوس ہیں صبر و آزمائش سے ایذا دی گئی ان کو

بِالظُّلْمِ وَالْمَقْبُوْرِ بِالْجَوْرِ وَالْمُعَذَّبِ فِيْ قَعْرِ السُّجُوْنِ وَظُلَمِ الْمَطَامِيْرِ

ظلم کے ساتھ رکھا گیا ان قید سخت میں تنگی دی گئی ان کو زندان کے تہ خانے کی کال کوٹھڑیوں میں تنگ و سخت

ذِي السَّاقِ الْمَرْضُوْضِ بِحَلَقِ الْقُيُوْدِ وَالْجَنَازَةِ الْمُنَادٰى عَلَيْهَا بِالذُّلِّ

بیڑیوں سے ان کی پنڈلیاں ہو لہان رہیں ان کے جنازے پر توہین و تذلیل کے ساتھ آواز سے

الْاِسْتِخْفَافِ وَالْوَارِدِ عَلٰى جَدِّهِ الْمُصْطَفٰى وَاَبِيْهِ الْمُرْتَضٰى وَاُمِّهٖ

کہے گئے وہ پہنچے اپنے نانا محمد مصطفیٰؐ اپنے باپ علی مرتضیٰؑ اور اپنی ماں سیدہ زہراؑ کے

سَيِّدَةِ النِّسَآءِ بِاَرْثٍ مَغْصُوْبٍ وَّوِلَآءٍ مَسْلُوْبٍ وَّاَمْرٍ مَغْلُوْبٍ

پاس جب ان کا حق مارا ہوا حکومت چھنی ہوئی مقصد دبا ہوا

وَّدَمٍ مَظْلُوْبٍ وَّسَمٍّ مَشْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا صَبَرَ عَلٰى غَلِيْظِ الْمِحَنِ

انتقام خون باقی اور آپ کو جام زہر پلایا گیا تھا اے معبود! جیسے انہوں نے سخت اذیت میں صبر کیا

وَتَجَرَّعَ غُصَصَ الْكُرَبِ وَاسْتَسْلَمَ لِرِضَاكَ وَاَخْلَصَ لِطَاعَتِكَ

دکھوں کے گھونٹ حلق سے اتارے تیری رضا کے آگے جھک پڑے سچے دل سے تیری اطاعت

لَكَ وَمَحَضَ الْخُشُوْعَ وَاسْتَشْعَرَ الْخُضُوْعَ وَعَادَى الْبِدْعَةَ وَ

میں رہے تیرے سامنے فروتن ہوئے تیری جناب میں عاجز رہے بدعت و اہل بدعت مخالف رہے

اَهْلَهَا وَلَمْ يَلْحَقْهُ فِيْ شَيْءٍ مِّنْ اَوَامِرِكَ وَنَوَاهِيْكَ لَوْمَةُ

اور انہوں نے تیرے امر و نہی میں سے کسی چیز میں کسی ملامت کرنے والے کی کچھ پروا نہیں کی

Presented by www.ziaraat.com

لَا يَتِهِ صَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً نَامِيَةً مُنِيْفَةً زَاكِيَةً تُوْجِبُ لَهٗ بِهَا شَفَاعَةَ

ان پر ایسی رحمت کر جو بڑھنے والی بلند تر پاک تر ہو اس کے ذریعے ان کو شفاعت کا حق دے کہ وہ

اُمَمٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَقُرُوْنٍ مِّنْ بَرَايَاكَ وَبَلِّغْهُ عَنَّا تَحِيَّةً وَّسَلَامًا

تیری مخلوق میں سے قوموں کی اور تیرے بندوں میں سے گروہوں کی شفاعت کریں اور پہنچا ان کو ہمارا درود اور سلام

وَّاٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ فِيْ مُوَالَاتِهٖ فَضْلًا وَّاِحْسَانًا وَّمَغْفِرَةً وَّرِضْوَانًا

ہمیں ان سے محبت کرنے پر اپنی طرف سے فضیلت بھلائی مغفرت اور اپنی خوشنودی عطا فرما

اِنَّكَ ذُوالْفَضْلِ الْعَمِيْمِ وَالتَّجَاوُزِ الْعَظِيْمِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

کیونکہ تو بہت زیادہ کرم کرنے والا اور بڑا درگزر کرنے والا ہے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِيْنَ

رحم کرنے والے

امام محمد تقی علیہ السلام کی مخصوص زیارت

شیخ مفیدؒ، شہیدؒ اور شیخ محمد بن المشہدی نے فرمایا ہے کہ زائر جب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت سے فارغ ہو تو پھر امام محمد تقی علیہ السلام کی طرف متوجہ ہو کہ جو اپنے جد بزرگوار امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی جانب پشت مدفون ہیں۔ پس ان کی قبر شریف کے سامنے کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا سلام ہو آپ پر اے حجت خدا سلام ہو آپ پر

يَا نُوْرَ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

کہ آپ زمین کی تاریکیوں میں خدا کا نور ہیں سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰبَآئِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اَبْنَآئِكَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اور آپ کے بزرگان پر سلام ہو آپ پر اور آپ کے فرزندان پر سلام ہو

عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اَوْلِيَآئِكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ

آپ پر اور آپ کے دوستداروں پر میں گواہ ہوں کہ یقیناً آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے

Presented by www.ziaraat.com

الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتَلَوْتَ الْكِتَابَ

رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور بُرے کاموں سے روکا آپ نے تلاوت قرآن کا حق

حَقَّ تِلَاوَتِهٖ وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَصَبَرْتَ عَلَى الْاَذٰى فِيْ

ادا کر دیا آپ نے خدا کے لیے جہاد کیا جو حق جہاد ہے اور خدا کی خاطر تکلیفوں پر صبر کرتے

جَنْبِهٖ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ اَتَيْتُكَ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَائِكَ

رہے تا آنکہ آپ شہید ہو گئے میں آپ کی زیارت کو آیا ہوں آپ کا حق پہچانتا ہوں آپ کے دوستوں سے دوستی

مُعَادِيًا لِاَعْدَائِكَ فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ

آپ کے دشمنوں سے دشمنی رکھتا ہوں پس اپنے رب کے ہاں میری شفاعت کریں

پھر اپنے چہرے کو قبر مطہر سے مَس کرے اس پر بوسہ دے، بعدہٗ دو رکعت نماز زیارت بجالائے اس کے بعد وہاں جس قدر چاہے نماز پڑھے اور جب فارغ ہو تو سجدے میں جائے اور کہے:

اِرْحَمْ مَنْ اَسَاءَ وَاقْتَرَفَ وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ اب دایاں رخسار زمین پر

رحم فرما اس پر جس نے گناہ اور جرم کیا اور اب بے چارگی میں اس کا اعتراف کرتا ہے

رکھے اور کہے: اِنْ كُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ فَاَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ پھر بایاں رُخسار زمین

اگر میں ایک بدترین بندہ ہوں تو بھی تو کیا ہی اچھا رب ہے

پر رکھے اور کہے: عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ

تیرے بندے نے بہت گناہ کیے ہیں تو بھی تیری طرف سے درگذر ہی مناسب ہے

يَا كَرِيْمُ اب سر سجدے میں رکھے اور سو مرتبہ کہے: شُكْرًا شُكْرًا۔

اے بخشنے والے شکر ہے شکر ہے۔

امام محمد تقی علیہ السلام کی دوسری زیارت

سید بن طاؤس رح نے مزار میں فرمایا ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کرنے کے بعد امام محمد تقی علیہ السلام کی قبر شریف پر بوسہ دے اور کہے:

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اِلْبَرَّ التَّقِيَّ الْاِمَامَ الْوَفِيَّ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے ابوجعفر محمدؑ بن علیؑ نیکوکار پرہیزگار امام وفا شعار سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

آپ پر کہ آپ پسندیدہ و پاکیزہ ہیں سلام ہو آپ پر اے دوست خدا سلام ہو آپ پر اے

نَجِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِيْرَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سِرَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

خدا کے رازداں سلام ہو آپ پر اے نمائندۂ خدا سلام ہو آپ پر اے رازِ الٰہی سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ضِيَاءَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَنَاءَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَلِمَةَ

آپ پر اے خدا کے روشن کردہ سلام ہو آپ پر اے خدا سے روشن شدہ سلام ہو آپ پر اے کلام خدا

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النُّوْرُ السَّاطِعُ

سلام ہو آپ پر اے رحمت خدا سلام ہو آپ پر کہ آپ چمکتا ہوا نور ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَدْرُ الطَّالِعُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّيِّبُ مِنَ

سلام ہو آپ پر کہ آپ چودھویں کا چاند ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ پاک ہیں پاکوں میں

الطَّيِّبِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّاهِرُ مِنَ الْمُطَهَّرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سے ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ پاک شدہ اور پاک شدگان میں سے ہیں سلام ہو آپ پر

اَيُّهَا الْاٰيَةُ الْعُظْمٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْحُجَّةُ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ

کہ آپ پر کہ آپ بہت بڑی نشانی ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ بہت بڑی دلیل ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُطَهَّرُ مِنَ الزَّلَّاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُنَزَّهُ عَنِ

آپ پر کہ آپ خطا و لغزش سے پاک شدہ ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ پاک ہیں اس سے کہ شکل مشتبہ

الْمُعْضِلَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَلِيُّ عَنْ نَقْصِ الْاَوْصَافِ اَلسَّلَامُ

مل نہ کر پائیں سلام ہو آپ پر کہ آپ بلند ہیں اس سے کہ اوصاف میں کچھ کمی پائی جائے سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الرَّضِيُّ عِنْدَ الْاَشْرَافِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُوْدَ الدِّيْنِ

آپ پر کہ آپ صاحبان مرتبہ کے نزدیک پسندیدہ ہیں سلام ہو آپ پر اے دین کے ستون میں

اَشْهَدُ اَنَّكَ وَلِيُّ اللّٰهِ وَحُجَّتُهٗ فِيْ اَرْضِهٖ وَاَنَّكَ جَنْبُ اللّٰهِ وَخِيَرَتُهٗ

گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے دوست اور زمین میں اس کی حجت ہیں آپ خدا کے طرفدار اور اس کے چنے

Presented by www.ziaraat.com

اللّٰهِ وَمُسْتَوْدَعُ عِلْمِ اللّٰهِ وَعِلْمِ الْاَنْبِيَاءِ وَرُكْنُ الْاِيْمَانِ وَتَرْجُمَانُ الْقُرْاٰنِ

ہوئے ہیں آپ علم الٰہی اور علم انبیاء کے امانتدار ہیں اور آپ ایمان کا پایہ اور قرآن کے شارح ہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّ مَنِ اتَّبَعَكَ عَلَى الْحَقِّ وَالْهُدٰى وَاَنَّ مَنْ اَنْكَرَكَ وَنَصَبَ لَكَ

میں گواہ ہوں کہ بے شک آپ کا پیرو حق و ہدایت پر گامزن ہے اور یہ کہ آپ کا انکار کرنے والا اور آپ سے

الْعَدَاوَةَ عَلَى الضَّلَالَةِ وَالرَّدٰى اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكَ مِنْهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

عداوت رکھنے والا گمراہی اور ہلاکت میں پڑا ہے میں آپ کے اور خدا کے سامنے ایسے لوگوں سے دنیا و آخرت میں بیزار ہوں

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ۔ پھر حضرتؑ پر اس طرح صلوات بھیجے:

اور سلام ہو آپ پر تا آنکہ رات دن کا سلسلہ جاری ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الزَّكِيِّ التَّقِيِّ

اے معبود! رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کے خاندان پر اور رحمت فرما محمد بن علیؑ پر کہ جو پاکیزہ پرہیزگار نیکوکار

وَالْبَرِّ الْوَفِيِّ وَالْمُهَذَّبِ النَّقِيِّ هَادِي الْاُمَّةِ وَوَارِثِ الْاَئِمَّةِ وَخَازِنِ

وفادار نیک اطوار برگزیدہ امت کے رہبر ائمہ کے جانشین رحمت کے

الرَّحْمَةِ وَيَنْبُوعِ الْحِكْمَةِ وَمَاْلِفِ الْبَرَكَةِ وَعَدِيلِ الْقُرْاٰنِ فِي

خزینہ دار حکمت کے سرچشمہ بابرکت رہنما پیروی کے لحاظ سے قرآن کے

الطَّاعَةِ وَوَاحِدِ الْاَوْصِيَاءِ فِي الْاِخْلَاصِ وَالْعِبَادَةِ وَحُجَّتِكَ الْعُلْيَا وَ

ہم پایہ اخلاص و عبادت کے اعتبار سے اوصیاء میں صاحب مرتبہ تیری بلند ترحجت تیرا

مَثَلِكَ الْاَعْلٰى وَكَلِمَتِكَ الْحُسْنٰى الدَّاعِي اِلَيْكَ وَالدَّالِّ عَلَيْكَ الَّذِي

بنایا ہوا بہترین نمونہ تیرا خوشترین کلام تیری طرف بلانے والے اور تیری طرف رہنمائی کرنے والے

نَصَبْتَهٗ عَلَمًا لِعِبَادِكَ وَمُتَرْجِمًا لِكِتَابِكَ وَصَادِعًا بِاَمْرِكَ وَنَاصِرًا

جن کو تو نے اپنے بندوں کے لیے نشان قرار دیا اپنی کتاب کا شارح گردانا اپنے حکم کا بیان گر ٹھہرایا اپنے دین کا

لِدِيْنِكَ وَحُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ وَنُوْرًا تَخْرُقُ بِهِ الظُّلَمَ وَقُدْوَةً تُدْرَكُ

مددگار مقرر کیا اپنی مخلوق پر حجت بنایا اور وہ نور قرار دیا جس سے تاریکیاں دور ہوں وہ پیشوا بنایا جس کے

بِهَا الْهِدَايَةُ وَشَفِيعًا تُنَالُ بِهِ الْجَنَّةُ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اَخَذَ فِي خُشُوْعِهٖ

ذریعے ہدایت ملتی ہے اور وہ شفاعت کنندہ جو جنت میں پہنچاتا ہے پس اے معبود جس طرح انہوں نے تیرے سامنے عاجزی

Presented by www.ziaraat.com

لَكَ حَظَّهُ وَاسْتَوْفَى مِنْ خَشْيَتِكَ نَصِيبَهُ فَصَلِّ عَلَيْهِ اَضْعَافَ مَا

میں اپنا حصہ حاصل کیا اور تجھ سے ڈرنے میں اپنا بھرہ لیا ہے اسی طرح تو بھی رحمت فرما ان پر دگنی کر جیسی رحمت

صَلَّيْتَ عَلَى وَلِيٍّ ارْتَضَيْتَ طَاعَتَهُ وَقَبِلْتَ خِدْمَتَهُ وَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً

کی تو نے اپنے کسی دوست پر جس کی بندگی کو تو نے پسند کیا اور جس کی محنت کو قبول فرمایا اور پہنچا ان کو ہمارا درود و

وَسَلَامًا وَاٰتِنَا فِي مُوَالَاتِهِ مِنْ لَدُنْكَ فَضْلًا وَّاِحْسَانًا وَّمَغْفِرَةً وَّرِضْوَانًا

سلام اور عطا کر ہمیں ان کی دوستی میں اپنی طرف سے بزرگی بھلائی بخشش اور ہو جا ہم سے تو خشنود

اِنَّكَ ذُو الْمَنِّ الْقَدِيمِ وَالصَّفْحِ الْجَمِيلِ۔ اب دو رکعات نماز زیارت پڑھے اور

کہ بے شک تو قدیمی احسان کرنے والا بہترین درگذر کرنے والا ہے۔

اس کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْمَرْبُوبُ ..... تا آخر جو اس کتاب

اے معبود تو پالنے والا اور میں تیرا پالا ہوا ہوں

کے ملحقات میں مذکور ہے۔

امام محمد تقیؑ کی ایک اور مخصوص زیارت

شیخ صدوقؒ نے الفقیہ میں روایت کی ہے کہ جب حضرت کی زیارت کرنا چاہے تو غسل کرے پاکیزہ لباس پہنے اور یہ زیارت پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْاِمَامِ التَّقِيِّ النَّقِيِّ الرَّضِيِّ الْمَرْضِيِّ

اے معبود! رحمت فرما محمد بن علی پر جو امام ہیں پرہیزگار برگزیدہ پسندیدہ پسندشدہ

وَحُجَّتِكَ عَلٰى مَنْ فَوْقَ الْاَرْضِ وَمَنْ تَحْتَ الثَّرٰى صَلٰوةً كَثِيرَةً

اور تیری حجت ان سب پر جو زمین کے اوپر اور زمین کے نیچے رہتے ہیں آپ پر رحمت فرما بہت زیادہ

نَامِيَةً زَاكِيَةً مُبَارَكَةً مُتَوَاصِلَةً مُتَرَادِفَةً مُتَوَاتِرَةً كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ

بڑھنے والی پاک تر برکت والی لگاتار مسلسل متواتر جس طرح بہترین رحمت

مِنْ اَوْلِيَائِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

کی ہو تو نے اپنے دوستوں میں سے کسی ایک پر اور سلام ہو آپ پر اے دوست خدا سلام ہو آپ پر اے نور خدا سلام ہو

Presented by www.ziaraat.com

عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثَ عِلْمِ

آپ پر اے حجت خدا سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امام نبیوں کے علوم کے

النَّبِيِّيْنَ وَسُلَالَةَ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ

وارث اور اوصیا کے فرزند ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ زمین کی تاریکیوں میں خدا کا نور

الْاَرْضِ اَتَيْتُكَ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَآئِكَ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَآئِكَ

ہیں میں آیا آپ کی زیارت کرنے آپ کے حق سے واقف آپ کے دشمنوں کا دشمن آپ کے دوستوں کا دوست ہوں

فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ

پس اپنے رب کے حضور میری شفاعت کریں

اس کے بعد اپنی حاجات طلب کرے اور پھر چار رکعت نماز یعنی دو رکعت امام محمد تقی علیہ السلام کے لیے اور دو رکعت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے لیے اس گنبد کے نیچے پڑھے جس میں امام محمد تقی علیہ السلام کی قبر شریف ہے یاد رہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے سرہانے کی طرف ہو کر نماز نہ پڑھے۔ کیونکہ ادھر بعض قریش کی قبریں ہیں کہ جن کو قبلہ بنانا درست نہیں ہے۔

مؤلف کہتے ہیں شیخ صدوقؒ کے کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے دور میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی قبر مبارک امام تقی علیہ السلام کی قبر شریف سے علیحدہ بنی ہوئی تھی اور اس کا قبہ الگ تھا اور زائرین امام موسیٰ کاظمؑ کی قبر اطہر کی زیارت کے بعد امام محمد تقی علیہ السلام کی طرف جاتے تھے لیکن آج کل ان دونوں اماموں کی قبریں ایک ہی قبہ میں ہیں۔

کاظمین کی مشترک زیارت

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اور امام محمد تقی علیہ السلام کی مشترک زیارتیں دو ہیں، ان میں سے ایک وہ ہے جو ان دونوں میں سے ہر امام کے لیے پڑھی جاتی ہے۔ چنانچہ شیخ جعفر بن محمد بن قولویہ قمی نے کامل الزیارات میں امام علی نقی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ان دونوں ائمہ میں سے ہر ایک کے لیے الگ الگ یہ زیارت پڑھے:

Presented by www.ziaraat.com

پہلی زیارت

یہ بہت معتبر زیارت ہے، جسے شیخ صدوقؒ، شیخ کلینیؒ اور شیخ طوسیؒ نے بھی معمولی اختلاف کے ساتھ نقل کیا ہے۔ جو اس طرح ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا سلام ہو آپ پر اے حجت خدا سلام ہو آپ پر اے

نُوْرَ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بَدَا لِلّٰهِ فِيْ شَأْنِهٖ اَتَيْتُكَ

زمین کی تاریکیوں میں خدا کے نور سلام ہو آپ پر اے وہ جن کی شان خدا نے ظاہر فرمائی آیا ہوں آپ کی

زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَائِكَ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَائِكَ فَاشْفَعْ لِيْ

زیارت کو آپ کے حق سے واقف آپ کے دشمنوں کا دشمن آپ کے دوستوں کا دوست پس میری شفاعت کریں

عِنْدَ رَبِّكَ يَا مَوْلَايَ

اپنے رب کے حضور اے میرے آقا

دوسری زیارت

یہ وہ زیارت ہے کہ جس کے پڑھنے سے ہر دو ائمہ کی زیارت ہو جائے گی۔ جیسا کہ شیخ مفیدؒ شہیدؒ اور محمد بن مشہدی نے فرمایا ہے کہ ضریح پاک کے سامنے کھڑے ہو کر ان دونوں بزرگواروں کی زیارت یوں پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَلِيَّيِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا حُجَّتَيِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام آپ دونوں پر اے دوستان خدا سلام آپ دونوں پر اے حجتان خدا سلام آپ

عَلَيْكُمَا يَا نُوْرَيِ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَشْهَدُ اَنَّكُمَا قَدْ بَلَّغْتُمَا عَنِ

دونوں پر کہ آپ زمین کی تاریکیوں میں دو نور ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ دونوں نے خدا کا پیغام

اللّٰهِ مَا حَمَّلَكُمَا وَحَفِظْتُمَا مَا اسْتُوْدِعْتُمَا وَحَلَّلْتُمَا حَلَالَ اللّٰهِ وَ

پہنچایا جو آپ کو ملا آپ نے حفاظت کی جو کچھ آپ کو دیا گیا آپ نے حلال خدا کو حلال بتایا

Presented by www.ziaraat.com

حَرَّمْتُمَا حَرَامَ اللّٰهِ وَاَقَمْتُمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ وَتَلَوْتُمَا كِتَابَ اللّٰهِ وَصَبَرْتُمَا

حرام خدا کو حرام کہا آپ دونوں نے حدود خدا جاری کیں آپ دونوں قرآن کی تلاوت کرتے رہے اور آپ دونوں

عَلَى الْاَذٰى فِيْ جَنْبِ اللّٰهِ مُحْتَسِبِيْنَ حَتّٰى اَتٰيكُمَا الْيَقِيْنُ اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ

نے خدا کی خاطر ایذاؤں پر صبر کیا ہوشمندی سے حتیٰ کہ آپ دونوں شہید ہو گئے میں خدا کے سامنے آپ کے

مِنْ اَعْدَآئِكُمَا وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِوَلَايَتِكُمَا اَيَّتُهَا زَآئِرًا عَارِفًا

دشمنوں سے بیزاری کرتا ہوں اور آپ سے محبت کے ذریعے خدا کا قرب چاہتا ہوں آیا ہوں آپ کی زیارت کو آپ کے حق

بِحَقِّكُمَا مُوَالِيًا لِاَوْلِيَآئِكُمَا مُعَادِيًا لِاَعْدَآئِكُمَا مُسْتَبْصِرًا بِالْهُدٰى

سے واقف آپ دونوں کے دوستوں کا دوست آپ کے دشمنوں کا دشمن اس ہدایت کو سمجھتا ہوں جس پر

الَّذِيْ اَنْتُمَا عَلَيْهِ عَارِفًا بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكُمَا فَاشْفَعَا لِيْ عِنْدَ رَبِّكُمَا

آپ دونوں قائم ہیں آپ دونوں کے مخالف کی گمراہی کو جانتا ہوں پس آپ دونوں میری شفاعت کریں اپنے رب سے

فَاِنَّ لَكُمَا عِنْدَ اللّٰهِ جَاهًا عَظِيْمًا وَمَقَامًا مَّحْمُوْدًا

کہ آپ دونوں کا خدا کے ہاں بڑا مرتبہ اور بہترین مقام ہے۔

اس کے بعد ان قبور مبارکہ پر بوسہ دے۔ اپنا دایاں رخسار ان پر رکھے اور پھر سرہانے کی طرف جائے اور یہ پڑھے،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا حُجَّتَيِ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ وَسَمَآئِهٖ عَبْدُكُمَا وَوَلِيُّكُمَا

سلام آپ دونوں پر اے حجتان خدا اس کی زمین اور آسمان میں آپ دونوں کا غلام آپ کا دوستدار آپ کا

زَآئِرُكُمَا مُتَقَرِّبًا اِلَى اللّٰهِ بِزِيَارَتِكُمَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِيْ

زائر جو آپ کی زیارت کے ذریعے خدا کا قرب چاہتا ہے اے معبود مجھے اپنے ان دونوں چنے ہوئے

اَوْلِيَآئِكَ الْمُصْطَفَيْنَ وَجَنِّبْنِيْ اِلَى مَشَاهِدِهِمْ وَاجْعَلْنِيْ مَعَهُمْ

دوستوں کے بارے میں سچ کہنے والا بنا دے مجھے ان کے مزاروں کی جہت عطا فرما اور مجھ کو دنیا و آخرت میں

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ان کے ساتھ رکھ اے سب سے زیادہ رحم والے

اس کے بعد چار رکعت نماز زیارت ادا کرے یعنی دو رکعت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کے لیے اور دو رکعت امام محمد تقی علیہ السلام کی زیارت کے لیے پڑھے اور پھر خدائے تعالیٰ سے جو

Presented by www.ziaraat.com

دعا چاہے مانگے۔

مؤلف کہتے ہیں: چونکہ ان ہر دو اماموں کے زمانے میں تقیہ کی ضرورت بہت زیادہ تھی لہٰذا انہوں نے اپنے پیروکاروں کو مختصر زیارت تعلیم فرمائی ہے۔ تاکہ شیعہ مؤمنین ظالم حکام کے ظلم سے محفوظ رہیں۔ لیکن آج کل اگر کوئی زائر طویل زیارت پڑھنا چاہے تو وہ زیارت جامعہ پڑھے کہ یہ ان کی بہترین زیارت ہے خصوصاً وہ زیارت جو رُوئے حدیث امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مخصص ہے وہ زیارت جامعہ کے باب میں پہلی زیارت کے طور پر نقل کی جائے گی۔

جب زائر ان دو اماموں کے شہر سے جانا چاہے تو اسے ان بزرگواروں سے وداع کرنا چاہیئے اور جیسا کہ شیخ طوسیؒ نے تہذیب الاحکام میں فرمایا ہے کہ جب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے وداع کرنا چاہے تو قبر مبارک کے قریب کھڑے ہو کر یوں کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا الْحَسَنِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَسْتَوْدِعُكَ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے ابوالحسنؑ خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات میں آپ کو حوالۂ خدا

اللّٰهَ وَاَقْرَءُ عَلَيْكَ السَّلَامَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَبِمَا جِئْتَ بِهٖ وَدَلَلْتَ

کرتا ہوں اور آپ کو سلام پیش کرتا ہوں ایمان رکھتا ہوں خدا و رسول پر اور اس پر جو آپ لائے اور جس کی طرف

عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ امام محمد تقی علیہ السلام سے وداع کرتے ہوئے یہ کہے:

رہنمائی فرمائی اے معبود ہمیں یہ گواہی دینے والوں میں لکھ دے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَسْتَوْدِعُكَ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے رسول خدا کے فرزند خدا کی رحمت اور اس کی برکات میں آپ کو حوالۂ خدا کرتا

اللّٰهَ وَاَقْرَءُ عَلَيْكَ السَّلَامَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَبِمَا جِئْتَ بِهٖ وَدَلَلْتَ

ہوں اور آپ کو سلام پیش کرتا ہوں ایمان رکھتا ہوں خدا اور اس کے رسولؐ پر اور اس پر جو آپ لائے اور اس کی طرف

عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ

رہنمائی کی ہے اے معبود ہمیں یہ گواہی دینے والوں میں لکھ دے

اس کے بعد حق تعالیٰ سے دعا مانگے کہ یہ کاظمین میں اس کا آخری وداع نہ ہو اور وہ اسے دوبارہ یہاں

Presented by www.ziaraat.com

آکر زیارت کرنے کی توفیق عطا فرمائے، پھر ہر دو امام کی قبور پر بوسہ دے اور باری باری اپنے دونوں رخسار ان سے مس کرے۔

حاجی علی بغدادی کا واقعہ

مؤلف کہتے ہیں: ان زیارتوں کی مناسبت سے یہاں حاجی علی بغدادی کے واقعہ کا ذکر کر دینا مفید ہو گا جسے میرے استاد مرحوم نے اپنی دو کتابوں یعنی جنۃ المأوی و نجم الثاقب میں تحریر فرمایا ہے چنانچہ انہوں نے نجم الثاقب میں لکھا ہے اگر اس کتاب میں دیگر واقعات درج نہ کئے جاتے اور صرف یہی واقعہ مذکور ہوتا جو ہنوز تازہ ہے اور صحیح ہے نیز اس میں بہت سے فوائد بھی ہیں تو اس کتاب کی قدر و قیمت کے لیے اس میں صرف اسی ایک واقعہ کا مندرج ہونا ہی کافی تھا۔ اس تمہید کے بعد فرمایا کہ حاجی علی بغدادی کہ خدا ان کی تائید کرے انہوں نے ذکر کیا ہے کہ میرے ذمے اسی تومان مال امام تھا کہ جو ایک ایرانی سکہ ہے، میں نجف اشرف گیا اور اسی تومان میں سے بیس تومان علم الہدیٰ شیخ مرتضیٰ اعلی مقامہ کی خدمت میں، بیس تومان شیخ محمد حسین مجتہد کاظمینی اور بیس تومان شیخ محمد حسن شروقی کی خدمت میں پیش کیے اور بقایا بیس تومان جو میرے ذمہ رہ گئے ان کے بارے میں یہ خیال تھا کہ بغداد واپس پہنچ کر یہ رقم شیخ محمد حسن کاظمینی آل یاسین کی خدمت میں پیش کروں گا اور میری خواہش تھی کہ اس کام میں ہر ممکن عجلت سے کام لوں۔ پھر جمعرات کے روز میں نے امامین کاظمین علیہما السلام کی زیارت کا قصد کیا اور زیارت سے مشرف ہونے کے بعد میں جناب شیخ سلمہ کے پاس گیا اور ان بیس تومان میں سے کچھ ان کی خدمت میں پیش کیے اور جو باقی رہ گئے ان کے بارے میں عرض کی کہ یہ میری حوالگی میں رہنے دیں یہ میں بعض اجناس کی فروخت کے بعد آپ کی ہدایت کے مطابق حقداروں تک پہنچا دوں گا۔ ان کے ہاں سے فارغ ہو کر میں نے اسی روز عصر کے وقت بغداد واپس جانے کا ارادہ ظاہر کیا تو شیخ موصوف نے فرمایا کہ آج یہیں قیام کریں! میں نے عرض کی آج جا کر مجھے کارخانے کے مزدوروں کی اجرت ادا کرنا ہے کیونکہ ہمارے ہاں ہفتہ بھر کی مزدوری جمعرات کی عصر کے وقت ادا کی جاتی تھی پس میں وہاں سے چل پڑا اور ابھی میں نے ایک تہائی سفر طے کیا ہو گا کہ میری نظر ایک سید جلیل پر پڑی جو بغداد سے آ رہے تھے۔ جب وہ میرے قریب پہنچے تو سلام کیا اور مصافحہ کے لیے ہاتھ بڑھایا خوش آمدید کہا اور مجھے سینے سے لگا کر معانقہ کیا، پھر ہم نے رواج عرب کے مطابق ایک دوسرے کا بوسہ لیا، ان کے سر مبارک پر سبز عمامہ تھا اور رخسار پر بڑا سا سیاہ تل تھا، انہوں نے فرمایا ــــ حاجی علی! آپ کا کیا حال

ہے اور آپ کہاں جا رہے ہیں ؟ میں نے عرض کی کاظمین کی زیارت کر کے واپس بغداد جا رہا ہوں. انہوں نے فرمایا کہ آج شب جمعہ ہے پس آپ زیارت کاظمین کے لیے واپس ہو چلیں ، میں نے عرض کی کہ میں ایسا نہیں کر سکتا ! انہوں نے فرمایا کہ نہیں آپ ایسا کر سکتے ہیں ـــــ واپس چلیں تاکہ میں گواہ بنوں کہ آپ میرے جد بزرگوار امیر المومنین علیہ السلام کے موالیوں اور میرے دوستداروں میں سے ہیں نیز شیخ بھی اس بات کے گواہ ہوں کیونکہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اپنے لیے گواہ و شاہد بناؤ ۔ ان کی اس بات میں دراصل ایک اشارہ اس خیال کی طرف کہ جو میرے دل میں تھا اور وہ یہ کہ شیخ مکرم و محترم سے درخواست کروں کہ وہ مجھے ایک تحریر لکھ دیں جس میں یہ ذکر ہو کہ میں امیر المومنین علیہ السلام کے دوستداروں میں سے ہوں اور پھر اس تحریر کو کفن میں اپنے ساتھ رکھوں. میں نے کہا کہ آپ کو یہ کیسے معلوم ہوا اور آپ میرے لیے کس طرح کی شہادت دیں گے ؟ انہوں نے فرمایا کہ جو شخص کسی کا حق اس تک پہنچاتا ہے تو حق وصول کرنے والے کو اس کے متعلق کیوں علم نہ ہوگا ، میں نے عرض کی کونسا حق ؟ انہوں نے فرمایا وہ جو آپ نے میرے وکیل کو دیا ہے. میں نے کہا آپ کے کونسے وکیل کو ؟ انہوں نے فرمایا وہی شیخ محمد حسن ـــــ میں نے کہا کہ وہ آپ کے وکیل ہیں تو انہوں نے فرمایا ہاں وہ میرے وکیل ہیں اور آقا سید محمد بھی میرے وکیل ہیں ، میرے دل میں یہ بات آئی کہ ان سید جلیل نے مجھے میرے نام سے پکارا ہے حالانکہ وہ مجھے پہچانتے نہ تھے ، پھر خیال آیا کہ وہ مجھے جانتے ہوں گے لیکن مجھے اس کی خبر نہ ہوئی ہوگی . پھر خیال آیا کہ یہ سید بزرگوار مجھ سے حق سادات میں سے کچھ لینا چاہتے ہیں اور چاہتا ہوں کہ انہیں مال امام علیہ السلام میں سے کچھ دوں پس میں نے عرض کی کہ اے بزرگوار ! آپ کے حق میں سے میرے پاس کچھ سہم امام علیہ السلام موجود ہے اور میں نے آقا شیخ محمد حسن سے اجازت بھی لی ہوئی ہے تو کیا وہ آپ کو دے دوں ؟ انہوں نے مسکراتے ہوئے فرمایا کہ آپ نے ہمارے حق میں سے کچھ نجف اشرف میں میرے وکیلوں کو دے دیا ہے . میں نے عرض کی کہ جو کچھ میں ادا کر چکا ہوں آیا وہ قبول ہے ؟ انہوں نے کہا ہاں قبول ہے ، میرے دل میں آیا کہ یہ بزرگوار علماء کرام کو اپنا وکیل بتلا رہے ہیں اور یہ بات مجھے کچھ ابھی معلوم نہ ہوئی تب میں نے پوچھا کہ کیا علماء کرام سہم سادات وصول کرنے میں وکیل ہو سکتے ہیں ؟ اس کے بعد مجھ پر غفلت سی طاری ہو گئی اور میں اس سوال کا جواب دریافت نہ کر سکا . اس اثناء میں انہوں نے فرمایا کہ میرے جد بزرگوار کی زیارت کے لیے واپس چلے چلیں پس میں زیارت کے لیے ان کے ساتھ واپس پلٹا اور وہ میرا ہاتھ اپنے دائیں ہاتھ میں لے کر چل پڑے ، میں نے راہ چلتے

Presented by www.ziaraat.com

میں دیکھا کہ ایک نہر ہے جس میں صاف و شفاف پانی جاری ہے اور لیموں نارنگی اور انگور کے درخت اور بیلیں موجود ہیں جن کا موسم نہیں ہے، میں نے ان سے پوچھا کہ یہ نہر اور درخت کیسے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ ہمارے دوستوں میں سے جو شخص ہمارے جد بزرگوار کی اور ہماری زیارت کرے یہ ان کے لیے ہیں۔ اس پر میں نے عرض کی کہ میں کچھ پوچھنا چاہتا ہوں، انہوں نے فرمایا کہ ہاں پوچھیں ـــــ میں نے کہا کہ شیخ عبدالرزاق مرحوم ایک عالم و مدرس تھے ایک دن میں ان کے پاس گیا تو سنا کہ فرما رہے تھے! جو شخص زندگی بھر راتوں کو عبادت کرتا رہے اور دنوں میں روزے رکھے، چالیس حج و عمرہ بجالائے اور صفا و مروہ کے درمیان فوت ہو جائے لیکن اگر وہ امیرالمومنین علیہ السلام کے دوستداروں میں سے نہ ہو تو اسے اپنی ان عبادتوں کا کچھ بھی اجر نہیں ملے گا۔ آپ نے فرمایا کہ ہاں قسم بخدا اسے کچھ نہیں ملے گا، پھر میں نے اپنے عزیزوں میں سے ایک کے بارے میں پوچھا کہ آیا وہ امیرالمومنین علیہ السلام کے دوستداروں میں سے تھے؟ آپ نے فرمایا ہاں اور وہ بھی جو آپ کے متعلقین میں سے ہیں، میں نے کہا کہ میرے سردار ایک مسئلہ پوچھتا ہوں آپ نے فرمایا پوچھیں تب میں نے عرض کی کہ امام حسین علیہ السلام کی روضہ خوانی کرنے والے بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص سلیمان اعمش کے پاس آیا اور اس نے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کے متعلق پوچھا تو اس نے جواب دیا کہ یہ بدعت ہے۔ اس نے خواب میں زمین و آسمان کے درمیان ایک ہودج دیکھا تو پوچھا کہ اس میں کون ہے؟ اسے بتایا گیا کہ اس میں بی بی فاطمہ زہراؑ اور بی بی خدیجہ الکبریٰؑ ہیں، اس نے پوچھا کہ یہ کہاں جا رہی ہیں؟ جواب ملا کہ آج شب جمعہ ہے تو یہ اپنے فرزند امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے جا رہی ہیں، پھر اس نے دیکھا کہ ہودج میں سے بہت سے کاغذ گر رہے ہیں جن پر تحریر ہے کہ شب جمعہ میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے والے کے لیے قیامت کے روز آگ سے امان ہے تو کیا یہ حدیث صحیح ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں یہ بالکل صحیح ہے۔ میں نے عرض کی سیدی کیا یہ صحیح ہے کہ جو شخص شب جمعہ میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے اس کے لیے آگ سے امان ہے، انہوں نے فرمایا ہاں قسم بخدا یہ بالکل صحیح ہے، میں نے دیکھا کہ اس وقت ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہیں اور وہ گریہ کر رہے ہیں، میں نے کہا مجھے کچھ اور بھی پوچھنا ہے تو انہوں نے فرمایا ہاں پوچھیں، میں نے کہا کہ ہم نے ۱۲۶۹ھ میں امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کی تو مقام ترود پر ایک عرب سے ہماری ملاقات ہوئی جو نجف اشرف کی مشرقی جانب کے دیہاتیوں میں سے تھا۔ ہم نے اسے

Presented by www.ziaraat.com

اپنا مہمان بنایا اور دوران گفتگو اس سے پوچھا کہ امام علی رضا علیہ السلام کا ملک کیسا ہے؟ اس نے کہا کہ یہ تو جنت ہے مجھے یہاں رہتے ہوئے آج پندرہ دن ہو رہے ہیں اور میں حضرت کے مہمان خانے سے کھانا کھا رہا ہوں تو منکر نکیر کی کیا جرأت ہے کہ وہ میری قبر میں آئیں جب کہ میرا گوشت پوست امام علی رضا علیہ السلام کے مہمان خانے کے کھانے سے پرورش پا چکا ہے۔ کیا یہ صحیح ہے کہ امام علی رضاؑ اس کے پاس قبر میں تشریف لا کر اس کو منکر نکیر سے چھڑا لیں گے؟ انہوں نے فرمایا ہاں قسم بخدا کہ میرے جد اس شخص کے ضامن ہیں، میں نے کہا ایک چھوٹا سا سوال اور بھی ہے انہوں نے کہا کہ پوچھیں میں نے عرض کی کہ میری وہ زیارت امام علی رضا علیہ السلام کو قبول ہے تو فرمایا کہ قبول ہے انشاء اللہ! میں نے کہا اے میرے مولا ایک اور سوال ہے تو فرمایا بسم اللہ پوچھیں، میں نے عرض کی کہ حاجی محمد حسین بزاز باشی ولد حاجی احمد بزاز باشی مرحوم جو اس زیارت میں میرے ہمراہی اور ہم خرچ تھے آیا ان کی زیارت قبول ہے یا نہیں انہوں نے فرمایا ہاں اس بندۂ نیکوکار کی زیارت بھی قبول ہے۔ میں نے پھر پوچھا کہ بغداد کا فلاں شخص جو ہمارا ہم سفر تھا آیا اس کی زیارت قبول ہے یا نہیں تو وہ خاموش ہو گئے میں نے دوبارہ پوچھا کہ اس کی زیارت قبول ہے یا نہیں تو بھی انہوں نے کچھ جواب نہ دیا، حاجی علی بغدادی کا بیان ہے کہ وہ شخص بغداد کے مالدار افراد میں سے ایک تھا کہ جو سفر زیارت میں کھیل تفریح کے کاموں میں مصروف رہتے تھے اور میں نے جس کے بارے میں سوال کیا تھا اس نے اپنی ماں کو قتل بھی کیا ہوا تھا۔ اس کے بعد ہم ایک مکمل سڑک پر پہنچے جس کے دونوں طرف باغات ہیں اور یہ کاظمین کے قریب وہ جگہ ہے جہاں بغداد کے باغات ان باغوں کے ساتھ ملے ہوئے ہیں وہ جگہ ایک یتیم سید کی تھی جس کو حکومت نے سڑک میں شامل کر لیا تھا اور کاظمین کے متقی و پرہیزگار لوگ سڑک کے اس حصے پر نہیں چلتے تھے۔ لیکن میں نے دیکھا کہ وہ بزرگ اس جگہ پر چل رہے تھے میں نے عرض کی کہ اے میرے آقا یہ ایک یتیم سید کی جگہ ہے جسے استعمال کرنا درست نہیں ہے تو انہوں نے فرمایا کہ یہ جگہ میرے جد امیر المومنین علیہ السلام کی ان کی اولاد اور ہماری اولاد کی ہے لہذا ہمارے دوستداروں کے لیے اس کا استعمال حلال ہے۔ اس جگہ کے نزدیک حاجی میرزا ہادی کا ایک باغ تھا جو بغداد کے معروف مالداروں میں سے ہیں، میں نے کہا اس باغ کے بارے میں مشہور ہے کہ یہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کا ہے کیا یہ درست ہے؟ انہوں نے فرمایا آپ کو اس سے کیا غرض اور اس بارے میں مزید کچھ نہ کہا، اتنے میں ہم دجلہ کے اس مقام پر پہنچ گئے جہاں سے باغوں اور کھیتوں کے لیے پانی

Presented by www.ziaraat.com

لیا جاتا ہے۔ وہاں سے دو راستے شہر کاظمین کو جاتے ہیں کہ ایک سلطانی اور دوسرا سادات کے نام سے مشہور ہے، انہوں نے سادات کے راستے پر چلنا شروع کیا تو میں نے کہا سلطانی راستے سے چلیں اس پر انہوں نے فرمایا کہ ہم اسی راستے سے جائیں گے، تھوڑا سا راستہ ہی چلے تھے کہ ہم صحن مبارک میں کفشداری کہ جہاں جوتے اتارے جاتے ہیں اس کے پاس پہنچ گئے جب کہ ہم کسی کوچہ و بازار سے نہ گزرے تھے۔ ہم مشرق کی جانب واقع باب المراد سے ایوان مبارک میں داخل ہوئے، وہ بزرگ رواق میں نہیں ٹھہرے اور اذن دخول بھی نہیں پڑھا بلکہ سیدھے حرم میں داخل ہو گئے اور مجھ سے فرمایا کہ زیارت پڑھیں میں نے عرض کی کہ میں پڑھا ہوا نہیں تو انہوں نے فرمایا کہ میں آپ کو زیارت پڑھاؤں؟ میں نے کہا ہاں پڑھائیے تب آپ نے فرمایا:

اَدْخُلُ یَا اَللّٰہُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ

میں داخل ہو جاؤں اے اللہ سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیرؑ

اسی طرح انہوں نے ائمہ علیہم السلام میں سے ہر امام کا نام لے کر انہیں سلام کیا یہاں تک کہ امام حسن عسکری علیہ السلام کی نوبت آئی تو فرمایا:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ اَلْحَسَنَ الْعَسْکَرِیَّ

سلام ہو آپ پر اے ابو محمدؑ حسنؑ العسکری

پھر مجھ سے کہا کہ آیا آپ اپنے زمانے کے امام کو پہچانتے ہو؟ میں نے کہا کیوں نہ پہچانوں گا انہوں نے فرمایا امام زمان علیہ السلام کو سلام پیش کریں چنانچہ میں نے کہا:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ یَا بْنَ الْحَسَنِ

سلام ہو آپ پر اے حجت خدا اے صاحب زمان اے حسنؑ کے فرزند

اس پر وہ بزرگ مسکرائے اور فرمایا: عَلَیْکَ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

تم پر بھی سلام ہو خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اس کے بعد ہم حرم مطہر میں داخل ہو گئے ضریح مقدس کو سینے سے لگایا اور اس پر بوسہ دیا، ان بزرگ نے مجھ سے کہا کہ زیارت پڑھیں۔ میں نے کہا میں پڑھا ہوا نہیں ہوں، انہوں نے فرمایا کہ میں آپ کو زیارت پڑھاؤں؟ میں نے عرض کی ہاں! انہوں نے فرمایا کہ آپ کونسی زیارت پڑھنا چاہتے ہیں؟ میں نے کہا کہ جو

Presented by www.ziaraat.com

زیارت افضل ہے مجھے وہی پڑھوائیں، انہوں نے فرمایا کہ زیارت امین اللہ افضل ہے اور پھر زیارت پڑھنے میں مشغول ہو گئے اور فرمایا:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا اَمِيْنَيِ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ وَحُجَّتَيْهِ عَلٰى عِبَادِهٖ الخ

سلام ہو آپ دونوں پر اے خدا کی زمین میں اس کے امانتدار اور اس کے بندوں پر اس کی حجتو

تا آخر زیارت امین اللہ پڑھی اور عین اسی وقت حرم شریف کے چراغ جلائے گئے میں دیکھ رہا تھا کہ شمعیں روشن ہیں لیکن حرم مطہر کسی اور نور سے جگمگا رہا تھا۔ جو سورج کی روشنی کی مانند تھا کہ جو شمعیں جل رہی تھیں وہ یوں لگتی تھیں جیسے سورج کے سامنے چراغ جلایا گیا ہو، لیکن مجھ پر اتنی غفلت چھائی ہوئی تھی کہ میں ان علامات کی طرف متوجہ نہ ہو رہا تھا۔ جب وہ بزرگ زیارت سے فارغ ہوئے تو پائنتی کی جانب مشرق کی سمت آکھڑے ہوئے اور فرمایا کہ آپ جد بزرگوار امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا چاہتے ہیں میں نے کہا شب جمعہ ہے لہذا میں حضرت کی زیارت کرنا چاہتا ہوں تب آپ نے زیارت وارث پڑھی اور اس اثنا میں مؤذن مغرب کی اذان دے چکے تھے، آپ نے مجھ سے فرمایا کہ جائیں اور جماعت کے ساتھ نماز مغرب ادا کریں، وہ اس وقت اس مسجد میں آئے جو روضۂ مبارک کے سرہانے کی طرف ہے وہاں جماعت ہو رہی تھی اور انہوں نے امام کے دائیں پہلو ہو کر فرادیٰ نماز پڑھی۔ میں پہلی صف میں جماعت کے ساتھ شامل ہو گیا جب میں نماز سے فارغ ہوا تو ان کو وہاں نہیں دیکھا میں مسجد سے نکلا اور حرم مبارک میں انہیں ڈھونڈنے لگا لیکن انہیں نہ پایا جبکہ میرا خیال تھا ان سے مل کر انہیں کچھ رقم دوں اور رات کو انہیں اپنے پاس ٹھہراؤں تاہم اس وقت میری آنکھوں سے غفلت کا پردہ ہٹا اور میں ان بزرگوار کے سبھی معجزوں کی طرف توجہ کرنے لگا کہ کیسے میں ان کی اطاعت کرتے ہوئے اپنا کام چھوڑ کر بغداد سے واپس آیا، ان کا مجھے نام لے کر پکارنا، اپنے دوستداروں کی شہادت دینا، اس نہر اور درختوں پر بے موسم کے میووں کا دیکھا جانا وغیرہ کہ جن کے باعث مجھے یقین ہو گیا کہ وہ میرے امام مہدی علیہ السلام تھے۔ پھر اذن دخول میں امام حسن عسکری علیہ السلام کے بعد ان کا مجھ سے پوچھنا کہ اپنے زمانے کے امام کو جانتے ہو؟ اور یہ فرمانا کہ ان کو سلام کرو اور میرے سلام پیش کرنے کے بعد ان کا مسکرانا اور جواب میں وَعَلَيْكَ السَّلَام کہنا وغیرہم تمام علامات میرے امام صاحب الزمان ہی کی تھیں۔ میں جوتے رکھنے کی جگہ پر آیا اور ان لوگوں سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ وہ باہر چلے گئے ہیں اور پوچھا کہ آیا وہ بزرگوار سید آپ کے ہمراہی تھے؟

Presented by www.ziaraat.com

میں نے کہا ہاں — اس کے بعد میں نے وہ شب اپنے سابق میزبان کے ہاں آکر گزاری اور صبح ہوئی تو میں شیخ محمد حسن قبلہ کی خدمت میں پہنچا اور کل جو واقعات گزرے تھے وہ ان کے گوش گزار کیے تو انہوں نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر مجھے اس قصہ اور اس راز کو ظاہر کرنے سے منع فرمایا اور کہا کہ خدا آپ کو توفیق دے۔ چنانچہ اس واقعہ کے ایک ماہ بعد تک میں نے اس واقعہ سے کسی کو مطلع نہیں کیا تھا لیکن ایک روز جبکہ میں حرم کاظمین میں دوبارہ گیا تو وہاں ایک سید بزرگوار کو دیکھا اور انہوں نے مجھ سے دریافت فرمایا کہ فلاں دن کیا واقعہ ہوا تھا؟ میں نے عرض کی کہ میں نے تو اس روز کوئی چیز نہیں دیکھی تھی، انہوں نے پھر پوچھا تو بھی میں نے واضح طور پر انکار کیا تب وہ میری نگاہوں سے اوجھل ہو گئے اور اس کے بعد میں نے انہیں کہیں نہیں دیکھا۔

دوسرا مطلب

مسجد براثا میں جانا اور وہاں نماز پڑھنا

واضح ہو کہ مسجد براثا ایک مشہور اور بابرکت مسجد ہے جو بغداد اور کاظمین کے درمیان زائرین کے راستے پر واقع ہے لیکن اکثر زائرین اس کے فیض و برکت سے محروم رہ جاتے ہیں حالانکہ اس کے بہت سے فضائل و خصائص نقل ہوئے ہیں، حموی کہ جو ۶۰۰ھ کے مورخین میں سے ہے اس نے معجم البلدان میں لکھا ہے کہ براثا بغداد کا ایک محلہ تھا جو باب محول کے جنوب اور محلہ کرخ سے جانب قبلہ واقع تھا، اس میں شیعوں کی ایک مسجد تھی جس میں وہ نماز پنجگانہ ادا کرتے تھے تاہم بعد میں وہ مسجد غیر آباد ہو گئی۔ عباسی خلیفہ راضی باللہ سے پہلے کے زمانے میں شیعہ یہاں جمع ہوتے اور تبرا کیا کرتے تھے تا آنکہ راضی باللہ کے حکم سے فوج اس مسجد پر چڑھ دوڑے پس جسے وہاں پایا گرفتار کر لیا اور مسجد کو گرا کر زمین کے برابر کر دیا، اس واقعہ سے بغداد کے حاکم حکم مالکانی کو مطلع کیا گیا تو اس نے حکم دیا کہ اس مسجد کو وسیع و مضبوط شکل میں دوبارہ تعمیر کیا جائے چنانچہ مسجد تعمیر ہو گئی اور اس نے اس کے صدر دروازے پر خلیفہ راضی باللہ کا نام نقش کرا دیا، اس وقت سے لے کر ۴۵۰ھ تک یہ مسجد آباد رہی کہ اس میں نماز جماعت ادا کی جاتی تھی لیکن بعد کے وقتوں میں یہ مسجد پھر مسمار و غیر آباد ہو گئی (آجکل یہ مسجد عالیشان عمارت کے ساتھ دوبارہ تعمیر ہو چکی ہے شیعہ مسلمانوں نے اسے بطریق احسن آباد کیا ہوا ہے اور بہت سے

Presented by www.ziaraat.com

زوار وہاں جاکر اعمال بجالاتے ہیں)۔

براثا شہر بغداد کے آباد ہونے سے پہلے ایک گاؤں تھا جس کے بارے میں لوگوں کا گمان ہے کہ خوارج سے جنگ کے لیے نہروان جاتے ہوئے امیرالمومنین علیہ السلام یہاں سے گزرے اور آپ نے اس مسجد میں نماز ادا فرمائی نیز اس آبادی کے حمام میں آپ نے غسل بھی کیا تھا۔ مقام براثا ابوشعیب براثی سے منسوب ہے جو ایک عابد و زاہد شخص تھے اور وہی پہلے شخص ہیں جو براثا میں ایک جھونپڑی ڈال کر یہاں سکونت پذیر ہوئے اور اپنے وقت آخر تک یہاں عبادت کرتے رہے۔ ایک بہت ہی دولتمند شخص کی بیٹی جو عالیشان محلوں میں پلی بڑھی تھی، وہ اس جھونپڑی کے پاس سے گذری تو اسے ابوشعیب کی یہ حالت و کیفیت بڑی پسند آئی اور ان کی محبت اس کے دل میں یہاں تک جاگزیں ہوئی کہ وہ ان کی محبت کی اسیر ہوکر ان کے قریب آبیٹھی اور کہنے لگی کہ میں آپ کی خدمت میں رہنا چاہتی ہوں انہوں نے کہا میں تجھے اس شرط پر قبول کرتا ہوں کہ اپنی اس موجودہ شان و شوکت کو ترک کر دے پس اس نیک بخت خاتون نے اس بات کو منظور کرتے ہوئے عبادت گزاروں کا لباس اختیار کیا تب ابوشعیب نے اس سے نکاح کرلیا جب وہ خاتون جھونپڑی میں داخل ہوئی تو دیکھا کہ ابوشعیب نے نمی کے اثر سے بچنے کے لیے اپنے نیچے ایک چٹائی بچھا رکھی ہے، وہ کہنے لگی کہ اگر آپ نے اس چٹائی کو اپنے نیچے سے ہٹاکر باہر نہ پھینکا تو میں آپ کے ساتھ نہیں رہوں گی کیونکہ میں نے آپ ہی کی زبانی سن رکھا ہے کہ زمین کہتی ہے اے آدم کے بیٹے! تو میرے اور اپنے درمیان پردہ و حجاب ڈالتا ہے جبکہ کل کو تو میرے ہی پیٹ میں آنے والا ہے پس ابوشعیب نے وہ چٹائی اٹھاکر باہر پھینک دی اور پھر اپنی وفات تک اس نیکدل خاتون کے ساتھ بسر کرتے رہے جبکہ اس عرصے میں وہ دونوں بہترین طریقے سے خدا کی عبادت کرتے رہے۔

مؤلف کہتے ہیں: ہم نے ہدیۃ الزائرین میں اس مسجد کے فضائل میں بہت سی روایتیں نقل کی ہیں اور یہ بھی لکھا ہے کہ ان اخبار و روایات سے اس مسجد کی ایسی بہت سی فضیلتیں معلوم ہوتی ہیں کہ اگر کسی مسجد میں ان فضیلتوں میں سے ایک بھی پائی جائے تو وہ اس لائق ہوجاتی ہے کہ انسان دور دراز کی مسافتیں طے کرکے اس مسجد میں نماز و دعا سے فیض یاب ہو اور یہ مسجد براثا تو درج ذیل بہت سی فضیلتیں رکھتی ہے:

۱۔ خدا کی طرف سے یہ قرار دیا جانا کہ سوائے پیغمبر و وصی پیغمبر کے کوئی اور بادشاہ لشکر کے ہمراہ اس سرزمین پر نہیں اترے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

۲۔ حضرت مریم صدیقہؑ کے گھر کا اس جگہ واقع ہونا۔
۳۔ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی سرزمین ہے۔
۴۔ یہ وہی جگہ ہے جہاں بی بی مریمؑ کے لیے چشمہ ظاہر ہوا۔
۵۔ اس چشمے کو امیرالمومنین علیہ السلام کا دوبارہ ظاہر کرنا۔
۶۔ یہاں ایک بابرکت سفید پتھر کا ہونا جس پر حضرت مریمؑ نے حضرت عیسیٰؑ کو لٹایا تھا۔
۷۔ اسی پتھر کا امیرالمومنین علیہ السلام کے معجزے سے دوبارہ ظاہر ہونا آپ کا اسے قبلہ کی سمت نصب کرنا اور اس کی طرف رخ کرکے نماز پڑھنا۔
۸۔ امیرالمومنین علیہ السلام اور آپ کے دو فرزندان امام حسنؑ و امام حسینؑ کا اس مسجد میں نماز گذارنا۔
۹۔ اس مقام کی بزرگی و تقدس کے پیش نظر امیرالمومنین علیہ السلام کا یہاں چار دن تک ٹھیرنا۔
۱۰۔ پیغمبروں کا یہاں نماز ادا کرنا اور خصوصاً خلیل خدا حضرت ابراہیمؑ کا اس مسجد میں نماز پڑھنا۔
۱۱۔ یہاں ایک پیغمبر کی قبر کا واقع ہونا اور شاید وہ حضرت یوشع علیہ السلام کی قبر ہے کیونکہ شیخ مرحوم کا ارشاد ہے کہ آپ کی قبر کاظمین کے باہر مسجد براثا کے سامنے ہے۔

اس مسجد کی اتنی فضیلتوں، یہاں خدا کی اتنی نشانیوں کے ظہور اور اس مقام پر امیرالمومنین علیہ السلام سے اس قدر معجزوں کے صدور کے باوجود نہیں معلوم کہ ہزار زائرین میں سے کوئی ایک زائر بھی اس مسجد میں جاتا ہو حالانکہ یہ ان کے راستے میں ہے اور وہ آنے جانے میں دو مرتبہ اس مسجد کے پاس سے گزرتے ہیں۔ اگر کوئی زائر اس مسجد سے فیض حاصل کرنے وہاں چلا جاتے اور وہاں جاکر دروازۂ مسجد کو بند پائے تو دروازہ کھلوانے کے لیے تھوڑی سی رقم خرچ کرنے سے کتراتا ہے اور خود کو بہت سے فیوض و برکات سے محروم رکھتا ہے لیکن بغداد اور اس میں واقع ظالموں کی بنائی ہوئی عمارتوں کی سیر کرنے اور نجس و ناپاک لوگوں سے فضول چیزیں خریدنے کو اپنے سفر زیارت کا حصہ تصور کرتا ہے اور ان کاموں میں بے باکی سے مال خرچ کرتا ہے، اللہ ہی نیکیوں کی توفیق دینے والا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

تیسرا مطلب

نوابِ اربعہ کی زیارت

امام العصر حضرت مہدی ہادی علیہ السلام کے چار خاص نمائندے و نائب یعنی نواب اربعہ یہ ہیں ابو عمر عثمان بن سعید اسدی، ابو جعفر محمد بن عثمان اسدی، ابو القاسم حسین بن روح نوبختی اور شیخ ابو الحسن علی بن محمد سمری۔ زائرین جب تک کاظمین شریفین کے حرم میں رہیں ان پر امام العصر علیہ السلام کے ان نواب اربعہ کی زیارت کے لیے بغداد جانا واجب ہے کیونکہ ان میں سے ہر نائب خاص اگر دور کے شہروں میں سے کسی شہر میں دفن ہوتا تو بھی سفر کی تکالیف اٹھا کر ان کی زیارت سے فیض حاصل کرنے کے لیے وہاں جانا چاہیے تھا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ائمہ علیہم السلام کے خاص صحابہ میں سے کوئی بھی ان کی بزرگی اور مرتبے کو نہیں پہنچ سکتا کہ قریباً ستر سال کی مدت تک یہ بزرگوار نیابت و سفارت کے مقام پر فائز رہ کر امام اور مومنین کے درمیان واسطہ بنے رہے اور ان کے ہاتھوں بہت کرامات ظاہر ہوئیں یہاں تک کہ بعض علماء کرام ان نائبین خاص کی عصمت کے بھی قائل ہو گئے ہیں۔ یہ بات مخفی نہ رہے کہ جب یہ بزرگان اپنی دنیاوی زندگی میں امام العصر علیہ السلام اور ان کی رعایا کے درمیان واسطہ و وسیلہ تھے اور ان کے ذریعے لوگوں کے عریضے اور حاجات سرکار کے سامنے پیش ہوتے تھے تو اب موت کے بعد بھی وہ اس اعلیٰ منصب پر ہیں اور انہیں وہی مقام حاصل ہے لہٰذا اب بھی حاجات و مشکلات کے بارے میں مومنوں کے خطوط و عرائض حضرت صاحب الزمان علیہ السلام تک پہنچ سکتے ہیں اور یہ چیز اپنے مقام پر مسلّم و ثابت ہے۔

نواب اربعہ کی زیارت کا طریقہ

جیسا کہ شیخ طوسیؒ نے تہذیب میں اور سید بن طاؤسؒ نے مصباح الزائر میں تحریر فرمایا ہے اور انہوں نے نواب اربعہ کی زیارت کے اس طریقے کی نسبت ابو القاسم حسین بن روح کی طرف دی ہے کہ انہوں نے فرمایا: ان نائبین کی زیارت میں سب سے پہلے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ پر سلام بھیجے اور ان کے بعد امیر المومنین علیہ السلام، ام المومنین بی بی خدیجۃ الکبریٰؑ، بی بی فاطمۃ الزہراؑ، امام حسنؑ و امام حسینؑ پر اور پھر ہر امام پر سلام

Presented by www.ziaraat.com

بھیجے یہاں تک کہ امام العصر علیہ السلام کے ان چار نائبوں تک پہنچے اور کہے السلام علیک فلان بن فلان اور فلان بن فلاں کی بجائے ہر نائب کا نام اور اس کے والد کا نام لے اور پھر کہے :

أَشْهَدُ أَنَّكَ بَابُ الْمَوْلَى أَدَّيْتَ عَنْهُ وَأَدَّيْتَ إِلَيْهِ مَا خَالَفْتَهُ وَلَا خَالَفْتَ

میں گواہ ہوں کہ آپ مولا کا دروازہ ہیں آپ نے ان کا فرمان پہنچایا اور ان تک بات پہنچائی آپ نے ان کی مخالفت نہ کی اور ان کے

عَلَيْهِ قُمْتَ خَاصًّا وَانْصَرَفْتَ سَابِقًا جِئْتُكَ عَارِفًا بِالْحَقِّ الَّذِي

نام پر غلط بات نہ کہی آپ خیانت خاصہ پر قائم ہوئے اور رہبر و رہنما بنے آیا ہوں آپ کے ہاں اس حق کو پہچانتے ہوئے جس پر

أَنْتَ عَلَيْهِ وَأَنَّكَ مَا خُنْتَ فِي التَّأْدِيَةِ وَالسِّفَارَةِ السَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ

آپ تھے اور بے شک آپ نے کمی نہ کی پیغام رسانی و نمایندگی میں سلام ہو آپ پر اے

بَابٍ مَا أَوْسَعَهُ وَمِنْ سَفِيرٍ مَا أَمْنَكَ وَمِنْ ثِقَةٍ مَا أَمْكَنَكَ أَشْهَدُ

باب وسیع و کشادہ باب اور وہ نمایندے جو امانتدار و با اعتبار ہیں ثابت قدم میں گواہ ہوں

أَنَّ اللَّهَ اخْتَصَّكَ بِنُورِهِ حَتَّى عَايَنْتَ الشَّخْصَ فَأَدَّيْتَ عَنْهُ وَ

کہ خدا نے آپ کو خاص نور دیا جس سے آپ نے امام کو دیکھا پس ان کی طرف سے بات پہنچائی اور

أَدَّيْتَ إِلَيْهِ۔ پھر حضرت رسولؐ سے امام العصر علیہ السلام تک دوبارہ سلام بھیجے اور کہے :

ان تک غرض پہنچائیں

جِئْتُكَ مُخْلِصًا بِتَوْحِيدِ اللَّهِ وَمُوَالَاتِ أَوْلِيَائِهِ وَالْبَرَاءَةِ مِنْ

آیا ہوں آپ کے ہاں جب خدا کی توحید پر خالص ایمان ہے اس کے دوستوں سے پیار دلی ان کے دشمنوں سے بیزاری

أَعْدَائِهِ وَمِنَ الَّذِينَ خَالَفُوكَ يَا حُجَّةَ الْمَوْلَى وَبِكَ إِلَيْهِمْ

اور آپ کے مخالفوں سے دوری رکھتا ہوں اے مولا کی حجت میں آپ کے ذریعے ان کی طرف

تَوَجَّهْتُ وَبِهِمْ إِلَى اللَّهِ تَوَسَّلْتُ۔

متوجہ ہوا اور ان کو خدا کے حضور وسیلہ بنایا ہے۔

اس کے بعد دعا مانگے اور جو حاجت بھی رکھتا ہو خدا سے طلب کرے کہ انشاء اللہ وہ پوری ہو جائے گی۔

مؤلف کہتے ہیں : بہت ضروری اور مناسب ہے کہ بغداد میں شیخ اجل ثقۃ الاسلام محمد بن یعقوب کلینیؒ (خدا ان کی قبر کو معطر کرے) کی زیارت بھی کی جائے کہ یہ شیعوں کے وہ عالی مرتبہ محدث ہیں جن کو شیخ اور رئیس

Presented by www.ziaraat.com

الشیعہ کہا جاتا ہے، وہ مقام روایت میں بہت معتبر اور پختہ ہیں۔ انہوں نے بیس برس کی طویل محنت کر کے کتاب اصول کافی و فروع کافی تالیف کیں جو شیعہ مسلمانوں کے لیے نور بصارت کی حیثیت رکھتی ہیں، یقیناً ان بزرگوار نے شیعہ افراد اور خاص کر شیعہ علماء پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ ان کی بلند منزلت اور عظمت و بزرگی کے پیش نظر اہل سنت و جماعت میں سے مشہور عالم و مورخ اور محدث ابن اثیر نے ان کو تیسری صدی ہجری کا مجدد اور امام علی رضا علیہ السلام کو دوسری صدی کا مجدد قرار دیا ہے، ہم نے اپنی کتاب ہدیۃ الزائرین میں ان بہت سارے علماء کا ذکر کیا ہے جو ائمہ طاہرین علیہم السلام کے روضہ ہائے مبارکہ کے جوار میں مدفون ہیں پس جو حضرات ان کے اسماء گرامی سے واقفیت حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ مذکورہ کتاب درگاہ کا مطالعہ کریں۔

چوتھا مطلب

حضرت سلمان فارسیؓ کی زیارت

واضح ہو کہ جو زائرین کاظمین جائیں انہیں وہاں سے مدائن جا کر خدا کے نیک و صالح بندے جناب سلمان محمدی رضی اللہ عنہ کی زیارت کرنا چاہیے جو چار ارکان میں سے پہلے اور صاحب عظمت و بزرگی ہیں جن کے حق میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ سلمانؓ ہم اہل بیت نبوت میں سے ہیں۔ آنجناب کی فضیلت میں نبی اکرمؐ نے یہ بھی فرمایا کہ سلمانؓ (علم کا) ایک سمندر ہے جو خشک نہ ہوگا اور وہ (علم و ایمان کا) ایک خزانہ ہے جو ختم ہونے والا نہیں یعنی سلمان ہم اہل بیت میں سے ہیں وہ علم و حکمت بانٹتے اور لوگوں کو دلیل و برہان سے آشنا کرتے ہیں۔ امیر المومنین علیہ السلام نے ان کو لقمان حکیم قرار دیا ہے بلکہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے انہیں لقمان حکیم سے افضل شمار فرمایا اور امام محمد باقر علیہ السلام نے ان کو متوسمین یعنی ایمان و جنت کے لیے نشان زدہ افراد میں شامل بتایا ہے، روایات سے ظاہر ہوتا ہے کہ حضرت سلمان اسم اعظم کے حامل اور ان بزرگ ہستیوں میں سے تھے جن کے ساتھ فرشتے ہمکلام ہوتے ہیں نیز وہ ایمان کے دس درجوں میں دسویں درجے پر فائز تھے بلکہ انہیں غیب کی باتوں اور موت آنے کے اوقات کو جاننے کا مقام بھی حاصل تھا۔ جناب سلمانؓ نے اسی دنیا میں جنت کے میوے تناول کیے، جنت ان کی عاشق اور مشتاق تھی۔ حضرت رسولؐ ان

Presented by www.ziaraat.com

کو بہت عزیز رکھتے تھے اور آنحضرتؐ کو جن چار انسانوں سے محبت رکھنے کا حکم ملا تھا جناب سلمانؓ ان چار میں سے ایک رکن تھے، قرآن پاک کی بہت سی آیات ان کی تعریف و توصیف میں نازل ہوئیں، جبرئیلؑ جب بھی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں آتے تو ان سے عرض کرتے کہ سلمانؓ کو خدائے رحمٰن کا سلام پہنچائیں انہیں موت آنے کے اوقات اور سختیوں کی آمد کا علم عطا فرمائیں۔ بعض راتیں ایسی ہوتیں جن میں آپ حضرت رسولؐ کے ساتھ خلوت میں رہا کرتے، حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور امیر المومنین علیہ السلام نے انہیں ایسے اسرار الٰہی کی تعلیم دی تھی جن کو ان کے علاوہ کوئی سنبھال نہ سکتا تھا، وہ اس بلند تر درجے پر پہنچ گئے تھے کہ ان کے متعلق امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ سلمان پاکؓ نے علم اول و آخر حاصل کر لیا ہے اور وہ ایک ایسا سمندر ہے جو کبھی خشک نہ ہوگا اور یہ کہ وہ ہم اہل بیت میں سے ہے۔

یہاں ہم نے حضرت سلمانؓ کے جو تھوڑے سے فضائل نقل کیے ہیں وہ اہل ایمان کو ان کی زیارت کا شوق دلانے کے لیے کافی ہیں، تمام صحابہ کرام میں ان کو ایک خاص امتیاز ملا ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام ان کے غسل و کفن کے لیے معجزانہ طور پر مدینہ منورہ سے مدائن تشریف لے گئے اور اپنے مبارک ہاتھوں سے انہیں غسل و کفن دیا ان کی نماز جنازہ پڑھائی جب کہ فرشتوں کی ان گنت صفیں آپ کے پیچھے کھڑی تھیں جبکہ اسی شب آپ واپس مدینہ لوٹ آئے تھے۔ ان کی محمدؐ و آل محمدؐ کے ساتھ محبت و مودت اور ان کے اقوال و افعال کی سچی پیروی کا ثمرہ دیکھیں کہ حضرت سلمانؓ کو کتنا بلند و بالا مرتبہ حاصل ہو گیا۔

کیفیت زیارت سلمان فارسیؓ

سید بن طاؤسؒ نے مصباح الزائر میں حضرت سلمانؓ کی چار زیارتیں نقل کی ہیں، یہاں ہم ان بزرگوار کے بیان میں سے پہلی زیارت نقل کر رہے ہیں پس جب ان مقدس صحابی کی زیارت کرنا چاہے تو ان کی قبر شریف کے قریب قبلہ رخ کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی

سلام ہو خدا کے رسول حضرت محمد بن عبداللہ پر جو نبیوں کے خاتم ہیں سلام ہو

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الْمَعْصُوْمِيْنَ الرَّاشِدِيْنَ

مومنوں کے امیر جو جوادِ صیام کے سردار ہیں سلام ہو معصوم اماموں پر جو ہدایت دینے والے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ

سلام ہو خدا کے مقرب فرشتوں پر سلام ہو آپ پر اے خدا کے امانتدار رسول کے

اللّٰهِ الْاَمِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُوْدَعَ

صاحبی وساتھی سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنینؑ کے دوستدار سلام ہو آپ پر کہ جن کو بابرکت

اَسْرَارِ السَّادَةِ الْمَيَامِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَقِيَّةَ اللّٰهِ مِنَ الْبَرَرَةِ الْمَاضِيْنَ

آقاؤں نے صاحب اسرار بنایا سلام ہو آپ پر کہ زمانہ ماضی کے نیکوکاروں میں سے خدا کے خاص کردہ ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ

سلام ہو آپ پر اے ابوعبداللہؑ خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات میں گواہ ہوں کہ آپ نے

اَطَعْتَ اللّٰهَ كَمَا اَمَرَكَ وَاتَّبَعْتَ الرَّسُوْلَ كَمَا نَدَبَكَ وَتَوَلَّيْتَ

خدا کی اطاعت کی جیسا اس نے حکم فرمایا آپ نے رسولؐ کی پیروی کی جیسی چاہیے تھی آپ نے خلیفۂ رسولؐ

خَلِيْفَتَهٗ كَمَا اَلْزَمَكَ وَدَعَوْتَ اِلَى الْاِهْتِمَامِ بِذُرِّيَّتِهٖ كَمَا وَقَفَكَ

کی ولایت قبول کی جو لازم تھی آپ نے اولاد رسول کا مقام بیان کیا جو انہوں نے آپ کو بتایا تھا آپ نے حق کو

وَعَلِمْتَ الْحَقَّ يَقِيْنًا وَاعْتَمَدْتَهٗ كَمَا اَمَرَكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ بَابُ وَصِيِّ

یقین کے ساتھ سمجھا اور اس پر بھروسہ کیا جیسے آپ کو حکم ہوا تھا میں گواہ ہوں کہ آپ وصی مصطفیٰؐ سے تعلق

الْمُصْطَفٰى وَطَرِيْقُ حُجَّةِ اللّٰهِ الْمُرْتَضٰى وَاَمِيْنُ اللّٰهِ فِيْمَا اسْتُوْدِعْتَ

کا ذریعہ ہیں خدا کی پسندیدہ حجت تک پہنچنے کا راستہ ہیں اور آپ خدا کے امانتدار ہیں پاکبازوں کے علم

مِنْ عُلُوْمِ الْاَصْفِيَاءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ النُّجَبَاءِ الْمُخْتَارِيْنَ

میں جو آپ کے سپرد ہوئے میں گواہ ہوں کہ آپ نبیؐ کے ان اہل بیتؑ میں سے ہیں جو نسل واصل میں بلند اور وصی رسول

لِنُصْرَةِ الْوَصِيِّ اَشْهَدُ اَنَّكَ صَاحِبُ الْعَاشِرَةِ وَالْبَرَاهِيْنَ وَالدَّلَائِلِ

کی نصرت کے لیے چنے گئے ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ ایمان کے دس حصوں کے مالک اور اس کی قوی دلیلوں اور ثبوتوں

الْقَاهِرَةِ وَاَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ

کے حامل ہیں آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے آپ نے نیکی کا حکم دیا اور برائی سے

عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَصَبَرْتَ عَلَى

منع کیا آپ نے امانت ادا کی آپ نے خدا اور اس کے رسول کے لیے خیرخواہی کی اور ان کی خاطر تکلیفوں پر صبر

Presented by www.ziaraat.com

الْاَذٰى فِىْ جَنْبِهٖ حَتّٰى اَتٰيْكَ الْيَقِيْنُ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ جَحَدَكَ حَقَّكَ وَ

کرتے رہے تا آنکہ آپ کی وفات ہو گئی خدا کی لعنت اس پر جس نے آپ کے حق کا انکار کیا اور

حَطَّ مِنْ قَدْرِكَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ اٰذَاكَ فِىْ مَوَالِيْكَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ اَعْنَتَكَ

آپ کی شان کم تصور کی خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کے دوستوں کے بارے میں آپ کو ایذا دی خدا لعنت کرے اس پر

فِىْ اَهْلِ بَيْتِكَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَامَكَ فِىْ سَادَاتِكَ لَعَنَ اللّٰهُ عَدُوَّ اٰلِ

جس نے آپ کے خاندان کے متعلق آپ کو سرزنش کی خدا لعنت کرے اس پر جس نے آپ کے سرداروں کے بارے میں آپ کو طعنہ دیا خدا

مُحَمَّدٍ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَضَاعَفَ عَلَيْهِمُ

لعنت کرے آل محمد کے دشمن پر جنوں اور انسانوں میں سے پہلوں اور پچھلوں میں سے اور دگنا کرے ان پر درد ناک

الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ

عذاب خدا رحمت کرے آپ پر اے ابو عبداللہ خدا رحمت کرے آپ پر اے خدا کے

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْكَ يَا مَوْلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَصَلَّى

رسول کے ساتھی خدا رحمت کرے ان پر ان کی آل پر اے امیر المومنینؑ کے دوستدار اور خدا رحمت

اللّٰهُ عَلٰى رُوْحِكَ الطَّيِّبَةِ وَجَسَدِكَ الطَّاهِرِ وَاَلْحَقَنَا بِمَنِّهٖ وَرَاْفَتِهٖ اِذَا

کرے آپ کی شفاف روح پر اور آپ کے پاکیزہ بدن پر اور اپنے احسان و کرم سے ہمیں ملا دے آپ سے

تَوَفَّانَا بِكَ وَبِمَحَلِّ السَّادَةِ الْمَيَامِيْنِ وَجَمَعَنَا مَعَهُمْ بِجِوَارِهِمْ فِىْ

جب ہم مریں اور پہنچائے ہمیں برکت والے آقاؤں کے مکان میں ہمیں ملا دے ان کے ساتھ ان کے قریب نعمتوں

جَنَّاتِ النَّعِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى اِخْوَانِكَ

والی جنت میں خدا رحمت کرے آپ پر اے ابو عبداللہ اور خدا رحمت کرے آپ کے نیک اطوار

الشِّيْعَةِ الْبَرَرَةِ مِنَ السَّلَفِ الْمَيَامِيْنِ وَاَدْخَلَ الرَّوْحَ وَالرِّضْوَانَ عَلٰى

شیعہ بھائیوں پر جو پہلے والے بابرکت لوگوں میں سے ہیں اور خدا مسرت و خوشنودی نصیب کرے بعد میں

الْخَلَفِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْحَقَنَا وَاِيَّاهُمْ بِمَنْ تَوَلَّاهُ مِنَ الْعِتْرَةِ

ہونے والے مومنوں کو اور پہنچائے ہمیں اور انہیں ان تک جو پاکیزہ عترت میں اس کے

الطَّاهِرِيْنَ وَعَلَيْكَ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

پیارے ہیں پس آپ پر اور ان پر سلام ہو خدا کی رحمت اور اس کی برکات

Presented by www.ziaraat.com

اس کے بعد سات مرتبہ سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ پڑھے اور جس قدر چاہے مستحب نمازیں بجالائے:

مؤلف کہتے ہیں: جب حضرت سلمانؓ کے مزار سے واپس جانا چاہے تو قبر مبارک کے قریب جائے اور وداع کرتے ہوئے یہ کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَنْتَ بَابُ اللّٰهِ الْمُؤْتٰی مِنْهُ وَالْمَاْخُوْذُ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبداللہ آپ وہ دروازہ ہیں جس سے خدا دیتا ہے اور وہاں سے لیا جاتا

عَنْهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ قُلْتَ حَقًّا وَنَطَقْتَ صِدْقًا وَدَعَوْتَ اِلٰی مَوْلَایَ

ہے میں گواہ ہوں کہ آپ نے حق بیان کیا آپ نے سچا کہا اور میرے اور اپنے مولا کی طرف

وَمَوْلَاكَ عَلَانِیَةً وَسِرًّا اَتَیْتُكَ زَائِرًا وَّحَاجَاتِیْ لَكَ مُسْتَوْدِعًا

بلاتے رہے ظاہر و پوشیدہ طور پر میں آیا ہوں آپ کی زیارت کرنے اور اپنی حاجات آپ کے سپرد کرنے

وَهَا اَنَا ذَا مُوَدِّعُكَ اَسْتَوْدِعُكَ دِیْنِیْ وَاَمَانَتِیْ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِیْ وَ

کے لیے اب میں آپ سے وداع ہوتا ہوں آپ کے سپرد کیا میں نے اپنا دین اپنی امانت اپنے عمل کا انجام اور

جَوَامِعَ اَمَلِیْ اِلٰی مُنْتَهٰی اَجَلِیْ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اپنی سب آرزوئیں تا انکہ مجھے موت آجائے سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَخْیَارِ

اور خدا رحمت فرمائے حضرت محمدؐ پر اور ان کی نیکوکار آل پر

اس کے بعد خدا کے حضور بہت دعا کرے اور پھر وہاں سے لوٹ آئے:

مؤلف کہتے ہیں: یاد رہے کہ جب زائر مدائن آئے اور حضرت سلمان فارسیؓ کی زیارت کر چکے تو وہاں اسے دو اور کام بھی کرنا چاہئیں اور وہ ہیں طاق کسریٰ میں جانا اور حضرت حذیفہ یمانی کی زیارت کرنا۔ پس ہر زائر کے لیے ضروری ہے کہ وہ طاق کسریٰ میں جائے اور وہاں دو رکعت یا اس سے زیادہ نماز ادا کرے کہ اس جگہ امیر المؤمنین علیہ السلام نے نماز پڑھی تھی۔ عمار ساباطی سے روایت ہے کہ امیر المؤمنین علیہ السلام مدائن تشریف لائے اور طاق کسریٰ میں بھی گئے جب دلف بن بحیر آپ کے ہمراہ تھے، یہاں آپ نے نماز ادا کی اور پھر دلف بن

Presented by www.ziaraat.com

بحیر سے فرمایا کہ میرے ساتھ چلو اور آپ بھی چل پڑے۔ تب اہلِ ساباط میں سے ایک گروہ آپ کے ساتھ تھا۔ آپ کسریٰ کے محل میں داخل ہوتے اور دلف ابن بحیر سے فرماتے جا رہے تھے کہ یہاں کسریٰ کی فلاں چیز اور وہاں فلاں چیز ہوتی تھی، دلف کہتے تھے قسم بخدا کہ جو کچھ آپ فرما رہے ہیں وہ بجا و درست ہے۔ آپ اس گروہ کے ساتھ کسریٰ کے محل میں چلنے پھرنے کے دوران اس کے بارے میں حقائق بیان کرتے جاتے تھے، دلف کہتے تھے کہ اے میرے مولا! آپ تو اس محل کی ہر خاص بات کو جانتے ہیں گویا کہ آپ نے اس کی ہر چیز کو اپنے ہاتھ سے جا بجا رکھا ہے۔ روایت ہے کہ اس وقت آپ مدائن پر نگاہ ڈالتے ہوئے کسریٰ کے برباد شدہ محل اور اس کے آثار کو ملاحظہ فرما رہے تھے ایسے میں آپ کے ساتھیوں میں سے کسی ایک نے عبرت کے لیے یہ شعر پڑھا:

جَرَتِ الرِّيَاحُ عَلٰى رُسُومِ دِيَارِهِمْ	فَكَاَنَّهُمْ كَانُوْا عَلٰى مِيْعَادِ
ان کے ویران محلوں پر ہوائیں خاک اڑاتی ہیں	اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کا وقت مقرر تھا جو گزر گیا

حضرت نے اس شخص سے فرمایا کہ یہاں تم یہ آیات کیوں نہیں پڑھتے۔

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ			وَّنَعْمَةٍ
وہ چھوڑ گئے کتنے ہی باغات	چشمے کھیتیاں	اور اونچے مرتبے	اور وہ نعمتیں
كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ	كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ		فَمَا
جن میں خوش تھے	اسی طرح ہم نے وہ چیزیں بعد والوں کو دے دیں		پس نہیں
بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ			اس کے بعد آپ نے فرمایا
روئے ان پر آسمان اور زمین	اور نہ ان کو مہلت ملی		
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ كَانُوْا وَارِثِيْنَ فَاَصْبَحُوْا مَوْرُوْثِيْنَ لَمْ يَشْكُرُوا النِّعْمَةَ			
بے شک یہ وارث ہوئے پھر وراثت چھوڑ گئے	انہوں نے نعمتوں پر شکر نہ کیا		
فَسُلِبُوْا دُنْيَاهُمْ بِالْمَعْصِيَةِ اِيَّاكُمْ وَكُفْرَ النِّعَمِ لَا تَحِلَّ بِكُمُ النِّقَمُ			
ان کی دنیا چھن گئی بوجہ نافرمانی کے اس لیے کہ تم نعمتوں پر ناشکری نہ کرو اور تم پر سختی نہ آئے			

Presented by www.ziaraat.com

اس واقعہ کو حکیم خاقانی نے ان اشعار میں بیان فرمایا ہے :

ہاں ایدل عبرت بین از دیدہ نظر کن بان ایوان مدائن را آئینۂ عبرت دان
پرویز کہ بنہادی برخوان ترہ زرین زرین ترہ کو برخوان ؟ روکم ترکو ابرخوان

اے عبرت پکڑنے والے دل ! مدائن کے اجڑے محل پر نظر کر اور عبرت کا ذریعہ سمجھ کہ پرویز جو اپنے دسترخوان پر سنہری پارچہ ڈالتا تھا اب اس کا وہ دسترخوان کہاں ہے ؟ اس کے حال پر آیۂ کم ترکوا پڑھ کر وہ مرگیا اور اس کا محل کھنڈر بن چکا ہے۔ دوسری جگہ جہاں زائر کو لازماً جانا چاہیے وہ حضرت حذیفہ یمانی کا مزار ہے کہ جو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے عالی قدر صحابہ میں سے تھے اور وہ امیرالمومنین علیہ السلام کے خاص رفقا میں بھی شامل رہے۔ تمام صحابہ میں جناب حذیفہ کو یہ خصوصیت حاصل تھی کہ انہیں منافقوں کے نام معلوم تھے اور آپ ان کو پہچانتے تھے اس لیے جب ان میں سے کوئی ایک مرتا تھا تو آپ اس کے جنازے پر نہیں جاتے تھے اور آپ کی دیکھا دیکھی خلیفۂ ثانی بھی اس جنازے میں شریک نہ ہوتے تھے۔ خلیفۂ دوم نے حضرت حذیفہ کو مدائن کا والی مقرر کیا بعد میں انہیں معزول کرکے ان کی جگہ حضرت سلمان فارسی کو والی بنایا اور جب ان کی وفات ہوگئی تو دوبارہ جناب حذیفہ ہی کو والیٔ مدائن مقرر کردیا۔ امیرالمومنین علیہ السلام کے ظاہری خلافت پر متمکن ہونے تک آپ اس منصب پر فائز تھے، حضرت نے اہل مدائن کو اپنی خلافت سے آگاہ کیا اور حضرت حذیفہ کو اس عہدے پر بحال رکھا، جب آپ جنگ جمل کے لیے مدینہ سے روانہ ہوئے تو آپ کے لشکر کی مدائن آمد سے قبل حذیفہ کی وفات ہوگئی اور آپ کو اس شہر میں دفن کردیا گیا۔ ابوحمزہ ثمالی سے روایت ہے کہ جب حضرت حذیفہ کا وقت آخر آیا تو انہوں نے اپنے بیٹے کو اپنے پاس بلایا اور اسے ان اچھی باتوں پر عمل کرنے کی وصیت فرمائی اور کہا: اے فرزند ! ہر اس چیز سے اپنی امید قطع کرلے جو دوسروں کے ہاتھ میں ہے کیونکہ اس میں تونگری و بے نیازی ہے، اپنی حاجات کے لیے لوگوں کے پاس نہ جا کہ یہ فقر و محتاجی ہے، ہر دن اس طرح بسر کر کہ تیرا آج کا دن گزرے ہوئے دن سے بہتر ہو۔ جب نماز پڑھے تو یہ تصور رکھ کہ یہ تیری آخری نماز ہے اور کوئی ایسا کام نہ کر جس پر تجھے معافی مانگنا پڑے۔ یہ بھی یاد رہے کہ حضرت سلمان کے حرم کے قریب مدائن کی جامع مسجد ہے جو امام حسن عسکری علیہ السلام کی طرف منسوب ہے کہ یہ آنجناب نے تعمیر کرائی اور اس میں نماز ادا کی تھی پس زائر اس مسجد میں دو رکعت نماز تحیت مسجد بجالانے کے اجر و ثواب سے محروم نہ رہنے پائے۔

Presented by www.ziaraat.com

نویں فصل

زیارتِ امام علی رضا علیہ السلام

امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کے فضائل بہت زیادہ ہیں تو بھی یہاں ہم آپ کی زیارت کے فضائل میں چند حدیثیں نقل کر رہے ہیں :

۱۔ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ فرمایا تھوڑی مدت کے بعد میرے جسم کا ٹکڑا سرزمین خراسان میں دفن کیا جائے گا تو جو مومن ان کی زیارت کرنے جائے گا خدائے تعالیٰ اس کے لیے جنت واجب کردے گا اس کے بدن کے لیے آتش جہنم کو حرام کردے گا۔ ایک اور حدیث معتبر میں کہا گیا ہے کہ آپ نے فرمایا میرا ایک جگر گوشہ خراسان میں داخل کیا جائے گا پس جو شخص غمزدہ حالت میں اس کی زیارت کرے گا، خدا تعالیٰ اس کے رنج و غم دور کردے گا اور جو گناہگار اس کی زیارت کرنے جائے گا حق تعالیٰ اسکے گناہ معاف کردے گا۔

۲۔ حدیث دیگر میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ فرمایا جو شخص میرے بیٹے علی رضاؑ کی زیارت کرے گا حق تعالیٰ اس کے لیے ستر حج مقبولہ کا ثواب لکھے گا، راوی نے اس ثواب کو کچھ زیادہ تصور کیا اور کہا کہ آیا آپ کے زائر کے لیے ستر حج مقبول کا ثواب ہے تو آپ نے فرمایا ہاں ستر ہزار حج! اس نے کہا ستر ہزار قبول شدہ حج؟ آپ نے فرمایا ہاں ستر ہزار حج جبکہ بہت سے لوگوں کے حج تو قبول بھی نہیں ہوتے۔ نیز جو شخص حضرت کی زیارت کرے یا ایک رات انکے قریب بسر کرے تو وہ ایسا ہے گویا اس نے عرش معلی پر انوار الٰہی کا مشاہدہ کیا، اس نے کہا اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس نے عرش پر نور خدا کی زیارت کی ہے آپ نے فرمایا ہاں ایسا ہی ہے اور جب قیامت ہوگی تو چار انسان پہلے زمانے کے اور چار انسان موجودہ زمانے کے عرش معلی پر موجود ہوں گے، سابقہ زمانے کے چار انسان حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسیٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ ہوں گے اور موجودہ زمانے کے چار انسان حضرت محمد مصطفیٰؐ، حضرت علی مرتضیٰؑ، حضرت امام حسنؑ اور امام حسینؑ ہوں گے۔ عرش

Presented by www.ziaraat.com

عظیم پر ہمارے ساتھ وہ لوگ بیٹھیں گے جنہوں نے ائمہ طاہرینؑ کی قبروں کی زیارت کی ہوگی لیکن ان سبھوں میں سے میرے فرزند علی رضاؑ کے زائروں کا رتبہ بلند ہوگا اور انہیں اجر و انعام بھی سب سے زیادہ عطا کیا جائے گا۔

۳۔ امام علی رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: خراسان میں ایک قبہ ہے کہ جس پر ایک زمانے میں فرشتوں کی آمد و رفت ہوگی اور صور اسرافیل کے پھونکے جانے تک ہمیشہ ملائکہ کی ایک فوج زمین پر اترتی اور ایک فوج آسمان پر چڑھتی رہے گی، آپ سے پوچھا گیا کہ اے فرزند رسولؐ وہ کونسا قبہ ہوگا؟ فرمایا کہ وہ قبہ زمین طوس میں ہوگا اور خدا کی قسم! وہ جنت کے باغات میں سے ایک باغ ہوگا پس جو شخص وہاں میری زیارت کرے گا تو وہ ایسا ہوگا گویا اس نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کی ہو، خدائے تعالیٰ اس زیارت کے بدلے میں اس کے لیے ایک ہزار حج اور ایک ہزار قبول شدہ عمرہ کا ثواب لکھے گا نیز میں اور میرے آباء طاہرینؑ قیامت میں اس کی شفاعت کریں گے۔

۴۔ چند ایک معتبر اسناد کے ساتھ ابن ابی نصر سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے وہ خط پڑھا جو امام علی رضا علیہ السلام نے اپنے شیعوں کے لیے لکھا تھا، اس میں تحریر تھا یہ بات میرے شیعوں کو بتا دو کہ میری زیارت حق تعالیٰ کی نظر میں ایک ہزار حج کے مساوی ہے، میں نے یہ حدیث محمد تقی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کی تو فرمایا قسم بخدا کہ جو شخص حضرت کو امام برحق مانتا ہو وہ آپ کی زیارت کرے تو اس کا یہ عمل ایک لاکھ حج کے برابر ہے۔

۵۔ دو معتبر سندوں سے نقل ہوا ہے کہ امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا، جو شخص بہت دور ہونے کے باوجود میری قبر کی زیارت کرے گا تو میں قیامت میں تین وقتوں میں اس کے پاس آؤں گا تاکہ اسے قیامت کی سختیوں سے نجات دلاؤں۔ پہلا وقت وہ ہے جب نیکوکاروں کے اعمالنامے ان کے دائیں ہاتھ میں اور بدکاروں کے اعمالنامے ان کے بائیں ہاتھ میں دیے جائیں گے، دوسرا وقت وہ ہے جب لوگ پل صراط سے گزرتے ہوں گے اور تیسرا وقت وہ ہوگا جب اعمال کا وزن کیا جائے گا۔

۶۔ ایک معتبر حدیث میں ہے کہ آپ نے فرمایا: تھوڑے عرصے کے بعد میں زہر کے ساتھ ظلم سے شہید

Presented by www.ziaraat.com

کر دیا جاؤں گا اور مجھ کو ہارون الرشید کے پہلو میں دفن کیا جائے گا پس خدائے تعالیٰ میری قبر کو میرے شیعوں اور دوستداروں کا مرکز بنا دے گا پس جو شخص اس غربت و مسافرت کی جگہ میں میری زیارت کرے گا تو میرے لیے واجب ہو جائیگا کہ میں روز قیامت اُس شخص کی زیارت کروں قسم ہے مجھے اس ذات کی جس نے حضرت محمد مصطفےٰ کو نبی و رسول بنایا اور اُنہیں تمام کائنات میں سے چُنا کہ تم شیعوں میں سے جو بھی میری قبر کے قریب آکر دو رکعت نماز پڑھے تو وہ اس بات کا حقدار ہو جائیگا کہ خدا روز قیامت اس کے گناہ معاف کر دے، قسم اس ذات کی جس نے ہم کو بعد از رسولؐ امامت کے لیے چنا ہے اور ہمیں آنحضرتؐ کے وصی قرار دیا ہے میں یہ قسم کہتا ہوں کہ میری زیارت کرنے والے افراد خداوند عالم کے نزدیک ہر گروہ سے زیادہ عزیز و پسندیدہ ہوں گے۔ اور جو بھی مومن میری زیارت کرے اور راستے میں اس کے بدن پر بارش کا ایک ہی قطرہ گرے تو خدائے تعالیٰ اس کے بدن کو جہنم کی آگ پر حرام ٹھیرائے گا۔

۷۔ معتبر سند کے ساتھ نقل ہوا ہے کہ محمد بن سلیمان نے امام محمد تقی علیہ السلام سے پوچھا کہ ایک شخص نے حج ادا کیا جو اس پر واجب تھا اس کے بعد وہ مدینہ گیا اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کا شرف حاصل کیا پھر سیدھا اشرف گیا اور امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کی جب وہ آپ کو حجت خدا و امام برحق اور خداوند عالم کا بنایا ہوا خلیفہ رسول سمجھتا تھا، بعدہٗ وہ کربلا معلیٰ گیا وہاں امام حسین علیہ السلام کی زیارت سے مشرف ہوا اور بغداد پہنچ کر امام موسیٰ کاظمؑ کی زیارت بھی کی اور پھر اپنے گھر لوٹ آیا۔ اب خدائے تعالیٰ [redacted]

Presented by www.ziaraat.com

کر میرے والد گرامی کی زیارت کرے اور آپ کو امام برحق بھی تسلیم کرتا ہو۔

۹۔ شیخ صدوقؒ نے عیون الاخبار میں روایت کی ہے کہ ایک نیک و صالح شخص نے خواب میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کو دیکھا تو عرض کی یا رسول اللہ! میں آپ کے فرزندان میں سے کس کی زیارت کروں؟ آپ نے فرمایا کہ میرے کچھ فرزند زہر سے شہادت پاکر اور بعض تلوار سے شہادت پاکر میرے پاس آئے ہیں، میں نے عرض کی کہ یہ مختلف مقامات پر دفن ہیں تو ان میں سے کس کی زیارت کروں؟ آنحضرتؐ نے فرمایا ان میں سے اس کی زیارت کرو جو تمہارے گھر سے زیادہ دور نہیں اور عالم مسافرت میں دفن شدہ ہے، میں نے عرض کی یا رسول اللہ! آپ کے ارشاد میں امام علی رضا علیہ السلام مراد ہیں تو فرمایا کہ صرف امام علی رضا نہ کہو ان کے نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ کہو صلی اللہ علیہ کہو صلی اللہ علیہ کہو یعنی آپ نے یہ جملہ تین بار دوہرایا۔

مؤلف کہتے ہیں، وسائل اور مستدرک میں ایک باب ہے جس کا نام ہے استحباب تبرک مشہد امام رضا و مشاہد ائمہ طاہرین۔ اس میں کہا گیا ہے مستحب ہے کہ امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کو امام حسینؑ اور دیگر ائمہ طاہرینؑ کی زیارت نیز حج مندوب و عمرہ مندوبہ پر ترجیح دے اور اسے پہلے انجام دے اس بارے میں منقول احادیث کو ہم نے طوالت کے خوف سے یہاں ذکر نہیں کیا اور صرف مذکورہ بالا دس احادیث پر ہی اکتفا کیا ہے۔

کیفیت زیارت امام علی رضا علیہ السلام

واضح ہو کہ امام علی رضا علیہ السلام کے لیے بہت سی زیارتیں ہیں، آپ کی مشہور زیارت وہی ہے جو معتبر کتب میں ہے اور اس کو شیخ محمد بن حسن بن ولید کی طرف نسبت دی گئی ہے جو شیخ صدوقؒ کے اساتذہ میں سے ہیں۔ ابن قولویہؒ کی کتاب المزار سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ زیارت ائمہ علیہم السلام سے بھی روایت ہوئی ہے اور کتاب من لایحضرہ الفقیہ کے مطابق اس کی کیفیت اس طرح ہے کہ جب امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کا ارادہ ہو تو گھر سے سفر زیارت پر جانے سے قبل غسل کرے اور غسل کرتے وقت یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ وَطَهِّرْ لِیْ قَلْبِیْ وَاشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَاَجْرِ عَلٰی لِسَانِیْ

اے معبود! مجھے پاک کر دے میرا دل پاک کر دے اور میرے سینے کو کھول دے میری زبان پر اپنی

مِدْحَتَكَ وَ الثَّنَاءَ عَلَيْكَ فَإِنَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِيْ طَهُوْرًا

مدح و ستائش جاری کرنے کی کیونکہ نہیں ہے قوت مگر تجھی سے ہے اے معبود اس غسل کو میرے لیے پاکیزگی

وَّشِفَاءً جب گھر سے سفر زیارت پر روانہ ہو تو یہ کہے ، بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَإِلَى اللّٰهِ

و شفا کا ذریعہ بنا خدا کے نام سے خدا کی ذات سے چلا ہوں خدا

وَإِلَى ابْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ إِلَيْكَ

کی طرف اور رسول خدا کے فرزند کی طرف میرے لیے خدا کافی ہے بھروسہ کیا ہے میں نے خدا پر اے معبود میں نے تیری طرف

تَوَجَّهْتُ وَإِلَيْكَ قَصَدْتُ وَمَا عِنْدَكَ أَرَدْتُ

رُخ کیا اور تیری طرف چلا اور جو کچھ تیرے ہاں ہے اس کی خواہش رکھتا ہوں

جب بخیریت مشہد مقدس پہنچے اور وہاں زیارت کرنا چاہے تو پہلے غسل کرے اس وقت یہ پڑھے :

اَللّٰهُمَّ إِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ وَعَلَيْكَ خَلَّفْتُ أَهْلِيْ وَمَالِيْ وَمَا خَوَّلْتَنِيْ وَبِكَ

اے معبود میں نے اپنا رخ تیری طرف کیا اور میں نے اپنا مال اپنا کنبہ اور جو کچھ تو نے دیا ہے سب کچھ تیرے

وَثِقْتُ فَلَا تُخَيِّبْنِيْ يَا مَنْ لَّا يُخَيِّبُ مَنْ أَرَادَهُ وَلَا يُضَيِّعُ مَنْ

سپرد کیا اور تجھ پر بھروسہ کیا پس تہی دست نہ کیجو اے وہ جو تہی دست نہیں کرتا جو اس کی طرف آئے وہ گم نہیں ہوتا جس کی

حَفِظَهُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاحْفَظْنِيْ بِحِفْظِكَ فَإِنَّهُ

حفاظت کرے رحمت فرما حضرت محمد اور آل محمد پر اور مجھ کو اپنی نگرانی میں رکھ کیونکہ جو تیری

لَا يَضِيْعُ مَنْ حَفِظْتَ

حفاظت میں ہو وہ ضائع نہیں ہوتا

جب خیریت کے ساتھ مشہد مقدس پہنچ جاتے اور جب وہاں زیارت کرنے کا قصد کرے تو پہلے غسل کرے اور اس وقت یہ پڑھے :

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ وَطَهِّرْ لِيْ قَلْبِيْ وَاشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَأَجْرِ عَلٰى لِسَانِيْ

اے معبود مجھے پاک کر دے میرا دل پاک کر دے اور میرے سینے کو کھول دے میری زبان پر اپنی ستائش

مِدْحَتَكَ وَمَحَبَّتَكَ وَالثَّنَاءَ عَلَيْكَ فَإِنَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ وَ

اپنی محبت اور تعریف جاری فرما دے کہ یقیناً نہیں کوئی قوت مگر جو تجھ سے ملتی ہے اور

Presented by www.ziaraat.com

قَدْ عَلِمْتُ اَنَّ قِوَامَ دِیْنِیَ التَّسْلِیْمُ لِاَمْرِكَ وَالْاِتِّبَاعُ لِسُنَّةِ نَبِیِّكَ

اور میں جانتا ہوں کہ میرے دین کی اصل تیرے حکم کا ماننا تیرے نبیؐ کی سنّت کی پیروی کرنا

وَالشَّهَادَةُ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِیْ شِفَاءً وَّنُوْرًا اِنَّكَ عَلٰی

اور تیری مخلوقات پر گواہ بنانا ہے اے معبود اس عمل کو میرے لیے شفا و روشنی کا ذریعہ بنا کیونکہ تو

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

اس کے بعد پاک و پاکیزہ لباس پہنے اور ننگے پاؤں خدا کی یاد کرتے ہوئے آرام سے حرم مبارک کی طرف چلے اور یہ پڑھتا جائے،

اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

خدا بزرگتر ہے نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے خدا پاک تر ہے اور ہر تعریف خدا کے لیے ہے

چلتے ہوئے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے اور جب روضۂ اقدس میں داخل ہو تو یہ پڑھے،

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ عَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَشْهَدُ اَنْ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے اور رسولؐ خدا کے طریقے پر خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آلؑ پر میں گواہ ہوں کہ

لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں میں گواہ ہوں کہ محمدؐ اس کے بندہ اور

رَسُوْلُهٗ وَاَنَّ عَلِیًّا وَّلِیُّ اللّٰهِ

رسول ہیں اور یہ کہ علیؑ خدا کے دوست ہیں

پھر ضریح پاک کے قریب جائے پشت بہ قبلہ ہو کر حضرت کی طرف رُخ کرے اور کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

میں گواہ ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور میں گواہ ہوں کہ محمدؐ اس کے

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّهٗ سَیِّدُ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَاَنَّهٗ سَیِّدُ الْاَنْۢبِیَآءِ

بندہ اور رسول ہیں وہ سردار ہیں پہلوں کے اور پچھلوں کے اور وہ سردار ہیں سب نبیوں

Presented by www.ziaraat.com

وَالْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَسَيِّدِ خَلْقِكَ

اور رسولوں کے اے معبود رحمت کر حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندہ تیرے رسول تیرے نبی اور تیری ساری مخلوق کے

اَجْمَعِيْنَ صَلٰوةً لَا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَائِهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمِيْرِ

سردار ہیں ان پر ایسی رحمت فرما جس کا حساب تیرے سوا کوئی نہ لگا سکے۔ اے معبود! رحمت فرما حضرت امیر

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَبْدِكَ وَاَخِيْ رَسُوْلِكَ الَّذِيْ انْتَجَبْتَهٗ

المومنین علی بن ابی طالب پر جو تیرے بندہ اور رسول کے بھائی ہیں کہ انہیں خاص کیا تو نے

بِعِلْمِكَ وَجَعَلْتَهٗ هَادِيًا لِّمَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَالدَّلِيْلَ عَلٰى مَنْ

علم دے کر اور بنایا ان کو رہبر اس کے لیے جسے تو نے اپنی مخلوق میں سے چاہا اور رہنما بنایا اس کی طرف

بَعَثْتَهٗ بِرِسَالَاتِكَ وَدَيَّانَ الدِّيْنِ بِعَدْلِكَ وَفَصْلِ قَضَائِكَ بَيْنَ

جس کو تو نے اپنا پیغام دے کر بھیجا اور ان کو مقرر کیا کہ تیرے عدل کے مطابق جزائے عمل دیں اور تیری مخلوق میں تیری

خَلْقِكَ وَالْمُهَيْمِنَ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهٖ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

مرضی سے فیصلے دیں اور وہ ان تمام کاموں کے ذمہ دار ہیں سلام ہو ان پر خدا کی رحمت ہو اور

بَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَزَوْجَةِ وَلِيِّكَ وَاُمِّ

اس کی برکات اے معبود رحمت نازل کر فاطمہؑ پر جو تیرے نبیؐ کی دختر اور تیرے ولی کی زوجہ ہیں نیز وہ ماں ہیں

السِّبْطَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ الطُّهْرَةِ

نبی کے دو نواسوں حسنؑ و حسینؑ کی کہ وہ دونوں جوانان جنت کے سردار ہیں وہ بی بی پاک

الطَّاهِرَةِ الْمُطَهَّرَةِ التَّقِيَّةِ النَّقِيَّةِ الرَّضِيَّةِ الزَّكِيَّةِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ اَهْلِ

پاکیزہ پاک شدہ پرہیزگار باصفا پسندیدہ بے عیب نیز جنت میں تمام عورتوں

الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ صَلٰوةً لَا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَائِهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کی سردار ہیں ان پر اتنی رحمت فرما کہ کوئی شمار نہ کر سکتا ہو اے معبود! رحمت فرما

الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سِبْطَيْ نَبِيِّكَ وَسَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ الْقَائِمَيْنِ

دونوں بھائیوں حسنؑ اور حسینؑ پر جو تیرے نبیؐ کے دو نواسے اور جوانان جنت کے سید و سردار ہیں

فِيْ خَلْقِكَ وَالدَّلِيْلَيْنِ عَلٰى مَنْ بَعَثْتَ بِرِسَالَاتِكَ وَدَيَّانَيِ الدِّيْنِ

تیری مخلوق میں قائم و نگران ہیں اور رہنمائی کرتے ہیں اس ذات کی طرف جسے تو نے پیغمبر بنا کے بھیجا وہ تیرے عدل کے تحت

Presented by www.ziaraat.com

بِعَدْلِكَ وَفَصْلِ قَضَائِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

اعمال کی جزا دینے والے اور تیری مخلوق میں تیرے احکام کے مطابق فیصلے دینے والے ہیں اے معبود رحمت فرما علیؑ بن الحسینؑ پر جو

عَبْدِكَ الْقَائِمِ فِي خَلْقِكَ وَالدَّلِيلِ عَلٰى مَنْ بَعَثْتَ بِرِسَالَتِكَ وَدَيَّانِ

تیرے بندے ہیں تیری مخلوق میں نگہدار اور رہنمائی کرتے ہیں اس ذات کی طرف جسے تو نے پیغمبر بنا کے بھیجا وہ تیرے عدل کے

الدِّينِ بِعَدْلِكَ وَفَصْلِ قَضَائِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ سَيِّدِ الْعَابِدِينَ اَللّٰهُمَّ

تحت اعمال کی جزا دینے والے اور تیری مخلوق میں تیری مرضی سے فیصلے دینے والے عبادتگزاروں کے سردار ہیں اے معبود!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَبْدِكَ وَخَلِيفَتِكَ فِي أَرْضِكَ بَاقِرِ عِلْمِ النَّبِيِّينَ

رحمت فرما محمدؐ بن علیؑ پر جو تیرے بندہ اور تیری زمین میں تیرے نائب ہیں نبیوں کے علوم کی اشاعت کرنے والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ عَبْدِكَ وَوَلِيِّ دِينِكَ وَ

اے معبود رحمت فرما جعفرؑ صادق بن محمدؐ پر کہ جو تیرے بندہ ہیں تیرے دین کے مددگار اور

حُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ أَجْمَعِينَ الصَّادِقِ الْمُبَارِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُوسَى

تیری مخلوق پر تیری طرف سے حجت ہیں وہ صاحب صدق ہیں نیکوکار اے معبود رحمت فرما موسیٰؑ

بْنِ جَعْفَرٍ عَبْدِكَ الصَّالِحِ وَلِسَانِكَ فِي خَلْقِكَ النَّاطِقِ بِحُكْمِكَ

بن جعفرؑ پر جو تیرے نیکوکار بندے اور تیری مخلوق میں تیرے حکم سے بولنے والی زبان ہیں

وَالْحُجَّةِ عَلٰى بَرِيَّتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا الْمُرْتَضٰى

اور تیری مخلوقات پر تیری حجت ہیں اے معبود! رحمت فرما علیؑ بن موسیٰؑ پر کہ جو تجھ سے راضی ہیں تیرے

عَبْدِكَ وَوَلِيِّ دِينِكَ الْقَائِمِ بِعَدْلِكَ وَالدَّاعِي إِلٰى دِينِكَ وَدِينِ

پسندیدہ بندے ہیں تیرے دین کے مددگار تیرے عدل پر کاربند اور تیرے دین کی طرف بلانے والے ہیں جو ان کے

آبَائِهِ الصَّادِقِينَ صَلٰوةً لَا يَبْقٰى عَلٰى إِحْصَائِهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

صاحب صدق بزرگوں کا دین ہے ان پر اتنی رحمت کر جس کا شمار سوائے تیرے کوئی نہ کر سکتا ہو اے معبود رحمت فرما

مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ الْقَائِمِ بِأَمْرِكَ وَالدَّاعِي إِلٰى سَبِيلِكَ

محمدؐ بن علیؑ پر جو تیرے بندہ اور تیرے دوستدار ہیں تیرا حکم پہنچانے والے اور تیرے راستے کی طرف بلانے والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَوَلِيِّ دِينِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اے معبود! رحمت نازل کر علیؑ بن محمدؐ پر جو تیرے بندہ اور تیرے دین کے مددگار ہیں اے معبود! رحمت نازل فرما

Presented by www.ziaraat.com

الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْعَامِلِ بِأَمْرِكَ الْقَائِمِ فِي خَلْقِكَ وَحُجَّتِكَ الْمُؤَدِّي

حسنؑ بن علیؑ پر جو تیرے حکم پر عمل کرنے والے تیری مخلوق میں نگران تیرے نبی کی طرف حجت پیش کرنے والے

عَنْ نَبِيِّكَ وَشَاهِدِكَ عَلَى خَلْقِكَ الْمَخْصُوصِ بِكَرَامَتِكَ الدَّاعِي

تیری مخلوق پر تیرے گواہ تیری طرف سے بزرگی میں خاص کردہ تیری اطاعت اور

إِلَى طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ

تیرے رسولؐ کی فرمانبرداری کا حکم دینے والے تیری رحمتیں ہوں ان سب پر اے معبود رحمت نازل

عَلَى حُجَّتِكَ وَوَلِيِّكَ الْقَائِمِ فِي خَلْقِكَ صَلَوٰةً تَامَّةً نَامِيَةً بَاقِيَةً

فرما اپنی حجت اور اپنے دوست پر جو تیری مخلوق میں نگہبان ہیں وہ رحمت جو کامل ترقی پذیر باقی رہنے والی ہے

تُعَجِّلُ بِهَا فَرَجَهُ وَتَنْصُرُ بِهَا وَتَجْعَلُنَا مَعَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ

اس سے انہیں کشادگی دے اور ان کی مدد فرما اور رکھ ہمیں ان کے ساتھ دنیا اور آخرت میں اے معبود!

إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ بِحُبِّهِمْ وَأُوَالِي وَلِيَّهُمْ وَأُعَادِي عَدُوَّهُمْ فَارْزُقْنِي

میں تیرا قرب چاہتا ہوں بواسطہ ان کی محبت کے میں ان کے دوستوں کا دوست اور ان کے دشمنوں کا دشمن ہوں پس عطا

بِهِمْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاصْرِفْ عَنِّي بِهِمْ شَرَّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ

[redacted]

Presented by www.ziaraat.com

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِسْمٰعِيلَ ذَبِيحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسٰى كَلِيمِ

آپ پر اے اسماعیلؑ کے وارث جو ذبیح خدا ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ کے وارث جو خدا کے کلیم

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسٰى رُوحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ

ہیں سلام ہو آپ پر اے عیسیٰؑ کے وارث جو خدا کی روح ہیں سلام ہو آپ پر اے محمدؐ کے

مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍّ وَلِيِّ اللّٰهِ

وارث جو خدا کے رسول ہیں سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنین علیؑ کے وارث جو خدا کے دوست

وَوَصِيِّ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

اور رب کائنات کے رسول کے جانشین ہیں سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ

سلام ہو آپ پر اے وارث حسنؑ و حسینؑ جو جوانان بہشت کے سید و سردار ہیں

الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے علیؑ بن الحسینؑ کے وارث جو عبادت گذاروں کی زینت ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بَاقِرِ عِلْمِ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے محمدؐ بن علیؑ کے وارث جو ظاہر کرنے والے ہیں پہلوں پچھلوں کے علم کو سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ الْبَارِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

آپ پر اے جعفرؑ بن محمدؑ کے وارث جو صاحب صدق ہیں نیکوکار سلام ہو آپ پر اے

وَارِثَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيقُ الشَّهِيدُ اَلسَّلَامُ

وارث موسیٰؑ بن جعفرؑ سلام ہو آپ پر اے صاحب صدق شہید سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَارُّ التَّقِيُّ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ

آپ پر اے وصی نیکوکار و پرہیزگار میں گواہ ہوں کہ آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ حَقَّ

دیتے رہے آپ نے نیکیوں کا حکم دیا اور برائیوں سے منع کیا آپ خدا کی بندگی کرتے رہے تا آنکہ

اَتٰيكَ الْيَقِينُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

آپ شہید ہو گئے سلام ہو آپ پر اے ابوالحسنؑ خدا کی رحمت اور اس کی برکات

Presented by www.ziaraat.com

پھر خود کو ضریح پاک سے لپٹائے اور کہے: اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ صَمَدْتُ مِنْ اَرْضِيْ وَقَطَعْتُ

اے معبود! میں تیری طرف آیا ہوں اپنا وطن چھوڑ کر اور کئی شہروں

الْبِلَادَ رَجَآءَ رَحْمَتِكَ فَلَا تُخَيِّبْنِيْ وَلَا تَرُدَّنِيْ بِغَيْرِ قَضَآءِ حَاجَتِيْ وَارْحَمْ

سے گزر کر تیری رحمت کی آرزو میں پس مجھے ناامید نہ کر اور مجھے نہ پلٹا میری حاجت روائی کے بغیر اور رحم فرما

تَقَلُّبِيْ عَلٰى قَبْرِ ابْنِ اَخِيْ رَسُوْلِكَ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا

جبکہ میں تیرے رسولؐ کے بھائی کے فرزند کی قبر پر پڑا تڑپتا ہوں تیری رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آل پر قربان آپ پر میرے باپ

مَوْلَايَ اَتَيْتُكَ زَائِرًا وَّافِدًا عَآئِذًا مِمَّا جَنَيْتُ عَلٰى نَفْسِيْ وَاحْتَطَبْتُ

اے میرے آقا آیا ہوں آپ کی زیارت کرنے حاضر ہوا ہوں پناہ لیتے اس جرم سے جو میں نے اپنی جان پر کیا اور اس کا بار میری

عَلٰى ظَهْرِيْ فَكُنْ لِّيْ شَافِعًا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَ فَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ فَلَكَ عِنْدَ اللّٰهِ

گردن پر ہے پس بن جائیں میرے حمایتی خدا کے سامنے میری غربت و ناداری کے دن کیونکہ آپ خدا کے ہاں بلند

مَقَامٌ مَّحْمُوْدٌ وَّاَنْتَ عِنْدَهٗ وَجِيْهٌ

مرتبہ رکھتے ہیں اور اس کے نزدیک آپ باعزت ہیں

پس اپنا دایاں ہاتھ بلند کرے بایاں ہاتھ قبر مبارک پر رکھے اور یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِحُبِّهِمْ وَبِوَلَايَتِهِمْ اَتَوَلّٰى اٰخِرَهُمْ بِمَا

اے معبود میں تیرا قرب چاہتا ہوں ان کی دوستی اور ان کی ولایت کے ذریعے محب ہوں ان میں سے

تَوَلَّيْتَ بِهٖ اَوَّلَهُمْ وَاَبْرَءُ مِنْ كُلِّ وَلِيْجَةٍ دُوْنَهُمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الَّذِيْنَ

آخری کا بھی جب تھا ان میں سے اولیں کا اور بیزار ہوں ہر گروہ سے سوائے ان کے اے معبود لعنت بھیج ان لوگوں

بَدَّلُوْا نِعْمَتَكَ وَاَلْحَدُوْا بِاٰيَاتِكَ وَجَحَدُوْا بِاٰيَاتِكَ وَسَخِرُوْا بِاِمَامِكَ

پر جنہوں نے تیری نعمت کو جگہ سے ہٹایا تیرے پیغمبر کو الزام دیا تیری آیتوں کا انکار کیا تیرے مقرر کردہ امام کی ہنسی اڑائی

وَحَمَلُوا النَّاسَ عَلٰى اَكْتَافِ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ

اور دوسرے لوگوں کو آل محمدؐ پر حاکم و مختار بنایا اے معبود میں تیرا قرب چاہتا ہوں ان ظالموں

بِاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ وَالْبَرَآءَةِ مِنْهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا رَحْمٰنُ

پر لعنت کرکے اور ان سے بیزاری کرتے ہوئے دنیا اور آخرت میں اے بہت رحم والے

Presented by www.ziaraat.com

پھر حضرت کی پائنتی کی طرف جاتے اور کہے: صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ صَلَّى اللّٰهُ

خدا رحمت کرے آپ پر اے ابوالحسنؑ خدا رحمت فرمائے

عَلٰى رُوْحِكَ وَبَدَنِكَ صَبَرْتَ وَاَنْتَ الصَّادِقُ الْمُصَدَّقُ قَتَلَ اللّٰهُ مَنْ

آپ کی روح پر اور آپ کے بدن پر کہ آپ نے صبر کیا اور آپ ہیں تصدیق کرنے والے تصدیق شدہ خدا قتل کرے اسے

قَتَلَكَ بِالْاَيْدِيْ وَالْاَلْسُنِ

جس نے آپ کے قتل میں ہاتھ اور زبان سے کام لیا

اس کے بعد بہت گریہ وزاری کرے اور امیرالمومنین علیہ السلام، امام حسن علیہ السلام، امام حسین علیہ السلام اور دیگر افراد اہل بیتؑ کے قاتلوں پر بے شمار لعنت کرے۔ پھر حضرت کے سرہانے کی طرف ہو کر دو رکعت نماز زیارت بجا لائے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰسین اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ رحمٰن کی تلاوت کرے۔ جب نماز سے فارغ ہو جائے تو خدا کے حضور نالہ وزاری کرتے ہوئے اپنے لیے اپنے والدین اور تمام مومنوں کے لیے زیادہ سے زیادہ دعائیں مانگے اور اس کے بعد جب تک چاہے وہاں ذکر الٰہی میں مشغول رہے اور مناسب ہوگا کہ اپنی واجب نمازیں بھی حضرتؑ کے روضۂ مبارک کے نزدیک ہی بجالائے۔

مؤلف کہتے ہیں: یہ زیارت جواد پر نقل کی گئی ہے یہ حضرت کی تمام زیارتوں میں سے بہتر ہے جو آپ کے لیے نقل ہوئی ہیں من لا یحضرہ الفقیہ، عیون الاخبار اور علامہ مجلسی کی کتابوں میں سَخِرُوْا بِاَمَامِكَ کا جملہ آیا ہے، جو زیارت کے آخر میں ہے اور اس کے معنی یہ ہیں کہ خدایا لعنت کر ان لوگوں پر جنہوں نے اپنی زندگی میرے معین کردہ امام کی ہنسی اڑائی۔ لیکن مصباح الزائر میں یہ جملہ اس طرح ہے وَسَخِرُوْا بِاَيَامِكَ تاہم یہ بھی ان معنی کے لحاظ سے درست ہے کیونکہ ایام سے بھی امام ہی مراد ہیں۔ جیسا کہ پہلے باب کی پانچویں فصل میں صقر بن ابی دلف سے مروی ایک حدیث گزر چکی ہے۔ یہ بات بھی واضح رہنی چاہیئے کہ ائمہ علیہم السلام کے قاتلوں پر جس زبان میں بھی لعنت کی جائے وہ درست ہے۔ ذیل کے جملے جو بعض دعاؤں سے ماخوذ ہیں۔ اگر ان ستم گار افراد پر لعنت کرنے میں یہ جملے دوہرائے جائیں تو اور بھی بہتر ہے۔

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَقَتَلَةَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ

اے معبود لعنت بھیج امیرالمومنینؑ کے قاتلوں پر اور لعنت بھیج حسنؑ و حسینؑ کے قاتلوں پر

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ وَقَتَلَةَ اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَعْدَآءَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

اور لعنت بھیج اپنے نبی کے اہل کنبہ کے قاتلوں پر اے معبود لعنت بھیج آل محمدؐ کے دشمنوں اور

قَتَلَتَهُمْ وَزِدْهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ وَهَوَانًا فَوْقَ هَوَانٍ وَّذُلًّا فَوْقَ

ان کے قاتلوں پر بڑھا ان کے لیے عذاب پر عذاب خواری پر خواری ذلت پر

ذُلٍّ وَّخِزْيًا فَوْقَ خِزْيٍ اَللّٰهُمَّ دُعَّهُمْ دَعًّا اِلَى النَّارِ دَعًّا وَّاَرْكِسْهُمْ

ذلت اور رسوائی پر رسوائی اے معبود! جھونک دے ان کو آگ میں سختی سے ڈال دے

فِيْ اَلِيْمِ عَذَابِكَ رَكْسًا وَّاحْشُرْهُمْ وَاَتْبَاعَهُمْ اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا

انہیں سخت عذاب میں اوندھے منہ اور ان کو اور ان کے پیروکاروں کو جہنم میں اکٹھے کر دے

تحفۃ الزائر میں ہے کہ شیخ مفیدؒ کا ارشاد ہے کہ امام علی رضا علیہ السلام کی نماز زیارت ادا کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ الدَّآئِمُ فِيْ مُلْكِهِ الْقَآئِمُ فِيْ عِزِّهِ الْمُطَاعُ فِيْ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ کہ جو ہمیشہ سے حکمران اور ہمیشہ سے عزت دار ہے اپنی

سُلْطَانِهِ الْمُتَفَرِّدُ فِيْ كِبْرِيَآئِهِ الْمُتَوَحِّدُ فِيْ دَيْمُوْمِيَّةِ بَقَآئِهِ الْعَادِلُ

حکومت میں اس کا حکم مانا جاتا ہے اپنی بڑائی میں فرد ہے ہمیشہ باقی رہنے میں یکتا ہے اپنی خلق میں

فِيْ بَرِيَّتِهِ الْعَالِمُ فِيْ قَضِيَّتِهِ الْكَرِيْمُ فِيْ تَاْخِيْرِ عُقُوْبَتِهِ اِلٰهِيْ حَاجَاتِيْ

عدل کرنے والا اپنے فیصلے میں علم والا اپنی طرف سے سزا دینے میں دیر کرنے والا بزرگوار ہے میرے معبود میری حاجات

مَصْرُوْفَةٌ اِلَيْكَ وَاَمَالِيْ مَوْقُوْفَةٌ لَدَيْكَ وَكُلَّمَا وَفَّقْتَنِيْ مِنْ

تیری بارگاہ پہنچ رہی ہیں میری تمنائیں تیرے سامنے جا ٹھیری اور جب تو مجھے نیکی کی توفیق دیتا ہے

خَيْرٍ فَاَنْتَ دَلِيْلِيْ عَلَيْهِ وَطَرِيْقِيْ اِلَيْهِ يَا قَدِيْرًا لَا تَؤُدُّهُ الْمَطَالِبُ

پس تو ہی اس میں میرا رہبر اور تو ہی میرا راستہ ہے اے قدرت والے مطالب تجھے تھکاتے نہیں

يَا مَلِيًّا يُلْجَاُ اِلَيْهِ وَكُلُّ رَاغِبٍ مَازِلْتَ مَصْحُوْبًا مِّنْكَ بِالنِّعَمِ جَارِيًا

اے وہ مختار کہ ہر مشتاق جس کی پناہ لیتا ہے تو نے ہمیشہ ہی مجھے اپنی نعمتوں سے مالا مال کیا تو نے ہمیشہ

عَلٰى عَادَاتِ الْاِحْسَانِ وَالْكَرَمِ اَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ النَّافِذَةِ فِيْ

احسان و کرم کا سلسلہ جاری رکھا ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری قدرت کے جو

Presented by www.ziaraat.com

جَمِيعِ الْأَشْيَاءِ وَقَضَائِكَ الْمُبْرَمِ الَّذِي تَحْجُبُهُ بِأَيْسَرِ الدُّعَاءِ وَبِا

سب چیزوں پر حاوی ہے بواسطہ تیرے حکم فیصلے کے جسے تھوڑی سی دعا بھی روک دیتی ہے اور

النَّظْرَةِ الَّتِي نَظَرْتَ بِهَا إِلَى الْجِبَالِ فَتَشَامَخَتْ وَإِلَى الْأَرَضِينَ فَتَسَطَّحَتْ

بواسطہ تیری نظر کے جو تو نے پہاڑوں پر ڈالی تو وہ بلند ہو گئے زمینوں پر ڈالی تو وہ بچھتی چلی گئیں

وَإِلَى السَّمٰوٰتِ فَارْتَفَعَتْ وَإِلَى الْبِحَارِ فَتَفَجَّرَتْ يَا مَنْ جَلَّ عَنْ أَدَوَاتِ

وہ نظر آسمانوں پر کی تو وہ بالاتر ہو گئے سمندروں پر کی تو وہ پھٹ گئے کہ جو انسان کی نظروں میں آنے سے

لَحَظَاتِ الْبَشَرِ وَلَطُفَ عَنْ دَقَائِقِ خَطَرَاتِ الْفِكَرِ لَا تُحْمَدُ يَا

بلند تر ہے اور ذہن میں آنے والے خیالات کی رسائی سے دور ہے تیری حمد نہیں ہو سکتی اے

سَيِّدِي إِلَّا بِتَوْفِيقٍ مِنْكَ يَقْتَضِي حَمْدًا وَلَا تُشْكَرُ عَلَى أَصْغَرِ مِنَّةٍ إِلَّا

میرے مالک لیکن تیری دی ہوئی توفیق سے کہ جس پر تیری حمد ہے اور تیرے چھوٹے سے احسان کا شکر ادا ہو سکتا ہے

اسْتَوْجَبْتَ بِهَا شُكْرًا فَمَتَى تُحْصَى نَعْمَاؤُكَ يَا إِلٰهِي وَبِمَجَازِي

لیکن پر کہ تو نے اس کا شکر واجب کیا پس کیسے شمار ہو تیری نعمتوں کا اے میرے معبود کیسے بدلہ ہو تیری

الْآؤُكَ يَا مَوْلَايَ وَتَكَافَأُ صَنَائِعُكَ يَا سَيِّدِي وَمِنْ نِعَمِكَ يَعْمَدُ

مہربانیوں کا اے میرے آقا اور کس طرح حساب ہو تیرے احسانوں کا اے میرے سردار یہ بھی تیری نعمت ہے جو حمد

الْحَامِدُونَ وَمِنْ شُكْرِكَ يَشْكُرُ الشَّاكِرُونَ وَأَنْتَ الْمُعْتَمَدُ

کرتے ہیں حمد کرنے والے اور تیری قدر دانی سے شکر کرنے والے فکر کرتے ہیں اور تو ہی ہے کہ گناہوں میں اپنے

لِلذُّنُوبِ فِي عَفْوِكَ وَالنَّاشِرُ عَلَى الْخَاطِئِينَ جَنَاحَ سَتْرِكَ وَأَنْتَ

عفو کا سہارا دیتا ہے اور خطا کاروں کو اپنی پردہ پوشی سے دامن لیتا ہے تو اپنے

الْكَاشِفُ لِلضُّرِّ بِيَدِكَ فَكَمْ مِنْ سَيِّئَةٍ أَخْفَاهَا حِلْمُكَ حَتَّى حَفَلَتْ

دست قدرت سے سختیاں دور کر دیتا ہے پس کتنے ہی گناہ ہیں جن کو تیری نرمی چھپائے رکھتی ہے وہ معدوم ہو جاتے ہیں

وَحَسَنَةٍ ضَاعَفَهَا فَضْلُكَ حَتَّى عَظُمَتْ عَلَيْهَا مُجَازَاتُكَ جَلَلْتَ أَنْ

اور کتنی ہی نیکیاں ہیں کہ تیرا احسان انہیں دگنا کر دیتا ہے ان پر تو بہت زیادہ جزا دیتا ہے تو بلند ہے اس سے

يُخَافَ مِنْكَ إِلَّا الْعَدْلُ وَأَنْ يُرْجَى مِنْكَ إِلَّا الْإِحْسَانُ وَالْفَضْلُ فَامْنُنْ

کہ تجھ سے ڈریں سوائے تیرے عدل کے اور یہ کہ آرزو رکھیں تجھ سے سوائے تیرے احسان اور بخشش کے پس احسان

Presented by www.ziaraat.com

عَلَيَّ بِمَا اَوْجَبَهٗ فَضْلُكَ وَلَا تَخْذُلْنِيْ بِمَا يَحْكُمُ بِهٖ عَدْلُكَ سَيِّدِيْ لَوْ

فرما مجھ پر جسے تیرا فضل لازم کرے اور مجھے نظر انداز نہ کر اس فیصلے پر جو تیرے عدل نے کیا ہو میرے مالک اگر

عَلِمَتِ الْاَرْضُ بِذُنُوْبِيْ لَسَاخَتْ بِيْ اَوِ الْجِبَالُ لَهَدَتْنِيْ اَوِ السَّمٰوٰتُ

زمین میرے گناہوں کو جان جاتی تو مجھے نیچے دبا دیتی یا پہاڑ مجھے پیس ڈالتے یا آسمان مجھے کھینچ لیتے

لَاخْتَطَفَتْنِيْ اَوِ الْبِحَارُ لَاَغْرَقَتْنِيْ سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ مَوْلَايَ مَوْلَايَ

یا سمندر مجھ کو ڈبو دیتے میرے مالک میرے مالک میرے آقا میرے آقا

مَوْلَايَ قَدْ تَكَرَّرَ وَقُوْفِيْ لِضِيَافَتِكَ فَلَا تُحَرِّمْنِيْ مَا وَعَدْتَ الْمُتَعَرِّضِيْنَ

میرے آقا یہ بار دیگر میں تیری مہمانی میں کھڑا ہوں پس مجھے اس چیز سے محروم نہ کر جس کا وعدہ مانگنے والوں سے ہے

لِمَسْئَلَتِكَ يَا مَعْرُوْفَ الْعَارِفِيْنَ يَا مَعْبُوْدَ الْعَابِدِيْنَ يَا مَشْكُوْرَ الشَّاكِرِيْنَ

جو تیرے ہاں آئیں اے عارفوں کے پہچانے ہوئے اے عبادتگزاروں کے معبود اے شاکرین کے شکر کردہ

يَا جَلِيْسَ الذَّاكِرِيْنَ يَا مَحْمُوْدًا مِنْ حَمِدَهٗ يَا مَوْجُوْدًا لِمَنْ طَلَبَهٗ يَا

اے ذکر کرنیوالوں کے ہمدم اے حمد شدہ اس کے جو حمد کرے اے موجود ہر طلبگار کے لیے اے

مَوْصُوْفًا مَنْ وَحَّدَهٗ يَا مَحْبُوْبًا مَنْ اَحَبَّهٗ يَا غَوْثَ مَنْ اَرَادَهٗ يَا مَقْصُوْدًا

توصیف شدہ کہ جو یگانہ سمجھے اے محبوں کے محبوب اے پکارنے والوں کے دادرس اے توجہ کرنیوالوں

مَنْ اَنَابَ اِلَيْهِ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَصْرِفُ السُّوْٓءَ

کے مرکز نگاہ اے وہ کہ نہیں کوئی غیب کا جاننے والا مگر وہی اے وہ کہ نہیں کوئی بدی کا معاف کرنیوالا

اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ اِلَّا هُوَ يَا

مگر وہی اے وہ کہ نہیں کوئی کام بنانے والا مگر وہی اے وہ کہ نہیں کوئی گناہ کا معاف کرنے والا مگر وہی اے

مَنْ لَا يَخْلُقُ الْخَلْقَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُنْزِلُ الْغَيْثَ اِلَّا هُوَ صَلِّ عَلٰى

وہ کہ نہیں کوئی خلق کرنے والا مگر وہی اے وہ کہ نہیں کوئی مینہ برسانے والا مگر وہی ہے رحمت فرما

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِيْ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَسْتَغْفِرُكَ

محمد و آل محمد پر اور بخش دے مجھ کو اے سب سے بڑھ کر بخشنے والے اے پروردگار میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں

اِسْتِغْفَارَ حَيَاءٍ وَّاَسْتَغْفِرُكَ اِسْتِغْفَارَ رَجَاءٍ وَّاَسْتَغْفِرُكَ اِسْتِغْفَارَ اِنَابَةٍ

بخشش چاہتا ہوں شرمندگی کے ساتھ تجھ سے بخشش چاہتا ہوں بخشش چاہتا ہوں امید کے ساتھ تجھ سے بخشش چاہتا ہوں توجہ کے ساتھ

Presented by www.ziaraat.com

وَاَسْتَغْفِرُكَ اِسْتِغْفَارَ رَغْبَةٍ وَاَسْتَغْفِرُكَ اِسْتِغْفَارَ رَهْبَةٍ وَاَسْتَغْفِرُكَ

تجھ سے بخشش چاہتا ہوں بخشش چاہنا بڑے شوق کے ساتھ تجھ سے بخشش چاہتا ہوں بخشش چاہنا ہوں خوف کے ساتھ تجھ سے بخشش چاہتا ہوں

اِسْتِغْفَارَ طَاعَةٍ وَاَسْتَغْفِرُكَ اِسْتِغْفَارَ اِيْمَانٍ وَاَسْتَغْفِرُكَ اِسْتِغْفَارَ

بخشش چاہتا ہوں فرمانبرداری کے ساتھ تجھ سے بخشش چاہتا ہوں بخشش چاہنا ہوں ایمان کے ساتھ تجھ سے بخشش چاہتا ہوں بخشش چاہتا ہوں اقرار گناہ

اِقْرَارٍ وَاَسْتَغْفِرُكَ اِسْتِغْفَارَ اِخْلَاصٍ وَاَسْتَغْفِرُكَ اِسْتِغْفَارَ تَقْوٰى وَ

کے ساتھ تجھ سے بخشش چاہتا ہوں بخشش چاہتا ہوں خلوص کے ساتھ تجھ سے بخشش چاہتا ہوں بخشش چاہتا ہوں پرہیزگاری کے ساتھ تجھ سے

اَسْتَغْفِرُكَ اِسْتِغْفَارَ تَوَكُّلٍ وَاَسْتَغْفِرُكَ اِسْتِغْفَارَ ذِلَّةٍ وَاَسْتَغْفِرُكَ

بخشش چاہتا ہوں بخشش چاہتا ہوں توکل کے ساتھ تجھ سے بخشش چاہتا ہوں بخشش چاہتا ہوں عاجزی کے ساتھ تجھ سے بخشش چاہتا ہوں

اِسْتِغْفَارَ عَامِلٍ لَكَ هَارِبٍ مِنْكَ اِلَيْكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

بخشش چاہتا ہوں تجھ سے ڈرنے والے کی طرح جو تجھ سے بھاگ کر تیری طرف آیا ہے پس رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَتُبْ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ بِمَا تُبْتَ وَتَتُوْبُ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ يَا اَرْحَمَ

اور میری توبہ قبول فرما اور میرے والدین کی توبہ جیسے تو قبول کرتا ہے تو ہے اور تمام بندوں کی توبہ بھی قبول فرما اے سب سے

الرَّاحِمِيْنَ يَا مَنْ يُسَمّٰى بِالْغُفُوْرِ الرَّحِيْمِ يَا مَنْ يُسَمّٰى بِالْغُفُوْرِ الرَّحِيْمِ

زیادہ رحم کرنے والے اے وہ جسے کہا جاتا ہے بخشنے والا مہربان اے وہ جسے کہا جاتا ہے بخشنے والا مہربان

يَا مَنْ يُسَمّٰى بِالْغُفُوْرِ الرَّحِيْمِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْبَلْ

اے وہ جسے کہا جاتا ہے بخشنے والا مہربان رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور قبول کر میری

تَوْبَتِيْ وَزَكِّ عَمَلِيْ وَاشْكُرْ سَعْيِيْ وَارْحَمْ ضَرَاعَتِيْ وَلَا تُخَيِّبْ صَوْتِيْ وَلَا تُغَيِّبْ

توبہ پاک بنا میرے عمل کو قبول فرما میری کوشش اور رحم کر میری زاری پر نہ روک میری آواز اور میری حاجت

مَسْئَلَتِيْ يَا غَوْثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَاَبْلِغْ اَئِمَّتِيْ سَلَامِيْ وَدُعَآئِيْ وَشَفِّعْهُمْ فِيْ جَمِيْعِ

رد نہ فرما اے فریادیوں کی فریاد سننے والے پہنچا میرے اماموں کو میرا سلام اور دعا اور ان کو میرے سفارشی بنا سبھی حاجات

مَا سَئَلْتُكَ وَاَوْصِلْ هَدِيَّتِيْ اِلَيْهِمْ كَمَا يَنْبَغِيْ لَهُمْ وَزِدْهُمْ مِّنْ فَضْلِكَ مَا يَنْبَغِيْ لَكَ بِاَضْعَافٍ

میں جو میں نے طلب کیں اور میرے ہدیہ کو ان تک اس طرح پہنچا دے جس طرح ان کو پسند ہو اور یہ تجھ جس طرح تو پسند کرتا ہے اسے اتنے

لَّا يُحْصِيْهَا غَيْرُكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى اَطْيَبِ

گنا بڑھا کر قبول فرما کہ تیرے سوا اسکا شمار کوئی نہ کر سکے نہیں حرکت و قوت مگر جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے اور خدا رحمت کرے رسولوں میں سے

Presented by www.ziaraat.com

اَلْمُرْسَلِيْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

پاکیزہ تر محمدؐ پر اور اُن کے پاک خاندان پر

مؤلف کہتے ہیں: علامہ مجلسیؒ نے بحار الانوار میں بعض بزرگان سے امام علی رضا علیہ السلام کے لیے ایک زیارت نقل کی ہے جو زیارت جوادیہ کے نام سے معروف ہے، اس کے آخر میں تحریر فرمایا ہے کہ یہ زیارت پڑھنے کے بعد نماز زیارت بجالائے تسبیح پڑھے اور اسے حضرت کے لیے ہدیہ کرے اور اس کے بعد یہ دُعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ اَلَّذِیْ اَشْهَدُ یہ وہی دُعا ہے جو ہم نے ابھی اوپر نقل کی ہے۔ لہٰذا جو بھی زائر مشہد مقدس میں زیارت جوادیہ پڑھے تو وہ اس دعا کا پڑھنا ہرگز ترک نہ کرے۔

امام علی رضاؑ کی ایک اور زیارت

ابن قولویہؒ نے ائمہؑ سے روایت کی ہے کہ جب زائر امام علی رضاؑ کی قبر شریف کے قریب جائے تو یہ زیارت پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ ابْنِ مُوْسَى الرِّضَا الْمُرْتَضٰى الْاِمَامِ التَّقِيِّ النَّقِيِّ وَ

اے معبود رحمت نازل کر علی بن موسیٰ پر جو صاحب رضا پسندیدہ اور امام ہیں پارسا پاکیزہ اور

حُجَّتِكَ عَلٰى مَنْ فَوْقَ الْاَرْضِ وَمَنْ تَحْتَ الثَّرٰى الصِّدِّيْقِ الشَّهِيْدِ

تیری حجت ہیں اس پر جو زمین پر اور زیر زمین ہے وہ صاحب صدق شہید ہیں

صَلٰوةً كَثِيْرَةً تَامَّةً زَاكِيَةً مُتَوَاصِلَةً مُتَوَاتِرَةً مُتَرَادِفَةً كَاَفْضَلِ

ان پر رحمت کر بہت زیادہ کامل پاکیزہ پے بہ پے لگاتار مسلسل جیسے تو نے بہترین رحمت

مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِيَآئِكَ

کی ہو اپنے دوستوں میں سے کسی ایک پر

زیارتِ دیگر

یہ وہ زیارت ہے جو شیخ مفیدؒ نے مقنعہ میں نقل فرمائی اور یاد دلایا ہے کہ غسل زیارت کرنے اور پاکیزہ لباس پہننے کے بعد امام علی رضا علیہ السلام کی قبر اطہر کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَابْنَ وَلِيِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَ

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا دوست خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے حجت خدا و حجت خدا

Presented by www.ziaraat.com

ابْنَ حُجَّتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةَ الْوُثْقٰى وَرَحْمَةُ

کے فرزند سلام ہو آپ پر اے ہدایت والے امام اور مضبوط محکم خدا کی رحمت

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ مَضَيْتَ عَلٰى مَا مَضٰى عَلَيْهِ اٰبَآؤُكَ

ہو اور اس کی برکات میں گواہ ہوں کہ آپ اسی عقیدے پر دنیا سے گئے جس پر آپ کے پاک شدہ

الطَّاهِرُوْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ لَمْ تُؤْثِرْ عَمًى عَلٰى هُدًى وَلَمْ

بزرگ رخصت ہوئے خدا کی رحمتیں ہوں ان پر آپ نے گمراہی کو نور ہدایت پر ترجیح نہ دی اور حق

تَمِلْ مِنْ حَقٍّ اِلٰى بَاطِلٍ وَاَنَّكَ نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَاَدَّيْتَ

سے باطل کی طرف نہ پھرے بلکہ آپ خدا اور اس کے رسولؐ کے خیر اندیش رہے اور امانتداری کا

الْاَمَانَةَ فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ خَيْرَ الْجَزَآءِ اَتَيْتُكَ بِاَبِيْ

حق ادا کیا پس خدا جزا دے آپ کو اسلام و اہل اسلام کی طرف سے بہترین جزا میں آیا ہوں قربان

وَاُمِّيْ زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَآئِكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَآئِكَ

میرے ماں باپ آپ کی زیارت کرنے آپ کے حق سے واقف آپ کے دوستوں کا دوست آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں

فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ

پس اپنے رب کے ہاں میری سفارش کریں۔

پھر خود کو قبر شریف سے لپٹائے اس پر بوسہ دے اپنے دونوں رخسار باری باری اس پر رکھے اور پھر سرہانے کی طرف مڑے اور کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے رسولؐ خدا کے فرزند خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْهَادِيْ وَالْوَلِيُّ الْمُرْشِدُ اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ مِنْ اَعْدَآئِكَ

میں گواہ ہوں کہ آپ ہیں امام رہبر سرپرست رہنما میں خدا کے سامنے آپ کے دشمنوں سے بیزاری کرتا ہوں

وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِوِلَايَتِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اور آپ کی دوستداری سے اس کا قرب چاہتا ہوں خدا درود بھیجے آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت بجا لائے اور اس کے علاوہ جو نمازیں چاہے وہاں ادا کرے پھر حضرت کی پائنتی کی طرف آجائے اور جس قدر چاہے دعائیں مانگے۔

Presented by www.ziaraat.com

مؤلف کہتے ہیں: خاص ایام میں آپ کی زیارت کی بہت زیادہ فضیلت ہے خصوصاً ماہ رجب میں نیز تیئیسویں اور پچیسویں ذیقعدہ اور چھٹی رمضان کو جیسا کہ مختلف مہینوں کے اعمال میں ذکر ہو چکا ہے اس کے علاوہ وہ دن جو حضرت کے ساتھ خصوصیت رکھتے ہیں ان میں بھی آپ کی زیارت بہت فضیلت رکھتی ہے جب حضرت سے وداع کرنا چاہے تو وہ وداع پڑھے۔ جو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے وداع کرتے وقت پڑھا جاتا ہے اور وہ یہ ہے:

لَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ تَسْلِيْمِيْ عَلَيْكَ اگر چاہے تو یہ وداع بھی پڑھے: اَلسَّلَامُ

خدا اسے آپ پر میرا آخری سلام قرار نہ دے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ

آپ پر اے دوست خدا رحمت خدا ہو اور اس کی برکات اے معبود اس کو میرے لیے آخری موقع قرار نہ دے

مِنْ زِيَارَتِيْ اِبْنَ نَبِيِّكَ وَحُجَّتَكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَاجْمَعْنِيْ وَاِيَّاهُ فِيْ

جو زیارت کی میں نے تیرے نبی کے فرزند اور تیری مخلوق پر تیری حجت کی مجھے اور انہیں اپنی جنت میں یکجا کر

جَنَّتِكَ وَاحْشُرْنِيْ مَعَهٗ وَفِيْ حِزْبِهٖ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَ

دے مجھے اٹھانا ان کے ساتھ ان کے گروہ میں شہیدوں اور نیکوکاروں کے ساتھ اور

حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ وَاَسْتَرْعِيْكَ وَاَقْرَءُ عَلَيْكَ

یہ کتنے اچھے ہم نفس ہیں آپ کو سپرد خدا کرتا ہوں آپ کی توجہ چاہتا ہوں اور آپ کو سلام پیش

اَلسَّلَامَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَبِمَا جِئْتَ بِهٖ وَدَلَلْتَ عَلَيْهِ فَاكْتُبْنَا

کرتا ہوں ہم ایمان رکھتے ہیں خدا و رسول پر اور اس پر جو آپ لائے اور اس کی طرف رہبری کی پس اے خدا ہمیں

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ

گواہوں میں لکھ دے

مؤلف کہتے ہیں کہ یہاں چند ایک مطالب کا بیان کر دینا بہت مناسب ہے:

۱۔ معتبر سند کے ساتھ امام علی نقی علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ جس شخص کو خدائے تعالیٰ سے کوئی حاجت ہو تو اسے طوس میں میرے جد بزرگوار کی زیارت کرنا چاہیے، وہ غسل کرے اور حضرت کے سرہانے

Presented by www.ziaraat.com

کی طرف ہو کر دو رکعت نماز پڑھے اور اس نماز کی قنوت میں اپنی حاجت طلب کرے تو وہ لازماً پوری ہوگی سوائے اس کے کہ اس میں کسی گناہ یا قطع رحم کا دخل ہو کیونکہ امام علی رضا علیہ السلام کی قبر شریف جنت کے گھروں میں سے ایک گھر ہے پس کوئی مومن اس کی زیارت نہیں کرے گا مگر یہ کہ حق تعالیٰ اس کو جہنم کی آگ سے آزاد کر دے گا اور جنت میں داخل فرمائے گا۔

۲۔ علامہ مجلسیؒ نے شیخ جلیل حسین بن عبدالصمد (شیخ بہائیؒ کے والد) کا ایک مکتوب نقل کیا ہے جس میں تحریر ہے کہ شیخ ابوالطیب حسین بن احمدؒ فقیہ رازی نے فرمایا ہے کہ جو شخص امام علی رضا علیہ السلام یا ائمہ معصومینؑ میں سے کسی بھی امام کی زیارت کرے اور ان کی قبر مبارک کے نزدیک نماز جعفر طیارؑ بجا لائے تو اس کے لیے ہر رکعت کے بدلے ایک ہزار حج ایک ہزار عمرہ کا ثواب نیز خدا کے نام پر ایک ہزار غلام آزاد کرنے اور ایک ہزار جہاد کا ثواب لکھا جائے گا جو اس نے کسی نبی مرسل کی معیت میں کیا ہو۔ مزید برآں اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور سو گناہ محو کر دیے جائیں گے۔ نماز جعفر طیارؑ کا طریقہ روز جمعہ کے اعمال میں ذکر ہو چکا ہے بوقت ضرورت وہاں مراجعہ فرمائیں۔

۳۔ محول سجستانی سے روایت ہے کہ جب مامون الرشید عباسی نے امام علی رضا علیہ السلام کو مدینہ منورہ سے خراسان میں بلایا تو حضرت اپنے جد بزرگوار نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ سے وداع کرنے مسجد نبوی میں گئے، آپ بار بار آنحضرتؐ کی قبر مبارک سے وداع کر کے باہر آتے اور پھر پلٹ کے وہیں چلے جاتے اور ہر بار آپ کے گریہ کی آواز بلند تر ہوتی جاتی تھی۔ راوی کا بیان ہے کہ اس وقت میں حضرت کے نزدیک گیا سلام کیا آپ نے جواب سلام دیا اور میں نے انہیں اس سفر کی مبارکباد پیش کی، تب حضرت نے فرمایا کہ ابھی تم میری زیارت کرو جب کہ میں اپنے جد بزرگوار سے بچھڑ کر دور جا رہا ہوں اور میں اسی سفر میں یکہ و تنہا ہونے کی حالت میں دنیا سے گزر جاؤں گا اور مجھ کو ہارون الرشید کے پہلو میں دفن کیا جائے گا۔ شیخ یوسف بن حاتم شامی نے درالنظیم میں فرمایا ہے کہ امام علی رضا علیہ السلام کے چند اصحاب نے مجھے بتایا ہے کہ حضرت نے فرمایا: جب میں مدینہ منورہ سے روانہ ہونے لگا تو میں نے اپنے اہل و عیال کو جمع کر کے انہیں حکم دیا کہ وہ مجھ پر گریہ و بکا کریں کہ اسے میں خود سنوں، میں نے بارہ ہزار دینار ان میں تقسیم کیے اور یہ بھی کہا کہ میں اس سفر سے لوٹ کر تمہارے پاس نہ آسکوں گا نیز میں نے اپنے فرزند ابوجعفر جوادؑ کا ہاتھ پکڑا انہیں اپنے

Presented by www.ziaraat.com

جد بزرگوار کی قبر شریف پر لے گیا اور ان کا ہاتھ اس پر رکھوا کر انہیں اس سے لپٹا دیا اور آنحضرتؑ سے ان کی حفاظت کرنے کی درخواست کی اپنے تمام خدام و وکلاء کو ابوجعفر جوادؑ کی اطاعت کرنے کا حکم دیا ان کی مخالفت سے منع کیا اور ان سب کو بتلایا کہ یہ میرے قائم مقام و جانشین ہیں۔

۴۔ سید عبدالکریم بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ جب مامون الرشید نے امام علی رضا علیہ السلام کو خراسان بلایا تو آپ مدینہ سے بصرہ اور وہاں سے کوفہ ہوتے ہوئے بغداد اور وہاں سے قم پہنچے، جب آپ قم میں داخل ہوئے تو لوگ آپ کا استقبال کرنے راستے پر آئے کھڑے تھے، ان میں سے ہر ایک یہ اصرار کرتا تھا کہ حضرت میرے مہمان ہوں تاہم آپ نے فرمایا کہ میرا اونٹ اس پر مامور ہے اور وہ جہاں بیٹھے گا میں اسی کے ہاں مہمان ہوں گا چنانچہ وہ اونٹ چلتے چلتے ایک ایسے شخص کے گھر کے سامنے بیٹھ گیا جس نے خواب میں دیکھا تھا کہ کل امام علی رضا علیہ السلام اس کے مہمان بنیں گے۔ زیادہ مدت نہ گزری کہ وہ جگہ ایک بلند مرتبہ مقام قرار پا گئی اور ہمارے زمانے میں اس مکان میں ایک دینی مدرسہ قائم ہے۔

۵۔ شیخ صدوقؒ نے اسحاق بن راہویہ سے نقل فرمایا ہے کہ اس نے کہا: جب امام علی رضا علیہ السلام نیشاپور پہنچے اور وہاں سے آگے روانہ ہونا چاہا تو وہاں کے علماء محدثین حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ اے فرزند رسولؐ! آپ ہمارے ہاں سے جا رہے ہیں تو کیا آپ ہمیں کوئی حدیث سنائیں گے کہ جس سے ہم استفادہ کریں؟ آپ اس وقت عماری (کجاوے) میں بیٹھے تھے پس آپ نے اپنا سر مبارک عماری سے باہر نکالا اور فرمایا: میں نے اپنے والد بزرگوار امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے سنا، انہوں نے اپنے والد گرامی امام جعفر صادق علیہ السلام سے، انہوں نے اپنے والد ماجد امام محمد باقر علیہ السلام سے، انہوں نے اپنے والد بزرگوار امام علی بن الحسین علیہما السلام سے اور انہوں نے اپنے والد گرامی امام حسین علیہ السلام سے، انہوں نے اپنے پدر گرامی امام علی بن ابی طالب علیہ السلام سے اور انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ سے سنا کہ آپ نے فرمایا۔ میں نے حضرت جبرئیل علیہ السلام سے اور انہوں نے خدائے عزوجل سے سنا کہ اس نے فرمایا: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حِصْنِیْ فَمَنْ دَخَلَ حِصْنِیْ اَمِنَ مِنْ عَذَابِیْ یعنی کلمہ لا الہ الا اللہ میرا قلعہ ہے اور جو بھی میرے اس قلعے میں داخل ہو جائے وہ میرے عذاب سے مامون رہے گا۔ آپ نے یہ فرمایا اور

Presented by www.ziaraat.com

روانگی کا حکم دے دیا جب آپ کا اونٹ چل پڑا تو آپ نے ہمیں پکارا اور فرمایا بِشُرُوطِهَا وَاَنَا مِنْ شُرُوطِهَا یعنی یہ حکم اپنی شرط اور شروط کے ساتھ ہے اور میں بھی اس قلعہ کی ایک شرط ہوں یعنی مجھ کو امام برحق ماننا بھی اس قلعہ میں داخل ہونے کی ایک شرط ہے۔

۶۔ ابوالصلت سے روایت ہے کہ اس سفر میں جب امام علی رضا علیہ السلام سرخ نامی گاؤں میں پہنچے تو وہاں کے لوگوں نے عرض کی کہ اے فرزند رسولؐ! وقت ظہر ہو چکا ہے آیا آپ یہاں نماز ادا نہیں فرماتے؟ اس پر آپ وہیں اتر پڑے اور وضو کے لیے پانی طلب فرمایا تو وہ لوگ کہنے لگے کہ پانی تو ہمارے ہاں نہیں ہے! یہ سن کر آپ نے اپنے دست مبارک سے زمین کو کریدنا شروع کیا پس وہاں سے اتنا پانی ابل پڑا کہ آپ نے اور آپ کے تمام ساتھیوں نے اس سے وضو کیا اور پانی کا یہ چشمہ اب بھی وہاں موجود ہے۔ پھر جب آپ سناآباد شہر میں آئے تو آپ نے پشت مبارک سے ایک پہاڑی کے ساتھ ٹیک لگائی اور اس کے پتھر سے اب تک ہانڈیاں تراشی جاتی ہیں آپ نے فرمایا تھا کہ خداوندا! اس پہاڑی کو نفع بخش بنا دے اور ہر اس چیز میں برکت دے جو اس کے پتھر سے بنے ہوئے برتن میں رکھی جائے، راوی کا کہنا ہے کہ لوگوں نے اس پتھر سے ہانڈیاں تراش کر خود حضرت کی خدمت میں بھی پیش کیں اور آپ نے حکم دیا تھا کہ میرے لیے انہی ہانڈیوں میں کھانا پکایا جائے۔ چنانچہ اسی دن سے وہاں کے لوگوں نے اس پہاڑی کے پتھر سے برتن بنانے شروع کیے اور انہیں بابرکت پایا۔

۷۔ صاحب مطلع الشمس نے نقل کیا ہے کہ پچیس ذوالحجہ ۱۰۰۶ھ میں شاہ عباس اوّل مشہد مقدس آئے اور دیکھا کہ عبدالمومن خان ازبک نے حرم مبارک کو لوٹ لیا اور مجز طلا کے سوا وہاں کچھ نہیں چھوڑا، شاہ عباس ستائیس ذوالحجہ کو ہرات گئے اور اسے فتح کر لیا وہاں کا انتظام مکمل کرنے کے بعد پھر مشہد مقدس آ گئے اور ایک مہینہ وہیں ٹھیرے اس دوران میں صحن مبارک کی مرمت کروائی خدام حرم کو انعام واکرام سے نوازا اور عراق چلے گئے۔ پھر ۱۰۰۸ھ میں شاہ عباس بار دیگر مشہد مقدس گئے اور پورا موسم سرما وہیں گزارا، اس عرصے میں آستان قدس کے خادم کی حیثیت سے بنفس نفیس تمام خدمات انجام دیتے رہے یہاں تک کہ شمع کی صفائی خود کرتے اور قینچی سے اس کی بتی کاٹ کر درست کرتے تھے چنانچہ شاہ کے اس عمل کو دیکھتے ہوئے

Presented by www.ziaraat.com

شیخ بہائیؒ نے فی البدیہہ یہ اشعار کہے :

پیوستہ بود ملائک علیین پروانۂ شمع روضہ خلد آئین
مقراض باحتیاط زن ایخادم ترسم ببری شہپر جبریل آمین

عالم بالا کے فرشتے ہمیشہ اس جنت جیسے روضہ کی شمع پر مثل پروانوں کے پرواز کرتے ہیں، اے اس آستان کے خدمتگار یہ قینچی ذرا احتیاط سے چلاؤ کیونکہ مجھے خوف ہے کہ کہیں تم جبریل کا پر ہی نہ کاٹ دو۔

شاہ عباس نے نذر مان رکھی تھی کہ وہ پاپیادہ مشہد مقدس جاکر امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کریں گے چنانچہ اپنی اس نذر کو پورا کرنے کے لیے ۱۰۰۹ھ میں پیدل یہاں آئے اور یہ سفر اٹھائیس دنوں میں طے کیا، اس موقع کی مناسبت سے صاحب تاریخ عالم آرا نے یہ اشعار کہے :

غلام شاہ مردان شاہ عباس شہ والا گہر خاقان اعجد
بطوف مرقد شاہ خراسان پیادہ رفت باخلاص بے حد
پیادہ رفت شد تاریخ رفتن ز اصفاہان پیادہ تا بمشہد

شاہ مردان علی مرتضیٰ علیہ السلام کا غلام شاہ عباس کہ جو نیک خصلت شہنشاہ ہے وہ شاہ خراسان امام علی رضا علیہ السلام کے روضہ پر حاضری دینے کیلئے خلوص و محبت کے ساتھ پیدل چل کر گیا۔ شاہ عباس کے پاپیادہ جانے کی تاریخ یہ ہے کہ وہ اصفہان سے مشہد تک پیدل چلا یہ ۱۰۰۹ھ کا واقعہ ہے۔ چنانچہ ۱۰۰۹ھ میں جب شاہ عباس مشہد مقدس آئے تو انہوں نے صحن مبارک کو کشادہ کیا اور ایوان علی شیر کو درمیان میں رکھا کہ جو پہلے روضۂ پاک کے ایک طرف صحن میں واقع تھا اور کچھ بھلا نہ لگتا تھا، جو ایوان اس کے سامنے تھا اسے دوسری طرف بنوایا، ایک سڑک شہر کے مغربی دروازے سے مشرقی دروازے تک بنائی جو ہر طرف سے صحن مبارک تک جاتی تھی، شہر مشہد کے لیے نہریں اور چشمے بنائے ایک نہر اس سڑک کے وسط سے نکالی جو صحن مبارک سے گزرتی ہوئی باہر چلی جاتی تھی، صحن کے درمیان میں ایک حوض بنوایا کہ پانی اس میں سے گزر کر مشرق میں سڑک کی طرف نکل جاتا ہے۔ پھر ہر نئی تعمیر پر کتبے لگوائے جو میرزا احمد رضائی صدر الکتاب، علی رضا عباسی اور محمد رضا امامی کے خط میں ہیں، شاہ عباس نے ہی امام علی رضا علیہ السلام کا قبہ سونے کی اینٹوں سے بنوایا اور اس کے لیے جو کتبہ لکھا گیا ہے اس کا مضمون یہ ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

من عطایم توفیقات اللہ سبحانہ ان وفق السلطان الاعظم مولی ملوك العرب والعجم صاحب النسب الطاهر النبوی والحسب الباهر العلوی تراب اقدام خدام هذه القبة المطهرة اللاهوتية غبار نعال زوار هذه الروضة المنورة الملكوتية مروج اثارا احداه المعصومين السلطان ابوالمظفر شاه عباس الحسينی الموسوی الصفوی بهادر خان فاستسعد بالمجيء ماشيا على قدميه من دار السلطنة اصفهان الى زيارة هذه الحرم الاشرف وقد تشرف بزيارة هذه القبة من خلص مالها فی سنة الف وعشر وتم فی سنة الف و ست وعشر

۸۔ شیخ طبرسیؒ نے اعلام الوریٰ میں امام علی رضا علیہ السلام کے بہت سے معجزات تحریر کرنے کے بعد فرمایا ہے کہ حضرت کی شہادت سے لے کر ہمارے زمانے تک جو معجزے اور عجیب و غریب نشان ظاہر ہوئے ہیں وہ بہت زیادہ ہیں اور مخالف و موافق سب نے دیکھا اور ان کی تصدیق کی ہے۔ چنانچہ یہ چیزیں ثابت و مسلم ہیں کہ یہاں پیدائشی اندھوں اور کوڑھ کے مریضوں کو شفا حاصل ہوئی لوگوں کی دعائیں قبول ہوئیں ان کی حاجات برآئیں اور اکثر افراد کی مصیبتیں اور سختیاں دور ہوئی ہیں کہ ان میں سے بہت سے واقعات ہم نے بھی دیکھے ہیں جس سے ہمیں علم یقین حاصل ہوگیا اور ان فیوض میں شک کرنے کی گنجائش باقی نہیں رہی شیخ حرّ عاملیؒ نے اثبات الہدیٰ میں شیخ طبرسیؒ کے اس کلام کو نقل کرنے کے بعد فرمایا ہے کہ ان میں سے بہت سارے معجزات کا خود میں نے بھی مشاہدہ کیا ہے جیسا کہ شیخ طبرسیؒ نے ان کو دیکھا اور مجھے ان کے بارے میں ویسا ہی یقین ہوا ہے جیسا انہیں ہوا تھا۔ مشہد مقدس میں میری مجاورت جو چھبیس برس پر محیط ہے، اس زمانے میں امام علی رضا علیہ السلام کے روضۂ مبارک سے ظاہر ہونے والی کرامات و برکات کے بارے میں اتنے واقعات سننے میں آئے کہ جو حد تواتر سے بڑھے ہوئے ہیں اور مجھے کوئی ایسا موقع یاد نہیں کہ میں نے اس آستانہ پر کوئی دعا مانگی یا حاجت طلب کی ہو اور وہ پوری نہ ہوئی ہو۔

Presented by www.ziaraat.com

مؤلف کہتے ہیں: ہر زمانے میں اس روضۂ مطہر سے اس قدر معجزات ظاہر ہوتے ہیں کہ ان کے ہوتے ہوئے گذشتہ معجزوں کے نقل کرنے کی ضرورت ہی نہیں رہتی، ہم ستائیس رجب کی رات کے اعمال میں کچھ مناسب حال چیزیں نقل کر آئے ہیں لہٰذا عدم گنجائش کے پیش نظر یہاں ہم نے مزید واقعات درج نہیں کیے چنانچہ اس فصل کو تمام کرتے ہوئے ہم امام علی رضا علیہ السلام کی مدح میں ملا جامیؒ کے چند اشعار نقل کرتے ہیں:

سَلَامٌ عَلٰی اٰلِ طٰهٰ وَیٰسٓ	سَلَامٌ عَلٰی اٰلِ خَیْرِ النَّبِیِّیْنَ
سلام ہو طٰہٰ و یٰسین کی آل پر	سلام ہو نبیوں میں سے بہترین کی آل پر
سَلَامٌ عَلٰی رَوْضَةٍ حَلَّ فِیْهَا	اِمَامٌ یُبَاهِیْ بِهٖ الْمُلْكُ وَالدِّیْنُ
سلام ہو اس روضہ پر جس میں دفن ہے	وہ امام کہ جس سے ملک و دین زندہ ہوئے

امام برحق شاہ مطلق کہ آمد	حریم درش قبلہ گاہ سلاطین
شہ کاخ عرفان گل شاخ احسان	در درج امکان مہ برج تمکین
علی بن موسیٰ الرضا کز خدایش	رضا شد لقب چون رضا بود ازو دین
ز فضل و شرف بینی او را بہائی	اگر نبودت تیرہ چشم جہاں بین
پی عطر روبند حوران جنت	غبار درش را بگیسوی مسکین
اگر خواہی آری بکف دامن او	بر و دامن از ہر چہ جز اوست برچین

امام علی رضا علیہ السلام جو سچے امام اور با اختیار بادشاہ ہیں ان کے حرم پاک کی چوکھٹ دنیا کے بادشاہوں کے جھکنے کی جگہ ہے۔ وہ مرکز معرفت کے فرمانروا اور نیکی کی ٹہنی پر کھلے ہوئے پھول ہیں کائنات کی لڑی کے موتی اور آسمان عزت کے چاند ہیں۔ وہ علی بن موسیٰ الرضا ہیں کہ ان کے خدا نے انہیں رضا کے لقب سے سرفراز کیا کہ خدا کی رضا پر راضی رہنا ان کا شیوہ تھا۔ اگر دنیا کو دیکھنے والی تمہاری آنکھ بے نور نہ ہو تو تم دیکھو گے کہ یہ امام فضیلت اور بڑائی میں اس دنیا پر بھاری ہیں۔ ایسا کیوں نہ ہو کہ جنت کی حوریں اپنی سیاہ زلفوں میں خوشبو بسانے کے لیے ان کے دروازے کی دھول اپنے سر پہ ملتی ہیں۔ اگر تم ان پاک امام کا دامن پکڑنا چاہتے ہو تو جاؤ اور ان کے سوا ہر ایک سے اپنا دامن بچا کر ان کی طرف بڑھو۔

Presented by www.ziaraat.com

دسویں فصل

زیارتِ سامرہ

یہ فصل سامرہ میں مدفون ائمہ علیہم السّلام کی زیارت اور سرداب مطہرہ کے اعمال پر مشتمل ہے اور اس میں دو مقام ہیں۔

پہلا مقام

امام علی نقی و امام حسن عسکری علیہما السّلام کی زیارت

جب زائر سامرہ (سرمن رای) جائے اور وہاں ان دو اماموں کی زیارت کرنا چاہے، تو پہلے غسل کرے، پھر آرام و وقار کے ساتھ چلے اور حرم مبارک کے دروازے پر کھڑے ہو کر وہ عام اذن دخول پڑھے جو باب زیارات کی دوسری فصل کے شروع میں ذکر ہو چکا ہے، اس کے بعد حرم شریف میں داخل ہو کر ان دونوں اماموں کی یہ مشترکہ زیارت پڑھے۔ جو سب زیارتوں میں سے صحیح تر ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَلِيَّيِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا حُجَّتَيِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام آپ دونوں پر اے دوستان خدا سلام آپ دونوں پر اے حجتان خدا سلام آپ دونوں

عَلَيْكُمَا يَا نُوْرَيِ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا مَنْ

پر کہ زمین کی تاریکیوں میں خدا کے دو نور ہیں سلام آپ دونوں پر کہ خدا نے

Presented by www.ziaraat.com

بِذَا اللّٰهِ فِي شَأْنِكُمَا أَتَيْتُكُمَا زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكُمَا مُعَادِيًا لِأَعْدَائِكُمَا

آپ کی شان ظاہر فرمائی آیا ہوں آپ کی زیارت کرنے آپ کا حق پہچانتا ہوں آپ دونوں کے دشمنوں کا دشمن

مُوَالِيًا لِأَوْلِيَائِكُمَا مُؤْمِنًا بِمَا آمَنْتُمَا بِهِ كَافِرًا بِمَا كَفَرْتُمَا بِهِ

آپ کے دوستوں کا دوست ہوں ایمان رکھتا ہوں جس پر آپ کا ایمان ہے انکار کرتا ہوں جس کا آپ انکار کرتے ہیں

مُحَقِّقًا لِمَا حَقَّقْتُمَا مُبْطِلًا لِمَا أَبْطَلْتُمَا أَسْئَلُ اللّٰهَ رَبِّي وَرَبَّكُمَا أَنْ

حق سمجھتا ہوں جسے آپ کا حق سمجھا جھٹلاتا ہوں جسے آپ نے جھٹلایا سوال کرتا ہوں اللہ سے جو میرا آپ کا رب ہے یہ کہ

يَجْعَلَ حَظِّي مِنْ زِيَارَتِكُمَا الصَّلٰوةَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَأَنْ يَرْزُقَنِي

وہ قرار دے آپ کی زیارت میں میرا حصہ محمد اور ان کی آل پر درود اور یہ کہ مجھے نصیب کرے

مُرَافَقَتَكُمَا فِي الْجِنَانِ مَعَ آبَائِكُمَا الصَّالِحِينَ وَأَسْئَلُهُ أَنْ يُعْتِقَ

آپ دونوں کی رفاقت جنت میں کہ جہاں آپ کے خوش کردار بزرگان بھی ہوں گے میں اس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ میری

رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَيَرْزُقَنِي شَفَاعَتَكُمَا وَمُصَاحَبَتَكُمَا وَيُعَرِّفَ بَيْنِي

گردن آگ سے آزاد کرے مجھے آپ دونوں کی شفاعت اور ہم نشینی عطا فرمائے اور میرے آپ کے درمیان

وَبَيْنَكُمَا وَلَا يَسْلُبَنِي حُبَّكُمَا وَحُبَّ آبَائِكُمَا الصَّالِحِينَ وَأَنْ لَا يَجْعَلَهُ

آشنائی پیدا کرے نیز مجھ سے آپ دونوں کی اور آپ کے خوش کردار بزرگوں کی محبت واپس نہ لے اس زیارت کو

آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَيَحْشُرَنِي مَعَكُمَا فِي الْجَنَّةِ بِرَحْمَتِهٖ

میرے لیے آپ دونوں کی آخری زیارت نہ بنائے مجھ کو جنت میں آپ دونوں کے ساتھ جگہ دے اپنی رحمت سے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّهُمَا وَتَوَفَّنِي عَلٰى مِلَّتِهِمَا اَللّٰهُمَّ الْعَنْ ظَالِمِيْ اٰلِ

اے معبود مجھے ان دونوں کی محبت عطا کر اور ان کے دین پر وفات دے اے معبود لعنت کر جنہوں نے آل محمد

مُحَمَّدٍ حَقَّهُمْ وَانْتَقِمْ مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْأَوَّلِيْنَ مِنْهُمْ وَالْآخِرِيْنَ

کا حق مارا اور ان سے اس ظلم کا بدلہ لے اے معبود لعنت کر ان میں سے پہلے اور آخری ظالم پر

وَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ وَابْلُغْ بِهِمْ وَبِأَشْيَاعِهِمْ وَمُحِبِّيْهِمْ وَ

اور دوچند کر دے ان پر اپنا عذاب اور پہنچا ان کو ان کے ساتھیوں کو ان کے دوستوں کو اور

مُتَّبِعِيْهِمْ أَسْفَلَ دَرْكٍ مِّنَ الْجَحِيْمِ إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ان کے پیروکاروں کو دوزخ کے سب سے گہرے گڑھے میں کہ بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ عَجِّلْ فَرَجَ وَلِيِّكَ وَابْنَ وَلِيِّكَ وَاجْعَلْ فَرَجَنَا مَعَ فَرَجِهِمْ

اے معبود! تیرا دوست جو تیرے دوست کا فرزند ہے اسے جلد کشائش دے اس کی کشائش میں ہماری بھی کشائش فرما

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے سب سے زیادہ رحم والے

اس کے بعد اپنے لیے اپنے والدین کے لیے اپنے بھائی بہنوں کے لیے اور تمام مؤمنین و مؤمنات کے لیے جو بھی جائز دعائیں چاہے مانگے، اس کے علاوہ جس قدر ہو سکے وہاں دعائیں اور مناجات کرے۔ اگر ممکن ہو تو ان ضریحوں کے قریب دو رکعت نماز زیارت ادا کرے ورنہ قریبی مسجد میں جا کر یہ نماز پڑھے۔ بعد میں جو دعا بھی مانگے گا وہ قبول کی جائے گی۔ وہ مسجد ان ہر دو اماموں یعنی امام علی نقی علیہ السلام اور امام حسن عسکری علیہ السلام کے گھر کے قریب ہے جس میں وہ نماز پڑھا کرتے تھے۔

مؤلف کہتے ہیں: جو زیارت ہم نے ابھی نقل کی ہے یہ کامل الزیارات کی روایت کے مطابق ہے اور اسے شیخ محمد بن المشہدیؒ، شیخ مفیدؒ اور شہیدؒ نے بھی معمولی سے اختلاف کے ساتھ اپنی کتب مزار میں درج کیا ہے، انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ جملہ فِي الْجَنَّةِ بِرَحْمَتِهٖ کے بعد خود کو ان دونوں قبروں سے لپٹائے ان پر بوسہ دے اور اپنے دونوں رخسار باری باری ان قبروں پر رکھے۔ پھر سر اوپر اٹھائے اور یہ پڑھے: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّهُمْ وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهِمْ اور زیارت کے آخر تک کے باقی جملے بھی پڑھے۔ انہوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ زیارت کے بعد سرہانے کی طرف ہو کر دو دو کر کے چار رکعت نماز زیارت پڑھے، پھر چاہے تو وہاں اور نمازیں بھی ادا کرے۔

واضح رہے کہ یہ دونوں امام اپنے گھر میں دفن ہیں اس گھر کا ایک دروازہ تھا جو بعض اوقات شیعوں اور محبوں کی خاطر کھولا جاتا تھا اور وہ ان دونوں قبور کی زیارت کرتے تھے اور اکثر اوقات اس جالی میں سے زیارت کی جاتی تھی جو سامنے کی دیوار میں لگی ہوئی تھی۔ کیونکہ وہ دروازہ بند رکھا جاتا تھا۔ اسی سابقہ حدیث کی ابتدا میں یہ ذکر آیا ہے کہ غسل کرنے کے بعد اگر ممکن ہو تو اندر جا کر زیارت کرے بصورت دیگر اس جالی میں سے ہی سلام پیش کرے جو قبر کے سامنے کی دیوار میں ہوتی تھی، جالی میں سے زیارت کرنے والے کو چاہیئے کہ نماز زیارت نزدیک والی مسجد میں ادا کرے۔ تاہم یہ بہت پہلے کی صورت حال تھی۔ چنانچہ بعد میں شیعان علیؑ نے بہت دکھائی اور اس گھر کی قدیمی عمارت کو گرا کر

Presented by www.ziaraat.com

اس کی بجائے گنبد محراب اور کشادہ ایوان تعمیر کر دیئے۔ نیز مذکورہ مسجد کو حرم میں شامل کر کے اسے بھی حرم کا ایک حصّہ بنا دیا۔ آج کل اس مسجد کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ضریح مبارک کی پشت کی جانب جو مستطیل عمارت بنی ہوئی ہے وہ مسجد اسی جگہ پر ہوتی تھی۔ بہرحال اب زائرین کو نماز اور زیارت میں پہلے کی طرح ادھر سے ادھر نہیں جانا پڑتا اور وہ جہاں چاہیں نماز زیارت بجا لا سکتے ہیں۔

ان ہر دو اماموں کے لیے الگ الگ زیارتیں بھی منقول ہیں، تو بھی اگر کوئی زائر اس کے لیے آمادہ ہو سکے تو یہاں اس سے زیارت جامعہ کبیرہ پڑھنا چاہیے جو آئندہ صفحات میں نقل کی جائے گی، اس زیارت کے جملوں میں ائمہ علیہم السّلام کی بزرگی و بڑائی کا ذکر اور ان کی غلامی کا اقرار موجود ہے۔ نیز یہ زیارت امام علی نقی علیہ السّلام سے صادر شدہ ہے۔ علاوہ ازیں سیّد بن طاؤسؒ نے ان ہر دو اماموں کے لیے الگ الگ مفصّل زیارت مع صلوات اور مخصوص دعا کے نقل کی ہے۔ لہٰذا ہم بھی ان کے فوائد اور ثواب کثیرہ کے پیشِ نظر وہ زیارتیں یہاں درج کیے دیتے ہیں۔ سیّد بن طاؤسؒ نے فرمایا ہے کہ زائرین جب سرمن رای (سامرہ) پہنچے تو سب سے پہلے غسل کرے پاکیزہ لباس پہنے اور پھر وقار کے ساتھ زیارت کے لیے روانہ ہو، جب حرم شریف کے دروازے پر پہنچے تو وہاں کھڑے ہو کر اندر داخل ہونے کی اجازت طلب کرتے ہوئے یہ پڑھے:

ءَ اَدْخُلُ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ ءَ اَدْخُلُ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ ءَ اَدْخُلُ یَا فَاطِمَۃُ الزَّھْرَآءُ

کیا میں اندر آجاؤں اے خدا کے نبیؐ کیا میں اندر آجاؤں اے مومنوں کے امیرؑ کیا میں اندر آجاؤں اے سیدہ فاطمہ زہراؑ

سَیِّدَۃَ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ ءَ اَدْخُلُ یَا مَوْلَایَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ ءَ اَدْخُلُ یَا

اے تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا حسن بن علیؑ کیا میں اندر آجاؤں اے میرے

مَوْلَایَ الْحُسَیْنَ بْنَ عَلِیٍّ ءَ اَدْخُلُ یَا مَوْلَایَ عَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ ءَ اَدْخُلُ یَا

آقا حسینؑ بن علیؑ کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا علی بن الحسینؑ کیا میں اندر آجاؤں اے

یَا مَوْلَایَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ ءَ اَدْخُلُ یَا مَوْلَایَ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ ءَ اَدْخُلُ

میرے آقا محمدؑ بن علیؑ کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا جعفرؑ بن محمدؑ کیا میں اندر آجاؤں

یَا مَوْلَایَ مُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ ءَ اَدْخُلُ یَا مَوْلَایَ عَلِیَّ بْنَ مُوْسٰی ءَ اَدْخُلُ

اے میرے آقا موسیٰؑ بن جعفرؑ کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا علیؑ بن موسیٰؑ کیا میں اندر آجاؤں

Presented by www.ziaraat.com

يَا مَوْلَاىَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ ءَ اَدْخُلُ يَا مَوْلَاىَ يَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ

اے میرے آقا محمد بن علی کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا اے ابوالحسن علی بن محمد

ءَ اَدْخُلُ يَا مَوْلَاىَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ اَلْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ ءَ اَدْخُلُ يَا مَلَائِكَةَ

کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا اے ابومحمد حسن بن علی کیا میں اندر آجاؤں اے خدا کے فرشتو

اللّٰهِ الْمُوَكَّلِيْنَ بِهٰذَا الْحَرَمِ الشَّرِيْفِ

کہ جو اس حرم شریف پر مقرر کیے گئے ہو

زیارتِ امام علی نقی علیہ السلام

اس کے بعد حرمِ مطہر کے اندر داخل ہو جائے مگر داخل ہوتے ہوئے پہلے دایاں پاؤں اندر رکھے، پھر امام علی نقی علیہ السلام کی ضریح پاک کے سامنے اس کی طرف منہ کر کے اور پشت قبلے کی جانب کیے ہوئے کھڑا ہو جائے اور سو مرتبہ کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ پھر آپ کے لیے یہ زیارت پڑھے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْحَسَنِ

خدا بزرگتر ہے سلام ہو آپ پر اے ابوالحسن

عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَلزَّكِيَّ الرَّاشِدَ النُّوْرَ الثَّاقِبَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

علی بن محمد آپ پاک ہدایت یافتہ اور چمکتا ہوا نور ہیں آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سِرَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے پسندکردہ سلام ہو آپ پر اے خدا کے راز دان سلام ہو آپ پر

يَا حَبْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اٰلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ

اے خدا کی مضبوط رسّی سلام ہو آپ پر اے خدا کے پیارے سلام ہو آپ پر اے خدا کے چنے ہوئے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے برگزیدہ سلام ہو آپ پر اے خدا کے امانتدار سلام ہو آپ پر

يَا حَقَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ

اے خدا کے ثابت شدہ حق سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست سلام ہو آپ پر اے روشنیوں کی روشنی

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْاَبْرَارِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَلِيْلَ الْاَخْيَارِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے نیکوکاروں کی زینت سلام ہو آپ پر اے اولاد نیکوکاراں سلام ہو آپ پر

يَا عُنْصُرَ الْاَطْهَارِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رُكْنَ

اے جوہر پاکاں سلام ہو آپ پر اے حجت خدائے رحمٰن کی سلام ہو آپ پر اے جزو

الْاِيْمَانِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ

ایمان سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے مولا سلام ہو آپ پر اے نیکوکاروں کے

الصَّالِحِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَلِيْفَ

مددگار سلام ہو آپ پر اے نشان ہدایت سلام ہو آپ پر اے تقویٰ کے

التُّقٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُوْدَ الدِّيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

ساتھی سلام ہو آپ پر اے دین کے ستون سلام ہو آپ پر اے خاتم انبیاء کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ

سلام ہو آپ پر اے اوصیاء کے سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہرا کے فرزند

سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاَمِيْنُ الْوَفِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

جو زنان عالم کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ باوفا امانتدار ہیں سلام ہو آپ پر

اَيُّهَا الْعَلَمُ الرَّضِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الزَّاهِدُ التَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

کہ آپ پسندیدہ نشان ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ سیر چشم پرہیزگار ہیں سلام ہو آپ پر

اَيُّهَا الْحُجَّةُ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا التَّالِيْ لِلْقُرْاٰنِ

کہ آپ ساری مخلوقات پر خدا کی حجت ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ عظیم قرآن خوان ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُبَيِّنُ لِلْحَلَالِ مِنَ الْحَرَامِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

سلام ہو آپ پر کہ آپ حلال و حرام کے بیان کرنے والے ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ

الْوَلِيُّ النَّاصِحُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّرِيْقُ الْوَاضِحُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

خیرخواہ مددگار ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ واضح راستہ ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ

النَّجْمُ اللَّائِحُ اَشْهَدُ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا الْحَسَنِ اَنَّكَ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلٰى

چمکتا ستارہ ہیں میں گواہ ہوں اے میرے آقا اے ابوالحسن کہ آپ خلق خدا پر اللہ کی حجت

Presented by www.ziaraat.com

خَلْقِهٖ وَخَلِيْفَتُهٗ فِيْ بَرِيَّتِهٖ وَاَمِيْنُهٗ فِيْ بِلَادِهٖ وَشَاهِدُهٗ عَلٰى عِبَادِهٖ وَاَشْهَدُ

اس کی مخلوق پر اس کے خلیفہ اس کے شہروں میں اس کے نمائندے اور اس کے بندوں پر اس کے گواہ ہیں نیز میں

اَنَّكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَبَابُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ

گواہ ہوں کہ آپ روح پرہیزگاری ہدایت کے دروازہ مضبوط ترین وسیلہ اور حجت ہیں ہر چیز

عَلٰى مَنْ فَوْقَ الْاَرْضِ وَمَنْ تَحْتَ الثَّرٰى وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْمُطَهَّرُ مِنَ

پر جو زمین کے اوپر اور جو اس کے نیچے ہے میں گواہ ہوں اس پر کہ آپ گناہ و خطا سے

الذُّنُوْبِ الْمُبَرَّءُ مِنَ الْعُيُوْبِ وَالْمُخْتَصُّ بِكَرَامَةِ اللّٰهِ وَالْمَحْبُوْبُ بِحُجَّةِ

پاک نقص و عیب سے بری خدا کی دی ہوئی بزرگی میں خاص خدا کی طرف سے حجت یا نتہ

اللّٰهِ وَالْمَوْهُوْبُ لَهٗ كَلِمَةُ اللّٰهِ وَالرُّكْنُ الَّذِيْ يَلْجَاُ اِلَيْهِ الْعِبَادُ وَ

اور خدا کے کلام سے مشرف ہیں آپ وہ ستون ہیں کہ لوگ جس کی پناہ لیتے ہیں اور

تُحْيِيْ بِهِ الْبِلَادُ وَاَشْهَدُ يَا مَوْلَايَ اَنِّيْ بِكَ وَبِاٰبَآئِكَ وَاَبْنَآئِكَ

شہر جس سے آباد رہتے ہیں میں گواہ ہوں اے میرے آقا کہ میں آپ پر آپ کے بزرگوں اور فرزندوں پر اعتقاد

مُوْقِنٌ مُّقِرٌّ وَلَكُمْ تَابِعٌ فِيْ ذَاتِ نَفْسِيْ وَشَرَآئِعِ دِيْنِيْ وَخَاتِمَةِ عَمَلِيْ

رکھتا ہوں میں تابع ہوں آپ کا اپنی ذات میں دینی احکام میں اپنے عمل کے انجام میں

وَمُنْقَلَبِيْ وَمَثْوَايَ وَاَنَا وَلِيٌّ لِّمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاكُمْ مُّؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ

اور لوٹ کر جانے کی جگہ میں اور میں دوست ہوں آپ کے دوستوں کا اور دشمن ہوں آپ کے دشمنوں کا ایمان رکھتا ہوں

وَعَلَانِيَتِكُمْ وَاَوَّلِكُمْ وَاٰخِرِكُمْ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

آپ کے باطن و ظاہر پر اور آپ کے اول و آخر پر قربان آپ پر میرے ماں باپ اور سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور

بَرَكَاتُهٗ ۔ پھر قبر مبارک پر بوسہ دے پہلے دایاں پھر بایاں رخسار اس پر رکھے اس کے بعد

اس کی برکات

کھڑے ہو کر کہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى حُجَّتِكَ

اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور رحمت فرما اپنی اس باوفا

الْوَفِيِّ وَوَلِيِّكَ الزَّكِيِّ وَاَمِيْنِكَ الْمُرْتَضٰى وَصَفِيِّكَ الْهَادِيْ وَصِرَاطِكَ

حجت اور اپنے پاکباز دوست پر رحمت کر اپنے پسندیدہ امانتدار اور باصفا رہبر پر رحمت کر اپنے مقرر کردہ

Presented by www.ziaraat.com

الْمُسْتَقِيْمِ وَالْجَادَّةِ الْعُظْمٰى وَالطَّرِيْقَةِ الْوُسْطٰى نُوْرِ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ

سیدھے راستے پر عظیم تر شاہراہ اور راہ و روش عدل پر کہ جو مومنوں کے دلوں کی روشنی

وَوَلِيِّ الْمُتَّقِيْنَ وَصَاحِبِ الْمُخْلِصِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ

پرہیزگاروں کے دوست اور خلوص والوں کے ہمدم ہیں اے معبود رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمدؐ اور ان کے

بَيْتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الرَّاشِدِ الْمَعْصُوْمِ مِنَ الزَّلَلِ وَالظَّاهِرِ

خاندان پر اور رحمت فرما امام علی بن امام محمد تقیؑ پر جو ہدایت والے خطا و لغزش سے محفوظ پریشان خیالی سے

مِنَ الْخَلَلِ وَالْمُنْقَطِعِ اِلَيْكَ بِالْاَمَلِ الْمَبْلُوِّ بِالْفِتَنِ وَالْمُخْتَبَرِ بِالْمِحَنِ

پاک سب سے کٹ کر تیری آرزو رکھنے والے آزمائشوں میں پڑنے والے مشکلوں میں گھرنے والے

وَالْمُمْتَحَنِ بِحُسْنِ الْبَلْوٰى وَصَبْرِ الشَّكْوٰى مُرْشِدِ عِبَادِكَ وَبَرَكَةِ

سختیوں میں آزمائے ہوئے اور رنج میں صبر کرنے والے امام تیرے بندوں کے رہبر تیرے شہروں کی

بِلَادِكَ وَمَحَلِّ رَحْمَتِكَ وَمُسْتَوْدَعِ حِكْمَتِكَ وَالْقَآئِدِ اِلٰى

برکت تیری رحمت کی قرارگاہ تیری حکمت کے حامل تیری جنت میں لے جانے

جَنَّتِكَ الْعَالِمِ فِيْ بَرِيَّتِكَ وَالْهَادِيْ فِيْ خَلِيْقَتِكَ الَّذِيْ ارْتَضَيْتَهٗ وَ

والے تیری مخلوق میں صاحب علم اور تیری خلق کے رہنما ہیں کہ جن کو تو نے پسند فرمایا

انْتَجَبْتَهٗ وَاخْتَرْتَهٗ لِمَقَامِ رَسُوْلِكَ فِيْ اُمَّتِهٖ وَاَلْزَمْتَهٗ حِفْظَ شَرِيْعَتِهٖ

برگزیدہ بنایا اور امت رسولؐ میں ان کا جانشین قرار دیا اور ان کی شریعت کی حفاظت کا ذمہ دار ٹھہرایا

فَاسْتَقَلَّ بِاَعْبَآءِ الْوَصِيَّةِ نَاهِضًا بِهَا وَمُضْطَلِعًا بِحَمْلِهَا لَمْ يَعْثُرْ فِيْ

پس انہوں نے وصایت کا بار اٹھا لیا اسے بلند کیا کہ وہ اسے اٹھانے کی طاقت رکھتے تھے کسی مسئلہ میں

مُشْكِلٍ وَّلَا حَافَ فِيْ مُعْضِلٍ بَلْ كَشَفَ الْغُمَّةَ وَسَدَّ الْفُرْجَةَ وَاَدّٰى

غلطی نہ کی اور کسی الجھن میں عاجز نہ ہوئے بلکہ ہر پردہ اٹھایا ہر رخنہ بند کیا اور ہر ذمہ داری

الْمُفْتَرَضَ اللّٰهُمَّ فَكَمَا اَقَرَّتْ نَاظِرَ نَبِيِّكَ بِهٖ فَرَقِّهٖ دَرَجَتَهٗ وَ

پوری فرمائی اے معبود جس طرح تو نے ان کو اپنے نبیؐ کی آنکھوں کا نور بنایا پس انہیں بلند درجہ بھی دے انہیں

اَجْزِلْ لَدَيْكَ مَثُوْبَتَهٗ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَّسَلَامًا وَاٰتِنَا

اپنی جناب سے ثواب کثیر عطا فرما ان پر رحمت کر ہماری طرف سے ان کو درود و سلام پہنچا اور ان کی

Presented by www.ziaraat.com

مِنْ لَدُنْكَ فِي مُوَالَاتِهِ فَضْلًا وَّاِحْسَانًا وَّمَغْفِرَةً وَّرِضْوَانًا اِنَّكَ

محبت کے ذریعے ہم پر فضل و احسان فرما ہمیں بخشش دے اور ہم سے راضی ہو جا کہ یقیناً تو

ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔ اس کے بعد نمازِ زیارت بجالائے اور پھر یہ کہے:

بڑا ہی فضل کرنے والا ہے۔

يَا ذَا الْقُدْرَةِ الْجَامِعَةِ وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ وَالْمَنِّ الْمُتَتَابِعَةِ وَالْآلَاءِ

اے تمام تر قدرت کے مالک وسیع رحمت والے لگاتار احسان کرنے والے سچے دینے

الْمُتَوَاتِرَةِ وَالْاَيَادِي الْجَلِيْلَةِ وَالْمَوَاهِبِ الْجَزِيْلَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

مسلسل والے بڑی بڑی نعمتوں کے مالک اور بھاری انعام دینے والے رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر

الصَّادِقِيْنَ وَاَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ وَاجْمَعْ شَمْلِيْ وَلَمِّ شَعْثِيْ وَزَكِّ عَمَلِيْ وَلَا

جو سچے ہیں اور میری مراد پوری کر مجھے سکون بخش پریشانی دور کر اور میرے عمل کو پاک فرما یہ میرے

تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَلَا تُزِلْ قَدَمِيْ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ

دل کو ٹیڑھا نہ ہونے دے جب مجھے ہدایت دی ہے میرے قدم نہ اکھڑنے دے اور مجھے ایک لمحہ بھر بھی میرے نفس کے

عَيْنٍ اَبَدًا وَّلَا تُخَيِّبْ طَمَعِيْ وَلَا تُبْدِ عَوْرَتِيْ وَلَا تَهْتِكْ سِتْرِيْ وَ

حوالے نہ کر مجھے بُری خواہش سے بچا میری چھپی باتیں ظاہر نہ کر میرا پردہ فاش نہ ہونے دے مجھے

لَا تُوْحِشْنِيْ وَلَا تُؤْيِسْنِيْ وَكُنْ لِّيْ رَءُوْفًا رَّحِيْمًا وَّاهْدِنِيْ وَزَكِّنِيْ

خوفزدہ نہ کر اور ناامید نہ ہونے دے مجھ پر نرمی و مہربانی فرما مجھے ہدایت دے اور پاک

وَطَهِّرْنِيْ وَصَفِّنِيْ وَاصْطَفِنِيْ وَخَلِّصْنِيْ وَاسْتَخْلِصْنِيْ وَاصْنَعْنِيْ

صاف رکھ مجھے پسندیدہ بنا اور اپنا بنالے مخلص بنا اور سمجھ عطا فرما مجھے نیک بنا

وَاصْطَنِعْنِيْ وَقَرِّبْنِيْ اِلَيْكَ وَلَا تُبَاعِدْنِيْ مِنْكَ وَالْطُفْ بِيْ وَلَا

اور خاص کر مجھے اپنا قرب عطا کر اور خود سے دور نہ کر مجھ پر مہربانی فرما اور سختی

تَجْفُنِيْ وَاَكْرِمْنِيْ وَلَا تُهِنِّيْ وَمَا اَسْئَلُكَ فَلَا تَحْرِمْنِيْ وَمَا لَا اَسْئَلُكَ

نہ کر مجھے عزت دے اور خوار نہ کر جو کچھ میں نے مانگا ہے اس سے محروم نہ رکھ اور جو تجھ سے مانگا ہے

فَاجْمَعْهُ لِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ وَجْهِكَ

وہ عطا فرما بواسطہ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری

Presented by www.ziaraat.com

الْكَرِيمِ وَبِحُرْمَةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَبِحُرْمَةِ أَهْلِ بَيْتِ

ذات کریم کے بواسطہ تیرے نبی محمدؐ کے میری رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آل پر بواسطہ تیرے رسولؐ

رَسُولِكَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ

کے اہل بیتؑ کے کہ وہ ہیں امیرالمومنین علیؑ ، حسنؑ ، حسینؑ ، علیؑ ، محمدؐ ، جعفرؑ

وَمُوسَى وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْخَلَفِ الْبَاقِي صَلَوَاتُكَ وَ

موسیٰؑ ، علیؑ ، محمدؐ ، علیؑ ، حسنؑ اور خلف باقی و قائم تیری رحمتیں اور

بَرَكَاتُكَ عَلَيْهِمْ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَتُعَجِّلَ فَرَجَ قَائِمِهِمْ

برکتیں ہوں ان پر یہ کہ تو ان سب پر رحمت نازل فرما اور اپنے حکم سے قائم کے ظہور میں جلدی

بِأَمْرِكَ وَتَنْصُرَهُ وَتَنْصُرَ بِهِ لِدِينِكَ وَتَجْعَلَنِي فِي جُمْلَةِ النَّاجِينَ

کر ان کی مدد فرما اور ان کے ذریعے اپنے دین کی نصرت کر مجھے ان کے مددگاروں اور ان کے پیچھے

بِهِ وَالْمُخْلِصِينَ فِي طَاعَتِهِ وَأَسْأَلُكَ بِحَقِّهِمْ لَمَّا اسْتَجَبْتَ لِي دَعْوَتِي

فرمانبرداروں میں قرار دے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ ان کے حق کے کہ میری دعا قبول کر

وَقَضَيْتَ لِي حَاجَتِي وَأَعْطَيْتَنِي سُؤْلِي وَكَفَيْتَنِي مَا أَهَمَّنِي مِنْ أَمْرِ دُنْيَايَ

میری حاجت پوری فرما جو مانگا ہے عطا کر جس کا ڈر ہے اس میں مدد فرما دنیا و آخرت کے

وَآخِرَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا نُورُ يَا بُرْهَانُ يَا مُبِينُ يَا رَبِّ اكْفِنِي

بارے میں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے نور اے دلیل اے تابندہ اے بیان والے اے پروردگار میری مدد کر

شَرَّ الشُّرُورِ وَآفَاتِ الدُّهُورِ وَأَسْأَلُكَ النَّجَاةَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ

شرور کے حملے اور زمانے کی مصیبتوں میں اور سوال ہوں نجات کا جس دن صور پھونکا جائے گا۔

پھر جس مطلب کے لیے چاہے دعا کرے اور کئی بار یہ کہے: يَا عُدَّتِي عِنْدَ الْعَدَدِ وَيَا

اے ذخیرہ کے شمار میں میرے ذخیرہ اے

رَجَائِي وَالْمُعْتَمَدَ وَيَا كَهْفِي وَالسَّنَدَ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ وَيَا قُلْ هُوَ اللَّهُ

میری امید گاہ اور میرے سہارے اے میری پناہ و ٹیک اے یکتا اے یگانہ اے وہ جو خدائے یگانہ ہے

أَحَدٌ أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِحَقِّ مَنْ خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَلَمْ تَجْعَلْ

ہے سوال کرتا ہوں اے معبود بواسطہ ان کے جنہیں تو نے اپنی مخلوق میں پیدا کیا اور مخلوق میں کسی کو

Presented by www.ziaraat.com

فِي خَلْقِكَ مِثْلَهُمْ اَحَدًا صَلِّ عَلٰى جَمَاعَتِهِمْ وَافْعَلْ بِيْ كَذَا وَكَذَا

ان جیسا نہیں بنایا رحمت فرما ان سب پر اور میری فلاں فلاں حاجت پوری کر

روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا: میں نے خدائے تعالیٰ سے درخواست کی ہے کہ وہ ایسے کسی شخص کو مایوس نہ کرے جو میری وفات کے بعد میرے روضہ پر یہ دُعا پڑھے (جو اوپر ذکر ہوئی ہے)

زیارت امام حسن عسکری علیہ السلام

شیخ نے معتبر سند کے ساتھ امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: سرمن رائے میں میری قبر ہر دو جانب کے لوگوں کے لیے آفات و عذاب الٰہی سے امان کا ذریعہ ہے، مجلسیؒ نے دو جانب سے شیعہ و سُنی مراد لیے ہیں یعنی حضرت کا وجود پاک اپنے بے گانے ہر ایک کے لیے باعث برکت ہے۔ جیسا کہ کاظمین کا مزار اقدس اہل بغداد کے لیے ذریعہ امان ہے۔ سید ابن طاؤسؒ کا ارشاد ہے کہ جو شخص امام حسن عسکری علیہ السلام کی زیارت کا ارادہ کرے اسے وہ سب عمل کرنا چاہئیں جو ان کے والد گرامی کی زیارت سے قبل انجام دیئے جاتے ہیں، پھر ضریح مبارک کے نزدیک کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ الْهَادِيَ الْمُهْتَدِيَ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے ابو محمد حسنؑ بن علیؑ الہادی جو ہدایت یافتہ ہیں

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَابْنَ اَوْلِيَآئِهٖ اَلسَّلَامُ

آپ پر خدا کی رحمت و برکات سلام ہو آپ پر اے دوست خدا اور دوستان خدا کے فرزند سلام ہو

عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَابْنَ حُجَجِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ وَابْنَ

آپ پر اے حجت خدا و حجت ہائے خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے برگزیدۂ خدا و برگزیدگان

اَصْفِيَآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خُلَفَآئِهٖ وَاَبَا خَلِيْفَتِهٖ

خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے خلیفۂ خدا خلفاء خدا کے فرزند اور خلفائے خدا کے والد

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ سَيِّدِ

سلام ہو آپ پر اے خاتم انبیاءؐ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے سردار اوصیاءؑ کے

Presented by www.ziaraat.com

الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ سَيِّدَةِ

فرزند سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ کے فرزند سلام ہو آپ پر اے زنان عالم

نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

کی سردار کے فرزند سلام ہو آپ پر اے ائمہ ہدایت کے فرزند سلام ہو آپ پر اے

بْنَ الْاَوْصِيَآءِ الرَّاشِدِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْمُتَّقِيْنَ اَلسَّلَامُ

ہدایت والے اوصیاء کے فرزند سلام ہو آپ پر اے پرہیزگاروں کے محافظ سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْغَآئِبِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رُكْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے کائناتوں کے امام سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے ستون سلام ہو

عَلَيْكَ يَا فَرَجَ الْمَلْهُوْفِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْاَنْبِيَآءِ الْمُنْجَبِيْنَ

آپ پر اے دکھیوں کے دکھ دور کرنیوالے سلام ہو آپ پر اے برگزیدہ نبیوں کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَازِنَ عِلْمِ وَصِيِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

سلام ہو آپ پر اے وصی رسولؐ کے علم کے خزینہ دار سلام ہو آپ پر کہ آپ حکم

الدَّاعِيْ بِحُكْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّاطِقُ بِكِتَابِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

خدا سے تبلیغ کرنے والے ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ قرآن کریم کی تشریح کرنے والے ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ الْحُجَجِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا هَادِيَ الْاُمَمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے حجتوں کی حجت سلام ہو آپ پر اے قوموں کے رہنما سلام ہو آپ پر

يَا وَلِيَّ النِّعَمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْبَةَ الْعِلْمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِيْنَةَ

اے نعمتوں کے وسیلہ سلام ہو آپ پر اے گنجینۂ علوم سلام ہو آپ پر اے بردباری

الْحِلْمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْاِمَامِ الْمُنْتَظَرِ الظَّاهِرَةِ لِلْعَاقِلِ حُجَّتُهٗ وَ

کے جامع سلام ہو آپ پر اے امام منتظرؑ کے والد کہ اہل عقل کے لیے ان کی حجت ظاہر ہے

الثَّابِتَةِ فِي الْيَقِيْنِ مَعْرِفَتُهٗ الْمُحْتَجَبِ عَنْ اَعْيُنِ الظَّالِمِيْنَ وَالْمُغَيَّبِ

یقین والوں کو ان کی معرفت حاصل ہے وہ ستمگاروں کی آنکھوں سے اور جہل

عَنْ دُوَلِ الْفَاسِقِيْنَ وَالْمُعِيْدِ رَبُّنَا بِهِ الْاِسْلَامَ جَدِيْدًا بَعْدَ الْاِنْطِمَاسِ

اور بے دین حکمرانوں سے پوشیدہ ہیں ہمارا پروردگار ان کے ذریعے اسلام کو زندہ کرے گا اس کے فراموش ہونے کے بعد

Presented by www.ziaraat.com

وَالْقُرْاٰنَ عَضًّا بَعْدَ الْاِنْذَارِ اَشْهَدُ يَا مَوْلَايَ اَنَّكَ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ

اور قرآن کو دندہ کرے گا اس کے ترک ہونے کے بعد میں گواہ ہوں اے میرے آقا کہ یقیناً آپ نے نماز قائم رکھی اور

اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَدَعَوْتَ اِلٰى

زکوٰۃ ادا کرتے رہے آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا اور بُرے کاموں سے منع فرمایا آپ نے لوگوں کو

سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا

اپنے رب کے دین کی طرف بلایا دانشمندی اور بہترین نصیحت سے اور آپ نے خدا کی عبادت کی خلوص کے ساتھ

حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ اَسْئَلُ اللّٰهَ بِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَهٗ اَنْ يَتَقَبَّلَ زِيَارَتِيْ

یہاں تک کہ آپ کی وفات ہو گئی سوال کرتا ہوں خدا سے بواسطہ اس شان کے جو آپ اس کے ہاں رکھتے ہیں یہ کہ وہ میری

لَكُمْ وَيَشْكُرَ سَعْيِيْ اِلَيْكُمْ وَيَسْتَجِيْبَ دُعَآئِيْ بِكُمْ وَيَجْعَلَنِيْ مِنْ

زیارت قبول فرمائے میری آپ کے ہاں حاضری کو پسند کرے بواسطہ آپ کے میری دعا قبول فرمائے اور قرار دے مجھے حق کے

اَنْصَارِ الْحَقِّ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمَوَالِيْهِ وَمُحِبِّيْهِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ

مددگاروں پیروکاروں حق کے ساتھیوں دوستوں اور چاہنے والوں میں اور سلام ہو آپ پر

رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اب ضریح پاک پر بوسہ دے اور اپنا دایاں بایاں رُخسار باری باری قبر مبارک پر رکھے

اس کے بعد یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَصَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ

اے معبود رحمت فرما ہمارے سردار محمدؐ پر اور ان کے خاندان پر اور رحمت بھیج حسنؑ بن علیؑ پر جو تیرے

عَلِيِّ الْهَادِيْ اِلٰى دِيْنِكَ وَالدَّاعِيْ اِلٰى سَبِيْلِكَ عَلَمِ الْهُدٰى وَمَنَارِ

دین کی طرف رہبری کرنے والے تیرے سیدھے راستے پر بلانے والے ہدایت کے نشان تقویٰ کے

التُّقٰى وَمَعْدِنِ الْحِجٰى وَمَاْوَى النُّهٰى وَغَيْثِ الْوَرٰى وَسَحَابِ الْحِكْمَةِ

مینار علم و ورد کے خزانہ دلائل کے مرکز لوگوں کے لیے باران رحمت دانش کے بادل نصیحت

وَبَحْرِ الْمَوْعِظَةِ وَوَارِثِ الْاَئِمَّةِ وَالشَّهِيْدِ عَلَى الْاُمَّةِ الْمَعْصُوْمِ الْمُهَذَّبِ

کے سمندر ائمہ حق کے درخت دار امت پر گواہ و شاہد گناہوں سے محفوظ نیک کردار

Presented by www.ziaraat.com

وَالْفَاضِلِ الْمُقَرَّبِ وَالْمُطَهَّرِ مِنَ الرِّجْسِ الَّذِیْ وَرَّثْتَهٗ عِلْمَ الْكِتَابِ

صاحب فضیلت مقرب خدا اور ہر آلائش سے پاک ہیں وہی کہ جن کو تو نے علم کتاب کا وارث بنایا

وَاَلْهَمْتَهٗ فَصْلَ الْخِطَابِ وَنَصَبْتَهٗ عَلَمًا لِاَهْلِ قِبْلَتِكَ وَقَرَنْتَ طَاعَتَهٗ

ان کو فیصلہ کرنے کا طریقہ بتایا انہیں اہل قبلہ کے لیے نشان قرار دیا ان کی پیروی کو اپنی پیروی کے

بِطَاعَتِكَ وَفَرَضْتَ مَوَدَّتَهٗ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا اَنَابَ بِحُسْنِ

ساتھ لازم رکھا اور ان کی محبت ساری مخلوق پر واجب کی ہے پس اے معبود جیسے وہ دنیا سے گئے

الْاِخْلَاصِ فِیْ تَوْحِيْدِكَ وَاَرْدٰى مَنْ خَاضَ فِیْ تَشْبِيْهِكَ وَحَامٰى عَنْ

تیری توحید میں خلوص کے ساتھ تجھے کسی چیز سے تشبیہ دینے والوں کی تردید کرتے ہوئے اور تجھ پر ایمان

اَهْلِ الْاِيْمَانِ بِكَ فَصَلِّ يَا رَبِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً يَلْحَقُ بِهَا مَحَلَّ الْخَاشِعِيْنَ

رکھنے والوں کی حمایت کرتے ہوئے اسی طرح اے پروردگار رحمت کر ان پر ایسی رحمت کہ جس سے وہ تجھ سے ڈرنے

وَيَعْلُوْ فِی الْجَنَّةِ بِدَرَجَةِ جَدِّهٖ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَّسَلَامًا

والوں میں جا ملیں جنت میں ان کا درجہ بلند ہو کر وہ اپنے نانا خاتم الانبیاؐ کے پاس پہنچ جائیں اور ہماری طرف سے ان کو درود و سلام

وَاٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ فِیْ مُوَالَاتِهٖ فَضْلًا وَّاِحْسَانًا وَّمَغْفِرَةً وَّرِضْوَانًا اِنَّكَ

پہنچا اور بوجہ ان سے دوستی کے ہم پر فضل و احسان فرما اور نجات و خوشنودی نصیب کر کہ بے شک

ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ وَّمَنٍّ جَسِيْمٍ پھر نماز زیارت بجا لائے اور اس سے فارغ ہونے کے

تو بڑے فضل و احسان والا ہے

بعد یہ کہے، يَا دَآئِمُ يَا دَيُّوْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا كَاشِفَ الْكَرْبِ وَالْهَمِّ

اے ہمیشگی والے اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ اے پائندہ اے تکلیف و پریشانی دور کرنے والے

وَيَا فَارِجَ الْغَمِّ وَيَا بَاعِثَ الرُّسُلِ وَيَا صَادِقَ الْوَعْدِ وَيَا حَيُّ لَآ اِلٰهَ

اے غم مٹانے والے اے رسولوں کو مامور کرنے والے اور اے وعدے میں سچے اے زندہ کہ نہیں کوئی معبود

اِلَّا اَنْتَ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّوَصِيِّهٖ عَلِیِّ ابْنِ عَمِّهٖ وَ

سوائے تیرے وسیلہ بناتا ہوں تیرے حضور تیرے حبیب محمدؐ کو ان کے وصی و چچا زاد علیؑ کو جو ان کی دختر کے

صِهْرِهٖ عَلٰى ابْنَتِهِ الَّذِیْ خَتَمْتَ بِهِمَا الشَّرَائِعَ وَفَتَحْتَ بِهِمَا

زریعے ان کے داماد ہیں ان دونوں کی ذات پر تو نے شریعتیں تمام کیں اور ان کے ذریعے تشریح

Presented by www.ziaraat.com

التَّاوِيلَ وَالطَّلَايِعَ فَصَلِّ عَلَيْهِمَا صَلٰوةً يَشْهَدُ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

قرآن و پیشگوئیوں کا آغاز کیا پس رحمت کر ان دونوں پر وہ رحمت جسے سبھی پہلے اور پچھلے آنکھوں دیکھیں

وَيَنْجُوْبِهَا الْاَوْلِيَآءُ وَالصَّالِحُوْنَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَالِدَةِ

اور وہ تیرے دوستوں اور نیکوکاروں کی نجات کا باعث ہو وسیلہ بناتا ہوں تیرے حضور فاطمہ زہراؑ کو جو

الْاَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّيْنَ وَسَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ الْمُشَفَّعَةِ فِيْ شِيْعَةِ اَوْلَادِهَا

ہدایت یافتہ اماموں کی والدہ اور زنان عالم کی سردار ہیں اپنے پاک و پاکیزہ فرزندوں کے شیعوں کے بارے

الطَّيِّبِيْنَ فَصَلِّ عَلَيْهَا صَلٰوةً دَآئِمَةً اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِيْنَ وَ

میں ان کی شفاعت قبول ہے پس رحمت کر ان بی بی پر وہ رحمت جو ہمیشہ ہمیشہ رہے جب تک زمانہ قائم و باقی ہے

اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِالْحَسَنِ الرَّضِيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ وَالْحُسَيْنِ الْمَظْلُوْمِ

وسیلہ بناتا ہوں تیرے سامنے حسنؑ کو جو پسندیدہ پاکیزہ خوشخصال کردار ہیں اور حسینؑ کو جو ستم رسیدہ

الْمَرْضِيِّ الْبَرِّ التَّقِيِّ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ الْاِمَامَيْنِ الْخَيِّرَيْنِ

پسندیدہ نیک ہیں پرہیزگار یہ دونوں جوانان جنت کے سید و سردار ہیں دونوں امام ہیں پسندکردہ

الطَّيِّبَيْنِ التَّقِيَّيْنِ النَّقِيَّيْنِ الطَّاهِرَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ الْمَظْلُوْمَيْنِ الْمَقْتُوْلَيْنِ

پاک پاکیزہ پرہیزگار پاک شدہ پاکیزہ ہیں دونوں شہید ہیں ستم دیدہ ہیں قتل شدہ

فَصَلِّ عَلَيْهِمَا مَا طَلَعَتْ شَمْسٌ وَمَا غَرَبَتْ صَلٰوةً مُّتَوَالِيَةً مُّتَتَالِيَةً

پس رحمت کر ان دونوں پر جب تک سورج چڑھتا ڈوبتا رہے ایسی رحمت جو پے در پے ہو لگاتار ہو

وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ الْمَحْجُوْبِ مِنْ خَوْفِ

میں وسیلہ بناتا ہوں تیرے حضور علیؑ بن الحسینؑ کو جو عبادت گذاروں کے سید و سردار ہیں کہ گنہگاروں کے ڈر سے

الظَّالِمِيْنَ وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الْبَاقِرِ الطَّاهِرِ النُّوْرِ الزَّاهِرِ الْاِمَامَيْنِ السَّيِّدَيْنِ

گوشہ نشین ہو گئے اور وسیلہ بناتا ہوں محمدؑ بن علیؑ کو جو علم پھیلانے والے پاکیزہ ہیں چمکتا ہوا نور یہ دونوں امام ہیں دونوں سردار

مِفْتَاحَيِ الْبَرَكَاتِ وَمِصْبَاحَيِ الظُّلُمَاتِ فَصَلِّ عَلَيْهِمَا مَا سَرٰى لَيْلٌ وَمَا

ہیں برکتوں کا ذریعہ اور تاریکیوں کے چراغ ہیں پس رحمت کر ان دونوں پر جب تک رات ہوتی اور

اَضَآءَ نَهَارٌ صَلٰوةً تَغْدُوْ وَتَرُوْحُ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

دن آتا رہے ایسی رحمت جو صبح و شام جاری رہے وسیلہ پکڑتا ہوں تیرے حضور جعفرؑ بن محمدؑ

Presented by www.ziaraat.com

الصَّادِقِ عَنِ اللّٰهِ وَالنَّاطِقِ فِي عِلْمِ اللّٰهِ وَبِمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ الْعَبْدِ

جو خدا کی طرف سے سچے کے ساتھ آئے اور خدائی علوم ظاہر کرتے رہے اور وسیلہ ہیں موسیٰؑ بن جعفرؑ جو بندۂ

الصَّالِحِ فِي نَفْسِهِ وَالْوَصِيِّ النَّاصِحِ الْإِمَامَيْنِ الْهَادِيَيْنِ الْمَهْدِيَّيْنِ

نیکوکار ہیں اپنی ذات میں اور دلی ہیں نصیحت گو یہ دونوں امام ہیں ہدایت دینے والے ہدایت پائے ہوئے

الْوَافِيَيْنِ الْكَافِيَيْنِ فَصَلِّ عَلَيْهِمَا مَا سَبَّحَ لَكَ مَلَكٌ وَتَحَرَّكَ لَكَ

وفا کرنے والے پوری طرح رہبری کرنے والے پس رحمت کر ان دونوں پر جب تک فرشتے تیری تسبیح کریں اور آسمان تیرے حکم سے

فَلَكٌ صَلٰوةً تَنْمِي وَتَزِيدُ وَلَا تَفْنٰى وَلَا تَبِيدُ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِعَلِيِّ بْنِ

حرکت میں رہے ایسی رحمت جو بڑھے زیادہ ہو ختم نہ ہو اور نابود نہ ہو وسیلہ بناتا ہوں تیرے سامنے علیؑ بن موسیٰؑ کو جو

مُوسَى الرِّضَا وَبِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى الْإِمَامَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ الْمُنْتَجَبَيْنِ

رضا ہیں اور محمدؑ بن علیؑ کو جو پسندیدہ ہیں یہ دونوں امام ہیں دونوں پاک ہیں دونوں پاک اصل ہیں

فَصَلِّ عَلَيْهِمَا مَا أَضَاءَ صُبْحٌ وَدَامَ صَلٰوةٌ تُرَقِّيهِمَا إِلَى رِضْوَانِكَ فِي الْعِلِّيِّينَ

پس رحمت کر دونوں پر جب تک صبح روشن ہوتی رہے وہ رحمت ان کو بلند کرے تیری خوشنودی کی طرف تیری جنت

مِنْ جِنَانِكَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الرَّاشِدِ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

کے مقام علیین میں وسیلہ بناتا ہوں تیرے حضور علیؑ بن محمدؑ کو جو ہدایت یافتہ ہیں اور حسنؑ بن علیؑ

الْهَادِي الْقَائِمَيْنِ بِأَمْرِ عِبَادِكَ الْمُخْتَبَرَيْنِ بِالْمِحَنِ الْهَائِلَةِ وَالصَّابِرَيْنِ

کو جو رہبر ہیں یہ دونوں تیرے بندوں کے معاملات میں مستعد ہیں یہ دونوں سخت آزمائشوں میں پڑے اور وہ دونوں

فِي الْإِحَنِ الْمَائِلَةِ فَصَلِّ عَلَيْهِمَا كِفَاءَ أَجْرِ الصَّابِرِينَ وَإِزَاءَ ثَوَابِ

مصیبتوں پر صبر کرتے رہے پس رحمت کر ان دونوں پر صبر کرنے والوں کے اجر اور کامگاروں کے ثواب کے

الْفَائِزِينَ صَلٰوةً تُمَهِّدُ لَهُمَا الرِّفْعَةَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ يَا رَبِّ بِإِمَامِنَا وَ

مساوی و برابر ایسی رحمت جو ان کی بلندی کا ذریعہ بنے اور وسیلہ بناتا ہوں تیری بارگاہ میں اے پروردگار ان کو جو ہمارے

مُحَقِّقِ زَمَانِنَا الْيَوْمِ الْمَوْعُودِ وَالشَّاهِدِ الْمَشْهُودِ وَالنُّورِ الْأَزْهَرِ

امام ہمارے آج کے زمانے میں حق نما ہیں وعدہ شدہ اور شاہد و مشہود ہیں وہ چمکتی ہوئی روشنی اور

وَالضِّيَاءِ الْأَنْوَرِ الْمَنْصُورِ بِالرُّعْبِ وَالْمُظَفَّرِ بِالسَّعَادَةِ فَصَلِّ عَلَيْهِ

روشن تر اجالا ہیں رعب و دبدبہ والے خوشبخت و کامیاب ہیں پس رحمت فرما ان پر

Presented by www.ziaraat.com

عَدَدَ الثَّمَرِ وَاَوْرَاقِ الشَّجَرِ وَاَجْزَاءِ الْمَدَرِ وَعَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ وَعَدَدَ

درختوں کے پھلوں اور ان کے پتوں کی تعداد میں ریت کے ذرات اور جانوروں کے بالوں اور پروں کے برابر ان

مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ صَلٰوةً يَخْبِطُهُ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَ

چیزوں کی تعداد میں جو تیرے علم میں ہیں اور تیری کتاب میں درج ہیں ایسی رحمت جس پر بھی پہلے اور پچھلے رشک

الْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاحْفَظْنَا عَلٰى طَاعَتِهٖ وَاحْرُسْنَا

کریں اے معبود ہمیں ان کی جماعت میں اٹھانا ہمیں ان کی اطاعت پر قائم رکھنا ہمیں ان کی حکومت

بِدَوْلَتِهٖ وَاَتْحِفْنَا بِوِلَايَتِهٖ وَانْصُرْنَا عَلٰى اَعْدَآئِنَا بِعِزَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا

آنے تک باقی رکھنا ان کی سلطنت دکھانا ان کی عزت کے واسطے ہمارے دشمنوں کے خلاف ہماری مدد کرنا اور

يَا رَبِّ مِنَ التَّوَّابِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَاِنَّ اِبْلِيْسَ الْمُتَمَرِّدَ

اے پروردگار ہمیں توبہ کرنے والوں میں قرار دینا اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے اے معبود! بیشک ابلیس جو سرکش وملعون

اللَّعِيْنَ قَدِ اسْتَنْظَرَكَ لِاِغْوَآءِ خَلْقِكَ فَاَنْظَرْتَهٗ وَاسْتَمْهَلَكَ لِاِضْلَالِ

ہے اس نے تجھ سے زندگی مانگی تاکہ تیری مخلوق کو گمراہ کرے پس تو نے اسے زندگی دی اس نے تیرے بندوں کو

عَبِيْدِكَ فَاَمْهَلْتَهٗ بِسَابِقِ عِلْمِكَ فِيْهِ وَقَدْ عَشَّشَ وَكَثَّرَتْ جُنُوْدُهٗ

بہکانے کے لیے مہلت مانگی تو نے دی کہ تو پہلے ہی اسے جانتا تھا اس نے یہاں گھونسلہ بنایا اور اس کے لشکر بہت بڑھ گئے

وَازْدَحَمَتْ جُيُوْشُهٗ وَانْتَشَرَتْ دُعَاتُهٗ فِيْ اَقْطَارِ الْاَرْضِ فَاَضَلُّوْا

اس کے جتھے اکٹھے ہو گئے اور اس کے گماشتے ساری زمین میں پھیل گئے پس انہوں نے تیرے

عِبَادَكَ وَاَفْسَدُوْا دِيْنَكَ وَحَرَّفُوا الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَجَعَلُوْا

بندوں کو بہکایا تیرے دین میں بگاڑ پیدا کیا کلام واحکام میں اول بدل کیا اور تیرے بندوں کو

عِبَادَكَ شِيَعًا مُّتَفَرِّقِيْنَ وَاَحْزَابًا مُّتَمَرِّدِيْنَ وَقَدْ وَعَدْتَّ نَقْضَ

گروہوں میں بانٹ دیا اور سرکش گروہوں میں تقسیم کر دیا لیکن تو نے وعدہ کیا تھا کہ جڑ

بُنْيَانِهٖ وَتَمْزِيْقَ شَاْنِهٖ فَاَهْلِكْ اَوْلَادَهٗ وَجُيُوْشَهٗ وَطَهِّرْ بِلَادَكَ مِنْ

سے اکھاڑے گا اور اس کا زور توڑے گا پس تباہ کر ابلیس کی اولاد اور اس کی فوجوں کو اپنے شہروں کو ان کی

اَخْتِرَاعَاتِهٖ وَاخْتِلَاقَاتِهٖ وَاَرِحْ عِبَادَكَ مِنْ مَّذَاهِبِهٖ وَقِيَاسَاتِهٖ

بدعتوں اور جھگڑوں سے پاک کر دے اپنے بندوں کو ان کے غلط عقیدوں اور خیالوں سے بچالے

Presented by www.ziaraat.com

وَاجْعَلْ دَآئِرَةَ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ وَابْسُطْ عَدْلَكَ وَاَظْهِرْ دِيْنَكَ وَقَوِّ

شیطانوں کا گھیرا تنگ کر اور اپنے عدل کا سلسلہ جاری فرما اپنے دین کو عیاں کر اپنے دوستوں

اَوْلِيَآئَكَ وَاَوْهِنْ اَعْدَآئَكَ وَاَوْرِثْ دِيَارَ اِبْلِيْسَ وَدِيَارَ اَوْلِيَآئِهٖ

کو قوت دے اپنے دشمنوں کو بے بس کر دے اور ابلیس اور اس کے دوستوں کے مقبوضہ خرابے

اَوْلِيَآئَكَ وَخَلِّدْهُمْ فِي الْجَحِيْمِ وَاَذِقْهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ وَاجْعَلْ

دوستوں کو دلا ابلیس اور اس کے دوستوں کو ہمیشہ دوزخ میں رکھ اور انہیں سخت عذاب کا مزہ چکھا اور قرار دے

لَعَآئِنَكَ الْمُسْتَوْدَعَةَ فِيْ مَنَاحِسِ الْخِلْقَةِ وَمَشَاوِهِ الْفِطْرَةِ وَدَآئِرَةً

ان پر اپنی لعنتیں جو تو نے مخلوق میں سے نحس چیزوں میں رکھی ہوئی ہیں اور فطری بدیاں بھی ان کے سروں پر

عَلَيْهِمْ وَمُوَكَّلَةً بِهِمْ وَجَالِبَةً فِيْهِمْ كُلَّ صَبَاحٍ وَّمَسَآءٍ وَّغُدُوٍّ وَّرَوَاحٍ

ڈال دے جو ان پر چھائی رہیں اور ہر صبح و شام اور ہر چاشت و ظہر میں ان پر پھٹکاریں پڑتی رہیں

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ

اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں فلاح اور آخرت میں کامیابی دے اور اپنی رحمت سے ہمیں دوزخ کی آگ

النَّارِ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

سے بچا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اس کے بعد اپنے بھائی بہنوں اور مومنوں کے لیے جو دعا چاہے مانگے۔

زیارت والدۂ امام مہدیؑ

پھر دین و دنیا کی شہزادی امام قائم حضرت حجت بن الحسن امام العصر علیہ السلام کی والدۂ مکرمہ کی زیارت کرے، ان معظمہ کی قبر شریف امام حسن عسکری علیہ السلام کی ضریح پاک کی پشت پر واقع ہے۔ پس جب ان بی بی کی قبر پر پہنچے تو یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ پر کہ جو صادق و امین ہیں سلام ہو

عَلٰى مَوْلَانَا اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ الْحُجَجِ

ہمارے آقا امیرالمومنینؑ پر سلام ہو ان اماموں پر جو پاک پاکیزہ ہیں خدا کی بارگاہ حجتیں

Presented by www.ziaraat.com

اَلْمَيَامِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰى وَالِدَةِ الْاِمَامِ وَالْمُوْدَعَةِ اَسْرَارَ الْمَلِكِ الْعَلَّامِ

سلام ہو امام کی والدہ پر کہ بادشاہ علوم خدا نے اپنے اسرار ان کے سپرد کیے

وَالْحَامِلَةِ لِاَشْرَفِ الْاَنَامِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الصِّدِّيْقَةُ الْمَرْضِيَّةُ

انہوں نے لوگوں میں سے افضل کو اٹھایا سلام ہو آپ پر کہ آپ صدیقہ ہیں خدا کی رضا یافتہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا شَبِيْهَةَ اُمِّ مُوْسٰى وَابْنَةَ حَوَارِيِّ عِيْسٰى اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر کہ آپ پرہیزگاری میں حضرت موسیٰ کی والدہ جیسی اور حواری عیسیٰ کی بیٹی کی مانند ہیں سلام ہو

عَلَيْكِ اَيَّتُهَا التَّقِيَّةُ النَّقِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الزَّكِيَّةُ الْمَرْضِيَّةُ

آپ پر کہ آپ پرہیزگار ہیں پاک شدہ سلام ہو آپ پر کہ آپ پسندیدہ و پسندشدہ ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَنْعُوْتَةُ فِي الْاِنْجِيْلِ الْمَحْظُوْبَةُ مِنْ رُوْحِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر کہ آپ انجیل میں توصیف شدہ ہیں جن کی نسبت جبرئیل امین کی زبانی ملے ہوئی

الْاَمِيْنِ وَمَنْ رَغِبَ فِيْ وَصْلِهَا مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ وَالْمُسْتَوْدَعَةُ

اور جس نے ان کے ذریعے سے محمد سردار مرسلین سے رشتہ و تعلق جوڑا اس کو پروردگار جہان

اَسْرَارَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَعَلٰى اٰبَائِكِ الْحَوَارِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ

کے اسرار کا حامل بنایا گیا سلام ہو آپ پر اور آپ کے بزرگوں پر جو حواری ہیں سلام ہو

عَلَيْكِ وَعَلٰى بَعْلِكِ وَوَلَدِكِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَعَلٰى رُوْحِكِ وَبَدَنِكِ

آپ پر آپ کے شوہر پر اور آپ کے فرزند پر سلام ہو آپ پر آپ کی روح پر اور آپ کے

اَلطَّاهِرِ اَشْهَدُ اَنَّكِ اَحْسَنْتِ الْكِفَالَةَ وَاَدَّيْتِ الْاَمَانَةَ وَ

پاک بدن پر میں گواہ ہوں کہ آپ نے ذمہ داری خوب نبھائی امانتداری کا حق ادا کیا آپ نے

اجْتَهَدْتِ فِيْ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَصَبَرْتِ فِيْ ذَاتِ اللّٰهِ وَحَفِظْتِ سِرَّ

رضاء الٰہی کی خاطر بڑی جدوجہد کی راہ خدا میں صبر سے کام لیا خدا کے راز کی حفاظت

اللّٰهِ وَحَمَلْتِ وَلِيَّ اللّٰهِ وَبَالَغْتِ فِيْ حِفْظِ حُجَّةِ اللّٰهِ وَرَغِبْتِ

کی ولی خدا کو بطن میں رکھا حجت خدا کو بچانے میں کوشاں ہوئیں آپ نے فرزندان

فِيْ وُصْلَةِ اَبْنَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَارِفَةً بِحَقِّهِمْ مُؤْمِنَةً بِصِدْقِهِمْ مُعْتَرِفَةً

رسول خدا سے رشتہ جوڑا ان کے حق کو پہچان کر ان کی راستی کو تسلیم کرتے ان کے مقام کو جانتے

Presented by www.ziaraat.com

بِمَنْزِلَتِهِمْ مُسْتَبْصِرَةً بِأَمْرِهِمْ مُشْفِقَةً عَلَيْهِمْ مُؤْثِرَةً هَوَاهُمْ وَأَشْهَدُ

ہر ایک ان کے فریضے کو سمجھنے والی ان کے لیے مہربان ان کی خاطر نرم دل نرم خو میں گواہ ہوں

أَنَّكِ مَضَيْتِ عَلَى بَصِيرَةٍ مِنْ أَمْرِكِ مُقْتَدِيَةً بِالصَّالِحِينَ رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً

کہ آپ اپنے عمل کے شعور کے ساتھ دنیا سے گزریں جب نیکوکاروں کی پیروی میں تھیں راضی و پسندیدہ

نَقِيَّةً زَكِيَّةً فَرَضِيَ اللهُ عَنْكِ وَأَرْضَاكِ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكِ

پاکیزہ پاک شدہ پس خدا راضی ہو آپ سے اور راضی کرے آپ کو جنت کو آپ کا مقام و

وَمَأْوَاكِ فَلَقَدْ أَوْلَاكِ مِنَ الْخَيْرَاتِ مَا أَوْلَاكِ وَأَعْطَاكِ مِنَ الشَّرَفِ

مکان قرار دے کہ اس نے آپ کو جو نیکیاں اور خوبیاں دیں وہ بہت ہیں اور آپ کو اپنی عزت دی

مَا بِهِ أَغْنَاكِ فَهَنَّاكِ اللهُ بِمَا مَنَحَكِ مِنَ الْكَرَامَةِ وَأَمْرَأَكِ

کہ جس کی حد نہیں پس خدا مبارک کرے آپ کے لیے وہ عطیہ و انعام جو اس نے آپ کو دیا ہے

پھر اپنے سر کو بلند کرے اور کہے: اَللّٰهُمَّ إِيَّاكَ اعْتَمَدْتُ وَلِرِضَاكَ طَلَبْتُ وَ

اے معبود تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں تیری خوشنودی چاہتا ہوں

بِأَوْلِيَائِكَ إِلَيْكَ تَوَسَّلْتُ وَعَلَى غُفْرَانِكَ وَحِلْمِكَ اتَّكَلْتُ وَبِكَ

تیرے حضور تیرے دوستوں کو وسیلہ بناتا ہوں تیری پردہ پوشی اور تیری نرمی کا سہارا لیتا ہوں تیرا دامن

اعْتَصَمْتُ وَبِقَبْرِ أُمِّ وَلِيِّكَ لُذْتُ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

پکڑتا ہوں اور تیرے ولی کی والدہ کی قبر کی پناہ لیتا ہوں پس رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَانْفَعْنِي بِزِيَارَتِهَا وَثَبِّتْنِي عَلَى مَحَبَّتِهَا وَلَا تَحْرِمْنِي شَفَاعَتَهَا وَشَفَاعَةَ

اور مجھے ان بی بی کی زیارت کا اجر دے مجھے انکی محبت پر قائم رکھ مجھ کو ان بی بی کی شفاعت اور ان کے فرزند کی شفاعت

وَلَدِهَا وَارْزُقْنِي مُرَافَقَتَهَا وَاحْشُرْنِي مَعَهَا وَمَعَ وَلَدِهَا كَمَا وَفَّقْتَنِي

سے محروم نہ فرما مجھے ان کی رفاقت نصیب کر مجھے ان کے اور ان کے فرزند کے ہمراہ محشور فرما جیسا کہ تو نے مجھے

لِزِيَارَةِ وَلَدِهَا وَزِيَارَتِهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِالْأَئِمَّةِ الطَّاهِرِينَ

ان بی بی اور ان کے فرزند کی زیارت کی توفیق دی ہے اے معبود میں پاک اماموں کے واسطے سے تیرے پاس آیا ہوں

وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِالْحُجَجِ الْمَيَامِينِ مِنْ آلِ طٰهٰ وَيٰسٓ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى

اور میں نے تیرے حضور بابرکت حجتوں کا وسیلہ پکڑا ہے جو آل طٰہٰ و یٰسین سے ہیں کہ درود رحمت فرما

Presented by www.ziaraat.com

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِيْنَ وَاَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنَ الْمُطْمَئِنِّيْنَ الْفَآئِزِيْنَ

محمدؐ پر اور ان کے پاکیزہ خاندان پر نیز قرار دے مجھ کو ان افراد میں سے جو پُرسکون کامیاب خوشدل

الْفَرِحِيْنَ الْمُسْتَبْشِرِيْنَ الَّذِيْنَ لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

بشارت پانے والے ہیں کہ جن کو نہ خوف لاحق ہوگا اور نہ ہی غمگین ہوں گے

وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ قَبِلْتَ سَعْيَهٗ وَيَسَّرْتَ اَمْرَهٗ وَكَشَفْتَ ضُرَّهٗ وَ

اور مجھ کو ان لوگوں میں قرار دے جن کی کوشش مقبول ہے جن کے امور آسان ہوئے جن کے دکھ دور ہوئے اور

اٰمَنْتَ خَوْفَهٗ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

جن کو تو نے خوف سے امان دی اے معبود بواسطہ محمدؐ و آل محمدؐ کے رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل

مُحَمَّدٍ وَلَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِيْ اِيَّاهَا وَارْزُقْنِي الْعَوْدَ اِلَيْهَا

محمدؐ پر اور میری اس زیارت کو ان بی بی کے ہاں آخری حاضری قرار نہ دے اور بار بار یہاں آنے کا موقع

اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ وَاِذَا تَوَفَّيْتَنِيْ فَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهَا وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ

دے جب تک مجھے زندہ رکھے اور جب مجھے موت دے تو مجھے ان کے گروہ میں اٹھا مجھے ان کی اور ان کے

شَفَاعَةِ وَلَدِهَا وَشَفَاعَتِهَا وَاغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

فرزند مہدیؑ کی شفاعت میں داخل کرنا مجھے میرے والدین اور تمام مومن مردوں عورتوں کو بخشش دینا ہم سب کو

وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ

اس دنیا میں فلاح اور آخرت میں کامیابی عطا کرنا اور اپنی رحمت کے ساتھ آگ کے عذاب

النَّارِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سَادَاتِيْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سے بچانا پس سلام ہو آپ پر اے میرے سردار خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

زیارت جناب حکیمہ خاتون

مؤلف کہتے ہیں: زید شحام نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ آپ (ائمہؑ) حضرات میں سے کسی کی زیارت کرنے والے شخص کے لیے کیا اجر و ثواب ہے؟ حضرت نے فرمایا کہ وہ ایسا ہی ہوگا جیسے اس نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کی ہو۔ قبل ازیں ہم نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے ایک روایت نقل کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص واجب

Presented by www.ziaraat.com

الاطاعت امام یعنی خدا کی طرف سے مقرر کیے ہوئے امام کی زیارت کرے اور قبر مبارک کے پاس چار رکعت نماز ادا کرے تو اس کے لیے حج و عمرہ کا ثواب لکھا جائے گا ہم نے ہدیۃ الزائرین میں جناب حکیمہ خاتون دختر امام محمد تقی علیہ السلام کے فضائل ذکر کیے ہیں جن کی قبر امام محمد تقی و امام علی نقی علیہما السلام کی پائنتی میں ہے، لیکن ان کے بلند مراتب کے باوجود ان کے لیے کوئی خصوصی زیارت وارد نہیں ہوئی لہذا مناسب یہی ہے کہ وہ زیارت پڑھی جائے جو ائمہ علیہم السلام کی اولاد کے لیے مطلق طور پر نقل ہوئی ہے یا وہ زیارت پڑھی جائے جو ان بی بی کی بھتیجی اور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی دختر حضرت فاطمہ معصومہ قم کے لیے وارد ہے اور وہ زیارت یہ ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ

سلام ہو آدمؑ پر جو خدا کے برگزیدہ ہیں سلام ہو نوحؑ پر جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو ابراہیمؑ پر جو

خَلِیْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُوْسٰی كَلِیْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰهِ

خدا کے دوست ہیں سلام ہو موسیٰؑ پر جو خدا کے ساتھ کلام کرنے والے ہیں سلام ہو عیسیٰؑ پر جو روح خدا ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسولؐ سلام ہو آپ پر اے خلق خدا میں بہترین سلام ہو

عَلَیْكَ یَا صَفِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ

آپ پر اے خدا کے چنیدہ سلام ہو آپ پر اے محمدؐ بن عبداللہؐ اے نبیوں کے

النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ وَصِیَّ

خاتم سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے سردار علیؑ بن ابی طالبؑ اے رسولؐ خدا

رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا فَاطِمَةُ سَیِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ

کے وصی سلام ہو آپ پر اے فاطمہؑ اے تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار سلام ہو

عَلَیْكُمَا یَا سِبْطَیِ الرَّحْمَةِ وَسَیِّدَیْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

آپ پر اے حسنؑ و حسینؑ نبی رحمت کے دونوں نواسو اور اے جوانان جنت کے ہر دو سردارو سلام ہو آپ پر

یَا عَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ سَیِّدَ الْعَابِدِیْنَ وَقُرَّةَ عَیْنِ النَّاظِرِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

اے علیؑ بن الحسینؑ عبادتگزاروں کے سردار اور دیدار کرنے والوں کی ٹھنڈی چشم سلام ہو آپ پر

Presented by www.ziaraat.com

يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ بَاقِرَ الْعِلْمِ بَعْدَ النَّبِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَعْفَرَ بْنَ

اے محمدؑ بن علیؑ اے بعد رسولؐ علم و حکمت پھیلانے والے سلام ہو آپ پر اے جعفرؑ بن

مُحَمَّدٍ الصَّادِقَ الْبَارَّ الْأَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ الطَّاهِرَ

محمدؑ اے صاحب صدق نیک خوا امانتدار سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ بن جعفرؑ اے پاک و

الطُّهْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسَى الرِّضَا الْمُرْتَضَى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

پاکیزہ سلام ہو آپ پر اے علیؑ بن موسیٰؑ اے راضی و پسندیدہ سلام ہو آپ پر

يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ التَّقِيَّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ النَّقِيَّ النَّاصِحَ

اے محمدؑ بن علیؑ اے صاحب تقویٰ سلام ہو آپ پر اے علیؑ بن محمدؑ اے پاکیزہ خیر خواہ

الْأَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْوَصِيِّ مِنْ بَعْدِهِ

امانتدار سلام ہو آپ پر اے حسنؑ بن علیؑ سلام ہو اس پر جو ان کے بعد وصی ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى نُورِكَ وَسِرَاجِكَ وَوَلِيِّ وَلِيِّكَ وَوَصِيِّ وَصِيِّكَ وَ

اے معبود! رحمت فرما اپنے نور امامت و چراغ ہدایت پر جو تیرے ولی کے ولی تیرے وصی کے وصی اور

حُجَجِكَ عَلَى خَلْقِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

تیری مخلوق پر تیری حجت ہیں سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کی دختر سلام ہو

عَلَيْكِ يَا بِنْتَ فَاطِمَةَ وَخَدِيجَةَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ أَمِيرِ

آپ پر اے فاطمہؑ و خدیجہؑ کی دختر سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنین کی

الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ

دختر سلام ہو آپ پر اے حسنؑ و حسینؑ کی دختر سلام ہو آپ پر

يَا بِنْتَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا أُخْتَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا

اے دوست خدا کی دختر سلام ہو آپ پر اے دوست خدا کی خواہر سلام ہو آپ پر اے

عَمَّةَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ التَّقِيِّ وَرَحْمَةُ

دوست خدا کی پھوپھی سلام ہو آپ پر اے امام محمد تقی بن علیؑ کی دختر خدا کی رحمت

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ عَرَّفَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ فِي الْجَنَّةِ

ہو اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر کر خدا جنت میں ہماری آپ کی شناسائی کرائے

Presented by www.ziaraat.com

وَحَشَرَنَا فِي زُمْرَتِكُمْ وَاَوْرَدَنَا حَوْضَ نَبِيِّكُمْ وَسَقَانَا بِكَاْسِ
ہمیں آپ کے گروہ میں اٹھائے ہمیں آپ میں سے نبی کے حوض پر پہنچائے اور آپ کے نانا کے جام کے
جَدِّكُمْ مِنْ يَدِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْطَالِبٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ
ساتھ علی بن ابی طالب کے ہاتھوں سیراب فرمائے خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر سوال کرتا ہوں خدا سے
يُّرِيَنَا فِيْكُمُ السُّرُوْرَ وَالْفَرَجَ وَاَنْ يَّجْمَعَنَا وَاِيَّاكُمْ فِيْ زُمْرَةِ جَدِّكُمْ
کہ وہ ہمیں ولی عصر کے ظہور سے آپ کا سرور دکھائے نیز ہم آپ کو آپ کے نانا حضرت محمد صلی اللہ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَنْ لَّا يَسْلُبَنَا مَعْرِفَتَكُمْ اِنَّهٗ وَلِيٌّ قَدِيْرٌ
علیہ وآلہ کے گروہ میں اکٹھے کرے اور ہم سے آپ کی معرفت سلب نہ کرے کہ سرپرست ہے قدرت والا
اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِحُبِّكُمْ وَالْبَرَآءَةِ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ وَالتَّسْلِيْمِ اِلَى اللّٰهِ
میں خدا کا قرب چاہتا ہوں آپ کی محبت اور آپ کے دشمنوں سے بیزاری کے ذریعے خدا کی رضا پر راضی ہو کر
رَاضِيًا بِهٖ غَيْرَ مُنْكِرٍ وَّلَا مُسْتَكْبِرٍ وَّعَلٰى يَقِيْنِ مَا اَتٰى بِهٖ مُحَمَّدٌ وَّبِهٖ
نہ انکار و تکبر سے جو کچھ محمد لے کے آئے اس پر یقین اور خوشنودی کے ساتھ یقین رکھتے اور پسند کرتے ہوئے جو
رَاضٍ نَطْلُبُ بِذٰلِكَ وَجْهَكَ يَا سَيِّدِيْ اَللّٰهُمَّ وَرِضَاكَ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ
محمد پر نازل ہوا اس طرح ہم تیری توجہ حاصل کرنا چاہتے ہیں اے میرے سردار اے معبود تیری رضا اور آخرت کا گھر طلب کرتے ہیں
يَا حَكِيْمَةُ اشْفَعِيْ لِيْ فِي الْجَنَّةِ فَاِنَّ لَكِ عِنْدَ اللّٰهِ شَاْنًا مِّنَ الشَّاْنِ
اے بی بی حکیمہ مجھے جنت دلانے میں میری شفاعت کریں کیونکہ خدا کے ہاں آپ کے لیے بڑی شان و مرتبہ ہے
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَخْتِمَ لِيْ بِالسَّعَادَةِ فَلَا تَسْلُبْ مِنِّيْ مَا اَنَا فِيْهِ
اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرا انجام سعادت پر فرما میں جس عقیدے پر ہوں وہ مجھ سے سلب نہ کر
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا وَتَقَبَّلْهُ
اور نہیں حرکت و قوت مگر وہ جو خدائے بزرگ و برتر سے ملتی ہے اے معبود ہماری دعائیں منظور و قبول فرما
بِكَرَمِكَ وَعِزَّتِكَ وَبِرَحْمَتِكَ وَعَافِيَتِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
بواسطہ اپنی بزرگی اپنی عزت اپنی رحمت اور پردہ پوشی کے اور خدا رحمت کرے محمد اور ان کے خاندان والوں
اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
پر اور درود و سلام بھیجے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

Presented by www.ziaraat.com

فضائل سید حسینؓ بن امام علی نقیؑ

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ بات سب کو معلوم ہے کہ امام علی نقی و امام حسن عسکری علیہما السلام کی قبور مبارکہ کے نزدیک بہت سے سادات عظام کے مرقد ہیں، ان میں ایک جناب حسین بن امام علی نقیؑ ہیں جو وہاں دفن ہیں۔ اگرچہ مجھ کو جناب حسینؓ کے حالات تفصیل کے ساتھ معلوم نہیں ہوئے تو بھی یہ ضرور جانتا ہوں کہ آپ ایک بلند مرتبہ اور بزرگ تر سید تھے، بعض روایات سے پتہ چلا ہے کہ امام حسن عسکری علیہ السلام اور آپ کے بھائی جناب حسین کو سبطین کہا جاتا تھا اور دونوں بزرگواروں کو اپنے دو بزرگان امام حسن اور امام حسین علیہما السلام کے ساتھ تشبیہ دی جاتی تھی۔ نیز ابوالطیب سے مروی ہے کہ حجۃ بن الحسنؑ کی آواز اپنے اپنے چچا جناب حسین کی آواز جیسی تھی۔ شجرۃ الاولیا جو فقیہ و محدث حکیم سید احمد اردکانی یزدی کی تالیف ہے اس میں مذکور ہے کہ امام علی نقی علیہ السلام کی اولاد میں جناب حسین تھے کہ جو بڑے عابد و زاہد اور اپنے بھائی امام حسن عسکری علیہ السلام کی امامت کے معتقد تھے تاہم اگر کوئی شخص کچھ اور جستجو کرے تو شاید وہ ان کے مزید اوصاف و فضائل دریافت کر پائے گا جو ان کی بزرگی کو زیادہ واضح کریں گے۔

فضائل سید محمدؓ بن امام علی نقیؑ

امام علی نقی علیہ السلام کے فرزند سید محمدؓ کا مزار بغداد و سامرہ کے درمیان مقام بلد میں ہے کہ جو آج کل انہی کی نسبت سے ۔سید محمدؓ۔ کے نام سے مشہور ہے۔ آپ بڑے صاحب کرامات بزرگ ہیں اور ان کی جلالت و کرامت کا ذکر ہر خاص و عام کی زبان پر ہے۔ اکثر لوگ آپ کی زیارت کو آتے ہیں۔ اور وہاں بہت زیادہ نذریں پیش کرتے اور چڑھاوے دیتے ہیں۔ پھر آپ کو اپنا وسیلہ بنا کر خدائے تعالیٰ سے اپنی حاجات طلب کرتے ہیں، ان کی جلالت کا یہ عالم ہے کہ اس علاقے میں رہنے والے عرب ان سے خوف کھاتے ہیں اور آپ کے صحن مبارک میں بطور ہدیہ پیش کردہ چیزوں میں سے کوئی چیز اٹھا لے جانے کی جرأت نہیں کرتے۔ سید محمدؓ امام علی نقی علیہ السلام کے بڑے بیٹے اور امامت و ولایت کی صلاحیت سے بہرہ ور تھے، ان کی جلالت قدر کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ ان کی وفات پر

Presented by www.ziaraat.com

امام علی نقی علیہ السلام ایسے معصوم بزرگوار نے اپنا گریبان چاک کیا۔ ہمارے استاد ثقۃ الاسلام نوری، (خدا ان کی قبر کو منور کرے) جناب سید محمدؒ کی زیارت کے قائل و معتقد تھے۔ آپ ہی نے ان کی ضریح اور اس سے متصل مسجد کی تعمیر کے سلسلے میں سعی و کوشش فرمائی، آپ نے ان کی ضریح مبارک پر جو کتبہ لگایا اس کی عبارت یہ ہے،

هذا مرقد السيّد الجليل ابي جعفر محمد بن الامام ابي الحسن علي الهادي

یہ قبر ہے سید و سردار ابو جعفر محمدؒ بن امام ابوالحسنؑ علی نقیؑ ہادی علیہ السلام

عليه السلام عظيم الشان جليل القدر كانت الشيعة تزعم انه الامام

کی جو بڑی شان و عزت رکھتے ہیں شیعہ یہ گمان کرتے تھے کہ وہ اپنے والد کے بعد

بعد ابيه عليه السلام فلما توفي نص ابوه على اخيه ابي محمد الزكي عليه

امام ہوں گے پھر جب وہ فوت ہو گئے تو ان کے والد نے ان کے بھائی ابو محمدؑ کی

السلام وقال له احدث الله شكرا فقد احدث فيك امرا خلفه ابوه في

امامت کا اعلان کیا اور ان سے کہا کہ خدا کا شکر کرو کہ خدا نے تمہارے لیے حکم جاری کیا والد نے انہیں پیچھے

المدينة طفلا وقدم عليه في سامرّاء مشتدّا ونهض الى الرجوع الى الحجاز

مدینہ میں چھوڑا وہ جوان ہوئے تو ان کے پاس سامرا آئے وہ حجاز واپس جا رہے تھے

ولما بلغ بلد على تسعة فراسخ مرض وتوفي ومشهده هناك ولما توفي

جب نو فرسخ چل کر بلد پہنچے تو بیمار ہوئے اور فوت ہو گئے ان کی قبر اسی جگہ ہے آپ کی وفات

شق ابو محمد عليه ثوبه وقال في جواب من عابه عليه قد شق

پر امام علی نقیؑ نے گریبان چاک کیا، تب بعض لوگوں کے جواب میں فرمایا کہ موسیٰؑ نے اپنے بھائی

موسى على اخيه هرون وكانت وفاته في حدود اثنين وخمسين

ہارونؑ کی وفات پر گریبان چاک کیا تھا۔ سید محمدؒ نے دو سو باون ہجری میں

بعد المائتين

وفات پائی

ان بزرگوار سید محمدؒ کے لیے کوئی خاص زیارت وارد نہیں ہوئی تاہم ان کی زیارت کو جانا چاہیئے اور اولاد ائمہؑ کے لیے منقول زیارتِ مطلقہ پڑھنا چاہیئے۔

Presented by www.ziaraat.com

جب سامرا میں عسکریین سے وداع کرنا چاہے تو ان کی ضریح پاک کے نزدیک کھڑے ہو کر یہ وداع پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَلِيَّيِ اللّٰهِ اَسْتَوْدِعُكُمَا اللّٰهَ وَاَقْرَءُ عَلَيْكُمَا السَّلَامَ

سلام ہو آپ دونوں پر اے دوستان خدا میں نے آپ دونوں کو حوالۂ خدا کیا اور آپ کو سلام کہتا ہوں

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَبِمَا جِئْتُمَا بِهٖ وَدَلَلْتُمَا عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْنَا

ہم ایمان رکھتے ہیں خدا و رسول پر اور جو کچھ آپ لائے اور اس کی طرف رہبری کی اے معبود ہمیں اس بات

مَعَ الشَّاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِيْ اِيَّاهُمَا وَارْزُقْنِيْ

کے گواہوں میں مرقوم فرما اے معبود اس کو ان دونوں کے لیے میری آخری زیارت قرار نہ دے مجھے بار دیگر ان کے ہاں

الْعَوْدَ اِلَيْهِمَا وَاحْشُرْنِيْ مَعَهُمَا وَمَعَ اٰبَآئِهِمَا الطَّاهِرِيْنَ وَالْقَآئِمِ الْحُجَّةِ

حاضر ہونے کا موقع دے مجھے ان دونوں اور ان کے پاک بزرگان کے ساتھ اور ان کی اولاد میں سے حجت

مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

قائم کے ساتھ اٹھانا اے سب سے زیادہ رحم والے

دوسرا مقام

سرداب کے آداب اور حضرت حجۃ القائم کی زیارت

اصل بات شروع کرنے سے پہلے یہ بتا دینا ضروری ہے کہ یہ سرداب پہلے امام حسن عسکری علیہ السلام کے گھر میں تھا، یہ تہ خانہ یا سرداب جو امام کے گھر میں تھا موجودہ عمارت کی تعمیر سے قبل اس تک پہنچنے کا راستہ اس گھر کے اندر ہی تھا جو جناب نرجس خاتون کی قبر کے نزدیک سے ہو کر گزرتا تھا اور ممکن ہے کہ اب وہ جگہ رواق میں آگئی ہو۔ اس سے پہلے زائرین اس گھر کے اندر والے راستے سے جاتے تھے تو ایک تاریک برآمدے میں سے گزر کر سرداب میں اس جگہ پر پہنچتے

تھے جہاں سے امام العصر علیہ السلام غائب ہوئے تھے جسے آج کل آئینہ کاری اور بجلی کے قمقموں سے سجا دیا گیا ہے۔ نیز وہ جالیاں جو سرداب میں سورج کی روشنی آنے کے لیے لگائی گئی تھیں وہ قبلہ کی سمت عسکریین کے صحن مبارک میں تھیں جن کو اب محرابی شکل دے کر منقش کر دیا گیا ہے خلاصہ یہ کہ قبل ازیں لوگ امام علی نقی علیہ السلام اور امام حسن عسکری علیہ السلام کے حرم مبارک ہی سے تینوں زیارتیں یعنی ہر دو اماموں کی زیارت اور سرداب کے اعمال بجا لاتے تھے۔ یعنی دونوں اماموں کی زیارت کے بعد زینے سے اتر کر سرداب میں پہنچ جاتے تھے، لیکن آج کل حرم کے اندر سے سرداب کو جانے والے زینے بند کر دیئے گئے ہیں اور ائمہؑ کی زیارت کے بعد مسجد کے اندر بنائے گئے زینے کے ذریعے سرداب میں جاتے ہیں اسی لیے شہید اولؒ نے عسکریینؑ کی زیارت کے بعد سرداب کی زیارت اور پھر جناب نرجس خاتون کی زیارت نقل فرمائی ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ کچھ اوپر سو سال پہلے جناب احمد خاں دنبلی نے ایک بہت بڑی رقم اکٹھی کر کے ان ہر دو ائمہؑ کے صحن اور قبہ کو موجودہ شکل میں تعمیر کرایا، سرداب کے لیے الگ صحن بنایا اور حرم کے اندر سے سرداب کو جانے والا راستہ بند کر کے مسجد کے اندر سے نیا راستہ بنوایا نیز سرداب میں عورتوں کے لیے علیحدہ برآمدہ بنایا۔ جیسا کہ وہ آج کل موجود ہے۔ لہٰذا حرم کی قدیمی عمارت کے لحاظ سے جو آداب وارد ہوئے ہیں ان کے انجام دینے کی کوئی صورت نہیں نکل سکتی کیونکہ دو الگ الگ قبے بن چکے ہیں اور آمد و رفت کے پرانے راستے بند کر دیئے گئے ہیں تو بھی سرداب میں پڑھنے کے لیے جو زیارتیں نقل ہوئی ہیں ان کے پڑھے جانے میں اس تبدیلی سے کوئی فرق نہیں آیا۔

کیفیت زیارت سرداب

ہر امام کی زیارت کے وقت جس دروازے سے ممکن ہو اذن دخول لینا ضروری ہے لہٰذا اب جو نئے دروازے بنائے گئے ہیں انہی دروازوں پر رک کر اذن دخول پڑھنا اور پھر اندر جانا چاہیئے اور اذن دخول پڑھے بغیر کسی زائر کو اندر جانے کی کوشش نہیں کرنا چاہیئے۔

سرداب کے اندر جانے کا اذن دخول وہ زیارت ہے جو تھوڑی دیر کے بعد زیارت دیگر کے عنوان سے آئے گی اور اس کی ابتداء ان الفاظ سے ہوتی ہے "اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَةَ

اللہ اور اس کے آخر میں اذنِ دخول کے جملے ہیں۔ لہٰذا سرداب میں اترنے سے پہلے یہی زیارت دروازے پر کھڑے ہو کر پڑھنا چاہیئے۔

سید بن طاؤس نے بھی سرداب میں جانے کے لیے ایک اذن دخول نقل کیا ہے جس کا مضمون اس اذن دخول جیسا ہے جو ہر امامؑ کے حرم میں داخل ہونے سے پہلے پڑھا جاتا ہے، جسے ہم نے باب زیارات کی دوسری فصل کے شروع میں نقل کیا ہے نیز سرداب میں داخل ہونے کے لیے علامہ مجلسیؒ نے بھی ایک اذنِ دخول نقل فرمایا ہے، جس کا آغاز ان جملوں سے ہوتا ہے "اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذِہٖ بُقْعَۃٌ طَھَّرْتَھَا وَعَقُوْرَۃٌ شَرَّفْتَھَا" اسے بھی ہم باب زیارات کی دوسری فصل کے آغاز میں نقل کر آئے ہیں۔ پس جب اذن دخول پڑھ چکے تو سرداب کے اندر چلا جائے اور حضرت صاحب العصرؑ کی زیارت اس طرح پڑھے۔ جیسے انہوں نے خود فرمایا ہے، چنانچہ شیخ احمد بن ابی طالب طبرسیؒ نے الاحتجاج میں روایت کی ہے کہ کسی شخص نے حضرت سے چند سوال کیے تو ناحیہ مقدسہ سے ان کا جواب محمد حمیری کے پاس آیا جو یوں تھا:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا لِاَمْرِہٖ تَعْقِلُوْنَ وَلَا مِنْ اَوْلِیَآئِہٖ تَقْبَلُوْنَ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا ہے نہ تو اس کے فعل پر غور کرتے ہیں اور نہ اس کے دوستوں کی تائی ہوئی دانائی

حِکْمَۃٌ بَالِغَۃٌ فَمَا تُغْنِی النُّذُرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ

کی باتیں قبول کرتے ہیں تو کیا ڈرانے والے کافی نہیں ہیں؟ سلام ہو ہم پر اور خدا کے نیکوکار بندوں پر

زیارتِ امام آخر الزمان علیہ السلام

اس ضمن میں آپ نے یہ بھی فرمایا کہ جب تم لوگ ہمیں وسیلہ بنا کر خدا کی طرف یا ہماری طرف متوجہ ہونا چاہو تو اس طرح کہو جیسا کہ خدائے تعالیٰ نے فرمایا ہے:

سَلَامٌ عَلٰٓی اٰلِ یٰسٓ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا دَاعِیَ اللّٰہِ وَرَبَّانِیَّ اٰیَاتِہٖ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آلِ یٰسٓ پیغمبرؐ پر سلام ہو آپ پر اے خدا کے داعی اور اس کے کلام کے نگہبان سلام ہو

عَلَیْکَ یَا بَابَ اللّٰہِ وَدَیَّانَ دِیْنِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیْفَۃَ اللّٰہِ وَ

آپ پر اے خدا کے باب اور اس کے دین کی حفاظت کرنے والے سلام ہو آپ پر اے خدا کے جانشین اور

Presented by www.ziaraat.com

نَاصِرَ حَقِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَدَلِيْلَ اِرَادَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

حق کے مددگار سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت اور اس کے ارادہ کے مظہر سلام ہو آپ پر

يَا تَالِيَ كِتَابِ اللّٰهِ وَتَرْجُمَانَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ فِيْ اٰنَآءِ لَيْلِكَ وَاَطْرَافِ

اے قرآن کے قاری اور اس کی تشریح کرنے والے سلام ہو آپ پر رات کے وقت اور دن کی ہر

نَهَارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَقِيَّةَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

گھڑی میں سلام ہو آپ پر اے خدا کی زمین میں اس کے نمایندہ سلام ہو آپ پر اے

مِيْثَاقَ اللّٰهِ الَّذِيْ اَخَذَهٗ وَوَكَّدَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَعْدَ اللّٰهِ الَّذِيْ

خدا کے وہ عہد جو اس نے باندھا اور پکا کیا سلام ہو آپ پر اے خدا کے وعدہ جس کا وہ

ضَمِنَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَلَمُ الْمَنْصُوْبُ وَالْعِلْمُ الْمَصْبُوْبُ وَالْغَوْثُ

ضامن ہے سلام ہو آپ پر کہ آپ ہیں گاڑا ہوا علم پھیلا شدہ دانش دلوں کی

وَالرَّحْمَةُ الْوَاسِعَةُ وَعْدًا غَيْرَ مَكْذُوْبٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَقُوْمُ

کشادہ تر رحمت اور وہ وعدہ جو جھوٹا نہیں سلام ہو آپ پر جب آپ قیام کریں گے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَقْعُدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَقْرَءُ وَتُبَيِّنُ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر جب منتظر بیٹھے ہیں سلام ہو آپ پر جب قرآن پڑھیں اور تفسیر کریں سلام ہو

عَلَيْكَ حِيْنَ تُصَلِّيْ وَتَقْنُتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَرْكَعُ وَتَسْجُدُ

آپ پر جب نماز گذاریں اور قنوت پڑھیں سلام ہو آپ پر جب رکوع و سجدہ کریں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تُهَلِّلُ وَتُكَبِّرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تَحْمَدُ

سلام ہو آپ پر جب ذکر الٰہی کریں سلام ہو آپ پر جب حمد و استغفار

وَتَسْتَغْفِرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ حِيْنَ تُصْبِحُ وَتُمْسِيْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ فِي اللَّيْلِ

کریں سلام ہو آپ پر جب آپ صبح اور شام کریں سلام ہو آپ پر رات میں

اِذَا يَغْشٰى وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْمَاْمُوْنُ

جب وہ چھا جائے اور دن میں جب روشن ہو جائے سلام ہو آپ پر اے امن یافتہ امام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُقَدَّمُ الْمَاْمُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ بِجَوَامِعِ السَّلَامِ

سلام ہو آپ پر اے آپ کے آنے کی آرزو ہے سلام ہو آپ پر ہر طرف سے سلام

Presented by www.ziaraat.com

اُشْهِدُكَ يَا مَوْلَايَ اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ

میں گواہ کرتا ہوں آپ کو اے میرے آقا میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یگانہ ہے اس کا کوئی ساجھی

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ لَا حَبِيْبَ اِلَّا هُوَ وَاَهْلَهٗ وَاُشْهِدُكَ يَا مَوْلَايَ اَنَّ

نہیں اور یہ کہ حضرت محمدؐ اس کے بندہ و رسول ہیں نہیں کوئی حبیب سوا اس کے اور ان کے اہلبیت کے آپ کو گواہ بناتا ہوں اے میرے آقا اس

عَلِيًّا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ حُجَّتُهٗ وَالْحَسَنَ حُجَّتُهٗ وَالْحُسَيْنَ حُجَّتُهٗ وَ

پر کہ علیؑ امیر المومنین اور اس کی حجت ہیں حسنؑ اس کی حجت ہیں حسینؑ اس کی حجت ہیں

عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ حُجَّتُهٗ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهٗ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ

علی بن الحسینؑ اس کی حجت ہیں محمدؐ بن علیؑ اس کی حجت ہیں جعفرؑ بن محمدؐ اس کی

حُجَّتُهٗ وَمُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ حُجَّتُهٗ وَعَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى حُجَّتُهٗ وَمُحَمَّدَ

حجت ہیں موسیٰؑ بن جعفرؑ اس کی حجت ہیں علیؑ بن موسیٰؑ اس کی حجت ہیں محمدؐ بن

بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهٗ وَعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهٗ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهٗ

علی اس کی حجت ہیں علیؑ بن محمدؐ اس کی حجت ہیں حسنؑ بن علی اس کی حجت ہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ حُجَّةُ اللّٰهِ اَنْتُمُ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَاَنَّ رَجْعَتَكُمْ حَقٌّ لَّا

اور میں گواہ ہوں کہ آپ خدا کی حجت ہیں آپ ہی ہیں اول و آخر اور آپ کی رجعت حق ہے اس میں کوئی

رَيْبَ فِيْهَا يَوْمَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ

شک نہیں اس دن ایمان لانے کو کچھ نفع نہ ہوگا جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہو یا ایمان کے تحت

فِيْ اِيْمَانِهَا خَيْرًا وَاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَّاَنَّ نَاكِرًا وَّنَكِيْرًا حَقٌّ وَّاَشْهَدُ

نیکی کے کام نہ کیے ہوں اور یقیناً موت حق ہے بے شک منکر و نکیر حق ہیں میں گواہ ہوں

اَنَّ النُّشُوْرَ حَقٌّ وَّالْبَعْثَ حَقٌّ وَّاَنَّ الصِّرَاطَ حَقٌّ وَّالْمِرْصَادَ حَقٌّ وَّالْمِيْزَانَ

کہ قبر سے باہر آنا حق اور جی اٹھنا حق ہے بے شک صراط سے گزرنا حق انتظار کرنا حق اور اعمال کا تولا جانا

حَقٌّ وَّالْحَشْرَ حَقٌّ وَّالْحِسَابَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةَ وَالنَّارَ حَقٌّ وَّالْوَعْدَ وَ

حق ہے حشر حق ہے حساب کتاب حق ہے جنت و جہنم حق ہے ان کے بارے میں وعدہ

الْوَعِيْدَ بِهِمَا حَقٌّ يَا مَوْلَايَ شَقِيَ مَنْ خَالَفَكُمْ وَسَعِدَ مَنْ اَطَاعَكُمْ

اور دھمکی حق ہے اے میرے سردار آپ کا مخالف بدبخت ہے اور آپ کا پیروکار نیک بخت ہے

Presented by www.ziaraat.com

فَاَشْهَدُ عَلٰى مَا اَشْهَدْتُكَ عَلَيْهِ وَاَنَا وَلِيٌّ لَكَ بَرِيٌّ مِنْ عَدُوِّكَ فَالْحَقُّ

پس میں گواہی دیتا اس کی جس کی آپ نے گواہی دی میں آپ کا حمدار اور آپ کے دشمن سے بیزار ہوں پس حق وہ ہے

مَا رَضِيتُمُوهُ وَالْبَاطِلُ مَا اَسْخَطْتُمُوهُ وَالْمَعْرُوفُ مَا اَمَرْتُمْ بِهِ وَالْمُنْكَرُ

جسے آپ پسند کریں اور باطل وہ ہے جس سے آپ ناخوش ہوں معروف وہ ہے جس کا آپ حکم دیں اور منکر وہ ہے

مَا نَهَيْتُمْ عَنْهُ نَفْسِي مُؤْمِنَةٌ بِاللّٰهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِرَسُولِهِ وَ

جس سے آپ منع کریں پس میرا دل ایمان رکھتا ہے خدا پر جو یگانہ ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور اس کے رسول پر اور

بِاَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَبِكُمْ يَا مَوَالِيَّ اَوَّلِكُمْ وَاٰخِرِكُمْ وَنُصْرَتِي

امیر المومنینؑ پر اور آپ پر اے میرے آقا ایمان رکھتا ہوں آپ کے پہلے پچھلے پر اور نصرت آپ کے لیے

مُعَدَّةٌ لَكُمْ وَمَوَدَّتِي خَالِصَةٌ لَكُمْ اٰمِينَ اٰمِينَ

حاضر ہے میری دوستی آپ کے لیے خاص ہے ایسا ہی ہو ایسا ہی ہو

اس زیارت کے بعد یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ نَبِيِّ

اے معبود یقیناً میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت فرما اپنے نبی محمدؐ پر جو

رَحْمَتِكَ وَكَلِمَةِ نُورِكَ وَاَنْ تَمْلَاَ قَلْبِيَ نُورَ الْيَقِينِ وَصَدْرِيَ نُورَ

رحمت و برکت والے اور جو نورانی کلمہ ہیں اور یہ کہ میرے دل کو نور یقین اور سینے کو نور ایمان سے بھر

الْاِيمَانِ وَفِكْرِيَ نُورَ النِّيَّاتِ وَعَزْمِيَ نُورَ الْعِلْمِ وَقُوَّتِي نُورَ الْعَمَلِ

دے اور میرے ذہن کو روشن نیت میرے ارادے کو نور علم میری قوت کو نور عمل

وَلِسَانِيَ نُورَ الصِّدْقِ وَدِينِي نُورَ الْبَصَائِرِ مِنْ عِنْدِكَ وَبَصَرِيَ نُورَ الضِّيَاءِ

میری زبان کو نور صداقت اور میرے دین کو اپنی طرف سے نور بصیرت سے پر کر دے میری آنکھ کو نور کی چمک

وَسَمْعِيَ نُورَ الْحِكْمَةِ وَمَوَدَّتِي نُورَ الْمُوَالَاةِ لِمُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

میرے کان کو نور دانش اور میری دوستی کو محمدؐ و آل محمد علیہم السلام کی محبت کے نور سے بھر دے

حَتّٰى اَلْقَاكَ وَقَدْ وَفَيْتُ بِعَهْدِكَ وَمِيثَاقِكَ فَتُغَشِّيَنِي رَحْمَتُكَ

حتیٰ کہ تجھ سے ملاقات کروں تو تیرے عہد و پیماں کو پورا کیا ہوا ہو پس تیری رحمت مجھے گھیر لے

يَا وَلِيُّ يَا حَمِيدُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حُجَّتِكَ فِي اَرْضِكَ وَخَلِيفَتِكَ

اے سرپرست اے تعریف والے اے معبود رحمت فرما محمدؐ مہدی پر جو تیری زمین میں تیری حجت تیرے شہروں میں

Presented by www.ziaraat.com

فِيْ بِلَادِكَ وَالدَّاعِيْ إِلٰى سَبِيْلِكَ وَالْقَائِمِ بِقِسْطِكَ وَالنَّاصِرِ بِأَمْرِكَ وَلِيِّ

تیرے نائب تیرے راستے کی طرف بلانے والے تیری عدالت پر قائم رہنے والے تیرے حکم سے بدلہ لینے والے مومنوں

الْمُؤْمِنِيْنَ وَبَوَارِ الْكَافِرِيْنَ وَمُجْلِي الظُّلْمَةِ وَمُنِيْرِ الْحَقِّ وَالنَّاطِقِ

کے سرپرست کافروں کے لیے پیام موت تاریکی میں روشنی کرنے والے حق کو عیاں کرنے والے

بِالْحِكْمَةِ وَالصِّدْقِ وَكَلِمَتُكَ التَّامَّةِ فِيْ أَرْضِكَ الْمُرْتَقِبِ الْخَائِفِ

حکمت و سچائی سے کلام کرنے والے تیری زمین میں تیرا کلمۂ کامل و مکمل خوف زدہ کے نگہبان خیرخواہ سرپرست

وَالْوَلِيِّ النَّاصِحِ سَفِيْنَةِ النَّجَاةِ وَعَلَمِ الْهُدٰى وَنُوْرِ الْأَبْصَارِ الْوَرٰى وَخَيْرِ

نجات دلانے والی کشتی ہدایت کے پرچم اور لوگوں کی آنکھوں کا نور ہیں وہ کرتا

مَنْ تَقَمَّصَ وَارْتَدٰى وَمُجْلِي الْعَمٰى الَّذِيْ يَمْلَأُ الْأَرْضَ عَدْلًا وَقِسْطًا

چادر پہننے والوں میں بہترین اور اندھوں کو آنکھیں دینے والے ہیں وہی ہیں جو زمین کو عدل و انصاف سے پُر

كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ

کیے جائے گے جیسے وہ ظلم و جور سے بھری ہوئی ہوگی بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود رحمت نازل فرما اپنے

وَابْنِ أَوْلِيَائِكَ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَأَوْجَبْتَ حَقَّهُمْ وَأَذْهَبْتَ

دوست اور اپنے دوستوں کے فرزند پر جن کی اطاعت تو نے لازم فرمائی ان کا حق واجب کیا اور ان سے ناپاکی

عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيْرًا اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهٖ لِدِيْنِكَ

کو دور کیا انہیں پاک رکھا خوب پاک اے معبود امام زمانؑ کی مدد کر ان کے ذریعے اپنے دین کو غلبہ دے

وَانْصُرْ بِهٖ أَوْلِيَائَكَ وَأَوْلِيَائَهُ وَشِيْعَتَهُ وَأَنْصَارَهُ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ

اور ان کے ذریعے اپنے دوستوں ان کے دوستوں شیعوں اور مددگاروں کو قوت دے اور ہمیں ان میں قرار دے اے معبود

أَعِذْهُ مِنْ شَرِّ كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَمِنْ شَرِّ جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَاحْفَظْهُ مِنْ

بچائے رکھ ان کو ہر بے حکم اور سرکش کے شر سے اور اپنی مخلوقات کے شر سے ان کو محفوظ رکھ ان کے آگے

بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ وَعَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَاحْرُسْهُ وَامْنَعْهُ

سے ان کے پیچھے سے ان کے دائیں سے اور ان کے بائیں سے ان کی نگہبانی کر ان کو بچائے رکھ

مِنْ أَنْ يَّوْصَلَ إِلَيْهِ بِسُوْءٍ وَاحْفَظْ فِيْهِ رَسُوْلَكَ وَآلَ رَسُوْلِكَ وَأَظْهِرْ

اس سے کہ انہیں کوئی اذیت پہنچے ان کی حفاظت کر کے اپنے رسول اور ان کی آل کی حفاظت کر ان امام آخر

Presented by www.ziaraat.com

بِهِ الْعَدْلَ وَ اَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَ انْصُرْ نَاصِرِيْهِ وَ اخْذُلْ خَاذِلِيْهِ وَ اقْصِمْ

کے ذریعے عدل کو ظاہر کر اور نصرت سے ان کو قوی بنا ان کے ناصروں کی مدد فرما ان کو چھوڑ دینے والوں کو چھوڑ دے جو ان کو

قَاصِمِيْهِ وَ اقْصِمْ بِهِ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَ اقْتُلْ بِهِ الْكُفَّارَ وَ الْمُنَافِقِيْنَ

کمزور کرنے والوں کی کمر توڑ دے ان کے ہاتھوں کفر کے سرداروں کو زیر کر ان کی تلوار سے کافروں منافقوں اور سارے

وَ جَمِيْعَ الْمُلْحِدِيْنَ حَيْثُ كَانُوْا مِنْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا بَرِّهَا وَ بَحْرِهَا

بے دینوں کو قتل کرا دے وہ جہاں جہاں ہیں زمین کے مشرقوں اور اس کے مغربوں میں جنگلوں اور سمندروں

وَ امْلَاْ بِهِ الْاَرْضَ عَدْلًا وَ اَظْهِرْ بِهِ دِيْنَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ اجْعَلْنِيْ

میں ان کے ذریعے زمین کو عدل سے بھر دے اور اپنے نبی کے دین کو غالب کر دے خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اور

اَللّٰهُمَّ مِنْ اَنْصَارِهٖ وَ اَعْوَانِهٖ وَ اَتْبَاعِهٖ وَ شِيْعَتِهٖ وَ اَرِنِيْ فِيْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ

اے معبود قرار دے ہمیں امام مہدیؑ کے مددگاروں ان کے ساتھیوں ان کے پیروکاروں اور ان کے شیعوں میں سے اور دکھا محمدؐ کو

السَّلَامُ مَا يَأْمُلُوْنَ وَ فِيْ عَدُوِّهِمْ مَا يَحْذَرُوْنَ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ يَا

آل محمدؐ کے بارے میں جس کی وہ تمنا رکھتے ہیں اور ان کے دشمنوں میں جس سے وہ دور رہتے ہیں اے سچے معبود ایسا ہی ہو اے

ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

صاحب جلال و بزرگی اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

زیارتِ دیگر امام آخر الزماںؑ

علماء حق نے معتبر کتابوں میں لکھا ہے کہ یہ زیارت دروازے پر کھڑے ہو کر پڑھے کہ یہ بمنزلہ اذن دخول کے ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ اللّٰهِ وَ خَلِيْفَةَ اٰبَائِهِ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے نائب اور اپنے ہدایت یافتہ بزرگان کے نائب سلام ہو آپ پر

يَا وَصِيَّ الْاَوْصِيَاءِ الْمَاضِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَافِظَ اَسْرَارِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اے تمام گزشتہ اوصیا کے وصی سلام ہو آپ پر اے پروردگار جہاں کے اسرار کے محافظ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَقِيَّةَ اللّٰهِ مِنَ الصَّفْوَةِ الْمُنْتَجَبِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر کہ خدا نے اپنے نیک نہاد برگزیدگان میں سے آپ کو باقی رکھا سلام ہو آپ پر

Presented by www.ziaraat.com

يَابْنَ الْأَنْوَارِ الزَّاهِرَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْأَعْلَامِ الْبَاهِرَةِ اَلسَّلَامُ

اے ان کے فرزند جو چمکتے ہوئے نور ہیں سلام ہو آپ پر اے ان کے فرزند جو لہراتے ہوئے جھنڈے ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَابْنَ الْعِتْرَةِ الطَّاهِرَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَامَعْدِنَ الْعُلُومِ النَّبَوِيَّةِ

آپ پر اے ان کے فرزند جو پاک عترت ہیں سلام ہو آپ پر اے علوم نبوی کے گنج گراں مایہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابَابَ اللّٰهِ الَّذِي لَا يُؤْتَى اِلَّا مِنْهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سلام ہو آپ پر اے دروازۂ الٰہی کہ جس کے بغیر کوئی اندر نہیں آسکتا سلام ہو آپ پر اے

سَبِيلَ اللّٰهِ الَّذِي مَنْ سَلَكَ غَيْرَهُ هَلَكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَاظِرَ

خدا کی وہ راہ کہ جو اسے چھوڑ کے چلے وہ تباہ ہو جاتا ہے سلام ہو آپ پر اے درخت طوبیٰ

شَجَرَةِ طُوبٰى وَسِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَخْفٰى

اور سدرۂ منتہیٰ کو دیکھنے والے سلام ہو آپ پر اے خدا کے وہ نور جو بجھتا نہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاحُجَّةَ اللّٰهِ الَّتِي لَا تُخْفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاحُجَّةَ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے خدا کی وہ حجت جو چھپتی نہیں سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت

عَلٰى مَنْ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ سَلَامَ مَنْ عَرَفَكَ بِمَا

ہر موجود پر جو زمین و آسمان میں ہے سلام ہو آپ پر اس کا سلام جس نے آپ کو پہچانا

عَرَّفَكَ بِهِ اللّٰهُ وَنَعَتَكَ بِبَعْضِ نُعُوتِكَ الَّتِي اَنْتَ اَهْلُهَا وَفَوْقَهَا

جیسے خدا نے آپ کی پہچان کرائی اور آپ کے وہ اوصاف گنائے جن کے آپ اہل ہیں اور بلند ہیں

اَشْهَدُ اَنَّكَ الْحُجَّةُ عَلٰى مَنْ مَضٰى وَمَنْ بَقِيَ وَاَنَّ حِزْبَكَ هُمُ الْغَالِبُونَ

میں گواہ ہوں کہ آپ حجت ہیں اس پر جو گزر چکا اور جو موجود ہے بے شک آپ کا گروہ فتح مند ہے

وَاَوْلِيَائَكَ هُمُ الْفَائِزُونَ وَاَعْدَائَكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ وَاَنَّكَ

آپ کے دوست کامیابی پانے والے اور آپ کے دشمن نقصان اٹھانے والے ہیں یقیناً آپ تمام

خَازِنُ كُلِّ عِلْمٍ وَفَاتِقُ كُلِّ رَتْقٍ وَمُحَقِّقُ كُلِّ حَقٍّ وَمُبْطِلُ كُلِّ

علوم کے خزینہ دار ہر گتھی سلجھانے والے ہر حق کو ظاہر کرنے والے ہر باطل کو جھٹلانے

بَاطِلٍ رَضِيتُكَ يَامَوْلَايَ اِمَامًا وَهَادِيًا وَوَلِيًّا وَمُرْشِدًا لَا اَبْتَغِي بِكَ

والے ہیں میں خوش ہوں اے میرے آقا کہ آپ امام ہیں رہبر ہیں سرپرست ہیں اور رہنما ہیں میں آپ کے سوا کسی طالب

Presented by www.ziaraat.com

بَدَلًا وَلَا اَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِكَ وَلِيًّا اَشْهَدُ اَنَّكَ الْحَقُّ الثَّابِتُ الَّذِيْ لَا

نہیں اور آپ کے علاوہ کسی کو اپنا سرپرست نہیں بناتا میں گواہ ہوں کہ آپ وہ محکم حق ہیں جس میں کوئی خامی

عَيْبَ فِيْهِ وَاَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ فِيْكَ حَقٌّ لَا اَرْتَابُ لِطُوْلِ الْغَيْبَةِ وَ

نہیں اور آپ کے بارے میں خدا کا وعدہ سچا ہے اور میں آپ کی طویل غیبت اور

بُعْدِ الْاَمَدِ وَلَا اَتَحَيَّرُ مَعَ مَنْ جَهِلَكَ وَجَهِلَ بِكَ مُنْتَظِرٌ مُتَوَقِّعٌ

مدت دراز میں شک نہیں لاتا اور میں سرگرداں نہیں اس کی طرح جو آپ کو اور آپ کے مقام کو نہیں جانتا بلکہ میں آپ کے

لِاَيَّامِكَ وَاَنْتَ الشَّافِعُ الَّذِيْ لَا تُنَازَعُ وَالْوَلِيُّ الَّذِيْ لَا تُدَافَعُ

عہد کی امید و انتظار رکھتا ہوں آپ شفاعت کرنے والے ہیں اس میں اختلاف نہیں اور وہ سرپرست ہیں جو دور نہیں ہوتے

ذَخَرَكَ اللّٰهُ لِنُصْرَةِ الدِّيْنِ وَاِعْزَازِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْاِنْتِقَامِ مِنَ

خدا نے آپ کو بچایا ہے اپنے دین کی نصرت مومنوں کی عزت دوست اور دشمنوں دجال دشمنوں سے

الْجَاحِدِيْنَ الْمَارِقِيْنَ اَشْهَدُ اَنَّ بِوِلَايَتِكَ تُقْبَلُ الْاَعْمَالُ وَتُزْكَى

انتقام لینے کے لیے میں گواہ ہوں کہ آپ کی ولایت کے ذریعے اعمال قبول ہوتے ہیں کاموں میں

الْاَفْعَالُ وَتُضَاعَفُ الْحَسَنَاتُ وَتُمْحَى السَّيِّئَاتُ فَمَنْ جَآءَ بِوِلَايَتِكَ

پاکیزگی آتی ہے نیکیاں دگنی ہو جاتی ہیں اور برائیاں مٹ جاتی ہیں پس جو آپ کی ولایت پر اعتقاد

وَاعْتَرَفَ بِاِمَامَتِكَ قُبِلَتْ اَعْمَالُهٗ وَصُدِّقَتْ اَقْوَالُهٗ وَتَضَاعَفَتْ

اور آپ کی امامت پر یقین کے ساتھ آئے اس کے اعمال قبول ہوتے ہیں اس کے اقوال میں سچائی آتی ہے اس کی نیکیاں دگنی

حَسَنَاتُهٗ وَمُحِيَتْ سَيِّئَاتُهٗ وَمَنْ عَدَلَ عَنْ وِلَايَتِكَ وَجَهِلَ

ہو جاتی ہیں اور اس کی بدیاں مٹ جاتی ہیں مگر جو آپ کی ولایت سے برگشتہ ہو آپ کی معرفت نہ رکھتا

مَعْرِفَتَكَ وَاسْتَبْدَلَ بِكَ غَيْرَكَ كَبَّهُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْخِرِهٖ فِي النَّارِ

ہو اور آپ کی جگہ کسی اور کو مانتا ہو تو خدا اسے منہ کے بل آگ میں ڈالے گا

وَلَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ لَهٗ عَمَلًا وَلَمْ يُقِمْ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا اَشْهَدُ

خدا اس کے اعمال قبول نہیں کرے گا اور روز قیامت اس کے اعمال کا وزن نہیں کرے گا میں گواہ بناتا ہوں

اللّٰهَ وَاُشْهِدُ مَلٰٓئِكَتَهٗ وَاُشْهِدُكَ يَا مَوْلَايَ بِهٰذَا ظَاهِرُهٗ كَبَاطِنِهٖ

خدا کو اور گواہ بناتا ہوں اس کے فرشتوں کو اور گواہ بناتا ہوں آپ کو اے میرے آقا اس پر کہ میرا ظاہر میرے باطن جیسا

Presented by www.ziaraat.com

وَسِرُّهُ كَعَلَانِيَتِهِ وَأَنْتَ الشَّاهِدُ عَلَى ذٰلِكَ وَهُوَ عَهْدِي إِلَيْكَ وَمِيثَاقِي

اور پوشیدہ آشکار جیسا ہے اور آپ اس بات کے گواہ ہیں اور یہ ہے آپ سے میرا عہد اور آپ کے سامنے میرا پیمان

لَدَيْكَ إِذْ أَنْتَ نِظَامُ الدِّينِ وَيَعْسُوبُ الْمُتَّقِينَ وَعِزُّ الْمُوَحِّدِينَ وَ

کیونکہ آپ دین کے نگہدار پرہیزگاروں کے سردار اور توحید پرستوں کی عزت ہیں اس

بِذٰلِكَ أَمَرَنِي رَبُّ الْعَالَمِينَ فَلَوْ تَطَاوَلَتِ الدُّهُورُ وَتَمَادَتِ الْأَعْمَارُ

کا حکم مجھے جہانوں کے پروردگار نے دیا پس اگر زمانے دراز ہو جائیں اور عمریں طویل ہو جائیں

لَمْ أَزْدَدْ فِيكَ إِلَّا يَقِينًا وَلَكَ إِلَّا حُبًّا وَعَلَيْكَ إِلَّا مُتَّكَلًا وَمُعْتَمَدًا وَ

تو بھی آپ کے بارے میں یقین بڑھے گا اور آپ کی محبت زیادہ ہوگی آپ پر بھروسہ اور اعتماد بڑھے گا میں

لِظُهُورِكَ إِلَّا مُتَوَقِّعًا وَمُنْتَظِرًا وَلِجِهَادِي بَيْنَ يَدَيْكَ مُتَرَقِّبًا فَابْذُلْ

آپ کے ظہور کی امید و انتظار کروں گا میں آپ کی معیت میں جہاد کے لیے آمادہ رہوں گا تاکہ میں اپنی جان

نَفْسِي وَمَالِي وَوَلَدِي وَأَهْلِي وَجَمِيعَ مَا خَوَّلَنِي رَبِّي بَيْنَ يَدَيْكَ وَ

اپنا مال اپنی اولاد اپنا کنبہ اور جو کچھ خدا نے دیا ہے وہ آپ کے سامنے پیش کروں اور

التَّصَرُّفَ بَيْنَ أَمْرِكَ وَنَهْيِكَ مَوْلَايَ فَإِنْ أَدْرَكْتُ أَيَّامَكَ

آپ کے امر اور نہی کی حد میں رہوں اے میرے آقا پس اگر میں پاؤں آپ کے روشن دنوں

الزَّاهِرَةَ وَأَعْلَامَكَ الْبَاهِرَةَ فَهَا أَنَا ذَا عَبْدُكَ الْمُتَصَرِّفُ بَيْنَ أَمْرِكَ

اور آپ کے لہراتے جھنڈوں کو تو ہوں میں آپ کا غلام آپ کے امر اور نہی کو ماننے والا

وَنَهْيِكَ أَرْجُو بِهِ الشَّهَادَةَ بَيْنَ يَدَيْكَ وَالْفَوْزَ لَدَيْكَ مَوْلَايَ

اس بات کا خواہاں کہ آپ کے سامنے شہادت پاؤں اور آپ کے حضور کامیاب ہوؤں میرے مولا

فَإِنْ أَدْرَكَنِي الْمَوْتُ قَبْلَ ظُهُورِكَ فَإِنِّي أَتَوَسَّلُ بِكَ وَبِآبَائِكَ الطَّاهِرِينَ

اگر آپ کے ظہور سے پہلے مجھے موت آجائے تو بے شک میں وسیلہ بناتا ہوں آپ کو اور آپ کے پاک

إِلَى اللّٰهِ تَعَالَى وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ يَجْعَلَ لِي

بزرگان کو خدا کے حضور اور اس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ رحمت فرمائے محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ آپ کے ظہور کے

كَرَّةً فِي ظُهُورِكَ وَرَجْعَةً فِي أَيَّامِكَ لِأَبْلُغَ مِنْ طَاعَتِكَ مُرَادِي

وقت مجھے زندہ کرے اور آپ کے دور میں مجھے واپس لائے تاکہ آپ کی اطاعت سے اپنی مراد کو پہنچوں

Presented by www.ziaraat.com

وَاشْفِ مِنْ اَعْدَآئِكَ فُؤَادِیْ مَوْلَایَ وَقَفْتُ فِیْ زِیَارَتِكَ مَوْقِفَ

اور دشمنوں کی نابودی سے اپنا دل ٹھنڈا کروں میرے مولا آپ کی زیارت کے لیے کھڑا ہوؤں جیسے کھڑے ہوتے

الْخَاطِئِیْنَ النَّادِمِیْنَ الْخَآئِفِیْنَ مِنْ عِقَابِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَقَدِ انْكَلَتْ

ہیں خطاکار شرمسار کہ جو جانوں کے پروردگار کے عذاب سے ڈرتے ہیں یقیناً میں عجیہ کرتا ہوں

عَلٰی شَفَاعَتِكَ وَرَجَوْتُ بِمُوَالَاتِكَ وَشَفَاعَتِكَ مَحْوَ ذُنُوْبِیْ وَ

آپ کی شفاعت پر اور اُمیدوار ہوں بوجہ آپ کی دوستداری کے آپ کی شفاعت سے میرے گناہ مٹ جائیں گے

سَتْرَ عُیُوْبِیْ وَمَغْفِرَةَ زَلَلِیْ فَكُنْ لِوَلِیِّكَ یَا مَوْلَایَ عِنْدَ تَحْقِیْقِ اَمَلِهٖ

برے عیب چھپ جائیں گے اور میری خطائیں معاف ہو جائیں گی پس ساتھ دیں اپنے سوالی کا اے میرے مولا کہ اس کی

وَاسْئَلِ اللّٰهَ غُفْرَانَ زَلَلِهٖ فَقَدْ تَعَلَّقَ بِحَبْلِكَ وَتَمَسَّكَ بِوِلَایَتِكَ

آرزو بر آئے اور خدا سے دعا کریں کہ خدا اس کی خطائیں معاف کرے کہ وہ آپ کے دامن سے وابستہ ہے آپ کی ولایت کا

وَتَبَرَّءَ مِنْ اَعْدَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَجِرْ لِوَلِیِّكَ

سہارا لیا ہے اور آپ کے دشمنوں سے بیزار ہے اے معبود رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ اور ان کی آل پر اور تو نے اپنے ولی

مَا وَعَدْتَّهٗ اَللّٰهُمَّ اَظْهِرْ كَلِمَتَهٗ وَاَعْلِ دَعْوَتَهٗ وَانْصُرْهُ عَلٰی عَدُوِّهٖ

سے جو وعدہ کیا وہ پورا فرما اے معبود یہاں فرمان کے قول کو اور عام کر ان کی دعوت کو مدد دے انہیں ان کے اور اپنے

وَعَدُوِّكَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَظْهِرْ

دشمن کے خلاف اے جہانوں کے پروردگار اے معبود رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور ظاہر فرما

كَلِمَتَكَ التَّآمَّةَ وَمُغَیَّبَكَ فِیْ اَرْضِكَ الْخَآئِفَ الْمُتَرَقِّبَ اَللّٰهُمَّ

اپنے کامل ترکلمہ کو جو تیری زمین پر پوشیدہ و غائب اور حالت خوف میں منتظر ہے اے معبود

انْصُرْهُ نَصْرًا عَزِیْزًا وَّافْتَحْ لَهٗ فَتْحًا یَسِیْرًا اَللّٰهُمَّ وَاَعِزَّ بِهِ الدِّیْنَ بَعْدَ

مدد کر اس کی جس سے وہ غالب رہے اور کامیابی دے اسے آسانی کے ساتھ اے معبود اس کے ہاتھوں دین کو غلبہ دے

الْخُمُوْلِ وَاَطْلِعْ بِهِ الْحَقَّ بَعْدَ الْاُفُوْلِ وَاَجْلِ بِهِ الظُّلْمَةَ وَاَكْشِفْ

جب وہ کمزور ہے اس کے ذریعے حق کو ظاہر فرما جب وہ پوشیدہ ہے اس کے ذریعے تاریکی کو روشنی دے اس کے ذریعے

بِهِ الْغُمَّةَ اَللّٰهُمَّ وَاْمِنْ بِهِ الْبِلَادَ وَاهْدِ بِهِ الْعِبَادَ اَللّٰهُمَّ امْلَاْ بِهِ

باطل کا پردہ ہٹا دے اے معبود امام العصرؑ کے ذریعے شہروں کو امن عطا کر اور بندوں کو ہدایت دے اے معبود ان کے ذریعے

Presented by www.ziaraat.com

الْاَرْضَ عَدْلًا وَّقِسْطًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبٌ

زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے جیسے وہ ظلم و زیادتی سے بھر چکی ہے بے شک تو سننے والا قبول کرنے والا ہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اِئْذَنْ لِوَلِيِّكَ فِي الدُّخُوْلِ اِلٰى حَرَمِكَ

سلام ہو آپ پر اے دوست خدا اجازت دیں اپنے محب کو کہ وہ آپ کے حرم میں داخل ہو خدا کی

صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰبَآئِكَ الطَّاهِرِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ بزرگان پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اس کے بعد اس سرداب میں داخل ہو جائے جہاں سے امام العصرؑ غائب ہوئے تھے دونوں کواڑوں کے درمیان کھڑے ہو کر اس طرح کھانسے جیسے اندر آنے کی اجازت لینے والا شخص کھانسا کرتا ہے۔ پھر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے اور نیچے کی طرف سرداب میں آہستہ سے اترتا جائے جب ایک برآمدہ نما کھلی جگہ پر پہنچے تو وہاں دو رکعت نماز بجا لائے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ

خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اللہ بزرگتر ہے اور حمد اللہ

اَلْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِهٰذَا وَعَرَّفَنَآ اَوْلِيَآئَهٗ وَاَعْدَآئَهٗ

کے لیے ہے حمد ہے خدا کے لیے جس نے ہمیں یہ راہ دکھائی ہمیں اپنے دوستوں اور اپنے دشمنوں کی پہچان کرائی

وَوَفَّقَنَا لِزِيَارَةِ اِمَامَتِنَا وَلَمْ يَجْعَلْنَا مِنَ الْجَاحِدِيْنَ النَّاصِبِيْنَ وَلَا

اور ہمیں امامؑ کی زیارت کی توفیق دی اس نے ہمیں ان کے دشمنوں اور مخالفوں میں نہیں رکھا نہ غالیوں

مِنَ الْغُلَاةِ الْمُفَوِّضِيْنَ وَلَا مِنَ الْمُرْتَابِيْنَ الْمُقَصِّرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى

اور مفوضہ میں داخل کیا اور نہ شک کرنے والوں شان گھٹانے والوں میں قرار دیا سلام ہو

وَلِيِّ اللّٰهِ وَابْنِ اَوْلِيَآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُدَّخَرِ لِكَرَامَةِ اَوْلِيَآءِ اللّٰهِ

دوست خدا اور دوستان خدا کے فرزند پر سلام ہو اس ذخیرہ پر جو دوستان خدا کی عزت اور

وَبَوَارِ اَعْدَآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى النُّوْرِ الَّذِيْ اَرَادَ اَهْلُ الْكُفْرِ اِطْفَآئَهٗ

دشمنوں کی نابودی کا ذریعہ ہے سلام ہو اس نور پر کہ اہل کفر جسے بجھانے پر آمادہ ہوئے تو

Presented by www.ziaraat.com

فَأَبَى اللّٰهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورَهُ بِكُرْهِهِمْ وَأَيَّدَهُ بِالْخِيَرَةِ حَتّٰى يُظْهِرَ

خدا نے انہیں روکا مگر یہ کہ ان کی کراہت کے باوجود اس نور کو کامل کرے اسے زندہ رکھ کر قوت دے حتی کہ ان کی

عَلٰى يَدِهِ الْحَقَّ بِرَغْمِهِمْ أَشْهَدُ أَنَّ اللّٰهَ اصْطَفَاكَ صَغِيرًا وَأَكْمَلَ

مرضی کے خلاف حق ظاہر ہو میں گواہ ہوں کہ یقیناً خدا نے آپ کو بچپن ہی میں چنا آپ بڑے ہوئے

لَكَ عُلُومَهُ كَبِيرًا وَأَنَّكَ حَيٌّ لَا تَمُوتُ حَتّٰى تُبَطِّلَ الْجِبْتَ وَ

تو اپنے تمام علوم آپ کو عطا کیے اور بے شک آپ زندہ ہیں مریں گے نہیں جب تک سرکش بت پرستوں کو

الطَّاغُوتَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى أَجْدَادِهِ وَأَعْوَانِهِ عَلٰى غَيْبَتِهِ

تباہ نہ کردیں اے معبود رحمت فرما مہدیؑ پر ان کے جد مددگاروں پر ان کے ساتھیوں پر اور ان کی غیبت

وَنَائِبِهِ وَاسْتُرْهُ سَتْرًا عَزِيزًا وَاجْعَلْ لَهُ مَعْقِلًا حَرِيزًا وَاشْدُدِ اللّٰهُمَّ

و دوری پر ان کو باعزت کے ساتھ پوشیدہ رکھ اور انہیں محفوظ جگہ پر پناہ دے اور اے معبود ان کے

وَطْأَتَكَ عَلٰى مُعَانِدِيهِ وَاحْرُسْ مَوَالِيَهُ وَزَائِرِيهِ اللّٰهُمَّ كَمَا جَعَلْتَ

ہاتھوں ان کے دشمنوں پر سخت کر اور ان کے دوستوں اور زائروں کو تحفظ دے اے معبود جس طرح تو نے

قَلْبِي بِذِكْرِهِ مَعْمُورًا فَاجْعَلْ سِلَاحِي بِنُصْرَتِهِ مَشْهُورًا وَإِنْ

میرے دل کو ان کے ذکر سے آباد کیا پس میرے ہتھیاروں کو ان کی مدد میں رواں کر دے اور اگر میری

حَالَ بَيْنِي وَبَيْنَ لِقَائِهِ الْمَوْتُ الَّذِي جَعَلْتَهُ عَلٰى عِبَادِكَ حَتْمًا

موت مجھے ان سے نہ ملنے دے جسے تو نے اپنے بندوں کے لیے لازم رکھا

وَقَدَّرْتَ بِهِ عَلٰى خَلِيقَتِكَ رَغْمًا فَابْعَثْنِي عِنْدَ خُرُوجِهِ ظَاهِرًا مِنْ

اور تو نے مخلوق کی مرضی کے خلاف موت کو اس پر جاری کیا ہے تو بھی امام کے خروج کے وقت مجھے

حُفْرَتِي مُؤْتَزِرًا كَفَنِي حَتّٰى أُجَاهِدَ بَيْنَ يَدَيْهِ فِي الصَّفِّ الَّذِي أَثْنَيْتَ

کفن سمیت میری قبر سے اٹھانا تاکہ میں ان کے روبرو اس صف میں جہاد کروں جس کی تو نے اپنی

عَلٰى أَهْلِهِ فِي كِتَابِكَ فَقُلْتَ كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَرْصُوصٌ اللّٰهُمَّ طَالَ

کتاب میں تعریف فرمائی ہے جیسے تو نے کہا کہ وہ سیسہ پلائی دیوار کی طرح ثابت قدم ہیں اے معبود انتظار

الْانْتِظَارُ وَشَمِتَ بِنَا الْفُجَّارُ وَصَعُبَ عَلَيْنَا الْاسْتِصْبَارُ اللّٰهُمَّ أَرِنَا وَجْهَهُ

طویل ہوگیا بدکار ہم پر زیادتی کرتے ہیں جن سے بدلہ لینا ہمارے لیے مشکل ہے اے معبود ہمیں اس زندگی

Presented by www.ziaraat.com

وَلِيِّكَ الْمَيْمُوْنِ فِيْ حَيَاتِنَا وَبَعْدَ الْمَنُوْنِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُدِيْنُ لَكَ بِالرَّجْعَةِ

ہیں اور موت کے بعد اپنے دل کا بھلا کیا چہرہ دکھا دے اے معبود میں معتقد ہوں کہ رجعت واقع ہوگی

بَيْنَ يَدَيْ صَاحِبِ هٰذِهِ الْبُقْعَةِ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ يَا صَاحِبَ

اس صاحب بارگاہ کے عہد میں المدد المدد المدد اے امام

الزَّمَانِ قَطَعْتُ فِيْ وُصْلَتِكَ الْخُلَّانَ وَهَجَرْتُ لِزِيَارَتِكَ الْاَوْطَانَ وَ

وقت آپ سے ملاقات کی خاطر میں دوستوں سے جدا ہوا آپ کی زیارت کے لیے وطن چھوڑا اور

وَاَخْفَيْتُ اَمْرِيْ عَنْ اَهْلِ الْبُلْدَانِ لِتَكُوْنَ شَفِيْعًا عِنْدَ رَبِّكَ وَرَبِّيْ وَ

اپنے معاملے کو شہروں کے لوگوں سے پوشیدہ رکھا تاکہ آپ اپنے اور میرے رب کے سامنے میری شفاعت کریں

اِلٰى اٰبَائِكَ وَمَوَالِيَّ فِيْ حُسْنِ التَّوْفِيْقِ لِيْ وَاِسْبَاغِ النِّعْمَةِ عَلَيَّ وَسَوْقِ

اپنے بزرگان اور میرے آقاؤں سے سفارش کریں کہ میرے لیے بہترین توفیق بالاتر نعمتوں اور لگاتار

الْاِحْسَانِ اِلَيَّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَصْحَابِ الْحَقِّ

مہربانیوں کی دعا کریں اے معبود رحمت فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر جو حق کے حامل

وَقَادَةِ الْخَلْقِ وَاسْتَجِبْ مِنِّيْ مَا دَعَوْتُكَ وَاَعْطِنِيْ مَا لَمْ اَنْطِقْ بِهٖ

اور مخلوق کے رہبر ہیں اور جو دعا میں نے مانگی ہے قبول فرما وہ بھی عطا کر جو میں نے اپنی دعا میں

فِيْ دُعَائِيْ مِنْ صَلَاحِ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَصَلَّى اللّٰهُ

طلب نہیں کیا دین و دنیا کی بہتری میں سے کہ بے شک تو تعریف والا شان والا ہے اور خدا رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

کرے محمدؐ اور ان کی پاک آل پر

اب صفہ میں چلا جائے وہاں دو رکعت نماز ادا کرے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ الزَّائِرُ فِيْ فِنَاءِ وَلِيِّكَ الْمَزُوْرِ الَّذِيْ فَرَضْتَ

اے معبود تیرا یہ بندہ تیرے ولی کے آستاں کی زیارت کر رہا ہے ان امام کی زیارت جن کی اطاعت

طَاعَتَهٗ عَلَى الْعَبِيْدِ وَالْاَحْرَارِ وَاَنْقَذْتَ بِهٖ اَوْلِيَاءَكَ مِنْ عَذَابٍ

تو نے ہر غلام و آزاد پر فرض کی اور جن کے ذریعے تیرے دوستدار عذاب جہنم سے چھوٹیں

Presented by www.ziaraat.com

النَّارِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا زِيَارَةً مَقْبُوْلَةً ذَاتَ دُعَاءٍ مُسْتَجَابٍ مِّنْ مُصَدِّقٍ

گے اے معبود اسے میری مقبول زیارت قرار دے جس میں دعا قبول ہو جائے جو تیرے ولی کی تصدیق

بِوَلِيِّكَ غَيْرِ مُرْتَابٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ بِهٖ وَلَا بِزِيَارَتِهٖ

کرنے والے نے کی ہے جس میں کوئی شک نہیں اے معبود اسے یہاں میری آخری حاضری و زیارت قرار نہ دے

وَلَا تَقْطَعْ اَثَرِيْ مِنْ مَّشْهَدِهٖ وَزِيَارَةِ اَبِيْهِ وَجَدِّهٖ اَللّٰهُمَّ اَخْلِفْ

اور اس زیارت گاہ سے میرا نشان قدم قطع نہ کر میں نے ان کے باپ دادا کی زیارت بھی کی ہے میں نے جو خرچ

عَلَيَّ نَفَقَتِيْ وَانْفَعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ فِيْ دُنْيَايَ وَاجْرِ لِيْ وَلِاِخْوَانِيْ

کیا اس کا بدلہ دے دنیا و آخرت میں جو روزی دی ہے اسے مفید بنا میرے لیے میرے بھائیوں اور والدین

وَاَبَوَيَّ وَجَمِيْعِ عِتْرَتِيْ اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الَّذِيْ يَفُوْزُ

کے لیے اور میرے سارے خاندان کے لیے میں نے آپ کو خدا کے حوالہ کیا اے وہ امام جن کے ذریعے مومنین کامیاب

بِهِ الْمُؤْمِنُوْنَ وَيَهْلِكُ عَلٰى يَدَيْهِ الْكَافِرُوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ

ہوں گے اور جن کے ہاتھوں کافر اور جھٹلانے والے لوگ ہلاک ہوں گے

يَا مَوْلَايَ يَا ابْنَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ جِئْتُكَ زَائِرًا لَّكَ وَلِاَبِيْكَ وَجَدِّكَ

اے میرے مولا اے حسن عسکریؑ علی نقیؑ کے فرزند حاضر ہوا ہوں آپ کی زیارت کرنے اور آپ کے

مُتَيَقِّنًا بِالْفَوْزِ بِكُمْ مُعْتَقِدًا اِمَامَتَكُمْ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ هٰذِهِ

باپ دادا کی زیارت کرنے مجھے یقین ہے کہ آپ کے ذریعے کامیاب ہوں گا میرا ایمان ہے کہ آپ امام ہیں اے معبود لکھ لے میرے

الشَّهَادَةَ وَالزِّيَارَةَ لِيْ عِنْدَكَ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَبَلِّغْنِيْ بِلَاغَ الصَّالِحِيْنَ وَ

نام پر یہ شہادت اور یہ زیارت اپنے ہاں علیین میں مجھے صالحین کے مقام و منزل پر پہنچا اور ان سے

انْفَعْنِيْ بِحُبِّهِمْ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

بہت کا اجر دے اے جہانوں کے پروردگار

زیارتِ دیگر امام آخر الزمان علیہ السلام

یہ زیارت سید بن طاؤسؒ نے نقل کی ہے جو یوں ہے،

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَقِّ الْجَدِيْدِ وَالْعَالِمِ الَّذِيْ عِلْمُهٗ لَا يَبِيْدُ اَلسَّلَامُ عَلٰى

سلام ہو اس پر جو حق ہے نیا اور ایسا عالم ہے جس کا علم ختم نہیں ہوتا سلام ہو

مُحْيِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَمُبِيْرِ الْكَافِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَهْدِيِّ الْاُمَمِ وَ

مومنوں کو زندہ کرنے والے اور کافروں کو نابود کرنے والے پر سلام ہو قوموں کے رہبر اور

وَجَامِعِ الْكَلِمِ اَلسَّلَامُ عَلٰى خَلَفِ السَّلَفِ وَصَاحِبِ الشَّرَفِ

تمام کلمات الٰہی کے عالم پر سلام ہو تمام گزشتگان کے جانشین اور بزرگیوں کے مالک پر

اَلسَّلَامُ عَلٰى حُجَّةِ الْمَعْبُوْدِ وَكَلِمَةِ الْمَحْمُوْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى

سلام ہو خدا کی حجت اور تعریف کیے گئے کلمہ پر سلام ہو

مُعِزِّ الْاَوْلِيَاءِ وَمُذِلِّ الْاَعْدَاءِ اَلسَّلَامُ عَلٰى وَارِثِ الْاَنْبِيَاءِ وَ

دوستوں کی عزت بڑھانے والے اور دشمنوں کو پست کرنیوالے پر سلام ہو اس پر جو نبیوں کا ورثہ دار اور

خَاتَمِ الْاَوْصِيَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْقَائِمِ الْمُنْتَظَرِ وَالْعَدْلِ الْمُشْتَهَرِ

اوصیاء میں آخر ہے سلام ہو اس قائم پر جس کا انتظار ہے اور جو عدل میں مشہور ہے

اَلسَّلَامُ عَلَى السَّيْفِ الشَّاهِرِ وَالْقَمَرِ الزَّاهِرِ وَالنُّوْرِ الْبَاهِرِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو اس پر جو کھچی ہوئی تلوار چمکتا ہوا چاند اور روشن تر نور ہے سلام ہو

عَلٰى شَمْسِ الظَّلَامِ وَبَدْرِ التَّمَامِ اَلسَّلَامُ عَلٰى رَبِيْعِ الْاَنَامِ وَنَضْرَةِ

اس پر جو تاریکیوں میں سورج اور چودھویں کا چاند ہے سلام ہو اس پر جو لوگوں میں نشان بہار اور زمانے

الْاَيَّامِ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَاحِبِ الصَّمْصَامِ وَفَلَّاقِ الْهَامِ اَلسَّلَامُ عَلَى الدِّيْنِ الْمَاثُوْرِ

کی تازگی ہے سلام ہو اس پر جو شمشیر بدست اور سکبروں کی کھوپڑیاں توڑنے والا ہے سلام ہو اس پر جو مقرر شدہ دین

وَالْكِتَابِ الْمَسْطُوْرِ اَلسَّلَامُ بَقِيَّةِ اللّٰهِ فِيْ بِلَادِهٖ وَحُجَّتِهٖ عَلٰى عِبَادِهٖ

اور قلم قدرت کی لکھی ہوئی کتاب ہے سلام ہو اس پر جو خدا کے شہروں میں اس کا آخری نمائندہ اور لوگوں پر اس کی حجت

اَلْمُنْتَهٰى اِلَيْهِ مَوَارِيْثُ الْاَنْبِيَاءِ وَلَدَيْهِ مَوْجُوْدٌ اٰثَارُ الْاَصْفِيَاءِ

ہے نبیوں کی وراثتیں اس تک پہنچیں اور وہ برگزیدوں کے آثار و نقوش کا حامل ہے

اَلْمُؤْتَمَنِ عَلَى السِّرِّ وَالْوَلِيِّ لِلْاَمْرِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَهْدِيِّ الَّذِيْ

وہ رازِ الٰہی کا امانتدار اور صاحب حکومت ہے سلام ہو ان امام مہدیؑ پر

Presented by www.ziaraat.com

وَعَدَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بِهِ الْاُمَمَ اَنْ يَّجْمَعَ بِهِ الْكَلِمَ وَيَلُمَّ بِهِ

جن کا وعدہ خدا نے قوموں سے کیا کہ وہ ان کے درمیان وحدت کلمہ پیدا کریں گے بے اتفاقی دور کریں

الشَّعَثَ وَيَمْلَأَ بِهِ الْاَرْضَ قِسْطًا وَّعَدْلًا وَّيُمَكِّنَ لَهٗ وَيُنْجِزَ بِهٖ

گے اور زمین کو عدل و انصاف سے پر کر دیں گے وہ انہیں مقتدر بنائے گا

وَعْدَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَشْهَدُ يَا مَوْلَايَ اَنَّكَ وَالْاَئِمَّةَ مِنْ اٰبَائِكَ اَئِمَّتِيْ

اور مومنوں سے کیا ہوا وعدہ پورا کرے گا میں گواہ ہوں اے میرے آقا کہ بے شک آپ اور وہ ائمہ جو آپ کے بزرگان ہیں

وَمَوَالِيَّ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ اَسْئَلُكَ يَا مَوْلَايَ

سے ہیں میرے امام اور میرے حاکم ہیں دنیاوی زندگی میں اور قیامت کے دن بھی سوال کرتا ہوں آپ سے اے میرے آقا یہ کہ

اَنْ تَسْئَلَ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فِيْ صَلَاحِ شَاْنِيْ وَقَضَاءِ حَوَآئِجِيْ وَ

آپ خدائے بزرگ و برتر کے حضور دعا فرمائیں کہ میری حالت سدھر جائے میری حاجات پوری ہوں

غُفْرَانِ ذُنُوْبِيْ وَالْاَخْذِ بِيَدِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ وَلِاِخْوَانِيْ

میرے گناہ بخش دیے جائیں میری دستگیری کی جائے دین میں دنیا میں اور آخرت میں نیز میرے سبھی مومن بھائیوں

وَاَخَوَاتِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ كَافَّةً اِنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اور میری مومنہ بہنوں کی دستگیری بھی ہو بے شک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔

اس کے بعد بارہ رکعت نماز زیارت دو دو کر کے بجالائے، ہر دو رکعت کا سلام دے کر تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے اور اس عمل کو حضرت صاحب العصر والزمان علیہ السلام کے لیے ہدیہ کرتا جائے جب نماز سے فارغ ہو چکے تو یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حُجَّتِكَ فِيْ اَرْضِكَ وَخَلِيْفَتِكَ فِيْ بِلَادِكَ الدَّاعِيْ

اے معبود رحمت فرما زمین میں اپنی حجت پر اور شہروں میں اپنے خلیفہ و نائب پر جو تیرے راستے

اِلٰى سَبِيْلِكَ وَالْقَآئِمِ بِقِسْطِكَ وَالْفَآئِزِ بِاَمْرِكَ وَلِيِّ الْمُؤْمِنِيْنَ

کی طرف بلانے والے تیرے اصول عدل پر کاربند اور تیرے حکم سے کامیاب ہیں وہ مومنوں کے سرپرست

وَمُبِيْرِ الْكَافِرِيْنَ وَمُجَلِّي الظُّلْمَةِ وَمُنِيْرِ الْحَقِّ وَالنَّاطِقِ بِالْحِكْمَةِ

کافروں کو نابود کرنے والے تاریکی میں روشنی کرنے والے حق کو عیاں کرنے والے اور دانشمندی بہترین نعمت

Presented by www.ziaraat.com

وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَالصِّدْقِ وَكَلِمَتِكَ وَعَيْبَتِكَ وَعَيْنِكَ فِي

اور سچائی کے ساتھ فرض نبھانے والے ہیں وہ تیرا کلمہ تیرا گنجینہ اور زمین میں تیری

اَرْضِكَ الْمُتَرَقِّبِ الْخَآئِفِ الْوَلِيِّ النَّاصِحِ سَفِيْنَةِ النَّجَاةِ وَعَلَمِ الْهُدٰى

چشم بینا ہیں وہ محو انتظار ہیں ہراساں خیر خواہ سرپرست کشتی نجات نشان ہدایت

وَنُوْرِ اَبْصَارِ الْوَرٰى وَخَيْرِ مَنْ تَقَمَّصَ وَارْتَدٰى وَالْوِتْرِ الْمَوْتُوْرِ وَمُفَرِّجِ

اور مخلوق کی آنکھوں کا نور ہیں وہ لباس پہننے والوں میں سب سے بہتر انتقام لینے والے مشکل حل کرنے

الْكُرَبِ وَمُزِيْلِ الْهَمِّ وَكَاشِفِ الْبَلْوٰى صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلٰى

والے پریشانی دور کرنے والے اور مصیبت ہٹانے والے ہیں خدا کی رحمتیں ہوں ان پر اور ان کے

اٰبَآئِهِ الْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ وَالْقَادَةِ الْمَيَامِيْنَ مَا طَلَعَتْ كَوَاكِبُ الْاَسْحَارِ

بزرگان پر جو ہدایت دینے والے امام اور بابرکت پیشوا ہیں جب تک سحر کے تارے چمکتے رہیں

وَاَوْرَقَتِ الْاَشْجَارُ وَاَيْنَعَتِ الْاَثْمَارُ وَاخْتَلَفَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَ

درختوں پر پتے آتے رہیں پھل پکتے رہیں دن اور رات آگے پیچھے آتے رہیں اور

غَرَّدَتِ الْاَطْيَارُ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِحُبِّهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ

پرندے چہچہاتے رہیں اے معبود ہمیں ان کی محبت سے نفع دے اور ہمیں ان کے گروہ میں اور ان کے

لِوَآئِهٖ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

جھنڈے تلے محشور فرما ایسا ہی ہو اے سچے معبود اے جہانوں کے پروردگار

صلوات برائے امام آخر الزمانؑ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّ الْحَسَنِ وَوَصِيِّهٖ

اے معبود رحمت فرما حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیت پر اور رحمت کر حسن عسکریؑ کے ولی وصی اور

وَوَارِثِهِ الْقَآئِمِ بِاَمْرِكَ وَالْغَآئِبِ فِيْ خَلْقِكَ وَالْمُنْتَظَرِ لِاِذْنِكَ

وارث پر جو تیرے امر پر قیام کرنے والے تیری مخلوق کی نظروں سے پوشیدہ اور تیرے حکم کے انتظار میں ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَقَرِّبْ بُعْدَهٗ وَاَنْجِزْ وَعْدَهٗ وَاَوْفِ عَهْدَهٗ

اے معبود رحمت فرما ان پر ان کو دور سے نزدیک کر ان کا وعدہ وفا کر ان کا پیمان پورا کر ان کی

Presented by www.ziaraat.com

وَاكْشِفْ عَنْ بَاسِهٖ حِجَابَ الْغَيْبَةِ وَاَظْهِرْ بِظُهُوْرِهٖ صَحَائِفَ

سختی دور کر غیبت کا پردہ ہٹا دے ان کے ظہور سے مشکلوں کا دور ختم کر دے

الْمِحْنَةِ وَقَدِّمْ اَمَامَهٗ الرُّعْبَ وَثَبِّتْ بِهِ الْقَلْبَ وَاَقْرِبْ بِهٖ

دشمنوں پر ان کا رعب بٹھا دے ان کے ذریعے دلوں کو مضبوط کر دے ان کے ہاتھوں

الْحُرُبَ وَاَيِّدْهُ بِجُنْدٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ وَسَلِّطْهُ عَلٰٓى اَعْدَآءِ

جہاد شروع کرا دے ان کو مدد دے ان فرشتوں کی جو ڈھاٹے باندھے ہیں اور ان کو اپنے دین کے دشمنوں

دِيْنِكَ اَجْمَعِيْنَ وَاَلْهِمْهُ اَنْ لَّا يَدَعَ مِنْهُمْ رُكْنًا اِلَّا هَدَّهٗ وَلَا هَامًا

پر غلبہ عطا فرما اور ان کو حکم دے کہ ان کے ہر سردار کو زیر کریں ان کے شر کو دبا دیں

اِلَّا قَدَّهٗ وَلَا كَيْدًا اِلَّا رَدَّهٗ وَلَا فَاسِقًا اِلَّا حَدَّهٗ وَلَا فِرْعَوْنَ اِلَّا اَهْلَكَهٗ

ان کے مکر کو توڑ دیں ہر بدکار پر حد جاری کریں ہر سرکش کو ہلاک کر ڈالیں

وَلَا سِتْرًا اِلَّا هَتَكَهٗ وَلَا عَلَمًا اِلَّا نَكَّسَهٗ وَلَا سُلْطَانًا اِلَّا كَسَبَهٗ وَلَا

ان کے پردے چاک کر دیں ان کے جھنڈے گرا دیں ان کی حکومتیں چھین لیں ان کے

رُمْحًا اِلَّا قَصَفَهٗ وَلَا مِطْرَدًا اِلَّا خَرَقَهٗ وَلَا جُنْدًا اِلَّا فَرَّقَهٗ وَلَا

نیزے توڑ ڈالیں ان کے ہتھیار تباہ کر دیں ان کے لشکروں کو پراگندہ کر دیں ان کے

مِنْبَرًا اِلَّا اَحْرَقَهٗ وَلَا سَيْفًا اِلَّا كَسَرَهٗ وَلَا صَنَمًا اِلَّا رَضَّهٗ وَلَا دَمًا اِلَّا

تخت جلا دیں ان کی تلواریں توڑ ڈالیں ان کے بتوں کو چور کریں ان کا خون بہا دیں

اَرَاقَهٗ وَلَا جَوْرًا اِلَّا اَبَادَهٗ وَلَا حِصْنًا اِلَّا هَدَمَهٗ وَلَا بَابًا اِلَّا رَدَمَهٗ

ان کا ظلم مٹا دیں ان کے قلعوں کو ڈھا دیں ان کے راستے بند کر دیں

وَلَا قَصْرًا اِلَّا خَرَّبَهٗ وَلَا مَسْكَنًا اِلَّا فَتَّشَهٗ وَلَا سَهْلًا اِلَّا اَوْطَئَهٗ

ان کے محل تباہ کر دیں ان کے مورچے توڑ دیں ان کے میدانوں پر قابض ہو جائیں

وَلَا جَبَلًا اِلَّا صَعِدَهٗ وَلَا كَنْزًا اِلَّا اَخْرَجَهٗ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

پہاڑوں پر تسلط جمائیں اور ان کے خزانوں پر قبضہ کر لیں تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے

الرَّاحِمِيْنَ

زیادہ رحم والے

Presented by www.ziaraat.com

مؤلف کہتے ہیں: شیخ مفیدؒ جب سابقہ زیارت نقل کر چکے کہ جس کی ابتدا اس طرح ہوتی ہے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اس کے بعد فرمایا کہ ایک اور روایت میں ہے کہ جب سرداب میں داخل ہو جائے تو یہ زیارت پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَی الْحَقِّ الْجَدِیْدِ ... تا آخر پھر بارہ رکعت نماز کا ذکر کیا اور ارشاد کیا کہ نماز سے فارغ ہو کر یہ دُعا پڑھے جو خود حضرت ہی سے منقول ہے۔

اَللّٰھُمَّ عَظُمَ الْبَلَآءُ وَبَرِحَ الْخَفَآءُ وَانْکَشَفَ الْغِطَآءُ وَضَاقَتِ

اے معبود مصیبت بڑھ گئی ہے بھید کھل گیا ہے پردہ فاش ہو گیا ہے زمین تنگ ہو

الْاَرْضُ وَمُنِعَتِ السَّمَآءُ وَاِلَیْکَ یَارَبِّ الْمُشْتَکٰی وَعَلَیْکَ الْمُعَوَّلُ

گئی اور آسمان مخالف ہو گیا ہے اے پروردگار تیرے حضور شکایت لایا ہوں اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے

فِی الشِّدَّةِ وَالرَّخَآءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الَّذِیْنَ فَرَضْتَ عَلَیْنَا

تنگی اور فراخی میں اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل پر جن کی پیروی تو نے ہم پر

طَاعَتَهُمْ فَعَرَّفْتَنَا بِذٰلِکَ مَنْزِلَتَهُمْ فَرَجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا

واجب کی پس اس طرح تو نے ہمیں ان کے مرتبے کی پہچان کرائی ان کے حق کا واسطہ ہے ہمیں کشائش دے

عَاجِلًا کَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْھُوَ اَقْرَبُ مِنْ ذٰلِکَ یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

فوری کشائش چشم زدن میں یا اس سے بھی کم وقت میں اے محمدؐ اے علیؑ اے علیؑ

یَا مُحَمَّدُ انْصُرَانِیْ فَاِنَّکُمَا نَاصِرَایَ وَاکْفِیَانِیْ فَاِنَّکُمَا کَافِیَایَ

اے محمدؐ میری مدد کریں کہ آپ دونوں میرے مددگار ہیں میری نصرت کریں آپ دونوں میرے لیے کافی ہیں

یَا مَوْلَایَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ الْغَوْثَ الْغَوْثَ اَدْرِکْنِیْ اَدْرِکْنِیْ

اے میرے آقا اے امام وقت اے دادرس دادرس دادرس میری مدد کو آئیں میری مدد کو آئیں

اَدْرِکْنِیْ

میری مدد کو آئیں

مؤلف کہتے ہیں: یہ بڑی عمدہ دُعا ہے، اسے سرداب میں اور دیگر جگہوں پر پڑھتے رہنا چاہیے ہم تھوڑے سے اختلاف کے ساتھ اس دعا کو پہلے باب میں نقل کر آئے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

دُعائے نُدبہ

سیّد بن طاؤس ناقل ہیں کہ دو رکعت نماز ادا کرکے یہ زیارت پڑھے سَلَامُ اللّٰهِ الْكَامِلُ التَّامُّ الشَّامِلُ تا آخر ہم نے یہ زیارت پہلے باب کی ساتویں فصل میں امام العصر علیہ السّلام سے استغاثہ کے عنوان سے بحوالہ کلمہ الطیب نقل کی ہے لہٰذا اس مقام پر ملاحظہ فرمائیں:

مؤلف کہتے ہیں، کہ سیّد بن طاؤس نے مصباح الزائر میں اعمالِ سرداب کے بارے میں ایک فصل رقم کی ہے، جس میں انہوں نے حضرت صاحب الزماں علیہ السّلام کی چھ زیارتیں درج کی ہیں اور پھر فرمایا ہے کہ دُعائے نُدبہ اور روزانہ نماز فجر کے بعد حضرت کے لیے پڑھی جانے والی زیارت نیز دُعا عہد بھی اس فصل میں شامل کی جارہی ہے، جسے غیبت امام علیہ السلام کے زمانے میں پڑھنے کا حکم ہوا ہے اور وہ دُعا بھی ذکر ہوئی ہے جو حضرت کے حرم شریف سے واپس جاتے وقت پڑھنا چاہیئے، اس کے بعد انہوں نے یہ چاروں چیزیں وہاں بیان کی ہیں۔ چنانچہ ہم ان کی پیروی کرتے ہوئے اس مقام پر وہی چار چیزیں نقل کررہے ہیں کہ جن میں سے پہلی دُعا ندبہ ہے جسے چار عیدوں یعنی عید الفطر، عید الاضحیٰ، عیدِ غدیر اور روزِ جمعہ میں پڑھنا مستحب ہے اور وہ یہ ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّهٖ وَاٰلِهٖ

حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا پروردگار ہے اور خدا رحمت کرے ہمارے سردار اور اپنے نبی محمد اور ان کی

وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا جَرٰى بِهٖ قَضَآؤُكَ فِيْ

آل پر بہت بہت سلام بھیجے اے معبود حمد ہے تیرے لیے کہ جاری ہوگی تیری قضاء و قدر تیرے اولیاء کے

اَوْلِيَآئِكَ الَّذِيْنَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ وَدِيْنِكَ اِذِ اخْتَرْتَ لَهُمْ

بارے میں جن کو تو نے اپنے لیے اور اپنے دین کے لیے خاص کیا جب کہ انہیں اپنے ہاں سے

جَزِيْلَ مَا عِنْدَكَ مِنَ النَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ الَّذِيْ لَا زَوَالَ لَهٗ وَلَا

وہ نعمتیں عطا کی ہیں جو باقی رہنے والی ہیں جو نہ ختم ہوتی ہیں نہ کمزور پڑتی

اضْمِحْلَالَ بَعْدَ اَنْ شَرَطْتَ عَلَيْهِمُ الزُّهْدَ فِيْ دَرَجَاتِ هٰذِهِ الدُّنْيَا

ہیں اس کے بعد کہ تو نے لازم کیا ان پر اس دنیا کے بے حقیقت مناصب جو ہیں

Presented by www.ziaraat.com

الدَّنِيَّةِ وَزُخْرُفِهَا وَزِبْرِجِهَا فَشَرَطُوا لَكَ ذٰلِكَ وَعَلِمْتَ مِنْهُمُ الْوَفَاءَ

شان و شوکت اور زینت سے دور رہیں پس انہوں نے یہ شرط پوری کی اور تو ان کی وفا کو جانتا ہے

بِهٖ فَقَبِلْتَهُمْ وَقَرَّبْتَهُمْ وَقَدَّمْتَ لَهُمُ الذِّكْرَ الْعَلِيَّ وَالثَّنَاءَ الْجَلِيَّ

تو نے انہیں قبول کیا مقرب بنایا ان کے ذکر کو بلند فرمایا اور ان کی تعریفیں ظاہر کیں

وَاَهْبَطْتَ عَلَيْهِمْ مَلَائِكَتَكَ وَكَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِكَ وَرَفَدْتَهُمْ

تو نے ان کی طرف اپنے فرشتے بھیجے ان کو وحی سے مشرف کیا ان کو اپنے علوم سے

بِعِلْمِكَ وَجَعَلْتَهُمُ الذَّرِيعَةَ اِلَيْكَ وَالْوَسِيلَةَ اِلٰى رِضْوَانِكَ فَبَعْضٌ

نوازا اور قرار دیا ان کو وہ ذریعہ جو تجھ تک پہنچا سکے اور وہ وسیلہ جو تیری خوشنودی تک لے جائے پس

اَسْكَنْتَهُ جَنَّتَكَ اِلٰى اَنْ اَخْرَجْتَهُ مِنْهَا وَبَعْضٌ حَمَلْتَهُ فِي الْفُلْكِ وَ

ان میں کسی کو جنت میں رکھا تاآنکہ اس سے باہر بھیجا کسی کو اپنی کشتی میں سوار کیا اور

نَجَّيْتَهُ وَمَنْ اٰمَنَ مَعَهُ مِنَ الْهَلَكَةِ بِرَحْمَتِكَ وَبَعْضٌ اتَّخَذْتَهُ لِنَفْسِكَ خَلِيلًا

بچا لیا اور جو ان کے ساتھ تھے انہیں موت سے بچایا تو نے اپنی رحمت کے ساتھ اور کسی کو تو نے اپنا خلیل بنایا

وَسَئَلَكَ لِسَانُ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِينَ فَاَجَبْتَهُ وَجَعَلْتَ ذٰلِكَ عَلِيًّا وَ

پھر آخر والوں میں سے راستگو زبان نے تجھ سے سوال کیا جسے تو نے پورا فرمایا اور اسے علی قرار دیا کسی

بَعْضٌ كَلَّمْتَهُ مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِيمًا وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ اَخِيهِ رِدْءًا وَوَزِيرًا

کے ساتھ تو نے درخت میں سے کلام کیا اور اس کے بھائی کو اس کا مددگار بنایا کسی کو تو

وَبَعْضٌ اَوْلَدْتَهُ مِنْ غَيْرِ اَبٍ وَاٰتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ وَاَيَّدْتَهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ

نے بن باپ کے پیدا فرمایا اسے بہت سے معجزات دیے اور روح قدس سے اسے قوت دی

وَكُلٌّ شَرَعْتَ لَهُ شَرِيعَةً وَنَهَجْتَ لَهُ مِنْهَاجًا وَتَخَيَّرْتَ لَهُ اَوْصِيَاءَ

تو نے ان میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت اور راستہ مقرر کیا ان کے لیے اوصیاء چنے کہ

مُسْتَحْفِظًا بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ مِنْ مُدَّةٍ اِلٰى مُدَّةٍ اِقَامَةً لِدِينِكَ وَحُجَّةً

تیرے دین کو قائم رکھنے کے لیے ایک کے بعد دوسرا نگہبان آیا جو تیرے بندوں پر حجت قرار پایا

عَلٰى عِبَادِكَ وَلِئَلَّا يَزُولَ الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهِ وَيُغْلَبَ الْبَاطِلُ عَلٰى اَهْلِهِ

تاکہ حق اپنے مقام سے نہ ہٹے اور باطل کے حامی اہل حق پر غلبہ نہ پائیں

Presented by www.ziaraat.com

وَلَا يَقُوْلُ اَحَدٌ لَوْلَا اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا مُنْذِرًا وَاَقَمْتَ لَنَا عَلَمًا

اور کوئی یہ نہ کہے کہ کاش تو نے ہماری طرف ڈرانے والا رسول بھیجا ہوتا اور ہمارے لیے ہدایت کا جھنڈا

هَادِيًا فَنَتَّبِعَ اٰيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَذِلَّ وَنَخْزٰى اِلٰى اَنْ اَتَيْتَ بِالْاَمْرِ

بلند کیا ہوتا کہ تیری آیتوں کی پیروی کرتے اس سے پہلے کہ ذلیل و رسوا ہو یہاں تک کہ تو نے امر ہدایت اپنے

اِلٰى حَبِيْبِكَ وَنَجِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فَكَانَ كَمَا انْجَبْتَهٗ

حبیب اور پاک اصل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے سپرد کیا پس وہ ایسے سردار ہوئے

سَيِّدَ مَنْ خَلَقْتَهٗ وَصَفْوَةَ مَنِ اصْطَفَيْتَهٗ وَاَفْضَلَ مَنِ اجْتَبَيْتَهٗ وَاَكْرَمَ مَنِ

جن کو تو نے خلق میں سے پسند کیا برگزیدوں میں سے برگزیدہ فرمایا جن کو چنا ان میں سے افضل بنایا اپنے خواص میں

اعْتَمَدْتَّهٗ قَدَّمْتَهٗ عَلٰٓى اَنْۢبِيَآئِكَ وَبَعَثْتَهٗٓ اِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ عِبَادِكَ وَاَوْطَاْتَهٗ

سے بزرگ قرار دیا انہیں نبیوں کا پیشوا بنایا اور ان کو اپنے بندوں میں سے دونوں جن و انس کی طرف بھیجا ان کے

مَشَارِقَكَ وَمَغَارِبَكَ وَسَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ وَعَرَجْتَ بِرُوْحِهٖ بِهٖٓ اِلٰى

لیے سارے مشرقوں مغربوں کو زیر کر دیا براق کو ان کا مطیع بنایا اور ان کو جسم و جان کے ساتھ آسمان پر

سَمَآئِكَ وَاَوْدَعْتَهٗ عِلْمَ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ اِلٰى انْقِضَآءِ خَلْقِكَ ثُمَّ

بلایا اور تو نے انہیں سابقہ و آئندہ باتوں کا علم دیا تا آنکہ تیری مخلوق ختم ہو جائے پھر ان کو

نَصَرْتَهٗ بِالرُّعْبِ وَحَفَفْتَهٗ بِجَبْرَئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَالْمُسَوِّمِيْنَ مِنْ

دبدبہ عطا کیا اور ان کے گرد جبرئیلؑ و میکائیلؑ اور نشان زدہ فرشتوں کو

مَّلٰٓئِكَتِكَ وَوَعَدْتَّهٗٓ اَنْ تُظْهِرَ دِيْنَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ

جمع فرمایا ان سے وعدہ کیا کہ آپ کا دین تمام ادیان پر غالب آئے گا اگرچہ مشرک

الْمُشْرِكُوْنَ وَذٰلِكَ بَعْدَ اَنْ بَوَّاْتَهٗ مُبَوَّاَ صِدْقٍ مِّنْ اَهْلِهٖ وَجَعَلْتَ

دل تنگ ہوں اور یہ اس وقت ہوا جب بعد ہجرت تو نے ان کے خاندان کو راستی کے مقام پر جگہ دی اور ان کے

لَهٗ وَلَهُمْ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا

اور ان کے ساتھیوں کے لیے قبلہ بنایا پہلا وہ گھر جو مکہ میں بنایا گیا جو جہانوں کے لیے برکت و ہدایت

وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ وَمَنْ دَخَلَهٗ

کا مرکز ہے اس میں واضح نشانیاں اور مقام ابراہیمؑ ہے جو اس گھر میں داخل ہوا

Presented by www.ziaraat.com

كَانَ اِمْنًا وَقُلْتَ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ

اسے امان مل گئی نیز تو نے فرمایا ضرور خدا نے ارادہ کرلیا ہے کہ تم سے ناپاکی کو دور کردے اے اہل بیت

وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ثُمَّ جَعَلْتَ اَجْرَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

اور تمہیں پاک رکھے جو پاک رکھنے کا حق ہے تیری رحمتیں ہوں محمد پر اور ان کی آل پر تو نے اہل بیت کی دوستداری

مَوَدَّتَهُمْ فِيْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ

کو ان کا اجر رسالت قرار دیا قرآن میں پس تو نے فرمایا کہہ دیں کہ میں تم سے اجر رسالت نہیں مانگتا مگر یہ کہ

فِي الْقُرْبٰى وَقُلْتَ مَا سَئَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ وَقُلْتَ مَآ اَسْئَلُكُمْ

میرے اقربا سے دوستی رکھو اور تو نے کہا جو اجر میں نے تم سے مانگا ہے وہ تمہارے فائدے میں ہے نیز تو نے فرمایا

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا فَكَانُوْا هُمُ السَّبِيْلَ

میں نے تم سے اجر رسالت نہیں مانگا سوائے اس کے کہ یہ راہ ہے اس کے لیے جو خدا تک پہنچنا چاہے پس اہل بیت

اِلَيْكَ وَالْمَسْلَكَ اِلٰى رِضْوَانِكَ فَلَمَّا انْقَضَتْ اَيَّامُهٗ اَقَامَ وَلِيَّهٗ عَلِيَّ

تیرا مقرر کردہ راستہ اور تیری خوشنودی کے حصول کا ذریعہ ہیں ہاں جب محمد رسول اللہ کا وقت پورا ہوگیا تو ان کی

ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا هَادِيًا اِذْ كَانَ هُوَ الْمُنْذِرَ

جگہ علیؑ ابن ابی طالبؑ نے لے لی تیری رحمتیں ان دونوں پر اور ان کی آل پر علیؑ رہبر ہیں جب کہ محمدؐ ڈرانے والے

وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ فَقَالَ وَالْمَلَاُ اَمَامَهٗ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ

اور ہر قوم کے رہبر تھے پس فرمایا آپ نے جماعت صحابہ سے کہ جس کا میں مولا ہوں پس علیؑ بھی اس کے مولا ہیں اے معبود محبت

وَّالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَّصَرَهٗ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهٗ وَقَالَ

رکھ اس سے جو اس علیؑ سے محبت رکھے اور دشمنی رکھ اس سے جو اس سے دشمنی کرے مدد کر اس کی جو اس علیؑ کی مدد کرے چھوڑ دے اس کو جو اسے چھوڑے

مَنْ كُنْتُ اَنَا نَبِيَّهٗ فَعَلِيٌّ اَمِيْرُهٗ وَقَالَ اَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ شَجَرَةٍ وَّاحِدَةٍ

نیز فرمایا کہ جس کا میں نبی ہوں علیؑ اس کا امیر و حاکم ہے اور فرمایا میں اور علیؑ ایک درخت سے ہیں اور دوسرے

وَسَائِرُ النَّاسِ مِنْ شَجَرٍ شَتّٰى وَاَحَلَّهٗ مَحَلَّ هٰرُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى فَقَالَ

لوگ مختلف درختوں سے پیدا ہوئے ہیں اور علیؑ کو اپنا جانشین کیا جیسے ہارون موسیٰ کے جانشین ہوئے پس

لَهٗ اَنْتَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هٰرُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى اِلَّآ اَنَّهٗ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ وَزَوَّجَهٗ

فرمایا اے علیؑ تم میری نسبت وہی مقام رکھتے ہو جو ہارون کو موسیٰ کی نسبت تھی مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں آپ نے علیؑ کا

Presented by www.ziaraat.com

ابْنَتَهُ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ وَاَحَلَّ لَهُ مِنْ مَسْجِدِهٖ مَا حَلَّ لَهُ وَسَدَّ

نکاح اپنی بیٹی سردار زنان عالم سے کیا مسجد میں ان کے لیے وہ امر حلال رکھا جو آپ کے لیے تھا اور مسجد کی طرف

الْاَبْوَابَ اِلَّا بَابَهُ ثُمَّ اَوْدَعَهُ عِلْمَهُ وَحِكْمَتَهُ فَقَالَ اَنَا مَدِيْنَةُ الْعِلْمِ

سے سبھی دروازے بند کرائے سوائے علیؑ کے پھر اپنا علم و حکمت ان کے سپرد کیا تو فرمایا میں علم کا شہر ہوں

وَعَلِيٌّ بَابُهَا فَمَنْ اَرَادَ الْمَدِيْنَةَ وَالْحِكْمَةَ فَلْيَاْتِهَا مِنْ بَابِهَا ثُمَّ قَالَ

اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں لہٰذا جو علم و حکمت کا طالب ہے وہ اس در علم پر آئے نیز یہ کہا کہ

اَنْتَ اَخِيْ وَوَصِيِّيْ وَوَارِثِيْ لَحْمُكَ مِنْ لَحْمِيْ وَدَمُكَ مِنْ دَمِيْ وَ

اے علیؑ تم میرے بھائی جانشین اور وارث ہو تمہارا گوشت میرا گوشت تمہارا خون میرا خون تمہاری صلح

سِلْمُكَ سِلْمِيْ وَحَرْبُكَ حَرْبِيْ وَالْاِيْمَانُ مُخَالِطٌ لَحْمَكَ وَدَمَكَ كَمَا

میری صلح تمہاری جنگ میری جنگ ہے اور ایمان تمہارے خون و گوشت میں شامل ہے جیسے وہ میرے

خَالَطَ لَحْمِيْ وَدَمِيْ وَاَنْتَ غَدًا عَلَى الْحَوْضِ خَلِيْفَتِيْ وَاَنْتَ تَقْضِيْ دَيْنِيْ

گوشت و خون میں شامل ہے قیامت میں تم حوض کوثر پر میرے خلیفہ ہو گے تم ہی میرے قرضے چکاؤ گے

وَتُنْجِزُ عِدَاتِيْ وَشِيْعَتُكَ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ مُبْيَضَّةً وُجُوْهُهُمْ حَوْلِيْ

اور میرے وعدے نبھاؤ گے تمہارے شیعہ جنت میں چمکتے چہروں کے ساتھ نورانی تختوں پر میرے اس پاس میرے

فِي الْجَنَّةِ وَهُمْ جِيْرَانِيْ وَلَوْلَا اَنْتَ يَا عَلِيُّ لَمْ يُعْرَفِ الْمُؤْمِنُوْنَ

قرب میں ہوں گے اور اے علیؑ اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد مومنوں کی پہچان نہ ہو پاتی پناہ تجھ سے

بَعْدِيْ وَكَانَ بَعْدَهُ هُدًى مِّنَ الضَّلَالِ وَنُوْرًا مِّنَ الْعَمٰى وَحَبْلَ

وہ آپ کے بعد گمراہی سے ہدایت میں لانے والے تاریکی سے روشنی میں لانے والے خدا کا مضبوط سلسلہ اور

اللّٰهِ الْمَتِيْنَ وَصِرَاطَهُ الْمُسْتَقِيْمَ لَا يَسْبِقُ بِقَرَابَةٍ فِيْ رَحِمٍ وَلَا

اس کا سیدھا راستہ تھے نہ قرابت پیغمبر میں کوئی ان سے بڑھا ہوا تھا نہ دین میں کوئی ان سے آگے

بِسَابِقَةٍ فِيْ دِيْنٍ وَلَا يُلْحَقُ فِيْ مَنْقَبَةٍ مِّنْ مَنَاقِبِهٖ يَحْذُوْ حَذْوَ الرَّسُوْلِ

تھا ان کے علاوہ کوئی بھی اوصاف میں رسولؐ کے مانند نہ تھا خدا کی رحمت ہو

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا وَيُقَاتِلُ عَلَى التَّاْوِيْلِ وَلَا تَاْخُذُهُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ

علیؑ و نبیؐ اور ان کی آل پر علیؑ نے تاویل قرآن پر جنگ کی اور خدا کے معاملے میں کسی ملامت کی پروا

Presented by www.ziaraat.com

لَآثِمٍ قَدْ وَتَرَ فِيهِ صَنَادِيدَ الْعَرَبِ وَقَتَلَ أَبْطَالَهُمْ وَنَاوَشَ ذُؤَبَانَهُمْ

نہ کی عرب سرداروں کو ہلاک کیا ان کے بہادروں کو قتل کیا اور ان کے پہلوانوں کو پچھاڑا

فَأَوْدَعَ قُلُوبَهُمْ أَحْقَادًا بَدْرِيَّةً وَخَيْبَرِيَّةً وَحُنَيْنِيَّةً وَغَيْرَهُنَّ

پس عربوں کے دلوں میں کینہ بھر گیا کہ بدر، خیبر، حنین وغیرہ میں ان کے لوگ قتل ہو گئے

فَأَضْبَتْ عَلَى عَدَاوَتِهِ وَأَكَبَّتْ عَلَى مُنَابَذَتِهِ حَتَّى قَتَلَ النَّاكِثِينَ

پس وہ علیؑ کی دشمنی میں اکٹھے ہوئے اور ان کی مخالفت پر آمادہ ہو گئے چنانچہ آپ نے بیعت توڑنے والوں

وَالْقَاسِطِينَ وَالْمَارِقِينَ وَلَمَّا قَضَى نَحْبَهُ وَقَتَلَهُ أَشْقَى الْآخِرِينَ يَتْبَعُ

تفرقہ ڈالنے والوں اور ہٹ دھرمی کرنے والوں کو قتل کیا جب آپ کا وقت پورا ہوا تو بعد والے بدبخت نے آپ کو قتل کیا

أَشْقَى الْأَوَّلِينَ لَمْ يَمْتَثِلْ أَمْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي الْهَادِينَ

اس نے پہلے والے بدبخت کی پیروی کی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کا فرمان پورا ہوا کہ ایک رہبر

بَعْدَ الْهَادِينَ وَالْأُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلَى مَقْتِهِ مُجْتَمِعَةٌ عَلَى قَطِيعَةِ رَحِمِهِ وَ

کے بعد دوسرا رہبر آتا رہا اور امت اس کی دشمنی پر شدت سے آمادہ و جمع ہو کر اس پر ظلم ڈھاتی اور

إِقْصَاءِ وَلَدِهِ إِلَّا الْقَلِيلَ مِمَّنْ وَفَى لِرِعَايَةِ الْحَقِّ فِيهِمْ فَقُتِلَ

اس کی اولاد کو پریشان کرتی رہی مگر تھوڑے سے لوگ وفادار تھے اور ان کا حق پہچانتے تھے پس ان میں سے

مَنْ قُتِلَ وَسُبِيَ مَنْ سُبِيَ وَأُقْصِيَ مَنْ أُقْصِيَ وَجَرَى الْقَضَاءُ لَهُمْ

کچھ قتل ہوئے بعض قید میں ڈالے گئے اور کچھ وطن سے بے وطن ہوئے ان پر قضا وارد ہو گئی جس پر

بِمَا يُرْجَى لَهُ حُسْنُ الْمَثُوبَةِ إِذْ كَانَتِ الْأَرْضُ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ

وہ بہترین کے امیدوار تھے کیونکہ زمین خدا کی ملکیت ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے

يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ وَسُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا

اس کا وارث بناتا ہے اور انجام کار پرہیزگاروں کے لیے ہے اور پاک ہے ہمارا رب کہ ہمارے رب کا

لَمَفْعُولًا وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ فَعَلَى

وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے ہاں خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا وہ زبردست ہے حکمت والا پس حضرت محمدؐ

الْأَطَايِبِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا فَلْيَبْكِ

و حضرت علیؑ کہ ان دونوں پر خدا کی رحمت ہو ان کے خاندان کے پاکباز ان پر رونے والوں کو رونا

Presented by www.ziaraat.com

الْبَاكُوْنَ وَاِيَّاهُمْ فَلْيَنْدُبِ النَّادِبُوْنَ وَلِمِثْلِهِمْ فَلْتَذْرِفِ الدُّمُوْعُ وَ

چاہیے پنا نچہ ان پر اور ان جیسوں پر دھاڑیں مار کر رونا چاہیے ان کے لیے آنسو بہائے جائیں

الْيَصْرُخِ الصَّارِخُوْنَ وَيَضِجُّ الضَّاجُّوْنَ وَيَعِجُّ الْعَاجُّوْنَ اَيْنَ الْحَسَنُ

رونے والے چیخ چیخ کر روئیں نالہ و فریاد بلند کریں اور اونچی آوازوں میں رو کر کہیں کہاں ہیں حسنؑ کہاں

اَيْنَ الْحُسَيْنُ اَيْنَ اَبْنَاءُ الْحُسَيْنِ صَالِحٌ بَعْدَ صَالِحٍ وَّصَادِقٌ بَعْدَ صَادِقٍ

ہیں حسینؑ کہاں گئے فرزندان حسینؑ ایک نیکوکار کے بعد دوسرا نیکوکار ایک سچے کے بعد دوسرا سچا کہاں گئے

اَيْنَ السَّبِيْلُ بَعْدَ السَّبِيْلِ اَيْنَ الْخِيَرَةُ بَعْدَ الْخِيَرَةِ اَيْنَ الشُّمُوْسُ

جو ایک کے بعد ایک راہ حق کے رہبر تھے کہاں گئے جو اپنے وقت میں خدا کے برگزیدہ تھے کہ مر گئے

الطَّالِعَةُ اَيْنَ الْاَقْمَارُ الْمُنِيْرَةُ اَيْنَ الْاَنْجُمُ الزَّاهِرَةُ اَيْنَ اَعْلَامُ الدِّيْنِ

وہ چمکتے سورج کیا ہوئے وہ دمکتے چاند کہاں گئے وہ جھلملاتے ستارے کدھر گئے وہ دین کے نشان

وَقَوَاعِدُ الْعِلْمِ اَيْنَ بَقِيَّةُ اللّٰهِ الَّتِيْ لَا تَخْلُوْا مِنَ الْعِتْرَةِ الْهَادِيَةِ

اور علم کے ستون کہاں ہیں خدا کا آخری نمائندہ جو رہبروں کے اس خاندان سے باہر نہیں کہاں ہے وہ

اَيْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظَّلَمَةِ اَيْنَ الْمُنْتَظَرُ لِاِقَامَةِ الْاَمْتِ وَالْعِوَجِ

جو ظالموں کی جڑیں کاٹنے کے لیے آمادہ ہے کہاں ہے وہ جو انتظار میں ہے کہ ٹیڑھے کو سیدھا اور نادرست کو درست کرنے کا

اَيْنَ الْمُرْتَجٰى لِاِزَالَةِ الْجَوْرِ وَالْعُدْوَانِ اَيْنَ الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِيْدِ الْفَرَائِضِ

وقت آئے کہاں ہے وہ امید گاہ جو ظلم و ستم کو مٹانے والا ہے کہاں ہے وہ فرائض اور سنن کو زندہ کرنے والا

وَالسُّنَنِ اَيْنَ الْمُتَخَيَّرُ لِاِعَادَةِ الْمِلَّةِ وَالشَّرِيْعَةِ اَيْنَ الْمُؤَمَّلُ لِاِحْيَاءِ

امام کہاں ہے وہ ملت اور شریعت کو راست کرنے والا کہاں ہے وہ جس کے ذریعے قرآن اور اس کے

الْكِتَابِ وَحُدُوْدِهٖ اَيْنَ مُحْيٖ مَعَالِمِ الدِّيْنِ وَاَهْلِهٖ اَيْنَ قَاصِمُ

احکام کے زندہ ہونے کی توقع ہے کہاں ہے وہ دین اور اہل دین کے طریقے روشن کرنے والا کہاں ہے وہ ظالموں کا زور توڑنے

شَوْكَةِ الْمُعْتَدِيْنَ اَيْنَ هَادِمُ اَبْنِيَةِ الشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ اَيْنَ مُبِيْدُ

والا کہاں ہے وہ شرک و نفاق کی بنیادیں ڈھانے والا کہاں ہے وہ بدکاروں

اَهْلِ الْفُسُوْقِ وَالْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ اَيْنَ حَاصِدُ فُرُوْعِ الْغَيِّ وَالشِّقَاقِ

نافرمانوں اور سرکشوں کو تباہ کرنے والا کہاں ہے وہ گمراہی اور تفرقے کی شاخیں کاٹنے والا

Presented by www.ziaraat.com

اَيْنَ طَامِسُ آثَارِ الزَّيْغِ وَالْاَهْوَآءِ اَيْنَ قَاطِعُ حَبَآئِلِ الْكَذِبِ وَالْاِفْتِرَآءِ

کہاں ہے وہ کج دلی و نفس پرستی کے داغ مٹانے والا کہاں ہے وہ جھوٹ اور بہتان کی رگیں کاٹنے والا

اَيْنَ مُبِيْدُ الْعُتَاةِ وَالْمَرَدَةِ اَيْنَ مُسْتَاْصِلُ اَهْلِ الْعِنَادِ وَالتَّضْلِيْلِ وَ

کہاں ہے وہ سرکشوں اور مغروروں کو تباہ کرنے والا کہاں ہے وہ دشمنوں گمراہ کرنے والوں اور بے دینوں

الْاِلْحَادِ اَيْنَ مُعِزُّ الْاَوْلِيَآءِ وَمُذِلُّ الْاَعْدَآءِ اَيْنَ جَامِعُ الْكَلِمَةِ

کی جڑیں اکھاڑنے والا کہاں ہے وہ دوستوں کو باعزت اور دشمنوں کو ذلیل کرنے والا کہاں ہے وہ سب کو تقویٰ پر جمع

عَلَى التَّقْوٰى اَيْنَ بَابُ اللّٰهِ الَّذِيْ مِنْهُ يُؤْتٰى اَيْنَ وَجْهُ اللّٰهِ الَّذِيْ اِلَيْهِ

کرنے والا کہاں ہے وہ خدا کا دروازہ جس سے وارد ہوں کہاں ہے وہ منظر خدا کہ جس کی طرف دوستدار

يَتَوَجَّهُ الْاَوْلِيَآءُ اَيْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَيْنَ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَيْنَ

متوجہ ہوں کہاں ہے وہ زمین و آسمان کے پیوست رہنے کا وسیلہ کہاں ہے

صَاحِبُ يَوْمِ الْفَتْحِ وَنَاشِرُ رَايَةِ الْهُدٰى اَيْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ الصَّلَاحِ

وہ یوم فتح کا حکمران اور ہدایت کا پرچم لہرانے والا کہاں ہے وہ نیکی و خوشنودی کا لباس پہننے والا

وَالرِّضَا اَيْنَ الطَّالِبُ بِدُحُوْلِ الْاَنْبِيَآءِ وَاَبْنَآءِ الْاَنْبِيَآءِ اَيْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ

کہاں ہے وہ نبیوں کے خون اور نبیوں کی اولاد کے خون کا دعویدار کہاں ہے وہ کربلا کے مقتول

الْمَقْتُوْلِ بِكَرْبَلَآءَ اَيْنَ الْمَنْصُوْرُ عَلٰى مَنِ اعْتَدٰى عَلَيْهِ وَافْتَرٰى اَيْنَ

حسینؑ کے خون کا مدعی کہاں ہے وہ جو اس پر غالب ہے جس نے زیادتی کی اور جھوٹ باندھا

الْمُضْطَرُّ الَّذِيْ يُجَابُ اِذَا دَعٰى اَيْنَ صَدْرُ الْخَلَآئِقِ ذُو الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى

وہ پریشان کہ جب دعا مانگے قبول ہوتی ہے کہاں ہے وہ مخلوق کا حاکم جو نیک و پرہیزگار ہے کہاں ہے

اَيْنَ ابْنُ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَابْنُ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى وَابْنُ خَدِيْجَةَ الْغَرَّآءِ

کہاں ہے وہ نبی مصطفیٰؐ کا فرزند علی مرتضیٰؑ کا فرزند خدیجہؑ پاک کا فرزند اور

وَابْنُ فَاطِمَةَ الْكُبْرٰى بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ وَنَفْسِيْ لَكَ الْوِقَآءُ وَالْحِمٰى

فاطمہ کبریٰؑ کا فرزند جدی قربان آپ پر میرے ماں باپ اور میری جان آپ کے لیے فدا ہے

يَابْنَ السَّادَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ يَابْنَ النُّجَبَآءِ الْاَكْرَمِيْنَ يَابْنَ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ

اے خدا کے مقرب سرداروں کے فرزند اے پاک اصل بزرگواروں کے فرزند اے ہدایت یافتہ رہبروں کے فرزند

Presented by www.ziaraat.com

يَابْنَ الْخِيَرَةِ الْمُهَذَّبِيْنَ يَابْنَ الْغَطَارِفَةِ الْأَنْجَبِيْنَ يَابْنَ الْأَطَائِبِ

اے برگزیدہ اور خوش اطوار بزرگوں کے فرزند اے پاک نہاد سرداروں کے فرزند اے پاکبازوں پاک شدگان

الْمُطَهَّرِيْنَ يَابْنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُنْجَبِيْنَ يَابْنَ الْقَمَاقِمَةِ الْأَكْرَمِيْنَ يَا

کے فرزند اے پاک نژاد سادات کے فرزند اے وسیع القلب عزت داروں کے فرزند اے

بْنَ الْبُدُوْرِ الْمُنِيْرَةِ يَابْنَ السُّرُجِ الْمُضِيْئَةِ يَابْنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ

روشن چاندوں کے فرزند اے روشن چراغوں کے فرزند اے روشن ستاروں کے فرزند

يَابْنَ الْأَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ يَابْنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ يَابْنَ الْأَعْلَامِ اللَّائِحَةِ

اے چمکتے ستاروں کے فرزند اے روشن راہوں کے فرزند اے بلند مرتبے والوں کے فرزند

يَابْنَ الْعُلُوْمِ الْكَامِلَةِ يَابْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُوْرَةِ يَابْنَ الْمَعَالِمِ الْمَأْثُوْرَةِ

اے جامعین علوم کے فرزند اے واضح روشوں کے فرزند اے مذکور علامتوں کے فرزند

يَابْنَ الْمُعْجِزَاتِ الْمَوْجُوْدَةِ يَابْنَ الدَّلَائِلِ الْمَشْهُوْدَةِ يَابْنَ الصِّرَاطِ

اے معجزوں کے فرزند اے ظاہر دلائل کے فرزند اے سیدھے راستے

الْمُسْتَقِيْمِ يَابْنَ النَّبَإِ الْعَظِيْمِ يَابْنَ مَنْ هُوَ فِيْ أُمِّ الْكِتَابِ لَدَى اللّٰهِ

کے فرزند اے عظیم خبر کے فرزند اے اس ہستی کے فرزند جو خدا کے ہاں ام الکتاب میں

عَلِيٌّ حَكِيْمٌ يَابْنَ الْآيَاتِ وَالْبَيِّنَاتِ يَابْنَ الدَّلَائِلِ الظَّاهِرَاتِ يَابْنَ

علی حکیم ہے اے واضح و روشن آیات کے فرزند اے ظاہر دلائل کے فرزند اے واضح

الْبَرَاهِيْنِ الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ يَابْنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ يَابْنَ النِّعَمِ

و روشن تر دلائل کے فرزند اے کامل حجتوں کے فرزند اے بہترین نعمتوں

السَّابِغَاتِ يَابْنَ طٰهٰ وَالْمُحْكَمَاتِ يَابْنَ يٰسٓ وَالذَّارِيَاتِ يَابْنَ

کے فرزند اے طاہا اور محکم آیتوں کے فرزند اے یاسین و ذاریات کے فرزند اے طور

الطُّوْرِ وَالْعَادِيَاتِ يَابْنَ مَنْ دَنٰى فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى

اور عادیات کے فرزند اے اس ہستی کے فرزند جو نزدیک ہوئے تو اس سے مل گئے پس کمان کے دونوں حلقے

دُنُوًّا وَاقْتِرَابًا مِنَ الْعَلِيِّ الْأَعْلٰى لَيْتَ شِعْرِيْ أَيْنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوَى

جتنے یا اس سے بھی نزدیک ہوئے قریب ہو گئے علی اعلیٰ کے اے کاش میں جانتا کہ اس دوری نے آپ کو کہاں جا ٹھیرایا

Presented by www.ziaraat.com

بَلْ اَیُّ اَرْضٍ تُقِلُّكَ اَوْ ثَرٰی اَبِرَضْوٰی اَوْ غَیْرِهَا اَمْ ذِیْ طُوٰی عَزِیْزٌ عَلَیَّ

اور کس زمین اور کس خاک نے آپ کو اٹھا رکھا ہے آپ رضوی میں ہیں یا کسی اور پہاڑ پر ہیں یا ذی طویٰ میں یہ مجھ پر گراں ہے

اَنْ اَرَی الْخَلْقَ وَلَا تُرٰی وَلَا اَسْمَعُ لَكَ حَسِیْسًا وَلَا نَجْوٰی عَزِیْزٌ عَلَیَّ

کہ مخلوق کو دیکھوں اور آپ کو نہ دیکھ پاؤں نہ آپ کی آہٹ سنوں اور نہ سرگوشی سنے رنج ہے کہ آپ تنہا سختی

اَنْ تُحِیْطَ بِكَ دُوْنِیَ الْبَلْوٰی وَلَا یَنَالَكَ مِنِّیْ صَنِیْعٌ وَلَا شَكْوٰی بِنَفْسِیْ

میں پڑے ہیں میں آپ کے ساتھ نہیں ہوں اور میری آہ وزاری آپ تک نہیں پہنچ پاتی میری جان آپ پر قربان

اَنْتَ مِنْ مُغَیَّبٍ لَمْ یَخْلُ مِنَّا بِنَفْسِیْ اَنْتَ مِنْ نَازِحٍ مَا نَزَحَ عَنَّا بِنَفْسِیْ

کہ آپ غائب ہیں مگر ہم سے دور نہیں میں آپ پر قربان آپ دلوں سے دور ہیں لیکن ہم سے دور نہیں میں آپ پر

اَنْتَ اُمْنِیَّةُ شَائِقٍ یَتَمَنّٰی مِنْ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ ذِكْرًا فَحَنَّا بِنَفْسِیْ

قربان آپ ہر محب کی آرزو ہر مومن و مومنہ کی تمنا ہیں جس کے لیے وہ نالہ کرتے ہیں میں قربان آپ وہ

اَنْتَ مِنْ عَقِیْلَةِ عِزٍّ لَا یُسَامٰی بِنَفْسِیْ اَنْتَ مِنْ اَثِیْلِ مَجْدٍ لَا یُجَارٰی

عزت دار ہیں جن کا کوئی ثانی نہیں میں قربان آپ وہ بلند مرتبہ ہیں جن کے برابر کوئی نہیں میں قربان

بِنَفْسِیْ اَنْتَ مِنْ تِلَادِ نِعَمٍ لَا تُضَاهٰی بِنَفْسِیْ اَنْتَ مِنْ نَصِیْفِ شَرَفٍ لَا

آپ وہ قدیمی نعمت ہیں جس کی مثل نہیں میں قربان آپ جو شرف رکھتے ہیں وہ کسی اور کو نہیں مل

یُسَاوٰی اِلٰی مَتٰی اَحَارُ فِیْكَ یَا مَوْلَایَ وَاِلٰی مَتٰی وَاَیَّ خِطَابٍ اَصِفُ

سکتا کب تک ہم آپ کے لیے بے چین رہیں گے اے میرے آقا اور کب تک اور کس طرح آپ سے خطاب

فِیْكَ وَاَنّٰی نَجْوٰی عَزِیْزٌ عَلَیَّ اَنْ اُجَابَ دُوْنَكَ وَاُنَاغٰی عَزِیْزٌ عَلَیَّ

کروں اور سرگوشی کروں یہ مجھ پر گراں ہے کہ بجز آپ کے کسی سے جواب پاؤں یا باتیں سنوں مجھ پر گراں ہے

اَنْ اَبْكِیَكَ وَیَبْخَلُ لَكَ الْوَرٰی عَزِیْزٌ عَلَیَّ اَنْ یَّجْرِیَ عَلَیْكَ دُوْنَهُمْ

کہ میں آپ کے لیے روؤں اور لوگ آپ کو چھوڑے رہیں مجھ پر گراں ہے کہ لوگوں کی طرف سے آپ پر گذرے جو

مَا جَرٰی هَلْ مِنْ مُّعِیْنٍ فَاُطِیْلَ مَعَهُ الْعَوِیْلَ وَالْبُكَاءَ هَلْ مِنْ جَزُوْعٍ

گذرے تو کیا کوئی ساتھی ہے جس کے ساتھ مل کر آپ کے لیے گریہ وزاری کروں کیا کوئی بے تاب ہے کہ جب

فَاُسَاعِدَ جَزَعَهٗ اِذَا خَلَا هَلْ قَذِیَتْ عَیْنٌ فَسَاعَدَتْهَا عَیْنِیْ عَلَی الْقَذٰی

وہ تنہا ہو تو اس کے ہمراہ نالہ کروں کیا کوئی آنکھ ہے جس کے ساتھ مل کر میری آنکھ غم کے آنسو بہائے

Presented by www.ziaraat.com

هَلْ اِلَيْكَ يَابْنَ اَحْمَدَ سَبِيْلٌ فَتُلْقٰى هَلْ يَتَّصِلُ يَوْمُنَا مِنْكَ بِعَدَهْ

اے احمد مجتبیٰ کے فرزند آپ کے پاس آنے کا کوئی راستہ ہے کیا ہمارا آج کا دن آپ کے کل سے مل جائے گا

فَنَحْظٰى مَتٰى نَرِدُ مَنَاهِلَكَ الرَّوِيَّةَ فَنَرْوٰى مَتٰى نَنْقَعُ مِنْ عَذْبِ مَآئِكَ

کہ ہم خوشحال ہوں کب وہ وقت آئے گا کہ ہم آپ کے چشمے سے سیراب ہوں گے کب ہم آپکے چشمہ شیریں سے پیاس بجھائیں گے

فَقَدْ طَالَ الصَّدٰى مَتٰى نُغَادِيْكَ وَنُرَاوِحُكَ فَنَقِرُّ عَيْنًا مَتٰى تَرَانَا وَ

اب تو پیاس طولانی ہوگئی کب ہماری صبح وشام آپ کے ساتھ گزرے گی کہ ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں کب آپ ہمیں اور

نَرَاكَ وَقَدْ نُشِرَتْ لِوَآءُ النَّصْرِ تَرٰى اَتَرَانَا نَحُفُّ بِكَ وَاَنْتَ

ہم آپ کو دیکھیں گے جبکہ آپ کی فتح کا پرچم لہراتا ہوگا ہم آپ کے جو گرد جمع ہوں گے اور آپ بھی لوگوں کے

تَاْمُّ الْمَلَا وَقَدْ مَلَاْتَ الْاَرْضَ عَدْلًا وَاَذَقْتَ اَعْدَآئَكَ هَوَانًا وَ

امام ہوں گے تب زمین آپ کے ذریعے عدل وانصاف سے پُر ہوگی آپ اپنے دشمنوں کو سختی وذلت سے دوچار کریں گے آپ

عِقَابًا وَاَبَرْتَ الْعُتَاةَ وَجَحَدَةَ الْحَقِّ وَقَطَعْتَ دَابِرَ الْمُتَكَبِّرِيْنَ

سرکشوں اور حق کے منکروں کو نابود کریں گے متکبروں کا زور توڑ دیں گے اور

وَاجْتَثَثْتَ اُصُوْلَ الظَّالِمِيْنَ وَنَحْنُ نَقُوْلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

ظلم کرنے والوں کی جڑیں کاٹ دیں گے اس وقت ہم کہیں گے حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ كَشَّافُ الْكُرَبِ وَالْبَلْوٰى وَاِلَيْكَ اَسْتَعْدِيْ فَعِنْدَكَ

اے معبود تو ہے دکھوں اور مصیبتوں کو دور کرنے والا میں تیرے حضور شکایت لایا ہوں کہ تو مدد

الْعَدْوٰى وَاَنْتَ رَبُّ الْاٰخِرَةِ وَالدُّنْيَا فَاَغِثْ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

کرتا ہے اور تو ہی دنیا وآخرت کا پروردگار ہے پس میری فریاد سن اے فریادیوں کی فریاد سننے والے

عُبَيْدَكَ الْمُبْتَلٰى وَاٰرِهِ سَيِّدَهٗ يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى وَ اَزِلْ عَنْهُ بِهِ الْاَسٰى

اپنے اس حقیر اور دکھی بندے کو اس کے آقا کا دیدار کرا دے اے زبردست قوت والے ان کے واسطے سے اس کے رنج وغم

وَالْجَوٰى وَبَرِّدْ غَلِيْلَهٗ يَا مَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَمَنْ اِلَيْهِ الرُّجْعٰى

کو دور فرما اور اس کی پیاس بجھا دے اے وہ ذات جو عرش پر حاوی ہے کہ جس کی طرف واپسی اور آخری

وَالْمُنْتَهٰى اَللّٰهُمَّ وَنَحْنُ عَبِيْدُكَ الشَّآئِقُوْنَ اِلٰى وَلِيِّكَ الْمُذَكِّرِ

ٹھکانا ہے اور اے معبود ہم ہیں تیرے حقیر بندے جو تیرے ولی عصر کے مشتاق ہیں جن کا ذکر تو نے

Presented by www.ziaraat.com

بِكَ وَبِنَبِيِّكَ خَلَقْتَهُ لَنَا عِصْمَةً وَمَلَاذًا وَاَقَمْتَهُ لَنَا قِوَامًا وَمَعَاذًا وَ

اور تیرے نبیؐ نے کیا تو نے انہیں ہماری جائے پناہ بنایا ہمارا سہارا قرار دیا ان کو ہماری زندگی کا ذریعہ اور پناہ گاہ بنایا

جَعَلْتَهُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ مِنَّا اِمَامًا فَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَسَلَامًا وَزِدْنَا بِذٰلِكَ

اور ان کو ہم میں سے مومنوں کا امام قرار دیا پس ان کو ہمارا درود وسلام پہنچا اور اے پروردگار ان کے ذریعے

يَارَبِّ اِكْرَامًا وَاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهُ لَنَا مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا وَاَتْمِمْ نِعْمَتَكَ

ہماری عزت میں اضافہ فرما ان کی قرارگاہ کو ہماری قرارگاہ اور ٹھکانہ بنا دے ہم پر ان کی امامت کے ذریعے

بِتَقْدِيْمِكَ اِيَّاهُ اَمَامَنَا حَتّٰى تُوْرِدَنَا جِنَانَكَ وَمُرَافَقَةَ الشُّهَدَآءِ مِنْ

ہمارے لیے اپنی نعمت پوری فرما یہاں تک کہ وہ ہمیں تیری جنت میں ان شہیدوں کے پاس لے جائیں گے جو

خُلَصَائِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

مقرب خاص ہیں اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور رحمت فرما امام مہدی کے نانا محمدؐ پر

جَدِّهٖ وَرَسُوْلِكَ السَّيِّدِ الْاَكْبَرِ وَعَلٰٓى اَبِيْهِ السَّيِّدِ الْاَصْغَرِ وَجَدَّتِهِ

جو تیرے رسول اور عظیم سردار ہیں اور رحمت کر قائمؑ کے والد پر جو چھوٹے سردار ہیں رحمت فرما ان کی دادی

الصِّدِّيْقَةِ الْكُبْرٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مَنِ اصْطَفَيْتَ مِنْ

صدیقہ کبریٰ فاطمہؑ بنت محمدؐ پر رحمت فرما ان سب پر جن کو تو نے ان کے

اٰبَآئِهِ الْبَرَرَةِ وَعَلَيْهِ اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ وَاَتَمَّ وَاَدْوَمَ وَاَكْثَرَ وَاَوْفَرَ مَا

نیکوکار بزرگوں میں سے چنا اور رحمت فرما قائمؑ پر بہترین کامل پوری ہمیشہ ہمیشہ بہت سی بہت زیادہ جو

صَلَّيْتَ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ اَصْفِيَآئِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَيْهِ

رحمت کی ہو تو نے اپنے برگزیدوں میں سے کسی پر اور مخلوق میں سے اپنے پسندکردہ پر اور درود بھیج

صَلٰوةً لَّا غَايَةَ لِعَدَدِهَا وَلَا نِهَايَةَ لِمَدَدِهَا وَلَا اِنْقِطَاعَ لِاَمَدِهَا اَللّٰهُمَّ

قائمؑ پر وہ درود جس کا شمار نہ ہو جس کی مدت ختم نہ ہو اور جو کبھی قطع نہ ہو اے معبود!

وَاَقِمْ بِهِ الْحَقَّ وَادْحَضْ بِهِ الْبَاطِلَ وَاَدِلَّ بِهٖ اَوْلِيَآئَكَ وَاَذْلِلْ بِهٖ

ان کے ذریعے حق کو قائم فرما ان کے ہاتھوں باطل کو مٹا دے ان کے وجود سے اپنے دوستوں کو عزت دے ان کے

اَعْدَآئَكَ وَصِلِ اللّٰهُمَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ وُصْلَةً تُؤَدِّيْنَا اِلٰى مُرَافَقَةِ

ذریعے اپنے دشمنوں کو ذلت دے اور اے معبود ہمیں اور ان کو اکٹھے کر دے ایسا اکٹھ کہ جو ہم کو ان کے پہلے بزرگوں تک

Presented by www.ziaraat.com

سَلَفِهٖ وَجَعَلْنَا مِمَّنْ يَأْخُذُ بِحُجْزَتِهِمْ وَيَمْكُثُ فِي ظِلِّهِمْ وَاَعِنَّا عَلٰى

پہنچائے اور ہمیں ان میں قرار دے جنہوں نے ان کا دامن پکڑا ہے ہمیں ان کے زیر سایہ رکھ ان کے حقوق ادا کرنے میں

تَادِيَةِ حُقُوْقِهٖ اِلَيْهِ وَالْاِجْتِهَادِ فِيْ طَاعَتِهٖ وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهٖ وَامْنُنْ

ہماری مدد فرما ان کی فرمانبرداری میں کوشاں بنا دے ان کی نافرمانی سے بچائے رکھ ان کی خوشنودی

عَلَيْنَا بِرِضَاهُ وَهَبْ لَنَا رَأْفَتَهٗ وَرَحْمَتَهٗ وَدُعَآئَهٗ وَخَيْرَهٗ مَا نَنَالُ بِهٖ

سے ہم پر احسان کر اور عطا فرما ہمیں ان کی محبت ان کی رحمت ان کی دعا اور ان کی برکت جس کے ذریعے ہم تیری

سَعَةً مِّنْ رَحْمَتِكَ وَفَوْزًا عِنْدَكَ وَاجْعَلْ صَلٰوتَنَا بِهٖ مَقْبُوْلَةً وَّذُنُوْبَنَا

وسیع رحمت اور تیرے ہاں کامیابی حاصل کریں ان کے ذریعے ہماری نماز قبول فرما ان کے وسیلے ہمارے گناہ

بِهٖ مَغْفُوْرَةً وَّدُعَآئَنَا بِهٖ مُسْتَجَابًا وَّاجْعَلْ اَرْزَاقَنَا بِهٖ مَبْسُوْطَةً وَّ

بخش دے اور ان کے واسطے ہماری دعا منظور فرما اور ان کے ذریعے ہماری روزیاں فراخ کر دے ہماری

هُمُوْمَنَا بِهٖ مَكْفِيَّةً وَّحَوَآئِجَنَا بِهٖ مَقْضِيَّةً وَّاَقْبِلْ اِلَيْنَا بِوَجْهِكَ

پریشانیاں دور فرما اور ان کے وسیلے ہماری حاجات پوری فرما اور توجہ کر ہماری طرف بواسطہ اپنی ذات کریم

الْكَرِيْمِ وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنَا اِلَيْكَ وَانْظُرْ اِلَيْنَا نَظْرَةً رَّحِيْمَةً نَّسْتَكْمِلُ

کے اور قبول فرما اپنی بارگاہ میں ہماری حاضری ہماری طرف نظر کر مہربانی کی نظر کہ جس سے تیری

بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُوْدِكَ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ

درگاہ میں ہماری عزت بڑھ جائے پھر پھیر نہ اپنے کرم کے وہ نظر ہم سے نہ بٹا ہمیں اقائم کے نانا کے حوض سے

جَدِّهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِكَاْسِهٖ وَبِيَدِهٖ رَيَّا رَوِيًّا هَنِيْئًا سَآئِغًا لَّا ظَمَاَ

سیراب فرما خدا کی رحمت ان پر اور ان کی آل پر ان کے جام سے ان کے ہاتھ سے سیر و سیراب کر جس میں مزہ آئے اور پھر پیاس

بَعْدَهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

کے اے سب سے زیادہ رحم والے

اس کے بعد نماز زیارت پڑھے جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے اور پھر جو دعا چاہے مانگے انشاء اللہ وہ قبول ہوگی۔

Presented by www.ziaraat.com

دوسرا امر

زیارتِ امام آخر الزمانؑ

یہ وہ زیارت ہے جو ہر روز نمازِ فجر کے بعد امام العصر والزمان علیہ السلام کی یاد میں پڑھنی چاہیئے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَایَ صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ عَنْ جَمِيْعِ

اے معبود! پہنچا میرے آقا امام زمانہ کو خدا کی رحمتیں ہوں ان پر تمام مومن

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا

مردوں اور مومنہ عورتوں کی طرف سے جو زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں ہیں خشکیوں اور سمندروں

وَسَهْلِهَا وَجَبَلِهَا حَيِّهِمْ وَمَيِّتِهِمْ وَعَنْ وَالِدَيَّ وَوَلَدِيْ وَعَنِّيْ مِنَ

میں میدانوں اور پہاڑوں میں ہیں زندہ اور مُردہ اور میرے والدین اور میری اولاد اور میری طرف سے

الصَّلَوٰتِ وَالتَّحِيَّاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَمُنْتَهٰى رِضَاهُ

بہت درود اور بہت سلام جو ہموزن ہو عرش الٰہی اس کے کلمات کی روشنائی اور اس کی پوری رضا کے اس

وَعَدَدَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُهٗ وَاَحَاطَ بِهٖ عِلْمُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُجَدِّدُ لَهٗ

تعداد میں جو اس کی کتاب میں ہے اور جو اس کے علم میں ہے اے معبود! میں تازہ کرتا ہوں

فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ كُلِّ يَوْمٍ عَهْدًا وَّعَقْدًا وَّبَيْعَةً فِيْ عُنُقِيْ اَللّٰهُمَّ

آج کے دن میں اور ہر دن میں پیمان یہ بندھن اور بیعت جو میری گردن پر ہے اے معبود

كَمَا شَرَّفْتَنِيْ بِهٰذَا التَّشْرِيْفِ وَفَضَّلْتَنِيْ بِهٰذِهِ الْفَضِيْلَةِ وَ

جیسے عزت دی تو نے مجھے اس عزت کے ساتھ بڑائی دی تو نے مجھے اس بڑائی کے ساتھ اور

خَصَصْتَنِيْ بِهٰذِهِ النِّعْمَةِ فَصَلِّ عَلٰى مَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ صَاحِبِ

خصوصیت دی ہے اس نعمت کے ساتھ پس رحمت کر میرے مولا میرے سردار امام

الزَّمَانِ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَالذَّآبِّيْنَ عَنْهُ وَاجْعَلْنِيْ

زمانہ پر اور قرار دے مجھ کو ان کے مددگاروں ان کے ساتھیوں اور ان کا دفاع کرنے والوں میں اور رکھ مجھے

Presented by www.ziaraat.com

مِنَ الْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ طَآئِعًا غَيْرَ مُكْرَهٍ فِي الصَّفِّ الَّذِيْ نَعَتَّ

ان میں جو شہید ہوں گے ان کے روبرو فرمانبرداری سے دربردستی سے اس صف میں جس صف والوں کی تو نے

اَهْلَهٗ فِيْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ عَلٰى طَاعَتِكَ

مدح کی اپنی کتاب میں پس فرمایا ایسی صف جیسے سیسہ پلائی دیوار ہو میرا یہ عمل تیری اطاعت تیرے

وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَاٰلِهٖ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ بَيْعَةٌ لَّهٗ

رسول اور ان کی آل کی اطاعت میں ہو ان سب پر سلام اے معبود ان کی یہ بیعت

فِيْ عُنُقِيْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

روز قیامت تک میری گردن پر ہے۔

مؤلف کہتے ہیں: بحار الانوار میں علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے کہ میں نے بعض قدیم کتابوں میں پڑھا ہے کہ اس زیارت کے بعد اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر اس طرح رکھے جیسے کسی کی بیعت کرتے وقت رکھا جاتا ہے ہم نے زیاراتِ ایامِ ہفتہ کے بیان میں جمعہ کے دن امام العصر علیہ السلام کی ایک زیارت درج کی ہے لہٰذا روز جمعہ آپ کی وہ زیارت بھی پڑھی جاسکتی ہے۔

تیسرا امر

دُعائے عہد

امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل ہُوا ہے کہ جو شخص چالیس روز تک ہر صبح اس دُعائے عہد کو پڑھے تو وہ امام العصر علیہ السلام کے مددگاروں میں سے ہوگا اور اگر وہ حضرت کے ظہور سے پہلے وفات کر جائے تو خداوند عالم اسے قبر سے اٹھائے گا تاکہ وہ امام علیہ السلام کے ہمراہ ہو جائے اللہ تعالیٰ اس دُعا کے ہر لفظ کے عوض اسے ایک ہزار نیکیاں عطا کرے گا اور اس کے ایک ہزار گناہ محو کر دے گا وہ دعائے عہد یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِيْمِ وَرَبَّ الْكُرْسِيِّ الرَّفِيْعِ وَرَبَّ الْبَحْرِ

اے معبود! اے عظیم نور کے پروردگار اے بلند کرسی کے پروردگار اے موجیں مارنے سمندر کے

Presented by www.ziaraat.com

الْمَسْجُوْرِ وَمُنْزِلَ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَرَبَّ الظِّلِّ وَ

پروردگار اور اے توریت اور انجیل اور زبور کے نازل کرنے والے اور اے سایہ

الْحَرُوْرِ وَمُنْزِلَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَرَبَّ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اور دھوپ کے پروردگار اور اے قرآن عظیم کے نازل کرنے والے اے مقرب فرشتوں اور فرستادہ

وَالْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَ

نبیوں اور رسولوں کے پروردگار اے معبود بے شک میں سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری ذات کریم کے بواسطہ

بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْمُنِيْرِ وَمُلْكِكَ الْقَدِيْمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْئَلُكَ

تیری روشن ذات کے نور اور تیری قدیم بادشاہی کے اے زندہ اے پائندہ تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِاسْمِكَ الَّذِيْٓ اَشْرَقَتْ بِهِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرَضُوْنَ وَبِاسْمِكَ

بواسطہ تیرے نام کے جس سے چمک رہے ہیں سارے آسمان اور ساری زمینیں بواسطہ تیرے نام کے جس سے بھلائی

الَّذِيْ يَصْلُحُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ يَا حَيًّا قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَّ

پائی پہلوں اور پچھلوں نے اے زندہ ہر زندہ سے پہلے اور اے زندہ

يَا حَيًّا بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَّيَا حَيًّا حِيْنَ لَا حَيَّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى وَمُمِيْتَ

ہر زندہ کے بعد اور اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے زندوں کو

الْاَحْيَآءِ يَا حَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَانَا الْاِمَامَ الْهَادِيَ

موت دینے والے اے زندہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے معبود پہنچا دے ہمارے مولا امام ہادی

الْمَهْدِيَّ الْقَآئِمَ بِاَمْرِكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰبَآئِهِ

مہدی کو تیرے حکم سے قائم ہیں خدا کی رحمتیں ان پر اور ان کے پاک بزرگان

الطَّاهِرِيْنَ عَنْ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِيْ مَشَارِقِ

پر تمام مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کی طرف سے جو زمین کے مشرقوں

الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا سَهْلِهَا وَجَبَلِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَعَنِّيْ وَعَنْ وَّالِدَيَّ

اور مغربوں میں ہیں میدانوں اور پہاڑوں اور خشکیوں اور سمندروں میں میری طرف سے میرے والدین کی طرف سے

مِنَ الصَّلَوَاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَمَآ اَحْصَاهُ عِلْمُهٗ

بہت درود جو ہموزن ہو عرش الٰہی اور اس کے کلمات کی روشنائی کے اور جو چیزیں اس کے علم میں ہیں

Presented by www.ziaraat.com

وَاَحَاطَ بِهٖ كِتَابُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُجَدِّدُ لَهٗ فِیْ صَبِیْحَةِ یَوْمِیْ هٰذَا وَ

اور اس کی کتاب میں درج ہیں اے معبود! میں تازہ کرتا ہوں ان کے لیے آج کے دن کی صبح کو اور

مَا عِشْتُ مِنْ اَیَّامِیْ عَهْدًا وَّعَقْدًا وَّبَیْعَةً لَّهٗ فِیْ عُنُقِیْ لَاَحُوْلُ عَنْهَا

جب تک زندہ ہوں باقی ہے یہ پیمان یہ بندھن اور ان کی بیعت جو میری گردن پر ہے نہ اس سے پھروں گا نہ

وَلَا اَزُوْلُ اَبَدًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاَعْوَانِهٖ وَالذَّابِّیْنَ

کبھی شک کروں گا اے معبود! قرار دے مجھے ان کے مددگاروں ان کے ساتھیوں اور ان کا دفاع کرنے والوں میں

عَنْهُ وَالْمُسَارِعِیْنَ اِلَیْهِ فِیْ قَضَآءِ حَوَآئِجِهٖ وَالْمُمْتَثِلِیْنَ لِاَوَامِرِهٖ وَ

حاجت برآری کے لیے ان کی طرف بڑھنے والوں ان کے احکام پر عمل کرنے والوں ان کی طرف سے دعوت

الْمُحَامِیْنَ عَنْهُ وَالسَّابِقِیْنَ اِلٰی اِرَادَتِهٖ وَالْمُسْتَشْهِدِیْنَ بَیْنَ یَدَیْهِ

دینے والوں ان کے ارادوں کو جلد پورے کرنے والوں اور ان کے سامنے شہید ہونے والوں میں اگر تو

اَللّٰهُمَّ اِنْ حَالَ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُ الْمَوْتُ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ عَلٰی عِبَادِكَ حَتْمًا

اے معبود اگر تیرا اور امام کے درمیان موت حائل ہو جائے جو تو نے اپنے بندوں کے لیے آمادہ کر رکھی ہے تو پھر

مَّقْضِیًّا فَاَخْرِجْنِیْ مِنْ قَبْرِیْ مُؤْتَزِرًا كَفَنِیْ شَاهِرًا سَیْفِیْ مُجَرِّدًا

مجھے قبر سے اس طرح نکالنا کہ کفن میرا لباس ہو میری تلوار ہاتھ میں ہو میرا نیزہ بلند

قَنَاتِیْ مُلَبِّیًا دَعْوَةَ الدَّاعِیْ فِی الْحَاضِرِ وَالْبَادِیْ اَللّٰهُمَّ اَرِنِیْ الطَّلْعَةَ

ہو داعی حق کی دعوت پر لبیک کہوں شہر اور گاؤں میں اے معبود دکھا مجھے حضرت کا چہرہ

الرَّشِیْدَةَ وَالْغُرَّةَ الْحَمِیْدَةَ وَاكْحُلْ نَاظِرِیْ بِنَظْرَةٍ مِّنِّیْ اِلَیْهِ وَ

زیبا آپ کی پیشانی درخشاں ان کے دیدار کو میری آنکھوں کا سرمہ بنا ان کی کشائش

عَجِّلْ فَرَجَهٗ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهٗ وَاَوْسِعْ مَنْهَجَهٗ وَاسْلُكْ بِیْ مَحَجَّتَهٗ

میں جلدی فرما ان کے ظہور کو آسان بنا ان کا راستہ وسیع کر دے اور مجھ کو ان کی راہ پر چلا ان کا حکم جاری

وَاَنْفِذْ اَمْرَهٗ وَاشْدُدْ اَزْرَهٗ وَاعْمُرِ اللّٰهُمَّ بِهٖ بِلَادَكَ وَاَحْیِ بِهٖ

فرما ان کی قوت کو بڑھا اور اے معبود! ان کے ذریعے اپنے شہر آباد کر اور اپنے بندوں کو

عِبَادَكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

عزت کی زندگی دے کیونکہ تو نے فرمایا اور تیرا قول حق ہے کہ ظاہر ہوا فساد خشکی اور سمندر میں یہ نتیجہ ہے

Presented by www.ziaraat.com

بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِى النَّاسِ فَاظْهِرِ اللّٰهُمَّ لَنَا وَلِيَّكَ وَابْنَ بِنْتِ

لوگوں کے غلط اعمال و افعال کا پس اے معبود! ظہور کر ہمارے لیے اپنے ولی اور اپنے نبی کی دختر کے

نَبِيِّكَ الْمُسَمّٰى بِاسْمِ رَسُوْلِكَ حَتّٰى لَا يَظْفَرَ بِشَيْءٍ مِنَ الْبَاطِلِ اِلَّا

فرزند کا جن کا نام تیرے رسول کے نام پر ہے یہاں تک کہ وہ باطل کا نام و نشان مٹا ڈالیں

مَزَّقَهٗ وَيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُحَقِّقَهٗ وَاجْعَلْهُ اللّٰهُمَّ مَفْزَعًا لِمَظْلُوْمِ

حق کو حق کہیں اور اسے قائم کریں اے معبود قرار دے ان کو اپنے مظلوم

عِبَادِكَ وَنَاصِرًا لِمَنْ لَا يَجِدُ لَهٗ نَاصِرًا غَيْرَكَ وَمُجَدِّدًا لِمَا عُطِّلَ مِنْ

بندوں کے لیے پناہ اور ان کے مددگار جن کا تیرے سوا کوئی مددگار نہیں بنا ان کو اپنی کتاب کے ان احکام کے زندہ

اَحْكَامِ كِتَابِكَ وَمُشَيِّدًا لِمَا وَرَدَ مِنْ اَعْلَامِ دِيْنِكَ وَسُنَنِ نَبِيِّكَ

کرنے والے جو بھلا دیئے گئے بنا ان کو اپنے دین کے خاص احکام اور اپنے نبی کے طریقوں کو راسخ کرنے والے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاجْعَلْهُ اللّٰهُمَّ مِمَّنْ حَصَّنْتَهٗ مِنْ بَاْسِ

خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر اور اے معبود انہیں ان لوگوں میں رکھ جن کو تو نے ظالموں کے حملے

الْمُعْتَدِيْنَ اللّٰهُمَّ وَسُرَّ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِرُؤْيَتِهٖ

سے بچایا اے معبود خوشنود کر اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو ان کے دیدار سے

وَمَنْ تَبِعَهٗ عَلٰى دَعْوَتِهٖ وَارْحَمِ اسْتِكَانَتَنَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ

اور جنہوں نے ان کی دعوت میں ان کا ساتھ دیا اور رحم فرما ان کے بعد ہماری حالت زار پر اے معبود ان کے ظہور

هٰذِهِ الْغُمَّةَ عَنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ بِحُضُوْرِهٖ وَعَجِّلْ لَنَا ظُهُوْرَهٗ اِنَّهُمْ

سے امت کی اس مشکل اور مصیبت کو دور کر دے اور ہمارے لیے جلد ان کا ظہور فرما کہ لوگ ان کو

يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا وَنَرٰىهُ قَرِيْبًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

دور اور ہم انہیں نزدیک سمجھتے ہیں واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پھر تین بار اپنی دائیں ران پر ہاتھ مارے اور ہر بار کہے:

اَلْعَجَلَ الْعَجَلَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

جلد آیئے جلد آیئے اے میرے آقا اے زمانہ حاضرہ کے امام

Presented by www.ziaraat.com

چوتھا امر

سید بن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جب حرم مبارک سے واپس ہونا چاہے تو سرداب میں جا کر جس قدر چاہے نماز پڑھے اس کے بعد قبلہ رُخ ہو کر یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ادْفَعْ عَنْ وَلِیِّکَ ..... اس دُعا کو آخر تک نقل کرنے کے بعد فرمایا کہ اب جو چاہے خدائے تعالیٰ سے طلب کرے اور پھر یہاں سے پلٹ جائے۔

مؤلف کہتے ہیں، مصباح میں شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے اس دُعا کو بحوالہ امام علی رضا علیہ السلام روز جمعہ کے اعمال میں نقل کیا ہے اور جیسا کہ شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دُعا نقل کی ہے۔ ہم بھی اسے یہاں نقل کرتے ہیں یونس بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے کہ امام علی رضا علیہ السلام نے امام العصر علیہ السلام کے لیے یوں دعا کرنے کا حکم فرمایا،

اَللّٰھُمَّ ادْفَعْ عَنْ وَلِیِّکَ وَخَلِیْفَتِکَ وَحُجَّتِکَ عَلٰی خَلْقِکَ وَلِسَانِکَ

اے معبود! دفاع کر اپنے ولی برحق کا جو تیرے نائب اور تیری مخلوق پر تیری حجت ہیں وہ تیری زبان ہیں کہ

الْمُعَبِّرِ عَنْکَ النَّاطِقِ بِحِکْمَتِکَ وَعَیْنِکَ النَّاظِرَةِ بِاِذْنِکَ وَ

تیری طرف سے علم و حکمت کا درس دیتے ہیں وہ تیری آنکھ ہیں جو تیرے اذن سے دیکھتے ہیں وہ

شَاھِدِکَ عَلٰی عِبَادِکَ الْحُجَّاجِ الْمُجَاھِدِ الْعَائِذِ بِکَ الْعَابِدِ عِنْدَکَ

تیرے بندوں پر تیرے گواہ اور بہت بڑے سردار ہیں تجھ سے پناہ یافتہ پارسا اور تیری عبادت کرنے والے ہیں

وَاَعِذْہُ مِنْ شَرِّ جَمِیْعِ مَا خَلَقْتَ وَبَرَاْتَ وَاَنْشَاْتَ وَصَوَّرْتَ وَ

نیز بچا ان کو ہر چیز کے شر سے جو تو نے پیدا کی بنائی ظاہر کی اور اسے صورت دی ہے

احْفَظْہُ مِنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ وَعَنْ یَّمِیْنِہٖ وَعَنْ شِمَالِہٖ وَمِنْ

محافظت کر ان کی ان کے آگے اور ان کے پیچھے سے ان کے دائیں سے ان کے بائیں سے ان کے اوپر سے

فَوْقِہٖ وَمِنْ تَحْتِہٖ بِحِفْظِکَ الَّذِیْ لَا یُضَیَّعُ مَنْ حَفِظْتَہٗ بِہٖ وَاحْفَظْ

اور ان کے نیچے سے اپنی حفاظت کے ذریعے کہ جسے تو بچائے وہ ضائع نہیں ہوتا اور حفاظت کر ان کے ذریعے

فِیْہِ رَسُوْلَکَ وَاٰبَآئَہٗ اَئِمَّتَکَ وَدُعَآئِمَ دِیْنِکَ وَاجْعَلْہُ فِیْ

اپنے رسول اور ان کے دیگر بزرگوں کی جو امام ہیں اور تیرے دین کے ستون ہیں اور قرار دے ان کو

Presented by www.ziaraat.com

وَدِيْعَتِكَ الَّتِيْ لَا تَضِيْعُ وَفِيْ جِوَارِكَ الَّذِيْ لَا يُخْفَرُ وَفِيْ مَنْعَتِكَ وَعِزِّكَ

اپنی وہ امانت جسے تو ضائع نہیں کرتا اپنی پناہ میں رکھ جو خفیر نہیں ہوتی اور اپنی نگاہ و نگہبانی میں قرار دے جہاں کسی

الَّذِيْ لَا يُقْهَرُ وَاٰمِنْهُ بِاَمَانِكَ الْوَثِيْقِ الَّذِيْ لَا يُخْذَلُ مَنْ اٰمَنْتَهُ

کی رسائی نہیں ان کو اپنی محکم پناہ میں رکھ کر جسے تو پناہ دے وہ بے کس نہیں ہوتا قرار دے

بِهٖ وَاجْعَلْهُ فِيْ كَنَفِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ مَنْ كَانَ فِيْهِ وَانْصُرْهُ بِنَصْرِكَ

ان کو اپنے دامن میں کہ جو وہاں ہو کوئی اس تک نہیں پہنچ پاتا ان کی مدد کر اپنی قوی مدد کے ساتھ ان کو

الْعَزِيْزِ وَاَيِّدْهُ بِجُنْدِكَ الْغَالِبِ وَقَوِّهٖ بِقُوَّتِكَ وَاَرْدِفْهُ بِمَلَائِكَتِكَ

قوت دے غالب لشکر اور اپنی زور مندی سے ان کے ہمراہ کر اپنے فرشتوں کو دوست رکھ

وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَاَلْبِسْهُ دِرْعَكَ الْحَصِيْنَةَ وَحُفَّهُ

اسے جو ان کا دوست ہے دشمن رکھ اسے جو ان کا دشمن ہے ان کو اپنی مضبوط زرہ پہنا دے اور ان کے گرد

بِالْمَلَائِكَةِ حَفًّا اَللّٰهُمَّ اشْعَبْ بِهِ الصَّدْعَ وَارْتُقْ بِهِ الْفَتْقَ وَ

فرشتوں کو کھڑے کر دے اے معبود ان کے ذریعے تکلیف دور فرما نا اتفاقیاں دور کر دے ان کے وسیلے

اَمِتْ بِهِ الْجَوْرَ وَاَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَزَيِّنْ بِطُوْلِ بَقَائِهٖ الْاَرْضَ وَ

سے ظلم کو مٹا اور عدل کو ظاہر کر ان کے طول بقا سے زمین کو زینت دے ان کو مدد کے ذریعے

اَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْهُ بِالرُّعْبِ وَقَوِّ نَاصِرِيْهِ وَاخْذُلْ خَاذِلِيْهِ وَ

قوت دے اور دبدبے والی فتح دے ان کے حامیوں کو قوت اور باغیوں کو بے زور بنا ان سے

دَمْدِمْ مَنْ نَصَبَ لَهٗ وَدَمِّرْ مَنْ غَشَّهٗ وَاقْتُلْ بِهٖ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَ

دشمنی کرنے والوں کو ہلاک کر اور بے وفاؤں کو تباہ کر دے ان کے ہاتھوں کفر کے سرداروں حمایت کاروں

عَمَدَتَهٗ وَدَعَائِمَهٗ وَاقْصِمْ بِهٖ رُءُوْسَ الضَّلَالَةِ وَشَارِعَةَ الْبِدَعِ

اور مددگاروں کو قتل کر ان کے ذریعے گمراہی کے پیشواؤں بدعت نکالنے والوں اور سنت کو مٹانے والوں

وَمُمِيْتَةَ السُّنَّةِ وَمُقَوِّيَةَ الْبَاطِلِ وَذَلِّلْ بِهِ الْجَبَّارِيْنَ وَاَبِرْ بِهٖ

اور باطل کا ساتھ دینے والوں کا زور توڑ دے ان کے ہاتھوں سرکشوں کو ذلیل کافروں کو

الْكَافِرِيْنَ وَجَمِيْعَ الْمُلْحِدِيْنَ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَ

برباد اور بے دینوں کو تباہ کر دے جو زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں اور خشکیوں

Presented by www.ziaraat.com

بَحْرِهَا وَسَهْلِهَا وَجَبَلِهَا حَتّٰى لَا تَدَعَ مِنْهُمْ دَيَّارًا وَلَا تُبْقِيَ لَهُمْ اٰثَارًا

سمندروں اور میدانوں اور پہاڑوں میں ہیں یہاں تک کہ ان کا کوئی خبر اور کوئی بستی باقی نہ رہے

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ مِنْهُمْ بِلَادَكَ وَاشْفِ مِنْهُمْ عِبَادَكَ وَاَعِزَّ بِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے معبود! اپنے خبروں سے ان کا نشان مٹا دے اور اپنے بندوں کو ان سے بچالے اپنے ولی کے ذریعے مومنوں

وَاَحْيِ بِهِ سُنَنَ الْمُرْسَلِيْنَ وَدَارِسَ حُكْمِ النَّبِيِّيْنَ وَجَدِّدْ بِهِ مَا

کو غلبہ دے ان کے ذریعے نبیوں کی سنتوں کو زندہ کر پیغمبروں کے احکام ظاہر فرما اور ان کے ذریعے اپنے دین کی

اُمْتُحِيَ مِنْ دِيْنِكَ وَبَدِّلْ مِنْ حُكْمِكَ حَتّٰى تُعِيْدَ دِيْنَكَ بِهِ وَ

وہ باتیں تازہ کر جو مٹ گئیں اور تیرے جو احکام بدل دیئے گئے حتیٰ کہ ان کے ہاتھوں تیرا دین پلٹ آئے اور

عَلٰى يَدَيْهِ جَدِيْدًا غَضًّا مَحْضًا صَحِيْحًا لَا عِوَجَ فِيْهِ وَلَا بِدْعَةَ

ان کے ذریعے یہ زندہ خوشنما خالص اور درست ہو جائے کہ نہ اس میں کوئی کجی ہو اور نہ اس میں کوئی بدعت

مَعَهٗ وَحَتّٰى تُنِيْرَ بِعَدْلِهٖ ظُلَمَ الْجَوْرِ وَتُطْفِئَ بِهٖ نِيْرَانَ الْكُفْرِ

باقی رہے تاآنکہ ان کے عدل سے ظلم کی تاریکیاں چھٹ جائیں ان کے ہاتھوں کفر کی آگ بجھ جائے ان کے

وَتُوْضِحَ بِهٖ مَعَاقِدَ الْحَقِّ وَمَجْهُوْلَ الْعَدْلِ فَاِنَّهٗ عَبْدُكَ الَّذِيْ

وسیلے سے حق کی الجھنیں اور عدل کی گتھیاں سلجھ جائیں کیونکہ امام مہدیؑ تیرے ایسے بندے ہیں

اِسْتَخْلَصْتَهٗ لِنَفْسِكَ وَاصْطَفَيْتَهٗ عَلٰى غَيْبِكَ وَعَصَمْتَهٗ مِنَ

جن کو تو نے اپنے لیے خالص کیا اور اپنے غیبی امور کے لیے چن رکھا ہے تو نے ان کو گناہوں سے

الذُّنُوْبِ وَبَرَّاْتَهٗ مِنَ الْعُيُوْبِ وَطَهَّرْتَهٗ مِنَ الرِّجْسِ وَسَلَّمْتَهٗ مِنَ

پاک اور عیب و نقص سے دور قرار دیا ہے نیز تو نے انہیں ناپاکی سے الگ اور برائی سے بچا کے

الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ فَاِنَّا نَشْهَدُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَوْمَ حُلُوْلِ الطَّامَّةِ

رکھا ہے پس اے معبود ہم گواہ ہوں گے ان کے قیامت کے روز اور جس دن بڑا واقعہ رونما ہوگا

اَنَّهٗ لَمْ يُذْنِبْ ذَنْبًا وَلَا اَتٰى حُوْبًا وَلَمْ يَرْتَكِبْ مَعْصِيَةً وَلَمْ يُضَيِّعْ

اس پر کہ انہوں نے کوئی گناہ نہیں کیا دین کی مخالفت نہیں کی اور کوئی نافرمانی بھی نہیں کی وہ تیرے ہر حکم پر

لَكَ طَاعَةً وَلَمْ يَهْتِكْ لَكَ حُرْمَةً وَلَمْ يُبَدِّلْ لَكَ فَرِيْضَةً

عمل پیرا رہے تیرے احترام میں کوئی کمی نہیں کی انہوں نے تیرے کسی فریضہ میں تبدیلی نہیں کی

Presented by www.ziaraat.com

وَلَمْ يُغَيِّرْ لَكَ شَرِيعَةً وَأَنَّهُ الْهَادِي الْمُهْتَدِي الطَّاهِرُ

اور تیری شریعت میں کوئی تغیر نہیں کیا اور یہ کہ وہ ہادی ہیں ہدایت یافتہ

التَّقِيُّ النَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ فِي نَفْسِهِ وَاَهْلِهِ وَ

پاکیزہ پرہیزگار باصفا پسندیدہ پاک شدہ اے معبود ان کو خود اپنی ذات میں ان کے اہل میں ان کی

وَلَدِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَاُمَّتِهِ وَجَمِيعِ رَعِيَّتِهِ مَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنُهُ وَتَسُرُّ بِهِ

اولاد اور نسل میں ان کی جماعت اور ان کی رعیت میں وہ نعمتیں دے جن سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور ان کو

نَفْسُهُ وَتَجْمَعُ لَهُ مُلْكَ الْمُلْكَاتِ كُلِّهَا قَرِيبِهَا وَبَعِيدِهَا وَعَزِيزِهَا

خوشی حاصل ہو ان کی حکومت میں تمام ملکوں کو جمع کر دے وہ ملک جو ان سے قریب ہیں اور جو دور ہیں وہ ملک بھی جو طاقتور ہیں

وَذَلِيلِهَا حَتّٰى تُجْرِيَ حُكْمَهُ عَلٰى كُلِّ حُكْمٍ وَتَغْلِبَ بِحَقِّهِ كُلَّ

اور جو کمزور ہیں یہاں تک کہ ان کا حکم ہر حکم سے بالاتر رہ کر جاری ہو اور ان کا حق ہر باطل کو زیر کر لے

بَاطِلٍ اَللّٰهُمَّ اسْلُكْ بِنَا عَلٰى يَدَيْهِ صِنْهَاجَ الْهُدٰى وَالْمَحَجَّةَ

اے معبود! ہمیں ان کی سعیت میں ہدایت کی راہ پر چلا کشادہ راستے پر ڈال دے

الْعُظْمٰى وَالطَّرِيقَةَ الْوُسْطٰى الَّتِي يَرْجِعُ إِلَيْهَا الْغَالِي وَيَلْحَقُ بِهَا التَّالِي

اور سیدھی راہ پر گامزن فرما کہ آگے والا اس راہ پر پلٹ آئے اور پیچھے والا اس پر آجائے

وَقَوِّنَا عَلٰى طَاعَتِهِ وَثَبِّتْنَا عَلٰى مُشَايَعَتِهِ وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِمُتَابَعَتِهِ وَاجْعَلْنَا

ہمیں ان کی فرمانبرداری کی ہمت دے ہمیں ان کی ہمراہی میں ثبات قدم عطا کر ان کی پیروی کرا کے ہم پر احسان فرما دے ہمیں

فِي حِزْبِهِ الْقَوَّامِينَ بِاَمْرِهِ الصَّابِرِينَ مَعَهُ الطَّالِبِينَ رِضَاكَ

اس جماعت میں رکھ جو ان کے ہمراہ ڈٹی رہے ان کے حکم پر مستعد رہے اور ان کے ساتھ ہو کر تیری خوشنودی چاہے ان کی

بِمُنَاصَحَتِهِ حَتّٰى نَحْشَرَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِي انْصَارِهِ وَاَعْوَانِهِ وَمُقَوِّيَةِ سُلْطَانِهِ

خیر خواہی کرے تا آنکہ قیامت کے روز تو ہمیں ان کے مددگاروں ان کے ساتھیوں اور ان کی حکومت کے طرفداروں میں اٹھائے

اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْ ذٰلِكَ لَنَا خَالِصًا مِنْ كُلِّ شَكٍّ وَشُبْهَةٍ وَرِيَآءٍ وَسُمْعَةٍ

اے معبود اس عقیدے کو ہمارے لیے خالص بنا دے کہ اس میں ذرہ بھر کوئی شک و شبہ ہو اور دکھاوے و شہرت کی خواہش ہو

حَتّٰى لَا نَعْتَمِدَ بِهِ غَيْرَكَ وَلَا نَطْلُبَ بِهِ اِلَّا وَجْهَكَ وَحَتّٰى تُحِلَّنَا

تاکہ ہم سوائے تیرے کسی پر بھروسہ نہ کریں اور اس عقیدے میں صرف تیری ذات کے طلبگار ہوں اور ایسے میں تو ہمیں ان کے

Presented by www.ziaraat.com

مَحَلَّهُ وَتَجْعَلَنَا فِي الْجَنَّةِ مَعَهُ وَاَعِذْنَا مِنَ السَّامَةِ وَالْكَسَلِ وَالْفَتْرَةِ

پاس پہنچائے نیز جنت میں ہمیں ان کے ساتھ رکھے تو ہمیں دل تنگی سستی اور ماندگی سے محفوظ فرما

وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ تَنْصُرُ بِهِ لِدِينِكَ وَتُعِزُّ بِهِ نَصْرَ وَلِيِّكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِنَا

اور ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو تیرے دین کی مدد کریں اور تیرے ولی کی نصرت کر کے عزت پائیں اور ہمارے سوا ہمارے

غَيْرَنَا فَإِنَّ اسْتِبْدَالَكَ بِنَا غَيْرَنَا عَلَيْكَ يَسِيرٌ وَهُوَ عَلَيْنَا كَثِيرٌ اَللّٰهُمَّ

غیر کو نہ دے پس اگر تو ہماری جگہ دوسروں کو لے آئے تو یہ تجھ پر آسان لیکن ہمارے لیے گراں ہے اے معبود

صَلِّ عَلَى وُلَاةِ عَهْدِهِ وَالْأَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِهِ وَبَلِّغْهُمْ آمَالَهُمْ وَزِدْ فِي آجَالِهِمْ

رحمت فرما اپنے پیغمبر کے والیان امر پر جو ان کے بعد امام ہوئے ان کی آرزوئیں پوری فرما ان کی عمروں میں اضافہ کر

وَاعْزُ نَصْرَهُمْ وَتَمِّمْ لَهُمْ مَا أَسْنَدْتَ إِلَيْهِمْ مِنْ أَمْرِكَ لَهُمْ وَ

ان کے مددگاروں کو قوت دے اپنا جو کام تو نے ان کے سپرد کیا ہے اسے انجام تک پہنچا اور

ثَبِّتْ دَعَائِمَهُمْ وَاجْعَلْنَا لَهُمْ أَعْوَانًا وَعَلَى دِينِكَ أَنْصَارًا فَإِنَّهُمْ

ان کے ستون قائم رکھ ہمیں ان کے ساتھی بنا اور اپنے دین کے مددگار قرار دے کیونکہ وہ تیرے

مُعَادِنُ كَلِمَاتِكَ وَخُزَّانُ عِلْمِكَ وَأَرْكَانُ تَوْحِيدِكَ وَدَعَائِمُ

کلمات کی حفاظت کرنے والے تیرے علوم کے امین دار تیری توحید کے ستون تیرے دین کے ارکان

دِينِكَ وَوُلَاةُ أَمْرِكَ وَخَالِصَتُكَ مِنْ عِبَادِكَ وَصَفْوَتُكَ مِنْ

تیرے امر کے والی ہیں وہ تیرے بندوں تیرے خالص مخلص تیری مخلوق میں تیرے برگزیدہ

خَلْقِكَ وَأَوْلِيَاؤُكَ وَسَلَائِلُ أَوْلِيَائِكَ وَصَفْوَةُ أَوْلَادِ نَبِيِّكَ

تیرے محبوب اور تیرے محبوبوں کی نسل اور تیرے نبی کی اولاد میں سے پسندیدہ ہیں

وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

سلام ہو مہدیؑ پر اور ان سب پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

گیارہویں فصل

اس فصل میں زیارت جامعہ، زیارت کے بعد پڑھی جانے والی دعا اور چہاردہ معصومینؑ

Presented by www.ziaraat.com

علیہم السلام کے لیے صلوات کا بیان ہے۔ یہ فصل چند مقامات پر مشتمل ہے۔

پہلا مقام

زیارتِ جامعہ کے بارے میں ہے کہ جسے ہر ایک امام کی زیارت کے وقت پڑھا جا سکتا ہے اور وہ چند ایک زیارتیں ہیں۔

پہلی زیارت جامعہ صغیرہ

شیخ صدوقؒ نے "من لا یحضرہ الفقیہ" میں روایت فرمائی ہے کہ بعض لوگوں نے امام علی رضا علیہ السلام سے دریافت کیا کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کس طرح کی جائے؟ آپ نے فرمایا کہ حضرت کے روضۂ پاک کے نزدیک جو مسجدیں ہیں ان میں نماز ادا کرو اور تمہارے لیے کافی ہوگا کہ تم جس بھی نبی اور وصی یا امام کی زیارت کو جاؤ تو وہاں یہ زیارت پڑھو:

اَلسَّلَامُ عَلٰٓى اَوْلِيَآءِ اللّٰهِ وَاَصْفِيَآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰٓى اُمَنَآءِ اللّٰهِ وَاَحِبَّآئِهٖ اَلسَّلَامُ

سلام ہو دوستان خدا اور اس کے برگزیدوں پر سلام ہو خدا کے امانتداروں اور اس کے پیاروں پر سلام ہو

عَلٰٓى اَنْصَارِ اللّٰهِ وَخُلَفَآئِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَحَآلِّ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى

خدا کے ناصروں اور اس کے نائبوں پر سلام ہو خدا کی معرفت کے نشانوں پر سلام ہو ذکر الٰہی کے

مَسَاكِنِ ذِكْرِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُظْهِرِ اَمْرِ اللّٰهِ وَنَهْيِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى

ٹھکانوں پر سلام ہو خدا کے امر و نہی کے ترجمانوں پر سلام ہو خدا کی

الدُّعَاةِ اِلَى اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُسْتَقِرِّيْنَ فِيْ مَرْضَاتِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى

طرف بلانے والوں پر سلام ہو خدا کی رضاؤں میں رہنے والوں پر سلام ہو خدا کے

الْمُخْلِصِيْنَ فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَدِلَّآءِ عَلَى اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الَّذِيْنَ

سچے اطاعت گذاروں پر سلام ہو خدا کی طرف رہنمائی کرنے والوں پر سلام ہو ان پر کہ جو

مَنْ وَالَاهُمْ فَقَدْ وَالَى اللّٰهَ وَمَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ عَادَى اللّٰهَ وَمَنْ

ان سے محبت کرے تو خدا اس سے محبت کرتا ہے اور جو ان سے دشمنی رکھے خدا اس سے دشمنی رکھتا ہے سلام ہو

Presented by www.ziaraat.com

عَرَفَهُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللّٰهَ وَمَنْ جَهِلَهُمْ فَقَدْ جَهِلَ اللّٰهَ وَمَنِ اعْتَصَمَ

ان پر کہ جو ان کو پہچان لے وہ خدا کو پہچان لیتا ہے اور جو ان سے ناواقف ہو وہ خدا سے ناواقف ہوتا ہے جو ان سے تعلق

بِهِمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ وَمَنْ تَخَلّٰى مِنْهُمْ فَقَدْ تَخَلّٰى مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَ

رکھے وہ خدا سے تعلق رکھتا ہے اور جو ان سے الگ رہے وہ خدا سے الگ رہ جاتا

جَلَّ وَاُشْهِدُ اللّٰهَ اَنِّیْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمْتُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبْتُمْ مُؤْمِنٌ

ہے میں خدا کو گواہ کرتا ہوں کہ میری صلح ہے اس سے جس سے آپ کی صلح ہو اور میری جنگ ہے اس سے جس سے آپ کی جنگ ہو میں آپ کے

بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ مُفَوِّضٌ فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ اِلَيْكُمْ لَعَنَ اللّٰهُ عَدُوَّ

ظاہر و باطن پر ایمان رکھتا ہوں اس بارے میں خود کو آپ کے سپرد کرتا ہوں خدا لعنت کرے آل محمد کے

اٰلِ مُحَمَّدٍ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

دشمنوں پر جو جن و انس میں سے ہیں میں خدا کے سامنے ان سے بری ہوں اور خدا رحمت کرے محمدؐ اور ان کی

وَاٰلِهٖ

آل پر

یہ زیارت الکافی، تہذیب اور کامل الزیارات میں بھی نقل ہوئی ہے۔ ان کتابوں میں یہ بھی تحریر ہے کہ یہ زیارت ہر امام کے روضۂ پاک کی زیارت کے وقت پڑھی جا سکتی ہے، یہ زیارت پڑھنے کے بعد سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر بہت زیادہ درود و سلام بھیجے اور معصومین میں سے ہر ایک کا نام بھی لے اور ان کے دشمنوں سے اظہار بیزاری کرے اور اپنے لیے اور دیگر مومنین و مومنات کے لیے دعائیں مانگے۔

مؤلف کہتے ہیں، اس عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے آخری جملے بھی روایت ہی کا جزء ہیں اور اگر یہ محدثین کا اپنا قول ہو تو بھی بات وہی رہے گی کہ جب ان مشائخ عظام نے اسے ہر امام کی زیارت کے لیے کافی شمار کیا ہے، ہمارے لیے ان بزرگان کا فرمان بھی لائق اعتماد ہے۔ علاوہ ازیں ان علماء اکرام نے اس زیارت کو زیارت جامعہ کے باب میں شامل کیا ہے اور پھر زیارت میں ایسے اوصاف کا ذکر ہوا ہے جو کسی ایک معصوم کے ساتھ مختص نہیں لہٰذا اس زیارت کو زیارتِ جامعہ تصور کرنا اور اسے تمام انبیاء و اوصیاء کے مشاہد مقدسہ میں پڑھنا بہت ہی مناسب و موزوں ہے۔ جیسا کہ

Presented by www.ziaraat.com

بعض علماء نے اسے حضرت یونس علیہ السلام کے روضہ پر پڑھنے کا ذکر فرمایا ہے نیز اس زیارت کے آخر میں ہر معصوم پر صلوٰۃ پڑھنے کا خاص حکم وارد ہوا ہے پس اگر وہ صلوات پڑھی جائے جو ابوالحسن ضراب اصفہانی کی طرف منسوب ہے تو بہت ہی مناسب ہوگی۔

دوسری زیارتِ جامعہ کبیرہ

شیخ صدوقؒ نے من لایحضرہ الفقیہ اور عیون میں عبداللہ نجی سے نقل کیا ہے کہ اس نے کہا: میں نے امام علی نقی علیہ السلام سے عرض کی اے فرزند رسولؐ! مجھے ایک ایسی زیارت تعلیم فرمایئے کہ جب میں آپ حضرات میں سے کسی کی زیارت کرنا چاہوں تو ہر مقام پر اسے پڑھ سکوں آپ نے فرمایا کہ جب بھی تم کسی امام کی زیارت کے لیے وہاں پہنچو تو غسل کرنے کے بعد کھڑے ہو کر شہادتین پڑھتے ہوئے کہو:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

میں گواہ ہوں کہ نہیں معبود سوائے اللہ کے وہ یگانہ ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور گواہ ہوں کہ حضرت محمد

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

صلی اللہ علیہ وآلہ اس کے بندہ و رسول ہیں

جب حرم شریف میں داخل ہو اور قبر مبارک پر نظر پڑے تو رک جائے اور تیس مرتبہ کہے "اللہ اکبر" پھر آہستہ آہستہ قدم رکھتے ہوئے سکون و وقار کے ساتھ آگے چلے اور کچھ آگے جا کر ٹھہر جائے اور تیس مرتبہ کہے "اللہ اکبر" اس کے بعد قبر مبارک کے نزدیک پہنچ کر چالیس مرتبہ کہے "اللہ اکبر" جیسا کہ علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے ممکن ہے اس طرح سو مرتبہ "اللہ اکبر" کہنے سے غرض یہ ہو کہ اکثر لوگ جو اہل بیت کی محبت میں غلو کرتے ہیں وہ ان بزرگواروں کی زیارت کرتے میں کسی ناجائز عمل کی طرف مائل نہ ہونے پائیں یا خدائے تعالیٰ کی عظمت و بزرگی سے غافل نہ ہو جائیں۔ لہٰذا اس موقع پر ان کو تکبیر کہنے کا حکم دیا گیا ہے تاکہ انہیں باری تعالیٰ کی کبریائی کی یاد دلائی جائے، جب سو مرتبہ تکبیر کہہ چکے تو صاحب مزار امام کی زیارت اس طرح پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَوْضِعَ الرِّسَالَةِ وَمُخْتَلَفَ

سلام ہو آپ پر اے خاندان نبوت اے پیغام الٰہی کے آنے کی جگہ آپ ملائکہ کے آنے

Presented by www.ziaraat.com

الْمَلَآئِكَةِ وَمَهْبِطَ الْوَحْيِ وَمَعْدِنَ الرَّحْمَةِ وَخُزَّانَ الْعِلْمِ وَمُنْتَهَى

جانے کے مقام وحی نازل ہونے کی جگہ رسولوں رحمت کے مرکز علوم کے خزینہ دار حد درجہ کے بردبار

الْحِلْمِ وَاُصُوْلَ الْكَرَمِ وَقَادَةَ الْاُمَمِ وَاَوْلِيَآءَ النِّعَمِ وَعَنَاصِرَ

اور جوانمردی کے حامل ہیں آپ قوموں کے پیشوا نعمتوں کے بانٹنے والے سرمایۂ نیکوکاران

الْاَبْرَارِ وَدَعَآئِمَ الْاَخْيَارِ وَسَاسَةَ الْعِبَادِ وَاَرْكَانَ الْبِلَادِ وَاَبْوَابَ الْاِيْمَانِ

پارساؤں کے ستون بندوں کے لیے تدبیرکار آبادیوں کے سردار ایمان واسلام کے دروازے

وَاُمَنَآءَ الرَّحْمٰنِ وَسُلَالَةَ النَّبِيِّيْنَ وَصَفْوَةَ الْمُرْسَلِيْنَ وَعِتْرَةَ خِيَرَةِ

اور خدا کے امانتدار ہیں اور آپ نبیوں کی نسل و اولاد رسولوں کے پسندیدہ اور جہانوں کے رب کے

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰٓى اَئِمَّةِ الْهُدٰى وَ

پسندشدگان کی اولاد ہیں آپ پر سلام خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر جو ہدایت دینے والے امام ہیں

مَصَابِيْحِ الدُّجٰى وَاَعْلَامِ التُّقٰى وَذَوِى النُّهٰى وَاُولِى الْحِجٰى وَ

تاریکیوں کے چراغ ہیں پرہیزگاری کے نشان صاحبان عقل و خرد اور مالکان دانش ہیں

كَهْفِ الْوَرٰى وَوَرَثَةِ الْاَنْۢبِيَآءِ وَالْمَثَلِ الْاَعْلٰى وَالدَّعْوَةِ الْحُسْنٰى وَ

آپ لوگوں کی پناہ گاہ نبیوں کے وارث دار بلندترین نمونۂ عمل اور بہترین دعوت دینے والے ہیں

حُجَجِ اللّٰهِ عَلٰٓى اَهْلِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

آپ دنیا والوں پر خدا کی حجتیں ہیں آغاز وانجام میں آپ پر سلام خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اَلسَّلَامُ عَلٰى مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ وَمَسَاكِنِ بَرَكَةِ اللّٰهِ وَمَعَادِنِ

سلام ہو خدا کی معرفت کے ذریعوں پر جو خدا کی برکت کے مقام اور خدا کی حکمت کے

حِكْمَةِ اللّٰهِ وَحَفَظَةِ سِرِّ اللّٰهِ وَحَمَلَةِ كِتَابِ اللّٰهِ وَاَوْصِيَآءِ

مراکز ہیں خدا کے رازوں کے نگہبان خدا کی کتاب کے حامل خدا کے آخری

نَبِيِّ اللّٰهِ وَذُرِّيَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

نبی کے جانشین اور خدا کے رسول کی اولاد ہیں خدا درود بھیجے آپ اور آپ کی آل پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

اَلسَّلَامُ عَلَى الدُّعَاةِ اِلَى اللّٰهِ وَالْاَدِلَّآءِ عَلٰى مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَقِرِّيْنَ

سلام ہو خدا کی طرف بلانے والوں پر اور خدا کی رضاؤں سے آگاہ کرنے والوں پر جو خدا کے معاملے

Presented by www.ziaraat.com

فِيْ أَمْرِ اللّٰهِ وَالتَّامِّيْنَ فِيْ مَحَبَّةِ اللّٰهِ وَالْمُخْلِصِيْنَ فِيْ تَوْحِيْدِ اللّٰهِ وَالْمُطَهَّرِيْنَ

میں ایستادہ خدا کی محبت میں سب سے کامل اور خدا کی توحید کے عقیدے میں کھرے ہیں وہ خدا کے

لِأَمْرِ اللّٰهِ وَنَهْيِهٖ وَعِبَادِهِ الْمُكْرَمِيْنَ الَّذِيْنَ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ

امر ونہی کو بیان کرنے والے اور اس کے گرامی قدر بندے ہیں کہ جو اس کے آگے بولنے میں پہل نہیں کرتے اور

بِأَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَى الْأَئِمَّةِ الدُّعَاةِ

اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں ان پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہوان پر جو دعوت دینے والے

وَالْقَادَةِ الْهُدَاةِ وَالسَّادَةِ الْوُلَاةِ وَالذَّادَةِ الْحُمَاةِ وَأَهْلِ الذِّكْرِ وَأُولِي

امام ہیں ہدایت دینے والے راہنما صاحب ولایت سردار حمایت کرنے والے نگہدار ذکر الٰہی کرنے والے اور والیان

الْأَمْرِ وَبَقِيَّةِ اللّٰهِ وَخِيَرَتِهٖ وَحِزْبِهٖ وَعَيْبَةِ عِلْمِهٖ وَحُجَّتِهٖ وَصِرَاطِهٖ

امر ہیں وہ خدا کا سرمایہ اس کے پسندیدہ اس کی جماعت اور اس کے علوم کا خزانہ ہیں وہ خدا کی حجت اس کا راستہ

وَنُوْرِهٖ وَبُرْهَانِهٖ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اس کا نور اور اس کی نشانی ہیں ان پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات میں گواہ ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو

لَا شَرِيْكَ لَهٗ كَمَا شَهِدَ اللّٰهُ لِنَفْسِهٖ وَشَهِدَتْ لَهٗ مَلَائِكَتُهٗ وَأُولُوا

یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں جیسا کہ خدا نے اپنے لیے گواہی دی اس کے ساتھ اس کے فرشتے اور اس کی مخلوق

الْعِلْمِ مِنْ خَلْقِهٖ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

میں سے صاحبان علم بھی گواہی ہیں کہ نہیں ہے معبود مگر وہی جو زبردست ہے حکمت والا اور میں گواہ ہوں کہ حضرت محمدؐ

عَبْدُهُ الْمُنْتَجَبُ وَرَسُوْلُهُ الْمُرْتَضٰى أَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

اس کے برگزیدہ بندے اور اس کے پسندکردہ رسول ہیں جن کو اس نے ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ وَأَشْهَدُ أَنَّكُمُ الْأَئِمَّةُ

اسے تمام دینوں پر غالب کردیں اگرچہ مشرک پسند نہ بھی کریں اور میں گواہ ہوں کہ آپ امام ہیں

الرَّاشِدُوْنَ الْمَهْدِيُّوْنَ الْمَعْصُوْمُوْنَ الْمُكْرَمُوْنَ الْمُقَرَّبُوْنَ الْمُتَّقُوْنَ

ہدایت والے سنورے ہوئے گناہ سے بچائے ہوئے بزرگیوں والے اس سے نزدیک تر پرہیزگار

الصَّادِقُوْنَ الْمُصْطَفَوْنَ الْمُطِيْعُوْنَ لِلّٰهِ الْقَوَّامُوْنَ بِأَمْرِهِ الْعَامِلُوْنَ بِإِرَادَتِهٖ

صدق والے چنے ہوئے خدا کے اطاعت گزار اس کے حکم پر کاربستہ اس کے ارادے پر عمل کرنیوالے

Presented by www.ziaraat.com

الْفَائِزُوْنَ بِكَرَامَتِهٖ اصْطَفَاكُمْ بِعِلْمِهٖ وَارْتَضَاكُمْ لِغَيْبِهٖ وَاخْتَارَكُمْ

اور اس کی مہربانی سے کامیاب ہیں کہ اس نے اپنے علم کے لیے آپ کو چنا اپنے غیب کے لیے آپ کو پسند کیا اپنے راز کے

لِسِرِّهٖ وَاجْتَبَاكُمْ بِقُدْرَتِهٖ وَاَعَزَّكُمْ بِهُدَاهُ وَخَصَّكُمْ بِبُرْهَانِهٖ

لیے آپ کو منتخب کیا اپنی قدرت سے آپ کو اپنا بنایا اپنی ہدایت سے عزت دی اور اپنی دلیل کے لیے خاص کیا

وَانْتَجَبَكُمْ لِنُوْرِهٖ وَاَيَّدَكُمْ بِرُوْحِهٖ وَرَضِيَكُمْ خُلَفَآءَ فِيْ اَرْضِهٖ

اس نے آپ کو اپنے نور کیلیے چنا روح القدس سے آپ کو قوت دی اپنی زمین میں آپ کو اپنے نائب قرار دیا

وَحُجَجًا عَلٰى بَرِيَّتِهٖ وَاَنْصَارًا لِدِيْنِهٖ وَحَفَظَةً لِسِرِّهٖ وَخَزَنَةً لِعِلْمِهٖ

اپنی مخلوق پر اپنی حجتیں بنایا اپنے دین کے ناصر اور اپنے راز کے نگہدار اور اپنے علم کے خزینہ دار بنایا

وَمُسْتَوْدَعًا لِحِكْمَتِهٖ وَتَرَاجِمَةً لِوَحْيِهٖ وَاَرْكَانًا لِتَوْحِيْدِهٖ وَشُهَدَآءَ

اپنی حکمت ان کے سپرد کی آپ کو اپنی وحی کے ترجمان اور اپنی توحید کے مبلغ بنایا اس لیے آپ کو

عَلٰى خَلْقِهٖ وَاَعْلَامًا لِعِبَادِهٖ وَمَنَارًا فِيْ بِلَادِهٖ وَاَدِلَّآءَ عَلٰى صِرَاطِهٖ عَصَمَكُمْ

اپنی مخلوق پر گواہ قرار دیا اپنے بندوں کے لیے نشان منزل اپنے شہروں کی روشنی اور اپنے راستے کے رہبر قرار دیا

اللّٰهُ مِنَ الزَّلَلِ وَاٰمَنَكُمْ مِنَ الْفِتَنِ وَطَهَّرَكُمْ مِنَ الدَّنَسِ وَاَذْهَبَ

خدا نے آپ کو خطاؤں سے بچایا بھگڑوں سے محفوظ کیا اور ہر آلودگی سے صاف رکھا کالائش آپ سے

عَنْكُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَكُمْ تَطْهِيْرًا فَعَظَّمْتُمْ جَلَالَهٗ وَاَكْبَرْتُمْ شَاْنَهٗ

دور کردی اور آپ کو پاک رکھا بہت پاک پس آپ نے اس کے جلال کی بڑائی کی اس کے مقام کو بلند جانا

وَمَجَّدْتُمْ كَرَمَهٗ وَاَدَمْتُمْ ذِكْرَهٗ وَوَكَّدْتُمْ مِيْثَاقَهٗ وَاَحْكَمْتُمْ

اس کی بزرگی کی توصیف کی اس کے ذکر کو جاری رکھا اس کے عہد کو پختہ کیا اس کی فرمانبرداری

عَقْدَ طَاعَتِهٖ وَنَصَحْتُمْ لَهٗ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَدَعَوْتُمْ اِلٰى سَبِيْلِهٖ

کے عقدے کو محکم بنایا آپ نے پوشیدہ و ظاہرا اس کا ساتھ دیا اور اس کے سیدھے راستے کی طرف لوگوں

بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَبَذَلْتُمْ اَنْفُسَكُمْ فِيْ مَرْضَاتِهٖ وَ

کو دانشمندی اور بہترین گفتگو کے ذریعے بلایا آپ نے اس کی رضا کے لیے اپنی جانیں قربان کیں اور

صَبَرْتُمْ عَلٰى مَآ اَصَابَكُمْ فِيْ جَنْبِهٖ وَاَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ

اس کی راہ میں آپ کو جو دکھ پہنچے ان کو صبر سے جھیلا آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے

Presented by www.ziaraat.com

وَاَمَرْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتُمْ فِي اللّٰهِ حَقَّ

آپ نے نیک کاموں کا حکم دیا برے کاموں سے منع فرمایا اور خدا کی راہ میں جہاد کا حق ادا کیا

جِهَادِهٖ حَتّٰى اَعْلَنْتُمْ دَعْوَتَهٗ وَبَيَّنْتُمْ فَرَآئِضَهٗ وَاَقَمْتُمْ حُدُوْدَهٗ وَ

چنانچہ آپ نے اس کا پیغام عام کیا اس کے عائد کردہ فرائض بتائے اور اس کی مقررہ حدیں جاری کیں

نَشَرْتُمْ شَرَآئِعَ اَحْكَامِهٖ وَسَنَنْتُمْ سُنَّتَهٗ وَصِرْتُمْ فِيْ ذٰلِكَ مِنْهُ

آپ نے اس کے احکام بیان کیے اس کے طریقے رائج کیے اور اس میں آپ اس کی رضا کے طالب

اِلَى الرِّضَا وَسَلَّمْتُمْ لَهُ الْقَضَآءَ وَصَدَّقْتُمْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ مَّضٰى فَالرَّاغِبُ

ہوئے آپ نے اس کے ہر فیصلے کو تسلیم کیا اور آپ نے اس کے گذشتہ پیغمبروں کی تصدیق کی پس آپ سے

عَنْكُمْ مَارِقٌ وَّاللَّازِمُ لَكُمْ لَاحِقٌ وَّالْمُقَصِّرُ فِيْ حَقِّكُمْ زَاهِقٌ وَ

پلٹنے والا دین سے نکل گیا آپ کا ہمراہی دیندار رہا اور آپ کے حق کو کمتر سمجھنے والا نابود ہوا

الْحَقُّ مَعَكُمْ وَفِيْكُمْ وَمِنْكُمْ وَاِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ اَهْلُهٗ وَمَعْدِنُهٗ وَمِيْرَاثُ

حق آپ کے ساتھ ہے آپ میں ہے آپکی طرف سے آپ کی طرف آیا ہے آپ حق والے ہیں اور مرکز حق ہیں نبوت کا ذخیرہ آپ کے پاس ہے

النُّبُوَّةِ عِنْدَكُمْ وَاِيَابُ الْخَلْقِ اِلَيْكُمْ وَحِسَابُهُمْ عَلَيْكُمْ وَفَصْلُ

لوگوں کی واپسی آپ کی طرف اور ان کا حساب آپ کو لینا ہے آپ حق و باطل کا

الْخِطَابِ عِنْدَكُمْ وَاٰيَاتُ اللّٰهِ لَدَيْكُمْ وَعَزَآئِمُهٗ فِيْكُمْ وَنُوْرُهٗ

فیصلہ کرنے والے ہیں خدا کی آیتیں اور اس کے ارادے آپ کے دلوں میں ہیں اس کا نور اور حکم دلیل

وَبُرْهَانُهٗ عِنْدَكُمْ وَاَمْرُهٗ اِلَيْكُمْ مَنْ وَالَاكُمْ فَقَدْ وَالَى اللّٰهَ وَمَنْ

آپ کے پاس ہے اور اس کا حکم آپ کی طرف آیا ہے آپ کا دوست خدا کا دوست اور جو آپ

عَادَاكُمْ فَقَدْ عَادَى اللّٰهَ وَمَنْ اَحَبَّكُمْ فَقَدْ اَحَبَّ اللّٰهَ وَمَنْ اَبْغَضَكُمْ

کا دشمن ہے وہ خدا کا دشمن ہے جس نے آپ سے محبت کی اس نے خدا سے محبت کی اور جس نے آپ سے

فَقَدْ اَبْغَضَ اللّٰهَ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِكُمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ اَنْتُمُ الصِّرَاطُ

نفرت کی اس نے خدا سے نفرت کی اور جو آپ سے وابستہ ہوا وہ خدا سے وابستہ ہوا کیونکہ آپ سیدھا راستہ

الْاَقْوَمُ وَشُهَدَآءُ دَارِ الْفَنَآءِ وَشُفَعَآءُ دَارِ الْبَقَآءِ وَالرَّحْمَةُ الْمَوْصُوْلَةُ

دنیا میں لوگوں پر شاہد و گواہ اور آخرت میں شفاعت کرنے والے ہیں آپ ختم نہ ہونے والی رحمت

Presented by www.ziaraat.com

وَالْاٰيَةُ الْمَخْزُوْنَةُ وَالْاَمَانَةُ الْمَحْفُوْظَةُ وَالْبَابُ الْمُبْتَلٰى بِهِ النَّاسُ

محفوظ شدہ آیت سنبھالی ہوئی امانت اور وہ راستہ ہیں جس سے لوگ آزمائے جاتے ہیں

مَنْ اَتَاكُمْ نَجٰى وَمَنْ لَّمْ يَاْتِكُمْ هَلَكَ اِلَى اللّٰهِ تَدْعُوْنَ وَعَلَيْهِ تَدُلُّوْنَ

جو آپ کے پاس آیا نجات پا گیا اور جو بچا رہا وہ تباہ ہو گیا آپ خدا کی طرف بلانے والے اور اس کی طرف رہبری

وَبِهٖ تُؤْمِنُوْنَ وَلَهٗ تُسَلِّمُوْنَ وَبِاَمْرِهٖ تَعْمَلُوْنَ وَاِلٰى سَبِيْلِهٖ تُرْشِدُوْنَ وَ

کرنے والے ہیں آپ اس پر ایمان رکھتے اور اس کے فرمانبردار ہیں آپ اس کا حکم ماننے والے اس کے راستے کی طرف رہنمائی

بِقَوْلِهٖ تَحْكُمُوْنَ سَعِدَ مَنْ وَالَاكُمْ وَهَلَكَ مَنْ عَادَاكُمْ وَخَابَ

کرنے والے اور اس کے حکم سے فیصلہ دینے والے ہیں کامیاب ہوا جو آپ کا دوست ہے ہلاک ہوا جو آپ کا دشمن ہے اور خوار ہوا

مَنْ جَحَدَكُمْ وَضَلَّ مَنْ فَارَقَكُمْ وَفَازَ مَنْ تَمَسَّكَ بِكُمْ وَاَمِنَ

جس نے آپ کا انکار کیا گمراہ ہوا جو آپ سے جدا ہوا اور بامراد ہوا جو آپ کے ہمراہ رہا اور اسے امن ملا

مَنْ لَّجَاَ اِلَيْكُمْ وَسَلِمَ مَنْ صَدَّقَكُمْ وَهُدِيَ مَنِ اعْتَصَمَ بِكُمْ

جس نے آپ کی پناہ لی سلامت رہا جس نے آپ کی تصدیق کی اور ہدایت پا گیا جس نے آپ کا دامن پکڑا

مَنِ اتَّبَعَكُمْ فَالْجَنَّةُ مَاْوٰىهُ وَمَنْ خَالَفَكُمْ فَالنَّارُ مَثْوٰىهُ وَمَنْ

جس نے آپ کی اتباع کی اس کا مقام جنت ہے اور جس نے آپ کی نافرمانی کی اس کا ٹھکانا جہنم ہے جس نے آپ

جَحَدَكُمْ كَافِرٌ وَمَنْ حَارَبَكُمْ مُشْرِكٌ وَمَنْ رَدَّ عَلَيْكُمْ فِيْ اَسْفَلِ

کا انکار کیا وہ کافر ہے جس نے آپ سے جنگ کی وہ مشرک ہے اور جس نے آپ کو غلط قرار دیا وہ جہنم کے سب سے

دَرَكٍ مِّنَ الْجَحِيْمِ اَشْهَدُ اَنَّ هٰذَا سَابِقٌ لَّكُمْ فِيْمَا مَضٰى وَجَارٍ لَّكُمْ

نچلے طبقے میں ہوگا میں گواہ ہوں کہ یہ مقام آپ کو گذشتہ زمانے میں حاصل تھا اور آئندہ زمانے میں بھی حاصل

فِيْمَا بَقِيَ وَاَنَّ اَرْوَاحَكُمْ وَنُوْرَكُمْ وَطِيْنَتَكُمْ وَاحِدَةٌ طَابَتْ وَ

رہے گا بے شک آپ سب کی روحیں آپ کے نور اور آپ کی اصل ایک ہے جو خوش آیند اور

طَهُرَتْ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ خَلَقَكُمُ اللّٰهُ اَنْوَارًا فَجَعَلَكُمْ بِعَرْشِهٖ

پاکیزہ ہے کہ آپ میں سے بعض بعض کی اولاد ہیں خدا نے آپ کو بہ شکل نور پیدا کیا پھر آپ سب کو اپنے عرش کے

مُحْدِقِيْنَ حَتّٰى مَنَّ عَلَيْنَا بِكُمْ فَجَعَلَكُمْ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ

چوگرد رکھا حتی کہ ہم پر احسان کیا اور آپ کو بھیجا پس آپ کو ان گھروں میں رکھا جن کو خدا نے بلند کیا

Presented by www.ziaraat.com

تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَجَعَلَ صَلَوٰتَنَا عَلَيْكُمْ وَمَا خَصَّنَا بِهِ

اور ان میں اس کا نام لیا جاتا ہے اس نے قرار دی آپ پر ہماری صلوات اس سے ہمیں آپ کی ولایت میں

مِنْ وِلَايَتِكُمْ طِيبًا لِخَلْقِنَا وَطَهَارَةً لِأَنْفُسِنَا وَتَزْكِيَةً لَنَا وَكَفَّارَةً

خصوصیت دی اسے ہماری پاکیزہ پیدائش ہمارے نفسوں کی صفائی ہمارے باطن کی درستی کا ذریعہ اور گناہوں

لِذُنُوبِنَا فَكُنَّا عِنْدَهُ مُسَلِّمِينَ بِفَضْلِكُمْ وَمَعْرُوفِينَ بِتَصْدِيقِنَا

کا کفارہ بنایا پس ہم اس کے حضور آپ کی فضیلت کو ماننے والے اور آپ کی تصدیق کرنے والے قرار پا گئے

إِيَّاكُمْ مَبْلَغَ اللهُ بِكُمْ أَشْرَفَ مَحَلِّ الْمُكَرَّمِينَ وَأَعْلَى مَنَازِلِ

میں ہاں خدا آپ کو صاحبان عظمت کے بلند مقام پر پہنچائے اپنے مقربوں کی بلند منزلوں

الْمُقَرَّبِينَ وَأَرْفَعَ دَرَجَاتِ الْمُرْسَلِينَ حَيْثُ لَا يَلْحَقُهُ لَاحِقٌ وَلَا يَفُوقُهُ

تک لے جائے اور اپنے پیغمبروں کے اونچے مراتب عطا کرے اس طرح کہ پیچھے والا وہاں نہ پہنچے کوئی اوپر والا اس

فَائِقٌ وَلَا يَسْبِقُهُ سَابِقٌ وَلَا يَطْمَعُ فِي إِدْرَاكِهِ طَامِعٌ حَتَّىٰ لَا يَبْقَىٰ مَلَكٌ

مقام سے بلند نہ ہو اور کوئی آگے والا آگے نہ بڑھے اور کوئی طمع کرنے والا اس مقام کی طمع نہ کرے یہاں تک کہ باقی نہ رہے

مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُرْسَلٌ وَلَا صِدِّيقٌ وَلَا شَهِيدٌ وَلَا عَالِمٌ وَلَا جَاهِلٌ

کوئی مقرب فرشتہ نہ کوئی نبی و پیغمبر نہ کوئی صدیق اور نہ شہید نہ کوئی عالم اور نہ جاہل

وَلَا دَنِيٌّ وَلَا فَاضِلٌ وَلَا مُؤْمِنٌ صَالِحٌ وَلَا فَاجِرٌ طَالِحٌ وَلَا جَبَّارٌ

نہ کوئی پست اور نہ بافضیلت نہ کوئی نیکوکار مومن اور نہ بدکار بداطوار نہ کوئی ضدی سرکش

عَنِيدٌ وَلَا شَيْطَانٌ مَرِيدٌ وَلَا خَلْقٌ فِيمَا بَيْنَ ذَٰلِكَ شَهِيدٌ إِلَّا عَرَّفَهُمْ

اور نہ کوئی مغرور شیطان اور نہ کوئی مخلوق گواہی دے سوائے اس کے کہ وہ ان کو آپ کی

جَلَالَةَ أَمْرِكُمْ وَعِظَمَ خَطَرِكُمْ وَكِبَرَ شَأْنِكُمْ وَتَمَامَ نُورِكُمْ

شان سے آگاہ کرے آپ کے مقام کی بلندی آپ کی شان کی بڑائی آپ کے نور کی کاملیت

وَصِدْقَ مَقَاعِدِكُمْ وَثَبَاتَ مَقَامِكُمْ وَشَرَفَ مَحَلِّكُمْ وَمَنْزِلَتِكُمْ

آپ کے درست درجات آپ کے مراتب کی پختگی آپ کے خاندان کی بزرگی اس کے ہاں آپ کے

عِنْدَهُ وَكَرَامَتَكُمْ عَلَيْهِ وَخَاصَّتَكُمْ لَدَيْهِ وَقُرْبَ مَنْزِلَتِكُمْ

مقام اس کے سامنے آپ کی بزرگواری اس کے ساتھ آپ کی خصوصیت اور اس سے آپ کے مقام کے قرب کی گواہی

Presented by www.ziaraat.com

مِنْهُ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَأَهْلِي وَمَالِي وَأُسْرَتِي أُشْهِدُ اللَّهَ وَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي

وے میرے ماں باپ میرا گھر میرا مال اور میرا خاندان آپ پر قربان میں گواہ بناتا ہوں خدا کو اور آپ کو

مُؤْمِنٌ بِكُمْ وَبِمَا آمَنْتُمْ بِهِ كَافِرٌ بِعَدُوِّكُمْ وَبِمَا كَفَرْتُمْ

اس پر میں ایمان رکھتا ہوں جس پر آپ ایمان رکھتے ہیں منکر ہوں آپ کے دشمن کا اور جس چیز کا آپ انکار کرتے

بِهِ مُسْتَبْصِرٌ بِشَأْنِكُمْ وَبِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكُمْ مُوَالٍ لَكُمْ وَلِأَوْلِيَائِكُمْ

ہیں آپ کی شان کو جانتا ہوں اور آپ کے مخالف کی گمراہی کو سمجھتا ہوں محبت رکھتا ہوں آپ سے اور آپ کے دوستوں

مُبْغِضٌ لِأَعْدَائِكُمْ وَمُعَادٍ لَهُمْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ

سے نفرت کرتا ہوں آپ کے دشمنوں سے اور ان کا دشمن ہوں میری صلح ہے اس سے جو آپ سے صلح رکھے اور جنگ ہے اس سے جو آپ سے جنگ

حَارَبَكُمْ مُحَقِّقٌ لِمَا حَقَّقْتُمْ مُبْطِلٌ لِمَا أَبْطَلْتُمْ مُطِيعٌ لَكُمْ عَارِفٌ

کرے حق کہتا ہوں اسے جس کو آپ حق کہیں باطل کہتا ہوں اسے جس کو آپ باطل کہیں آپ کا فرمانبردار ہوں آپ کے حق

بِحَقِّكُمْ مُقِرٌّ بِفَضْلِكُمْ مُحْتَمِلٌ لِعِلْمِكُمْ مُحْتَجِبٌ بِذِمَّتِكُمْ

کو پہچانتا ہوں آپ کی بڑائی کو مانتا ہوں آپ کے علم کا متحمل ہوں آپ کی ولایت میں پناہ گزین ہوں آپ کی ذات کا

مُعْتَرِفٌ بِكُمْ مُؤْمِنٌ بِإِيَابِكُمْ مُصَدِّقٌ بِرَجْعَتِكُمْ مُنْتَظِرٌ لِأَمْرِكُمْ

اقرار کرتا ہوں آپ کے بزرگان کا معتقد ہوں آپ کی رجعت کی تصدیق کرتا ہوں آپ کے دور کا منتظر ہوں

مُرْتَقِبٌ لِدَوْلَتِكُمْ آخِذٌ بِقَوْلِكُمْ عَامِلٌ بِأَمْرِكُمْ مُسْتَجِيرٌ بِكُمْ

آپ کی حکومت کا انتظار کرتا ہوں آپ کا قول قبول کرتا ہوں آپ کے حکم پر عمل کرتا ہوں آپ کی پناہ میں ہوں

زَائِرٌ لَكُمْ لَائِذٌ بِقُبُورِكُمْ مُسْتَشْفِعٌ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِكُمْ

آپ کی زیارت کو آیا ہوں آپ کی قبور میں پوشیدہ ہو کر پناہ لی ہے خدا کے حضور آپ کو اپنا سفارشی بناتا

وَمُتَقَرِّبٌ بِكُمْ إِلَيْهِ وَمُقَدِّمُكُمْ أَمَامَ طَلِبَتِي وَحَوَائِجِي وَإِرَادَتِي

ہوں آپ کے ذریعے اس کا قرب چاہتا ہوں آپ کو اپنی ضرورتوں حاجتوں اور ارادوں کا وسیلہ بناتا ہوں اپنے

فِي كُلِّ أَحْوَالِي وَأُمُورِي مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ وَشَاهِدِكُمْ

ہر حال اور ہر کام میں اور ایمان رکھتا ہوں آپ میں سے نہاں اور عیاں پر آپ میں سے ظاہر

وَغَائِبِكُمْ وَأَوَّلِكُمْ وَآخِرِكُمْ وَمُفَوِّضٌ فِي ذَلِكَ كُلِّهِ إِلَيْكُمْ

اور پوشیدہ پر آپ میں سے اول اور آخر پر ان تمام امور کے ساتھ خود کو آپ کے سپرد کرتا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

وَمُسَلِّمٌ فِيْهِ مَعَكُمْ وَقَلْبِيْ لَكُمْ مُسَلِّمٌ وَرَأْيِيْ لَكُمْ تَبَعٌ وَنُصْرَتِيْ لَكُمْ

ان میں آپ کو رہبر مانتا ہوں میرا دل آپ کا معتقد ہے میرا ارادہ آپ کے تابع ہے میری مدد و نصرت آپ کے

مُعَدَّةٌ حَتّٰى يُحْيِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى دِيْنَهٗ بِكُمْ وَيَرُدَّكُمْ فِيْ أَيَّامِهٖ وَ

لیے حاضر ہے یہاں تک کہ خدا آپ کے ہاتھوں اپنے دین کو زندہ کرے آپ کو اس زمانے میں لے جائے

يُظْهِرَكُمْ لِعَدْلِهٖ وَيُمَكِّنَكُمْ فِيْ أَرْضِهٖ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ

تمام عدل میں آپ کی مدد کرے اور آپ کو اپنی زمین میں اقتدار دے پس میں صرف آپ کے ساتھ ہوں آپ کے

غَيْرِكُمْ اٰمَنْتُ بِكُمْ وَتَوَلَّيْتُ اٰخِرَكُمْ بِمَا تَوَلَّيْتُ بِهٖ اَوَّلَكُمْ

غیر کے ساتھ نہیں آپ کا معتقد ہوں اور آپ میں سے آخری کا محب ہوں جیسے آپ میں سے اوّل کا محب ہوں

وَبَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ وَمِنَ الْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ

میں خدائے عزوجل کے سامنے آپ کے دشمنوں سے بیزاری کرتا ہوں اور بیزار ہوں بتوں سے سرکشوں سے

وَالشَّيَاطِيْنِ وَحِزْبِهِمُ الظَّالِمِيْنَ لَكُمُ الْجَاحِدِيْنَ لِحَقِّكُمْ وَ

شیطانوں سے اور ان کے گروہ سے جو آپ پر ظلم کرنے والے آپ کے حق کا انکار کرنے والے

الْمَارِقِيْنَ مِنْ وَلَايَتِكُمْ وَالْغَاصِبِيْنَ لِاِرْثِكُمُ الشَّاكِّيْنَ فِيْكُمْ

آپ کی ولایت سے نکل جانے والے آپ کی وراثت غصب کرنے والے آپ پر شک لانے والے

الْمُنْحَرِفِيْنَ عَنْكُمْ وَمِنْ كُلِّ وَلِيْجَةٍ دُوْنَكُمْ وَكُلِّ مُطَاعٍ

آپ سے پھر جانے والے ہیں اور بیزار ہوں میں آپ کے سوا ہر جماعت سے آپ کے سوا ہر اطاعت کرانے والے

سِوَاكُمْ وَمِنَ الْاَئِمَّةِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ فَثَبَّتَنِيَ اللّٰهُ اَبَدًا مَا

سے اور ان پیشواؤں سے بیزار ہوں جو جہنم میں لے جانے والے ہیں پس خدا مجھے قائم رکھے جب تک

حَيِيْتُ عَلٰى مُوَالَاتِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ وَدِيْنِكُمْ وَوَفَّقَنِيْ لِطَاعَتِكُمْ

زندہ ہوں آپ کی دوستی پر آپ کی محبت پر آپ کے دین پر اور توفیق دے آپ کی پیروی کی کرتے ہیں جس کی

وَرَزَقَنِيْ شَفَاعَتَكُمْ وَجَعَلَنِيْ مِنْ خِيَارِ مَوَالِيْكُمُ التَّابِعِيْنَ لِمَا دَعَوْتُمْ

اور آپ کی شفاعت نصیب کرے خدا مجھ کو آپ کے بہترین دوستوں میں رکھے جو اس چیز کی پیروی

اِلَيْهِ وَجَعَلَنِيْ مِمَّنْ يَقْتَصُّ اٰثَارَكُمْ وَيَسْلُكُ سَبِيْلَكُمْ وَيَهْتَدِيْ

آپ نے دعوت دی اور رکھے مجھ کو ان میں جو آپ کے اقوال نقل کرتے ہیں مجھے آپ کی راہ پر چلائے آپ کی ہدایت

Presented by www.ziaraat.com

بِهُدَاكُمْ وَيَحْشُرُنِي فِي زُمْرَتِكُمْ وَيَكُرُّ فِي رَجْعَتِكُمْ وَيُمَلِّكُنِي فِي

سے بہرہ ور کرے آپ کے گروہ میں اٹھائے آپ کی رجعت میں مجھے بھی لوٹائے آپ کی حکومت میں آپ کی

دَوْلَتِكُمْ وَيُشَرِّفُنِي فِي عَافِيَتِكُمْ وَيُمَكِّنُنِي فِي أَيَّامِكُمْ وَتَقَرُّ عَيْنُهُ

رعایا بنائے آپ کے دامن میں عزت دے آپ کے عہد میں اعلیٰ مقام دے اور ان میں رکھے جو کل آپ کے

غَدًا بِرُؤْيَتِكُمْ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَنَفْسِي وَأَهْلِي وَمَالِي مَنْ أَرَادَ اللَّهَ

مزار سے آنکھیں ٹھنڈی کریں گے میرے ماں باپ میری جان میرا خاندان اور مال آپ پر قربان جو خدا کو چاہے وہ

بَدَأَ بِكُمْ وَمَنْ وَحَّدَهُ قَبِلَ عَنْكُمْ وَمَنْ قَصَدَهُ تَوَجَّهَ بِكُمْ مُوَالِيَّ

آپ سے ملتا ہے جو اسے بخشا سمجھے وہ آپ کی بات مانتا ہے جو اس کی طرف بڑھے وہ آپ کا رخ کرتا ہے میرے

لَا أُحْصِي ثَنَاءَكُمْ وَلَا أَبْلُغُ مِنَ الْمَدْحِ كُنْهَكُمْ وَمِنَ الْوَصْفِ

سردار میں آپ کی تعریف کا اندازہ نہیں کر سکتا نہ آپ کی مدح کی حقیقت کو سمجھ سکتا ہوں اور نہ آپ کی شان کا تصور کر

قَدْرَكُمْ وَأَنْتُمْ نُورُ الْأَخْيَارِ وَهُدَاةُ الْأَبْرَارِ وَحُجَجُ الْجَبَّارِ بِكُمْ

سکتا ہوں آپ شرفاء کا نور نیکو کاروں کے رہبر اور خدائے قادر کی حجتیں ہیں خدا نے آپ سے آغاز و

فَتَحَ اللَّهُ وَبِكُمْ يَخْتِمُ وَبِكُمْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَبِكُمْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ

انجام کیا ہے وہ آپ کے ذریعے مینہ برساتا ہے آپ کے ذریعے آسمان کو تھامتا ہے کہ بجز اذن

عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَبِكُمْ يُنَفِّسُ الْهَمَّ وَيَكْشِفُ الضُّرَّ وَعِنْدَكُمْ

پر آگرے مگر اس کے حکم سے وہ آپ کے ذریعے غم دور کرتا اور سختی ہٹاتا ہے وہ پیغام آپ کے

مَا نَزَلَتْ بِهِ رُسُلُهُ وَهَبَطَتْ بِهِ مَلَائِكَتُهُ وَإِلَى جَدِّكُمْ

پاس ہے جو اس کے رسول لائے اور فرشتے جس کو لے کر اترے اور آپ کے نانا کی طرف

اگر امیر المؤمنین علیہ السلام کی زیارت پڑھے تو بجائے وَإِلَى جَدِّكُمْ کے کہے: وَإِلَى أَخِيكَ

اور آپ کے نانا کی طرف اور آپ کے بھائی

بُعِثَ الرُّوحُ الْأَمِينُ آتَاكُمُ اللَّهُ مَا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ

کے پاس آیا روح الامین خدا نے آپ کو وہ نعمت دی جو جہانوں میں کسی کو نہ دی

طَاعَتُكُمْ طَاعَةٌ لِشَرَفِكُمْ وَبَخَعَ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ لِطَاعَتِكُمْ

ہر بڑائی والا آپ کی بڑائی کے آگے جھکتا ہے ہر مغرور آپ کا حکم مانتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

وَخَضَعَ كُلُّ جَبَّارٍ لِفَضْلِكُمْ وَذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لَكُمْ وَاشْرَقَتِ الْأَرْضُ

ہر زبردست آپ کی فضیلت کے سامنے خم ہوتا ہے ہر چیز آپ کے آگے پست ہے زمین آپ کے نور سے

بِنُورِكُمْ وَفَازَ الْفَائِزُونَ بِوَلَايَتِكُمْ بِكُمْ يَسْلُكُ إِلَى الرِّضْوَانِ وَ

چمکتی ہے کامیابی پانے والے آپ کی ولایت سے کامیابی پاتے ہیں کہ آپ کے ذریعے رضاء الٰہی حاصل کرتے ہیں اور

عَلَى مَنْ جَحَدَ وِلَايَتَكُمْ غَضَبُ الرَّحْمٰنِ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَنَفْسِي وَ

جو آپ کی ولایت کے منکر ہیں ان پر خدا کا غضب آتا ہے میرے ماں باپ میری جان میرا خاندان اور

أَهْلِي وَمَالِي ذِكْرُكُمْ فِي الذَّاكِرِينَ وَأَسْمَاؤُكُمْ فِي الْأَسْمَاءِ

مال آپ پر قربان آپ کا ذکر ہے ذکر کرنے والوں میں آپ کے نام خاص ہیں ناموں میں آپ کے جسم

وَأَجْسَادُكُمْ فِي الْأَجْسَادِ وَأَرْوَاحُكُمْ فِي الْأَرْوَاحِ وَأَنْفُسُكُمْ فِي النُّفُوسِ

اعلیٰ ہیں جسموں میں آپ کی روحیں بہترین ہیں روحوں میں آپ کے دل پاکیزہ ہیں دلوں میں آپ کے

وَآثَارُكُمْ فِي الْآثَارِ وَقُبُورُكُمْ فِي الْقُبُورِ فَمَا أَحْلَى أَسْمَاءَكُمْ وَأَكْرَمَ

نشان عمدہ ہیں نشانوں میں اور آپ کی قبریں پاک ہیں قبروں میں پس کتنے پیارے ہیں آپ کے نام کتنے گرامی ہیں

أَنْفُسَكُمْ وَأَعْظَمَ شَأْنَكُمْ وَأَجَلَّ خَطَرَكُمْ وَأَوْفَى عَهْدَكُمْ وَ

آپ کے نفوس آپ کی شان بلند ہے آپ کا مقام عظیم ہے آپ کا پیمان پورا ہونے والا اور

أَصْدَقَ وَعْدَكُمْ كَلَامُكُمْ نُورٌ وَأَمْرُكُمْ رُشْدٌ وَوَصِيَّتُكُمْ

آپ کا وعدہ سچا ہے آپ کا کلام روشن آپ کے حکم میں ہدایت آپ کی وصیت

التَّقْوَى وَفِعْلُكُمُ الْخَيْرُ وَعَادَتُكُمُ الْإِحْسَانُ وَسَجِيَّتُكُمُ الْكَرَمُ

پرہیزگاری آپ کا فعل عمدہ آپ کی عادت پسندیدہ آپ کے اطوار میں بزرگواری

وَشَأْنُكُمُ الْحَقُّ وَالصِّدْقُ وَالرِّفْقُ وَقَوْلُكُمْ حُكْمٌ وَحَتْمٌ وَرَأْيُكُمْ

آپ کی شان سچائی راستی اور ملائمت ہے آپ کا قول مضبوط و یقینی ہے آپ کی رائے میں

عِلْمٌ وَحِلْمٌ وَحَزْمٌ إِنْ ذُكِرَ الْخَيْرُ كُنْتُمْ أَوَّلَهُ وَأَصْلَهُ وَفَرْعَهُ

علم نرمی اور پختگی ہے اگر نیکی کا ذکر ہو تو آپ اس میں اوّل اس کی جڑ اس کی شاخ

وَمَعْدِنَهُ وَمَأْوِيهِ وَمُنْتَهَاهُ بِأَبِي أَنْتُمْ وَأُمِّي وَنَفْسِي كَيْفَ أَصِفُ

اس کا مرکز اس کا ٹھکانا اور اس کی انتہا ہیں قربان آپ پر میرے ماں باپ اور میری جان کس طرح میں

حُسْنَ ثَنَائِكُمْ وَاُحْصِيْ جَمِيْلَ بَلَائِكُمْ وَبِكُمْ اَنْقَذَنَا اللّٰهُ مِنَ

آپ کی زیبا تعریف و توصیف کروں اور آپ کی بہترین آزمائش کا تصور کروں کہ خدا نے آپ کے ذریعے ہمیں خواری

الذُّلِّ وَفَرَّجَ عَنَّا غَمَرَاتِ الْكُرُوْبِ وَاَنْقَذَنَا مِنْ شَفَا جُرُفٍ

سے بچایا ہمارے رنج و غم کو دور فرمایا اور ہمیں تباہی کی وادی سے نکالا اور جہنم

الْهَلَكَاتِ وَمِنَ النَّارِ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ وَنَفْسِيْ بِمُوَالَاتِكُمْ عَلَّمَنَا

کی آگ سے آزاد کیا میرے ماں باپ اور میری جان آپ پر قربان آپ کی دوستی کے وسیلے

اللّٰهُ مَعَالِمَ دِيْنِنَا وَاَصْلَحَ مَا كَانَ فَسَدَ مِنْ دُنْيَانَا وَبِمُوَالَاتِكُمْ

خدا نے ہمیں دینی تعلیمات عطا کیں اور ہماری دنیا کے بگڑے کام سنوار دیے آپ کی ولایت کی بدولت

تَمَّتِ الْكَلِمَةُ وَعَظُمَتِ النِّعْمَةُ وَائْتَلَفَتِ الْفُرْقَةُ وَبِمُوَالَاتِكُمْ

کلمہ مکمل ہوا نعمتیں بڑھ گئیں اور آپس کی دوریاں سمٹ گئیں آپ کی دوستی کے باعث

تُقْبَلُ الطَّاعَةُ الْمُفْتَرَضَةُ وَلَكُمُ الْمَوَدَّةُ الْوَاجِبَةُ وَالدَّرَجَاتُ الرَّفِيْعَةُ

اطاعت واجبہ قبول ہوتی ہے آپ سے محبت رکھنا واجب ہے عطائے عزوجل کے ہاں آپ کے

وَالْمَقَامُ الْمَحْمُوْدُ وَالْمَكَانُ الْمَعْلُوْمُ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَالْجَاهُ الْعَظِيْمُ

لیے بلند درجے پسندیدہ مقام اور اونچا مرتبہ ہے نیز اس کے حضور آپ کی بڑی عزت ہے

وَالشَّاْنُ الْكَبِيْرُ وَالشَّفَاعَةُ الْمَقْبُوْلَةُ رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ

بہت اونچی شان ہے اور آپ کی شفاعت قبول شدہ ہے اے ہمارے رب ہم ایمان لائے اس پر جو تو نے نازل کیا اور ہم نے

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا

رسول کی پیروی کی پس ہمیں گواہی دینے والوں میں لکھ لے اے ہمارے رب ہمارے دل ٹیڑھے نہ ہونے دے جبکہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور عطا

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ سُبْحَانَ رَبِّنَا اِنْ كَانَ وَعْدُ

کر ہم کو اپنی طرف سے رحمت بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے پاک تر ہے ہمارا رب بالعزور ہمارے رب کا

رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اِنَّ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ ذُنُوْبًا لَا يَاْتِيْ

وعدہ پورا ہوگا اے دوست خدا بے شک میرے اور خدائے عزوجل کے درمیان گناہ حائل ہیں جو آپ چاہیں تو

عَلَيْهَا اِلَّا رِضَاكُمْ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكُمْ عَلٰى سِرِّهٖ وَاسْتَرْعَاكُمْ

معاف ہو سکتے ہیں پس واسطہ اس کا جس نے آپ کو اپنا راز داں بنایا اپنی مخلوق کا معاملہ آپ کو

Presented by www.ziaraat.com

اَمْرَ خَلْقِهٖ وَقَرَنَ طَاعَتَكُمْ بِطَاعَتِهٖ لَمَّا اسْتَوْهَبْتُمْ ذُنُوْبِيْ وَ

سو تم آپ کی اطاعت اپنی اطاعت کے ساتھ واجب ٹھہرائی آپ میرے گناہ معاف کروائیں اور

كُنْتُمْ شُفَعَآئِيْ فَاِنِّيْ لَكُمْ مُطِيْعٌ مَنْ اَطَاعَكُمْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَ

میرے سفارشی بن جائیں کیونکہ میں آپ کا پیرو ہوں جس نے آپ کی پیروی کی تو اس نے خدا کی فرمانبرداری کی اور

مَنْ عَصَاكُمْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَمَنْ اَحَبَّكُمْ فَقَدْ اَحَبَّ اللّٰهَ وَمَنْ

جس نے آپ کی نافرمانی کی گویا خدا کی نافرمانی کی جس نے آپ سے محبت کی تو اس نے خدا سے محبت کی اور جس

اَبْغَضَكُمْ فَقَدْ اَبْغَضَ اللّٰهَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ لَوْ وَجَدْتُ شُفَعَآءَ اَقْرَبَ اِلَيْكَ

نے آپ سے دشمنی کی گویا اس نے خدا سے دشمنی کی اے معبود یقیناً جب میں نے ایسے سفارشی پا لیے ہیں جو تیرے مقرب ہیں

مِنْ مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الْاَخْيَارِ الْاَئِمَّةِ الْاَبْرَارِ لَجَعَلْتُهُمْ شُفَعَآئِيْ

یعنی حضرت محمدؐ اور ان کے اہلبیت جو نیکوکار اور خوش کرداروں کے امام ہیں ضرور میں نے انہیں اپنے سفارشی بنایا ہے

فَبِحَقِّهِمُ الَّذِيْ اَوْجَبْتَ لَهُمْ عَلَيْكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُدْخِلَنِيْ فِيْ

پس بواسطہ ان کے حق کے جو تو نے خود پر لازم کر رکھا ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے ان لوگوں میں داخل فرما

جُمْلَةِ الْعَارِفِيْنَ بِهِمْ وَبِحَقِّهِمْ وَفِيْ زُمْرَةِ الْمَرْحُوْمِيْنَ بِشَفَاعَتِهِمْ

جو ان کی اور ان کے حق کی معرفت رکھتے ہیں اور مجھے اس گروہ میں رکھ جس پر ان کی سفارش سے رحم کیا گیا ہے

اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

بے شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اور خدا درود بھیجے حضرت محمدؐ پر اور ان کی پاکیزہ آل پر اور

وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَّحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

بھیجے سلام بہت بہت سلام اور کافی ہے ہمارے لیے خدا جو بہترین کارساز ہے

مؤلف کہتے ہیں، یہ زیارت شیخؒ نے بھی تہذیب میں نقل کی ہے اور اس کے بعد ایک دعائے وداع بھی درج کی ہے جسے ہم نے بوجہ اختصار یہاں نقل نہیں کیا علامہ مجلسیؒ کے بقول یہ زیارت زیاراتِ جامعہ میں سے ہے جو سند، متن اور فصاحت و بلاغت کے اعتبار سے بہت خوب ہے۔ علامہ مجلسی کے والد ماجد نے الفقیہ کی شرح میں فرمایا ہے کہ یہ زیارت دیگر تمام زیارتوں کی نسبت بہتر اور کامل تر ہے اور یہ کہ میں جب تک عتبات عالیات میں رہا ہوں بغیر اس زیارت کے میں نے کوئی زیارت

Presented by www.ziaraat.com

نہیں پڑھی:

سیّد رشتی کا واقعہ

ہمارے استادِ محترم نے نجم الثاقب میں ایک واقعہ بیان کیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس زیارت کو ہمیشہ پابندی کے ساتھ پڑھتے رہنا چاہیئے اور اس میں غفلت نہیں کرنا چاہیئے وہ واقعہ یہ ہے کہ جناب سیّد احمد بن سیّد ہاشم بن سیّد حسن موسوی رشتی ایک تاجر تھے جو رشت میں رہائش رکھتے تھے، سترہ برس قبل وہ زیارت کے لیے نجفِ اشرف آئے اور عالم ربانی فاضل صمدانی شیخ علی رشتی کے ہمراہ میرے مکان پر بھی تشریف لائے۔ وہ میرے ہاں سے روانہ ہونے لگے تو شیخ علی رشتی نے ان سید کی جلالت و صالحیت کی طرف اشارہ فرمایا اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ انکو ایک عجیب و غریب واقعہ بھی پیش آچکا ہے تاہم اسے بیان کرنے کے لیے وقت نہیں تھا۔ لہٰذا وہ چلے گئے۔ چند دنوں کے بعد جب شیخ مذکور سے میری ملاقات ہوئی تو انہوں نے بتایا کہ سیّد موصوف تو چلے گئے ہیں مگر ان کو پیش آیا ہوا واقعہ انہوں نے مجھے سُنا دیا۔ اس واقعہ کو سُننے کے بعد مجھے افسوس ہوا کہ کیوں یہ واقعہ میں خود ان کی زبانی نہ سُن سکا؟ اگرچہ شیخ محترم کے مقام و مرتبہ کو دیکھتے ہوئے مجھے پورا یقین تھا کہ انہوں نے اس واقعہ کو نقل کرنے میں کوئی کمی بیشی نہیں کی ہے، چنانچہ اس دن سے یہ واقعہ میرے ذہن میں جاگزیں رہا۔ یہاں تک کہ میں اس سال میں ماہ جمادی الآخر میں نجفِ اشرف سے کاظمین آگیا۔ وہاں ان سیّد محترم سے میری ملاقات ہوگئی جو سامرہ کی زیارت سے لوٹے تھے اور ایران جانے کا ارادہ رکھتے تھے، تب میں نے وہ سُنا ہوا واقعہ پھر ان سے بھی سننے کی خواہش کی، تو انہوں نے پورا واقعہ نقل کیا جیسا کہ شیخ مرحوم نے مجھے سنایا تھا، اس کا خلاصہ کچھ یُوں ہے:

ان سیّد محترم نے فرمایا کہ میں ۱۲۸۰ھ میں حج بیت اللہ کے قصد سے اپنے شہر رشت سے تبریز آیا اور وہاں کے معروف تاجر حاجی صفر علی تبریزی کے گھر میں قیام کیا، وہاں مجھے حج کو جانے والا کوئی قافلہ نہیں مل رہا تھا۔ لہٰذا میں بہت پریشان خاطر تھا، اسی اثنا میں حاجی جبار اصفہانی آگئے جو سامان لے کر طرابوزن کی طرف جارہے تھے، چنانچہ ان سے سامان کرایہ پر لے کر میں بھی ان کے ساتھ چل پڑا، جب ہم پہلی منزل پر اُترے تو حاجی صفر علی تبریزی کی ترغیب و تشویق سے تین

اور آدمی وہاں ہم سے آملے، ان میں سے ایک تو حاجی ملا باقر تبریزی تھے، دوسرے حاجی سید حسین تبریزی کہ جو تاجر تھے اور تیسرے حاجی علی تھے۔ چنانچہ ہم چاروں قافلے کے ہمراہ روانہ ہو کر وزنۃ الروم آئے اور وہاں سے طرابوزن کی طرف گامزن ہوئے۔ ان میں آخر میں نام بردہ دونوں کے درمیان کی ایک منزل پر سالارِ قافلہ حاجی جبار ہمارے پاس آئے اور کہا کہ آگے کی منزل بہت پُرخطر ہے لہذا آج ذرا جلدی تیار ہو جانا تاکہ آپ یہ منزل قافلے کے ہمراہ طے کرلیں، اس سے پہلے ہم چاروں رفقاء قافلے کے پیچھے کچھ فاصلے پر چلتے آرہے تھے۔ حاجی جبار کے کہنے پر ہم آج بہت جلد تیار ہوئے اور طلوعِ فجر سے تقریباً تین گھنٹے قبل سفر شروع کر دیا، ابھی ہم تین ہی میل آگے بڑھے ہونگے کہ بادل گھر آئے اور برف باری بھی ہونے لگی، چنانچہ قافلے والوں میں سے ہر ایک نے تیزی سے چلنا شروع کر دیا۔ اگرچہ میں نے ان کے برابر چلنے کی بڑی کوشش کی لیکن میں ایسا نہ کر سکا اور وہ لوگ بہت دُور نکل گئے اور میں ان سے بچھڑ گیا۔ میں گھوڑے سے اُتر کر سرِراہ ایک طرف بیٹھ گیا۔ جب کہ گھبراہٹ اور پریشانی مجھ پر چھائی ہوئی تھی، کیونکہ سفر خرچ کی چھ سو تومان کی رقم میرے پاس تھی۔ میں نے سوچا کہ سورج نکلنے تک یہاں بیٹھا رہوں اور پھر پچھلی منزل پر جاؤں جہاں سے آج ہم روانہ ہوئے تھے۔ میں چاہتا تھا کہ اس منزل سے چند محافظ ساتھ لے کر قافلے سے جا ملوں گا۔ اس دوران میں نے دیکھا کہ سامنے ایک باغ ہے اور اس کا مالی بیلچہ لیے درختوں پر گری ہوئی برف ہٹا رہا ہے تھوڑی دیر کے بعد وہ میرے قریب آکر کھڑا ہو گیا اور فارسی زبان میں پوچھا کہ تم کون ہو؟ میں نے کہا میرے قافلے والے آگے نکل گئے ہیں اور میں ان سے جدا ہو کر رہ گیا ہوں۔ جبکہ میں ان راستوں سے واقف نہیں ہوں۔ ان بزرگ نے فرمایا کہ اتنے میں نمازِ تہجد ادا کرو تاکہ تمہیں راستہ معلوم ہو جائے میں نافلہ شب ادا کرنے لگا اور وہ چلے گئے، جب میں نمازِ شب پڑھ چکا تو وہ دوبارہ میرے پاس آئے اور کہا کہ تم ابھی تک گئے نہیں۔ میں نے عرض کی کہ ابھی تک مجھے راستہ معلوم نہیں ہوا! تب فرمایا کہ زیارتِ جامعہ پڑھو، لیکن مجھے زیارت جامعہ یاد نہ تھی اور کئی مرتبہ زیارت کو آنے کے باوجود وہ اب بھی مجھے یاد نہیں ہے، لیکن اس وقت میں نے زیارتِ جامعہ حفظ پڑھنا شروع کر دی۔ وہ کچھ دیر بعد پھر میرے پاس آئے اور فرمایا کہ تم ابھی تک گئے نہیں اور اس جگہ بیٹھے ہو؟ اس مرتبہ مجھے بے اختیار رونا آگیا اور عرض کی کہ ابھی تک مجھے راستہ کا علم نہیں ہوا، تب آپ نے فرمایا کہ زیارت

Presented by www.ziaraat.com

عاشورہ پڑھو اور مجھے یہ زیارت بھی یاد نہ تھی اور نہ ہی اب یاد ہے۔ تاہم میں نے یہ زیارت حفظ پڑھنا شروع کر دی اور اس کے ساتھ صلوات لعنت اور دعائے علقمہ بھی پڑھ ڈالی۔ آپ پھر وہاں آئے اور فرمایا کہ تم ابھی تک گئے نہیں ہو؟ تب میں نے عرض کی کہ میں سورج نکلنے تک نہیں رہوں گا! آپ نے فرمایا میں تمہیں قافلے تک پہنچا آتا ہوں تب آپ خچر پر سوار ہو کر بیلچہ کندھے پر رکھے ہوئے میرے قریب آ گئے اور فرمایا میرے پیچھے سوار ہو جاؤ اور میں آپ کے پیچھے سوار ہو گیا اور اپنے گھوڑے کی لگام ہاتھ میں لے لی، میں نے اسے آگے چلانے کی بہت کوشش کی مگر وہ رکا رہا، اس پر آپ نے بیلچہ بائیں کندھے پر رکھا اور میرے گھوڑے کی لگام پکڑ کر اسے چلایا تو وہ چلنے لگا۔ چلتے چلتے آپ نے اپنا ہاتھ میری ران پر رکھا اور فرمایا کہ تم نافلۂ تہجد کیوں نہیں پڑھتے؟ پھر تین بار فرمایا نافلہ نافلہ نافلہ۔ پھر فرمایا کہ تم زیارتِ عاشورہ کیوں نہیں پڑھتے اور تین بار فرمایا عاشور، عاشور، عاشور۔ پھر فرمایا کہ زیارتِ جامعہ کیوں نہیں پڑھتے اور تین بار فرمایا جامعہ جامعہ جامعہ۔ آپ سفر طے کرنے میں خچر کو اس قدر تیز چلا رہے تھے کہ تھوڑی ہی دیر میں گردن موڑ کر مجھ سے فرمایا کہ وہ دیکھو تمہارے قافلے والے نہر پر اترے ہوئے ہیں اور نماز فجر کے لیے وضو کر رہے ہیں۔ میں نے آپ کی سواری سے اتر کر اپنے گھوڑے پر سوار ہونا چاہا تو سوار نہ ہو سکا۔ آپ نے اپنی سواری سے اتر کر اپنا بیلچہ برف میں گاڑ دیا اور مجھے گھوڑے پر سوار کرا دیا۔ اس کے ساتھ ہی اس کا رُخ قافلے کی طرف موڑ دیا۔ اس وقت میں دل ہی دل میں کہہ رہا تھا کہ یہ بزرگ کون ہیں جو مجھ سے فارسی زبان میں گفتگو کرتے رہے۔ جب کہ اس علاقے میں ترکی زبان بولنے والوں کے علاوہ کوئی نہیں رہتا اور یہاں اکثر عیسائی لوگ رہائش پذیر ہیں۔ پھر یہ کہ انہوں نے اتنی جلدی قافلے تک پہنچا دیا ہے، میں نے انہیں خیالوں میں جو پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہاں کوئی بھی نظر نہ آیا اور نہ ان کا کوئی نشان دکھائی دیا، اس کے بعد میں قافلے والوں سے جا ملا۔

تیسری زیارت جامعہ

تحفۃ الزائرین میں علامہ مجلسیؒ نے اس زیارت کو آٹھویں زیارتِ جامعہ شمار کیا اور فرمایا ہے کہ سید بن طاؤسؒ نے اس زیارت کو بحوالہ امام جعفر صادق علیہ السلام روزِ عرفہ کی دعاؤں میں

Presented by www.ziaraat.com

روایت کیا ہے اور بتایا ہے کہ اسے ہر وقت اور ہر مقام پر اور خاص کر عرفہ کے دن پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسولؐ سلام ہو آپ پر اے خدا کے نبیؐ سلام ہو آپ پر

يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِهٖ وَاَمِيْنَهٗ عَلٰى وَحْيِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا

اے خلق خدا میں اس کے برگزیدہ اور اس کی وحی کے امانتدار سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے

اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ اَنْتَ حُجَّةُ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ وَ

مومنوں کے امیر سلام ہو آپ پر اے میرے مولا آپ خلق خدا پر اس کی حجت اس کے

بَابُ عِلْمِهٖ وَوَصِيُّ نَبِيِّهٖ وَالْخَلِيْفَةُ مِنْ بَعْدِهٖ فِيْ اُمَّتِهٖ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

علم کا دروازہ اس کے نبی کے جانشین اور ان کے بعد ان کی امت میں ان کے خلیفہ خدا کی بیزاری اس گروہ سے

غَصَبَتْكَ حَقَّكَ وَقَعَدَتْ مَقْعَدَكَ اَنَا بَرِيْءٌ مِّنْهُمْ وَمِنْ شِيْعَتِهِمْ

جس نے آپ کا حق چھینا اور آپ کی جگہ پر حاکم بن بیٹھا میں آپ کے سامنے ان سے اور ان کے پیروکاروں سے لاتعلقی

اِلَيْكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ الْبَتُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَيْنَ

ظاہر کرتا ہوں سلام ہو آپ پر اے فاطمہؑ کہ آپ بتول ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ زنان جہان

نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ صَلَّى

کی زینت ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ پروردگار عالمیاں کے رسول کی دختر ہیں خدا رحمت کرے

اللّٰهُ عَلَيْكِ وَعَلَيْهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ لَعَنَ اللّٰهُ

آپ پر اور ان پر سلام ہو آپ پر کہ آپ حسنؑ و حسینؑ کی والدہ ہیں خدا کی بیزاری اس

اُمَّةً غَصَبَتْكِ حَقَّكِ وَصَنَعَتْ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ لَكِ حَلَالًا اَنَا بَرِيْءٌ

گروہ سے جس نے آپ کا حق دبا لیا اور آپ کو اس چیز سے محروم کیا جو خدا نے آپ کے لیے حلال کی میں آپ کے

اِلَيْكِ مِنْهُمْ وَمِنْ شِيْعَتِهِمْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ

سامنے ان سے اور ان کے پیروکاروں سے لاتعلقی ظاہر کرتا ہوں سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے ابو محمد

الْحَسَنَ الزَّكِيَّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَ

حسنؑ کہ آپ پاک ہیں سلام ہو آپ پر اے میرے مولا خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا

Presented by www.ziaraat.com

بَايَعَتْ فِي أَمْرِكَ وَشَايَعَتْ أَنَا بَرِيءٌ إِلَيْكَ مِنْهُمْ وَمِنْ شِيَعَتِهِمُ السَّلَامُ

آپ کے خلاف بیعت کی اور مدد گار بنے میں آپ کے سامنے ان سے اور ان کے پیروکاروں سے علیحدہ ہوں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ

آپ پر اے میرے مولا اے ابو عبداللہ حسینؑ بن علیؑ خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر

وَعَلَى أَبِيكَ وَجَدِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ لَعَنَ اللهُ أُمَّةً

آپ کے بابا پر اور آپ کے نانا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ پر خدا کی لعنت اس گروہ پر

اِسْتَحَلَّتْ دَمَكَ وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَاسْتَبَاحَتْ حَرِيمَكَ وَ

جس نے آپ کا خون حلال جانا خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا اور آپ کے اہل حرم کو بے پردہ کیا

لَعَنَ اللهُ أَشْيَاعَهُمْ وَأَتْبَاعَهُمْ وَلَعَنَ اللهُ الْمُمَهِّدِينَ لَهُمْ بِالتَّمْكِينِ

خدا کی لعنت ان کے ساتھیوں اور پیروؤں پر خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے ان کے لیے حکومت کا سامان کیا

مِنْ قِتَالِكُمْ أَنَا بَرِيءٌ إِلَى اللهِ وَإِلَيْكَ مِنْهُمْ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ

میں خدا کے اور آپ کے سامنے آپ کے قاتلوں سے اظہار بیزاری کرتا ہوں سلام ہو آپ پر اے میرے مولا

يَا أَبَا مُحَمَّدٍ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا جَعْفَرٍ

اے ابو محمد علیؑ بن الحسینؑ سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے ابو جعفرؑ

مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ جَعْفَرَ بْنَ

محمدؑ بن علیؑ سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے ابو عبداللہؑ جعفرؑ بن

مُحَمَّدٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ السَّلَامُ

محمدؑ سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے ابوالحسن موسیٰؑ بن جعفرؑ سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُوسَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ

آپ پر اے میرے مولا اے ابوالحسن علیؑ بن موسیٰؑ سلام ہو آپ پر میرے مولا

يَا أَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ

اے ابو جعفرؑ محمدؑ بن علیؑ سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے ابوالحسن علیؑ

بْنَ مُحَمَّدٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ

بن محمدؑ سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے ابو محمدؑ حسنؑ بن علیؑ

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ مُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ صَاحِبَ الزَّمَانِ

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے ابوالقاسم محمد بن الحسن اے امام زمانہ حاضر

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى عِتْرَتِكَ الطَّاهِرَةِ الطَّيِّبَةِ يَا مَوَالِيَّ كُوْنُوْا شُفَعَائِيْ

خدا رحمت کرے آپ پر اور آپ کی اولاد پر جو پاک شدہ ہیں پسندیدہ اے میرے سردار ان میری شفاعت کریں

فِيْ حَطِّ وِزْرِيْ وَخَطَايَايَ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِمَا اَنْزَلَ اِلَيْكُمْ وَاَتَوَالٰى

کہ میرے گناہوں اور خطاؤں کا بوجھ کم ہو جائے ایمان رکھتا ہوں خدا پر اور اس پر جو کچھ آپ پر نازل ہوا دوست رکھتا ہوں

اٰخِرَكُمْ بِمَا اَتَوَالٰى اَوَّلَكُمْ وَبَرِئْتُ مِنَ الْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاللَّاتِ

آپ کے آخری کو جیسے دوست رکھتا ہوں آپ کے اول کو میں بیزار ہوں بتوں سے شیطانوں سے اور بیزار ہوں لات

وَالْعُزّٰى يَا مَوَالِيَّ اَنَا سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكُمْ

و عزیٰ سے اے میرے آقایان میری صلح ہے اس سے جو آپ سے صلح رکھے اور میری جنگ ہے اس سے جو آپ سے جنگ کرے

وَعَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاكُمْ وَوَلِيٌّ لِّمَنْ وَالَاكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَلَعَنَ

میں دشمن ہوں آپ کے دشمن کا اور دوست ہوں آپ کے دوست کا روز قیامت تک خدا لعنت کرے

اللّٰهُ ظَالِمِيْكُمْ وَغَاصِبِيْكُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ اَشْيَاعَهُمْ وَاَتْبَاعَهُمْ وَاَهْلَ

آپ پر ظلم کرنے والوں اور آپ کا حق مارنے والوں پر خدا کی لعنت ان کے ساتھیوں ان کے پیروکاروں اور ان کا

مَذْهَبِهِمْ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِّنْهُمْ

مذہب رکھنے والوں پر میں خدا کے سامنے اور آپ کے سامنے ان سے بیزاری کرتا ہوں

چوتھی زیارت جامعہ

یہ زیارت امین اللہ کے نام سے معروف ہے اور اس کا آغاز یوں ہوتا ہے،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ فِيْ اَرْضِهٖ وَحُجَّتَهٗ عَلٰى عِبَادِهٖ اَشْهَدُ اَنَّكَ

سلام ہو آپ پر کہ آپ خدا کی زمین میں اس کے امانتدار اور اس کے بندوں پر اس کی حجت ہیں میں گواہ ہوں کہ آپ نے

جَاهَدْتَّ فِي اللّٰهِ ..... تا آخر زیارت۔

راہ خدا میں جہاد کیا

Presented by www.ziaraat.com

جیسا کہ زیارات امیر المومنین علیہ السلام میں گزر چکا ہے اور وہاں ہم نے اس زیارت کو امیر المومنینؑ کی زیارتِ دوم کے طور پر نقل کیا ہے۔

پانچویں زیارتِ جامعہ

یہ وہی زیارت ہے جو اعمالِ رجب میں نقل ہو چکی ہے۔ اس زیارت سمیت اس کتاب میں کُل پانچ زیارتیں ہیں جو انشاء اللہ پڑھنے والوں کے لیے کافی ہوں گی، اس زیارت کی ابتدا اس طرح ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَشْهَدَنَا مَشْهَدَ اَوْلِیَآئِهٖ فِیْ رَجَبٍ

حمد ہے خدا کے لیے جس نے ماہ رجب میں ہمیں اپنے پیاروں کی زیارت گاہ پر پہنچایا

دوسرا مقام

دعاء بعد از زیارت

یہ وہ دُعا ہے جو ہر امام کی زیارت کے بعد پڑھی جاتی ہے، سید بن طاؤسؒ فرماتے ہیں کہ تمام ائمہ علیہم السلام کی زیارت کے بعد اس دُعا کا پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ ذُنُوْبِیْ قَدْ اَخْلَقَتْ وَجْهِیْ عِنْدَكَ وَحَجَبَتْ

اے معبود! اگر میرے گناہوں نے مجھے تیرے سامنے رسوا کر دیا ہے میری دعا کو تیرے حضور جانے سے روکا

دُعَآئِیْ عَنْكَ وَحَالَتْ بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُقْبِلَ عَلَیَّ بِوَجْهِكَ

ہے اور مجھ میرے اور تیرے درمیان آڑ بن گئے ہیں، تو بھی سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی ذات کریم کے طفیل

الْكَرِیْمِ وَتَنْشُرَ عَلَیَّ رَحْمَتَكَ وَتُنْزِلَ عَلَیَّ بَرَكَاتِكَ وَاِنْ كَانَتْ

میری طرف توجہ کرے مجھ پر اپنی رحمت کا سایہ ڈالے اور مجھ پر برکتیں نازل کرے اگر وہ گناہ رکاوٹ

قَدْ مَنَعَتْ اَنْ تَرْفَعَ لِیْ اِلَیْكَ صَوْتًا اَوْ تَغْفِرَ لِیْ ذَنْبًا اَوْ تَتَجَاوَزَ عَنْ

ہیں اس میں کہ میری آواز تیری بارگاہ میں پہنچے یا تو میرے گناہ بخشے یا تو میری خطائیں معاف کرے

Presented by www.ziaraat.com

خَطِيْئَةٍ مُهْلِكَةٍ فَهَا اَنَا ذَا مُسْتَجِيْرٌ بِكَرَمِ وَجْهِكَ وَعِزِّ جَلَالِكَ مُتَوَسِّلٌ

جو تباہ کرنے والی ہیں پس یہ ہوں میں جو پناہ لیتا ہوں تیری ذات کریم اور تیری عزت و جلال کی تجھ سے تعلق بناتا

اِلَيْكَ مُتَقَرِّبٌ اِلَيْكَ بِاَحَبِّ خَلْقِكَ اِلَيْكَ وَاَكْرَمِهِمْ عَلَيْكَ وَاَوْلَاهُمْ

ہوں تیرے قریب ہوتا ہوں ان کے ذریعے جو مخلوق میں تیرے محبوب ہیں تیرے ہاں سب سے معزز ہیں تیرے نزدیک

بِكَ وَاَطْوَعِهِمْ لَكَ وَاَعْظَمِهِمْ مَنْزِلَةً وَمَكَانًا عِنْدَكَ مُحَمَّدٍ وَ

سب سے بہتر ہیں سب سے زیادہ فرمانبردار ہیں وہ شان میں سب سے بلند اور تیرے ہاں عزت والے محمدؐ ہیں اور

بِعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ الْاَئِمَّةِ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ عَلٰى

بذریعہ ان کی پاک اولاد کے جو امام ہیں ہدایت دینے والے ہدایت یافتہ کہ جن کی اطاعت تو نے اپنے بندوں

خَلْقِكَ طَاعَتَهُمْ وَاَمَرْتَ بِمَوَدَّتِهِمْ وَجَعَلْتَهُمْ وُلَاةَ الْاَمْرِ مِنْ بَعْدِ

پر واجب کیا ہے ان سے محبت رکھنے کا حکم دیا اور انہیں اپنے رسولؐ کے بعد ولایت و حکومت

رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّيَا مُعِزَّ

دی ہے خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اے ہر دشمنی کرنے والے سرکش کو زیر کرنے والے اے مومنوں

الْمُؤْمِنِيْنَ بَلَغَ مَجْهُوْدِيْ فَهَبْ لِيْ نَفْسِيَ السَّاعَةَ وَرَحْمَةً مِّنْكَ تَمُنُّ بِهَا

کو عزت دینے والے میری ہمت تمام ہو گئی پس اسی گھڑی مجھے معافی دے اور مجھ پر رحمت فرما اور مجھ پر احسان کر

عَلَيَّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اب ضریح پاک پر بوسہ دے باری باری اپنے دونوں رخسار اس پر رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا مَشْهَدٌ لَا يَرْجُوْ مَنْ فَاتَهُ فِيْهِ رَحْمَتُكَ اَنْ يَّنَالَهَا

اے معبود! بے شک یہ وہ بارگاہ ہے کہ جو یہاں تیری رحمت حاصل نہ کر سکا کہیں حاصل کر پائے

فِيْ غَيْرِهٖ وَلَا اَحَدٌ اَشْقٰى مِنْ امْرِءٍ قَصَدَهٗ مُؤَمِّلًا فَاٰبَ عَنْهُ

گا اور اس سے بڑا بدبخت کوئی نہیں جو یہاں امید لے کے آیا تو ناکام پلٹ

خَائِبًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْاِيَابِ وَخَيْبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْمُنَاقَشَةِ

گیا اے معبود یقیناً میں تیری پناہ لیتا ہوں بری طرح پلٹنے ناامیدی کے ساتھ رجوع کرنے اور حساب میں

Presented by www.ziaraat.com

عِنْدَ الْحِسَابِ وَحَاشَاكَ يَارَبِّ اَنْ تُقْرِنَ طَاعَةَ وَلِيِّكَ بِطَاعَتِكَ وَ

جھگڑا کرنے سے اور اے پروردگار الیسا نہ ہو کہ تو اپنے ولی کی اطاعت اپنی اطاعت کے ساتھ

مُوَالَاتَهٗ بِمُوَالَاتِكَ وَمَعْصِيَتَهٗ بِمَعْصِيَتِكَ شُقَّ تُؤْيِسَ زَائِرَهٗ وَالْمُتَحَمِّلَ

ان کی دوستی اپنی دوستی کے ساتھ اور ان کی نافرمانی اپنی نافرمانی کے ساتھ لازم کرے پھر ان کے زائر اور دور کے شہروں

مِنْ بُعْدِ الْبِلَادِ اِلٰى قَبْرِهٖ وَعِزَّتِكَ يَارَبِّ لَا يَنْعَقِدُ عَلٰى ذٰلِكَ ضَمِيْرِيْ

سے بہ مشکل ان کی قبر پر آنے والے کو مایوس کرے اے پروردگار تیری عزت کی قسم کہ میرا دل اس بات پر یقین نہیں کرتا

اِذْ كَانَتِ الْقُلُوْبُ اِلَيْكَ بِالْجَمِيْلِ لَشُيِّرُ

کیونکہ دل تو تیری مہربانی اور اچھائی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

اس کے بعد نماز زیارت ادا کرے اور جب وہاں سے واپس ہونا چاہے تو اس طرح وداع کرے،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنَ الرِّسَالَةِ سَلَامَ مُوَدِّعٍ

سلام ہو آپ پر اے خاندان نبوت اور رسالت کے سرچشمہ سلام ہو وداع کرنے والے کا

لَا سَئِمٍ وَلَا قَالٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

جو نہ دل تنگ اور نہ دشمن آپ پر رحمت خدا اور اس کی برکات ہوں

مذکورہ بالا دُعا شیخ مفیدؒ نے بھی نقل کی ہے لیکن بِالْجَمِيْلِ لَشُيِّرُ کے بعد یہ بھی تحریر فرمایا ہے،

يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اِنَّ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ ذُنُوْبًا لَا يَاْتِيْ عَلَيْهَا اِلَّا رِضَاكَ

اے دوست خدا یقیناً میرے اور خدائے عزوجل کے درمیان گناہ حائل ہیں جو آپ کی مرضی کے بغیر معاف نہیں ہوتے

فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكَ عَلٰى سِرِّهٖ وَاسْتَرْعَاكَ اَمْرَ خَلْقِهٖ وَقَرَنَ طَاعَتَكَ

پس واسطہ اس حق کا جس نے آپ کو اس کا رازدار بنایا اپنی مخلوق کا معاملہ آپ کے سپرد کیا آپ کی اطاعت اپنی اطاعت

بِطَاعَتِهٖ وَمُوَالَاتَكَ بِمُوَالَاتِهٖ تَوَلَّ صَلَاحَ حَالِيْ مَعَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

کے ساتھ اور آپ کی دوستی اپنی دوستی کے ساتھ رکھی خدائے عزوجل کے ساتھ ہو کر میری بہتری کے ذمہ دار بنیں

وَاجْعَلْ حَظِّيْ مِنْ زِيَارَتِكَ تَخْلِيْطِيْ بِخَالِصِيْ زُوَّارِكَ الَّذِيْنَ تَسْئَلُ اللّٰهَ

اپنی زیارت میں میرا حصہ قرار دیں اور مجھے اپنے مخلص زائرین میں شامل کریں کہ جن کو جہنم سے غلامی دلانے

Presented by www.ziaraat.com

عَزَّوَجَلَّ فِیْ عِتْقِ رِقَابِهِمْ وَتَرْغَبُ اِلَیْهِ فِیْ حُسْنِ ثَوَابِهِمْ وَهَا اَنَا الْیَوْمَ

کے لیے آپ نے خدائے عزوجل سے سوال کیا اور آپ ان کو زیارت کا بہترین اجر دلانے کے خواہاں ہیں اور میں ہوں جو آج

بِفِنَائِكَ لَآئِذٌ وَبِحُسْنِ وِفَادَتِكَ عَنِّیْ عَائِذٌ فَكُنْ لِّیْ یَا مَوْلَایَ وَاَدْرِكْنِیْ

آپ کی قبر پر پناہ لیے ہوں اور آپ کی طرف سے اپنے بچاؤ کی امید رکھتا ہوں پس مجھے بچائیں اے میرے مولا اور مدد کو پہنچیں

وَاسْئَلِ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ فِیْ اَمْرِیْ فَاِنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ مَقَامًا كَرِیْمًا

میرے لیے خدائے عزوجل سے دعا خیر فرمائیں کیونکہ آپ خدا کے ہاں بہترین مقام اور بلند ترین مرتبہ

وَجَاهًا عَظِیْمًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا

رکھتے ہیں خدا درود بھیجے آپ پر اور سلام بہت بہت سلام

مؤلف کہتے ہیں، جب کوئی زائر مشاہد مقدسہ میں دُعا مانگے یا کوئی شخص کسی بھی مقام پر طلب خیر کرے تو سب سے پہلے اسے حجۃ القائم امام العصر علیہ السلام کی حفظ و امان کے لیے دُعا کرنا چاہیئے یہ ایک بڑا ہی اہم معاملہ ہے، جس کی تشریح اس مقام پر نہیں کی جا سکتی، لیکن شیخ مرحوم نے نجم الثاقب کے باب دہم میں اس موضوع کی تفصیل بیان کی ہے اور اس کے لیے چند دعائیں بھی تحریر فرمائی ہیں پس جو شخص یہ عمل انجام دینا چاہے وہ مذکورہ کتاب کی طرف رجوع کرے اس سلسلے میں ایک مختصر دُعا وہ ہے جو رمضان المبارک کی تئیسویں رات کے اعمال میں نقل کی گئی ہے اور ہم نے بھی زائر کے آداب میں ایک دُعا تحریر کی ہے جسے تمام مشاہد میں پڑھا جا سکتا ہے۔

تیسرا مقام

چہاردہ معصومینؑ پر صلوات

ائمہ طاہرین علیہم السلام پر صلوات کے ضمن میں شیخ طوسیؒ نے مصباح میں اعمال روز جمعہ میں فرمایا ہے کہ ہمارے رواۃ نے ابوالفضل شیبانی سے ایک خبر نقل کی ہے کہ وہ کہتے ہیں، مجھے ابومحمد عبداللہ بن محمد عابد بدالیہ نے بتایا کہ میں نے ۲۵۵ھ میں اپنے مولا امام حسن عسکری علیہ السلام سے سامرہ میں ان کے مقام پر حاضر ہو کر یہ سوال کیا کہ آپ مجھے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ اور ان کے اوصیاء

Presented by www.ziaraat.com

ائمہ معصومینؑ میں سے ہر ایک کے لیے صلوات لکھوائیں جب کہ میں قلم دوات اور کاغذ ہمراہ لے کر گیا تھا، تب آپ نے کسی کتاب سے دیکھے بغیر مجھے یہ صلوات زبانی لکھوائی ۔

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا حَمَلَ وَحْيَكَ وَبَلَّغَ رِسَالَاتِكَ وَصَلِّ

اے معبود! درود بھیج حضرت محمدؐ پر کہ انہوں نے تیری وحی کو سنبھالا اور تیرے پیغام پہنچائے درود بھیج

عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَحَلَّ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَعَلَّمَ كِتَابَكَ وَ

حضرت محمدؐ پر کہ انہوں نے تیرے حلال کو حلال اور حرام کو حرام بتایا اور تیری کتاب کی تعلیم دی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَدَعَا اِلٰى دِيْنِكَ

خدایا درود بھیج حضرت محمدؐ پر کہ انہوں نے نماز قائم رکھی زکوٰۃ دیتے رہے اور تیرے دین کی طرف دعوت دی

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَدَّقَ بِوَعْدِكَ وَاَشْفَقَ مِنْ وَّعِيْدِكَ وَصَلِّ عَلٰى

درود بھیج حضرت محمدؐ پر کہ انہوں نے تیرے وعدے کو سچا جانا اور تیری دھمکی سے لوگوں کو ڈرایا خدایا درود بھیج

مُحَمَّدٍ كَمَا غَفَرْتَ بِهِ الذُّنُوْبَ وَسَتَرْتَ بِهِ الْعُيُوْبَ وَفَرَّجْتَ

حضرت محمدؐ پر کہ جن کے ذریعے تو نے لوگوں کے گناہ معاف کیے ان کے عیبوں کو چھپایا اور ان کے ذریعے

بِهِ الْكُرُوْبَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا دَفَعْتَ بِهِ الشَّقَاءَ وَكَشَفْتَ بِهِ

لوگوں کی مشکلات دور کیں خدایا درود بھیج حضرت محمدؐ پر کہ تو نے ان کے ذریعے بدبختی دور کی ان کے ذریعے رنج دور کیے

الْغَمَّاءَ وَاَجَبْتَ بِهِ الدُّعَاءَ وَنَجَّيْتَ بِهِ مِنَ الْبَلَاءِ وَصَلِّ عَلٰى

ان کے ذریعے دعائیں قبول کیں اور ان کے وسیلے مصیبتوں سے نجات دی خدایا درود بھیج حضرت

مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ بِهِ الْعِبَادَ وَاَحْيَيْتَ بِهِ الْبِلَادَ وَقَصَمْتَ بِهِ

محمدؐ پر کہ تو نے ان کے ذریعے بندوں پر رحم کیا ان کے ذریعے شہروں کو آباد کیا ان کے ہاتھوں سرکشوں کی

الْجَبَابِرَةَ وَاَهْلَكْتَ بِهِ الْفَرَاعِنَةَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَضْعَفْتَ

کمر توڑی ان کے ذریعے مغرور بادشاہوں کو قتل کیا خدایا درود بھیج حضرت محمدؐ پر کہ تو نے ان کے وسیلے

بِهِ الْاَمْوَالَ وَاَحْرَزْتَ بِهِ مِنَ الْاَهْوَالِ وَكَسَرْتَ بِهِ الْاَصْنَامَ وَ

اموال دوچند کیے ان کے ذریعے خوف وہراس سے محفوظ کیا ان کے ہاتھوں بتوں کو توڑا ان کے

Presented by www.ziaraat.com

رَحِمْتَ بِهِ الْاَنَامَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَعَثْتَهٗ بِخَيْرِ الْاَدْيَانِ وَ

وسیلے لوگوں پر رحم کیا خدایا درود بھیج حضرت محمدؐ پر کہ تو نے ان کو بہترین دین کے ساتھ بھیجا ان کے ذریعے

اَعْزَزْتَ بِهِ الْاِيْمَانَ وَتَبَّرْتَ بِهِ الْاَوْثَانَ وَعَظَّمْتَ بِهِ الْبَيْتَ

ایمان کو قوت دی ان کے ہاتھوں بتوں کو تباہ کیا اور ان کے ذریعے بیت الحرام کو

الْحَرَامَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ الْاَخْيَارِ

بڑائی دی خدایا درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور ان کے اہلِ بیت پر جو پاک ہیں پسند شدہ اور

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

بھیج سلام بہت بہت سلام

امیرالمؤمنین علیہ السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰٓى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَخِيْ نَبِيِّكَ وَوَلِيِّهٖ

اے معبود! درود بھیج مومنوں کے امیر علیؑ بن ابی طالب پر کہ جو تیرے نبیؐ کے برادر ان کے وارث

وَصَفِيِّهٖ وَوَزِيْرِهٖ وَمُسْتَوْدَعِ عِلْمِهٖ وَمَوْضِعِ سِرِّهٖ وَبَابِ حِكْمَتِهٖ

ان کے پسندیدہ ان کے معاون ان کے علم امانتدار ان کے راز کے امین ان کی حکمت کے مظہر

وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهٖ وَالدَّاعِيْ اِلٰى شَرِيْعَتِهٖ وَخَلِيْفَتِهٖ فِيْ اُمَّتِهٖ وَمُفَرِّجِ

ان کی حجت پیش کرنے والے ان کی شریعت کی طرف بلانے والے ان کی امت میں ان کے خلیفہ ان کی ذات

الْكُرَبِ عَنْ وَّجْهِهٖ قَاصِمِ الْكَفَرَةِ وَمُرْغِمِ الْفَجَرَةِ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ

سے مشکلوں کو دور کرنے والے کافروں کی قوت توڑنے والے اور فسادیوں کو زیر کرنے والے کہ جن کو تو نے اپنے

مِنْ نَّبِيِّكَ بِمَنْزِلَةِ هٰرُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَعَادِ

نبیؐ کے ساتھ وہ مقام دیا جو ہارونؑ کا موسیٰؑ کے ساتھ تھا اے معبود! دوست رکھ اسے جو ان کو دوست

مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَّصَرَهٗ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهٗ وَالْعَنْ مَّنْ نَّصَبَ

رکھے دشمن رہ اس کا جو ان کا دشمن ہو مدد دے اس کو جو ان کی مدد کرے اور چھوڑ دے اس کو جو ان کو چھوڑ دے لعنت

لَهٗ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى

بھیج اس پر جس نے ان کی مخالفت کی پہلوں اور پچھلوں میں سے اور رحمت فرما ان پر وہ بہترین رحمت جو تو نے اپنے نبیوں کے

Presented by www.ziaraat.com

اَحَدٍ مِّنْ اَوْصِيَآءِ اَنْبِيَآئِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

جانشینوں میں سے کسی پر فرمائی ہو اے جہانوں کے پروردگار

سردار خواتین فاطمہ زہرا علیہا السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الصِّدِّيْقَةِ فَاطِمَةَ الزَّكِيَّةِ حَبِيْبَةِ حَبِيْبِكَ وَنَبِيِّكَ

اے معبود! درود بھیج صدیقہ کائنات سیدہ فاطمہؑ پر جو پاکیزہ ہیں تیرے پیغمبر اور تیرے محبوب کی پیاری بیٹی ہیں

وَاُمِّ اَحِبَّآئِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ الَّتِي انْتَجَبْتَهَا وَفَضَّلْتَهَا وَاَخْتَرْتَهَا عَلٰى

اور تیرے دوستداروں اور برگزیدوں کی والدہ ہیں وہی بی بی جن کو تو نے چنا بڑائی دی اور پسندیدہ بنایا جہانوں کی

نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ كُنِ الطَّالِبَ لَهَا مِمَّنْ ظَلَمَهَا وَاسْتَخَفَّ

عورتوں میں سے اے معبود! ان سے بدلہ لے جنہوں نے ان پر ظلم ڈھایا اور ان کے حق کی پرواہ

بِحَقِّهَا وَكُنِ الثَّآئِرَ اَللّٰهُمَّ بِدَمِ اَوْلَادِهَا اَللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهَا

نہ کی اور اے معبود! ان کی اولاد کے خون کا انتقام لے اور اے معبود جیسا کہ تو نے ان کو

اُمَّ الْاَئِمَّةِ الْهُدٰى وَحَلِيْلَةَ صَاحِبِ اللِّوَآءِ وَالْكَرِيْمَةَ عِنْدَ الْمَلَاِ

بنایا ہدایت والے اماموں کی ماں پیغمبرؐ کے علمبردار کی زوجۂ محترمہ اور عالم بالا عرش و کرسی کے مقام میں عزت

الْاَعْلٰى فَصَلِّ عَلَيْهَا وَعَلٰى اُمِّهَا صَلٰوةً تُكْرِمُ بِهَا وَجْهَ مُحَمَّدٍ صَلَّى

والی قرار دیا پس رحمت فرما ان پر اور ان کی والدہ پر جس سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَتَقَرُّ بِهَا اَعْيُنُ ذُرِّيَّتِهَا وَاَبْلِغْهُمْ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ

کا چہرۂ مبارک چمک اٹھے اور ان بی بی کی اولاد کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور پہنچا ان سب کو اس وقت

السَّاعَةِ اَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ

میرا بہترین درود اور آداب و سلام

امامین حسن و حسین علیہما السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَبْدَيْكَ وَوَلِيَّيْكَ وَابْنَيْ رَسُوْلِكَ

اے معبود! درود بھیج حسنؑ اور حسینؑ پر کہ وہ دونوں تیرے بندے تیرے دوستدار تیرے رسولؐ کے بیٹے

Presented by www.ziaraat.com

وَسِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى

رحمت والے نواسے اور جوانان جنت کے دو سید و سردار ہیں ان پر بہترین رحمت فرما جیسی رحمت

اَحَدٍ مِنْ اَوْلَادِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ سَيِّدِ

تو نے نبیوں اور رسولوں کی اولاد میں سے کسی پر بھیجی ہو اے معبود! درود بھیج امام حسنؑ پر جو فرزند ہیں

النَّبِيِّيْنَ وَوَصِيِّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ

نبیوں کے سردار کے اور جانشین ہیں مومنوں کے امیر کے سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

فرزند سلام ہو آپ پر اے اوصیاء کے سردار کے فرزند میں گواہ ہوں کہ آپ مومنوں کے امیر کے فرزند

اَمِيْنُ اللّٰهِ وَابْنُ اَمِيْنِهٖ عِشْتَ مَظْلُوْمًا وَمَضَيْتَ شَهِيْدًا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ

خدا کے امانتدار اور اس کے امین کے فرزند ہیں آپ دنیا میں مظلوم جیے اور شہید ہو کر گزرے میں گواہ ہوں کہ

اَلْاِمَامُ الزَّكِيُّ الْهَادِيُّ الْمَهْدِيُّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَجَسَدَهٗ

آپ امام ہیں پاک شدہ ہدایت دینے والے ہدایت یافتہ اے معبود! ان پر رحمت نازل کر اور ان کی روح اور ان کے جسم

عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ اَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ

کو میری طرف سے اس لمحے میں بہترین درود و سلام اور آداب پہنچا دے اے معبود! درود بھیج امام حسینؑ فرزند

بْنِ عَلِيٍّ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيْدِ قَتِيْلِ الْكَفَرَةِ وَطَرِيْحِ الْفَجَرَةِ اَلسَّلَامُ

علیؑ پر جو مظلومی میں شہید ہوئے بے دینوں نے انہیں قتل کیا اور بدکاروں نے ساتھ چھوڑا سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے ابوعبداللہ سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر

يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَشْهَدُ مُوْقِنًا اَنَّكَ اَمِيْنُ اللّٰهِ وَابْنُ اَمِيْنِهٖ قُتِلْتَ

اے مومنوں کے امیر کے فرزند میں گواہ ہوں یقین کے ساتھ کہ آپ خدا کے امانتدار اور اس کے امین کے فرزند ہیں

مَظْلُوْمًا وَمَضَيْتَ شَهِيْدًا وَاَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالَى طَالِبٌ بِثَارِكَ وَمُنْجِزٌ

آپ مظلومی میں قتل ہوئے اور شہادت پا کر گزرے ہیں میں گواہ ہوں کہ خدائے تعالیٰ آپ کے خون کا بدلہ لے گا اور وہ

مَا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَالتَّاْيِيْدِ فِيْ هَلَاكِ عَدُوِّكَ وَاِظْهَارِ دَعْوَتِكَ

آپ سے کیا ہوا وعدہ پورا کرتے ہوئے آپ کے دشمن کی تباہی اور آپ کی دعوت کے اظہار کے لیے مدد اور قوت دے گا

Presented by www.ziaraat.com

وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَبَدْتَ

میں گواہ ہوں کہ آپ نے خدا سے کیا ہوا پیمان پورا کیا خدا کی راہ میں جی جان سے جہاد کیا اور خدا کی پُرخلوص

اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

عبادت کرتے رہے یہاں تک آپ شہید ہو گئے خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپکو قتل کیا خدا کی لعنت اس گروہ پر

خَذَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَلْبَتَتْ عَلَيْكَ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِمَّنْ

جس نے آپ کا ساتھ نہ دیا خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ پر گھیرا ڈالا اور میں خدا کے سامنے بیزار ہوں اس سے جس نے

اَكْذَبَكَ وَاسْتَخَفَّ بِحَقِّكَ وَاسْتَحَلَّ دَمَكَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا اَبَا

آپ کو جھٹلایا آپ کے حق کی پرواہ نہ کی اور آپ کا خون بہایا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں اے ابو

عَبْدِ اللّٰهِ لَعَنَ اللّٰهُ قَاتِلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ خَاذِلَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَمِعَ

عبداللہ خدا لعنت کرے آپ کے قاتل پر خدا لعنت کرے آپ کو چھوڑ جانے والے پر اور خدا لعنت کرے اس پر جس نے

وَاعِيَتَكَ فَلَمْ يُجِبْكَ وَلَمْ يَنْصُرْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَبَا نِسَاءَكَ اَنَا اِلَى

آپ کی پکار سنی تو جواب نہ دیا اور آپ کی مدد نہ کی اور خدا لعنت کرے جس نے آپ کی عورتوں کو اسیر کیا میں خدا کے

اللّٰهِ مِنْهُمْ بَرِيْءٌ وَمِمَّنْ وَالَاهُمْ وَمَوَالِيْهِمْ وَاَعْوَانِهِمْ عَلَيْكُمْ وَاَشْهَدُ

سامنے ان سے بیزار اور ان سے بھی جو ان کے دوست ان کے ساتھی اور ان کے مددگار ہیں میں گواہ ہوں کہ

اَنَّكَ وَالْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَبَابُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ

آپ اور آپ کی اولاد میں سے ائمہ پرہیزگاری کی علامت ہدایت کا دروازہ پائیدار سلسلہ

الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاَشْهَدُ اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ

اور دنیا والوں پر خدا کی حجت ہیں اور میں گواہ ہوں کہ میں آپ کا معتقد ہوں اور آپ کے مرنے کا یقین

مُوْقِنٌ وَلَكُمْ تَابِعٌ بِذَاتِ نَفْسِيْ وَشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَمُقَلَّبِيْ

رکھتا ہوں میں دل سے آپ کا تابع ہوں میں احکام دین عمل کی پاداش اور بازگشت میں آپ کا تابع ہوں

فِيْ دُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ

دنیا و آخرت میں

Presented by www.ziaraat.com

امام زین العابدین علیہ السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ الَّذِيْ اسْتَخْلَصْتَهٗ

اے معبود! درود بھیج امام علیؑ بن الحسینؑ پر جو عبادت گزاروں کے سردار ہیں جن کو تو نے اپنے لیے مخصوص

لِنَفْسِكَ وَجَعَلْتَ مِنْهُ اَئِمَّةَ الْهُدٰى الَّذِيْنَ يَهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ

کیا اور ان کی اولاد میں ائمہ ہدایت قرار دیے جو حق کے ساتھ ہدایت کرتے اور عدل

يَعْدِلُوْنَ اخْتَرْتَهٗ لِنَفْسِكَ وَطَهَّرْتَهٗ مِنَ الرِّجْسِ وَاصْطَفَيْتَهٗ وَ

سے فیصلہ کرتے ہیں تو نے ان کو اپنے لیے چنا ان کو آلودگی سے پاک رکھا ان کو پسند کیا اور

جَعَلْتَهٗ هَادِيًا مَّهْدِيًّا اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ

ان کو ہدایت یافتہ رہبر بنایا پس اے معبود! رحمت فرما امام چہارم پر بہترین رحمت جو تو نے اپنے

مِّنْ ذُرِّيَّةِ اَنْبِيَآئِكَ حَتّٰى تَبْلُغَ بِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

نبیوں کی اولاد میں سے کسی پر کی ہو حتیٰ کہ ان کو اس مقام پر پہنچا جس سے ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں دنیا اور آخرت میں

اِنَّكَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

بے شک تو زبردست بے حکمت والا

امام محمد باقر علیہ السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بَاقِرِ الْعِلْمِ وَاِمَامِ الْهُدٰى وَقَآئِدِ

اے معبود: درود بھیج محمد بن علیؑ پر جو علم پھیلانے والے امام ہدایت پرہیزگاروں

اَهْلِ التُّقٰى وَالْمُنْتَجَبِ مِنْ عِبَادِكَ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهٗ عَلَمًا

کے پیشوا اور تیرے بندوں میں سے برگزیدہ ہیں اے معبود! جیسے تو نے قرار دیا ان کو اپنے

لِّعِبَادِكَ وَمَنَارًا لِّبِلَادِكَ وَمُسْتَوْدَعًا لِّحِكْمَتِكَ وَمُتَرْجِمًا لِّوَحْيِكَ

بندوں کے لیے نشان ہدایت اپنے شہروں کے لیے روشنی اپنی حکمت کا سپردار اور اپنی وحی کا ترجمان بنایا

وَاَمَرْتَ بِطَاعَتِهٖ وَحَذَّرْتَ مِنْ مَّعْصِيَتِهٖ فَصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَبِّ اَفْضَلَ

نیز ان کی اطاعت کا حکم دیا اور ان کی نافرمانی سے منع کیا ہے پس رحمت فرما ان پر اے پروردگار دو بہترین

Presented by www.ziaraat.com

مَا صَلَّيْتَ عَلَى اَحَدٍ مِّنْ ذُرِّيَّةِ اَنْبِيَآئِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَاُمَنَآئِكَ

رحمت جو تو نے اپنے نبیوں اپنے برگزیدوں اپنے رسولوں اور اپنے امانتداروں میں سے کسی کی اولاد

يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ

پر کی ہے اے جہانوں کے پروردگار

امام جعفر صادق علیہ السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ خَازِنِ الْعِلْمِ الدَّاعِيْ

اے معبود! درود بھیج جعفر بن محمد پر محمد صادق ہیں وہ علم کے خزینہ دار حق کے ساتھ

اِلَيْكَ بِالْحَقِّ النُّوْرِ الْمُبِيْنِ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهٗ مَعْدِنَ كَلَامِكَ

تیری طرف بلانے والے اور نور ہیں آشکارا اے معبود! جیسے تو نے قرار دیا ان کو اپنے کلام

وَوَحْيِكَ وَخَازِنَ عِلْمِكَ وَلِسَانَ تَوْحِيْدِكَ وَوَلِيَّ اَمْرِكَ وَمُسْتَحْفَظَ

اور وحی کا سنبھالنے والا اپنے علم کا خزینہ دار اپنی توحید کا ترجمان اپنے حکم کا نگہدار اور اپنے دین کا

دِيْنِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَصْفِيَآئِكَ وَ

رکھوالا بنایا ہے اسی طرح رحمت فرما ان پر دو بہترین رحمت جو تو نے اپنے برگزیدوں اور اپنی حجتوں میں سے

حُجَجِكَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

کسی پر کی ہے بے شک تو تعریف والا ہے بزرگوار

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَمِيْنِ الْمُؤْتَمَنِ مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ الْبَرِّ الْوَفِيِّ الطَّاهِرِ

اے معبود! درود بھیج امانت دار اور امانت دار بنائے گئے موسیٰ بن جعفرؑ پر جو نیک وفادار پاک شدہ

الزَّكِيِّ النُّوْرِ الْمُبِيْنِ الْمُجْتَهِدِ الْمُحْتَسِبِ الصَّابِرِ عَلَى الْاَذٰى فِيْكَ

پاکباز نور درخشاں ساعی وکوشاں خیر چاہنے والے تیرے لیے تکلیف پر صبر کرنے والے ہیں

اَللّٰهُمَّ وَكَمَا بَلَّغَ عَنْ اِبَآئِهٖ مَا اسْتُوْدِعَ مِنْ اَمْرِكَ وَنَهْيِكَ وَ

اے معبود جیسے انہوں نے اپنے بزرگان کی طرف سے سپرد شدہ تیرے امر و نہی کو بیان کیا

Presented by www.ziaraat.com

حَمَلَ عَلَى الْمَحَجَّةِ وَكَابَدَ اَهْلَ الْعِزَّةِ وَالشِّدَّةِ فِيمَا كَانَ يَلْقَى

لوگوں کو سیدھی راہ پر ڈالا اور سامنا کیا بڑائی چاہنے والے سنگ دلوں کا ان باتوں میں جو آپ کی قوم کے

مِنْ جُهَّالِ قَوْمِهِ رَبِّ فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى اَحَدٍ

جاہلوں نے پھیلائیں پس اے پروردگار رحمت کر حضرت پر بہترین و کامل ترین رحمت جو تو نے کسی ایسے شخص پر کی

مِمَّنْ اَطَاعَكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ اِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

جس نے تیری اطاعت اور تیرے بندوں کی خیر خواہی کی بے شک تو پردہ پوش ہے مہربان

امام علی رضا علیہ السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ وَرَضِيَتْ بِهِ مَنْ شِئْتَ

اے معبود! درود بھیج علیؑ بن موسیٰؑ پر کہ جن کو تو نے پسند فرمایا تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہے

مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ وَقَائِمًا بِاَمْرِكَ

پسند کر لیتا ہے اے معبود! جس طرح تو نے قرار دیا ان کو اپنی مخلوق پر حجت قائم کیا اپنے امر پر

وَنَاصِرًا لِدِينِكَ وَشَاهِدًا عَلٰى عِبَادِكَ وَكَمَا نَصَحَ لَهُمْ فِي السِّرِّ

مددگار بنایا اپنے دین کا اور گواہ بنایا اپنے بندوں پر اور جس طرح انہوں نے جہاں وہاں ان کی

وَالْعَلَانِيَةِ وَدَعَا اِلٰى سَبِيلِكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ فَصَلِّ

خیر خواہی کی اور ان کو دانش مندی اور بہترین نصیحت کے ساتھ تیرے راستے کی طرف بلایا اسی طرح تو بھی

عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَوْلِيَآئِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ

رحمت کر ان پر وہ بہترین رحمت جو تو نے مخلوقات میں سے اپنے دوستوں اور برگزیدوں میں سے کسی ایک پر کی ہے

اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ

بے شک تو بہت دینے والا ہے سخی

امام محمد تقی علیہ السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى عَلَمِ التُّقٰى وَنُورِ الْهُدٰى وَ

اے معبود! درود بھیج محمد بن علیؑ بن موسیٰؑ پر جو پرہیزگاری کے نشان ہدایت کے نور

Presented by www.ziaraat.com

مَعْدِنِ الْوَفَاءِ وَفَرْعِ الْاَزْكِيَاءِ وَخَلِيفَةِ الْاَوْصِيَاءِ وَاَمِينِكَ عَلٰى وَحْيِكَ

دنا کے مرکز و محور پاکبازوں کی شاخ اوصیاء پیغمبر کے جانشین اور تیری وحی کے امانتدار ہیں

اَللّٰهُمَّ فَكَمَا هَدَيْتَ بِهٖ مِنَ الضَّلَالَةِ وَاسْتَنْقَذْتَ بِهٖ مِنَ الْحَيْرَةِ وَ

پس اے معبود جیسے تو نے ان کے ذریعے گمراہی سے نکال کر ہدایت دی ان کے وسیلے سرگردانی سے بچایا

اَرْشَدْتَ بِهٖ مِنَ اهْتَدٰى وَزَكَّيْتَ بِهٖ مَنْ تَزَكّٰى فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ

راہ دکھائی ان کے ذریعے اسے جس نے ہدایت چاہی اور پاک کیا ان کے ذریعے اسے جو پاک ہوا ایسے ہی رحمت کر ان پر

مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَوْلِيَآئِكَ وَبَقِيَّةِ اَوْصِيَآئِكَ اِنَّكَ عَزِيزٌ

بہترین رحمت جو تو نے کسی پر کی ہے اپنے دوستوں میں سے اور اوصیاء میں سے موجود تک پر بے شک تو زبردست ہے

حَكِيمٌ

حکمت والا

امام علی نقی علیہ السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَصِيِّ الْاَوْصِيَآءِ وَاِمَامِ الْاَتْقِيَآءِ وَخَلِيفَةِ الْاَئِمَّةِ

اے معبود! درود بھیج علی بن محمدؑ پر جو اوصیاء پیغمبرؐ کے وصی پرہیزگاروں کے پیشوا ائمہ دین کے قائمقام

الدِّيْنِ وَالْحُجَّةِ عَلَى الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ كَمَا جَعَلْتَهٗ نُوْرًا

اور ساری مخلوقات پر تیری حجت ہیں اے معبود جیسے تو نے ان کو ایسا نور بنایا

يَسْتَضِيْئُ بِهِ الْمُؤْمِنُوْنَ فَبَشَّرَ بِالْجَزِيْلِ مِنْ ثَوَابِكَ وَاَنْذَرَ بِالْاَلِيْمِ

کہ جس سے مومنین روشنی حاصل کرتے ہیں پس انہوں نے تیرے ثواب عظیم کی خوشخبری سنائی تیرے سخت ترین

مِنْ عِقَابِكَ وَحَذَّرَ بَاْسَكَ وَذَكَّرَ بِاٰيَاتِكَ وَاَحَلَّ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ

عذاب سے خوف دلایا تیرے غضب سے آگاہ کیا تیری آیتوں کے ذریعے نصیحت کی تیرے حلال کو حلال کہا تیرے

حَرَامَكَ وَبَيَّنَ شَرَآئِعَكَ وَفَرَآئِضَكَ وَحَضَّ عَلٰى عِبَادَتِكَ وَاَمَرَ

حرام کو حرام بتایا تیرے قوانین اور تیرے احکام کو کھول کر بیان کیا تیری عبادت کا شوق دلایا تیری فرمانبرداری

بِطَاعَتِكَ وَنَهٰى عَنْ مَّعْصِيَتِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى

کا حکم دیا اور تیری نافرمانی سے منع کیا پس رحمت کر ان پر وہ بہترین رحمت جو تو نے اپنے

Presented by www.ziaraat.com

اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِیَآئِكَ وَ ذُرِّیَّةِ اَنْبِیَآئِكَ یَآ اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ

دوستداروں اور اپنے نبیوں کی اولاد میں سے کسی پر کی ہے اے جہانوں کے معبود

ان صلوات کا راوی ابو محمد بیان کرتا ہے کہ جب امام حسن عسکری علیہ السلام اپنے آباء طاہرین میں سے ہر ایک کے لیے صلوات تعلیم فرما چکے اور نوبت اپنی ذات تک پہنچی تو آپ خاموش ہو گئے میں نے عرض کی اے فرزند رسولؐ! باقی اماموں کے لیے بھی صلوات لکھوائیں! آپؑ نے فرمایا: یہ صلوات دین کے نشانوں میں سے ہے اور خدائے تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ یہ چیزیں ہم لائق و موزوں افراد تک پہنچائیں ورنہ میں خاموشی کو بہتر سمجھتا ہوں کہ خود اپنے لیے صلوات کا ذکر نہ کروں تو بھی چونکہ یہ دین کا معاملہ ہے لہٰذا آگے یہ لکھو۔

امام حسن عسکری علیہ السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبَرِّ التَّقِیِّ الصَّادِقِ الْوَفِیِّ

اے معبود! درود بھیج حسنؑ بن علیؑ بن محمدؐ پر کہ جو نوش کردار پرہیزگار سچیار وفادار

النُّوْرِ الْمُضِیْٓءِ خَازِنِ عِلْمِكَ وَالْمُذْكِرِ بِتَوْحِیْدِكَ وَوَلِیِّ اَمْرِكَ

چمکتا ہوا نور اور تیرے علوم کے خزینہ دار ہیں وہ تیری توحید کا اعلان کرنے والے تیرے حکم کے پاسدار دین

وَخَلَفِ اَئِمَّةِ الدِّیْنِ الْهُدَاةِ الرَّاشِدِیْنَ وَالْحُجَّةِ عَلٰٓى اَهْلِ الدُّنْیَا

کے ان اماموں کے جانشین کہ جو رہبر اور راہ یافتہ ہیں اور دنیا والوں پر تیری حجت ہیں

فَصَلِّ عَلَیْهِ یَا رَبِّ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ اَصْفِیَآئِكَ وَحُجَجِكَ

پس رحمت فرما ان پر اے پروردگار بہترین رحمت جو تو نے اپنے برگزیدوں اپنی حجتوں اور اپنے نبیوں کی

وَاَوْلَادِ رُسُلِكَ یَا اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ

اولاد میں سے کسی پر کی ہے اے جہانوں کے معبود

امام العصر مہدی ہادی علیہ السلام پر صلوات

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَلِیِّكَ وَابْنِ اَوْلِیَآئِكَ الَّذِیْنَ فَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَ

اے معبود! رحمت فرما اپنے ولی پر جو تیرے ان اولیاء کے فرزند ہیں جن کی اطاعت تو نے لازم ٹھیرائی

Presented by www.ziaraat.com

اَوْجَبْتَ حَقَّهُمْ وَاَذْهَبْتَ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيْرًا اَللّٰهُمَّ

ان کا حق واجب کیا آلودگی کو ان سے دور رکھا اور ان کو پاک کیا بہت پاک اے معبود!

اَنْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهٖ لِدِيْنِكَ وَانْصُرْ بِهٖ اَوْلِيَآئَكَ وَاَوْلِيَآئِهٖ وَشِيْعَتَهٗ

مہدیؑ کی مدد فرما ان کے ذریعے اپنے دین کی مدد کر اور ان کے ہاتھوں اپنے اور ان کے دوستوں ان کے پیروکاروں

وَاَنْصَارِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ شَرِّ كُلِّ بَاغٍ وَّطَاغٍ وَّمِنْ

اور ساتھیوں کو کامیاب فرما اور ہمیں ان میں شامل کر اے معبود امام عصرؑ کو بچائے رکھ ہر ستمگار اور سرکش کے شر سے

شَرِّ جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَاحْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ وَعَنْ

اور اپنی مخلوق کے شر سے بچا ان کی نگہبانی فرما ان کے آگے سے ان کے پیچھے سے ان کے دائیں

يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَاحْرُسْهُ وَامْنَعْهُ اَنْ يَّوَصَلَ اِلَيْهِ بِسُوْٓءٍ وَّاحْفَظْ

سے اور ان کے بائیں سے ان کی نگہداشت کر اور محفوظ رکھ کہ انہیں کوئی تکلیف نہ پہنچے ان کی حفاظت کے

فِيْهِ رَسُوْلَكَ وَاٰلَ رَسُوْلِكَ وَاَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ وَاَيِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْ

ذریعے اپنے رسولؐ اور ان کی آل کی حفاظت فرما ان کے ہاتھوں عدل کو رائج کر اور ان کو مدد دے کر قوی فرما

نَاصِرِيْهِ وَاخْذُلْ خَاذِلِيْهِ وَاقْصِمْ بِهٖ جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَاقْتُلْ بِهٖ

ان کے ساتھیوں کی مدد کر اور ان کو چھوڑ جانے والوں کو پست کر ان کے ذریعے سخت دل کافروں کا زور توڑ ان کے

الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِيْنَ وَجَمِيْعَ الْمُلْحِدِيْنَ حَيْثُ كَانُوْا مِنْ مَّشَارِقِ

ہاتھوں تمام کافروں منافقوں اور بے دینوں کو قتل کرا دے جہاں وہ زمین کے مشرقوں میں

الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَامْلَاْ بِهِ الْاَرْضَ عَدْلًا وَّاَظْهِرْ بِهٖ

یا مغربوں میں ہوں اور میدانوں میں ہوں یا سمندروں میں امامؑ کے ذریعے زمین کو عدل سے بھر دے اور اپنے نبیؐ

دِيْنَ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ وَاجْعَلْنِيْ اَللّٰهُمَّ مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاَعْوَانِهٖ وَ

کو غالب فرما کہ ان پر اور ان کی آل پر سلام ہو اور اے معبود ہمیں شامل فرما امامؑ کے مددگاروں کے ہمراہیوں

اَتْبَاعِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَاَرِنِيْ فِيْ اٰلِ مُحَمَّدٍ مَّا يَاْمُلُوْنَ وَفِيْ عَدُوِّهِمْ مَا

ان کے پیروکاروں اور ان کے اطاعت گذاروں میں اور دکھا آل محمدؐ کا وہ وقت دکھا جس کے وہ آرزومند تھے اور ان کے دشمنوں کا

يَحْذَرُوْنَ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ

وہ حال دکھا جس سے وہ بچتے تھے اے سچے معبود ایسا ہی ہو

Presented by www.ziaraat.com

خاتمہ

اس میں زیارت انبیاء علیہم السلام، زیارت امام زادگان عالی مقام اور زیارت قبور مومنین کا بیان ہے اور یہ تین مطالب پر مشتمل ہے۔

پہلا مطلب

زیارت انبیاء علیہم السلام

واضح ہو کہ انبیاء علیہم السلام کی تعظیم و تکریم عقلی و شرعی لحاظ سے واجب ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ہے کہ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ اور ان کی زیارت کرنا ایک پسندیدہ فعل ہے چنانچہ علماء کرام نے ان کی زیارت کرنے کو یقینی طور پر مستحب قرار دیا ہے، انبیاء کی تعداد اگرچہ بہت زیادہ ہے لیکن ہمیں ان میں سے بہت کم نبیوں کی قبریں معلوم ہیں اور جن انبیاء کی قبروں کی جائے وقوع کا ہمیں علم ہے وہ یہ بزرگوار ہیں۔

حضرت آدم علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام نجف اشرف میں امیر المومنین علیہ السلام کے روضۂ مبارک میں دفن ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قبر قدس خلیل میں ہے اور ان کے نزدیک ہی ان کی زوجہ بی بی سارہ، حضرت اسحاقؑ، حضرت یعقوبؑ اور حضرت یوسفؑ کی قبریں واقع ہیں، حضرت اسماعیلؑ اور ان کی والدہ بی بی حاجرہ مسجد حرام (کعبہ) میں حجر کے قریب مدفون ہیں اور یہاں دیگر پیغمبروں کی قبریں بھی ہیں۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ رکن اور مقام کا درمیانی حصہ انبیاء کی قبور سے بھرا ہوا ہے، امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان ستر پیغمبران دفن ہیں پھر بیت المقدس میں پیغمبروں کا ایک گروہ مثل حضرت داؤدؑ و حضرت سلیمانؑ وغیرہم دفن ہیں اور ان بزرگان کی قبور مذکورہ مقامات کے لوگوں میں معروف ہیں۔ اسی طرح حضرت زکریاؑ کی قبر حلب میں اور حضرت یونسؑ کی قبر کوفہ کی نہر کے کنارے مشہور و معروف ہے۔ نیز حضرت ہودؑ اور حضرت صالحؑ نجف اشرف کے

Presented by www.ziaraat.com

قریب وادی السلام میں مدفون ہیں۔ حضرت ذوالکفل کی قبر کوفہ کے نواح میں مقام ذوالکفل میں واقع ہے۔ شہر موصل میں حضرت جرجیسؑ اور بیرونِ شہر حضرت شیثؑ کی قبر ہے، شوشں میں حضرت دانیالؑ اور کاظمین میں مسجد براثا کے نزدیک حضرت یوشعؑ مدفون ہیں۔

کیفیت زیارت

احادیث میں ان بزرگواروں کے لیے کوئی مخصوص زیارت وارد نہیں ہوئی، ہاں حضرت آدمؑ و حضرت نوحؑ کی زیارت امیرالمومنین علیہ السلام کی زیارت کے ساتھ ذکر ہوئی ہے۔ تاہم زیارت جامعہ کی پہلی روایت کے مطابق انبیاء علیہم السلام کی زیارت میں بھی یہی زیارت جامعہ پڑھی جاسکتی ہے اور اس بات کی تائید یوں ہوتی ہے کہ شیخ محمد بن المشہدیؒ نے مزار میں اور سید بن طاؤسؒ نے مصباح الزائر میں آداب کوفہ کے باب میں حضرت یونسؑ کی زیارت کے تحت اسی زیارتِ جامعہ کا ذکر کیا ہے۔ بنابریں غالب گمان یہی ہے ان ہر دو بزرگوں کا حضرت یونسؑ کی زیارت کے سلسلے میں اس زیارت کو نقل کرنا اسی قاعدہ کلیہ کے تحت ہے جو سابقہ روایت میں مذکور ہے لہٰذا اگر کوئی زائر ان انبیاء علیہم السلام میں سے کسی ایک کی زیارت کے وقت زیارت جامعہ کو پڑھے تو بہت مناسب اور موزوں ہے چونکہ قبل ازیں ہم زیارت جامعہ کو نقل کر چکے ہیں لہٰذا یہاں اسے دوبارہ نقل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

دوسرا مطلب

زیارت امام زادگان وشہزادگان

ان امام زادوں اور خانوادۂ پیغمبرؐ کے شہزادوں کی قبور فیض و برکت کا ذریعہ اور رحمت خداوندی وعنایت پروردگار کے نزول کا محل و مقام ہیں یہی وجہ ہے کہ علمائے اعلام نے ان کی زیارت کرنے کو مستحب قرار دیا ہے اور شکر خدا کہ ہر شہر و قریہ بلکہ پہاڑوں کے دامن میں بھی ان والا تبار سادات عظام کی قبور بے کسوں بے چاروں اور ستم دیدہ لوگوں کے لیے جائے پناہ اور بے چین دلوں کے لیے تا قیامت موجب تسلی بنی رہیں گی۔ ان قبور سے اکثر کرامات و برکات کا ظہور دیکھنے میں آتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

لیکن یاد رہے کہ وہ امام زادگان جن کی زیارت کے لیے دُور دراز کے سفر طے کر کے جانا ضروری ہے تو بھی سفر سے پہلے ان دو چیزوں کو نظر میں رکھے۔ اوّلاً حسب و نسب کے علاوہ اس صاحبِ قبر کی عظمت و بزرگی کو کتبِ تاریخ سے معلوم کرے ثانیاً یہ کہ آیا واقعی وہ قبر اس امام زادے ہی کی ہے یا نہیں؟ اگرچہ ان دونوں باتوں کا کسی ایک جگہ جمع ہونا قدرے مُشکل ہے پھر بھی ہم نے ہدیۃ الزائرین میں ان میں سے بعض بزرگواروں کا ذکر کیا ہے اور نفثۃ المصدور اور منتہی الآمال میں محسن بن حسین کے حالات کی طرف اشارہ کیا ہے مگر زیرِ نظر کتاب میں ان چیزوں کا ذکر کیے جانے کی گنجائش نہیں ہے لہٰذا یہاں میں ان میں سے صرف دو بزرگان کا تذکرہ کرتا ہوں کہ ان میں اوّل سیدہ جلیلہ جناب فاطمہ بنتِ مُوسیٰ بن جعفر علیہما السلام ہیں، جو معصومۂ قم کے نام سے معروف ہیں۔

فضیلت زیارتِ معصومۂ قم

یہ معظمہ جو امام مُوسیٰ کاظم علیہ السلام کی دُختر اور امام علی رضا علیہ السلام کی خواہر ہیں ایران کے شہر قم میں دفن ہیں جہاں ان کا بہت بہترین سنہری گنبد اور روپہلی ضریح ہے اور وسیع و عریض صحن بھی بنایا گیا ہے وہاں بہت زیادہ خدام ہیں اور وافر مقدار میں اموال و جائداد اس روضۂ مبارک کے لیے وقف کیے گئے ہیں یہ بارگاہ دُنیا بھر کے وابستگان اہل بیت اور خصوصاً اہلِ قم کے لیے پناہ گاہ ہے، چنانچہ دوران سال لوگ دُور دُور سے ان بی بی کی زیارت سے مستفید ہونے اور ان سے فیض و برکت حاصل کرنے آتے رہتے ہیں۔ احادیث و اخبار سے معصومۂ قم کی زیارت کی بہت زیادہ فضیلت ظاہر ہوتی ہے، چنانچہ شیخ صدوقؒ نے سندِ حسن کے ساتھ جو صحیح کے برابر ہے سعد بن سعد سے روایت کی ہے کہ امام علی رضا علیہ السلام سے جناب فاطمہ بنتِ امام مُوسیٰ کاظمؑ کی زیارت کے بارے میں پُوچھا گیا تو آپ نے فرمایا ——— جو شخص ان معصومہ کی زیارت کرنے آئے تو جنت اس کے لیے واجب ہوگی۔ معتبر سند کے ساتھ امام محمد تقی علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا جو شخص قم میں میری پھوپھی جناب فاطمہ کی زیارت کرے وہ جنت کا حق دار ہوگا۔ علامہ مجلسیؒ نے بعض کتبِ زیارت کے لیے علی بن ابراہیم سے اور انہوں نے اپنے والدِ گرامی سعد اشعری قمی سے اور انہوں نے امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: اے سعد! تمہارے قرب میں ہماری ایک

Presented by www.ziaraat.com

قبر ہے، میں نے عرض کی آپ پر قربان ہو جاؤں کیا آپ جناب فاطمہ بنتِ موسیٰ کاظمؑ کی قبر کے کے بارے میں فرما رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں جو شخص ان کے حق کو پہچانتے ہوئے ان کی زیارت کرے تو جنت اس کے لیے واجب ہو گی، جب تم ان کی قبر پر جاؤ تو سرہانے کی طرف قبلہ رُخ کھڑے ہو کر چونتیس مرتبہ "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور تینتیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہو اور پھر یہ زیارت پڑھو:

زیارتِ معصومہ قمؑ

اَلسَّلَامُ عَلٰی اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ

سلام ہو آدمؑ پر جو خدا کے برگزیدہ ہیں سلام ہو نوحؑ پر جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو ابراہیم پر جو

خَلِیْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

خدا کے دوست خاص ہیں سلام ہو موسیٰؑ پر جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو عیسیٰؑ پر جو روح خدا ہیں سلام ہو

عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

آپ پر اے خدا کے رسول سلام ہو آپ پر کہ آپ خلق خدا میں بہترین ہیں سلام ہو آپ پر اے

صَفِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ

خدا کے پسندکردہ سلام ہو آپ پر اے محمدؐ بن عبداللہ کہ آپ نبیوں کے خاتم ہیں سلام ہو

عَلَیْكَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ وَّصِیَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

آپ پر اے مومنوں کے امیر علیؑ بن ابی طالب کہ آپ رسول خدا کے جانشین ہیں سلام ہو

عَلَیْكِ یَا فَاطِمَةُ سَیِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمَا یَا سِبْطَیْ

آپ پر اے فاطمہؑ کہ آپ زنان عالم کی سردار ہیں سلام ہو آپ دونوں پر کہ آپ نبی رحمت

نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَسَیِّدَیْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عَلِیَّ بْنَ

کے دو نواسے اور جوانان اہل جنت کے دو سید و سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے علی بن

الْحُسَیْنِ سَیِّدَ الْعَابِدِیْنَ وَقُرَّةَ عَیْنِ النَّاظِرِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

الحسینؑ کہ آپ عبادت گذاروں کے سردار اور دیکھنے والوں کی ٹھنڈی چشم ہیں سلام ہو آپ پر اے

Presented by www.ziaraat.com

مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ بَاقِرَ الْعِلْمِ بَعْدَ النَّبِيِّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ

محمد بن علیؑ کہ آپ بعد نبی علم پھیلانے والے ہیں سلام ہو آپ پر اے جعفرؑ بن محمد

الصَّادِقَ الْبَارَّ الْأَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُوسَى ابْنَ جَعْفَرٍ الطَّاهِرِ الطُّهْرِ

کہ آپ راستگو خوش کردار امانتدار ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ بن جعفرؑ کہ آپ پاک ہیں پاک شدہ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسَى الرِّضَا الْمُرْتَضَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ

سلام ہو آپ پر اے علیؑ بن موسیٰؑ کہ آپ ہیں رضا والے پسندیدہ سلام ہو آپ پر اے محمدؑ

بْنَ عَلِيٍّ التَّقِيَّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ النَّقِيَّ النَّاصِحَ الْأَمِينَ السَّلَامُ

بن علیؑ کہ آپ پرہیزگار ہیں سلام ہو آپ پر اے علی بن محمدؑ کہ آپ بامفاد خیرخواہ امانتدار ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ السَّلَامُ عَلَى الْوَصِيِّ مِنْ بَعْدِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

آپ پر اے حسنؑ بن علیؑ اور سلام ہو ان امام پر جو ان کے قائمقام ہوئے اے معبود! رحمت فرما

نُورِكَ وَسِرَاجِكَ وَوَلِيِّ وَلِيِّكَ وَوَصِيِّ وَصِيِّكَ وَحُجَّتِكَ عَلَى

اپنے نور پر جو تیرا چراغ تیرے ولی کے وارث تیرے وصی کے جانشین اور تیری مخلوق پر حجت

خَلْقِكَ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ فَاطِمَةَ وَ

ہیں سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کی دختر سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ و خدیجۃ الکبریٰؑ

خَدِيجَةَ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ الْحَسَنِ

کی دختر سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر کی دختر سلام ہو آپ پر اے حسنؑ و حسینؑ

وَالْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ وَلِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا أُخْتَ وَلِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ

کی دختر سلام ہو آپ پر اے دوست خدا کی دختر سلام ہو آپ پر اے دوست خدا کی ہمشیرہ سلام

عَلَيْكِ يَا عَمَّةَ وَلِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

ہو آپ پر اے دوست خدا کی پھوپھی سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ بن جعفرؑ کی دختر خدا کی رحمت ہو

وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكِ عَرَّفَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ فِي الْجَنَّةِ

اور اس کی برکات سلام ہو آپ پر کہ خدا جنت میں ہمارے آپ کے درمیان شناسائی کرائے

وَحَشَرَنَا فِي زُمْرَتِكُمْ وَأَوْرَدَنَا حَوْضَ نَبِيِّكُمْ وَسَقَانَا بِكَأْسِ

ہمیں آپ کے گروہ میں اٹھائے ہمیں آپ کے نبی کے حوض کوثر پر وارد کرے اور ہمیں آپ کے نانا کے

Presented by www.ziaraat.com

جَدِّكُمْ مِنْ يَدِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ يُرِيَنَا

جام کے ساتھ علی بن ابی طالب کے ہاتھوں سیراب فرمائے خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر خدا سے سوال کرتا ہوں کہ وہ ہمیں

فِيْكُمُ السُّرُوْرَ وَالْفَرَجَ وَاَنْ يَجْمَعَنَا وَاِيَّاكُمْ فِيْ زُمْرَةِ جَدِّكُمْ

آپ لوگوں میں مسرت و خوشحالی دکھلائے اور یہ کہ ہمیں اور آپ کو آپ کے نانا حضرت محمد صلی اللہ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَنْ لَا يَسْلُبَنَا مَعْرِفَتَكُمْ اِنَّهٗ وَلِيُّ قَدِيْرٌ

علیہ وآلہ کے گروہ میں اکٹھا کرے اور ہم سے آپ کی معرفت واپس نہ لے کہ وہ حاکم ہے قدرت والا

اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِحُبِّكُمْ وَالْبَرَآئَةِ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ وَالتَّسْلِيْمِ اِلَى اللّٰهِ

میں قرب الٰہی چاہتا ہوں بواسطہ آپ کی محبت آپ کے دشمنوں سے بیزاری کے ہم خدا کی رضا پر راضی رہ کر

رَاضِيًا بِهٖ غَيْرَ مُنْكِرٍ وَلَا مُسْتَكْبِرٍ وَعَلٰى يَقِيْنِ مَا اَتٰى بِهٖ مُحَمَّدٌ وَّبِهٖ

بغیر دل تنگ ہونے اور اکڑنے کے اور اس چیز پر یقین سے جو محمد لائے اور اس پر خوش

رَاضٍ نَطْلُبُ بِذٰلِكَ وَجْهَكَ يَا سَيِّدِيْ اَللّٰهُمَّ وَرِضَاكَ وَالدَّارَ

رہ کر اس طرح ہم تیری توجہ چاہتے ہیں اے ہمارے خدا اے معبود! میں تیری رضا اور آخرت

الْاٰخِرَةَ يَا فَاطِمَةُ اشْفَعِيْ لِيْ فِي الْجَنَّةِ فَاِنَّ لَكِ عِنْدَ اللّٰهِ شَاْنًا مِّنَ

کی بہتری چاہتا ہوں اے فاطمہ معصومہ جنت میں میری سفارش کریں کیونکہ آپ خدا کے ہاں بڑی عزت و شان

الشَّاْنِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَخْتِمَ لِيْ بِالسَّعَادَةِ فَلَا تَسْلُبْ مِنِّيْ مَا

رکھتی ہیں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ میرا انجام خوش بختی پر فرما میں جس گروہ میں ہوں اسی

اَنَا فِيْهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا

میں رہنے دے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدا سے بلند و بزرگ سے ملتی ہے اے معبود! ہماری دعائیں

وَتَقَبَّلْهُ بِكَرَمِكَ وَعِزَّتِكَ وَبِرَحْمَتِكَ وَعَافِيَتِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

منظور و قبول فرما بواسطہ اپنی بزرگی اپنی عزت اپنی رحمت اور اپنی پناہ کے خدا درود بھیجے حضرت

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

محمد اور ان کی ساری آل پر اور سلام بھیجے بہت بہت سلام اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

Presented by www.ziaraat.com

فضیلت زیارت شاہ عبدالعظیم

ان امام زادگان میں سے دوسرے بزرگ شہزادہ عبدالعظیم ہیں کہ ان کا سلسلۂ نسب چار واسطوں سے امام حسن علیہ السلام تک پہنچتا ہے یعنی عبدالعظیم بن علی بن الحسن بن زید بن الحسن بن علی ابن ابی طالب علیہم السلام، آپ کی قبر شریف طہران کے محلہ رای میں مشہور و معروف ہے اور آج کل اس محلہ کو شاہ عبدالعظیم کے نام سے پکارا جاتا ہے اور طہران سے وہاں تک بسیں آتی جاتی ہیں۔ آپ کا روضہ مبارک عوام و خواص کی زیارت گاہ اور جائے پناہ ہے، آپ کے مقام کی بلندی اور مرتبے کی بڑائی محتاج بیان نہیں کیونکہ آپ خاندان نبوت کے فرد ہونے کے علاوہ عظیم محدثین اور اجل علماء میں سے ہیں آپ بڑے عابد و زاہد اور بہت متقی و پرہیزگار تھے۔ اور امام محمد تقی اور امام علی نقی علیہما السلام کے خاص صحابہ میں سے تھے، آپ کو ان ہر دو اماموں کے حضور خصوصی تعلق و توسل حاصل تھا۔ یہی وجہ ہے کہ شاہ عبدالعظیم نے ان ہر دو معصومین سے بہت سی احادیث روایت کی ہیں۔ یہی بزرگ خطب امیرالمومنین کے نام سے مشہور کتاب کے مؤلف ہیں۔ نیز آپ نے یوم و لیلہ نامی کتاب میں اپنے عقائد درج فرمائے اور یہ کتاب امام علی نقی ہادی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کی تھی چنانچہ امام نے اس کتاب کی تصدیق کرتے ہوئے فرمایا کہ یہی وہ دین ہے جو خدائے تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لیے مقرر کیا ہے۔ پس خداوند جہاں تمہیں دنیا و آخرت میں اس عقیدہ و دین پر قائم رکھے۔ صاحب بن عباد نے آپ کے حالات میں ایک مختصر رسالہ لکھا ہے، جسے ہمارے استاد علامہ نوری مرحوم نے مستدرک الوسائل کے آخر میں نقل کر دیا ہے۔

اس رسالے اور رجال نجاشی میں یہ واقعہ منقول ہے کہ حضرت شاہ عبدالعظیم بادشاہ وقت کے ڈر سے آوارہ وطن ہو کر شہر شہر پھرتے اور اپنے آپ کو ایک قاصد ظاہر کرتے رہے۔ حتی کہ آپ شہر رای پہنچے اور خود کو ساربانوں میں شامل کر کے پوشیدہ ہو رہے لیکن بقول نجاشی سکتہ الموالی کے بعض شیعوں کے سرداب میں رہا کیے کہ رات کو عبادت کرتے اور دن میں روزہ رکھتے تھے۔ جب کبھی اس سرداب سے باہر آتے تو اس قبر کی زیارت کرتے تھے جو اب آپ کی قبر کے سامنے واقع ہے۔ آپ فرماتے تھے کہ یہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے ایک فرزند کی قبر ہے۔ شروع شروع میں تو آپ کو صرف چند ایک شیعہ ہی جانتے پہچانتے تھے لیکن کچھ عرصہ کے بعد عام لوگوں نے بھی آپ کو پہچان لیا، انہی ایام میں ایک شیعہ بزرگ نے عالم خواب میں حضرت رسول کو دیکھا کہ آپ فرما رہے ہیں کہ سکتہ الموالی سے جا کر میرے فرزند کو عبدالجبار کے باغ

میں سیب کے درخت کے نیچے دفن کریں گے اور یہ وہی جگہ ہے جہاں اب شاہ عبدالعظیم مدفون ہیں۔ یہ خواب دیکھ کر وہ شیعہ بزرگ اس باغ کے مالک کے پاس گئے تاکہ وہ باغ اور درخت خرید لیں، باغ کے مالک نے پوچھا کہ آپ کس لیے باغ خرید کرتے ہیں؟ انہوں نے اپنا خواب باغ کے مالک سے بیان کیا تو اس نے بھی اپنا ایسا ہی خواب سنایا اور کہا کہ میں نے یہ باغ ان سید پاک اور دیگر شیعہ مومنین کے لیے وقف کر دیا ہے کہ وہ اپنے متوفیوں کو یہاں دفن کیا کریں۔ پھر انہی ایام میں شاہ عبدالعظیم بیمار پڑے اور کچھ دنوں بعد اللہ کو پیارے ہو گئے۔ جب غسل دینے کے لیے ان کا لباس اتارا گیا تو ان کی جیب میں سے ایک رقعہ نکلا جس میں آپ نے اپنا نام و نسب لکھا ہوا تھا کہ میں ابوالقاسم عبدالعظیم ہوں میں فرزند ہوں عبداللہ کا جو فرزند ہیں حسن کے اور وہ فرزند ہیں زید کے اور وہ امام حسن علیہ السلام کے فرزند ہیں۔ صاحب بن عباد نے شاہ عبدالعظیم کے علم و فضل کے بارے میں ابوتراب رویانی کی روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ میں نے ابوحماد نوری سے سنا کہ وہ کہہ رہے تھے میں سامرہ میں ایک روز امام علی نقی علیہ السلام کی خدمت میں پہنچا اور حلال و حرام سے متعلق بہت سے مسائل آپ سے دریافت کیے اور آپ نے ان کے جوابات ارشاد فرمائے، جب میں رخصت ہونے لگا تو آپ نے فرمایا کہ اے ابوحماد! اگر اپنے شہر رے میں تمہیں کوئی مشکل مسئلہ پیش آئے تو جناب عبدالعظیم بن عبداللہ حسنی کے پاس جا کر پوچھ لینا اور ان کو میرا سلام بھی پہنچا دینا۔ محقق میر داماد نے کتاب رواشح میں تحریر کیا ہے کہ شاہ عبدالعظیم کی فضیلت میں بہت سی احادیث وارد ہوئی ہیں اور ایک روایت میں یہ بھی آیا ہے کہ جو شخص ان کی زیارت کو جائے جنت اس کے لیے واجب ہے، شہید ثانی نے حاشیہ میں بعض نسابین کے حوالے سے اسی روایت کا خلاصہ نقل کیا ہے، ابن بابویہ اور ابن قولویہ نے معتبر سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ شہر رے کا ایک شخص امام علی نقی کی خدمت میں آیا تو حضرت نے پوچھا کہ تم کہاں رہے؟ اس نے عرض کی کہ میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے گیا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ تم اپنے شہر میں شاہ عبدالعظیم کی قبر کی زیارت کرتے تو اس شخص کی مانند ہوتے جس نے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کی ہو۔

مولف کہتے ہیں: علماء کرام نے شاہ عبدالعظیم کے لیے کوئی مخصوص زیارت نقل نہیں کی تاہم فخر المحققین آقا جمال الدین نے اپنی کتاب زیارت میں فرمایا ہے کہ ان بزرگوار کی زیارت یوں پڑھنا چاہیے:

Presented by www.ziaraat.com

زیارتِ شاہ عبد العظیم

اَلسَّلَامُ عَلٰی اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ

سلام ہو آدمؑ پر جو خدا کے برگزیدہ ہیں سلام ہو نوح پر جو خدا کے نبی ہیں سلام ہو ابراہیم پر

خَلِیْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰهِ

جو خدا کے دوست خاص ہیں سلام ہو موسیٰؑ پر جو خدا کے کلیم ہیں سلام ہو عیسیٰؑ پر جو روح خدا ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول سلام ہو آپ پر اے مخلوق خدا میں بہترین سلام ہو آپ پر

یَا صَفِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ

اے خدا کے پسند کردہ سلام ہو آپ پر اے محمد بن عبد اللہ کہ آپ نبیوں کے خاتم ہیں سلام ہو

عَلَیْكَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ وَّصِیَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ

آپ پر اے مومنوں کے امیر علیؑ بن ابی طالب کہ آپ رسول خدا کے جانشین ہیں سلام ہو آپ پر

یَا فَاطِمَةُ سَیِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمَا یَا سِبْطَیِ الرَّحْمَةِ وَ

اے فاطمہؑ کہ آپ زنان عالم کی سردار ہیں سلام ہو آپ دونوں پر کہ آپ نبی رحمت کے نواسے اور

سَیِّدَیْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ سَیِّدَ

جوانان اہل جنت کے دو سید و سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے علی بن الحسینؑ کہ آپ عبادت گزاروں

الْعَابِدِیْنَ وَقُرَّةَ عَیْنِ النَّاظِرِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ بَاقِرَ

کے سردار اور دیکھنے والوں کی ٹھنڈی چشم ہیں سلام ہو آپ پر اے محمد بن علیؑ کہ آپ

الْعِلْمِ بَعْدَ النَّبِیِّ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ الصَّادِقَ الْبَارَّ

بعد پیغمبر علم کے پھیلانے والے ہیں سلام ہو آپ پر اے جعفرؑ بن محمد کہ آپ راستگو خوش کردار

الْاَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ الطَّاهِرَ الطُّهْرَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ

امانتدار ہیں سلام ہو آپ پر اے موسیٰ بن جعفر کہ آپ پاک ہیں پاک شدہ سلام ہو آپ پر

یَا عَلِیَّ بْنَ مُوْسَی الرِّضَا الْمُرْتَضٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ التَّقِیَّ

اے علی بن موسیٰؑ کہ آپ رضا والے ہیں پسندیدہ سلام ہو آپ پر اے محمد بن علی کہ آپ پرہیزگار ہیں

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ النَّقِيَّ النَّاصِحَ الْاَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے علی بن محمدؑ کہ آپ باصفا خیرخواہ امانتدار ہیں سلام ہو آپ پر

يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْوَصِيِّ مِنْ بَعْدِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِكَ وَ

اے حسنؑ بن علیؑ اور سلام ہو ان امام پر جو ان کے بعد قائمقام ہوئے اے معبود! رحمت فرما اپنے نور پر جو

سِرَاجِكَ وَوَلِيِّ وَلِيِّكَ وَوَصِيِّ وَصِيِّكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ اَلسَّلَامُ

تیرا چراغ تیرے ولی کے وارث تیرے وصی کے جانشین اور تیری مخلوق پر حجت ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ وَالطَّاهِرُ الصَّفِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ السَّادَةِ

آپ پر کہ آپ سردار ہیں پاکباز پاک ترپسندیدہ سلام ہو آپ پر کہ آپ پاک تر سرداروں کے

الْاَطْهَارِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

فرزند ہیں سلام ہو آپ پر کہ آپ چنے ہوئے نیکوکاروں کے فرزند ہیں سلام ہو خدا کے رسول پر

وَعَلٰى ذُرِّيَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَى الْعَبْدِ

اور خدا کے رسول کی اولاد پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات سلام ہو خدا کے نیکوکار بندے

الصَّالِحِ الْمُطِيْعِ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

پر جو تمام جہانوں کے پروردگار اس کے رسولؐ اور امیرالمومنینؑ کا پیروکار ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ اِبْنَ السِّبْطِ الْمُنْتَجَبِ الْمُجْتَبٰى اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے ابوالقاسم کہ آپ پیغمبرؐ کے نیک اصل نواسے حسن مجتبیٰؑ کے فرزند ہیں سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مَنْ هُمْ بِزِيَارَتِهٖ ثَوَابُ زِيَارَةِ سَيِّدِ الشُّهَدَآءِ يُرْتَجٰى اَلسَّلَامُ

آپ پر اے وہ کہ جن کی زیارت پر سیدالشہداءؑ کی زیارت کے ثواب کی اُمید ہے سلام ہو

عَلَيْكَ عَرَّفَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ فِي الْجَنَّةِ وَحَشَرَنَا فِيْ زُمْرَتِكُمْ

آپ پر کہ خدا جنت میں ہمارے آپ کے درمیان شناسائی کرائے ہمیں آپ کے گروہ میں اٹھائے اور آپ میں

وَاَوْرَدَنَا حَوْضَ نَبِيِّكُمْ وَسَقَانَا بِكَاْسِ جَدِّكُمْ مِنْ يَدِ عَلِيٍّ

سے نبیؐ کے حوض کوثر پر وارد کرے اور ہمیں آپ کے نانا کے جام کے ساتھ علی بن ابی طالب

بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ يُّرِيَنَا فِيْكُمُ السُّرُوْرَ

کے ہاتھوں سیراب فرمائے خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر میں خدا سے سوال کرتا ہوں کہ وہ ہمیں آپ لوگوں میں مسرت و

Presented by www.ziaraat.com

وَالْفَرَجَ وَاَنْ يَّجْمَعَنَا وَاِيَّاكُمْ فِيْ زُمْرَةِ جَدِّكُمْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

خوشحالی دکھائے اور ہم آپ کو آپ کے نانا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے گروہ میں

وَاٰلِهٖ وَاَنْ لَّا يَسْلُبَنَا مَعْرِفَتَكُمْ اِنَّهٗ وَلِيٌّ قَدِيْرٌ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِحُبِّكُمْ

اکٹھا کرے وہ ہم سے آپ کی معرفت واپس نہ لے کر وہ حاکم ہے قدرت والا میں قرب خدا چاہتا ہوں بواسطہ

وَالْبَرَآئَةِ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ وَالتَّسْلِيْمِ اِلَى اللّٰهِ رَاضِيًا بِهٖ غَيْرَ مُنْكِرٍ وَّلَا

آپ کی محبت آپ کے دشمنوں سے بیزاری اور رضاء خدا پر راضی رہتے ہوئے بغیر دل تنگ ہوئے اور

مُسْتَكْبِرٍ وَّعَلٰى يَقِيْنِ مَا اَتٰى بِهٖ مُحَمَّدٌ نَطْلُبُ بِذٰلِكَ وَجْهَكَ يَا

انکار بازی کرنے کے اور اس چیز پر یقین رکھتے ہوئے جو محمدؐ لائے ہیں ان چیزوں کے ذریعے ہم تیری توجہ چاہتے

سَيِّدِيْ اَللّٰهُمَّ وَرِضَاكَ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ يَا سَيِّدِيْ وَابْنَ سَيِّدِيْ اِشْفَعْ

ہیں اے ہمارے خدا اے معبود تیری رضا اور آخرت کی بہتری چاہتے ہیں اے میرے سردار اور میرے سردار کے فرزند

لِيْ فِي الْجَنَّةِ فَاِنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ شَاْنًا مِّنَ الشَّاْنِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ

حصول جنت میں میری سفارش کریں کیونکہ آپ خدا کے ہاں بڑی عزت و شان رکھتے ہیں اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

تَخْتِمَ لِيْ بِالسَّعَادَةِ فَلَا تَسْلُبْ مِنِّيْ مَا اَنَا فِيْهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

میرا انجام سعادت پر فرما پس جس گروہ میں ہوں اسی میں رہنے دے اور نہیں ہے حرکت و قوت مگر وہ

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا وَتَقَبَّلْهُ بِكَرَمِكَ وَعِزَّتِكَ

جو بلند و بزرگ خدا سے ملتی ہے اے معبود ہماری دعائیں قبول و منظور فرما بواسطہ اپنی بزرگی اپنی عزت

وَبِرَحْمَتِكَ وَعَافِيَتِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ

اپنی رحمت اور اپنی بخشائش کے اور خدا درود بھیجے حضرت محمدؐ اور ان کی ساری آل پر اور سلام بہت

تَسْلِيْمًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

بہت سلام اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

زیارتِ امام زادہ حمزہؑ

فخر المحققین آقا جمال الدینؒ نے فرمایا ہے کہ بعض روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ شاہ عبدالعظیمؑ

Presented by www.ziaraat.com

جب رَی میں مقیم تھے تو بعض اوقات پوشیدہ طور پر باہر آتے اور اس قبر کی زیارت کرتے جو آپ کی قبر کے مقابل ہے اور درمیان سے راستہ گزرتا ہے۔ آپ فرماتے تھے کہ یہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی اولاد میں سے ایک بزرگ کی قبر ہے۔ اس جگہ پر واقع قبر آجکل امام زادہ حمزہ فرزند امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منسوب و مشہور ہے۔ بظاہر یہی وہ قبر ہے جس کی زیارت شاہ عبدالعظیم کیا کرتے تھے۔ لہٰذا مومنین بھی مذکورہ بالا زیارت پڑھ کر اس قبر کی زیارت کر سکتے ہیں فقط جملہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا الْقَاسِمِ اور اس کے مابعد کا جملہ نہ پڑھیں کہ یہ دونوں جملے شاہ عبدالعظیم کے نام سے خصوصیت رکھتے ہیں یہ بھی واضح ہو کہ امام زادہ حمزہؑ کے صحن مبارک میں شیخ جلیل ابوالفتوح جمال الدین حسین بن علی خزاعی کی قبر بھی ہے جو مشہور تفسیر ابوالفتوح رازی کے مصنف و مؤلف ہیں، رئیس المحدثین شیخ صدوقؒ معروف بہ ابن بابویہ کی قبر عبدالعظیم شہر کے قریب ہے۔ پس ان بزرگ علماء کی زیارت کرنے سے بھی غفلت سے کام نہ لیا جائے۔

تیسرا مطلب

زیارتِ قبورِ مؤمنینؒ

شیخ جلیل و ثقہ جعفر بن قولویہ قمیؒ نے عمرو بن عثمان رازی سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے سنا ہے کہ جو شخص ہماری زیارت کرنے سے قاصر ہو تو وہ ہمارے شیعوں میں سے صالح مومنوں کی زیارت کرے۔ پس اس کے لیے وہی ثواب ہوگا جو ہماری زیارت کا ثواب ہے، جو شخص ہمارے ساتھ صلہ و نیکی کرنے کی قدرت نہ رکھتا ہو تو وہ ہمارے محبوں نیکوکار انسانوں کے ساتھ صلہ و نیکی کرے تاکہ اس کو وہی ثواب ملے جو ہمارے ساتھ صلہ و نیکی کرنے پر ملتا ہے۔ انہوں نے صحیح سند کے ساتھ محمد بن احمد بن یحییٰ اشعری سے یہ روایت بھی کی ہے کہ انہوں نے بیان کیا میں علی بن بلال کے ہمراہ راہ مکہ میں واقع مقام فید پر گیا اور ہم دونوں محمد بن اسماعیل بن بزیع کی قبر پر پہنچے، تب علی بن بلال نے مجھے کہا کہ انہیں صاحب قبر نے مجھ سے امام علی رضا علیہ السلام کا فرمان نقل کیا تھا کہ جو شخص اپنے مؤمن بھائی کی قبر پر آئے اور اس کی قبر پر ہاتھ

رکھ کر سات بار سُورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑھے تو وہ قیامت میں بڑے خوف (فزع اکبر) سے بچا رہے گا ایک روایت میں بھی یہی طریقہ نقل ہُوا ہے مگر اس میں یہ بات زاید ہے کہ وہ شخص قبر پر ہاتھ رکھے ہُوئے قبلہ رُخ ہو کر بیٹھے۔

مؤلف کہتے ہیں: فزع اکبر سے محفوظ رہنے کا جو ذکر روایت میں ہے شاید اس میں وہ سُورہ کی تلاوت کرنے والا شخص مراد ہے اور روایت کا ظاہر بھی یہی ہے تاہم یہ احتمال بھی ہے کہ اس سے وہ صاحب قبر مراد ہو، جیسا کہ وہ حدیث اس کی تائید کرتی ہے جو سید بن طاؤس نے نقل کی ہے اور وہ آگے ذکر ہوگی۔ کامل الزیارات میں معتبر سند کے ساتھ منقول کہ عبدالسبحان بن ابی عبداللہ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کی کہ میں مومنین کی قبروں پر ہاتھ کس طرح رکھوں تو آپ نے اپنے ہاتھ کی طرف اشارہ کرتے ہُوئے اسے زمین پر رکھا جبکہ آپ قبلہ کی طرف رُخ کیے ہُوتے تھے صحیح سند کے ساتھ مروی ہے کہ عبداللہ بن سنان نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ مومنوں کی قبروں پر سلام کس طرح کرنا چاہیئے تو حضرت نے فرمایا کہ یُوں کہا کرو:

اَلسَّلَامُ عَلٰٓى اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَّ

سلام ہو اہل قبرستان میں سے مومنوں اور مسلمانوں پر آپ لوگ ہمارے پیش رو ہیں اور

نَحْنُ اِنْشَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ

انشاء اللہ ہم بھی آپ سے آ ملیں گے

امام حسین علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص قبرستان میں جائے وہ وہاں جا کر یہ کہے،

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الْاَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ وَالْعِظَامِ النَّخِرَةِ

اے معبود! تو ہی پروردگار ہے ان گذری ہوئی روحوں کا ان بوسیدہ جسموں کا اور ان گلی ہوئی ہڈیوں

الَّتِيْ خَرَجَتْ مِنَ الدُّنْيَا وَهِيَ بِكَ مُؤْمِنَةٌ اَدْخِلْ عَلَيْهِمْ رَوْحًا

کا جو دنیا سے باہر نکل چکی ہیں لیکن یہ چیزیں تجھ پر ایمان رکھتی ہیں ان کو اپنی طرف سے آسائش

مِّنْكَ وَسَلَامًا مِّنِّيْ

دے اور میرا سلام پہنچا

Presented by www.ziaraat.com

حق تعالیٰ اس شخص کے آدمؑ سے قیامت تک کے انسانوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھے گا۔

امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب کوئی شخص قبرستان میں جائے تو یہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنْ اَهْلِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا رحم والا مہربان ہے سلام ہو لا الٰہ الا اللہ پڑھنے والوں پر ان کا جو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَا اَهْلَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَيْفَ وَجَدْتُّمْ

لا الٰہ الا اللہ پڑھتے ہیں اے لا الٰہ الا اللہ پر ایمان رکھنے والو بحق لا الٰہ الا اللہ کے ہمیں بتاؤ کہ تم نے

قَوْلَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

عقیدہ لا الٰہ الا اللہ کس طرح حاصل کیا کلمہ لا الٰہ الا اللہ سے اے لا الٰہ الا اللہ والی ذات بحق لا الٰہ الا اللہ کے

اِغْفِرْ لِمَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَةِ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

بخش دے ان کو جنہوں نے پڑھا لا الٰہ الا اللہ اور اٹھا ہمیں اس گروہ میں جنہوں نے پڑھا نہیں معبود سوائے اللہ

اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِيٌّ وَّلِيُّ اللّٰهِ

کے محمدؐ خدا کے رسول ہیں علیؑ خدا کے دوست ہیں

پس حق تعالیٰ اس شخص کے لیے پچاس سال کی عبادت کا ثواب لکھے گا نیز اس کے اور اس کے ماں باپ کے پچاس سال کے گناہ محو کر دے گا۔

ایک روایت میں ہے کہ قبرستان میں پڑھنے کے لیے بہتر کلام یہ ہے کہ جب وہاں سے گزرے تو کہے:

اَللّٰهُمَّ وَلِّهِمْ مَا تَوَلَّوْا وَاحْشُرْهُمْ مَعَ مَنْ اَحَبُّوْا

اے معبود! ان کے دوستوں کو دوست رکھ اور انہیں ان کے ساتھ اٹھا جن سے وہ محبت رکھتے تھے

سید بن طاؤسؒ نے مصباح الزائر میں فرمایا ہے۔ جب کوئی شخص قبور مومنین کی زیارت کا ارادہ کرے تو بہتر ہے کہ وہ جمعرات کا دن ہو، ان کی زیارت کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ قبلہ رُخ ہو کر قبر پر ہاتھ رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ غُرْبَتَهٗ وَصِلْ وَحْدَتَهٗ وَاٰنِسْ وَحْشَتَهٗ وَاٰمِنْ رَوْعَتَهٗ

اے معبود! اس کی تنہائی پر رحم فرما بے کسی میں اس کے ساتھ رہ خوف میں اس کا ہمدم بن اسے ڈر سے امان دے

Presented by www.ziaraat.com

وَاسْكِنْ اِلَيْهِ مِنْ رَحْمَتِكَ رَحْمَةً يَسْتَغْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

اور اپنی رحمت کے سائے میں قرار دے ایسی رحمت جس سے وہ سوائے تیرے کسی رحمت کا محتاج نہ رہے

وَاَلْحِقْهُ بِمَنْ كَانَ يَتَوَلَّاهُ

اور اسے ان سے ملا دے جن کا وہ حمایتی تھا

اس کے بعد سات مرتبہ سُورَۃ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑھے:

قبور مومنین کی زیارت اور اس کے ثواب میں فضیل سے ایک حدیث مروی ہے کہ جو شخص کسی مُؤمن کی قبر پر سات بار سُورَۃ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس قبر پر ایک فرشتے کو بھیجتا ہے، جو اس کے قریب عبادت کرتا رہے۔ پس حق تعالیٰ اس فرشتے کی عبادت کا ثواب اس قبر میں مدفون انسان کے نام لکھے گا اور جب وہ قبر سے اُٹھے گا تو قیامت کے ہول و خوف میں سے کوئی خوف اسے لاحق نہ ہوگا یہاں تک کہ خدا اسے اس فرشتے کے عمل کی بدولت داخل جنت کر دے گا۔ سات مرتبہ سُورَۃ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑھنے کے بعد سُورَۃ حمد سُورَۃ فلق سُورَۃ ناس سُورَۃ اخلاص اور آیۃ الکرسی میں سے ہر ایک تین تین مرتبہ پڑھے۔ نیز قبور مومنین کی زیارت کے بارے میں محمد بن مسلم سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں گزارش کی کہ آیا ہم فوت شدگان کی زیارت کیا کریں؟ آپ نے فرمایا ہاں: تب میں نے کہا کہ کیا ان کو اس کی خبر بھی ہوتی ہے کہ ہم ان کی زیارت کرنے آئے ہیں؟ حضرت نے فرمایا! کہ بخدا ان کو اس کی خبر ہوتی ہے اور وہ اس سے خوش ہوتے ہیں اور وہ تم لوگوں کو پہچانتے ہیں، میں نے کہا کہ ہم ان کی زیارت کرتے وقت کیا پڑھیں؟ آپ نے فرمایا یہ دُعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جُنُوْبِهِمْ وَصَاعِدْ اِلَيْكَ اَرْوَاحَهُمْ وَلَقِّهِمْ

اے معبود! زمین کو اس کے کناروں تک خالی کر دے ان کی روحوں کو اپنی طرف بلند کر ان کو اپنی

مِنْكَ رِضْوَانًا وَاَسْكِنْ اِلَيْهِمْ مِنْ رَحْمَتِكَ مَا تَصِلُ بِهٖ وَحْدَتَهُمْ

خوشنودی سے بہرہ ور فرما اور اپنی رحمت کو ان کے ساتھ کر دے تاکہ تو ان کی تنہائی دور کر لے

وَتُؤْنِسُ بِهٖ وَحْشَتَهُمْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور ان کے خوف کو دور کر دے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

مُردوں کے لیے ہدیہ بھیجنا

اس کے بعد سیدؒ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص مومنوں کی قبور پر جائے تو سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ گیارہ مرتبہ پڑھے اور ان کو ہدیہ کرے، کیونکہ روایت میں آیا ہے کہ یقیناً خدائے تعالیٰ اس کے عوض مردوں کی تعداد کے برابر ثواب عطا فرماتا ہے کامل الزیارات میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ طلوع آفتاب سے پہلے مردوں کی زیارت کی جائے تو وہ سنتے ہیں اور جواب بھی دیتے ہیں اور اگر سورج نکلنے کے بعد زیارت کی جائے تو وہ سنتے ہیں مگر جواب نہیں دیتے۔ دعوات راوندی میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے ایک حدیث روایت ہوئی ہے، جس میں رات کے وقت زیارت قبور کے ناپسندیدہ ہونے کا ذکر ہے۔ جیسا کہ حضرتؐ نے ابوذر غفاری سے فرمایا کہ رات کے وقت قبور مومنین کی زیارت نہ کرو۔ نیز شیخ شہیدؒ کے مجموعہ میں بھی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل ہوا ہے کہ کوئی شخص کسی میت کی قبر پر تین بار یہ دعائیہ جملہ کہے تو خدائے تعالیٰ قیامت کے دن ضرور اس سے عذاب دور کر دے گا۔ اور وہ دعائیہ جملہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ لَّا تُعَذِّبَ هٰذَا الْمَيِّتَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ محمدؐ و آل محمدؐ کے یہ کہ اس قبر والے پر عذاب نہ کر

جامع الاخبار میں بعض صحابہ رسول سے نقل ہوا ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا: اپنے مردوں کے لیے ہدیہ دیا کرو! ہم نے عرض کی کہ ان کے لیے ہدیہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ان کے لیے ہدیہ صدقہ اور دعا ہے نیز فرمایا کہ مومنوں کی روحیں ہر جمعہ کو آسمان دنیا پر اپنے اپنے گھروں کے سامنے آتی ہیں اور درد بھری آواز میں روتے ہوئے پکار کر کہتی ہیں اے میرے اہل و اولاد اے میرے ماں باپ اور رشتہ دارو! جو مال ہمارے ہاتھ میں تھا اس میں سے ہم پر مہربانی کرو کہ اس مال کا حساب اور عذاب ہم پر ہے مگر اس سے فائدہ اور لوگ حاصل کر رہے ہیں۔ اس طرح ہر ایک روح اپنے خویش و اقربا سے فریاد کرتی اور کہتی ہے کہ ایک روپیہ یا ایک روٹی یا ایک کپڑا خدا کی راہ میں دے کر ہم پر مہربانی کرو۔ اس کے بعد حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے گریہ فرمایا اور ہم بھی گریہ کرنے لگے حتیٰ کہ آپ جوش گریہ کی وجہ سے بات نہ کر سکتے تھے۔ اس وقت آپ نے فرمایا کہ یہ تمہارے دینی بھائی ہیں جن کو مٹی نے ڈھانپ

Presented by www.ziaraat.com

رکھا ہے کہ وہ اس سے پہلے نعمت و مسرت سے جی رہے تھے۔ ان کی جانوں پر جو عذاب اور سختی وارد ہو رہی ہے اس کے باعث وہ فریاد کرتے اور کہتے ہیں کہ ہائے افسوس کیا ہی اچھا ہوتا کہ ہم اپنا مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے تو آج تم لوگوں کے محتاج نہ ہوتے اور پھر وہ حسرت و ندامت کے ساتھ واپس ہو جاتے ہیں۔ بنابریں آپ نے ہدایت فرمائی کہ مردوں کے لیے صدقہ دینے میں جلدی کیا کرو۔ نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا ہے کہ کسی میت کے لیے جو صدقہ دیا جائے اسے ایک فرشتہ نوری طشتری میں رکھ لیتا ہے کہ جس کی شعاعیں ساتویں آسمان تک پہنچتی ہیں۔ پس وہ فرشتہ یہ طشتری لے کر اس میت کی قبر کے پاس کھڑے ہو کر آواز دیتا ہے،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ

سلام ہو تم پر اے قبروں میں رہنے والو

تمہارے اہل و عیال نے تمہارے لیے یہ ہدیہ بھیجا ہے تب وہ یہ ہدیہ لے کر قبر میں رکھ لیتا ہے اور اس کی بدولت وہاں اس کے لیٹنے کی جگہ فراخ ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد حضرتؑ نے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص کسی میت کے لیے صدقہ دے کر اس پر مہربانی کرے تو خود اس کے لیے خدائے تعالیٰ کی طرف سے اُحد کے پہاڑ کے برابر لکھا جائے گا اور روزِ قیامت وہ عرشِ الٰہی کے سایہ میں ہوگا حالانکہ اس دن سوائے عرش کے کہیں سایہ نہ ہوگا، معلوم ہوا کہ اس صدقے کے وسیلے سے زندہ و مردہ دونوں ہی نجات حاصل کرتے ہیں۔ یہ حکایت بھی بیان ہوئی ہے کہ کسی نے خراسان کے گورنر کو خواب میں دیکھا کہ وہ کہہ رہا تھا کہ میرے لیے صدقہ کرو اگرچہ وہ ایسی چیز ہو جو تم اپنے کتوں کے آگے پھینکتے ہو کہ مجھے اس کی بھی ضرورت ہے۔

مُردوں سے عبرت پکڑنا

واضح رہے کہ مومنین کی قبروں کی زیارت کے بہت زیادہ ثواب اور بہت سے فوائد کے علاوہ یہ عبرت حاصل کرنے کا ایک ذریعہ بھی ہے اس سے دنیا میں زہد و قناعت اور آخرت کی طرف میلان اور توجہ کی کیفیت پیدا ہوتی ہے پس ایک عاقل انسان کو قبرستان میں جا کر عبرت پکڑنا چاہیئے تاکہ

Presented by www.ziaraat.com

دُنیا کی رَغبت اس کے دل میں کم ہو دُنیا کے مال و منال کی مٹھاس میں اسکے حلق میں کڑوی معلوم ہو اور وہ دُنیا کے فنا ہونے اور اس میں تغیّرِ حال کے پہلو پر غور و فکر کرے کہ تھوڑے عرصے کے بعد میں بھی ان اہلِ قبور میں شامل ہو جاؤں گا تب وہ عمل سے عاجز اور دوسروں کے لیے سامانِ عبرت ہوگا اس مضمون کو نظامی نے بڑے عبرت آموز انداز میں بیان کیا ہے

زندہ دلی در صفِ افسردگان — رفت بہ ہمسائیگی مردگان
حرفِ فنا خواند ز ہر لوحِ پاک — رُوحِ بقا جست ز ہر رُوحِ پاک
کارشناسی پیِ تفتیشِ حال — کرد از او بر سرِ راہی سؤال
لیکن ہمہ از زندہ رمیدن چراست — رخت سوی مردہ کشیدن چراست
گفت پلیدان بمغاک اندرند — پاک نہادان تہِ خاک اندرند
مردہ دلانند بردی زمین — ہر چہ با مُردہ شوم ہم نشیں
ہمدمی مردہ دہِ مردگی — صحبتِ افسردہ دلِ افسردگی
زیرِ گل آنانکہ پراگندہ اند — گرچہ تنِ مردہ بدل زندہ اند
مردہ دلی بُود مرا پیش از این — بستۂ ہر چون و چرا پیش ازاین

زندہ شدم از نظرِ پاک شان
آبِ حیات است مرا خاکِ شان

ایک زندہ دل غمگین لوگوں کے ہجوم میں اہلِ قبور کا ہمسایہ بننے کے لیے جا رہا تھا۔
اس نے ہر پاک کتبے پر فنا کا پیغام لکھا دیکھا اور اس کی رُوح نے ہر پاک رُوح سے بقا کا راز دریافت کیا۔
ایک مردِ عارف نے حقیقتِ حال معلوم کرنے کے لیے راہ چلتے میں اس سے پوچھا۔
ان زندہ لوگوں کو چھوڑ کے جانے کا سبب کیا ہے اور مرے ہُوئے لوگوں کی طرف روانگی کی کیا وجہ ہے؟
اس نے جواب دیا کہ بد باطن لوگ تاریکی کے گڑھے میں پڑے ہیں اور پاک دل اشخاص زیرِ خاک سو رہے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

روئے زمین پر مردہ لوگوں کا اجتماع ہے پھر کس لیے میں ان سیاہ دل افراد کی صحبت میں رہوں۔
جب مُردہ دل ہم نشیں سے مردہ دلی ملتی ہے اور رنجیدہ آدمی سے رنج و غم حاصل ہوتا ہے۔
مگر وہ افراد جو زیرِ زمین بکھرے ہوئے ہیں اگرچہ ان کے جسم مُردہ ہیں تو بھی ان کے دل زندہ ہیں۔
آج سے قبل مجھ پر مردہ دلی چھائی ہُوئی تھی اور مَیں کیوں اور کیسے کے چکّر میں پھنسا ہوا تھا۔
تاہم آج میں ان اہلِ قبور کی ہمسائیگی میں آکر ان کی نگاہِ پاک سے زندہ دل بن گیا ہُوں گویا ان کی خاک میرے لیے آبِ حیات ہے۔

رُوِیَ اَنَّهٗ اَوْحَی اللّٰهُ تَعَالٰی اِلٰی عِیْسٰی یَا عِیْسٰی هَبْ لِیْ مِنْ عَیْنِكَ الدُّمُوْعَ

روایت ہوئی ہے کہ خدائے تعالیٰ نے عیسیٰؑ کی طرف وحی فرمائی اے عیسیٰؑ مجھے دے اپنی آنکھوں سے آنسو

وَمِنْ قَلْبِكَ الْخُشُوْعَ وَاكْحَلْ عَیْنَیْكَ بِمِیْلِ الْحُزْنِ اِذَا ضَحِكَ الْبَطَّالُوْنَ

اپنے قلب سے خوف اور رنج و غم کو اپنی آنکھوں کا سرمہ بنا جب کہ بدکار لوگ ہنستے ہیں

وَقُمْ عَلٰی قُبُوْرِ الْاَمْوَاتِ فَنَادِهِمْ بِالصَّوْتِ الرَّفِیْعِ لَعَلَّكَ تَاْخُذُ

اور مردگان کی قبروں پر جا کے کھڑا ہو پس ان کو بلند آواز سے پکار کہ شاید تو ان سے نصیحت و

مَوْعِظَتَكَ مِنْهُمْ وَقُلْ اِنِّیْ لَاحِقٌ بِهِمْ فِی الْلَّاحِقِیْنَ

عبرت حاصل کرلے نیز خود سے کہہ کہ مَیں بھی جلد ان سے جا ملوں گا

اس مرحلے پر وہ تمام اعمال و عبادات اور ادعیہ و زیارات تکمیل کو پہنچیں جن کا اس بابرکت کتاب میں درج کیا جانا ضروری تھا، چنانچہ یہ کتاب آج بروز اتوار ۱۰ ذی القعدہ ۱۴۴۴ھ کی شام کو مکمل ہوتی ہے کہ جو ثامن الائمہ مولانا ابوالحسن امام علی رضا علیہ السلام کی شب ولادت ہے۔ چونکہ آج ہی مجھے اپنی والدۂ محترمہ کی وفات کا اطلاع نامہ موصول ہوا ہے۔ لہٰذا جو برادرانِ ایمانی اس کتاب سے مُستفید ہوں گے ان سے التماس ہے کہ وہ ان مرحومہ مغفورہ کے لیے دُعائے مغفرت کریں نیز میرے لیے اور میرے والد مکرم کے لیے ہماری زندگی میں اور بعد از وفات بھی دُعا خیر فرمائیں۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوَّلًا وَّآخِرًا وَّصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ

Presented by www.ziaraat.com

ملحقاتِ مفاتیح الجنان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے شروع جو بڑا رحم کرنے والا مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى

حمد ہے خدا کے لیے اور سلام ہو اس کے بندوں پر جو برگزیدہ ہیں

مولف کہتے ہیں، جب میں کتاب "مفاتیح الجنان" مکمل کر چکا تو وہ اطرافِ عالم میں مشہور و مقبول ہو گئی تب مجھے خیال آیا کہ مزید آٹھ مطالب بھی ضروری ہیں جو مفاتیح میں شامل کرنا چاہئیں تھے لیکن اس کے ساتھ ہی خیال آیا کہ اس طرح اضافے کی راہ کھل جائے گی کوئی بھی شخص اپنی مرضی سے اضافی چیزیں مفاتیح کے نام پر شائع کر دے گا اور اس میں بہت سی غیر مستند دعائیں اور زیارتیں آ جائیں گی جیسا کہ مفاتیح الجنان کا یہی حشر کیا جا چکا ہے۔ چنانچہ اس خدشے کے تحت میں نے مفاتیح اسی صورت میں رہنے دی جو تالیف طبع ہو چکی تھی اور رسالت آٹھ مطالب کو ملحقات کے عنوان سے مفاتیح کے ساتھ شایع کر دیا ہے پس خدا و رسول اور ائمہ طاہرینؑ کی طرف سے اس شخص پر لعنت و نفرین ہے جو اپنی طرف سے کچھ اضافہ کر کے اسے مفاتیح الجنان میں داخل کرے۔

ہاں تو وہ آٹھ مطالب جو خود میں نے مفاتیح کے ساتھ ملحق کیے ہیں وہ یہ ہیں۔

پہلا مطلب

دعا وداع رمضان

شیخ کلینیؒ نے کتاب کافی میں ابوبصیر سے روایت کی ہے کہ جنہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے وداع رمضان المبارک کے لیے یہ دعا نقل کی ہے:

Presented by www.ziaraat.com

۱۔ دعا وداع رمضان

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِیْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ

اے معبود! بے شک تو نے اپنی بھیجی ہوئی کتاب میں فرمایا ہے کہ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل

الْقُرْاٰنُ وَهٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدْ تَصَرَّمَ فَاَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ

ہوا اور یہ ماہ رمضان ہی ہے جو یقیناً گزر گیا ہے تو میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ذات کریم

وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ اِنْ كَانَ بَقِیَ عَلَیَّ ذَنْبٌ لَمْ تَغْفِرْهُ لِیْ اَوْ تُرِیْدُ اَنْ

اور تیرے کامل کلمات کے واسطے سے کہ اگر میرا کوئی گناہ رہ گیا ہے جو تو نے نہیں بخشا یا تو مجھے اس پر

تُعَذِّبَنِیْ عَلَیْهِ اَوْ تَقْایِسَنِیْ بِهٖ اَنْ یَّطْلُعَ فَجْرُ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ اَوْ یَتَصَرَّمَ

عذاب دینا یا مجھ پر سختی کرنا چاہتا ہے تو بھی اس رات کی صبح ہونے یا اس ماہ مبارک کے ختم ہونے سے

هٰذَا الشَّهْرُ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَهٗ لِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

پہلے میرا وہ گناہ معاف کر دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! تیرے لیے حمد ہے

بِمَحَامِدِكَ كُلِّهَا اَوَّلِهَا وَاٰخِرِهَا مَا قُلْتَ لِنَفْسِكَ مِنْهَا وَمَا قَالَ الْخَلَائِقُ

ان تمام تعریفوں کے اول و آخر کے ساتھ جو تو نے اپنے لیے بیان کیں اور جو تیرے بندوں میں

الْحَامِدُوْنَ الْمُجْتَهِدُوْنَ الْمُعَدِّدُوْنَ الْمُوَفِّرُوْنَ ذِكْرَكَ وَالشُّكْرَ لَكَ

سے حمد کرنے والوں عبادت کرنے والوں نے گنائی ہیں جو تیرا بہت زیادہ ذکر اور شکر کرتے ہیں

الَّذِیْنَ اَعْنَتُّمْ عَلٰۤی اَدَآءِ حَقِّكَ مِنْ اَصْنَافِ خَلْقِكَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

یہ وہ لوگ ہیں جن کی تو نے مدد کی تاکہ وہ تیرا حق ادا کریں وہ تیرے بندوں کے مختلف طبقوں یعنی وہ تیرے

الْمُقَرَّبِیْنَ وَالنَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَاَصْنَافِ النَّاطِقِیْنَ وَالْمُسَبِّحِیْنَ

مقرب فرشتوں نبیوں اور رسولوں میں سے ہیں اور بولنے والوں اور تیری تسبیح کرنے والوں میں سے ہیں

لَكَ مِنْ جَمِیْعِ الْعَالَمِیْنَ عَلٰۤی اَنَّكَ بَلَّغْتَنَا شَهْرَ رَمَضَانَ وَعَلَیْنَا مِنْ

جو سارے جہانوں میں موجود ہیں یہ شکر اس لیے ہے کہ تو نے ہم کو ماہ رمضان دکھایا جو ہم پر تیری نعمت

نِّعَمِكَ وَعِنْدَنَا مِنْ قِسَمِكَ وَاِحْسَانِكَ وَتَظَاهُرِ اَمْتِنَانِكَ

ہے یہ تیری طرف سے ہمارا حصہ تیری عنایت اور بہت بڑا احسان ہے

Presented by www.ziaraat.com

فَبِذَالِكَ لَكَ مُنْتَهَى الْحَمْدِ الْخَالِدِ الدَّائِمِ الرَّاكِدِ الْمُخَلَّدِ السَّرْمَدِ

پس اس وجہ سے تیرے لیے حمد ہے تمام تر ہمیشہ ہمیشہ کبھی ختم نہ ہونے والی لگاتار کہ جو

الَّذِي لَا يَفْقِدُ طُولَ الْأَبَدِ جَلَّ ثَنَاؤُكَ أَعَنْتَنَا عَلَيْهِ حَتَّى قَضَيْتَ عَنَّا

زمانے کے طول میں سدا جاری رہے تو بڑی تعریف والا ہے کہ تو نے ہماری مدد کی تو ہم نے اس

صِيَامَهُ وَقِيَامَهُ مِنْ صَلْوَةٍ وَمَا كَانَ مِنَّا فِيهِ مِنْ بِرٍّ أَوْ شُكْرٍ أَوْ ذِكْرٍ

مہینے کے روزے رکھے اور راہی وسنتی نمازیں ادا کیں اور ہم نے اس ماہ میں نیک عمل انجام دیے اور شکر اور ذکر کیا

اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْهُ مِنَّا بِأَحْسَنِ قَبُولِكَ وَتَجَاوُزِكَ وَعَفْوِكَ وَصَفْحِكَ

اے معبود! ہمارے روزے اور عبادتیں بہترین انداز سے قبول فرما ہم سے درگذر کر معاف فرما چشم پوشی کر

وَغُفْرَانِكَ وَحَقِيقَةِ رِضْوَانِكَ حَتَّى تُلْفِرَنَا فِيهِ بِكُلِّ خَيْرٍ مَطْلُوبٍ

بخشش عطا کر اور ہمیں اپنی خوشنودی سے نواز تاکہ اس مہینے میں ہم ہر نیک عمل انجام دیں

وَجَزِيلِ عَطَاءٍ مَوْهُوبٍ وَتُوَقِّيَنَا فِيهِ مِنْ كُلِّ مَرْهُوبٍ أَوْ بَلَاءٍ

اور ہر بڑی عطا حاصل کر لیں تو ہمیں ہر خوفناک مقام سخت ترین مصیبت

مَجْلُوبٍ أَوْ ذَنْبٍ مَكْسُوبٍ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِعَظِيمِ مَا سَئَلَكَ

اور ہر جرم و گناہ سے بچائے رکھ اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ اس عظیم

بِهِ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ مِنْ كَرِيمِ أَسْمَائِكَ وَجَمِيلِ ثَنَائِكَ وَخَاصَّتِهِ

چیز کے جس کے ذریعے تیری مخلوق میں سے کسی نے سوال کیا بواسطہ تیرے بہترین ناموں کے تیری بہترین ثنا اور تیرے

دُعَائِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ شَهْرَنَا هٰذَا

حضور خاص دعا سے کہ تو رحمت نازل فرما سرکار محمد وآل محمد پر اور ہمارے اس ماہ رمضان کو عظیم بنا

أَعْظَمَ شَهْرِ رَمَضَانَ مَرَّ عَلَيْنَا مُنْذُ أَنْزَلْتَنَا إِلَى الدُّنْيَا بَرَكَةً فِي حِصَّتِهِ

ہر رمضان سے جو ہم نے دنیا میں آنے کے بعد گزارا ہے بلذا میرے دین میں زیادہ برکت

دِينِي وَخَلَاصِ نَفْسِي وَقَضَاءِ حَوَائِجِي وَتُشَفِّعَنِي فِي مَسَائِلِي وَتَمَامِ

دے مجھے عذاب سے نجات دے میری حاجتیں پوری فرما میرے معاملوں میں شفاعت قبول کر مجھے زیادہ

النِّعْمَةِ عَلَيَّ وَصَرْفِ السُّوْءِ عَنِّي وَلِبَاسِ الْعَافِيَةِ لِي فِيهِ وَأَنْ تَجْعَلَنِي

نعمتیں دے ہر برائی کو مجھ سے دور رکھ اور مجھے اس سے بچنے کا سامان عطا فرما مجھے اس رحمت میں

Presented by www.ziaraat.com

بِرَحْمَتِكَ مِمَّنْ خَرَتْ لَهُ لَيْلَةُ الْقَدْرِ وَجَعَلَتْهَا لَهُ خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ

خاص کر جس کے لیے تو نے شب قدر کو پسند کیا اور اس کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا کہ اس میں اجر

فِيْ اَعْظَمِ الْاَجْرِ وَكَرَآئِمِ الذُّخْرِ وَحُسْنِ الشُّكْرِ وَطُوْلِ الْعُمُرِ

زیادہ ہے بھلائیاں جمع ہوتی ہیں شکر بہترین قسم کا ہاتا ہے عمر میں اضافہ ہوتا ہے

وَدَوَامِ الْيُسْرِ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ وَطَوْلِكَ وَعَفْوِكَ وَنَعْمَآئِكَ

اور ہمیشہ کی خوشحالی ملتی ہے اور اے معبود سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری رحمت تیری بخشش تیری پردہ پوشی تیری نعمات

وَجَلَالِكَ وَقَدِيْمِ اِحْسَانِكَ وَاِمْتِنَانِكَ اَنْ لَّا تَجْعَلَهٗ اٰخِرَ الْعَهْدِ

تیرے رعب وجلال اور تیرے قدیمی احسان اور عطا کے واسطے سوال ہوں کہ اس ماہ رمضان کو ہمارے لیے آخری

مِنَّا لِشَهْرِ رَمَضَانَ حَتّٰى تُبَلِّغَنَاهُ مِنْ قَابِلٍ عَلٰى اَحْسَنِ حَالٍ وَّلَعَرِّفْنِيْ

رمضان قرار نہ دے یہاں تک کہ تو ہمیں آئندہ رمضان بہترین حال میں دکھائے نیز مجھے دوستوں کے ہمراہ

هِلَالَهٗ مَعَ النَّاظِرِيْنَ اِلَيْهِ وَالْمُعْتَرِفِيْنَ لَهٗ فِيْ اَعْفٰى عَافِيَتِكَ وَاَنْعَمِ

آئندہ رمضان کا چاند دیکھنے کا موقع دے جو اسے تیری طرف سے بہترین عافیت والا نعمتیں دلانے

نِعْمَتِكَ وَاَوْسَعِ رَحْمَتِكَ وَاَجْزَلِ قِسَمِكَ يَا رَبِّيَ الَّذِيْ لَيْسَ لِيْ رَبٌّ

والا تیری رحمت میں وسعت کا باعث اور تیری طرف سے زیادہ ملنے کا ذریعہ سمجھتے ہیں اے میرے وہ رب کہ جس کے سوا میرا

غَيْرُهٗ لَا يَكُوْنُ هٰذَا الْوَدَاعُ مِنِّيْ لَهٗ وَدَاعَ فَنَآءٍ وَّلَا اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ

کوئی رب نہیں میرا یہ وداع ماہ رمضان سے آخری وداع نہ ہو اور یہ میرے لیے آخری رمضان ہو

لِلِقَآءِ حَتّٰى تُرَبِّيَهِ مِنْ قَابِلٍ فِيْ اَوْسَعِ النِّعَمِ وَاَفْضَلِ الرَّجَآءِ وَاَنَا

یہاں تک کہ تو مجھے آئندہ رمضان دکھائے جس میں وسیع نعمتیں اور بہترین امیدیں ہوں اور میں اس

لَكَ عَلٰى اَحْسَنِ الْوَفَآءِ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ اَللّٰهُمَّ اسْمَعْ دُعَآئِيْ

میں تیرا بہترین وفادار بنوں بے شک تو دعا کا سننے والا ہے اے معبود! میری دعا سن لے

وَارْحَمْ تَضَرُّعِيْ وَتَذَلُّلِيْ لَكَ وَاسْتِكَانَتِيْ وَتَوَكُّلِيْ عَلَيْكَ وَاَنَا

اور رحم فرما میری زاری و خواری پر اور رحم کر میری مسکینی پر اور اس پر کہ میں تیرا سہارا لیتا ہوں میں

لَكَ مُسْلِمٌ لَّا اَرْجُوْ نَجَاحًا وَّلَا مُعَافَاةً وَّلَا تَشْرِيْفًا وَّلَا تَبْلِيْغًا اِلَّا بِكَ

تجھ پر ایمان رکھتا ہوں میں کامیابی کی امید پردہ پوشی کی خواہش عزت کی تمنا اور مقام بلند کی آرزو نہیں کرتا مگر تجھ سے

وَمِنْكَ وَامْنُنْ عَلَيَّ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ بِتَبْلِيغِي شَهْرَ رَمَضَانَ

اور تیری طرف سے لہذا مجھ پر احسان کر کہ تیری تعریف روشن اور تیرے نام پاکیزہ ہیں مجھے آئندہ رمضان کا دیکھنا نصیب کر

وَأَنَا مُعَافًى مِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ وَمَحْذُورٍ وَمِنْ جَمِيعِ الْبَوَائِقِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

جب میں ہر بدی سے محفوظ اور اس سے پناہ یافتہ اور تمام غلط کاموں سے برکنار ہوں حمد ہے خدا کے لیے

الَّذِي أَعَانَنَا عَلَى صِيَامِ هٰذَا الشَّهْرِ وَقِيَامِهِ حَتَّى بَلَّغَنِي آخِرَ لَيْلَةٍ مِنْهُ

جس نے ہمیں ماہ رمضان میں روزے اور نماز کی ہمت و توفیق دی میں اس کی آخری رات دیکھ رہا ہوں

۲۔ عید الفطر کا پہلا خطبہ

امام جماعت نماز عید پڑھانے کے بعد یہ خطبہ حاضرین کو سناتا ہے، شیخ صدوقؒ نے "من لا یحضرہ الفقیہ" میں امیر المومنین علیہ السلام سے یہ خطبہ اس طرح نقل کیا ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرَ

حمد ہے خدا کے لیے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تاریکی و روشنی کو ایجاد کیا

ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ لَا نُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا نَتَّخِذُ مِنْ

پھر بھی وہ لوگ اپنے رب کا انکار کرتے اور منہ موڑتے ہیں لیکن ہم کسی کو خدا کا ساجھی نہیں سمجھتے اور نہ اس کے

دُونِهِ وَلِيًّا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ

سوا کسی کو سرپرست بناتے ہیں اور حمد ہے خدا کے لیے کہ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے حمد ہے اس کیلئے

الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَ

روز آخرت میں کہ وہ حکمت والا ہے آگاہ وہ جانتا ہے اسے جو زمین میں داخل ہوتا اور

مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ

باہر آتا ہے اور اسے بھی جو آسمان سے اترتا اور اس کی طرف چڑھتا ہے اور وہ بڑا مہربان ہے بہت بخشنہار

كَذٰلِكَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُمْسِكُ السَّمَاءَ

خدا ایسا ہی ہے کوئی معبود نہیں بجز اس کے آخر اسی کے ہاں پہنچنا ہے حمد ہے خدا کے لیے جس نے آسمان کو روکا ہے

أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ إِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا

کہ زمین پر نہ آگرے مگر جب وہ اسے حکم دے بے شک خدا انسانوں کے لیے بہت رکھنے والا مہربان ہے اے معبود ہم پر رحم کر

Presented by www.ziaraat.com

بِرَحْمَتِكَ وَاعْصِمْنَا بِمَغْفِرَتِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

اپنی رحمت سے اور ہمیں اپنی بخشش سے بہرہ ور فرما بے شک تو بلند تر اور بزرگ تر ہے اور حمد ہے خدا کے لیے کہ جس کی

لَا مَقْنُوْطٌ مِنْ رَحْمَتِهٖ وَلَا مَخْلُوٌّ مِنْ نِعْمَتِهٖ وَلَا مُؤْيَسٌ مِنْ رَوْحِهٖ وَلَا

رحمت سے ناامیدی نہیں ہوتی یا اس کی نعمت سے خالی نہیں رہتا اس کی مہربانی مایوس نہیں ہونے دیتی اور نہ

مُسْتَنْكَفٌ عَنْ عِبَادَتِهٖ بِكَلِمَتِهٖ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَاسْتَقَرَّتِ

اس کی عبادت سے منہ موڑا جاتا ہے اس کے فرمان سے سات آسمان قائم ہیں پھیلی ہوئی زمین برقرار

الْاَرْضُ الْمِهَادُ وَثَبَتَتِ الْجِبَالُ الرَّوَاسِيْ وَجَرَتِ الرِّيَاحُ اللَّوَاقِحُ وَسَارَ فِيْ

ہے بڑے بڑے پہاڑ اپنے پاؤں پر کھڑے ہیں ابر کو بھاری کرنے والی ہوائیں جاری ہیں فضا میں بادل

جَوِّ السَّمَآءِ السَّحَابُ وَقَامَتْ عَلٰى حُدُوْدِهَا الْبِحَارُ وَهُوَ الَّذِيْ لَهَا وَ

تیرتے پھر رہے ہیں اور سمندر اپنے کناروں کے اندر ٹھہرے ہوئے ہیں وہی ان سب کا معبود ہے وہ

قَاهِرٌ يَذِلُّ لَهُ الْمُتَعَزِّزُوْنَ وَيَتَصَاغَرُ لَهُ الْمُتَكَبِّرُوْنَ وَيَدِيْنُ لَهٗ طَوْعًا

زبردست ہے کہ عزت والے اس کے آگے جھکتے ہیں بڑائی والے اس کے سامنے عاجز ہیں اور اہل جہان خوشی ناخوشی

وَكَرْهًا الْعَالَمُوْنَ نَحْمَدُهٗ كَمَا حَمِدَ نَفْسَهٗ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ

اس سے فرمانبردار ہیں ہم اس کی حمد کرتے ہیں جیسے خود اس نے کی اور جو اس کے لیے شایاں ہے ہم اس سے مدد چاہتے

وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَسْتَهْدِيْهِ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

ہیں بخشش مانگتے ہیں اور ہدایت لیتے ہیں ہم گواہ ہیں کہ نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے وہ یگانہ ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں

يَعْلَمُ مَا تُخْفِي النُّفُوْسُ وَمَا تَجُنُّ الْبِحَارُ وَمَا تُوَارِيْ مِنْهُ ظُلْمَةٌ وَّ

وہ جانتا ہے جو دلوں میں پوشیدہ جو سمندروں کی تہوں میں ہے تاریکی کسی چیز کو اس سے نہاں نہیں کر سکتی کوئی

لَا يَغِيْبُ عَنْهُ غَائِبَةٌ وَّمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ مِّنْ شَجَرَةٍ وَّلَا حَبَّةٍ

غائب چیز اس سے اوجھل نہیں درخت کا کوئی پتہ اور بیوہ تاریکی میں نہیں گرتا مگر یہ کہ وہ اس سے باخبر

فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ اِلَّا يَعْلَمُهَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ

ہے نہیں معبود مگر وہی ہے اور نہیں کوئی خشک و تر مگر یہ کہ وہ روشن کتاب میں مذکور ہے

وَيَعْلَمُ مَا يَعْمَلُ الْعَامِلُوْنَ وَاَنّٰى مَصْدَرُ يَجْرُوْنَ وَاِلٰى اَيِّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ

وہ جانتا ہے عمل کرنے والے جو کچھ کرتے ہیں کس راہ پر چلتے ہیں اور کس جگہ ان کی بازگشت ہو گی

Presented by www.ziaraat.com

وَنَسْتَهْدِي اللهَ بِالْهُدٰى وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَنَبِيُّهٗ وَرَسُوْلُهٗ اِلٰى خَلْقِهٖ وَ

ہم خدا سے ہدایت کے طالب ہیں اور گواہ ہیں کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اس کے نبی اور رسول ہیں اس کی مخلوق کے

اَمِيْنُهٗ عَلٰى وَحْيِهٖ وَاَنَّهٗ قَدْ بَلَّغَ رِسَالَاتِ رَبِّهٖ وَجَاهَدَ فِي اللهِ الْحَائِدِيْنَ عَنْهُ

لیے وہ اس کی وحی کے امانتدار ہیں اور یقیناً انہوں نے اپنے رب کا پیغام پہنچایا انہوں نے خدا کے لیے مشرکوں اور

الْعَادِلِيْنَ بِهٖ وَعَبَدَ اللهَ حَتّٰى اَتَاهُ الْيَقِيْنُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اُوْصِيْكُمْ

گمراہوں سے کامل جہاد کیا اور خدا کی عبادت کرتے رہے تا آنکہ وفات پا گئے خدا درود بھیجے ان پر اور ان کی آل پر اور سلام

بِتَقْوَى اللهِ الَّذِيْ لَا تَبْرَحُ مِنْهُ نِعْمَةٌ وَلَا تَنْفَدُ مِنْهُ رَحْمَةٌ وَلَا يَسْتَغْنِي الْعِبَادُ عَنْهُ وَلَا

میں تم کو خدا سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں کہ جس کی نعمت کو زوال نہیں جس کی رحمت کی انتہا نہیں بندے اس سے بے نیاز نہیں ہو سکتے اور

يَجْزِيْ اَعْمَالَ الْاَعْمَالِ الَّذِيْ رَغَّبَ فِي التَّقْوٰى وَزَهَّدَ فِي الدُّنْيَا وَحَذَّرَ الْمَعَاصِيَ

ان کے اعمال اس کی نعمتوں کا بدلہ نہیں بن سکتے اسی لئے تقوے کی طرف توجہ کیا دنیا سے بے رغبتی کا حکم فرمایا گناہوں سے بچنے کی تعلیم دی

وَتَعَزَّزَ بِالْبَقَاءِ وَذَلَّلَ خَلْقَهٗ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَاءِ وَالْمَوْتُ غَايَةُ الْمَخْلُوْقِيْنَ وَ

وہ بقا کے ساتھ معزز ہے اس کی مخلوق موت اور فنا کے آگے پست ہے ہر مخلوق کی منزل آخر موت ہے یہ

سَبِيْلُ الْعَالَمِيْنَ وَمَعْقُوْدٌ بِنَوَاصِي الْبَارِقِيْنَ لَا يُعْجِزُهٗ اِبَاقُ الْهَارِبِيْنَ وَعِنْدَ

اہل جہان کا راستہ ہے موت زندوں کی پیشانی پر ثبت ہے بھاگنے والے اس کے قابو سے نکل نہیں سکتے موت کے

حُلُوْلِهٖ يَا سِرَاعَ اَهْلَ الْهَوٰى يَهْدِمُ كُلَّ لَذَّةٍ وَيُزِيْلُ كُلَّ نِعْمَةٍ وَيَقْطَعُ

وقت اہل ہوس ذلیل ہوں گے وہ ہر لذت چھین لے گی ہر نعمت سے محروم کر دے گی اور ہر خوشی کا خاتمہ

كُلَّ بَهْجَةٍ وَالدُّنْيَا دَارٌ كَتَبَ اللهُ لَهَا الْفَنَاءَ وَلِاَهْلِهَا مِنْهَا الْجَلَاءَ فَاَكْثَرُهُمْ

کرے گی دنیا ایسا گھر ہے جس کے لیے خدا نے فنا لکھ دی اور دنیا والوں کو دنیا چھوڑ جانا ہے پھر بھی بہت سے لوگ

يَنْوِيْ بَقَاءَهَا وَيُعْظِمُ بِنَاءَهَا وَهِيَ حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ قَدْ عَجِلَتْ لِلطَّالِبِ وَالْتَبَسَتْ

ہمیشہ یہاں رہنا چاہتے ہیں وہ بڑے محل بناتے ہیں یہ دنیا طالبان دنیا کے لیے شیریں ہے اور بظاہر سرسبز ہے لیکن صاحبان نظر

بِقَلْبِ النَّاظِرِ وَتَضْنِيْ ذُوْ الثَّرْوَةِ الضَّعِيْفَ وَيَجْتَوِيْهَا الْخَائِفُ الْوَجِلُ

کے لیے یہ مقام فریب ہے یہاں مالدار غریبوں سے ہاتھ کھینچتے ہیں لیکن خدا دس لوگ دنیا سے نفرت کرتے ہیں

فَارْتَحِلُوْا مِنْهَا يَرْحَمُكُمُ اللهُ بِاَحْسَنِ مَا بِحَضْرَتِكُمْ وَلَا تَطْلُبُوْا مِنْهَا اَكْثَرَ

پس جلد دنیا چھوڑ جاؤ خدا رحم کرے تم پر کہ بہتر بن عمل کرتے ہو اس کمتر دنیا سے زیادہ کی طلب

Presented by www.ziaraat.com

مِنَ الْقَلِيْلِ وَلَا تَسْأَلُوْا مِنْهَا فَوْقَ الْكَفَافِ وَارْضَوْا مِنْهَا بِالْيَسِيْرِ وَلَا تَمُدَّنَّ

نہ کرو اپنی ضرورت سے زیادہ کا سوال نہ کرو اور کم مقدار پر راضی رہو تمہاری آنکھیں دنیا کی ان چیزوں پر نہ

اَعْيُنَكُمْ مِنْهَا اِلٰى مَا مُتِّعَ الْمُتْرَفُوْنَ بِهٖ وَاسْتَهِيْنُوْا بِهَا وَلَا تُوَطِّنُوْهَا وَاَضِرُّوْا

گھیں جو سرمایہ داروں نے فراہم کیں تم انہیں کچھ اہمیت نہ دو بلکہ تم اس دنیا کو اپنا وطن نہ بناؤ

بِاَنْفُسِكُمْ فِيْهَا وَاِيَّاكُمُ وَالتَّنَعُّمَ وَالتَّلَهِّيَ وَالْفَاكِهَاتِ فَاِنَّ فِيْ ذٰلِكَ غَفْلَةً

کہ یہاں خسارہ اٹھاؤ اور ایسا نہ ہو کہ اس کی نعمتوں اور رونقوں میں محو ہو جاؤ کیونکہ وہ غفلت اور دھوکے کی جگہ

وَاغْتِرَارًا اَلَا اِنَّ الدُّنْيَا قَدْ تَنَكَّرَتْ وَاَدْبَرَتْ وَاحْلَوْلَتْ وَاٰذَنَتْ بِوَدَاعٍ

ہے آگاہ رہو کہ دنیا نے اپنے چاہنے والوں سے بے وفائی کی ان سے منہ موڑ لیا ان کو جلتا کیا اور وداع کر دیا

اَلَا وَاِنَّ الْاٰخِرَةَ قَدْ رَحَلَتْ فَاَقْبَلَتْ وَاَشْرَفَتْ وَاٰذَنَتْ بِاطِّلَاعٍ اَلَا وَ

سمجھ لو کہ بے شک تمہاری طرف بڑھی تمہیں خوش آمدید کہا تمہیں عزت دی اور تمہارے پہنچنے کا اعلان کیا

اِنَّ الْمِضْمَارَ الْيَوْمَ وَالسِّبَاقَ غَدًا اَلَا وَاِنَّ السَّبْقَةَ الْجَنَّةُ وَالْغَايَةَ النَّارُ

یاد رکھو آج آزمائش کا دن ہے اور کل مسابقہ ہوگا جان رکھو اطاعت میں سبقت سے جنت اور نافرمانی میں جہنم

اَلَا اَفَلَا تَائِبٌ مِنْ خَطِيْئَتِهٖ قَبْلَ يَوْمِ مَنِيَّتِهٖ اَلَا عَامِلٌ لِنَفْسِهٖ قَبْلَ يَوْمِ

ہے ہاں تو کوئی ایسا نہیں جو موت سے پہلے اپنے گناہوں سے توبہ کرلے آیا کوئی نہیں جو تنگی اور بے کسی کے دن سے پہلے

بُؤْسِهٖ وَفَقْرِهٖ جَعَلَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ مِمَّنْ يَخَافُهٗ وَيَرْجُوْا ثَوَابَهٗ اَلَا اِنَّ هٰذَا

اپنے لیے نیک عمل کرے خدا نے ہمیں اور تمہیں ان لوگوں میں رکھا جو اس سے ڈرتے اور امید ثواب رکھتے ہیں بے شک آج

الْيَوْمَ يَوْمٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ لَكُمْ عِيْدًا وَجَعَلَكُمْ لَهٗ اَهْلًا فَاذْكُرُوا اللّٰهَ

کا دن خدا نے تمہارے لیے یوم عید بنایا اور تم کو عید کا مقدار قرار دیا ہے پس خدا کو یاد کرو کہ وہ بھی تمہیں

يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاَدُّوْا فِطْرَتَكُمْ فَاِنَّهَا سُنَّةُ نَبِيِّكُمْ وَ

یاد کرے اس سے دعا مانگو کہ وہ اسے قبول فرمائے اپنا اپنا فطرہ ادا کرو کہ یہ تمہارے نبیؐ کی سنت اور

فَرِيْضَةٌ وَاجِبَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ فَلْيُؤَدِّهَا كُلُّ امْرِئٍ مِنْكُمْ عَنْ نَفْسِهٖ وَعَنْ

تمہارے رب کی طرف سے لازم کردہ فرض ہے پس تم میں سے ہر شخص صدقۂ فطر ادا کرے اپنی طرف سے اپنے سبھی

عِيَالِهٖ كُلِّهِمْ ذَكَرِهِمْ وَاُنْثَاهُمْ وَصَغِيْرِهِمْ وَكَبِيْرِهِمْ وَحُرِّهِمْ

اہل خانہ کی طرف سے ہر مرد اور عورت ہر چھوٹے بڑے اور ان میں سے ہر آزاد اور

Presented by www.ziaraat.com

وَمَمْلُوْكِهِمْ عَنْ كُلِّ اِنْسَانٍ مِنْهُمْ صَاعًا مِنْ بُرٍّ اَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ اَوْ صَاعًا

غلام کی طرف سے فی کس تین کلو کی مقدار میں گندم یا تین کلو کھجوریں یا تین کلو جَو مزدور

مِنْ شَعِيْرٍ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ فِيْمَا فَرَضَ عَلَيْكُمْ وَاَمَرَكُمْ بِهٖ مِنْ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ

دے اور خدا کی اطاعت کرو اس میں جو اس نے تم پر لازم کیا اور حکم دیا جیسے پابندی نماز

اِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ شَهْرِ رَمَضَانَ وَالْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيِ

ادائے زکوٰۃ حج بیت اللہ اور ماہ رمضان کے روزے نیکی کی ترغیب دینا اور بدی

عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْاِحْسَانِ اِلٰى نِسَآئِكُمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

سے روکنا مزید برآں اپنی عورتوں اور اپنے مملوکہ غلاموں سے اچھا برتاؤ کرنا اور خدا کی اطاعت کرو

فِيْمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ مِنْ قَذْفِ الْمُحْصَنَةِ وَاِيْمَانِ الْفَاحِشَةِ وَشُرْبِ الْخَمْرِ

جن چیزوں سے اس نے روکا ہے یعنی شریف عورت پر تہمت لگانے برے کام انجام دینے شراب خوری کرنے

وَبَخْسِ الْمَكْيَالِ وَنَقْصِ الْمِيْزَانِ وَشَهَادَةِ الزُّوْرِ وَالْفِرَارِ مِنَ الزَّحْفِ عَصَمَنَا

چیزیں کم ناپنے اور کم تولنے نیز جھوٹی گواہی دینے اور جنگ سے فرار سے خدا نے روکا ہے خدا

اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ بِالتَّقْوٰى وَجَعَلَ الْاٰخِرَةَ خَيْرًا لَّنَا وَلَكُمْ مِّنَ الْاُوْلٰى اِنَّ اَحْسَنَ

ہمیں اور تمہیں تقویٰ کا پابند بنائے اور ہمارے تمہارے لیے آخرت کو دنیا سے بہتر قرار دے بے شک بہترین

الْحَدِيْثِ وَاَبْلَغَ مَوْعِظَةِ الْمُتَّقِيْنَ كِتَابُ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

کے لیے عمدہ کلام اور دل نشین نصیحت اس خدا کی کتاب ہے جو زبردست ہے حکمت والا پناہ لیتا ہوں خدا

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

کی راندے ہوئے شیطان سے خدا کے نام سے جو بڑے رحم والا مہربان ہے کہہ دو کہ وہ اللہ ایک ہے

اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے

عید الفطر کا دوسرا خطبہ

پہلا خطبہ تمام کرنے کے بعد بیٹھ جائے لیکن فوراً ہی اُٹھ کھڑا ہو اور دوسرا خطبہ پڑھنا شروع

Presented by www.ziaraat.com

کردے، یہ وہی خطبہ جسے امیر المومنین امام علی علیہ السلام جمعہ کے روز پہلے خطبے کے بعد پڑھتے تھے اور وہ یہ ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

حمد خدا کے لیے ہے ہم اس کی حمد کرتے ہیں اس سے مدد مانگتے ہیں ہم اس پر ایمان رکھتے اور بھروسہ کرتے ہیں اور ہم گواہ

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ

ہیں کہ نہیں معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور یہ کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں خدا کا درود و سلام

سَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَمَغْفِرَتُهٗ وَرِضْوَانُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

ہو ان پر اور ان کی آل پر نیز اس کی بخشش اور خوشنودی حاصل رہے اے معبود! رحمت فرما حضرت محمدؐ پر جو تیرے بندے

وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ صَلٰوةً نَامِيَةً زَاكِيَةً تَرْفَعُ بِهَا دَرَجَتَهٗ وَتُبَيِّنُ بِهَا

تیرے رسول اور تیرے نبی ہیں ایسی رحمت جو بڑھنے والی پاکیزہ ہو جس سے ان کا مرتبہ بلند ہو اور ان کی بڑائی ظاہر

فَضْلَهٗ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

ہو اور رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور برکت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر

كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

جیسے تو نے رحمت فرمائی برکت نازل کی اور مہربانی کی ابراہیمؑ اور ابراہیمؑ کی آل پر بے شک تو تعریف

مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ عَذِّبْ كَفَرَةَ اَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ

والا ہے شان والا ہے اے معبود! اہل کتاب میں سے کافروں پر عذاب بھیج کہ جو تیرے راستے پر آنے والوں کو روکتے ہیں

وَيَجْحَدُوْنَ اٰيَاتِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ

تیری آیتوں کا انکار کرتے ہیں اور تیرے پیغمبروں کو جھٹلاتے ہیں اے معبود! ان کے مقامات میں اختلاف ڈال دے

وَاَلْقِ الرُّعْبَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَنِقْمَتَكَ وَبَاْسَكَ

ان کے دلوں پر مسلمانوں کا رعب جما دے اور ان کو سزا دے ان سے بدلہ لے اور ان پر سختی لے آ کہ جسے تو

الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ جُيُوْشَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ

گناہگار لوگوں سے ہرگز دور نہیں کرتا اے معبود! مدد فرما مسلمانوں کے لشکروں کی

سَرَايَاهُمْ وَمَرَابِطِيْهِمْ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

ان کے فوجی دستوں اور سرحدوں کے نگہبانوں کی زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں بے شک تو ہر چیز پر قدرت

Presented by www.ziaraat.com

قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَللّٰهُمَّ

رکھتا ہے اے معبود! بخش دے مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو اور بخش دے مسلمان مردوں اور مسلمہ عورتوں کو اے معبود

اجْعَلِ التَّقْوٰى زَادَهُمْ وَالْاِيْمَانَ وَالْحِكْمَةَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ وَاَوْزِعْهُمْ اَنْ

قرار دے تقویٰ کو ان کا توشہ ایمان و حکمت ان کے دلوں میں محکم کر دے اور ان کو توفیق دے کہ وہ تیری

يَّشْكُرُوْا نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ وَاَنْ يُّوْفُوْا بِعَهْدِكَ الَّذِيْ عَاهَدْتَّهُمْ

نعمتوں پر شکر کریں جو تو نے ان کو دی ہیں وہ اس عہد و پیمان کو پورا کریں جو تو نے ان سے

عَلَيْهِ اِلٰهَ الْحَقِّ وَخَالِقَ الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمَنْ تَوَفّٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

ان سے کر رکھا ہے تو سچا معبود اور مخلوقات کا پیدا کرنے والا ہے اے معبود! ان کے گناہ معاف کر دے جو وفات کر گئے

الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَلِمَنْ هُوَ لَاحِقٌ بِهِمْ مِّنْ بَعْدِهِمْ

مومن مردوں اور مومنہ عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمہ عورتوں میں سے اور ان کے بھی جو ان کے بعد وفات پا کر ان سے جا ملیں

مِّنْهُمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَ

گے بے شک تو غلبے والا حکمت والا ہے بے شک اللہ حکم دیتا ہے انصاف اور نیکی کا اور

اِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

قریبی عزیزوں کا حق دینے کا اور وہ روکتا ہے بے حیائی نادانی کاموں اور سرکشی سے وہ تمہیں سمجھاتا ہے شاید کہ

تَذَكَّرُوْنَ اذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ فَاِنَّهٗ ذَاكِرٌ لِّمَنْ ذَكَرَهٗ وَاسْئَلُوْا

تم نصیحت پکڑو تم خدا کو یاد کرو کہ وہ تمہیں یاد کرے کہ وہ یاد کرتا ہے جو اسے یاد کرے خدا سے سوال کرو

اللّٰهَ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَفَضْلِهٖ فَاِنَّهٗ لَا يَخِيْبُ عَلَيْهِ دَاعٍ دَعَاهُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي

اس کی رحمت اور عنایت کا کیونکہ وہ اسے ناکام نہیں کرتا جو اسے پکارتا ہے اے ہمارے رب ہمیں

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

دنیا میں بہتر زندگی دے آخرت میں بہترین جزا دے اور ہمیں عذاب جہنم سے بچا لے

۲۔ زیارت جامعہ آئمہ معصومینؑ

یہ وہ زیارت جامعہ ہے جس کے ذریعے کسی وقت کسی دن اور کسی بھی مہینے میں آئمہ معصومین علیہم السلام میں سے کسی بھی بزرگوار کی زیارت کی جا سکتی ہے۔ اس زیارت کو سید بن طاؤسؒ نے مصباح الزائر

Presented by www.ziaraat.com

میں ائمہ کرامؑ سے روایت کیا ہے اور اس کے کچھ مقدمات یعنی زیارت کو روانگی کے وقت دعا اور غسل وغیرہ بھی تحریر فرمائے ہیں۔ چنانچہ آپ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جب زیارت کے لیے غسل کرے تو یہ کہے،

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ عَنِّيْ

خدا کے نام سے خدا کے ساتھ خدا کے مقرر راستے پر اور رسول خدا کے دین پر چلتے ہوئے اے معبود! مجھ سے گناہوں

دَرَنَ الذُّنُوْبِ وَوَسَخَ الْعُيُوْبِ وَطَهِّرْنِيْ بِمَآءِ التَّوْبَةِ وَاَلْبِسْنِيْ رِدَآءَ

کا میل اور عیبوں کی کثافت دور کر دے مجھے توبہ کے پانی سے پاک فرما مجھے حفاظت کی چادر

الْعِصْمَةِ وَاَيِّدْنِيْ بِلُطْفٍ مِّنْكَ يُوَفِّقُنِيْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ اِنَّكَ

اوڑھا مجھے اپنے لطف و کرم سے میری تائید کر اور مجھ کو اعمال صالح کی توفیق عطا فرما بے شک تو بڑے

ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ جب حرم مبارک کے قریب پہنچے تو یہ کہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَفَّقَنِيْ

فضل والا بزرگی والا ہے۔ حمد اس خدا کے لیے جس نے مجھے توفیق دی

لِقَصْدِ وَلِيِّهٖ وَزِيَارَةِ حُجَّتِهٖ وَاَوْرَدَنِيْ حَرَمَهٗ وَلَمْ يَبْخَسْنِيْ حَظِّيْ مِنْ زِيَارَةِ

کے پاس آنے اور اپنی حجت کی زیارت کرنے کی توفیق دی اور مجھے ان کے حرم تک پہنچایا اور اس نے ان کی قبر کی زیارت

قَبْرِهٖ وَالنُّزُوْلِ بِعَقْوَةِ مَغْنَاهُ وَسَاحَةِ تُرْبَتِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يُنْسِنِيْ بِحِرْمَانِ

آستانہ مقدسہ پر حاضری اور دربار عالی پر آمد میں میرا حصہ کم نہیں کیا حمد اس خدا کے لیے جس نے مجھ کو میری آرزوؤں کے برخلاف

مَا اَمَّلْتُهٗ وَلَا صَرَفَ عَنِّيْ مَا رَجَوْتُهٗ وَلَا قَطَعَ رَجَآئِيْ فِيْمَا تَوَقَّعْتُهٗ بَلْ اَلْبَسَنِيْ

نہیں کیا مجھے میری امید سے پلٹایا نہیں اور نہ اس تمنا میں ناکام کیا جو میں لے کے آیا تھا بلکہ اس نے

عَافِيَتَهٗ وَاَفَادَنِيْ نِعْمَتَهٗ وَاَتَانِيْ كَرَامَتَهٗ جب حرم پاک میں داخل ہو جائے تو ضریح

مجھے لباس امن پہنایا اپنی نعمت سے فائدہ دیا اور مجھے اپنی طرف سے عزت دی

مقدس کے مقابل کھڑے ہو کر کہے، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَئِمَّةَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَادَةَ الْمُتَّقِيْنَ

سلام ہو آپ پر کہ آپ مومنوں کے پیشوا پرہیزگاروں کے سردار

وَكُبَرَآءَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَاُمَرَآءَ الصَّالِحِيْنَ وَقَادَةَ الْمُحْسِنِيْنَ وَاَعْلَامَ الْمُهْتَدِيْنَ

صدیقوں کے بزرگ نیکوکاروں کے حاکم خوشخص کرداروں کے سالار اور ہدایت یافتگان کے نشان

وَاَنْوَارَ الْعَارِفِيْنَ وَوَرَثَةَ الْاَنْبِيَآءِ وَصَفْوَةَ الْاَوْصِيَآءِ وَشُمُوْسَ الْاَنْقِيَآءِ وَ

عارفوں کو روشنی دینے والے نبیوں کے ورثہ دار اوصیاء میں پسندیدہ خدا ترسوں کے آفتاب

Presented by www.ziaraat.com

بُدُوْرَ الْخُلَفَآءِ وَعِبَادَ الرَّحْمٰنِ وَشُرَكَآءَ الْقُرْاٰنِ وَمَنْهَجَ الْاِيْمَانِ وَمَعَادِنَ

خلفاء میں روشن چاند خدائے رحمٰن کے بندے قرآن کے ہم پایہ ایمان کا راستہ حقیقتوں کے

الْحَقَآئِقِ وَشُفَعَآءَ الْخَلَآئِقِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكُمْ اَبْوَابُ

خزانے اور لوگوں کی شفاعت کرنیوالے ہیں آپ پر سلام خدا کی رحمت اور اس کی برکات میں گواہ ہوں کہ آپ خدا کے

اللّٰهِ وَمَفَاتِيْحُ رَحْمَتِهٖ وَمَقَالِيْدُ مَغْفِرَتِهٖ وَسَحَآئِبُ رِضْوَانِهٖ وَمَصَابِيْحُ

دروازے اس کی رحمت کی کلیدیں اس کی طرف سے بخشش کے وسیلے اس کی خوشنودی کے بادل اس کی جنت کے

جِنَانِهٖ وَحَمَلَةُ قُرْاٰنِهٖ وَخَزَنَةُ عِلْمِهٖ وَحَفَظَةُ سِرِّهٖ وَمَهْبِطُ وَحْيِهٖ

چراغ اس کے قرآن کے حامل اس کے علم کے خزانے اس کے راز کے نگہبان اور اس کی وحی کے مقام ہیں

وَعِنْدَكُمْ اَمَانَاتُ النُّبُوَّةِ وَوَدَآئِعُ الرِّسَالَةِ اَنْتُمْ اُمَنَآءُ اللّٰهِ وَاَحِبَّآئُهٗ وَ

نبوت کی امانتیں اور رسالت کے علوم آپ ہی کے پاس ہیں آپ خدا کے امانتدار اس کے پیارے

عِبَادُهٗ وَاَصْفِيَآؤُهٗ وَاَنْصَارُ تَوْحِيْدِهٖ وَاَرْكَانُ تَمْجِيْدِهٖ وَدُعَآتُهٗ اِلٰى

اس کے بندے اس کے چنے ہوئے اس کی توحید کے مددگار اس کی بزرگی کے نشان اس کی کتب کی طرف

كُتُبِهٖ وَحَرَسَةُ خَلَآئِقِهٖ وَحَفَظَةُ وَدَآئِعِهٖ لَا يَسْبِقُكُمْ ثَنَآءُ الْمَلٰٓئِكَةِ

بلانے والے اس کی مخلوق کے نگہدار اور اس کے علوم کے پاسدار ہیں ثنائے الٰہی میں خلوص و خوف کے لحاظ سے

فِى الْاِخْلَاصِ وَالْخُشُوْعِ وَلَا يُضَآدُّكُمْ دُوْنَ اِبْتِهَالٍ وَخُضُوْعٍ اَنِّىْ وَلَكُوْ

فرشتے آپ سے بڑھ نہیں سکتے اور نہ کوئی زاری و عاجزی کرنیوالا آپ سے آگے نکل سکتا ہے یہ کیسے ہو جبکہ آپ کے

الْقُلُوْبُ الَّتِىْ تَوَلَّى اللّٰهُ رِيَاضَتَهَا بِالْخَوْفِ وَالرَّجَآءِ وَجَعَلَهَآ اَوْعِيَةً

دل وہ ہیں کہ خوف و رجا میں خدا ان کی سرپرستی کرتا رہا اور ان کو شکر اور ثناء کے مرکز

لِلشُّكْرِ وَالثَّنَآءِ وَاَمَّنَهَا مِنْ عَوَارِضِ الْغَفْلَةِ وَصَفَّاهَا مِنْ سُوْءِ الْفَتْرَةِ

اور مقام قرار دیا ان کو کاہلی کے اثرات سے بچائے رکھا اور فطری برائی سے پاک کر دیا

بَلْ يَتَقَرَّبُ اَهْلُ السَّمَآءِ بِحُبِّكُمْ وَبِالْبَرَآءَةِ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ وَتَوَاتُرِ

بلکہ اہل آسمان آپ کی محبت اور آپ کے دشمنوں سے بیزاری آپ کے مصائب پر لگاتار گریہ

الْبُكَآءِ عَلٰى مُصَابِكُمْ وَالْاِسْتِغْفَارِ لِشِيْعَتِكُمْ وَمُحِبِّيْكُمْ فَاَنَا اَشْهَدُ

کرنے اور آپ کے شیعوں اور دوستوں کے لیے طلب مغفرت کو قرب الٰہی کا وسیلہ بناتے ہیں پس میں خدا کو

Presented by www.ziaraat.com

اللّٰهَ خَالِقِيْ وَاُشْهِدُ مَلٰٓئِكَتَهٗ وَاَنْبِيَآئَهٗ وَاُشْهِدُكُمْ يَا مَوَالِيَّ اَنِّيْ مُؤْمِنٌ

گواہ کرتا ہوں اس کے فرشتوں اور نبیوں کو گواہ بناتا ہوں اور اے میرے سرداران آپ کو گواہ قرار دیتا ہوں کہ

بِوَلَايَتِكُمْ مُعْتَقِدٌ لِاِمَامَتِكُمْ مُقِرٌّ بِخِلَافَتِكُمْ عَارِفٌ بِمَنْزِلَتِكُمْ

میں آپ کی ولایت کو مانتا ہوں آپ کی امامت کا عقیدہ رکھتا ہوں آپ کی خلافت کا اقرار کرتا ہوں آپکے مرتبے کو پہچانتا ہوں آپ

مُوْقِنٌ بِعِصْمَتِكُمْ خَاضِعٌ لِوَلَايَتِكُمْ مُتَقَرِّبٌ اِلَى اللّٰهِ بِحُبِّكُمْ وَبِا

کی عصمت پر یقین رکھتا ہوں اور آپ کی ولایت کے سامنے جھکتا ہوں آپ کی محبت اور آپ کے دشمنوں سے نفرت کے

لْبَرَآئَةِ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ عَالِمٌ بِاَنَّ اللّٰهَ قَدْ طَهَّرَكُمْ مِنَ الْفَوَاحِشِ مَا

ذریعے خدا کا قرب چاہتا ہوں میں جانتا ہوں کہ اللہ نے آپ کو برائیوں سے پاک رکھا ہے جو ان میں سے

ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَمِنْ كُلِّ رِيْبَةٍ وَنَجَاسَةٍ وَدَنِيَّةٍ وَرَجَاسَةٍ وَمَنَحَكُمْ

ظاہر ہیں اور جو پوشیدہ ہیں اس نے آپ کو ہر شک ہر آلودگی ہر پستی اور ہر ناپاکی سے بچایا اور آپ

رَايَةَ الْحَقِّ الَّتِيْ مَنْ تَقَدَّمَهَا مَرَقَ وَمَنْ تَاَخَّرَ عَنْهَا زَلَقَ وَفَرَضَ طَاعَتَكُمْ

کو حق علم بردار بنایا کہ جو اس سے آگے بڑھا گمراہ ہوا اور جو اس سے پیچھے رہا وہ پھسل گیا نیز اس نے ہر سیاہ و سفید

عَلٰى كُلِّ اَسْوَدَ وَاَبْيَضَ وَاَشْهَدُ اَنَّكُمْ قَدْ وَفَيْتُمْ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَزِمَامِهٖ وَ

پر آپ کی پیروی واجب قرار دی میں گواہ ہوں کہ آپ نے خدا کا عہد و پیمان اور ذمہ داری پوری کی اور

بِكُلِّ مَا اشْتَرَطَ عَلَيْكُمْ فِيْ كِتَابِهٖ وَدَعَوْتُمْ اِلٰى سَبِيْلِهٖ وَاَنْفَذْتُمْ

ہر وہ بات نبھائی جو اس کی کتاب میں آپ پر عائد کی گئی آپ نے اس کے راستے کی طرف بلایا اور اس کی رضا

طَاقَتَكُمْ فِيْ مَرْضَاتِهٖ وَحَمَلْتُمُ الْخَلَآئِقَ عَلٰى مِنْهَاجِ النُّبُوَّةِ وَمَسَالِكِ

میں پوری قوت صرف کر دی آپ نے لوگوں کو نبوت کے روشن راستے اور رسالت کی گزرگاہ سے

الرِّسَالَةِ وَسِرْتُمْ فِيْهِ بِسِيْرَةِ الْاَنْبِيَآءِ وَمَذَاهِبِ الْاَوْصِيَآءِ فَلَمْ

باخبر کیا اور آپ نے اس عمل میں نبیوں کی روش اور اوصیاء کا طریقہ اختیار کیا تاہم انہوں نے

يُطِعْ لَكُمْ اَمْرٌ وَلَمْ تُصْغِ اِلَيْكُمْ اُذُنٌ فَصَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلٰٓى اَرْوَاحِكُمْ

آپ کی بات نہ مانی اور آپ کی طرف دھیان نہ دیا پس خدا کی رحمتیں ہوں آپ کی روحوں اور

وَاَجْسَادِكُمْ ۔ اس کے بعد خود کو قبر مبارک سے لپٹائے اور کہے : بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا حُجَّةَ

آپ کے جسموں پر میرے ماں باپ آپ پر قربان اے حجت

Presented by www.ziaraat.com

اللّٰهِ لَقَدْ اُرْضِعْتَ بِثَدْيِ الْاِيْمَانِ وَفُطِمْتَ بِنُوْرِ الْاِسْلَامِ وَغُذِّيْتَ

خدا یقیناً آپ نے سرچشمۂ ایمان سے دودھ پیا نورِ اسلام کے بدلے آپ کی دودھ بڑھائی ہوئی یقین کی نمکی سے

بِبَرْدِ الْيَقِيْنِ وَاُلْبِسْتَ حُلَلَ الْعِصْمَةِ وَاصْطُفِيْتَ وَوُرِّثْتَ عِلْمَ

آپ نے خدا پائی عصمت کے پیراہنوں کا لباس پہنا آپ چنے گئے اور علم کتاب کے وارث دار

الْكِتَابِ وَلُقِّنْتَ فَصْلَ الْخِطَابِ وَاُوْضِحَ بِمَكَانِكَ مَعَارِفُ التَّنْزِيْلِ

بنے آپ کو بے لاگ فیصلے کرنے کا علم دیا گیا آپ کی ذات سے قرآن کے حقائق واضح ہوئے

وَغَوَامِضُ التَّاْوِيْلِ وَسُلِّمَتْ اِلَيْكَ رَايَةُ الْحَقِّ وَكُلِّفْتَ هِدَايَةَ

اور تاویل و تشریح کی باریکیاں عیاں ہوئیں حق کا جھنڈا آپ کے سپرد کیا گیا آپ کو ہدایت خلق کی ذمہ داری

الْخَلْقِ وَنُبِذَ اِلَيْكَ عَهْدُ الْاِمَامَةِ وَاُلْزِمْتَ حِفْظَ الشَّرِيْعَةِ وَاشْهَدُ

سونپی گئی امامت کا فرمان آپ کے نام لکھا گیا اور شریعت کی حفاظت آپ کے ذمے ڈالی گئی اور میں گواہی دوں

يَا مَوْلَايَ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِشَرَائِطِ الْوَصِيَّةِ وَقَضَيْتَ مَا لَزِمَكَ مِنْ

اے میرے آقا کہ آپ نے قائمقامی کے فرائض پورے کیے اطاعت کی جو حد آپ کے لیے مقرر تھی وہ پوری

حَدِّ الطَّاعَةِ وَنَهَضْتَ بِاَعْبَآءِ الْاِمَامَةِ وَاحْتَذَيْتَ مِثَالَ النُّبُوَّةِ

کی اور امامت کا سنگین بار اپنے کندھوں پر لیا اور ایک حامل نبوت کی مانند نظر آئے

فِي الصَّبْرِ وَالْاِجْتِهَادِ وَالنَّصِيْحَةِ لِلْعِبَادِ وَكَظْمِ الْغَيْظِ وَالْعَفْوِ عَنِ النَّاسِ وَعَزَمْتَ

صبر و قرار سعی و کوشش لوگوں کی نصیحت و خیر خواہی غصے پر قابو رکھنے لوگوں کی خطائیں معاف کرنے انسانوں

عَلَى الْعَدْلِ فِي الْبَرِيَّةِ وَالتَّصَفُّحِ فِي الْقَضِيَّةِ وَوَكَّدْتَ الْحُجَجَ عَلَى

کے درمیان عدل قائم کرنے فیصلہ دیتے ہوئے انصاف برتنے میں نیز آپ نے امت پر حجت تمام کی

الْاُمَّةِ بِالدَّلَآئِلِ الصَّادِقَةِ وَالشَّرِيْعَةِ النَّاطِقَةِ وَدَعَوْتَ اِلَى اللّٰهِ

سچے اور قوی دلائل اور زندہ و پائندہ شریعت کے ساتھ اور آپ نے خدا کی طرف انتہائی دانشمندی

بِالْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ فَمُنِعْتَ مِنْ تَقْوِيْمِ الزَّيْغِ

اور عمدہ نصیحت کے ساتھ بلایا لیکن آپ کو روکا گیا کجی کے دور کرنے رخنے بند کرنے برائیوں کی

وَسَدِّ الثَّلَمِ وَاِصْلَاحِ الْفَاسِدِ وَكَسْرِ الْمَعَانِدِ وَاِحْيَآءِ السُّنَنِ وَاِمَاتَةِ

اصلاح دشمن کی سرکوبی سنتوں کو قائم کرنے اور بدعتوں کے مٹانے سے

Presented by www.ziaraat.com

الْبِدَعِ حَتّٰى فَارَقْتَ الدُّنْيَا وَاَنْتَ شَهِيْدٌ وَلَقِيْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یہاں تک کہ آپ دنیا سے چلے گئے اور آپ درجۂ شہادت پاکر حضرت رسول کے پاس پہنچے خدا رحمت کرے

وَاٰلِهٖ وَاَنْتَ حَمِيْدٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ مُتَرَادِفٌ وَتَزِيْدُ اسکے بعد پاؤں مبارک کی طرف ہو کر کہے يَا سَادَتِيْ يَا

ان پر اور ان کی آل پر اور آپ تعریف والے ہیں خدا کی رحمت ہو آپ پر لگاتار اور بڑھنے والی اے میرے سردارو اے

اٰلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اِنِّيْ بِكُمْ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا بِالْخِلَافِ عَلٰى

رسول خدا کے فرزندو میں آپ کے ذریعے خدا کے درگاہ و دربار کا تقرب چاہتا ہوں ان کی مخالفت کرتے ہوئے جنہوں

الَّذِيْنَ غَدَرُوْا بِكُمْ وَنَكَثُوْا بَيْعَتَكُمْ وَجَحَدُوْا وِلَايَتَكُمْ وَاَنْكَرُوْا

نے آپ سے بے وفائی کی آپ سے بیعت توڑی آپ کی ولایت سے انکار کیا آپ کے مقام پر

مَنْزِلَتَكُمْ وَخَلَعُوْا رِبْقَةَ طَاعَتِكُمْ وَحَجَرُوْا اَسْبَابَ مَوَدَّتِكُمْ

حسد کیا آپ کی پیروی کے حلقے سے نکل گئے آپ سے دوستی کے طریقے چھوڑ دیئے

وَتَقَرَّبُوْا اِلٰى قَرَابَتِهِمْ بِالْبَرَاْءَةِ مِنْكُمْ وَالْاِعْرَاضِ عَنْكُمْ وَ

اور آپ سے علیحدہ ہو کر اور آپ سے روگردانی کر کے سرکش حکمرانوں سے مل گئے انہوں

مَنَعُوْكُمْ مِنْ اِقَامَةِ الْحُدُوْدِ وَاسْتِيْصَالِ الْجُحُوْدِ وَشَعَّبُوا الصَّدْعَ

نے آپ کو حدود الٰہی قائم کرنے منکروں کی جڑیں کاٹنے شکستگی دور کرنے اتحاد مسلمین کے قیام

وَلَمِّ الشَّعَثِ وَسَدِّ الْخَلَلِ وَتَثْقِيْفِ الْاَوَدِ وَاِمْضَاءِ الْاَحْكَامِ وَ

تفرقہ مٹانے ٹیڑھے پن کو دور کرنے احکام دین کے رائج کرنے اسلام

تَهْذِيْبِ الْاِسْلَامِ وَقَمْعِ الْاٰثَامِ وَاَرْهَجُوْا عَلَيْكُمْ نَقْعَ الْحُرُوْبِ وَالْفِتَنِ

کو خالص بنانے اور بتوں کو توڑنے میں رکاوٹ ڈالی ان لوگوں نے آپ پر جنگیں مسلط کیں فساد مچایا

وَاَنْحَوْا عَلَيْكُمْ سُيُوْفَ الْاِحَنِ وَهَتَكُوْا مِنْكُمُ السُّتُوْرَ وَاَبَاحُوْا

اور آپ پر حسد و کینے کی تلواریں کھینچ لیں انہوں نے آپ کی عزت کا پاس نہ کیا اور آپ کے حق

بِخُمْسِكُمُ الْخُمُوْرَ وَصَرَفُوْا صَدَقَاتِ الْمَسَاكِيْنِ اِلَى الْمُضْحِكِيْنَ

خمس کو شراب پر خرچ کیا محتاجوں کے لیے صدقات کی رقمیں مسخروں اور رذلی افراد کو

وَالسَّاخِرِيْنَ وَذٰلِكَ بِمَا طَرَّقَتْ لَهُمُ النَّفْسَةُ الْغُوَاةُ وَالْحَسَدَةُ

دے دیں یہ سب اس لیے ہوا کہ ان کا راستہ ہموار کیا نافرمانوں گمراہوں حاسدوں

Presented by www.ziaraat.com

الْبُغَاةُ اَهْلُ النَّكْثِ وَالْغَدْرِ وَالْخِلَافِ وَالْمَكْرِ وَالْقُلُوْبِ الْمُنْتِنَةِ

اور باغیوں نے جو بیعت توڑنے والے دھوکہ دینے والے دھوکہ خلاف کرنے والے دغا دینے والے تھے اور

مِنْ قَذَرِ الشِّرْكِ وَالْاَجْسَادِ الْمُشْحَنَةِ مِنْ دَرَنِ الْكُفْرِ الَّذِيْنَ اَضَبُّوْا

ان کے دل شرک کی ناپاکی سے بھرے ہوئے اور ان کے جسم کفر کی آلودگی میں لتھڑے ہوئے تھے وہ نفاق

عَلَى النِّفَاقِ وَاَكَبُّوْا عَلٰى عَلَائِقِ الشِّقَاقِ فَلَمَّا مَضَى الْمُصْطَفٰى صَلَوٰتُ اللّٰهِ

میں مضبوط اور بدبختی کی راہوں میں دوڑ نکل گئے پس جونہی حضرت رسولؐ کا وصال ہوا خدا کی رحمتیں

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اخْتَطَفُوا الْغِرَّةَ وَانْتَهَزُوا الْفُرْصَةَ وَانْتَهَكُوا الْحُرْمَةَ وَ

ان پر اور ان کی آل پر تو دھوکے باز جمع ہو گئے انہوں نے اس موقع کو غنیمت جانا انہوں نے آپ کا احترام نہ کیا

غَادَرُوْهُ عَلٰى فِرَاشِ الْوَفَاةِ وَاَسْرَعُوْا لِنَقْضِ الْبَيْعَةِ وَمُخَالَفَةِ الْمَوَاثِيْقِ

اور آپ کی میت پڑی چھوڑ کے چل دیے انہوں نے علی کی بیعت توڑنے تاکید شدہ پیمان کی مخالفت

الْمُؤَكَّدَةِ وَخِيَانَةِ الْاَمَانَةِ الْمَعْرُوْضَةِ عَلَى الْجِبَالِ الرَّاسِيَةِ وَاَبَتْ

کرنے اور اس امانت کو ضائع کرنے میں جو بلند پہاڑوں کے سامنے لائی گئی تو انہوں نے اسے اٹھانے سے

اَنْ تَحْمِلَهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ الظَّلُوْمُ الْجَهُوْلُ ذُو الشِّقَاقِ وَالْعِزَّةِ

انکار کیا اور انسان نے اسے اٹھا لیا جو ستم گار نادان تفرقہ باز گناہوں میں ڈوبا ہوا

بِالْاٰثَامِ الْمُوْلَمَةِ وَالْاَنَفَةِ عَنِ الْاِنْقِيَادِ لِحَمِيْدِ الْعَاقِبَةِ فَحُشِرَ سَفِلَةُ

دل تنگ اور گردن کش اچھے انجام کی خاطر فرمانبرداری کرنے سے پس بدو عرب اور

الْاَعْرَابِ وَبَقَايَا الْاَحْزَابِ اِلٰى دَارِ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ وَمَهْبِطِ الْوَحْيِ

دیگر قبائل پڑھ دوڑے نبوت و رسالت کے گھر پر اور وحی اور فرشتوں

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَمُسْتَقَرِّ سُلْطَانِ الْوِلَايَةِ وَمَعْدِنِ الْوَصِيَّةِ وَالْخِلَافَةِ

کے اترنے کی جگہ اور حکومت اسلامی کے مرکز پر جانشینی خلافت اور امامت کے حامل علیؑ

وَالْاِمَامَةِ حَتّٰى نَقَضُوْا عَهْدَ الْمُصْطَفٰى فِيْ اَخِيْهِ عَلَمِ الْهُدٰى وَالْمُبِيْنِ

پر حملہ آور ہوئے یہاں تک کہ اپنے بھائی کے بارے مصطفےٰ کا پیمان توڑ دیا جو ہدایت کا نشان اور ہلاکت

طَرِيْقَ النَّجَاةِ مِنْ طُرُقِ الرَّدٰى وَجَرَحُوْا كَبِدَ خَيْرِ الْوَرٰى فِيْ ظُلَمِ

کے راستوں سے راہ نجات کی طرف لانے والے تھے نیز انہوں نے پیغمبر اکرمؐ کا جگر زخمایا جب ان کی دختر پر

ابْنَتِهٖ وَاضْطِهَادِ حَبِيْبَتِهٖ وَاهْتِضَامِ عِتْرَتِهٖ بَضْعَةِ لَحْمِهٖ وَفِلْزَةِ

ظلم کیا ان کی پیاری کا دل ہلایا ان کی نظروں میں عزت والی کو دکھی کیا جو ان کے جسم کا حصہ اور ان کے

كَبِدِهٖ وَخَذَلُوْا بَعْلَهَا وَصَغَّرُوْا قَدْرَهٗ وَاسْتَحَلُّوْا مَحَارِمَهٗ وَقَطَعُوْا

جگر کا ٹکڑا تھیں پھر ان کے شوہر کا ساتھ چھوڑ دیا ان کی عزت کم نہ سمجھی ان کی حرمتوں کو پامال کیا ان سے حصہ داری

رَحِمَهٗ وَاَنْكَرُوْا اُخُوَّتَهٗ وَهَجَرُوْا مَوَدَّتَهٗ وَنَقَضُوْا طَاعَتَهٗ وَجَحَدُوْا

کا لحاظ نہ کیا ان کو مومن بھائی نہ جانا ان کی محبت ترک کر دی ان کی اطاعت سے نکل گئے ان کی ولایت سے

وِلَايَتَهٗ وَاَطْمَعُوْا الْعِبِيْدَ فِيْ خِلَافَتِهٖ وَقَادُوْهُ اِلٰى بَيْعَتِهِمْ مُصْطَلِتَةً

انکار کیا غلاموں کو ان کے حق خلافت پر حریص بنا یا اور انہیں ان کی بیعت کے لیے کھینچ لائے جب ان پر تلواریں

سُيُوْفُهَا مُقْذِعَةً اَسِنَّتُهَا وَهُوَ سَاخِطُ الْقَلْبِ هَائِجُ الْغَضَبِ شَدِيْدُ

اٹھائے نیزے تانے ہوئے تھے ایسے میں ان کا دل رنجیدہ تھا سینے میں غضب بھرا تھا لیکن صبر

الصَّبْرِ كَاظِمُ الْغَيْظِ يَدْعُوْنَهٗ اِلٰى بَيْعَتِهِمُ الَّتِيْ عَمَّ شُؤْمُهَا الْاِسْلَامَ

سے کام لے رہے تھے غصے کو پی رہے تھے وہ آپ سے اپنی بیعت کرانے تھے وہ بیعت جس سے اسلام کی

وَزَرَعَتْ فِيْ قُلُوْبِ اَهْلِهَا الْاٰثَامَ وَعَقَّتْ سَلْمَانَهَا وَطَرَدَتْ مِقْدَادَهَا

نحوست آئی اور وہ بیعت جس نے لوگوں کے دلوں میں بتوں کی محبت پیدا کر دی سلمان محمدی کو نظر انداز کیا مقداد کو گھر سے نکال دیا

وَنَفَتْ جُنْدُبَهَا وَفَتَقَتْ بَطْنَ عَمَّارِهَا وَحَرَّفَتِ الْقُرْاٰنَ وَبَدَّلَتِ الْاَحْكَامَ

ابوذر کو دیس نکالا دیا عمار کے پیٹ پر لاتیں ماریں قرآن میں تحریف ہوئی احکام دین بدل دیے گئے

وَغَيَّرَتِ الْمَقَامَ وَاَبَاحَتِ الْخُمُسَ لِلطُّلَقَآءِ وَسَلَّطَتْ اَوْلَادَ اللَّعَنَآءِ عَلٰى

خلافت غیروں نے لے لی خمس بھرین مکہ کے لیے مباح کر دیا گیا ملعونوں کی اولاد لوگوں کی عزت و ناموس

الْفُرُوْجِ وَالدِّمَآءِ وَخَلَطَتِ الْحَلَالَ بِالْحَرَامِ وَاسْتَخَفَّتْ بِالْاِيْمَانِ

پر مسلط ہو گئی حلال کو حرام کے ساتھ ملایا گیا ایمان اور اسلام کو بے اہمیت بنا

وَالْاِسْلَامِ وَهَدَمَتِ الْكَعْبَةَ وَاَغَارَتْ عَلٰى دَارِ الْهِجْرَةِ يَوْمَ الْحَرَّةِ

دیا گیا عمارت کعبہ کو ڈھایا گیا اور مقام ہجرت مدینہ میں حرہ کے دن لوٹ مار کی گئی

وَاَبْرَزَتْ بَنَاتِ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ لِلنَّكَالِ وَالسُّوْرَةِ وَاَلْبَسَتْهُنَّ

مہاجرین و انصار کی عورتوں کی بے حرمتی کی گئی اور ان کو سزائیں دیں اس طرح ان کو

Presented by www.ziaraat.com

ثَوْبَ الْعَارِ وَالْفَضِيحَةِ وَرَخَصَتْ لِأَهْلِ الشُّبْهَةِ فِي قَتْلِ أَهْلِ بَيْتِ

بے عزت اور رسوا کر دیا گیا منافق افراد کو پیغمبرؐ کی پاک اولاد کو قتل کرنے ان کی پاک و پاکیزہ

الصَّفْوَةِ وَإِبَادَةِ نَسْلِهِ وَاسْتِيصَالِ شَأْفَتِهِ وَسَبْيِ حَرَمِهِ وَقَتْلِ أَنْصَارِهِ

نسل کو ختم کرنے ان کی جڑ بنیاد کاٹ ڈالنے ان کے اہل حرم کو قید کرنے ان کے انصار کو قتل کرنے

وَكَسْرِ مِنْبَرِهِ وَقَلْبِ مِفْخَرِهِ وَإِخْفَاءِ دِينِهِ وَقَطْعِ ذِكْرِهِ يَا مَوَالِيَّ

ان کے منبر کو ویران کرنے ان کے افتخار کو مٹانے ان کے دین کو چھپانے اور ان کے ذکر کو بند کرنے پر لگا ہوا ہے تیر

فَلَوْ عَايَنَكُمُ الْمُصْطَفَى وَسِهَامُ الْأُمَّةِ مُغْرَقَةٌ فِي أَكْبَادِكُمْ وَ

آقایان پس اگر جناب مصطفےٰؐ آپ کو دیکھیں کہ امت کے تیر آپ کے سینوں میں پیوست ہیں ان کے نیزے

رِمَاحُهُمْ مُشْرَعَةٌ فِي نُحُورِكُمْ وَسُيُوفُهَا مُوَلَّغَةٌ فِي دِمَائِكُمْ يَشْفِي

آپ کی گردنوں میں گڑے ہیں ان کی تلواریں آپ کے خون سے ذریع بہا رہی ہیں زمازادوں کے بدکار

أَبْنَاءُ الْعَوَاهِرِ غَلِيلَ الْفِسْقِ مِنْ وَرَعِكُمْ وَغَيْظَ الْكُفْرِ مِنْ إِيمَانِكُمْ

بیٹے آپ کے تقوے سے پیاس بجھا رہے ہیں کفر کا غصہ آپ کے ایمان سے ٹھنڈا کر رہے ہیں

وَأَنْتُمْ بَيْنَ صَرِيعٍ فِي الْمِحْرَابِ قَدْ فَلَقَ السَّيْفُ هَامَتَهُ وَشَهِيدٍ فَوْقَ

اور آپ محراب میں قتل ہو کے پڑے ہیں ان کی سخت تلوار نے آپ کا سر زخمی کیا اور آپ شہید ہو کر جنازے

الْجِنَازَةِ قَدْ شُكَّتْ أَكْفَانُهُ بِالسِّهَامِ وَقَتِيلٍ بِالْعَرَاءِ قَدْ رُفِعَ فَوْقَ

پر پڑے ہیں کسی کے کفن میں تیروں کی انیاں گڑی ہیں یا لاش بیابان میں پڑی ہے کٹا ہوا سر نیزے پر چڑھایا

الْقَنَاةِ رَأْسُهُ وَمُكَبَّلٍ فِي السِّجْنِ قَدْ رُضَّتْ بِالْحَدِيدِ أَعْضَاؤُهُ

ہوا ہے یا زندان میں بند کر رکھا ہے کہ اعضاء بدن لوہے کی زہر سے زخم زخم ہیں

وَمَسْمُومٍ قَدْ قُطِّعَتْ بِجُرَعِ السَّمِّ أَمْعَاؤُهُ وَشَمْلُكُمْ عَبَادِيدُ

جبکہ دل و جگر جام زہر سے ٹکڑے ٹکڑے ہیں آپ کے افراد خاندان آوارہ و دلن ہیں

تُفْنِيهِمُ الْعَبِيدُ وَأَبْنَاءُ الْعَبِيدِ فَهَلِ الْمِحْنُ يَا سَادَتِي إِلَّا الَّتِي لَزِمَتْكُمْ

جن کو غلاموں اور غلام زادوں نے قتل کیا پس اے میرے سرداران آیا کوئی سختی رہ گئی ہے جو آپ پر نہیں آئی

وَالْمَصَائِبُ إِلَّا الَّتِي عَمَّتْكُمْ وَالْفَجَائِعُ إِلَّا الَّتِي خَصَّتْكُمْ وَالْفَوَادِحُ

اور کوئی مصیبت ہے جو آپ پر نہیں گزری کوئی افتاد ہے جو آپ کے لیے لازم و ٹھیری اور کوئی تکلیف ہے

Presented by www.ziaraat.com

اِلَّا الَّتِیْ طَرَقَتْکُمْ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ وَعَلٰی اَرْوَاحِکُمْ وَاَجْسَادِکُمْ وَ

جو آپ کو نہیں پہنچی خدا کا درود ہو آپ پر آپ کی پاک روحوں اور آپ کے طاہر بدنوں پر

رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ پھر قبر مبارک پر بوسہ دے اور کہے: بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَاُمِّیْ یَا آلَ

خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات میرے ماں باپ آپ کے قربان اے اولاد

الْمُصْطَفٰی اِنَّا لَا نَمْلِکُ اِلَّا اَنْ نَطُوْفَ حَوْلَ مَشَاھِدِکُمْ وَنُعَزِّیْ فِیْھَا

مصطفےٰ ہم کچھ نہیں کر سکتے سوائے اس کے کہ آپ کے نورانی مقبروں کا طواف کرتے ہیں آپ کی

اَرْوَاحَکُمْ عَلٰی ھٰذِہِ الْمَصَائِبِ الْعَظِیْمَۃِ الْحَالَّۃِ بِفِنَائِکُمْ وَالرَّزَایَا

روحوں کو تسلیت پیش کرتے ہیں ان بڑی بڑی مصیبتوں پر جو آپ کے آستان پر آئیں اور بھاری سختیاں

الْجَلِیْلَۃِ النَّازِلَۃِ بِسَاحَتِکُمُ الَّتِیْ اَثْبَتَتْ فِیْ قُلُوْبِ شِیْعَتِکُمُ الْقُرُوْحَ

جو آپ کو پیش آئیں جن سے آپ کے دوستداروں کے دل زخمی ہو گئے

وَاَوْرَثَتْ اَکْبَادَھُمُ الْجُرُوْحَ وَزَرَعَتْ فِیْ صُدُوْرِھِمُ الْغُصَصَ فَنَحْنُ

ان کے جگر خون ہو کر رہ گئے اور ان کے سینے غم و اندوہ سے بھرے ہوئے ہیں پس ہم

نَشْھَدُ اللّٰہَ اَنَّ قَدْ شَارَکْنَا اَوْلِیَآئَکُمْ وَاَنْصَارَکُمُ الْمُقَدِّمِیْنَ فِیْ

خدا کو گواہ کرتے ہیں کہ ضرور ہم شریک ہیں آپ کے جنگ آزما دوستوں اور مددگاروں کے ساتھ

اِرَاقَۃِ دِمَآءِ النَّاکِثِیْنَ وَالْقَاسِطِیْنَ وَالْمَارِقِیْنَ وَقَتَلَۃِ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ سَیِّدِ

بیعت توڑنے والوں تفرقہ ڈالنے والوں اور ضدی خارجیوں کا خون بہانے اور قاتلان حسینؑ سے بدلہ لینے

شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ عَلَیْہِ السَّلَامُ یَوْمَ کَرْبَلَآءَ بِالنِّیَّاتِ وَالْقُلُوْبِ وَ

میں کہ جو سردار ہیں جوانان جنت کے ان پر ہمارا سلام ہو ہماری نیتوں اور دلوں میں افسوس ہے کہ

التَّاَسُّفِ عَلٰی فَوْتِ تِلْکَ الْمَوَاقِفِ الَّتِیْ حَضَرُوْا لِنُصْرَتِکُمْ وَعَلَیْکُمْ

ہم ان موقعوں پر موجود نہ تھے جب آپ کے دوستدار آپ کی مدد کر رہے تھے آپ پر

مِنَّا السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اب قبر مبارک اپنے اور قبلہ کے درمیان قرار دے اور

ہمارا سلام ہو خدا کی رحمت اور اس کی برکات

کہے: اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الْقُدْرَۃِ الَّتِیْ صَدَرَ عَنْھَا الْعَالَمُ مُکَوَّنًا مَبْرُوْءًا عَلَیْھَا

اے معبود! اے ایسی قدرت کے مالک جس سے یہ کائنات وجود میں آئی اور پیدا ہوئی اس لئے ایسی

Presented by www.ziaraat.com

مَفْطُوْرًا تَحْتَ ظِلِّ الْعَظَمَةِ فَنَطَقَتْ شَوَاهِدُ صُنْعِكَ فِيْهِ بِاَنَّكَ اَنْتَ

عظیم قدرت کے سائے میں قرار پکڑا پس تیری کاریگری کے نشان جو دنیا میں ہیں وہ گواہی دیتے ہیں کہ

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ مُكَوِّنُهٗ وَبَارِئُهٗ وَفَاطِرُهٗ اِبْتَدَعْتَهٗ لَا مِنْ شَيْءٍ وَّقَ

تو ہی اللہ ہے کہ نہیں معبود سوائے تیرے جس نے دنیا بنائی اسے صورت دی اسے پیدا کیا اسے ایجاد کیا نہ کسی چیز

لَا عَلٰى شَيْءٍ وَّلَا فِيْ شَيْءٍ وَّلَا لِوَحْشَةٍ دَخَلَتْ عَلَيْكَ اِذْ لَا غَيْرُكَ وَلَا

سے نہ کسی چیز کے بعد نہ کسی چیز کے اندر اور نہ اسے بوجہ خوف کے بنایا جو تجھ پر طاری ہوا ہو کہ تیرے سوا کوئی موجود

حَاجَةٌ بَدَتْ لَكَ فِيْ تَكْوِيْنِهٖ وَلَا لِاسْتِعَانَةٍ مِّنْكَ عَلَى الْخَلْقِ بَعْدَهٗ

نہ تھا نہ تجھے اس کے پیدا کرنے کی حاجت و ضرورت تھی نہ تو نے دنیا اس لیے بنائی کہ بعد میں مخلوق تیری مدد کرے گی

بَلْ اَنْشَاْتَهٗ لِيَكُوْنَ دَلِيْلًا عَلَيْكَ بِاَنَّكَ بَايِنٌ مِّنَ الصُّنْعِ فَلَا يُطِيْقُ

بلکہ تو نے یہ اس لیے پیدا کی کہ یہ تیری ذات کی دلیل ٹھہرے کہ تو اس مخلوق سے جدا و الگ ہے پس کوئی باانصاف عاقل

الْمُنْصِفُ لِعَقْلِهٖ اِنْكَارَكَ وَالْمَوْسُوْمُ بِصِحَّةِ الْمَعْرِفَةِ جُحُوْدَكَ

تیری ذات کا منکر نہیں ہو سکتا اور کوئی صحیح معرفت رکھنے والا شخص تیرا انکار نہیں کر سکتا

اَسْئَلُكَ بِشَرَفِ الْاِخْلَاصِ فِيْ تَوْحِيْدِكَ وَحُرْمَةِ التَّعَلُّقِ بِكِتَابِكَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری توحید میں خلوص کے شرف تیری کتاب اور تیرے نبی کے اہل

وَاَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰٓى اٰدَمَ بَدِيْعِ فِطْرَتِكَ وَبِكْرِ حُجَّتِكَ

بیت سے تعلق حرمت کے ذریعے کہ تو رحمت فرما حضرت آدمؑ پر جو تیری مخلوق میں نقش اول تیری اولین حجت

وَلِسَانِ قُدْرَتِكَ وَالْخَلِيْفَةِ فِيْ بَسِيْطَتِكَ وَعَلٰى مُحَمَّدٍ الْخَالِصِ مِنْ

تیری قدرت کے بیان گر اور تیری وسیع زمین میں تیرے نائب ہیں اور رحمت کر حضرت محمدؐ پر جو تیرے خاص

صَفْوَتِكَ وَالْفَاحِصِ عَنْ مَّعْرِفَتِكَ وَالْغَائِصِ الْمَاْمُوْنِ عَلٰى مَكْنُوْنِ

برگزیدہ تیری معرفت میں پوری طرح کوشاں اور تیرے راز تک پہنچنے والے امانتدار

سِرِّ مَرْتَبِكَ بِمَا اَوْلَيْتَهٗ مِنْ نِّعْمَتِكَ بِمَعُوْنَتِكَ وَعَلٰى مَنْ بَيْنَهُمَا مِنَ

تلاش کار ہیں کیونکہ تو نے ان کو اپنی نعمت اور مدد عطا کی ہے اور رحمت کر ان پیغمبروں پر

النَّبِيِّيْنَ وَالْمُكَرَّمِيْنَ وَالْاَوْصِيَآءِ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَاَنْ تَهَبَنِيْ لِاِمَامِيْ هٰذَا

صاحبان کرامت اوصیاء پر اور صدیقوں پر جو آدمؑ و محمدؐ کے درمیان گزرے ہیں اور میرے اس امام کے واسطے مجھ کو بخش دے

Presented by www.ziaraat.com

پھر اپنا رخسار ضریح پاک پر رکھے اور کہے: اَللّٰهُمَّ بِمَحَلِّ هٰذَا السَّيِّدِ مِنْ طَاعَتِكَ وَ

اے معبود! ان سردار نے تیری جو اطاعت کی اس کے واسطے اور

بِمَنْزِلَتِهٖ عِنْدَكَ لَا تُمِتْنِيْ فُجَاءَةً وَلَا تَحْرِمْنِيْ تَوْبَةً وَارْزُقْنِي الْوَرَعَ

ان کی جو عزت تیرے ہاں ہے اس کے واسطے مجھے ناگہانی موت سے بچا توبہ سے محروم نہ کر مجھے دین و دنیا میں اپنے

عَنْ مَحَارِمِكَ دِيْنًا وَدُنْيَا وَاشْغَلْنِيْ بِالْاٰخِرَةِ عَنْ طَلَبِ الْاُوْلٰى وَوَفِّقْنِيْ

حرام کردہ کاموں سے پرہیز کی توفیق دے مجھے دنیا کی جگہ آخرت میں مشغول رکھ مجھے ان کاموں کی

لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى وَجَنِّبْنِيْ اِتِّبَاعَ الْهَوٰى وَالْاِغْتِرَارَ بِالْاَبَاطِيْلِ وَالْمُنٰى

توفیق دے جو تجھے پسند ہیں اور مجھ کو خواہش پرستی اور جھوٹی باتوں اور لے جا تمناؤں کے دھوکے سے بچا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ السَّدَادَ فِيْ قَوْلِيْ وَالصَّوَابَ فِيْ فِعْلِيْ وَالصِّدْقَ وَالْوَفَاءَ

اے معبود! قرار دے میرے قول میں درستی میرے فعل میں راستی میرے عہد و پیمان اور وعدے

فِيْ ضَمَانِيْ وَوَعْدِيْ وَالْحِفْظَ وَالْاِيْنَاسَ مَقْرُوْنَيْنِ بِعَهْدِيْ وَوَعْدِيْ وَ

میں صدق و وفا میرے عہد و پیمان میں پائداری اور نوست اور

الْبِرَّ وَالْاِحْسَانَ مِنْ شَأْنِيْ وَخُلُقِيْ وَاجْعَلِ السَّلَامَةَ لِيْ شَامِلَةً وَالْعَافِيَةَ

میرے اخلاق و کردار میں نیکی و عمدگی پیدا فرما اور قرار دے سلامتی کو میرے شامل حال اور آسائش کو

لِيْ مُحِيْطَةً مُلْتَفَّةً وَلَطِيْفَ صُنْعِكَ وَعَوْنِكَ مَصْرُوْفًا اِلَيَّ وَحُسْنَ

میرے چاروں طرف جگہ دے اپنی بہترین کاریگری اور مددگاری کا رخ میری طرف کر دے اپنی طرف

تَوْفِيْقِكَ وَيُسْرِكَ مَوْفُوْرًا عَلَيَّ وَاَحْيِنِيْ يَا رَبِّ سَعِيْدًا وَّتَوَفَّنِيْ شَهِيْدًا

سے بہترین توفیق اور آسانی مجھے عطا فرما اور اے پروردگار مجھے نیک بختی کی زندگی اور شہادت کی موت دے

وَطَهِّرْنِيْ لِلْمَوْتِ وَمَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلِ الصِّحَّةَ وَالنُّوْرَ فِيْ سَمْعِيْ

اور اس کے بعد پاک رکھ اے معبود! میرے کانوں اور آنکھوں میں صحت اور نور

وَبَصَرِيْ وَالْجِدَّةَ وَالْخَيْرَ فِيْ طُرُقِيْ وَالْهُدٰى وَالْبَصِيْرَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَمَذْهَبِيْ

پیدا فرما میری راہوں کو بہتر و بارونق کر مجھ کو دین و مذہب میں ہدایت اور فہم دے

وَالْمِيْزَانَ اَبَدًا نُصْبَ عَيْنِيْ وَالذِّكْرَ وَالْمَوْعِظَةَ شِعَارِيْ وَدِثَارِيْ

عدل کا ترازو ہمیشہ میری آنکھوں کے سامنے رکھ ذکر اور نصیحت میرا شعار و عادت ہو

Presented by www.ziaraat.com

وَالْفِكْرَةَ وَالْعِبْرَةَ اُنْسِيْ وَعِمَادِيْ وَمَكِّنِ الْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ وَاجْعَلْهُ اَوْثَقَ

فکر و عبرت کو میرے لیے تسلی و اعتماد کا ذریعہ بنا اور یقین کو میرے دل میں جاگزیں کر دے اس کو میرے لیے ذریعہ

الْاَشْيَآءِ فِيْ نَفْسِيْ وَاغْلِبْهُ عَلٰى رَأْيِيْ وَعَزْمِيْ وَاجْعَلِ الْاِرْتِيَادَ فِيْ عَمَلِيْ وَالتَّسْلِيْمَ

اعتماد بنا اور میری عقل اور ارادے پر غالب کر دے میرے عمل میں ہدایت کو ہمگو دے اپنے حکم کے

لِاَمْرِكَ مِهَادِيْ وَسَنَدِيْ وَالرِّضَا بِقَضَآئِكَ وَقَدَرِكَ اَقْصٰى عَزْمِيْ وَنِهَايَتِيْ

سامنے جھکنا میرے لیے وجہ قرار بنا اپنے بست و کشاد پر مجھے مطمئن کر اور وہی میرے ارادے کی انتہا اور

وَاَبْعَدَ هِمَّتِيْ وَغَايَتِيْ حَتّٰى لَآ اَتَّقِيَ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ بِدِيْنِيْ وَلَآ اَطْلُبَ بِهٖ غَيْرَ

میری ہمت و مقصد کا آخر ہو یہاں تک کہ میں اپنے دین کے بارے میں کسی مخلوق سے نہ ڈروں اور سوائے آخرت کے

اٰخِرَتِيْ وَلَآ اَسْتَدْعِيَ مِنْهُ اِطْرَآئِيْ وَمَدْحِيْ وَاجْعَلْ خَيْرَ الْعَوَاقِبِ عَاقِبَتِيْ

کچھ طلب نہ کروں دین کو اپنی تعریف و ستائش کا ذریعہ نہ بناؤں اور قرار دے میری عاقبت کو بہترین عاقبت

وَخَيْرَ الْمَصَايِرِ مَصِيْرِيْ وَاَلْعَمَ الْعَيْشِ عَيْشِيْ وَاَفْضَلَ الْهُدٰى هُدَايَ وَ

میرے ٹھکانے کو بہترین ٹھکانا اور میری زندگی کو بہترین زندگی اور میری ہدایت کو بہترین ہدایت اور

اَوْفَرَ الْحُظُوْظِ حَظِّيْ وَاَحْزَلَ الْاَقْسَامِ قِسْمِيْ وَنَصِيْبِيْ وَكُنْ لِّيْ يَا رَبِّ

میرے حصے کو بڑا حصہ اور میری قسمت کو اونچی قسمت اور نصیب بنا دے اور اے پروردگار

مِنْ كُلِّ سُوْءٍ وَّلِيًّا وَّاِلٰى كُلِّ خَيْرٍ دَلِيْلًا وَّقَآئِدًا وَّمِنْ كُلِّ بَاغٍ وَّحَسُوْدٍ

ہر برائی سے میرا نگہبان بن ہر نیکی کی طرف رہنمائی و رہبری فرما ہر ظالم اور حاسد کے مقابل میرا مددگار

ظَهِيْرًا وَّمَانِعًا اَللّٰهُمَّ بِكَ اعْتِنَادِيْ وَعِصْمَتِيْ وَثِقَتِيْ وَتَوْفِيْقِيْ وَحَوْلِيْ

اور محافظ رہ اے معبود! تو ہی میرا سہارا ہے تو ہی پناہ تو میرا یقین تو ہی میرا مددگار محرک اور

وَقُوَّتِيْ وَلَكَ مَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ وَفِيْ قَبْضَتِكَ سُكُوْنِيْ وَحَرَكَتِيْ وَاِنَّ

میری قوت ہے تیرے لیے ہے میری زندگی و موت تیرے ہاتھ میں ہے میرا ٹھہراؤ اور میری حرکت اور بے شک

بِعُرْوَتِكَ الْوُثْقٰى اسْتِمْسَاكِيْ وَوُصْلَتِيْ وَعَلَيْكَ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا اعْتِمَادِيْ

تیرے محکم سلسلے سے تعلق رکھتا اور اس سے جڑا ہوں تمام معاملوں میں تجھ پر تکیہ کرتا اور بھروسہ

وَتَوَكُّلِيْ وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمَسِّ سَقَرَ بِنَجَاتِيْ وَخَلَاصِيْ وَفِيْ دَارِ

رکھتا ہوں تو ہی عذاب جہنم اور آگ سے مجھے بچانے اور چھڑانے والا ہے

Presented by www.ziaraat.com

اَمْنِكَ وَكَرَامَتِكَ مَثْوَايَ وَمُنْقَلَبِيْ وَعَلٰى اَيْدِيْ سَادَتِيْ وَمَوَالِيَّ اٰلِ

تیرے امن اور عزت والے گھر میں میرا ٹھکانا اور میری بازگشت ہو اور اولادِ مصطفیٰ میں سے میرے سرداران و

الْمُصْطَفٰى فَوَزِيْ وَفَرَحِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ

آقایان کے ہاتھوں میری کامیابی دکشائش ہے اے معبود! رحمت فرما سرکار محمد و آلِ محمد پر اور بخش دے

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ

مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو اور مسلمان مردوں اور مسلمہ عورتوں کو اور بخش دے میرے ماں باپ کو

وَمَا وَلَدَا وَاَهْلِ بَيْتِيْ وَجِيْرَانِيْ وَلِكُلِّ مَنْ قَلَّدَنِيْ يَدًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور ان کی اولاد کو نیز میرے گھر والوں میرے ہمسایوں اور ان مومنوں اور مومنات کو جن کا حق میری گردن

وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

پر ہے اس میں شک نہیں کہ تو بڑے فضل و کرم والا ہے

۴۔ زیارت ائمہ کے بعد کی دعا

یہ دعا مضامین عالیہ پر مشتمل ہے اور اسے ہر امام کی زیارت کے بعد پڑھا جا سکتا ہے سید بن طاؤس نے اس دعا کو مصباح الزائر میں اسی زیارتِ جامعہ کے بعد نقل فرمایا ہے۔ اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ زُرْتُ هٰذَا الْاِمَامَ مُقِرًّا بِاِمَامَتِهٖ مُعْتَقِدًا لِّفَرْضِ طَاعَتِهٖ

اے معبود! میں نے ان امام کی زیارت کی ہے جبکہ ان کی امامت کا اقرار کرتا ہوں ان کی اطاعت واجب ہونے کا

فَقَصَدْتُ مَشْهَدَهٗ بِذُنُوْبِيْ وَعُيُوْبِيْ وَمُوْبِقَاتِ اٰثَامِيْ وَكَثْرَةِ

اعتقاد رکھتا ہوں پس میں نے ان کی بارگاہ کا ارادہ کیا اگرچہ میرے گناہ میرے عیب اور جرائم بہت ہیں نیز میری برائیاں اور

سَيِّئَاتِيْ وَخَطَايَايَ وَمَا تَعْرِفُهٗ مِنِّيْ مُسْتَجِيْرًا بِعَفْوِكَ مُسْتَعِيْذًا

غلطیاں بہت زیادہ ہیں جن کو تو خوب جانتا ہے پناہ لیتا ہوں تیری درگذر کی آڑ لیتا ہوں

بِحِلْمِكَ رَاجِيًا رَحْمَتَكَ لَاجِئًا اِلٰى رُكْنِكَ عَآئِذًا بِرَاْفَتِكَ

تیری نرمی کی امید رکھتا ہوں تیری رحمت کا سہارا لیتا ہوں تیری رحمت کے ستون کا آسرا لیتا ہوں تیری مہربانی کو

Presented by www.ziaraat.com

فِي صَلٰوتِي وَالْاِسْتِهَانَةَ بِهَا وَالتَّرَاخِيَ عَنْهَا وَتُوَفِّقَنِي لِتَادِيَتِهَا كَمَا فَرَضْتَ

سستی کرنے اور اسے بلا ہیبت مجھ سے محفوظ فرما نیز مجھ کو ادائے نماز کی توفیق دے جیسے تو نے

وَاَمَرْتَ بِهٖ عَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَرَحْمَتُكَ وَبَرَكَاتُكَ

اسے واجب کیا اور اپنے رسولؐ کے طریقے پر اسے عاجزی و خوف سے ادا کرنے کا حکم دیا ہے تیرا درود ہو ان پر اور ان کی آل پر تیری

خُضُوْعًا وَّخُشُوْعًا وَتَشْرَحَ صَدْرِيْ لِاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ وَاِعْطَآءِ الصَّدَقَاتِ وَ

رحمتیں ہوں اور تیری برکتیں اور میرا سینہ کھول دے تاکہ خوشی زکوٰۃ دوں اور صدقات ادا کروں نیز

بَذْلِ الْمَعْرُوْفِ وَالْاِحْسَانِ اِلٰى شِيْعَةِ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ

آل محمد علیہم السلام کے پیروکاروں اور ان کے ہمدردوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کروں اور ان سے نیکی و بھلائی

مُوَاسَاتِهِمْ وَلَا تَتَوَفَّانِيْ اِلَّا بَعْدَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَزِيَارَةَ

میں کوشاں رہوں اور مجھے موت نہ دے جب تک تو مجھے اپنے حرمت والے گھر کا حج نہ کرا دے اور اپنے

قَبْرِ نَبِيِّكَ وَقُبُوْرِ الْاَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَاَسْئَلُكَ يَا رَبِّ تَوْبَةً نَّصُوْحًا

نبیؐ کے روضۂ پاک اور ائمہ علیہم السلام کے مقبروں کی زیارت کا شرف بخش دے اور تجھ سے سوال کرتا ہوں اے پروردگار میری

وَتَرْضَاهَا وَنِيَّةً تَحْمَدُهَا وَعَمَلًا صَالِحًا تَقْبَلُهٗ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ

توبہ کا جسے تو قبول کرے ایسی نیت کا جسے تو پسند کرے اور ایسے نیک عمل کا جسے تو مقبول فرمائے اور یہ کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ

اِذَا تَوَفَّيْتَنِيْ وَتُهَوِّنَ عَلَيَّ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَتَحْشُرَنِيْ فِيْ زُمْرَةِ

پر رحم کرے جب تو مجھے موت دے پھر موت کی سختیوں کو آسان کرے اور مجھے محمد مصطفیٰؐ کے گروہ میں اٹھائے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ

خدا کی رحمتیں ہوں ان پر اور ائمہ کرامؑ پر نیز یہ کہ تو مجھے اپنی رحمت سے داخل جنت فرمائے

وَتَجْعَلَ دَمْعِيْ غَزِيْرًا فِيْ طَاعَتِكَ وَعَبْرَتِيْ جَارِيَةً فِيْمَا يُقَرِّبُنِيْ مِنْكَ

اور اپنی اطاعت میں میرے آنسو رواں کر دے اس عمل میں میرے آنسو نکلیں جو مجھے تیرے قریب کر دے

وَقَلْبِيْ عَطُوْفًا عَلٰى اَوْلِيَآئِكَ وَتَصُوْنَنِيْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَاهَاتِ

اور اپنے دوستوں کے لیے میرے دل کو نرم بنا دے مجھے اس دنیا میں بیماریوں سے محفوظ رکھ سختیوں اور

وَالْاٰفَاتِ وَالْاَمْرَاضِ الشَّدِيْدَةِ وَالْاَسْقَامِ الْمُزْمِنَةِ وَجَمِيْعِ الْاَوْجَاعِ

مصیبتوں سے شدید بیماریوں اور پرانے دکھوں سے اور ہر قسم کی تکلیفوں

Presented by www.ziaraat.com

الْبَلَاءِ وَالْحَوَادِثِ وَتَصْرِفَ قَلْبِيْ عَنِ الْحَرَامِ وَتُبَغِّضَ اِلَيَّ مَعَاصِيَكَ وَ

اور ناگہانی تکلیفوں سے محفوظ فرما میرے دل کو حرام سے دور رکھ اپنی نافرمانی کو میرے لیے ناپسند بنا

تُحَبِّبَ اِلَيَّ الْحَلَالَ وَتَفْتَحَ لِيْ اَبْوَابَهٗ وَتُثَبِّتَ نِيَّتِيْ وَفِعْلِيْ عَلَيْهِ وَتَمُدَّ فِيْ

حلال کو میرے لیے پسندیدہ بنا اور مجھ پر اس کی راہیں کھول دے میری نیت اور فعل کو اس پر قائم رکھ مجھے

عُمُرِيْ وَتُغْلِقَ اَبْوَابَ الْمِحَنِ عَنِّيْ وَلَا تَسْلُبَنِيْ مَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلَيَّ وَلَا

طویل عمر دے اور مجھ سے سختی کے دروازے بند کر دے جو چیزیں مجھے عطا کی ہیں واپس نہ لے جن

تَسْتَرِدَّ شَيْئًا مِمَّا اَحْسَنْتَ بِهٖ اِلَيَّ وَلَا تَنْزِعْ مِنِّي النِّعَمَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ

چیزوں کا مجھ پر احسان کیا ہے ان سے محروم نہ کر جو نعمتیں تو نے مجھے عطا فرمائی ہیں وہ نہ چھین

بِهَا عَلَيَّ وَتَزِيْدَ فِيْمَا خَوَّلْتَنِيْ وَتُضَاعِفَهٗ اَضْعَافًا مُضَاعَفَةً وَتَرْزُقَنِيْ

بلکہ جو کچھ مجھے عنایت کیا ہے اس میں اضافہ فرما اضافے پر اضافہ کرتا رہ اور مجھ کو دولت

مَالًا كَثِيْرًا وَاسِعًا سَائِغًا هَنِيْئًا نَامِيًا وَافِيًا وَعِزًّا بَاقِيًا كَافِيًا وَجَاهًا

مے بہت زیادہ کشادہ تر بہترین پسندیدہ بڑھنے والی ختم نہ ہونے والی عزت دے قائم رہنے والی

عَرِيْضًا مَنِيْعًا وَنِعْمَةً سَابِغَةً عَامَّةً وَتُغْنِيَنِيْ بِذٰلِكَ عَنِ الْمَطَالِبِ

آبرو دے بہت زیادہ مکمل نعمت دے عمدہ وزیادہ اور اس طرح مجھے مالا مال کر دے کہ بچ جاؤں

الْمُنْكَدَةِ وَالْمَوَارِدِ الصَّعْبَةِ وَتُخَلِّصَنِيْ مِنْهَا مُعَافًى فِيْ دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَوَلَدِيْ

سخت محنتوں اور مشکل وقتوں سے اور خلاصی دے ان سے تاکہ محفوظ رہے میرا دین میری جان میری اولاد

وَمَا اَعْطَيْتَنِيْ وَمَنَحْتَنِيْ وَتَحْفَظَ عَلَيَّ مَالِيْ وَجَمِيْعَ مَا خَوَّلْتَنِيْ وَتَقْبِضَ

اور جو کچھ تو نے مجھے عطا کیا اور بخشا ہے میرے دل کو میرے لیے محفوظ فرما اور وہ سب کچھ جو مجھے دیا ہے نیز خالوں کے ہاتھ

عَنِّيْ اَيْدِيَ الْجَبَابِرَةِ وَتَرُدَّنِيْ اِلٰى وَطَنِيْ وَتُبَلِّغَنِيْ نِهَايَةَ اَمَلِيْ فِيْ دُنْيَايَ

مجھ سے روکے رکھ مجھے اپنے وطن پہنچا دے اور دنیا و آخرت میں میری آرزوئیں پوری فرما

وَاٰخِرَتِيْ وَتَجْعَلَ عَاقِبَةَ اَمْرِيْ مَحْمُوْدَةً حَسَنَةً سَلِيْمَةً وَتَجْعَلَنِيْ

میرا انجام قابل تعریف نیک اور باسلامتی قرار دے مجھ کو فراخ

رَحِيْبَ الصَّدْرِ وَاسِعَ الْحَالِ حَسَنَ الْخُلُقِ بَعِيْدًا مِنَ الْبُخْلِ وَالْمَنْعِ

دل خوشحال خوش اخلاق بنا نیز مجھ کو کنجوسی مال بند رکھنے

Presented by www.ziaraat.com

وَالنِّفَاقِ وَالْكِذْبِ وَالْبُهْتِ وَقَوْلِ الزُّوْرِ وَتُرْسِخَ فِيْ قَلْبِيْ مَحَبَّةَ مُحَمَّدٍ

دور رکھ جھوٹ الزام تراشی اور ناحق بات کہنے سے بچا میرے دل میں محمد و آل محمد

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّشِيْعَتِهِمْ وَتَحْرُسَنِيْ يَا رَبِّ فِيْ نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ

اور ان کے پیروکاروں کی محبت جما دے اور اے پروردگار نگہبانی فرما میری جان میرے کنبے میرا مال میری اولاد

وَاَهْلِ حُرْمَتِيْ وَاِخْوَانِيْ وَاَهْلِ مَوَدَّتِيْ وَذُرِّيَّتِيْ بِرَحْمَتِكَ وَجُوْدِكَ

میرے خاندان میرے برادران دینی میرے دوستوں اور میری نسل کی اپنی رحمت اور عطا کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ حَاجَاتِيْ عِنْدَكَ وَقَدِ اسْتَكْثَرْتُهَا لِنَفْسِيْ وَشُحِّيْ وَهِيَ عِنْدَكَ

اے معبود! میری یہ حاجتیں تیرے سامنے پیش ہیں کہ میں ان کو اپنی پستی و کمی کے باعث بہت زیادہ تصور کرتا ہوں

صَغِيْرَةٌ حَقِيْرَةٌ وَعَلَيْكَ سَهْلَةٌ يَسِيْرَةٌ فَاَسْئَلُكَ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

لیکن تیرے لیے بہت کم اور بے وزن ہیں تیرے لیے یہ آسان اور ہلکی ہیں پس تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ محمدؐ و آل محمدؐ

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ مُرْ عِنْدَكَ وَبِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ وَبِمَا اَوْجَبْتَ لَهُمْ وَبِسَائِرِ

کہ عزت کے جو تیرے ہاں ہے آپ پر اور آپ کی آل پر سلام بواسطہ ان کے حق کے جو تجھ پر ہے اور بواسطہ اس کے جو تو

اَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَاَصْفِيَائِكَ وَاَوْلِيَائِكَ الْمُخْلَصِيْنَ مِنْ عِبَادِكَ وَ

نے ان پر واجب کیا اور بواسطہ اپنے تمام نبیوں رسولوں برگزیدوں اپنے دوستوں اور اپنے پاک دل بندوں کے اور

بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ لَمَّا قَضَيْتَهَا كُلَّهَا وَاَسْعَفْتَنِيْ بِهَا وَلَمْ تُخَيِّبْ

بواسطہ اپنے اس نام کے جو بڑے سے بڑا ہے میری سبھی حاجات پوری فرما مرادیں بر لا اور میری آرزوں اور امیدوں

اَمَلِيْ وَرَجَائِيْ اَللّٰهُمَّ وَشَفِّعْ صَاحِبَ هٰذَا الْقَبْرِ فِيَّ يَا سَيِّدِيْ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ يَا

کو ناتمام نہ چھوڑ اے معبود! میرے حق میں اس صاحب قبر کی شفاعت قبول فرما اے میرے آقا اے دوست خدا اے

اَمِيْنَ اللّٰهِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَشْفَعَ لِيْ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيْ هٰذِهِ الْحَاجَاتِ كُلِّهَا

امین خدا میں سوال کرتا ہوں کہ خدائے عزوجل کے حضور میری شفاعت کریں ان تمام حاجتوں کے بارے میں واسطہ

بِحَقِّ اٰبَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ وَبِحَقِّ اَوْلَادِكَ الْمُنْتَجَبِيْنَ فَاِنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ

ہے آپ کے پاک اصل بزرگان اور آپ کے پاک نسل فرزندان کا کیونکہ آپ کے لیے پاک و پاکیزہ

تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُهُ الْمَنْزِلَةَ الشَّرِيْفَةَ وَالْمَرْتَبَةَ الْجَلِيْلَةَ وَالْجَاهَ

ناموں والے خدا کے ہاں بڑا بلند مقام بہت بڑا مرتبہ اور ظاہر و نمایاں عزت و آبرو

Presented by www.ziaraat.com

الْعَرِيضَ اَللّٰهُمَّ لَوْ عَرَفْتُ مَنْ هُوَ اَوْجَهُ عِنْدَكَ مِنْ هٰذَا الْاِمَامِ وَمِنْ

اے معبود! اگر میں یہ جانتا کہ دوسرے لوگ تیرے ہاں زیادہ عزت رکھتے ہیں بہ نسبت اس امام

اٰبَائِهٖ وَاَبْنَآئِهِ الطَّاهِرِيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَالصَّلٰوةُ لَجَعَلْتُهُمْ شُفَعَآءِيْ

اور اس کے پاک بزرگوں اور فرزندوں کے ان پر درود وسلام ہو تو ضرور میں ان لوگوں کو اپنے سفارشی

وَقَدَّمْتُهُمْ اَمَامَ حَاجَتِيْ وَطَلِبَاتِيْ هٰذِهٖ فَاسْمَعْ مِنِّيْ وَاسْتَجِبْ لِيْ وَافْعَلْ

بنا کر اپنی یہ حاجتیں پوری کرانے کے لیے ان کو واسطہ قرار دیتا پس میری پکار سن میری دعا قبول فرما اور مجھ سے

بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَمَا قَصُرَتْ عَنْهُ مَسْئَلَتِيْ وَ

وہ برتاؤ کر جو تیرے شایان ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود جو حاجات میں نے طلب کیں وہ اس سے

عَجَزَتْ عَنْهُ قُوَّتِيْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ فِطْنَتِيْ مِنْ صَالِحِ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ

بہت کمتر ہیں میری قوت طلب اس سے عاجز ہے اور میری عقل ان تک نہیں پہنچتی کہ جو چیز میرے دین و دنیا اور میری آخرت کے

فَامْنُنْ بِهٖ عَلَيَّ وَاحْفَظْنِيْ وَاحْرُسْنِيْ وَهَبْ لِيْ وَاغْفِرْ لِيْ وَمَنْ اَرَادَنِيْ

لیے بہترین ہے پس مجھ پر احسان کر اور وہ چیزیں عطا فرما اور میری نگہبانی اور پاسبانی کر مجھ پر کرم کر اور مجھے بخش دے اور جو میرے لیے

بِسُوْٓءٍ اَوْ مَكْرُوْهٍ مِنْ شَيْطَانٍ مَرِيْدٍ اَوْ سُلْطَانٍ عَنِيْدٍ اَوْ مُخَالِفٍ فِيْ دِيْنٍ

برائی اور غلط کام کا ارادہ کرے وہ اکثر باز شیطان ہو یا دشمنی کرنے والا بادشاہ یا دین میں مخالف یا دنیا کے لیے

اَوْ مُنَازِعٍ فِيْ دُنْيَا اَوْ حَاسِدٍ عَلٰى نِعْمَةٍ اَوْ ظَالِمٍ اَوْ بَاغٍ فَاقْبِضْ عَنِّيْ يَدَهٗ

میں جھگڑا کرنے والا یا میری نعمت پر حسد کرنے والا یا ظالم اور فسادی ہو پس اس کا ہاتھ مجھ سے روک دے

وَاصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهٗ وَاشْغَلْهُ عَنِّيْ بِنَفْسِهٖ وَاكْفِنِيْ شَرَّهٗ وَشَرَّ اَتْبَاعِهٖ

اس کا فریب مجھ سے دور رکھ اور میری بجائے اسے اپنی مصیبت میں ڈال دے مجھے بچا لے اس کے شر سے اور اس کے

وَشَيَاطِيْنِهٖ وَاَجِرْنِيْ مِنْ كُلِّ مَا يَضُرُّنِيْ وَيُجْحِفُ بِيْ وَاَعْطِنِيْ جَمِيْعَ

ہمراہیوں اور ساتھیوں کے شر سے بچا اور پناہ دے مجھ کو ہر اس چیز سے جو تکلیف دیتی اور مجھے دبالے ہے اور مجھ کو تمام بھلائیاں

الْخَيْرِ كُلِّهٖ مِمَّآ اَعْلَمُ وَمِمَّا لَآ اَعْلَمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

عطا فرما جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا اے معبود! رحمت نازل کر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

وَاغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِاِخْوَانِيْ وَاَخَوَاتِيْ وَاَعْمَامِيْ وَعَمَّاتِيْ وَاَخْوَالِيْ وَ

اور بخش دے مجھ کو میرے ماں باپ کو میرے بھائیوں بہنوں کو میرے چچاؤں اور چچیوں کو میرے ماموؤں اور

Presented by www.ziaraat.com

خَالَاتِيْ وَاَجْدَادِيْ وَجَدَّاتِيْ وَاَوْلَادِهِمْ وَذَرَارِيْهِمْ وَاَزْوَاجِيْ وَذُرِّيَّاتِيْ

میری خالاؤں کو اور بخش دے میرے دادا اور دادیوں کو ان کی اولاد اور ان کی نسلوں کو اور بخش دے میری بیوی اور بچوں کو

وَاَقْرِبَائِيْ وَاَصْدِقَائِيْ وَجِيْرَانِيْ وَاِخْوَانِيْ فِيْكَ مِنْ اَهْلِ الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ

اور میرے عزیزوں میرے دوستوں میرے ہمسایوں اور میرے دینی بھائیوں کو بخش دے جو شرق و غرب میں آباد ہیں اور

وَلِجَمِيْعِ اَهْلِ مَوَدَّتِيْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ

ان مومن بھائی بہنوں کو بخش دے جو مجھ سے محبت رکھتے ہیں جو زندہ ہیں اور جو مر چکے ہیں سب کو بخش دے

وَلِجَمِيْعِ مَنْ عَلَّمَنِيْ خَيْرًا اَوْ تَعَلَّمَ مِنِّيْ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اَشْرِكْهُمْ فِيْ صَالِحِ دُعَائِيْ

ان سب کو بھی بخش دے جن سے میں نے علم سیکھا اور جنہوں نے مجھ سے علم حاصل کیا اے معبود ان سب کو میری بہترین دعاؤں

وَزِيَارَتِيْ لِمَشْهَدِ حُجَّتِكَ وَوَلِيِّكَ وَاَشْرِكْنِيْ فِيْ صَالِحِ اَدْعِيَتِهِمْ بِرَحْمَتِكَ

اور میری زیارت میں شریک فرما جو میں نے تیری حجت اور تیرے ولی کے مزار پر کی ہے اور مجھے بھی ان کی بہترین دعاؤں میں شامل

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَبَلِّغْ وَلِيَّكَ مِنْهُمُ السَّلَامَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ

کر اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور ان سب کی طرف سے اپنے اس ولی کو سلام پہنچا اور سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ يَا سَيِّدِيْ يَا مَوْلَايَ يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى رُوْحِكَ

اور اس کی برکات اے میرے آقا اے میرے مولا اے فلاں بن فلاں خدا رحمت کرے آپ پر آپ کی روح پر

وَبَدَنِكَ اَنْتَ وَسِيْلَتِيْ اِلَى اللّٰهِ وَذَرِيْعَتِيْ اِلَيْهِ وَلِيُّ حَقِّ مُوَالَاتِيْ وَبِكَ اَمِيْلُ

اور آپ کے بدن پر آپ خدا کے حضور میرا وسیلہ اور اس کی طرف میرا ذریعہ ہیں اور مجھے آپ کی دوستداری میں آگے کا حق پہنچتا ہے

فَكُنْ شَفِيْعِيْ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْوُقُوْفِ عَلٰى قِصَّتِيْ هٰذِهٖ وَصَرْفِيْ عَنْ

پس خدائے بلند و برتر کے ہاں میرے سفارشی بنیں میری یہ داستان اس تک پہنچانے میں تاکہ وہ مجھے اس جگہ سے

مَوْقِفِيْ هٰذَا بِالنُّجْحِ بِمَا سَئَلْتُهٗ كُلِّهٖ بِرَحْمَتِهٖ وَقُدْرَتِهٖ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ

تمام حاجتوں اور مرادوں میں کامیاب کر کے پلٹائے اپنی رحمت اور قدرت کے ساتھ اے معبود! عطا فرما مجھ کو

عَقْلًا كَامِلًا وَلُبًّا رَاجِحًا وَعِزًّا بَاقِيًا وَقَلْبًا زَكِيًّا وَعَمَلًا كَثِيْرًا وَاَدَبًا

عقل کامل فہم رسا ہمیشہ کی عزت پاکیزہ دل بہت زیادہ عمل اور بہترین اخلاق

بَارِعًا وَاجْعَلْ ذٰلِكَ كُلَّهٗ لِيْ وَلَا تَجْعَلْهُ عَلَيَّ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

دے اور یہ سب اوصاف مجھ کو عنایت کر اور مجھ پر تکلیف نہ آنے دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

Presented by www.ziaraat.com

زیارت وداع آئمہ طاہرینؑ

یہ وہ وداع ہے کہ ہر امام کا وداع اس سے کیا جا سکتا ہے معلوم ہو کہ آداب زیارت جو اپنی جگہ پر ذکر ہو چکے ہیں ان میں یہ بھی ہے کہ جب کسی بھی امام کی زیارت کے بعد اپنے وطن واپس جانا چاہے تو ان کا وداع پڑھے جیسے ہم نے بھی ہر امام کی زیارت کے ساتھ ہی ان کا وداع بھی تحریر کیا ہے اور امام حسین علیہ السلام کے وداع کے سلسلے میں اس وداع پر اکتفا کیا ہے جو آداب زیارت میں چوبیسویں نمبر پر گزر چکا ہے۔ یہاں ہم اس وداع کو نقل کرتے ہیں جسے شیخ محمد بن المشہدیؒ نے اپنی کتاب مزار کبیر میں باب وداع کے ذیل میں لکھا ہے جب کہ سید بن طاؤسؒ نے اسے سابقہ زیارت جامعہ کے بعد نقل فرمایا ہے اور ہم اسے مصباح الزائر سے نقل کر رہے ہیں۔ پس جب کوئی زائر کسی بھی امام کے شہر سے واپس ہونا چاہے تو اس وقت مزار پر حاضر ہو کر یہ دعا پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنَ الرِّسَالَةِ سَلَامَ مُوَدِّعٍ

سلام ہو آپ پر اے اہل بیت نبوت اور خزینہ داران رسالت سلام ہو وداع کرنے والے

لَا سَئِمٍ وَّلَا قَالٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ اِنَّهٗ

کا جو نہ تنگ نہ اکتایا خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات آپ پر اے اہل بیت بے شک وہ

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ سَلَامَ مَوْلًى غَيْرِ رَاغِبٍ عَنْكُمْ وَلَا مُنْحَرِفٍ عَنْكُمْ

تعریف والا شان والا ہے سلام ہو اس شخص کا جو آپ سے روگرداں نہیں ہے نہ آپ سے پھرا ہے

وَلَا مُسْتَبْدِلٍ بِكُمْ وَلَا مُؤْثِرٍ عَلَيْكُمْ وَلَا زَاهِدٍ فِيْ قُرْبِكُمْ لَا

نہ آپ کی جگہ کسی کو قرار دیا نہ کسی کو آپ پر مقدم رکھا اور نہ آپ کے قرب میں بے توجہ ہوا

جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَةِ قُبُوْرِكُمْ وَاِيْتَانِ مَشَاهِدِكُمْ وَ

خدا اس کے لیے اسے آپ کے مقبروں کی زیارت اور آپ کی بارگاہوں میں حاضری کا آخری موقع قرار نہ دے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَحَشَرَنِيَ اللّٰهُ فِيْ زُمْرَتِكُمْ وَاَوْرَدَنِيْ حَوْضَكُمْ

سلام ہو آپ پر اور خدا مجھے آپ کے گروہ میں اٹھائے آپ کے حوض کوثر پر اتارے

وَاَرْضَاكُمْ عَنِّيْ وَمَكَّنَنِيْ فِيْ دَوْلَتِكُمْ وَاَحْيَانِيْ فِيْ رَجْعَتِكُمْ وَمَلَّكَنِيْ

آپ کو مجھ سے خوشنود فرمائے مجھے آپ کی حکومت میں عزت دے آپ کی رجعت میں زندہ کرے مجھے آپ کے

Presented by www.ziaraat.com

فِيْ اَيَّامِكُمْ وَشَكَرَ سَعْيِيْ لَكُمْ وَغَفَرَ ذُنُوْبِيْ بِشَفَاعَتِكُمْ وَاَقَالَ عَثْرَتِيْ

دور میں اقتدار بخشے آپ کی خاطر میری اس کوشش کو قبول کرے آپ کی شفاعت سے میرے گناہ بخش دے آپ سے محبت

بِحُبِّكُمْ وَاَعْلٰى كَعْبِيْ بِمُوَالَاتِكُمْ وَشَرَّفَنِيْ بِطَاعَتِكُمْ وَاَعَزَّنِيْ

کے ذریعے خطائیں معاف کرے آپ کی دوستداری کے طفیل مجھے بلند مقام بخشے مجھے آپ کی پیروی سے آبرو عطا کرے اور آپ کی رہبری

بِهُدَاكُمْ وَجَعَلَنِيْ مِمَّنْ يَتَقَلَّبُ مُفْلِحًا مُنْجِحًا سَالِمًا غَانِمًا مُعَافًا

سے معزز بنائے مجھے ان لوگوں میں رکھے جو لوٹتے ہیں کامیاب کامگار سلامت بہرہ مند با امن

غَنِيًّا فَائِزًا بِرِضْوَانِ اللّٰهِ وَفَضْلِهٖ وَكِفَايَتِهٖ بِاَفْضَلِ مَا يَنْقَلِبُ بِهٖ اَحَدٌ مِّنْ

تونگر کامران خدا کی خوشنودی اور اس کے فضل و کمک کے ساتھ ایسے بہترین انداز میں جس طرح پلٹتا ہے کوئی ایک

زُوَّارِكُمْ وَمَوَالِيْكُمْ وَمُحِبِّيْكُمْ وَشِيْعَتِكُمْ وَرَزَقَنِي اللّٰهُ الْعَوْدَ

آپ کے زائروں آپ کے غلاموں آپ کے دوستوں اور آپ کے شیعوں میں سے اور خدا مجھے نصیب کرے یہاں

ثُمَّ الْعَوْدَ مَا اَبْقَانِيْ رَبِّيْ بِنِيَّةٍ صَادِقَةٍ وَّاِيْمَانٍ وَّتَقْوٰى وَاِخْبَاتٍ وَّرِزْقٍ

دوبارہ سہ بارہ آنا جب تک میرا رب مجھے زندہ رکھے خالص نیت ایمان و تقویٰ اور عاجزی کے ساتھ آنے کا موقع دے اور کشادہ

وَّاسِعٍ حَلَالٍ طَيِّبٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِهِمْ وَ

اور حلال و پاکیزہ روزی دے اے معبود اس کو میرے لیے ان کی آخری زیارت ان کی آخری

ذِكْرِهِمْ وَالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ وَاَوْجِبْ لِيَ الْمَغْفِرَةَ وَالرَّحْمَةَ وَالْخَيْرَ

یاد اور ان پر آخری درود قرار نہ دے اور لازم فرما میرے لیے بخشش رحمت سلامتی

وَالْبَرَكَةَ وَالنُّوْرَ وَالْاِيْمَانَ وَحُسْنَ الْاِجَابَةِ كَمَا اَوْجَبْتَ لِاَوْلِيَائِكَ

اضافہ روشنی اور ایمان اور بہترین قبولیت جیسے تو نے اپنے ان پیاروں کے لیے لازم کیا جو ان کے

الْعَارِفِيْنَ بِحَقِّهِمُ الْمُوْجِبِيْنَ طَاعَتَهُمْ وَالرَّاغِبِيْنَ فِيْ زِيَارَتِهِمْ

حق کی پہچان والے ان کی پیروی کو واجب سمجھنے والے اور زیارت کا شوق رکھنے والے تھے کہ

اَلْمُتَقَرِّبِيْنَ اِلَيْكَ وَاِلَيْهِمْ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ وَنَفْسِيْ وَمَالِيْ وَاَهْلِيْ

وہ تیرا اور ان کا قرب چاہتے تھے قربان آپ پر میرے ماں باپ میری جان و مال اور میرا کنبہ

اِجْعَلُوْنِيْ مِنْ هَمِّكُمْ وَصَيِّرُوْنِيْ فِيْ حِزْبِكُمْ وَاَدْخِلُوْنِيْ فِيْ

مجھے اپنے زیر توجہ رکھیں اپنے گروہ میں داخل کریں اپنی شفاعت میں شامل

Presented by www.ziaraat.com

شَفَاعَتِكُمْ وَاذْكُرُونِي عِنْدَ رَبِّكُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

فرمائیں اور اپنے رب کے ہاں میرا نام پیش کریں اے معبود! درود بھیج سرکار محمد و آل

مُحَمَّدٍ وَّاَبْلِغْ اَرْوَاحَهُمْ وَاَجْسَادَهُمْ عَنِّيْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا

محمد پر اور پہنچا ان کی روحوں اور ان کے جسموں کو میری طرف سے بہت بہت درود و سلام

وَّالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اور سلام ہو آپ خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

۶۔ رقعہ حاجت

تحفۃ الزائر میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ کسی مومن کو جب کوئی حاجت درپیش ہو یا کسی معاملے میں خوف لاحق ہو تو وہ ایک کاغذ پر یہ عبارت لکھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِاَحَبِّ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا رحم والا مہربان ہے اے معبود میں تیری طرف آیا ہوں بواسطہ تیرے سب

الْاَسْمَآءِ اِلَيْكَ وَاَعْظَمِهَا لَدَيْكَ وَاَقْرَبُ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِمَنْ

سے پسندیدہ نام کے جو تیرے نزدیک سب ناموں سے عظیم ہے تیرا قرب چاہا اور تیرے حضور وسیلہ بنایا ہے

اَوْجَبْتَ حَقَّهٗ عَلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَ

اس کو جس کا حق تو نے خود پر لازم ٹھہرایا وسیلہ بنایا ہے محمدؐ، علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ اور حسینؑ کو اور

عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ

علی بن الحسینؑ، محمد بن علیؑ، جعفرؑ بن محمدؐ کو اور موسیٰؑ بن جعفرؑ،

وَّعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَّالْحُجَّةِ

علیؑ بن موسیٰؑ، محمدؑ بن علیؑ، علیؑ بن محمدؐ اور حسنؑ بن علیؑ کو اور وسیلہ

الْمُنْتَظَرِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَكْفِنِيْ كَذَا وَكَذَا

بنایا ہے حجۃ منتظرؑ کو خدا کا درود ہو ان سب معصومینؑ پر خدایا میرا یہ اور یہ کام بنا دے

لفظ کذا کذا کی بجائے اپنی حاجت کا تذکرہ کرے پھر اس کاغذ کو مٹی میں لپیٹ کر آب جاری یا کنویں میں ڈال دے۔ انشاء اللہ! خداوند کریم جلد ہی یہ حاجت پوری فرما

Presented by www.ziaraat.com

دے گا۔

۷۔ غیبت امام العصرؑ میں دُعا

معتبر سند کے ساتھ روایت ہوئی ہے کہ امام العصر علیہ السلام کے پہلے وکیل شیخ ابُو عمرو نے یہ دُعا ابُو علی محمد بن ہمام کو لکھوائی اور اس کے پڑھنے کی ہدایت بھی فرمائی۔ سید بن طاؤس نے جمال الاسبوع میں روز جمعہ کی نمازِ عصر کے بعد پڑھنے کی دُعاؤں نقل کیں اور اس دُعا کو بھی ان میں ذکر کیا اور فرمایا ہے کہ جو دُعائیں ہم نے نقل کی ہیں۔ اگر ان سب کو پڑھنے میں تمہیں کوئی عذر ہو تو بھی اس دُعا کو ترک کرنے سے ڈرنا کیونکہ اسے ہم نے اللہ تعالیٰ کا خاص فضل تصور کیا ہے جو اس نے ہمارے لیے مخصوص فرمایا ہے۔ پس اس دُعا پر اعتماد کرنا اور اسے پڑھنا۔ وہ دُعا یہ ہے،

اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِيْ نَفْسَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِيْ نَفْسَكَ لَمْ اَعْرِفْ رَسُوْلَكَ

اے معبود! مجھ کو اپنی ذات کی معرفت کرا کیونکہ اگر تو نے مجھے اپنی معرفت نہ کرائی تو میں تیرے رسولؐ کو نہ پہچان سکوں گا

اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِيْ رَسُوْلَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِيْ رَسُوْلَكَ لَمْ اَعْرِفْ

اے معبود مجھے اپنے رسولؐ کی معرفت کرا کیونکہ اگر تو نے مجھے اپنے رسولؐ کی معرفت نہ کرائی تو میں تیری حجت کو نہ پہچان

حُجَّتَكَ اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِيْ حُجَّتَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِيْ حُجَّتَكَ

پاؤں گا اے معبود! مجھے اپنی حجت کی معرفت کرا کیونکہ اگر تو نے مجھے اپنی حجت کی معرفت نہ کرائی تو میں دین

ضَلَلْتُ عَنْ دِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ لَا تُمِتْنِيْ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً وَّلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ

سے بھٹک جاؤں گا اے معبود! مجھے جاہلیت کی موت نہ دے اور میرے دل کو ٹیڑھا نہ ہونے دے بعد اس

اِذْ هَدَيْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا هَدَيْتَنِيْ لِوَلَايَةِ مَنْ فَرَضْتَ عَلَيَّ طَاعَتَهٗ

کے جب مجھے ہدایت دی اے معبود! جیسے تو نے مجھے ان کی ولایت سے آگاہ کیا جن کی پیروی مجھ پر واجب کی ہے

مِنْ وَّلَايَةِ وُلَاةِ اَمْرِكَ بَعْدَ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ حَتّٰى

ان کی ولایت جو تیرے رسولؐ کے بعد تیرے والیان امر ہیں تیری رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آل پر یہاں تک

وَالَيْتُ وُلَاةَ اَمْرِكَ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيَّ ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ وَّالْحَسَنَ

کیا کہ میں تیرے والیان امر کی ولایت قبول کروں اور وہ ہیں امیر المومنین علیؑ بن ابی طالب اور حسنؑ،

Presented by www.ziaraat.com

وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيًّا وَمُحَمَّدًا وَجَعْفَرًا وَمُوسٰى وَعَلِيًّا وَمُحَمَّدًا وَعَلِيًّا وَّ

حسینؑ، علیؑ، محمدؑ، جعفرؑ، موسیٰؑ، علیؑ، محمدؑ، علیؑ،

الْحَسَنَ وَالْحُجَّةَ الْقَائِمَ الْمَهْدِيَّ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ

حسنؑ اور حجۃ القائم مہدیؑ ہادیؑ تیری رحمتیں ہوں ان سب پر اے معبود!

فَثَبِّتْنِيْ عَلٰى دِيْنِكَ وَاسْتَعْمِلْنِيْ بِطَاعَتِكَ وَلَيِّنْ قَلْبِيْ لِوَلِيِّ اَمْرِكَ وَعَافِنِيْ

مجھے اپنے دین پر ثابت قدم رکھ مجھے اپنی اطاعت میں لگادے اپنے ولی امرؑ کے لیے میرے دل کو نرم کردے مجھے

مِمَّا امْتَحَنْتَ بِهٖ خَلْقَكَ وَثَبِّتْنِيْ عَلٰى طَاعَةِ وَلِيِّ اَمْرِكَ الَّذِيْ سَتَرْتَهٗ

اس چیز سے بچا کر جس سے تو اپنی مخلوق کو آزماتا ہے مجھے اپنی ولی امرؑ کی پیروی پر قائم رکھ جسے تو نے اپنی مخلوق

عَنْ خَلْقِكَ وَبِاِذْنِكَ غَابَ عَنْ بَرِيَّتِكَ وَاَمْرُكَ يَنْتَظِرُ وَاَنْتَ الْعَالِمُ

سے پوشیدہ کردیا اپنے حکم سے خلق کی نگاہوں سے اوجھل کیا اور وہ تیرے فرمان کا منتظر ہے اور تو بہتر جانتے

غَيْرُ الْمُعَلَّمِ بِالْوَقْتِ الَّذِيْ فِيْهِ صَلَاحُ اَمْرِ وَلِيِّكَ فِي الْاِذْنِ لَهٗ بِاِظْهَارِ

والے کے اس وقت کو جانتا ہے جس میں تیرے ولی امرؑ کے لیے بہتری ہے کہ تو اسے اپنے امر کو ظاہر کرنے کا حکم

اَمْرِهٖ وَكَشْفِ سِتْرِهٖ فَصَبَّرْتَنِيْ عَلٰى ذٰلِكَ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا

دے اسے پردے سے باہر لائے پس مجھے اس معاملے میں صبر عطا فرما تاکہ جس کام میں تو دیر کرے میں جلدی نہ کروں

اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ وَلَا كَشْفَ مَا سَتَرْتَ وَلَا الْبَحْثَ

اور جس میں جلدی کرے اس میں دیر نہ کروں جسے تو پوشیدہ رکھے اسے ظاہر نہ کروں اور جسے تو چھپائے اس کا ذکر نہ

عَمَّا كَتَمْتَ وَلَا اُنَازِعُكَ فِيْ تَدْبِيْرِكَ وَلَا اَقُوْلُ لِمَ وَكَيْفَ

کروں تیرے طریق کار میں تکرار نہ کروں اور کیوں اور کیسے کا سوال نہ کروں

وَمَا بَالُ وَلِيِّ الْاَمْرِ لَا يَظْهَرُ وَقَدِ امْتَلَاَتِ الْاَرْضُ مِنَ الْجَوْرِ وَاُفَوِّضُ

کہ کیوں ولی امرؑ ظہور نہیں فرماتے جبکہ زمین ظلم و جور سے بھری ہوئی ہے بلکہ میں اپنے تمام

اُمُوْرِيْ كُلَّهَا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُرِيَنِيْ وَلِيَّ اَمْرِكَ ظَاهِرًا

امور تیرے سپرد کردوں اے معبود! مجھ سے سوال ہے کہ اپنے ولی امرؑ کا دیدار کرا ظاہر بظاہر

نَافِذَ الْاَمْرِ مَعَ عِلْمِيْ بِاَنَّ لَكَ السُّلْطَانَ وَالْقُدْرَةَ وَالْبُرْهَانَ وَالْحُجَّةَ

جب اس کا حکم جاری ہو اور مجھے اس کا علم ہو کیونکہ تو ہی ہے اختیار و قوت والا اور تو مالک ہے دلیل حجت

Presented by www.ziaraat.com

وَالْمَشِيَّةَ وَالْحَوْلَ وَالْقُوَّةَ فَافْعَلْ ذٰلِكَ بِيْ وَبِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ حَتّٰى

ارادے حرکت اور قوت کا پس ایسا ہی کر میرے لیے اور تمام مومنوں کے لیے تاکہ ہم ولی امر کو اپنی

تَنْظُرَ اِلٰى وَلِيِّ اَمْرِكَ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ ظَاهِرَ الْمَقَالَةِ وَاضِحَ الدَّلَالَةِ هَادِيًا

آنکھوں سے دیکھیں تیری رحمتیں ہوں اس پر جب وہ ظاہر گفتگو کرے روشن دلائل دے

مِّنَ الضَّلَالَةِ شَافِيًا مِّنَ الْجَهَالَةِ اَبَنْ يَا رَبِّ مُشَاهَدَتَهٗ وَثَبِّتْ قَوَاعِدَهٗ

گمراہی سے نکالے اور جہالت سے بچائے اے پروردگار اس کا کھلا دیدار کرا ان کے قانون کو مستحکم بنا

وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ تَقَرُّ عَيْنُهٗ بِرُؤْيَتِهٖ وَاَقِمْنَا بِخِدْمَتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ

اور ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جن کی آنکھیں ان کے دیدار سے ٹھنڈی ہوں ہمیں ان کی خدمت میں کمربستہ رکھ ہمیں ان کے

وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ شَرِّ جَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ وَذَرَأْتَ وَبَرَأْتَ

دین پر موت دے اور ہمیں ان کے گروہ میں محشور فرما اے معبود! امام کو ہر چیز کے شر سے بچا جو تو نے پیدا فرمائی جسے روان کیا جسے

وَاَنْشَأْتَ وَصَوَّرْتَ وَاحْفَظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ وَعَنْ يَّمِيْنِهٖ

برآمد کیا جسے ایجاد کیا اور جسے صورت دی ہے اور امام کی حفاظت کر سامنے سے پیچھے سے اس کے دائیں سے اس کے بائیں سے

وَعَنْ شِمَالِهٖ وَمِنْ فَوْقِهٖ وَمِنْ تَحْتِهٖ بِحِفْظِكَ الَّذِيْ لَا يَضِيْعُ مَنْ

اس کے اوپر سے اور اس کے پاؤں کے نیچے سے اپنی حفاظت کے ساتھ کہ جس کی تو حفاظت کرے وہ

حَفِظْتَهٗ بِهٖ وَاحْفَظْ فِيْهِ رَسُوْلَكَ وَوَصِيَّ رَسُوْلِكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ

ضائع نہیں ہوتا امام کی ذات میں اپنے رسولؐ اور اپنے رسولؐ کے وصی کی حفاظت فرما ان پر اور انکی آل پر سلام

اَللّٰهُمَّ وَمُدَّ فِيْ عُمُرِهٖ وَزِدْ فِيْ اَجَلِهٖ وَاَعِنْهُ عَلٰى مَا وَلَّيْتَهٗ وَاسْتَرْعَيْتَهٗ وَزِدْ فِيْ

اے معبود! امام عصر کی عمر دراز کر ان کے عہد کو طول دے اس کی مدد کر اس کام میں جس کے لیے اسے والی و حاکم بنایا اور اس

كَرَامَتِكَ لَهٗ فَاِنَّهُ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَالْقَائِمُ الْمُهْتَدِيُ وَالطَّاهِرُ النَّقِيُّ

پر اپنی مہربانیوں میں اضافہ کر کہ بے شک وہ رہبر ہے راہ یافتہ قائم ہے ہدایت پایا ہوا پاکیزہ ہے باتقویٰ

الزَّكِيُّ النَّقِيُّ الرَّضِيُّ الْمَرْضِيُّ الصَّابِرُ الشَّكُوْرُ الْمُجْتَهِدُ اَللّٰهُمَّ وَلَا تَسْلُبْنَا

پاک شدہ ہے باصفا راضی ہے راضی کیا ہوا صبر والا ہے شکر گزار اور کوشش کرنیوالا اے معبود امام پر ہمارا یقین

الْيَقِيْنَ لِطُوْلِ الْاَمَدِ فِيْ غَيْبَتِهٖ وَانْقِطَاعِ خَبَرِهٖ عَنَّا وَلَا تُنْسِنَا ذِكْرَهٗ وَانْتِظَارَهٗ

زائل نہ ہو اس کی غیبت کی مدت کے طول پکڑنے اور ہم تک اس کی خبر نہ آنے کی وجہ سے ہم بھول نہ جائیں اس کا ذکر اس کا

Presented by www.ziaraat.com

وَالْاِیْمَانَ بِهٖ وَقُوَّةَ الْیَقِیْنِ فِیْ ظُهُوْرِهٖ وَالدُّعَآءَ لَهٗ وَالصَّلٰوةَ عَلَیْهِ حَتّٰی

انتظار اور اس پر ایمان رکھنا اس کے ظہور پر ہمارا یقین محکم رہے ہم اس کے لیے دعا کریں اور اس پر درود بھیجیں تاکہ ہم

لَا یُقَصِّرَنَا طُوْلُ غَیْبَتِهٖ مِنْ قِیَامِهٖ وَیَكُوْنَ یَقِیْنُنَا فِیْ ذٰلِكَ كَیَقِیْنِنَا

ان کے طول غیبت کے باعث ان کے قیام سے مایوس نہ ہوں اور اس پر ہمارا یقین ایسا ہی ہو جیسے تیرے رسولؐ کے قیام

فِیْ قِیَامِ رَسُوْلِكَ صَلَوٰتُكَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَمَا جَآءَ بِهٖ مِنْ وَّحْیِكَ

پر یقین ہے اور اس کلام پر بھی جو تیری وحی و تنزیل کے ذریعے ان پر اترا تیرا درود و سلام ہو ان پر اور

وَتَنْزِیْلِكَ فَقَوِّ قُلُوْبَنَا عَلَی الْاِیْمَانِ بِهٖ حَتّٰی تَسْلُكَ بِنَا عَلٰی یَدَیْهِ

ان کی آل پر پس ہمارے دلوں کو امام پر ایمان میں محکم کر دے تاکہ تو ہمیں ان کے ذریعے سے رواں کرے

مِنْهَاجَ الْهُدٰی وَالْمَحَجَّةَ الْعُظْمٰی وَالطَّرِیْقَةَ الْوُسْطٰی وَقَوِّنَا عَلٰی

راہ ہدایت پر کشادہ تر شاہراہ پر اور درمیانی راستے پر نیز ہمیں امام کی پیروی کی ہمت

طَاعَتِهٖ وَثَبِّتْنَا عَلٰی مُتَابَعَتِهٖ وَاجْعَلْنَا فِیْ حِزْبِهٖ وَاَعْوَانِهٖ وَاَنْصَارِهٖ

دے اور اس کے نقش قدم پر قائم رکھ اور ہمیں قرار دے اس کے گروہ میں اس کے ساتھیوں میں

وَالرَّاضِیْنَ بِفِعْلِهٖ وَلَا تَسْلُبْنَا ذٰلِكَ فِیْ حَیٰوتِنَا وَلَا عِنْدَ وَفَاتِنَا حَتّٰی تَوَفَّانَا

اس کے مددگاروں میں اور اس کے فعل کو پسند کرنے والوں میں اور یہ عقیدہ ہم سے نہ چھٹے ہماری زندگی میں اور ہماری موت کے وقت یہاں تک کہ

وَنَحْنُ عَلٰی ذٰلِكَ لَا شَاكِّیْنَ وَلَا نَاكِثِیْنَ وَلَا مُرْتَابِیْنَ وَلَا مُكَذِّبِیْنَ

تو ہمیں وفات دے اور ہم اس عقیدہ پر رہیں نہ اس میں شک کریں نہ عہد کو توڑیں نہ اس میں تامل کریں اور نہ ہی جھٹلائیں

اَللّٰهُمَّ عَجِّلْ فَرَجَهٗ وَاَیِّدْهُ بِالنَّصْرِ وَانْصُرْ نَاصِرِیْهِ وَاخْذُلْ خَاذِلِیْهِ

اے معبود! امام کی جلد گشائش فرما مدد دے کر اس کو زور عطا کر اس کے دوستوں کی مدد فرما اسے چھوڑ جانے والوں کو چھوڑ دے

وَدَمْدِمْ عَلٰی مَنْ نَصَبَ لَهٗ وَكَذَّبَ بِهٖ وَاَظْهِرْ بِهِ الْحَقَّ وَاَمِتْ بِهِ الْجَوْرَ

عذاب بھیج اس پر جو اس سے دشمنی کرے اور اسے جھٹلائے اس کے ہاتھوں حق کو ظاہر کر اس کے ذریعے ظلم کو مٹا دے

وَاسْتَنْقِذْ بِهٖ عِبَادَكَ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنَ الذُّلِّ وَانْعَشْ بِهِ الْبِلَادَ وَاقْتُلْ بِهٖ

اور اس کے وسیلے سے اپنے باایمان بندوں کو ذلت اور پستی سے نجات دلا اور شہروں کو آباد کر اس کی بدولت سے کفر کے

جَبَابِرَةَ الْكُفْرِ وَاقْصِمْ بِهٖ رُءُوْسَ الضَّلَالَةِ وَذَلِّلْ بِهِ الْجَبَّارِیْنَ وَالْكَافِرِیْنَ

سردار کو قتل کرا اور گمراہی کے سالاروں کا زور توڑ دے امام کے ہاتھوں سرکشوں اور کافروں کو ذلت دے

Presented by www.ziaraat.com

وَاَبِرْ بِهِ الْمُنَافِقِيْنَ وَالنَّاكِثِيْنَ وَجَمِيْعَ الْمُخَالِفِيْنَ وَالْمُلْحِدِيْنَ فِيْ مَشَارِقِ

اس کے ذریعے جڑ کاٹ دے منافقوں کی عہد شکنوں کی اور تمام مخالفوں اور بے دینوں کی جو موجود ہیں زمین کے

الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَبَرِّهَا وَبَحْرِهَا وَسَهْلِهَا وَجَبَلِهَا حَتّٰى لَا تَدَعَ مِنْهُمْ دَيَّارًا

مشرق اور مغرب خلاؤں میں میدانوں میں سمندروں میں جنگلوں اور پہاڑوں میں یہاں تک کہ تو ان کی کوئی بستی زندہ نہ چھوڑے

وَلَا تُبْقِيَ لَهُمْ اٰثَارًا طَهِّرْ مِنْهُمْ بِلَادَكَ وَاشْفِ مِنْهُمْ صُدُوْرَ عِبَادِكَ وَ

اور ان کا نشان تک نہ چھوڑ یعنی اپنے شہروں کو ان سے پاک کر اور ان کی نابودی سے اپنے بندوں کے دل ٹھنڈے کر دے

جَدِّدْ بِهٖ مَا امْتَحَى مِنْ دِيْنِكَ وَاَصْلِحْ بِهٖ مَا بُدِّلَ مِنْ حُكْمِكَ وَغُيِّرَ مِنْ

امام کے ذریعے اس چیز کو زندہ کر جو تیرے دین میں سے مٹ گئی اور درستی کر اس کی جو تیرے حکم اور تیرے طریقے میں سے

سُنَّتِكَ حَتّٰى يَعُوْدَ دِيْنُكَ بِهٖ وَعَلٰى يَدَيْهِ غَضًّا جَدِيْدًا صَحِيْحًا لَا عِوَجَ

اول بدل ہوا ہے یہاں تک کہ امام کے ذریعے تیرا دین پلٹ آئے اور وہ تازہ اور درست صحیح ہو جائے کہ جس میں نہ کوئی کجی

فِيْهِ وَلَا بِدْعَةَ مَعَهٗ حَتّٰى تُطْفِئَ بِعَدْلِهٖ بِرْدَانَ الْكَافِرِيْنَ فَاِنَّهٗ عَبْدُكَ

ہو اور نہ کوئی بدعت ہو یہاں تک کہ تو امام کے ہاتھوں کافروں کی بھڑکتی ہوئی آگ بجھا دے کیونکہ وہ تیرا ایسا بندہ ہے

الَّذِي اسْتَخْلَصْتَهٗ لِنَفْسِكَ وَارْتَضَيْتَهٗ لِنَصْرِ دِيْنِكَ وَاصْطَفَيْتَهٗ بِعِلْمِكَ

کہ جس کو تو نے اپنے لیے خاص و مخصوص کیا اسے اپنے دین کی نصرت کے لیے پسند کیا اور اپنے علم سے کہ برگزیدہ بنایا

وَعَصَمْتَهٗ مِنَ الذُّنُوْبِ وَبَرَّاْتَهٗ مِنَ الْعُيُوْبِ وَاَطْلَعْتَهٗ عَلَى الْغُيُوْبِ وَ

تو نے اس کو گناہوں سے محفوظ کیا نقائص سے پاک صاف رکھا اور اپنے رازوں سے مطلع کیا ہے تو نے

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِ وَطَهَّرْتَهٗ مِنَ الرِّجْسِ وَنَقَّيْتَهٗ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَيْهِ

اس پر انعام کیا پلیدی کو اس سے دور رکھا اور آلودگی سے پاک فرمایا پس اے معبود رحمت بھیج اس پر

وَعَلٰى اٰبَائِهِ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلٰى شِيْعَتِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَبَلِّغْهُمْ مِنْ

اور اس کے بزرگان پاک اماموں پر رحمت کر اس کے پاک دل شیعوں پر اور ان کی وہ آرزوئیں پوری

اٰمَالِهِمْ مَا يَا مَوْلَايَ وَاجْعَلْ ذٰلِكَ مِنَّا خَالِصًا مِنْ كُلِّ شَكٍّ وَشُبْهَةٍ وَّرِيَآءٍ

کر جو وہ رکھتے ہیں ہماری اس دعا کو پاک و خالص رکھ ہر طرح کے شک آمیزش دکھاوے اور

وَّسُمْعَةٍ حَتّٰى لَا نُرِيْدَ بِهٖ غَيْرَكَ وَلَا نَطْلُبَ بِهٖ اِلَّا وَجْهَكَ اَللّٰهُمَّ

شہرت طلبی سے یہاں تک کہ ہم صرف تجھی کو مانیں اور اس میں تیرے سوا کسی کا تصور نہ کریں اے معبود!

Presented by www.ziaraat.com

اِنَّا نَشْكُوْٓا اِلَيْكَ فَقْدَ نَبِيِّنَا وَغَيْبَةَ اِمَامِنَا وَشِدَّةَ الزَّمَانِ عَلَيْنَا وَوُقُوْعَ

ہم تجھ سے فریاد کرتے ہیں کہ ہمارا پیغمبر ہو گزرا ہمارا امام پوشیدہ ہے زمانہ ہم پر سختیاں کر رہا ہے ہمیں فتنوں نے گھیر

الْفِتَنِ بِنَا وَتَظَاهُرَ الْاَعْدَآءِ عَلَيْنَا وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَقِلَّةَ عَدَدِنَا اَللّٰهُمَّ

رکھا ہے اور دشمن ہم پر حاوی ہوئے جاتے ہیں جب کہ ہمارے دشمن زیادہ اور دوست کم ہیں پس اے معبود

فَافْرُجْ ذٰلِكَ عَنَّا بِفَتْحٍ مِّنْكَ تُعَجِّلُهٗ وَبِضُرٍّ مِّنْكَ تُعَرِّفُهٗ وَاِمَامِ

ہماری یہ مصیبتیں دور فرما اپنی طرف سے فتح کے ساتھ اس میں جلدی کر اپنی مدد سے اسے ظاہر دے اور امام

عَدْلٍ تُظْهِرُهٗ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اَنْ تَاْذَنَ لِوَلِيِّكَ فِيْ اِظْهَارِ

عادل کو ظاہر فرما اے سچے معبود اے معبود! ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ تو اپنے ولی کو اجازت دے تاکہ وہ

عَدْلِكَ فِيْ عِبَادِكَ وَتَمْكِيْنِ اَعْدَآئِكَ فِيْ بِلَادِكَ حَتّٰى لَا تَدَعَ لِلْجَوْرِ

تیرے بندوں میں اصول عدل کو رائج کرے اور تیرے شہروں میں جو لوگ تیرے دشمن ہیں ان کو قتل کرے تاکہ اے پروردگار

يَا رَبِّ دِعَامَةً اِلَّا قَصَمْتَهَا وَلَا بَقِيَّةً اِلَّا اَفْنَيْتَهَا وَلَا قُوَّةً اِلَّا اَوْهَنْتَهَا وَلَا

تو کسی ستم کرنے والے کو نہ چھوڑے مگر یہ کہ اس کی کمر توڑ دے نہ کوئی باقی رہے مگر تو اسے نابود کر دے کوئی طاقتور

رُكْنًا اِلَّا هَدَمْتَهٗ وَلَا حَدًّا اِلَّا فَلَلْتَهٗ وَلَا سِلَاحًا اِلَّا اَكْلَلْتَهٗ وَلَا رَايَةً

ہو مگر تو اسے پست کرے کوئی عمارت نہ ہو مگر تو اسے ویران کرے کوئی تلوار ہو مگر تو اسے ناکارہ بنا دے کوئی ہتھیار نہ ہو مگر تو اسے

اِلَّا نَكَّسْتَهَا وَلَا شُجَاعًا اِلَّا قَتَلْتَهٗ وَلَا جَيْشًا اِلَّا خَذَلْتَهٗ وَاَرِمْهُمْ يَا رَبِّ

بے کار کرے کوئی جھنڈا ہو مگر تو اسے گرا دے کوئی بہادر نہ ہو مگر تو اسے قتل کرے کوئی لشکر نہ ہو مگر تو اسے تباہ کر دے اور اے پروردگار

بِحَجَرِكَ الدَّامِغِ وَاضْرِبْهُمْ بِسَيْفِكَ الْقَاطِعِ وَبَاْسِكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ

برسا ان پر اپنی قدرت سے بڑے بڑے پتھر اور ان لوگوں کو اپنی کاٹ دار تلوار سے اور ان کی سخت گرفت کر جس سے کوئی بدکار

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ وَعَذِّبْ اَعْدَآئَكَ وَاَعْدَآءَ وَلِيِّكَ وَاَعْدَآءَ رَسُوْلِكَ

گروہ بچ نہیں سکتا پروردگار اپنے دشمنوں کو اور اپنے دل اور اپنے رسولؐ کے دشمنوں کو (تیرا) عذاب ہو ان پر

صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِيَدِ وَلِيِّكَ وَاَيْدِيْ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اور ان کی آل پر اپنے ولی اور اپنے مومن بندوں کے ہاتھوں سخت عذاب دے اے معبود

اكْفِ وَلِيَّكَ وَحُجَّتَكَ فِيْ اَرْضِكَ هَوْلَ عَدُوِّهٖ وَكَيْدَ مَنْ اَرَادَهٗ وَ

حفاظت فرما اپنے ولی اور اپنی حجت کی روئے زمین پر دشمنوں کے خوف اور فریب کاروں کے فریب سے اور

Presented by www.ziaraat.com

امْكُرْ بِمَنْ مَكَرَ بِهٖ وَاجْعَلْ دَائِرَةَ السَّوْءِ عَلٰى مَنْ اَرَادَ بِهٖ سُوْٓءًا وَقَطِّعْ

دھوکے میں رکھا اسے جو اس سے بدی کا ارادہ کرے اس کو بدیوں میں پھنسا دے امام کے ذریعے انہیں

عَنْهُ مَآدَّتَهُمْ وَاَرْعِبْ لَهٗ قُلُوْبَهُمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَخُذْهُمْ جَهْرَةً

اپنے مرکز سے جدا کر دے اس کا رعب ان کے دلوں پر جما دے ان کے قدم اکھیڑ دے ان کو بیچ میدان اچانک

وَبَغْتَةً وَشَدِّدْ عَلَيْهِمْ عَذَابَكَ وَاَخِزِهِمْ فِيْ عِبَادِكَ وَالْعَنْهُمْ فِيْ

پکڑ اور ان کو سخت ترین عذاب دے ان کو اپنے بندوں کے روبرو رسوا کر ان کے شہروں میں ان پر لعنت

بِلَادِكَ وَاَسْكِنْهُمْ اَسْفَلَ نَارِكَ وَاَحِطْ بِهِمْ اَشَدَّ عَذَابِكَ وَاَصْلِهِمْ

بھیج ان کو دوزخ کے نچلے طبقے میں ڈال ان پر اپنا سخت عذاب مسلط کر دے ان کو آگ میں بیشک

نَارًا وَحُشْ قُبُوْرَ مَوْتَاهُمْ نَارًا وَاَصْلِهِمْ حَرَّ نَارِكَ فَاِنَّهُمْ اَضَاعُوْا

دے ان کے مردوں کی قبریں آگ سے بھر دے کہ آگ کے شعلے ان کو جلائیں کیونکہ انہوں نے نماز کی پرواہ

الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوَاتِ وَاَضَلُّوْا عِبَادَكَ وَاَخْرَبُوْا بِلَادَكَ اَللّٰهُمَّ وَ

نہ کی خواہشوں کے پیچھے چلتے رہے تیرے بندوں کو بھٹکاتے پھرتے تیرے شہروں کو اجاڑتے رہے اور اے معبود

اَحْيِ بِوَلِيِّكَ الْقُرْاٰنَ وَاَرِنَا نُوْرَهٗ سَرْمَدًا لَا لَيْلَ فِيْهِ وَاَحْيِ بِهِ الْقُلُوْبَ

اپنے ولی کے ذریعے قرآن کو زندہ کر امام کے دائمی نور کا دیدار کرا کہ پھر وہ اوجھل نہ ہو اس کے ذریعے بے نور دلوں کو

الْمَيِّتَةَ وَاشْفِ بِهِ الصُّدُوْرَ الْوَغِرَةَ وَاجْمَعْ بِهِ الْاَهْوَآءَ الْمُخْتَلِفَةَ عَلَى

زندہ کر اس سے دلوں میں بھرے کینے دور فرما امام کی برکت سے مختلف آراء کو حق پر متفق کر دے

الْحَقِّ وَاَقِمْ بِهِ الْحُدُوْدَ الْمُعَطَّلَةَ وَالْاَحْكَامَ الْمُهْمَلَةَ حَتّٰى لَا يَبْقٰى

اس کے ہاتھوں ترک شدہ حدیں قائم فرما اور بھولے ہوئے احکام نافذ کرا دے یہاں تک کہ ہر

حَقٌّ اِلَّا ظَهَرَ وَلَا عَدْلٌ اِلَّا زَهَرَ وَاجْعَلْنَا يَا رَبِّ مِنْ اَعْوَانِهٖ وَمُقَوِّيَةِ

حق ظاہر ہو جائے اور ہر عادلانہ حکم جاری ہو کر رہے اور اے پروردگار ہمیں قرار دے اس کے ساتھیوں اس کی

سُلْطَانِهٖ وَالْمُؤْتَمِرِيْنَ لِاَمْرِهٖ وَالرَّاضِيْنَ بِفِعْلِهٖ وَالْمُسَلِّمِيْنَ لِاَحْكَامِهٖ

حکومت کو مستحکم کرنے والوں اس کے حکم پر عمل کرنے والوں اس کے فعل پر راضی ہونے والوں اس کے احکام کو تسلیم

وَمِمَّنْ لَا حَاجَةَ بِهٖ اِلَى التَّقِيَّةِ مِنْ خَلْقِكَ وَاَنْتَ يَا رَبِّ الَّذِيْ تَكْشِفُ

کرنیوالوں میں اور ان لوگوں میں جن کو مخلوق کے سامنے تقیہ کی حاجت نہیں اور اے پروردگار وہ تو ہی ہے جو سختی دور کرتا

Presented by www.ziaraat.com

الضُّرَّ وَيُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاكَ وَيُنْجِي مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ فَاكْشِفِ

ہے اور بے چارے کی دعا قبول کرتا ہے جب وہ تجھے پکارے اور اسے بہت بڑی مصیبت سے نجات دیتا ہے پس

الضُّرَّ عَنْ وَلِيِّكَ وَاجْعَلْهُ خَلِيفَةً فِي أَرْضِكَ كَمَا ضَمِنْتَ لَهُ اللَّهُمَّ لَا

اپنے ولی سے سخت دور فرما اور اس کو زمین میں اپنا خلیفہ قرار دے جیسے تو نے اس کا ذمہ لیا ہے اے معبود مجھے

تَجْعَلْنِي مِنْ خُصَمَاءِ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَلَا تَجْعَلْنِي مِنْ أَعْدَاءِ

آل محمد علیہم السلام کے مخالفوں میں سے قرار نہ دے مجھے آل محمد علیہم السلام کے دشمنوں میں سے قرار نہ

آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَلَا تَجْعَلْنِي مِنْ أَهْلِ الْحَنَقِ وَالْغَيْظِ عَلَى آلِ

دے اور مجھے آل محمد علیہم السلام کے ساتھ کینہ رکھنے اور ان پر غصہ کرنے والوں میں

مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَإِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ ذَلِكَ فَأَعِذْنِي وَأَسْتَجِيرُ بِكَ

سے قرار نہ دے پس میں ان باتوں سے تیری پناہ لیتا ہوں مجھے پناہ دے اور تیرے نزدیک ہوا میں

فَأَجِرْنِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي بِهِمْ فَائِزًا عِنْدَكَ

مجھے نزدیک کرلے اے معبود درود بھیج مرکار محمد وآل محمد پر اور بواسطہ ان کے مجھے اپنے ہاں کامیاب

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

بنا دے دنیا اور آخرت میں اور اپنے نزدیکوں میں سے کر ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پروردگار

۸۔ آدابِ زیارت نیابت

اس عنوان کے تحت کسی کی نیابت میں زیارت کرنے کے آداب بیان ہوتے ہیں، واضح ہو کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ اور ائمہ طاہرین علیہم السلام کی زیارت کا ثواب خود ان کے لیے بھی ہدیہ کیا جا سکتا ہے اور دیگر مرحوم مومنین کی روحوں کو بھی ہدیہ ہو سکتا ہے اور مومنوں کی نیابت میں بھی ائمہ طاہرین کی زیارت کی جا سکتی ہے۔ جیسا کہ معتبر سند کے ساتھ نقل ہوا ہے کہ داؤد صرمی نے امام علی نقی علیہ السلام کی خدمت میں گزارش کی کہ میں نے آپ کے والدِ گرامی کی زیارت کی اور اس کا ثواب آپ کے لیے ہدیہ کر دیا ہے۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ تم کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے اجرِ عظیم دیا جائے گا اور ہماری طرف سے شکریہ بھی ہے۔ ایک اور حدیث میں مذکور ہے کہ امام علی نقی علیہ السلام نے ایک شخص کو امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے کے لیے کربلا معلیٰ بھیجا تاکہ وہ وہاں ان کے لیے زیارت اور دعا کرے۔ نیز امام موسیٰ

Presented by www.ziaraat.com

کاظم علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ جب کوئی زائر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کے روضۂ مبارک کی زیارت کرنے جائے تو زیارت سے فارغ ہونے کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور پھر آنحضرتؐ کے سرہانے کی طرف کھڑے ہو کر یہ کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مِنْ اَبِيْ وَاُمِّيْ وَزَوْجَتِيْ وَوَلَدِيْ وَحَامَّتِيْ وَمِنْ

سلام ہو آپ پر اے نبیؐ خدا میرے ماں باپ میری زوجہ میری اولاد میرے دوستوں اور میرے شہر کے

جَمِيْعِ اَهْلِ بَلَدِيْ حُرِّهِمْ وَعَبْدِهِمْ وَاَبْيَضِهِمْ وَاَسْوَدِهِمْ

لوگوں کی طرف سے ان میں سے آزاد اور غلام اور ہر گورے اور کالے کا سلام ہو

پھر جب وہ اپنے شہر واپس آئے تو شہر والوں سے کہے کہ میں تمہاری طرف سے آنحضرتؐ کی زیارت کر آیا ہوں تب وہ اپنے اس قول میں سچا ہوگا، بعض روایتوں میں ہے کہ ائمہ طاہرینؑ میں سے کسی بزرگوار سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا کہ جو دو رکعت نماز بجالاتا ہے یا ایک دن کا روزہ رکھتا ہے یا حج و عمرہ ادا کرتا ہے یا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کرے یا ائمہ معصومینؑ میں سے کسی ایک کی زیارت بجا لائے اور اپنے اس عمل کا ثواب اپنے ماں باپ یا کسی مومن بھائی کے لیے ہدیہ کرے تو کیا خود اس کے لیے بھی ثواب ہوگا یا نہیں؟ اس پر امام علیہ السلام نے فرمایا کہ اس عمل کا ثواب جسے ہدیہ کیا گیا ہے اسے تو پہنچے گا۔ لیکن اس عمل کرنے والے کے لیے بھی اس کا پورا پورا ثواب لکھا جائے گا۔

تہذیب میں شیخ طوسیؒ کا ارشاد ہے کہ جب کوئی شخص اُجرت لے کر کسی مومن بھائی کی طرف سے زیارت کرنے جائے تو جب غسل زیارت کر چکے اور بعض روایات کے مطابق جب وہ زیارت سے فارغ ہو تو یوں کہے:

اَللّٰهُمَّ مَا اَصَابَنِيْ مِنْ تَعَبٍ اَوْ نَصَبٍ اَوْ شَعَثٍ اَوْ لُغُوْبٍ فَاَجْرُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

اے معبود اس سفر میں جو تکلیف یا سختی مجھے پہنچی جو گرد و غبار پڑا یا تھکن ہوئی ہے اس کا اجر فلاں بن فلاں کو

فِيْهِ وَاَجْرَنِيْ فِيْ قَضَائِيْ عَنْهُ جب زیارت کر چکے تو آخر میں یہ کہے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

دے اور مجھے بھی اس کی طرف سے یہ عمل بجالانے کا ثواب عطا فرما سلام ہو آپ پر

يَا مَوْلَايَ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اَتَيْتُكَ زَائِرًا عَنْهُ فَاشْفَعْ لَهُ عِنْدَ رَبِّكَ

اے میرے آقا فلاں بن فلاں کی طرف سے میں نے اس کی طرف سے آپ کی زیارت کی ہے اپنے رب کے ہاں اس کی شفاعت کریں

Presented by www.ziaraat.com

اب اس شخص کے لیے جو دُعا چاہے مانگے کہ جس کی نیابت میں زیارت کی ہے۔ نیز یہ بھی فرمایا ہے کہ جب کوئی شخص کسی کی نیابت میں زیارت کر رہا ہو تو یوں کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ اَوْفَدَنِیْ اِلٰی مَوَالِیْهِ وَمَوَالِیَّ لِاَزُوْرَ عَنْهُ رَجَآءَ

اے معبود بے شک فلاں بن فلاں نے مجھے بھیجا ہے اپنے آقاؤں اور میرے آقاؤں کی طرف کہ اس کی طرف سے زیارت کروں

لِجَزِیْلِ الثَّوَابِ وَفِرَارًا مِّنْ سُوْٓءِ الْحِسَابِ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ یَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ

بہت بڑے ثواب کی امید میں اور سخت ترین حساب سے بچنے کے لیے اے معبود وہ متوجہ ہوا ہے تیری طرف بواسطہ

بِاَوْلِیَآئِهِ الَّذِیْنَ عَلَیْكَ فِیْ غُفْرَانِكَ ذُنُوْبَهٗ وَحَطِّ سَیِّئَاتِهٖ وَتَوَسَّلَ

اپنے سرداروں کے جو تیری جانب رہبری کرتے ہیں تاکہ تو اس کے گناہ بخش دے اور اس کی برائیاں مٹا دے اس نے ان کو تیرے

اِلَیْكَ بِهِمْ عِنْدَ مَشْهَدِ اِمَامِهٖ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَللّٰهُمَّ فَتَقَبَّلْ مِنْهُ

ہاں وسیلہ بنایا ہے اپنے اس امام کے روضہ کے قرب میں خدا کی رحمتیں ہوں ان سب پر اے معبود اس کی طرف زیادہ قطع فرما

وَاَقِلْ شَفَاعَةَ اَوْلِیَآئِهٖ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ فِیْهِ اَللّٰهُمَّ جَازِهٖ عَلٰی حُسْنِ

اور اس کے حق میں اس کے سرداروں کی شفاعت منظور کر لے خدا کی رحمتیں ہوں ان پر اے معبود اس کو جزا دے اس کے حسن

نِیَّتِهٖ وَصَحِیْحِ عَقِیْدَتِهٖ وَصِحَّةِ مُوَالَاتِهٖ اَحْسَنَ مَا جَازَیْتَ اَحَدًا مِّنْ

نیت پر اور صحیح عقیدہ رکھنے اور درست محبت پر بہترین جزا جو تو نے اپنے صاحب ایمان بندوں میں سے کسی کو دی

عَبِیْدِكَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَدِمْ لَهٗ مَا خَوَّلْتَهٗ وَاسْتَعْمِلْهُ صَالِحًا فِیْمَآ اَتَیْتَهٗ

ہو جو کچھ تو نے اسے دیا وہ ہمیشہ رہے اور جو توفیق اسے ملی ہے اس سے نیک اعمال بجا لائے

وَلَا تَجْعَلْنِیْ اٰخِرَ وَافِدٍ لَهٗ یُوْفِدُهٗ اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتَهٗ مِنَ النَّارِ وَاَوْسِعْ

اور مجھے وہ آخری فرد نہ بنا جو اس کی طرف سے زیارت کو آیا اے معبود اسے دوزخ سے آزادی عطا فرما اس کے لیے

عَلَیْهِ مِنْ رِّزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّیِّبِ وَاجْعَلْهُ مِنْ رُّفَقَآءِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

کشادہ کر دے اپنا حلال و پاک رزق اور اسے قرار دے سرکار محمدؐ و آل محمدؐ کے ہمدموں میں نیز برکت

وَبَارِكْ لَهٗ فِیْ وُلْدِهٖ وَمَالِهٖ وَاَهْلِهٖ وَمَا مَلَكَتْ یَمِیْنُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

دے اس کی اولاد اس کے مال اس کے خاندان اور ان افراد میں جو اس کے زیر دست ہیں اے معبود رحمت نازل کر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّحُلْ بَیْنَهٗ وَبَیْنَ مَعَاصِیْكَ حَتّٰی لَا

محمدؐ و آل محمدؐ پر اور اس کے تیرے جو گناہ کیے ہیں ان کو حائل کر دے تاکہ پھر وہ تیری

Presented by www.ziaraat.com

يَعْصِيكَ وَاَعِنْهُ عَلٰى طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ اَوْلِيَائِكَ حَتّٰى لَا تَفْقِدَهُ حَيْثُ

نافرمانی نہ کرے نیز اس کی مدد فرما کہ وہ تیری فرمانبرداری اور تیرے دوستوں کی پیروی کرے یہاں تک کہ تو اسے فراں پذیری

اَمَرْتَهُ وَلَا تَرَاهُ حَيْثُ نَهَيْتَهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لَهُ

میں ہمارے اور باز رہنے کے مقام پر موجود پائے اے معبود رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور اس شخص کو بخش دے

وَارْحَمْهُ وَاعْفُ عَنْهُ وَعَنْ جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اس پر رحم کر اسے معاف کر دے اور تمام مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو بھی معاف کر دے اے معبود رحمت نازل کر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِذْهُ مِنْ هَوْلِ الْمُطَّلَعِ وَمِنْ فَزَعِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَ

محمد و آل محمد پر اور پناہ دے مجھے نائب بنانے والے کو موت کی سختیوں روز قیامت کی پریشانیوں اور

سُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ وَمِنْ ظُلْمَةِ الْقَبْرِ وَوَحْشَتِهِ وَمِنْ مَّوَاقِفِ الْخِزْيِ فِي

برے انجام سے نیز پناہ دے اسے قبر کی تاریکی اور تنہائی سے اور پناہ دے اس کو دنیا اور آخرت کی

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ جَآئِزَتَهُ

خواری اور رسوائی سے اے معبود رحمت نازل کر سرکار محمد و آل محمد پر اور قرار دے اس شخص کے لیے جزا

فِي مَوْقِفِي هٰذَا غُفْرَانَكَ وَتَحَنُّنَهُ فِي مَقَامِي هٰذَا عِنْدَ اِمَامِي صَلَّى اللّٰهُ

اس پاک مقام پر اپنی طرف سے بخشش اور اس مقدس جگہ پر میرے اس امام کے قرب میں خدا کی رحمت ہو ان پر

عَلَيْهِ اَنْ تُقِيلَ عَثْرَتَهُ وَتَقْبَلَ مَعْذِرَتَهُ وَتَتَجَاوَزَ عَنْ خَطِيْٓئَتِهِ وَ

اسے یہ حق دے کہ تو اس کی خطائیں معاف فرمائے اس کا عذر قبول کرے اور اس کی غلطیوں سے درگذر کرے نیز

تَجْعَلَ التَّقْوٰى زَادَهُ وَمَا عِنْدَكَ خَيْرًا لَّهُ فِي مَعَادِهِ وَتَحْشُرَهُ فِي

یہ کہ تو پرہیزگاری اور اپنی طرف سے بھلائی کو قیامت میں اس کا سامان بنائے اور اس کو محمد و آل محمد

زُمْرَةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَتَغْفِرَ لَهُ وَلِوَالِدَيْهِ

کے گروہ میں اٹھائے خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر مزید یہ کہ تو اسے اور اس کے والدین کو بخش دے

فَاِنَّكَ خَيْرُ مَرْغُوْبٍ اِلَيْهِ وَاَكْرَمُ مَسْئُوْلٍ اِعْتَمَدَ الْعِبَادُ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ

کیونکہ تو وہ بہتر ذات ہے کہ لوگ جس کی طرف آتے ہیں تو سب سے زیادہ مہربان ہے کہ بندے جس سے سوال کرتے اور بھروسہ رکھتے ہیں اور

وَلِكُلِّ مُوْفِدٍ جَآئِزَةٌ وَّلِكُلِّ زَآئِرٍ كَرَامَةٌ فَاجْعَلْ جَآئِزَتَهُ فِي

اے معبود ہر نیابت کرنے والے کے لیے اجر اور ہر زائر کے لیے انعام ہے پس اس کے لیے اسی پاک جگہ پر اپنی طرف سے

Presented by www.ziaraat.com

مَوْقِفِي هٰذَا اغْفِرْ ذُنُوْبِي كُلَّهَا وَالْجَنَّةَ لَهُ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اَللّٰهُمَّ

گناہوں کی بخشش اور جنت لازم قرار دے اور تمام مومنین و مومنات کو بھی اس میں شامل فرما اور اے معبود

وَاَنَا عَبْدُكَ الْخَاطِئُ الْمُذْنِبُ الْمُقِرُّ بِذُنُوْبِهٖ فَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ

میں ہوں تیرا وہ خطا کار بندہ جو اپنے گناہگار ہونے کا اقرار کرتا ہے پس سوال کرتا ہوں تجھ سے اے خدا بواسطہ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ لَّا تَحْرِمَنِيْ بَعْدَ ذٰلِكَ الْاَجْرَ وَالثَّوَابَ مِنْ

محمد و آل محمد علیہم السلام کے یہ کہ مجھے اس زیارت کے بعد ملنے والے اجر و ثواب سے محروم نہ رکھنا

فَضْلِ عَطَائِكَ وَكَرَمِ تَفَضُّلِكَ

اپنی عطا میں اضافے اور اپنی عنایت میں زیارت کے ساتھ

پھر ضریح مبارک کے نزدیک جائے اور اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کرے اور قبلہ رُخ ہو کر کہے:

يَا مَوْلَايَ يَا اِمَامِيْ عَبْدُكَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ اَوْفَدَنِيْ زَائِرًا لِمَشْهَدِكَ يَتَقَرَّبُ

اے میرے مولا اے میرے امام آپ کے غلام فلاں بن فلاں نے مجھے بھیجا ہے آپ کے حرم کی زیارت کرنے کے لیے وہ اس

اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ بِذٰلِكَ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ وَاِلَيْكَ يَرْجُوْ بِذٰلِكَ فَكَاكَ

زیارت کے ذریعے خدائے بزرگ و برتر کا اور اس کے رسول کا قرب چاہتا ہے اور اس کی بدولت امیدوار ہے کہ تو اسے جہنم

رَقَبَتِهٖ مِنَ النَّارِ مِنَ الْعُقُوْبَةِ فَاغْفِرْ لَهٗ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

کے عذاب سے آزادی و خلاصی عطا کرے گا پس بخش دے اسے اور تمام مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ نہیں معبود مگر اللہ کہ جو نرمی کرنے والا عطا فرمانے والا ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

نہیں معبود مگر اللہ کہ جو بلند درجے بزرگ تر ہے سوال کرتا ہوں کہ تو درود بھیجے سرکار محمد و آل محمد پر

وَتَسْتَجِيْبَ لِيْ فِيْهِ وَفِيْ جَمِيْعِ اِخْوَانِيْ وَاَخَوَاتِيْ وَوَلَدِيْ وَاَهْلِيْ بِجُوْدِكَ

اور اس شخص کے حق میں میری دعا قبول فرمائے نیز میرے تمام بھائیوں بہنوں میری اولاد اور میرے خاندان کے حق میں دعا قبول کر

وَكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اپنی بخشش اور مہربانی سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

Presented by www.ziaraat.com

ملحقات دوم مفاتیح الجنان

مؤلف محترم نے مفاتیح میں چند ایک دعاؤں کا ذکر فرماتے ہوئے ان میں سے ہر ایک کا ابتدائی جملہ تحریر کر دیا ہے۔ لیکن ان دعاؤں کا مکمل متن نقل نہیں کیا۔ لہٰذا ہم انہیں اوّل سے آخر تک یہاں درج کر رہے ہیں۔ تاکہ قارئین و زائرین کو کسی دوسری کتاب کی طرف رجوع کرنے کی حاجت نہ رہے۔ علاوہ ازیں مؤلف علام نے امام زادگان کے لیے کوئی مخصوص زیارت بھی نقل نہیں کی چنانچہ ہم ان کے لیے ایک زیارت تحریر کر رہے ہیں اور یہ چیزیں ملحقات دوم کے عنوان سے شامل کی جا رہی ہیں:

۱۔ نماز امام حسینؑ کے بعد کی دعا

اعمال روز جمعہ میں چہاردہ معصومینؑ کی نمازوں کے تذکرہ میں امام حسین علیہ السلام کی نماز کے بعد اس دُعا کے پڑھنے کا ذکر ہوا ہے۔ لیکن اس مقام پر یہ دعا پوری نقل نہیں کی گئی۔ پس وہ دعا یوں ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الَّذِیْ اسْتَجَبْتَ لِاٰدَمَ وَحَوَّاءَ اِذْ قَالَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ

اے معبود! تو ہی وہ ذات ہے جس نے آدم و حوا کی دعا قبول کی جب دونوں نے کہا اے پروردگار ہم نے خود پر ستم کیا ہے اگر تو ہمیں

تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ وَنَادَاكَ نُوْحٌ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَ

نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ فرمائے تو ضرور ہم گھاٹا کھانے والوں میں سے ہو جائیں گے اور نوحؑ نے تجھے پکارا پس تو نے ان کی دعا

نَجَّيْتَهٗ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ وَاَطْفَاْتَ نَارَ نَمْرُوْدَ عَنْ خَلِيْلِكَ

قبول کی اور ان کو اور ان کے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی تو نے ہی اپنے سچے دوست ابراہیم کو جلانے والی

اِبْرَاهِيْمَ فَجَعَلْتَهَا بَرْدًا وَّسَلَامًا وَاَنْتَ الَّذِیْ اسْتَجَبْتَ لِاَيُّوْبَ اِذْ

آگ بجھائی پھر اسے بنایا ٹھنڈی اور سلامتی والی تو ہی ہے جس نے ایوبؑ کی دعا قبول کی جب وہ پکارے

نَادٰى مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ فَكَشَفْتَ مَابِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَاٰتَيْتَهٗ

کہ مجھے سختی نے گھیر لیا ہے اور تو ہے سب سے زیادہ رحم کرنیوالا تب تُو نے سختی کو ان سے دور کر دیا اور ان کی اولاد

اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ وَ

ان کو بلٹا دی اور اپنی مہربانی سے اتنی ہی اور اولاد بھی عطا کر دی تاکہ صاحبان عقل کے لیے ایک مثال رہے

اَنْتَ الَّذِيْ اسْتَجَبْتَ لِذِي النُّوْنِ حِيْنَ نَادٰىكَ فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا

تو ہی وہ ہے جس نے مچھلی والے یونسؑ کی دعا قبول فرمائی جب انہوں نے تجھے تاریکیوں میں پکارا کہ نہیں ہے معبود

اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَنَجَّيْتَهٗ مِنَ الْغَمِّ وَاَنْتَ الَّذِيْ

سوائے تیرے تو پاک پاکیزہ ہے بے شک میں ہی قصور وار ہوں پس تو نے ان کو پریشانی سے بچا لیا تو ہی وہ ہے جس نے

اسْتَجَبْتَ لِمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ دَعْوَتَهُمَا حِيْنَ قُلْتَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا

موسیٰؑ و ہارونؑ کی دعا قبول کی انہوں نے تجھے پکارا اس پر تو نے فرمایا کہ ضرور میں نے تمہاری دعا قبول کی کہ

فَاسْتَقِيْمَا وَاَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهٗ وَغَفَرْتَ لِدَاوٗدَ ذَنْۢبَهٗ وَتُبْتَ

تم قائم رہے ہو اور تو نے فرعون اور اس کی قوم کو ڈبو دیا تو نے داؤدؑ کی بھول معاف فرمائی اور ان کی معذرت قبول کرتے

عَلَيْهِ رَحْمَةً مِّنْكَ وَذِكْرٰى وَفَدَيْتَ اِسْمٰعِيْلَ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ بَعْدَ

ہوئے ان پر رحمت کی اور نصیحت دی تو نے اسماعیلؑ کے بدلے بڑی قربانی قرار دی جب کہ انہوں نے سر تسلیم خم

مَآ اَسْلَمَ وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ فَنَادَيْتَهٗ بِالْفَرَجِ وَالرَّوْحِ وَاَنْتَ الَّذِيْ نَادَيْتَ

کر دیا اور منہ کے بل لیٹ گئے تھے پس تو نے انہیں غلامی کی نوید دی تو ہی ہے جس کو زکریاؑ نے

وَذَكَرِيَّا نِدَآءً خَفِيًّا فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ

چپکے چپکے پکارا تو یہ کہا کہ اے پروردگار میری ہڈیاں کمزور پڑ گئیں اور بڑھاپے سے سر کے بال سفید ہو

شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا وَّقُلْتَ يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا

گئے ہیں لیکن اے پروردگار تجھے پکار کر میں کبھی بے نصیب نہیں رہا اور تو نے فرمایا ہے وہ ہمیں پکارتے ہیں شوق

وَّكَانُوْا لَنَا خَاشِعِيْنَ وَاَنْتَ الَّذِيْ اسْتَجَبْتَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

و خوف سے اور وہ ہم سے ڈرتے رہتے ہیں اور تو ہی ہے کہ ان کی دعائیں قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ لِتَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِكَ فَلَا تَجْعَلْنِيْ مِنْ اَهْوَنِ الدَّاعِيْنَ

اچھے اچھے کام کیے تاکہ تو ان پر اور بھی فضل و کرم فرمائے پس مجھے ان لوگوں میں نہ رکھ جو خوار ہوتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

لَكَ وَالرَّاغِبِيْنَ اِلَيْكَ وَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا اسْتَجَبْتَ لَهُمْ بِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ

تیرے حضور دعا کرنے اور تیری طرف بڑھنے والوں میں سے اور میری دعا قبول کر تو نے ان کی دعا قبول کی بوجہ ان کے حق کے جو تجھ پر ہے

فَطَهِّرْنِيْ بِتَطْهِيْرِكَ وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِيْ وَدُعَآئِيْ بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَطَيِّبْ بَقِيَّةَ

پس مجھے پاک کر بواسطہ اپنی پاکیزگی کے اور قبول فرما میری نماز اور میری دعا بہترین قبولیت سے میری بقایا زندگی کو بہتر بنا

حَيٰوتِيْ وَطَيِّبْ وَفَاتِيْ وَاخْلُفْنِيْ فِيْمَنْ اَخْلُفُ وَاحْفَظْنِيْ يَا رَبِّ بِهٖ غَآئِبًا

دے اور مجھے اچھی موت دے میرے بعد میرے عیال کا نگہبان بن جا اور اے پروردگار! مجھے دعا پر قائم رکھ

وَاجْعَلْ ذُرِّيَّتِيْ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً تَحُوْطُهَا بِحَيَاطَتِكَ بِكُلِّ مَا حُطْتَ بِهٖ

میری اولاد کو پاکیزہ اولاد قرار دے اسے اپنے اسی احاطے میں رکھ کر جس میں تو نے اپنے دوستوں

ذُرِّيَّةَ اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِيَآئِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور اپنے فرمانبرداروں میں سے کسی کی اولاد کو رکھا ہے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَقِيْبٌ وَلِكُلِّ دَاعٍ مِّنْ خَلْقِكَ مُجِيْبٌ وَ

اے وہ جو ہر چیز کا نگہبان و نگہدار ہے اپنی مخلوق میں سے ہر ایک کی دعا قبول کرتا ہے اور ہر

مِنْ كُلِّ سَآئِلٍ قَرِيْبٌ اَسْئَلُكَ يَا اِلٰهَ الْاَ اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ

سوالی کے قریب و نزدیک ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں اے کہ نہیں ہے معبود مگر تو ہے زندہ و پائندہ یکتا و بے نیاز

الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَّبِكُلِّ اِسْمٍ

کہ جسے کسی نے نہیں جنا نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے واسطہ ہر اس نام کا جس سے

رَفَعْتَ بِهٖ سَمَآئَكَ وَفَرَشْتَ بِهٖ اَرْضَكَ وَاَرْسَيْتَ بِهِ الْجِبَالَ وَ

تو نے آسمان کو بلند کیا جس سے اپنی زمین کا فرش بچھایا جس سے پہاڑوں کو ٹھہرایا جس سے

اَجْرَيْتَ بِهِ الْمَآءَ وَسَخَّرْتَ بِهِ السَّحَابَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ

پانی کو رواں کیا جس سے بادلوں کو پابند کیا اور جس سے سورج چاند ستاروں

وَاللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَخَلَقْتَ الْخَلَآئِقَ كُلَّهَا اَسْئَلُكَ بِعَظَمَةِ وَجْهِكَ

اور رات دن کو مطیع بنایا اور جس سے ساری مخلوقات کو پیدا کیا تجھ سے سوال ہے بواسطہ تیری ذات کی

الْعَظِيْمِ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ فَاَضَآئَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ

بزرگی کے جس سے آسمانوں اور زمین میں روشنی ہوئی پھر اس سے تاریکیاں چمک اٹھیں سوال ہے

Presented by www.ziaraat.com

اَلَّا صَلَّيْتَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّكَفَيْتَنِيْ اَمْرَ مَعَاشِيْ وَمَعَادِيْ وَ

کہ تو رحمت فرمائے محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور دنیا و آخرت میں میری کفایت کرے اور

اَصْلَحْتَ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَمْ تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلَحْتَ اَمْرِيْ

میرے حالات میں بہتری فرمائے نیز مجھے ایک پل کے لیے بھی میری خواہش کے سپرد نہ کرے اور میرے کنبے

وَاَمْرَ عِيَالِيْ وَكَفَيْتَنِيْ هَمَّهُمْ وَاَغْنَيْتَنِيْ وَاِيَّاهُمْ مِّنْ كَنْزِكَ وَخَزَآئِنِكَ

کے معاملے بہتر بنا دے مجھے ان کے غم سے بچا اور مجھ کو اور ان کو اپنے ذخیروں اور خزانوں سے مالدار بنا

وَسَعَةِ فَضْلِكَ الَّذِيْ لَا يَنْفَدُ اَبَدًا وَّاَثْبِتْ فِيْ قَلْبِيْ يَنَابِيْعَ الْحِكْمَةِ الَّتِيْ

اور ہم پر فضل کر کہ جو کبھی ختم نہ ہوگا میرے دل میں دانش کے چشمے جاری کر کہ جن سے تو مجھے

تَنْفَعُنِيْ بِهَا وَتَنْفَعُ بِهَا مَنِ ارْتَضَيْتَ مِنْ عِبَادِكَ وَاجْعَلْ لِّيْ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ

فائدہ پہنچائے اور اسے بھی فائدہ پہنچائے جسے تو اپنے بندوں میں سے پسند کرتا ہے میرے لیے آخری زمانے میں

فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ اِمَامًا كَمَا جَعَلْتَ اِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلَ اِمَامًا فَاِنَّ بِنَوْفِيْقِكَ

پرہیزگاروں میں سے ایک امام قرار دے جیسا کہ تو نے ابراہیم خلیل کو امام بنایا کہ بیشک ضرور تیری دی ہوئی توفیق سے کامیاب

يَفُوْزُ الْفَآئِزُوْنَ وَيَتُوْبُ التَّآئِبُوْنَ وَيَعْبُدُكَ الْعَابِدُوْنَ وَبِسَدِيْدِكَ يَصْلُحُ

ہوتے ہیں کامیابی والے اور توبہ کرتے ہیں توبہ کرنے والے اور تیری عبادت کرتے ہیں عبادت کرنے والے نیز تیری دی ہوئی ہدایت سے نیکی کرتے ہیں

الصَّالِحُوْنَ الْمُحْسِنُوْنَ الْمُخْبِتُوْنَ الْعَابِدُوْنَ لَكَ الْخَآئِفُوْنَ مِنْكَ

نیکوکار خوش کردار خدا یاد تیرے عبادت گذار جو تجھ سے خوف رکھتے ہیں

وَبِاِرْشَادِكَ نَجَا النَّاجُوْنَ مِنْ نَّارِكَ وَاَشْفَقَ مِنْهَا الْمُشْفِقُوْنَ مِنْ خَلْقِكَ

اور تیری ہدایت کے ذریعے نجات پاتے ہیں تیری آگ سے نجات پانے والے اور اس آگ سے گھبراتے ہیں تیری مخلوق میں سے

وَبِحَمْدِكَ لَا نَالَكَ خَسَرَ الْمُبْطِلُوْنَ وَهَلَكَ الطَّالِعُوْنَ وَغَفَلَ الْغَافِلُوْنَ

گمراہ والے اور تجھے چھوڑ دینے سے گھاٹا پاتے ہیں بدعمل تباہ ہوتے ہیں سرکش اور بے خبر ہو جاتے ہیں بے خبر لوگ

اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوٰهَا فَاَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَللّٰهُوَ

اے معبود میرے نفس کو پرہیزگار بنا کہ تو ہی اس کا نگہبان اور مالک ہے اور تو ہی اسے بہتر بنا پاک کرنے والا ہے اے معبود!

بَيِّنْ لَهَا هُدَاهَا وَاَلْهِمْهَا تَقْوَاهَا وَبَشِّرْهَا بِرَحْمَتِكَ حِيْنَ تَتَوَفّٰهَا وَ

ہدایت اس پر عیاں فرما اسے تقویٰ سے باخبر کر اور اپنی رحمت سے اس کی موت کے وقت اسے بشارت دے اور

Presented by www.ziaraat.com

وَنَزِّلْهَا مِنَ الْجِنَانِ عِلِّيَاهَا وَطَيِّبْ وَفَاتَهَا وَمَحْيَاهَا وَاَكْرِمْ مُنْقَلَبَهَا وَ

جنت میں اسے بلند مقام پر جگہ دے نیز اس کی موت اور زندگی کو پاکیزہ بنا اس کی بازگشت سکونت

مَثْوَاهَا وَمُسْتَقَرَّهَا وَمَاوَاهَا فَاَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا

قرارگاہ اور اس کے ٹھکانے کو بابرکت بنا کر تو ہی اس کا نگہبان و مالک ہے

۲۔ نماز زیارت امام محمد تقیؑ کے بعد کی دعا

یہ دعا امام محمد تقی علیہ السلام کی نماز زیارت کے بعد پڑھی جانی چاہیئے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْمَرْبُوْبُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ وَاَنْتَ

اے معبود! تو پروردگار اور میں پروردہ ہوں تو پیدا کرنے والا اور میں پیدا شدہ ہوں تو مالک

الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَاَنْتَ الْمُعْطِيْ وَاَنَا السَّآئِلُ وَاَنْتَ الرَّازِقُ

ہے اور میں تیری ملکیت ہوں تو عطا کرنے والا ہے اور میں مانگنے والا ہوں تو رزق دینے والا

وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ وَاَنْتَ الْقَادِرُ وَاَنَا الْعَاجِزُ وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ

اور میں لینے والا ہوں تو قدرت والا ہے اور میں ناتواں ہوں تو طاقت والا اور میں بے زور ہوں

وَاَنْتَ الْمُغِيْثُ وَاَنَا الْمُسْتَغِيْثُ وَاَنْتَ الدَّآئِمُ وَاَنَا الزَّآئِلُ وَاَنْتَ الْكَبِيْرُ

تو فریاد سننے والا اور میں فریاد کرنے والا ہوں تو ہمیشہ رہنے والا اور میں نابود ہونے والا ہوں تو بڑائی والا ہے

وَاَنَا الْحَقِيْرُ وَاَنْتَ الْعَظِيْمُ وَاَنَا الصَّغِيْرُ وَاَنْتَ الْمَوْلٰى وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ

اور میں کمتر ہوں تو بزرگی والا اور میں بے حیثیت ہوں تو آقا ہے اور میں غلام ہوں تو عزت

الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَاَنْتَ الرَّفِيْعُ وَاَنَا الْوَضِيْعُ وَاَنْتَ الْمُدَبِّرُ وَاَنَا

والا ہے اور میں پست ہوں تو بلندی والا ہے اور میں گرا پڑا ہوں تو تدبیر کرنے والا اور میں

الْمُدَبَّرُ وَاَنْتَ الْبَاقِيْ وَاَنَا الْفَانِيْ وَاَنْتَ الدَّيَّانُ وَاَنَا الْمَدِيْنُ وَاَنْتَ

تدبیر شدہ ہوں تو باقی رہنے والا ہے اور میں فنا ہونے والا ہوں تو جزا دینے والا اور میں جزا لینے والا ہوں تو

الْبَاعِثُ وَاَنَا الْمَبْعُوْثُ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيْرُ وَاَنْتَ الْحَيُّ وَاَنَا

بھیجنے والا ہے اور میں بھیجا ہوا ہوں تو مالک اموال اور میں تہی دست ہوں تو زندہ رہنے والا اور میں

Presented by www.ziaraat.com

الْمَيِّتُ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُ يَا رَبِّ غَيْرِي وَلَا أَجِدُ مَنْ يَرْحَمُنِي غَيْرَكَ اللّٰهُمَّ

مرنے والا ہوں تو میرے سوا کسی اور کو عذاب کر سکتا ہے اے پروردگار لیکن مجھے تیرے سوا کوئی رحم کرنے والا نہیں ملتا اے معبود

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّقَرِّبْ فَرَجَهُمْ وَارْحَمْ ذُلِّي بَيْنَ يَدَيْكَ

رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور ان کی کشائش میں جلدی فرما رحم کر اپنے حضور میری پستی پر

وَتَضَرُّعِي إِلَيْكَ وَوَحْشَتِي مِنَ النَّاسِ وَأُنْسِي بِكَ يَا كَرِيمُ تَصَدَّقْ

اپنے ہاں میری زاری پر اور رحم کر مجھ پر کہ میں لوگوں سے دور اور تیرے قریب ہوں اے داتا دستی بخشش فرما

عَلَيَّ فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ بِرَحْمَةٍ مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِي بِهَا قَلْبِي وَتَجْمَعُ بِهَا أَمْرِي

مجھ پر اسی گھڑی میں اپنی خاص رحمت سے کہ تو اس سے میرے دل کو ہدایت دے میرے سارے کام سنوار دے

وَتَلُمُّ بِهَا شَعَثِي وَتُبَيِّضُ بِهَا وَجْهِي وَتُكْرِمُ بِهَا مَقَامِي وَتَحُطُّ بِهَا عَنِّي

میری پریشانی دور کر دے میرا چہرہ روشن فرما دے میری عزت بڑھا دے میرے گناہوں کا بوجھ

وِزْرِي وَتَغْفِرُ بِهَا مَا مَضٰى مِنْ ذُنُوبِي وَتَعْصِمُنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِي وَ

ہلکا کر دے میرے پچھلے گناہوں کی پردہ پوشی کر دے اور آئندہ زندگی میں گناہ سے بچائے رکھ نیز

تَسْتَعْمِلُنِي فِي ذٰلِكَ كُلِّهِ بِطَاعَتِكَ وَمَا يُرْضِيكَ عَنِّي وَتَخْتِمُ عَمَلِي

ان باتوں میں مجھے اپنی فرمانبرداری پر لگا دے کہ جس سے تو مجھ پر راضی ہو میرے عمل کا انجام بہتر

بِأَحْسَنِهِ وَتَجْعَلُ لِي ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ وَتَسْلُكُ بِي سَبِيلَ الصَّالِحِينَ وَ

کر دے اور اس کا ثواب جنت عطا کر مجھ کو نیکوکاروں کی راہ پر ڈال دے جس

وَتُعِينُنِي عَلٰى صَالِحِ مَا أَعْطَيْتَنِي كَمَا أَعَنْتَ الصَّالِحِينَ عَلٰى صَالِحِ مَا

نیکی کی مجھے توفیق دی ہے اس میں میری مدد فرما جیسے تو نے ان نیکوکاروں کی مدد فرمائی جن کو نیکی کی

أَعْطَيْتَهُمْ وَلَا تَنْزِعْ مِنِّي صَالِحًا أَبَدًا وَلَا تَرُدَّنِي فِي سُوْءٍ إِسْتَنْقَذْتَنِي

توفیق دی اس نیک روی کو مجھ سے نہ چھین اور مجھے اس برائی میں نہ ڈال جس سے مجھ کو نکالا

مِنْهُ أَبَدًا وَلَا تُشْمِتْ بِي عَدُوًّا وَلَا حَاسِدًا أَبَدًا وَلَا تَكِلْنِي إِلٰى نَفْسِي

ہے میرے دشمن اور حاسد کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دے اور مجھے ایک پل کے لیے بھی میرے نفس

طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا وَلَا أَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ وَلَا أَكْثَرَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللّٰهُمَّ

کے سپرد نہ کر اس سے کم اور زیادہ وقت کے لیے ایسا ہونے دے اے جہانوں کے پروردگار اے معبود

Presented by www.ziaraat.com

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَرِنِي الْحَقَّ حَقًّا فَاَتَّبِعَهٗ وَالْبَاطِلَ بَاطِلًا

رحمت نازل کر سردار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور دکھا مجھے حق کو حق کہ اس کی پیروی کروں اور دکھا مجھے باطل کو باطل

فَاَجْتَنِبَهٗ وَلَا تَجْعَلْهُ عَلَيَّ مُتَشَابِهًا فَاَتَّبِعَ هَوَايَ بِغَيْرِ هُدًى مِّنْكَ وَ

کہ اس سے بچوں اور ان کے بارے میں مجھ کو شبہے میں نہ رکھ تاکہ میں تیری ہدایت کی بجائے خواہش کے پیچھے نہ چلوں

اجْعَلْ هَوَايَ تَبَعًا لِّطَاعَتِكَ وَخُذْ رِضَا نَفْسِكَ مِنْ نَّفْسِيْ وَاهْدِنِيْ لِمَا

بلکہ میری خواہش کو اپنی اطاعت کے تحت کر دے میرے نفس کو اپنی رضا کا تابع بنا اور مقام اختلاف میں

اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

اپنے حکم کے موافق مجھے راہ حق کی ہدایت فرما بے شک تو جسے چاہے راہ راست کی ہدایت کرتا ہے

اس کے بعد اپنی حاجات طلب کرے کہ ان شاء اللہ وہ پوری ہو جائیں گی۔

امام محمد تقی علیہ السلام کی ایک اور زیارت

حضرت کے لیے یہ زیارت بھی روایت ہوئی ہے جو یوں ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَى الْبَابِ الْاَقْصَدِ وَالطَّرِيْقِ الْاَرْشَدِ وَالْعَالِمِ الْمُؤَيَّدِ

سلام ہو قریب ترین دروازہ عالی پر راہ درست و راست پر اور تائید شدہ عالم پر سلام ہو جو دانش

يَنْبُوْعِ الْحِكَمِ وَمِصْبَاحِ الظُّلَمِ سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ الْهَادِيْ اِلَى

کا چشمہ تاریکیوں کے چراغ عرب و عجم کے سید و سردار درستی کی طرف ہدایت

الرَّشَادِ الْمُوَفَّقِ بِالتَّاْيِيْدِ وَالسَّدَادِ مَوْلَايَ اَبِيْ جَعْفَرٍ مُّحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الْجَوَادِ

کرنے والے تائید الٰہی اور راستی کی توفیق والے میرے آقا ابی جعفر محمد بن علی الجواد

اَشْهَدُ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَنَّكَ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ

میں گواہ ہوں اے دوست خدا کہ یقیناً آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ ادا کرتے رہے

بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتَّ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ

آپ نے نیکوں کا حکم دیا اور برائیوں سے منع کیا آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کیا جو جہاد کرنے کا حق ہے

وَعَبَدْتَّ اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتٰكَ الْيَقِيْنُ فَعِشْتَ سَعِيْدًا وَّمَضَيْتَ

اور خدا کی پر خلوص عبادت کی یہاں تک کہ آپ شہید ہو گئے پس آپ نیک بختی میں زندہ رہے اور شہادت

Presented by www.ziaraat.com

شَهِيدًا يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَكُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

پاکر گزرے ہائے افسوس کہ میں آپ کے ہمراہ ہوتا تو عظیم کامیابی حاصل کرتا خدا کی رحمت آپ پر اور اس کی برکات

اس کے بعد قبر مبارک پر بوسہ دے اور اپنے دائیں رخسار کو اس سے مس کرے، پھر دو رکعت نماز زیارت ادا کرے اور بعد میں جو دعا چاہے مانگے۔

۳۔ زیارت برائے امام زادگان

سید اجل علی بن طاؤس نے مصباح الزائر میں امام زادگان کے لیے دو زیارتیں نقل فرمائی ہیں کہ ان کی زیارت کرنے میں یہ زیارتیں پڑھی جاسکتی ہیں۔ لہٰذا مناسب ہے کہ ان کو یہاں درج کر دیا جائے۔ پس جب کوئی زائر امام زادوں میں سے کسی ایک کی زیارت کرنا چاہے۔ جیسے حضرت قاسم بن امام موسیٰ کاظم علیہ السلام یا حضرت عباس علمدار بن امیر المومنین علیہ السلام یا حضرت علی بن الحسین المعروف بہ علی اکبر شہید کربلا یا ہر وہ بزرگوار جو ان کی مانند ہیں تو زائر کو ان کی قبر شریف کے نزدیک کھڑے ہو کر اس طرح زیارت پڑھنی چاہیے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ الطَّاهِرُ الْوَلِيُّ وَالدَّاعِي الْحَفِيُّ اَشْهَدُ

سلام ہو آپ پر اے کہ آپ سردار خوش کردار پاکیزہ نگہبان داعی حق اور مہربان ہیں میں گواہ ہوں

اَنَّكَ قُلْتَ حَقًّا وَنَطَقْتَ حَقًّا وَصِدْقًا وَدَعَوْتَ اِلٰى مَوْلَاكَ وَ

کہ یقیناً آپ نے حق کہا حق اور سچ کے ساتھ کلام فرمایا اور آپ نے بلایا میرے اور اپنے

مَوْلَاكَ عَلَانِيَةً وَسِرًّا فَازَ مُتَّبِعُكَ وَنَجٰى مُصَدِّقُكَ وَخَابَ وَ

مولا کی طرف عیاں و نہاں کامیاب ہوا آپ کا پیرو نجات یافتہ ہے آپ کا ماننے والا۔ ناکام و

خَسِرَ مُكَذِّبُكَ وَالْمُتَخَلِّفُ عَنْكَ اِشْهَدْ لِيْ بِهٰذِهِ الشَّهَادَةِ لِاَكُوْنَ

زیان کار رہے آپ کو جھٹلانے والا اور آپ کی مخالفت کرنے والا آپ اس شہادت پر میرے گواہ ہوں تاکہ میں

مِنَ الْفَائِزِيْنَ بِمَعْرِفَتِكَ وَطَاعَتِكَ وَتَصْدِيْقِكَ وَاتِّبَاعِكَ وَ

ان میں سے ہو جاؤں جو کامیاب ہیں آپ کی معرفت آپ کی فرمانبرداری آپ کی تصدیق اور آپ کی پیروی کے ذریعے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ وَابْنَ سَيِّدِيْ اَنْتَ بَابُ اللهِ الْمُؤْتٰى

اور سلام ہو آپ پر اے میرے سردار اور میرے سردار کے فرزند آپ خدا کا دروازہ ہیں جس سے داخل ہوتے

Presented by www.ziaraat.com

مِنْهُ وَالْمَأْخُوذُ عَهْدُهُ أَتَيْتُكَ زَائِرًا وَحَاجَاتِي لَكَ مُسْتَوْدِعًا وَهَا أَنَا ذَا

ہیں اور اس سے اخذ کرتے ہیں میں آپ کی زیارت کو آیا ہوں اور اپنی حاجات آپ کے سپرد کر رہا ہوں اور اب

أَسْتَوْدِعُكَ دِينِي وَأَمَانَتِي وَخَوَاتِيمَ عَمَلِي وَجَوَامِعَ أَمَلِي إِلَى مُنْتَهَى

میں آپ کے سپرد کر رہا ہوں اپنا دین اپنی امانت اپنا انجام عمل اور اپنی تمام آرزوئیں اپنے وقت آخر تک

أَجَلِي وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات

دوسری زیارت برائے امام زادگان

اَلسَّلَامُ عَلَى جَدِّكَ الْمُصْطَفَى اَلسَّلَامُ عَلَى اَبِيكَ الْمُرْتَضَى الرِّضَا اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ کے نانا مصطفیٰؐ پر سلام ہو آپ کے بابا مرتضیٰؑ پر کہ پسندیدہ ہیں سلام ہو

عَلَى السَّيِّدَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَى خَدِيجَةَ اُمِّ سَيِّدَةِ نِسَاءِ

دونوں سرداروں حسنؑ اور حسینؑ پر سلام ہو بی بی خدیجہؑ جو سردار زنان عالم کی

الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَى فَاطِمَةَ اُمِّ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِينَ اَلسَّلَامُ عَلَى النُّفُوسِ

والدہ ہیں سلام ہو فاطمہ زہراؑ پر جو پاک اماموں کی ماں ہیں سلام ہو صاحب گرانمایہ نفوس

الْفَاخِرَةِ بُحُورِ الْعُلُومِ الزَّاخِرَةِ شَفَعَائِي فِي الْاٰخِرَةِ وَاَوْلِيَائِي عِنْدَ عُرُوجِ

پر جو علوم کے چھلکتے سمندر ہیں جو آخرت میں میرے سفارشی اور پسندیدہ ہڈیوں میں روح کی

الرُّوحِ اِلَى الْعِظَامِ النَّاخِرَةِ اَئِمَّةِ الْخَلْقِ وَوُلَاةِ الْحَقِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

واپسی کے وقت میرے مددگار ہیں وہ لوگوں کے امام اور حق کے ولی ہیں سلام ہو آپ پر

اَيُّهَا الشَّخْصُ الشَّرِيفُ الطَّاهِرُ الْكَرِيمُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا

اے وہ جو بزرگ شخصیت پاک ہیں عزت والے ہیں میں گواہ ہوں کہ نہیں معبود سوائے اللہ کے اور یہ کہ محمدؐ

عَبْدُهُ وَمُصْطَفَاهُ وَاَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّهُ وَمُجْتَبَاهُ وَاَنَّ الْاِمَامَةَ فِي وُلْدِهِ اِلَى يَوْمِ

اس کے برگزیدہ بندے ہیں نیز علیؑ اس کے دوست اور پسندشدہ ہیں یقیناً تا قیامت امامت ان کی اولاد میں رہے گی ہم یہ بات

الدِّينِ نَعْلَمُ ذٰلِكَ عِلْمَ الْيَقِينِ وَنَحْنُ لِذٰلِكَ مُعْتَقِدُونَ وَفِي نُصْرِهِمْ

یقینی طور پر جانتے ہیں ہم اس پر اعتقاد رکھتے ہیں اور ان کی مدد کے لیے

Presented by www.ziaraat.com

مُجْتَهِدُوْنَ

کوشاں ہیں

۴۔ روز عرفہ کی تسبیحات

اعمالِ روز عرفہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول صلوات کے بعد دُعا اُمِّ داؤد پڑھنے کو کہا گیا ہے اور پھر یہ تسبیحات پڑھنے کی تاکید ہے کہ جن کا ثواب حد شمار سے باہر ہے لیکن وہاں ان تسبیحات کا پہلا حصہ ہی درج ہے جو سُبْحَانَ اللّٰہِ کے ساتھ مکمل ہوا ہے اور باقی تین حصے جو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کی تسبیحوں کے ساتھ مکمل ہوتے ہیں وہ وہاں نقل نہیں کیے گئے۔ لہٰذا ہم یہ تین حصے یہاں تحریر کر رہے ہیں تاکہ جو قارئین ان تسبیحات کا پہلا حصہ اعمالِ روز عرفہ میں پڑھیں گے وہ بقیہ تین حصے زیرِ نظر مقام سے پڑھ کر یہ تسبیحات مکمل کر سکیں اور ان کا پورا پورا ثواب حاصل کر کے فلاح پائیں، ان تسبیحات کے وہ تین حصے یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰہِ قَبْلَ کُلِّ اَحَدٍ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ بَعْدَ کُلِّ اَحَدٍ سے آخر تسبیح تَبَارَکَ

اَللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ تک پڑھنے کے بعد کہے، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ قَبْلَ کُلِّ اَحَدٍ وَّ

حمد ہے خدا کے لیے ہر چیز سے پہلے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بَعْدَ کُلِّ اَحَدٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ مَعَ کُلِّ اَحَدٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ یَبْقٰی

حمد ہے خدا کے لیے ہر چیز کے بعد اور حمد ہے خدا کے لیے ہر چیز کے ساتھ حمد ہے خدا کے لیے کہ ہمارا

رَبُّنَا وَیَفْنٰی کُلُّ اَحَدٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا یَفْضُلُ حَمْدَ الْحَامِدِیْنَ حَمْدًا

پروردگار رہے گا اور ہر چیز مٹ جائے گی حمد ہے خدا کے لیے وہ حمد جو حمد کرنے والوں کی حمد سے برتر ہے

کَثِیْرًا قَبْلَ کُلِّ اَحَدٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا یَفْضُلُ حَمْدَ الْحَامِدِیْنَ

بہت زیادہ حمد ہر چیز سے پہلے حمد ہے خدا کے لیے وہ حمد جو برتر ہے حمد کرنے والوں کی حمد سے

حَمْدًا کَثِیْرًا بَعْدَ کُلِّ اَحَدٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا یَفْضُلُ حَمْدَ الْحَامِدِیْنَ

بہت زیادہ حمد ہر چیز کے بعد حمد ہے خدا کے لیے وہ حمد جو برتر ہے حمد کرنے والوں کی حمد سے

Presented by www.ziaraat.com

حَمْدًا كَثِيْرًا مَعَ كُلِّ اَحَدٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا يَفْضُلُ حَمْدَ الْحَامِدِيْنَ

بہت زیادہ حمد ہر چیز کے ساتھ حمد ہے خدا کے لیے وہ حمد جو حمد کرنے والوں کی حمد سے برتر ہے

حَمْدًا كَثِيْرًا لِرَبِّنَا الْبَاقِيْ وَكَفْنَىٰ كُلِّ اَحَدٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا لَا يُحْصٰى

بہت زیادہ حمد ہمارے رب کے لیے جو باقی رہے گا اور ہر چیز فنا ہو جائے گی حمد ہے خدا کے لیے وہ حمد جس کا شمار نہیں

وَلَا يُدْرٰى وَلَا يُنْسٰى وَلَا يَبْلٰى وَلَا يَفْنٰى وَلَيْسَ لَهٗ مُنْتَهًى وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا

جو سمجھ میں نہیں آتی یاد سے نہیں اترتی پرانی نہیں ہوتی اور ختم نہیں ہوتی اور اس حمد کی کوئی مدت نہیں حمد ہے خدا کے لیے وہ حمد جو

يَدُوْمُ بِدَوَامِهٖ وَيَبْقٰى بِبَقَائِهٖ فِيْ سِنِيْ الْعَالَمِيْنَ وَشُهُوْرِ الدُّهُوْرِ وَاَيَّامِ

اس کی ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ اور اس کی بقا سے باقی ہے اہل جہان کے برسوں مہینوں زمانوں دنیا کی مدت

الدُّنْيَا وَسَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَبَدَ الْاٰبِدِ وَمَعَ الْاَبَدِ مِمَّا لَا

اور دن رات کی ساعتوں میں حمد ہے خدا کے لیے ہمیشہ ہمیشگی کے ساتھ جس کا شمار

يُحْصِيْهِ الْعَدَدُ وَلَا يُفْنِيْهِ الْاَمَدُ وَلَا يَقْطَعُهُ الْاَبَدُ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ

نہیں ہو سکتا زمانہ اس حمد کو ختم نہیں کر پاتا ہمیشگی اسے قطع نہیں کرتی اور بابرکت ہے وہ اللہ جو

الْخَالِقِيْنَ اور اس کے بعد کہے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بَعْدَ

بہترین خلق کرنے والا ہے نہیں معبود سوائے خدا کے ہر چیز سے پہلے نہیں معبود سوائے خدا کے ہر

كُلِّ اَحَدٍ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَعَ كُلِّ اَحَدٍ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَبْقٰى رَبُّنَا وَيَفْنٰى

چیز کے بعد نہیں معبود سوائے اللہ کے ہر چیز کے ساتھ نہیں معبود سوائے خدا کے کہ ہمارا رب باقی اور ہر چیز فنا

كُلُّ اَحَدٍ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَهْلِيْلًا يَفْضُلُ تَهْلِيْلَ الْمُهَلِّلِيْنَ فَضْلًا كَثِيْرًا قَبْلَ

ہونے والی ہے نہیں معبود سوائے خدا کے ایسی تہلیل میں جو برتر ہے تہلیل کرنے والوں کی تہلیل سے بہت ہی برتر ہر چیز سے

كُلِّ اَحَدٍ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَهْلِيْلًا يَفْضُلُ تَهْلِيْلَ الْمُهَلِّلِيْنَ فَضْلًا كَثِيْرًا بَعْدَ

پہلے نہیں معبود سوائے خدا کے ایسی تہلیل میں جو برتر ہے تہلیل کرنے والوں کی تہلیل سے بہت ہی برتر ہر چیز کے

كُلِّ اَحَدٍ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَهْلِيْلًا يَفْضُلُ تَهْلِيْلَ الْمُهَلِّلِيْنَ فَضْلًا كَثِيْرًا مَعَ

بعد نہیں معبود سوائے خدا کے ایسی تہلیل میں جو برتر ہے تہلیل کرنے والوں کی تہلیل سے بہت ہی برتر ہر چیز کے

كُلِّ اَحَدٍ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَهْلِيْلًا يَفْضُلُ تَهْلِيْلَ الْمُهَلِّلِيْنَ فَضْلًا كَثِيْرًا لِرَبِّنَا

ساتھ نہیں معبود سوائے خدا کے ایسی تہلیل میں جو برتر ہے تہلیل کرنے والوں کی تہلیل سے بہت ہی برتر ہے ہمارا رب کہ

Presented by www.ziaraat.com

الْبَاقِيْ وَيَفْنٰى كُلُّ اَحَدٍ وَّلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَهْلِيْلًا لَّا يُحْصٰى وَلَا يُدْرٰى وَلَا يُنْسٰى

جو باقی ہے اور ہر چیز فنا ہونے والی ہے نہیں معبود سوائے خدا کے ایسی تہلیل میں جس کا شمار نہیں جو سمجھ سے بالا ہے جو یاد سے

وَلَا يَبْلٰى وَلَا يَفْنٰى وَلَيْسَ لَهٗ مُنْتَهٰى وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تَهْلِيْلًا يَّدُوْمُ بِدَوَامِهٖ

نہیں اترتی پرانی نہیں ہوتی مٹ نہیں سکتی اور کبھی ختم ہونے والی نہیں نہیں معبود سوائے خدا کے ایسی تہلیل میں جو اس کی ہمیشگی سے ہمیشہ

وَيَبْقٰى بِبَقَآئِهٖ فِيْ عِلْمِ الْعَالِمِيْنَ وَشُهُوْرِ الدُّهُوْرِ وَاَيَّامِ الدُّنْيَا وَسَاعَاتِ اللَّيْلِ

اور اس کی بقا سے باقی ہے جہان والوں کے علم میں مہینوں کے زمانوں میں دنیا کی مدت اور رات دن کی

وَالنَّهَارِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَبَدًا لَّا بَدَ وَمَعَ الْاَبَدِ مِمَّا لَا يُحْصِيْهِ الْعَدَدُ وَ

ساعتوں میں نہیں معبود سوائے خدا کے ہمیشہ ہمیشگی کے ساتھ جس کا شمار نہیں ہو سکتا ہندسوں میں

لَا يُفْنِيْهِ الْاَمَدُ وَلَا يَقْطَعُهٗ لَا بَدُ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ اس کے بعد کہے،

زمانہ اس تہلیل کو ختم نہیں کر پاتا ہمیشگی اسے قطع نہیں کرتی اور بابرکت ہے اللہ جو بہترین خلق کرنے والا ہے

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَّاللّٰهُ اَكْبَرُ بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ وَّاللّٰهُ اَكْبَرُ مَعَ كُلِّ

خدا بزرگتر ہے ہر چیز سے پہلے خدا بزرگتر ہے ہر چیز کے بعد خدا بزرگتر ہے ہر چیز کے ساتھ

اَحَدٍ وَّاللّٰهُ اَكْبَرُ يَبْقٰى رَبُّنَا وَيَفْنٰى كُلُّ اَحَدٍ وَّاللّٰهُ اَكْبَرُ تَكْبِيْرًا يَفْضُلُ تَكْبِيْرَ

خدا بزرگتر ہے کہ ہمارا رب باقی اور ہر چیز فنا ہونے والی ہے خدا بزرگتر ہے تکبیر کے ساتھ جو برتر ہے تکبیر کہنے

الْمُكَبِّرِيْنَ فَضْلًا كَثِيْرًا قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَّاللّٰهُ اَكْبَرُ تَكْبِيْرًا يَفْضُلُ تَكْبِيْرَ

والوں کی تکبیر سے بہت ہی برتر ہے ہر چیز سے پہلے خدا بزرگتر ہے تکبیر کے ساتھ جو برتر ہے تکبیر کہنے والوں

الْمُكَبِّرِيْنَ فَضْلًا كَثِيْرًا بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ وَّاللّٰهُ اَكْبَرُ تَكْبِيْرًا يَفْضُلُ تَكْبِيْرَ

کی تکبیر سے بہت ہی برتر ہے ہر چیز کے بعد خدا بزرگتر ہے تکبیر کے ساتھ جو برتر ہے تکبیر کہنے

الْمُكَبِّرِيْنَ فَضْلًا كَثِيْرًا مَّعَ كُلِّ اَحَدٍ وَّاللّٰهُ اَكْبَرُ تَكْبِيْرًا يَفْضُلُ تَكْبِيْرَ

والوں کو تکبیر سے بہت ہی برتر ہے ہر چیز کے ساتھ خدا بزرگتر ہے تکبیر کے ساتھ جو برتر ہے تکبیر کہنے والوں

الْمُكَبِّرِيْنَ فَضْلًا كَثِيْرًا اَلرَّبُّنَا الْبَاقِيْ وَيَفْنٰى كُلُّ اَحَدٍ وَّاللّٰهُ اَكْبَرُ تَكْبِيْرًا لَا

کی تکبیر سے بہت ہی برتر ہے ہمارا رب جو باقی ہے اور ہر چیز فنا ہونے والی ہے خدا بزرگتر ہے تکبیر کے ساتھ کہ جس کا

يُحْصٰى وَلَا يُدْرٰى وَلَا يُنْسٰى وَلَا يَبْلٰى وَلَا يَفْنٰى وَلَيْسَ لَهٗ مُنْتَهٰى وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

شمار نہیں جو سمجھ سے بالا ہے جو یاد سے نہیں اترتی پرانی نہیں ہوتی اور ختم نہیں اور نہ ختم ہونے والی ہے خدا بزرگتر ہے

Presented by www.ziaraat.com

تَكْبِيرًا يَدُومُ بِدَوَامِهِ وَيَبْقَى بِبَقَائِهِ فِي سِنِي الْعَالَمِينَ وَشُهُورِ الدُّهُورِ وَ

تکبیر کے ساتھ جو اس کی ہمیشگی سے ہمیشہ اور اس کی بقا سے باقی ہے اہل جہان کے برسوں میں مہینوں کے زمانوں اور

أَيَّامِ الدُّنْيَا وَسَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَاللهُ أَكْبَرُ أَبَدَ الْأَبَدِ وَمَعَ الْأَبَدِ مِمَّا

دنیا کی مدت میں اور رات دن کی ساعتوں میں خدا برگزیدہ ہے ہمیشہ ہمیشہ کی ہمیشگی کے ساتھ جو شمار نہیں

لَا يُحْصِيهِ الْعَدَدُ وَلَا يُفْنِيهِ الْمَدَدُ وَلَا يَقْطَعُهُ الْأَبَدُ وَتَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ

ہو سکتی ہندسوں میں زمانہ اس کو ختم نہیں کر سکتا نہ ہمیشگی اسے قطع کرتی ہے اور بابرکت ہے اللہ جو بہترین

الْخَالِقِينَ

خلق کرنے والا ہے

دعاء مکارم الاخلاق

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَبَلِّغْ بِاِيْمَانِيْ اَكْمَلَ الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْ يَقِيْنِيْ

اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور میرے ایمان کو سب سے اعلیٰ درجے پر پہنچا میرے یقین کو

اَفْضَلَ الْيَقِيْنِ وَانْتَهِ بِنِيَّتِيْ اِلٰى اَحْسَنِ النِّيَّاتِ وَبِعَمَلِيْ اِلٰى اَحْسَنِ الْاَعْمَالِ

بہترین یقین بنا دے میری نیت کو بہترین نیتوں کی حد تک پہنچا دے اور میرے عمل کو بہترین اعمال کے ساتھ ملا دے

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ بِلُطْفِكَ نِيَّتِيْ وَصَحِّحْ بِمَا عِنْدَكَ يَقِيْنِيْ وَاسْتَصْلِحْ بِقُدْرَتِكَ

اے معبود اپنی مہربانی سے میری نیت کو بڑھا دے میرے یقین کو اپنے ہاں درست قرار دے اور جو کچھ میرا بگاڑ دیا ہے اپنی

مَا فَسَدَ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاكْفِنِيْ مَا يَشْغَلُنِي الْاِهْتِمَامُ بِهٖ

قدرت سے بہتر بنا دے اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور جس چیز کی طرف میں نے توجہ کی ہے اس میں میری مدد فرما

وَاسْتَعْمِلْنِيْ بِمَا تَسْئَلُنِيْ غَدًا عَنْهُ وَاسْتَفْرِغْ اَيَّامِيْ فِيْمَا خَلَقْتَنِيْ لَهٗ وَاَغْنِنِيْ

مجھے اس عمل پر کار بند کر دے جس کے بارے کل تو مجھ سے باز پرس کرے گا مجھے وہ کام کرنے کی مہلت دے جس کیلیے مجھے پیدا کیا ہے

وَاَوْسِعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِكَ وَلَا تَفْتِنِّيْ بِالنَّظَرِ وَاَعِزَّنِيْ وَلَا تَبْتَلِيَنِّيْ بِالْكِبْرِ

مجھے مال عطا کر اور میرے رزق میں فراوانی کر دے مجھے بے خبری میں نہ ڈال اور عزت دار بنا مجھ کو خود پسندی سے بچا اپنا

وَعَبِّدْنِيْ لَكَ وَلَا تُفْسِدْ عِبَادَتِيْ بِالْعُجْبِ وَاَجْرِ لِلنَّاسِ عَلٰى يَدَيَّ

عبادت گذار بنا اور غرور سے میری عبادت ضائع نہ ہونے دے لوگوں کے لیے میرے ہاتھوں بھلائی کرا

Presented by www.ziaraat.com

الْخَيْرَ وَلَا تَمْحَقْهُ بِالْمَنِّ وَهَبْ لِيْ مَعَالِيَ الْاَخْلَاقِ وَاعْصِمْنِيْ مِنَ

اور اسے احسان جتلانے سے غارت نہ ہونے دے مجھے بلندیٔ اخلاق عطا فرما اور گمنڈ کرنے سے محفوظ

الْفَخْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا تَرْفَعْنِيْ فِي النَّاسِ دَرَجَةً اِلَّا

رکھ اے معبود رحمت نازل کر محمدؐ اور ان کی آل پر مجھے لوگوں میں بلند مرتبہ نہ کر مگر یہ کہ میں

حَطَطْتَنِيْ عِنْدَ نَفْسِيْ مِثْلَهَا وَلَا تُحْدِثْ لِيْ عِزًّا ظَاهِرًا اِلَّا اَحْدَثْتَ لِيْ

خود کو اتنا ہی کمتر بنا دوں مجھے ظاہری طور پر بڑائی نہ دے مگر یہ کہ مجھ کو باطنی طور پر اپنے

ذِلَّةً بَاطِنَةً عِنْدَ نَفْسِيْ بِقَدْرِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَغْنِنِيْ

نفس کے نزدیک اتنا ہی پست کر دے اے معبود! رحمت نازل کر سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میری بہترین

بِهُدًى صَالِحٍ لَّا اَسْتَبْدِلُ بِهٖ طَرِيْقَةَ حَقٍّ لَّا اَزِيْغُ عَنْهَا وَنِيَّةَ رُشْدٍ لَّا اَشُكُّ

رہنمائی فرما کہ اس میں تبدیل نہ کروں درست روش پر رکھ کہ اس سے ہٹوں نہیں اچھی نیت عطا کر کہ اس میں شک نہ

فِيْهَا وَعَمِّرْنِيْ مَا كَانَ عُمُرِيْ بِذْلَةً فِيْ طَاعَتِكَ فَاِذَا كَانَ عُمُرِيْ

کروں مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک میری فرمانبرداری میں رہوں اور جب میری زندگی پر شیطان حاوی

مَرْتَعًا لِّلشَّيْطَانِ فَاقْبِضْنِيْ اِلَيْكَ قَبْلَ اَنْ يَّسْبِقَ مَقْتُكَ اِلَيَّ اَوْ يَسْتَحْكِمَ

ہو جائے تو مجھے اپنی طرف اٹھا لے اس سے پہلے کہ تو مجھ سے ناخوش ہو یا میں تیرے غضب کے

غَضَبُكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ خَصْلَةً تُعَابُ مِنِّيْ اِلَّا اَصْلَحْتَهَا وَلَا عَائِبَةً

تحت آجاؤں اے معبود میرے اندر کوئی بری عادت نہ رہنے دے مگر یہ کہ تو اسے بہتر بنا دے نہ کوئی عیب رہنے دے

اُؤَنَّبُ بِهَا اِلَّا حَسَّنْتَهَا وَلَا اُكْرَهُ مَةً فِيَّ ذَاقِصَةً اِلَّا اَتْمَمْتَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جس پر مجھے پکڑا جائے مگر یہ کہ تو اسے خوبی میں بدل دے اور مجھے ایسا امر نہ دے جو ناقص ہو مگر یہ کہ تو اسے کامل کر دے اے معبود رحمت فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَبْدِلْنِيْ مِنْ بَغْضَةِ اَهْلِ الشَّنَاٰنِ الْمَحَبَّةَ وَ

سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور دشمنی کرنے والوں کو میرے انیس اور محبت کرنے والے بنا دے سرکشوں

مِنْ حَسَدِ اَهْلِ الْبَغْيِ الْمَوَدَّةَ وَمِنْ ظِنَّةِ اَهْلِ الصَّلَاحِ الثِّقَةَ وَمِنْ

کے حسد کو میرے لیے دوستی میں بدل دے نیک لوگوں کی بدگمانی کو میرے لیے حسن ظن میں تبدیل کر دے جن و

عَدَاوَةِ الْاَدْنَيْنَ الْوِلَايَةَ وَمِنْ عُقُوْقِ ذَوِي الْاَرْحَامِ الْمَبَرَّةَ وَمِنْ

انس کی عداوت کو دوستی میں بدل دے مجھے رشتہ داروں کی بدسلوکی سے بچائے رکھ اور قریبی

Presented by www.ziaraat.com

خِذْلَانِ الْاَقْرَبِيْنَ النُّصْرَةَ وَمِنْ حُبِّ الْمُضَارِّيْنَ تَصْحِيْحَ الْمِقَةِ وَمِنْ رَدِّ

عزیزوں کی علیحدگی کو یاوری میں تبدیل کرنے اچھا برتاؤ کرنے والوں کی محبت کو دفع دشمنی کا ذریعہ بنا سکاروں کی

الْمُلَابِسِيْنَ كَرَمَ الْعِشْرَةِ وَمِنْ مَرَارَةِ خَوْفِ الظَّالِمِيْنَ حَلَاوَةَ الْاَمْنِ اَللّٰهُمَّ

کنارہ کشی کو بہترین دوستی میں بدل دے ظالموں سے خوف کی کڑواہٹ کو امن کی مٹھاس سے تبدیل فرما دے اے معبود

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ لِّيْ يَدًا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِيْ وَلِسَانًا عَلٰى مَنْ خَاصَمَنِيْ

رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور مجھ کو ظلم کرنے والے پر غلبہ عطا فرما دشمن کے خلاف بولنے کی ہمت دے

وَظَفَرًا بِمَنْ عَانَدَنِيْ وَهَبْ لِيْ مَكْرًا عَلٰى مَنْ كَايَدَنِيْ وَقُدْرَةً عَلٰى مَنْ

مخالف پر فتح نصیب فرما بری تدبیر کرنے والے کا توڑ کرنے کی قوت دے زیر کرنے والے پر مجھ کو غلبہ

اضْطَهَدَنِيْ وَتَكْذِيْبًا لِّمَنْ قَصَبَنِيْ وَسَلَامَةً مِّمَّنْ تَوَعَّدَنِيْ وَوَفِّقْنِيْ لِطَاعَةِ

دے عیب جوئی کرنے والے کو جھٹلانے کی ہمت دے دھمکی دینے والے سے بچائے رکھ

مَنْ سَدَّدَنِيْ وَمُتَابَعَةِ مَنْ اَرْشَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَدِّدْنِيْ

سیدھی راہ پر چلانے والے کی اطاعت کی توفیق دے اور راہنمائی کرنے والے کی پیروی کی ہمت دے اے معبود رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر

لِاَنْ اُعَارِضَ مَنْ غَشَّنِيْ بِالنُّصْحِ وَاَجْزِيَ مَنْ هَجَرَنِيْ بِالْبِرِّ وَاُثِيْبَ مَنْ

اور دھوکہ دینے والے شخص کی خیر خواہی کرنے میں میری مدد کر جو دوری کرے اس سے نیکی کرنے کی ہمت دے جو مجھے محروم کرے اس پر بخشش

حَرَمَنِيْ بِالْبَذْلِ وَاُكَافِيَ مَنْ قَطَعَنِيْ بِالصِّلَةِ وَاُخَالِفَ مَنِ اغْتَابَنِيْ اِلٰى

کرنے کا وصلہ دے قطع تعلق کرنے والوں کے نزدیک ہو لے اور غیبت کرنے والوں کو اچھائی سے یاد کرنے کی

حُسْنِ الذِّكْرِ وَاَنْ اَشْكُرَ الْحَسَنَةَ وَاُغْضِيَ عَنِ السَّيِّئَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

توفیق دے نیز نیکی پر شکریہ اور بدی پر چشم پوشی کی ہمت دے اے معبود رحمت کر محمدؐ اور

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَحَلِّنِيْ بِحِلْيَةِ الصَّالِحِيْنَ وَاَلْبِسْنِيْ زِيَّةَ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ بَسْطِ

ان کی آل پر مجھے نیکوکاروں کے اخلاق سے آراستہ کر اور پرہیزگاروں کے طور کا لباس پہنا

الْعَدْلِ وَكَظْمِ الْغَيْظِ وَاِطْفَاءِ النَّائِرَةِ وَضَمِّ اَهْلِ الْفُرْقَةِ وَاِصْلَاحِ

عدل کو پھیلانے میں غصہ کو پینے میں جھگڑا ختم کرانے میں بکھرے ہوؤں کو اکٹھا کرنے میں دشمنوں میں صلح

ذَاتِ الْبَيْنِ وَاِفْشَاءِ الْعَارِفَةِ وَسَتْرِ الْعَائِبَةِ وَلِيْنِ الْعَرِيْكَةِ وَخَفْضِ

کرانے میں نیکی کو فروغ دینے میں عیبوں کی پردہ پوشی میں نیز نرم روی اور خاطر داری میں

Presented by www.ziaraat.com

الْجَنَاحِ وَحُسْنِ السِّيْرَةِ وَسَكُوْنِ الرِّيْحِ وَطِيْبِ الْمُخَالَقَةِ وَالسَّبْقِ اِلَى

خوش کرداری اور کسر نفسی کرنے میں اچھے اطوار اختیار کرنے نیکی و خوبی میں آگے رہنے

الْفَضِيْلَةِ وَاِيْثَارِ التَّفَضُّلِ وَتَرْكِ التَّعْيِيْرِ وَالْاِفْضَالِ عَلٰى غَيْرِ الْمُسْتَحِقِّ

اور زیادہ بخشش کرنے کی توفیق دے کسی کو شرمندہ کرنے اور غیر مستحق کو دینے سے بچا

وَالْقَوْلِ بِالْحَقِّ وَاِنْ عَزَّ وَاسْتِقْلَالِ الْخَيْرِ وَاِنْ كَثُرَ مِنْ قَوْلِيْ وَفِعْلِيْ

اور سچی بات کہنے کی ہمت دے اگرچہ بہ مشکل ہو اپنی نیکی کو کم تر سمجھوں اگرچہ وہ زیادہ ہو میرے قول و فعل

وَاَكْمِلْ ذٰلِكَ لِيْ بِدَوَامِ الطَّاعَةِ وَلُزُوْمِ الْجَمَاعَةِ وَرَفْضِ اَهْلِ الْبِدَعِ

میں تو بھی میری نیکی میں اضافہ کر کہ ہمیشہ تیری اطاعت کروں امت اسلامی کے ساتھ رہوں اہل بدعت سے الگ رہوں

وَمُسْتَعْمِلِي الرَّاْيِ الْمُخْتَرَعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ اَوْسَعَ

اور نئی باتیں گھڑنے والوں سے بے تعلق ہوں اے معبود رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور قرار دے میرے لیے

رِزْقِكَ عَلَيَّ اِذَا كَبِرْتُ وَاَقْوٰى قُوَّتِكَ فِيَّ اِذَا نَصِبْتُ وَلَا تَبْتَلِيَنِّيْ

وسیع رزق جب میں بوڑھا ہو جاؤں زیادہ طاقت دے جب میں ناتواں ہو جاؤں اور مجھے اپنی عبادت میں

بِالْكَسَلِ عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا الْعَمٰى عَنْ سَبِيْلِكَ وَلَا بِالتَّعَرُّضِ لِخِلَافِ

سست نہ ہونے دے اور مجھ کو راہ راست سے گمراہ نہ ہونے دے تاکہ تیری محبت کے خلاف کام

مَحَبَّتِكَ وَلَا مُجَامَعَةِ مَنْ تَفَرَّقَ عَنْكَ وَلَا مُفَارَقَةِ مَنِ اجْتَمَعَ اِلَيْكَ

نہ کروں جو تجھ سے دور ہو اس سے نہ ملوں اور جو تیرے قریب ہو اس سے دوری نہ کروں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ اَصُوْلُ بِكَ عِنْدَ الضَّرُوْرَةِ وَاَسْئَلُكَ عِنْدَ الْحَاجَةِ وَ

اے معبود! مجھے ایسا بنا کہ ضرورت کے وقت تیری طرف آؤں اپنی حاجت تجھ سے طلب کروں

اَتَضَرَّعُ اِلَيْكَ عِنْدَ الْمَسْكَنَةِ وَلَا تَفْتِنِّيْ بِالْاِسْتِعَانَةِ بِغَيْرِكَ اِذَا

بے چارگی میں تیرے آگے زاری کروں اور مجھ کو اپنے سوا کسی سے مدد مانگنے کی الجھن میں نہ ڈال جب

اضْطُرِرْتُ وَلَا بِالْخُضُوْعِ لِسُؤَالِ غَيْرِكَ اِذَا افْتَقَرْتُ وَلَا بِالتَّضَرُّعِ اِلٰى

مجھے پریشانی ہو حاجت کے وقت اپنے سوا کسی سے سوال کی ذلت نہ دکھا خوف کی حالت میں اپنے سوا کسی کے

مَنْ دُوْنَكَ اِذَا رَهِبْتُ فَاَسْتَحِقَّ بِذٰلِكَ خِذْلَانَكَ وَمَنْعَكَ وَاِعْرَاضَكَ

آگے زاری نہ کرنے دے کہ اس طرح کہیں تیری بے توجہی تیری نعمت کی بندش اور تیری بے رخی کا سزاوار نہ بن جاؤں

Presented by www.ziaraat.com

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِيْ سِرِّيْ وَعِيْ مِنَ التَّمَنِّيْ

اے سب سے زیادہ رحم والے اے معبود! ایسا کر کہ شیطان میرے دل میں جو جھوٹی آرزوئیں بدگمانیاں اور

وَالظَّنِّ وَالْحَسَدِ ذِكْرًا لِعَظَمَتِكَ وَتَفَكُّرًا فِيْ قُدْرَتِكَ وَتَدْبِيْرًا

حسد پیدا کرتا ہے وہ تیری بڑائی کی یاد تیری قدرت میں غور اور تیرے دشمن کے خلاف اقدام کا ذریعہ

عَلٰى عَدُوِّكَ وَمَا اَجْرٰى عَلٰى لِسَانِيْ مِنْ لَفْظَةِ فُحْشٍ اَوْ هُجْرٍ اَوْ شَتْمِ

بن جائے اور میری زبان پر جو دشنام گالی آئے یا فضول بات یا بدگوئی یا جھوٹی گواہی

عِرْضٍ اَوْ شَهَادَةِ بَاطِلٍ اَوِ اغْتِيَابِ مُؤْمِنٍ غَائِبٍ اَوْ سَبِّ حَاضِرٍ وَمَا اَشْبَهَ

یا کسی غیر حاضر مومن کی غیبت یا کسی حاضر کے لیے گالی زبان پر آئے اور ایسی کوئی اور

ذٰلِكَ نُطْقًا بِالْحَمْدِ لَكَ وَاِغْرَاقًا فِي الثَّنَاءِ عَلَيْكَ وَذَهَابًا فِيْ تَمْجِيْدِكَ

بات کروں تو اس کی بجائے تیری حمد کرنے لگوں تیری تعریف میں گم ہو جاؤں تیری بزرگی بیان کروں

وَشُكْرًا لِنِعْمَتِكَ وَاعْتِرَافًا بِاِحْسَانِكَ وَاِحْصَاءً لِمِنَنِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اور نعمتوں پر شکر بجالاؤں تیری مہربانیوں کا اقرار کروں اور تیرے احسان گناؤں اے معبود رحمت نازل کر

مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَلَا اَظْلِمَنَّ وَاَنْتَ مُطِيْقٌ لِلدَّفْعِ عَنِّيْ وَلَا اَظْلِمَنَّ وَاَنْتَ

محمدؐ اور ان کی آل پر اور لوگ مجھ پر ستم نہ کریں کہ تو ان کو مجھ سے دور کر سکتا ہے میں بے انصافی نہ کروں کہ

الْقَادِرُ عَلَى الْقَبْضِ مِنِّيْ وَلَا اَضِلَّنَّ وَقَدْ اَمْكَنَتْكَ هِدَايَتِيْ وَلَا اَفْتَقِرَنَّ

مجھے اس سے روک سکتا ہے میں گمراہی میں نہ پڑوں کہ تو مجھے ہدایت دے سکتا ہے میں محتاج نہ رہوں کہ

وَمِنْ عِنْدِكَ وُسْعِيْ وَلَا اَطْغَيَنَّ وَمِنْ عِنْدِكَ وُجْدِيْ اَللّٰهُمَّ اِلٰى

تو کشادگی دے سکتا ہے میں سرکشی نہ کروں کہ مجھے سب کچھ تو نے دیا ہے اے معبود بخشش کی

مَغْفِرَتِكَ وَفَدْتُ وَاِلٰى عَفْوِكَ قَصَدْتُ وَاِلٰى تَجَاوُزِكَ اشْتَقْتُ

خواہش لے کر آیا ہوں معافی لینے کو حاضر ہوا ہوں تیری طرف سے درگذر چاہتا ہوں

وَبِفَضْلِكَ وَثِقْتُ وَلَيْسَ عِنْدِيْ مَا يُوْجِبُ لِيْ مَغْفِرَتَكَ وَلَا فِيْ عَمَلِيْ

تیرے کرم پر بھروسہ رکھتا ہوں اور میرے پاس کوئی ذریعہ نہیں کہ جس سے تو مجھے بخشے میرا عمل ایسا نہیں

مَا اَسْتَحِقُّ بِهٖ عَفْوَكَ وَمَالِيْ بَعْدَ اَنْ حَكَمْتُ عَلٰى نَفْسِيْ اِلَّا فَضْلُكَ

کہ تو مجھے معافی دے اور جب میں خود کو قابل سزا سمجھتا ہوں تو پھر تیرے فضل ہی کا سہارا ہے

Presented by www.ziaraat.com

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَتَفَضَّلْ عَلَیَّ اَللّٰهُمَّ وَاَلْطِفْنِیْ بِالْهُدٰی وَاَلْهِمْنِیْ

پس رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور مجھ پر اپنا فضل و کرم کر اور اے معبود میری زبان کو ہدایت سے گویا فرما مجھے

التَّقْوٰی وَوَفِّقْنِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَزْكٰی وَاسْتَعْمِلْنِیْ بِمَا هُوَ اَرْضٰی اَللّٰهُمَّ اَسْلُكْ بِیْ

پرہیزگاری سکھا دے مجھے اس کام کی توفیق دے جو پسندیدہ ہے اور اس عمل کی ہمت دے جس پر تو راضی ہو اے معبود مجھ کو

اَلطَّرِیْقَةَ الْمُثْلٰی وَاجْعَلْنِیْ عَلٰی مِلَّتِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

سیدھی راہ پر ڈال دے مجھے اپنے دین پر رکھ کہ اسی میں مروں اور جیوں اے معبود! رحمت فرما محمدؐ اور ان کی

وَّاٰلِهٖ وَمَتِّعْنِیْ بِالْاِقْتِصَادِ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَهْلِ السَّدَادِ وَمِنْ اَدِلَّةِ الرَّشَادِ وَمِنْ

آل پر اور مجھے میانہ روی کی توفیق دے مجھے ان لوگوں میں رکھ جو نیک کردار ہدایت کے رہنما اور لوگوں میں سب

صَالِحِیْ الْعِبَادِ وَارْزُقْنِیْ فَوْزَ الْمَعَادِ وَسَلَامَةَ الْمِرْصَادِ اَللّٰهُمَّ خُذْ لِنَفْسِكَ

سے زیادہ خوش اطوار ہیں نیز مجھے آخرت میں کامیابی اور قیامت میں امن عطا کر اے معبود میرے نفس میں سے وہ

مِنْ نَّفْسِیْ مَا یُخْلِصُهَا وَاَبْقِ لِنَفْسِیْ مِنْ نَّفْسِیْ مَا یُصْلِحُهَا فَاِنَّ نَفْسِیْ هَالِكَةٌ اَوْ تَعْصِمَهَا

حصے لے جو پاکیزہ و خالص ہے اور میرے لیے نفس کا وہ حصہ رہنے دے جو اسے سنوارے میرا نفس خرابی میں پڑنے والا ہے مگر تو اسے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عُدَّتِیْ اِنْ حَزِنْتُ وَاَنْتَ مُنْتَجَعِیْ اِنْ حُرِمْتُ وَبِكَ اَسْتَغَاثَتِیْ اِنْ كَرِثَتْ

بچا لے تو۔ اے معبود تو میرا آسرا ہے اگر مجھے غم آئے تو مجھے دینے والا ہے اگر میں محروم رہ جاؤں تجھ سے فریاد کرتا ہوں اگر مصیبت آ پڑے اور

وَعِنْدَكَ مِمَّا فَاتَ خَلَفٌ وَّلِمَا فَسَدَ صَلَاحٌ وَفِیْمَا اَنْكَرْتَ تَغْیِیْرٌ فَامْنُنْ عَلَیَّ

تو دیتا ہے اس کی بجائے جو کچھ ضائع ہو جائے اور تو بناتا ہے وہ کام جو بگڑ جائے اور جو ناپسند ہوا اسے بدل دیتا ہے پس احسان فرما مجھ پر کہ

قَبْلَ الْبَلَاءِ بِالْعَافِیَةِ وَقَبْلَ الطَّلَبِ بِالْجِدَةِ وَقَبْلَ الضَّلَالِ بِالرَّشَادِ

بلا آنے سے پہلے امان دے مانگنے سے پہلے عطا کر دے گمراہی سے پہلے ہدایت بخش دے

وَاكْفِنِیْ مُؤْنَةَ مَعَرَّةِ الْعِبَادِ وَهَبْ لِیْ اَمْنَ یَوْمِ الْمَعَادِ وَاَمْنِحْنِیْ حُسْنَ

لوگوں کے سامنے شرمندگی سے بچائے رکھ قیامت کے دن آسائش عطا فرما اور بہترین رہبری سے

الْاِرْشَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَدْرِعْنِیْ بِلُطْفِكَ وَاَغْذِنِیْ بِنِعْمَتِكَ

بہرہ ور کر دے اے معبود! رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور اپنے کرم سے میری تکلیف دور کر اپنی نعمتوں سے رزق دے اپنی

وَاَصْلِحْنِیْ بِكَرَمِكَ وَدَاوِنِیْ بِصُنْعِكَ وَاَظِلَّنِیْ فِیْ ذَرَاكَ وَجَلِّلْنِیْ

مہربانی سے بھلائی عطا کر اپنی توجہ سے شفا عطا کر اپنے بلند مقام کے سائے میں رکھ اپنی رضا کا

رِضَاكَ وَوَفِّقْنِي إِذَا اشْتَكَلَتْ عَلَيَّ الْأُمُورُ لِأَهْدَاهَا وَإِذَا تَشَابَهَتِ

لباس پہنا اور مشکل کاموں میں مجھے صحیح راہ اختیار کرنے کی توفیق دے جب اعمال میں شک ہو تو ان میں

الْأَعْمَالُ لِأَزْكَاهَا وَإِذَا تَنَاقَضَتِ الْمِلَلُ لِأَرْضَاهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

بہترین عمل کی ہمت دے اور گروہوں کے اختلاف میں بہترین گروہ کے ساتھ رکھ اے معبود رحمت نازل کر محمدؐ

وَآلِهِ وَتَوِّجْنِي بِالْكِفَايَةِ وَسُمْنِي حُسْنَ الْوِلَايَةِ وَهَبْ لِي صِدْقَ الْهِدَايَةِ

اور ان کی آل پر اور مجھے کفایت کی عزت دے مجھے اپنی دوستداری عطا کر مجھے بہترین ہدایت سے بہرہ یاب فرما

وَلَا تَفْتِنِّي بِالسَّعَةِ وَامْنَحْنِي حُسْنَ الدَّعَةِ وَلَا تَجْعَلْ عَيْشِي كَدّاً كَدّاً

مجھے دست رزق سے عطا کر مجھے آسانی و سہولت دے اور میری زندگی کو سختی و دشوار نہ بنا

وَلَا تَرُدَّ دُعَائِي عَلَيَّ رَدّاً فَإِنِّي لَا أَجْعَلُ لَكَ نِدّاً وَلَا أَدْعُو مَعَكَ نِدّاً

میری دعا کو عدم قبول سے میری طرف نہ پلٹا کیونکہ میں کسی کو تیرا مقابل نہیں ٹھہراتا اور تیرے ساتھ کسی اور کو نہیں پکارتا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَامْنَعْنِي مِنَ السَّرَفِ وَحَصِّنْ رِزْقِي مِنَ

اے معبود رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور مجھے فضول خرچی سے روک کے رکھ میرے رزق کو ضائع ہونے

التَّلَفِ وَوَفِّرْ مَلَكَتِي بِالْبَرَكَةِ فِيهِ وَاصْبُبْنِي سَبِيلَ الْهِدَايَةِ لِلْبِرِّ

سے محفوظ فرما میری ملکیتی چیزوں میں برکت عطا کر اور مجھے راہ ہدایت پر چلا تاکہ اپنے مال کو تیرے نام پر

فِيمَا أُنْفِقُ مِنْهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاكْفِنِي مُؤْنَةَ الِاكْتِسَابِ

خرچ کروں اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور مجھے روزی کمانے میں سختی سے بچا

وَارْزُقْنِي مِنْ غَيْرِ احْتِسَابٍ فَلَا أَشْتَغِلَ عَنْ عِبَادَتِكَ بِالطَّلَبِ وَلَا

مجھے بے حساب رزق عنایت فرما کہ اس کی طلب میں تیری عبادت کو نہ بھول جاؤں اور نہ

أَحْتَمِلَ إِصْرَ تَبِعَاتِ الْمَكْسَبِ اللَّهُمَّ فَاطْلُبْنِي بِقُدْرَتِكَ مَا أَطْلُبُ وَ

حصول مال کی سختیوں میں گھرا رہوں اے معبود! جس چیز کی مجھے طلب ہے وہ اپنی قدرت سے مجھے عطا کر اور

اجْزِنِي بِعِزَّتِكَ مِمَّا أَرْهَبُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصُنْ

جس چیز سے ڈرتا ہوں اس سے اپنے غلبے کے ساتھ پناہ دے اے معبود رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور

وَجْهِي بِالْيَسَارِ وَلَا تَبْتَذِلْ جَاهِي بِالْإِقْتَارِ فَأَسْتَرْزِقَ أَهْلَ رِزْقِكَ وَ

فراخی دے کر میری عزت کو سنبھال اور تنگدستی سے میری آبرو کو مٹنے نہ دے کہ مبادا تیرے رزق خوروں سے مانگوں اور

اَسْتَعْطِیْ شِرَارَ خَلْقِكَ فَاَفْتَتِنُ بِحَمْدِ مَنْ اَعْطَانِیْ وَابْتَلٰی بِذَمِّ مَنْ

تیری مخلوق میں بُرے لوگوں سے سوال کروں تو دینے والے کی تعریف کرنے اور نہ دینے والے کی بُرائی کرنے میں پھنسا

مَنَعَنِیْ وَاَنْتَ مِنْ دُوْنِهِمْ وَلِیُّ الْاِعْطَآءِ وَالْمَنْعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

رہوں۔ جب کہ تو دینے اور نہ دینے میں ان سے زیادہ باختیار ہے۔ اے معبود رحمت فرما محمد اور ان کی آل پر

وَّاٰلِهٖ وَارْزُقْنِیْ صِحَّةً فِیْ عِبَادَةٍ وَّفَرَاغًا فِیْ زَهَادَةٍ وَّعِلْمًا فِیْ اِسْتِعْمَالٍ وَّ

اور مجھے نصیب کر عبادت میں صحت و سلامتی زہد و قناعت میں خوشحالی علم کے عمل کی ہمت اور امور دنیا

وَرَعًا فِیْ اِجْمَالٍ اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ بِعَفْوِكَ اَجَلِیْ وَحَقِّقْ فِیْ رَجَآءِ رَحْمَتِكَ اَمَلِیْ

میں پرہیزگاری عطا فرما۔ اے معبود میری زندگی کا خاتمہ بخشش پر کر میری آرزو اپنی رحمت کی طرف لگا دے اپنی

وَسَهِّلْ اِلٰی بُلُوْغِ رِضَاكَ سُبُلِیْ وَحَسِّنْ فِیْ جَمِیْعِ اَحْوَالِیْ عَمَلِیْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

رضا تک پہنچنے کی راہیں آسان بنا دے اور میرے تمام اعمال میں بہتری پیدا کر دے۔ اے معبود! رحمت فرما محمد اور

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَنَبِّهْنِیْ لِذِكْرِكَ فِیْ اَوْقَاتِ الْغَفْلَةِ وَاسْتَعْمِلْنِیْ بِطَاعَتِكَ فِیْ

ان کی آل پر اور غفلت کی گھڑیوں میں مجھے اپنے ذکر کے لیے ہوشیار بنا اور زندگی کے ایام میں مجھے اپنی فرمانبرداری

اَیَّامِ الْمُهْلَةِ وَانْهَجْ لِیْ اِلٰی مَحَبَّتِكَ سَبِیْلًا سَهْلَةً اَكْمِلْ لِیْ بِهَا خَیْرَ

میں لگا، مجھے اپنی محبت کی طرف آسان راستے پر چلا اور اس سے مجھے دنیا آخرت کی بھلائی عطا

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی

کر۔ اے معبود! رحمت فرما محمد اور ان کی آل پر بہترین رحمت جو تو نے ان سے

اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ قَبْلَهٗ وَاَنْتَ مُصَلٍّ عَلٰی اَحَدٍ بَعْدَهٗ وَاٰتِنَا فِی

پہلے اپنی مخلوق میں سے کسی ایک پر فرمائی اور جو ان کے بعد کسی پر فرمائی ہے اور ہمیں بھلائی نصیب کر دنیا

الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ

میں اور بھلائی عطا کر آخرت میں اور مجھے اپنی رحمت کے ساتھ آتش جہنم سے

النَّارِ

بچائے رکھ

باقیات الصالحات

ثقۃ المحدثین شیخ عباس قمیؒ رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

مولانا محمد علی فاضل

پرنسپل جامعہ امام جعفر الصادق راجن پور

ناشر

العمران پبلیکیشنز

تنظیم غلامانِ آل عمران

لاہور، پاکستان

Presented by www.ziaraat.com

الباقیات الصالحات

مقدمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا رحم کرنے والا مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَمَكَ السَّمَآءَ وَنَدَبَ عِبَادَهٗۤ اِلَى الدُّعَآءِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

حمد ہے خدا کے لیے جس نے آسمان کو بلند کیا اور اپنے بندوں کو دعا کی رغبت دلائی درود و سلام ہو اس

عَلٰى مَنْ قَدَّمَهٗ فِی الْاِصْطِفَآءِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِيَآءِ وَعَلٰۤى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ مَصَابِيْحِ

ذات پر جسے اس نے برگزیدوں کا پیشوا قرار دیا کہ وہ نبیوں کے خاتم محمدؐ ہیں اور سلام ان کی پاک اولاد پر جو تاریکی کے چراغ

الدُّجٰى سِيَّمَا عَلٰى قَآئِمِهِمْ خَاتَمِ الْاَوْصِيَآءِ

ہیں خصوصاً ان میں سے قائم پر جو آخری وصی ہیں

اس کے بعد یہ روسیاہ گناہ گار پیشِ خدا قصوروار عباس بن محمد رضا القمی (خدا ان دونوں سے درگزر فرمائے) عرض کرتا ہے کہ میں نے اس کتاب میں شب و روز کے اعمال، بعض منقول نمازیں، چند تعویذات و احراز، مختصر اذکار و ادعیہ نیز بعض سورتوں اور آیتوں کے خواص اور تجہیز و تکفین کے مسائل جمع و مرتب کر کے اسے مفاتیح الجنان کا ضمیمہ بنایا ہے۔ تاکہ مذکورہ کتاب ہر لحاظ سے مکمل اور مفید تر بن جائے میں نے اس مختصر رسالے کا نام "باقیات الصالحات فی ادعیہ وصلوات" قرار دیا ہے۔ جیسا کہ خدائے تعالیٰ نے فرمایا ہے،

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا

اور باقی رہنے والے نیک کام تمہارے رب کے ہاں ثواب میں بہتر اور آرزو میں عمدہ ہیں

میں نے اس کتاب "باقیات الصالحات" کو چھ ابواب اور ایک خاتمہ کی صورت میں مرتب کیا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

پہلا باب ــ دن رات کے مختصر اعمال ــ دوسرا باب ــ بعض مستحب نمازیں ــ تیسرا باب ــ بیماریوں ــ اور دردوں کے تعویذات اور دُعائیں ــ چوتھا باب ــ الکافی سے انتخاب شدہ دعائیں ــ پانچواں باب ــ منہج الدعوات سے منتخب احراز اور دعائیں ــ چھٹا باب ــ بعض سورتوں اور آیتوں کے خواص ــ خاتمہ ــ مختصر احکام اموات ــ

برادرانِ ایمانی و شیعان حیدرِ کرارؑ سے امید واثق ہے کہ مؤلف جو مجرم عاصی ہے وہ اسے اس کی زندگی میں اور موت کے بعد بھی دعا و طلبِ مغفرت کے وقت فراموش نہ فرمائیں گے۔

شیخ عباس قمی النجفی

Presented by www.ziaraat.com

پہلا باب

شب و روز کے اعمال

اس باب میں شب و روز کے مختصر اعمال کا ذکر ہے اور اس میں چند فصلیں ہیں۔

پہلی فصل

اس فصل میں ان اعمال کا بیان ہے جو طلوعِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک کے وقت سے تعلق رکھتے ہیں۔ جاننا چاہیئے کہ طلوعِ فجر اور طلوعِ آفتاب کا درمیانی وقت اوقاتِ شریفہ میں سے ہے۔ اس وقت کی فضیلت اور اس میں عبادت اور ذکرِ الٰہی کرنے کی ترغیب و تحریص میں اہلِ بیت علیہم السلام سے بہت زیادہ اخبار وارد ہوئے ہیں، بعض اخبار میں اس وقت کو غفلت کی ساعت کا نام دیا گیا ہے۔ جیسا کہ امام محمد باقر علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ ابلیس ملعون دو وقتوں میں اپنے لشکروں کو اطراف جہان میں پھیلاتا ہے اور وہ طلوعِ آفتاب اور غروبِ آفتاب کے اوقات ہیں۔ لہٰذا تم ان دو وقتوں میں خدا کو بہت یاد کیا کرو اور اس سے ابلیس اور اس کے لشکروں کے شر سے پناہ طلب کرو اور ان اوقات میں اپنے بچوں کو خدا کی امان میں قرار دیا کرو کہ یہ دونوں وقت غفلت کی ساعتیں ہیں۔ یاد رکھو کہ ان دونوں وقتوں میں سونا مکروہ ہے۔ جیسا کہ امام محمد باقر علیہ السلام ہی سے مروی ہے کہ صبح کے وقت سونا بدبختی اور نحوست ہے، اس وقت کا سونا رزق کو روکتا اور بدن کی رنگت کو زرد کر دیتا ہے۔ اس وقت میں سونا بدقسمتی کا موجب ہے۔ کیونکہ حق تعالیٰ طلوعِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک رزق کی تقسیم فرماتا ہے پس ایسے وقت میں سونے سے احتراز کرو۔ شیخ طوسی نے مصباح میں نقل فرمایا ہے کہ صبح صادق کے نمودار ہونے کے وقت یہ دعا پڑھی جائے۔

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ صَاحِبُنَا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَفْضِلْ عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ بِنِعْمَتِكَ

اے معبود تو ہمارا مالک ہے پس محمد اور ان کی آل پر رحمت فرما اور ہمیں بخش دے اے معبود تو اپنی نعمت سے

تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَتْمِمْهَا عَلَيْنَا عَآئِذًا بِاللّٰهِ

اعمال صالحہ کو مکمل کرتا ہے پس درود بھیج محمد اور ان کی آل پر اور ہمیں نعمتوں سے نواز! آتش جہنم سے خدا

مِنَ النَّارِ عَآئِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ عَآئِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ پھر کہے يَا فَالِقَ مِنْ

کی پناہ آتش جہنم سے خدا کی پناہ آتش جہنم سے خدا کی پناہ اے صبح کی نمود اس جگہ

حَيْثُ لَآ اَرٰى وَمُخْرِجَهٗ مِنْ حَيْثُ اَرٰى صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاجْعَلْ اَوَّلَ

سے کرنے والے جسے میں دیکھتا نہیں اور اسے اس جگہ سے نکالنے والے جسے میں دیکھتا ہوں تو رحمت فرما محمد اور ان کی

يَوْمِنَا هٰذَا صَلَاحًا وَّ اَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّ اٰخِرَهٗ نَجَاحًا۔ بعدہٗ دس مرتبہ کہے،

آل پر اور آج کے دن کے پہلے حصے کو ہمارے لیے بہتری والا درمیانی کو فائدے والا اور آخری حصے کو کامیابی والا بنا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اُشْهِدُكَ اَنَّهٗ مَآ اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ عَافِيَةٍ فِیْ دِيْنٍ اَوْ

اے معبود میں تجھے گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ مجھے صبح کے وقت دینی و دنیوی جو بھی نعمت و راحت ملتی ہے وہ

دُنْيَا فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ بِهَا عَلَيَّ

تیری ہی طرف سے ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں ہر نعمت و راحت پر تیری حمد و شکر کرنا

حَتّٰى تَرْضٰى وَبَعْدَ الرِّضَا ۔ علاوہ ازیں اس وقت کے لیے کئی ایک اذکار وارد ہوئے ہیں ان میں بہتر ذکر

مجھ پر واجب ہے حتی کہ تو راضی ہو جائے اور راضی رہے۔

یہ ہے، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔

پاک ہے اللہ حمد خدا ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے

اس ذکر کو "باقیات الصالحات" سے تعبیر کیا گیا ہے۔

اس دعا کا پڑھنا بھی مناسب ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ وَ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں حکومت اسی کی اور حمد اسی کے لیے ہے وہ زندہ کرتا اور

يُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِیْ وَهُوَ حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

موت دیتا ہے اور موت دیتا اور زندہ کرتا ہے اور وہ ایسا زندہ ہے کہ جسے موت نہیں ہر نیکی اس کے اختیار میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت

Presented by www.ziaraat.com

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ــــــ جب صبح کی اذان سنے تو کہے : ــــــ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ

رکھتا ہے۔ اے معبود! میں تجھ

اَسْئَلُکَ بِاِقْبَالِ نَھَارِکَ وَاِدْبَارِ لَیْلِکَ وَحُضُوْرِ صَلٰوتِکَ وَاَصْوَاتِ دُعَآئِکَ

سے سوال کرتا ہوں تیرے دن کے آنے تیری رات کے جانے اور تیری نماز کا وقت ہونے تجھے پکارنے والی آوازوں اور

وَتَسْبِیْحِ مَلَآئِکَتِکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَتُوْبَ

تیرے فرشتوں کی تسبیح کے واسطے سے کہ تو رحمت نازل فرما محمد اور ان کی آل پر اور یہ کہ میری توبہ قبول کر کہ بیشک تو

عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ جب نماز کی تیاری کرنے لگے اور بیت الخلا

ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

میں جائے تو پہلے بایاں پاؤں اندر رکھے بیت الخلا کے آداب بہت زیادہ ہیں جن میں چند ایک یہاں ذکر کیے جا رہے ہیں۔ چنانچہ جب اپنا بایاں پاؤں اندر رکھے تو یہ دعا پڑھے،

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِیْثِ الْمُخْبِثِ

خدا کے نام اور خدا کی ذات کے ذریعے خدا کی پناہ لیتا ہوں ناپاک غلیظ گندے اور گندہ کرنے والے راندے

الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ جب اپنا کپڑا اٹھائے تو بسم اللہ پڑھے، اس حالت

ہوئے شیطان سے

میں بلکہ ہر حالت میں اپنی شرمگاہوں کو ہر محترم ناظر سے چھپائے۔ بیت الخلا میں قبلہ رُخ اور پشت بہ قبلہ بیٹھنا حرام ہے اور مستحب ہے کہ رفع حاجت کے وقت یہ پڑھے،

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْنِیْ طَیِّبًا فِیْ عَافِیَۃٍ وَّاَخْرِجْہُ مِنِّیْ خَبِیْثًا فِیْ عَافِیَۃٍ

اے معبود مجھے پاک غذا آسائش کے ساتھ نصیب فرما اور جب وہ ناپاک ہو جائے تو بھی اسے آسائش سے باہر نکالے

جب اپنے پاخانے پر نظر پڑے تو کہے، اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی الْحَلَالَ

اے معبود! مجھے رزق حلال عطا فرما اور

وَجَنِّبْنِی الْحَرَامَ۔ استنجا سے پہلے استبرا کرے اور جب استنجے کے لیے موجود پانی پر

حرام سے بچائے رکھ

نظر پڑے تو کہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَآءَ طَھُوْرًا وَّلَمْ

حمد ہے خدا کے لیے جس نے پانی کو پاکیزہ بنایا اور اسے ناپاک

Presented by www.ziaraat.com

يَجْعَلْهُ نَجِسًا استنجا کرتے وقت یہ دُعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِيْ وَاَعِفَّهُ وَاسْتُرْ

نجس نہ بنایا۔ اے معبود میری شرم گاہ کو محفوظ اور بے عیب رکھ میری

عَوْرَتِيْ وَحَرِّمْنِيْ عَلَى النَّارِ۔ پھر جب اُٹھ کھڑا ہو تو اپنا دایاں ہاتھ پیٹ پر پھیرتے ہوئے یہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

پردہ پوشی فرما اور میرے بدن کو جہنم پر حرام کر دے حمد ہے خدا کے

الَّذِيْ اَمَاطَ عَنِّي الْاَذٰى وَهَنَّاَنِيْ طَعَامِيْ وَشَرَابِيْ وَعَافَانِيْ مِنَ الْبَلْوٰى

لیے کہ جس نے آزار کو مجھ سے دُور کیا میرے کھانے پینے کو میرے لیے خوشگوار بنایا اور مجھے تکلیفوں سے بچایا

جب بیت الخلا سے نکلے تو پہلے دایاں پاؤں باہر رکھے اور یہ دُعا پڑھے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

حمد ہے خدا کے لیے

الَّذِيْ عَرَّفَنِيْ لَذَّتَهٗ وَاَبْقٰى فِيْ جَسَدِيْ قُوَّتَهٗ وَاَخْرَجَ عَنِّيْ اَذَاهُ يَا لَهَا

کہ جس نے مجھے غذا کی لذت بخشی۔ اس کی قوت میرے بدن میں باقی رکھی اور اس کے آزار کو مجھ سے دُور کیا۔ کیا

نِعْمَةً يَا لَهَا نِعْمَةً يَا لَهَا نِعْمَةً لَا يَقْدِرُ الْقَادِرُوْنَ قَدْرَهَا

خوب نعمت ہے کیا خوب نعمت ہے کیا خوب نعمت ہے کہ اندازہ لگانے والے اس کی خوبی کا اندازہ نہیں کر سکتے۔

جب وضو کا ارادہ کرے تو پہلے مسواک کرے کہ اس سے منہ پاکیزہ اور خوشبودار ہو جاتا ہے، بلغم خارج ہو جاتی ہے قوتِ حافظہ میں اضافہ ہوتا ہے۔ نیکیاں بڑھ جاتی ہیں اور حق تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ مسواک کرنے کے بعد ادا کی جانے والی دو رکعتیں بغیر مسواک کے پڑھی جانے والی ستر رکعتوں سے افضل ہیں۔ اگر مسواک نہ مل سکے تو دانتوں کو انگلی سے صاف کرنا بھی کافی ہے۔ بہتر ہے کہ وضو کرتے وقت قبلہ رُخ ہو کر بیٹھے پانی کا برتن داہنی طرف رکھے اور جب پانی پر نگاہ پڑے تو یہ دُعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الْمَآءَ طَهُوْرًا وَّلَمْ يَجْعَلْهُ نَجِسًا

حمد ہے خدا کے لیے جس نے پانی کو پاکیزہ بنایا اور اسے ناپاک نہیں بنایا

پانی کے برتن کو ہاتھ لگانے سے پہلے ہاتھوں کو دھوئے اور یہ دُعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

خدا کے نام اور اس کی ذات کے سہارے سے اے معبود تو مجھ کو توبہ کرنے اور پاک و پاکیزہ رہنے والوں میں سے قرار دے

Presented by www.ziaraat.com

اب تین چلو پانی سے تین مرتبہ کلی کرے اور کہے: اَللّٰهُمَّ لَقِّنِيْ حُجَّتِيْ يَوْمَ أَلْقَاكَ وَ

اے معبود قیامت میں پیشی کے وقت مجھے میری حجت بتا دینا اور

أَطْلِقْ لِسَانِيْ بِذِكْرِكَ۔ پھر تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالے اور کہے: اَللّٰهُمَّ لَا تُحَرِّمْ

میری زبان کو اپنے ذکر میں رواں کر دینا اے معبود! مجھ پر جنت کی خوشبو

عَلَيَّ رِيْحَ الْجَنَّةِ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَشَمُّ رِيْحَهَا وَرَوْحَهَا وَطِيْبَهَا۔ اس کے بعد اپنا

حرام نہ فرما اور مجھے ان لوگوں میں رکھ جو جنت کی خوشبو راحت اور ہوا سے بہرہ یاب ہوں گے

منہ دھوئے اور یہ کہے: اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَسْوَدُّ الْوُجُوْهُ وَلَا تُسَوِّدْ

اے معبود! میرے چہرے کو اس دن سفید کرنا جب چہرے سیاہ ہوں گے اور میرے چہرے کو

وَجْهِيْ يَوْمَ تُبَيَّضُ الْوُجُوْهُ پھر چلو میں پانی لے کر دائیں ہاتھ کو دھوئے

اس دن سیاہ نہ کرنا جب چہرے سفید ہوں گے۔

اور اس وقت یہ کہے: اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ وَالْخُلْدَ فِي

اے معبود! میرا نامہ اعمال میرے دائیں ہاتھ میں دینا مجھے ہمیشہ جنت

الْجِنَانِ بِيَسَارِيْ وَحَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَسِيْرًا۔ اب بائیں ہاتھ کو دھوئے اور یہ

میں رہنے کا اختیار دینا اور میرا حساب سہولت کے ساتھ لینا۔

کہے: اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِشِمَالِيْ وَلَا مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِيْ وَلَا تَجْعَلْهَا

اے معبود! میرا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں نہ دینا نہ ہی پیٹھ پیچھے سے دینا اور نہ اسے میرے گلے میں لٹکانا۔ اور

مَغْلُوْلَةً إِلٰى عُنُقِيْ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُقَطَّعَاتِ النِّيْرَانِ۔ اس کے بعد

میں جہنم کے انگاروں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

دائیں ہاتھ کی تری سے سر کے اگلے حصے کا مسح کرے اور کہے: اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ رَحْمَتُكَ وَ

اے معبود! مجھے اپنی رحمت اور برکتوں

وَبَرَكَاتُكَ۔ پھر دونوں پیروں کا مسح کرے اور یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ

سے ڈھانپ دے۔ اے معبود! اس دن مجھے صراط

عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ الْأَقْدَامُ وَاجْعَلْ سَعْيِيْ فِيْمَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ يَا

پر ثابت قدم رکھنا جب قدم پھسل رہے ہوں گے اور میری کوشش ان کاموں میں قرار دے جو تجھے پسند ہیں اے

Presented by www.ziaraat.com

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ جب وضو کر چکے تو یہ کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

جلال و اکرام کے مالک۔ اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

تَمَامَ الْوُضُوْءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوةِ وَتَمَامَ رِضْوَانِكَ وَالْجَنَّةَ۔ اس کے بعد کہے:

کہ میرا وضو کامل ہو نماز مکمل ہو اور مجھے تیری خوشنودی اور جنت حاصل ہو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اور اس کے بعد تین مرتبہ سورۂ قدر پڑھے

حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے۔

وضو کے بعد خوشبو لگائے اور مسجد کی طرف سکون و وقار سے چل پڑے، مسجد کی طرف چلتے ہوئے کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ وَالَّذِیْ هُوَ يُطْعِمُنِیْ وَيَسْقِيْنِ وَ

اس خدا کے نام سے جس نے مجھے پیدا کیا پس وہی ہدایت دیتا ہے۔ وہی مجھے کھلاتا پلاتا ہے اور بیمار ہو جاؤں تو مجھے شفا

اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ وَالَّذِیْ يُمِيْتُنِیْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ وَالَّذِیْ اَطْمَعُ

بخشتا ہے وہی مجھے موت دے گا پھر مجھے زندہ کرے گا اور اسی سے امید ہے

اَنْ يَّغْفِرَ لِیْ خَطِيْٓـَٔتِیْ يَوْمَ الدِّيْنِ رَبِّ هَبْ لِیْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ

کہ روز قیامت میری خطائیں معاف کرے گا پالنے والے مجھے حکمت عطا فرما اور نیکوکاروں میں شامل

بِالصّٰلِحِيْنَ وَاجْعَلْ لِّیْ لِسَانَ صِدْقٍ فِی الْاٰخِرِيْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ

کر دے۔ بعد میں آنے والوں میں میرے حق میں سچ بولنے والی زبان قرار دے مجھے نعمتوں بھری جنت کے وارثوں

جَنَّةِ النَّعِيْمِ وَاغْفِرْ لِاَبِیْ۔ جب مسجد میں داخل ہونے لگے تو اپنے جوتوں

میں شامل کر اور میرے والد کو بخش دے۔

کے تلووں کو اچھی طرح دیکھ لے کہ ان پر نجاست نہ لگی ہو۔ پھر پہلے دایاں پاؤں اندر رکھے اور یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَخَيْرُ الْاَسْمَآءِ كُلُّهَا لِلّٰهِ تَوَكَّلْتُ

خدا کے نام سے اور خدا کے سہارے خدا کی طرف سے خدا کی طرف تمام بہترین نام خدا کے لیے ہیں میں خدا پر بھروسہ کرتا

عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

ہوں کوئی حرکت و قوت مگر خدا ہی کی طرف سے ہے۔ اے معبود رحمت فرما محمد و آل محمد پر میرے لیے اپنی

Presented by www.ziaraat.com

وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَتَوْبَتِكَ وَاَغْلِقْ عَنِّيْ اَبْوَابَ مَعْصِيَتِكَ وَاجْعَلْنِيْ

رحمت اور توبہ کے دروازے کھول دے اور میرے لیے نافرمانی کے دروازے بند کر دے مجھے اپنے

مِنْ زُوَّارِكَ وَعُمَّارِ مَسَاجِدِكَ وَمِمَّنْ يُنَاجِيْكَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنَ

پاک گھر کے زائروں اور مسجدیں آباد کرنے والوں میں رکھ اور ان میں جو رات دن تجھ سے دعا کرتے ہیں ان میں سے

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ وَادْحَرْ عَنِّيْ الشَّيْطَانَ الرَّجِيْمَ وَ

جو نماز میں عاجزی و خوف کا اظہار کرتے ہیں اور راندے ہوئے شیطان اور اس کے تمام لشکروں

جُنُوْدَ اِبْلِيْسَ اَجْمَعِيْنَ۔ جب نماز کا ارادہ کرے تو کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

کو مجھ سے دور کر دے۔ اے معبود! میں اپنی حاجت

اُقَدِّمُ اِلَيْكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَتِيْ وَاَتَوَجَّهُ

بیان کرنے سے پہلے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو تیرے حضور پیش کرتا ہوں اور ان کے ذریعے حاضر ہوتا ہوں پس

بِهٖ اِلَيْكَ فَاجْعَلْنِيْ بِهٖ وَجِيْهًا عِنْدَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ

ان کے واسطے مجھے اپنے حضور دنیا و آخرت میں باعزت اور مقربوں میں قرار دے اور ان کے

الْمُقَرَّبِيْنَ وَاجْعَلْ صَلٰوتِيْ بِهٖ مَقْبُوْلَةً وَذَنْبِيْ بِهٖ مَغْفُوْرًا وَّ

وسیلے میری نماز کو قبول فرما ان کے واسطے میرے گناہ بخش دے ان کی خاطر میری دعا قبول

دُعَائِيْ بِهٖ مُسْتَجَابًا اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

کرے بے شک تو بخشنے والا مہربان ہے۔

پھر نماز کے لیے اذان و اقامت کہے اور ان کے درمیان ایک سجدہ یا ایک نشست کا فاصلہ دے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبِيْ بَارًّا وَعَيْشِيْ قَارًّا وَرِزْقِيْ دَارًّا وَاجْعَلْ لِيْ عِنْدَ

اے معبود میرے دل کو نیک میری زندگی کو آسودہ اور میرے رزق کو مسلسل کر دے اور میرے لیے اپنے رسول

قَبْرِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مُسْتَقَرًّا وَّقَرَارًا

صلی اللہ علیہ وآلہ کے روضۂ پاک کے نزدیک ٹھکانا اور قرارگاہ بنا دے۔

اس وقت خدا سے جو دعا چاہے مانگے اور جو حاجت چاہے طلب کرے کیونکہ اذان و اقامت کے درمیان مانگی ہوئی دعا رد نہیں ہوتی، اقامت کے بعد یہ کہے:

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَمَرْضَاتَكَ طَلَبْتُ وَتَوَكُّلِيْ اِبْتَغَيْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَ

اے معبود! میں تیری طرف متوجہ ہوں تیری خوشنودی کا طالب تیرے ثواب کا خواہش مند تجھ پر ایمان رکھتا اور تجھ پر

عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِيْ

بھروسہ کرتا ہوں۔ اے معبود! سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت فرما اور اپنے ذکر کے لیے میرے دل

لِذِكْرِكَ وَثَبِّتْنِيْ عَلٰى دِيْنِكَ وَدِيْنِ نَبِيِّكَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ

کے کان کھول دے اور مجھ کو اپنے اور اپنے نبی کے دین پر قائم رکھ ہدایت کے بعد میرے دل میں کجی نہ آنے دے اور

وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ.

مجھ پر اپنی خاص رحمت فرما کہ بیشک تو بہت عطا کرنے والا ہے۔

پس اب نماز کے لیے تیار ہو جائے، اپنے دل کو حاضر کرے، اپنی پستی اور اپنے مولا کی عظمت کو دل میں لائے کہ اس ذات کے سامنے مناجات کر رہا ہے۔ اپنے آپ کو اس کیفیت میں لائے کہ گویا اس کو دیکھ رہا ہے لہٰذا اس بات سے حیا کرے کہ کلام تو اس ذات سے کر رہا ہو لیکن اس کا دل کسی اور طرف لگا ہو۔ پھر سنجیدگی اور خوف کے ساتھ کھڑا ہو جائے اور اپنے دونوں ہاتھ رانوں کے اوپر گھٹنوں کے مقابل رکھے اور دونوں پیروں کے درمیان کم از کم تین انگشت اور زیادہ سے زیادہ ایک بالشت کا فاصلہ ہو اور نگاہ مقام سجدہ پر ہو۔ پھر فریضۂ صبح کی نیت قربت الی اللہ کر کے تکبیرۃ الاحرام کہے اور مستحب ہے کہ اس پر مزید چھ تکبیروں کا اضافہ بھی کرے۔ ہر تکبیر کے موقع پر ہاتھوں کو کانوں کی لو تک اٹھائے کہ ہتھیلیوں کا رُخ قبلہ کی طرف ہو اور انگوٹھے کے سوا باقی تمام انگلیاں آپس میں ملی ہوئی ہوں۔ اس دوران میں دعائے تکبیرات پڑھے اور وہ یوں کہ تیسری تکبیر کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ

اے معبود! تو ہی سچا اور آشکارا بادشاہ ہے۔ نہیں کوئی معبود مگر تو ہے پاک و پاکیزہ ہے بے شک میں

ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

نے خود پر ظلم کیا۔ پس میرے گناہ بخش دے کہ تیرے سوا کوئی معاف نہیں کر سکتا

پانچویں تکبیر کے بعد کہے: لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِيْ يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ

خدایا میں حاضر ہوں ہماری بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے شر کا تجھ سے کوئی تعلق نہیں جسے تو

Presented by www.ziaraat.com

إِلَيْكَ وَالْمَهْدِيُّ مَنْ هَدَيْتَ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدَيْكَ ذَلِيلٌ بَيْنَ يَدَيْكَ

ہدایت دے وہ ہدایت یافتہ ہے تیرا بندہ اور تیرے بندے کا فرزند تیرے حضور پست تجھ سے تیرے

مِنْكَ وَبِكَ وَلَكَ وَإِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا وَلَا مَفَرَّ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ

ذریعے تیرے لیے اور تیری طرف اور تیرے سوا کوئی پناہ و نجات اور فرار کی جگہ نہیں تو پاک

سُبْحَانَكَ وَحَنَانَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّ الْبَيْتِ

ہے مہربان ہے بلند تر ہے اور برتر ہے تو پاک ہے اور حرمت والے گھر کا

الْحَرَامِ۔ ساتویں تکبیر کے بعد یہ کہے، وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ

مالک ہے۔ میں نے اپنا رُخ اس خدا کی طرف کیا جو آسمانوں اور

وَالْأَرْضَ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ

زمین کا خالق غائب و حاضر کا جاننے والا ہے باطل سے کٹا ہوا فرمانبردار ہوں اور مشرکوں میں نہیں ہوں بے شک

صَلٰوتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ

میری نماز میری عبادت اور میری زندگی اور میری موت خدا کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے اس کا کوئی ثانی

وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

نہیں مجھے یہی حکم ملا اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

پھر جب قرأت کا ارادہ کرے تو آہستہ "أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ" کہے اور اس کے بعد پورے آداب، حضور قلب اور معانی پر غور کرتے ہوئے سورۂ فاتحہ کی تلاوت کرے، اسے مکمل کرکے ایک سانس کی مقدار خاموش رہنے کے بعد قرآن کریم کی کوئی سورت پڑھے۔ لیکن بہتر ہے کہ سورۂ عَمَّ، هَلْ أَتٰى یا لَا أُقْسِمُ پڑھے۔ پھر ایک سانس کی مقدار خاموش رہنے کے بعد قبل ازیں بتائے گئے طریقے سے ہاتھوں کو بلند کرکے تکبیر کہے۔ پھر رکوع میں جائے اور بائیں ہاتھ کو بائیں گھٹنے پر رکھنے سے پہلے دائیں ہاتھ کو دائیں گھٹنے پر رکھے۔

جب کہ ہاتھوں کی انگلیوں کو گھٹنوں پر پھیلا کے رکھے۔ کمر کو جھکائے رہے اور گردن کو لمبا کرکے کمر کے برابر لائے اور نگاہیں سجدہ کے مقام پر جمائے ہوئے کہے:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ۔ بہتر ہے کہ یہ ذکر تین یا پانچ مرتبہ کرے

پاک ہے میرا رب عظمت والا اور میں حمد کرتا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

اور مناسب ہوگا کہ اس ذکر سے پہلے یہ دُعا پڑھے، اَللّٰهُمَّ لَكَ

اے معبود میں نے تیرے

رَكَعْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبِّيْ خَشَعَ

لیے رکوع کیا، تیرے سامنے جھکا ہوں اور تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اور تو میرا رب ہے

لَكَ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَشَعْرِيْ وَبَشَرِيْ وَلَحْمِيْ وَدَمِيْ وَمُخِّيْ وَ

میرے کان میری آنکھیں میرے بال میری کھال میرا گوشت میرا خون میرا مغز میرے

عَصَبِيْ وَعِظَامِيْ وَمَا اَقَلَّتْهُ قَدَمَايَ غَيْرَ مُسْتَنْكِفٍ وَّلَا مُسْتَكْبِرٍ وَّلَا

پٹھے میری ہڈیاں اور میرا سارا وجود تیرے آگے جھکا ہے نہ مجھے اس سے انکار ہے نہ کوئی غرور اور نہ

مُسْتَحْسِرٍ اب رکوع سے سر اٹھائے اور سیدھا کھڑے ہو کر کہے: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

ہی تھکاوٹ ہے خدا نے حمد کرنے والے کی حمد سُنی

پھر تکبیر کہہ کر کھلے ہاتھوں کے ساتھ نہایت عاجزی اور خوف سے ہتھیلیاں زمین پر رکھے اور پھر سجدے میں جائے، پیشانی خاک کربلا سے بنے ہوئے سجدہ گاہ پر رکھے اور تین یا پانچ مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى وَ بِحَمْدِهٖ کہے اور بہتر ہے کہ اس ذکر سے پہلے یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ

اے معبود میں نے تیرے لیے سجدہ کیا تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تیرے حوالے ہوں اور تجھ پر بھروسہ

تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبِّيْ سَجَدَ وَجْهِيْ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ

کرتا ہوں تو میرا رب ہے میرے چہرے نے اسے سجدہ کیا جو اس کا خالق ہے جس نے اس کے کان

وَبَصَرَهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ

اور آنکھیں کھولیں۔ حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے بابرکت ہے خدا جو بہترین خالق ہے۔

اب ذکر سجود کرے بعدہٗ سر سجدے سے اٹھائے، بیٹھنے کی مستحب کیفیت کے ساتھ بیٹھے (جو فقہی کتب میں ہے) اور کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور نیز یہ کہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ

میں اللہ سے مغفرت مانگتا ہوں جو میرا رب ہے اور توبہ کرتا ہوں اے معبود! مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما

Presented by www.ziaraat.com

وَاجْبُرْنِیْ وَادْفَعْ عَنِّیْ وَعَافِنِیْ اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ

ضرورتیں پوری کر بلاؤں کو دور رکھ اور عافیت دے یقیناً میں تیری عطا کا محتاج ہوں جو تو کرتا ہے بابرکت

تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ ۔ پھر تکبیر کہہ کر دوسرے سجدے میں جائے۔

ہے اللہ جو جہانوں کا رب ہے۔

اور سابقہ طریقہ سے سجدہ بجا لائے۔ اس کے بعد تھوڑی دیر بیٹھے اور پھر قیام کے لیے کھڑا ہوتے ہوئے کہے:

بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ ۔ جب سیدھا کھڑا ہو جائے تو سورۂ حمد کے ساتھ کوئی دوسری

میں خدا کی دی ہوئی قوت سے ہی اٹھتا بیٹھتا ہوں

سورت پڑھے لیکن بہتر ہے کہ سورۂ توحید (قل ہو اللہ احد) پڑھے۔ مستحب ہے کہ سورۂ توحید پڑھنے کے بعد تین مرتبہ کہے:

كَذٰلِكَ اللّٰهُ رَبِّیْ ۔ اس کے بعد تکبیر کہے اور قنوت پڑھنے کے لیے دونوں ہاتھ اٹھا

اللہ ایسا ہی ہے جو میرا رب ہے۔

کر منہ کے سامنے لائے ہتھیلیوں کا رخ آسمان کی طرف کرے اور انگوٹھوں کے سوا ہاتھوں کی انگلیوں کو باہم ملائے رکھے بہتر ہے کہ قنوت میں کلمات فرج (لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْكَرِیْمُ) پڑھے اور اس کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

اے معبود ہمیں بخش دے ہم پر رحم فرما بلاؤں سے بچا اور دنیا و آخرت میں ہم سے درگزر فرما

اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اس کے ساتھ ہی یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ مَنْ كَانَ اَصْبَحَ

بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! اگر کوئی صبح کرے جبکہ

وَلَهٗ ثِقَةٌ اَوْ رَجَاءٌ غَیْرُكَ فَاَنْتَ ثِقَتِیْ وَرَجَائِیْ یَا اَجْوَدَ مَنْ

اس کا بھروسہ اور امید تیرے غیر سے ہے تو بھی میرا بھروسہ اور امید تجھ سے ہے اے وہ بہترین سخی جس سے

سُئِلَ وَیَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

مانگا جاتا ہے اور اے وہ رحیم جس سے رحم کا سوال ہوتا ہے تو محمد و آل محمد پر درود بھیج اور میری کمزوری

وَارْحَمْ ضَعْفِیْ وَمَسْكَنَتِیْ وَقِلَّةَ حِیْلَتِیْ وَامْنُنْ عَلَیَّ بِالْجَنَّةِ

اور میری عاجزی اور بے چارگی پر رحم فرما مجھے اپنے احسان و کرم سے جنت

Presented by www.ziaraat.com

طَوْلًا مِنْكَ وَفُكَّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَعَافِنِي فِي نَفْسِي وَفِي جَمِيعِ أُمُورِي

عطا کر مجھے جہنم سے آزاد کر دے اپنی خاص رحمت سے مجھے اور میرے معاملات میں تحفظ دے اے

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے

بہتر یہ ہے کہ قنوت کو طول دیا جائے۔ کیونکہ قنوت میں پڑھی جانے والی دعائیں بہت ہیں۔ قنوت کے بعد تکبیر کہے اور پہلے کی طرح رکوع و سجود بجا لائے اور دونوں سجدوں سے فارغ ہو کر تشہد و سلام کے لیے بیٹھے (جیسے فقہی کتب میں مذکور ہے) اور تشہد سے پہلے کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَخَيْرُ الْأَسْمَاءِ لِلّٰهِ أَشْهَدُ أَنْ

خدا کے نام اور اس کی ذات کے ساتھ خدا کے لیے ہے حمد اور اچھے اچھے نام میں گواہ ہوں کہ خدا کے سوا

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ تا آخر... جب نماز سے فارغ ہو تو تعقیبات میں مشغول ہو جائے کیونکہ اس بارے میں بہت تاکید کی گئی

کوئی معبود نہیں

ہے جیسا کہ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ

پس نماز کے بعد کمر ہمت باندھ کے خدا کی یاد میں لگ جا۔

اس آیت کی تفسیر میں مذکور ہے کہ جب تم نماز سے فارغ ہو جاؤ تو اپنے آپ کو پابند کرو اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جاؤ اس سے اپنی حاجت طلب کرو اور اس کے علاوہ ہر ایک سے امیدیں منقطع کر لو حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ تم میں سے جو شخص نماز سے فارغ ہو وہ اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کرے اور دعا مانگے تا مانگتے اپنے آپ کو تھکا دے۔ روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز کی تعقیبات رزق میں اضافے کا سبب بنتی ہیں۔ اور مومن اس وقت تک حالتِ نماز ہی میں شمار ہوتا ہے جب تک کہ ذکر و دعا میں لگا ہے۔ نیز اس حال میں وہ نماز ہی کے ثواب کا حامل ہوتا ہے۔ واجب نماز کے بعد مانگی جانے والی دعا مستحب نماز کے بعد مانگی جانے والی دعا سے بہتر ہوتی ہے۔ علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں۔ ظاہر یہ ہے کہ تلاوت، ذکر اور دعا جو عرف میں نماز کے ساتھ متصل ہوں وہ "تعقیبات نماز" کہلاتے ہیں۔ لیکن افضل یہ ہے کہ باوضو ہو کر قبلہ رُخ بیٹھ کر اور بہتر ہے کہ تشہد کے انداز میں بیٹھ کر تعقیبات بجا لائے اور تعقیبات کے

Presented by www.ziaraat.com

دوران خصوصاً نمازِ عشاء کی تعقیبات کے دوران کسی سے بات نہ کرے۔ بعض بزرگان کا یہ ارشاد بھی ہے کہ تعقیبات میں بھی شرائط نماز کو پیشِ نظر رکھے۔ خواہ انہیں چلتے ہوئے ہی بجالائے۔

مؤلف کہتے ہیں: آئمہ اطہار علیہم السلام سے تعقیباتِ نماز کے ضمن میں دین و دُنیا سے متعلق بہت سی دُعائیں منقول ہیں۔ کیونکہ بدنی عبادات میں سب سے زیادہ باشرف عبادت نماز ہے اور تعقیبات ماثورہ تکمیل نماز میں بیشتر دخل رکھتی ہیں، ان کے ذریعے حاجات برآتی ہیں اور درجات بلند ہوتے ہیں۔ دُعا گو مؤلف کے دل میں یہ بات آئی ہے کہ ان تعقیبات میں سے بعض کا ذکر اس رسالے میں کرے چنانچہ یہ تعقیبات علامہ مجلسیؒ کی کتاب "بحار الانوار" اور "مقباس" سے نقل کی جارہی ہیں۔

پس عرض ہے کہ تعقیبات کی دو قسمیں ہیں۔ مشترکہ اور مختصہ۔

مشترکہ تعقیبات

مشترکہ تعقیبات وہ ہیں جو ہر نماز کے بعد پڑھی جاتی ہیں اور ان کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ یہاں ہم ان سے چند ایک کے ذکر پر اکتفا کرتے ہیں۔ چنانچہ ان میں سے سب سے اوّل، تسبیح فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا ہے۔

① تسبیح فاطمہ زہراؑ

اس کی فضیلت میں بے حد و حساب احادیث وارد ہوئی ہیں۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ ہم اپنے بچوں کو حضرت زہراؑ کی تسبیح کا حکم بھی ویسے ہی دیتے ہیں جس طرح نماز کا حکم دیتے ہیں۔ لہٰذا اسے کسی حال میں بھی ترک نہ کرو۔ جو شخص پابندی کے ساتھ حضرت زہراؑ کی تسبیح پڑھتا ہے وہ کبھی بدبخت اور شقی نہیں ہوگا۔ معتبر روایات میں وارد ہوا ہے کہ قرآن مجید میں خداوند عالم نے جس "ذکر کثیر" کا حکم دیا ہے وہ تسبیح حضرت زہراؑ ہی ہے۔ چنانچہ جو شخص ہر نماز کے بعد حضرت زہراؑ کی تسبیح پڑھتا ہے وہ ذکر کثیر کرتا اور خدا کو بہت یاد کرتا ہے۔ گویا وہ اس آیت مجیدہ میں موجود حکم "وَاذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا" پر عمل پیرا ہوتا

اللہ تعالیٰ کو بہت یاد کیا کرو۔

Presented by www.ziaraat.com

ہے۔ معتبر سند کے ساتھ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص فاطمہ زہراؑ کی تسبیح پڑھنے کے بعد استغفار کرے گا پس اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا۔ زبان پر تو اس تسبیح کے سو الفاظ ہیں لیکن میزانِ عمل میں ہزار کے برابر ہیں۔ اسی سے شیطان دور ہوتا ہے اور رحمان راضی ہوتا ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے صحیح اسناد کے ساتھ مروی ہے کہ جو شخص نماز کے بعد اپنے پاؤں کو نماز کی کیفیت سے ہٹانے سے پہلے حضرت فاطمہ زہراؑ کی تسبیح پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور جنت اس کے لیے واجب ہو جاتی ہے۔ ایک اور معتبر حدیث میں فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک ہر نماز کے بعد حضرت فاطمہ زہراؑ کی تسبیح پڑھنا، روزانہ ہزار رکعت نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ معتبر روایات کے مطابق حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی تسبیح سے بہتر کوئی اور تسبیح و تمجید نہیں ہے، جس سے عبادتِ الٰہی کی جائے۔ کیونکہ اگر اس سے بہتر کوئی اور چیز ہوتی تو رسولِ خدا حضرت فاطمہ زہراؑ کو وہی عطا فرماتے۔ اس کی فضیلت میں اتنی زیادہ احادیث منقول ہیں کہ ان سب کو اس مختصر سے رسالہ میں ذکر نہیں کیا جا سکتا۔ اس تسبیح کی کیفیت کے متعلق احادیث میں اختلاف ہے لیکن ان میں سے زیادہ مشہور اور ظاہر یہ ہے کہ چونتیس مرتبہ "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" تینتیس مرتبہ

اللہ بزرگ تر ہے

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" اور تینتیس مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰہِ" بعض روایات میں "سُبْحَانَ اللّٰہِ" کو

حمد اللہ کے لیے ہے خدا پاک و منزہ ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سے پہلے ذکر کیا گیا ہے۔ جب کہ بعض علما نے ان دونوں طریقوں کو اس طرح جمع کیا ہے کہ نماز کے بعد پہلے طریقہ کے مطابق پڑھے اور سونے کے وقت دوسرے طریقہ کے مطابق پڑھے اور ظاہراً دونوں صورتوں میں پہلا طریقہ ہی مشہور اور اولیٰ ہے۔ اور سنت ہے کہ تسبیح مکمل کرنے کے بعد ایک مرتبہ کہے "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ"۔ چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ

خدا کے علاوہ کوئی معبود نہیں

السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر نماز کے بعد حضرت فاطمۃ الزہراؑ کی تسبیح پڑھے اور اس کے آخر میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے تو خدا اسے بخش دے گا۔ بہتر یہ ہے کہ خاکِ شفا کی تسبیح کے دانوں پر

Presented by www.ziaraat.com

اس تعداد کو شمار کرے۔ تمام ذکر اذکار میں خاکِ شفا کی تسبیح کا استعمال سنت ہے اور خاکِ شفا کی تسبیح ہر وقت اپنے پاس رکھنا مستحب ہے یہ تمام بلاؤں کا حرز ہے اور بے انتہا ثواب کا موجب ہے۔ منقول ہے کہ ابتدا میں حضرت فاطمہ زہراؑ نے پشم کے دھاگو پر گانٹھیں لگائی ہوتی تھیں اور وہ انہی پر یہ تسبیح پڑھا کرتی تھیں جب حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ شہید ہو گئے تو حضرت زہراؑ نے اس شہید بزرگوار کی قبر کی مٹی کی تسبیح بنائی اور اس پر پڑھا کرتی تھیں، تب دوسرے لوگوں نے بھی اسی طریقہ کو اختیار کر لیا لیکن جب سید الشہدا حضرت امام حسین علیہ السلام شہید کر دیئے گئے تو سنت قرار پایا کہ اس شہید مظلومؑ کی قبر کی مٹی (خاکِ شفا) سے تسبیح تیار کر کے اس کے ذریعے ذکر اذکار پڑھا جائے۔ حضرت صاحب العصر والزمان عجل اللہ فرجہ الشریف فرماتے ہیں کہ جس شخص کے ہاتھ میں خاکِ شفا کی تسبیح ہو اور وہ ذکر پڑھنا فراموش کر بیٹھے تو بھی اس کے لیے ذکر کا ثواب لکھا جائے گا۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خاکِ شفا کی تسبیح خود بخود ذکر اور تسبیح پڑھتی رہتی ہے خواہ آدمی نہ بھی پڑھے یہ بھی فرمایا کہ ایک ذکر یا استغفار جو اس تسبیح سے انجام پائے وہ دوسری تسبیحوں کے ساتھ انجام پانے والے ستر ذکر اور استغفار کے برابر ہے۔ اگر کوئی کسی ذکر کے بغیر بھی اس کے دانوں کو پھراتا رہے تو بھی اس کے لیے ہر دانہ کے بدلے سات تسبیحوں کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ ایک دوسری روایت کے مطابق ذکر کے ساتھ پھرائے جانے والے ہر دانے کا ثواب چالیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ ایک روایت میں ہے کہ حورانِ جنت جب کسی فرشتے کو زمین پر آتے دیکھتی ہیں تو اس سے التماس کرتی ہیں کہ وہ ان کے لیے تربت سید الشہدا (خاکِ شفا) کی تسبیح لیتا آئے۔ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مومن کو پانچ چیزوں سے خالی نہیں ہونا چاہیئے۔ مسواک، کنگھی، جائے نماز عقیق کی انگوٹھی اور چونتیس دانوں کی تسبیح اگرچہ خام اور پختہ دونوں بہتر ہیں لیکن خام زیادہ بہتر ہے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص خاکِ شفا سے ایک تسبیح پڑھتا ہے حق تعالیٰ اس کے لیے چار سو نیکیاں لکھ دیتا ہے، چار سو گناہ مٹا دیتا ہے۔ چار سو حاجات پوری کرتا ہے اور چار سو درجات بلند کرتا ہے۔ روایت میں یہ بھی ہے کہ اس تسبیح کا دھاگا نیلے رنگ کا ہونا چاہیئے۔ بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ عورتوں کے لیے اپنی انگلیوں پر تسبیح پڑھنا فضیلت رکھتا ہے لیکن خاکِ شفا کی فضیلت والی احادیث مطلقاً زیادہ اور قوی ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

(۲) مستحب ہے کہ فریضۂ نماز کے بعد ہاتھوں کو تین مرتبہ اُٹھا کر چہرے کے سامنے لے جائے اور پھر رانوں پر رکھے اور ہر مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے چنانچہ علی بن ابراہیم، سعید ابن طاؤس اور ابن بابویہ نے معتبر اسناد کے ساتھ روایت کی ہے کہ مفضل بن عمر نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ نمازی کس بنا پر نماز کے بعد تین مرتبہ تکبیر کہتا ہے؟ تو آنجنابؑ نے فرمایا: اس لیے کہ جب جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مکہ کو فتح کیا تو حجر اسود کے پاس اپنے ساتھیوں سمیت نماز ظہر ادا کی اور جب نماز کا سلام کہہ چکے تو تین مرتبہ تکبیر کہی اور ہاتھوں کے اٹھانے کے وقت کہا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ وہ یکتا ہے یکتا ہے اس نے وعدہ پورا کیا اپنے بندے کی مدد کی

وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَغَلَبَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

اپنے لشکر کو عزت دی اور گروہوں پر غالب آیا وہ یکتا ہے حکومت اسی کی اور حمد اسی کے لیے ہے

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

پھر آنحضرتؐ نے اپنا رُخ اصحاب کی طرف کیا اور فرمایا: اس تکبیر اور اس دُعا کو ہر فریضہ نماز کے بعد دہراتے رہنا اور اسے ترک نہ کرنا جو شخص یہ عمل کرے گا وہ اسلام اور لشکر اسلام کی تقویت پر خدا کے حضور اس نعمت کا شکر ادا کرے گا۔ صحیح حدیث میں منقول ہے کہ جب حضرت صادق آلِ محمدؐ نماز سے فارغ ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو سر مبارک تک بلند کر کے دعا مانگتے تھے۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب کوئی بندہ اپنے ہاتھ خدا کی طرف بلند کر کے دُعا مانگتا ہے تو خدا کو اس امر سے حیا آجاتی ہے کہ اسے خالی ہاتھ پلٹائے۔ اس لیے جب دُعا مانگو تو ہاتھوں کو نیچے کرتے وقت انہیں اپنے سر اور چہرے پر پھیر لو۔

(۳) شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص فریضہ نماز کے بعد پاؤں کو پلٹانے سے پہلے تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے تو خداوند عالم اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا خواہ وہ گناہ کثرت میں سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں اور وہ دُعا یہ ہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ

اس خدا سے بخشش چاہتا ہوں کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ پائندہ عزت و دبدبے

Presented by www.ziaraat.com

وَالْاِكْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

والا ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

ایک اور روایت کے مطابق جو شخص ہر روز یہ دعائے استغفار پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے چالیس گناہ معاف کر دے گا۔

(۴) شیخ کلینی معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا: اس دعا کو ہر فریضہ کے بعد پڑھو اور ہرگز ترک نہ کرو۔

اُعِيْذُ نَفْسِيْ وَمَا رَزَقَنِيْ رَبِّيْ بِاللّٰهِ الْوَاحِدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ

میں نے اپنی جان اور خدا سے ملی نعمتوں کو پناہ خدا میں دیا وہ واحد و بے نیاز جس نے نہ کسی کو

يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَّاُعِيْذُ نَفْسِيْ وَمَا رَزَقَنِيْ

جنا نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہم پلہ ہے۔ میں نے اپنی جان اور خدا سے ملی نعمتوں

رَبِّيْ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ وَ

کو صبح کرنے والے رب کی پناہ میں دیا اس کی مخلوق کے شر سے اور تاریکی کے شر سے جب وہ چھا

مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَاُعِيْذُ

جائے گا گنڈوں پر پھونکنے والیوں کے شر سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ میں نے اپنی جان

نَفْسِيْ وَمَا رَزَقَنِيْ رَبِّيْ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ

اور خدا سے ملی نعمتوں کو انسانوں کے رب کی پناہ میں دیا جو انسانوں کا بادشاہ اور معبود ہے۔

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ

گھات لگانے وسوسے ڈالنے والے کے شر سے جو انسانوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے وہ جنوں

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

سے یا انسانوں سے ہو

(۵) شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ علی بن مہزیار سے روایت کی ہے کہ محمد بن ابراہیم نے امام علی نقی علیہ السلام کی خدمت میں تحریر کیا کہ مولا! اگر آپ مناسب سمجھیں تو مجھے ایک ایسی دعا تعلیم فرمائیں جو میں ہر نماز کے بعد پڑھوں اور اس سے مجھے دنیا و آخرت کی بھلائی حاصل ہو جائے۔ اس کے جواب میں

Presented by www.ziaraat.com

امام علیہ السلام نے ارقام فرمایا کہ تم ہر نماز کے بعد یہ دُعا پڑھا کرو۔

اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَعِزَّتِكَ الَّتِيْ لَا تُرَامُ وَقُدْرَتِكَ

پناہ لیتا ہوں تیری ذاتِ کریم اور تیری عزت کی جس کا کوئی قصد نہیں کر سکتا تیری قدرت

الَّتِيْ لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ مِّنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنْ

کی پناہ جس سے کوئی چیز انکار نہیں کر سکتی دنیا اور آخرت کے شر سے اور ہر قسم کے

شَرِّ الْاَوْجَاعِ كُلِّهَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

دکھوں دردوں سے اور نہیں کوئی حرکت اور قوت مگر جو بلند و بزرگ خدا سے (ملتی)

الْعَظِيْمِ

ہے۔

④ کلینیؒ اور ابن بابویہؒ نے صحیح و غیر صحیح اسناد کے ساتھ امام محمد باقرؑ امام جعفر صادق علیہما السلام سے روایت کی ہے کہ نمازِ واجب کے بعد کم سے کم دُعا جو کافی ہو سکتی ہے وہ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَعُوْذُ بِكَ

اے معبود! میں تجھ سے ہر خیر کا سوال کرتا ہوں جو تیرے علم کے احاطے میں ہے اور ہر شر سے

مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عَافِيَتَكَ فِيْ

تیری پناہ لیتا ہوں جو تیرے علم کے احاطے میں ہے اے معبود! میں اپنے تمام امور میں تجھ سے سہولت

اُمُوْرِيْ كُلِّهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

کا سوال کرتا ہوں اور دُنیا و آخرت کی ہر رسوائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں

ابن بابویہؒ کی روایت کے مطابق یہ دُعا یوں ہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے معبود! درود بھیج محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ .... تا آخر

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

⑤ سنت ہے کہ جب نماز سے فارغ ہو جائے تو کہے:

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ وَ

اے معبود درود بھیج سرکار محمد و آل محمد پر اور مجھے جہنم کی آگ سے بچا اور جنت

اَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ وَزَوِّجْنِي الْحُوْرَ الْعِيْنَ

میں داخل فرما اور سیاہ چشم حور سے میری تزویج کر دے۔

جیسا کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب کوئی بندہ نماز سے فارغ ہو جائے تو خدائے تعالیٰ سے بہشت کی دعا کرے دوزخ سے خدا کی پناہ مانگے اور سیاہ چشم حور کے ساتھ تزویج کی درخواست کرے۔

⑧ موثق سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب حق تعالیٰ نے درج ذیل آیات کے زمین پر نازل کرنے کا حکم دیا تو ان آیات نے عرش الٰہی کے ساتھ لگ کر کہا، پروردگارا! تو ہمیں گناہگاروں اور خطا کاروں کی طرف بھیج رہا ہے۔ تب ذات حق نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ تم زمین پر چلی جاؤ، مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم! تمہیں آل محمد اور ان کے دوست داروں میں سے جو بھی تلاوت کرے گا میں اس پر ہر روز پوشیدگی میں ستر مرتبہ نظر رحمت کروں گا اور ہر نظر میں اس کی ستر حاجتیں پوری کروں گا چاہے اس نے بہت سے گناہ بھی کیے ہوں۔ ایک اور روایت میں ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد ان آیات کو پڑھے تو میں اسے خطیرۂ قدس میں ٹھہراؤں گا، خواہ وہ کتنا ہی گناہ گار کیوں نہ ہو۔ اگر اُسے خطیرۂ قدس میں نہ ٹھہراؤں تو بھی ہر روز ستر مرتبہ اس پر اپنی خاص نظر رحمت کروں گا۔ اگر یہ نہ کروں تو پھر ہر روز اس کی ستر حاجتیں پوری کروں گا کہ جن میں کم سے کم یہ ہے کہ اس کے گناہ معاف کر دوں گا۔ اگر یہ نہ کروں تو اسے شر شیطان اور ہر دشمن کے شر سے اپنی پناہ میں رکھوں گا اور اسے ان پر غلبہ عطا کروں گا اور موت کے علاوہ کوئی چیز اس کو جنت میں جانے سے نہیں روک سکے گی اور وہ آیات یہ ہیں:

سورۂ فاتحہ کی تمام آیات۔ آیۃ الکرسی هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ تک۔ نیز آیت شہادت اور آیت ملک۔



Presented by www.ziaraat.com

آیت شہادت

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا

خدا نے گواہی دی کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ ہے نیز ملائکہ اور صاحبان علم نے گواہی دی کہ وہ عدل

بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ

قائم کیے ہوئے ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ غالب و حکیم ہے یقیناً اللہ کے نزدیک دین بس

الْاِسْلَامُ ۔ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا

اسلام ہی ہے۔ اہل کتاب نے اختلاف نہیں کیا مگر اس کے بعد جب ان کے پاس

جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۔ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ

علم آگیا انہوں نے باہم اختلاف و نزاع کھڑا کیا اور جو شخص آیات الٰہی کا انکار کرے تو

اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ

یقیناً اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

آیتِ ملک

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ

کہو اے اللہ! اے حکومت کے مالک تو جسے چاہے حکومت دے اور جس سے چاہے حکومت واپس

الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ

لے لے تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے بھلائی

بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ الَّيْلَ

تیرے ہاتھ میں ہے یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے تو رات کو دن میں

فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو مردہ میں سے زندہ کو نکالتا ہے

الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ

اور زندہ میں سے مردہ کو نکالتا ہے اور جسے چاہے بغیر حساب

Presented by www.ziaraat.com

بِغَیرِ حِسَاب

کے روزی دیتا ہے

معتبر سند کے ساتھ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے تو کوئی کاٹنے والی چیز اسے ضرر نہیں پہنچا سکے گی۔ ایک اور معتبر حدیث میں فرماتے ہیں کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یا علیؑ! تمہارے لیے ہر فریضہ نماز کے بعد آیۃ الکرسی کی تلاوت کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ پیغمبر یا صدیق یا شہید کے علاوہ کوئی اس عمل کو ہمیشہ جاری نہیں رکھ سکتا۔ حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد آیۃ الکرسی کی تلاوت کرے تو سوائے موت کے کوئی چیز اسے بہشت میں جانے سے نہیں روک سکے گی۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد آیۃ الکرسی کی تلاوت کرے تو اس کی نماز قبول ہوگی۔ وہ خدا کی پناہ میں رہے گا اور خدا اسے گناہوں اور بلاؤں سے محفوظ رکھے گا۔

⑨ شیخ کلینیؒ ابن بابویہ اور دیگر محدثین نے معتبر اسناد کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ شیبہ ہذلی نے حضرت رسولؐ کی خدمت میں عرض کیا: یا رسول اللہ! میں بوڑھا ہو چکا ہوں، میرے اعضا اب ان اعمال کے بجا لانے سے عاجز ہو گئے ہیں جن کا میں پہلے سے عادی تھا۔ یعنی نماز، روزہ، حج اور جہاد وغیرہ۔ تو اب آپ مجھے ایسا کلام تعلیم فرمائیں جو میرے لیے آسان ہو اور مفید بھی ہو۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ پھر کہو تم کیا کہنا چاہتے ہو؟ تب اس نے اپنے الفاظ کو دو تین مرتبہ دہرایا، یہ سن کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تیرے اردگرد کے تمام درخت اور مٹی کے ڈھیلے رو پڑے ہیں۔ پس جب تم نمازِ فجر سے فارغ ہو جاؤ تو دس مرتبہ کہو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

پاک ہے بزرگ تر اللہ اور حمد اسی کے لیے ہے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہی

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

جو خدائے بلند و بزرگ سے ہے

اس کلام کی برکت سے خدا تم کو اندھے پن، دیوانگی، برص، جذام، پریشانی اور فضول گوئی سے نجات دے گا۔ شیبہ نے کہا یا رسول اللہ! یہ تو میری دنیا کے لیے ہے، میری آخرت کے لیے بھی تو کچھ

Presented by www.ziaraat.com

فرمائیں۔ تب حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد یہ کہا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَ

اے معبود! تو مجھے اپنی طرف سے ہدایت دے مجھ پر اپنا فضل وکرم جاری رکھ مجھ پر

انْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ

اپنی رحمت کی چادر تان دے اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ اگر کوئی شخص اس دعا کو پابندی کے ساتھ پڑھتا رہے اور مرتے دم تک اسے جان بوجھ کر ترک نہ کرے تو جب وہ میدانِ حشر میں آئے گا تو اس کے لیے بہشت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اسے یہ اختیار دیا جائے گا کہ وہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔ یہ آخری دعا دیگر معتبر اسناد کے ساتھ بھی روایت کی گئی ہے۔

⑩ تسبیحاتِ اربعہ

شیخ طوسیؒ، ابن بابویہؒ، اور حمیری نے صحیح اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ایک دن حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمایا: اگر تم اپنے تمام مال واسباب اور اشیا وظروف میں سے ہر ایک کو دوسرے پر رکھتے چلے جاؤ تو کیا وہ آسمان تک پہنچ جائیں گے؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: آیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہیں ایسی چیز تعلیم کروں کہ جس کی جڑیں زمین میں اور شاخیں آسمان تک گئی ہوں؟ سب نے عرض کیا: ضرور! یا رسول اللہ! اس وقت آپؐ نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد تیس مرتبہ کہو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ پاک ہے حمد اللہ ہی کے لیے ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ ہے

ہاں یہ وہ کلام ہے کہ جس کی جڑیں زمین میں اور شاخیں آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں۔ یہ انسان کو چھت تلے دبنے، پانی میں ڈوبنے، کنوئیں میں گرنے، درندوں کے چیرنے پھاڑنے، بدترموت اور آسمان سے آنے والی بلاؤں سے بچاتا ہے، یہی ان باقیات الصالحات میں ہے جن کا ذکر قرآن مجید میں ہے۔ دیگر

Presented by www.ziaraat.com

صحیح اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد اپنی جگہ چھوڑنے سے پہلے ان تسبیحاتِ اربعہ کو چالیس مرتبہ پڑھے تو وہ خدا سے جو کچھ مانگے وہ اسے عطا فرمائے گا۔ صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص فریضہ نماز کے بعد تیس مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰہِ" کہے تو اس کے بدن پر موجود ہر گناہ ساقط ہو جائے گا۔ ایک اور صحیح حدیث میں آں جناب ہی سے منقول ہے کہ خدا نے قرآن مجید میں جس "ذکرِ کثیر" کا ذکر فرمایا ہے اور اس کی ستائش کی ہے وہ یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد تیس مرتبہ "سبحان اللہ" کہا جائے۔ قطب راوندی نے روایت کی ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے براء بن عازب سے فرمایا: آیا چاہتے ہو کہ میں تمہیں ایسی بات بتاؤں کہ جسے بجالانے سے تم خدا کے بچے اور سچے دوست بن جاؤ؟ اس نے کہا کہ ضرور فرمایئے! آپ نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد دس مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھ لیا کرو! جب تم ایسا کرو گے تو دنیا میں تم سے ایک ہزار بلائیں دور ہوں گی جن میں سے ایک مرتد ہونا بھی ہے نیز تمہارے لیے آخرت میں ہزار مرتبے ذخیرہ کر دیئے جائیں گے۔ جن میں سے ایک مرتبہ یہ بھی ہے کہ تم نبی کریمؐ کی ہمسائیگی میں ہو گے۔

(۱۱) شیخ کلینیؒ نے سند حسن کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص فریضہ نماز کے بعد تین مرتبہ کہے:

يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ أَحَدٌ غَيْرُهُ

اے وہ کہ جو چاہے کرتا ہے اور اس کے علاوہ کوئی بھی جو چاہے نہیں کر پاتا

جو یہ کہے گا۔ وہ خدا سے جو کچھ بھی مانگے مل جائے گا

(۱۲) شیخ برقی نے موثق سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ نماز سے فارغ ہو کر اپنے زانوؤں کو حرکت دینے سے پہلے جو بھی شخص اس تہلیل کو دس مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے چار کروڑ گناہوں کو مٹا دے گا اور اس کے لیے چار کروڑ نیکیاں لکھ دے گا۔ اس کے پڑھنے کا اتنا ثواب ہے کہ گویا اس شخص نے بارہ مرتبہ قرآن مجید ختم کیا ہے۔ پھر فرمایا کہ میں تو سو مرتبہ پڑھتا ہوں۔ لیکن تمہارے لیے اس کا دس مرتبہ پڑھنا ہی کافی ہے۔ اور وہ تہلیل یہ ہے:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ إِلٰهًا وَاحِدًا أَحَدًا

میں گواہ ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں وہ معبود تنہا اکیلا اور بے نیاز

Presented by www.ziaraat.com

صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

ہے نہ اس نے کوئی بیوی کی نہ کسی کو بیٹا بنایا۔

اس تہلیل کی فضیلت میں بہت کچھ بیان کیا گیا ہے خصوصاً سے صبح و شام کی نمازوں کی تعقیبات میں اور طلوع و غروب آفتاب کے وقت پڑھنا چاہیئے۔

(۱۳) شیخ کلینیؒ، ابن بابویہؒ اور دیگر علما نے صحیح اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جبرائیل زندان میں حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس آئے اور کہا: ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کریں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِيْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ

اے معبود! میرے لیے کشائش اور بچ نکلنے کا سامان پیدا کر اور مجھے روزی دے جہاں سے مجھے توقع ہے اور

وَمِنْ حَيْثُ لَآ اَحْتَسِبُ

جہاں سے توقع نہیں ہے

(۱۴) بلدالامین میں حضرت رسولؐ سے روایت ہوئی ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ قیامت میں خداوند عالم کسی کو اس کے اعمال پر مطلع نہ ہونے دے اور اس کے گناہوں کی فہرست کسی کے سامنے نہ کھولے تو اسے ہر نماز کے بعد یہ کلام پڑھنا چاہیئے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ مَغْفِرَتَكَ اَرْجٰى مِنْ عَمَلِيْ وَاِنَّ رَحْمَتَكَ اَوْسَعُ مِنْ

اے معبود! تیری بخشش میرے اعمال سے زیادہ امید افزا ہے اور تیری رحمت میرے گناہوں سے زیادہ وسیع

ذَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ ذَنْبِيْ عِنْدَكَ عَظِيْمًا فَعَفْوُكَ اَعْظَمُ

ہے اے معبود! اگر میرے گناہ تیرے نزدیک بڑے ہیں تو تیری درگزر میرے گناہوں سے بہت

مِنْ ذَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ لَّمْ اَكُنْ اَهْلًا اَنْ تَرْحَمَنِيْ فَرَحْمَتُكَ اَهْلٌ

بڑی ہے اے معبود! اگر میں تیری رحمت کے لائق نہیں تو تیری رحمت اس لائق ہے کہ مجھ تک

اَنْ تَبْلُغَنِيْ وَتَسَعَنِيْ لِاَنَّهَا وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ بِرَحْمَتِكَ يَا

پہنچ جائے اور مجھے گھیر لے کیونکہ وہ ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے تیری رحمت کا واسطہ اے

Presented by www.ziaraat.com

اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے

(۱۵) کفعمیؒ نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے آنحضرتؐ کی خدمت میں اپنی بیماری اور تنگدستی کی شکایت کی تو آپؐ نے اس سے فرمایا کہ ہر فریضہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو۔

تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ

میں نے اس پر بھروسہ کیا جو زندہ ہے اسے موت نہیں حمد ہے خدا کے لیے جس نے نہ کوئی بیوی

یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ

بنائی اور نہ کوئی بیٹا نہ بادشاہت میں کوئی اس کا ساجھی ہے نہ بوجہ

وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا

کمزوری کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کی بہت زیادہ بڑائی کرو۔

ایک اور روایت کے مطابق آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب بھی مجھے کوئی مشکل درپیش ہوتا تو جبرائیل میرے پاس آتے اور کہتے کہ اس (مذکورہ بالا) دعا کو پڑھیں۔ معتبر احادیث میں آیا ہے کہ دل کے وسوسوں، قرض، پریشانی اور بیماری دور کرنے کے لیے یہ دعا بار بار پڑھی جائے بعض روایات میں ہے کہ اس کے شروع میں "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ" بھی پڑھا جائے۔

(۱۶) شیخ مفیدؒ نے مقنعہ میں تعقیبات نماز کے سلسلے میں لکھا ہے کہ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ انْفَعْنَا بِالْعِلْمِ وَزَیِّنَّا بِالْحِلْمِ وَجَمِّلْنَا بِالْعَافِیَۃِ وَ

اے معبود ہمیں علم کے ذریعے فائدہ دے علم سے مزین فرما عافیت کی زیبائی بخش اور

کَرِّمْنَا بِالتَّقْوٰی اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَھُوَ

تقوے کے ذریعے معزز فرما یقیناً میرا مددگار وہ اللہ ہے جس نے کتاب نازل فرمائی اور وہ

یَتَوَلَّی الصَّالِحِیْنَ

نیکوکاروں کی مدد کرتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

ابن بابویہؒ، شیخ طوسیؒ، اور دیگر علماء نے معتبر اسناد کے ساتھ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ دُنیا سے اس حال میں رخصت ہو کہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو۔ جیسے سونا کندن بنا ہوا ہو اور وہ یہ بھی چاہتا ہو کہ قیامت کو کوئی شخص اس سے ظلم کی داد خواہی نہ کرے تو اسے چاہیے کہ پنجگانہ نمازوں کے بعد سورہ قل ھو اللہ احد پڑھے اور پھر اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کر کے یہ دُعا پڑھے،

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَکْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ الطَّاھِرِ الطُّھْرِ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جو پوشیدہ محفوظ پاک و پاکیزہ اور برکت والا

الْمُبَارَکِ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ وَسُلْطَانِکَ الْقَدِیْمِ یَا وَاھِبَ

ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے عظیم نام اور تیری قدیم حکومت کے اے عطیے دینے

الْعَطَایَا یَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰی یَا فَکَّاکَ الرِّقَابِ مِنَ النَّارِ صَلِّ عَلٰی

والے اے قیدیوں کو رہائی دینے والے اے لوگوں کو جہنم سے آزاد کرنے والے درود بھیج سرکار

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَفُکَّ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَاَخْرِجْنِیْ مِنَ الدُّنْیَا

محمدؐ و آلِ محمدؐ پر میری گردن جہنم سے آزاد کر دے مجھے دُنیا سے امان کے ساتھ

اٰمِنًا وَّاَدْخِلْنِی الْجَنَّۃَ سَالِمًا وَّاجْعَلْ دُعَائِیْ اَوَّلَہٗ فَلَاحًا وَّاَوْسَطَہٗ

اٹھانا اور جنت میں سلامتی کے ساتھ داخل کرنا میرے دعا کو اول کو فلاح بنا دے اس کے وسط کو نجات

نَجَاحًا وَّاٰخِرَہٗ صَلَاحًا اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ بعض معتبر نسخوں میں یہ دُعا

بنا اور اس کے آخر کو بہتری قرار دے بے شک تو ہر غیب کا جاننے والا ہے۔

یوں درج ہے۔ یَا فَکَّاکَ الرِّقَابِ مِنَ النَّارِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

اے لوگوں کو جہنم سے آزاد کرنے والے میں سوال کرتا ہوں کہ تو سرکار محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعْتِقَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ

و آلِ محمدؐ پر رحمت فرما میری گردن کو جہنم کی آگ سے آزاد کر دے۔ مجھے دنیا

تُخْرِجَنِیْ مِنَ الدُّنْیَا سَالِمًا وَّتُدْخِلَنِی الْجَنَّۃَ اٰمِنًا وَّاَنْ تَجْعَلَ دُعَائِیْ

سے سلامتی کے ساتھ اُٹھائیے اور جنت میں امن کے ساتھ داخل کیجئے نیز میری دعا کے اوّل

اَوَّلَهٗ فَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ نَجَاحًا وَّاٰخِرَهٗ صَلَاحًا اِنَّكَ اَنْتَ

فلاح قرار دے وسط کو نجات بنا اور آخر کو بہتری بنادے بے شک تو ہر غیب

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ

کا جاننے والا ہے۔

شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص خدا اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہے اسے ہر فریضہ نماز کے بعد سورہ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" کا پڑھنا ترک نہ کرنا چاہیئے۔ کیونکہ جو شخص اس سورے کی تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دنیا و آخرت کی بھلائی جمع کر دیگا پس وہ اس کو، اس کے والدین کو اور اس کی اولاد کو بخش دے گا ایک اور حدیث میں ہے کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد دس مرتبہ سورہ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی تر و بیچ سیاہ چشم حور کے ساتھ کرے گا۔ سید ابن طاؤسؒ نے حضرت رسول خدا سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد سورہ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" پڑھے گا آسمان سے اس پر رحمت نازل ہوگی اسے تسکین حاصل ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت فرمائے گا نیز وہ اس کے گناہ معاف کر دے گا اور جو بھی حاجت طلب کرے گا خدا اسے پورا کرے گا۔

⑱ شیخ کلینیؒ اور دیگر علما نے معتبر سند کے ساتھ اہل بیت علیہم السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد اپنے دائیں ہاتھ سے اپنی داڑھی پکڑے ہوئے بائیں ہاتھ کو آسمان کی طرف بلند کر کے تین مرتبہ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اِرْحَمْنِيْ مِنَ النَّارِ کہے اور پھر تین مرتبہ کہے اَجِرْنِيْ

اے دبدبہ و عزت کے مالک آگ کے مقابل مجھ پر رحم فرما مجھ کو

مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ کہے، اس کے بعد بائیں ہاتھ کو داڑھی سے ہٹا کر دونوں ہاتھ آسمان کی

دردناک عذاب سے بچالے

طرف پھیلا کر تین مرتبہ يَا عَزِيْزُ يَا كَرِيْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا غَفُوْرُ يَا

اے غالب اے سخی اے رحم والے اے بخشنے والے اے

رَحِيْمُ کہے، پھر ہاتھوں کو پلٹا کر یعنی ہتھیلیاں نیچے کی طرف کر کے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کر کے

مہربان

تین مرتبہ اَجِرْنِيْ مِنَ الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ کہے اور پھر یہ کہے وَصَلَّى

مجھ کو دردناک عذاب سے بچالے خدا حضرت

Presented by www.ziaraat.com

اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ

محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت کرے اور فرشتوں اور روح پر بھی

پھر فرمایا کہ جو شخص اس دعا کو مذکورہ طریقے سے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخش دے گا اور اس سے خوشنود ہوگا، جن و انس کے علاوہ دیگر مخلوقات بھی اس کی موت تک اس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے۔

(۱۹) شیخ مفیدؒ نے کتاب "مجالس" میں جناب محمد بن حنفیہ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا: ایک دن میرے والد گرامی امیر المومنین علیہ السلام خانہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے کہ اچانک ایک شخص کو دیکھا کہ جو غلافِ کعبہ کو پکڑ کر یہ دعا پڑھ رہا تھا۔ امیر المومنینؑ نے اس سے پوچھا: ابھی تم دعا مانگ رہے تھے؟ اس نے کہا: جی ہاں! کیا وہ دعا آپؑ نے سن لی ہے؟ آپؑ نے فرمایا: ہاں! اس نے کہا اس دعا کو ہر نماز کے بعد پڑھا کریں، قسم بخدا کہ جو بھی مومن نماز کے بعد یہ دعا پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخش دے گا خواہ وہ تعداد میں آسمان کے ستاروں، بارش کے قطروں، ریت کے ذرّوں اور غبارِ خاک کے مانند ہی کیوں نہ ہوں حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا: میں اس دعا کو جانتا ہوں، یقیناً حق تعالیٰ کی بخشش بڑی وسیع ہے اور وہ بڑا ہی کریم ہے۔ تب اس شخص نے کہا: اے امیر المومنین! آپؑ نے سچ فرمایا اور ہر عالم سے بڑھ کر ایک عالم ہوتا ہے وہ حضرت خضر علیہ السلام تھے۔ کفعمی نے بلد الامین میں ایک دعا ذکر کی ہے جو یہ ہے۔

يَا مَنْ لَّا يَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ يَا مَنْ لَّا يُغَلِّطُهُ السَّآئِلُوْنَ وَ

اے وہ جسے ایک آواز دوسری سے غافل نہیں کرتی اے وہ سوالی جسے مغالطہ میں نہیں ڈالتے اے وہ

يَا مَنْ لَّا يُبَرِّمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ اَذِقْنِيْ بَرْدَ عَفْوِكَ وَمَغْفِرَتِكَ

جسے فریادیوں کی فریادیں تھکاتی نہیں۔ مجھے اپنے عفو اور بخشش کی ٹھنڈک

وَحَلَاوَةَ رَحْمَتِكَ

اور اپنی رحمت کی مٹھاس نصیب فرما

(۲۰) دیلمیؒ نے اعلام الدین میں ابن عباس سے روایت کی ہے کہ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا: جو شخص مغرب کی نماز کے بعد ان آیات کو تین مرتبہ پڑھے تو وہ گذشتہ دن کا ضائع ہو جانے والا ثواب حاصل کر لے گا۔ اس کی نماز قبول ہوگی۔ اگر ہر فریضہ اور سنتی نماز کے بعد پڑھے تو اس کے لیے آسمان کے ستاروں بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں اور زمین کے ذرّوں کی تعداد کے مطابق نیکیاں لکھی جائیں گی۔ جب وہ

Presented by www.ziaraat.com

مرے گا تو قبر میں اسے ہر نیکی کے عوض دس نیکیاں مزید عطا ہوں گی۔ وہ آیات یہ ہیں:

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي

اللہ پاک ہے جب تم شام کرتے ہو اور جب صبح کرتے ہو اسی کے لیے حمد ہے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ

اور زمین میں اور رات میں بھی اور جب تم ظہر کرتے ہو وہ مردہ میں سے

مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

زندہ کو اور زندہ میں سے مردہ کو باہر نکالتا ہے وہ زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندہ

وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

کرتا ہے اور اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے پاک ہے تیرا صاحب عزت رب ان باتوں سے جو وہ اس کے لیے

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

کہتے ہیں اور سلام ہے سب نبیوں پر اور حمد بس خدا کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے

(۲۱) سید ابن طاؤس نے معتبر سند کے ساتھ جمیل بن دراج سے روایت کی ہے کہ ایک شخص امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: مولا! میری عمر زیادہ ہو گئی ہے۔ میرے رشتہ دار مر چکے ہیں کوئی مونس اور ہمدم نہیں ملتا، مجھے ڈر ہے کہ میں خود بھی مر جاؤں گا۔ حضرت نے فرمایا: اپنے رشتہ داروں کی بہ نسبت صالح مومن بھائی اُنس کے لیے بہتر ہیں۔ اگر تم اپنی اور عزیز و اقارب اور دوستوں کی لمبی عمر چاہتے ہو تو ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّ رَسُوْلَكَ الصَّادِقَ

اے معبود رحمت فرما محمد و آل محمد پر اے معبود بے شک تیرے سچے اور سچا قرار دیئے

الْمُصَدَّقَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ قَالَ اِنَّكَ قُلْتَ مَا تَرَدَّدْتُ

ہوئے رسول نے فرمایا تیری رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آل پر، کہ یقیناً تو نے ارشاد کیا کہ میں جو کچھ کرنا چاہوں

فِيْ شَيْءٍ اَنَا فَاعِلُهٗ كَتَرَدُّدِيْ فِيْ قَبْضِ رُوْحِ عَبْدِيَ الْمُؤْمِنِ

اس میں کوئی تردد نہیں ہوتا مگر اس وقت جب میں کسی ایسے مومن کی روح قبض کرنے لگوں جو

Presented by www.ziaraat.com

يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَاَكْرَهُ مَسَائَتَهُ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

موت کو پسند نہ کرے اور میں اس کی ناخوشی کو پسند نہیں کرتا اور اے معبود درود بھیج سرکار محمدؐ و آل محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ لِوَلِيِّكَ الْفَرَجَ وَالْعَافِيَةَ وَالنَّصْرَ وَلَا

پر اور اپنے آخری ولی کی کشائش میں جلدی کر انہیں محفوظ رکھ اور کامیابی عطا فرما اور مجھے

تَسُؤْنِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَلَا فِيْ اَحَدٍ مِّنْ اَحِبَّتِيْ

اپنے اور اپنے دوستوں کے بارے میں کسی برائی سے دوچار نہ کرنا

اگر چاہو تو اپنے ایک ایک دوست کا نام لو اور کہو، نہ فلاں کے بارے میں نہ فلاں کے بارے میں برائی سے دوچار نہ کرنا، راوی کہتا ہے کہ جب میں نے یہ دعا پابندی کے ساتھ پڑھنا شروع کی تو مجھے اس قدر زندگی نصیب ہوئی کہ میں اس سے اکتا گیا۔ یہ دعا نہایت ہی معتبر ہے اور دعاؤں کی تمام کتابوں میں منقول ہے۔

تعقیباتِ مختصہ

ہر نماز کی مخصوص تعقیبات

نمازِ فجر کی مخصوص تعقیبات

جاننا چاہیئے کہ نماز فجر کی تعقیبات دیگر تمام نمازوں کی بہ نسبت زیادہ ہیں اور اس نماز کی خصوصی فضیلت کے بارے میں بہت سی احادیث وارد ہوئی ہیں۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ تلاش رزق میں روئے زمین پر سفر کرنے کے مقابل نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک ذکر الٰہی میں مشغول رہنا زیادہ کامل ہے۔ حضرت رسول اکرمؐ سے منقول ہے کہ جو شخص طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک اپنے مصلے پر بیٹھ کر تعقیبات میں مشغول رہے تو خدائے تعالیٰ اسے آتش جہنم سے محفوظ رکھے گا۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ شیطان اپنے دن کے لشکر کو طلوع صبح صادق

Presented by www.ziaraat.com

سے طلوعِ آفتاب تک اور اپنے رات کے لشکر کو غروبِ آفتاب سے سرخی زائل ہونے تک زمین پر پھیلا دیتا ہے۔ لہٰذا ان دو ساعتوں میں خدا کو بہت یاد کرو کہ ان دو وقتوں میں شیطان انسانوں کو غافل کر دیتا ہے۔ صحیح سند کے ساتھ منقول ہے کہ خراسان میں امام علی رضا علیہ السلام جب نمازِ فجر پڑھتے تو طلوعِ آفتاب تک اپنے مصلّے پر بیٹھ کر تعقیبات میں مشغول رہتے تھے۔ بعدہٗ ایک تھیلی آپ کے پاس لائی جاتی جس میں مسواک ہوتے اور ان میں سے ایک ایک مسواک استعمال فرماتے تھے۔ پھر آپ تھوڑا سا کنڈر چباتے اور اس کے بعد قرآن مجید لے کر تلاوت میں لگ جاتے۔ حضرت رسولؐ خدا سے منقول ہے کہ جو شخص طلوعِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک تعقیبات میں مشغول رہے تو خدائے تعالیٰ اس کے لیے حج کا ثواب لکھ دیتا ہے۔ حدیث قدسی میں ہے کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے: اے فرزند آدم! تو مجھے بعد صبح ایک ساعت اور بعد عصر ایک ساعت تک یاد کیا کر تاکہ میں تیری تمام مشکلیں آسان اور حاجتیں پوری کر دوں۔ نمازِ فجر کی بعض مخصوص تعقیبات یہ ہیں۔

① ابن بابویہؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص نمازِ فجر کے بعد ستر مرتبہ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ" کہے تو

اپنے رب اللہ سے بخشش مانگتا اور توبہ کرتا ہوں

اللہ تعالیٰ اس کے ستر ہزار گناہ معاف کر دیتا ہے، ایک اور روایت کے مطابق سات سو گناہ معاف کر دیتا ہے۔

② ابن بابویہؒ نے صحیح اور معتبر اسناد کے ساتھ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص نمازِ فجر کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے تو شیطان کی چاہت کے برخلاف اس دن میں اس کا کوئی گناہ نہیں لکھا جائے گا۔ بلد الامین میں حضرت رسولؐ خدا سے روایت ہے کہ جو شخص روزانہ دس مرتبہ سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے تو اس دن اس کے گناہ نہیں لکھے جائیں گے ہر چند کہ شیطان اس بارے میں کتنی ہی کوشش کرے۔

③ شیخ کلینیؒ نے صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص نمازِ فجر کے بعد ایک سو مرتبہ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

جو خدا چاہے وہی ہوتا ہے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ خدائے

Presented by www.ziaraat.com

بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہے تو اس روز اسے کوئی ناگوار امر درپیش نہیں ہوگا۔ شیخ طوسیؒ بلند و بزرگ سے ہے۔

اور دیگر علما نے بھی دعاؤں کی کتابوں میں اس کا ذکر کیا ہے۔

④ کفعمیؒ اور دیگر علما نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص نماز فجر کے بعد دس مرتبہ زوال آفتاب کے وقت دس مرتبہ اور بعد از عصر دس مرتبہ سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ پڑھے تو اس کا ثواب لکھنے کے لیے دو ہزار لکھنے والے تیس سال تک مشقت میں پڑے رہیں گے نیز آنجناب ہی سے مروی ہے کہ جو شخص اس سورت کو طلوع فجر کے بعد سات مرتبہ پڑھے تو اس کے لیے فرشتوں کی ستر صفیں ستر دفعہ صلوات پڑھتی ہیں اور ستر دفعہ اس کے لیے رحمت طلب کرتی کرتی ہیں۔ امام محمد تقی علیہ السلام سے اس شخص کے لیے بہت زیادہ ثواب منقول ہے جو دن رات میں چھ مرتبہ سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ پڑھے اور اس کی ترتیب یوں ہے: طلوع فجر کے بعد اور نماز فجر سے پہلے سات مرتبہ، نماز فجر کے بعد دس مرتبہ۔ زوال آفتاب کے بعد اور نافلہ ظہر سے پہلے دس مرتبہ، نافلہ ظہر کے بعد اکیس مرتبہ، نماز عصر کے بعد دس مرتبہ، نماز عشا کے بعد سات مرتبہ اور سونے کے وقت گیارہ مرتبہ۔ اس کے جملہ ثواب میں سے یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہزار فرشتے خلق فرماتا ہے جو اس شخص کے لیے چھتیس ہزار سال تک اس عمل کا ثواب لکھتے رہتے ہیں۔

⑤ ابن بابویہؒ اور دیگر علما نے معتبر سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر روز نماز فجر کے بعد دس مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

پاک ہے بزرگ اللہ اسی کے لیے حمد ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو بلند و بزرگ تر

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کہے تو حق تعالیٰ اس کو عافیت عطا فرمائے گا۔ یعنی اسے دیوانگی خدا سے ہے۔

برص، جذام، پریشانی، چھت تلے دبنے اور بڑھاپے کی فضول گوئی سے بچائے گا۔

⑥ جلاالاعین میں حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا: جو

Presented by www.ziaraat.com

شخص یہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی موت میں ڈھیل دے، دشمنوں پر غلبہ عطا کرے اور بدتر موت سے بچائے تو اسے صبح و شام پابندی کے ساتھ یہ دعا پڑھنا چاہیے اور وہ اس طرح کہ تین مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا

اللہ پاک ہے جو بہترین وزن کرنے والا علم و دانش کا مرکز رضاؤں کی حد

وَزِنَةَ الْعَرْشِ وَسَعَةَ الْكُرْسِيِّ تین مرتبہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

عرش کا وزن اور کرسی کی وسعت ہے حمد اللہ کے لیے ہے

مِلْأَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ

جو بہترین وزن کرنے والا علم و دانش کا مرکز رضاؤں کی حد عرش کا وزن

وَسَعَةَ الْكُرْسِيِّ تین مرتبہ کہے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْأَ الْمِيْزَانِ

اور کرسی کی وسعت ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ بہترین وزن کرنے والا

وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ وَسَعَةَ الْكُرْسِيِّ

علم و دانش کا مرکز رضاؤں کی حد عرش کا وزن اور کرسی کی وسعت ہے

تین مرتبہ کہے: اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِلْأَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ

اللہ بزرگ تر ہے وہ بہترین وزن کرنے والا علم و دانش کا مرکز رضاؤں کی

الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ وَسَعَةَ الْكُرْسِيِّ

حد عرش کا وزن اور کرسی کی وسعت ہے

(۷) سیّد بن طاؤسؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص نماز فجر کے بعد سو مرتبہ یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم کرنے والا مہربان ہے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدائے بلند و بزرگ

الْعَظِيْمِ

سے ہے

Presented by www.ziaraat.com

تو اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے اتنا قریب پہنچ جائے گا کہ آنکھ کی سیاہی اس کی سفیدی کے اتنی قریب نہیں ہے۔ معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام اور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص فجر اور مغرب کی نماز کے بعد کسی سے بات کرنے اور اپنی جگہ سے حرکت کرنے سے پہلے یہ دُعا ستر مرتبہ پڑھے تو ستر قسم کی بلائیں اس سے دُور ہو جائیں گی جن میں کم سے کم یہ ہے کہ وہ برص، جذام، شر شیطان اور شر حاکم سے محفوظ رہے گا۔ بعض روایات میں اسے پڑھنے کی تعداد تین مرتبہ اور بعض میں دس مرتبہ بتائی گئی ہے گویا کم از کم تعداد تین مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ سو مرتبہ ہے تاہم جتنا زیادہ مرتبہ پڑھے اتنا ہی زیادہ ثواب حاصل کرے گا۔

⑧ شیخ احمد بن فہد اور دیگر علما نے روایت کی ہے کہ ایک شخص امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی خدمت میں آیا اور شکایت کی کہ میرا کاروبار بند ہو چکا ہے جدھر کا رُخ کرتا ہوں ناکام رہتا ہوں اور جو حاجت پیش آتی ہے وہ پوری نہیں ہوتی۔ اس پر حضرت نے فرمایا کہ نماز فجر کے بعد دس مرتبہ یہ پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ

پاک ہے خدائے بزرگ و برتر اپنی حمد کے ساتھ خدا سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کا فضل چاہتا ہوں

راوی کہتا ہے کہ میں نے تھوڑے ہی عرصہ تک یہ دُعا پابندی کے ساتھ پڑھی تھی کہ کچھ لوگ کسی گاؤں سے آئے اور کہنے لگے کہ تمہارا ایک رشتہ دار فوت ہو گیا ہے اور سوائے تمہارے اس کا کوئی وارث نہیں ہے۔ پس اس طرح مجھ کو بہت سا مال و زر مل گیا اور اب میں کسی کا محتاج نہیں ہوں۔ کافی اور مکارم میں روایت ہوئی ہے کہ ہلقام نامی ایک شخص حضرت کی خدمت حاضر ہوا اور عرض کیا: مجھے کوئی ایسی دُعا تعلیم فرمائیں جو میری دُنیا اور آخرت کے لیے جامع و کیساں مفید ہو اور آسان بھی ہو۔ حضرت نے اسے یہی مذکورہ بالا دُعا تعلیم فرمائی اور کہا کہ اسے نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک پڑھا کرو۔ اس نے یہ دُعا پابندی کے ساتھ پڑھنا شروع کر دی تو اس کے حالات بہتر ہو گئے۔

⑨ عیاشی نے عبداللہ بن سنان سے روایت کی ہے کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرت نے فرمایا: آیا میں ایسی دعا تعلیم کروں کہ جب تم اسے پڑھو تو حق تعالیٰ تمہارے قرضے ادا کرے اور تمہارے حالات بہتر ہو جائیں؟ میں نے عرض کیا: مجھے تو اس دُعا کی سخت ضرورت ہے، تب آپ نے فرمایا کہ نماز فجر کے بعد یہ پڑھا کرو۔

Presented by www.ziaraat.com

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

میں اس زندہ و پائندہ پر بھروسا کرتا ہوں جس کو موت نہیں حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے کسی

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

کو بیٹا نہیں بنایا نہ حکومت میں کوئی اس کا ساجھی ہے اور نہ وہ کمزور ہے

وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَ

کہ کوئی اس کا مددگار ہو اس کی بہت بڑی بڑائی کرو اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں تنگدستی بے مائیگی

الْفَقْرِ وَمِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَالسُّقْمِ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُعِيْنَنِيْ عَلٰى اَدَاءِ

قرض کی زیادتی اور مرض و بیماری سے اور سوال کرتا ہوں کہ تو اپنے حق کی ادائیگی میں

حَقِّكَ اِلَيْكَ وَاِلَى النَّاسِ۔ شیخ طوسیؒ اور دیگر علما کی روایت کے مطابق دعا یوں

میری مدد فرما جو تیرے اور لوگوں کے لیے ہے

ہے: وَمِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَعِنِّيْ عَلٰى اَدَاءِ

اور قرض کی زیادتی سے پس رحمت فرما محمد اور ان کی آل پر اور اپنے حق کی ادائیگی میں

حَقِّكَ اِلَيْكَ وَاِلَى النَّاسِ

میری مدد فرما جو تیرے اور لوگوں کے لیے ہے۔

(۱۰) کفعمیؒ نے روایت کی ہے کہ ایک شخص نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تنگدستی پریشانی اور بیماری کی شکایت کی تو آنحضرتؐ نے فرمایا: یہ دعا صبح و شام دس مرتبہ پڑھا کرو، چنانچہ اس نے تین روز تک پابندی سے یہ دعا پڑھی تو اس کے تمامی حالات سدھر گئے۔ شیخ طوسیؒ اور دیگر علما نے یہ دعا فجر کی تعقیبات میں ذکر کی ہے اور وہ دعا یہ ہے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

کوئی حرکت و قوت نہیں مگر جو اللہ سے ہے۔ میں اس زندہ پر بھروسا کرتا ہوں جسے موت نہیں

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ

حمد اللہ کے لیے ہے جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا نہ حکومت میں کوئی اس کا ساجھی ہے

فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا

نہ وہ کمزور ہے کہ اس کا کوئی مددگار ہو اور اس کی بہت بڑائی کرو

Presented by www.ziaraat.com

(۱۱) شیخ طوسیؒ، کفعمیؒ اور دیگر علماء نے حضرت رسول خدا سے روایت کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب سے فرمایا: آیا تم اس بات سے عاجز ہو کہ ہر صبح و شام خدائے تعالیٰ سے عہد لے لو؟ انہوں نے عرض کیا کہ ہم کس طرح عہد لیں؟ آپؐ نے فرمایا کہ یہ دعا پڑھا کرو کیونکہ جو شخص یہ دعا پڑھے تو اس پر لگا دی جاتی ہے اور اسے عرش الٰہی کے نیچے رکھ دیا جاتا ہے۔ پس جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک منادی آواز دے گا کہ کہاں ہیں وہ لوگ جنہوں نے خدا سے عہد لیا ہے تاکہ وہ عہد انہیں دیا جائے اور اسی کے ساتھ وہ جنت میں داخل ہوں۔ شیخ طوسیؒ نے یہ دعا نماز فجر کی تعقیبات میں ذکر کی ہے اور وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنَ

اے معبود اے آسمانوں اور زمین کے خالق اے نہاں و عیاں کے جاننے والے بڑے رحم

الرَّحِيْمَ اَعْهَدُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

والے مہربان میں اس دنیا میں تیرے ساتھ عہد کرتا ہوں یقیناً تو وہ اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُكَ

نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ تیرے بندے

وَرَسُوْلُكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ

اور رسول ہیں پس اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور تو مجھے پلک جھپکنے تک

طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا وَّلَآ اِلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَاِنَّكَ اِنْ وَكَلْتَنِيْ

بھی کبھی میرے نفس کے حوالے نہ کر اور نہ مخلوق میں سے کسی کے سپرد کر پس اگر تو نے مجھے ان کے حوالے

اِلَيْهَا تُبَاعِدْنِيْ مِنَ الْخَيْرِ وَتُقَرِّبْنِيْ مِنَ الشَّرِّ اَيْ رَبِّ لَآ اَثِقُ

کیا تو مجھے خیر و نیکی سے دور اور شر و بدی کے قریب کر دے گا۔ اے پروردگار تیری

اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَاجْعَلْ لِّيْ

رحمت کے سوا مجھے کسی پر بھروسا نہیں پس رحمت فرما محمدؐ اور ان کی پاک اولاد پر اور میرا عہد اپنے پاس

عِنْدَكَ عَهْدًا تُؤَدِّيْهِ اِلَيَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

رکھ جو تو روز قیامت مجھے واپس کرے۔ بے شک تو وعدے کے

Presented by www.ziaraat.com

الْمِيْعَادَ

خلاف نہیں کرتا

(۱۴) عدۃ الداعی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص نمازِ فجر کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے یہ کہے:

رَبِّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ

پروردگارا! محمد اور ان کے اہل بیت پر رحمت فرما

تو حق تعالیٰ اس کے چہرے کو آتش جہنم سے دور رکھے گا۔

ابن بابویہ نے معتبر سند کے ساتھ ثواب الاعمال میں روایت کی ہے کہ نمازِ فجر کے بعد سو مرتبہ کہا کرو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے معبود! محمد و آلِ محمد پر رحمت نازل فرما!

تاکہ خدائے تعالیٰ تمہیں جہنم سے محفوظ رکھے۔

ایک اور روایت کے مطابق کسی سے بات کرنے سے پہلے سو مرتبہ کہو:

يَارَبِّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْتِقْ رَقَبَتِيْ مِنَ

اے پروردگار! محمد و آلِ محمد پر رحمت نازل فرما اور میری گردن جہنم سے آزاد

النَّارِ

کر دے

سجدۂ شکر

جب تعقیبات نماز سے فارغ ہو تو سجدۂ شکر بجالائے، اس بات پر علمائے شیعہ کا اجماع ہے کہ سجدۂ شکر کسی نعمت کے حاصل ہونے یا کسی مصیبت کے دور ہونے کے وقت بجالایا جائے اور اس کی بہترین قسم نماز کے بعد ادائے نماز کی یہ توفیق ملنے پر سجدۂ شکر کی ادائیگی ہے۔ امام محمد باقر

Presented by www.ziaraat.com

علیہ السلام بسند معتبر ارشاد فرماتے ہیں کہ میرے والد بزرگوار امام زین العابدین علیہ السلام جب بھی خدا کی کسی نعمت کو یاد کرتے تو اس کے شکرانے میں سجدۂ شکر بجالاتے، جو بھی آیۂ سجدہ تلاوت فرماتے تو سجدہ بجا لاتے، کسی شر سے خوف کھاتے اور خدا اسے دُور کر دیتا تو بھی سجدۂ شکر ادا فرماتے، جب بھی واجب نماز سے فارغ ہوتے تو سجدہ بجالاتے اور جب دو آدمیوں میں صلح کرواتے تو اس کے لیے بھی سجدۂ شکر ادا کرتے۔ آں جنابؑ کے تمام اعضائے سجدہ پر سجدے کے نشان موجود تھے، اسی لیے آپؑ کو "سجاد" کہا جاتا ہے۔ صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص علاوہ نماز کے کسی نعمت کے ملنے پر خدا کے لیے سجدۂ شکر بجالائے تو اللہ تعالیٰ اس کے نام دس نیکیاں لکھ دیتا ہے، دس برائیاں مٹا دیتا ہے اور بہشت میں اس کے دس درجے بلند کر دیتا ہے دیگر بہت سی معتبر اسناد کے ساتھ آں جنابؑ ہی سے منقول ہے کہ بندہ خدا سے نزدیک تر مقام اس وقت ہوتا ہے جب وہ حالت سجدہ میں ہو اور گریہ کر رہا ہو۔ ایک اور صحیح حدیث میں فرماتے ہیں کہ سجدۂ شکر ہر مسلمان پر واجب ہے اور اس سے نماز مکمل ہوتی ہے، پروردگار عالم راضی ہوتا ہے اور ملائکہ کو ایسی عبادت پر تعجب ہوتا ہے۔ اس لیے کہ جب بندہ نماز ادا کر لیتا ہے اور اس کے بعد سجدۂ شکر بجالاتا ہے تو خداوند عالم اس کے اور فرشتوں کے درمیان سے پردے ہٹا دیتا ہے، پھر کہتا ہے کہ اے میرے فرشتو! میرے بندے کی طرف نگاہ کرو کہ اس نے میرا فرض ادا کر دیا ہے میرے عہد کو پورا کر دیا ہے۔ اس کے بعد اس بات پر میرے لیے سجدہ شکر ادا کیا ہے کہ میں نے اسے اس نعمت سے نوازا ہے اے میرے فرشتو! اب تم ہی بتاؤ کہ اسے کیا انعام دیا جائے؟ وہ کہتے ہیں خداوندا! اپنی رحمت، پھر فرماتا ہے اور کیا دُوں؟ وہ عرض کرتے ہیں اپنی جنت پھر پوچھتا ہے اسے اور کیا دُوں؟ وہ عرض کرتے ہیں، اس کے مشکل امور کی کفایت اور حاجات کی برآوری۔ اسی طرح خدائے تعالیٰ سوال کرتا جاتا ہے اور ملائکہ جواب دیتے جاتے ہیں یہاں تک کہ ملائکہ تھک جاتے ہیں اور کہتے ہیں، پروردگارا! ہمیں اب کچھ معلوم نہیں! اس پر خالق اکبر فرماتا ہے: میں بھی اس کا اسی طرح شکریہ ادا کرتا ہوں جس طرح اس نے میرا شکر ادا کیا ہے اور میں روزِ قیامت اپنے فضل اور عظیم رحمت کے ساتھ اس کی طرف نظر کروں گا۔

صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم

Presented by www.ziaraat.com

علیہ السلام کو اس لیے اپنا خلیل بنایا کہ وہ زمین پر بہت زیادہ سجدے کیا کرتے تھے، ایک اور معتبر حدیث میں فرماتے ہیں، جب بھی تم خدا کی کسی نعمت کو یاد کرو اور تم ایسی جگہ ہو کہ جہاں مخالفین تمہیں دیکھ نہ رہے ہوں تو اپنا رخسار زمین پر رکھ کر اس کی نعمت کا شکر ادا کرو۔ اگر مخالفین وہاں موجود ہوں اور تم سجدہ نہیں کر سکتے تو اپنا ہاتھ پیٹ کے نچلے حصے پر رکھ کر تواضع کے طور پر جھک جاؤ تاکہ مخالفین یہ سمجھیں کہ تمہیں دردِ شکم ہو گیا ہے۔ بہت سی روایات میں وارد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا، جانتے ہو کہ میں نے تمہیں کس لیے منتخب کیا اور ساری مخلوق میں سے کلیم بنایا ہے؟ موسیٰؑ نے عرض کیا، پروردگارا! میں نہیں جانتا! اللہ تعالیٰ نے فرمایا، اس لیے کہ میں نے اپنی ساری مخلوقات کے حالات دیکھے اور تم سے بڑھ کر کسی کو نہیں پایا کہ جس کا نفس میرے سامنے تمہارے نفس سے زیادہ عاجز و درماندہ ہو، کیونکہ جب تم نماز سے فارغ ہوتے ہو تو اپنے دونوں رخسار زمین پر رکھ دیتے ہو۔

سندِ موثق کے ساتھ امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ واجب نماز کے بعد سجدۂ شکر اس امر پر خدا کے شکر کی ادائیگی ہے کہ اس نے اپنے بندے کو یہ توفیق دی ہے کہ وہ اس کا عائد کردہ فرض ادا کر سکے۔ اس سجدے میں کم از کم ذکر یہ ہے کہ تین مرتبہ "شکراً للہ" کہا جائے۔ راوی نے پوچھا کہ "شکراً للہ" کے کیا معنیٰ ہیں؟ امامؑ نے فرمایا: اس کے معنی یہ ہیں کہ میں یہ سجدہ اس لیے کر رہا ہوں کہ اللہ نے مجھے اس عمل کی توفیق دی ہے کہ میں اس کے لیے کھڑا ہوا اور اپنا فرض ادا کیا، میں یہ سجدہ اسی بات کے شکرانے کے طور پر کر رہا ہوں۔ خدا کا شکر مزید نعمت اور اطاعت کی توفیق کا موجب ہوتا ہے اور اگر نماز میں کوئی ایسی خامی رہ گئی ہو جو نافلہ کے ذریعے پوری نہ ہو پائی ہو تو وہ اس سجدے کے ذریعے پوری ہو جاتی ہے۔

سجدۂ شکر کی کیفیت

سجدۂ شکر کی کیفیت یہ ہے کہ اسے جس طرح بھی بجالایا جائے، ادا ہو جاتا ہے اور احوط یہ ہے کہ انسان زمین پر ہو اور نماز کے سجدے کی مانند سات اعضا پر سجدہ کرے۔ نیز اپنی پیشانی اس چیز پر رکھے جس پر نماز میں پیشانی رکھنا صحیح ہوتا ہے، لیکن افضل یہ ہے کہ سجدۂ نماز کے برعکس ہاتھوں

Presented by www.ziaraat.com

کو زمین پر دراز کرے اور پیٹ کو زمین سے ملا دے اور سنت ہے کہ ـــــ پہلے پیشانی کو زمین پر رکھے پھر دائیں رخسار کو اس کے بعد بائیں رُخسار کو زمین پر رکھے، پھر پیشانی کو دوبارہ زمین پر رکھے اور یہی وجہ ہے کہ اس سجدے کو شکر کے دو سجدے کہا جاتا ہے۔

بظاہر یہ سجدہ ذکر کے بغیر بھی ادا ہو جاتا ہے لیکن سُنت ہے کہ ذکر بھی کرے اور بہتر ہے کہ ان اذکار اور دعاؤں کے ذریعے ذکر کیا جائے جو بعد میں نقل کی جائیں گی اور مستحب ہے کہ اس سجدے کو طول دیا جائے۔ چنانچہ منقول ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام طلوع آفتاب کے بعد سجدے اس قدر طول دیتے کہ زوال آفتاب ہو جاتا اور عصر کے بعد سجدے کو اس قدر طول دیتے کہ مغرب کا وقت ہو جاتا ایک اور حدیث میں ہے کہ آں جناب دس سال تک روزانہ طلوع آفتاب سے زوال آفتاب تک سجدے میں رہا کرتے تھے۔ صحیح سند کے ساتھ منقول ہے کہ امام علی رضا علیہ السلام اتنی اتنی دیر تک سجدے میں پڑے رہتے کہ مسجد کے سنگریزے آپ کے پسینے سے تر ہو جاتے۔

اور آپ اپنے دونوں رخسارے زمین پر رکھے رہتے۔ رجال کشی میں مذکور ہے کہ فضل بن شاذان، ابن ابی عمیر کے پاس آئے تو وہ حالت سجدہ میں تھے اور انہوں نے اُسے بہت طول دیا، جب انہوں نے سجدے سے سر اُٹھایا تو ان کے اس سجدے کے طولانی ہونے کا ذکر کیا گیا تو ابن ابی عمیر نے کہا: اگر تم لوگ جمیل بن دراج کے سجود کو دیکھتے تو میرے سجدے کو طولانی نہ سمجھتے، اس کے بعد کہا: ایک روز میں جمیل بن دراج کے پاس گیا تو انہوں نے بہت ہی طویل سجدہ کیا، جب انہوں نے سجدے سے سر اٹھایا تو میں نے کہا: آپ نے تو بہت ہی طویل سجدہ کیا ہے۔ انہوں نے جواب دیا: اگر تم معروف بن خربوذ کے سجدے کو دیکھتے تو میرے اس سجدے کو مختصر ہی سمجھتے۔ فضل بن شاذان ہی روایت کرتے ہیں کہ حسن بن علی بن فضال عبادت کے لیے صحرا میں چلے جاتے اور اپنے سجدے کو اتنا طول دیتے کہ صحرا کے پرندے کپڑا سمجھ کر ان کی پشت پر آن بیٹھتے، وحشی جانور ان کے اردگرد چلتے پھرتے رہتے اور ان سے کسی قسم کی وحشت محسوس نہ کرتے۔ نیز روایت ہوئی ہے کہ علی بن مہزیار طلوع آفتاب کے ساتھ ہی سجدۂ الٰہی میں چلے جاتے اور جب تک اپنے ایک ہزار مومن بھائیوں کے لیے دعا نہ کر لیتے سجدے سے سر نہ اٹھاتے اور طویل سجدوں کی وجہ سے ان کی پیشانی پر یوں گٹے پڑ چکے تھے جیسے اونٹ کے زانوؤں پر ہوتے ہیں۔ روایت ہوئی ہے کہ ابن ابی عمیر نماز فجر کے بعد سجدۂ شکر میں سر رکھتے اور ظہر تک نہیں

Presented by www.ziaraat.com

اٹھائے تھے۔

افضل یہ ہے کہ سجدۂ شکر تمام تعقیبات کے بعد اور نوافل سے پہلے کیا جائے۔ اکثر علما کہتے ہیں کہ سجدۂ شکر نمازِ مغرب کے نوافل کے بعد بجالایا جائے اور بعض دیگر علما کہتے ہیں کہ سجدۂ شکر نوافل سے پہلے کیا جائے ۔ ظاہراً دونوں صورتیں بہتر ہیں اور اس کا نوافل سے پہلے بجالانا افضل ہے۔ البتہ حمیریؒ نے امام زمانہ عجل اللہ فرجہٗ سے روایت کی ہے کہ اگر دونوں طرح سے ادا کیا جائے تو شاید زیادہ بہتر ہو۔

اب رہ گئیں سجدۂ شکر میں پڑھی جانے والی دعائیں تو وہ بہت زیادہ ہیں۔ ان میں سے چند ایک آسان ترین ہیں اور وہ یہ ہیں۔

① معتبر سند کے ساتھ امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر تم چاہو تو سو مرتبہ کہا کرو شُکْرًا شُکْرًا اور چاہو تو سو مرتبہ کہا کرو عَفْوًا عَفْوًا اور عیون اخبار الرضا میں رجاء بن ابی ضحاک روایت کرتے ہیں کہ امام علی رضا علیہ السلام خراسان میں جب نمازِ ظہر کی تعقیبات سے فارغ ہوتے تو سر سجدے میں رکھ کر سو مرتبہ کہتے:

شُكْرًا لِلّٰهِ اور جب عصر کی تعقیبات سے فارغ ہوتے تو سجدے میں سو مرتبہ کہتے حَمْدًا لِلّٰهِ

خدا کا شکر ہے خدا کی حمد ہے

② شیخ کلینیؒ معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ بندہ اس وقت اپنے خدا کے زیادہ نزدیک ہوتا ہے جب وہ حالتِ سجدہ میں ہو اور اسے پکارے پس جب سجدۂ شکر میں جائے تو کہے:

يَا رَبَّ الْأَرْبَابِ وَيَا مَلِكَ الْمُلُوكِ وَيَا سَيِّدَ السَّادَاتِ وَيَا جَبَّارَ الْجَبَابِرَةِ

اے پروردگاروں کے پروردگار! اے بادشاہوں کے بادشاہ اے سرداروں کے سردار اے جابروں کے جابر

وَيَا إِلٰهَ الْآلِهَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ۔ اب اپنی حاجات

اور اے معبودوں کے معبود۔ تو سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت فرما۔

طلب کرے اور کہے۔ فَإِنِّي عَبْدُكَ نَاصِيَتِي فِي قَبْضَتِكَ۔ پھر جو دعا چاہے

بے شک میں تیرا بندہ ہوں میری مہار تیرے ہاتھ میں ہے

Presented by www.ziaraat.com

مانگے کہ خدا عطا کرنے والا ہے اور کوئی بھی حاجت پوری کرنا اس کے لیے مشکل نہیں۔

④ شیخ کلینیؒ نے موثق سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا کہ ایک رات میں نے سنا کہ میرے والدِ گرامی مسجد میں حالت سجدہ میں روتے ہوئے یہ دُعا پڑھ رہے تھے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ حَقًّا حَقًّا سَجَدْتُّ لَكَ یَا رَبِّ

اے معبود تو پاک ہے تو میرا بیشک سچا رب ہے یارب میں نے تجھے سجدہ کیا ہے

تَعَبُّدًا وَّرِقًّا اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَمَلِیْ ضَعِیْفٌ فَضَاعِفْهُ لِیْ اَللّٰهُمَّ

عبادت و بندگی کے لیے اے معبود بے شک میرا عمل کمزور ہے اسے میرے لیے دگنا کردے اے معبود

قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ

اس دن مجھے اپنے عذاب سے بچانا جب تو لوگوں کو زندہ کرے گا اور میری توبہ قبول فرما کہ بے شک تو بہت

التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

⑤ شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آں جنابؑ سجدے میں یہ دُعا پڑھتے تھے۔

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَّارٍ حَرُّهَا لَا یُطْفٰی وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَّارٍ جَدِیْدُهَا لَا

خدایا اس آگ سے تیری پناہ لیتا ہوں جو بجھے گی نہیں تیری پناہ لیتا ہوں اس آگ سے جو ہمیشہ نئی ہے پرانی

یُبْلٰی وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَّارٍ عَطْشَانُهَا لَا یُرْوٰی وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

نہ ہوگی تیری پناہ لیتا ہوں اس آگ سے جس میں پیاسے کبھی سیراب نہ ہونگے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس

نَّارٍ مَسْلُوْبُهَا لَا یُكْسٰی

آگ سے جس میں برہنوں کو لباس نہ ملے گا

⑥ شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ ایک شخص امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ شکایت کی کہ میری ایک ام ولد لونڈی ہے جو بیمار رہتی ہے۔ حضرت نے فرمایا: اس سے کہو کہ ہر واجب نماز کے بعد سجدۂ شکر میں یہ کہا کرے:

Presented by www.ziaraat.com

يَا رَؤُفُ يَا رَحِيمُ يَا رَبِّ يَا سَيِّدِي

اے مہربان اے رحم والے اے پروردگار اے میرے سردار

(۶) بہت ہی معتبر روایات میں منقول ہے کہ امام جعفر صادق اور امام موسیٰ کاظم علیہما السلام سجدۂ شکر میں بکثرت یہ کہا کرتے :

اَسْئَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ

خدایا میں تجھ سے موت کے وقت راحت اور حساب کے وقت درگزر کا سوال ہوں

(۷) صحیح سند کے ساتھ منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سجدۂ شکر میں یہ کہا کرتے تھے۔

سَجَدَ وَجْهِيَ اللَّئِيمُ لِوَجْهِ رَبِّيَ الْكَرِيمِ

میرے پست چہرے نے تیری کریم ذات کو سجدہ کیا ہے

(۸) بعض معتبر کتابوں میں امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین کلام یہ ہے کہ بندہ سجدے میں تین مرتبہ کہے :

اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْلِي

یقیناً میں نے خود پر ظلم کیا ہے پس مجھے بخش دے

(۹) جعفریات (مجموعۂ اقوال امام جعفر صادقؑ) میں صحیح سند کے ساتھ مروی ہے کہ حضرت رسولؐ خدا جب سجدے میں سر رکھتے تو یہ دعا پڑھتے تھے :

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِي مِنْ

اے معبود تیری بخشش میرے گناہوں سے زیادہ وسیع ہے اور تیری رحمت میرے عمل کی نسبت زیادہ

عَمَلِي فَاغْفِرْلِي ذُنُوبِي يَا حَيًّا لَا يَمُوتُ

امید افزا ہے پس میرے گناہ بخش دے اے وہ زندہ جو مرے گا نہیں

(۱۰) قطب راوندی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب تمہیں کوئی سخت مصیبت درپیش ہو یا انتہائی غم واندوہ لاحق ہو تو زمین پر سجدے میں جا کر کہو :

يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ يَا مُعِزَّ كُلِّ ذَلِيلٍ قَدْ وَحَقِّكَ بَلَغَ

اے ہر جبار کو ذلیل کرنے والے ہر ذلیل کو عزت دینے والے تیرے حق کی قسم کہ میں بے بس ہو گیا

Presented by www.ziaraat.com

مَجْدُودِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّفَرِّجْ عَنِّیْ

پس تو محمد و آلِ محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھے کشادگی عطا فرما

عدۃ الداعی میں آپؑ ہی سے روایت ہے کہ جب کسی شخص کو کوئی مصیبت آپڑے یا کوئی مشکل پیش آجائے یا کوئی رنج و غم پریشان کرنے لگے تو وہ اپنے گھٹنوں تک اور کہنیوں تک کپڑا ہٹائے اور ان کو زمین پر لگا دے اپنا سینہ زمین سے لگا دے اور خدا سے اپنی حاجات طلب کرے

(۱۱) ابن بابویہؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب بندہ سجدے میں تین مرتبہ یہ کہے:

یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا سَیِّدَاہُ تو خدا تعالیٰ جواب میں کہتا ہے، لَبَّیْکَ۔ اے میرے بندے

اے اللہ اے پروردگار اے سردار ہاں

مجھ سے اپنی حاجات بیان کر مکارم الاخلاق میں ہے کہ جب کوئی شخص سجدے میں یَا رَبَّاہُ

اے پروردگار

یَا سَیِّدَاہُ کہتا ہے یہاں تک کہ اس کی سانس رک جائے تو حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے بندے اپنی حاجات بیان کر

اے سردار

(۱۲) مکارم الاخلاق میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضرت رسول خداؐ کا گزر ایک شخص کے پاس سے ہوا جو سجدے میں کہہ رہا تھا۔

یَا رَبِّ مَا ذَا عَلَیْکَ اَنْ تُرْضِیَ عَنِّیْ کُلَّ مَنْ کَانَ لَہٗ عِنْدِیْ تَبِعَۃٌ

اے پروردگار تجھے کیا فرق پڑے گا کہ تو ہر ایسے شخص کو مجھ سے راضی کر دے جس کا کوئی حق میرے ذمہ ہے

وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَاَنْ تُدْخِلَنِیَ الْجَنَّۃَ بِرَحْمَتِکَ فَاِنَّمَا

اور یہ کہ تو میرے گناہ معاف کر دے اور اپنی رحمت سے مجھ کو جنت میں داخل کر دے کیونکہ یقیناً

عَفْوُکَ عَنِ الظَّالِمِیْنَ وَاَنَا مِنَ الظَّالِمِیْنَ فَلْتَسَعْنِیْ رَحْمَتُکَ

تو ظالموں کو معاف کرتا ہے اور میں بھی ظالموں میں سے ہوں تو تیری رحمت مجھ پر چھا جائے

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

Presented by www.ziaraat.com

اس وقت آنحضرتؐ نے اس شخص سے فرمایا کہ اپنا سر اُٹھالو کہ تمہاری دُعا قبول ہو گئی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ تم نے اس پیغمبرؑ کی دُعا پڑھی ہے جو قومِ عاد میں آئے تھے۔

مؤلف کہتے ہیں: ہم نے مسجد کوفہ اور مسجد زید کے اعمال میں بعض دُعائیں نقل کی ہیں جو سجدے میں پڑھی جاتی ہیں۔

شیخ طوسیؒ نے مصباح المتہجد میں سجدۂ شکر کے بیان میں ذکر کیا ہے، مستحب ہے کہ انسان اپنے بھائیوں کے لیے سجدے میں یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ وَاللَّيَالِي الْعَشْرِ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَاللَّيْلِ إِذَا

اے معبود! ایک فجر، دس راتوں، شفع، وتر اور رات کے پروردگار جب وہ

يَسْرِ وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ وَخَالِقَ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِكَ

گزر جائے اے ہر چیز کے پروردگار اے ہر چیز کے معبود اے ہر چیز کے پیدا کرنے والے اور اے ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَافْعَلْ بِي وَبِفُلَانٍ وَفُلَانٍ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ

کے مالک! سرکار محمد و آلِ محمد پر رحمت فرما اور میرے ساتھ اور فلاں فلاں کے ساتھ وہ برتاؤ کر جس کا تو اہل ہے

وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ أَهْلُهُ فَإِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوٰى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

اور ہمارے ساتھ وہ برتاؤ نہ کر جس کے ہم اہل ہیں کیونکہ تو یقیناً تو بچانے اور بخشش دینے کا اہل ہے۔

جب سر سجدے سے اُٹھائے تو اپنے ہاتھوں کو مقامِ سجدہ سے مس کرے اور پھر انہیں اپنے چہرے کے بائیں طرف پھیرے، پھر پیشانی پر اور پھر چہرے کی دائیں طرف پھیرے اور ہر بار یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ

اے معبود حمد تیرے ہی لیے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہی حاضر و غیب کا جاننے والا بڑے رحم والا

الرَّحِيمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحَزَنَ وَالْغِبَرَ وَالْفِتَنَ

مہربان ہے اے معبود! مجھ سے ہر طرح کی ایذا یعنی غم تکلیفیں اور بلائیں دور کر دے

Presented by www.ziaraat.com

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

خواہ وہ ظاہر ہیں یا باطن ہیں

دوسری فصل

طلوع وغروب آفتاب کے درمیان کے اعمال

جب سُورج طلوع ہونے کے قریب ہو تو اس وقت وہ دُعائیں پڑھی جائیں جو انشاء اللہ پانچویں فصل میں ذکر ہوں گی اور بہتر ہے کہ دن کا آغاز صدقے سے کیا جائے چاہے وہ کوئی تھوڑی سی چیز ہی کیوں نہ ہو، پھر ظہر سے پہلے قیلولہ (دوپہر کا سونا) کر لیا جائے اور اس کے بعد نمازِ ظہر کی تیاری شروع کر دی جائے۔ دوپہر کا سونا (قیلولہ) رات کی عبادت اور دن میں روزے کے لیے مفید ہے۔ اس بات کی کوشش کرے کہ ظہر کے وقت نیند سے بیدار ہو جائے اور وضو کر کے مسجد کی طرف چل پڑے۔ مسجد میں جا کر نماز تحیۃ مسجد پڑھنا چاہیئے۔ اگر نماز کا وقت نہیں ہوا تو اس کا انتظار کیا جائے اور مستحب ہے کہ نماز اس کے اوّل وقت میں ادا کی جائے۔ جب یقینی طور پر وقت زوال داخل ہو جائے تو ہر کام سے پہلے یہ دُعا پڑھی جائے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ

اللہ پاک ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حمد خدا کے لیے ہے جس نے نہ کوئی بیوی کی نہ

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ

کوئی بیٹا بنایا نہ اس کی بادشاہت میں کوئی اس کا ساجھی ہے نہ وہ کمزور

یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا

ہے کہ کوئی اس کا مددگار ہو اور اس کی بہت بڑائی کرو۔

ایک روایت میں ہے کہ امام محمد تقی علیہ السلام نے محمد بن مسلم سے فرمایا: اس دُعا کی ایسے

Presented by www.ziaraat.com

حفاظت کرو جیسے اپنی آنکھوں کی حفاظت کرتے ہو۔

اگر یہ دُعا پڑھنے تک وضو نہ کیا ہو تو اب جلدی سے وضو کر لیا جائے اور وضو کے جو آداب پہلے ذکر ہو چکے ہیں انہیں ملحوظ رکھا جائے۔ اس کے بعد ظہر کے نوافل پڑھے جائیں اور وہ آٹھ رکعت ہیں، پہلے دو رکعت کی نیت کر کے مذکورہ طریقے سے سات تکبیریں کہتے ہوئے ان کے ساتھ مذکورہ دُعائیں پڑھی جائیں۔ پھر "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ" کہہ کر پہلی رکعت میں سورۂ حمد و سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد و سورۂ کافرون پڑھی جائیں ان دو رکعتوں سے فارغ ہونے کے بعد تین تکبیریں کہی جائیں، جیسے پہلے بیان ہو چکا ہے، اس کے بعد تسبیح فاطمہ زہراؑ اور پھر یہ دُعا پڑھی جائے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّ فِيْ رِضَاكَ ضَعْفِيْ وَخُذْ اِلَى الْخَيْرِ

اے معبود! میں کمزور ہوں پس تو میری کمزوری کو اپنی رضا کے لیے قوت میں بدل دے میری مہار پکڑ کر مجھے نیکی

بِنَاصِيَتِيْ وَاجْعَلِ الْاِيْمَانَ مُنْتَهٰى رِضَايَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا

کی طرف لے جا ایمان کو میری رضا کا مقصود بنا دے تو نے جو حصہ مجھے دیا ہے اس میں برکت عطا

قَسَمْتَ لِيْ وَبَلِّغْنِيْ بِرَحْمَتِكَ كُلَّ الَّذِيْ اَرْجُوْ مِنْكَ وَاجْعَلْ

فرما اپنی رحمت سے مجھے ہر مراد تک پہنچا جس کی تجھ سے امید رکھتا ہوں مجھے مومنوں کیلئے محبت و

لِيْ وُدًّا وَسُرُوْرًا لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَعَهْدًا عِنْدَكَ

مسرت کا مرکز بنا اور اپنے حضور میرے لیے عہد قرار دے

اس کے بعد دوسری دو رکعتیں مذکورہ طریقے سے پڑھے۔ البتہ شروع کی چھ تکبیریں نہ کہے، پھر کھڑے ہو کر دو رکعت ادا کرے اور حسب سابق تسبیح اور دُعا پڑھے، بعدہٗ دو رکعت اذان اور اقامت کے درمیان بجا لائے اور اقامت کے بعد یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ بَلِّغْ

اے معبود! اے اس دعوتِ کامل کے رب اور قائم ہونے والی نماز کے رب تو حضرت محمدؐ

مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ الدَّرَجَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ

صلی اللہ علیہ و آلہ کو درجہ، وسیلہ، فضل اور فضیلت تک پہنچا دے

Presented by www.ziaraat.com

بِاللّٰہِ اَسْتَفْتِحُ وَبِاللّٰہِ اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

خدا کے نام سے نماز کا آغاز اور خدا ہی سے کامیابی کا طالب ہوں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے توجہ کر رہا

اَلتَّوَجُّہُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ بِھِمْ

ہوں اے معبود سرکار محمد و آل محمد پر رحمت فرما اور ان کے صدقے میں اپنے ہاں

عِنْدَکَ وَجِیْھًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ

مجھے دنیا اور آخرت میں آبرومند اور مقربین میں قرار دے

نماز ظہر و عصر کے آداب

پس اب نماز ظہر ادا کرنے میں مشغول ہو جائے اور جن باتوں کو نماز فجر میں ملحوظ رکھا تھا، اس نماز میں بھی ان کا لحاظ رکھے البتہ "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" کے علاوہ باقی سب چیزیں آہستہ سے پڑھے۔ بہتر یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے، جب دوسری رکعت کا تشہد پڑھ چکے تو صلوات کے بعد کہے:

وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَہٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَہٗ

تو پیغمبرؐ کی شفاعت قبول فرما اور انہیں بلند درجے دے

پھر کھڑے ہو کر تسبیحات اربعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ پاک ہے حمد اللہ کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے

تین مرتبہ پڑھے اور اگر قصد قربت سے استغفار کا اضافہ بھی کرلے تو بہت ہی بہتر ہے۔ اس کے بعد رکوع و سجود انہی آداب کے ساتھ بجالائے جو ذکر ہو چکے ہیں۔ تیسری رکعت کے بعد چوتھی رکعت بھی اسی کے مطابق پوری کرے اور تشہد و سلام پڑھ کر نماز کو تمام کرے۔ نماز کے بعد تعقیبات پڑھے اور وہ تین تکبیریں کہے جو تعقیبات میں مذکور ہیں پھر "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِلٰھًا وَّاحِدًا" ..... تا آخر پڑھے۔ بعد میں تسبیح حضرت زہراؑ اور تعقیبات مشترکہ جو ذکر

Presented by www.ziaraat.com

ہو چکی ہیں ان میں سے دعائیں پڑھے۔ اس کے بعد نمازِ ظہر کی مختص تعقیبات پڑھے اور ظہر کی تعقیبات بہت زیادہ ہیں، ان میں سے بعض کو ہم نے کتاب ہدیہ اور مفاتیح الجنان میں ذکر کیا ہے اور اس مختصر رسالے میں انہیں بیان کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔ تعقیبات کے بعد سجدۂ شکر بجالائے اور اس کے ساتھ ہی نمازِ عصر کے لیے تیاری کرے اور سب سے پہلے آٹھ رکعت نماز نافلۂ عصر بجالائے اور بعدہٗ فریضۂ عصر مذکورہ آداب کے ساتھ ادا کرے۔ بہتر ہوگا کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ نصر یا سورۂ تکاثر یا ایسی ہی کوئی سورت پڑھے۔ دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے اور پھر نمازِ ظہر کی طرح عصر کی چار رکعتیں پوری کرے۔ ادائے نماز کے بعد تعقیباتِ مشترکہ اور نمازِ عصر کی مختصر تعقیبات بھی پڑھے کہ جن میں ایک یہ بھی ہے کہ ستر مرتبہ استغفار پڑھے، دس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے اور پھر سجدۂ شکر بجالائے۔ جب مسجد سے باہر نکلنا چاہے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ دَعَوْتَنِیْ فَاَجَبْتُ دَعْوَتَكَ وَصَلَّیْتُ مَكْتُوْبَتَكَ وَ

اے معبود! تو نے مجھے بلایا تو میں نے اس پر لبیک کہا میں نے تیری فرض شدہ نماز پڑھی اور

انْتَشَرْتُ فِیْ اَرْضِكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

زمین پر پھیل گیا ہوں جیسے تو نے حکم دیا ہے۔ پس تیرا فضل چاہتا ہوں کہ

اَلْعَمَلَ بِطَاعَتِكَ وَاجْتِنَابَ مَعْصِیَتِكَ وَالْكَفَافَ مِنَ الرِّزْقِ

تیری فرمانبرداری میں عمل انجام دوں نافرمانی سے پرہیز کروں اور تیری رحمت سے اتنا ملے جو

بِرَحْمَتِكَ

کافی ہو۔

تیسری فصل

غروبِ آفتاب سے سونے کے وقت تک کے اعمال

جاننا چاہیے کہ انسان کے لیے بہتر یہ ہے کہ غروبِ آفتاب کے قریب مسجد میں جانے

Presented by www.ziaraat.com

کے لیے جلدی کرے اور جب سورج پر زردی آجائے تو یہ دعا پڑھے،

اَمْسٰى ظَلُّمِيْ مُسْتَجِيْرًا بِعَفْوِكَ وَاَمْسَتْ ذُنُوْبِيْ مُسْتَجِيْرًا بِمَغْفِرَتِكَ

وقت شام میرا ظلم تیرے عفو کی پناہ میں آیا ہے وقت شام میرے گناہ تیری بخشش کی پناہ میں آئے ہیں

وَاَمْسٰى خَوْفِيْ مُسْتَجِيْرًا بِاَمَانِكَ وَاَمْسٰى ذُلِّيْ مُسْتَجِيْرًا بِعِزِّكَ

وقت شام میرا خوف تیری امان کی پناہ میں آیا ہے وقت شام میری ذلت تیری عزت کی پناہ میں

وَاَمْسٰى فَقْرِيْ مُسْتَجِيْرًا بِغِنَاكَ وَاَمْسٰى وَجْهِيَ الْبَالِيْ مُسْتَجِيْرًا

آئی ہے وقت شام میری محتاجی تیری بے نیازی کی پناہ میں آئی ہے وقت شام میرا پرانا چہرہ تیرے باقی

بِوَجْهِكَ الدَّائِمِ الْبَاقِيْ اَللّٰهُمَّ اَلْبِسْنِيْ عَافِيَتَكَ وَغَشِّنِيْ

رہنے والے چہرے کی پناہ میں آیا ہے اے معبود مجھے اپنی عافیت کا لباس پہنا مجھے اپنی رحمت

بِرَحْمَتِكَ وَجَلِّلْنِيْ كَرَامَتَكَ وَقِنِيْ شَرَّ خَلْقِكَ مِنَ الْجِنِّ

سے ڈھانپ دے اور اپنی کرامت کے ذریعے روشن کر دے اور اپنی مخلوق میں جن وانس کے شر سے

وَالْاِنْسِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ

بچالے اے اللہ اے رحم والے اے مہربان

بہت بہتر ہوگا اگر اس وقت تسبیح و استغفار میں مشغول رہے۔ کیونکہ اس وقت کی بھی وہی فضیلت ہے جو طلوع آفتاب سے پہلے کے وقت کی فضیلت ہے۔ جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ

سورج کے طلوع و غروب ہونے سے قبل حمد کے ساتھ اپنے رب کی تسبیح کرو

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب سورج غروب ہونے پر آجائے تو ذکر خدا میں مصروف ہو جائے اور اگر لوگوں میں بیٹھا ہو کہ وہ اسے ذکر الٰہی سے غافل کر دیں تو فوراً ان کے پاس سے اٹھ جائے اور ذکر و دعا میں لگ جائے۔ پس غروب آفتاب کے وقت یہ دعا پڑھے:

يَا مَنْ خَتَمَ النُّبُوَّةَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اِخْتِمْ لِيْ فِيْ

اے وہ جس نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ پر نبوت ختم فرمائی میرے آج کے دن

Presented by www.ziaraat.com

يَوْمِيْ هٰذَا بِخَيْرٍ وَّشَهْرِيْ بِخَيْرٍ وَّسَنَتِيْ بِخَيْرٍ وَّعُمُرِيْ بِخَيْرٍ

کو خیر پر ختم کر، اس مہینے کو اس سال کو اور میری زندگی خیر پر ختم فرمانا

نیز صبح و شام کی ماثورہ دعائیں پڑھے جو بعد میں مذکور ہوں گی۔ اس کے بعد اپنا سر میرے پیر سے وہاں سے سر پر لے آئے اور اپنی داڑھی پکڑ کر یہ دعا پڑھے:

اَحَطْتُ عَلٰى نَفْسِيْ وَ اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ مِنْ غَائِبٍ وَّشَاهِدٍ

احاطہ کیا میں نے اپنے نفس پر اپنے اہل اپنے مال اور اولاد میں غائب اور حاضر پر

بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

اس اللہ کا جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ظاہر و پوشیدہ سے واقف رحم والا مہربان

الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ..... اَلْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

زندہ و پائندہ ہے اسے اونگھ اور نیند نہیں آتی ... اسے ھو العلی العظیم تک پڑھے

پھر نماز مغرب کی ادائیگی میں جلدی کرے اور یہ مناسب نہیں کہ اسے اول وقت کے بعد ادا کرے، بہت سی احادیث میں تاکید کی گئی ہے کہ نماز مغرب کو اول وقت کے بعد تاخیر سے نہ پڑھا جائے۔ جب نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو پیشتر ذکر کیے گئے طریقے سے اذان و اقامت کہے اور ان دونوں کے درمیان یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاِقْبَالِ لَيْلِكَ وَاِدْبَارِ نَهَارِكَ وَحُضُوْرِ

اے معبود تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری رات کے آنے تیرے دن کے جانے تیری نماز کا

صَلَوَاتِكَ وَاَصْوَاتِ دُعَائِكَ وَتَسْبِيْحِ مَلَائِكَتِكَ اَنْ تُصَلِّيَ

وقت ہونے تجھے پکارنے کی آوازوں اور تیرے فرشتوں کی تسبیح کے واسطے سے یہ کہ تو رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَتُوْبَ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور میری توبہ قبول فرما بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيْمُ

مہربان ہے

پھر کھڑے ہو کر آداب و شرائط کے ساتھ نماز مغرب بجا لائے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد تین تکبیریں اور تسبیح زہرا پڑھے اور پھر کہے،

Presented by www.ziaraat.com

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبی اکرمؐ پر درود بھیجتے ہیں تو اے ایمان والو! تم بھی ان پر

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ

درود و سلام بھیجو بہت بہت سلام اے معبود! رحمت نازل فرما نبی محمد پر

وَعَلٰى ذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهٖ اس کے بعد سات مرتبہ کہے: بِسْمِ اللّٰهِ

اور ان کی اولاد پر اور ان کے اہل بیت پر خدا کے نام سے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

جو بڑے رحم والا اور مہربان ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ملتی ہے

پھر تین مرتبہ کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا

حمد اللہ کے لیے ہے وہ جو چاہے کرتا ہے اور اس کے علاوہ کوئی بھی جو چاہے

يَشَآءُ غَيْرُهٗ اس کے بعد کہے: سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اغْفِرْلِيْ

نہیں کر پاتا تو پاک ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میرے سارے گناہ

ذُنُوْبِيْ جَمِيْعًا فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ كُلَّهَا جَمِيْعًا اِلَّآ

بخش دے کیونکہ کوئی بھی سارے گناہ نہیں بخش سکتا مگر صرف تو ایسا کر

اَنْتَ

سکتا ہے

اگر اس سے زیادہ تعقیبات پڑھنا چاہے تو نافلۂ مغرب کے بعد پڑھنا افضل ہے۔ لہٰذا نافلۂ مغرب ادا کرنے کے لیے کھڑا ہو جائے اور یہ دو سلام کے ساتھ چار رکعت ہیں۔ پس ان کو دو دو رکعت کر کے پڑھے، نمازِ مغرب اور اس کے نافلہ کے درمیان کسی سے بات کرنا مکروہ ہے۔ اس نافلہ کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے آخری دو رکعتوں میں حمد کے بعد جو سورت چاہے پڑھ سکتا ہے، لیکن مناسب ہے کہ تیسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ حدید کی پہلی آیات "عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ" تک پڑھے اور اگر صرف حمد پر اکتفا کرے تو بھی جائز ہے۔ جیسے دیگر نوافل میں جائز ہوتا ہے۔ نیز مناسب ہے کہ یہ نوافل اور رات کے دیگر نوافل

Presented by www.ziaraat.com

بلند آواز سے پڑھے جائیں۔ جب نوافل سے فراغت پائے تو تعقیباتِ مشترکہ میں سے پڑھ لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ پھر بطریق سابق سجدہ شکر بجالائے اور اس کے لیے کم سے کم جو ذکر کافی ہو سکتا ہے۔ وہ یہ ہے تین مرتبہ "شُکْرًا لِلّٰہِ" کہے۔ شیخ کلینیؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جب نمازِ مغرب سے فارغ ہو جاؤ تو اپنا ہاتھ پیشانی پر پھیر کر تین مرتبہ کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ

خدا کے نام سے جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ عیاں و نہاں کا جاننے والا بڑے رحم والا

الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحَزَنَ

مہربان ہے اے معبود! تو ہر اندیشہ و غم کو مجھ سے دور کر دے

بہتر ہے کہ اس کے بعد نمازِ غفیلہ پڑھے کہ جس کی ترکیب مفاتیح الجنان اور دیگر کتب میں درج ہے پھر جب مغرب کی سُرخی زائل ہو جائے تو مذکورہ آداب و شرائط کے ساتھ نمازِ عشا کے لیے اذان و اقامت کہے اور آداب و شرائط کی پابندی کرتے ہوئے نمازِ عشا ادا کرے، مناسب ہے کہ اس نماز کے قنوت اور اس کی تعقیبات کو بھی طول دے کہ اس کے لیے وقت کے دامن میں خاصی وسعت ہوتی ہے۔ لہٰذا تعقیبات میں صبح سے شام تک کے درمیانی وقت کے لیے مشترکہ تعقیبات اور دعائیں پڑھے، پھر نمازِ عشاء کی مختصہ دعائیں پڑھے کہ ان کی قدر و قیمت بہت زیادہ ہے، ان میں وہ دعا بھی ہے جو طلب رزق کیلئے ہے اور مفاتیح الجنان میں منقول ہے۔ یہ بھی مستحب ہے کہ سات مرتبہ سورۂ قدر کی تلاوت کرے اور پھر کہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ

اے معبود! اے سات آسمانوں اور ان کے نیچے موجود چیزوں کے رب اے سات زمینوں اور جو چیزیں

وَمَآ اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّیَاطِیْنِ وَمَآ اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرَیْنَ

ان پر ہیں ان کے پروردگار اے شیطانوں کے رب اور جن کو وہ بہکاتے ہیں اے ہواؤں کے رب اور جنہیں وہ لاتی ہیں

اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلٰهَ كُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْكَ كُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ اللّٰهُ

اے معبود! اے سب چیزوں کے رب اے سب چیزوں کے معبود اور سب چیزوں کے مالک تو ہی وہ اللہ ہے

Presented by www.ziaraat.com

الْمُقْتَدِرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ

جس کا ہر چیز پر اقتدار ہے تو وہ اللہ ہے کہ سب سے پہلے ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں تو سب سے آخر ہے

فَلَا شَيْءَ بَعْدَكَ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَا شَيْءَ فَوْقَكَ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَا

کہ تیرے بعد کوئی چیز نہیں تو ظاہر ہے کوئی چیز تجھ سے بالا نہیں تو باطن ہے کوئی چیز

شَيْءَ دُوْنَكَ رَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ

تیرے نیچے نہیں اے جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے پروردگار اور اے ابراہیمؑ،

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

اسحٰقؑ و یعقوبؑ کے معبود میں سوال کرتا ہوں کہ تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما۔ اور اپنی

تَوَلَّانِيْ بِرَحْمَتِكَ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ مِمَّنْ لَّا طَاقَةَ

رحمت سے میری نگہبانی کر اپنی مخلوق میں سے کسی کو مجھ پر تسلط نہ دے کہ مجھ میں جس کے برداشت کی

لِيْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَحَبَّبُ اِلَيْكَ فَحَبِّبْنِيْ وَفِي النَّاسِ فَعَزِّزْنِيْ

طاقت نہ ہو، اے معبود میں تجھ سے محبت کرتا ہوں تو بھی مجھے اپنا محبوب اور لوگوں میں عزت دار بنا

وَمِنْ شَرِّ الشَّيَاطِيْنِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فَسَلِّمْنِيْ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَ

اور مجھے جنوں اور انسانوں میں سے شیطانوں کے شر سے محفوظ فرما۔ اے جہانوں کے پروردگار اور

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر

اس کے بعد جو دُعا چاہے مانگے اور پھر سجدہ بجا لائے، بعد دو رکعت نماز "شکر" ادا کرے اور وہ دو رکعت نافلہ ہے جو فریضۂ عشا کے بعد بیٹھ کر پڑھی جاتی ہے۔ مستحب ہے کہ نمازِ وتیرہ میں قرآن مجید کی یک صد آیات پڑھی جائیں اور بہتر ہے کہ پہلی رکعت میں سُورۂ حمد کے بعد سُورۂ واقعہ اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سُورۂ توحید پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد جو چاہے دُعا مانگے۔

جب سونے کا ارادہ کرے تو بہتر ہے کہ موت کی تیاری کر کے سوئے یعنی باطہارت ہو اور گناہوں سے توبہ کرے، اپنے دل کو دُنیا کے جھمیلوں سے آزاد کرے، موت کے وقت کو یاد کرے اور اس وقت کو بھی یاد کرے کہ جب قبر میں تنہا و بے بس ہوگا۔ اپنی وصیت لکھ کر سرہانے تلے رکھے اور یہ قصد کرے

Presented by www.ziaraat.com

سوئے کہ نماز تہجد کے لیے اُٹھے گا، کیونکہ مؤمن کا فخر اور اس کی دنیا و آخرت کی زینت رات کے آخری حصے میں نماز کی ادائیگی ہے۔ سوتے وقت سورۂ توحید، سورۂ تکاثر اور آیۃ الکرسی پڑھے اور بعد میں یہ دُعا بھی پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَلَا فَقَهَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بَطَنَ فَخَبَرَ وَالْحَمْدُ

حمد خدا کے لیے ہے جو بلند و غالب ہے حمد خدا کے لیے ہے جو باطن و باخبر ہے حمد خدا کے لیے ہے

لِلّٰهِ الَّذِیْ مَلَكَ فَقَدَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُحْیِی الْمَوْتٰی وَیُمِیْتُ الْاَحْیَآءَ

جو مالک اور قادر ہے حمد خدا کے لیے ہے جو مردوں کو زندہ کرتا اور زندوں کو موت دیتا ہے اور

وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

اس کے بعد تسبیح حضرت زہراؑ پڑھے۔ دائیں پہلو پر لیٹ کر سوئے۔ جیسے میت کو قبر میں لٹایا جاتا ہے کہ رہی جانکنی کے انداز میں سونے کی بات تو اس بارے میں ثقۃ الاسلام نوریؒ کتاب دار السلام میں فرماتے ہیں کہ مجھے کسی حدیث و روایت میں اس چیز کا ذکر نظر نہیں آیا البتہ غزالی نے یہ بات تحریر کی ہے، لیکن بہتر یہی ہے کہ سونے میں یہ انداز اختیار نہ کیا جائے۔ اگر نماز تہجد کے لیے بیدار ہونا چاہتا ہے لیکن نیند کے غلبے کا اندیشہ ہو تو سورۂ کہف کی یہ آخری آیت پڑھ کر سو جائے

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ

کہو بس کہ میں تمہارے جیسا بشر ہوں مجھ پر وحی آتی ہے، یقیناً تمہارا معبود خدائے یکتا ہے جو شخص اپنے رب

یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ

سے ملاقات کی تمنا رکھتا ہے پس وہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک

رَبِّهٖۤ اَحَدًا

نہ بنائے

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص بھی سوتے وقت اس آیت کی تلاوت

Presented by www.ziaraat.com

کرے تو جس وقت بیدار ہونے کا ارادہ کرے وہ ٹھیک اسی وقت بیدار ہوگا۔ اگر بچھو یا کسی دوسرے جاندار سے ڈسے جانے کا خوف ہو تو یہ دُعا پڑھے۔ امام محمد باقر علیہ السلام نے اس دُعا کے پڑھنے والے ہر شخص کو رات سے صبح تک بچھو اور دوسرے حشرات سے ڈسے نہ جانے کی ضمانت دی ہے اور وہ دُعا یہ ہے،

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ

میں خدا کے کامل کلمات کے ذریعے پناہ لیتا ہوں کہ جن سے کوئی نیکوکار و بدکار آگے نہیں نکل سکتا ہر

شَرِّ مَا ذَرَءَ وَمِنْ شَرِّ مَا بَرَءَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ هُوَ اٰخِذٌ

مخلوق کے شر ہر متحرک چیز کے شر اور ہر زمین پر چلنے والے کے شر سے کہ ان کی مہار خدا کے

بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

ہاتھ میں ہے یقیناً میرے رب کا راستہ صراطِ مستقیم ہے

اگر احتلام ہونے کا اندیشہ ہو تو یہ دُعا پڑھے اور سو جائے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاِحْتِلَامِ وَمِنْ سُوْٓءِ الْاَحْلَامِ وَمِنْ اَنْ

اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں احتلام اور بُرے خیالات سے اور اس بات سے کہ شیطان

یَّتَلَاعَبَ بِیَ الشَّیْطَانُ فِی الْیَقْظَةِ وَالْمَنَامِ

سوتے جاگتے میں میری زندگی کو کھیل بنائے

اگر اس بات کا ڈر ہو کہ مکان گر جائے گا یا چھت گر پڑے گی تو یہ دُعا پڑھے،

اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ

بے شک اللہ نے آسمانوں اور زمین کو تھام رکھا ہے کہ سرک نہ جائیں اگر وہ سرک جائیں تو پھر ان کو

اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا

سوائے اس کے کوئی بھی نہیں تھام سکتا یقیناً وہ بڑا بردبار بہت بخشنے والا ہے۔

اگر گھر میں چوری ہونے کا خطرہ ہو تو سورۂ بنی اسرائیل کی یہ آیت پڑھ کر سوئے جس کا آغاز یوں ہوتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ

کہہ دو کہ اللہ کو پکارو یا رحمان کو۔

سوتے وقت آنکھوں میں سرمہ لگا کر سونا چاہیئے، چار سلائیاں داہنی آنکھ میں اور تین سلائیاں بائیں آنکھ میں لگائے اور سرمہ لگاتے وقت یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے معبود میں بواسطہ محمد و آل محمدؐ تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ سرکار محمدؐ و آلِ محمد پر رحمت کا

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْبَصِیْرَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَ

نزول فرما اور یہ کہ میری آنکھوں میں نور میرے دین میں دانش اور

الْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَالسَّلَامَةَ فِیْ نَفْسِیْ

میرے دل میں یقین میرے عمل میں اخلاص اور میرے نفس میں سلامتی

وَالسَّعَةَ فِیْ رِزْقِیْ وَالشُّكْرَ لَكَ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ اِنَّكَ عَلٰی

میری روزی میں کشائش قرار دے اور تادم آخر مجھے اپنا شکر گزار بنائے رکھ بیشک تو

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

بہتر یہ ہے کہ صبح صادق سے طلوع آفتاب تک کے درمیانی وقت اور عصر کے بعد سونے سے اجتناب کرے اور جب رات کو سونے لگے تو چراغ گل کر کے قبلہ رُخ ہو کر سوئے۔ جس چھت کے اطراف میں جنگلہ نہ بنا ہو اس پر نہ سوئے اور جو خواب بھی دیکھے ہر کسی کو نہ بتائے۔ بلکہ صرف عالم، خیر خواہ اور مہربان شخص ہی سے بیان کرے۔

چوتھی فصل

نیند سے بیداری اور نماز تہجد

جاننا چاہیئے کہ شب بیداری اور اس کی فضیلت میں صاحبان عصمت و طہارت علیہم السلام

Presented by www.ziaraat.com

سے بہت سی روایات وارد ہوئی ہیں۔ چنانچہ ایک روایت میں ہے کہ شب بیداری مومن کا شرف ہے اور نماز تہجد بدن کی صحت اور دن کے گناہوں کا کفارہ ہے اور وحشت قبر کے دور ہونے کا سبب نیز چہرے کی رونق، بدن میں خوشبو اور روزی میں اضافے کا ذریعہ ہے، جس طرح مال اور اولاد دنیا کی زندگی کی زینت ہیں اسی طرح رات کے آخری حصے میں آٹھ رکعت تہجد اور وتر آخرت کی زینت ہیں۔ اور بعض اوقات حق تعالیٰ ان ہر دو زینتوں کو اپنے کچھ بندوں کے ہاں یکجا بھی کر دیتا ہے۔ پس جھوٹا ہے وہ شخص کہ جو یہ کہتا ہے کہ میں نماز تہجد پڑھتا ہوں اور دن کو بھوکا رہ جاتا ہوں، کیونکہ نماز تہجد روزی کی ضامن ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضرت رسولؐ نے امیر المومنین علیہ السلام سے فرمایا، یا علی میں تمہارے ہی بارے میں تمہیں چند وصیتیں کرتا ہوں اور چند ایسے خصائل بتاتا ہوں کہ انہیں تم ضرور یاد رکھنا! اس کے بعد کہا کہ خداوندا! علی کی مدد فرما! پھر وہ چند خصائل بتانے کے بعد ارشاد کیا:

وَعَلَيْكَ بِصَلٰوةِ اللَّيْلِ وَعَلَيْكَ بِصَلٰوةِ اللَّيْلِ وَعَلَيْكَ بِصَلٰوةِ

تم پر نماز تہجد کی ادائیگی لازم ہے تم پر نماز تہجد کی ادائیگی لازم ہے تم پر نماز تہجد کی ادائیگی لازم

اللَّيْلِ وَعَلَيْكَ بِصَلٰوةِ الزَّوَالِ وَعَلَيْكَ بِصَلٰوةِ الزَّوَالِ وَعَلَيْكَ

ہے تم پر نماز زوال کی ادائیگی لازم ہے تم پر نماز زوال کی ادائیگی لازم ہے اور تم پر

بِصَلٰوةِ الزَّوَالِ

نماز زوال کی ادائیگی لازم ہے

اس سے ظاہر ہے کہ یہاں نماز شب سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مراد تیرہ رکعت نماز تہجد اور نماز زوال سے مراد ظہر کے نوافل ہیں جو زوال کے وقت پڑھے جاتے ہیں۔ انس نے روایت کی ہے کہ میں نے حضرت رسولؐ کو یہ فرماتے سنا: رات کی تاریکی میں دو رکعت نماز میرے نزدیک دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ کسی نے امام زین العابدین علیہ السلام سے پوچھا: آخر اس کی وجہ کیا ہے کہ جو لوگ نماز شب ادا کرتے ہیں ان کے چہرے دوسروں سے زیادہ نورانی ہوتے ہیں؟ اس پر آپ نے فرمایا، اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ لوگ خدائے تعالیٰ کے ساتھ خلوت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ انہیں اپنے نور سے ڈھانپ دیتا ہے۔ اس بارے میں روایات بہت زیادہ ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

اور رات کو بیدار نہ ہونا مکروہ ہے شیخ نے صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: کوئی بھی بندہ ایسا نہیں ہے جو رات کو ایک دو یا اس سے زیادہ مرتبہ بیدار نہ ہوتا ہو، اگر وہ اُٹھ کھڑا ہو تو بہتر ورنہ شیطان اپنے پاؤں پھیلا کر اس کے کانوں میں پیشاب کر دیتا ہے۔ آیا تم ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جو نماز شب کے لیے نہیں اُٹھتے۔ وہ جب صبح کو بیدار ہوتے تو بوجھل سُست اور پریشان طبیعت کے ساتھ اٹھتے ہیں شیخ برقی نے معتبر سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ فرمایا: رات کا ایک شیطان ہوتا ہے کہ جس کو "رہا" کہا جاتا ہے پس جب انسان نیند سے بیدار ہوتا اور نماز شب ادا کرنے کے لیے اُٹھنے کا ارادہ کرتا ہے تو یہ شیطان اس سے کہتا ہے کہ ابھی تمہارے اٹھنے کا وقت نہیں ہوا، تب وہ سو جاتا ہے اور جب وہ دوبارہ جاگتا ہے تو یہ اس سے کہتا ہے کہ اتنی بھی کیا جلدی ہے، ابھی بہت وقت ہے۔ اسی طرح وہ مسلسل اسے روکتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ صبح صادق طلوع ہو جاتی ہے، اس وقت وہ ملعون اس شخص کے کان میں پیشاب کر کے بڑے ناز و انداز کے ساتھ دُم ہلاتا ہوا چلا جاتا ہے۔ ابن ابی جمہور نے حضرت رسولؐ سے روایت کی ہے کہ آپ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: تم میں سے جو بھی شخص رات کو سوتا ہے تو شیطان اس کے سر کے پچھلے حصے میں تین گرہیں لگا دیتا ہے اور ہر گرہ پر یہ پھونک دیتا ہے " علیك لیل طویل فارقد" یعنی رات بہت لمبی ہے۔ سوتے رہو۔ پھر جب وہ شخص بیدار ہوتا اور خدا کو یاد کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے، جب وضو کرتا ہے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے اور جب نماز پڑھتا ہے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے۔ تب وہ اس حال میں صبح کرتا ہے کہ اس کی طبیعت بشاش اور پاک و پاکیزہ ہوتی ہے اور اگر وہ ایسا نہیں کرتا تو وہ سُستی اور خباثت کے ساتھ صبح کرتا ہے، یہ روایت اہل سُنّت علماء نے بھی نقل کی ہے۔ قطب راوندی نے روایت کی ہے کہ امیر المومنینؑ علیہ السلام نے فرمایا: تین چیزوں کے ساتھ تین چیزوں کی آرزو نہ کرو شکم سیری کے ساتھ شب بیداری کی آرزو نہ کرو رات بھر سوتے رہنے کے ساتھ سفید روئی کی آرزو نہ کرو اور فاسقوں کے ساتھ دوستی میں دُنیا کے امن و سکون کی آرزو نہ کرو۔ نیز قطب راوندی ہی سے روایت ہے کہ جب حضرت مریم علیہا السلام کی وفات ہو گئی تو ان کے فرزند حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا ماں جی! میرے ساتھ بات کریں، آیا آپ چاہتی ہیں کہ دُنیا میں واپس آجائیں؟ انہوں نے کہا۔ ہاں مگر اس لیے کہ سخت سردی کی راتوں میں نماز تہجد ادا کروں اور سخت گرمی کے دنوں میں روزے

Presented by www.ziaraat.com

رکھوں! اے فرزندِ عزیز! یہ بڑا ہی کٹھن راستہ ہے۔

نمازِ تہجد کی کیفیت

نمازِ تہجد کی کیفیت نہایت ہی آسان ہے کہ جسے ہر شخص بجا لا سکتا ہے اور وہ یہ ہے کہ جونہی نیند سے بیدار ہو تو خدا کے لیے سر سجدے میں رکھ دے، بہتر ہے کہ اسی حال میں یا سجدے سے سر اٹھاتے وقت یہ دُعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانِیْ بَعْدَ مَا اَمَاتَنِیْ وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

خدا کے لیے حمد ہے، جس نے مجھ کو موت کے بعد زندگی دی ہے اور اسی کے ہاں حاضر ہونا ہے۔ خدا کے لیے

الَّذِیْ رَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ لِاَحْمَدَهٗ وَاَعْبُدَهٗ جب اُٹھ کر کھڑا ہو جائے تو یہ دُعا پڑھے

حمد ہے جس نے میری رُوح پلٹائی کہ اس کی حمد و عبادت کروں

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی هَوْلِ الْمُطَّلَعِ وَوَسِّعْ عَلَیَّ الْمَضْجَعَ وَارْزُقْنِیْ خَیْرَ

اے معبود! قیامت کے پُرخوف منظر میں میری مدد فرما میری قبر میں فراخی کر دے اور مجھے مرنے کے بعد بھلائی

مَا بَعْدَ الْمَوْتِ۔ جب مرغ کی اذان سنے تو کہے۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ

عطا فرما۔ بڑا پاک و پاکیزہ ہے ملائکہ

رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ سَبَقَتْ رَحْمَتُكَ غَضَبَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اور روح کا پروردگار، خدایا تیری رحمت تیرے غضب سے آگے ہے نہیں کوئی معبود سوائے

عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَّظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

تیرے میں نے برائی کی اور خود پر ستم کیا ہے پس مجھے بخش دے کہ تیرے سوا گناہوں کا بخشنے والا کوئی نہیں ہے

اِلَّآ اَنْتَ فَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔ جب آسمان کی طرف دیکھے تو کہے،

میری توبہ قبول کر کہ یقیناً تو بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَا یُوَارِیْ مِنْكَ لَیْلٌ سَاجٍ وَّلَا سَمَآءٌ ذَاتُ اَبْرَاجٍ وَّلَا

اے معبود! تاریک رات تجھ سے کچھ بھی نہیں چھپا سکتی نہ برجوں والا آسمان اور نہ پھیلی

اَرْضٌ ذَاتُ مِهَادٍ وَّلَا ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ وَّلَا بَحْرٌ لُجِّیٌّ

ہوئی زمین نہ ہی تاریکیوں کی تہ اوپر نہیں تجھ سے کچھ چھپا سکتی ہیں نہ موجیں مارتا ہوا سمندر

Presented by www.ziaraat.com

تُدْلِجُ بَيْنَ يَدَيِ الْمُدْلِجِ مِنْ خَلْقِكَ تُدْلِجُ الرَّحْمَةَ عَلٰى مَنْ
جو راتوں کو چلنے والوں کے سامنے بھیج جاتا ہے تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا
تَشَآءُ مِنْ خَلْقِكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ غَارَتِ
ہے رحمت سے نوازتا ہے تو آنکھوں کی خفیہ حرکت کو جانتا ہے اور سینوں میں چھپے رازوں کو بھی خدایا
النُّجُوْمُ وَنَامَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّ
ستارے ڈوب گئے آنکھیں سو گئیں اور تو زندہ پائندہ ہے کہ تجھ کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند گھیرتی
لَا نَوْمٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَاِلٰهِ الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ
ہے۔ اللہ پاک ہے جو جہانوں کا پروردگار ہے اور پیغمبروں کا معبود ہے اور حمد ہے اللہ کے لیے
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ پھر سورۂ آلِ عمران کی یہ پانچ آیات پڑھے: اِنَّ فِيْ
جو جہانوں کا رب ہے۔ بے شک آسمانوں
خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ
اور زمین کی پیدائش میں اور رات دن کے آنے جانے میں صاحبانِ عقل
لِّاُولِي الْاَلْبَابِ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى
کے لیے نشانیاں ہیں جو خدا کو یاد کیا کرتے ہیں کھڑے، بیٹھے اور لیٹے ہوئے
جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا
بھی وہ آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں (کہتے ہیں) اے ہمارے رب
خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَآ اِنَّكَ
تو نے ان کو بے مقصد پیدا نہیں کیا تیری ذات پاک ہے پس ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا ہمارے رب
مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ
جسے تو جہنم میں داخل کرے گا اسے رسوا کرے گا اور ظالموں کا تو کوئی مددگار بھی نہیں ہے
رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا
ہمارے رب ہم نے ایمان کی منادی کرنے والے کی آواز سنی ہے کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم نے مان لیا
رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ
پس ہمارے سب قصور ہمارے گناہ بخش دے ہماری برائیوں کو مٹا دے اور ہمیں نیک لوگوں جیسی موت دے

Presented by www.ziaraat.com

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ

ہمارے رب ہمیں وہ چیز دے جس کا تو نے رسولوں کے ذریعے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت میں رسوا نہ کرنا بے شک تو

لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

وعدے کے خلاف نہیں کرتا

پس جب عبادت کی طرف متوجہ ہو اور بیت الخلاء جانے کی ضرورت بھی ہو تو پہلے بیت الخلاء جائے۔ جب وہاں سے نکلے تو پہلے مسواک کرے۔ کامل طور پر وضو کرے، خوشبو لگائے اور پھر نماز شب کی ادائیگی کے لیے مصلے پر آجائے۔ اس نماز کا اوّل وقت آدھی رات سے شروع ہوتا ہے اور صبح صادق کے طلوع ہونے سے جتنا نزدیک ہو بہتر ہے۔ اگر صبح صادق طلوع ہو جائے تو پھر چار رکعت نماز شب ادا کرے اور باقی رکعتوں کو صرف سُورۂ حمد کے ساتھ پڑھے۔ اگر وقت کافی ہے تو سب سے پہلے آٹھ رکعت نماز شب کی نیت سے دو دو رکعت کر کے پڑھے اور ہر دوسری رکعت پر سلام کہے اور بہتر ہے کہ پہلی دو رکعتوں میں سُورۂ حمد کے بعد ساٹھ مرتبہ سُورۂ توحید پڑھے۔ یعنی ہر رکعت میں حمد کے بعد تیس تیس مرتبہ سُورۂ توحید پڑھے اور جب یہ مکمل کرے گا تو اس پر کوئی گناہ نہیں رہے گا۔ یا یہ کہ پہلی رکعت میں حمد کے بعد سُورۂ توحید اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سُورۂ کافرون پڑھے باقی چھ رکعتوں میں سُورۂ حمد کے بعد جو سورۃ چاہے پڑھے اور یہ بھی کافی ہے کہ حمد کے بعد سُورۂ توحید پڑھے۔ نیز ان میں سے ہر رکعت میں سُورۂ حمد پر بھی اکتفا کیا جا سکتا ہے۔ جس طرح ہر واجبی نماز میں قنوت مستحب ہے اسی طرح نوافل کی ہر دوسری رکعت میں بھی قنوت مستحب ہے اور قنوت میں صرف تین بار

سُبْحَانَ اللّٰهِ کہنا بھی کافی ہے یا یہ دُعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا

خدا پاک ہے۔ اے معبود ہمیں بخش دے ہم پر رحم فرما

وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ

محفوظ رکھ ہم سے درگزر فرما دنیا اور آخرت میں بے شک تو ہر چیز پر قدرت

شَیْءٍ قَدِیْرٌ یا یہ دُعا پڑھے: رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا

رکھتا ہے یا رب بخش دے رحم فرما اور معاف کر دے جو تو

تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَجَلُّ الْاَكْرَمُ

جانتا ہے بے شک تو بڑی عزت والا شان والا عطا کرنے والا ہے

Presented by www.ziaraat.com

ایک روایت میں ہے کہ جب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام محراب عبادت میں کھڑے ہوتے تو صحیفہ کاملہ کی پچاسویں دعا پڑھا کرتے کہ جس کا آغاز ان الفاظ سے ہوتا ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَنِيْ سَوِيًّا

اے معبود تو نے مجھے بہترین صورت میں پیدا کیا

جب نمازِ شب کی آٹھ رکعتوں سے فارغ ہو جائے تو دو رکعت نماز شفع اور ایک رکعت وتر پڑھے۔ ان تینوں رکعتوں میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے، یہ ایسا ہے گویا اس نے قرآن مجید کا ایک ختم کیا ہے، کیونکہ سورۂ توحید ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔ یا یہ کہ نماز شفع کی پہلی رکعت میں حمد اور سورۂ والناس پڑھے اور دوسری رکعت میں حمد اور سورۂ فلق پڑھے جب نماز شفع سے فارغ ہو جائے تو مستحب ہے کہ یہ دعا پڑھے:

اِلٰهِيْ تَعَرَّضَ لَكَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ

الٰہی تیرے حضور اس رات حاجت مند اپنی حاجات پیش کرتے ہیں

یہ وہ دعا ہے جو مفاتیح الجنان میں پندرہ شعبان کی رات کے اعمال میں مذکور ہے۔ نمازِ شفع کی دو رکعتیں پڑھنے کے بعد نماز وتر کی ایک رکعت کے لیے کھڑا ہو جائے، اس میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید پڑھے یا سورۂ توحید تین مرتبہ اور اس کے بعد سورۂ فلق اور سورۂ والناس پڑھے۔ پھر قنوت کے لیے ہاتھ اٹھائے اور جو دعا چاہے مانگے۔ شیخ طوسی فرماتے ہیں اس موقع پر پڑھی جانے والی دعائیں بہت زیادہ ہیں، لیکن ایسا نہیں ہے کہ اس میں کوئی خاص دعا پڑھی جائے اور کوئی دوسری دعا نہ پڑھی جا سکے۔ مستحب ہے کہ انسان نماز وتر کے قنوت میں خدا کے خوف اور اس کے عذاب کے ڈر سے گریہ کرے یا رونے کی شکل بنائے اور مومن بھائیوں کے لیے دعا مانگے۔ مستحب ہے کہ چالیس مومنوں کے نام لے کر دعا مانگے کیونکہ جو شخص چالیس مومنین کے لیے دعا مانگتا ہے۔ اس کی دعا یقیناً قبول ہوتی ہے۔ پھر جو دعا چاہے مانگے۔

شیخ صدوقؒ نے "کتاب الفقیہ" میں لکھا ہے کہ حضرت رسولؐ نماز وتر کے قنوت میں یہ دعا پڑھتے تھے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ

اے معبود مجھے ہدایت دے اُس کے ساتھ جسے تو نے ہدایت دی محفوظ رکھ اس کے ساتھ جسے محفوظ رکھا سرپرستی کر

تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ

اس کے ساتھ جس کی سرپرستی کی اور برکت دے اس میں جو تو نے عطا کیا، بچا مجھے اس شر سے جو تو نے مقدر کیا کیونکہ تو حکم کرتا ہے اور تجھ

وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ سُبْحَانَكَ رَبَّ الْبَيْتِ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

پر حکم نہیں کیا جاتا تو پاک ہے اے رب کعبہ! تجھ سے بخشش چاہتا ہوں تیرے آگے توبہ کرتا ہوں

وَاُؤْمِنُ بِكَ وَاَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ يَا رَحِيْمُ

تجھ پر عقیدہ رکھتا ہوں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اور نہیں حرکت و قوت مگر جو تجھ سے ہے اے مہربان

اور بہتر ہے کہ ستر مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اپنے رب اللہ سے بخشش چاہتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں

مناسب یہ ہے کہ دعا کے لیے بائیں ہاتھ کو بلند کرے اور دائیں ہاتھ سے استغفار کو شمار کرے۔ ایک روایت میں ہے کہ حضرت رسولؐ نمازِ وتر میں ستر مرتبہ استغفار کرتے اور سات مرتبہ یہ کہتے:

هٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ

جہنم سے تیری پناہ لینے والا یہ کھڑا ہے۔

نیز یہ بھی مروی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام نمازِ تہجد کے وتر میں تین سو مرتبہ کہا کرتے:

اَلْعَفْوَ الْعَفْوَ اس کے بعد کہتے: رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ

معافی دے معافی اے رب مجھے بخش دے مجھ پر رحم کر اور میری توبہ قبول

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

فرما بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا معاف کرنے والا مہربان ہے

مناسب یہ ہے کہ اس قنوت کو طول دے جب اس سے فارغ ہو تو رکوع کرے اور اس سے سر اُٹھانے کے بعد وہ دُعا پڑھے جو شیخ طوسیؒ نے تہذیب الاحکام میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

Presented by www.ziaraat.com

سے نقل کی ہے اور وہ دعا یہ ہے،

هٰذَا مَقَامُ مَنْ حَسَنَاتُهُ نِعْمَةٌ مِنْكَ وَشُكْرُهُ ضَعِيفٌ وَذَنْبُهُ

یہ کھڑا ہے وہ شخص جس کی نیکیاں تیری نعمت ہیں اس کا شکر کم تر اور اس کے گناہ زیادہ ہیں

عَظِيمٌ وَلَيْسَ لِذٰلِكَ اِلَّا رِفْقُكَ وَرَحْمَتُكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ

اور اس کے لیے تیری مہربانی اور رحمت کے سوا کوئی سہارا نہیں بے شک تو نے اپنی اس

كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ كَانُوْا

کتاب میں کہا جو تیرے فرستادہ نبی پر اتری خدا کی رحمت ہو ان پر اور اُن کی آل پر خدا کے نیک

قَلِيْلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ طَالَ

بندے رات کو کم سوتے ہیں اور وقت سحر اس سے بخشش مانگتے ہیں۔ جب کہ میرا

هُجُوْعِيْ وَقَلَّ قِيَامِيْ وَهٰذَا السَّحَرُ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ لِذُنُوْبٍ

سونا زیادہ اور عبادت کم ہے یہ وقت سحر ہے میں تجھ سے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں

اِسْتِغْفَارَ مَنْ لَا يَجِدُ لِنَفْسِهٖ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً

یہ معافی مانگنے والا وہ ہے جو اپنے نفع و نقصان اور اپنی زندگی اور موت اور

وَّلَا نُشُوْرًا

حشر پر اختیار نہیں رکھتا

پھر سجدے میں جائے اور نماز وتر کو مکمل کرے اور سلام کے بعد تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے اور پھر کہے،

اَلْحَمْدُ لِرَبِّ الصَّبَاحِ اَلْحَمْدُ لِفَالِقِ الْاِصْبَاحِ اس کے بعد کہے:

حمد ہے صبح کے رب کے لیے حمد ہے صبح کو ظاہر کرنے والے کے لیے

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ۔ تین مرتبہ کہے:

پاک ہے میرا رب جو بادشاہ پاک تر غالب ہے حکمت والا

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَرُّ يَا رَحِيْمُ يَا غَنِيُّ يَا كَرِيْمُ ارْزُقْنِيْ مِنَ

اے زندہ اے پائندہ اے نیک تر اے مہربان اے بے نیاز اے سخی مجھے وہ تجارت نصیب کر جو

Presented by www.ziaraat.com

اَلتِّجَارَةِ اَعْظَمُهَا فَضْلًا وَّاَوْسَعُهَا رِزْقًا وَّخَيْرُهَا لِيْ عَاقِبَةً فَاِنَّهٗ

فضیلت میں بڑی ہو رزق میں وسعت لانے والی اور انجام کار میرے لیے بہتر ہو کیونکہ وہ

لَا خَيْرَ فِيْمَا لَا عَاقِبَةَ لَهٗ

بھلائی نہیں جس کا انجام اچھا نہ ہو

مناسب ہے کہ اس کے بعد دعائے حزیں پڑھے کہ جس کا آغاز اَنَا جِيْكَ يَا مَوْجُوْدُ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ سے ہوتا ہے۔ پھر سجدے میں جائے اور پانچ مرتبہ کہے:

سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

پاک و پاکیزہ ہے فرشتوں اور رُوح کا پروردگار

اب بیٹھ کر آیت الکرسی پڑھے، پھر سجدے میں جائے اور ذکر سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ ..... پانچ مرتبہ کرے۔ اس کے بعد نماز فجر کے نافلہ کے لیے کھڑا ہو جائے، نافلہ صبح دو رکعت ہے۔ اس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد پہلو کے بل رُو بہ قبلہ ہو کر یوں لیٹ جائے جیسے میت کو قبر میں لٹایا جاتا ہے، پس اپنا دایاں رُخسارہ اپنے دائیں ہاتھ پر رکھے اور یہ پڑھے:

اِسْتَمْسَكْتُ بِعُرْوَةِ اللّٰهِ الْوُثْقٰى الَّتِيْ لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاعْتَصَمْتُ

میں وابستہ ہوا ہوں خدا کی مضبوط زنجیر سے جو ٹوٹنے والی نہیں ہے اور تھامے ہوئے ہوں خدا کی محکم تر

بِحَبْلِ اللّٰهِ الْمَتِيْنِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَ

رسّی کو اور خدا کی پناہ لیتا ہوں عرب و عجم کے بدکاروں کے شر سے اور

الْعَجَمِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ پھر تین مرتبہ کہے

خدا کی پناہ لیتا ہوں جن و انس کے بدکاروں کے شر سے

سُبْحَانَ رَبِّ الصَّبَاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ

پاک ہے صبح کا پروردگار جو صبح کو وجود میں لاتا ہے

اس کے بعد سورۂ آلِ عمران کی وہ پانچ آیات پڑھے جن کا شروع یہ ہے اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ ... بعدہٗ بیٹھ کر تسبیح حضرت زہراؑ پڑھے۔ کتاب من لایحضرہ الفقیہ میں روایت ہوئی ہے کہ جو شخص صبح کے نافلہ اور فریضہ کے درمیان محمد و آلِ محمد پر سو مرتبہ درود بھیجے تو اللہ تعالیٰ اسے جہنم کی تپش سے محفوظ رکھے گا۔ اور جو شخص سو مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

پاک ہے میرا عظیم رب اور میں اس کی حمد کرتا ہوں میں اپنے اللہ سے معافی مانگتا اور توبہ کرتا ہوں

تو حق تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنائے گا جو شخص اکیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے بھی جنت میں گھر بنائے گا اور اگر چالیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے تو خدا تعالیٰ اسے بخش دے گا۔ بہتر ہے کہ نمازِ شب یعنی نماز تہجد کے بعد صحیفہ کاملہ کی پینتیسویں دعا پڑھے: جس کا آغاز یوں ہوتا ہے:

اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الْمُلْکِ الْمُتَاَبِّدِ بِالْخُلُوْدِ

اے اللہ! اے دائمی و ابدی بادشاہی والے

پھر سجدۂ شکر بجالائے اور بہتر ہے کہ اس میں مومن بھائیوں کے لیے دعا کرے اور اسی حالت سجدہ میں

اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ سے شروع ہونے والی دعا پڑھے جو سجدۂ شکر کے بیان میں ذکر ہو چکی ہے

اے معبود اے فجر کے رب

مؤلف کو اپنے مومن بھائیوں سے قوی امید ہے کہ وہ حالتِ سجدہ میں اس کے لیے بھی دعا کریں گے۔ کیونکہ اسے ان کی دعاؤں کی سخت ضرورت ہے۔ اور خداوند عالم ہی سب کو توفیق دینے والا ہے۔

پانچویں فصل

صبح وشام کے اذکار اور دعائیں

یہ جاننا چاہیئے اور خدا آپ کو توفیق دے کہ ان دونوں اوقات کا خاص خیال رکھنے کے

Presented by www.ziaraat.com

بارے میں بہت سی آیات اور روایات بیان ہوئی ہیں، یہی وجہ ہے کہ حضرت رسولؐ اور ائمہ طاہرینؑ سے ان دونوں اوقات کے لیے بہت سی دُعائیں اور اذکار منقول ہیں اور یہاں ہم تبرّکاً ان میں سے چند ایک کا ذکر کرتے ہیں۔

① ابن بابویہؒ نے معتبر سند کے ساتھ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص طلوعِ آفتاب سے پہلے سورۂ توحید، سورۂ قدر اور آیۃ الکرسی گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کے مال سے ہر ایسی چیز کو دُور رکھے گا، جس کا اسے خوف لاحق ہوتا ہے۔ نیز فرمایا کہ جو شخص طلوعِ آفتاب سے پہلے سورۂ توحید اور سورۂ قدر کو پڑھے تو شیطان کی کوشش کے باوجود اس دن کوئی گناہ اسے اپنی گرفت میں نہیں لے سکے گا۔

② شیخ کلینیؒ، ابن بابویہؒ، شیخ طوسیؒ، اور دیگر علماء نے معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ہر مسلمان پر واجب ہے کہ طلوع و غروب آفتاب سے پہلے دس مرتبہ یہ دُعا پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے، کوئی اس کا ساجھی نہیں حکومت اسی کی اور حمد اسی کے لیے ہے

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

وہ زندہ کرتے اور موت دینے والا ہے اور وہ زندہ ہے اسے موت نہیں بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ

قدرت رکھتا ہے۔

بعض روایات کے مطابق یوں ہے: يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ۔ چند روایات میں

زندہ کرنے موت دینے والا اور موت دینے والا اور زندہ کرنے والا ہے

وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ نہیں آیا اور بعض میں آیا ہے اور ظاہراً یہ تمام

وہ زندہ ہے اسے موت نہیں بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے

صورتیں مناسب ہیں اور اگر ان سبھی جملوں کو ادا کرے تو بہت بہتر ہے۔ بعض روایتوں میں ہے

Presented by www.ziaraat.com

کہ اگر اس دُعا کا پڑھنا ترک ہو جائے تو قضا کرے کہ اس کا پڑھنا لازم ہے اور بعض روایات کے مطابق یہ انسان کے اس دن کے گناہوں کا کفارہ ہے۔

(۳) ابن بابویہؒ اور دیگر علما نے نہایت ہی معتبر اسناد کے ساتھ امام زین العابدین علیہ السلام اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص شام کے وقت سو مرتبہ اللہ اکبر کہے تو وہ ایسا ہے کہ اس نے سو غلام آزاد کیے ہیں۔ دیگر صحیح سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب سے پہلے سو سو مرتبہ اللہ اکبر کہے تو خدائے تعالیٰ اس کے لیے سو غلام آزاد کرنے کا ثواب لکھ دے گا۔ جو شخص دس مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ کہے تو حق تعالیٰ اس کے نام دس نیکیاں لکھ دے گا۔

خدا پاک ہے میں اس کی حمد کرتا ہوں

اور جو اس سے زیادہ مرتبہ کہے تو اس کے لیے زیادہ ثواب لکھا جائے گا۔

(۴) ابن بابویہؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بہشت میں چند مکان ایسے ہیں کہ جن کا بیرونی حصہ اندر سے اور اندرونی حصہ باہر سے نمایاں ہے، ان میں جا کر میری اُمت کے وہ لوگ رہیں گے جو اچھی باتیں کہتے ہیں۔ لوگوں کو کھانا کھلاتے ہیں، جس سے بھی ملتے ہیں اسے سلام کرتے ہیں اور رات کو جب سبھی لوگ سو رہے ہوتے ہیں تو وہ اُٹھ کر نماز پڑھتے ہیں۔ پھر فرمایا کہ اچھی باتیں یہ ہیں کہ صبح و شام دس دس مرتبہ کہا جائے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ پاک ہے حمد اللہ ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے

محاسن برقیؒ میں صحیح سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے کہ جو باغ لگا رہا تھا، آپ وہاں کھڑے ہو گئے اور اس سے فرمایا: آیا میں تمہیں ایسے باغ کے بارے میں نہ بتاؤں کہ جس کی جڑیں اس باغ سے زیادہ مضبوط، جس کے میوے اس سے جلدی پکنے والے زیادہ اچھے اور دیر تک رہنے والے ہوں؟ اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ضرور فرمایئے تب آپ نے ارشاد فرمایا کہ صبح و شام کہا کرو:

Presented by www.ziaraat.com

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ پاک ہے حمد اللہ ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے

تو ہر تسبیح کی تعداد کے برابر بہشت میں تمہارے لیے انواع و اقسام کے میوہ دار درخت لگائے جائیں گے۔ یہی بہتر تسبیحات وہ باقیات الصالحات ہیں جن کا ذکر قرآن مجید میں آیا ہے اور یہ مال دنیا سے زیادہ بہتر اور پائیدار ہیں:

⑤ ابن بابویہؒ نے معتبر سند کے ساتھ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص شام کے قریب یا شام کے بعد تین مرتبہ یہ آیت پڑھے تو اس رات اس سے کوئی نیکی ضائع نہیں ہوگی اور ہر قسم کے شر اور برائیاں اس سے دور رہیں گی۔ صبح کے وقت یہ آیت پڑھے تو بھی ایسا ہی اجر ملے گا اور وہ آیت یہ ہے:

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ

پس اللہ پاک ہے جب تم شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے ہو حمد اسی کے لیے ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ

آسمانوں اور زمین میں جب تم عشا کرتے ہو اور جب ظہر کرتے ہو

④ برقیؒ نے محاسن میں موثق سند کے ساتھ امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر صبح و شام یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے کوئی قوت و طاقت نہیں ہے سوائے اللہ بزرگ

الْعَظِيْمِ

و برتر کے

تو اسے نہ شیطان سے ڈرنا چاہیے نہ کسی حکومت سے اور نہ برص و جذام سے خوف کھانا چاہیے پھر آپ نے فرمایا: میں تو یہ کلمات سو سو مرتبہ کہتا ہوں تاہم نماز فجر اور مغرب کی تعقیبات میں انہیں سات سات مرتبہ پڑھنے کا ذکر بھی آیا ہے۔

⑥ معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ انصار میں سے ایک شخص چند روز تک

Presented by www.ziaraat.com

حضرت رسولؐ کی خدمت میں حاضر نہ ہو سکا۔ آنحضرتؐ نے اس سے پوچھا کس وجہ سے چند روز تک ہمارے پاس نہیں آئے؟ اس نے عرض کیا: تنگدستی اور طویل بیماری کی وجہ سے حاضر خدمت نہ ہو سکا۔ اس پر آنحضرتؐ نے اس سے فرمایا کہ تم صبح و شام یہ دعا پڑھا کرو:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدا سے ہے میں زندہ خدا پر بھروسہ کرتا ہوں جسے موت نہیں آئے گی

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي

حمد ہے اللہ کے لیے جس کا کوئی فرزند نہیں اور نہ حکومت میں اس کا کوئی ساجھی ہے

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا

نہ وہ کمزور کہ کوئی اس کا مددگار ہو اور اس کی بہت بڑائی کرو

⑧ بہت سی معتبر روایات میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ آفتاب کے طلوع و غروب ہونے سے پہلے دس مرتبہ کہا کرو:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُ

میں سننے جاننے والے اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں سے اور اللہ کی پناہ لیتا

بِاللّٰهِ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بعض روایات میں یوں

ہوں کہ وہ میرے قریب آئیں بے شک اللہ سننے جاننے والا ہے

مذکور ہے: وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ جبکہ دیگر روایات میں یوں آیا ہے

یارب میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ وہ میرے قریب آئیں

اَسْتَعِيْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَاَعُوْذُ

میں پناہ لیتا ہوں سننے جاننے والے اللہ کی راندے ہوئے شیطان سے اور پناہ لیتا ہوں

بِاللّٰهِ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ .... تا آخر

اللہ کی کہ وہ میرے قریب آئیں

⑨ فلاح السائل میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ فرمایا انہیں ہر صبح و شام یہ دعا تین مرتبہ پڑھنے سے کس نے روکا ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ وَلَا تُزِغْ

اے معبود اے دلوں اور نگاہوں کو بدلنے والے میرے دل کو اپنے دین پر جما دے۔ جب ہدایت دی ہے

قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنِیْ وَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ

تو میرے دل کو ٹیڑھا نہ ہونے دے مجھ کو اپنی طرف سے رحمت عطا فرما کہ بے شک تو بہت

الْوَهَّابُ وَاَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اَمْدُدْلِیْ فِیْ عُمُرِیْ

عطا کرنے والا ہے اور بواسطہ اپنی رحمت کے مجھے بچائے رکھ اے معبود میری عمر میں اضافہ فرما

وَاَوْسِعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاِنْ كُنْتُ عِنْدَكَ

میرے رزق میں وسعت پیدا کر اور مجھے اپنی رحمت کے سائے میں لے لے اگر میں تیرے نزدیک لوح محفوظ میں

فِیْ اُمِّ الْكِتَابِ شَقِیًّا فَاجْعَلْنِیْ سَعِیْدًا فَاِنَّكَ تَمْحُوْ مَا تَشَآءُ

بدبخت ہوں تو مجھے خوش بخت بنا دے کیونکہ تو جو چاہے مٹاتا اور جو چاہے

وَتُثْبِتُ وَعِنْدَكَ اُمُّ الْكِتَابِ

لکھتا ہے اور لوح محفوظ تیرے قبضے میں ہے

(۱۰) شیخ طوسیؒ اور سید ابن طاؤسؒ نے حضرت رسولؐ سے روایت کی ہے کہ جو شخص روزانہ صبح و شام

ایک مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ کہتا ہے تو خداوند

اللہ پاک ہے میں اس کی حمد کرتا ہوں اللہ پاک ہے بڑی عظمت والا

کریم بہشت کی طرف ایک فرشتہ بھیجتا ہے جس کے ہاتھ میں چاندی کا بیلچہ ہوتا ہے۔ وہ فرشتہ بہشت کی زمین جس کی مٹی خالص مشک کی ہے۔ اس میں درخت لگاتا ہے۔ اس کے گرد دیوار کھینچتا ہے اور اس کے دروازے پر لکھ دیتا ہے کہ یہ فلاں بن فلاں کا باغ ہے کہ جس نے مذکورہ بالا تسبیح پڑھی ہوتی ہے۔ سیدؒ نے ایک اور معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص یہ تسبیح پڑھے تو تعجب نہیں کرنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ اس کے ہزار گناہ مٹا دے گا۔ اس کے نام ہزار نیکیاں لکھ دے گا اور اس کے ہزار درجے بلند کر دے گا۔ ان کلمات کی برکت سے وہ اس کے لیے ایک سفید پرندہ خلق فرمائے گا جو قیامت تک تسبیح پڑھتا رہے گا اور اس کا ثواب اسی شخص کے لیے لکھا جاتا رہے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

(۱۱) قطب راوندیؒ نے حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت رسولؐ نے فرمایا: جو شخص اس حال میں صبح کرے کہ اس نے خدا کی چار نعمتوں کو یاد نہ کیا تو مجھے خوف ہے کہ نعمتیں اس سے چھن جائیں گی پس ان چار نعمتوں کی یاد اس طرح کرے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَرَّفَنِیْ نَفْسَهٗ وَلَمْ یَتْرُكْنِیْ عَمْیَانَ الْقَلْبِ،

حمد خدا کے لیے ہے جس نے مجھ کو اپنی معرفت کرائی اور دل کا اندھا نہیں رہنے دیا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَنِیْ مِنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ، اَلْحَمْدُ

حمد اللہ کے لیے ہے کہ جس نے مجھے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی اُمت میں قرار دیا

لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ رِزْقِیْ فِیْ یَدَیْهِ وَلَمْ یَجْعَلْ رِزْقِیْ فِیْ اَیْدِی

حمد اللہ کے لیے ہے جس نے میری روزی اپنے ہاتھوں میں رکھی اور اسے لوگوں کے اختیار میں

النَّاسِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَتَرَ ذُنُوْبِیْ وَعُیُوْبِیْ وَلَمْ یَفْضَحْنِیْ

نہیں دیا حمد خدا کے لیے ہے جس نے میرے گناہ اور نقائص چھپائے اور مجھے لوگوں میں

بَیْنَ الْخَلَآئِقِ

رسوا نہیں کیا۔

۱۔ یعنی خدا کا شکر ہے کہ اس نے مجھے اپنی معرفت کرائی اور مجھے دل کا اندھا نہ رہنے دیا

۲۔ اس کا احسان ہے کہ اس نے مجھے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کی اُمت میں پیدا کیا

۳۔ شکر خدا کہ اس نے میری روزی اپنے ذمے رکھی اور لوگوں کا محتاج نہیں رکھا

۴۔ خدا کا شکر ہے کہ اس نے میرے گناہ اور خامیاں چھپائے رکھیں اور مجھے لوگوں میں رسوا نہ ہونے دیا۔

(۱۲) بلد الامین میں سلمان فارسیؓ سے روایت کی گئی ہے کہ جو شخص وقتِ صبح کو دیکھے اور تین مرتبہ یہ کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِیْرًا طَیِّبًا

حمد اللہ کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے حمد اللہ کے لیے ہے بہت زیادہ حمد پاک و پاکیزہ

Presented by www.ziaraat.com

مُبَارَكًا فِيهِ

بابرکت حمد

تو حق تعالیٰ اس سے ستر بلائیں دور کرے گا۔ جن میں سب سے کم تر رنج و غم کا دور کرنا ہے۔

(۱۳) شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ فرمایا: جب تم صبح کرو تو یہ دعا پڑھو:

اَصْبَحْتُ بِاللّٰهِ مُؤْمِنًا عَلٰى دِيْنِ مُحَمَّدٍ وَّسُنَّتِهٖ وَدِيْنِ عَلِيٍّ وَّ

میں نے صبح کی خدا پر ایمان کے ساتھ محمدؐ کے دین اور ان کی سنت پر علیؑ کے دین اور ان کی

سُنَّتِهٖ وَدِيْنِ الْاَوْصِيَآءِ وَسُنَّتِهِمْ اَمَنْتُ بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ

سنت پر ان کے اوصیاء کے دین اور ان کی سنت پر میں ان کے نہاں اور عیاں اور ان

وَشَاهِدِهِمْ وَغَائِبِهِمْ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

کے حاضر و غائب پر ایمان رکھتا ہوں اور پناہ لیتا ہوں خدا کی اس چیز سے جس سے حضرت رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْاَوْصِيَآءُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ

علیہ وآلہ حضرت علی علیہ السلام اور ان کے اوصیاء علیہم السلام نے خدا کی پناہ طلب کی اور

اَرْغَبُ اِلَى اللّٰهِ فِيْمَا رَغِبُوْٓا اِلَيْهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

ان چیزوں کی خدا سے رغبت کرتا ہوں جن میں انہوں نے رغبت کی نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدا سے ہے

(۱۴) شیخ کلینیؒ نے امام محمد باقر علیہ السلام کی طرف سے اس دعا کی بہت زیادہ فضیلت بیان کی ہے کہ اسے صبح صادق کے بعد طلوع آفتاب سے پہلے پڑھے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا وَّ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بزرگ تر ہے، کبریائی میں پاک و پاکیزہ ہے اللہ ہر صبح و شام اور حمد

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ كَثِيْرًا لَّا شَرِيْكَ لَهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

اللہ کے لیے بہت حمد جو جہانوں کا پروردگار ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور خدا رحمت فرمائے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

محمدؐ اور ان کی آل پر

Presented by www.ziaraat.com

(۱۵) بلدالامین میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو صبح کو یہ دُعا پڑھے تو شام تک اسے کوئی مصیبت درپیش نہ ہوگی اور شام کو پڑھے تو اگلی صبح تک اسے کوئی مصیبت پیش نہ آئے گی اور وہ دُعا یہ ہے کہ جسے تین مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی

خدا کے نام سے کہ جس کے نام کی معیت میں زمین اور آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا

السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

سکتی اور وہ سننے جاننے والا ہے

(۱۶) شیخ کلینیؒ، ابن بابویہؒ اور دیگر علما نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو عبدِ شکور (بہت شکر کرنے والا بندہ) کہہ کر یاد کیا ہے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ ہر صبح و شام یہ دُعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُشْهِدُكَ اَنَّهٗ مَا اَمْسٰی وَاَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ عَافِیَةٍ

اے معبود میں تجھے گواہ بناتا ہوں اس پر کہ مجھے صبح و شام جو نعمت و عافیت ملتی ہے وہ دنیا

فِیْ دِیْنٍ اَوْ دُنْیَا فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَكَ الْحَمْدُ

کی نعمت و عافیت ہو یا دین کی پس تیری طرف سے ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک و ساجھی نہیں ان چیزوں میں مجھ پر

وَلَكَ الشُّكْرُ بِهَا عَلَیَّ حَتّٰی تَرْضٰی اِلٰهَنَا بعض روایات میں یوں ہے:

تیری حمد و شکر لازم ہے حتی کہ تو راضی ہو جائے اے ہمارے معبود

اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ عَافِیَةٍ فِیْ دِیْنٍ اَوْ دُنْیَا

اے معبود مجھے دین و دنیا میں جو بھی نعمت و عافیت ملتی ہے وہ تیری طرف سے ہے۔ تو

فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

یکتا ہے تیرا کوئی ساجھی نہیں ہے ان چیزوں میں مجھ پر تیری حمد و شکر لازم ہے

بِهَا عَلَیَّ حَتّٰی تَرْضٰی وَبَعْدَ الرِّضَا

حتی کہ تو راضی ہو جائے اور رضا کے بعد بھی تیری حمد

Presented by www.ziaraat.com

یہ دُعا دونوں ہی صورتوں میں بہتر ہے اور اسے دس مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔

⑯ شیخ کلینیؒ و برقیؒ نے معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب سورج غروب ہونے کے قریب ہو تو یہ دُعا پڑھو تاکہ ہر درندے، ہر شیطان لعین اور اس کی اولاد کے شر سے اور ہر کاٹنے والے زہریلے جانور نیز چوروں اور جنوں سے محفوظ رہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے حمد اللہ کے لیے ہے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا

وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَصِفُ

نہ بادشاہت میں کوئی اس کا ساجھی ہے حمد اللہ کے لیے ہے جو صفت کرتا ہے اس کی

وَلَا يُوْصَفُ وَيَعْلَمُ وَلَا يُعْلَمُ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي

صفت نہیں ہو سکتی وہ جانتا ہے اسے کوئی نہیں جان سکتا وہ آنکھوں کی غلط نگاہی اور دلوں کے رازوں

الصُّدُوْرُ اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِاسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ

کو جانتا ہے پناہ لیتا ہوں اس کی ذاتِ کریم کی اور اس کے بزرگ نام کی ہر چیز کے شر سے

شَرِّ مَا ذَرَءَ وَبَرَءَ وَمِنْ شَرِّ مَا تَحْتَ الثَّرٰى وَمِنْ شَرِّ مَا ظَهَرَ

جو اس نے پیدا و ظاہر کی اس کے شر سے جو زیرِ زمین ہے اس کے شر سے جو عیاں اور

وَمَا بَطَنَ وَمِنْ شَرِّ مَا كَانَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ اِبْلِيْسَ

نہاں ہے اس کے شر سے جو رات اور دن میں ہوا ابلیس شیطان اور اس

قُثْرَةَ وَمَا وَلَدَ وَمِنْ شَرِّ الرَّسِيْسِ وَمِنْ شَرِّ مَا وَصَفْتُ وَمَا

کی اولاد کے شر سے شیطان رسیس کے شر سے اس کے شر سے جس کا میں نے ذکر کیا اور جس کا

لَمْ اَصِفْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

ذکر نہیں کیا حمد ہے جہانوں کے رب اللہ کے لیے

⑰ شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص صبح کو یہ دُعا پڑھے تو ان شاء اللہ دن بھر کوئی چیز اسے نقصان نہ پہنچا سکے گی اور اگر کوئی شام کو پڑھے تو رات بھر کوئی چیز اسے ضرر نہیں پہنچا سکے گی اور وہ دُعا یہ ہے:

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ فِیْ ذِمَّتِكَ وَجِوَارِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُكَ دِیْنِیْ

اے معبود! میں نے تیری امان اور تیری پناہ میں صبح کی ہے اے معبود میں نے تیرے سپرد کر دیا اپنا دین اور

وَنَفْسِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَاَعُوْذُبِكَ یَا عَظِیْمُ مِنْ

اپنی جان اپنی دنیا اپنی آخرت اپنے عیال اپنا مال اور تیری پناہ لیتا ہوں اے عظمت والے تیری تمام

شَرِّ خَلْقِكَ جَمِیْعًا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا یُبْلِسُ بِهٖ اِبْلِیْسُ وَ

مخلوق کے شر سے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس شر سے جس کے ساتھ ابلیس اور اس کے لشکر

جُنُوْدُهٗ

دھوکہ دیتے ہیں

⑲ شیخ کلینیؒ نے قریب صحت سند کے ساتھ روایت کی ہے کہ ایک شخص امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم فرمائیں جو میں صبح و شام پڑھا کروں حضرت نے فرمایا یہ دعا پڑھا کرو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ وَلَا یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ غَیْرُهٗ اَلْحَمْدُ

حمد اللہ کے لیے ہے کہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور اس کے سوا کوئی جو چاہے نہیں کر پاتا حمد اللہ کے

لِلّٰهِ كَمَا یُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ یُّحْمَدَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ

لیے ہے جیسے اللہ چاہتا ہے اس کی حمد کی جائے، حمد اللہ کے لیے ہے جیسا کہ وہ اس کا اہل ہے اے معبود

اَدْخِلْنِیْ فِیْ كُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّاَخْرِجْنِیْ

مجھے ہر اس نیکی میں داخل کر جس میں تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو داخل فرمایا اور مجھے ہر بدی

مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

سے دور رکھ جس سے تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو دور رکھا خدا رحمت فرمائے

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

محمدؐ و آل محمدؐ پر

⑳ بلد الامین میں حضرت رسولؐ سے روایت کی گئی ہے کہ جو شخص صبح کے وقت سات مرتبہ یہ

Presented by www.ziaraat.com

دعا پڑھے تو وہ اس دن کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ

پس اللہ بہترین نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے بے شک میرا سرپرست اللہ

نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ

ہے جس نے قرآن اتارا اور وہ نیکوکاروں کا سرپرست ہے پھر اگر وہ منہ نہ موڑیں تو کہو

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

میرے لیے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں اس پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عرش عظیم

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

کا مالک ہے۔

(۲۱) بعض معتبر کتب میں مروی ہے کہ جو شخص تین بار صبح کے وقت اور تین بار دن کے آخر میں صلوات پڑھے تو اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے اس کی دعا قبول ہوگی، روزی کشادہ ہوگی دشمن پر غالب رہے گا اور بہشت میں حضرت رسول کے دوست داروں میں سے ہوگا۔ وہ صلوات یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى

اے معبود! درود بھیج محمد و آل محمد پر پہلوں میں اور درود بھیج محمد

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

و آل محمد پر پچھلوں میں درود بھیج محمد و آل محمد پر آسمانوں اور

مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِي

عرش پر اور درود بھیج محمد و آل محمد پر اپنے فرستادوں میں

الْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيْلَةَ

اے معبود! عنایت فرما محمد کو وسیلہ شرف فضیلت اور

وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَمْ

بلند تر درجہ اے معبود! میں محمد و آل محمد پر ایمان لایا اور انہیں

Presented by www.ziaraat.com

اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ رُؤْیَتَهٗ وَارْزُقْنِیْ صُحْبَتَهٗ وَتَوَفَّنِیْ

دیکھا نہیں پس قیامت میں مجھے ان کے دیدار سے نہ روکنا مجھے ان کی صحبت نصیب کرنا ان کے آئین پر موت

عَلٰی مِلَّتِهٖ وَاسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَبًا رَوِیًّا سَآئِغًا هَنِیْٓئًا

دینا اور ان کے حوض کوثر پر مجھے بھرا ہوا مزیدار جام پلانا کہ اس کے بعد مجھے کبھی بھی پیاس

لَا اَظْمَاُ بَعْدَهٗ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ كَمَا

نہ لگے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اے معبود جیسے میں حضرت محمد صلی

اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَلَمْ اَرَهٗ فَارِنِیْ فِی الْجِنَانِ

اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ پر ایمان لایا اور انہیں دیکھا نہیں پس تو مجھے جنت میں ان کا

وَجْهَهٗ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ عَنِّیْ تَحِیَّةً كَثِیْرَةً وَّسَلَامًا

دیدار کرانا اے معبود روح محمدؐ کو میری طرف سے بہت درود و سلام پہنچانا

مؤلف کہتے ہیں، یہ وہی صلوات ہے جسے کفعمیؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے، آپ فرماتے ہیں کہ جو شخص صلوات بھیج کر محمدؐ و آل محمدؐ علیہم السلام کو خوشنود کرنا چاہے تو وہ یہی مذکورہ صلوات پڑھے، ہم نے اسے مفاتیح الجنان میں اعمال عرفہ کے ذیل میں درج کیا ہے یہ بھی یاد رہے کہ صبح و شام کے وقت پڑھی جانے والی دعائیں بہت زیادہ ہیں کہ جن کا ذکر اس مختصر کتاب میں ممکن نہیں ہے۔ تاہم چوتھے باب میں کافی سے دس دعائیں نقل کی جائیں گی، جو صبح و شام پڑھی جاتی ہیں۔ اگر آپ کے پاس وقت ہے تو دعائے لیستیر، دعائے عشرات، دعائے نور اور دعائے عہد پڑھیں، جس کا آغاز یوں ہوتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِیْمِ نیز یہ دعائیں ہم نے مفاتیح الجنان میں بھی نقل

اے معبود! اے عظیم نور کے پروردگار

کی ہیں اور خاک شفا کی تسبیح کے آداب میں دعا اَصْبَحْتُ اَللّٰهُمَّ مُعْتَصِمًا

اے معبود! میں نے صبح کی جب کہ تیری

بِذِمَامِكَ بھی درج کی ہے جو ہر خوف سے رہائی کے لیے صبح و شام خاک شفا کی تسبیح پڑھی جاتی ہے

امان لیے ہوں۔

Presented by www.ziaraat.com

چھٹی فصل

وہ دعائیں جو دن کی بعض ساعتوں میں پڑھی جاتی ہیں اور وہ دعائیں جو دن کی کسی خاص ساعت سے تعلق نہیں رکھتیں

جاننا چاہیے کہ شیخ طوسیؒ سید ابن باقی اور شیخ کفعمیؒ نے دن کو بارہ ساعتوں میں تقسیم کیا ہے اور ہر ساعت کو بارہ ائمہ میں سے ایک ایک امام کی طرف نسبت دی ہے۔ پس ہر دعا کسی ایک ساعت سے مخصوص ہے۔ جو انہی امام سے توسل پر مشتمل ہے۔ جن کی طرف اس ساعت کو نسبت دی گئی ہے۔ اگرچہ انہوں نے اس ضمن میں کوئی خاص روایت نقل نہیں کی تو بھی یہ امر معلوم ہے کہ وہ اس قسم کی باتیں بجز روایت کے ذکر نہیں کرتے اور اس کتاب میں ہم اسی بیان پر اکتفا کریں گے، جو مصباح المتہجد میں ہے کہ فرماتے ہیں:

پہلی ساعت

یہ طلوع صبح صادق سے طلوع آفتاب تک ہے اور یہ امیر المومنین امام علی مرتضیٰ علیہ السلام کی طرف منسوب ہے۔ اور اس کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَهَآءِ وَالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالسُّلْطَانِ اَظْهَرْتَ

اے معبود اے شان و بزرگی اور بڑائی اور اقتدار کے مالک تو نے جس طرح چاہا

الْقُدْرَةَ كَيْفَ شِئْتَ وَمَنَنْتَ عَلٰى عِبَادِكَ بِمَعْرِفَتِكَ وَ

اپنی قدرت کو ظاہر کیا تو نے اپنی معرفت کرا کے اپنے بندوں پر احسان کیا اور

تَسَلَّطْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَرُوْتِكَ وَعَلَّمْتَهُمْ شُكْرَ نِعْمَتِكَ

اپنی طاقت کے ذریعے ان پر غالب آیا اور انہیں شکر نعمت کی تعلیم دی۔ پس

اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى لِلدِّيْنِ وَالْعَالِمِ بِالْحُكْمِ وَ

اے معبود بواسطہ علیؑ کے جن کو دین کے لیے چنا گیا جو فیصلے کرنے میں دانا اور راہ

Presented by www.ziaraat.com

مَجَارِی التُّقٰی اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِی الْاَوَّلِیْنَ
تقوے سے واقف اور متقیوں کے امام ہیں رحمت فرما محمد اور ان کی آل پر پہلے اور پچھلے لوگوں میں
وَالْاٰخِرِیْنَ وَاُقَدِّمُهٗ بَیْنَ یَدَیْ حَوَآئِجِیْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی
اور میں انہیں اپنی حاجتوں میں وسیلہ بناتا ہوں کہ تو رحمت فرما سرکار
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَكَذَا۔ (كَذَا وَ
محمد و آلِ محمد پر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما۔
كَذَا کی بجائے اپنی حاجات بیان کرے۔)

دوسری ساعت

یہ طلوع آفتاب سے اس کی سرخی دور ہونے تک ہے، یہ امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام سے منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے،

اَللّٰهُمَّ لَبِسْتَ بَهَآئَكَ فِیْ اَعْظَمِ قُدْرَتِكَ وَصَفَا نُوْرُكَ
اے معبود! تو نے اپنی عظیم قدرت میں شان و بزرگی کا لباس پہنا تیری روشن شعاعوں میں تیرا نور
فِیْ اَنْوَرِ ضَوْئِكَ وَفَاضَ عِلْمُكَ حِجَابَكَ وَخَلَصْتَ فِیْهِ
تاباں ہے تیرا علم حجاب پر حاوی ہے جس سے تو نے ان کو بخشش میں خاص
اَهْلَ الثِّقَةِ بِكَ عِنْدَ جُوْدِكَ فَتَعَالَیْتَ فِیْ كِبْرِیَآئِكَ عُلُوًّا
کیا جو تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں تو اپنی کبریائی میں اتنا بلند ہے کہ اس
عَظُمَتْ فِیْهِ مِنَّتُكَ عَلٰٓی اَهْلِ طَاعَتِكَ فَبَاهَیْتَ بِهِمْ
میں تو نے اپنے فرمانبردار بندوں پر احسان فرمایا ہے پس ان کے ذریعے تو نے
اَهْلَ سَمٰوَاتِكَ بِمِنَّتِكَ عَلَیْهِمْ اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّ الْحَسَنِ بْنِ
آسمان والوں کے سامنے اس احسان پر فخر کیا پس اے معبود! بواسطہ حسن بن علیؑ
عَلِیٍّ عَلَیْكَ اَسْئَلُكَ وَبِهٖ اَسْتَغِیْثُ اِلَیْكَ وَاُقَدِّمُهٗ بَیْنَ یَدَیْ
کے حق کے کہ جو تجھ پر ہے میں سوال کرتا ہوں اور ان کے ذریعے تجھے پکارتا ہوں اور ان کو اپنی حاجتوں کے لیے

Presented by www.ziaraat.com

حَوَآئِجِیْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ

وسیلہ بناتا ہوں کہ تو سرکار محمد و آلِ محمد پر رحمت نازل فرما اور میری یہ اور یہ حاجت

کَذَا وَکَذَا

پوری فرما۔

تیسری ساعت

یہ سورج کی شعاعوں کے پھیلنے سے اس کے قدرے بلند ہونے تک ہے، یہ امام حسین علیہ السلام کے ساتھ منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے،

یَا مَنْ تَجَبَّرَ فَلَا عَیْنٌ تَرَاهُ یَا مَنْ تَعَظَّمَ فَلَا تَخْطِرُ الْقُلُوْبُ

اے وہ جو اتنا عادی ہے کہ آنکھ اسے دیکھ نہیں پاتی اے وہ جو اتنا عظیم ہے کہ اس کی حقیقت دلوں میں سما

بِکُنْهِهٖ یَا حَسَنَ الْمَنِّ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا حَسَنَ الْعَفْوِ

نہیں سکتی۔ اے بہترین احسان کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے بہترین معاف کرنے والے

یَا جَوَادُ یَا کَرِیْمُ یَا مَنْ لَّا یُشْبِهُهٗ شَیْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ یَا مَنْ مَّنَّ

اے بہت دینے والے اے عطا کرنے والے اے وہ جس کی مخلوق میں کوئی اس جیسا نہیں اے وہ جس نے

عَلٰی خَلْقِهٖ بِاَوْلِیَآئِهٖ اِذْ تَضَمَّنَهُمْ لِدِیْنِهٖ وَاَدَّبَ بِهِمْ عِبَادَهٗ

اپنے اولیا سے اپنی مخلوق پر احسان کیا جن کو اپنے دین کے لیے پسند کیا ان کے ذریعے اپنے بندوں کو

وَجَعَلَهُمْ حُجَجًا مِّنْهُ عَلٰی خَلْقِهٖ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ

مطیع کیا اور ان کو اپنی حجتیں بنا کر اپنی مخلوق پر مہربانی فرمائی میں حسین بن علی علیہما السلام کے حق کے

بْنِ عَلِیٍّ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ السِّبْطِ التَّابِعِ لِمَرْضَاتِكَ وَالنَّاصِحِ

واسطے سے سوال کرتا ہوں جو نواسۂ رسول ہیں کہ تیری رضاؤں کے تابع رہے۔ تیرے دین کے خیر خواہ

فِیْ دِیْنِكَ وَالدَّلِیْلِ عَلٰی ذَاتِكَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّهٖ وَاُقَدِّمُهٗ

رہے اور تیری طرف رہنمائی کرتے رہے ان کے حق کے ذریعے سوال کرتا ہوں ان کو اپنی حاجات

بَیْنَ یَدَیْ حَوَآئِجِیْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

میں وسیلہ بناتا ہوں یہ کہ تو رحمت فرما حضرت محمد اور ان کی آل پر

Presented by www.ziaraat.com

وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَکَذَا

اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما

چوتھی ساعت

یہ سورج کے بلند ہونے سے وقت زوال تک ہے، یہ امام زین العابدین علیہ السلام سے منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَفَا نُوْرُكَ فِیْ اَتَمِّ عَظَمَتِكَ وَعَلَا ضِيَآؤُكَ فِیْ اَبْهٰى

اے معبود! تیرا نور تیری کامل عظمت میں روشن ہے۔ تیری تیز چمک تیری واضح روشنی میں ہے

ضَوْئِكَ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ الَّذِیْ نَوَّرْتَ بِهِ السَّمٰوٰتِ

میں تیرے نور کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں جس سے تو نے آسمانوں اور زمینوں

وَالْاَرَضِيْنَ وَقَصَمْتَ بِهِ الْجَبَابِرَةَ وَاَحْيَيْتَ بِهِ الْاَمْوَاتَ وَ

کو منور کیا اور ظالموں کی گردنیں توڑیں جس سے تو نے مُردوں کو زندہ کیا اور

اَمَتَّ بِهِ الْاَحْيَآءَ وَجَمَعْتَ بِهِ الْمُتَفَرِّقَ وَفَرَّقْتَ بِهِ

زندوں کو موت دی جس سے تو نے بکھروں کو اکٹھا کیا اور اکٹھوں کو بکھیر

الْمُجْتَمِعَ وَاَتْمَمْتَ بِهِ الْكَلِمَاتِ وَاَقَمْتَ بِهِ السَّمٰوَاتِ

دیا۔ اور جس سے تو نے کلمات کو مکمل کیا اور آسمانوں کو کھڑا کیا ہے

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ الذَّآبِّ

میں تیرے ولی و دوست علی بن الحسین علیہما السلام کے حق کے ذریعے سوال کرتا ہوں۔

عَنْ دِيْنِكَ وَالْمُجَاهِدِ فِیْ سَبِيْلِكَ وَاُقَدِّمُهٗ بَيْنَ يَدَیْ حَوَآئِجِیْ

جنہوں نے تیرے دین کا دفاع کیا اور تیری راہ میں جہاد کیا میں انھیں اپنی حاجات میں وسیلہ بناتا ہوں

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ

یہ کہ تو سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل کر اور میری یہ اور یہ حاجت

کَذَا وَکَذَا

پوری فرما

Presented by www.ziaraat.com

پانچویں ساعت

یہ زوال آفتاب سے چار رکعت نماز ادا کرنے کے وقت تک ہے، یہ امام محمد باقر علیہ السلام سے منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الضِّيَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَالنُّوْرِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالسُّلْطَانِ

اے معبود! اے روشنی بڑائی نور بزرگی اور بادشاہت کے مالک!

تَحَيَّرَتْ بِعَظَمَةِ بَهَآئِكَ وَمَنَنْتَ عَلٰى عِبَادِكَ بِرَأْفَتِكَ وَ

تو اپنی بلندی شان سے سب پر غالب ہے تو نے اپنی مہربانی اور رحمت کی بدولت اپنے

رَحْمَتِكَ وَدَلَلْتَهُمْ عَلٰى مَوْجُوْدِ رِضَاكَ وَجَعَلْتَ لَهُمْ دَلِيْلًا

بندوں پر احسان کیا انہیں اپنی رضا کے موجود ہونے کی خبر دی ان کے لیے رہنما بنایا جو انہیں تیری

يَدُلُّ لَهُمْ عَلٰى مَحَبَّتِكَ وَيُعَلِّمُهُمْ مَحَآبَّكَ وَيَدُلُّهُمْ عَلٰى

محبت کی طرف لاتا ہے۔ انہیں محبت کا طریقہ بتاتا ہے اور تیری مشیت کی طرف متوجہ

مَشِيَّتِكَ اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ عَلَيْكَ

کرتا ہے پس اے معبود! محمد بن علی علیہما السلام کے حق کی خاطر جو تجھ پر ہے اور میں

وَاُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيْ حَوَآئِجِيْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اپنی حاجات میں ان کو وسیلہ بناتا ہوں کہ تو محمدؐ و آل محمد پر رحمت نازل

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا (کذا وکذا کی بجائے

کر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما۔)

اپنی حاجات بیان کرے)

چھٹی ساعت

یہ زوال سے چار رکعت کے وقت کی مقدار کے بعد سے ظہر تک ہے، یہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

يَا مَنْ لَطُفَ عَنْ اِدْرَاكِ الْاَوْهَامِ يَا مَنْ كَبُرَ عَنْ مَوْجُوْدِ الْبَصَرِ

اے وہ جو وہم وخیال کی رسائی سے بلند ہے اے وہ جو نگاہوں کی رسائی سے بالا تر ہے

يَا مَنْ تَعَالٰى عَنِ الصِّفَاتِ كُلِّهَا يَا مَنْ جَلَّ عَنْ مَعَانِي اللُّطْفِ وَ

اے وہ جو تمام صفات سے عالی تر ہے اے وہ جو لطف کے معانی سے بہت بلند ہے اور

لَطُفَ عَنْ مَعَانِي الْجَلَالِ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ وَضِيَآءِ كِبْرِيَآئِكَ

اے وہ جو جلال معانی سے لطیف ہے میں تیرے نور ذات اور تیری کبریائی کی روشنی کے ذریعے سوال کرتا

وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ عَظَمَتِكَ الْعَافِيَةَ مِنْ نَارِكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ

ہوں۔ تیری بڑی کے واسطے جہنم سے بچاؤ کا سوال کرتا ہوں اور جعفرؑ بن محمدؑ کے تجھ پر حق

جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ وَاُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيْ حَوَآئِجِيْ اَنْ

کی خاطر سوال کرتا ہوں اور اپنی حاجتوں میں ان کو وسیلہ بناتا ہوں یہ کہ تو

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَ

رحمت فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری

كَذَا

فرما

ساتویں ساعت

یہ ظہر سے لے کر عصر سے پہلے چار رکعت کی ادائیگی کے وقت تک ہے، یہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے۔

يَا مَنْ تَكَبَّرَ عَنِ الْاَوْهَامِ صُوْرَتُهٗ يَا مَنْ تَعَالٰى عَنِ الصِّفَاتِ

اے وہ جس کی صورت وہم وگمان میں آنے سے بلند تر ہے اے وہ جس کا نور صفات سے بالا

نُوْرُهٗ يَا مَنْ قَرُبَ عِنْدَ دُعَآءِ خَلْقِهٖ يَا مَنْ دَعَاهُ الْمُضْطَرُّوْنَ

تر ہے اے وہ جو اپنی مخلوق کی دعاؤں کے قریب ہے اے وہ جسے بیچارے پکارتے ہیں ڈرے

وَلَجَاَ اِلَيْهِ الْخَآئِفُوْنَ وَسَاَلَهُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَعَبَدَهُ الشَّاكِرُوْنَ

ہوئے جس کی پناہ لیتے ہیں ایمان والے جس سے مانگتے ہیں شکر کرنے والے جس کی عبادت

Presented by www.ziaraat.com

وَحَمِدَهُ الْمُخْلِصُوْنَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ نُوْرِكَ الْمُضِيْٓءِ وَبِحَقِّ

کرتے ہیں اور مخلص لوگ جس کی حمد کرتے ہیں میں تیرے چمکتے ہوئے نور کے واسطے سے اور موسیٰ بن جعفرؑ

مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ عَلَيْكَ وَاَتَقَرَّبُ بِهٖٓ اِلَيْكَ وَاُقَدِّمُهٗ

کے تجھ پر حق کے ذریعے سوال کرتا ہوں ان کے وسیلے تیرا تقرب چاہتا ہوں اور ان کو اپنی حاجتوں میں

بَيْنَ يَدَيْ حَوَآئِجِيْٓ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

وسیلہ بناتا ہوں کہ تو سرکار محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور

اَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا

میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما

آٹھویں ساعت

یہ بعد ظہر چار رکعت کی ادائیگی کے وقت سے عصر تک ہے۔ یہ امام علی رضا علیہ السلام سے منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے،

يَا خَيْرَ مَدْعُوٍّ يَا خَيْرَ مَنْ اَعْطٰى يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ يَا مَنْ اَضَآءَ

اے بہترین پکارے جانے والے اے بہترین عطا کرنے والے اے بہترین سوال کیے جانے والے اے وہ جس کے نام

بِاسْمِهٖ ضَوْءُ النَّهَارِ وَاَظْلَمَ بِهٖ ظُلْمَةُ اللَّيْلِ وَسَالَ بِاسْمِهٖ

سے دن کی روشنی چمکتی ہے اور رات کی تاریکی کو سیاہی ملتی ہے جس کے نام سے سیلابوں کو روانی

وَابِلُ السَّيْلِ وَرَزَقَ اَوْلِيَآئَهٗ كُلَّ خَيْرٍ يَا مَنْ عَلَا السَّمٰوٰتُ

ملتی ہے اور جس نے اپنے دوستوں کو ہر بھلائی دی اے وہ جس کا نور آسمانوں سے بلند

نُوْرُهٗ وَالْاَرْضَ ضَوْئُهٗ وَالشَّرْقَ وَالْغَرْبَ رَحْمَتُهٗ يَا وَاسِعَ الْجُوْدِ

ہے جس کی روشنی زمین سے بالا ہے جس کی رحمت شرق و غرب پر چھائی ہے اے بہت دینے والے

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ عَلِيِّ بْنِ مُوْسَى الرِّضَا عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَاُقَدِّمُهٗ

میں تجھ سے علی بن موسیٰ علیہما السلام کے حق کے واسطے سے سوال کرتا ہوں اور حاجتوں میں

بَيْنَ يَدَيْ حَوَآئِجِيْٓ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

ان کو وسیلہ بناتا ہوں کہ تو رحمت فرما محمدؐ و آل محمد پر اور

Presented by www.ziaraat.com

اَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَکَذَا

میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما۔

نویں ساعت

یہ نمازِ عصر سے دو گھنٹے بعد تک ہے، یہ امام محمد تقی علیہ السلام سے منسوب ہے اور اس کی دُعا یہ ہے،

یَا مَنْ دَعَاهُ الْمُضْطَرُّوْنَ فَاَجَابَهُمْ وَالْتَجَاَ اِلَیْهِ الْخَآئِفُوْنَ

اے وہ جسے بے چارے پکارتے ہیں تو جواب دیتا ہے خوف زدہ پناہ مانگتے ہیں تو انہیں

فَاٰمَنَهُمْ وَعَبَدَهُ الطَّآئِعُوْنَ فَشَکَرَهُمْ وَشَکَرَهُ الْمُؤْمِنُوْنَ

امان دیتا ہے۔ فرماں بردار عبادت کرتے ہیں تو قبول کرتا ہے اور ایماندار جس کا شکر کرتے ہیں

فَحَبَاهُمْ وَاَطَاعُوْهُ فَعَصَمَهُمْ وَسَئَلُوْهُ فَاَعْطَاهُمْ وَنَسُوْا

تو انہیں اور دیتا ہے اطاعت کرتے ہیں تو انہیں بچاتا ہے مانگتے ہیں تو انہیں دیتا ہے وہ نعمتوں کو

نِعْمَتَهٗ فَلَمْ یُخْلِ شُکْرَهٗ مِنْ قُلُوْبِهِمْ وَاَمَنَّ عَلَیْهِمْ

بھول جائیں تو ان کے دلوں کو شکر سے خالی نہیں ہونے دیتا ان پر احسان کیا تو ان

فَلَمْ یَجْعَلِ اسْمَهٗ مَنْسِیًّا عِنْدَهُمْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ

کو اپنا نام نہیں بھولنے دیا تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ محمد بن

بْنِ عَلِیٍّ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ حُجَّتِكَ الْبَالِغَةِ وَنِعْمَتِكَ السَّابِغَةِ

علی علیہما السلام کے جو تیری کامل حجت ہیں تیری مکمل نعمت ہیں اور

وَمَحَجَّتِكَ الْوَاضِحَةِ وَاُقَدِّمُهٗ بَیْنَ یَدَیْ حَوَآئِجِیْ

تیرا واضح راستہ ہیں میں اپنی حاجتوں میں ان کو وسیلہ بناتا ہوں

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ

یہ کہ تو سرکار محمد و آل محمد پر رحمت نازل کر اور میری یہ اور

کَذَا وَکَذَا

یہ حاجت پوری فرما

Presented by www.ziaraat.com

دسویں ساعت

یہ نمازِ عصر کے دو گھنٹے بعد سے سُورج کے زرد ہونے سے پہلے تک ہے، یہ امام علی نقی علیہ السلام سے منسُوب ہے۔ اور اس کی دُعا یہ ہے۔

يَا مَنْ عَلَا فَعَظُمَ يَا مَنْ تَسَلَّطَ فَتَجَبَّرَ وَتَجَبَّرَ فَتَسَلَّطَ

اے وہ جو بلند ہے تو بزرگ بھی ہے اے جو حاوی ہے تو غالب بھی ہے اور غالب ہے تو حاوی بھی ہے۔ اے

يَا مَنْ عَزَّ فَاسْتَكْبَرَ فِي عِزِّهِ يَا مَنْ مَدَّ لِلظِّلِّ عَلَى خَلْقِهِ يَا

جو عزیز ہے تو عزت میں بڑا بھی ہے اے وہ جس کا سایہ ساری مخلوق پر ہے اے

مَنِ امْتَنَّ بِالْمَعْرُوفِ عَلَى عِبَادِهِ يَا عَزِيزًا ذَا انْتِقَامٍ يَا مُنْتَقِمًا

وہ جس نے اپنے بندوں پر نیکیوں سے احسان کیا اے انتقام لینے والے غالب اے اپنے غلبے کے

بِعِزَّتِهِ مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمَا

ساتھ مشرکوں سے انتقام لینے والے میں تجھ سے علی بن محمد علیہما السلام کے حق کے ساتھ

السَّلَامُ وَأُقَدِّمُهُ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ

سوال کرتا ہوں اور انہیں اپنی حاجتوں میں وسیلہ بناتا ہوں کہ تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا

نازل کر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما

گیارھویں ساعت

یہ آفتاب کے زرد ہونے سے پہلے سے لے کر اس کے مکمل زرد ہونے تک ہے۔ یہ امام حسن عسکری علیہ السلام سے منسُوب ہے۔ اور اس کی دُعا یہ ہے:

يَا أَوَّلَ بِلَا أَوَّلِيَّةٍ وَيَا آخِرًا بِلَا آخِرِيَّةٍ وَيَا قَيُّومًا بِلَا

اے اوّل جس سے پہلے کوئی نہیں اے آخر جس کے بعد کوئی نہیں اے وہ قائم جس کی قدامت کی

مُنْتَهًى لِقِدَمِهِ يَا عَزِيزًا بِلَا انْقِطَاعٍ لِعِزَّتِهِ يَا مُتَسَلِّطًا

کوئی حد نہیں اے غالب جس کی عزت ختم نہیں ہوتی اے وہ حکمران جس کی

Presented by www.ziaraat.com

بِلَا ضَعْفٍ مِّنْ سُلْطَانِهٖ يَا كَرِيْمًا بِدَوَامِ نِعْمَتِهٖ يَا جَبَّارًا

حکومت میں کمزوری نہیں اے وہ عطا کرنے والے جس کی نعمت دائمی ہے اے جبروت والے

وَّمُعِزًّا لِّاَوْلِيَآئِهٖ يَا خَبِيْرًا بِعِلْمِهٖ يَا عَلِيْمًا بِقُدْرَتِهٖ يَا

اور اپنے اولیا کو عزت دینے والے اے علم کے ساتھ باخبر اے قدرت کے ساتھ عالم اے ذاتی

قَدِيْرًا بِذَاتِهٖ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

قدرت والے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں حسن بن علی علیہما السلام کے حق کے ذریعے اور

وَاُقَدِّمُهٗ بَيْنَ يَدَيْ حَوَآئِجِيْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اپنی حاجتوں میں انہیں وسیلہ بناتا ہوں کہ تو رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا

پر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما

بارھویں ساعت

یہ آفتاب کے زرد ہونے سے لے کر اس کے غروب تک ہے۔ یہ امام العصر علیہ السلام سے منسوب ہے اور اس کی دعا یہ ہے:

يَا مَنْ تَوَحَّدَ بِنَفْسِهٖ عَنْ خَلْقِهٖ يَا مَنْ غَنِيَ عَنْ خَلْقِهٖ

اے وہ جو از خود اپنی مخلوق سے یگانہ ہے اے وہ جو اپنے کام میں مخلوق سے بے نیاز ہے

بِصُنْعِهٖ يَا مَنْ عَرَّفَ نَفْسَهٗ خَلْقَهٗ بِلُطْفِهٖ يَا مَنْ سَلَكَ

اے وہ جس نے مہربانی سے مخلوق کو اپنا تعارف کرایا اے وہ جو فرمانبرداروں

بِاَهْلِ طَاعَتِهٖ مَرْضَاتَهٗ يَا مَنْ اَعَانَ اَهْلَ مَحَبَّتِهٖ عَلٰى

کو اپنی رضا کی طرف لے جاتا ہے اے وہ جو اداے شکر میں اپنے محبوں کی مدد کرتا ہے

شُكْرِهٖ يَا مَنْ مَّنَّ عَلَيْهِمْ بِدِيْنِهٖ وَلَطَفَ لَهُمْ

اے وہ جس نے اپنے دین سے ان پر احسان کیا اور اپنے کرم سے انہیں

بِنَآئِلِهٖ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْخَلَفِ الصَّالِحِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

نوازا میں خلف صالح (مہدی علیہ السلام) کے تجھ پر حق کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

وَاَتَضَرَّعُ اِلَيْكَ بِهٖ وَاُقَدِّمُهٗ بَيْنَ يَدَيْ حَوَآئِجِيْ اَنْ تُصَلِّيَ

تیری بارگاہ میں فریاد کرتا ہوں اور اپنی حاجتوں میں ان کو وسیلہ بناتا ہوں کہ تو سرکار محمدؐ و آل

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا اَللّٰهُمَّ

محمدؐ پر رحمت نازل کر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما اے معبود!

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اُولِي الْاَمْرِ الَّذِيْنَ اَمَرْتَ بِطَاعَتِهِمْ

محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما کہ وہ صاحبان امر ہیں جن کی اطاعت کا تو نے حکم دیا ہے

وَاُولِي الْاَرْحَامِ الَّذِيْنَ اَمَرْتَ بِصِلَتِهِمْ وَذَوِي الْقُرْبٰى الَّذِيْنَ

وہ پیغمبرؐ کے ایسے رشتہ دار ہیں جن سے وابستگی کا تو نے حکم دیا اور وہ آنحضرتؐ کے ایسے قرابت دار ہیں

اَمَرْتَ بِمَوَدَّتِهِمْ وَالْمَوَالِي الَّذِيْنَ اَمَرْتَ بِعِرْفَانِ حَقِّهِمْ وَ

جن کی مودت کا تو نے حکم دیا وہ ایسے مولیٰ ہیں جن کا حق پہچاننے کا تو نے حکم دیا اور

اَهْلِ الْبَيْتِ الَّذِيْنَ اَذْهَبْتَ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيْرًا

ایسے اہل بیت ہیں جن سے تو نے پلیدی کو دور رکھا اور انہیں پاک رکھا جو پاک رکھنے کا حق ہے

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا

یہ کہ تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما

مقیاس المصابیح میں علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حق سبحانہ و تعالیٰ دن کی تین ساعتوں میں اور رات کی تین ساعتوں میں اپنی ذات کی بزرگی اور بڑائی بیان فرماتا ہے۔ ان میں دن کی تین ساعتیں، وقت چاشت سے اوّل ظہر تک اور رات کی تین ساعتیں رات کی آخری تہائی سے صبح تک ہیں۔ پس جو بندۂ مومن ان مذکورہ ساعتوں میں درج ذیل تمجید پڑھے۔ جب کہ اس کا دل خدا سے لگا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجات پوری فرمائے گا۔ اگر وہ بدبخت و بدانجام ہے تو خوش بخت و نیک انجام ہو جائے گا۔

[redacted]

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَنْتَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ

کہ بڑے رحم والا مہربان ہے تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ بلند تر اور بزرگ تر ہے تو معبود ہے نہیں کوئی

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ مَلِكُ يَوْمِ الدِّيْنِ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

معبود مگر تو قیامت کے دن کا مالک ہے تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ مہربان پردہ پوش ہے

اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ

تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ غلبے والا حکمت والا ہے تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ

اَنْتَ مِنْكَ بَدْءُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْكَ يَعُوْدُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ

تجھ سے ہر چیز کی ابتدا اور تیری ہی طرف بازگشت ہے، تو معبود ہے وہ کہ نہیں کوئی معبود مگر

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ لَمْ تَزَلْ وَلَا تَزَالُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

تو کہ ہمیشہ سے ہے ہمیشہ رہے گا تو وہ معبود ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہے جو

خَالِقُ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَالِقُ الْجَنَّةِ وَ

خیر و شر کا خالق ہے تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے جو جنت و جہنم کا خالق

النَّارِ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

ہے تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو جو یگانہ و بے نیاز ہے جس نے نہ جنا اور نہ

يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہم پلہ ہے تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ بادشاہ

الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

ہے پاک صفات سلامتی والا امن دینے والا نگہبان عزت والا زبردست

الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ اَنْتَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

بڑائی والا اللہ پاک ہے اس سے جسے اس کا شریک بناتے ہیں تو معبود ہے جو پیدا کرنے والا سنوارنے

الْمُصَوِّرُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَكَ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

والا صورت بنانے والا تیرے لیے اچھے اچھے نام ہیں تیری تسبیح کرتے ہیں جو آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

میں ہیں اور تو غلبے والا حکمت والا ہے تو معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ

Presented by www.ziaraat.com

اَلْكِبْرِيَاءُ رِدَآئُكَ

بڑائی بلندی اور بزرگی تیرا لباس ہے

ابن بابویہؒ نے صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر روز سات مرتبہ

اَسْئَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ پڑھے تو جہنم کہتی ہے

میں خدا سے جنت مانگتا ہوں اور جہنم سے خدا کی پناہ لیتا ہوں۔

کہ خدایا تو اسے مجھ سے بچالے، دیگر معتبر سند کے ساتھ آپ سے روایت کی گئی ہے کہ اگر کوئی مومن روزانہ چالیس گناہ کرے اور پھر پشیمان ہو کر یہ کلمات پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ

اس خدا سے معافی مانگتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ پائندہ آسمانوں اور زمین کو پیدا

وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَسْئَلُهٗ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیَّ

کرنے والا جلال واکرام کا مالک اور سوال کرتا ہوں کہ وہ میری توبہ قبول کرلے۔

ایک اور معتبر سند کے ساتھ آں جناب علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص روزانہ سات مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ نِعْمَةٍ كَانَتْ اَوْهِیَ كَآئِنَةٌ

خدا کی حمد ہے ہر اس نعمت پر جو پہلے ملی تھی یا اب ملی ہے

کہے تو اس نے تمام گذشتہ اور آئندہ نعمتوں کا شکر ادا کر دیا۔ معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام ہی سے روایت ہے کہ جو شخص ہر روز پچیس مرتبہ یہ دعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اے اللہ بخش دے تمام مومنین ومومنات کو اور تمام مسلمین ومسلمات کو

تو حق تعالیٰ اس کے لیے تمام گزرے ہوئے اور آئندہ قیامت تک آنے والے مومنوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھ دے گا، اتنی ہی تعداد میں اس کے گناہ بخش دے گا اور بہشت میں اس

Presented by www.ziaraat.com

کے اتنے ہی درجات بلند کر دے گا معتبر سند کے ساتھ آپ ہی سے روایت ہے کہ جو شخص روزانہ سو مرتبہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے تو خدائے تعالیٰ اس سے ستر قسم کی بلائیں دور کر

نہیں حرکت و قوت مگر جو اللہ سے ہے

دے گا جن میں سب سے کم تر رنج و غم دور کر دینا ہے اور ایک دوسری روایت کے مطابق وہ شخص ہرگز پریشان نہ ہوگا شیخ کلینی طبرسیؒ اور دیگر علما نے حسن اور معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزانہ ستر مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اور ستر مرتبہ اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ کہا کرتے تھے۔ کشف الغمہ

میں خدا سے معافی مانگتا ہوں خدا کے حضور توبہ کرتا ہوں

اور امالی شیخ طوسیؒ میں معتبر سند کے ساتھ روایت کی گئی ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ سو مرتبہ:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ کہے تو وہ فقر و غربت اور وحشت

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو واضح حق کا بادشاہ ہے۔

قبر سے امان پا جائے گا، تونگری کا رُخ اس کی طرف ہو جائے گا اور اس کے لیے جنت کے دروازے کھل جائیں گے۔ امالی میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ نقل ہوا ہے اور ثواب الاعمال و محاسن برقیؒ میں سو کی بجائے تیس مرتبہ پڑھنے کا ذکر آیا ہے۔ قطب راوندیؒ نے کتاب دعوات میں امام علی رضا علیہ السلام سے روایت نقل کی ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا۔ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ ملائے اعلیٰ میں اس کی مجاہدین سے بھی زیادہ تعریف کی جائے تو اسے روزانہ یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔ پس اگر اسے کوئی حاجت درپیش ہوگی تو وہ پوری کی جائے گی، اگر اس کا کوئی دشمن ہوگا تو یہ اس پر غالب آئے گا، اگر مقروض ہوگا تو اس کا قرض ادا ہو جائے گا اور اگر رنج و غم میں مبتلا ہوگا تو وہ دور ہو جائے گا۔ یہ دعا ساتوں آسمانوں سے گزر کر لوح محفوظ تک جا پہنچتی ہے اور وہاں اس کے لیے لکھ دی جاتی ہے، وہ دعا یہ ہے:

Presented by www.ziaraat.com

سُبْحَانَ اللّٰہِ کَمَا یَنْبَغِیْ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَا یَنْبَغِیْ لِلّٰہِ وَ لَآ

اللہ پاک و پاکیزہ ہے جیسے اسے ہونا چاہیئے۔ حمد خدا کے لیے ہے جیسی کہ ہونی چاہیئے نہیں کوئی

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِلّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِلّٰہِ وَ لَا

معبود مگر اللہ جیسا کہ ہونا چاہیئے اللہ بزرگ تر ہے جیسا کہ اسے ہونا چاہیئے نہیں کوئی

حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَعَلٰی

حرکت و قوت مگر جو اللہ سے ہے اور خدا رحمت فرمائے اپنے نبی محمدؐ پر اور ان کے اہل بیتؑ پر

اَھْلِ بَیْتِہٖ وَجَمِیْعِ الْمُرْسَلِیْنَ وَالنَّبِیِّیْنَ حَتّٰی یَرْضَی اللّٰہُ

اور وہ رحمت کرے تمام رسولوں اور نبیوں پر اس قدر کہ وہ راضی ہو جائے

معتبر سند کے ساتھ امام علی رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ اصحاب پیغمبر میں سے ایک شخص کو کہیں سے ایک خط ملا جسے وہ آنحضرتؐ کی خدمت میں لے آیا۔ آپ نے حکم فرمایا کہ تمام اصحاب اکٹھے ہوں، جب وہ اکٹھے ہو گئے تو حضرت رسول اکرمؐ منبر پر تشریف لے گئے اور ارشاد فرمایا: یہ وہ خط ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وصی یوشع بن نون نے لکھا اور اس کا مضمون یہ ہے: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یقیناً تمہارا پروردگار تمہارا دوست اور مہربان ہے، یقیناً خدا کے بہترین بندے گمنام پرہیزگار ہیں اور خدا کی بدترین مخلوق وہ لوگ ہیں جو جھوٹی ریاست و حکومت کے طلب گار اور لوگوں میں معروف ہیں۔ پس جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اسے کامل اور پورا ثواب ملے اور خدا کی نعمتوں کا شکر ادا کرے تو اسے چاہیئے کہ ہر روز یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ کَمَا یَنْبَغِیْ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَمَا یَنْبَغِیْ لِلّٰہِ وَلَآ

اللہ پاک و پاکیزہ ہے جیسے اسے ہونا چاہیئے۔ حمد خدا کے لیے ہے جیسی کہ ہونی چاہیئے کوئی

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِلّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَصَلَّی

معبود نہیں مگر اللہ جیسا کہ اسے ہونا چاہیئے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو اللہ سے ہے اور خدا

اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَیْتِہِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْمُرْسَلِیْنَ

رحمت فرمائے حضرت محمدؐ پر جو نبی امّی ہیں اور ان کے اہل بیت پر خدا رحمت کرے تمام رسولوں اور نبیوں

وَالنَّبِیِّیْنَ حَتّٰی یَرْضَی اللّٰہُ

پر اس قدر کہ وہ راضی ہو جائے۔

Presented by www.ziaraat.com

بلد الامین میں ہے کہ جو شخص روزانہ دس مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے

کہے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا کہ گویا آج ہی شکم مادر سے پیدا ہوا ہے، خدا اس سے ستر قسم کی بلائیں دور کر دے گا جن میں دیوانگی، برص، جذام اور فالج بھی شامل ہیں اور خدا ستر ہزار فرشتے بھیج دے گا جو اس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص روزانہ سو مرتبہ :

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے تو کبھی فقر و فاقہ کا شکار نہ ہوگا اور جو روزانہ سو مرتبہ

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدا سے ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ پاک تر ہے حمد خدا ہی کے لیے ہے، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے

کہے تو خدائے تعالیٰ اس کے بدن کو جہنم کی آگ پر حرام کر دے گا۔ بلد الامین میں حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہوئی ہے کہ جو شخص روزانہ دس مرتبہ یہ دعا پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے چار ہزار گناہان کبیرہ معاف کر دے گا، اسے سکرات موت، فشار قبر اور قیامت کے ایک لاکھ ہولناک مناظر سے بچائے گا، اسے شیطان اور اس کے لشکروں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کا قرض ادا فرمائے گا اور اس کے تمام رنج و غم دور کر دے گا۔ وہ دعا یہ ہے

اَعْدَدْتُ لِكُلِّ هَوْلٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلِكُلِّ هَمٍّ وَّغَمٍّ

میں تیار ہوں کہ ہر دہشت پر کہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ہر غم و اندیشے میں کہوں جو چاہے

مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلِكُلِّ نِعْمَةٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلِكُلِّ رَخَآءٍ اَلشُّكْرُ

اللہ ہر نعمت پر کہوں حمد ہے اللہ کے لیے ہر راحت میں کہوں شکر ہے خدا

لِلّٰهِ وَلِكُلِّ اُعْجُوْبَةٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَلِكُلِّ ذَنْبٍ اَسْتَغْفِرُ

کا ہر عجیب امر پر کہوں پاک تر ہے اللہ ہر گناہ پر کہوں اللہ سے معافی مانگتا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

اللّٰہَ وَلِکُلِّ مُصِیْبَۃٍ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ وَلِکُلِّ ضِیْقٍ

ہر مصیبت پر کہوں ہم اللہ کے لیے ہیں اور اسی کی طرف پلٹ جائیں گے ہر تکلیف میں کہوں

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَلِکُلِّ قَضَآءٍ وَّقَدَرٍ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلِکُلِّ

مجھے اللہ کافی ہے ہر ہونی شدنی پر کہوں میں اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں ہر دشمن کے لیے

عَدُوٍّ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ وَلِکُلِّ طَاعَۃٍ وَّمَعْصِیَۃٍ لَاحَوْلَ وَلَا

کہوں میں خدا کی پناہ لیتا ہوں اور ہر اطاعت اور نافرمانی پر کہوں نہیں کوئی حرکت و

قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

قوت مگر وہ جو اللہ بلند و بزرگ سے ہے

شیخ کلینیؒ، ابن بابویہؒ اور برقیؒ نے معتبر اسناد کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص روزانہ دس مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے پینتالیس ہزار نیکیاں لکھ دے گا۔ اس کی پینتالیس ہزار برائیاں مٹا دے گا اور بہشت میں اس کے پینتالیس ہزار درجے بلند کر دے گا۔ اس کو شیطانوں اور ظالموں کے شر سے محفوظ رکھے گا اور گناہ کبیرہ کا اس پر کوئی بس نہ چل سکے گا ایک اور روایت کے مطابق وہ شخص ایسا ہوگا جیسے اس نے قرآن مجید کے بارہ ختم کیے ہوں اور خدا بہشت میں اس کے لیے مکان تیار کرے گا، البتہ ابن بابویہؒ کی روایت میں دس مرتبہ پڑھنے کا ذکر نہیں آیا اور وہ دعا یہ ہے۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ اِلٰھًا وَّاحِدًا اَحَدًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی نہیں معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں وہ معبود ہے اکیلا یگانہ

صَمَدًا لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا

بے نیاز کہ جس کی نہ کوئی زوجہ ہے اور نہ کوئی فرزند

ثواب الاعمال، کافی اور محاسن میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے، کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص روزانہ پندرہ مرتبہ:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَقًّا حَقًّا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا وَّتَصْدِیْقًا لَّا

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور یہی حق ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے

Presented by www.ziaraat.com

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عُبُوْدِیَّۃً وَّرِقًّا کہے تو حق تعالیٰ اس سے نظرِ رحمت نہیں ہٹائے گا۔

ایمان بھی ہے اور تصدیق بھی نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اُسی کی عبدیت اور غلامی ہے

یہاں تک کہ اسے بہشت میں پہنچا دے گا۔ محاسن برقی میں حضرت رسولؐ سے روایت کی گئی ہے کہ جو شخص روزانہ سو مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰہِ" کہے تو اس کا ثواب کعبے میں سو اونٹ قربانی کرنے سے زیادہ ہے۔ جو شخص سو مرتبہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" کہے تو یہ اس کے لیے سو غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے، جو شخص سو مرتبہ "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہے تو اس کا ثواب زین لگام سمیت سو گھوڑے جہاد میں بھیجنے سے زیادہ ہے اور جو شخص سو مرتبہ "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" کہے تو اس کے عمل سے کسی کا عمل بہتر و بیشتر نہیں ہوگا مگر اس کا جو یہ کلمہ اس سے زیادہ تعداد میں پڑھے گا۔ قطب راوندیؒ نے روایت کی ہے، کہ بنی اسرائیل میں ایک عابد تھا کہ جس نے سالہا سال تک خدا کی عبادت کی تھی۔ ایک دن اس نے اللہ تعالیٰ سے دُعا کی کہ پروردگارا! میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ تیرے نزدیک میری کیفیت کیا ہے؟ اگر تو نے میرے اعمال کو پسند کر لیا ہے، پھر میں ایسے اعمال میں اور اضافہ کروں ورنہ مرنے سے پہلے توبہ کر لوں! اس پر حق تعالےٰ نے اس کے پاس ایک فرشتہ بھیجا، جس نے آکر کہا: تیرا کوئی بھی عمل خدا کے نزدیک قابلِ قبول نہیں ہے! اس نے پوچھا، میری اتنی ساری عبادت کیا ہوئی؟ فرشتے نے کہا: تو نیکی کا جو بھی کام کرتا تھا لوگوں کو بتاتا رہتا تھا۔ اس طرح تو یہ چاہتا تھا کہ لوگ تیری تعریف کریں اور تجھے نیک و پارسا جانیں تو اب تمہارا اجر وہی ہے جو تو چاہتا تھا۔ یہ سُن کر وہ عابد بہت پریشان ہوا اور گریہ کرنے لگا، فرشتہ دوبارہ اس کے پاس آیا اور کہا حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ اب تو اپنے آپ کو مجھ سے خرید لے اور اپنے بدن کی رگوں میں سے ہر ایک کے عوض صدقہ دیا کر! اس نے عرض کیا، میں کیسے یہ کام کر سکتا ہوں؟ فرمایا، روزانہ تین سو ساٹھ مرتبہ کہ جو تیری رگوں کی تعداد ہے، یہ کہا کرو:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا

اللہ پاک تو ہے حمد اللہ ہی کے لیے ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے نہیں کوئی

حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

حرکت و قوت مگر جو خدا سے ہے

Presented by www.ziaraat.com

اس نے کہا: پالنے والے! اس سے کچھ زیادہ عطا فرما! حکم ہوا کہ اگر اس سے زیادہ مرتبہ پڑھو گے تو زیادہ ثواب حاصل کرو گے۔ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے بدن کی رگوں کی تعداد کے مطابق تین سو ساٹھ مرتبہ یہ کہا کرتے تھے،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ كَثِيْرًا عَلٰى كُلِّ حَالٍ

حمد ہے اللہ کے لیے جو جہانوں کا رب ہے ہر حال میں بہت بہت حمد

ایک اور روایت کے مطابق آنحضرتؐ سے منقول ہے کہ جو شخص لگاتار دو مہینے تک روزانہ چار سو مرتبہ یہ دعا پڑھے تو خداوند عالم اسے بہت زیادہ علم عطا کرے گا یا بہت زیادہ مال عنایت فرمائے گا۔ وہ دعا یہ ہے،

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

معافی مانگتا ہوں اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پائندہ بڑا رحم والا مہربان

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِيْعِ ظُلْمِيْ وَجُرْمِيْ

آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنے والا ہے معافی مانگتا ہوں اپنے ہر ظلم، جرم اور

وَاِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

زیادتی پر جو اپنے اوپر کی اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

شیخ طوسیؒ اور دیگر علما نے روایت کی ہے، سنت ہے کہ روزانہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْمُشْرِقِ الْحَيِّ الْبَاقِيْ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ذات کے نور کا واسطہ دے کر جو روشن زندہ باقی اور

الْكَرِيْمِ وَاَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْقُدُّوْسِ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ

بزرگی والا ہے اور سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری ذات کے نور کے جو پاکیزہ ہے، جس سے آسمان

بِهِ السَّمٰوٰتُ وَانْكَشَفَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ وَصَلُحَ عَلَيْهِ

روشن ہو گئے جس سے تاریکیاں چھٹ گئیں اور پہلوں پچھلوں کے

اَمْرَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ

معاملات سدھر سنور گئے۔ یہ سوال کہ تو رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور میرے

تُصْلِحَ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ

تمام امور کو بہتر بنا دے

کفعمیؒ نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص روزانہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس کے دنیاوی اور اخروی امور کو خود سنبھالے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ حَسْبِیَ اللّٰهُ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

خدا کے نام سے میرے لیے اللہ کافی ہے میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے اپنے تمام امور کی بہتری

خَیْرَ اُمُوْرِیْ کُلِّهَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ

کا سوال کرتا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب

الْاٰخِرَةِ

سے

روایت ہے کہ جو شخص یہ دعا روزانہ سات مرتبہ پڑھے تو اس کے دنیا و عقبیٰ کے امور کی کفایت کی جائے گی۔

حَسْبِیَ اللّٰهُ رَبِّیْ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

مجھے اللہ کافی ہے اللہ میرا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی میں اس پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عرش

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

عظیم کا مالک ہے۔

روایت ہے کہ جو شخص سال بھر تک روزانہ ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے تو وہ اس وقت دنیا سے نہیں جائے گا جب تک کہ بہشت میں اپنا مقام دیکھ نہیں لے گا۔

سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ سُبْحَانَ الْقَآئِمِ الدَّآئِمِ سُبْحَانَ

پاک تر ہے وہ جو دائم و قائم ہے پاک ہے وہ جو قائم و دائم ہے پاک ہے وہ

الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ

جو تنہا و یکتا ہے پاک ہے وہ جو یگانہ و بے نیاز ہے پاک ہے وہ جو زندہ و پائندہ ہے

Presented by www.ziaraat.com

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ سُبْحَانَ

اللہ پاک ہے میں اس کی حمد کرتا ہوں پاک ہے وہ زندہ جس کو موت نہیں آئے گی پاک ہے وہ جو

الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ

بادشاہ ہے باصفا پاک ہے وہ جو ملائکہ اور رُوح کا رب ہے پاک ہے وہ

الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى

جو بلند و بلند تر ہے وہی پاک و بلند ہے

Presented by www.ziaraat.com

دوسرا باب

ان مستحبی نمازوں کا بیان جو مفاتیح الجنان میں مذکور نہیں

نماز اعرابی

سید ابن طاؤسؒ نے جمال الاسبوع میں شیخ قلعکبریؒ سے نقل کیا، انہوں نے اپنی سند کے ساتھ زید بن ثابت سے روایت کی ہے کہ کسی دور کے گاؤں سے ایک شخص حضرت رسولؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں۔ ہم لوگ دیہات میں رہتے ہیں اور مدینہ سے بہت دور ہیں لہذا ہر جمعہ کو نماز جمعہ میں حاضر نہیں ہو سکتے۔ لہذا آپ ہمیں کوئی ایسا عمل بتائیں کہ جس کے بجالانے سے ہمیں نماز جمعہ کی فضیلت حاصل ہو جائے اور جب میں اپنے قبیلے میں جاؤں تو ان لوگوں کو بھی بتاؤں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا: جب دن چڑھ جائے تو دو رکعت نماز پڑھو۔ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ فلق اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ والناس پڑھو۔ سلام نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھو۔ پھر اٹھ کر آٹھ رکعت نماز بجالاؤ۔ مگر چار چار رکعت کر کے اور دوسری رکعت کے بعد تشہد پڑھو اور چوتھی رکعت پر سلام کہو پھر دوسری چار رکعتیں بھی اسی طرح ادا کرو اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ نصر اور پچیس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھو، جب تشہد و سلام ہو جائے تو یہ دعا پڑھو:

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا إِلٰهَ الْأَوَّلِينَ وَ

اے زندہ اے پائندہ اے دبدبے اور بزرگیوں کے مالک اے پہلوں پچھلوں کے معبود!

Presented by www.ziaraat.com

الْاٰخِرِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے دنیا و آخرت میں بڑے رحم والے اور

رَحِیْمَهُمَا یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ

ہر دو میں مہربان یارب یارب یارب یارب یارب یارب یارب

یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ صَلِّ عَلٰی

یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا اللہ رحمت فرما

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاغْفِرْلِیْ پھر اپنی حاجات بیان کرو بعد میں ستر مرتبہ کہو: لَا

محمد پر اور آل محمد پر اور مجھے بخش دے نہیں

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ

کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے اور پاک ہے اللہ جو عزت والے عرش

الْکَرِیْمِ

کا مالک ہے:

اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، قسم ہے اس خدا کی جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے، جو بھی مومن مرد یا عورت جمعہ کے دن یہ نماز پڑھے تو میں اس کے لیے بہشت کا ضامن ہوں، وہ ابھی اپنی جگہ سے اٹھا ہوگا کہ اس کے اور اس کے والدین کے گناہ معاف ہو چکے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کو مسلمانوں کے شہروں میں اس دن نماز پڑھنے والوں کی تعداد کے برابر ثواب عنایت کرے گا۔ اور اسے اس دن کائنات کے تمام روزہ دار نمازیوں کے اجر کے برابر اجر دیا جائے گا۔ حق تعالیٰ اس کو وہ کچھ عطا فرمائے گا۔ جسے نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا ہوگا۔

مؤلف کہتے ہیں: شیخ طوسیؒ نے بھی مصباح میں اس نماز کا ذکر کیا ہے لیکن ان کی روایت میں مذکورہ دعا موجود نہیں ہے۔ بلکہ انہوں نے فرمایا ہے کہ جب نماز سے فارغ ہو جاؤ تو ستر مرتبہ یہ دعا پڑھو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اللہ پاک ہے جو عزت والے عرش کا مالک ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو بلند و بزرگ

Presented by www.ziaraat.com

العلی العظیم

خدا سے ہے

۲- نمازِ ہدیہ

حضرات معصومین علیہم السلام سے روایت کی گئی ہے کہ انسان کو جمعہ کے دن آٹھ رکعت نماز ادا کرنا چاہیئے کہ جس میں ہر دوسری رکعت پر سلام دے۔ پہلی چار رکعتیں حضرت رسولؐ کو ہدیہ کرے اور دوسری چار رکعتیں حضرت فاطمہؑ زہرا کو ہدیہ کرے۔ اسی طرح ہفتے کے روز چار رکعت نماز پڑھ کر حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا ہدیہ قرار دے۔ نیز ہر روز چار رکعت نماز پڑھے، اور ترتیب کے ساتھ ایک ایک امام کو ہدیہ کرتا رہے۔ یہاں تک کہ جمعرات کے دن چار رکعت نماز پڑھ کر امام جعفر صادق علیہ السلام کے لیے ہدیہ کرے۔ پھر روز جمعہ آٹھ رکعت نماز ادا کرے اور پہلے کی طرح حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و حضرت فاطمہ زہراؑ کو ہدیہ پیش کرے اگلے روز یعنی ہفتہ کے دن چار رکعت نماز پڑھ کر امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو ہدیہ پیش کرے اور اسی طرح روزانہ چار چار رکعت پڑھ کر ترتیب کے ساتھ ہر امام کو ہدیہ کرتا جائے۔ چنانچہ جمعرات کے دن چار رکعت نماز بجالا کر امام العصر عجل اللہ فرجہٗ کے لیے ہدیہ کرے اور ہر دوسری رکعت کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ حَيِّنَا

اے معبود تو سلام ہے سلامتی تیری طرف سے ہے اور سلامتی تیری ہی طرف پلٹتی ہے اے

رَبَّنَا مِنْكَ بِالسَّلَامِ اَللّٰھُمَّ اِنَّ هٰذِهِ الرَّكَعَاتِ هَدِيَّةٌ

ہمارے پروردگار ہمیں سلامتی میں رکھ اے معبود! یقیناً یہ چند رکعتیں ہماری طرف سے ہدیہ ہے۔

مِنَّا اِلٰى وَلِيِّكَ (فُلَانٍ) فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَبَلِّغْهُ اِيَّاهَا

تیرے فلاں ولی کے لیے پس رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور میری طرف بھی پہنچا دے مجھے اس

وَاَعْطِنِيْ اَفْضَلَ اَمَلِيْ وَرَجَائِيْ فِيْكَ وَفِيْ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ

سے زیادہ عطا فرما جو امید و آرزو تجھ سے تیرے رسول اور اس معصوم سے ہے تیری رحمت ہو ان

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَفِيْهِ

پر اور ان کی آل پر

اس کے بعد جو دعا چاہے مانگے اور فلاں کی جگہ اس معصوم کا نام لے جس کے لیے نماز پڑھی ہے

۴۔ نمازِ وحشت

یہ نماز دو رکعت ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ قدر پڑھی جاتی ہے۔ پس جب اس نماز کا سلام دے چکے تو کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰى قَبْرِ فُلَانٍ

اے معبود رحمت فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور اس نماز کا ثواب فلاں کی قبر پر پہنچا دے۔

فلاں کی بجائے میت کا نام لے۔

ایک اور طریقہ

سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت رسولؐ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: میت پر پہلی رات سے زیادہ سخت وقت اور کوئی نہیں ہوتا۔ لہٰذا تم اپنے مرنے والوں پر صدقہ دے کر رحم کرو۔ اگر صدقہ نہیں دے سکتے تو تم میں سے کوئی شخص دو رکعت نماز پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ توحید دو مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ تکاثر دس مرتبہ پڑھے پھر نماز کو سلام کے ساتھ مکمل کرنے کے بعد یوں کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْ ثَوَابَهَا اِلٰى قَبْرِ

اے معبود رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل پر اور اس نماز کا ثواب اس میت (فلان بن

ذَالِكَ الْمَيِّتِ (فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ)

فلان) کی قبر پر پہنچا دے

فلاں بن فلاں کی بجائے میت اور اس کے باپ کا نام لے پس حق تعالیٰ اسی وقت ایک

Presented by www.ziaraat.com

ہزار فرشتے اس قبر پر بھیج دیتا ہے کہ ان میں سے ہر ایک کے پاس لباس ہوتا ہے، وہ اس میت کی قبر کو صور پھونکے جانے تک کشادہ کرتے رہیں گے نیز اس نماز پڑھنے والے کو ان تمام چیزوں کی تعداد کے برابر اجر ملتا ہے جن پر سورج طلوع کرتا ہے اور اس کے لیے چالیس درجے بلند کیے جاتے ہیں۔

مؤلف کہتے ہیں کفعمیؒ نے بھی یہ نماز اسی کیفیت کے ساتھ ذکر کی ہے۔ اس کے بعد فرمایا ہے کہ میں نے بعض کو دیکھا ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیۃ الکرسی ایک مرتبہ اور سورۂ توحید دو مرتبہ پڑھے، نیز علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد میں فرمایا ہے کہ مرنے والوں کو فراموش نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ ان کے ہاتھ اعمال خیر انجام نہیں دے پاتے، وہ صرف اپنی اولاد، رشتہ داروں اور مومن بھائیوں سے آس لگائے ہوتے ہیں اور ان کی نیکیوں کے لیے چشم براہ ہیں پس خاص طور پر نماز تہجد میں فریضہ نمازوں کے بعد اور مقامات مقدسہ کی زیارات کے موقعہ پر ان کے لیے دعا کرنا چاہیئے اور والدین کے لیے دوسروں سے کچھ زیادہ دعا کرنا چاہیئے۔ نیز ان کے لیے اعمال خیر بجا لانا چاہیئں۔ ایک اور روایت میں آیا ہے کہ بہت سی اولادیں ایسی ہوتی ہیں کہ والدین کی موجودگی میں تو ان کی نافرمان ہوتی ہیں۔ لیکن ان کے مرنے کے بعد ان کے لیے اعمال خیر بجا لانے کے باعث فرماں بردار بن جاتی ہیں۔ اسی طرح بہت اولادیں ایسی ہیں جو والدین کی زندگی میں ان کی فرماں بردار ہوتی ہیں لیکن ان کے مرنے کے بعد ان کے لیے اعمال خیر بجا نہ لانے یا کم بجا لانے سے نافرمان ہو جاتی ہیں۔ اپنے فوت شدہ والدین اور رشتہ داروں کے لیے سب سے بہتر اور عمدہ نیکی یہ ہے کہ ان پر واجب قرضے ادا کیے جائیں اور انہیں حقوق اللہ اور حقوق العباد سے چھٹکارا دلایا جائے اور ان پر حج یا دوسری عبادات کی جو ادائیگی واجب تھی وہ از خود یا اجرت دے کر ادا کرائی جائے۔ صحیح حدیث میں منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام ہر شب اپنے فرزند کے لیے اور ہر روز اپنے والدین کے لیے دو رکعت نماز پڑھتے تھے کہ پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورۂ کوثر پڑھا کرتے تھے۔ صحیح سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ بعض اوقات یوں ہوتا ہے کہ ایک میت تنگی و سختی میں ہوتی ہے، لیکن اللہ تعالیٰ اسے آسائش و کشائش عطا کر دیتا ہے، پھر میت سے کہا جاتا ہے کہ تجھے یہ آسانی اس لیے میسر آئی کہ تیرے فلاں مومن بھائی نے تیرے لیے نماز پڑھی ہے۔ راوی نے پوچھا کہ آیا ایک نماز میں دو میتوں کو بھی شریک کیا جا سکتا ہے؟ فرمایا: ہاں! ایسا کیا جا سکتا ہے۔ پھر فرمایا

Presented by www.ziaraat.com

کہ میت کو خوشی حاصل ہوتی ہے اور وہ دعا و استغفار کی وجہ سے مسرور ہوتی ہے جو اس کے لیے کی جاتی ہے۔ جیسے زندہ انسان کو ہدیہ سے خوشی ہوتی ہے۔ نیز فرمایا کہ میت کے لیے نماز، روزہ، حج، صدقات، دوسرے جو بھی اعمال خیر اور دعا کی جائے ان کا ثواب اس کے پاس قبر میں پہنچ جاتا ہے۔ یہ ثواب میت کے لیے بھی لکھا جاتا ہے اور میت کے لیے اعمال بجا لانے والے شخص کے لیے بھی لکھا جاتا ہے۔ ایک اور حدیث میں فرماتے ہیں کہ جو بھی مسلمان کسی مرنے والے کے لیے کوئی نیک عمل انجام دیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے ثواب کو دُگنا کر دیتا ہے اور مرنے والا اس سے فائدہ اٹھاتا رہتا ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ جب کوئی شخص کسی مرنے والے کو ثواب پہنچانے کے لیے کچھ صدقہ کرتا ہے، تو حق تعالیٰ جبرائیل علیہ السلام کو حکم دیتا ہے تو وہ ستر ہزار فرشتوں کے ساتھ اس کی قبر پر جاتے ہیں جن میں سے ہر ایک کے ہاتھ میں نعمت الٰہی کا طبق ہوتا ہے، ہر فرشتہ اس کو السلام علیک کہتا ہے اور بتاتا ہے کہ اے خدا کے دوست! تمہارے لیے یہ ہدیہ فلاں مومن نے بھیجا ہے۔ پس اس کی قبر منور ہو جاتی ہے اور حق تعالیٰ بہشت میں اسے ایک ہزار شہر عطا فرمائے گا۔ ہزار حوروں سے اس کا ازدواج کرے گا، اسے ہزار پوشاکیں پہنائے گا اور اس کی ہزار حاجات پوری فرمائے گا۔

۳۔ والدین کے لیے فرزند کی نماز

یہ دو رکعت ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد اور دس مرتبہ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ

پروردگارا! مجھے میرے

وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ

والدین اور مومنین کو بخشش دے جب حساب کا دن آئے گا۔

پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد اور دس مرتبہ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ

پروردگار! مجھے میرے والدین کو اور جو

وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ پڑھے

مومن میرے گھر آیا ہے اسے بخش دے اور مومنین اور مومنات کو بھی

Presented by www.ziaraat.com

اور سلام دینے کے بعد دس مرتبہ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا کہے

یا رب میرے والدین پر رحم فرما جیسے بچپن میں انہوں نے مجھے پالا

۴۔ نماز گرسنہ

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص بھوکا ہو تو اسے چاہیے کہ وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے اور کہے:

يَا رَبِّ إِنِّي جَائِعٌ فَأَطْعِمْنِي ایک اور روایت کے مطابق یوں کہے:

پروردگار میں بھوکا ہوں مجھے کھانا دے

رَبِّ أَطْعِمْنِي فَإِنِّي جَائِعٌ

پروردگار مجھے کھانا دے کہ میں بھوکا ہوں

۵۔ نماز حدیث نفس

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ کوئی مومن ایسا نہیں ہے کہ جس پر چالیس دن گزریں اور اسے حدیث نفس عارض نہ ہو۔ لہذا جب کسی مومن کو حدیث نفس عارض ہو تو اسے چاہیے کہ دو رکعت نماز ادا کرے اور خدا کی پناہ طلب کرے۔ آپ ہی سے منقول ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام نے خدا سے حدیث نفس کی شکایت کی تو جبرائیل نازل ہوئے اور انہیں بتایا کہ آپ کہا کریں:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

نہیں حرکت و قوت مگر جو خدا سے ہے

چنانچہ حضرت آدم علیہ السلام نے یہی ذکر پڑھا اور حدیث نفس ان سے دور ہو گئی حضرت نے فرمایا کہ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ کہنے کی بنیاد یہیں سے پڑی ہے:

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدا سے ہے

Presented by www.ziaraat.com

امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آکر وسوسے، حدیثِ نفس اور قرض و غربت کی شکایت کی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم یہ دعا پڑھا کرو۔

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ

اس زندہ پر بھروسہ کرتا ہوں جسے موت نہیں آئے گی۔ حمد ہے اللہ کے لیے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا

وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ

نہ بادشاہت میں اس کا کوئی ساجھی ہے نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس کا مددگار

الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا

ہے اور اس کی بہت بڑائی کرو

اس کے ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ یہ دعا بار بار پڑھا کرو اور خدا کی اس قدر بڑائی بیان کرو کہ جو اس کا حق ہے۔ چنانچہ زیادہ عرصہ نہ گزرا تھا کہ وہ شخص آنحضرتؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہؐ! اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وسوسے دور کر دیے۔ میرا قرض ادا کرا دیا اور میری غربت مٹا دی۔ نیز روایت ہے کہ جب شیطانی وسوسوں سے تمہارا سینہ تنگ ہونے لگے اور شکوک پیدا ہونے لگیں تو یہ کہا کرو:

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

وہی اوّل ہے وہی آخر ہے وہ عیاں ہے اور نہاں بھی وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

نیز امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ شیطانی وسوسوں کو دور کرنے کے لیے اپنے بائیں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

خدا کے نام اور اس کی ذات کے ساتھ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو بلند و

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ امْسَحْ عَنِّيْ مَا اَحْذَرُ

بزرگ خدا سے ہے اے معبود! مجھ سے وہ چیز دور کر جس سے ڈرتا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

پھر اپنے پیٹ پر ہاتھ پھیر کر یہی دُعا تین مرتبہ پڑھو، انشاء اللہ وسوسے دُور ہو جائیں گے علاوہ ازیں شیطانی وسوسوں کو دُور کرنے کے لیے سر کو بیری کے پتوں سے دھونا، مسواک کرنا، انار کھانا، آبِ نیساں پینا اور ہر ماہ کی پہلی اور آخری جمعرات اور درمیانی بدھ کے روز سے رکھنا بھی نافع ہے۔ نیز یہ دُعا پڑھنا بھی مفید ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْقَوِيِّ مِنَ الشَّيْطَانِ الْغَوِيِّ وَاَعُوْذُ بِمُحَمَّدٍ الرَّضِيِّ

پناہ لیتا ہوں طاقت ور خدا کی گمراہ کرنے والے شیطان سے پناہ لیتا ہوں پسند شدہ محمدؐ کی

مِنْ شَرِّ مَا قُدِّرَ وَقُضِيَ وَاَعُوْذُ بِاِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْجِنَّةِ وَ

امور بست وکشاد کے شر سے اور پناہ لیتا ہوں انسانوں کے معبود کی تمام جنوں اور

النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

انسانوں کے شر سے

۶۔ نمازِ استخارہ ذات الرقاع

اس کی کیفیت یہ ہے کہ جب آپ کوئی کام کرنا چاہیں تو خدا سے استخارہ کرنے کے لیے کاغذ کے چھ ٹکڑے کر لیں، ان میں سے تین ٹکڑوں پر لکھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ خَيْرَةٌ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے طلب خیر ہے اللہ سے جو غلبہ و حکمت والا ہے۔ فلاں

لِفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ اِفْعَلْ اور دوسرے تین ٹکڑوں پر اس جگہ لَا تَفْعَلْ

ابن فلاں کے لیے یہ کام کرو یہ کام نہ کرو

لکھیں جہاں پہلے ٹکڑوں پر اِفْعَلْ لکھا ہے۔ اب کاغذ کے ان چھ ٹکڑوں کو مصلّے کے نیچے

یہ کام کرو

رکھ دے اور دو رکعت نماز ادا کرے۔ بعد از نماز سجدے میں جا کر سو مرتبہ کہے۔

اَسْتَخِيْرُ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهٖ خِيَرَةً فِيْ عَافِيَةٍ

خدا کی رحمت کے واسطے سے اس سے خیر طلب کرتا ہوں اور آسانی بھی

Presented by www.ziaraat.com

پھر سجدے سے سر اٹھا کر بیٹھ جائے اور کہے:

اَللّٰھُمَّ خِرْ لِیْ وَاخْتَرْ لِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ فِیْ یُسْرٍ مِّنْكَ وَ

اے معبود مجھے خیر عطا کر میرے تمام امور میں بہتری پیدا فرما جس میں سہولت اور

عَافِیَةٍ

آسانی ہو۔

اس کے بعد کاغذ کے ان ٹکڑوں کو ہاتھ سے باہم ملا دے اور پھر ایک ایک کر کے باہر نکالے، پس اگر یکے بعد دیگرے تین ایسے ٹکڑے نکلیں کہ جن پر "اِفْعَلْ" لکھا ہو تو اس کام کو انجام دے اگر متواتر ایسے تین ٹکڑے نکلیں کہ جن پر "لَا تَفْعَلْ" لکھا ہو اس کام کو انجام نہ دے۔ اگر ایک ٹکڑے پر "اِفْعَلْ" اور دوسرے پر "لَا تَفْعَلْ" تو پھر یکبارہ پانچ ٹکڑے باہر نکالے اور دیکھے کہ اگر تین پر "اِفْعَلْ" ہے اور دو پر "لَا تَفْعَلْ" تو اس کام کو انجام دے اور اگر برعکس ہوں تو انجام نہ دے۔

مؤلف کہتے ہیں: استخارہ کے معنی ہیں خیر طلب کرنا، لہٰذا جو کام انجام دینا چاہے اس میں خدا سے خیر طلب کرے اور روایت ہوئی ہے کہ نماز شب کے آخری سجدے میں سو مرتبہ "اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِہٖ" کہے، نافلہ صبح کے آخری سجدے اور نافلہ زوال کی ہر رکعت میں بھی اسی طرح خدا سے خیر طلب کرنا مستحب ہے۔ یہ بھی جاننا چاہیئے کہ علامہ مجلسیؒ نے اپنے والد ماجد سے نقل کیا، انہوں نے اپنے استاد شیخ بہائیؒ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا کہ ہم نے اپنے اساتذہ سے سنا ہے کہ جو حضرت قائم آل محمد عجل اللہ فرجہ کے استخارے کے بارے میں گفتگو کر رہے تھے جو تسبیح پر کیا جاتا ہے۔ وہ یوں کہ تسبیح کو ہاتھ میں لے کر تین مرتبہ محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیجے۔ پھر تسبیح کے کچھ دانوں کو اپنی مٹھی میں لے کر دو دو کر کے شمار کرے۔ پس اگر ایک دانہ بچ جائے تو اس کام کو انجام دے اور اگر دو دانے بچ رہیں تو انجام نہ دے۔ فقیہ اجل صاحب جواہر نے جواہر الکلام میں نقل فرمایا ہے کہ ہمارے معاصرین میں ایک استخارہ زیر عمل ہے جسے قائم آل محمد عجل اللہ فرجہ کی طرف نسبت دی جاتی ہے اس کی کیفیت یوں ہے کہ دعا پڑھنے کے بعد تسبیح ہاتھ میں لے کر اس کے کچھ دانے مٹھی میں لے اور پھر انہیں آٹھ آٹھ کر کے شمار کرے۔ اگر ایک دانہ بچے تو اچھا ہے۔ اگر دو بچیں تو یہ ایک

Presented by www.ziaraat.com

نہی ہے۔ اگر تین بچ جائیں تو اس کے لیے اختیار ہے کہ ان میں فعل اور ترک فعل برابر ہے۔ اگر چار دانے بچ جائیں تو یہ دوسری نہی ہے۔ اگر پانچ بچیں تو بعض حضرات کے نزدیک اس میں رنج و مشقت ہے بعض کہتے ہیں کہ اس میں ملامت ہے۔ اگر چھ دانے بچیں تو خوب اور اس کام کے انجام دینے میں جلدی کی جائے۔ اگر سات دانے رہ جائیں تو اس کا حکم پانچ دانے بچ جانے کا ہے۔ اگر آٹھ دانے بچ جائیں تو یہ چوتھی نہی ہے۔ یاد رہے کہ اس کتاب کے چھٹے باب میں ہم بعض استخاروں کا ذکر کریں گے۔ نیز یہ بھی یاد رہے کہ محدث کاشانیؒ نے تقویم المحسنین میں قرآن مجید سے استخارہ کرنے کے لیے ایام ہفتہ کی ساعتوں کا ذکر کیا ہے اور اس کے ساتھ ہی فرمایا ہے کہ یہ مشہور طریقے کی بنا پر ہے اور اہل بیت اطہارؑ سے اس بارے میں کوئی حدیث دستیاب نہیں ہوئی۔ چنانچہ فرماتے ہیں استخارہ کرنے کے سلسلے میں اتوار کا دن نیک ہے۔ ظہر تک پھر عصر سے مغرب تک، پیر کا دن نیک ہے طلوع آفتاب تک، پھر دوپہر سے ظہر تک اور عصر سے عشا کے آخری وقت تک، منگل کا دن نیک ہے دوپہر سے ظہر تک اور عصر سے عشا کے آخر تک، بدھ کا دن نیک ہے ظہر تک اور عصر سے عشا کے آخر تک، جمعرات کا دن نیک ہے طلوع آفتاب تک اور ظہر سے عشا کے آخر تک، جمعہ کا دن نیک ہے طلوع آفتاب تک اور زوال سے عصر تک اور ہفتے کا دن نیک ہے دوپہر تک اور زوال سے عصر تک، یہ جدول محقق طوسیؒ کی کتاب مدخل مستلوم سے نقل کی گئی ہے۔

۷۔ نماز ادائے قرض و کفایت از ظلم سلطان

شیخ طوسی نے روایت کی ہے کہ ایک شخص امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: مولا! میں حاضر ہوا ہوں کہ اپنے قرض اور بادشاہ کے ظلم کی شکایت کروں!
حضرتؑ نے فرمایا: جب رات کی تاریکی چھا جائے تو دو رکعت نماز پڑھو کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ حشر کی آیت "لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ" سے سورۃ کے اختتام تک اور پھر قرآن سر پر رکھ کر کہو:

بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ

اس قرآن کا واسطہ جسے تو نے قرآن دیا اس کا واسطہ جس مومن کی مدح تو نے قرآن میں کی

Presented by www.ziaraat.com

مَدَحْتُهٗ فِيْهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ

اس کا واسطہ تیرے حق کا واسطہ جو ان پر ہے اور تیرے سوا اس حق کو جاننے والا کوئی

مِنْكَ بِكَ يَا اَللّٰهُ دس مرتبہ يَا مُحَمَّدُ دس مرتبہ يَا عَلِيُّ دس مرتبہ يَا فَاطِمَةُ

نہیں یا اللہ تیرا واسطہ یا محمدؐ یا علیؑ یا فاطمہؑ

دس مرتبہ يَا حَسَنُ دس مرتبہ يَا حُسَيْنُ دس مرتبہ يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ دس مرتبہ

یا حسنؑ یا حسینؑ یا علی بن الحسینؑ

يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ دس مرتبہ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ يَا مُوْسٰى

یا محمد بن علیؑ یا جعفر بن محمدؑ یا موسیٰ

بْنَ جَعْفَرٍ دس مرتبہ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى دس مرتبہ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ

ابن جعفرؑ یا علی بن موسیٰؑ یا محمد بن علیؑ

دس مرتبہ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ دس مرتبہ

یا علی بن محمدؑ یا حسن بن علیؑ

بِالْحُجَّةِ يَا اَيُّهَا الْحُجَّةُ دس مرتبہ

اس کے بعد اپنی حاجات طلب کرو، راوی کا بیان ہے کہ وہ شخص چلا گیا اور ایک مدت کے بعد واپس آیا۔ جب کہ اس کا قرض ادا ہو چکا تھا، بادشاہ کی طرف سے اس کے حالات بہتر ہو چکے تھے اور اس کا مال بھی زیادہ ہو چکا تھا۔ مولف کہتے ہیں کہ ظاہر ہے یہ عمل نماز ادا کرنے کے بعد بجا لانا چاہیئے۔

۸- نمازِ حاجت

دعوات راوندیؒ سے نقل کیا گیا ہے کہ ایک دن امام زین العابدین علیہ السلام کسی شخص کے پاس سے گزرے جو ایک گھر کے دروازے پر بیٹھا ہوا تھا۔ حضرتؑ نے اس سے پوچھا کہ اس ظالم و جابر کے دروازے پر کیوں بیٹھے ہو؟ اس نے کہا کہ مجھے ایک سخت ضرورت درپیش ہے۔ امامؑ نے فرمایا کہ اٹھو! میں تمہیں ایک ایسا دروازہ بتاتا ہوں جو تمہارے لیے اس ستم گار کے دروازے سے

Presented by www.ziaraat.com

کہیں بہتر ہے۔ پس آپؐ نے اس کا ہاتھ پکڑا، اسے مسجد نبوی کے دروازے پر لے آئے اور فرمایا: یہاں قبلہ رُخ ہو کر دو رکعت نماز پڑھو۔ پھر خدا کی حمد و ثنا کرو اور حضرت رسولؐ پر درود بھیجو، اس کے بعد سورۂ حشر کی آخری آیت، سورۂ حدید کی پہلی چھ آیات اور سورۂ آلِ عمران کی دو آیات پڑھو اور خدا سے سوال کرو کہ وہ تمہاری حاجت روائی فرمائے۔ خدا تمہیں سب کچھ عنایت کرے گا۔ راوندیؒ فرماتے ہیں کہ سورۂ آلِ عمران کی دو آیات شاید قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ" سے بِغَيْرِ حِسَابٍ" تک ہیں۔ جب کہ علامہ مجلسیؒ کا ارشاد ہے کہ اس سے مراد شاید قل اللّٰھُمَّ اور شَهِدَ اللّٰهُ ہو۔ جاننا چاہیئے کہ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ فرمایا: جب تم میں سے کسی کو کوئی حاجت درپیش آئے تو اسے چاہیئے کہ اسے پورا کرنے کے لیے جمعرات کی صبح، باہر چلا جائے اور جب گھر سے نکلنے لگے تو سورۂ آلِ عمران کی آخری آیات، آیۃ الکرسی، سورۂ قدر اور سورۂ محمد کی تلاوت کرے، کیونکہ ان آیات سے دنیا و آخرت کی ہر حاجت بر آتی ہے۔

۹۔ نماز حل مہمات

مشکل وقت آ پڑے تو چار رکعت نماز بجالائی جائے، اس کی قنوت اور دیگر ارکان کو بھی طرح سے ادا کیا جائے۔ اس کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ:

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پڑھے، دوسری رکعت میں حمد کے بعد سات مرتبہ

اللہ ہی ہمارے لیے کافی ہے وہ اچھا مددگار ہے۔

مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا

وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہے، نہیں کوئی قوت مگر اللہ سے اگر تو مجھے دیکھے تو میں تجھ سے مال میں اور اولاد میں بھی کم ہوں

پڑھے، تیسری رکعت میں حمد کے بعد سات مرتبہ: لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ

نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بیشک

كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ پڑھے اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد سات مرتبہ: اُفَوِّضُ

میں ظالموں میں سے ہوں۔ میں اپنے

اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ پڑھے اور پھر اپنی حاجات پیش کرے۔
معاملے خدا کے سپرد کرتا ہوں یقیناً وہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

۱۰۔ نماز رفع عسرت

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب تم پر کوئی مشکل آجائے اور کام دشوار ہو جائیں تو زوالِ آفتاب کے وقت دو رکعت نماز پڑھو، پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ توحید، سورۂ فتح کی پہلی آیت نَصْرًا عَزِیْزًا تک اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ توحید، اور سورۂ اَلَمْ نَشْرَحْ پڑھو اور یہ نماز اس مقصد کے لیے بار بار کی آزمائی ہوئی ہے۔

۱۱۔ نماز اضافۂ رزق

روایت ہوئی ہے کہ ایک شخص حضرت رسولؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا، یا رسول اللہ! میں ایک عیالدار آدمی ہوں اور حالات خراب ہیں۔ آپ مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم فرمائیں کہ جس کے ذریعے خدا کو پکاروں تاکہ وہ مجھے اتنا رزق دے کہ میں اپنا قرض اتار دوں اور اپنے عیال کے اخراجات میں اس سے مدد حاصل کروں۔ حضرت رسالت مآبؐ نے فرمایا، مکمل وضو کر کے دو رکعت نماز بجا لاؤ کہ جس کے رکوع و سجود کامل ہوں۔ اس کے بعد یہ دعا پڑھو:

یَا مَاجِدُ یَا وَاحِدُ یَا کَرِیْمُ اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِمُحَمَّدٍ نَبِیِّكَ نَبِیِّ
اے بزرگی والے اے یگانہ اے عطا کرنے والے میں نے تیری طرف رُخ کیا ہے تیرے نبی نبی رحمت محمد صلی اللہ
الرَّحْمَةِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ
علیہ وآلہ کے وسیلے سے یا محمدؐ یا رسول اللہ بے شک میں نے آپ کے
بِكَ اِلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكَ وَرَبِّ كُلِّ شَیْءٍ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ
وسیلے سے اللہ کی طرف رُخ کیا جو میرا اب آپ کا رب اور ہر چیز کا رب ہے سوال کرتا ہوں اے معبود یہ کہ تو
تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَسْئَلُكَ نَفْحَةً كَرِیْمَةً
رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر اور سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ تیرے الطاف کریمانہ میں سے

Presented by www.ziaraat.com

مِنْ لَفَحَاتِكَ وَنَجَاحًا يَسِيرًا وَرِزْقًا وَاسِعًا اَلْمَّ بِهٖ شَعَثِيْ وَاقْضِيْ

لطف خاص کا بآسانی کامیابی اور وسیع رزق کا سوال ہے جس سے میری پریشانی دور ہو اور میرا قرض

بِهٖ دَيْنِيْ وَاسْتَعِيْنُ بِهٖ عَلٰى عِيَالِيْ

ادا ہو جائے اور اس کے ذریعے اپنے عیال کی کفالت کروں

نمازِ دیگر اضافۂ رزق

جب دکان پر جانے لگو تو پہلے مسجد میں جاؤ اور وہاں دو یا چار رکعت نماز ادا کرنے کے بعد یہ دُعا پڑھو:

غَدَوْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ وَغَدَوْتُ بِلَا حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ

میں نے خدا کی قوت کے ساتھ صبح کی میں نے اپنی حرکت و قوت کے بغیر صبح نہیں کی بلکہ تیری

وَّلٰكِنْ بِحَوْلِكَ وَ قُوَّتِكَ يَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ اِلْتِمَسُ

طرف سے حرکت و قوت کے ساتھ کی یا ربّ اے معبود! بے شک میں تیرا بندہ ہوں

مِنْ فَضْلِكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَيَسِّرْ لِيْ ذٰلِكَ وَاَنَا خَافِضٌ

تجھ سے فضل مانگتا ہوں جیسا کہ تو نے مجھے حکم دیا ہے پس مجھے عطا فرما اور میں تیری پناہ میں

فِيْ عَافِيَتِكَ

آسودہ ہوں۔

نمازِ دیگر اضافۂ رزق

پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ کوثر اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ فلق و سورۂ والناس تین تین مرتبہ پڑھے۔

۱۲۔ نمازِ حاجت

مکارم الاخلاق سے نقل کیا گیا ہے کہ جب آدمی رات ہو جائے تو اُٹھ کر غسل کرے اور دو رکعت نمازِ حاجت بجا لائے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پانچ سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور دوسری رکعت

Presented by www.ziaraat.com

میں سورۂ حمد کے بعد پانچ سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے، لیکن اس کے بعد سورۂ حشر کی آخری آیت لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ ... سے تا آخر آیت پڑھے، پھر سورۂ حدید کی پہلی چھ آیات پڑھے اور اسی حالت قیام میں ایک ہزار مرتبہ "اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ" کہے اور رکوع و سجود کر کے نماز تمام کرے۔ بعدہٗ خدائے تعالیٰ کی حمد و ثنا بجا لائے پس اگر اسی روز حاجت پوری ہو جائے تو بہتر ورنہ دوسرے روز بھی یہی عمل کرے۔ اگر اب بھی حاجت برنہ آئے تو تیسرے دن اسی عمل کو دہرائے، انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

ایک اور نماز

ثقۃ الاسلام شیخ کلینیؒ نے معتبر سند کے ساتھ عبدالرحیم قیصر سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ قربان جاؤں، میں نے اپنی طرف سے ایک دعا اختراع کی ہے۔ حضرت نے فرمایا اپنی اس اختراع کو رہنے دو، بلکہ جب بھی کوئی حاجت درپیش ہو تو حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پناہ تلاش کرو اور یوں کہ دو رکعت نماز پڑھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ کے لیے ہدیہ کرو۔ میں نے عرض کیا کہ یہ نماز کس طرح پڑھوں؟ فرمایا کہ پہلے غسل کرو اور پھر دو رکعت نماز فریضہ کی مانند ادا کرو اور نماز کا سلام دینے کے بعد یہ کہو:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ

اے معبود تو سلامتی والا ہے سلامتی تجھ ہی سے ہے اور سلامتی تیری ہی طرف لوٹتی ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ

اے معبود رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میری طرف سے سلام

مِنِّيَ السَّلَامَ وَاَرْوَاحَ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ سَلَامِيْ وَارْدُدْ عَلَيَّ

پہنچا روح محمدؐ اور پچھے اماموں کی پاکیزہ روحوں پر اور ان کی طرف سے مجھ

مِنْهُمُ السَّلَامَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ

پر سلام پہلا سلام ہو ان سب پر خدا کی رحمت اور اس کی برکات اے معبود

Presented by www.ziaraat.com

اِنَّ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ هَدِيَّةٌ مِنِّيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

یقیناً یہ دو رکعتیں ہدیہ ہیں میری طرف سے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں

فَاَثِبْنِيْ عَلَيْهِمَا مَا اَمَّلْتُ وَرَجَوْتُ فِيْكَ وَفِيْ رَسُوْلِكَ

پس مجھے ان کا ثواب دے جس کی امید و آرزو تجھ سے ہے اور تیرے رسول سے ہے

يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيًّا لَا يَمُوْتُ يَا حَيُّ

اے مومنوں کے مددگار اے زندہ و پائندہ اے زندہ جسے موت نہیں اے زندہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

نہیں کوئی معبود مگر تو ہے اے دبدبے اور عزت والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پھر اپنا دایاں رُخسار زمین پر رکھو اور یہی دُعا چالیس مرتبہ پڑھو پھر بایاں رُخسار زمین پر رکھو اور چالیس مرتبہ یہی دُعا پڑھو۔ اس کے بعد سر سجدے سے اُٹھا کر ہاتھوں کو بلند کر کے یہی دعا چالیس مرتبہ پڑھو، پھر ہاتھوں کو گردن میں ڈال کر اور انگشت شہادت بلند کر کے التجا کرو اور چالیس مرتبہ یہی دُعا پڑھو۔ بعدہٗ اپنی ڈاڑھی بائیں ہاتھ میں لے کر روتے ہوئے یا رونے کی صورت بناتے ہوئے یہ دُعا پڑھو:

يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَشْكُوْ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكَ حَاجَتِيْ وَاِلٰى

یا محمدؐ یا رسول اللہ میں اپنی حاجت اللہ کے اور آپ کے اور آپ کے ہدایت یافتہ اہلبیتؑ

اَهْلِ بَيْتِكَ الرَّاشِدِيْنَ حَاجَتِيْ وَبِكُمْ اَتَوَجَّهُ اِلَى اللّٰهِ فِيْ

کے حضور پیش کر رہا ہوں اور آپ کے وسیلے سے اپنی حاجت خدا کے سامنے

حَاجَتِيْ

پیش کرتا ہوں

پھر سجدے میں جا کر اتنی مرتبہ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ کہو جب تک کہ سانس نہ رک جائے اس کے بعد کہو:

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِيْ كَذَا وَكَذَا۔

رحمت نازل کر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما۔

Presented by www.ziaraat.com

"کذا وکذا" کی بجائے اپنی حاجات بیان کرو۔

اس کے ساتھ ہی امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ میں خدا کے ہاں اس بات کا ضامن ہوں کہ ابھی تم نے اپنی جگہ سے حرکت بھی نہ کی ہوگی کہ تمہاری حاجت پوری ہو جائے گی۔

مؤلف کہتے ہیں، چوتھے باب میں ہم دین و دنیا کی حاجات کے لیے بہت سی دعائیں نقل کریں گے۔

شیخ کفعمیؒ نے بلد الامین میں ذکر فرمایا ہے کہ جب سخت مشکل درپیش ہو تو ذیل کے کلمات کاغذ پر لکھ کر اسے بہتے پانی میں بہا دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اس ناچیز بندے کی طرف سے عظمت والے مالک کے حضور

رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ

پروردگار مجھے سخت مصیبت نے گھیر لیا ہے اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے مجھے واسطہ ہے محمدؐ اور

وَّاٰلِهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاكْشِفْ هَمِّيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ غَمِّيْ

ان کی آل کا رحمت کر محمدؐ اور ان کی آل پر میرا رنج دور کر اور غم مٹا دے اپنی رحمت سے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دیگر نماز حاجت

سید ابن طاؤسؒ نے اپنی کتاب "المزار" میں مسجد کوفہ میں محراب امیر المومنین علیہ السلام کے اعمال میں ایک نماز حاجت کا ذکر فرمایا ہے۔ جو خصوصی طور پر وہیں ادا کی جاتی ہے۔ اور وہ چار رکعت ہے کہ دو سلام کے ساتھ بجالائی جاتی ہے۔ اس کی پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکیس مرتبہ سورۂ توحید، تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اکتیس مرتبہ سورۂ توحید اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد

Presented by www.ziaraat.com

اکتالیس مرتبہ سورۂ توحید پڑھی جاتی ہے۔ سلام کے بعد تسبیح پڑھے، پھر اکیاون مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور پچاس مرتبہ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ" کہے۔ پھر پچاس مرتبہ سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوات بھیجے اور پچاس مرتبہ کہے:

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پھر کہے یَا اَللّٰہُ الْمَانِعُ

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو بلند و بزرگ خدا سے ہے اے وہ اللہ جس کی قدرت

قُدْرَتُہٗ خَلْقَہٗ وَالْمَالِکُ بِھَا سُلْطَانَہٗ وَالْمُتَسَلِّطُ بِمَا فِیْ

مخلوق کو سنبھالے ہوئے ہے جس کے ذریعے وہ اپنے اقتدار کا مالک ہے جس کے ذریعے وہ اپنے زیر قبضہ ہر

یَدَیْہِ عَلٰی کُلِّ مَوْجُوْدٍ وَّغَیْرُکَ یَخِیْبُ رَجَآءُ رَاجِیْہِ وَ

موجود چیز پر قابو رکھتا ہے تیرا غیر اپنے امیدوار کو مایوس کرتا ہے اور تجھ سے

رَاجِیْکَ مَسْرُوْرٌ لَا یَخِیْبُ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ رِضًی لَّکَ وَبِکُلِّ

امید رکھنے والا مسرور ہے ناکام نہیں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ہر رضا اور ہر چیز کے

شَیْءٍ اَنْتَ فِیْہِ وَبِکُلِّ شَیْءٍ تُحِبُّ اَنْ تُذْکَرَ بِہٖ وَبِاسْمِکَ

ذریعے جس میں تیرا جلوہ ہے۔ جسے تو پسند کرتا ہے کہ اس کے ساتھ تیرا ذکر ہو اور اے

یَا اَللّٰہُ فَلَیْسَ یَعْدِلُکَ شَیْءٌ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اللہ تیری ذات کے ذریعے کہ کوئی چیز تیرے برابر نہیں یہ کہ تو رحمت کرے محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر

وَتَحْفَظَنِیْ وَوَلَدِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ وَتَحْفَظَنِیْ بِحِفْظِکَ

اور حفاظت فرما میری، میری اولاد خاندان اور مال کی اور مجھے اپنی امان میں رکھ اور یہ کہ میری یہ

وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ فِیْ کَذَا وَکَذَا

اور یہ حاجت پوری فرما دے

کذا و کذا کی بجائے اپنی حاجات گنوائے

دیگر نماز حاجت

روایت ہے کہ جس شخص کو خدا سے کوئی حاجت ہو اور وہ چاہتا ہے کہ یہ پوری ہو جائے تو

Presented by www.ziaraat.com

اسے چار رکعت نماز ادا کرنا چاہیئے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ انعام پڑھے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ

اے کریم اے کریم اے کریم اے عظیم اے عظیم اے عظیم

يَا اَعْظَمَ مِنْ كُلِّ عَظِيمٍ يَا سَمِيعَ الدُّعَاءِ يَا مَنْ لَا تَغَيِّرُهُ اللَّيَالِي

اے سب عظمت والوں سے عظیم تر اے دعا کے سننے والے. اے وہ جس پر دن رات کے بدلنے

وَالْاَيَّامُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْحَمْ ضَعْفِي وَفَقْرِي وَفَاقَتِي

کا اثر نہیں ہوتا رحمت فرما محمد پر اور ان کی آل پر رحم کر میری کمزوری ناداری تنگی اور

وَمَسْكَنَتِي فَاِنَّكَ اَعْلَمُ بِهَا مِنِّي وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِحَاجَتِي يَا مَنْ

عاجزی پر کہ تو ان کو مجھ سے زیادہ جانتا ہے اور تو میری حاجت سے واقف ہے اے وہ

رَحِمَ الشَّيْخَ يَعْقُوبَ حِينَ رَدَّ عَلَيْهِ يُوسُفَ قُرَّةَ عَيْنِهِ يَا

جس نے بوڑھے یعقوب پر رحم کیا جب ان کے نور نظر یوسف کو ان سے ملوا دیا اے وہ

مَنْ رَحِمَ اَيُّوبَ بَعْدَ طُولِ بَلَائِهِ يَا مَنْ رَحِمَ مُحَمَّدًا وَ

جس نے لمبی مصیبت کے بعد ایوبؑ پر رحم فرمایا اے وہ جس نے محمدؐ پر رحم کیا اور

مِنَ الْيُتْمِ اٰوَاهُ وَنَصَرَهُ عَلَى جَبَابِرَةِ قُرَيْشٍ وَطَوَاغِيتِهَا وَ

یتیمی میں ان کو پناہ دی قریش کے جابر و خودسر رئیسوں کے مقابل ان کو فتح دی اور

اَمْكَنَهُ مِنْهُمْ يَا مُغِيثُ يَا مُغِيثُ يَا مُغِيثُ

حکومت عطا کی اے فریادرس اے فریادرس اے فریادرس

دیگر نماز حاجت

سید ابن طاؤس نے روایت کی ہے کہ جمعہ کی رات اور عید قربان کی رات دو رکعت نماز ادا کرو ہر رکعت میں سورۂ حمد پڑھو اور جب اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِينُ پر پہنچو تو اسے سو مرتبہ دہراؤ. پھر سورہ توحید دو سو مرتبہ پڑھو اور نماز کا سلام دینے کے بعد ستر مرتبہ کہو:

Presented by www.ziaraat.com

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پھر سجدے میں جا کر دو سو مرتبہ
نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو بلند و بزرگ خدا سے ہے۔
کہو، یَارَبِّ یَارَبِّ اور پھر اپنی حاجات پیش کرو کہ انشاء اللہ پوری ہوں گی۔
اے رب اے رب

دیگر نماز حاجت

اسے شیخ مفیدؒ، شیخ طوسیؒ اور سید ابن طاؤس جیسے بہت سے بزرگ علما نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے۔ چنانچہ سید ابن طاؤسؒ کی روایت کے مطابق اس کی کیفیت یوں ہے کہ جب تمہیں کوئی مشکل درپیش ہو اور اس میں خدا کی مدد مطلوب ہو تو مسلسل تین دن یعنی بدھ جمعرات اور جمعہ کے روزے رکھو، جمعہ کے روز غسل کرو پاک پاکیزہ لباس پہنو۔ اور گھر کی سب سے اونچی چھت پر جا کر دو رکعت نماز بجا لاؤ۔ اور پھر ہاتھ آسمان کی طرف بلند کر کے کہو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ حَلَلْتُ بِسَاحَتِكَ لِمَعْرِفَتِیْ بِوَحْدَانِیَّتِكَ وَصَمَدَا
اے معبود یقیناً میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوں کہ تیری وحدانیت اور بے نیازی کو جانتا ہوں
نِیَّتِكَ وَاَنَّهٗ لَا قَادِرٌ عَلٰی قَضَآءِ حَاجَتِیْ غَیْرُكَ وَقَدْ عَلِمْتُ
اور یہ بھی کہ تیرے علاوہ کوئی میری حاجت برآری نہیں کر سکتا اور اے پروردگار میں جانتا
یَارَبِّ اَنَّهٗ كُلَّمَا تَظَاهَرَتْ نِعْمَتُكَ عَلَیَّ اشْتَدَّتْ فَاقَتِیْ
ہوں کہ جوں جوں تیری نعمتیں بڑھتی ہیں تیری طرف میری احتیاج بھی بڑھتی جاتی ہے۔ اب
اِلَیْكَ وَقَدْ طَرَقَنِیْ هَمٌّ كَذَا وَكَذَا
مجھے یہ اور یہ مشکل آن پڑی ہے۔

کذا وکذا کی جگہ اپنی حاجات بیان کرو اور پھر کہو:

وَاَنْتَ بِكَشْفِهٖ عَالِمٌ غَیْرُ مُعَلَّمٍ وَاسِعٌ غَیْرُ مُتَكَلِّفٍ فَاَسْئَلُكَ
اور تو اسے پورا کرنا جانتا ہے بتانے کی ضرورت نہیں تو وسعت رکھتا ہے تجھے زحمت نہیں پس سوال کرتا

Presented by www.ziaraat.com

بِاسْمِكَ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَی الْجِبَالِ فَنَسِفَتْ وَوَضَعْتَهٗ عَلَی

ہوں تیرے نام کے واسطے سے کہ جسے تو پہاڑوں پر رکھے تو وہ ریزہ ریزہ ہو جائیں، آسمانوں پر رکھ دے تو وہ پاش

السَّمٰوٰتِ فَانْشَقَّتْ وَعَلَی النُّجُوْمِ فَانْتَثَرَتْ وَعَلَی الْاَرْضِ

پاش ہو جائیں ستاروں پر رکھے تو گرنے لگ جائیں اور زمین پر رکھے تو چٹیل

فَسُطِحَتْ وَاَسْئَلُكَ بِالْحَقِّ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ عِنْدَ مُحَمَّدٍ

ہو جائے سوال کرتا ہوں اس حق کے واسطے سے جسے تو نے قرار دیا ہے حضرت محمد

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَعِنْدَ عَلِیٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیٍّ

صلی اللہ علیہ وآلہ کے ساتھ اور حضرت علیؑ، حسنؑ، حسینؑ، علیؑ

وَمُحَمَّدٍ وَّجَعْفَرٍ وَّمُوْسٰی وَعَلِیٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَالْحَسَنِ

محمدؑ، جعفرؑ، موسیٰؑ علیؑ محمدؑ علیؑ حسنؑ

وَالْحُجَّةِ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ

اور حجۃ القائم علیہم السلام کے ساتھ یہ کہ تو رحمت فرما محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر

وَاَنْ تَقْضِیَ لِیْ حَاجَتِیْ وَتُیَسِّرَ لِیْ عَسِیْرَهَا وَتَكْفِیَنِیْ مُهِمَّهَا

اور یہ کہ میری حاجت پوری کر جو مشکل ہے آسان فرما اور سختیوں میں مدد کر

فَاِنْ فَعَلْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَلَكَ الْحَمْدُ غَیْرَ

پس اگر تو ایسا کرے تو تیرے لیے حمد ہے اور نہ کرے تو بھی تیرے لیے حمد ہے کہ تیرے

جَائِرٍ فِیْ حُكْمِكَ وَلَا مُتَهَمٍ فِیْ قَضَائِكَ وَلَا حَائِفٍ فِیْ

فیصلے میں ظلم کا گزر نہیں تیری قضا میں غلطی نہیں اور تیرے عدل میں خامی نہیں

عَدْلِكَ

ہے

پھر اپنے رخسار کو زمین پر رکھ کر کہو:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ یُوْنُسَ بْنَ مَتّٰی عَبْدَكَ دَعَاكَ فِیْ بَطْنِ الْحُوْتِ

اے معبود! بے شک تیرے بندے یونس بن متی نے مچھلی کے پیٹ میں تجھ کو پکارا تھا

Presented by www.ziaraat.com

وَهُوَ عَبْدُكَ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَاَنَا عَبْدُكَ اَدْعُوكَ فَاسْتَجِبْ

وہ تیرا بندہ تھا پس تو نے اس کی دعا قبول فرمائی اور میں بھی تیرا بندہ ہوں تجھ سے دعا کرتا ہوں پس میری دعا بھی

لی

قبول فرما

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بعض اوقات مجھے کوئی حاجت درپیش ہوتی ہے تو میں اس دعا کو پڑھتا ہوں اور جب واپس آتا ہوں تو میری دعا قبول ہو چکی ہوتی ہے۔

مولف کہتے ہیں، سید ابن طاؤس نے اپنی کتاب جمال الاسبوع میں ایک گفتگو درج فرمائی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ جب تم خدا سے کوئی حاجت طلب کرو تو تمہاری حالت کم از کم ایسی ہونی چاہیئے جیسے کسی دنیاوی حاکم کے پاس کوئی اہم حاجت لے کر جاتے ہو۔ وہ اس طرح کہ جب تمہیں بادشاہ و حاکم سے کوئی حاجت ہوتی ہے تو تم اس کی ہر ممکن رضا و خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہو۔ اسی طرح خدا سے حاجت طلب کرتے وقت بھی اس کی رضا و خوشنودی حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کرو۔ ایسا نہ ہو کہ دنیاوی حاکم کی طرف تو تمہاری توجہ زیادہ ہو اور خدائے تعالیٰ کی طرف کم ہو۔ اگر ایسا کرو گے تو پھر تم خدائے تعالیٰ سے مذاق کر رہے ہو گے، جس کا نتیجہ ہلاکت و تباہی کے سوا کچھ اور نہیں ہو گا۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ خدا کی رضا کے لیے تو کم تر کوشش کی جائے اور مخلوق کی رضا کے لیے زیادہ کوشش کی جائے۔ پس جب تمہارے نزدیک خدا کی قدر و منزلت اس کے بندوں کی بہ نسبت کم ہو گی تو اس کا مطلب یہ ہے کہ تمہیں خدا کی عظمت و جلالت کا کوئی لحاظ و پاس نہیں اور تم خدا کے بندوں کو اس پر ترجیح دیتے ہو اور خدا کو کم تر گردانتے ہو۔ اس طرح تو بہت ہی مشکل ہو گا کہ تم نماز یا روزے کے ذریعے بھی اس سے اپنی حاجت روائی کرا سکو اور حاجت روائی کے لیے تم نماز یا روزہ بجا لاؤ تو یہ آزمائش و تجربے کے لیے نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ آزمائش اس کی ہوا کرتی ہے جس کے بارے میں بدگمانی ہوتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کی مذمت کرتا ہے جو اس کے بارے میں بدگمانی کرتے ہیں۔ جیسا کہ فرماتا ہے:

يَظُنُّونَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ

یہ لوگ خدا سے بدگمانی کرتے ہیں، بدگمانی تو انہی کی طرف پلٹتی ہے

Presented by www.ziaraat.com

ہاں تو پورے اطمینان اور مکمل اعتماد کے ساتھ اس کی رحمت اور وعدوں پر بھروسہ کیا جائے نیز جانتے رہو کہ خدا کے نزدیک تمہاری امیدوں کی حیثیت ایسی ہی ہے جیسی حاتم سے ایک قیراط (حقیر سی رقم) لینے کی ہو۔ اس لیے کہ اگر تم ایک قیراط کے لیے حاتم کے پاس جاؤ گے تو تمہیں یقین ہوگا کہ خواہ کچھ بھی ہو حاتم جیسا سخی ایک قیراط تو دے ہی دے گا۔ پس معلوم ہونا چاہیئے کہ تمہاری خدا سے حاجت حاتم سے ایک قیراط کی طلب سے کم تر نہیں ہونی چاہیئے۔ لہذا خبردار کہ تمہارا خدا پر اعتماد اس سے کم نہ ہو جائے جتنا کہ حاتم پر رکھتے ہو۔ نیز یہ بات بھی مناسب ہے کہ جب تمہیں کسی حاجت کے لیے نماز اور روزے کا عمل بجا لانا ہو تو یہ تمہاری دینی حاجات اور ان میں سے بھی اہم سے اہم تر کے لیے ہونا چاہیئے۔ ہم سب کی اہم ترین حاجت وہ عظیم شخصیت ہے جن کی ہدایت و حمایت کی پناہ میں ہم سب رہتے ہیں اور وہ ہیں ہمارے امام العصر عجل اللہ فرجہ الشریف لہذا تمہارا روزہ اور نماز مرتبہ اوّل پر تو آنجناب کی قضائے حاجات کے لیے مرتبہ دوم میں اپنی دینی حاجات کے لیے اور مرتبہ سوم میں تمہاری دیگر حاجات کے لیے ہو۔ مثلاً جب کوئی ظالم تمہیں قتل کرنے کے درپے ہو اور تم اس کے شر سے بچنے کے لیے روزہ رکھو! لیکن تمہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ اس سے بڑھ کر تمہاری یہ دینی حاجت ہے کہ تمہیں خدا کی رضا و مغفرت حاصل ہو اور وہ تمہاری طرف توجہ فرمائے اور تمہارے اعمال کو قبولیت سے نوازے اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر ظالم بادشاہ و حاکم تمہیں قتل کر دے تو اس سے تمہارا دُنیاوی نقصان ہوگا اور تمہاری دنیا خراب ہو گی لیکن تمہارا دین محفوظ رہے گا۔ پھر یہ بات بھی ہے کہ اگر ظالم حاکم تمہیں قتل نہ بھی کرے تو بھی تمہیں مرنا ہے اور ایک دن موت کو آنا ہی ہے۔ لیکن اگر تمہیں خدا کی خوشنودی و مغفرت حاصل نہ ہو تو اس صورت میں تمہاری دُنیا و آخرت دونوں کی بربادی ہے پھر تمہیں ایسے بھیانک اور ہولناک انجام سے دوچار ہونا پڑے گا کہ جو تمہارے وہم و گمان میں بھی نہ ہوگا۔ یہ جو پہلے ہم نے بتایا ہے کہ اپنی حاجات پر امام العصر عجل اللہ فرجہ الشریف کی حاجات کو مقدم رکھو تو اس کی وجہ یہ ہے کہ دُنیا اور اہل دُنیا کی بقا آپ ہی کے وجود مبارک سے ہے۔ جب تمہاری زندگی کسی اور کی زندگی پر موقوف ہو تو پھر اپنی حاجات کو اس کی حاجات پر کیسے مقدم کر سکتے ہو۔ بلکہ واجب ہو جاتا ہے کہ اس کی حاجات کو اپنی حاجات پر

Presented by www.ziaraat.com

فوقیت دی جائے اور اس کی مراد کو اپنی مراد پر مقدم کیا جائے۔ پھر یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ وہ مخدومِ کائنات تمہارے روزے نماز کا محتاج نہیں ہے۔ لیکن بندگی کا تقاضا اور شرافت کا لازمہ یہی ہے کہ تم ایسا کرو۔ لہٰذا اپنی ہر حاجت کے بیان سے پہلے اس خاندان عصمت و طہارت پر صلوات بھیجو، امام العصر علیہ السلام کی سلامتی کے لیے دعا کرو اور پھر خدا سے اپنی حاجات طلب کرو۔

نمازِ استغاثہ

مکارم الاخلاق میں ہے کہ جب تم رات کو سونے لگو تو ایک پاک صاف برتن پانی سے بھر کے اپنے پاس رکھو اور پاک کپڑے سے اس کا منہ باندھ دو۔ جب رات کے آخری حصے میں نماز تہجد کے لیے اُٹھو تو اس برتن میں سے تین گھونٹ پانی پیو اور بقایا پانی سے وضو کر کے قبلہ رُخ ہو کر اذان و اقامت کہو اور دو رکعت نماز ادا کرو۔ ان دو رکعتوں میں سورۂ حمد کے بعد جو سورہ چاہو پڑھو جب حمد اور سورہ پڑھ لو تو رکوع میں جا کر پچیس مرتبہ کہو:

یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ

اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس

پھر رکوع سے سر اُٹھا کر یہی ذکر پچیس مرتبہ کرو اور سجدے میں جا کر بھی پچیس مرتبہ یہی کہو۔ پھر دوسرے سجدے میں جا کر پچیس مرتبہ یہی کہو اور سجدے سے سر اُٹھا کر پچیس مرتبہ یہی کہو۔ اس کے بعد دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہو جاؤ اور اسے بھی مذکورہ طریقے سے پورا کرو، اس طرح اس ذکر کی مجموعی تعداد تین سو ہو جاتی ہے۔ پھر تشہد و سلام پڑھ کر نماز کو تمام کرو۔ سلام کے بعد اپنا سر آسمان کی طرف بلند کر کے تیس مرتبہ کہو:

مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ

ناچیز بندے کی طرف سے مرتبے والے مولا کی خدمت میں

اس کے بعد خدا سے اپنی حاجات طلب کرو، انشاء اللہ وہ بہت جلد پوری ہوں گی۔

Presented by www.ziaraat.com

نمازِ استغاثہ حضرت بتولؑ

ایک روایت میں ہے کہ جب تمہیں کوئی حاجت درپیش ہو اور اس سے تمہارا دل گھبرا رہا ہو تو دو رکعت نماز ادا کرو، تشہد و سلام کے بعد تسبیح حضرت زہراؑ پڑھو اور پھر سر سجدے میں رکھ کر سو مرتبہ کہو،

يَا مَوْلَاتِي يَا فَاطِمَةُ اَغِيْثِيْنِي

اے میری مخدومہ اے فاطمہؑ میری فریاد کو پہنچیں

پھر اپنا دایاں رخسارہ زمین پر رکھ کر سو مرتبہ یہی کہو، بعد بائیں زمین پر رکھو اور سو مرتبہ یہی کہو۔ پھر اپنا بایاں رخسارہ زمین پر رکھ کر سو مرتبہ یہی کہو پھر سر سجدے میں رکھو اور سو مرتبہ یہی کہو اس کے بعد اپنی حاجات بیان کرو، یقیناً خداوند عالم یہ دعا میں ضرور قبول فرمائے گا۔

مؤلف کہتے ہیں شیخ حسن بن فضل طبرسیؒ مکارم الاخلاق میں فرماتے ہیں کہ نمازِ استغاثہ حضرت بتولؑ کی ترکیب یہ ہے کہ دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد سر سجدے میں رکھ کر سو مرتبہ "يَا فَاطِمَةُ" کہو، پھر دایاں رخسار زمین پر رکھ کر سو مرتبہ یہی کہو۔ پھر بایاں رخسار زمین پر رکھو اور سو مرتبہ یہی کہو، اب بار دیگر سر سجدے میں رکھ کر ایک سو دس مرتبہ یہی کہو اور پھر سجدے میں ہی یہ دعا پڑھو:

يَا اٰمِنًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّكُلُّ شَيْءٍ مِّنْكَ خَائِفٌ حَذِرٌ اَسْئَلُكَ

اے ہر چیز سے امان میں رکھنے والے اور ہر چیز تجھ سے خوف کھاتی اور ڈرتی ہے تجھ سے سوال کرتا

بِاَمْنِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّخَوْفِ كُلِّ شَيْءٍ مِّنْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

ہوں کہ تو ہر چیز سے امن میں ہے اور ہر چیز تجھ سے خوف کھاتی ہے یہ کہ تو رحمت فرما سرکار محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعْطِيَنِيْ اَمَانًا لِّنَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَ

و آل محمدؐ پر اور یہ کہ تو امان میں رکھ مجھ کو میرے خاندان میرے

مَالِيْ وَوَلَدِيْ حَتّٰى لَا اَخَافَ اَحَدًا وَّلَا اَحْذَرَ مِنْ شَيْءٍ

مال اور اولاد کو یہاں تک کہ کسی سے نہ ڈروں نہ کبھی کسی چیز سے خوف کھاؤں

Presented by www.ziaraat.com

اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ہمیشہ تحقیق بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

نیز اسی کتاب میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ آپ نے فرمایا جب بھی تم میں سے کوئی شخص خدا کی بارگاہ میں استغاثہ و فریاد کرے تو اسے دو رکعت نماز ادا کرنا چاہیئے اور نماز کے بعد سر سجدے میں رکھ کر یہ دعا پڑھے:

یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ یَا عَلِیُّ یَا سَیِّدِیَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

یا محمدؐ یا رسول اللہؐ یا علیؑ اے مومنین اور مومنات کے سردار!

بِكُمَا اَسْتَغِیْثُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ اَسْتَغِیْثُ بِكُمَا

میں آپ کے واسطہ سے خدا کے حضور استغاثہ کرتا ہوں یا محمدؐ یا علیؑ آپ دونوں سے استغاثہ کرتا ہوں

یَا غَوْثَاهُ بِاللّٰهِ وَبِمُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَةَ یہاں ہر امام کا نام لو اور پھر

اے فریادرس بواسطہ خدا بواسطہ محمدؐ و علیؑ و فاطمہؑ

کہو: بِكُمْ اَتَوَسَّلُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى

میں خدا کے سامنے آپ کو وسیلہ بناتا ہوں۔

یقیناً یہ ذواتِ مقدسہ اسی وقت تمہاری مدد کو پہنچیں گے۔ انشاء اللہ

نماز حضرت حجتؑ

یہ نماز مسجد جمکران میں ادا کی جاتی ہے جو قم مقدس سے قریباً چار میل کے فاصلے پر ہے۔ شیخؒ نے اپنی کتاب نجم الثاقب کے باب ہفتم کی پہلی حکایت میں نقل کیا ہے کہ مذکورہ مسجد امام العصر عجل اللہ فرجہ، کے حکم سے تعمیر کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے لکھا ہے کہ امام العصرؑ نے حسن مثلہ جمکرانی سے فرمایا، لوگوں سے کہو کہ وہ اس جگہ کی طرف توجہ کریں اس کا احترام کریں اور یہاں چار رکعت نماز بجالایا کریں۔ ان میں سے دو رکعت تحیۃ المسجد کی ہوں کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور رکوع و سجود کے اذکار بھی سات سات مرتبہ

Presented by www.ziaraat.com

پڑھے۔ اس کے بعد دو رکعت نماز امام صاحب زمان علیہ السلام کے لیے اس طرح پڑھے کہ سورہ حمد کی قرأت میں "ایاک نعبد و ایاک نستعین" کو سو مرتبہ پڑھے اور پھر سورۂ حمد تا آخر پڑھے۔ رکوع و سجود کے اذکار سات سات مرتبہ پڑھے اور پھر دوسری رکعت کو بھی اسی طرح بجالائے۔ جب نماز تمام ہو جائے تو "لا الہ الا اللہ" کہے اور تسبیح حضرت زہراؑ پڑھے بعدہٗ سر سجدے میں رکھ کر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر سو مرتبہ صلوات بھیجے۔ اس بارے میں خود امام زمان علیہ السلام کا ارشاد ہے:

فَمَنْ صَلَّاهُمَا فَكَأَنَّمَا صَلَّى فِي الْبَيْتِ الْعَتِيقِ

پس جس نے اس مسجد میں یہ دو رکعات پڑھیں گویا اس نے خانہ کعبہ میں پڑھیں

دیگر نماز حضرت حجتؑ

شیخ طبرسیؒ نے نجم الثاقب میں کتاب کنوز النجاح سے نقل فرمایا ہے کہ حضور امام الزمان عجل اللہ فرجہٗ کی طرف سے یہ حکم صادر ہوا ہے کہ جسے درگاہِ الٰہی میں کوئی حاجت پیش کرنا ہو تو وہ نصف شب کے بعد غسل کرے اور جائے نماز پر جا کر دو رکعات نماز ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورہ حمد پڑھے اور جب "اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ" پر پہنچے تو اسے سو مرتبہ دہرائے اور پھر سورۂ حمد تا آخر پڑھے، اس کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے اور رکوع و سجود بجالائے اور رکوع میں سات مرتبہ

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهٖ اور دونوں سجدوں میں سُبْحَانَ رَبِّيَ

پاک ہے میرا رب عظمت والا اس کی حمد کرتا ہوں پاک ہے میرا رب بلند تر

الْاَعْلٰى وَبِحَمْدِهٖ سات سات مرتبہ پڑھے اسی طرح دوسری رکعت بجا لائے

میں اس کی حمد کرتا ہوں

اور نماز تمام کرنے کے بعد درج ذیل دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ یقیناً اس کی دعا قبول فرمائے گا۔ بشرطیکہ وہ قطع رحمی کے لیے نہ ہو۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ اَطَعْتُكَ فَالْمَحْمَدَةُ لَكَ وَاِنْ عَصَيْتُكَ فَالْحُجَّةُ

اے معبود! اگر میں تیری اطاعت کروں تو تیرے لیے حمد ہے اگر تیری نافرمانی کروں تو تیری حجت مجھ پر

Presented by www.ziaraat.com

لَكَ مِنْكَ الرَّوْحُ وَمِنْكَ الْفَرَجُ سُبْحَانَ مَنْ اَلْعَمَ وَشَكَرَ سُبْحَانَ

قائم ہے تیری طرف سے راحت اور تیری طرف سے کشائش ہے پاک ہے وہ جو نعمت دیتا اور قدر کرتا ہے پاک ہے

مَنْ قَدَّرَ وَغَفَرَ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتُ عَصَيْتُكَ فَاِنِّيْ قَدْ اَطَعْتُكَ

وہ کہ مقدر کرتا اور معافی دیتا ہے اے معبود! اگر میں نے نافرمانی کی ہے تو بھی ان باتوں میں تیری اطاعت

فِيْ اَحَبِّ الْاَشْيَاءِ اِلَيْكَ وَهُوَ الْاِيْمَانُ بِكَ لَمْ اَتَّخِذْ لَكَ

کی ہے جو تیرے ہاں پسندیدہ ہیں اور وہ تجھ پر ایمان رکھنا تیرے لیے فرزند قرار نہ دینا

وَلَدًا وَلَمْ اَدْعُ شَرِيْكًا مَنَنْتَ بِهٖ عَلَيَّ لَا مَنَنْتَ بِهٖ

اور کسی کو تیرا ساجھی نہ بنانا ہے یہ مجھ تیرا احسان ہے ان باتوں میں تجھ پر میرا احسان نہیں

عَلَيْكَ وَقَدْ عَصَيْتُكَ يَا اِلٰهِيْ عَلٰى غَيْرِ وَجْهِ الْمُكَابَرَةِ وَ

اے معبود! میں نے تیری جو نافرمانی کی ہے تو وہ خود کو بڑا سمجھنے اور تیری بندگی سے نکل جانے

لَا الْخُرُوْجِ عَنْ عُبُوْدِيَّتِكَ وَلَا الْجُحُوْدِ لِرَبُوْبِيَّتِكَ وَلٰكِنْ

کی وجہ سے نہیں اور تیری ذات کے انکار کی وجہ سے ہے بلکہ میں اپنی خواہش

اَطَعْتُ هَوَايَ وَاَزَلَّنِي الشَّيْطَانُ فَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ وَالْبَيَانُ

کے پیچھے چلا اور شیطان نے مجھے پھسلا دیا پس تیری حجت اور بیان مجھ پر تمام ہے اگر تو

فَاِنْ تُعَذِّبْنِيْ فَبِذُنُوْبِيْ غَيْرُ ظَالِمٍ لِّيْ وَاِنْ تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْ

مجھے عذاب کرے تو میرے گناہوں کا بدلہ ہے ظلم نہیں اور مجھے بخش دے تو یہ تیرا رحم ہوگا۔

فَاِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ پھر اس وقت تک يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ کہے

کیونکہ تو سخی و کریم ہے۔ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ

جب تک سانس نہ رک جائے۔ بعد ازاں کہے يَا اٰمِنًا مِّنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّكُلُّ شَيْءٍ

اے ہر چیز سے امان میں رکھنے والے کہ ہر چیز تجھ

مِّنْكَ خَائِفٌ حَذِرٌ اَسْئَلُكَ بِاَمْنِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّخَوْفِ

سے خوف کرتی اور ڈرتی ہے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ تو ہر چیز سے امن میں ہے اور ہر چیز تجھ

كُلِّ شَيْءٍ مِّنْكَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

سے خوف کھاتی ہے یہ کہ تو سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت فرما۔ اور یہ کہ

Presented by www.ziaraat.com

تُعْطِيَنِيْ اَمَانًا لِنَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَوَلَدِيْ وَسَائِرِ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ حَتّٰى

امان میں رکھ مجھ کو میرے خاندان اور اولاد کو اور جو نعمتیں تو نے مجھے دیں ان کو بھی حتی کہ نہ کسی سے

لَآ اَخَافَ وَلَآ اَحْذَرَ مِنْ شَيْءٍ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ

خوف کھاؤں نہ کسی چیز سے ڈروں ہمیشہ تک بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ہیں

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ يَا كَافِيَ اِبْرَاهِيْمَ نَمْرُوْدَ وَ يَا

کافی ہے اللہ جو بہترین کارساز ہے اے نمرود کے مقابل ابراہیمؑ کو کافی اور اے فرعون کے

كَافِيَ مُوْسٰى فِرْعَوْنَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

مقابل موسیٰ کو کافی تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو رحمت فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

وَّاَنْ تَكْفِيَنِيْ شَرَّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

اور میری مدد فرما فلاں بن فلاں کے شر میں

فلاں بن فلاں کی بجائے اس شخص کا نام لے جس سے نقصان کا اندیشہ ہو اور حق تعالیٰ سے دُعا کرے کہ وہ اس کے نقصان سے بچائے تو یقیناً اللہ تعالیٰ اسے اس شخص سے پہنچنے والے نقصان سے محفوظ رکھے گا۔ اس کے بعد سر سجدے میں رکھ دے، خدا کے حضور گڑگڑائے اور اپنی حاجات طلب کرے۔ پس جو مومن مرد و زن یہ دُعا پڑھے تو اس کی حاجت برآری کے لیے اسی دن اور اسی رات آسمان کے دروازے کھل جائیں گے۔ اس کی دُعا قبول ہوگی، خواہ وہ کسی بھی حاجت کے لیے ہو۔ یہ کشادگی ہم پر اور سب لوگوں پر خداوندِ عالم کے احسان و کرم کی وجہ سے ہے۔

مؤلف کہتے ہیں: فاضل جلیل شیخ طبرسیؒ نے بھی مکارم الاخلاق میں یہ دعا نقل کی ہے۔ لیکن اس کے آغاز میں "اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتُ عَصَيْتُكَ" کی بجائے "اِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتُكَ" آیا ہے "حَتّٰى لَآ اَخَافَ" کے بعد "اَحَدًا" کا اضافہ ہے "فرعون" کے بعد اَسْئَلُكَ ہے اور باقی دعا وہی ہے جو ابھی نقل کی گئی ہے۔

نماز خوف از ظالم

یہ نماز مکارم الاخلاق سے منقول ہے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ غسل کرے اور پھر دو رکعت

Presented by www.ziaraat.com

نماز ادا کرے۔ اس کے بعد زانوؤں سے کپڑا ہٹا کر جانماز پر بیٹھے بیٹھے سو مرتبہ کہے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا حَيًّا لَا إِلٰهَ أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ فَصَلِّ عَلٰى

اے زندہ اے پائندہ اے زندہ نہیں ہے معبود مگر تو ہے بواسطہ تیری رحمت کے فریاد کرتا ہوں کہ رحمت فرما

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَغِثْنِي السَّاعَةَ السَّاعَةَ

محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میری مدد کر اسی وقت اسی گھڑی

اس دعا کے بعد کہے: أَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

تجھ سے سوال کرتا ہوں اے معبود! کہ رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھ پر

وَأَنْ تَلْطُفَ لِي وَأَنْ تَغْلِبَ لِي وَأَنْ تَمْكُرَ لِي وَأَنْ تَخْدَعَ

مہربانی کر نیز یہ کہ میری خاطر اس پر غلبہ کر اس کے لیے تدبیر جوڑ اسے دھوکے میں ڈال

لِي وَأَنْ تَكِيدَ لِي وَأَنْ تَكْفِيَنِي مَؤُونَةَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ

اسے غلط فہمی میں رکھ اور میرے فلاں بن فلاں دشمن کے خلاف میری مدد فرما

فلاں ابن فلاں کی بجائے اپنے دشمن کا نام لے، یہ وہ دعا ہے جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگِ اُحد کے دن پڑھی تھی۔

نماز برائے تیزیٔ ذہن و قوتِ حافظہ

کتاب مکارم الاخلاق میں امام محمد باقرؑ و امام جعفر صادق علیہما السلام سے روایت ہے کہ قوتِ حافظہ کے لیے ایک پاک صاف برتن پر زعفران کے ساتھ سورۂ حمد، آیت الکرسی سورۂ قدر، سورۂ یٰسین، واقعہ، حشر، مُلک، توحید، فلق اور والناس لکھے، پھر اس کو آبِ زم زم، آبِ باراں یا پاک پانی سے دھو کر اس میں دو مثقال کندر، دس مثقال چینی اور دو مثقال شہد ملائے۔ اس برتن کو رات کے وقت کھلے آسمان تلے رکھے اور اس پر لوہا رکھ دے۔ پھر جب رات کا آخری حصہ آجائے تو دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید کی قرأت کرے، نماز سے فارغ ہونے کے بعد اس پانی کو پی لے کہ یہ عمل حافظہ کے لیے بہتر اور مجرب ہے۔ انشاء اللہ۔

Presented by www.ziaraat.com

مزید بریں چھٹے باب کے آخر میں ہم بہت سی ایسی چیزوں کا ذکر کریں گے جو قوتِ حافظہ میں اضافے کا سبب بنتی ہیں۔

نماز برائے بخشش گناہاں

دو رکعت نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہوگا تو اس کے سبھی گناہ بخشے جا چکے ہوں گے۔

نمازِ دیگر

شیخ طوسیؒ نے مصباح میں اعمال روزِ جمعہ کے ذیل میں ذکر کیا کہ عبداللہ بن مسعودؓ نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص روزِ جمعہ نمازِ عصر کے بعد دو رکعت نماز بجالائے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد، آیت الکرسی اور سورۂ فلق پچیس مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پچیس پچیس مرتبہ پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہو تو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پچیس مرتبہ کہے، پس حق تعالیٰ اسے خواب میں بہشت کی زیارت کرائے گا اور وہ بہشت میں اپنا مکان بھی دیکھ لے گا۔

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدا سے ملتی ہے۔

مؤلف کہتے ہیں، سید ابن طاؤس نے جمال الاسبوع کی فصل ۳۲ میں نمازِ بخشش گناہاں نقل کی ہے اور فرمایا ہے کہ یہ نماز بڑی جلیل القدر اور عظیم الشان ہے، جس کی معرفت اسرارِ الٰہی کے حامل کو حاصل ہوتی ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تم اس نماز کے حق میں سستی کرو۔ اس کے خواہش مند حضرات کو مذکورہ کتاب کی طرف رجوع کرنا چاہیئے۔

نمازِ وصیت

اس کے بارے میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وصیت فرمائی ہے اور یہ دو رکعت

Presented by www.ziaraat.com

ہے جو مغرب و عشا کے درمیان پڑھی جاتی ہے۔ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تیرہ مرتبہ سورۂ زلزال اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ اگر اس نماز کو اپنا معمول بنا لیا جائے اور اسے روزانہ ادا کیا جائے تو پھر اس کے ثواب کو خدا کے سوا کوئی بھی شمار نہیں کر سکتا۔

نمازِ عفو

یہ دو رکعتی نماز ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد و سورۂ قدر کے بعد پندرہ مرتبہ "رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ" پھر رکوع میں جا کر دس مرتبہ رَبِّ عَفْوَكَ عَفْوَكَ کہے، رکوع سے سر اٹھا کر بھی دس مرتبہ یہی کہے۔ سجدے میں جا کر دس مرتبہ، سجدے میں سر اُٹھانے کے دس مرتبہ دوسرے سجدے میں دس مرتبہ اور سجدے سے سر اُٹھانے کے بعد دس مرتبہ یہی کہے: پس دوسری رکعت کو بھی اسی طرح ادا کرے۔ جیسا کہ نمازِ جعفر طیارؑ پڑھی جاتی ہے۔

مؤلف کہتے ہیں: نمازِ استغفار بھی مثل نمازِ عفو کے ہے۔ اتنا فرق ہے کہ "رَبِّ عَفْوَكَ" کی بجائے "اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ" کہا جائے گا، یہ نماز وسعت رزق کے لیے بھی مفید ہے۔ انشاء اللہ

ایامِ ہفتہ کی نمازیں

ہفتہ کے دن کی نماز

سید ابن طاؤسؒ نے امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا میں نے اپنے آباؤ اجداد کی کتابوں میں پڑھا ہے کہ جو شخص ہفتہ کے دن چار رکعت نماز ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد، آیت الکرسی اور سورۂ توحید کی تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ اسے انبیا، شہدا اور صالحین کے درجے میں رکھے گا اور یہ لوگ کیا ہی اچھے ہمدم ہیں۔

○

Presented by www.ziaraat.com

اتوار کے دن کی نماز

آپ ہی نے فرمایا: جو شخص اتوار کے دن چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ ملک کی تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ بہشت میں اسے اس کا دل پسند محل عطا فرماتے گا۔

پیر کے دن کی نماز

آپ ہی نے فرمایا: جو شخص پیر کے دن دس رکعت نماز ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے تو خدائے تعالیٰ قیامت کے دن اس کے لیے ایک نور مقرر فرمائے گا جو اس کے کھڑے ہونے کی جگہ کو روشن کر دے گا اور سبھی اہلِ محشر اس پر رشک کریں گے۔

منگل کے دن کی نماز

یہ بھی آپ ہی سے روایت ہوئی ہے کہ جو شخص منگل کے دن چھ رکعت نماز بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے سورۂ آلِ عمران کے آخری آیات امن الرّسول سے سورہ کے آخر تک اور پھر سورۂ زلزال پڑھے تو رب کریم اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا اور وہ گناہوں سے اس طرح دور ہو جائے گا جیسے شکم مادر سے پیدا ہوا تھا۔

بدھ کے دن کی نماز

آپ ہی نے فرمایا ہے کہ جو شخص بدھ کے دن چار رکعت نماز ادا کرے تو ربّ العزّت ہر گناہ پر اس کی توبہ قبول فرمائے گا اور بہشت میں ایک حور سے اس کی تزویج کر دے گا۔

جمعرات کے دن کی نماز

آپ کا ارشاد ہے کہ جو شخص جمعرات کے دن دو رکعت نماز بجا لائے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد اور سورۂ توحید دس مرتبہ پڑھے تو فرشتے اس سے کہیں گے کہ تمہاری جو بھی حاجت ہے بیان کرو کہ وہ پوری کی جائے گی۔

Presented by www.ziaraat.com

جمعہ کے دن کی نماز

آپ ہی کا فرمان ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد، ملک اور الم سجدہ کی تلاوت کرے تو حق تعالیٰ اسے بہشت میں داخل کرے گا۔ اس کے اہلِ خاندان کے لیے اس کی شفاعت قبول فرمائے گا۔ اور اس کو قبر کی تنگی اور حشر کی ہولناکیوں سے محفوظ رکھے گا۔ راوی نے آنجنابؑ سے پوچھا کہ یہ نمازیں دن کے کس وقت میں بجا لائی جائیں؟ آپؑ نے فرمایا طلوع آفتاب سے زوالِ آفتاب تک کے درمیانی اوقات میں ادا کی جائیں۔

تیسرا باب

اعضا کے دردوں، بیماریوں اور بخار دور کرنے کی دعائیں اور تعویذات

سید ابنِ طاؤسؒ نے مہج الدعوات میں سعید ابن ابی الفتح قمی الواسطی سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے کہا: مجھے ایک شدید بیماری لاحق ہو گئی کہ جس کے علاج سے حکیم و طبیب عاجز آ گئے۔ چنانچہ میرے والد مجھے شفا خانے لے گئے تو وہاں کے اطبا کے علاوہ ایک ماہر یہودی طبیب کو بھی بلوایا گیا، ان سب نے میرے بارے میں خوب سوچ بچار کی اور آخر اس نتیجے پر پہنچے کہ اس بیماری کا علاج سوائے خدا کے کسی کے بس میں نہیں ہے۔ یہ سن کر میں بہت ہی دل شکستہ اور غمگین ہو گیا اور میرے والد کی جو کتابیں میرے قریب پڑی تھیں ان میں سے ایک کتاب اٹھا کر اس کا مطالعہ کرنے لگ گیا۔ اس اثنا میں اس کتاب کی پشت پر میں نے یہ تحریر دیکھی، کہ

امام جعفر صادق علیہ السلام نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا، جس شخص کو کوئی بیماری لاحق ہو تو وہ نماز فجر کے بعد چالیس مرتبہ یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حَسْبُنَا

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے حمد ہے اللہ کے لیے جو جہانوں کا رب ہے ہمیں اللہ کافی

اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ وَلَا حَوْلَ

ہے وہ بہترین کارساز ہے بابرکت ہے اللہ جو سب سے اچھا خالق ہے اور نہیں ہے حرکت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

و قوت مگر جو خدائے بلند و بزرگ سے ہے۔

اس دوران میں درد و بیماری کی جگہ پر ہاتھ پھیرتا رہے۔ پس خداوند عالم اسے صحت عطا فرمائے گا۔ اس پر میں نے صبح کا انتظار کیا۔ صبح ہوئی تو فریضہ نماز بجا لانے کے بعد چالیس مرتبہ یہ دعا پڑھی اور پڑھتے وقت بیماری کی جگہ پر ہاتھ پھیرتا رہا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے میری بیماری دور کر دی۔ میں بیٹھا بیٹھا ڈر رہا تھا کہ کہیں وہ بیماری پھر سے نہ پلٹ آئے، لیکن جب تین دن گزر گئے تو میں نے یہ ماجرا اپنے والد کو کہہ سنایا۔ انہوں نے خدا کا شکر ادا کیا اور پھر یہ ماجرا ایک طبیب سے بیان کیا کہ جو کافر ذمی تھا۔ وہ میرے پاس آیا اور دیکھا کہ واقعی بیماری دور ہو چکی تھی، اس پر اس نے اسی وقت کلمہ شہادت زبان پر جاری کیا اور صحیح معنوں میں مسلمان ہو گیا مصباح میں شیخ کفعمیؒ فرماتے ہیں کہ جب تمہیں کوئی بیماری لاحق ہو تو ہر فریضہ نماز کے بعد اپنا ہاتھ مقام سجدہ پر لگا کر درد و بیماری کی جگہ پر پھیرو اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھو،

يَا مَنْ كَبَسَ الْاَرْضَ عَلَى الْمَآءِ وَسَدَّ الْهَوَآءَ بِالسَّمَآءِ وَاخْتَارَ

اے وہ خدا جس نے زمین کو پانی پر جما یا ہوا کو آسمان کے ساتھ روکا اور اپنی ذات کے

لِنَفْسِهٖ اَحْسَنَ الْاَسْمَآءِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ

لیے اچھے اچھے نام پسند فرمائے تو رحمت فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور میری یہ

بِيْ كَذَا وَكَذَا وَارْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ كَذَا وَكَذَا

حاجات پوری کر اور مجھے اس اس بیماری سے صحت و سلامتی عطا فرما

یہاں کَذَا وَکَذَا کی جگہ اپنی بیماری کا نام لے۔

دعائے عافیت

شیخ کفعمیؒ نے متہجد سے نقل کیا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اسے درد سے چھٹکارا مل جائے تو وہ نماز تہجد کی ابتدائی دو رکعتوں میں سے پہلی رکعت کے دوسرے سجدے میں یہ دعا پڑھے:

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا سَمِيعَ الدَّعَوَاتِ يَا مُعْطِيَ

اے بلند اے بزرگ اے رحم والے اے مہربان اے دعائیں سننے والے اے بھلائیاں عطا کرنے

الْخَيْرَاتِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَعْطِنِيْ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

والے رحمت فرما محمدؐ اور اُن کی آل پر اور مجھے دنیا و آخرت کی بھلائی عطا فرما

مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَاصْرِفْ عَنِّيْ مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ

جس کا تو اہل ہے مجھے دنیا اور آخرت کے شر سے بچا جیسا کہ تو اس کا

اَهْلُهٗ وَاَذْهِبْ عَنِّيْ هٰذَا الْوَجَعَ

اہل ہے اور اس درد و بیماری کو مجھ سے دور کر دے

اس مرحلے پر اپنے درد اور بیماری کا نام لے اور کہے:

فَاِنَّهٗ قَدْ غَاظَنِيْ وَاَحْزَنَنِيْ

کیونکہ وہ مجھے تکلیف دیتا اور غمگین کرتا ہے

دعا کے پڑھنے میں آہ و زاری کرے کہ اس سے صحت حاصل ہونے میں جلدی ہوگی نیز کتاب عدۃ الداعی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب تمہیں کوئی درد و تکلیف ہو تو زیر آسمان آ کر دونوں ہاتھ بلند کر کے یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَيَّرْتَ اَقْوَامًا فِيْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ قُلِ ادْعُوْا

اے معبود: تو نے قرآن میں بعض قوموں کی سرزنش کی اور فرمایا اے پیغمبر ان سے کہو کہ پکارو

الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ

ان کو جنہیں تم خدا کے علاوہ معبود سمجھتے ہو کہ وہ تم سے کوئی تکلیف دور نہیں کر سکتے نہ کوئی تبدیلی

وَلَا تَحْوِيْلًا فَيَا مَنْ لَا يَمْلِكُ كَشْفَ ضُرِّيْ وَلَا تَحْوِيْلَهٗ

لا سکتے ہیں پس اے وہ کہ جس کے علاوہ کوئی میری تکلیف دور نہیں کر سکتا نہ میری

عَنِّيْ اَحَدٌ غَيْرُهٗ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاكْشِفْ ضُرِّيْ وَ

حالت بدل سکتا ہے تو رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر میری تکلیف دور کر اور اسے اس کی طرف

حَوِّلْهُ اِلٰى مَنْ يَّدْعُوْ مَعَكَ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

منتقل کر دے جو تیرے ساتھ کسی اور معبود کو پکارتا ہے۔ پس میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی

غَيْرُكَ

معبود نہیں

ایک اور روایت میں ہے کہ جس مومن کو بیماری یا کوئی درد لاحق ہو تو درد کی جگہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے خلوص نیت سے کہے:

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ

اور ہم نے قرآن میں وہ نازل کیا جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کو کچھ

الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا تو اسے شفا حاصل ہوگی چاہے بیماری کوئی بھی ہو اس کے لیے

نہیں ملتا مگر نقصان و خسارہ

شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ کا حکم آچکا ہے۔

مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے

دفع مرض کی ایک اور دعا

ایک صاع (تین کلو) گندم لے اور پیٹھ کے بل چت لیٹ کر وہ گندم اپنے سینے پر ڈال لے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ اِذَا سُئِلْتَ بِهِ الْمُضْطَرُّ

اے معبود! تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جس کے ذریعے کوئی پریشان حال سوال کرے

Presented by www.ziaraat.com

كَشَفْتَ مَابِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَمَكَّنْتَ لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْتَهٗ

تو تو اس کی تکلیف دور کرتا ہے اسے زمین پر اقتدار دیتا ہے اور اسے اپنی مخلوق پر اپنا نائب

خَلِيْفَتَكَ عَلٰى خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهٖ

بناتا ہے سوال کرتا ہوں تو رحمت فرما محمدؐ اور ان کے اہل بیت پر

وَاَنْ تُعَافِيَنِيْ مِنْ عِلَّتِيْ

اور مجھ کو اس بیماری سے صحت عطا فرما

پھر اُٹھ کر بیٹھ جائے اور اپنے اردگرد سے گندم کے دانے اکٹھے کرے اور یہی دُعا پڑھے۔ اس گندم کے چار حصے کر کے چار مسکینوں کو دے اور یہی دُعا پڑھے۔ انشاء اللہ اس بیماری سے شفایاب ہو جائے گا۔

ایک اور دعا

حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جسم کے جس حصے میں درد ہو اس پر ہاتھ رکھ کر یہ دُعا تین مرتبہ پڑھو:

اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ حَقًّا لَّا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ لَهَا

اللہ اللہ اللہ میرا رب ہے میں کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا اے معبود! اس درد اور ہر

وَلِكُلِّ عَظِيْمَةٍ فَفَرِّجْهَا عَنِّيْ

مصیبت میں تو ہی حکیم ہے پس میرا یہ درد دور فرما

نیز امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر کہو بِسْمِ اللّٰهِ پھر اس جگہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے سات مرتبہ کہو:

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ

پناہ لیتا ہوں عزت خدا کی پناہ لیتا ہوں قدرت خدا کی پناہ لیتا ہوں جلال خدا کی پناہ لیتا ہوں

بِعَظَمَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عظمت خدا کی اور پناہ لیتا ہوں ذات خدا کی پناہ لیتا ہوں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ

Presented by www.ziaraat.com

وَاٰلِهٖ وَاَعُوْذُ بِاَسْمَآءِ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَا اَخَافُ عَلٰى نَفْسِيْ

وآلہ کی اور پناہ لیتا ہوں اسمائے الٰہی کی اس کے شر سے کہ جس سے اپنی جان کے لیے ڈرتا اور خوف کھاتا ہوں۔

ایک روایت ہے کہ جب کوئی بچہ بیمار ہو تو اس کی ماں گھر کی چھت پر جا کر سر سے چادر اتار دے اور زیر آسمان بال بکھرا کر سر سجدے میں رکھ دے اور یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ اَنْتَ اَعْطَيْتَنِيْهِ وَاَنْتَ وَهَبْتَهٗ لِيْ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ هِبَتَكَ

اے معبود اے پالنے والے تو نے ہی یہ مجھے عطا کیا اور تو نے ہی مجھے یہ دیا تھا پس اے معبود اپنی اس بخشش

اَلْيَوْمَ جَدِيْدَةً اِنَّكَ قَادِرٌ مُقْتَدِرٌ

کو آج پھر تازہ کر دے کہ تو ہی قدرت و اختیار والا ہے۔

پھر اسوقت تک سر سجدے سے نہ اُٹھائے جب تک بچہ آرام میں نہ ہو جائے۔

شیخ شہیدؒ نے نقل فرمایا ہے کہ جسے کوئی شدید درد لاحق ہو جائے تو وہ ایک برتن میں کچھ گندم ڈال کر اپنے پاس رکھے اور پانی کے ایک جام پر چالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے پھر وہ پانی اپنے اوپر چھڑک لے۔ بعد میں اپنے پاس رکھی ہوئی گندم کسی سائل کو دے اور اسے کہے کہ وہ اس کے لیے بیماری سے شفایابی کی دُعا کرے، انشاء اللہ شفا حاصل ہو جائے گی اور معتبر اسناد کے ساتھ یہ بات ہم تک پہنچی ہے کہ اپنے بیماروں کا صدقے کے ذریعے علاج کرو۔

نیز شیخ شہیدؒ نے دفع مرض کے لیے یہ بھی نقل کیا ہے کہ انسان اپنا ہاتھ بیمار کے دائیں بازو پر رکھے اور سات مرتبہ سورۂ حمد کی تلاوت کرے اور پھر یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَزِلْ عَنْهُ الْعِلَلَ وَالدَّآءَ وَاَعِدْهُ اِلَى الصِّحَّةِ وَالشِّفَآءِ

اے معبود! اس سے بیماری اور اسباب دور کر دے اسے صحت اور شفا کی طرف لوٹا دے۔

وَاَمِدَّهٗ بِحُسْنِ الْوِقَايَةِ وَرُدَّهٗ اِلٰى حُسْنِ الْعَافِيَةِ وَاجْعَلْ

بہترین حفاظت سے اس کی مدد کر اور اسے اچھی حالت کی طرف پلٹا دے اس بیماری میں

مَا نَالَهٗ فِيْ مَرَضِهٖ هٰذَا مَادَّةً لِّحَيٰوتِهٖ وَكَفَّارَةً لِّسَيِّئَاتِهٖ

اسے جو تکلیف پہنچی ہے اس کو اس کی زندگی کا سبب اور اس کے گناہوں کا کفارہ بنا دے

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

Presented by www.ziaraat.com

اگر یہ دعا اس کے تندرست ہونے کے سلسلے میں کوئی اثر نہ دکھائے تو دوبارہ یہی عمل کرے۔ لیکن اس دفعہ سُورۂ حمد ستر مرتبہ پڑھے، انشاء اللہ دعا اثر کرے گی۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جس شخص کو سُورۂ حمد اور سُورۂ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ" صحت یاب نہ کریں تو پھر کوئی چیز اس کو صحت یاب نہیں کر سکتی۔ جب کہ یہ دو سورتیں ہر مرض و بیماری کو دُور کرتی ہیں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے جس مومن کو کوئی درد و بیماری لاحق ہو تو وہ خلوصِ نیت

کے ساتھ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

اور جو نازل کیا گیا قرآن سے وہ مومنین کے لیے شفا و رحمت ہے۔

کہے اور درد و بیماری کی جگہ پر ہاتھ پھیرے تو حق تعالیٰ اسے شفا عطا فرمائے گا۔

امام علی رضا علیہ السلام سے مروی ہے کہ ہر طرح کے درد و بیماری پر یہ دُعا پڑھے:

يَا مُنْزِلَ الشِّفَآءِ وَمُذْهِبَ الدَّآءِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْزِلْ

اے شفا کے نازل کرنے والے اور اے بیماری کے دور کرنے والے رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور میرے

عَلٰى وَجَعِيَ الشِّفَآءَ

اس درد کی شفا نازل کر

سید ابن طاؤس نے کتاب مہج میں ابن عباسؓ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا میں امیر المومنین علی علیہ السلام کے پاس بیٹھا تھا کہ اچانک وہاں ایک شخص آگیا کہ اس کا رنگ فق تھا، اس نے عرض کیا یا امیر المومنینؑ! میں ہمیشہ بیمار رہتا ہوں مجھے کئی بیماریاں لاحق ہیں لہٰذا مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم فرمائیں کہ جس سے میں اپنی بیماری کے مقابل ردِ دعا حاصل کر سکوں۔ آنجنابؑ نے فرمایا کہ میں تجھے وہ دُعا تعلیم کرتا ہوں جو جبرائیل علیہ السلام نے حسنین علیہما السلام کی بیماری کے وقت حضرت پیغمبرؐ کو بتائی تھی اور وہ یہ ہے:

اِلٰهِيْ كُلَّمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ بِنِعْمَةٍ قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا شُكْرِيْ وَكُلَّمَا

اے معبود تو نے جو نعمتیں مجھے دی ہیں ان کے مقابل میرا شکر بہت ہی کم ہے اور جو سختیاں تو

ابْتَلَيْتَنِيْ بِبَلِيَّةٍ قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا صَبْرِيْ فَيَا مَنْ قَلَّ شُكْرِيْ

نے مجھ پر بھیجی ہیں ان کے مقابل میرا صبر بہت ہی کم ہے پس اے وہ کہ جس کی نعمتوں پر میرا

Presented by www.ziaraat.com

عِنْدَ نِعَمِهٖ فَلَمْ يَحْرِمْنِيْ وَيَا مَنْ قَلَّ صَبْرِيْ عِنْدَ بَلَآئِهٖ
شکر بہت کم ہے تو اس نے مجھے محروم نہیں کیا اے وہ جس کی سختی پر میرا صبر بہت کم ہے تو اس
فَلَمْ يَخْذُلْنِيْ وَيَا مَنْ رَاٰنِيْ عَلَى الْمَعَاصِيْ فَلَمْ يَفْضَحْنِيْ وَيَا مَنْ
نے مجھے چھوڑ نہیں دیا اے وہ جس نے مجھے گناہ میں دیکھا تو مجھے رسوا نہیں کیا اور اے وہ
رَاٰنِيْ عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يُعَاقِبْنِيْ عَلَيْهَا صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
جس نے مجھے خطا میں دیکھا تو اس پر مجھ کو سزا نہیں دی رحمت فرما سرکار محمد و آل محمد پر
مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاشْفِنِيْ مِنْ مَّرَضِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
اور میرے گناہ بخش دے اور مجھے اس بیماری سے شفا بخش دے کیونکہ تو ہر چیز پر
شَيْءٍ قَدِيْرٌ
قدرت رکھتا ہے

ابن عباس کہتے ہیں کہ میں نے اس شخص کو ایک سال کے بعد دیکھا کہ اس کا رنگ سُرخ و سفید ہو چکا تھا۔ وہ کہنے لگا کہ میں نے اس دعا کو جس درد و بیماری پر بھی پڑھا اس سے شفایاب ہو گیا اور جس حاکم کے پاس گیا کہ اس سے خائف تھا خدا نے اس کے شر سے مجھے بچا لیا۔
منقول ہے کہ بنی شی کو اپنے آبا سے چار سو سال پرانی ایک ٹوپی ورثے میں ملی تھی کہ اسے جس درد و بیماری کی جگہ پر رکھا جاتا وہ درد و بیماری دُور ہو جاتی تھی۔ جب اس ٹوپی کو ادھیڑا گیا کہ دیکھیں اس میں کیا ہے تو دیکھا گیا کہ اس میں یہ لکھا ہوا تھا:

بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
خدا کے نام سے جو حقیقی اور سچا بادشاہ ہے خدا گواہی دیتا ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر
وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
وہی ہے ملائکہ اور صاحبان علم بھی یہی گواہی دیتے ہیں کہ وہ عدل قائم کیے ہوئے ہے نہیں کوئی معبود مگر
الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ لِلّٰهِ نُوْرٌ وَّحِكْمَةٌ
وہ کہ عزت والا حکمت والا ہے بے شک خدا کا پسندیدہ دین صرف اسلام ہے اللہ کے لیے ہے نور و حکمت
وَحَوْلٌ وَّقُوَّةٌ وَّقُدْرَةٌ وَّسُلْطَانٌ وَّبُرْهَانٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ
حرکت و قوت قدرت و اقتدار اور حکم دلیل نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے آدم خدا

Presented by www.ziaraat.com

صَفِیُّ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِبْرَاھِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُوْسٰی

کے چنے ہوئے ہیں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے کہ ابراہیم اس کے مخلص دوست ہیں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

کَلِیْمُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ اِلْعَرَبِیُّ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَحَبِیْبُہٗ

موسیٰ اس کے کلیم ہیں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے محمدؐ عربی اللہ کے رسول اس کے حبیب اور اس

وَخِیَرَتُہٗ مِنْ خَلْقِہٖ اُسْکُنْ یَا جَمِیْعَ الْاَوْجَاعِ وَالْاَسْقَامِ

کی مخلوق میں اس کے پسندیدہ ہیں ٹھہر جاؤ اے تمام دکھو دردو، تمام تکلیفو اور تمام

وَالْاَمْرَاضِ وَجَمِیْعَ الْعِلَلِ وَجَمِیْعَ الْحُمَیَّاتِ سُکُنْتُکَ

بیماریو تمام علالتو اور تمام تپو بخارو کہ میں نے تمہیں اس کے نام سے روکا

بِالَّذِیْ سَکَنَ لَہٗ مَا فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

جس کے حکم سے رات دن میں ہر چیز ٹھہر جاتی ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

اور خدا رحمت نازل کرے مخلوق میں بہتر محمد پر اور ان کی ساری آل پر

مکارم الاخلاق میں آیا ہے کہ بجاشی کو سر درد کی شکایت رہتی تھی، اس نے اپنی اس تکلیف کے بارے میں آنحضرتؐ کی خدمت میں عریضہ روانہ کیا تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو یہ حرز بھیجا جسے اس نے اپنی ٹوپی میں رکھا تو اس کا سر درد جاتا رہا، وہ حرز یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو حقیقی اور

الْمُبِیْنُ شَھِدَ اللّٰہُ ... تا آخر آیت لِلّٰہِ نُوْرٌ وَّحِکْمَۃٌ وَّعِزٌّ

سچا بادشاہ ہے خدا گواہی دیتا ہے اللہ کے لیے ہے نور و حکمت، عزت و

وَّقُوَّۃٌ وَّبُرْھَانٌ وَّقُدْرَۃٌ وَّسُلْطَانٌ وَّرَحْمَۃٌ یَا مَنْ لَّا یَنَامُ

قوت، دلیل و قدرت اور اقتدار و رحمت اے وہ جو سوتا نہیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِبْرَاھِیْمُ خَلِیْلُ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُوْسٰی کَلِیْمُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ابراہیم اس کے سچے دوست ہیں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے موسیٰ اس کے

Presented by www.ziaraat.com

اللهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِيسٰى رُوْحُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

کلیم ہیں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے عیسیٰ اس کی رُوح اور اس کا کلمہ ہیں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَصَفِيُّهٗ وَصِفْوَتُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

محمدؐ خدا کے رسول اور اس کے پسندیدہ اور پسند ہیں خدا رحمت فرمائے ان پر اور ان کی آل پر

وَسَلَّمَ اَسْكُنُ سَكَنَتُكَ بِمَنْ يَّسْكُنُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اور سلام اے درد ٹھہر جا میں ٹھیراتا ہوں اس کے نام سے جس کے ذریعے زمین و آسمان کی ہر چیز اس

وَالْاَرْضِ وَبِمَنْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ

کے سامنے ٹھیری ہے اور جس سے رات دن میں ہر چیز اس کے سامنے ساکن ہے اور وہ سننے والا

الْعَلِيْمُ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ

جاننے والا ہے پس ہم نے ہوا پر اسے اختیار دیا کہ اس کے حکم پر چلتی ہے جہاں وہ جانا ہے

اَصَابَ وَالشَّيَاطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ

اور شیطانوں کو بھی جو معمار بھی تھے اور غوطہ خور بھی آگاہ رہو کہ امور کی

تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ

بازگشت خدا کی طرف ہے

سردرد اور کان درد کا تعویذ

امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ سردرد کو روکنے کے لیے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا فِي

پناہ لیتا ہوں خدا کی جس کے حکم سے ہر چیز ٹھیری ہوئی ہے جو خشکی و تری آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

میں ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ کان درد کے لیے بھی یہی دعا سات مرتبہ

Presented by www.ziaraat.com

پڑھی جائے۔ نیز آپ سے منقول ہے کہ بہت پرانا پنیر لے کر اسے باریک پیسے اور دودھ میں ملائے پھر آگ پر گرم و نرم کرے۔ پس جس کان میں درد ہو اس کے چند قطرے اس میں ٹپکائے۔

سر درد کا تعویذ

ایک برتن میں پانی لے اور اس پر یہ آیت پڑھے:

اَوَلَمْ یَرَالَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا

آیا کافروں نے یہ نہیں دیکھا ہے کہ زمین و آسمان باہم جڑے ہوئے تھے تو ہم نے ایک دوسرے

فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ

سے الگ کیا اور ہم نے ہر چیز کو پانی سے زندہ کیا کیا وہ اب بھی ایمان نہ لائیں گے۔

اور پھر پانی پی لے۔ روایت ہوئی ہے کہ جب بھی حضرت رسولؐ کو کوئی درد یا تکلیف ہوتی تو آپ اپنے ہاتھ پھیلا کر سورۂ فاتحہ و معوذتین پڑھتے اور پھر ہاتھوں کو اپنے چہرۂ اقدس پر پھیر لیتے جس سے ساری تکلیفیں دور ہو جاتی تھیں۔ نیز سر درد دور کرنے کے لیے انسان سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہے:

اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ

یقیناً اللہ نے آسمانوں اور زمین کو روکا ہوا ہے کہ جگہ سے ہٹنے نہ پائیں اگر وہ ہٹ جائیں تو

اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا

اس کے علاوہ کوئی انہیں روک نہیں سکتا یقیناً وہ بردبار اور بخشنے والا ہے

ربیع الابرار سے نقل کیا گیا ہے کہ مقام طرطوس میں مامون الرشید کو سر درد شروع ہو گیا، جس کا اس نے بہت علاج کیا مگر افاقہ نہ ہوا۔ تب قیصر روم نے اس کے لیے ایک ٹوپی بھجوائی اور لکھا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ کو سر درد کا عارضہ ہے۔ میں یہ ٹوپی بھیج رہا ہوں۔ اسے سر پر پہننے درد جاتا رہے گا۔ مامون کو اندیشہ ہوا، کہ کہیں اس ٹوپی میں زہر نہ رکھ دی گئی ہو، لہٰذا حکم دیا۔ کہ اسی لانے والے کے سر پر رکھا جائے۔ اور جب دیکھا کہ اسے کوئی تکلیف نہیں پہنچی تو پھر

Presented by www.ziaraat.com

وہ ٹوپی ایک ایسے شخص کے سر پر رکھی گئی جس کے سر میں درد تھا۔ چنانچہ اس کا درد دور ہو گیا اس کے بعد مامون نے وہ ٹوپی اپنے سر پر رکھی تو درد تھم گیا، اس پر اسے تعجب ہوا اور اس نے وہ ٹوپی ادھیڑ کر دیکھی تو اس میں یہ لکھا ہوا پایا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ لِلّٰهِ فِيْ عِرْقٍ سَاكِنٍ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اللہ کی کتنی ہی نعمتیں رگ میں رکی ہوئی ہیں۔

حٰمٓ عٓسٓقٓ لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ مِنْ كَلَامِ الرَّحْمٰنِ

حٰمٓ عٓسٓقٓ اس سے نہ انہیں سر درد ہوتا ہے نہ ان کا خون بہتا ہے خدا کے کلام سے

خَمَدَتِ النِّيْرَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَجَالَ نَفْعُ

جلتی آگ ٹھنڈی ہو جاتی ہے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر خدا سے اور دوا کا نفع تمہارے

الدَّوَآءِ فِيْكَ كَمَا يَحُوْلُ مَآءُ الرَّبِيْعِ فِي الْغُصُنِ

اندر یوں جاری ہے جیسے موسم بہار کی بارش کا پانی شاخوں میں

دردِ شقیقہ کا تعویذ

دردِ شقیقہ یا آدھے سر کے درد کے لیے درد کی جگہ پر ہاتھ رکھے اور تین مرتبہ یہ پڑھے:

يَا ظَاهِرًا مَّوْجُوْدًا وَّيَا بَاطِنًا غَيْرَ مَفْقُوْدٍ اُرْدُدْ عَلٰى عَبْدِكَ

اے ظاہر میں موجود جو باطن میں بھی ناپید نہیں اپنے ناتواں بندے کی طرف

الضَّعِيْفِ اٰيَادِيَكَ الْجَمِيْلَةَ عِنْدَهٗ وَاَذْهِبْ عَنْهُ مَا بِهٖ

اپنی اچھی اچھی نعمتیں پلٹا دے اور اس سے ہر قسم کی تکلیف اور اذیت دور

مِنْ اَذًى اِنَّكَ رَحِيْمٌ قَدِيْرٌ

کر دے یقیناً تو مہربان ہے قدرت والا

Presented by www.ziaraat.com

بہرے پن کا تعویذ

امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بہرے پن کو دور کرنے کے لیے ہاتھ کو کان پر رکھے اور لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ .... تا آخر پڑھے، جو سورہ حشر کی آیت ہے۔

مُنہ کے درد کا تعویذ

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مُنہ کا درد ختم کرنے کے لیے مقام درد پر ہاتھ رکھے اور یہ دُعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے خدا کے نام سے جس کے نام کے ہوتے ہوئے بیماری

مَعَ اسْمِهٖ دَآءٌ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ الَّتِيْ لَا يَضُرُّ مَعَهَا شَيْءٌ

تکلیف نہیں دے سکتی پناہ لیتا ہوں خدا کے کلمات کے ساتھ جن کے ہوتے ہوئے کوئی چیز

قُدُّوْسٌ قُدُّوْسٌ قُدُّوْسٌ اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ

نقصان نہیں دیتی وہ پاک ہے پاک ہے پاک ہے۔ سوال کرتا ہوں اے پروردگار! تیرے نام پر جو پاک ہے پاکیزہ

الْمُبَارَكِ الَّذِيْ مَنْ سَئَلَكَ بِهٖ اَعْطَيْتَهٗ وَمَنْ دَعَاكَ بِهٖ

اور برکت والا ہے کہ جو اس کے ذریعے مانگے تو اسے عطا فرماتا ہے اور جو اس کے ذریعے تجھے

اَجَبْتَهٗ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

پکارے تو اس کی سنتا ہے۔ تجھ سے سوال کرتا ہوں یا اللہ یا اللہ یا اللہ یہ کہ تو رحمت نازل فرما

النَّبِيِّ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَنْ تُعَافِيَنِيْ مِمَّا اَجِدُ فِيْ فَمِيْ وَفِيْ

اپنے نبی محمدؐ پر اور ان کے اہل بیت پر اور یہ کہ تو مجھے بچالے ان بیماریوں سے جو میرے مُنہ میں میرے

رَاْسِيْ وَفِيْ سَمْعِيْ وَفِيْ بَصَرِيْ وَفِيْ بَطْنِيْ وَفِيْ ظَهْرِيْ

سر میں میرے کان میں آنکھوں میں پیٹ میں میری کمر میں میرے

وَفِیْ یَدِیْ وَفِیْ رِجْلِیْ وَفِیْ جَوَارِحِیْ کُلِّهَا

ہاتھوں میں میرے پیروں میں اور میرے تمام اعضا میں ہیں

انشاء اللہ شفا ملے گی۔

دانتوں کے درد کا تعویذ

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ درد والے دانت پر ہاتھ رکھ کر سورۂ حمد، سورۂ توحید اور سورۂ قدر پڑھے:

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ

اور تو دیکھے گا پہاڑوں کو تو گمان کرے گا ٹھہرے ہیں جب کہ یہ بادلوں کی طرح چل رہے

السَّحَابِ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ اِنَّهٗ خَبِيْرٌ بِمَا

ہیں یہ خدا کا کام ہے جس نے ہر چیز کو محکم بنایا ہے یقیناً وہ باخبر ہے

تَفْعَلُوْنَ

اس سے جو کچھ تم کر رہے ہو

ایک اور تعویذ

حضرت امیر المومنین مولا علی علیہ السلام سے مروی ہے کہ سجدے کی جگہ پر ہاتھ پھیر کر اسے درد والے دانت پر لگائے اور یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالشَّافِيْ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

خدا کے نام کے ساتھ اور اللہ شفا دینے والا ہے اور نہیں حرکت و قوت مگر جو بلند و بزرگ خدا سے ہے

دانتوں کے درد کا ایک مجرب تعویذ

Presented by www.ziaraat.com

اور ہر سورۃ کے ساتھ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھے اور پھر کہے:

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اور اسی کے لیے ہے جو رات اور دن میں ٹھہرا ہوا ہے

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

اور وہ سننے جاننے والا ہے ہم نے کہا اے آگ ابراہیمؑ کے لیے ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا

وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ نُوْدِيَ اَنْ بُوْرِكَ

انہوں نے اسے فریب دینا چاہا تو ہم نے ان کو زبوں حال کر دیا ندا ہوئی کہ بابرکت ہے وہ جو

مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

آگ میں ہے اور جو اس کے اطراف میں ہے اور پاک ہے اللہ جو جہانوں کا رب ہے۔

اس کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ يَا كَافِيًا مِّنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّيَكْفِيْ مِنْكَ

اے معبود اے جو ہر چیز کی نسبت کافی ہے اور کوئی چیز تیری نسبت کافی نہیں

شَيْءٌ اِكْفِ عَبْدَكَ وَابْنَ اَمَتِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَخَافُ وَيَحْذَرُ

کفایت کر اپنے بندے اور اپنی باندی کے بیٹے کی جس کے شر سے خوف کھاتا اور ڈرتا ہے اور

وَمِنْ شَرِّ الْوَجَعِ الَّذِيْ يَشْكُوْهُ اِلَيْكَ

اس درد سے جس کی شکایت تجھ سے کر رہا ہے۔

نیز روایت ہوئی ہے کہ چھری یا کھجور کا پتا لے کر اس جگہ پر پھیرے جہاں درد ہوتا ہو اور سات مرتبہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے خدا کے نام سے خدا کی ذات سے محمدؐ خدا کے رسول

اللّٰهِ وَاِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِالَّذِيْ سَكَنَ لَهٗ مَا

ہیں اور ابراہیمؑ خدا کے سچے دوست ہیں اے درد رک جا اس کے حکم سے جس کے اذن سے رات

فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِاِذْنِهٖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

دن میں ہر چیز ٹھہری ہوئی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

ایک اور تعویذ

روایت میں ہے کہ جس دانت میں درد ہو اس پر کوئی لکڑی یا لوہا رکھ کر سات مرتبہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْعَجَبُ كُلُّ الْعَجَبِ دُوْدَةٌ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے تعجب ہے بڑا ہی تعجب ہے کہ کیڑا ہو منہ میں

تَكُوْنُ فِي الْفَمِ تَاْكُلُ الْعَظْمَ وَتُنْزِلُ السَّمَ اَنَا الرَّاقِي

وہ کھائے ہڈی کو اور نکالے خون میں دعا کرتا ہوں

وَاللّٰهُ الشَّافِيْ وَالْكَافِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اور اللہ شفا دیتا اور کفایت کرتا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ ہے حمد ہے اللہ کے لیے جو

الْعٰلَمِيْنَ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَاْتُمْ فِيْهَا ۔ لَعَلَّكُمْ

جہانوں کا رب ہے اور جب تم نے ایک انسان کو قتل کیا تو خون گردن میں چھوڑ دیا شاید کہ تم

تَعْقِلُوْنَ تک پڑھے۔

عقل سے کام لو

دردِ سینہ کا تعویذ

وارد ہوا ہے کہ اس کے لیے سورۂ بقرہ کی یہ آیت:

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَاْتُمْ ۔ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ تک پڑھے

اور جب تم نے ایک انسان کو قتل کیا تو خون گردن میں چھوڑ دیا شاید کہ تم عقل سے کام لو

روایت ہوئی ہے کہ قرآن مجید سے شفا طلب کرو کہ خدا فرماتا ہے:

فِيْهِ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ

اس میں شفا ہے اس کے لیے جو کچھ سینوں میں ہے

Presented by www.ziaraat.com

نیز کھانسی کے لیے ایک جامع دُعا ہے۔ جو یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَجَآئِیْ وَاَنْتَ ثِقَتِیْ وَعِمَادِیْ

اے معبود تو ہی میری امید ہے اور تو ہی میرا بھروسا اور سہارا ہے

یہ دعا طویل ہے پس خواہشمند مومنین بحار الانوار کتاب الدعا کی طرف رجوع فرمائیں۔

پیٹ درد کا تعویذ

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے مروی ہے کہ پیٹ درد کے لیے گرم پانی میں شہد ڈال کر اس کا شربت بنا کر پیئے اور سات مرتبہ سورۂ حمد پڑھے۔ نیز امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ پیٹ درد میں گرم پانی پیئے اور کہے:

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ یَا اِلٰـہَ

یا اللہ یا اللہ یا اللہ اے بہت رحم والے اے مہربان اے پالنے والوں کے پالنے والے اے معبودوں

الْاٰلِھَۃِ یَا مَلِکَ الْمُلُوْکِ یَا سَیِّدَ السَّادَۃِ اشْفِنِیْ بِشِفَآئِکَ

کے معبود اے بادشاہوں کے بادشاہ اے سرداروں کے سردار مجھے شفا دے اپنی شفا سے

مِنْ کُلِّ دَآءٍ وَّسُقْمٍ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدَیْکَ اَلْقَلْبُ

ہر بیماری اور ہر تکلیف سے کیونکہ میں تیرا بندہ اور تیرے دو بندوں کا بیٹا ہوں تیرے قبضے میں ہی

فِیْ قَبْضَتِکَ

ادھر اُدھر ہوتا ہوں

نیز پیٹ درد میں اس پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ کہے: اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَ

پناہ لیتا ہوں خدا کی عزت و جلال

جَلَالِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ پھر اپنا دایاں ہاتھ درد کی جگہ پر رکھ کر تین مرتبہ

کی اس درد سے جو مجھے لاحق ہے

کہے: بِسْمِ اللّٰہِ۔

خدا کے نام سے

Presented by www.ziaraat.com

درد قولنج کا تعویذ

کسی تختی یا پتری پر سورۂ حمد، سورۂ توحید، سورۂ فلق اور سورۂ والناس لکھے اور ان کے نیچے یہ دعا تحریر کرے:

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِعِزَّتِهِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ وَبِقُدْرَتِهِ الَّتِيْ

پناہ لیتا ہوں خدائے بزرگ کی ذات اور عزت کی جس تک رسائی نہیں اور اس کی قدرت کی پناہ

لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْوَجَعِ وَمِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَ

جسے کوئی چیز روک نہیں سکتی اس درد کی تنگی سے جو کچھ اس میں ہے اس کی اذیت سے

مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْهُ

اور جو محسوس کر رہا ہوں اس کی تکلیف سے

پھر اسے بارش کے پانی سے دھوئے اور اس دھوون کو ناشتے کے وقت اور رات کو سوتے وقت پیئے کہ انشاء اللہ بابرکت اور مفید ہوگا۔

پیٹ درد اور قولنج کا تعویذ

روایت میں آیا ہے کہ ایک شخص حضرت رسولؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنے بھائی کے پیٹ درد کی شکایت کی تو آنحضرتؐ نے اس سے فرمایا: اپنے بھائی سے کہو کہ گرم پانی میں شہد کا شربت بنا کر پیئے۔ وہ شخص چلا گیا اور دوسرے دن آنجنابؐ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا میں نے اسے وہ شربت پلایا ہے لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ حضرتؐ نے فرمایا:

صَدَقَ اللّٰهُ وَكَذَبَ بَطْنُ اَخِيْكَ

خدا نے سچ فرمایا اور تیرے بھائی کے شکم نے جھوٹ بولا

اسے شہد کا شربت سات مرتبہ سورۂ حمد پڑھ کر پھر سے پلاؤ۔ جب وہ شخص چلا گیا تو آنحضرتؐ نے حضرت علی مرتضیٰؑ سے فرمایا، یا علیؑ! اس کا بھائی منافقوں میں سے ہے۔ اسی لیے اس شربت نے اسے فائدہ نہیں پہنچایا۔

Presented by www.ziaraat.com

دھدر کا تعویذ

یہ عموماً ہاتھ پر نکل آتے ہیں۔ اس کے لیے روایت میں آیا ہے کہ ہر ایک دھدر کے لیے جو کے سات دانے لے اور ہر دانے پر سورۂ واقعہ شروع سے هَبَاءً مُّنْۢبَثًّا تک اور

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا فَيَذَرُهَا

وہ تم سے پہاڑوں کے متعلق پوچھتے ہیں تو کہہ دو کہ میرا رب انہیں ریزہ ریزہ کر کے اڑا دے گا

قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا

اور زمین کو ہموار بنا دے گا کہ نہ اس میں کجی ہوگی اور نہ اونچائی

پھر جو کے ان دانوں میں سے ایک ایک اٹھائے اور دھدر پر لگائے اور انہیں ایک کپڑے میں اکٹھا کرتا جائے۔ پھر ان کے ساتھ ایک پتھر باندھ کر ان کو کنویں میں ڈال دے۔ بعض بزرگوں نے کہا ہے کہ یہ عمل چاند کی آخری تاریخوں میں کرے کہ جب چھپا ہوتا ہے۔ نیز یہ بھی منقول ہے کہ انسان نمک کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا لے کر اس دھدر پر ملے اور سورۂ حشر کی آیت ، لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ . . تا آخر پڑھے اور پھر وہ نمک تنور میں ڈال دے انشاء اللہ دھدر جلد ختم ہو جائیں گے، کتاب خزائن میں ہے کہ دھدر پر نورہ لگانا بھی اسے ختم کر دیتا ہے:

بدن کے ورم وسوجن کا تعویذ

روایت میں آیا ہے کہ جب بدن پر کہیں ورم آجائے فریضۂ نماز کے لیے وضو کرنے کے بعد سورۂ حشر کی آیت " لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ " تا آخر پڑھے اور پھر نماز کے بعد بھی اسے پڑھے اور اس پر خوب غور کرے۔ انشاء اللہ ورم جاتا رہے گا۔

وضع حمل میں آسانی کا تعویذ

چمڑے کے ایک ٹکڑے پر یہ آیات لکھے اور اس عورت کی دائیں ران پر باندھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے جب یہ لوگ وعدہ شدہ قیامت دیکھیں گے۔ وہ

Presented by www.ziaraat.com

لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ

سمجھیں گے کہ یہاں دن کا کچھ حصہ رہے ہیں جب وہ اس دن کو دیکھیں گے تو جانیں گے کہ

يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَآ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ

یہاں ایک صبح یا شام رہے ہیں۔ جب عمران کی زوجہ نے کہا کہ پروردگارا

رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ

میرے پیٹ میں جو بچہ ہے میں اسے آزاد کر کے تیری نذر کرتی ہوں پس میری طرف سے

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

قبول فرما کہ بے شک تو سننے جاننے والا ہے

جب بچہ پیدا ہو جائے تو یہ تعویذ اتار دے۔ نیز یہ بھی مروی ہے کہ وضع حمل کے وقت اس عورت پر یہ آیات پڑھے:

فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا

پس مریم کو دردِ زہ کھجور کے تنے تک لے آیا تازہ خرمے

اس کے بعد با آواز بلند یہ آیت پڑھے:

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے شکموں سے نکالا کہ اس وقت تم کچھ بھی نہ جانتے تھے

شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ

اور اس نے تمہیں کان دیئے آنکھیں اور دل عطا کیے تاکہ تم اس کا

تَشْكُرُوْنَ كَذٰلِكَ اُخْرُجْ اَيُّهَا الْمَلَكُ اُخْرُجْ

شکر ادا کرو اسی طرح اے پیٹ میں رہنے والے بچے تو حکم خدا سے

بِاِذْنِ اللّٰهِ

باہر آجا

اس ضمن میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ وضع حمل کی آسانی کے لیے چمڑے یا کاغذ پر یہ لکھے:

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ وَكَاشِفَ الْغَمِّ وَرَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اے معبود! اے رنج دور کرنے والے اے غم کو برطرف کرنے والے اے دنیا و آخرت میں رحم کرنے والے

وَرَحِيْمَهُمَا اَرْحَمْ فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانَةَ رَحْمَةً تُغْنِيْهَا بِهَا

مہربان رحم کر فلانی بنت فلانی پر رحمت کے ساتھ اسے اپنی رحمت سے تمام

عَنْ رَحْمَتِكَ جَمِيْعِ خَلْقِكَ تَفْرُجُ بِهَا كُرْبَتَهَا وَتَكْشِفُ

اپنی مخلوق سے بے نیاز کر دے اس کی تکلیف دور فرما اس کا غم مٹا

بِهَا غَمَّهَا وَتُيَسِّرُ وِلَادَتَهَا وَقَضَيْتَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ

دے ولادت کو آسان بنا دے اور ان میں برحق فیصلہ ہو چکا ہے اور ان پر

لَا يُظْلَمُوْنَ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

ظلم نہ ہوگا اور کہا گیا کہ حمد خدا کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے

جماع نہ کر سکنے والے کا تعویذ

ایسے باندھے ہوئے شخص کو کھولنے کے لیے کسی کاغذ پر سورۂ فتح کی پہلی دو آیات یعنی "اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ" سے "مُسْتَقِيْمًا" تک، سورۂ "اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ" اور ذیل کی آیات لکھے:

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا

اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تمہاری جنس سے تمہاری بیویاں بنائیں کہ ان سے سکون

اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

حاصل کرو اور تمہارے درمیان محبت پیار پیدا کر دیا یقیناً اس میں صاحبانِ عقل کے لیے نشانیاں

لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ثُمَّ ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ

ہیں پھر تم اس دروازے سے داخل ہونا تو جب اس میں داخل ہو گے

فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ

تو غالب آجاؤ گے پس ہم نے آسمان کے دروازے کھول دیئے زور کی بارش سے

Presented by www.ziaraat.com

وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ رَبِّ

اور زمین پر چشمے جاری کیے تو پانی مقررہ حکم کے مطابق باہم مل گیا میرے رب میرا

اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ

سینہ کشادہ کر دے میرا معاملہ آسان بنا دے میری زبان کی گرہیں کھول دے کہ

يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّ

وہ میری بات کو سمجھیں اس دن ہم ان کو ان کے حال پر چھوڑ دیں گے کہ باہم گڈمڈ ہوں اور صور

نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا كَذٰلِكَ حَلَلْتُ فُلَانِ

پھونکا جائے گا تو ہم سبھی کو اکٹھا کریں گے اسی طرح سے میں نے فلاں بن

ابْنِ فُلَانٍ عَنْ بِنْتِ فُلَانَةَ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ

فلاں کو بنت فلانی کے لیے کھول دیا ہے یقیناً تمہارے پاس رسول آچکا ہے جو تم میں سے ہے

عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ

اس پر شاق ہے کہ تم تکلیف اٹھاؤ وہ تمہاری بھلائی چاہتا ہے مومنوں کے لیے شفیق و مہربان

رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

ہے اگر وہ منہ موڑیں تو کہو کہ اللہ مجھے کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں مجھے اسی پر

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

بھروسا ہے اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔

پس وہ یہ تعویذ اپنے پاس رکھے اور اپنی خواب گاہ کے اوپر لٹکائے۔ فلاں بن فلاں کی جگہ مرد کا اور اس کے باپ کا نام لے اور بنت فلانی کی جگہ عورت کا اور اس کی ماں کا نام لے۔

نیز طب الائمہ میں بھی امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے ایک دعا نقل ہوئی ہے۔ جو آپؑ نے اسحاق صحاف کو تعلیم فرمائی تھی، وہ دعا بہت طویل ہے۔ لہٰذا ہم نے یہاں نقل نہیں کی ہے۔

بخار کا تعویذ

① یہ وہ تعویذ ہے جو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے امیرالمومنین علیہ السلام کو تعلیم

Presented by www.ziaraat.com

فرمایا تھا، اسے پڑھے:

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِیَ الرَّقِیْقَ وَعَظْمِیَ الدَّقِیْقَ وَاَعُوْذُ بِكَ

اے معبود رحم فرما میری نازک جلد پر اور میری کمزور ہڈیوں پر تیسری پناہ لیتا ہوں میں

مِنْ فَوْرَةِ الْحَرِیْقِ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ

کے جوش سے اے بخار و تپ کی بیماری اگر تو خدا پر ایمان رکھتی ہے

فَلَا تَاْكُلِی اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِی الدَّمَ وَلَا تَفُوْرِیْ مِنَ الْفَمِ

تو میرا گوشت نہ کھا میرا خون نہ پی اور نہ میرے منہ میں جوش کر تو

وَانْتَقِلِیْ اِلٰی مَنْ یَّزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاِنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ

اس شخص کی طرف چلی جا جو سمجھتا ہے کہ خدا کے ساتھ کوئی معبود ہے کیونکہ میں گواہی دیتا ہوں کہ

لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے کہ وہ یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور گواہی دیتا ہوں محمدؐ اس کے بندے

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اور رسول ہیں

(۲) صبح و شام دعائے نور پڑھتا رہے کہ جسے جناب سلمان فارسیؓ نے حضرت زہرا علیہا السلام سے نقل کیا ہے اور وہ مفاتیح الجنان میں مذکور ہے، انشاء اللہ بخار اور تپ جاتا رہے گا۔

(۳) روایت میں آیا ہے کہ ائمہ علیہم السلام بخار کا علاج ٹھنڈے پانی سے کیا کرتے اور ایک کپڑا تر کر کے بدن پر لپیٹتے تھے۔

(۴) امام علی رضا علیہ السلام کے خط سے معلوم ہوا ہے کہ بخار دور کرنے کے لیے کاغذ کے تین ٹکڑوں پر لکھے۔ پہلے ٹکڑے پر لکھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰی

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے ڈر نہیں بے شک تو ہی برتر ہو

دوسرے ٹکڑے پر لکھے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا تَخَفْ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے ڈرو نہیں

Presented by www.ziaraat.com

نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ تیسرے ٹکڑے پر لکھے: بِسْمِ اللّٰهِ

کہ ظالموں سے نجات پاؤ گے خدا کے نام سے جو

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ

بڑا رحم والا مہربان ہے آگاہ رہو کہ خلق و امر اسی کے لیے ہے بابرکت ہے خدا جو جہانوں

الْعٰلَمِيْنَ

کا رب ہے

ان تینوں ٹکڑوں میں سے ہر ایک پر تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھ کر روزانہ ایک ٹکڑا نگل لیا کرے، انشاء اللہ بخار اتر جائے گا۔

(۵) قمیض کے بٹن کھول کر سر اندر کرے اور اذان و اقامت کہے، پھر سات مرتبہ سورۂ حمد پڑھے تو انشاء اللہ بخار دور ہو جائے گا۔

(۶) ایک روایت میں آیا ہے کہ چمڑے کے ٹکڑے پر یہ تعویذ لکھے اور بیمار کے گلے میں باندھے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَمَا

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تیری عزت، قدرت اور اقتدار کے واسطے سے اور جسے تیرا

اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

علم گھیرے ہوئے ہے یہ کہ تو رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور یہ کہ

لَّا تُسَلِّطَ عَلٰى فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ شَيْئًا مِّمَّا خَلَقْتَ بِسُوْٓءٍ وَّاَرْحَمْ

فلاں بن فلاں پر اپنی مخلوق میں سے کوئی چیز مسلط نہ کر کہ جو اُسے تکلیف پہنچائے اور رحم کر

جِلْدَةَ الرَّقِيْقَ وَعَظْمَةَ الدَّقِيْقَ مِنْ فَوْرَةِ الْحَرِيْقِ

نازک جلد اور کمزور ہڈیوں پر کہ بخار ان کو تپش نہ پہنچائے نکل جا

اُخْرُجِيْ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ يَّا اٰكِلَةَ اللَّحْمِ وَشَارِبَةَ الدَّمِ

اے بخار اے گوشت کھانے والے اور خون پینے والے جس کی

حَرُّهَا وَبَرْدُهَا مِنْ جَهَنَّمَ اِنْ كُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ

گرمی و سردی جہنم میں سے ہے اے بیماری اگر تو ایمان رکھتی ہے عظیم تر

الْاَعْظَمِ اَنْ لَّا تَاْكُلِيْ لِفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ لَحْمًا وَّلَا تَمَصِّيْ

تو اللہ پر تو فلاں بن فلاں کا گوشت نہ کھا اور اس کا خون نہ پی اس کی ہڈیاں

لَهٗ دَمًا وَّلَا تَنْهَكِيْ لَهٗ عَظْمًا وَّلَا تُوَرِّيْ عَلَيْهِ غَمًّا وَّلَا تُهَيِّجِيْ

کھوکھلی نہ کر اس کے لیے غم کے سامنے نہ بڑھا اور اس کو درد سے پریشان

عَلَيْهِ صُدَاعًا وَّانْتَقِلِيْ مِنْ شَعْرِهٖ وَبَشَرِهٖ وَلَحْمِهٖ وَدَمِهٖ

نہ کر تو چھوڑ جا اس کے بالوں کو جلد کو گوشت اور خون کو اور اس کو پکڑے جو یہ

اِلٰى مَنْ زَعَمَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سُبْحَانَهٗ وَ

سمجھتا ہے کہ خدا کے ساتھ کوئی معبود ہے نہیں معبود سوائے اس کے وہ پاک ہے وبلند

تَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ اور عَمَّا يُشْرِكُوْنَ کے بعد کسی کافر دشمن خدا کا نام لکھے،

ہے اس سے کہ جو اس کا شریک بناتے ہیں

⑥ بخار دور کرنے کے لیے ذیل کے کلمات لکھے اور مریض کے دائیں بازو پر باندھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ تا آخر سورہ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا الَّتِيْ

خدا کے نام اور ذات سے پناہ لیتا ہوں خدا کے تمام تر کامل و مکمل کلمات کی جن سے کوئی نیک و بد آگے

لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَءَ وَبَرَءَ

نہیں بڑھ سکتا ان چیزوں کے شر سے جن کو اس نے پیدا اور ظاہر کیا ہر ڈسنے

وَمِنْ شَرِّ الْهَامَّةِ وَالسَّامَّةِ وَالْعَامَّةِ وَالْاٰمَّةِ وَمِنْ شَرِّ

والے زہر والے بری نیت والے ملامت کرنے والے کے شر سے اور رات دن

طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ فُسَّاقِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

میں ہونے والے حادثوں کے شر سے عرب و عجم کے بدکار لوگوں کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ

جنوں اور انسانوں میں بدکاروں کے شر سے شیطان اور اس کے جال کے شر سے

Presented by www.ziaraat.com

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِیْ شَرٍّ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ هُوَ اٰخِذٌۢ

ہر شر والے کے شر سے اور ہر زمین پر چلنے والے کے شر سے کہ ان سب کی مہار خدا کے ہاتھ

بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا

میں ہے یقیناً میرا رب صراطِ مستقیم قائم ہے اے ہمارے رب ہم نے تجھ پر بھروسا

وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ يَا نَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا

کیا تیری طرف پلٹ آئے اور تیری ہی طرف پلٹنا ہے اے آگ ابراہیمؑ کے لیے ٹھنڈی اور

عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا وَّجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ

سلامتی والی بن جا انہوں نے اس کے خلاف سازش کی اور ہم نے ان کو زیوں حال کر دیا ٹھنڈی

بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ

اور آرام دہ بن جا فلان ابن فلانی کے لیے اے ہمارے رب ہماری گرفت نہ کر

اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا (تا آخر سورہ آلِ عمران) حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اگر ہم بھول جائیں یا خطا کریں مجھے کافی ہے وہ اللہ کہ جس کے

هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَیِّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ

سوا کوئی معبود نہیں اسے اپنا سہارا بنا اور اس زندہ پر بھروسا کر کہ جس کو موت نہیں آئے گی

وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ وَكَفٰی بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا

محمد کے ساتھ اس کی تسبیح کر وہ کافی ہے وہ اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننا اور

بَصِيْرًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ صَدَقَ وَعْدَهٗ

بوجھتا ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اس نے سچا

وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا

وعدہ کیا اپنے بندے کی مدد فرمائی اور جتھوں کو شکست دی وہ یکتا ہے جو خدا چاہے وہ ہوتا ہے نہیں کوئی

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ اِنَّ اللّٰهَ

قوت مگر خدا سے خدا نے لکھ دیا ہے کہ میں اور میرے رسول ضرور غالب ہوں گے بے شک اللہ قوت و

قَوِیٌّ عَزِيْزٌ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغَالِبُوْنَ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ

عزت والا ہے بے شک خدا کا گروہ ہی غالب اور بھاری ہے اور جو خدا سے وابستہ ہو

Presented by www.ziaraat.com

بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

جائے اسے سیدھے راستے کی ہدایت نصیب ہو جاتی ہے اور خدا درود بھیجے محمدؐ اور ان کی آل پر

وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

جو پاک اور پاکیزہ افراد ہیں

⑧ مصری کی تین ڈلیاں لے کر ان پر ذیل کے کلمات لکھے اور روزانہ ایک ڈلی کھائے تو بخار سے شفا ہو جائے گی۔

پہلی ڈلی پر یہ لکھے: عَقَدْتُ بِاِذْنِ اللّٰهِ دوسری پر یہ لکھے شَدَدْتُ

میں نے حکم خدا سے باندھ دیا خدا کے حکم سے پختہ

بِاِذْنِ اللّٰهِ اور تیسری ڈلی پر یہ لکھے: سَكَنْتُ بِاِذْنِ اللّٰهِ

تر کر دیا میں نے حکم خدا سے روک دیا

پیچش دور کرنے کی دعا

مروی ہے کہ ایک شخص نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی خدمت میں پیچش کی شکایت کی اور کہا کہ یہ رکتے نہیں پاتی۔ آپؑ نے فرمایا جب نماز تہجد سے فارغ ہو جاؤ تو یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ مِنْ خَيْرٍ فَمِنْكَ لَا حَمْدَ لِيْ فِيْهِ وَمَا عَمِلْتُ

اے معبود جو اچھائی ہے وہ تیری طرف سے ہے اس میں میری کوئی خوبی نہیں اور جو برائی مجھ سے

مِنْ سُوْٓءٍ فَقَدْ حَذَّرْتَنِيْهِ لَا عُذْرَ لِيْ فِيْهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

سرزد ہوتی ہے تو نے پہلے مجھے اس سے ڈرایا ہے، اس کے لیے کوئی میں عذر نہیں رکھتا اے معبود! بیشک

اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَتَّكِلَ عَلٰى مَا لَا حَمْدَ لِيْ فِيْهِ اَوْ اَمِنَ مِنْهُ

میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ اس بات پر بھروسا کروں جو میرے لیے وجہ تعریف نہیں ہے یا اس پر مطمئن رہوں

لَا عُذْرَ لِيْ فِيْهِ

جس کے لیے میں کوئی عذر نہیں رکھتا

Presented by www.ziaraat.com

پیٹ کی ہوا کے لیے دُعا

روایت ہوئی ہے کہ ایک شخص نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے حضور یہ شکایت کی کہ اس کے پیٹ میں سے ہوا کے حرکت کرنے کی آواز آتی رہتی ہے، مجھے لوگوں کے ساتھ بات کرتے وقت شرم آتی ہے، کیونکہ ہوا میرے پیٹ سے خارج ہوتی ہے اور لوگ اسے سنتے ہیں۔ آپؑ میرے لیے ہوا کی اس تکلیف کے دُور کرنے کی دعا فرمائیں۔ حضرتؑ نے فرمایا کہ جب نمازِ تہجد پڑھ چکو تو یہ کہو:

اَللّٰهُمَّ مَا عَمِلْتُ مِنْ خَيْرٍ فَهُوَ مِنْكَ لَا حَمْدَ لِيْ فِيْهِ ...

اے معبود! میں جو اچھائی کرتا ہوں وہ تیری طرف سے ہے اس میں میری کوئی خوبی نہیں

... دعا کے آخر تک جو اوپر نقل ہوئی ہے۔

نیز امام جعفر صادق علیہ السلام سے بھی اس بارے میں منقول ہے کہ ہریل کو شہد میں ملا کر کھائے۔

برص کے لیے دُعا

یونس کا بیان ہے کہ میری آنکھوں کے درمیان برص کی سفیدی ظاہر ہوئی تو میں نے اس کی شکایت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کی تو آپ نے فرمایا وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھو اور پھر یہ کہو:

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا سَمِيْعَ الدَّعَوَاتِ يَا مُعْطِيَ

اے اللہ اے بڑے رحم والے اے مہربان اے دعاؤں کے سننے والے اے بھلائیاں عطا کرنے

الْخَيْرَاتِ اَعْطِنِيْ خَيْرَ الدُّنْيَا وَخَيْرَ الْاٰخِرَةِ وَقِنِيْ شَرَّ الدُّنْيَا

والے مجھے دُنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما مجھے دنیا اور آخرت کے شر و

وَشَرَّ الْاٰخِرَةِ وَاَذْهِبْ عَنِّيْ مَا اَجِدُ فَقَدْ غَاضَنِيَ الْاَمْرُ

برائی سے بچالے میری وہ بیماری دور کر جسے محسوس کرتا ہوں اس نے میرا کام خراب کیا اور

وَاَحْزَنَنِیْ

غم لگا دیا ہے

یونس کہتے ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا اور خدائے تعالیٰ نے مجھ سے برص کی بیماری دور کر دی، الحمد للہ! کتاب عدۃ الداعی میں روایت ہے کہ امامؑ نے اس سے فرمایا جب رات کا آخری تیسرا حصہ آجائے تو اٹھ کر وضو کرو اور نماز تہجد بجالاؤ تو پہلی رکعت کے دوسرے سجدے میں کہو:

یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَامِعَ الدَّعَوَاتِ یَا مُعْطِیَ

اے بلند اے بزرگ اے بڑے رحم والے اے مہربان اے دعاؤں کے سننے والے اے بھلائیاں

الْخَیْرَاتِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِنِیْ مِنْ خَیْرِ

عطا کرنے والے رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور مجھ کو دنیا اور آخرت کی بھلائی

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَاصْرِفْ عَنِّیْ مِنْ شَرِّ

عطا کر جیسی کہ تیرے شایان ہے مجھ سے دنیا اور آخرت کا شر و برائی

الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَاَذْهِبْ عَنِّیْ هٰذَا الْوَجَعَ

دور رکھ جیسے تیری شان کے لائق ہے اور میری یہ تکلیف دور کر دے

فَاِنَّهٗ قَدْ غَاظَنِیْ وَاَحْزَنَنِیْ

کہ اس نے مجھے غم زدہ بنا رکھا ہے۔

اور دعا پڑھتے ہوئے خوب گڑگڑاؤ۔ یونس کہتے ہیں کہ میں نے امامؑ کے فرمان کے مطابق عمل کیا تو ابھی کوفہ نہیں پہنچ پایا تھا کہ شفایاب ہو گیا۔ نیز برص کے لیے یہ بھی وارد ہوا ہے کہ کسی برتن پر شہد سے سورۂ یاسین لکھے اور اسے دھو کر پیئے۔ جیسا کہ بواسیر کیلئے بھی یہی وارد ہوا ہے۔ اسی طرح تربت امام حسین علیہ السلام (خاکِ شفا) کو بارش کے پانی میں گھول کر پینا بھی برص کے لیے مفید بتایا گیا ہے نیز مہندی میں نورہ ملا کر ملنا بھی مروی ہے۔

بادی وخونی خارش اور پھوڑوں کا تعویذ

خشک خارش اور خونی خارش (داد) اور پھوڑوں وغیرہ سے متعلق روایت ہے کہ مریض

Presented by www.ziaraat.com

پڑھ یہ دُعا پڑھی جائے اور لکھ کر اس کے گلے میں ڈالا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اور کلمہ خبیثہ کی مثال شجرہ خبیثہ کی سی ہے جس

خَبِيْثَةِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ (آخر آیت تک)

کی جڑ زمین کے اُوپر ہوتی ہے اس لیے وہ محکم و برقرار نہیں ہے

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً

ہم نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور اسی میں پلٹائیں گے اور اسی میں سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے

اُخْرٰى اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَنْتَ لَا تُكَبَّرُ اَللّٰهُ يَبْقٰى وَاَنْتَ لَا تَبْقٰى وَ

اللہ بزرگ تر ہے اور تو بڑائی والی نہیں خدا باقی رہے گا اور تو باقی رہنے والی نہیں اور

اَللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

شرمگاہ کے درد کی دُعا

روایت ہوئی ہے کہ ائمہ علیہم السلام کے ایک صحابی کے بدن میں ایسی جگہ درد لاحق ہوا کہ جس کا ذکر مناسب نہیں ہوتا۔ اس نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں اس کی شکایت کی تو آپؑ نے اسے یہ تعویذ تعلیم فرمایا اور ہدایت کی کہ اپنا بایاں ہاتھ اس جگہ پر رکھو اور یہ کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ

خدا کے نام اور اس کی ذات سے ہاں جو شخص خدا کی طرف جھک جائے اور نیکوکار بھی ہو تو

فَلَهٗ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے ایسے لوگوں کو نہ کوئی خوف ہوگا نہ غمگین ہوں گے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ

اے معبود میں اپنا سر تیرے آگے جھکا چکا ہوں اپنے معاملے تیرے سپرد کیے ہوئے ہوں تیرے

Presented by www.ziaraat.com

لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا اِلَّا اِلَيْكَ

بغیر کوئی جائے پناہ اور مقام نجات نہیں

پاؤں کے درد کا تعویذ

طب الائمہ میں نقل ہوا ہے کہ جابر جعفی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا میں امام حسین علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا کہ ان کے پیروکاروں میں سے بنی امیہ کا ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ اے فرزند رسول! میں پاؤں کے درد کی وجہ سے آپ کے حضور حاضر نہیں ہو سکتا۔ حضرت نے فرمایا کیوں تم امام حسن علیہ السلام کے تعویذ سے غافل ہو؟ اس نے کہا فرزند رسول! کونسا ہے وہ تعویذ؟ آپ نے فرمایا۔ "اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا سے لے کر وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا تک پڑھو جس طرح حضرتؑ نے فرمایا تھا اس نے عمل کیا اور اس کے پاؤں کا درد جاتا رہا۔

گھٹنے کا درد

نیز گھٹنے کے درد کے لیے وارد ہوا ہے کہ جب نماز پڑھ چکے تو کہے:

يَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰى يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَ يَا اَرْحَمَ مَنِ

اے ہر دینے والے سے زیادہ سخی اے بہترین ذات جس سے مانگا جاتا ہے اے بہت رحم والے جس سے

اسْتُرْحِمَ اِرْحَمْ ضَعْفِيْ وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَ اعْفِنِيْ مِنْ وَجَعِيْ

رحم مانگا جاتا ہے رحم کر میری کمزوری و بے بسی پر اور مجھے اس درد سے عافیت دے۔

پنڈلی کا درد

اس کے وارد ہے کہ سات مرتبہ یہ آیت پڑھے:

وَاتْلُ مَا اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ

اور تلاوت کرو اس کی جو تمہارے رب کی کتاب سے تم پر وحی کی گئی اس کے کلمات کو بدلنے

Presented by www.ziaraat.com

لِكَلِمَاتِهٖ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا

والا کوئی نہ اس کے بغیر کسی کو اپنا پشت پناہ پاؤ گے۔

آنکھ کا درد

بہت سی روایات میں ہے کہ آنکھ کا درد ختم کرنے کے لیے فجر اور مغرب کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ اَنْ تُصَلِّيَ

اے معبود میں سوال کرتا ہوں محمدؐ و آلِ محمدؐ کے اس حق کے واسطے سے جو تجھ پر ہے کہ تو رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ

فرمائے محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور یہ کہ میری آنکھوں میں روشنی قرار دے میرے

وَالْبَصِيْرَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَالْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ وَالْاِخْلَاصَ فِيْ عَمَلِيْ

دین میں سمجھ عطا کر میرے دل میں یقین پیدا فرما عمل میں خلوص دے میرے

وَالسَّلَامَةَ فِيْ نَفْسِيْ وَالسَّعَةَ فِيْ رِزْقِيْ وَالشُّكْرَ لَكَ

دل کو مطمئن رکھ میرے رزق میں کشادگی دے اور جب تک زندہ ہوں مجھے اپنا

اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ

شکر گزار بنائے رکھ!

نیز برنطی نے یونس بن ظبیان سے روایت کی ہے کہ ہم امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو دیکھا کہ آپؑ کی آنکھوں میں شدید درد تھا۔ یہ حالت دیکھ کر ہم بہت افسردہ ہوئے۔ مگر دوسرے روز جب ہم آپؑ کے پاس گئے تو دیکھا کہ آنکھیں بالکل ٹھیک ہو چکی ہیں۔ ہم نے عرض کیا ہم آپؑ کے قربان جائیں آپؑ نے کس چیز سے آنکھوں کا علاج کیا ہے فرمایا ہم نے معالجے کی چیزوں میں سے ایک چیز سے علاج کیا ہے؟ ہم نے پوچھا کہ وہ کیا ہے؟ فرمایا کہ وہ ایک تعویذ تھا جسے ہم نے لکھا اور وہ یہ ہے:

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِقُوَّةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ

پناہ لیتا ہوں خدا کی عزت کی پناہ لیتا ہوں خدا کی قوت کی پناہ لیتا ہوں خدا کی قدرت کی پناہ لیتا ہوں خدا کے

Presented by www.ziaraat.com

بِنُوْرِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ

نور کی پناہ لیتا ہوں خدا کی بزرگی کی پناہ لیتا ہوں خدا کے دبدبے کی پناہ لیتا ہوں خدا کی زیبائی کی

بِجَمَالِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِبَهَآءِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰهِ

پناہ لیتا ہوں خدا کی تابانی کی اور پناہ لیتا ہوں خدا کے سب کچھ کی

ہم نے پوچھا کہ خدا کا سب کچھ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا،

بِكُلِّ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِعَفْوِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِغُفْرَانِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ

اللہ کی ہر چیز کے ساتھ پناہ لیتا ہوں خدا کی درگزر کی پناہ لیتا ہوں خدا کی بخشش کی پناہ لیتا ہوں ہر

بِرَسُوْلِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِالْاَئِمَّةِ یہاں ہر امام کا نام لیا اور پھر فرمایا،

رسول کی اور پناہ لیتا ہوں ائمہ کی۔

عَلٰى مَا نَشَآءُ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْمُطِيْعِيْنَ

اس پر کہ جو تکلیف محسوس کرتا ہوں پناہ لیتا ہوں اے معبود اطاعت گزاروں کے رب

علاوہ ازیں آنکھ کے درد کے لیے یہ بھی وارد ہوا ہے کہ آنکھ پر آیت الکرسی پڑھے اور دل میں اس بات کا یقین رکھے کہ درد دور ہو جائے گا۔ اگر آیت الکرسی پڑھنے سے پہلے آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے تو بھی صحیح ہے،

اُعِيْذُ نُوْرَ بَصَرِيْ بِنُوْرِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُطْفَاءُ

میں اپنی آنکھوں کے نور کو خدا کے نور کی پناہ میں دیتا ہوں جو بجھتا نہیں

اور یہ نظر کی کمزوری کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔ نیز نظر کی کمزوری اور رتوندھے کو دور کرنے کے لیے آیت نور متعدد بار کسی برتن پر لکھ کر دھوئے اور اس پانی کو کسی شیشی میں ڈال لے، پھر اس کو سلائی سے آنکھوں میں لگاتا رہے۔ نیز روایت میں ہے کہ جو شخص قرآن دیکھ کر (ناظرہ) پڑھے تو اس کی آنکھوں کو اس سے فائدہ پہنچے گا اور نظر ٹھیک رہے گی۔

اور جو شخص روزانہ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا کہے تو اس کی آنکھیں

پس ہم نے اسے سننے دیکھنے والا بنایا

Presented by www.ziaraat.com

ہر آفت سے محفوظ رہیں گی۔

شیخ کفعمیؒ فرماتے ہیں کہ اس بات کا تجربہ اور آزمائش کی جا چکی ہے کہ آنکھ کے درد اور جسم کے تمام اعضا کے دردوں کے لیے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے توسل کیا جائے۔

نکسیر کا پھوٹنا

اگر کسی کے نکسیر پھوٹ پڑے اور رکنے میں نہ آئے تو اپنے سر اور پیشانی پر برف کا پانی ڈالے۔

جادو کے توڑ کا تعویذ

حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ جادو کا توڑ کرنے کے لیے یہ تعویذ ہرن کی کھال پر لکھ کر اپنے پاس رکھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ وَمَا شَاءَ اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا

خدا کے نام سے اور خدا کی ذات سے خدا کے نام سے اور جو خدا چاہے خدا کے نام سے اور نہیں

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ

حرکت و قوت مگر جو خدا سے ہے۔ موسیٰ نے کہا تم جو جادو لے کر آئے ہو یقیناً خدا

اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ

اس کو باطل کر دے گا بے شک خدا فساد کرنے والوں کا بھلا نہیں کرتا پس

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ

حق غالب آیا اور جو کچھ انہوں نے کیا برباد ہو گیا تو وہیں شکست کھا گئے اور

وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِيْنَ

ذلیل ہو کر واپس چلے گئے

نیز شیطانوں اور جادوگروں کے دفعیہ کے ضمن میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ آیت سحرہ پڑھے اور وہ یہ ہے:

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ

بے شک تمہارا رب وہ اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پھر وہ

ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَى الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا

عرش کی طرف متوجہ ہو گیا وہ رات کو دن کا لباس پہناتا ہے جسے وہ جلدی میں ڈھونڈتی ہے

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ

اور سورج چاند ستاروں کو پیدا کیا جو اس کے حکم کے تابع ہیں آگاہ رہو کہ خلق و

الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ

امر اسی کے ہاتھ میں ہے بابرکت ہے اللہ جو جہانوں کا رب ہے۔ پکارو اپنے رب کو گڑگڑا

تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی

کر اور چپکے چپکے یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ

الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ

جب اس کی اصلاح ہو چکی ہے اور خدا کو خوف و طمع کے ساتھ پکارو بے شک خدا کی رحمت

قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ

نیکوکاروں کے قریب تر ہے

بعض روایات میں ہے کہ اسے تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ تک ہی پڑھے

بابرکت ہے اللہ جو جہانوں کا رب ہے

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ ہر مل کے ایک ایک پتے اور ایک ایک دانے کے ساتھ موکل ہوتا ہے اور یہ اس پودے کے ختم ہونے تک اس کے ساتھ رہتے ہیں۔ اس کی جڑیں اور شاخیں غم اور جادو کو دور کرتی ہیں اور اس کا دانہ ستر بیماریوں سے شفا کا موجب ہے۔ لہذا تم لوگ ہر مل اور کندر ایک قسم کے گوند کے ساتھ اپنا علاج کرو۔

مرگی کا تعویذ

امام علی رضا علیہ السلام کے بارے میں مروی ہے کہ آپؑ نے مرگی کے ایک مریض کو

Presented by www.ziaraat.com

دیکھا کہ جس پر دورہ پڑا ہوا تھا۔ تب آپ نے پانی کا ایک جام طلب فرمایا اور اس پر سورۂ حمد، سورۂ فلق اور سورۂ والناس پڑھ کر دم کیا۔ پھر حکم دیا کہ یہ پانی اس کے سر اور چہرے پر چھڑکا جائے۔ اس طرح وہ شخص ہوش میں آ گیا۔ آپ نے اس سے فرمایا کہ اب یہ کبھی تمہارے پاس نہیں آئے گی۔

جنات کی سنگباری کا تعویذ

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا اگر جن پتھر پھینکتا ہو تو وہی پتھر اٹھا کر ادھر کو پھینکے کہ جدھر سے کیا ہو اور یہ کہے:

حَسْبِیَ اللّٰہُ وَکَفٰی وَسَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ دَعَا لَیْسَ وَرَآءَ اللّٰہِ مُنْتَھٰی

مجھے اللہ کافی اور بس ہے خدا نے اس کی سنی جس نے اسے پکارا اور خدا سے بلند تر کوئی مدعا نہیں

جنات کے شر سے بچاؤ

جنات کے شر سے بچنے کے لیے گھر میں مرغ، کبوتر اور بھیڑ بکری کا بچہ رکھنا مفید ہے۔ نیز سفر میں بیابانوں اور خوفناک جگہوں میں جنات کے شر سے بچاؤ کے لیے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ دونوں ہاتھ سر پر رکھ کر یہ آواز بلند کہے:

اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ وَلَہٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ

کیا وہ دین خدا کے سوا کوئی دین تلاش کرتے ہیں جب کہ آسمانوں اور زمین کے رہنے

وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْھًا وَّاِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ

والے خواہی نخواہی اس کے آگے جھکے ہوئے ہیں اور اسی طرف پلٹیں گے

اسی طرح بیابانوں، جنگلوں اور خوفناک مقامات کے بارے میں روایت ہے کہ وہاں یہ آواز بلند اذان کہی جائے تو جنات سے بچاؤ ہو سکتا ہے:

Presented by www.ziaraat.com

نظر بد کا تعویذ

روایت میں آیا ہے کہ نظر بد کے اثرات دور کرنے کے لیے آیت "وان یکاد..." پڑھے کہ یہ سورۂ قلم کی آیت ۵۱ ہے۔ نیز امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب کسی کو یہ خوف ہو کہ کسی کو نظر لگ جائے گی یا اسے کسی کی نظر لگ جائے گی تو تین مرتبہ کہے:

مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

وہی ہوتا ہے جو خدا چاہے نہیں کوئی قوت مگر جو خدائے بلند و بزرگ تر سے ہے

روایت میں آیا ہے کہ جب کوئی اپنے آپ کو بنا سنوار کر باہر نکلے تو سورۂ فلق اور سورۂ والناس پڑھ لے۔ ان شاء اللہ کوئی چیز اسے نقصان نہیں پہنچائے گی۔ نیز نظر بد سے بچنے کے لیے دونوں ہاتھ چہرے کے سامنے بلند کر کے سورۂ حمد، سورۂ توحید، سورۂ فلق، سورۂ والناس کو پڑھ کر ہاتھوں کو سر کے اگلے حصے پر پھیرے:

نظرِ بد کا ایک اور تعویذ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ مَطَرٍ حَابِسٍ وَّحَجَرٍ يَابِسٍ وَّلَيْلٍ دَامِسٍ

اے معبود اے رکی ہوئی بارش خشک پتھر تاریک رات اور ہر خشک و تر چیز کے

وَّرَطْبٍ وَّيَابِسٍ رُدَّ عَيْنَ الْعَايِنِ عَلَيْهِ فِيْ كَبِدِهٖ وَنَحْرِهٖ

پروردگار! نظر لگانے والے کی نظر کو اس کے جگر اس کی گردن اور اس کے

وَمَالِهٖ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ

مال پر لوٹا دے پس نظر اٹھا کے دیکھ بھلا تجھے شگاف نظر آتا ہے پھر دوبارہ آنکھ اٹھا کے دیکھ

كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّ

ہر بار تیری نظر تھک ہار کر تیری طرف پلٹ

هُوَ حَسِيْرٌ

آئے گی

نظرِ بد کا ایک اور تعویذ

نظرِ بد سے بچنے کے لیے یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيْمِ وَالْمَنِّ الْقَدِيْمِ وَالْوَجْهِ

اے معبود اے بڑی سلطنت کے مالک قدیم احسان والے اے عطا کرنے والی

الْكَرِيْمِ ذَا الْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ وَالدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ

ذات اے کامل و مکمل کلمات اور قبول شدہ دعاؤں کے صاحب و مالک

عَافِ فُلَانًا مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْيُنِ الْاِنْسِ

فلاں شخص کو جنات کی پھونکوں اور انسانوں کی نظروں سے بچا

یہ وہ تعویذ ہے جو سرکارِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حسینؑ کے لیے پڑھا تھا۔ نیز اپنے اصحاب سے فرمایا کہ تم بھی اپنی اولاد کو اسی تعویذ کے ساتھ حتمی طور پر محفوظ رکھو۔

جانوروں کا نظر بد سے بچاؤ

جانوروں کو نظرِ بد سے بچانے کا یہ تعویذ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ عَبَسَ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے خدائے بزرگ کے نام کے ساتھ تند روی کی

حَابِسٌ وَشِهَابٌ قَابِسٌ وَحَجَرٌ يَابِسٌ رَدَدْتُ عَيْنَ

جلتے ہوئے انگارے اور خشک پتھر پر دے ماری ہے میں نے نظر

الْعَايِنِ عَلَيْهِ مِنْ رَأْسِهٖ اِلٰى قَدَمَيْهِ اَخَذَ عَيْنَاهُ قَابِضٌ

لگانے والے کی آنکھ اس کے سر سے اس کے پاؤں تک پکڑ لیں اس کی دونوں آنکھیں جس نے

بِكَلَاهُ وَعَلٰى جَارِهٖ وَاَقَارِبِهٖ جِلْدُهٗ دَقِيْقٌ وَدَمُهٗ

ان کو پکڑ لیا ان کو پلٹا دیا اس کے ہمسائے اور عزیزوں پر اس کی کمزور جلد اور پتلے خون پر

Presented by www.ziaraat.com

رَقِيقٌ وَّبَابُ الْمَكْرُوْهِ تَلِيْقُ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى

اور بدی کے دروازے پر جو اس کے لیے ہے پس نظر اٹھا کے دیکھ کیا تجھے کوئی شگاف نظر

مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ

آتا ہے پھر بار بار نظر اٹھا کر اوپر کو دیکھتا رہ لیکن تیری نگاہیں بری طرح سے

خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ

تھکی ہاری ہوئی تیری طرف پلٹ آئیں گی

شیطانی وسوسہ دور کرنے کا تعویذ

روایت ہے کہ اس بارے میں خدا سے پناہ مانگے اور کہے:

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ

ایمان لایا ہوں خدا اور اس کے رسول پر اسی کے لیے دین کو خالص رکھتا ہوں

شیخ مفیدؒ نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپؐ نے فرمایا شیطان دو قسم کے ہیں۔ پہلا جناتی شیطان ہے کہ جو

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

نہیں ہے کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو خدائے بلند و برتر سے ملتی ہے

کہنے سے دور ہو جاتا ہے، دوسرا انسانی شیطان ہے جو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود بھیجنے سے بھاگ اٹھتا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں نماز میں وسوسوں کو دور کرنے کے لیے نمازِ حدیث نفس اور بعض دیگر دعائیں نقل ہو چکی ہیں، ان کی طرف رجوع کریں۔

چور سے بچنے کا تعویذ

دروازے کے تالے اور زنجیر کی کڑیوں پر یہ پڑھے:

Presented by www.ziaraat.com

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ تا آخر سورۂ بنی اسرائیل/۱۱۰

کہہ دو کہ اللہ کو پکارو یا رحمٰن کو پکارو

بچھو سے بچنے کا تعویذ

روایت ہوئی ہے کہ ستارہ "سہیٰ" جو بنات النعش کے درمیانی ستارے کے ساتھ ہوتا ہے، اس کی طرف خوب غور سے دیکھے اور تین مرتبہ یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ اَسْلَمَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ

اے معبود! اے بہت سلامتی والے رب رحمت فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر ان کی کشائش میں

فَرَجَهُمْ وَسَلِّمْنَا مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ

جلدی کر اور ہمیں ہر تکلیف دینے والے کے شر سے بچا

نیز روایت ہوئی ہے کہ مذکورہ ستارے پر نظر ڈالے اور تین مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هُوْدِ بْنِ اُسَيَّةَ اٰمِنِّيْ شَرَّ كُلِّ عَقْرَبٍ وَّحَيَّةٍ

اے معبود! اے ہودؑ بن آسیہ کے پروردگار مجھے امان میں رکھ ہر بچھو اور سانپ کے شر سے

پس جس رات بھی یہ عمل کرے گا اس میں سانپ بچھو کے ڈسنے سے محفوظ رہے گا۔

سانپ بچھو سے بچنے کا ایک اور تعویذ

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ رات کے شروع ہونے کے وقت یہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَخَذْتُ

خدا کے نام سے اور اس کی ذات سے اور خدا رحمت فرمائے محمدؐ اور ان کی آل پر پکڑ لیا میں نے تمام

الْعَقَارِبَ وَالْحَيَّاتِ كُلَّهَا بِاِذْنِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

بچھوؤں اور سانپوں کو خدا کے اذن سے جو برکت اور بلندی والا ہے ان کے

بِاَفْوَاهِهَا وَاَذْنَابِهَا وَاَسْمَاعِهَا وَاَبْصَارِهَا وَقُوَاهَا عَنِّيْ وَ

مونہوں سے ان کی دموں سے ان کے کانوں سے ان کی آنکھوں سے اور ان کی قوتوں کو خود سے اور

Presented by www.ziaraat.com

عَمَّنْ اَحْبَبْتُ اِلٰی صَحْوَةِ النَّهَارِ اِنْشَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی

ان سے جن کو پیارا سمجھتا ہوں دن کے طلوع کرنے تک اگر اللہ تعالیٰ یہ چاہے۔

بچھو سے بچنے کا تعویذ

بچھو کے شر سے بچنے کے لیے پڑھے:

سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ

سلام ہو نوحؑ پر تمام جہانوں میں بے شک ہم نیکوکاروں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ

یقیناً وہ ہمارے صاحب ایمان بندوں میں تھا

روایت ہوئی ہے کہ جب حضرت نوح علیہ السلام کشتی میں سوار ہوئے تو انہوں نے بچھو کو کشتی میں سوار ہونے سے روک دیا تب بچھو نے کہا میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ جو شخص سَلٰمٌ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی نُوْحٍ فِی

سلام ہو حضرت محمد مصطفےٰ پر اور ان کی آل پر اور حضرت نوحؑ پر تمام

الْعٰلَمِیْنَ کہے گا میں اسے کبھی نہ ڈسوں گا۔

دنیاؤں جہانوں میں

نیز بعض حدیثوں میں وارد ہوا ہے کہ بچھو یا کسی زہریلے جانور کے ڈسنے کی جگہ پر نمک ملنے سے زہر کا اثر دور ہو جاتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

چوتھا باب

وہ دُعائیں جو کتاب الکافی سے منتخب کی گئی ہیں

اس باب میں چند ایک فصلیں ہیں

پہلی فصل

بعض دعائیں جو صبح و شام پڑھنے کے لیے بیان ہوئی ہیں اور یہ ان دعاؤں کے علاوہ ہیں جو اس سے پہلے ذکر ہو چکی ہیں اور یہ دس دُعائیں ہیں:

پہلی دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب صبح ہوتی تھی تو امام زین العابدین علیہ السلام یہ دُعا پڑھا کرتے تھے:

اَبْتَدِئُ یَوْمِیْ هٰذَا بَیْنَ یَدَیْ نِسْیَانِیْ وَعَجَلَتِیْ بِسْمِ اللّٰهِ

میں اپنے اس دن کا آغاز فراموشی اور جلد بازی کے درمیان کرتا ہوں خدا کے نام کے ساتھ

مَا شَآءَ اللّٰهُ

جو خدا چاہتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

دوسری دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص آغاز شب کے وقت ذیل کے کلمات تین مرتبہ پڑھے تو وہ جبریلؑ کے پروں میں سے ایک پَر میں پوشیدہ رہے گا ایسا ں تک کہ صبح ہو جائے گی۔

أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ الْعَلِيَّ الْأَعْلَى الْجَلِيلَ الْعَظِيمَ نَفْسِيْ وَمَنْ

میں اپنے آپ کو اور جن کے امور کی طرف میری توجہ ہے ان کو خدائے بلند تر اور صاحب جلالت

يَعْنِينِيْ أَمْرُهُ أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ نَفْسِي الْمَرْهُوبَ الْمَخُوفَ

کے سپرد کرتا ہوں میں اپنے خائف و ترساں نفس کو خدا کے سپرد کرتا ہوں جس کی

الْمُتَضَعْضَعَ لِعَظَمَتِهِ كُلُّ شَيْءٍ

عظمت کے سامنے ہر چیز ڈرتی کانپتی ہے

تیسری دعا

آپؑ ہی کا ارشاد ہے کہ جب شام ہو جائے تو کہو:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ عِنْدَ إِقْبَالِ لَيْلِكَ وَإِدْبَارِ نَهَارِكَ وَ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رات کے آنے اور تیرے دن کے جانے کے وقت اور

حُضُوْرِ صَلَوَاتِكَ وَأَصْوَاتِ دُعَائِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

تیری نمازوں کا وقت آنے پر اور تجھے پکارنے کی آوازوں کے وقت یہ کہ تو رحمت فرما

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

اس کے بعد جو دُعا چاہے مانگے۔

Presented by www.ziaraat.com

چوتھی دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب صبح ہوتی تو میرے والد یہ دعا پڑھتے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَفِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی طرف خدا کی سبیل وراہ میں اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ

علیہ وآلہ کے دین پر اے معبود! میں نے خود کو تیرے سپرد کر دیا

وَاِلَيْكَ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اپنے معاملات تیرے حوالے کر دیئے اور تجھ پر بھروسا رکھتا ہوں اے جہانوں کے رب

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِحِفْظِ الْاِيْمَانِ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ

اے معبود! تو میری حفاظت فرما ایمان کی سلامتی کے ساتھ میرے سامنے سے میرے پیچھے سے میرے

خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ

دائیں سے میرے بائیں سے میرے اوپر سے میرے نیچے سے

وَمِنْ قَبْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ نَسْئَلُكَ

اور میرے آگے سے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے، نہیں کوئی حرکت وقوت مگر جو اللہ سے ہم مانگتے ہیں

الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ وَشَرٍّ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

تجھ سے درگذر اور عافیت ہر برائی سے اور دنیا اور آخرت کی تکلیف سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ ضَغْطَةِ

اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے قبر کے فشار وسکیڑ

الْقَبْرِ وَمِنْ ضِيْقِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَطَوَاتِ اللَّيْلِ

سے اور قبر کی تنگی سے تیری پناہ لیتا ہوں رات اور دن کی یورشوں

وَالنَّهَارِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ

سے اے معبود مشعر حرام کے مالک اے بلد الحرام کے مالک

Presented by www.ziaraat.com

وَرَبَّ الْحِلِّ وَالْاِحْرَامِ اَبْلِغْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَنِّیْ

اے حل و احرام کے مالک پہنچا دے محمدؐ و آلِ محمدؐ کو میرا سلام

السَّلَامَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِذِمَامِكَ الْحَصِیْنَةِ وَاَعُوْذُ

اے معبود! پناہ لیتا ہوں تیری محکم ذمہ کے ساتھ پناہ لیتا ہوں

بِجَمْعِكَ اَنْ تُمِیْتَنِیْ غَرَقًا اَوْ حَرَقًا اَوْ شَرَقًا اَوْ قَوَدًا

تیری میت سے کہ مجھے موت نہ دے ڈوبنے یا جلنے یا پھانسی یا قصاص

اَوْ صَبْرًا اَوْ مُسَمًّا اَوْ تَرَدِّیًا فِیْ بِئْرٍ اَوْ اَكِیْلِ السَّبُعِ اَوْ مَوْتَ

یا دست بستہ یا زہر خورانی یا کنویں میں گرنے یا درندے کے پھاڑ کھانے یا مرگ ناگہانی

الْفُجَاءَةِ اَوْ بِشَیْءٍ مِّنْ مِّیْتَاتِ السُّوْءِ وَلٰكِنْ اَمِتْنِیْ عَلٰی

یا کسی بری چیز کے ذریعے آنے والی موت سے لیکن یہ کہ مجھے موت دینا اپنے بستر

فِرَاشِیْ فِیْ طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ

پر جب میں تیری اور تیرے رسولؐ کی اطاعت میں ہوں حق سے بہرہ ور اور

مُصِیْبًا لِلْحَقِّ غَیْرَ مُخْطِیٍٔ اَوْ فِی الصَّفِّ الَّذِیْنَ نَعَتَّهُمْ

خطا سے بری ہوں یا ان لوگوں کی صف میں ہوں جن کی تعریف تو نے

فِیْ كِتَابِكَ كَاَنَّهُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ اُعِیْذُ نَفْسِیْ وَ

اپنی کتاب میں کی کہ سیسہ پلائی دیوار کی مانند ہیں اپنے رب کی پناہ میں دیتا

وَلَدِیْ وَمَا رَزَقَنِیْ رَبِّیْ بِقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ تا آخر سورہ

ہوں خود کو اپنی اولاد کو اور جو تو نے مجھے دیا بذریعہ کہو پناہ لیتا ہوں صبح کے رب کی

وَاُعِیْذُ نَفْسِیْ وَوَلَدِیْ وَمَا رَزَقَنِیْ رَبِّیْ بِقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ

اور اپنے رب کی پناہ میں دیتا ہوں خود کو اپنی اولاد کو اور جو کچھ تو نے دیا ہے بذریعہ کہو پناہ لیتا ہوں

النَّاسِ تا آخر سورہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ وَالْحَمْدُ

لوگوں کے رب کی حمد ہے خدا کے لیے مخلوق خدا کی تعداد کے برابر حمد ہے خدا کے لیے

لِلّٰهِ مِثْلَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْاَ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

جتنی اس کی مخلوق ہے حمد ہے خدا کے لیے ساری کائنات کے برابر حمد ہے خدا کے لیے

Presented by www.ziaraat.com

مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رِضَا

اس کے کلمات کی طوالت جتنی حمد ہے خدا کے لیے وزن عرش جتنی حمد ہے خدا کے لیے اس کی رضا

نَفْسِهٖ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ

جتنی نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو بردبار و سخی ہے اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو بلند

الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَمَا بَيْنَهُمَا

و بزرگ ہے پاک ہے اللہ جو رب ہے آسمانوں اور زمینوں کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ دَرَكِ الشَّقَآءِ

اور عرش عظیم کا مالک ہے اے معبود! میں پناہ لیتا ہوں بدبختی کے آنے سے

وَمِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْوَقْرِ وَ

اور دشمنوں کے طعنوں سے تیری پناہ لیتا ہوں تنگدستی اور بھاری بوجھ سے تیری

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ سُوْٓءِ الْمَنْظَرِ فِي الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ

پناہ لیتا ہوں اپنے خاندان مال اور اولاد میں خرابی سے

اس کے بعد محمدؐ و آلِ محمدؐ پر دس مرتبہ درود بھیجے

پانچویں دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد یہ پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو بلند و

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

بزرگ خدا سے ہے

پس جو شخص یہ دُعا پڑھے تو وہ جذام، برص اور دیوانگی سے محفوظ رہے گا اور ستر بلائیں اس سے دُور رہیں گی۔

جب صبح و شام ہو تو کہو:

Presented by www.ziaraat.com

اَلْحَمْدُ لِرَبِّ الصَّبَاحِ اَلْحَمْدُ لِفَالِقِ الْاِصْبَاحِ دو مرتبہ

حمد ہے صبح کے رب کے لیے اور حمد ہے صبح کو ظاہر کرنے والے کے لیے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ اللَّیْلَ بِقُدْرَتِهٖ وَجَآءَ

حمد ہے خدا کے لیے جس کی قدرت سے رات جاتی ہے اور اس کی

بِالنَّهَارِ بِرَحْمَتِهٖ وَنَحْنُ فِیْ عَافِیَةٍ

رحمت سے دن آتا ہے اور ہم تندرست رہتے ہیں

نیز آیت الکرسی سورۂ حشر کی آخری آیت اور سورہ صافات کی دس آیات پڑھے پھر کہے۔

وَسُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى

اور پاک ہے تیرا رب مالک عزت اس سے جو وہ اس کے بارے کہتے ہیں سلام ہو رسولوں پر اور

الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِیْنَ

حمد ہے خدا کے لیے جو جہانوں کا رب ہے پس پاک ہے اللہ جب

تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ

تم صبح کرتے ہو اور جب شام کرتے ہو اسی کے لیے ہے حمد آسمانوں اور زمین

الْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ

میں جب عشا اور ظہر کرتے ہو وہ نکالتا ہے زندہ کو مردہ میں سے

وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِی الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ میں سے زندہ کرتا ہے زمین کو اس کی موت کے بعد

وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ

اسی طرح تمہیں زمین سے نکالے گا پاک و پاکیزہ ہے ہمارا رب جو فرشتوں اور روح

وَالرُّوْحُ سَبَقَتْ رَحْمَتُكَ غَضَبَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ

کا رب ہے تیری رحمت تیرے غضب سے پہلے ہے نہیں ہے معبود مگر تو ہی ہے تو پاک ہے

اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ

میں نے خود پر ظلم کیا ہے پس مجھے بخش دے مجھ پر رحم کر میری توبہ قبول فرما کہ تو بڑا

Presented by www.ziaraat.com

اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

توبہ قبول کرنے والا ہے

چھٹی دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ صبح کے وقت یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَحْمَدُكَ وَاَسْتَعِيْنُكَ وَاَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا

اے معبود! تیرے لیے ہے حمد میں تیری حمد کرتا ہوں تجھ سے مدد چاہتا ہوں کہ تو میرا رب اور میں

عَبْدُكَ اَصْبَحْتُ عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ وَاُوْمِنُ بِوَعْدِكَ

تیرا بندہ ہوں میں نے تیرے عہد و وعدے پر صبح کی ہے میں تیرے وعدے پر ایمان رکھتا اور

وَاُوْفِيْ بِعَهْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

تیرے عہد کو پورا کرتا ہوں جہاں تک کر سکتا ہوں اور نہیں حرکت و قوت مگر اللہ سے

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

وہ یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں میں گواہ ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

اَصْبَحْتُ عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَمِلَّةِ

میں نے صبح کی ہے اسلام کی فطرت پر بے ملاوٹ عقیدے پر ابراہیمؑ کے

اِبْرَاهِيْمَ وَدِيْنِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا وَاٰلِهِمَا عَلٰى

گروہ اور محمدؐ کے دین پر خدا کی رحمت ہو دونوں پر اور دونوں کی آل پر اسی

ذَالِكَ اَحْيٰى وَاَمُوْتُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا اَحْيَيْتَنِيْ

پر زندہ ہوں اور اسی پر مروں گا اگر خدا نے چاہا خدایا جب تک مجھے زندہ رکھے

وَاَمِتْنِيْ اِذَا اَمَتَّنِيْ عَلٰى ذٰلِكَ وَابْعَثْنِيْ اِذَا بَعَثْتَنِيْ عَلٰى ذَالِكَ

اور جب موت دے تو مجھے اسی راہ پر رکھیو اور جب تو مجھے دوبارہ اٹھائے اسی عقیدے پر اٹھائیو

اَبْتَغِيْ بِذَالِكَ رِضْوَانَكَ وَاتِّبَاعَ سَبِيْلِكَ اِلَيْكَ الْجَاَتُ

اسی کے ذریعے میں تیری رضا اور تجھ تک پہنچانے والے راستے پر چلنا چاہتا ہوں تیری ذات پر بھروسہ ہے

Presented by www.ziaraat.com

ظَهْرِیْ وَاِلَیْكَ فَوَّضْتُ اَمْرِیْ اٰلُ مُحَمَّدٍ اَئِمَّتِیْ لَیْسَ لِیْ
اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا ہے آلِ محمد میرے امام ہیں ان کے علاوہ کوئی میرا
اَئِمَّةٌ غَیْرُهُمْ بِهِمْ اَئْتَمُّ وَاِیَّاهُمْ اَتَوَلّٰی وَبِهِمْ اَقْتَدِیْ
امام نہیں انہی کو امام مانتا ہوں انہی کا محب ہوں ان کی پیروی کرتا ہوں
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُمْ اَوْلِیَآئِیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاجْعَلْنِیْ
اے معبود ان کو دنیا و آخرت میں میرے سید و سردار قرار دے مجھ کو ان کے
اَوَالِیْ اَوْلِیَآئِهِمْ وَاُعَادِیْ اَعْدَآئَهُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
دوستوں سے دوستی اور دشمنوں سے دشمنی رکھنے والا بنا اس دنیا اور آخرت میں اور
وَاَلْحِقْنِیْ بِالصَّالِحِیْنَ وَاٰبَآئِیْ مَعَهُمْ
مجھے اور میرے بزرگوں کو ان کے ساتھ ملا دے

ساتویں دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ اگر کچھ اور نہ پڑھو تو بھی اس دعا کو صبح و شام پڑھنا ترک نہ کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اَسْتَغْفِرُكَ فِیْ هٰذَا الصَّبَاحِ وَفِیْ
اے معبود میں نے صبح کی ہے کہ آج اس کی اس صبح میں اور آج کے اس دن میں تجھ سے مغفرت
هٰذَا الْیَوْمِ لِاَهْلِ رَحْمَتِكَ وَاَبْرَءُ اِلَیْكَ مِنْ اَهْلِ لَعْنَتِكَ
چاہتا ہوں ان کے لیے جن پر تیری رحمت ہے اور بیزاری کرتا ہوں ان سے جن پر تیری لعنت ہے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اَبْرَءُ اِلَیْكَ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ هٰذَا
اے معبود میں نے صبح کی ہے کہ تیرے سامنے بیزاری کرتا ہوں آج کے دن اور آج کی
الصَّبَاحِ مِمَّنْ نَحْنُ بَیْنَ ظَهْرَانَیْهِمْ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ
صبح ان سے کہ جن کے درمیان ہم ہیں یعنی مشرک لوگ اور وہ بت
وَمِمَّا كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاسِقِیْنَ
جن کی وہ پرستش کرتے ہیں کیونکہ وہ برے اور بدکار لوگ ہیں

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ فِيْ هٰذَا

اے معبود! جو کچھ تو نے آسمان سے زمین پر نازل کیا ہے آج کی صبح

الصَّبَاحِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ بَرَكَةً عَلٰى اَوْلِيَآئِكَ وَعِقَابًا

اور آج کے دن اسے اپنے دوستوں کے لیے برکت اور اپنے

عَلٰى اَعْدَآئِكَ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَّالَاكَ وَعَادِ مَنْ عَادَاكَ

دشمنوں کے لیے سزا قرار دے۔ اے معبود! دوست رکھ اسے جو تجھ سے دوستی کرے دشمن رکھ اسے

اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ لِيْ بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ كُلَّمَا طَلَعَتْ شَمْسٌ

جو تجھ سے دشمنی کرے۔ اے معبود! ہر طلوع ہونے والے سورج کو میرے لیے امن و ایمان کے ساتھ غروب

اَوْ غَرَبَتْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ

کر اے معبود مجھے اور میرے والدین کو بخش دے اور رحم فرما ان پر کہ انہوں نے

صَغِيْرًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ

مجھے بچپن میں پالا اے معبود بخش دے مومنوں اور مومنات کو اور مسلموں اور مسلمات

وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ تَعْلَمُ

کو جو ان میں سے زندہ اور مردہ ہیں بے شک تو ان کے حرکت

مُتَقَلَّبَهُمْ وَمَثْوٰىهُمْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْ اِمَامَ الْمُسْلِمِيْنَ بِحِفْظِ

کرنے اور ٹھہرنے کی جگہ کو جانتا ہے اے معبود حفاظت کر مسلمانوں کے امام کی سلامتی

الْاِيْمَانِ وَانْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيْزًا وَّافْتَحْ لَهٗ فَتْحًا يَسِيْرًا

ایمان کے ساتھ اور اس کی مدد فرما زبردست قوت سے اور اسے کامیابی دے آسانی کے ساتھ

وَّاجْعَلْ لَّهٗ وَلِمَنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا اَللّٰهُمَّ الْعَنْ

اور اس کے اور ہمارے لیے اپنی طرف سے مدد کرنے والا قاہر بھیج دے اے معبود! لعنت کر

فُلَانًا وَّفُلَانًا وَّالْفَرَقَ الْمُخْتَلِفَةَ عَلٰى رَسُوْلِكَ وَوُلَاةِ

فلاں اور فلاں پر اور ان گروہوں پر جنہوں نے اختلاف کیا تیرے رسول سے، تیرے رسول

الْاَمْرِ بَعْدَ رَسُوْلِكَ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِهٖ وَشِيْعَتِهِمْ وَاَسْئَلُكَ

کے بعد والیان امر اماموں سے اور ان کے شیعوں سے میں سوال کرتا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

الزِّيَادَةَ مِنْ فَضْلِكَ وَالْإِقْرَارَ بِمَا جَاءَ بِهِ مِنْ عِنْدِكَ وَ
تیرے فضل میں اضافے اور اس کے اقرار کا جو پیغمبر تیری طرف سے لے آئے تیرے
التَّسْلِيمَ لِأَمْرِكَ وَالْمُحَافَظَةَ عَلَى مَا أَمَرْتَ بِهِ لَا أَبْتَغِي
امر کے آگے جھکنے کا اور جو حکم تو نے دیا اس پر کاربند رہنے کا میں اس کی
بِهِ بَدَلًا وَلَا أَشْتَرِي بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ
بجائے کچھ اور نہیں چاہتا نہ کم تر چیز کے بدلے اسے بیچتا ہوں اے معبود جن کو تو نے
هَدَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ
ہدایت دی مجھ کو ان میں رکھ مجھے اپنی قضا کی سختی سے بچا کیونکہ تو فیصلے کرتا ہے تیرے لیے کوئی بھی
وَلَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ سُبْحَانَكَ رَبَّ
فیصلہ نہیں کر سکتا اور تجھ سے محبت کرنے والا ذلیل نہیں ہوتا تو بابرکت اور بلند ہے تو پاک ہے اے کعبہ کے مالک
الْبَيْتِ تَقَبَّلْ مِنِّي دُعَائِي وَمَا تَقَرَّبْتُ بِهِ إِلَيْكَ مِنْ
میری دعا قبول فرما جو نیکی لے کر تیرے قریب ہوا ہوں اسے میرے حق میں
خَيْرٍ فَضَاعِفْهُ لِي أَضْعَافًا كَثِيرَةً وَآتِنَا مِنْ لَدُنْكَ أَجْرًا
بڑھا دے بہت زیادہ بڑھا دے اور اس پر اپنی طرف سے بڑا اجر عطا فرما
عَظِيمًا رَبِّ مَا أَحْسَنَ مَا أَبْلَيْتَنِي وَأَعْظَمَ مَا أَعْطَيْتَنِي
یارب وہ کیا ہی خوب ہے جس سے تو نے میری آزمائش کی کتنی بڑی عطا ہے جو تو نے کی
وَأَطْوَلَ مَا عَافَيْتَنِي وَأَكْثَرَ مَا سَتَرْتَ عَلَيَّ فَلَكَ الْحَمْدُ
کتنی ہی طویل سلامتی دی اور میری بہت پردہ پوشی کی ہے پس حمد تیرے لیے
يَا إِلٰهِي كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا عَلَيْهِ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ
ہے اے اللہ بہت زیادہ پاکیزہ برکت والی جو برابر ہے آسمانوں کے اور برابر ہے
وَمِلْأَ الْأَرْضِ وَمِلْأَ مَا شَاءَ رَبِّي وَرَضِيَ وَكَمَا يَنْبَغِي لِوَجْهِ
زمین کے برابر اس کے سوا رب جتنی چاہے اور پسند کرے کہ جو تیری ذات کے لائق
رَبِّي ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
ہے میرے رب اے دبدبے اور عزت کے مالک

Presented by www.ziaraat.com

آٹھویں دُعا

امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص طلوعِ فجر کے وقت دس مرتبہ کہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو وہ یکتا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں حکومت اس کی اور حمد اسی کے لیے

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ

ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

بعد میں محمدؐ و آلِ محمدؐ پر دس مرتبہ درود بھیجے، پھر پینتیس مرتبہ سبحان اللہ، پینتیس مرتبہ لا الہ الا اللہ اور پینتیس مرتبہ الحمد للہ کہے تو اسے اس دن غافلوں کی فہرست میں نہیں لکھا جائے گا، اگر رات کو پڑھے تو اس رات اسے غافلوں کی فہرست میں نہیں لکھا جائے گا۔

نویں دُعا

محمد بن فضیل سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد تقی علیہ السلام کی خدمت میں تحریری طور پر عرض کیا کہ مجھے کوئی دُعا تعلیم فرمائیں تو آپؑ نے تحریر فرمایا کہ صبح و شام یہ دُعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ

اللہ اللہ اللہ میرا رب بڑا رحم والا مہربان ہے میں کسی کو اس کا شریک

شَيْئًا

نہیں بناتا

پھر اپنی حاجات کے پورا ہونے کی دُعا مانگو، کیونکہ یہ کلمات ہر حاجت کے طلب کرنے کا ذریعہ ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

دسویں دُعا

منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے داؤد رقی سے فرمایا کہ ہر روز صبح و شام یہ دُعا پڑھا کرو کہ میرے والدِ گرامی کا فرمان ہے کہ خدا کے خزانوں میں سے ایک خزانہ یہ دُعا ہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ دِرْعِكَ الْحَصِیْنَةِ الَّتِیْ تَجْعَلُ فِیْهَا

اے معبود تو مجھے اپنے مضبوط قلعے میں داخل کرے کہ جس میں تو جسے چاہے داخل

مَنْ تُرِیْدُ

کرتا ہے

دوسری فصل

سونے اور جاگنے کے وقت کی بعض دعائیں

یہ سات دعائیں ہیں

پہلی دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص سوتے وقت یہ دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَلَا فَقَهَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

حمد ہے خدا کے لیے جو بلند ہوا تو غالب رہا حمد ہے خدا کے لیے جو پوشیدہ

Presented by www.ziaraat.com

بَطَنَ فَخَبَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَلَكَ فَقَدَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

ہے تو باخبر ہے حمد ہے خدا کے لیے جو مالک ہے تو قدرت رکھتا ہے اور حمد ہے خدا کے لیے

الَّذِیْ یُحْیِی الْمَوْتٰی وَیُمِیْتُ الْاَحْیَآءَ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

جو مردوں کو زندہ کرتا اور زندوں کو موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

تین مرتبہ پڑھے تو وہ گناہوں سے اس طرح باہر آجائے گا جیسے ابھی شکم مادر سے پیدا ہوا ہو۔

صدوقؒ اور شیخؒ نے بھی یہ روایت نقل فرمائی ہے، عدۃ الداعی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہ مختصر ترین دعا ہے جو حمد الٰہی میں کافی ہو جاتی ہے لیکن اس روایت میں دوسری کے بعد تیسری حمد بھی ہے۔

دوسری دعا

آنجنابؑ ہی سے روایت ہے کہ حضور رسالت مآبؐ جب بستر پر تشریف لے جاتے تو آیۃ الکرسی کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ اَللّٰهُمَّ

خدا کے نام سے میں خدا پر ایمان لایا ہوں اور طاغوت کا انکار کیا ہے۔ اے معبود

اِحْفَظْنِیْ فِیْ مَنَامِیْ وَفِیْ یَقْظَتِیْ

تو نیند اور بیداری میں میری حفاظت فرما

تیسری دعا

مفضل بن عمر کہتے ہیں کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا: اگر کر سکتے ہو تو ایسا کرو کہ رات کے وقت گیارہ حرفوں کے ساتھ خود کو خدا کی پناہ میں دے دو! میں نے عرض کیا وہ کونسے حروف ہیں؟ آپؑ نے فرمایا وہ حروف یہ ہیں:

Presented by www.ziaraat.com

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَ

پناہ لیتا ہوں عزت خدا کی پناہ لیتا ہوں قدرت خدا کی پناہ لیتا ہوں دبدبہ خدا کی پناہ لیتا ہوں

اَعُوْذُ بِسُلْطَانِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَمَالِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِدَفْعِ اللّٰهِ وَ

اقتدار خدا کی پناہ لیتا ہوں زیبائی خدا کی پناہ لیتا ہوں دفاع خدا کی پناہ لیتا

اَعُوْذُ بِمَنْعِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِمُلْكِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ

ہوں حفظ خدا کی پناہ لیتا ہوں گروہ خدا کی پناہ لیتا ہوں ملکیت خدا کی اور پناہ لیتا ہوں ذات خدا کی اور پناہ لیتا

بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَءَ وَذَرَءَ

ہوں خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہر چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور پھیلائی

پس جب بھی خدا کی پناہ حاصل کرنا چاہو تو اسی دُعا کو پڑھ لیا کرو۔

چوتھی دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص سوتے وقت سو مرتبہ سُورہ توحید پڑھے تو اس کے پچاس سال کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ نیز آپؑ ہی سے منقول ہے کہ جو شخص بستر پر سوتے وقت سورۂ کافرون اور سُورۂ توحید پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے لیے شرک سے بیزاری لکھ دے گا۔

پانچویں دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ حضرت رسولؐ نے فرمایا جو شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ نمازِ تہجد کے لیے جاگ اُٹھے تو وہ سوتے وقت یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَؤُدْنِيْ مَكْرُكَ وَلَا تُنْسِنِيْ ذِكْرَكَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ

اے معبود تو مجھے اپنی تدبیر سے بے خوف نہ ہونے دے اپنا ذکر فراموش نہ کرا اور مجھے غافلوں

مِنَ الْغَافِلِيْنَ اَقُوْمُ سَاعَةَ كَذَا وَكَذَا

میں سے قرار نہ دے کہ میں فلاں فلاں وقت جاگ اٹھوں

Presented by www.ziaraat.com

جب یہ پڑھ کر سوئے گا تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتے کو مقرر فرمائے گا جو اس کو مطلوبہ وقت پر بیدار کرے گا۔

چھٹی دعا

آنجنابؑ ہی سے مروی ہے کہ تم میں سے کوئی شخص رات کو جب بھی نیند سے بیدار ہو تو یہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ النَّبِيِّيْنَ وَاِلٰهِ الْمُرْسَلِيْنَ وَرَبِّ

پاک ہے اللہ جو نبیوں کا رب رسولوں کا معبود اور دبے ہوئے لوگوں کا

الْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُحْيِي الْمَوْتٰى وَهُوَ

پالنے والا ہے حمد ہے خدا کے لیے جو مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

چیز پر قادر ہے

اس میں شک نہیں کہ جب وہ یہ کہتا ہے تو خدائے تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے سچ کہا اور میرا شکر ادا کر دیا ہے۔

ساتویں دُعا

عبدالرحمٰن بن حجاج سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام جب رات کے آخری حصے میں بیدار ہو کر اُٹھ کھڑے ہوتے تو یہ دُعا اتنی بلند آواز سے پڑھتے کہ گھر کے تمام افراد سن لیتے:

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى هَوْلِ الْمُطَّلَعِ وَوَسِّعْ عَلَيَّ ضَيِّقَ الْمَضْجَعِ

اے معبود! پیش آمدہ ہولناکیوں میں مدد فرما میری قبر کی تنگی کو کشادگی میں بدل دینا اور

وَارْزُقْنِيْ خَيْرَ مَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَارْزُقْنِيْ خَيْرَ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ

موت سے پہلے مجھے بھلائی عطا کرنا اور موت کے بعد بھی بھلائی نصیب فرمانا

Presented by www.ziaraat.com

تیسری فصل

گھر سے نکلتے وقت پڑھنے کی چند دُعائیں

یہ آٹھ دعائیں ہیں

پہلی دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنے گھر سے باہر جانے کا ارادہ کرے تو تین مرتبہ کہے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ تین مرتبہ کہے: بِاللّٰہِ اَخْرُجُ وَبِاللّٰہِ اَدْخُلُ وَعَلَی اللّٰہِ

اللہ بزرگ تر ہے خدا کے ساتھ باہر نکلتا ہوں خدا کے ساتھ اندر آتا ہوں اور خدا پر

اَتَوَکَّلُ پھر یہ کہے اَللّٰھُمَّ افْتَحْ فِیْ وَجْھِیْ ھٰذَا بِخَیْرٍ وَّ

بھروسا کرتا ہوں اے معبود میرے اس کام میں بھلائی کی راہ کھول دے اور

اَخْتِمْ لِیْ بِخَیْرٍ وَّقِنِیْ شَرَّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ

اس کا انجام بہتر کردے اور مجھے ہر حرکت کرنے والے کے شر سے بچا جس کی مہار تیرے

بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

ہاتھ میں ہے بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے

پس وہ شخص اس وقت تک خدا کی بہتر ضمانت میں رہے گا جب تک کہ وہاں واپس نہ پہنچ جائے کہ جہاں سے روانہ ہوا تھا۔

Presented by www.ziaraat.com

دوسری دعا

امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ انسان گھر سے نکلتے وقت دروازے پر یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

خدا کے نام سے میں خدا پر ایمان لایا اور خدا پر بھروسا کرتا ہوں

تیسری دعا

امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

خدا کے نام سے میرے لیے اللہ کافی ہے میں نے اللہ پر بھروسا کیا اے معبود میں تجھ سے اپنے

خَيْرَ اُمُوْرِيْ كُلِّهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ

تمام امور میں خیر چاہتا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے

الْاٰخِرَةِ

عذاب سے

پس اللہ تعالیٰ ہر دنیاوی اور اُخروی امر میں اس کی مدد کرے گا جس سے اسے خطرہ ہو۔

چوتھی دعا

جب گھر سے باہر جانے لگے تو کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

خدا کے نام سے میں نے خدا پر بھروسا کیا نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدا سے ہے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ مَا خَرَجْتُ لَہٗ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ

اے معبود! میں تجھ سے بہتری چاہتا ہوں جس کام کے لیے جا رہا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں اس کے

مَا خَرَجْتُ لَہٗ اَللّٰھُمَّ اَوْسِعْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ وَاَتْمِمْ

شر سے جس کام کے لیے نکلا ہوں اے معبود مجھ پر اپنے فضل میں اضافہ فرما اور مجھے تمام

عَلَیَّ نِعْمَتَکَ وَاسْتَعْمِلْنِیْ فِیْ طَاعَتِکَ وَاجْعَلْ رَغْبَتِیْ

نعمتیں عطا فرما مجھے اپنی فرمانبرداری میں لگا دے مجھے اس میں رغبت دلا جو کچھ تیرے

فِیْمَا عِنْدَکَ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِکَ وَمِلَّۃِ رَسُوْلِکَ صَلَّی

پاس ہے اور مجھ کو اپنے دین اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے دین پر

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

موت دینا

پانچویں دُعا

امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب میرے والد گرامی گھر سے نکلتے تو اپنی زبان پر یہ کلمات جاری فرماتے تھے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خَرَجْتُ بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے میں نکل رہا ہوں خدا کی حرکت و قوت سے نہ اپنی

لَا بِحَوْلِ مِنِّیْ وَلَا قُوَّتِیْ بَلْ بِحَوْلِکَ وَقُوَّتِکَ یَا رَبِّ

حرکت و قوت کے ساتھ بلکہ تیری حرکت و قوت سے اے میرے مالک

مُتَعَرِّضًا لِرِزْقِکَ فَاٰتِنِیْ بِہٖ فِیْ عَافِیَۃٍ

تیرے رزق کے حصول کے لیے پس وہ مجھے آسانی کے ساتھ عطا فرما

چھٹی دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص گھر سے نکلتے وقت دس مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے تو واپس آنے تک خدا کی حفظ و امان میں رہے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

ساتویں دُعا

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب تم سفر پہ جانے لگو تو گھر کے دروازے پر کھڑے ہو کر سورۂ فاتحہ اپنے سامنے، دائیں اور بائیں طرف پڑھو۔ اسی طرح سورۂ توحید، سورۂ فلق اور سورۂ والناس کو بھی باری باری اپنے سامنے دائیں اور بائیں طرف پڑھو اور پھر کہو:

اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ وَاحْفَظْ مَامَعِیَ وَسَلِّمْنِیْ وَسَلِّمْ مَامَعِیَ

اے معبود میری حفاظت فرما اور جو کچھ میرے پاس ہے اس کی بھی مجھے اور جو کچھ میرے پاس ہے

وَبَلِّغْنِیْ وَبَلِّغْ مَامَعِیَ بَلَاغًا حَسَنًا

اسے سالم رکھ اور مجھے اور جو کچھ میرے ہمراہ ہے اُسے بھی طرح منزل پر پہنچا دے۔

آٹھویں دعا

آنجنابؑ ہی سے مروی ہے کہ جب گھر سے باہر نکلنے لگو خواہ سفر میں ہو یا وطن میں تو یہ کہو:

بِسْمِ اللّٰہِ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَتَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا

خدا کے نام سے میں خدا پر ایمان لایا اور خدا پر بھروسا کیا آگے جو اللہ چاہے نہیں کوئی

حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

حرکت و قوت مگر جو اللہ سے ہے

Presented by www.ziaraat.com

چوتھی فصل

بعض دعائیں جو نماز سے پہلے اور اس کے بعد پڑھی جاتی ہیں

یہ پانچ دعائیں ہیں

پہلی دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ امیرالمومنین علیہ السلام نے فرمایا جو شخص نماز کے لیے اٹھے وقت اور نماز شروع کرنے سے پہلے یہ دُعا پڑھے وہ محمد وآلِ محمدؐ کے ساتھ ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاُقَدِّمُهُمْ

اے معبود میں محمدؐ وآلِ محمدؐ کے وسیلے سے تیری طرف رُخ کر رہا ہوں میں نے انہیں نماز کے

بَیْنَ یَدَیْ صَلٰوتِیْ وَاَتَقَرَّبُ بِهِمْ اِلَیْكَ فَاجْعَلْنِیْ بِهِمْ

آگے رکھا ہے اور ان کے وسیلے سے تیرا قرب چاہتا ہوں پس ان کے واسطے

وَجِیْهًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ مَنَنْتَ عَلَیَّ

سے مجھ کو دنیا و آخرت میں عزت دار اور مقرب قرار دے اور ان کی معرفت کرا

بِمَعْرِفَتِهِمْ فَاخْتِمْ لِیْ بِطَاعَتِهِمْ وَمَعْرِفَتِهِمْ وَوِلَایَتِهِمْ

کے تو نے مجھ پر احسان کیا پس میرا خاتمہ ان کی پیروی ان کی معرفت اور ولایت میں فرما

Presented by www.ziaraat.com

فَاِنَّهَا السَّعَادَةُ وَاخْتِمْ لِيْ بِهَا فَاِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

کہ یہ خوش بختی ہے تو میرا خاتمہ اسی پر کر یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

پس نماز بجالائے اور اس کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مَعَ مُحَمَّدٍ

اے معبود تو مجھ کو محمد و آلِ محمد کے ساتھ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ عَافِيَةٍ وَّبَلَاءٍ وَاجْعَلْنِيْ مَعَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

رکھ ہر سہولت اور مشکل میں اور ہر مقام و منزل میں مجھ کو انہی

مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ مَثْوًى وَّمُنْقَلَبٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ وَمَحْيَاهُمْ

کے ساتھ قرار دے اے معبود میری زندگی ان کی زندگی

وَمَمَاتِيْ مَمَاتَهُمْ وَاجْعَلْنِيْ مَعَهُمْ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا وَلَا

جیسی اور میری موت انکی موت جیسی بنا دے اور ہر مقام پر مجھ کو ان کے ساتھ کر دے مجھے ان

تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

کے درمیان دوری نہ ڈال یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

دوسری دُعا

صفوان جمال سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کو دیکھا کہ آپؑ قبلہ رُخ ہوئے اور تکبیر سے پہلے یہ دُعا پڑھی:

اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْيِسْنِيْ مِنْ رَّوْحِكَ وَلَا تُقْنِطْنِيْ مِنْ رَّحْمَتِكَ

اے معبود مجھے اپنی مہربانی سے ناامید نہ کر اپنی رحمت سے بے آس نہ

وَلَا تُؤْمِنِّيْ مَكْرَكَ فَاِنَّهٗ لَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ

کر اور مجھے اپنی تدبیر سے بے خطر نہ ہونے دے کہ خدا کی تدبیر سے بے خطر تو زیاں کار

الْخٰسِرُوْنَ

ہی ہوتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

تیسری دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام جب زوال سے فارغ ہو جاتے تو یہ کہا کرتے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ وَاَتَقَرَّبُ

اے معبود میں تیرا قرب چاہتا ہوں تیری عطا و بخشش کے ذریعے سے تیرا قرب چاہتا ہوں

اِلَیْكَ بِمُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ

تیرے بندے اور رسول محمدؐ کے ذریعے سے اور تیرا قرب چاہتا ہوں تیرے مقرب

بِمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَنْبِیَآئِكَ الْمُرْسَلِیْنَ وَبِكَ

فرشتوں اور تیرے بھیجے ہوئے نبیوں کے اور تیرے ذریعے سے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْغَنِیُّ عَنِّیْ وَاَنَا الْفَاقَةُ اِلَیْكَ اَنْتَ الْغَنِیُّ

اے معبود! تو مجھ سے بے نیاز ہے اور میں تیرا محتاج ہوں تو صاحب مال

وَاَنَا الْفَقِیْرُ اِلَیْكَ اَقَلْتَنِیْ عَثْرَتِیْ وَسَتَرْتَ عَلَیَّ ذُنُوْبِیْ

اور میں تجھ سے مانگنے والا ہوں تو نے میری خطاؤں سے درگزر کی اور میرے گناہوں کو ڈھانپا

فَاقْضِ الْیَوْمَ حَاجَتِیْ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ بِقَبِیْحِ مَا تَعْلَمُ مِنِّیْ بَلْ

پس آج میری حاجت پوری فرما اور تو میری جس بُرائی کو جانتا ہے اس کی سزا نہ دے کر

عَفْوُكَ وَجُوْدُكَ یَسَعُنِیْ۔ پھر حضرت اپنا سر سجدے میں رکھتے اور کہتے :

تیری معافی اور عطا نے مجھے گھیرا ہوا ہے۔

یَا اَهْلَ التَّقْوٰی وَیَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ یَا بَرُّ یَا رَحِیْمُ اَنْتَ اَبَرُّ

اے بچانے والے اے بخشش دینے والے اے نیکیوں والے اے مہربان تو مجھ پر میرے

مِنْ اَبِیْ وَاُمِّیْ وَمِنْ جَمِیْعِ الْخَلَائِقِ اِقْبَلْنِیْ بِقَضَآءِ حَاجَتِیْ

ماں باپ اور ساری مخلوق سے بڑھ کر مہربان ہے مجھے پکا حاجت برآری کے ساتھ

مُجَابَ الدَّعْوَةِ مَرْحُوْمَ الصَّوْتِ قَدْ كَشَفْتَ اَنْوَاعَ الْبَلَآءِ عَنِّیْ

میری دعا قبول فرما میری آواز پر رحم کر کہ تو نے طرح طرح کی بلائیں مجھ سے دُور کی ہیں

Presented by www.ziaraat.com

چوتھی دعا

امام محمد تقی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب فریضہ نماز سے فارغ ہو جائے تو یہ کہے:

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِالْقُرْاٰنِ

میں راضی ہوں کہ اللہ میرا رب ہے محمدؐ میرے نبی ہیں اسلام میرا دین ہے اور قرآن میری

كِتَابًا وَّبِفُلَانٍ وَّفُلَانٍ[1] اَئِمَّةً اَللّٰهُمَّ وَلِيُّكَ فُلَانٌ[2] فَاحْفَظْهُ

کتاب ہے اور فلاں و فلاں میرے امام ہیں۔ اے معبود فلاں تیرا ولی ہے پس اس کی حفاظت

مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ وَعَنْ يَّمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَ

اس کے آگے سے اس کے پیچھے سے اس کے دائیں سے اس کے بائیں سے اس کے اوپر

مِنْ فَوْقِهٖ وَمِنْ تَحْتِهٖ وَاَمْدُدْ لَهٗ فِيْ عُمُرِهٖ وَاجْعَلْهُ الْقَائِمَ

سے اور اس کے نیچے سے اس کی زندگی میں طول دے اسے قرار دے جو تیرے حکم سے قائم ہو

بِاَمْرِكَ وَالْمُنْتَصِرَ لِدِيْنِكَ وَاَرِهٖ مَا يُحِبُّ وَمَا تَقَرُّ بِهٖ

تیرے دین کا مددگار ہو اسے وہ دکھا جو اسے پسند ہے جس سے اس کی آنکھیں ٹھنڈی

عَيْنُهٗ فِيْ نَفْسِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَفِيْ اَهْلِهٖ وَمَالِهٖ وَفِيْ شِيْعَتِهٖ

ہوں اس کی ذات میں اولاد میں اس کے خاندان میں مال میں اس کے دوستوں اور دشمنوں میں

وَفِيْ عُدُوِّهٖ وَاَرِهٖ مِنْهُمْ مَّا يَحْذَرُوْنَ وَاَرِهٖ فِيْهِمْ مَا يُحِبُّ

دشمنوں کو اس سے وہی دکھا جس سے ڈرتے ہیں اور اسے ان میں وہی دکھا جو اسے پسند

وَتَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَاشْفِ صُدُوْرَنَا وَصُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ

ہے جس سے اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں ہمارے اور مومنوں کے دلوں میں شفا دے

اور فرمایا کہ جب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نماز سے فارغ ہوتے تو کہا کرتے:

---

[1] بفلان کی بجائے امیر المومنین امام علی علیہ السلام سے امام العصر علیہ السلام تک سب اماموں کے نام گن لے۔

[2] فلاں کی جگہ القائم الحجۃ کہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ

اے معبود معاف کردے جو گناہ میں نے پہلے کیے اور جو بعد میں کیے اور جو میں نے چھپ کر کیے اور جو بظاہر کیے

وَاَسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ

اور میں نے اپنی جان پر جو ظلم کیا اور وہ بھی جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے اے معبود تو آگے بڑھانے والا اور

وَالْمُؤَخِّرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَبِقُدْرَتِكَ

پیچھے کرنے والا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے تو ہی غیب کو جانتا اور ساری مخلوقات پر

عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ مَا عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّيْ فَاَحْيِنِيْ وَ

قدرت رکھتا ہے جب تک تو میرا زندہ رہنا بہتر سمجھے مجھ کو زندہ رکھ اور جب تو

تَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَشْيَتَكَ

میری موت کو مناسب سمجھے مجھے موت دے دے اے معبود میں سوال کرتا ہوں کہ مجھ پر پوشیدہ

فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَكَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا وَ

اور ظاہرًا تیرا خوف طاری رہے میں حق بات کہوں خوشی اور ناخوشی میں اور میانہ روی

الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَاَسْئَلُكَ نَعِيْمًا لَّا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ

رکھوں غربت و امارت میں تجھ سے مانگتا ہوں ایسی نعمتیں جو ختم نہ ہوں اور آنکھوں

عَيْنٍ لَّا تَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَآءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ

کی ٹھنڈک جو زائل نہ ہو تجھ سے سوال کرتا ہوں قضا پر راضی رہنے کا اور زندگی کے بعد اچھی طرح کی

بَعْدَ الْعَيْشِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ الْمَنْظَرِ

موت کا موت کے بعد خوشگوار زندگی تیرے جمال کا نظارہ کرنے کی لذت اور تیرے دیدار

اِلٰى وَجْهِكَ وَشَوْقًا اِلٰى رُؤْيَتِكَ وَلِقَآئِكَ مِنْ غَيْرِ

و ملاقات کا سوال کرتا ہوں حبس میں نقصان و ضرر نہ ہو اور

ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّلَا فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ

گمراہ کن فتنہ بھی نہ ہو اے معبود! ہمیں ایمان کی زینت

الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِيْمَنْ

سے مزین فرما اور ہمیں ہدایت یافتہ رہنما بنادے اے معبود ہمیں ہدایت پانے والوں میں

Presented by www.ziaraat.com

هَدَيْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عَزِيْمَةَ الرَّشَادِ وَالثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ

شامل فرما اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں راہ پانے کے ارادے امر دین میں ثابت قدمی

وَالرُّشْدَ وَاَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عَافِيَتِكَ وَاَدَآءَ

اور پختگی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری نعمتوں کے شکر کا بہتر بدن آسائش کا اور تیرے حق کی ادائی کا

حَقِّكَ وَاَسْئَلُكَ يَا رَبِّ قَلْبًا سَلِيْمًا وَلِسَانًا صَادِقًا وَ

اور سوال کرتا ہوں یارب کہ حق کو قبول کرنے والا دل اور سچ بولنے والی زبان دے اور

اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ وَاَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُ بِكَ

معافی مانگتا ہوں اپنے گناہوں کی جو تیرے علم میں ہیں اور سوال کرتا ہوں اس بھلائی کا جو تیرے علم میں ہے تیری پناہ

مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ

لیتا ہوں اس شر سے جو تیرے علم میں ہے۔ کیونکہ تو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اور تو ہی غیب کی باتیں

الْغُيُوْبِ

جاننے والا ہے

پانچویں دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد یہ کلمات پڑھے تو وہ خود اس کا گھر اس کا مال اور اولاد محفوظ رہیں گے۔

اُجِيْرُ نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَاَهْلِيْ وَدَارِيْ وَكُلَّ مَا هُوَ

میں اپنے آپ کو اپنے مال اپنی اولاد اور اپنے خاندان اپنے گھر اور اپنی ہر ایک چیز کو خدائے

مِنِّيْ بِاللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

واحد و یکتا و بے نیاز کی پناہ میں دیتا ہوں کہ جو نہ جنا گیا نہ اس نے جنا اور

يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَاُجِيْرُ نَفْسِيْ وَمَالِيْ

نہ کوئی اس کا ہم پلہ ہے میں اپنے آپ کو اپنے مال اور اولاد

وَوَلَدِيْ وَكُلَّ مَا هُوَ مِنِّيْ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

اور اپنی ہر چیز کو رب صبح کی پناہ میں دیتا ہوں اس کی مخلوق کے شر سے

Presented by www.ziaraat.com

تا آخر وَاُجِيْرُ نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَكُلَّ مَا هُوَ مِنِّيْ بِرَبِّ

میں اپنے آپ کو اپنے مال واولاد اور اپنی ہر چیز کو لوگوں کے رب کی پناہ میں دیتا ہوں جو

النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ تا آخر سورہ وَاُجِيْرُ نَفْسِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ

لوگوں کا بادشاہ ہے ۔۔۔ میں اپنے آپ کو اپنے مال واولاد اور

وَكُلَّ مَا هُوَ مِنِّيْ بِاللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ

اپنی ہر چیز کو اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پائندہ ہے نہ اسے اونگھ

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ تا آخر آیۃ الکرسی

آتی ہے نہ نیند

پانچویں فصل

وسعت رزق کے لیے بعض دعائیں

یہ پانچ دعائیں ہیں

پہلی دعا

معاویہ بن عمار سے منقول ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا کہ مجھے وسعت رزق کی کوئی دعا تعلیم فرمائیں تو آپ نے مجھ کو یہ دعا تعلیم فرمائی اور میں نے وسعت رزق کے لیے اس سے بہتر کسی چیز کو نہیں پایا:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ رِزْقًا

اے معبود! مجھے عطا فرما اپنے بے حساب فضل سے حلال و پاکیزہ فراواں روزی

وَّاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا بَلَاغًا لِّلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ صَبًّا صَبًّا

جو حلال و پاکیزہ اور کافی ہو دنیا اور آخرت کے لیے وہ جاری رہے

Presented by www.ziaraat.com

هَنِيْئًا مَّرِيْئًا مِّنْ غَيْرِ كَدٍّ وَّلَا مَنٍّ مِّنْ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اِلَّا

گوارا و خوشگوار زائقہ بغیر کسی تکلیف کے اور اس میں تیری مخلوق میں سے کسی کا احسان نہ ہو مگر یہ

سَعَةً مِّنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ

کہ تیرے وسیع فضل سے فراوانی ملے کیونکہ تو نے فرمایا ہے کہ اللہ کے فضل سے مانگو پس

فَضْلِهٖ فَمِنْ فَضْلِكَ اَسْئَلُ وَمِنْ عَطِيَّتِكَ اَسْئَلُ وَمِنْ

میں تیرے فضل سے مانگتا ہوں تیری عطا میں سے طلب کرتا ہوں اور تیرے بھرے

يَدِكَ الْمَلْاٰى اَسْئَلُ

ہاتھ سے لینا چاہتا ہوں

دوسری دعا

امام محمد باقر علیہ السلام نے زید شحام سے فرمایا کہ کشائش رزق کے لیے ہر فریضہ نماز کے سجدے میں یہ کہو:

يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ اُرْزُقْنِيْ وَارْزُقْ

اے بہترین ذات جس سے مانگا جاتا ہے اور اے بہترین عطا کرنے والے مجھے رزق دے اور

عِيَالِيْ مِنْ فَضْلِكَ فَاِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

میرے عیال کو رزق دے اپنے فضل سے کیونکہ یقیناً تو بڑے فضل کا مالک ہے

تیسری دعا

ابوبصیر سے منقول ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اپنی حاجات کا ذکر کیا اور عرض کیا کہ مجھے وسعت رزق کی کوئی دعا تعلیم فرمائیں پس آپ نے مجھے یہ دعا تعلیم فرمائی اور میں نے جب اس کو پڑھنا شروع کیا کبھی محتاج نہیں ہوا آپ نے فرمایا کہ نماز تہجد میں سجدے کی حالت میں کہو:

يَا خَيْرَ مَدْعُوٍّ وَيَا خَيْرَ مَسْئُوْلٍ وَيَا اَوْسَعَ مَنْ اَعْطٰى وَيَا

اے بہترین ذات جسے پکارا اور جس سے سوال کیا جاتا ہے اے سب سے زیادہ عطا کرنے والے اے

Presented by www.ziaraat.com

خَيْرَ مُرْتَجًى اُرْزُقْنِيْ وَاَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِّزْقِكَ وَسَبِّبْ لِيْ

بہترین آرزو شدہ مجھے رزق دے اپنا رزق میرے لیے فراواں کر دے اور اپنی طرف سے میری

رِزْقًا مِنْ قِبَلِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

روزی کے وسیلے مہیا فرما کہ یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

مؤلف کہتے ہیں شیخ طوسیؒ نے مصباح میں اس دعا کو نماز تہجد کی آٹھویں رکعت کے سجدۂ آخر میں پڑھنے کا ذکر فرمایا ہے۔

چوتھی دعا

روایت ہوئی ہے کہ حضرت رسولؐ نے وسعت رزق کے لیے یہ دعا تعلیم فرمائی۔

يَا رَازِقَ الْمُقِلِّيْنَ وَيَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنَ وَيَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے ناداروں کو روزی دینے والے اے بے سہاروں پر رحم کرنے والے اے مومنوں کی سرپرستی کرنے والے

وَيَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَ

اے حکم قوت کے مالک رحمت فرما محمدؐ اور اُن کے اہل بیتؑ پر اور

اُرْزُقْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ

مجھے رزق دے آسائش عطا کر اور مشکلوں میں میری مدد فرما

پانچویں دعا

یہ دعا ابوبصیر نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی ہے کہ امامؑ نے فرمایا یہ وہ دعا ہے جو امام زین العابدین علیہ السلام اپنے رب کے حضور پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ حُسْنَ الْمَعِيْشَةِ مَعِيْشَةً اَتَقَوّٰى

اے معبود میں تجھ سے مانگتا ہوں بہترین معاش کہ جس سے میں اپنی تمام حاجات و

بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ حَوَائِجِيْ وَاَتَوَصَّلُ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ اِلٰى

ضروریات پوری کر سکوں اور اسی کے ذریعے زندگی میں آخرت کو پاؤں ایسی

Presented by www.ziaraat.com

اَخْرِقْنِیْ مِنْ غَیْرِ اَنْ تُتْرِفَنِیْ فِیْهَا فَاَطْغٰی اَوْ تُقَتِّرَ بِهَا عَلَیَّ فَاَشْقٰی

روزی نہ ہو کہ فراوانی ہو تو سرکشی کرنے لگوں یا اتنی تنگی ہو کہ بدبخت ہو جاؤں

اَوْسِعْ عَلَیَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ وَاَفْضِلْ عَلَیَّ مِنْ سَیْبِ

وسعت عطا کر مجھے اپنی طرف سے رزق حلال میں اور مجھ پر اپنے فضل سے مہربانی کی بارش

فَضْلِكَ نِعْمَةً مِنْكَ سَابِغَةً وَعَطَآءً غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ثُمَّ

برسا اپنی بہتریں نعمتیں دے اور وہ عطا کر جو کبھی ختم نہ ہو اس کے بعد مجھے دی ہوئی نعمتوں پر اترائے

لَا تَشْغَلْنِیْ عَنْ شُكْرِ نِعْمَتِكَ بِاِكْثَارٍ مِنْهَا تُلْهِیْنِیْ

شکر سے غافل نہ ہونے دے کہ کہیں کثرت نعمت مجھے خوشی میں مست نہ کر دے

بَهْجَتُهٗ وَتَفْتِنُنِیْ زَهَرَاتُ زَهْوَتِهٖ وَلَا بِاِقْلَالٍ عَلَیَّ

اور اس کی تازگی مجھے فتنے میں نہ ڈالے اور نہ اسے اتنا کم کر دے کہ اس کا

مِنْهَا یَقْصُرُ بِعَمَلِیْ كَدُّهٗ وَیَمْلَاُ صَدْرِیْ هَمُّهٗ اَعْطِنِیْ

حصول میرے عمل کو گھٹا دے اور دل اس کی پریشانی میں مبتلا ہے اے میرے اللہ! اس

مِنْ ذٰلِكَ یَا اِلٰهِیْ غِنًی عَنْ شِرَارِ خَلْقِكَ وَبَلَاغًا اَنَالُ

بارے میں مجھے اپنے مخلوق کے شر سے بے خوف کر دے اور میں اس رزق سے تیری

بِهٖ رِضْوَانَكَ وَاَعُوْذُ بِكَ یَا اِلٰهِیْ مِنْ شَرِّ الدُّنْیَا وَشَرِّ

رضا حاصل کروں الٰہی میں تیری پناہ لیتا ہوں دنیا اور اس کی چیزوں کے شر سے اس

مَا فِیْهَا وَلَا تَجْعَلْ عَلَیَّ الدُّنْیَا سِجْنًا وَلَا فِرَاقَهَا عَلَیَّ حُزْنًا

دنیا کو میرے لیے قید خانہ قرار نہ دے نہ مجھے اس کو چھوڑ جانے پر غم زدہ ہونے دے

اَخْرِجْنِیْ مِنْ فِتْنَتِهَا مَرْضِیًّا عَنِّیْ مَقْبُوْلًا فِیْهَا عَمَلِیْ اِلٰی

مجھے اس کے فتنوں سے نکال جب کہ تو مجھ سے راضی ہو میرا یہاں کیا ہوا عمل مقبول ہو کہ زندگی

دَارِ الْحَیَوَانِ وَمَسَاكِنِ الْاَخْیَارِ وَاَبْدِلْنِیْ بِالدُّنْیَا الْفَانِیَةِ

کے گھر اور نیکوں کے ٹھکانے پر پہنچوں اس دنیائے فانی کے بدلے میں مجھے ہمیشہ کی نعمتوں

نَعِیْمَ الدَّارِ الْبَاقِیَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَزْلِهَا وَ

والا گھر عطا فرما اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس دنیا کی سختی

Presented by www.ziaraat.com

زَلَزَالِهَا وَسَطَوَاتِ شَيَاطِيْنِهَا وَسَلَاطِيْنِهَا وَنَكَالِهَا وَمِنْ بَغْيِ

اور زلزلوں سے یہاں کے شیطانوں اور حکمرانوں کے حملوں سے دنیا کی تنگی سے زیادتی اور یہاں

مَنْ بَغٰى عَلَيَّ فِيْهَا اَللّٰهُمَّ مَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَمَنْ اَرَادَنِيْ فَاَرِدْهُ

کے زیادتی کرنے والوں سے اے معبود! جو مجھے دھوکا دے اسے دھوکے میں ڈال جو مجھ پر ارادہ کرے تو اس سے ایسا ہی

وَقُلْ عَنِّيْ حَدَّ مَنْ نَصَبَ لِيْ حَدَّهٗ وَاَطْفِئْ عَنِّيْ نَارَ مَنْ شَبَّ لِيْ

کر جو میرے لیے تلوار تیز کرے تو اسے کند کر دے جو میرے لیے آگ بھڑکائے اسے بجھا دے مکر کرنے

وَقُوْدَهٗ وَاكْفِنِيْ مَكْرَ الْمَكَّارَةِ وَافْقَأْ عَنِّيْ عُيُوْنَ الْكَفَرَةِ

والے کے مقابل میری مدد فرما مکار کی آنکھیں میری طرف سے بند کر دے۔ جو میرے

وَاكْفِنِيْ هَمَّ مَنْ اَدْخَلَ عَلَيَّ هَمَّهٗ وَادْفَعْ عَنِّيْ شَرَّ الْحَسَدَةِ

دل میں غم ڈالے تو میری کفایت کر مجھ سے حاسدوں کے حسد کو دور کر میری حفاظت فرما

وَاعْصِمْنِيْ مِنْ ذٰلِكَ بِالسَّكِيْنَةِ وَاَلْبِسْنِيْ دِرْعَكَ الْحَصِيْنَةَ

مجھے مطمئن رکھ مجھ اپنی محکم زرہ میں محفوظ کر دے مجھے اپنے بچانے والے

وَاحْيِنِيْ فِيْ سِتْرِكَ الْوَاقِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ حَالِيْ وَصَدِّقْ قَوْلِيْ

پردوں میں زندہ رکھ میرے حالات بہتر بنا دے میرے قول و فعل کو یکساں

بِفِعَالِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ اَهْلِيْ وَمَالِيْ

کر دے اور میرے خاندان اور مال میں برکت دے

مؤلف کہتے ہیں دوسرے باب میں نمازوں کے ذیل میں وسعت رزق کے لیے بعض نمازوں کا ذکر کیا جا چکا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

چھٹی فصل

ادائے قرض کیلئے دو دُعائیں

پہلی دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ادائے قرض کے لیے یہ دعا پڑھو،

اَللّٰهُمَّ لَحْظَةٌ مِنْ لَحَظَاتِكَ تُيَسِّرُ عَلَيَّ غُرْمَ مَا أَنَا فِيهِ بِهَا

اے معبود تیری نظروں میں سے ایک ہی نظر میرے قرض خواہوں کا قرض ادا کرا دے گی اور

الْقَضَاءَ وَتُيَسِّرُ لِيَ بِهَا الْإِقْتِضَاءَ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

ان کے تقاضے مجھ پر ہلکے کر دے گی کیونکہ تو ہر چیز پر قدرت

قَدِيرٌ

رکھتا ہے

دوسری دُعا

یہ دعا امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے

اَللّٰهُمَّ أَرْدُدْ إِلَىٰ جَمِيعِ خَلْقِكَ مَظَالِمَهُمُ الَّتِي قِبَلِي

اے معبود لوٹا دے ساری مخلوق کو ان کے وہ دبے ہوئے قرضے جو مجھ پر ہیں چھوٹے

صَغِيرَهَا وَكَبِيرَهَا فِي يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ وَمَا لَمْ

ہیں یا بڑے اپنی طرف آسانی و سہولت کے ساتھ کہ جن کی ادائیگی میری طاقت

تَبْلُغْهُ قُوَّتِي وَلَمْ تَسَعْهُ ذَاتُ يَدِي وَلَمْ يَقُمْ عَلَيْهِ

و وسعت سے باہر ہے جن کو ادا کرنا میرے بدن میری جان

Presented by www.ziaraat.com

بَدَنِیْ وَبَقِّنِیْ وَنَفْسِیْ فَأَدِّہٖ عَنِّیْ مِنْ جَزِیْلِ مَا عِنْدَکَ مِنْ

کے لیے دشوار ہے پس وہ میری طرف سے ادا کرے اپنے فضل سے اتنا زیادہ دے کہ پھر مجھ پر

فَضْلِکَ ثُمَّ لَا تُخَلِّفْ عَلَیَّ مِنْہُ شَیْئًا تَقْضِیْہِ مِنْ حَسَنَاتِیْ

کسی کا کچھ بھی باقی نہ رہے کہ جسے تو میری نیکیوں سے ادا کرے اے سب سے

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ

زیادہ رحم کرنے والے میں گواہ ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ ہے وہ یکتا ہے کوئی

لَہٗ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاَنَّ الدِّیْنَ کَمَا

اس کا ساجھی نہیں اور میں گواہ ہوں کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں یہ کہ دین وہ ہے جو اس

شَرَعَ وَاَنَّ الْاِسْلَامَ کَمَا وَصَفَ وَاَنَّ الْکِتَابَ کَمَا

نے مقرر کیا اسلام وہی ہے جیسے اس نے بتایا کتاب وہی ہے جیسے اس نے نازل کی

اَنْزَلَ وَاَنَّ الْقَوْلَ کَمَا حَدَّثَ وَاَنَّ اللّٰہَ ہُوَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

اور قول وہی ہے جو اس نے فرمایا اور یہ کہ خدا وہی آشکار حق ہے جس نے

ذَکَرَ اللّٰہُ مُحَمَّدًا وَّاَہْلَ بَیْتِہٖ بِخَیْرٍ وَّحَیَّا مُحَمَّدٍ

محمدؐ اور انکے اہل بیتؑ کو خوبی سے یاد کیا اور درود بھیجا ہے محمدؐ اور ان

وَاَہْلَ بَیْتِہٖ بِالسَّلَامِ

کے اہل بیتؑ پر سلام کے ساتھ

ساتویں فصل

غم و اندیشہ اور خوف دُور کرنے کی بعض دعائیں

اس فصل میں بارہ دعائیں ہیں

پہلی دُعا

امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب تمہیں کوئی ایسا معاملہ پیش آئے کہ جو تمہارے لیے خوف کا باعث ہو تو قبلہ رُخ ہو کر دو رکعت نماز ادا کرو اور اس کے بعد یہ کہو:

يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ وَيَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ وَيَا اَسْرَعَ

اے سب سے زیادہ دیکھنے والے سب سے زیادہ سننے والے سب سے تیز تر حساب

الْحَاسِبِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

لینے والے اور سب سے زیادہ رحم کرنے والے

یہ کلمات ستر مرتبہ دوہراؤ اور جب ایک مرتبہ یہ کلمات کہہ چکو تو اپنی حاجات بیان کرو حتیٰ کہ ستر کی تعداد پوری ہو جائے۔

دوسری دعا

حضرت رسولؐ فرماتے ہیں کہ جس شخص کو کسی رنج و تکلیف کا سامنا ہو تو وہ یہ دعا پڑھے:

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَیِّ الَّذِیْ

اللہ میرا رب ہے میں کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا میرا بھروسا اس زندہ پر ہے جسے

لَا یَمُوْتُ

موت نہیں

تیسری دعا

جب بھائیوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کو کنویں میں پھینکا تو جبریل آپ کے پاس آئے اور پوچھا: یا حضرتؑ! آپ یہاں کیا کر رہے ہیں؟ آپ نے بتایا میرے بھائیوں نے مجھے اس کنویں میں پھینک دیا ہے! جبرائیلؑ نے کہا آیا آپ چاہتے ہیں کہ اس کنویں سے باہر نکل جائیں؟ حضرت نے فرمایا یہ تو خدا کی مشیت سے ہی ممکن ہے کہ وہ مجھے اس سے نکال دے! جبرائیل نے کہا حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ آپ یہ دعا پڑھیں تاکہ میں آپ کو کنویں سے باہر نکال دوں! آپؑ نے پوچھا کونسی دعا؟ جبرائیلؑ نے کہا وہ دعا یہ ہے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَنَّانُ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ حمد تیرے ہی لیے ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے بڑا محسن

بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا دبدبے اور بزرگی کا مالک ہے یہ کہ تو

تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ لِیْ مِمَّا

رحمت فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میں جس تکلیف و مشکل میں ہوں میرے

اَنَا فِیْهِ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا

لیے اس سے نکلنے کی راہ بنا دے

حضرت یوسف علیہ السلام نے یہ دعا پڑھی تو ایک قافلہ ادھر آیا جس نے ان کو کنویں سے نکالا جیسا کہ قرآن میں مذکور ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

چوتھی دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب تمہیں کوئی خوف لاحق ہو تو یہ دعا پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ لَا يَكْفِيْ مِنْكَ اَحَدٌ وَاَنْتَ تَكْفِيْ مِنْ كُلِّ اَحَدٍ

اے معبود حق یہ ہے کہ تیری مدد کرنے والا کوئی نہیں اور تو وہ ہے جو ہر ایک کی مدد کرتا ہے اپنی

مِنْ خَلْقِكَ فَاكْفِنِيْ كَذَا وَكَذَا

مخلوق میں سے پس میری مدد فرما فلاں فلاں امر میں

فلاں فلاں کی بجائے اپنی حاجات گنوائے ایک اور حدیث میں یوں ہے،

يَا كَافِيًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِيْ مِنْكَ شَيْءٌ فِي السَّمٰوٰتِ

اے ہر چیز سے کفایت کرنے والے اور کوئی چیز تیری کفایت نہیں کرتی جو آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ اكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَصَلِّ

میں ہے میری کفایت فرما ہر اندیشے میں جو دنیا و آخرت کے بارے میں ہے اور رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

کر محمد اور ان کی آل پر

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص کسی ایسے حاکم اور بادشاہ کے سامنے جائے کہ جس سے خائف ہے تو وہ یہ دعا پڑھے،

بِاللّٰهِ اَسْتَفْتِحُ وَبِاللّٰهِ اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

میں خدا کے ساتھ آغاز کرتا ہوں اور اسی سے کامیابی کا طالب ہوں میں محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ

وَاٰلِهٖ اَتَوَجَّهُ اَللّٰهُمَّ ذَلِّلْ لِيْ صُعُوْبَتَهٗ وَسَهِّلْ لِيْ حُزُوْنَتَهٗ

کے ذریعے متوجہ ہوا ہوں اے معبود میرے لیے اس کی سختی نرم کر دے اس کی طرف سے غم کو ہلکا کر دے

فَاِنَّكَ تَمْحُوْ مَا تَشَآءُ وَتُثْبِتُ وَعِنْدَكَ اُمُّ الْكِتَابِ

کہ تو جو چاہے مٹاتا اور لکھتا ہے اور کل کا کل دفتر تیرے ہی پاس ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

نیز یہ بھی کہے: حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ

کافی ہے مجھے اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ ہے میں نے اسی پر بھروسا کیا اور وہ عظمت

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَاَمْتَنِعُ بِحَوْلِ اللّٰہِ وَقُوَّتِہٖ مِنْ حَوْلِھِمْ وَ

والے عرش کا مالک ہے میں روکتا ہوں خدا کی حرکت و قوت کے ساتھ ان لوگوں کی

قُوَّتِھِمْ وَاَمْتَنِعُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَلَا حَوْلَ وَلَا

حرکت و قوت کو روکتا ہوں صبح کے رب کے ساتھ اس کی مخلوق کے شر کو اور نہیں ہے حرکت و

قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

قوت مگر وہ جو خدا سے ہے

پانچویں دعا

روایت ہوئی ہے کہ ہر مشکل کے وقت امام محمد باقر علیہ السلام کی یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ

اے معبود رحمت نازل فرما سرکار محمد و آلِ محمد پر اور مجھے بخشش دے مجھ پر رحم کر

وَزَلِّغْ عَمَلِیْ وَیَسِّرْ مُنْقَلَبِیْ وَاھْدِ قَلْبِیْ وَاٰمِنْ خَوْفِیْ وَ

میرے عمل کو پاکیزہ بنا دے میری بازگشت آسان فرما میرے دل کو ہدایت دے مجھے خوف

عَافِنِیْ فِیْ عُمْرِیْ کُلِّہٖ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَاغْفِرْ خَطَایَایَ

سے بچا زندگی بھر مجھے تندرستی سے رکھ میری حجت کو برقرار رکھ میری خطائیں معاف فرما

وَبَیِّضْ وَجْھِیْ وَاعْصِمْنِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَسَھِّلْ مَطْلِبِیْ وَوَسِّعْ

میرا چہرہ روشن کر دے میرے دین کی حفاظت کر میرے کام سنوار دے اور اپنا رزق

عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ فَاِنِّیْ ضَعِیْفٌ وَّتَجَاوَزْ عَنْ سَیِّئِ مَا عِنْدِیْ

زیادتی کے ساتھ دے کیونکہ میں ناتواں ہوں اور میری برائیوں سے درگزر فرما اور اپنی طرف سے

بِحُسْنِ مَا عِنْدَکَ وَلَا تَفْجَعْنِیْ بِنَفْسِیْ وَلَا تَفْجَعْ لِیْ

بھلائیاں عطا کر دے مجھ کو اور میرے رشتہ داروں کو غم سے بچائے رکھ اور اے میرے

جَمِيعًا وَهَبْ لِيْ يَا اِلٰهِيْ لَحْظَةً مِّنْ لَحَظَاتِكَ تَكْشِفُ بِهَا

معبود مجھے اس نظرِ کرم سے بہرہ مند فرما جس سے میری وہ سبھی سختیاں ٹل جائیں جو

عَنِّيْ جَمِيْعًا مَا بِهٖ ابْتَلَيْتَنِيْ وَتَرُدُّ بِهَا عَلَيَّ مَا هُوَ اَحْسَنُ عَادَتِكَ

تیری طرف سے ہیں اور میرے لیے تیرا بہترین فضل و عنایت پلٹ کے آ جائے

عِنْدِيْ فَقَدْ ضَعُفَتْ قُوَّتِيْ وَقَلَّتْ حِيْلَتِيْ وَانْقَطَعَ مِنْ

کہ میری طاقت کمزور ہو چکی ہیں میری تدبیر ناکام ہو گئی ہے تیری مخلوق سے میری آرزو

خَلْقِكَ رَجَائِيْ وَلَمْ يَبْقَ اِلَّا رَجَاؤُكَ وَتَوَكُّلِيْ عَلَيْكَ وَ

کٹ چکی ہے اور تجھ سے امید باندھنے اور تجھ پر بھروسے کے سوا کچھ نہیں رہا مجھے بھروسہ

قُدْرَتُكَ عَلَيَّ يَا رَبِّ اَنْ تَرْحَمَنِيْ وَتُعَافِيَنِيْ كَقُدْرَتِكَ عَلَيَّ

قابو حاصل ہے یارب تو مجھ پر رحم فرما مجھے عافیت دے جیسا کہ تو مجھ پر عذاب

اَنْ تُعَذِّبَنِيْ وَتَبْتَلِيَنِيْ اِلٰهِيْ ذِكْرُ عَوَائِدِكَ يُؤْنِسُنِيْ وَ

لانے اور سختی کرنے کی قدرت رکھتا ہے خدایا! تیری نعمتوں کی یاد مجھے مانوس رکھتی ہے اور

الرَّجَاءُ لِاِنْعَامِكَ يُقَوِّيْنِيْ وَلَمْ اَحْلُ مِنْ نِّعَمِكَ مُنْذُ

تیرے انعاموں کی امید مجھے سہارا دیتی ہے کیونکہ جب سے تو نے مجھے پیدا کیا ہے میں تیری نعمتوں

خَلَقْتَنِيْ فَاَنْتَ رَبِّيْ وَسَيِّدِيْ وَمَفْزَعِيْ وَمَلْجَائِيْ وَالْحَافِظُ

سے محروم نہیں رہا۔ پس تو میرا پالنے والا اور میرا سردار میری پناہ میرا فریادرس میرا نگہبان

لِيْ وَالذَّابُّ عَنِّيْ وَالرَّحِيْمُ بِيْ وَالْمُتَكَفِّلُ بِرِزْقِيْ وَفِيْ

مجھ سے سختی دُور کرنے والا مجھ پر مہربان اور میری روزی کا ذمہ دار ہے جن پریشانیوں

قَضَائِكَ وَقَدَرِكَ كُلُّ مَا اَنَا فِيْهِ فَلْيَكُنْ يَا سَيِّدِيْ

نے مجھے گھیرا ہوا ہے وہ تیری بست و کشاد میں ہیں پس وہی ہو گا اے میرے سردار

وَمَوْلَايَ فِيْمَا قَضَيْتَ وَقَدَّرْتَ وَحَتَمْتَ تَعْجِيْلُ

اور میرے مولا جو کچھ تو نے کھولا اور رکا ہے جو یقینی فیصلہ کیا مجھے تمام سختیوں سے نکالنے

خَلَاصِيْ مِمَّا اَنَا فِيْهِ جَمِيْعِهٖ وَالْعَافِيَةُ لِيْ فِيْ

کا جن میں پڑا ہوں ان سے مجھے عافیت دینے کے لیے کہ ان کو دور کرنے والا

Presented by www.ziaraat.com

لَا اَجِدُ لِدَفْعِ ذٰلِكَ اَحَدًا غَيْرَكَ وَلَا اَعْتَمِدُ فِيْهِ اِلَّا عَلَيْكَ فَكُنْ يَا

میں تیرے سوا کوئی اور نہیں پاتا اس بارے میں سوائے تیرے کسی پر اعتبار نہیں کرتا پس اے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ عِنْدَ اَحْسَنِ ظَنِّيْ بِكَ وَرَجَائِيْ

دبدبے اور بزرگی کے مالک تو ویسا ہی ہے میں تجھ سے حسن ظن رکھتا اور امید باندھتا ہوں

لَكَ وَارْحَمْ تَضَرُّعِيْ وَاسْتِكَانَتِيْ وَضَعْفَ رُكْنِيْ وَامْنُنْ

رحم فرما میری آہ وزاری میری بے کسی اور میرے جسم کی کمزوری پر اور اس طرح احسان کر مجھ پر

بِذَالِكَ عَلَيَّ وَعَلٰى كُلِّ دَاعٍ دَعَاكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور ان پر جو تجھے پکارتے ہیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور خدا

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

رحمت کرے حضرت محمد اور ان کی آل پر

چھٹی دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام فرمایا کرتے کہ جب میں یہ کلمات پڑھ لیتا ہوں تو پھر اس سے کچھ خوف نہیں ہوتا کہ تمام جن وانس مجھے نقصان پہنچانے کے لیے جمع بھی کیوں نہ ہو جائیں اور وہ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا سے خدا کی طرف خدا ہی کی راہ میں اور خدا کے رسول

عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ

صلی اللہ علیہ وآلہ کے دین اور آئین پر اے معبود میں نے خود

اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ وَاِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ وَاِلَيْكَ اَلْجَاْتُ

کو تیرے سپرد کیا ہے اپنا رُخ تیری طرف کر لیا ہے تجھے اپنا پشت پناہ

ظَهْرِيْ وَاِلَيْكَ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ بِحِفْظِ

بنایا ہے اور اپنے معاملے تیرے حوالے کر دیئے ہیں اے معبود میری حفاظت فرما اسلامی

Presented by www.ziaraat.com

الْاِیْمَانِ مِنْ اَبْیَنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ

ایمان کے ساتھ میرے آگے سے میرے پیچھے سے میرے دائیں سے میرے بائیں

شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَمِنْ تَحْتِیْ وَمَا قِبَلِیْ وَادْفَعْ عَنِّیْ بِحَوْلِكَ

سے میرے اوپر سے اور میرے نیچے سے اور جو میرے پہلو میں ہے اور مجھ سے بلائیں

وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

دور کر اپنے حکم و قوت سے کیونکہ نہیں حرکت و قوت مگر تجھی سے ہے

ساتویں دعا

رنج و تکلیف اور بادشاہ و حاکم کے خوف کو دور کرنے کے لیے دعائے اہل بیت پڑھنی چاہیئے اور وہ یہ ہے۔

یَا کَائِنًا قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّیَا مُکَوِّنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّیَا بَاقِیًا

اے وہ جو ہر چیز سے پہلے موجود تھا اے وہ کہ ہر چیز کو وجود دینے والا ہے اے وہ کہ ہر

بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ

چیز کے بعد باقی رہنے والا ہے رحمت نازل کر محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میری یہ

کَذَا وَکَذَا

اور یہ حاجت پوری فرما

کذا و کذا کی بجائے اپنی حاجات بیان کرے۔

آٹھویں دعا

امام محمد تقی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حلِ مشکلات کے لیے یہ دعا پڑھتے رہنا چاہیئے:

یَا مَنْ یَّکْفِیْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَّلَا یَکْفِیْ مِنْهُ شَیْءٌ اِکْفِنِیْ

اے وہ کہ ہر چیز سے بے نیاز کرتا ہے اور کوئی چیز اس سے بے نیاز نہیں کرتی مشکلوں میں

مَا اَهَمَّنِیْ

میری مدد فرما

Presented by www.ziaraat.com

نویں دعا

منقول ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام اپنے فرزند سے فرما رہے تھے اے فرزند عزیز! جب بھی تم میں سے کسی ایک پر کوئی مصیبت آئے تو لازم ہے کہ وہ مکمل طور پر وضو کرے اور پھر دو رکعت یا چار رکعت نماز بجالائے۔ پس نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَيَا سَامِعَ كُلِّ نَجْوٰى وَيَا شَاهِدَ

اے ہر شکایت سنائے جانے کے مقام اے ہر راز کی بات سننے والے اے ہر اجتماع میں موجود

كُلِّ مَلَإٍ وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَيَا دَافِعَ مَا يَشَاءُ

اے ہر پوشیدہ بات کے جاننے والے اے بلاؤں میں سے جسے چاہے دور

مِنْ بَلِيَّةٍ يَا خَلِيْلَ اِبْرَاهِيْمَ وَيَا نَجِيَّ مُوْسٰى وَيَا مُصْطَفِيَ

کرنے والے اے ابراہیم کے سچے دوست اے موسیٰؑ کے رازداں اے محمد مصطفےٰ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَدْعُوْكَ دُعَآءَ مَنِ اشْتَدَّتْ

صلی اللہ علیہ وآلہ کو برگزیدہ بنانے والے میں تجھے پکارتا ہوں جیسے شدید حاجت والا

فَاقَتُهٗ وَقَلَّتْ حِيْلَتُهٗ وَضَعُفَتْ قُوَّتُهٗ دُعَآءَ الْغَرِيْبِ

پکارتا ہے جس کی تدبیر ناکام ہو چکی ہو اور طاقت جواب دے گئی ہو اس پردیسی کی طرح پکارتا

الْغَرِيْبِ الْمُضْطَرِّ الَّذِيْ لَا يَجِدُ لِكَشْفِ مَا هُوَ فِيْهِ

ہوں جو ڈوبتے ہوئے بے تاب ہو جسے اس مشکل کا کوئی حل کرنے والا نہیں ملتا سوائے

اِلَّآ اَنْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تیرے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پس جو بھی اور جب بھی یہ دعا پڑھے تو حق تعالیٰ فوراً ہی اس کی مشکل حل کر دے گا۔

دسویں دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ رنج و غم کے دور کرنے کے لیے غسل کر کے

Presented by www.ziaraat.com

دو رکعت نماز ادا کرو اور اس کے بعد یہ دعا پڑھو:

يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اے رنج دور کرنے والے اے غم سے چھڑانے والے اے دنیا اور آخرت میں بہت رحم

وَرَحِيْمَهُمَا فَرِّجْ هَمِّيْ وَاكْشِفْ غَمِّيْ يَا اَللّٰهُ الْوَاحِدُ

کرنے والے مہربان میرے رنج و غم کو دور کر دے اے اللہ جو اکیلا اور

الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

یکتا ہے اور بے نیاز ہے جس نے نہ جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ ہی کوئی اس کا ہم

كُفُوًا اَحَدٌ اِعْصِمْنِيْ وَطَهِّرْنِيْ وَاذْهَبْ بِبَلِيَّتِيْ

پلہ ہے تو مجھے بچائے رکھ مجھے پاک کر دے اور میری مصیبت دور کر دے

بعد ازیں آیۃ الکرسی سورۂ فلق اور سورۂ والناس پڑھو۔

گیارھویں دعا

روایت ہوتی ہے کہ رنج و غم کو دور کرنے کے لیے حالتِ سجدہ میں سو مرتبہ یہ دعا پڑھے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

اے زندہ اے پائندہ اے کہ نہیں معبود سوائے تیرے بواسطہ تیری رحمت کے فریاد کرتا ہوں

فَاَكْفِنِيْ مَآ اَهَمَّنِيْ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ

پس مشکل میں میری مدد فرما اور مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کر

بارھویں دعا

منقول ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے سماعہ سے فرمایا۔ اے سماعہ! جب بھی تمہیں کوئی مشکل پیش آئے تو یہ دعا پڑھا کرو۔

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ فَاِنَّ لَهُمَا عِنْدَكَ

اے معبود میں تجھ سے محمدؐ و علیؑ کے حق کے ذریعے سوال کرتا ہوں کہ تیرے حضور ان دونوں کا

شَاْنًا مِنَ الشَّاْنِ وَقَدْرًا مِّنَ الْقَدْرِ فَبِحَقِّ ذٰلِكَ الشَّاْنِ

خاص مرتبہ اور بلند منزلت ہے پس ان کے اس مرتبے اور ان کی منزلت کے واسطے

وَبِحَقِّ ذٰلِكَ الْقَدْرِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

سے سوال کرتا ہوں کہ تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت فرما اور یہ

وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَكَذَا

کہ میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما

"کذا و کذا" کی بجائے اپنی حاجات پیش کرے۔ کیونکہ قیامت کے روز ہر مقرب فرشتے، ہر نبی مرسل اور ہر رنج زدہ مومن کو محمد مصطفیٰؐ اور حضرت علی المرتضیٰؑ کی ضرورت ہوگی۔

مؤلف کہتے ہیں ابن ابی الحدید نے حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ آپؑ نے فرمایا جب میں نے حضرت رسولؐ سے عرض کیا کہ آپؐ میری مغفرت کے لیے دعا فرمائیں تو آنحضرتؐ نے ارشاد کیا ہاں ضرور دعا کروں گا۔ پھر آپؐ کھڑے ہو گئے اور نماز ادا کرنے کے بعد دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے میں نے حضورؐ کی دعا پر کان لگائے اور سنا کہ آپؐ فرما رہے تھے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ عَلِیٍّ عِنْدَكَ اِغْفِرْ لِعَلِیٍّ

اے معبود علی کے حق کا واسطہ جو تیرے ہاں ہے تو علیؑ کو بخش دے

اس پر میں نے کہا یا رسول اللہؐ! یہ کیسی دعا ہے جو آپؐ نے کی؟ آنحضرتؐ نے فرمایا: یا علیؑ! آیا اللہ کے نزدیک کوئی تم سے زیادہ منزلت رکھتا ہے کہ میں اس کے وسیلے سے دعا مانگوں؟

مؤلف کہتے ہیں کہ ہم نے پہلے باب میں سجدۂ شکر کی دعاؤں میں بعض ایسی دعائیں نقل کی ہیں جو اس دعا سے مناسبت رکھتی ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

آٹھویں فصل

بیماریوں کے لیے چند دعائیں

پہلی دعا

منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ درد کے لیے یہ دعا پڑھی جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ كَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ لِلّٰهِ فِيْ عِرْقٍ سَاكِنٍ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا کی کتنی نعمتیں ہیں جو ساکن اور متحرک رگوں

وَّغَيْرِ سَاكِنٍ عَلٰى عَبْدٍ شَاكِرٍ وَّغَيْرِ شَاكِرٍ

میں ہیں شکر کرنے والے اور ناشکرے بندوں پر

پھر فریضہ نماز کے بعد دائیں ہاتھ سے اپنی داڑھی کو پکڑے اور تین مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنِّيْ كُرْبَتِيْ وَعَجِّلْ عَافِيَتِيْ وَاكْشِفْ

اے معبود میری مصیبت دور کر دے جلد عافیت عطا کر اور میرا غم مٹا

ضُرِّيْ - اس میں کوشش کرے کہ یہ عمل گریہ اور آنسوؤں کے ساتھ انجام پائے دے۔

دوسری دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ درد کی جگہ پر ہاتھ رکھے اور کہے:

Presented by www.ziaraat.com

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے اور خدا کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے ساتھ اور

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ امْسَحْ عَنِّيْ مَا اَجِدُ

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدا سے ہے اے معبود وہ درد ہٹا دے جسے محسوس کرتا ہوں

اس کے بعد اپنا دایاں ہاتھ تین مرتبہ درد کے مقام پر پھیرے۔

تیسری دعا

امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام بیمار ہوئے تو حضرت رسولؐ ان کی بیمار پرسی کے لیے تشریف لائے اور فرمایا کہ اے علیؑ! یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ تَعْجِيْلَ عَافِيَتِكَ وَصَبْرًا عَلٰى

اے معبود میں تجھ سے مانگتا ہوں تیری طرف سے جلد صحت تیری طرف سے آئی مصیبت

بَلِيَّتِكَ وَخُرُوْجًا اِلٰى رَحْمَتِكَ

پر صبر اور تیری رحمت کی طرف جانے کی توفیق

چوتھی دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ یہ پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ نَزَلَ بِهٖ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں قرآن عظیم کے حق کا واسطہ دے کر کہ جس کو لے کر روح الامین

الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ وَهُوَ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ

نازل ہوتے رہے اور وہ تیرے ہاں دفتر کل میں موجود ہے بلند مرتبہ حکمت والا ہے

اَنْ تَشْفِيَنِيْ بِشِفَائِكَ وَتُدَاوِيَنِيْ بِدَوَائِكَ وَتُعَافِيَنِيْ

یہ کہ تو مجھے اپنی طرف سے شفا دے اپنی دوا سے میری چارہ گری فرما اور اپنی بلاؤں سے محفوظ

Presented by www.ziaraat.com

مِنْ بَلَائِكَ

ماموں رکھ

بعد آلِ محمدؐ پر درود بھیجے۔

پانچویں دعا

ابو حمزہ سے روایت ہے کہ میرے گھٹنے میں درد ہو گیا تو میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے اس کا ذکر کیا پس آپؑ نے فرمایا کہ جب نماز ادا کر چکو تو یہ دعا پڑھا کرو۔

يَا أَجْوَدَ مَنْ أَعْطَى وَيَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَيَا أَرْحَمَ مَنِ

اے سب دینے والوں سے زیادہ سخی اے سوال کیے جانے والوں میں بہترین اور اے رحم

اسْتُرْحِمَ ارْحَمْ ضَعْفِي وَقِلَّةَ حِيلَتِي وَاعْفِنِي مِنْ

مانگے جانے والوں میں زیادہ رحم والے رحم فرما میری کمزوری اور میری ناکام تدبیروں پر اور مجھ کو اس درد

وَجَعِي

سے نجات عطا کر دے

ابو حمزہ کہتے ہیں میں نے یہ دعا پڑھی اور اس درد سے شفا پائی۔

مؤلف کہتے ہیں اس کتاب کے تیسرے باب کے شروع میں امراض اور بیماریوں کے دور کرنے کی بہت سی دعائیں ذکر کی جا چکی ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

نویں فصل

چند حرزوں اور تعویذوں کا ذکر

اس فصل میں پانچ چیزوں کا ذکر ہوگا

(۱) روایت ہوئی ہے کہ ایک شخص نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اپنی وحشت وتنہائی کی شکایت کی تو آپؑ نے فرمایا آیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتادوں کہ جسے تم پڑھو تو رات یا دن میں کسی بھی وقت تمہیں ڈر نہ لگے پس وہ دُعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے میرا بھروسا خدا پر ہے یقیناً جو بھی خدا پر بھروسا رکھتا ہے تو

اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ

وہ اس کے لیے کافی ہو رہتا ہے ضرور خدا اپنے کام پر حاوی ہے یقیناً خدا نے قرار دیا ہے ہر چیز کے

قَدْرًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ كَنَفِكَ وَفِيْ جَوَارِكَ وَاجْعَلْنِيْ فِيْ

لیے اندازہ اے معبود مجھے اپنے آستان پر اور اپنے قریب رکھ اور مجھ کو اپنی پناہ اور حفاظت

اَمَانِكَ وَفِيْ مَنْعِكَ

میں قرار دے

روایت میں آیا ہے کہ ایک شخص متواتر تیس برس تک یہ دعا پڑھتا رہا لیکن ایک رات اسے نہ پڑھا تو بچھو نے اسے ڈس لیا۔

(۲) جو شخص کسی مکان یا کمرے میں رات کو تنہا سوتا ہو تو ضروری ہے کہ وہ آیت الکرسی کے بعد یہ دُعا پڑھا کرے:

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ وَاٰمِنْ رَّوْعَتِيْ وَاَعِنِّيْ عَلٰى وَحْدَتِيْ

اے معبود! تو تنہائی میں میرا رفیق بن میرا خوف دُور کر دے اور اس تنہائی میں میری مدد فرما

(۳) روایت ہوئی ہے کہ حضرت رسولؐ نے حضرات حسنین علیہما السلام کو ان کلمات پر مشتمل تعویذ پہنایا۔

Presented by www.ziaraat.com

أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ وَأَسْمَائِهِ الْحُسْنَىٰ

میں نے تم دونوں کو خدا کے کامل کلمات کی پناہ میں اور اس کے سبھی بہترین ناموں کی پناہ میں دیا عمومًا

كُلِّهَا عَامَّةً مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَمِنْ شَرِّ

ہر ڈسنے والے اور کاٹ کھانے والے سے بُری نظر ڈالنے والی ہر آنکھ کے شر سے اور

كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ

حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے

آنحضرتؐ نے یہ بھی فرمایا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے فرزندان اسماعیلؑ و اسحاقؑ کو اسی طرح سے خدا کی پناہ میں دیا تھا۔

⊛ روایت آئی ہے کہ کسی غزوے میں صحابہ کرام نے آنحضرتؐ سے کھٹمل پسو اور لال بیگ سے پہنچنے والی اذیت کی شکایت کی۔ تو آپؐ نے فرمایا رات کو سوتے وقت یہ دعا پڑھا کرو:

أَيُّهَا الْأَسْوَدُ الْوَثَّابُ الَّذِي لَا يُبَالِي غَلَقًا وَلَا بَابًا عَزَمْتُ

اے چھپٹنے والے سیاہ کیڑے کہ جو نہ قفل سے اور نہ دروازے سے ڈرتا ہے میں تجھے

عَلَيْكَ بِأُمِّ الْكِتَابِ أَنْ لَا تُؤْذِيَنِي وَأَصْحَابِي إِلَىٰ أَنْ

ام الکتاب کی قسم دیتا ہوں کہ نہ مجھے اذیت دے اور نہ میرے اصحاب کو اس وقت

يَذْهَبَ اللَّيْلُ وَيَجِيءَ الصُّبْحُ بِمَا جَاءَ

تک کہ رات چلی جائے اور صبح آجائے جس کے ساتھ آتی ہے

⊛ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے روایت ہے کہ فرمایا جب کسی چیر پھاڑ کرنے والے جانور مثلاً شیر چیتے اور بھیڑیئے کو دیکھو تو یہ پڑھو:

أَعُوذُ بِرَبِّ دَانِيَالَ وَالْجُبِّ مِنْ كُلِّ أَسَدٍ مُسْتَأْسِدٍ

پناہ لیتا ہوں دانیال کے رب اور کنویں کے رب کی ہر چیر پھاڑ کرنے والے شیر سے

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب کسی درندے کو دیکھو تو اس کے منہ پر

آیۃ الکرسی اور یہ دُعا پڑھ کر پھونکو:

عَزَمْتُ عَلَيْكَ بِعَزِيمَةِ اللّٰهِ وَعَزِيمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

میں نے تجھے باندھ دیا خدا کے ارادے سے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے ارادے سے

وَعَزِيمَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ وَعَزِيمَةِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ

اور سلیمان بن داؤد کے ارادے سے مومنوں کے امیر علی بن ابی طالب علیہ

بْنِ اَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِينَ عَلَيْهِمُ

السلام اور ان کے بعد ہونے والے ائمہ طاہرین علیہم السلام کے

السَّلَامُ مِنْ بَعْدِهٖ

ارادے کے ساتھ

پس وہ درندہ واپس چلا جائے گا۔

⑥ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا یا علیؑ! جب تم کسی مشکل یا مصیبت میں پھنس جاؤ تو یہ دُعا پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو خدائے

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

بلند و بزرگ سے ہے

Presented by www.ziaraat.com

دسویں فصل

دنیا و آخرت کی حاجات کے لیے چند مختصر دُعائیں

اس فصل میں تیس دعاؤں کا ذکر کیا جائے گا

پہلی دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ مشکل کے وقت یہ دُعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ اَخْشَاكَ كَاَنِّیْ اَرَاكَ وَ اَسْعِدْنِیْ بِتَقْوَیٰكَ

اے معبود مجھے ایسا بنا دے گویا تجھے دیکھ رہا ہوں مجھے اپنی حفاظت میں نیک بخت بنا اور

وَلَا تُشْقِنِیْ بِنَشْطِیْ لِمَعَاصِیْكَ وَخِرْ لِیْ فِیْ قَضَآئِكَ وَبَارِكْ

اپنی نافرمانیوں کے لئے میں مجھے بدبخت نہ بنا تو اپنے فیصلے میں میرے لیے بہتری فرما اپنی تقدیر

لِیْ فِیْ قَدَرِكَ حَتّٰی لَا اُحِبَّ تَاْخِیْرَ مَا عَجَّلْتَ وَلَا تَعْجِیْلَ

کو میرے لیے بابرکت بنا یہاں تک کہ جن باتوں میں تو جلدی کرتا ہے ان میں تاخیر اور جن میں تیزی کرتا ہے

مَا اَخَّرْتَ وَاجْعَلْ غِنَایَ فِیْ نَفْسِیْ وَمَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَ

ان میں جلدی نہ کروں میرے نفس کو سیری عطا فرما مجھے میرے کانوں آنکھوں سے فائدہ دے ان دونوں

بَصَرِیْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَیْنِ مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ

کو میرا وارث بنا دے ظلم کرنے والوں کے خلاف میری مدد کر اے پالنے

ظَلَمَنِیْ وَ اَرِنِیْ فِیْهِ قُدْرَتَكَ یَا رَبِّ وَاَقِرَّ بِذٰلِكَ عَیْنِیْ

والے اس میں مجھے اپنی قدرت دکھا اور اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی کر

Presented by www.ziaraat.com

دوسری دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام ہی سے روایت ہے کہ ہر مشکل کے دوران یہ دعا پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی هَوْلِ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَاَخْرِجْنِیْ مِنَ الدُّنْیَا

اے معبود روز قیامت کے خطروں میں میری مدد فرما تجھے دُنیا سے سلامتی ایمان کے

سَالِمًا وَّزَوِّجْنِیْ مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ وَاكْفِنِیْ مَئُوْنَتِیْ

ساتھ اٹھانا سیاہ چشم حور کے ساتھ میرا نکاح کرانا میرے اخراجات میرے عیال کے

وَمَئُوْنَةَ عِیَالِیْ وَمَئُوْنَةَ النَّاسِ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ

اخراجات اور لوگوں کے اخراجات میں میری مدد فرما اور مجھے اپنی رحمت کے ساتھ

فِیْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ

اپنے نیک بندوں میں داخل فرما

تیسری دُعا

یہ وہ دُعا ہے جو انسانوں کو گناہوں سے بچاتی ہے اور دنیا و آخرت کے لیے برابر کی مفید ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِیْلَ وَ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اے وہ ذات جس نے نیکی کو ظاہر کیا اور

سَتَرَ الْقَبِیْحَ وَلَمْ یَهْتِكِ السِّتْرَ عَنِّیْ یَا كَرِیْمَ الْعَفْوِ

بدی کو ڈھانپ دیا اور میری پردہ دری نہیں کی اے معافی دینے میں سخی بہترین درگزر

یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَیَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ

کرنے والے اے بہت بخشنے والے اے رحمت کرنے میں کھلے ہاتھوں

بِالرَّحْمَةِ یَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰی وَیَا مُنْتَهٰی كُلِّ شَكْوٰی

والے اے سرگوشی کے وقت حاضر اور اے ہر شکایت کے پہنچنے کے مقام

Presented by www.ziaraat.com

يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئَ كُلِّ نِعْمَةٍ

اے درگذر میں دریادل اے بڑے احسان والے اے حق داری سے پہلے نعمت عطا کرنے والے

قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَاهُ يَا غَايَتَاهُ

اے پالنے والے اے سردار اے مالک اے مقصود اے فریاد

يَا غِيَاثَاهُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَسْئَلُكَ أَنْ

رس رحمت فرما سرکار محمد و آلِ محمد پر اور تجھ سے سوال کرتا

لَا تَجْعَلَنِي فِي النَّارِ

ہوں کہ مجھے جہنم میں نہ ڈالیو

چوتھی دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حاجتوں میں یہ دُعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ ثِقَتِي فِي كُلِّ كُرْبَةٍ وَاَنْتَ رَجَائِي فِي كُلِّ

اے معبود! تو ہی ہر مصیبت میں میرا سہارا ہے ہر سختی میں تو ہی میری امید کی جگہ

شِدَّةٍ وَاَنْتَ لِي فِي كُلِّ اَمْرٍ نَزَلَ بِي ثِقَةٌ وَعُدَّةٌ كَمْ مِنْ

ہے ہر تنگی جو مجھ پر آتی ہے اس میں تو ہی میرا آسرا ہے اور پونجی ہے کتنی ہی مشکلیں

كَرْبٍ يَضْعُفُ عَنْهُ الْفُؤَادُ وَتَقِلُّ فِيهِ الْحِيلَةُ وَ

ہیں جن سے میرا دل کمزور ہو جاتا ہے تدبیریں ناکام ہو جاتی ہیں اور اپنے بیگانے

يَخْذُلُ عَنْهُ الْقَرِيبُ وَالْبَعِيدُ وَيَشْمَتُ بِهِ الْعَدُوُّ

ساتھ چھوڑ جاتے ہیں دشمن طعنے دیتے ہیں اور

وَتَعْيِينِي فِيهِ الْأُمُورُ اَنْزَلْتُهُ بِكَ وَشَكَوْتُهُ اِلَيْكَ

ہر کام پڑا رہ جاتا ہے۔ جب تیرے حضور آتا ہوں تجھ سے عرض کرتا ہوں تیرے

رَاغِبًا فِيهِ عَمَّنْ سِوَاكَ فَفَرَّجْتَهُ وَكَشَفْتَهُ وَكَفَيْتَنِيهِ

سوا دوسروں سے منہ موڑ لیتا ہوں پس تو مشکل حل کرتا ہے سختی دور کرتا ہے اور میری سرپرستی کرتا

Presented by www.ziaraat.com

فَأَنْتَ وَلِيُّ كُلِّ نِعْمَةٍ وَصَاحِبُ كُلِّ حَاجَةٍ وَمُنْتَهَى

ہے ہاں تو ہی ہر نعمت کا مالک ہے ہر حاجت میں مددگار ہے اور ہر خواہش

كُلِّ رَغْبَةٍ فَلَكَ الْحَمْدُ كَثِيرًا وَلَكَ الْمَنُّ فَاضِلًا

پوری کرنے والا ہے پس تیرے لیے حمد ہے بہت بہت اور تو ہی احسان میں بڑھا ہوا ہے۔

مؤلف کہتے ہیں یہ وہی دعا ہے جو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بدر اور خندق کی جنگوں کے موقع پر پڑھی اور سید الشہدا علیہ السلام نے بھی عاشورہ کے دن پڑھی تھی۔ علاوہ ازیں دو اور دعائیں بھی ہیں کہ جو آپ نے یوم عاشور کو پڑھیں۔ ان میں سے ایک وہ ہے جو آپ نے امام زین العابدین علیہ السلام کو تعلیم فرمائی جب کہ خون آپ کے بدن سے بہہ رہا تھا۔ پس آپ نے سید سجاد کو سینہ سے لگایا اور یہ دعا تعلیم فرمائی جو اہم حاجتوں، سخت مصیبتوں اور غم اندیشوں کو دور کرنے کے لیے ہے۔

بِحَقِّ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ وَبِحَقِّ طٰهٰ وَالْقُرْاٰنِ

واسطہ دیتا ہوں یٰسین والقرآن الحکیم کا اور واسطہ دیتا ہوں طٰہٰ والقرآن

الْعَظِيْمِ يَا مَنْ يَقْدِرُ عَلٰى حَوَآئِجِ السَّآئِلِيْنَ يَا مَنْ يَعْلَمُ

العظیم کا اے وہ جو سوال کرنے والوں کی حاجتوں پر قادر ہے اے وہ کہ دلوں کی باتیں

مَا فِي الضَّمِيْرِ يَا مُنَفِّسًا عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا مُفَرِّجًا عَنِ

جانتا ہے دکھیاروں کے دکھ دور کرتا ہے اور غم زدوں کے غم

الْمَغْمُوْمِيْنَ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ

مٹاتا ہے اے بوڑھے پر رحم کرنے والے اے چھوٹے بچے کو روزی

الصَّغِيْرِ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ إِلَى التَّفْسِيْرِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

دینے والے اے وہ جسے شرح بیان کی ضرورت نہیں رحمت فرما سرکار محمدؐ و آلِ

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِيْ كَذَا وَكَذَا

محمدؐ پر اور میری یہ اور یہ حاجات پوری فرما

کذا و کذا کی جگہ اپنی حاجات گنائے۔

Presented by www.ziaraat.com

پانچویں دعا

منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کیے اور پھر اس طرح دُعا مانگی۔

رَبِّ لَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا لَّا اَقَلَّ مِنْ

پالنے والے مجھے کبھی پلک جھپکنے کے وقت کے لیے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کرنا نہ اس سے

ذٰلِكَ وَلَا اَكْثَرَ

کم یا زیادہ وقت کے لیے

چھٹی دعا

امام جعفر صادق علیہ السلام ہی کے بارے میں منقول ہے کہ آپؑ یہ دُعا کیا کرتے تھے۔

اِرْحَمْنِيْ مِمَّا لَا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ وَلَا صَبْرَ لِيْ عَلَيْهِ

رحم کر مجھ پر ان تکلیفوں میں جن کے لیے نہ مجھ میں طاقت ہے نہ صبر کا یارا

ساتویں دُعا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حاجات میں اس طرح دعا مانگو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَكَرَمِكَ اَنْ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے رعب کے تیری زیبائی اور تیری عطا کے واسطے دے

تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا

کر کہ میری یہ اور یہ حاجات پوری فرما

"کذا وکذا" کی بجائے اپنی حاجات بیان کرے۔

Presented by www.ziaraat.com

آٹھویں دعا

افضل بن یونس کہتے ہیں کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے مجھ سے فرمایا کہ یہ دعا کثرت سے پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُعَارِیْنَ وَلَا تُخْرِجْنِیْ مِنَ التَّقْصِیْرِ

اے معبود مجھے ان لوگوں میں نہ رکھ جن کا ایمان کچا ہے اور نہ ہی مجھے کوتاہی کرنے والوں میں سے باہر نکال

یعنی اے پروردگار! مجھے ان لوگوں میں نہ رکھ جن کا ایمان عاریہ و بے ثبات ہے یا ایسے لوگ کہ جن کو تو نے شتر بے مہار کی طرح چھوڑ دیا ہے کہ جہاں چاہیں چرتے پھریں اور جدھر چاہیں چلے جائیں اور مجھ کو تقصیر سے باہر نہ نکال یعنی مجھے ایسا نہ بنا دے کہ خود کو تصور وار نہ سمجھوں بلکہ ایسا بنا کہ ہمیشہ خود کو تیرے حضور کوتاہی کرنے والا اور ناقص عمل والا تصور کروں۔

نویں دعا

امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ حق تعالیٰ نے ایک دیہاتی کو ان دو کلموں کے سبب بخش دیا کہ جن کے ذریعے وہ دعا کیا کرتا تھا۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَاَهْلٌ لِّذٰلِكَ اَنَا وَاِنْ تَغْفِرْلِیْ

اے معبود اگر تو مجھے عذاب دے تو میں اسی لائق ہوں اگر تو مجھے بخش دے تو

فَاَهْلٌ لِّذٰلِكَ اَنْتَ

یہ تیرے شایان ہے

دسویں دعا

داؤد درقی سے مروی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام کو سنا کہ آپ دعا میں جس چیز کے ساتھ زاری کر رہے تھے، وہ پنجتن پاک، یعنی محمد و علی و فاطمہ اور حسن و حسین علیہم السلام کا واسطہ دیتے اور دعا مانگ رہے تھے۔

Presented by www.ziaraat.com

گیارہویں دعا

یزید صائغ سے روایت ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ میرے لیے خدا سے دُعا کریں۔ تب آپؑ نے ہمارے لیے یہ دعا فرمائی۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْهُمْ صِدْقَ الْحَدِيْثِ وَاَدَاءَ الْاَمَانَةِ وَالْمُحَافَظَةَ

اے معبود! تو ان لوگوں کو سچی بات کہنے امانت ادا کرنے اور نماز قائم رکھنے

عَلَى الصَّلَوَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنَّهُمْ اَحَقُّ خَلْقِكَ اَنْ تَفْعَلَهُ

کی توفیق دے اے معبود وہ تیری مخلوق میں سے اس کے زیادہ مستحق ہیں

بِهِمْ اَللّٰهُمَّ افْعَلْهُ بِهِمْ

تو ایسا کرے اے معبود تو ان کے لیے ایسا ہی کر

بارہویں دعا

امیرالمومنین علیہ السلام کی یہ دُعا پڑھے،

اَللّٰهُمَّ مُنَّ عَلَيَّ بِالتَّوَكُّلِ عَلَيْكَ وَالتَّفْوِيْضِ اِلَيْكَ

اے معبود مجھ پر یہ احسان فرما کہ تجھ پر بھروسا رکھوں اپنے معاملے تیرے حوالے کر دوں

وَالرِّضَا بِقَدَرِكَ وَالتَّسْلِيْمِ لِاَمْرِكَ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ

تیری تقدیر پر راضی رہوں اور تیرے حکم کے آگے جھکوں وہ یوں کہ تیری تاخیر میں جلدی

مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

نہ چاہوں اور تیری جلدی میں تاخیر نہ چاہوں اے جہانوں کے رب

تیرھویں دعا

روایت ہوئی ہے کہ جبرائیل امین آئے حضرت رسالت مآب کی خدمت میں عرض کیا آپ کا پروردگار فرما رہا ہے کہ اگر آپؐ شب و روز میں میری عبادت کا حق ادا کرنا چاہتے

Presented by www.ziaraat.com

ہیں تو اپنے ہاتھ میرے حضور پھیلا کر یہ کہا کریں۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ

اے معبود تیرے لیے حمد ہے ہمیشہ تیری ہمیشگی کے ساتھ تیرے لیے حمد ہے

الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ عِلْمِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ

ایسی حمد کہ جس کی انتہا نہیں سوائے تیرے علم کے تیرے لیے حمد ہے ایسی

حَمْدًا لَا اَمَدَ لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا

حمد کہ جس کے لیے مدت نہیں سوائے تیری مرضی کے اور تیرے لیے حمد ہے ایسی حمد

لَا جَزَاءَ لِقَائِلِهٖ اِلَّا رِضَاكَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ

کہ حمد کرنے والے کی جزا نہیں سوائے تیری خوشنودی کے اے معبود تیرے لیے حمد ہے کل کی کل تیرے

وَلَكَ الْمَنُّ كُلُّهٗ وَلَكَ الْفَخْرُ كُلُّهٗ لَكَ الْبَهَآءُ

لیے ہے احسان تمام تر تیرے لیے ہے فخر تمام تر تیرے لیے ہے زیبائی تمام تر

كُلُّهٗ وَلَكَ النُّوْرُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْعِزَّةُ كُلُّهَا وَلَكَ

تیرے لیے ہے نور تمام تر تیرے لیے ہے عزت تمام تر تیرے لیے ہے بلندی

الْجَبَرُوْتُ كُلُّهَا وَلَكَ الْعَظَمَةُ كُلُّهَا وَلَكَ الدُّنْيَا

تمام تر تیرے لیے ہے بڑائی تمام تر تیرے لیے ہے دُنیا تمام تر

كُلُّهَا وَلَكَ الْاٰخِرَةُ كُلُّهَا وَلَكَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ كُلُّهٗ

تیرے لیے ہے آخرت تمام تر تیرے لیے ہے رات اور دن تمام تر تیرے لیے ہے

وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهٗ وَبِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهٗ وَاِلَيْكَ

مخلوق تمام تر تیرے ہاتھ ہے بھلائی تمام تر اور تیری طرف لوٹتے ہیں

يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ عَلَانِيَتُهٗ وَسِرُّهٗ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

تمام معاملے وہ ظاہر ہوں یا باطنی اے معبود تیرے لیے حمد ہے ہمیشہ

حَمْدًا اَبَدًا اَنْتَ حَسَنُ الْبَلَآءِ جَلِيْلُ الثَّنَآءِ سَابِغُ

کی حمد کہ تو بہتر طریقے سے آزماتا ہے بہترین تعریف والا ہے تیری نعمت

Presented by www.ziaraat.com

النَّعْمَاءِ عَدْلُ الْقَضَاءِ جَزِيلُ الْعَطَاءِ حَسَنُ الْاَلَاءِ اِلٰهٌ فِي الْاَرْضِ

وسیع ہے تیرا فیصلہ عدل ہے تیری عطا عظیم ہے تیری نعمتیں عمدہ ہیں تو زمین میں معبود ہے

وَاِلٰهٌ فِي السَّمَآءِ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِي السَّبْعِ الشِّدَادِ وَلَكَ

اور آسمان میں بھی معبود ہے اے معبود تیرے لیے حمد ہے ساتوں آسمانوں میں اور تیرے لیے

الْحَمْدُ فِي الْاَرْضِ الْمِهَادِ وَلَكَ الْحَمْدُ طَاقَةَ الْعِبَادِ وَلَكَ

حمد ہے بچھی ہوئی زمین میں تیرے لیے حمد ہے بندوں کی طاقت اور شہروں کی

الْحَمْدُ سَعَةَ الْبِلَادِ وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْجِبَالِ الْاَوْتَادِ

وسعت کے مطابق اور تیرے لیے حمد ہے گڑے ہوئے پہاڑوں میں اور تیرے لیے

وَلَكَ الْحَمْدُ فِي اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَلَكَ الْحَمْدُ فِي النَّهَارِ

حمد ہے رات میں جب وہ چھا جائے اور تیرے لیے حمد ہے دن میں جب

اِذَا تَجَلّٰى وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى وَلَكَ الْحَمْدُ

وہ روشن ہو جائے تیرے لیے حمد ہے آخرت اور دُنیا میں تیرے لیے حمد ہے

فِي الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَ

سورۂ حمد اور عظمت والے قرآن میں اور پاک تر ہے اللہ اپنی حمد کے ساتھ

وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ

قیامت کے روز ساری زمین پر اس کا قبضہ ہوگا اور اس کے دستِ قدرت سے

بِيَمِيْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ

آسمان لپیٹ دیئے جائیں گے وہ پاک اور بلند ہے مشرکوں کی باتوں سے پاک تر ہے اللہ اپنی حمد

بِحَمْدِهٖ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا

کے ساتھ ہر چیز تباہ ہو جائے گی سوائے اس کی ذات کے تو پاک ہے ہمارے رب

وَتَعَالَيْتَ وَتَبَارَكْتَ وَتَقَدَّسْتَ خَلَقْتَ كُلَّ شَيْءٍ

تو بلند ہے بابرکت ہے اور پاکیزہ ہے تو نے ہر چیز کو اپنی قدرت

بِقُدْرَتِكَ وَقَهَرْتَ كُلَّ شَيْءٍ بِعِزَّتِكَ وَعَلَوْتَ

سے پیدا کیا تو اپنی بلندی کے ساتھ ہر چیز پر غالب ہوا تو اپنی اونچائی کے

Presented by www.ziaraat.com

فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ ۚ يَا رَفِيعُ بِارْتِفَاعِكَ وَغَلَبْتَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ بِقُوَّتِكَ

ساتھ ہر چیز سے بالا اور بلند تر ہو گیا تو اپنی قوت کے ساتھ ہر چیز پر حاوی ہوا

وَابْتَدَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ بِحِكْمَتِكَ وَعِلْمِكَ وَبَعَثْتَ الرُّسُلَ

تو نے ہر چیز کو اپنی حکمت و علم کے ساتھ ایجاد و موجود کیا تو نے رسولوں کو کتابیں دے

بِكُتُبِكَ وَهَدَيْتَ الصَّالِحِينَ بِإِذْنِكَ وَأَيَّدْتَ الْمُؤْمِنِينَ

کر بھیجا اور اپنے حکم کے ساتھ نیک دل افراد کو ہدایت دی اور اپنی نصرت کے

بِنَصْرِكَ وَقَهَرْتَ الْخَلْقَ بِسُلْطَانِكَ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ

ساتھ مومنوں کی تائید کی اور اپنی حکومت سے مخلوق پر غالب ہوا نہیں معبود سوائے تیرے تو یکتا ہے

لَا شَرِيكَ لَكَ لَا نَعْبُدُ غَيْرَكَ وَلَا نَسْأَلُ إِلَّا إِيَّاكَ

کوئی تیرا ثانی ساجھی نہیں ہم تیرے غیر کی عبادت نہیں کرتے ہم نہیں مانگتے مگر تجھی سے سوائے

وَلَا نَرْغَبُ إِلَّا إِلَيْكَ أَنْتَ مَوْضِعُ شَكْوَانَا وَمُنْتَهَى رَغْبَتِنَا

تیرے کسی کی طرف نہیں جھکتے تو ہی ہماری شکایتیں سننے والا ہماری رغبت کا آخری مقام

وَإِلٰهُنَا وَمَلِيكُنَا

ہمارا معبود اور ہمارا مالک ہے

چودھویں دعا

روایت ہوئی ہے کہ ایک شخص نے امیر المومنین علیہ السلام سے اپنی دعاؤں کے بدیر قبول ہونے کی شکایت کی تو آپؑ نے فرمایا تم "دعا سریع الاجابۃ" جلد قبول ہونے والی دعا کیوں نہیں پڑھتے؟ اس نے پوچھا کہ وہ کونسی دعا ہے؟ فرمایا وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عظیم سے عظیم تر نام کے ساتھ کہ جو بدرجہ و عزت

الْمَخْزُونِ الْمَكْنُونِ النُّورِ الْحَقِّ الْبُرْهَانِ الْمُبِينِ

والا خزانوں میں چھپا ہوا حق کا نور اور کھلی ہوئی محکم دلیل ہے تیرا

Presented by www.ziaraat.com

الَّذِیْ هُوَ نُوْرٌ مَّعَ نُوْرٍ وَّنُوْرٌ مِّنْ نُوْرٍ وَّنُوْرٌ فِیْ نُوْرٍ وَّنُوْرٌ عَلٰی

وہ نام جو نور کے ساتھ نور نور میں سے نور نور میں نور ہر نور پر دوسرا

كُلِّ نُوْرٍ وَّنُوْرٌ فَوْقَ كُلِّ نُوْرٍ وَّنُوْرٌ تَضِیْٓءُ بِهٖ كُلُّ

نور ہر نور کے اوپر ایک اور نور ہے وہ نور کہ جس سے ہر تاریکی روشن

ظُلْمَةٍ وَیُكْسَرُ بِهٖ كُلُّ شِدَّةٍ وَكُلُّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ

ہوجاتی ہے وہ نام ہر سختی کو توڑتا ہے ہر سرکش شیطان کو دباتا ہے

وَكُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ لَّا تَقِرُّ بِهٖ اَرْضٌ وَّلَا یَقُوْمُ بِهٖ سَمَآءٌ

ہر سخت گیر کو زم بناتا ہے اس نام کو زمین سہار نہیں سکتی اور آسمان اسے اُٹھا نہیں سکتا

وَّیَاْمَنُ بِهٖ كُلُّ خَآئِفٍ یَبْطُلُ بِهٖ سِحْرُ كُلِّ سَاحِرٍ

اس کے ذریعے ہر خائف امن پاتا ہے ہر جادوگر کا جادو ٹوٹتا ہے سرکش

وَبَغْیُ كُلِّ بَاغٍ وَّحَسَدُ كُلِّ حَاسِدٍ وَّیَتَصَدَّعُ لِعَظَمَتِهٖ

کی سرکشی ختم ہوتی ہے حاسد کا حسد مٹ جاتا ہے اس نام کی عظمت سے میدان و

الْبَرُّ وَالْبَحْرُ وَیَسْتَهِلُّ بِهِ الْفُلْكُ حِیْنَ یَتَكَلَّمُ بِهِ

سمندر کانپتے ہیں اس کے ذریعے کشتیاں ٹھہر جاتی ہیں جب فرشتہ اسے زبان پر

الْمَلَكُ فَلَا یَكُوْنُ لِلْمَوْجِ عَلَیْهِ سَبِیْلٌ وَّهُوَ اسْمُكَ

لاتا ہے پھر لہریں اس کشتی پر کچھ اثر نہیں کرپاتیں اور وہ ہے تیرا عظیم سے عظیم تر

الْاَعْظَمُ الْاَعْظَمُ الْاَجَلُّ الْاَجَلُّ النُّوْرُ الْاَكْبَرُ الَّذِیْ

نام کہ جو روشن سے روشن تر سب سے بڑا نور ہے وہی جس سے

سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاسْتَوَیْتَ بِهٖ عَلٰی عَرْشِكَ وَ

تونے اپنی ذات کو موسوم کیا اور اسی کے ذریعے تونے اپنے عرش کو سنوارا میں

اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِمُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَسْئَلُكَ بِكَ

محمد و اہل بیت محمد کے ذریعے تیری طرف آیا ہوں اور سوال کرتا ہوں تیرے

وَبِهِمْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ

اور ان کے واسطے سے کہ تو رحمت نازل فرما محمد و آلِ محمد پر اور یہ کہ میرا یہ

Presented by www.ziaraat.com

بِیْ کَذَا وَکَذَا

اور یہ کام بنا دے

"کذا وکذا" کی بجائے اپنی حاجات بیان کرے،

پندرھویں دُعا

عمرو بن ابی مقدام سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا امام جعفر صادق علیہ السلام نے یہ دُعا مجھے لکھوائی کہ جو دنیا اور آخرت کے لیے جامع دُعا ہے۔ دُعا اس طرح ہے کہ پہلے خدائے تعالیٰ کی حمد و ثنا کی جائے اور پھر اسے پڑھا جائے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ وَاَنْتَ

اے معبود تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو کہ جو بردبار و سخی ہے تو ہی وہ

اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ وَاَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ

اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو غالب و حکمت والا ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی

اِلَّآ اَنْتَ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ وَاَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَلِکُ

معبود مگر تو کہ جو تنہا سب پر چھایا ہوا ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو کہ جو قابو یافتہ

الْجَبَّارُ وَاَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الرَّحِیْمُ الْغَفَّارُ وَ

بادشاہ ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر جو بہت بخشنے والا مہربان ہے تو

اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الشَّدِیْدُ الْمِحَالُ وَاَنْتَ اللّٰہُ لَآ

ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر جو سخت تر بدلہ لینے والا ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں

اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ وَاَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ

کوئی معبود مگر تو جو بڑائی والا بلندی والا ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو

السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ وَاَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَنِیْعُ الْقَدِیْرُ

سننے دیکھنے والا ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو قدرت والا روکنے والا ہے

وَاَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الشَّکُوْرُ وَاَنْتَ اللّٰہُ

تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو معاف کرنے والا قدر دان ہے تو ہی وہ اللہ ہے

Presented by www.ziaraat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَمِيْدُ الْمَجِيْدُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَنِيُّ

نہیں کوئی معبود مگر تو جو خوبیوں والا شان والا ہے تو ہی اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو بے نیاز

الْحَمِيْدُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ

و تعریف والا ہے تو ہی اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو پردہ ڈالنے محبت کرنے والا ہے تو ہی وہ اللہ ہے

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَلِيْمُ

کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو احسان کرنے والا مہربان ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو جزا دینے والا

الدَّيَّانُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْجَوَادُ الْمَاجِدُ وَاَنْتَ

بردبار ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو بڑا سخی و بزرگ ہے تو ہی وہ اللہ ہے

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ

کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو یگانہ اور یکتا ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود

اَنْتَ الْغَالِبُ الشَّاهِدُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الظَّاهِرُ

مگر تو جو نہاں اور عیاں ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو پوشیدہ اور

الْبَاطِنُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ تَمَّ

آشکار ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو جو ہر چیز کا علم رکھتا ہے تیرا نور کامل

نُوْرُكَ فَهَدَيْتَ وَبَسَطْتَ يَدَكَ فَاَعْطَيْتَ رَبَّنَا

ہے کہ تو نے ہدایت دی تیرا ہاتھ کھلا ہے کہ عطا فرماتا ہے اے ہمارے رب

وَجْهُكَ اَكْرَمُ الْوُجُوْهِ وَجَهَتُكَ خَيْرُ الْجِهَاتِ وَ

تیری ذات سب سے زیادہ عزت والی ہے تیری سمت سب سمتوں سے بہتر ہے تیری

عَطِيَّتُكَ اَفْضَلُ الْعَطَايَا وَاَهْنَاهَا تُطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرُ وَ

عطا سب عطاؤں سے افضل اور خوشگوار ہے اے ہمارے رب تو اطاعت پر قدر دانی کرتا

تُعْصٰى رَبَّنَا فَتَغْفِرُ لِمَنْ شِئْتَ تُجِيْبُ الْمُضْطَرِّيْنَ

ہے اے ہمارے رب تو نافرمانی پر جسے چاہے بخش دیتا ہے تو بے کسوں کی دعائیں سنتا ہے

وَتَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَتَقْبَلُ التَّوْبَةَ وَتَعْفُوْ عَنِ الذُّنُوْبِ

تکلیفیں دور کرتا ہے توبہ قبول فرماتا ہے گناہوں کی معافی دیتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

لَا تُجَازَى اٰيَادِيكَ وَلَا تُحْصٰى نِعَمُكَ وَلَا يَبْلُغُ مِدْحَتَكَ قَوْلُ

تیری نعمتوں کا بدلہ نہیں دیا جا سکتا تیری نعمتوں کا شمار نہیں ہو سکتا اور کسی بولنے والے کی گفتگو تیری

قَائِلٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

تعریف نہیں کر سکتی۔ اے معبود رحمت فرما سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر ان کو جلد کشادگی دے ان

وَرَوْحَهُمْ وَرَاحَتَهُمْ وَسُرُوْرَهُمْ وَاَذِقْنِيْ طَعْمَ فَرَجِهِمْ

کو جلد خوشی اطمینان اور مسرت عطا فرما اور مجھے ان کی کشائش کا زمانہ دکھا

وَاَهْلِكْ اَعْدَآئَهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

اور ان کے دشمنوں کو تباہ کر دے جو جنوں اور انسانوں میں ہیں۔ ہمیں دُنیا میں بہتری اور آخرت

وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاجْعَلْنَا مِنَ

میں فلاح عطا فرما ہمیں جہنم کی سختی سے امان دے اور ہمیں ان لوگوں میں قرار

الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ

دے جن کو نہ خوف آتا ہے نہ انہیں غم ستاتا ہے مجھے ان لوگوں میں رکھ جنہوں نے

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ وَثَبِّتْنِيْ بِالْقَوْلِ

صبر کیا اور اپنے پروردگار پر بھروسا کرتے رہے مجھے اچھی باتوں پر قائم رکھ

الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ وَبَارِكْ لِيْ فِي الْمَحْيَا

دنیاوی زندگی اور آخرت کی زندگی میں میرے لیے زندگی اور موت کو بابرکت بنا

وَالْمَمَاتِ وَالْمَوْقِفِ وَالنُّشُوْرِ وَالْحِسَابِ وَالْمِيْزَانِ وَ

نیز پیشی کی جگہ دوبارہ اُٹھنے حساب لینے اعمال کے تولنے اور قیامت

اَهْوَالِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَسَلِّمْنِيْ عَلَى الصِّرَاطِ وَاَجِزْنِيْ عَلَيْهِ

کے خطرات میں بہتری عطا کرنا مجھے پل صراط پر قائم رکھنا اور اس سے پار کر دینا نیز

وَارْزُقْنِيْ عِلْمًا نَّافِعًا وَّيَقِيْنًا صَادِقًا وَّتُقًى وَّبِرًّا وَّوَرَعًا

مجھ کو نفع بخش علم اور سچا یقین، پرہیزگاری نیکی قناعت اور اپنا خوف

وَّخَوْفًا مِّنْكَ وَفَرَقًا يُّبَلِّغُنِيْ مِنْكَ زُلْفٰى وَلَا يُبَاعِدُنِيْ

عطا کر مجھے ایسی ترڈپ دے جو مجھے تیرے قریب کرے اور تجھ سے دُور نہ ہٹائے

Presented by www.ziaraat.com

عَنْكَ وَاَحْبِبْنِيْ وَلَا تُبْغِضْنِيْ وَتَوَلَّنِيْ وَلَا تَخْذُلْنِيْ وَاَعْطِنِيْ

مجھے دوست رکھ اور مجھ سے ناراض نہ ہو میری سرپرستی کر اور تنہا نہ چھوڑ مجھے دنیا اور

مِنْ جَمِيْعِ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ

آخرت کی بھلائیوں میں سے ہر بھلائی سے نواز کہ جسے میں جانتا ہوں اور جسے نہیں جانتا

اَعْلَمْ وَاَجِرْنِيْ مِنَ السُّوْءِ كُلِّهٖ بِحَذَافِيْرِهٖ مَا عَلِمْتُ

اور مجھے ہر طرح کی برائیوں سے پوری طرح بچائے رکھ کہ جنہیں میں جانتا ہوں

مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

اور جن کو نہیں جانتا

سولہویں دعا

معاویہ بن عمار سے منقول ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ آیا آپ مجھے تعلیم دعا کے ساتھ مخصوص نہیں فرمائیں گے؟ حضرتؑ نے فرمایا کیوں نہیں تم یہ دعا پڑھا کرو:

يَا وَاحِدُ يَا مَاجِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

اے یگانہ اے بزرگوار اے یکتا اے بے نیاز اے وہ جس نے نہ جنا نہ وہ جنا

يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ يَا عَزِيْزُ يَا كَرِيْمُ

گیا اور نہ ہی کوئی اس کا ہم سر ہے اے باعزت اے سخی

يَا حَنَّانُ يَا سَامِعَ الدَّعَوَاتِ يَا اَجْوَدَ مَنْ سُئِلَ وَيَا خَيْرَ

اے مہربان اے دعاؤں کے سننے والے اے سب سے سخی جن سے سوال ہوتا ہے

مَنْ اُعْطِيَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ قُلْتَ وَلَقَدْ نَادَيْتَنَا نُوْحٌ

اے عطا کرنے والوں میں بہتر یا اللہ یا اللہ یا اللہ تو نے فرمایا ہے کہ نوحؑ نے ہمیں پکارا

فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ

تو ہم کیا ہی اچھے قبول کرنے والے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

پھر آپؑ نے فرمایا کہ حضرت رسولؐ یہ بھی کہا کرتے تھے:

نَعَمْ لَنِعْمَ الْمُجِيْبُ اَنْتَ وَنِعْمَ الْمَدْعُوُّ نِعْمَ

ہاں ضرور تو اچھا قبول کرنے والا ہے تو اچھا پکارا جانے والا ہے اور اچھا

الْمَسْئُوْلُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ وَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ

سوال کیا جانے والا ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نور ذات کے واسطے سے سوال کرتا ہوں تیری عزت

وَقُدْرَتِكَ وَجَبَرُوْتِكَ وَاَسْئَلُكَ بِمَلَكُوْتِكَ وَ

تیری قدرت اور اقتدار کے واسطے سے سوال کرتا ہوں تیری بادشاہی تیری

دِرْعِكَ الْحَصِيْنَةِ وَبِجَمْعِكَ وَاَرْكَانِكَ كُلِّهَا وَبِحَقِّ

محکم زرہ تیری تمام چیزوں اور تیرے پیدا کردہ عناصر کے واسطے سے اور حضرت

مُحَمَّدٍ وَّبِحَقِّ الْاَوْصِيَآءِ بَعْدَ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

محمدؐ اور ان کے اوصیا کے حق کے واسطے سے یہ کہ تو درود بھیج سرکار محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا

و آل محمدؐ پر اور میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما

"کذا وکذا" کی بجائے اپنی حاجات گنائے

سترھویں دُعا

روایت ہوئی ہے کہ کوفہ کا ایک شخص جس کا نام ابُوجعفر تھا، وہ امام جعفر صادق علیہ السّلام کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ مجھے کوئی دعا بتائیے جو میں پڑھا کروں تو آپؑ نے فرمایا کہ یہ دُعا پڑھا کرو:

يَا مَنْ اَرْجُوْهُ لِكُلِّ خَيْرٍ وَّيَا مَنْ اٰمَنُ سَخَطَهٗ عِنْدَ كُلِّ

اے وہ جس سے ہر بھلائی کا امیدوار ہوں اے وہ کہ ہر تنگی میں جس کی ناراضی سے محفوظ

عُسْرَةٍ وَّيَا مَنْ يُّعْطِيْ بِالْقَلِيْلِ الْكَثِيْرَ وَيَا مَنْ اَعْطٰى

ہوں اے وہ جو کم عمل پر زیادہ اجر دیتا ہے اے وہ کہ جو سوال کرے اسے

Presented by www.ziaraat.com

مَنْ سَئَلَهٗ تَحَنُّنًا مِّنْهُ وَرَحْمَةً يَا مَنْ اَعْطٰى مَنْ لَّمْ يَسْئَلْهُ

مہربانی و رحم کے ساتھ عطا کرتا ہے اے وہ جو اسے بھی دیتا ہے جو نہ اس سے مانگا

وَلَمْ يَعْرِفْهُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِنِيْ بِمَسْئَلَتِيْ

ہے نہ اسے پہچانتا ہے تو درود بھیج سرکار محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میری ہر وہ حاجت پوری

مِنْ جَمِيْعِ خَيْرِ الدُّنْيَا وَجَمِيْعِ خَيْرِ الْاٰخِرَةِ فَاِنَّهٗ غَيْرُ

کر جو دنیا و آخرت کی بہتری کے لیے مجھے درپیش ہیں کیونکہ جو کچھ تو عطا کرتا ہے وہ

مَنْقُوْصٍ مَّا اَعْطَيْتَنِيْ وَزِدْنِيْ مِنْ سَعَةِ فَضْلِكَ يَا كَرِيْمُ

کم نہیں ہوتا اور مجھے اپنے وسیع فضل میں سے عطا فرما اے سخی

اٹھارہویں دُعا

روایت ہے کہ یہ دُعا امام محمد باقر علیہ السلام نے اپنے بھائی عبداللہ بن علی کو تعلیم فرمائی تھی۔

اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ ظَنِّيْ صَاعِدًا وَّلَا تُطْمِعْ فِيَّ عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا

اے معبود! میرے گمان کو بلند کر دے اور دشمن و حاسد کو میرے متعلق ارادہ نہ کرنے دے

وَّاحْفَظْنِيْ قَآئِمًا وَّقَاعِدًا وَّيَقْظَانَ وَرَاقِدًا اَللّٰهُمَّ

اور میری حفاظت فرما جب کھڑا ہوں بیٹھا ہوں بیدار اور سویا ہوا ہوں اے معبود

اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ سَبِيْلَكَ الْاَقْوَمَ وَقِنِيْ

مجھے بخش دے مجھ پر رحم کر اور مجھے اپنے سیدھے راستے پر لگا دے مجھے آتشِ جہنم

حَرَّ جَهَنَّمَ وَاحْطُطْ عَنِّي الْمَغْرَمَ وَالْمَاْثَمَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ

سے بچا اور مجھ پر سے قرض اور گناہوں کا بوجھ اتار دے اور مجھے دنیا کے اچھے

خِيَارِ الْعَالَمِ

لوگوں میں قرار دے

Presented by www.ziaraat.com

انیسویں دُعا

روایت میں ہے کہ یہ عاجزی وانکساری والی دعا ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبَّ الْعَرْشِ

اے معبود اے ساتوں آسمانوں اور ان کے درمیان کی چیز کے رب اے عظمت والے عرش

الْعَظِيْمِ وَرَبَّ جَبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَرَبَّ

کے رب اے جبرئیل میکائیل اور اسرافیل کے رب اے بڑی شان

الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اِرْقُ

والے قرآن کے رب اے نبیوں کے خاتم محمد مصطفےٰ ﷺ کے رب میں اس کے

اَسْئَلُكَ بِالَّذِيْ تَقُوْمُ بِهِ السَّمَآءُ وَبِهٖ تَقُوْمُ الْاَرْضُ وَبِهٖ

واسطے سے سوال کرتا ہوں جس سے آسمان قائم اور زمین ٹھہری ہوئی ہے جس کے

تُفَرِّقُ بَيْنَ الْجَمْعِ وَبِهٖ تَجْمَعُ بَيْنَ الْمُتَفَرِّقِ وَبِهٖ

ذریعے تو لشکروں کو منتشر کرتا ہے اور بچھڑے ہوؤں کو ملاتا ہے جس کے ذریعے تو

تَرْزُقُ الْاَحْيَآءَ وَبِهٖ اَحْصَيْتَ عَدَدَ الرِّمَالِ وَوَزْنَ

زندہ کو روزی دیتا ہے جس کے ذریعے تو ریت کے ذرات پہاڑوں کے وزن

الْجِبَالِ وَكَيْلَ الْبُحُوْرِ

اور سمندر کے پانی کا حساب کرتا ہے

پھر محمد وآل محمد پر درود بھیجے، عاجزی وانکساری کے ساتھ دعا مانگے اور اپنی حاجات پر اصرار طلب کرے۔

بیسویں دُعا

ثقہ جلیل ابن ابی یعفور سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ امْلَاْ قَلْبِیْ حُبًّا لَّكَ وَخَشْیَةً مِّنْكَ وَتَصْدِیْقًا وَّاِیْمَانًا
اے معبود میرے دل کو ایسا کر دے کہ اس میں تیری محبت ہو میرا دل تجھ سے ڈرے تیری تصدیق کرے اور تجھ پر ایمان رکھے
بِكَ وَفَرَقًا مِّنْكَ وَشَوْقًا اِلَیْكَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
یہ تجھ سے سماجت کرے اے دبدبے اور بزرگی کے مالک
اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَیَّ لِقَآئَكَ وَاجْعَلْ لِّیْ فِیْ لِقَآئِكَ خَیْرَ الرَّحْمَةِ
اے معبود مجھے ایسا بنا کہ تیری ملاقات کی تمنا کروں اور تیری ملاقات میں میرے لیے بہترین رحمت و برکت
وَالْبَرَكَةِ وَاَلْحِقْنِیْ بِالصَّالِحِیْنَ وَلَا تُؤَخِّرْنِیْ مَعَ الْاَشْرَارِ
ہو کہ تو مجھے نیکو کاروں میں شامل کرے مجھے بدکاروں میں نہ رہنے دے۔ بلکہ مجھے
وَاَلْحِقْنِیْ بِصَالِحِ مَنْ مَّضٰی وَاجْعَلْنِیْ مَعَ صَالِحِ مَنْ بَقِیَ وَخُذْ بِیْ
گزرے ہوئے نیکو کاروں میں شامل کرے موجودہ نیکو کاروں کے ساتھ قرار دے مجھے نیک لوگوں
سَبِیْلَ الصَّالِحِیْنَ وَاَعِنِّیْ عَلٰی نَفْسِیْ بِمَا تُعِیْنُ بِهِ الصَّالِحِیْنَ
کے راستے پر لگا دے میری مدد اس طرح کر جس طرح تو نیکو کاروں کی مدد کرتا رہتا ہے۔
عَلٰی اَنْفُسِهِمْ وَلَا تَرُدَّنِیْ فِیْ سُوْٓءٍ اِسْتَنْقَذْتَنِیْ مِنْهُ یَا رَبِّ
مجھے برائی کی طرف نہ پلٹا کہ جس سے تو نے مجھے نکالا ہے۔ اے جہانوں کے پروردگار
الْعَالَمِیْنَ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا لَّا اَجَلَ لَهٗ دُوْنَ لِقَآئِكَ تَحْیِیْنِیْ
میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو تیرے پاس آنے تک قائم رہے تو مجھے اسی پر
وَتُمِیْتُنِیْ عَلَیْهِ وَتَبْعَثُنِیْ عَلَیْهِ اِذَا بَعَثْتَنِیْ وَاَبْرِءْ قَلْبِیْ مِنَ
زندہ رکھ اور اسی پر موت دے جب تو مجھے قبر سے اٹھائے تو اسی ایمان پر اٹھوں میرے دل کو نمائش
الرِّیَآءِ وَالسُّمْعَةِ وَالشَّكِّ فِیْ دِیْنِكَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نَصْرًا
خود پسندی اور دین میں شک لانے سے بچائے رکھ اے معبود مجھے دین میں کامیابی دے
فِیْ دِیْنِكَ وَقُوَّةً فِیْ عِبَادَتِكَ وَفَهْمًا فِیْ خَلْقِكَ وَكَفِّلْنِیْ
عبادت کرنے کی قوت عطا فرما مخلوق میں غور کرنے کی توفیق دے اپنی رحمت
مِنْ رَّحْمَتِكَ وَبَیِّضْ وَجْهِیْ بِنُوْرِكَ وَاجْعَلْ رَغْبَتِیْ فِیْمَا
کے دو حصے نصیب کر اور میرے چہرے کو اپنے نور سے چمکا دے مجھے اس چیز کا شوق دے جو تیرے ہاں

Presented by www.ziaraat.com

عِنْدَكَ وَتَوَفَّنِيْ فِيْ سَبِيْلِكَ عَلٰى مِلَّتِكَ وَمِلَّةِ رَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ

ہے اور میرا خاتمہ تیری راہ تیرے دین اور تیرے رسول کے دین پر ہو۔ اے معبود میں تیری پناہ لیتا

اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْغَفْلَةِ

ہوں سستی و کاہلی بڑھاپے بزدلی کنجوسی بے توجہی سخت

وَالْقَسْوَةِ وَالْفَتْرَةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَاَعُوْذُبِكَ يَارَبِّ مِنْ نَفْسٍ

دلی بے ہوشی اور بے چارگی سے اور یارب تیری پناہ لیتا ہوں سیر نہ ہونے والے

لَا تَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَمِنْ صَلٰوةٍ

نفس خوف نہ کھانے والے دل سُنی نہ جانے والی دعا اور نفع نہ دینے والی نماز سے

لَا تَنْفَعُ وَاُعِيْذُكَ نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَذُرِّيَّتِيْ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

اور تیری پناہ میں دیتا ہوں اپنی جان خاندان اور اولاد کو راندے ہوئے شیطان سے

اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَا يُجِيْرُنِيْ مِنْكَ اَحَدٌ وَّلَا اَجِدُ مِنْ دُوْنِكَ مُلْتَحَدًا

اے معبود! حق یہ ہے کہ مجھے کوئی بھی تجھ سے بچا نہیں سکتا اور تیرے بغیر کوئی مجھے امن و اسائش نہیں دے

فَلَا تَخْذُلْنِيْ وَلَا تَرُدَّنِيْ فِيْ هَلَكَةٍ وَّلَا تَرُدَّنِيْ بِعَذَابٍ اَسْئَلُكَ

سکتا۔ پس مجھے تنہا نہ چھوڑ ہلاکت میں نہ ڈال اور مجھے عذاب میں نہ پلٹا میں دعا کرتا ہوں

الثَّبَاتَ عَلٰى دِيْنِكَ وَالتَّصْدِيْقَ بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعَ رَسُوْلِكَ

کہ میں تیرے دین پر قائم رہوں تیری کتاب کو سچی سمجھوں اور تیرے رسولؐ کی پیروی کروں

اَللّٰهُمَّ اذْكُرْنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَلَا تَذْكُرْنِيْ بِخَطِيْئَتِيْ وَتَقَبَّلْ

اے معبود تو مجھے رحمت میں یاد فرما میری خطاؤں کو سامنے نہ لا میرا عمل قبول

مِنِّيْ وَزِدْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ اِنِّيْ اِلَيْكَ رَاغِبٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ثَوَابَ

فرما اور مجھ پر اپنا بہت زیادہ فضل کر کہ میں تیری طرف جھک پڑا ہوں اے معبود میری اس پکار

مَنْطِقِيْ وَثَوَابَ مَجْلِسِيْ رِضَاكَ عَنِّيْ وَاجْعَلْ عَمَلِيْ وَدُعَائِيْ

اور نشست کے ثواب میں مجھے اپنی خوشنودی عطا فرما اور میرے عمل اور میری دعا کو خاص اپنے

خَالِصًا لَّكَ وَاجْعَلْ ثَوَابِيَ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَاجْمَعْ لِيْ

لیے قرار دے اپنی رحمت سے مجھے ثواب میں جنت کا مستحق ٹھہرا جن چیزوں کا میں نے تجھ

Presented by www.ziaraat.com

جَمِيعَ مَا سَئَلْتُكَ وَزِدْنِي مِنْ فَضْلِكَ إِنِّي إِلَيْكَ رَاغِبٌ اَللّٰهُمَّ

سے سوال کیا ہے وہ سبھی عطا کر اور مجھ پر بہت زیادہ فضل فرما کہ میں تیری طرف جھک پڑا ہوں اے

غَارَتِ النُّجُومُ وَنَامَتِ الْعُيُونُ وَأَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا يُوَارِيكَ

معبود ستارے ڈوب گئے آنکھیں مند گئیں اور تو زندہ پائندہ ہے کہ تاریک رات تجھ

مِنْكَ لَيْلٌ سَاجٍ وَلَا سَمَاءٌ ذَاتُ أَبْرَاجٍ وَلَا أَرْضٌ ذَاتُ مِهَادٍ

سے کچھ چھپا نہیں سکتی نہ برجوں والا آسمان پوشیدہ رکھ سکتا ہے نہ بچھی ہوئی زمین مخفی رکھ

وَلَا بَحْرٌ لُجِّيٌّ وَلَا ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ تُدْلِجُ الرَّحْمَةَ

سکتی ہے نہ گہرا سمندر نہ تاریکیوں کی تہیں کچھ اوجھل رکھ سکتی ہیں تو شب میں جس مخلوق پر چاہے اپنی رحمت کر

عَلَى مَنْ تَشَاءُ مِنْ خَلْقِكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي

دیتا ہے تو آنکھ کے اشاروں کو جانتا ہے اور سینے کے رازوں سے واقف

الصُّدُورُ أَشْهَدُ بِمَا شَهِدْتَ بِهِ عَلَى نَفْسِكَ وَشَهِدَتْ

ہے میں وہی گواہی دیتا ہوں جو تو نے اپنی ذات کے لیے دی جو گواہی تیرے فرشتوں نے

مَلَائِكَتُكَ وَأُولُو الْعِلْمِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اور صاحبانِ علم نے دی ہے نہیں کوئی معبود مگر تو کہ باعزت ہے حکمت والا

وَمَنْ لَمْ يَشْهَدْ عَلَى مَا شَهِدْتَ عَلَى نَفْسِكَ وَشَهِدَتْ

اور جو شخص وہ گواہی نہیں دیتا جو تو نے اپنی ذات کے لیے دی جو تیرے فرشتوں اور

مَلَائِكَتُكَ وَأُولُو الْعِلْمِ فَاكْتُبْ شَهَادَتِي مَكَانَ

صاحبانِ علم نے دی ہے تو اس کی بجائے میری یہ گواہی تحریر

شَهَادَتِهِ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ أَسْئَلُكَ يَا

فرما دے اے معبود! تو سلامتی والا ہے اور سلامتی تجھی سے ملتی ہے اسے دبدبے اور

ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَنْ تُعْتِقَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ

بزرگی کے مالک میں سوال کرتا ہوں کہ میری گردن آگ سے آزاد کر دے۔

مؤلف کہتے ہیں: شیخ طوسی نے مصباح المتہجد میں لکھا ہے کہ یہ دعا نافلۂ شب کی چوتھی رکعت میں پڑھی جائے۔ نیز علامہ مجلسیؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے ایک روایت

Presented by www.ziaraat.com

نقل کی ہے کہ آپ نے فرمایا: اس دعا کو نمازِ وتر میں پڑھا جائے۔

اکیسویں دعا

روایت ہوئی ہے کہ یہ دعائے ابُوذر ہے اور جبریل نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی خدمت میں عرض کیا کہ یہ دعا اہلِ آسمان میں بہت مشہور ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْاَمْنَ وَالْاِیْمَانَ وَالتَّصْدِیْقَ بِنَبِیِّكَ وَ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے امن و ایمان عطا کر اور یہ کہ میں تیرے نبی کو سچا مانتا رہوں نیز

الْعَافِیَةَ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلَاءِ وَالشُّكْرَ عَلَى الْعَافِیَةِ وَ

مجھے تمام بلاؤں سے امان دے اور مجھے سلامتی اور بُرے لوگوں سے بے نیازی

الْغِنٰى عَنْ شِرَارِ النَّاسِ

پر شکر کی توفیق عطا فرما

بائیسویں دعا

ابوحمزہ ثمالی سے روایت ہے کہ میں نے یہ دُعا امام محمد باقر علیہ السلام سے حاصل کی اور آنجناب نے فرمایا کہ یہ جامع دُعا ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے میں گواہی دیتا ہوں نہیں معبود مگر اللہ جو

وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَبِجَمِیْعِ رُسُلِهٖ وَبِجَمِیْعِ مَا اَنْزَلَ بِهٖ عَلٰى جَمِیْعِ

ایمان رکھتا ہوں اللہ پر اس کے تمام نبیوں پر اور اس چیز پر جو اس نے اپنے تمام نبیوں پر نازل

الرُّسُلِ وَاَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلِقَآئَهٗ حَقٌّ وَّصَدَقَ اللّٰهُ وَبَلَّغَ

فرمائی اور یہ کہ اللہ کا وعدہ حق اور اس سے ملاقات حق ہے اللہ نے سچ فرمایا اور پیغمبروں

Presented by www.ziaraat.com

الْمُرْسَلُوْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ كُلَّمَا

نے سچ پہنچایا حمد ہے اللہ کے لیے جو جہانوں کا رب ہے اللہ تعالیٰ پاک ہے جب بھی کوئی چیز

سَبَّحَ اللّٰهَ شَيْءٌ وَكَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ يُّسَبَّحَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

اس کی پاکی بیان کرتی ہے۔ جیسے وہ چاہتا ہے اس کی پاکی بیان ہو حمد ہے اللہ کے لیے

كُلَّمَا حَمِدَ اللّٰهَ شَيْءٌ وَكَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ يُّحْمَدَ وَلَا

جب کوئی چیز اس کی حمد کرے جیسے وہ چاہتا ہے کہ اس کی حمد ہو نہیں کوئی

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كُلَّمَا اَهَلَّ اللّٰهَ شَيْءٌ وَكَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ

معبود سوائے اللہ کے جب بھی کوئی چیز خدا کو معبود کہے جیسے وہ چاہتا ہے کہ اسے معبود کہا

يُهَلَّلَ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ كُلَّمَا كَبَّرَ اللّٰهَ شَيْءٌ وَكَمَا يُحِبُّ

جائے اللہ بزرگ تر ہے۔ جب کوئی چیز اس کی بزرگی بیان کرے جیسے وہ چاہتا ہے کہ اسے

اللّٰهُ اَنْ يُّكَبَّرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مَفَاتِيْحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِيْمَهٗ

بزرگ کہا جائے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بھلائیوں کی کنجیوں کا ان کے انجام

وَسَوَابِغَهٗ وَفَوَائِدَهٗ وَبَرَكَاتِهٖ وَمَا بَلَغَ عِلْمَهٗ عِلْمِيْ وَمَا قَصَرَ

ان کے کامل ہونے اور ان کے فائدوں اور برکتوں کا جن کو میرا علم جان نہ سکے اور میری یاد ان کو

عَنْ اِحْصَائِهٖ حِفْظِيْ اَللّٰهُمَّ انْهَجْ لِيْ اَسْبَابَ مَعْرِفَتِهٖ وَ

شمار نہ کر سکتی ہو اے معبود میرے لیے خیر کو جاننے کے وسیلے فراہم کر دے اور مجھ

افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَهٗ وَغَشِّنِيْ بِرَكَاتِ رَحْمَتِكَ وَمُنَّ عَلَيَّ بِعِصْمَةٍ

پر اس کی راہیں کھول دے مجھے اپنی رحمت کی چھاؤں میں رکھ مجھ پر یہ احسان فرما کہ میں تیرے

عَنِ الْاِزَالَةِ عَنْ دِيْنِكَ وَطَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ الشَّكِّ وَلَا تَشْغَلْ

دین سے ہٹنے نہ پاؤں۔ میرے دل سے شک دور کر دے میرے دل کو اس دنیا

قَلْبِيْ بِدُنْيَايَ وَعَاجِلِ مَعَاشِيْ عَنْ اٰجِلِ ثَوَابِ اٰخِرَتِيْ

اور عارضی زندگی میں نہ لگنے دے کہ وہ آخرت کے دائمی ثواب کو بھول نہ جائے۔ میرے دل

وَاشْغَلْ قَلْبِيْ بِحِفْظِ مَا لَا تَقْبَلُ مِنِّيْ جَهْلَهٗ وَذَلِّلْ لِكُلِّ

کو اس چیز میں لگا دے کہ جس کا نہ جاننا تجھے منظور نہیں میری زبان کو ہر اچھائی کے

Presented by www.ziaraat.com

خَيْرِ لِسَانِيْ وَطَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ الرِّيَاءِ وَلَا تُجْرِهِ فِيْ مَفَاصِلِيْ وَ

نرم کردے میرے دل کو نمائش سے پاک کر اور اسے میرے اعضا میں نہ آنے دے اور ایسا

اجْعَلْ عَمَلِيْ خَالِصًا لَّكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ وَالْوَكْعِ

کر کہ میرا عمل خاص تیرے لیے ہو۔ اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں برائی اور ہر طرح کی

اَلْفَوَاحِشِ كُلِّهَا ظَاهِرِهَا وَبَاطِنِهَا وَغَفَلَاتِهَا وَجَمِيْعِ مَا

بے حیائی سے جو عیاں و نہاں ہے اور وہ جو یاد میں نہیں ان باتوں سے جن میں راندے ہوئے شیطان

يُرِيْدُنِيْ بِهِ الشَّيْطَانُ الرَّجِيْمُ وَمَا يُرِيْدُنِيْ بِهِ السُّلْطَانُ الْعَنِيْدُ

نے میرا ارادہ کیا اور جن باتوں میں دشمنی رکھنے والے حاکم نے میرا قصد کیا کہ جو

مِمَّا اَحَطْتَ بِعِلْمِهٖ وَاَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى صَرْفِهٖ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

تیرے علم میں ہیں اور انہیں مجھ سے دور کرنے کی قدرت رکھتا ہے اے معبود! میں

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ طَوَارِقِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَزَوَابِعِهِمْ وَبَوَايِقِهِمْ

تیری پناہ لیتا ہوں جن و انس کے حملوں سے ان کے پیروکاروں ان کی بدمستیوں ان

وَمَكَايِدِهِمْ وَمَشَاهِدِ الْفَسَقَةِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاَنْ

کے حیلوں اور جن و انس میں سے آ ٹپکنے والے بدکاروں سے اور اس سے کہ دین

اُسْتَزَلَّ عَنْ دِيْنِيْ فَتَفْسُدَ عَلَيَّ اٰخِرَتِيْ وَاَنْ يَّكُوْنَ ذٰلِكَ

میں لغزش کھا جاؤں اور میری آخرت خراب ہو جائے ایسا نہ ہو کہ ان کی طرف سے

مِنْهُمْ ضَرَرًا عَلَيَّ فِيْ مَعَايِشِيْ اَوْ يَعْرِضَ بَلَاءٌ يُّصِيْبُنِيْ

میری زندگی کو نقصان پہنچ جائے یا ان کے ہاتھوں میں کسی سختی میں پڑ جاؤں کہ اسے

مِنْهُمْ لَا قُوَّةَ لِيْ بِهٖ وَلَا صَبْرَ لِيْ عَلٰى احْتِمَالِهٖ فَلَا تَبْتَلِيَنِّيْ

برداشت نہ کر سکوں اور اس میں صبر نہ کر پاؤں پس اے اللہ تو مجھے اس سختی میں نہ

يَا اِلٰهِيْ بِمَقَاسَاتِهٖ فَيَمْنَعُنِيْ ذٰلِكَ عَنْ ذِكْرِكَ وَيَشْغَلُنِيْ

ڈالیو کہ وہ مجھ کو تیری یاد سے روک دے اور تیری بندگی سے ہٹا دے

عَنْ عِبَادَتِكَ اَنْتَ الْعَاصِمُ الْمَانِعُ الدَّافِعُ الْوَاقِيْ مِنْ

ہاں تو ہی اس سے بچانے والا اسے روکنے والا دور کرنے اور اس سے بچانے

Presented by www.ziaraat.com

ذٰلِكَ كُلِّهٖ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ الرَّفَاهِيَةَ فِيْ مَعِيْشَتِيْ مَا اَبْقَيْتَنِيْ

دلالہ ہے سوال کرتا ہوں اے معبود کہ میری زندگی میں ایسی معاشی آسودگی عطا فرما کہ

مَعِيْشَةً اَقْوٰى بِهَا عَلٰى طَاعَتِكَ وَاَبْلُغُ بِهَا رِضْوَانَكَ وَاَصِيْرُ بِهَا

جس سے میں تیری اطاعت کرنے کی طاقت پاؤں اور یوں تیری خوشنودی حاصل کروں پھر کل کو ابدی

اِلٰى دَارِ الْحَيَوَانِ غَدًا وَلَا تَرْزُقْنِيْ رِزْقًا يُطْغِيْنِيْ وَلَا تَبْتَلِيْنِيْ

زندگی تک جا پہنچوں مجھے ایسی روزی نہ دے کہ سرکش بنوں نہ ہی ایسے فقر میں مبتلا کر کہ

بِفَقْرٍ اَشْقٰى بِهٖ مُضَيِّقًا عَلَيَّ اَعْطِنِيْ حَظًّا وَّافِرًا فِيْ اٰخِرَتِيْ

تنگی میں پڑ کے بدبخت ہو جاؤں تو مجھے آخرت میں زیادہ حصہ دے دنیا میں کشادہ

وَمَعَاشًا وَّاسِعًا هَنِيْئًا مَّرِيْئًا فِيْ دُنْيَايَ وَلَا تَجْعَلِ

خوشگوار اور بہتر روزی نصیب فرما اور دنیا کو میرے لیے قید خانہ

الدُّنْيَا عَلَيَّ سِجْنًا وَّلَا تَجْعَلْ فِرَاقَهَا عَلَيَّ حُزْنًا اَجِرْنِيْ مِنْ

نہ بنا نہ ہی اس سے جدائی میرے لیے غم کا موجب بنے مجھے اس کے فتنوں

فِتْنَتِهَا وَاجْعَلْ عَمَلِيْ فِيْهَا مَقْبُوْلًا وَّسَعْيِيْ فِيْهَا مَشْكُوْرًا

سے بچا اس میں میرے عمل کو قبول فرما اور میری کوشش کو پسندیدہ قرار دے

اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ بِمِثْلِهٖ وَمَنْ كَادَنِيْ فِيْهَا

اے معبود جو مجھ سے برائی کا ارادہ کرے تو بھی اس سے ایسا ہی کر جو مجھے فریب دیتا ہے

فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّيْ هَمَّ مَنْ اَدْخَلَ عَلَيَّ هَمَّهٗ وَامْكُرْ

تو بھی اسے فریب میں ڈال جو مجھے ڈراتا ہے اس کا ڈر میرے دل سے نکال دے اور جو مجھے

بِمَنْ مَّكَرَ بِيْ فَاِنَّكَ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ وَاقْفَاْ عَنِّيْ عُيُوْنَ

پھنسائے تو بھی اسے پھنسا دے کہ یقیناً تو اچھی تدبیر والا ہے تو میری طرف سے کافروں ظالموں

الْكَفَرَةِ الظَّلَمَةِ وَالطُّغَاةِ الْحَسَدَةِ اَللّٰهُمَّ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ

اور سرکشوں حاسدوں کی آنکھیں نکال دے اے معبود مجھ پر اپنی طرف سے

مِنْكَ السَّكِيْنَةَ وَاَلْبِسْنِيْ دِرْعَكَ الْحَصِيْنَةَ وَاحْفَظْنِيْ

تسلی کا نزول فرما مجھ کو اپنی محکم زرہ پہنا دے اپنے باطنی امر کے ساتھ میری حفاظت فرما۔

Presented by www.ziaraat.com

تَبِعَتُهَا

باقی ہے

پچیسویں دعا

یہ روایت بھی ہے کہ آں جناب یہ پڑھا کرتے تھے:

يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ يَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ يَا رَحْمٰنُ

اے روشن کرنے والے اے پاک تر اے پہلوں سے پہلے اور پچھلوں سے پچھلے اے بڑے رحم والے

يَا رَحِيْمُ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِيَ

اے مہربان میرے وہ گناہ بخش دے جو نعمتوں سے محرومی کا باعث ہیں میرے وہ گناہ بخش دے

الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُحِلُّ النِّقَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ

جو عذاب کا موجب ہیں اور میرے وہ گناہ بخش دے جو پردہ فاش کرنے کا

تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ الْبَلَآءَ

سبب ہیں اور میرے وہ گناہ بخش دے جو نزول بلا کا سبب ہیں میرے

وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُدِيْلُ الْاَعْدَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ

وہ گناہ بخش دے جو دشمنوں کو جرأت دلاتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے

الَّتِيْ تُعَجِّلُ الْفَنَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَقْطَعُ الرَّجَآءَ

جو تباہی میں جلدی کا موجب ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو امیدیں قطع کر دیتے ہیں۔

وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَظْلِمُ الْهَوَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ

میرے وہ گناہ بخش دے جو ماحول کو بگاڑتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے

الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَكْشِفُ الْغِطَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ

جو شرم کا پردہ چاک کرتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو دعاؤں

الَّتِيْ تَرُدُّ الدُّعَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَرُدُّ عَيْثَ السَّمَآءِ

کو رد کراتے ہیں اور میرے وہ گناہ بخش دے جو بارش میں رکاوٹ ڈالتے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

چھبیسویں دعا

یہ دعا بھی آں جناب ہی سے منقول ہے :

يَا عُدَّتِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ وَيَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ وَيَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ

اے دکھ میں میرے سہارے اے سختی میں میرے ساتھی اے نعمت دینے والے مالک

وَيَا غِيَاثِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ

اے میری پکار پر فریاد رسی کرنے والے

یہ بھی فرمایا کہ یہ امیر المومنین علیہ السلام کی دعا ہے :

اَللّٰهُمَّ كَتَبْتَ الْاٰثَارَ وَعَلِمْتَ الْاَخْبَارَ وَاطَّلَعْتَ عَلَى الْاَسْرَارِ

اے معبود تو نے اعمال لکھ لیے تو خبروں کو جانتا ہے ہر راز تجھ پر عیاں ہے

فَحُلْتَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقُلُوْبِ فَالسِّتْرُ عِنْدَكَ عَلَانِيَةٌ

تو ہمارے اور ہمارے دلوں کے درمیان حائل ہے پس ہمارا ہر راز تجھ پر عیاں ہے

وَالْقُلُوْبُ اِلَيْكَ مُفْضَاةٌ وَاِنَّمَا اَمْرُكَ لِشَيْءٍ اِذَا اَرَدْتَهٗ

اور دل تیرے آگے سرنگوں ہیں بے شک کسی چیز کے لیے حکم یہ ہے کہ جب تو ارادہ کرے

اَنْ تَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَقُلْ بِرَحْمَتِكَ لِطَاعَتِكَ

تو اسی سے کہتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے پس اپنی رحمت کے ساتھ طاعت سے کہہ دے

اَنْ تَدْخُلَ فِيْ كُلِّ عُضْوٍ مِّنْ اَعْضَائِيْ فَلَا تُفَارِقَنِيْ

کہ وہ میرے اعضا میں ہر عضو میں داخل ہو جائے اور مجھ سے دور نہ ہو حتیٰ کہ تجھ سے

حَتّٰى اَلْقَاكَ وَقُلْ بِرَحْمَتِكَ لِمَعْصِيَتِكَ اَنْ تَخْرُجَ مِنْ

جا ملوں اپنی رحمت کے ساتھ نافرمانی سے کہہ دے کہ وہ میرے اعضا میں سے ہر

كُلِّ عُضْوٍ مِّنْ اَعْضَائِيْ فَلَا تُقَرِّبَنِيْ حَتّٰى اَلْقَاكَ وَ

عضو سے نکل جائے اور میرے قریب نہ آئے حتیٰ کہ تجھ سے جا ملوں مجھے

Presented by www.ziaraat.com

ارْزُقْنِیْ مِنَ الدُّنْیَا وَزَهِّدْنِیْ فِیْهَا وَلَا تَرْوِهَا عَنِّیْ وَرَغِّبْنِیْ

مال دنیا دے اور اس سے بے پروا کر دے اسے مجھ سے دُور نہ کر جب میں اسے

فِیْهَا یَا رَحْمٰنُ

چاہوں اے بڑے رحم والے

ستائیسویں دُعا

علی بن ابراہیم اپنے والد سے وہ ابن محبوب سے وہ علاء بن رزین سے اور وہ عبدالرحمٰن بن سیابہ سے روایت کرتے ہیں کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھے یہ دعا تعلیم فرمائی،

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلِیِّ الْحَمْدِ وَاَهْلِهٖ وَمُنْتَهَاهُ وَمَحَلِّهٖ اَخْلَصَ

حمد اللہ کے لیے جو حمد کا مالک ہے وہ اس کا اہل اس کی انتہا اور مقام ہے وہ کھرا ہے

مَنْ وَّحَّدَهٗ وَاهْتَدٰی مَنْ عَبَدَهٗ وَفَازَ مَنْ اَطَاعَهٗ وَاَمِنَ

جو اسے یکتا جانے وہ ہدایت پا گیا جس نے اس کی عبادت کی کامیاب ہوا جس نے اطاعت کی اس نے امان

الْمُعْتَصِمُ بِهٖ اَللّٰهُمَّ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْمَجْدِ وَالثَّنَآءِ

پائی جو اس کی پناہ میں آیا اے معبود تو سخاوت شان اور بہترین تعریف و خوبی کا مالک

الْجَمِیْلِ وَالْحَمْدِ اَسْئَلُكَ مَسْئَلَةَ مَنْ خَضَعَ لَكَ بِرَقَبَتِهٖ

ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں اس سوالی کی طرح جو تیرے آگے پوری طرح جھکا ہوا

وَرَغِمَ لَكَ اَنْفُهٗ وَعَفَّرَ لَكَ وَجْهَهٗ وَذَلَّ لَكَ نَفْسُهٗ

ہے تیرے سامنے ناک رگڑتا ہے تیرے لیے منہ پر خاک ملی ہے تیرے سامنے پست ہوا

وَفَاضَتْ مِنْ خَوْفِكَ دُمُوْعُهٗ وَتَرَدَّدَتْ عَبْرَتُهٗ وَاعْتَرَفَ

تیرے خوف سے اس کے آنسو نکل نکل کر اس کے رخساروں پر بہہ رہے ہیں تیرے حضور اپنے گناہوں

لَكَ بِذُنُوْبِهٖ وَفَضَحَتْهُ عِنْدَكَ خَطِیْٓئَتُهٗ وَشَانَتْهُ

کا اقراری ہے اس کی خطاؤں نے تیرے سامنے اسے رسوا کیا ہے اس کے جرائم نے

عِنْدَكَ جَرِیْرَتُهٗ فَضَعُفَتْ عِنْدَ ذٰلِكَ قُوَّتُهٗ وَقَلَّتْ

اسے تیرے سامنے داغدار کیا تو ایسے میں اس کی طاقت جواب دے گئی اس کی تدبیریں ناکام

حِيلَتُهُ وَانْقَطَعَتْ عَنْهُ اَسْبَابُ خَدَائِعِهِ وَاضْمَحَلَّ عَنْهُ

ہوئیں اس کے فریب کے اسباب قطع ہو گئے ہیں اس کا ہر باطل عمل ماند پڑ

كُلُّ بَاطِلٍ وَّالْجَاَتْهُ ذُنُوْبُهُ اِلٰى ذُلِّ مَقَامِهٖ بَيْنَ يَدَيْكَ

گیا اس کے گناہوں نے اسے اس کے پست مقام پر پھینک دیا جہاں تیرے سامنے

وَخُضُوْعِهٖ لَدَيْكَ وَاِبْتِهَالِهٖ اِلَيْكَ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ

پڑا ہے اس کی زاری نے اسے تیرے آگے جھکا دیا ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں اے معبود

سُؤَالَ مَنْ هُوَ بِمَنْزِلَتِهٖ اَرْغَبُ اِلَيْكَ كَرَغْبَتِهٖ وَ

اس کی مانند جو ایسے شخص کی جگہ پر ہو تیری طرف اس سے زیادہ رغبت کرتا ہوں تیرے آگے

اَتَضَرَّعُ اِلَيْكَ كَتَضَرُّعِهٖ وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ كَاَشَدِّ

اس سے زیادہ نالہ کرتا ہوں تیرے سامنے اس سے زیادہ گڑگڑاتا

اِبْتِهَالِهٖ اَللّٰهُمَّ فَارْحَمْ اِسْتِكَانَةَ مَنْطِقِيْ وَذُلَّ مَقَامِيْ وَ

ہوں اے معبود پس رحم فرما میری گفتار کی کمزوری پر میرے مقام کی پستی پر میری

مَجْلِسِيْ وَخُضُوْعِيْ اِلَيْكَ بِرَقَبَتِيْ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ الْهُدٰى

نشست پر اور تیرے آگے جو عاجزی کی ہے اس پر رحم کر سوال کرتا ہوں تجھ سے اے معبود کہ گمراہی

مِنَ الضَّلَالَةِ وَالْبَصِيْرَةَ مِنَ الْعَمٰى وَالرُّشْدَ مِنَ الْغِوَايَةِ

میں ہدایت دے کم نظری میں بینائی عطا کر اور بے راہی میں سیدھی راہ پر ڈال دے۔

وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَكْثَرَ الْحَمْدِ عِنْدَ الرَّخَآءِ وَاَجْمَلَ الصَّبْرِ

سوال کرتا ہوں اے معبود کہ خوشحالی میں تیری زیادہ حمد کروں مصیبت کے وقت اچھے طریقے

عِنْدَ الْمُصِيْبَةِ وَاَفْضَلَ الشُّكْرِ عِنْدَ مَوْضِعِ الشُّكْرِ وَ

سے صبر کروں شکر کے موقع پر بہتر سے بہتر انداز میں شکر ادا کروں شبہ

التَّسْلِيْمَ عِنْدَ الشُّبُهَاتِ وَاَسْئَلُكَ الْقُوَّةَ فِيْ طَاعَتِكَ وَ

کے وقت تیرے آگے جھک جاؤں میں تیری بندگی کے لیے طاقت مانگتا ہوں گناہوں

الضَّعْفَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَالْهَرَبَ اِلَيْكَ مِنْكَ وَالتَّقَرُّبَ

میں کمزوری چاہتا ہوں تجھ سے ڈر کے تیری طرف آنا چاہتا ہوں تیرے نزدیک آنا چاہتا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى وَالتَّجَرِّيَ لِكُلِّ مَا يُرْضِيكَ عَنِّيْ فِيْ

اے پروردگار ایسی جستجو مانگتا ہوں جو اس چیز کے لیے ہو جو تجھ کو مجھ سے خوشنود کرے جب کہ دوسرے

اِسْخَاطِ خَلْقِكَ اِلْتِمَاسًا لِرِضَاكَ رَبِّ مَنْ اَرْجُوْهُ اِنْ لَمْ

لوگ مجھ پر ناراض ہوں تیری خوشنودی کا طالب ہوں پروردگار اگر تو مجھ پر رحم نہ کرے تو کس

تَرْحَمْنِيْ اَوْمَنْ يَعُوْدُ عَلَيَّ اِنْ اَقْصَيْتَنِيْ اَوْمَنْ يَنْفَعُنِيْ عَفْوُهٗ

سے امید رکھوں یا اگر تو دھتکار دے تو کون میری طرف توجہ کرے گا یا اگر تو مجھے سزا دے تو کس کی معافی

اِنْ عَاقَبْتَنِيْ اَوْمَنْ اَمُلُّ عَطَايَاهُ اِنْ حَرَمْتَنِيْ اَوْمَنْ يَمْلِكُ

میرے کام آئے گی یا اگر تو مجھے محروم کرے تو کس کی عطاؤں کی آرزو کروں گا یا اگر تو مجھے پست کرے تو کون

كَرَامَتِيْ اِنْ اَهَنْتَنِيْ اَوْمَنْ يَضُرُّنِيْ هَوَانُهٗ اِنْ اَكْرَمْتَنِيْ

مجھے عزت دار بنائے گا یا اگر تو مجھے عزت بخشے تو کون میری توہین کر سکتا ہے پروردگار

رَبِّ مَا اَسْوَءَ فِعْلِيْ وَاَقْبَحَ عَمَلِيْ وَاَقْسٰى قَلْبِيْ وَاَطْوَلَ اَمَلِيْ

میرے فعل کتنے برے ہیں میرا عمل کتنا ناپسندیدہ ہے میرا دل کیسا سخت ہے میری آرزو کتنی لمبی ہے

وَاَقْصَرَ اَجَلِيْ وَاَجْرَاَنِيْ عَلٰى عِصْيَانِ مَنْ خَلَقَنِيْ رَبِّ وَمَا

میری مدت عمر کتنی کم ہے۔ پیدا کرنے والے نے مجھے گناہوں پر کتنا دلیر بنا دیا ہے پروردگار تیری

اَحْسَنَ بَلَاءَكَ عِنْدِيْ وَاَظْهَرَ نَعْمَاءَكَ عَلَيَّ كَثُرَتْ

طرف میری آزمائش کیسی اچھی ہے مجھ پر تیری نعمتیں کس قدر نمایاں ہیں مجھ پر تیری کتنی زیادہ

عَلَيَّ مِنْكَ النِّعَمُ فَمَا اُحْصِيْهَا وَقَلَّ مِنِّيَ الشُّكْرُ فِيْمَا

نعمتیں ہیں کہ میں انہیں شمار نہیں کر سکتا اور ان پر میرا شکر کتنا کم ہے اس لیے میں

اَوْلَيْتَنِيْهِ فَبَطِرْتُ بِالنِّعَمِ وَتَعَرَّضْتُ لِلنِّقَمِ وَسَهَوْتُ

نعمتوں پر مغرور ہو گیا ہوں عذاب کے سامنے آ کھڑا ہوں میں تیری یاد بھول

عَنِ الذِّكْرِ وَرَكِبْتُ الْجَهْلَ بَعْدَ الْعِلْمِ وَجُزْتُ

بیٹھا ہوں میں علم رکھتے ہوئے نادانی کی سواری پر سوار ہو گیا ہوں میں عدل سے

مِنَ الْعَدْلِ اِلَى الظُّلْمِ وَجُزْتُ الْبِرَّ اِلَى الْاِثْمِ وَصِرْتُ

منہ موڑ کر ظلم کی طرف چل نکلا ہوں نیکی سے گزر کر گناہ میں تک پہنچ گیا ہوں اور خوف و اندیشہ

Presented by www.ziaraat.com

اِلَی اللّٰهُوْمِنَ الْخُوْفِ وَالْحُزْنِ فَمَا اَصْغَرَ حَسَنَاتِیْ وَاَقَلَّهَا
چھوڑ کر خوشی وقتی میں لگ گیا ہوں پس کتنی چھوٹی اور کم تر ہیں میری نیکیاں جب کہ میرے
فِیْ كَثْرَةِ ذُنُوْبِیْ وَاَعْظَمَهَا عَلٰی قَدْرِ صِغَرِ خَلْقِیْ وَضَعْفِ
گناہ بہت زیادہ ہیں کتنے بڑے ہیں میرے گناہ جب کہ میری عمر کم اور اعضائے بدن کمزور
رُكْنِیْ رَبِّ وَمَا اَطْوَلَ اَمَلِیْ فِیْ قِصَرِ اَجَلِیْ وَاَقْصَرَ اَجَلِیْ فِیْ
ہیں پروردگار میری مدت عمر کتنی کم اور میری آرزو کتنی لمبی ہے میری عمر کی کوتاہی میں بھی آرزو
بُعْدِ اَمَلِیْ وَمَا اَقْبَحَ سَرِیْرَتِیْ فِیْ عَلَانِیَتِیْ رَبِّ لَا حُجَّةَ لِیْ اِنِ
کتنی لمبی ہے میرے ظاہر کے مقابل میرا باطن کس قدر آلودہ ہے پروردگار اگر میں اس پر دلیل لاؤں
احْتَجَجْتُ وَلَا عُذْرَ لِیْ اِنِ اعْتَذَرْتُ وَلَا شُكْرَ عِنْدِیْ اِنِ
تو میرے پاس کوئی دلیل نہیں اور اگر عذر کرنے لگوں تو میرے پاس کوئی عذر نہیں اگر سختی میں پڑوں تو میں
ابْتُلِیْتُ وَاُوْلِیْتُ اِنْ لَّمْ تُعِنِّیْ عَلٰی شُكْرِ مَا اَوْلَیْتَ رَبِّیْ مَا
اس پر شکر نہیں کرتا اور اگر تو مجھے شکر کرنے کی توفیق نہ دے تو میں تیرا شکر ادا نہیں کر پاتا میرے
اَخَفَّ مِیْزَانِیْ غَدًا اِنْ لَّمْ تُرَجِّحْهُ وَاَزَلَّ لِسَانِیْ اِنْ لَّمْ تُثَبِّتْهُ
پروردگار کل قیامت میں میری میزان عمل کتنی ہلکی ہوگی اگر تو اسے بھاری نہ بنائے میری زبان سلامت نہ رکھے گی اگر تو اسے
وَاَسْوَدَ وَجْهِیْ اِنْ لَّمْ تُبَیِّضْهُ رَبِّ كَیْفَ لِیْ بِذُنُوْبِیَ الَّتِیْ
ثابت نہ رکھے اور کتنا سیاہ ہوگا میرا چہرہ اگر تو اسے روسفید نہ کرے پالنے والے میرے ان گناہوں کا کیا بنے گا
سَلَفَتْ مِنِّیْ قَدْ هُدْتُ لَهَا اَرْكَانِیْ رَبِّ كَیْفَ اَطْلُبُ
جو میں کر چکا ہوں جن کے بوجھ سے میرے اعضا ٹوٹ گئے ہیں پالنے والے میں دنیاوی خواہشوں کے پیچھے
شَهَوَاتِ الدُّنْیَا وَاَبْكِیْ عَلٰی خَیْبَتِیْ فِیْهَا وَلَا اَبْكِیْ وَلَا اَشْتَدُّ
کیونکر جاتا ہوں جب کہ ان میں ناکامی پر رو رہا ہوں مگر میں اپنے گناہوں اور نافرمانیوں کی حسرت
حَسَرَاتِیْ عَلٰی عِصْیَانِیْ وَتَفْرِیْطِیْ رَبِّ دَعَتْنِیْ دَوَاعِی الدُّنْیَا
رکھتا ہوں اور ان پر گریہ زاری نہیں کرتا پالنے والے دنیا کی خواہشوں نے پکارا تو میں ان کی طرف
فَاَجَبْتُهَا سَرِیْعًا وَرَكَنْتُ اِلَیْهَا طَائِعًا وَدَعَتْنِیْ دَوَاعِیَ
لپک کر چلا گیا ان کا کہنا مانا اور ان کی طرف جھک پڑا اور آخرت کی حاجات نے آواز دی

Presented by www.ziaraat.com

الْاٰخِرَةِ فَتَبَطَّئُ عَنْهَا وَاَبْطَاْتُ فِي الْاِجَابَةِ وَالْمُسَارَعَةِ اِلَيْهَا كَمَا

تو میں ڈھیلا ہو گیا اور انہیں قبول کرنے میں سستی سے کام لیا جب کہ دُنیا کی پکار پر اس طرف جانے میں

سَارَعْتُ اِلٰى دَوَاعِي الدُّنْيَا وَحُطَامِهَا الْهَامِدِ وَهَشِيْمِهَا الْبَآئِدِ

جلدی کی تھی میں دنیا کی رنگینیوں اور ناپائیدار سامان ٹوٹی ہوئی بے کار شاخ اور جھوٹے سراب

وَسَرَابِهَا الذَّاهِبِ رَبِّ خَوَّفْتَنِيْ وَشَوَّقْتَنِيْ وَاحْتَجَجْتَ عَلَيَّ

پر ریجھ گیا اے پروردگار تو نے مجھے ڈرایا اور شوق بھی دلایا تو نے میرے بندہ ہونے پر

بِرِقِّيْ وَتَكَفَّلْتَ لِيْ بِرِزْقِيْ فَاٰمَنْتُ خَوْفَكَ وَتَبَطَّئْتُ عَنْ

دلیل ٹھہرائی میری روزی کا ذمہ دار بنا لیکن میں نے تیرا خوف بھلا دیا تیرے شوق کی طرف سے مُنہ

تَشْوِيْقِكَ وَلَمْ اَكِلْ عَلٰى ضَمَانِكَ وَتَهَاوَنْتُ بِاحْتِجَاجِكَ

موڑ لیا تیری ذمہ داری پر بھروسا نہ کیا تیری قائم کی ہوئی دلیل کو کمتر جانا پس

اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْ اَمْنِيْ مِنْكَ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا خَوْفًا وَّحَوِّلْ

اے معبود اس دنیا میں جو میں تیری طرف سے مطمئن ہوں تو اسے خوف میں بدل دے میری سستی کو

تَثَبُّطِيْ شَوْقًا وَتَهَاوُنِيْ بِحُجَّتِكَ فَرَقًا مِّنْكَ ثُمَّ رَضِّنِيْ

شوق میں بدل دے میں نے تیری دلیل کو کم تر جانا تو اسے لحاظ میں بدل دے۔ پھر مجھے رزق

بِمَا قَسَمْتَ لِيْ مِنْ رِّزْقِكَ يَا كَرِيْمُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

کی تقسیم پر راضی فرما جو تو نے کی ہے اے سخی میں تیرے با عظمت نام پر تیری خوشنودی

الْعَظِيْمِ رِضَاكَ عِنْدَ السُّخْطَةِ وَالْفُرْجَةَ عِنْدَ الْكُرْبَةِ

مانگتا ہوں تیری ناراضی کے وقت اور کشائش چاہتا ہوں سختی میں سوال ہے تاریکی کے

وَالنُّوْرَ عِنْدَ الظُّلْمَةِ وَالْبَصِيْرَةَ عِنْدَ تَشَبُّهِ الْفِتْنَةِ رَبِّ

وقت نور کا اور شبہ کے فتنے میں سمجھ داری کا پروردگار میری خطاؤں کے

اجْعَلْ جُنَّتِيْ مِنْ خَطَايَايَ حَصِيْنَةً وَّدَرَجَاتِيْ فِي الْجِنَانِ

لیے محکم ڈھال بنا دے جنت میں میرے درجات بلند کر دے میرے

رَفِيْعَةً وَّاَعْمَالِيْ كُلَّهَا مُتَقَبَّلَةً وَّحَسَنَاتِيْ مُضَاعَفَةً زَاكِيَةً

تمام اعمال قبول فرما اور میری نیکیوں کو دُگنی اور خالص بنا دے

Presented by www.ziaraat.com

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفِتَنِ كُلِّهَا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَمِنْ رَفِيْعِ

میں تیری پناہ لیتا ہوں تمام فتنوں میں جو ان میں سے ظاہر ہیں اور جو پنہاں ہیں حد سے بڑھ کر کھانے

الْمَطْعَمِ وَالْمَشْرَبِ وَمِنْ شَرِّ مَا اَعْلَمُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَا اَعْلَمُ

پینے سے ہر اس چیز کے شر سے جسے جانتا ہوں اور جسے نہیں جانتا

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَشْتَرِيَ الْجَهْلَ بِالْعِلْمِ وَالْجَفَا بِالْحِلْمِ

تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ علم کے بدلے جہالت حاصل کروں بردباری کے بدلے سختی

وَالْجَوْرَ بِالْعَدْلِ وَالْقَطِيْعَةَ بِالْبِرِّ وَالْجَزَعَ بِالصَّبْرِ اَوِالْهُدٰى

عدل کے بدلے ظلم خوشحالی کے بدلے بدحالی صبر کے بدلے بے تابی یا ہدایت

بِالضَّلَالَةِ اَوِالْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ

کے بدلے گمراہی یا ایمان کے بدلے کفر خرید کروں

مؤلف کہتے ہیں: یہ دعا بہت ہی قیمتی مضامین پر مشتمل ہے اور عبدالرحمٰن بن سیابہ وہی شخص ہیں جن کو امام جعفر صادق علیہ السلام نے ایک مفید نصیحت فرمائی تھی۔ بہتر ہوگا کہ یہاں بھی اس نصیحت کا ذکر کر دیا جائے، اور وہ یوں ہے کہ عبدالرحمٰن کا بیان ہے کہ جب میرے والد سیابہ فوت ہو گئے تو ان کے دوستوں میں سے ایک میرے پاس آیا۔ اس نے دروازے پر دستک دی تو میں باہر نکلا۔ اس شخص نے میرے والد کی وفات پر تعزیت کی اور پھر پوچھا: آیا تمہارے والد نے تمہارے لیے کوئی مال چھوڑا ہے؟ میں نے کہا: نہیں! تب اس نے مجھے ایک تھیلی دی جس میں ایک ہزار درہم تھے۔ اس کے ساتھ ہی وہ مجھ سے کہنے لگا کہ اس کا خاص خیال رکھنا اور اس سے اپنا کوئی کاروبار شروع کر لو۔ میں خوش ہو کر اپنی والدہ کے پاس آیا اور یہ سارا ماجرا کہہ سنایا۔ اسی روز شام کے وقت میں اپنے والد کے ایک اور دوست کے ہاں گیا اور ان سے کہا کہ وہ میرے لیے کسی کاروبار کا بندوبست کریں۔ چنانچہ انہوں نے میرے لیے "سابری" کپڑے خرید کیے اور میں ان کپڑوں کو دکان میں رکھ کر کاروبار کرنے لگا۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے مجھے بہت منافع عطا فرمایا۔ اسی دوران موسم حج آ گیا اور میرے دل نے کہا کہ میں حج کو جاؤں، میں اپنی والدہ کے پاس آیا اور انہیں اپنے اس ارادے سے مطلع کیا تو میری والدہ نے ہدایت کی کہ میں مذکورہ شخص کے ایک ہزار درہم اسے

ادا کروں۔ میں ایک ہزار درہم لے کر اس شخص کے پاس گیا تو وہ بہت خوش ہوا، گویا کہ یہ رقم میں نے اسے بخشی ہو، اس نے کہا ہو سکتا ہے کہ یہ رقم تمہارے لیے کم ہو پس اگر تم کہو تو تمہیں اور رقم دے دوں؟ میں نے کہا ایسی بات نہیں ہے بلکہ میں نے ارادہ کیا ہے کہ حج کو جاؤں۔ لہٰذا میں آپ کی رقم واپس کرنے آیا ہوں۔ چنانچہ میں مکّہ چلا گیا اور اعمال حج بجا لانے کے بعد مدینہ منوّرہ پہنچا اور چند افراد کی ہمراہی میں امام جعفر صادق علیہ السّلام کی خدمت میں حاضر ہوا کہ اس زمانے میں حضرت سے ملاقات کی عام اجازت تھی۔ پس میں لوگوں کے پیچھے بیٹھ گیا۔ اور میں ان دنوں نوجوان تھا، حاضرین نے حضرت سے سوالات پوچھنا شروع کر دیئے اور سرکار ہر ایک کے سوال کا جواب دیتے رہے۔ جب لوگوں کی تعداد کم ہو گئی تو حضرت نے مجھے اشارے سے بلایا اور میں آپ کے نزدیک جا بیٹھا۔ آپ نے فرمایا تمہاری کوئی حاجت ہے؟ میں نے عرض کیا قربان جاؤں! میں عبد الرحمٰن بن سیابہ ہوں! امامؑ نے میرے والد کا حال دریافت کیا تو مَیں نے عرض کیا کہ حضورؑ! وہ تو وفات پا چکے ہیں۔ اس سے حضرت اتنے غمزدہ ہوئے کہ جیسے آپؑ کو کوئی درد عارض ہو گیا ہو۔ پھر فرمایا: خدا اس پر رحم کرے! اس کے ساتھ ہی آپؑ نے پوچھا کیا اس نے تمہارے لیے کوئی مال و ترکہ چھوڑا ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں! آپؑ نے فرمایا پھر حج پر کیسے آئے ہو؟ اس پر میں نے اس ایک ہزار درہم دینے والے شخص کا ماجرا بیان کرنا شروع کیا۔ حضرت نے پوچھا تم حج پر تو آ گئے لیکن اس کے ایک ہزار درہم کا کیا کیا؟ میں نے عرض کیا کہ وہ مَیں اُسے واپس کر کے یہاں آیا ہوں۔ تب امامؑ نے بہت اچھا کہہ کر مجھے شاباش دی، پھر فرمایا کیا مَیں تمہیں ایک نصیحت نہ کروں؟ میں نے عرض کیا ضرور ارشاد فرمایئے۔ پس آپؑ نے فرمایا: یاد رکھو کہ ہمیشہ سچی بات کہو اور امانت ادا کیا کرو! ایسا کرنے سے تم لوگوں کے اموال میں اس طرح شریک رہو گے اس وقت آپؑ نے اپنی دو انگلیاں ملا کر دکھائیں۔ وہ یوں کہ اگر تم سچ کہو گے اور جھوٹ نہیں بولو گے۔ وعدہ خلافی نہیں کرو گے اور اپنے قرض خواہ کے ساتھ ادائیگی کی جو تاریخ مقرر کرو گے اسی پر اسے قرض واپس کرو گے اور لوگوں کا مال کھا نہیں جاؤ گے تو پھر تم ان سے جو کچھ بھی مانگو گے وہ تمہیں دے دیا کریں گے اس طرح تم ان اموال میں شریک ہو جاؤ گے اور یہ تمہاری اس دیانت داری اور صداقت

Presented by www.ziaraat.com

کا نتیجہ ہوگا۔

عبدالرحمان کہتے ہیں کہ میں نے امام علیہ السلام کی اس نصیحت کو پلے باندھ لیا۔ یعنی جیسے انہوں نے ارشاد فرمایا تھا میں نے اس پر پوری طرح عمل کیا، اس کے نتیجے میں مجھے اتنا مال حاصل ہوا کہ میں نے اس میں سے تین لاکھ درہم زکوٰۃ میں دیے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ یہ امام زین العابدین علیہ السلام کی دعا ہے اور اس کے آخر میں

اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ کا اضافہ ہے:

ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پروردگار

اٹھائیسویں دُعا

ابن محبوب سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے ایک شخص کو یہ دعا تعلیم فرمائی:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ لَا تُنَالُ مِنْکَ اِلَّا بِرِضَاکَ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری اس رحمت کا جس تک سوائے تیری رضا کے پہنچ نہیں سکتا

وَالْخُرُوْجَ مِنْ جَمِیْعِ مَعَاصِیْکَ وَالدُّخُوْلَ فِیْ کُلِّ مَا

تیری ہر طرح کی نافرمانی سے باہر نکلنے کا سوال ہر اس کام میں داخل ہونے کا جس میں

یُرْضِیْکَ وَالنَّجَاۃَ مِنْ کُلِّ وَرْطَۃٍ وَالْمَخْرَجَ مِنْ کُلِّ کَبِیْرَۃٍ

تیری رضا ہے ہر گرد سے چھٹکارے کا ہر کبیرہ گناہ سے بچاؤ کے راستے کا جو میں نے دانستہ

اَتٰی بِھَا مِنِّیْ عَمْدٌ اَوْ زَلَّ بِھَا مِنِّیْ خَطَاٌ اَوْ خَطَرَ بِھَا عَلَیَّ خَطَرَاتُ الشَّیْطَانِ اَسْئَلُکَ

کیا اور جو میری بھول چوک سے ہوا یا شیطانی خیالوں نے مجھے اس کے کرنے پر آمادہ کیا تجھ سے سوال کرتا ہوں

خَوْفًا تُوَقِّفُنِیْ بِہٖ عَلٰی حُدُوْدِ رِضَاکَ وَتَشْعَبُ بِہٖ عَنِّیْ

ایسے خوف کا جس کے ذریعے میں رضاؤں تک پہنچ پاؤں ہر اس نفسانی خواہش کے دور

کُلَّ شَھْوَۃٍ خَطَرَ بِھَا ھَوَایَ وَاسْتَزَلَّ بِھَا رَأْیِیْ لِیُجَاوِزَ حَدَّ

کرنے کا جس کی ہوس میرے دل میں آئے جس سے میری عقل ہل جائے اور تیرے حلال کی حد سے

Presented by www.ziaraat.com

حَلَالَكَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ الْاَخْذَ بِاَحْسَنِ مَا عَلِمْتُ وَتَرْكَ سَيِّئِ

باہر نکل پڑوں سوال کرتا ہوں اے معبود! وہ اچھائی اختیار کرنے کا اور اس برائی کو چھوڑنے کا جن

كُلِّ مَا تَعْلَمُ اَوْ اُخْطِئُ مِنْ حَيْثُ لَا اَعْلَمُ اَوْ مِنْ حَيْثُ اَعْلَمُ

کو تو جانتا ہے یا ایسی خطا جو انجانے میں کروں یا جانتے بوجھتے ہوئے کروں سوال کرتا

اَسْئَلُكَ السَّعَةَ فِي الرِّزْقِ وَالزُّهْدَ فِي الْكَفَافِ وَالْمَخْرَجَ

ہوں رزق میں کشادگی کا کافی و وافی معاش میں قناعت کا ہر شبہے سے واضح

بِالْبَيَانِ مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ وَالصَّوَابَ فِي كُلِّ حُجَّةٍ وَالصِّدْقَ

طور پر نکلنے کا ہر دلیل میں درستی کا لحاظ رکھنے کا ہر موقع و محل

فِي جَمِيْعِ الْمَوَاطِنِ وَاِنْصَافَ النَّاسِ مِنْ نَفْسِيْ فِيْمَا عَلَيَّ وَلِيَ

میں سچی بات کہنے کا لوگوں کے ساتھ انصاف کا خواہ وہ میرے خلاف اور میرے حق میں ہو

وَالتَّذَلُّلَ فِيْ اِعْطَاءِ النَّصَفِ مِنْ جَمِيْعِ مَوَاطِنِ السَّخَطِ وَ

انصاف بہم پہنچانے میں انکساری کا خواہ وہ غصے کا عالم ہو یا خوشی کی کیفیت ہو اور

الرِّضَا وَتَرْكَ قَلِيْلِ الْبَغْيِ وَكَثِيْرِهٖ فِي الْقَوْلِ مِنِّيْ وَالْفِعْلِ

سرکشی کو ترک کرنے کا وہ کم ہو یا زیادہ اور میرے قول میں ہو یا فعل میں

وَتَمَامَ نِعَمِكَ فِيْ جَمِيْعِ الْاَشْيَاءِ وَالشُّكْرَ لَكَ عَلَيْهَا

سب چیزوں میں تیری نعمتوں کے تمام ہونے کا ان پر تیرا شکر کرنے کا تجھے راضی کرنے

لَكَيْ تَرْضَا وَبَعْدَ الرِّضَا وَاَسْئَلُكَ الْخِيَرَةَ فِيْ كُلِّ مَا

اور تیرے راضی ہونے کے بعد بھی تجھ سے سوال کرتا ہوں بھلائی کا ہر چیز میں کہ

يَكُوْنُ فِيْهِ الْخِيَرَةُ بِمَيْسُوْرِ الْاُمُوْرِ كُلِّهَا لَا بِمَعْسُوْرِهَا

جس میں بھلائی ہوتی ہے سب امور میں آسانی کے ساتھ نہ مشکل کے ساتھ۔

يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ وَافْتَحْ لِيْ بَابَ الْاَمْرِ الَّذِيْ

اے سخی اے سخی اے سخی میرے لیے ہر اس امر کا دروازہ کھول دے

فِيْهِ الْعَافِيَةُ وَالْفَرَجُ وَافْتَحْ لِيْ بَابَهٗ وَيَسِّرْ لِيْ مَخْرَجَهٗ

جس میں سلامتی اور کشائش ہوتی ہے میرے لیے اس کا دروازہ کھول اور گزرنا سہل بنا دے

Presented by www.ziaraat.com

وَمَنْ قَدَرْتَ لَهُ عَلَيَّ مَقْدُرَةً مِنْ خَلْقِكَ فَخُذْ بِي بِسَمْعِهِ

تو نے اپنی مخلوق میں سے جس کے لیے مجھ پر غلبہ مقرر کر رکھا ہے پس میری طرف سے تو اس کے کان

وَبَصَرِهِ وَلِسَانِهِ وَيَدِهِ وَخُذْهُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ

آنکھ زبان اور ہاتھ پکڑ لے اور اسے پکڑ لے اس کے دائیں سے بائیں سے اس کے پیچھے

وَمِنْ خَلْفِهِ وَمِنْ قُدَّامِهِ وَامْنَعْهُ أَنْ يَصِلَ إِلَيَّ بِسُوءٍ عَزَّ

سے اور اس کے آگے سے اسے روک دے کہ مجھے کوئی دکھ نہ دینے پائے تیری

جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُ وَجْهِكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ

پناہ والا بلند ہے اور تیری ذات کی تعریف ظاہر ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو میرا رب اور میں تیرا بندہ

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَجَائِي فِي كُلِّ كُرْبَةٍ وَأَنْتَ ثِقَتِي فِي كُلِّ شِدَّةٍ

ہوں۔ اے معبود تو ہی میری امیدگاہ ہے ہر سختی و مشکل میں تو ہی ہر کڑے وقت میں میرا سہارا ہے جو بھی معاملہ

وَأَنْتَ لِي فِي كُلِّ أَمْرٍ نَزَلَ بِي ثِقَةٌ وَعُدَّةٌ فَكَمْ مِنْ كَرْبٍ

مجھے پیش آئے اس میں تو میرا آسرا و پونجی ہے پس کتنے ہی دکھ ہیں جن میں دل

يَضْعُفُ عَنْهُ الْفُؤَادُ وَتَقِلُّ فِيهِ الْحِيلَةُ وَيَشْمَتُ بِهِ

کمزور پڑ جاتا ہے تدبیریں ناکام ہو جاتی ہیں دشمن اس پر خوش ہوتے

الْعَدُوُّ وَتَعْيَى فِيهِ الْأُمُورُ أَنْزَلْتَهُ بِكَ وَشَكَوْتَهُ إِلَيْكَ

ہیں وسائل کچھ کام نہیں دیتے میں تیرے پاس آتا اور تجھ سے شکایت کرتا ہوں ان تکلیفوں

رَاغِبًا إِلَيْكَ فِيهِ عَمَّنْ سِوَاكَ قَدْ فَرَّجْتَهُ وَكَفَيْتَهُ فَأَنْتَ وَلِيُّ كُلِّ

میں تیرے سوا کسی سے فریاد نہیں کرتا تو تکلیفیں دور کرتا اور پورا کر دیتا ہے پس تو ہی ہر نعمت دینا

نِعْمَةٍ وَصَاحِبُ كُلِّ حَاجَةٍ وَمُنْتَهَى كُلِّ رَغْبَةٍ فَلَكَ

ہے تو ہی ہر حاجت برلاتا ہے اور ہر شوق کا آخری مقام ہے ہاں حمد

الْحَمْدُ كَثِيرًا وَلَكَ الْمَنُّ فَاضِلًا

ہے تیرے لیے بہت زیادہ اور تیرا ہی احسان بیشتر ہے

Presented by www.ziaraat.com

انتیسویں دعا

معتبر سند کے ساتھ روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے یہ دعا ابوبصیر کو تعلیم فرمائی اور انہیں ہدایت کی کہ اسے پڑھا کریں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ قَوْلَ التَّوَّابِیْنَ وَعَمَلَهُمْ وَنُوْرَ الْاَنْبِیَآءِ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں توبہ کرنے والوں کے قول و عمل کا نبیوں کی ہدایت اور

وَصِدْقَهُمْ وَنَجَاةَ الْمُجَاهِدِیْنَ وَثَوَابَهُمْ وَشُكْرَ الْمُصْطَفَیْنَ

ان کی سچائی کا مجاہدین جیسی نجات اور اجر و ثواب کا برگزیدوں جیسے شکر اور خیر خواہی کا تیرا

وَنَصِیْحَتَهُمْ وَعَمَلَ الذَّاكِرِیْنَ وَیَقِیْنَهُمْ وَاِیْمَانَ الْعُلَمَآءِ

ذکر کرنے والوں جیسے عمل اور یقین کا علما جیسے ایمان

وَفِقْهَهُمْ وَتَعَبُّدَ الْخَاشِعِیْنَ وَتَوَاضُعَهُمْ وَحُكْمَ الْفُقَهَآءِ

اور ان جیسی سمجھ کا تجھ سے ڈرنے والوں جیسی عبادت اور فروتنی کا فقیہوں جیسا حکم لگانے اور

وَسِیْرَتَهُمْ وَخَشْیَةَ الْمُتَّقِیْنَ وَرَغْبَتَهُمْ وَتَصْدِیْقَ الْمُؤْمِنِیْنَ

ان کی سیرت اپنانے کا پرہیزگاروں جیسے خوف اور ان جیسے شوق کا مومنوں جیسی تصدیق اور

وَتَوَكُّلَهُمْ وَرَجَآءَ الْمُحْسِنِیْنَ وَبِرَّهُمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ

ان جیسے توکل کا نیکوکاروں جیسی امید اور ان جیسی نیکیوں کا اے معبود میں سوال کرتا ہوں شکر

ثَوَابَ الشَّاكِرِیْنَ وَمَنْزِلَةَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَمُرَافَقَةَ النَّبِیِّیْنَ

کرنے والوں جیسے ثواب کا مقربوں جیسی عزت کا اور نبیوں کی ہمسائیگی و رفاقت کا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَوْفَ الْعَامِلِیْنَ لَكَ وَعَمَلَ الْخَآئِفِیْنَ

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تجھ سے ڈرنے والوں جیسے خوف کا تجھ سے خوف رکھنے والوں

مِنْكَ وَخُشُوْعَ الْعَابِدِیْنَ لَكَ وَیَقِیْنَ الْمُتَوَكِّلِیْنَ عَلَیْكَ

جیسے عمل کا تیری عبادت کرنے والوں جیسے دھڑکے کا تجھ پر بھروسا کرنے والوں جیسے یقین کا اور

وَتَوَكُّلَ الْمُؤْمِنِیْنَ بِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ بِحَاجَتِیْ عَالِمٌ

تجھ پر ایمان رکھنے والوں جیسے بھروسے کا اے معبود تو میری حاجتوں کو جانتا ہے کہ

Presented by www.ziaraat.com

غَيْرُ مُعْدَمٍ وَّاَنْتَ لَهَا وَاسِعٌ غَيْرُ مُتَكَلِّفٍ وَّاَنْتَ الَّذِيْ لَا

بتانے کی ضرورت نہیں تو انہیں برلانے کا اہل ہے بغیر دشواری کے تو وہی ہے جسے کوئی سائل

يُحْفِيْكَ سَائِلٌ وَّلَا يَنْقُصُكَ نَائِلٌ وَّلَا يَبْلُغُ مِدْحَتُكَ

تھکا نہیں سکتا کوئی لینے والا کمی پیدا نہیں کر سکتا تعریف کرنے والوں کی زبانیں تیری

قَوْلَ قَائِلٍ اَنْتَ كَمَا تَقُوْلُ وَفَوْقَ مَا نَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

تعریف کا حق ادا نہیں کر سکتیں تو ویسا ہے جو تو نے کہا اور اس سے بلند ہے جو ہم کہتے ہیں اے معبود میرے

لِيْ فَرَجًا قَرِيْبًا وَّاَجْرًا عَظِيْمًا وَّسَتْرًا جَمِيْلًا اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ

لیے قرار دے جلد تر کشائش بہت بڑا اجر و ثواب اور میری بہتر پردہ پوشی فرما اے معبود یقیناً تو جانتا ہے

تَعْلَمُ اَنِّيْ عَلٰى ظُلْمِيْ لِنَفْسِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى غَيْرِهَا لَمْ اَتَّخِذْ لَكَ

کہ میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور اس میں حد سے بڑھ گیا تو بھی میں نے نہ کسی کو

نِدًّا وَّلَا نِدًّا وَّلَا صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا يَا مَنْ لَّا تَغْلَطُهُ

تیرا مقابل بنایا نہ ساجھی ٹھیرایا نہ تیرے لیے بیوی قرار دی اولاد اسے وہ جسے سوالات مغالطہ میں نہیں

الْمَسَائِلُ وَيَا مَنْ لَّا يُشْغِلُهٗ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ وَّلَا سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ

ڈالتے اے وہ جسے ایک چیز دوسری چیز سے غافل نہیں کرتی ایک آواز دوسری آواز میں رکاوٹ نہیں بنتی

وَّلَا بَصَرٌ عَنْ بَصَرٍ وَّلَا يُبَرِّمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ اَسْئَلُكَ اَنْ

ایک کو دیکھنا دوسرے سے باز نہیں کرتا اور فریادیوں کی فریادیں پریشان نہیں کرتیں میں تجھ سے سوال

تُفَرِّجَ عَنِّيْ فِيْ سَاعَتِيْ هٰذِهٖ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ

کرتا ہوں کہ اسی ساعت میں مجھے کشائش عطا فرما جہاں سے توقع رکھتا ہوں اور جہاں سے توقع نہیں

لَا اَحْتَسِبُ اِنَّكَ تُحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ اِنَّكَ عَلٰى

رکھتا ہوں بے شک تو ہی ہڈیوں کو زندہ کرتا ہے جو بوسیدہ ہوں کیونکہ تو ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا مَنْ قَلَّ شُكْرِيْ لَهٗ فَلَمْ يَحْرِمْنِيْ

قدرت رکھتا ہے اے وہ جس کے لیے میرا شکر کم ہے تو بھی مجھے محروم نہیں کرتا

وَعَظُمَتْ خَطِيْئَتِيْ فَلَمْ يَفْضَحْنِيْ وَرَاٰنِيْ عَلَى الْمَعَاصِيْ

میں بڑے بڑے گناہ کرتا ہوں تو بھی مجھے رسوا نہیں کرتا مجھے حالت گناہ میں دیکھتا ہے تو بھی

Presented by www.ziaraat.com

فَلَمْ يَجْبَهْنِي وَخَلَقَنِي لِلَّذِي خَلَقَنِي لَهُ فَصَنَعْتُ غَيْرَ الَّذِي

منہ پر نہیں مارتا اس نے مجھے پیدا کیا تو اپنے لیے پیدا کیا لیکن میں نے وہ کام کیا جس کے لیے

خَلَقَنِي لَهُ فَنِعْمَ الْمَوْلَى أَنْتَ يَا سَيِّدِي وَبِئْسَ الْعَبْدُ أَنَا وَجَدَّنِي

اس نے مجھے پیدا نہیں کیا پس تو کتنا اچھا مالک ہے اے میرے آقا اور میں کیسا بُرا بندہ ہوں جیسا کہ تو مجھے پاتا

وَنِعْمَ الطَّالِبُ أَنْتَ رَبِّي وَبِئْسَ الْمَطْلُوبُ أَلْفَيْتَنِي عَبْدُكَ

ہے تو کیا ہی اچھا طلب کرنے والا ہے میرے رب اور میں کیسا بُرا مطلوب ہوں تو نے مجھے دیکھا پس میں تیرا بندہ

ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ أَمَتِكَ بَيْنَ يَدَيْكَ مَا شِئْتَ صَنَعْتَ بِي

تیرے بندے کا بیٹا اور تیری باندی کا بیٹا تیرے سامنے حاضر ہوں تو میرے ساتھ جو چاہے کر سکتا ہے

اَللّٰهُمَّ هَدَأَتِ الْأَصْوَاتُ وَسَكَنَتِ الْحَرَكَاتُ وَخَلَا

اے معبود آوازیں خاموش ہو چکی ہیں حرکتیں رُک گئی ہیں ہر دوست اپنے دوست

كُلُّ حَبِيبٍ بِحَبِيبِهِ وَخَلَوْتُ بِكَ أَنْتَ الْمَحْبُوبُ إِلَيَّ

سے خلوت کر رہا ہے اور میں تیرے ساتھ خلوت میں ہوں کہ تو ہی میرا محبوب ہے

فَاجْعَلْ خَلْوَتِي مِنْكَ اللَّيْلَةَ أَعْتَقَ مِنَ النَّارِ يَا مَنْ لَيْسَتْ

پس آج رات کی خلوت میں میری گردن آتش جہنم سے آزاد کر دے اے وہ کہ کوئی عالم جس کی صفت

لِعَالِمٍ فَوْقَهُ صِفَةٌ يَا مَنْ لَيْسَ لِمَخْلُوقٍ دُونَهُ مَنْعَةٌ يَا أَوَّلُ

بیان نہیں کر سکتا اے وہ جس کے سوا مخلوق کو رد کرنے والا کوئی نہیں اے اوّل جو ہر

قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا آخِرًا بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ

چیز سے پہلے موجود تھا اور اے آخر جو ہر چیز کے بعد رہے گا اے وہ جس کے لیے کوئی مادہ موجود

عُنْصُرٌ وَيَا مَنْ لَيْسَ لِآخِرِهِ فَنَاءٌ وَيَا أَكْمَلَ مَنْعُوتٍ وَ

نہ تھا اے وہ جس کے لیے آخر میں فنا نہیں اے کامل ترین صفت شدہ اور اے

يَا أَسْمَحَ الْمُعْطِينَ وَيَا مَنْ يَفْقَهُ بِكُلِّ لُغَةٍ يُدْعَى بِهَا

عطا کرنے والوں میں زیادہ سخی اے وہ جو ہر زبان کو سمجھتا ہے جس کے ذریعے بھی پکارا جائے

وَيَا مَنْ عَفْوُهُ قَدِيمٌ وَبَطْشُهُ شَدِيدٌ وَمُلْكُهُ مُسْتَقِيمٌ

اے وہ جس کی بخشش قدیم ہے گرفت بڑی سخت ہے اور حکومت محکم و پائیدار ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ شَافَهْتَ بِهٖ مُوْسٰی یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس نام پر جس کے ذریعے موسیٰ نے تجھ سے کلام کیا یا اللہ یا رحمٰن

یَا رَحِیْمُ یَا اِلٰهَ اِلٰهٍ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّمَدُ اَسْئَلُكَ اَنْ

یا رحیم اے وہ کہ نہیں معبود سوائے تیرے اے معبود تو بے نیاز ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُدْخِلَنِیَ الْجَنَّةَ

درود بھیج سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور اپنی رحمت سے مجھے جنت میں

بِرَحْمَتِكَ

داخل فرما

تیسویں دعا

یونس سے روایت ہے کہ میں نے امام علی رضاؑ کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھے کوئی مختصر سی دعا تعلیم فرمائیں تو آپ نے فرمایا کہ یوں کہا کرو:

یَا مَنْ دَلَّنِیْ عَلٰی نَفْسِهٖ وَذَلَّلَ قَلْبِیْ بِتَصْدِیْقِهٖ اَسْئَلُكَ

اے وہ جس نے اپنی طرف میری راہنمائی فرمائی جس کی تصدیق سے میرا دل رام ہوا تجھ سے

الْاَمْنَ وَالْاِیْمَانَ

سوال کرتا ہوں امن اور ایمان کا

Presented by www.ziaraat.com

پانچواں باب

بعض حرز اور مختصر دعائیں

یہ حرز اور دعائیں رضی الدین سید ابن طاؤس قدس سرہٗ کی کتابوں مہج الدعوات اور اور مجتبیٰ سے منتخب کی گئی ہیں اور وہ چند ایک ہیں۔

① امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے فرمایا کہ جب تمہیں کوئی مشکل معاملہ پیش آئے تو یہ پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں محمد و آل محمد کے حق کے ساتھ کہ تو رحمت نازل

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُنْجِیَنِیْ مِنْ هٰذَا الْغَمِّ۔

فرما محمد و آل محمد پر اور یہ کہ مجھے اس غم و اندوہ سے نجات عطا فرما

② حرز حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اے زندہ اے پائندہ تیری رحمت کے ذریعے

اَسْتَغِیْثُ فَاَغِثْنِیْ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ اَبَدًا

فریاد کر رہا ہوں پس میری فریاد سن اور مجھے پلک جھپکنے کے لیے بھی کبھی میرے نفس کے حوالے نہ کرنا

وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ

اور تمام حالات میں بہتری پیدا کر دے

Presented by www.ziaraat.com

③ حرز امام زین العابدین علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ سَدَدْتُ اَفْوَاهَ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے خدا کے نام سے خدا کی ذات سے میں نے منہ بند کر دیا

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالسَّحَرَةِ وَالْاَبَالِسَةِ مِنَ

ہے جنوں انسانوں شیطانوں اور جادوگروں کا اور ابلیسوں کا جو جنوں

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالسَّلَاطِيْنِ وَمَنْ يَلُوْذُ بِهِمْ بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ

انسانوں اور حاکموں میں سے ہیں اور جو ان کی پناہ میں ہیں اللہ کے ساتھ جو غالب

الْاَعَزِّ وَبِاللّٰهِ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ بِسْمِ اللّٰهِ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ

غالب تر ہے اور اللہ کے ساتھ جو بزرگ اور بزرگ تر ہے خدا کے اس نام سے جو ظاہر و باطن اور

الْمَكْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ الَّذِيْ اَقَامَ بِهِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

پوشیدہ خزانہ ہے جس سے اس نے آسمانوں اور زمین کو قائم فرمایا پھر

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَوَقَعَ

عرش کی طرف متوجہ ہوا خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اور ان پر

الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ قَالَ اخْسَئُوْا

حکم عذاب پورا ہو گیا کہ وہ ظالم تھے پھر وہ بول بھی نہ سکیں گے خدا فرمائے گا اس میں

فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ

پڑے رہو اور زبان نہ کھولو اور سب کے چہرے اسی زندہ و پائندہ کی طرف جھک گئے وہ ناکام

مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ

رہا جو ظلم کا بوجھ لایا آوازیں لرزاں ہیں خدائے رحمٰن کے سامنے۔ پس تو نہیں سنے گا

اِلَّا هَمْسًا وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْ

مگر کھسر پھسر اور رکھ دیئے ہم نے ان کے دلوں پر پردوں تاکہ سمجھ نہ پائیں اور کانوں کو

اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا

بہرا کر دیا جب تم قرآن میں اپنے یکتا خدا کا ذکر کیا کرتے ہو تو کافر لوگ نفرت سے

Presented by www.ziaraat.com

عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ۝ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ

الٹے پاؤں بھاگ جاتے ہیں اور جب تم قرآن پڑھتے ہو تو ہم تمہارے اور ان کے درمیان جو

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۙ وَّجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ

آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک بھاری پردہ ڈال دیتے ہیں ایک دیوار ہم نے ان کے

اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا

آگے اور ایک دیوار ان کے پیچھے کھڑی کر دی ہے پھر انہیں اوپر سے ڈھانپ دیا کہ وہ نہیں

يُبْصِرُوْنَ ۝ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ

دیکھ سکتے آج کے دن ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہیں سب کچھ

فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ

بتائیں گے کہ وہ خود بول نہ سکیں گے اگر تم وہ سب کچھ خرچ کر دو جو زمین میں ہے تو بھی ان لوگوں کے دلوں

قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ

میں الفت نہیں ڈال سکتے مگر اللہ ہی نے ان میں الفت پیدا کر دی بے شک وہ زبردست ہے حکمت والا

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

اور اے اللہ رحمت نازل کر محمدؐ اور ان کی پاکیزہ اولاد پر

④ حرز امام جعفر صادق علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ وَيَا بَاسِطَ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اے مخلوق کے پیدا کرنے والے اے روزی کشادہ

الرِّزْقِ وَيَا فَالِقَ الْحَبِّ وَيَا بَارِئَ النَّسَمِ وَمُحْيِيَ الْمَوْتٰى وَ

کرنے والے اے دانے کو چیرنے والے اے جاندار کو پیدا کرنے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے اور

مُمِيْتَ الْاَحْيَآءِ وَدَآئِمَ الثَّبَاتِ وَمُخْرِجَ النَّبَاتِ اِفْعَلْ

زندوں کو موت دینے والے اے ہمیشہ قائم رہنے والے اور سبزے کو اگانے والے میرے ساتھ وہ

بِىْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِىْ مَآ اَنَا اَهْلُهٗ وَاَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰى

برتاؤ کر جو تیرے شایان ہے اور وہ نہ کر جس کا میں مستحق ہوں اور تو ہی عذاب سے بچانے

Presented by www.ziaraat.com

وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

اور بخشنے والا ہے

⑤ حرزِ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

علی بن یقطین سے روایت ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے چند رشتہ دار آپ کے پاس بیٹھے تھے کہ کسی نے یہ خبر پہنچائی کہ خلیفہ موسیٰ بن مہدی امام علیہ السلام کو گرفتار کرنا چاہتا ہے۔ امامؑ نے اپنے رشتہ داروں سے پوچھا کہ اس بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟ انہوں نے کہا ہماری رائے یہ ہے کہ آپ اس کی دسترس سے باہر ہو کر کہیں پوشیدہ ہو جائیں تاکہ اس کے شر سے محفوظ رہیں، اس پر حضرت مسکرائے،

زَعَمَتْ سَخِينَةُ اَنْ سَتَغْلِبُ رَبَّهَا فَلَيُغْلِبَنَّ مَغَالِبُ الْغَلَّابِ

سخینہ کا گمان یہ تھا کہ وہ اپنے رب پر غالب ہے گی لیکن خدا تو ہر غالب پر غالب رہتا ہے

پھر آپؑ نے اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کیے اور کہا،

اِلٰهِیْ كَمْ مِّنْ عَدُوٍّ شَحَذَ لِیْ ظُبَةَ مُدْيَتِهٖ وَاَرْهَفَ لِیْ

میرے اللہ کتنے ہی دشمنوں نے میرے لیے چھری کی دھار تیز کی اور میرے لیے ہر تلوار

شَبَا حَدِّهٖ وَدَافَ لِیْ قَوَاتِلَ سُمُوْمِهٖ وَلَمْ تَنَمْ عَنِّیْ عَيْنُ

کھینچی اور میرے لیے زہر قاتل گھول کر تیار کی۔ لیکن میری نگہبانی کرنے والی آنکھ نہیں سوئی پس جب

حِرَاسَتِهٖ فَلَمَّا رَاَيْتَ ضَعْفِیْ عَنِ احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ وَعَجْزِیْ

تو نے میری کمزوری دیکھی کہ میں ان ناگواریوں کو سہہ نہیں سکتا ان تباہ کن

عَنْ مُلِمَّاتِ الْجَوَائِحِ صَرَفْتَ ذٰلِكَ عَنِّیْ بِحَوْلِكَ وَ

سختیوں کے سامنے عاجز ہوں تو نے ان سب کو اپنی قوت و طاقت سے برطرف کر دیا

قُوَّتِكَ لَا بِحَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ فَاَلْقَيْتَهٗ فِی الْجُفَيْرِ الَّذِیْ

مجھ میں اتنی قوت و طاقت نہیں تھی پھر تو نے اسے اس گڑھے میں پھینکا جو اس نے میرے لیے

Presented by www.ziaraat.com

اَحْتَقِرَهٗ لِیْ خَآئِبًا مِّمَّا اَمَّلَهٗ فِی الدُّنْیَا مُتَبَاعِدًا مِّمَّا رَجَاهُ فِی

کھودا وہ اپنی بات میں ناکام رہا اس دنیا میں اور آخرت میں بھی نامراد ہی رہا پس

الْاٰخِرَةِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰی ذٰلِكَ قَدِیْرًا سْتِحْقَاقِكَ سَیِّدِیْ

تیرے لیے حمد ہے اس مہربانی پر اے میرے آقا جتنی حمد تیری شان کے لائق ہے

اَللّٰهُمَّ فَخُذْهُ بِعِزَّتِكَ وَاقْلُلْ حَدَّهٗ عَنِّیْ بِقُدْرَتِكَ وَاجْعَلْ

اے معبود اپنے غلبے کے ساتھ اسے پکڑ لے اور اپنی قدرت سے اس کی تلوار کو مجھ سے ہٹا دے تو اسے

لَّهٗ شُغْلًا فِیْمَا یَلِیْهِ وَعَجْزًا عَمَّا یُنَاوِیْهِ اَللّٰهُمَّ وَاعْدِنِیْ

کسی طرف لگا دے کہ اسی میں لگا رہے اور اس چیز میں عاجز کر دے جو وہ چاہتا ہے اے معبود تو میری طرف

عَلَیْهِ عَدْوٰی حَاضِرَةً تَكُوْنُ مِنْ غَیْظِیْ شِفَآءً وَّمِنْ حَنَقِیْ

سے اس پر فوری شورش مسلط کر دے کہ جس سے میرا غصہ ٹھنڈا ہو جائے اور وہ مجھے دبوچنے سے

عَلَیْهِ وَقَآءً وَصِلِ اللّٰهُمَّ دُعَآئِیْ بِالْاِجَابَةِ وَانْظِمْ شَكَایَتِیْ

باز آ جائے اے معبود میری دعا کو قبولیت سے ہمکنار فرما دے میری شکایت کے دُور

بِالتَّغْیِیْرِ وَعَرِّفْهُ عَمَّا قَلِیْلٍ مَّا اَوْعَدْتَّ الظّٰلِمِیْنَ وَعَرِّفْنِیْ

ہونے کا بندوبست فرما اسے جلد اس چیز سے آشنا کر دے جس کی تو نے ظالموں کو دھمکی دی ہے اور مجھے

مَا وَعَدْتَّ فِیْ اِجَابَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ اِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

اس چیز سے آگاہ کر جس کے ذریعے تو نے بے چاروں کی دعا قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے بیشک تو بڑے

وَالْمَنِّ الْكَرِیْمِ

فضل کا مالک اور بہترین احسان کرنے والا ہے

پس وہ لوگ اُٹھ کر چلے گئے اور دوبارہ جمع نہ ہوئے مگر اس مقصد سے کہ موسیٰ بن مہدی کی خبرِ مرگ کا پروانہ پڑھیں۔

⑥ رقعۃ الحبیب

یہ امام علی رضا علیہ السلام کا حرز ہے۔ خلیفہ مامون کے خدمت گار یاسر سے روایت

Presented by www.ziaraat.com

ہے کہ جب امام علیہ السلام حمید بن قحطبہ کے محل میں تشریف لے گئے تو وہاں اپنا لباس اتارا اور حمید کے حوالے کیا۔ حمید نے وہ لباس اپنی لونڈی کو دے دیا کہ اسے دھوئے تھوڑی دیر کے بعد وہ واپس آئی۔ جبکہ اس کے ہاتھ میں ایک رقعہ تھا جو اس نے حمید کو دیا اور کہا کہ یہ رقعہ میں نے ابوالحسن علیہ السلام کے گریبان سے نکالا ہے۔ اس پر حمید نے آں جنابؑ سے کہا قربان جاؤں! اس لونڈی کو آپؑ کے لباس میں سے ایک رقعہ ملا ہے! آپؑ نے فرمایا یہ وہ تعویذ ہے جسے میں ہمیشہ اپنے پاس رکھتا ہوں۔ حمید نے عرض کیا کیا ممکن ہے کہ آپؑ ہمیں بھی اس سے شرف عطا فرمائیں۔ حضرتؑ نے فرمایا یہ وہ تعویذ ہے کہ جو شخص اسے اپنے گریبان میں رکھے گا، بلائیں اس سے دُور ہو جائیں گی۔ یہ تعویذ راندے ہوئے شیطان سے بچانے والا ہے۔ پھر آپؑ نے حمید کے سامنے اس تعویذ کو پڑھا اور وہ تعویذ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے خدا کے نام سے بیشک میں تجھ سے خدا کی پناہ لیتا ہوں اگر

مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا اَوْ غَيْرَ تَقِيٍّ اَخَذْتُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ

تو پرہیزگار ہے یا پرہیزگار نہیں ہے میں نے سننے دیکھنے والے خدا کے ذریعے سے تیرے

الْبَصِيْرِ عَلٰى سَمْعِكَ وَبَصَرِكَ لَا سُلْطَانَ لَكَ عَلَيَّ وَلَا عَلٰى سَمْعِيْ

کانوں اور آنکھوں کو باندھ دیا ہے اب نہ مجھ پر تیرا کوئی بس ہے نہ میرے کانوں پر

وَلَا عَلٰى بَصَرِيْ وَلَا عَلٰى شَعْرِيْ وَلَا عَلٰى بَشَرِيْ وَلَا عَلٰى لَحْمِيْ

نہ میری آنکھوں پر نہ میرے بالوں پر نہ میرے پوست پر نہ میرے گوشت پر

وَلَا عَلٰى دَمِيْ وَلَا عَلٰى مُخِّيْ وَلَا عَلٰى عَصَبِيْ وَلَا عَلٰى عِظَامِيْ وَلَا

اور نہ میرے خون پر نہ میرے مغز پر نہ میرے پٹھوں پر اور نہ میری ہڈیوں پر تیرا بس ہے نہ

عَلٰى مَالِيْ وَلَا عَلٰى مَا رَزَقَنِيْ رَبِّيْ سَتَرْتُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بِسِتْرِ

میرے مال پر اور نہ میرے رب کی دی ہوئی چیزوں پر تیرا کوئی بس ہے میں نے پردہ ڈال دیا اپنے اور تیرے درمیان

النُّبُوَّةِ الَّذِيْ اسْتَتَرَ اَنْبِيَاءُ اللّٰهِ بِهٖ مِنْ سَطَوَاتِ الْجَبَابِرَةِ

نبوت کے پردے سے جس سے خدا کے نبیوں نے خود کو ڈھانپا تھا سخت گیروں اور فرعونوں کے حملوں

Presented by www.ziaraat.com

وَالْفَرَاعِنَةِ جِبْرَائِيلُ عَنْ يَمِينِي وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِي وَاِسْرَافِيلُ

سے چنانچہ جبرائیل میرے داہنی طرف میکائیل میری بائیں طرف اسرافیل میری پچھلی

عَنْ وَرَائِي وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اِمَامِي وَاللّٰهُ مُطَّلِعٌ عَلَيَّ

طرف اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ میرے آگے ہیں خدا میرا نگہدار ہے وہ مجھے

يَمْنَعُكَ مِنِّي وَيَمْنَعُ الشَّيْطَانَ مِنِّي اَللّٰهُمَّ لَا يَغْلِبُ جَهْلُهٗ اَنَاتَكَ

تجھ سے دور کرے گا اور شیطان کو مجھ سے ہٹائے گا اے معبود اس کی نادانی تیرے حوصلے پر غالب

اَنْ يَسْتَفِزَّنِي وَيَسْتَخِفَّنِي اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ النَّجَاتُ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ

نہ ہو کہ وہ مجھ پر چڑھ آئے اور مجھے خوار کرے اے معبود میں تیری پناہ میں ہوں اے معبود میں

النَّجَاتُ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ النَّجَاتُ

تیری پناہ میں ہوں اے معبود میں تیری پناہ میں ہوں

اس حرز کے لیے ایک عجیب حکایت بیان کی گئی ہے جسے ابوصلت ہروی نے نقل کیا ہے۔ ابوصلت کہتے ہیں کہ میرے مولا امام علی رضا علیہ السلام ایک روز اپنے مکان پر تشریف رکھتے تھے کہ اتنے میں خلیفہ مامون کا قاصد آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ خلیفہ آپ کو بلا رہے ہیں۔ امامؑ اُٹھے اور مجھ سے فرمایا کہ اس وقت وہ مجھے ایک سخت امر کے لیے بلوا رہا ہے۔ لیکن قسم بخدا کہ وہ مجھے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا بوجہ ان کلمات کے جو مجھے میرے جد بزرگوار حضرت رسولؐ سے ملے ہیں۔ ابوصلت کا بیان ہے کہ امامؑ کے ساتھ میں بھی خلیفہ مامون کے پاس گیا، جب حضرت کی نگاہ مامون پر پڑی تو آپؑ نے یہ حرز تا آخر پڑھا۔ پس جب آپؑ اس کے سامنے جا کھڑے ہوئے تو مامون نے آپؑ کی طرف دیکھ کر کہا ابوالحسن! میں نے اپنے لوگوں کو حکم دیا ہے کہ وہ آپؑ کو ایک لاکھ درہم دیں اور آپؑ اپنی مزید ضروریات بھی لکھ دیں۔ پھر جب امامؑ واپس ہوئے تو مامون نے آپ کے پس گردن نگاہ ڈالی اور کہا میں نے ارادہ کیا اور خدا نے بھی ارادہ کیا۔ تاہم خدا کا ارادہ بہت بہتر تھا۔

Presented by www.ziaraat.com

⑦ حرز امام محمد تقی جواد علیہ السلام

يَا نُوْرُ يَا بُرْهَانُ يَا مُبِيْنُ يَا مُنِيْرُ يَا رَبِّ اكْفِنِي الشُّرُوْرَ وَالْآفَاتِ

اے نور اے برہان اے آشکار اے نور دینے والے اے پروردگار تو تمام برائیوں اور زمانے کی سختیوں

الدُّهُوْرِ وَاَسْئَلُكَ النَّجَاةَ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ۔

میں میری مدد کر تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے نجات دینا جس دن صور پھونکا جائے۔

⑧ حرز امام علی نقی علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا عَزِيْزُ الْعِزِّ فِيْ عِزِّهٖ مَا اَعَزَّ عَزِيْزَ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اے اپنی عزت میں بڑی عزت والے تو اپنی عزت میں بڑا

الْعِزِّ فِيْ عِزِّهٖ يَا عَزِيْزُ اَعِزَّنِيْ بِعِزِّكَ وَاَيِّدْنِيْ بِنَصْرِكَ وَادْفَعْ

ہی عزت والا ہے اے عزت والے اپنی عزت کے ذریعے مجھے عزت دے اپنی نصرت سے مجھے قوت دے مجھ

عَنِّيْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَادْفَعْ عَنِّيْ بِدَفْعِكَ وَامْنَعْ عَنِّيْ

سے شیطانوں کی بدکرداریاں دور رکھ اپنے دفاع کے ساتھ میرا دفاع فرما اپنے فعل کے ذریعے میرا بچاؤ

بِصُنْعِكَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ خِيَارِ خَلْقِكَ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا

کر اور مجھے اپنی بہترین مخلوق میں قرار دے اے یگانہ اے یکتا اے

فَرْدُ يَا صَمَدُ

تنہا اے بے نیاز

⑨ حرز امام حسن عسکری علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا عُدَّتِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ وَيَا غَوْثِيْ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اے سختیوں کے وقت میری پونجی اے مصیبت کے وقت

عِنْدَ كُرْبَتِيْ وَيَا مُؤْنِسِيْ عِنْدَ وَحْدَتِيْ اُحْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ

میری جائے پناہ اے عالم تنہائی میں میرے ہم دم تو اپنی اس آنکھ سے میری نگہبانی کر

Presented by www.ziaraat.com

اَلَّتِیْ لَا تُسَامُ وَاکْنُفْنِیْ بِرُکْنِکَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ۔

جو سونی نہیں اور مجھے ایسی پناہ دے جس تک کسی کی رسائی نہ ہو۔

⑩ حرزِ امام العصر علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مَالِکَ الرِّقَابِ وَیَا هَازِمَ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اے لوگوں کی گردنوں کے مالک اے گروہوں کو

الْاَحْزَابِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ سَبِّبْ لَنَا

شکست دینے والے اے دروازوں کے کھولنے والے اے اسباب مہیا کرنے والے ہمارے لیے ایسے اسباب

سَبَبًا لَا نَسْتَطِیْعُ لَهٗ طَلَبًا بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

پیدا کر جو ہمارے بس میں نہیں تجھے واسطہ ہے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا اے خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖٓ اَجْمَعِیْنَ

رحمت فرما ان پر اور ان کی ساری اولاد پر

⑪ قنوتِ امام حسین علیہ السلام

اَللّٰهُمَّ مَنْ اَوٰی اِلٰی مَاْوًی فَاَنْتَ مَاْوَایَ وَمَنْ لَجَاَ اِلٰی مَلْجَاً

اے معبود کوئی شخص کسی طرف مائل ہوا میں تیری طرف مائل ہوں اور کوئی کسی کی پناہ لے میں تیری پناہ

فَاَنْتَ مَلْجَایَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاسْمَعْ

لیتا ہوں اے معبود رحمت فرما سرکار محمد و آل محمد پر اور میری فریاد

نِدَآئِیْ وَاَجِبْ دُعَآئِیْ وَاجْعَلْ مَاٰبِیْ عِنْدَكَ وَمَثْوَایَ وَ

سن اور میری دعا قبول فرما میری بازگشت اور ٹھکانا اپنے ہاں قرار دے میری

احْرُسْنِیْ فِیْ بَلْوَایَ مِنِ افْتِتَانِ الْاِمْتِحَانِ وَلَمَّةِ الشَّیْطَانِ

نگہبانی کر سخت آزمائشوں مشکل وقتوں اور شیطان کی دخل اندازیوں میں اپنی

بِعَظَمَتِكَ الَّتِیْ لَا یَشُوْبُهَا وَلَغُ نَفْسٍ بِتَفْتِیْنٍ وَّلَا وَارِدُ طَیْفٍ

عظمت کے ذریعے جس میں نفس کی خواہش کا شائبہ نہیں نہ بدگمانی کے کسی خیال کا گزر

Presented by www.ziaraat.com

بِتَطْنِيْنٍ وَلَا يَلْمَعُ بِهَا فَرَحٌ حَتّٰى تَقْلِبَنِيْ اِلَيْكَ بِاِرَادَاتِكَ غَيْرَ

ہے اور نہ مدہوشی کا خطرہ تا آنکہ تو مجھے اپنی طرف پلٹائے اپنے ارادے سے نہ بدگمانی

ظَنِيْنٍ وَلَا مَظْنُوْنٍ وَلَا مُرْتَابٍ وَلَا مُرْتَابٍ اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

اور نہ تہمت کے ساتھ نہ شک و شبہ کی حالت میں یقیناً تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

مؤلف کہتے ہیں سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں ائمہ طاہرین علیہم السلام کی قنوتیں جمع کی ہیں۔ چونکہ وہ بہت طولانی ہیں لہٰذا ہم نے اسی ایک قنوت کے ذکر پر اکتفا کیا ہے۔

⑫ یہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ دعا ہے جو جن و انس سے امان میں رکھتی ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ میں اسی پر بھروسا کرتا

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ

ہوں اور وہ عظمت والے عرش کا مالک ہے جو اللہ چاہے وہ ہوتا ہے اور جو وہ نہ چاہے نہیں

يَكُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ

ہوتا میں گواہ ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور اللہ ہی کے علم نے ہر چیز کو گھیرا

بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَ

ہوا ہے۔ اے معبود یقیناً میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے شر

مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى

اور ہر حرکت کرنے والے کے شر سے تو ہی اس کی مہار پکڑے ہوئے ہے بے شک میرا رب

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

سیدھے راستے پر چلتا ہے



Presented by www.ziaraat.com

⑭ - دعائے مجرب

انس سے روایت ہے اس نے کہا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح و شام یہ دعا پڑھے تو حق تعالیٰ چار فرشتے بھیجے گا۔ جو اس کے آگے پیچھے اور دائیں بائیں سے اس کی حفاظت کریں گے اور وہ خدا کی امان میں ہوگا۔ اگر جن و انس اسے نقصان پہنچانے کی سر توڑ کوشش کریں تو بھی اسے نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اللہ کے نام سے جو سب ناموں سے بہتر ہے اللہ کے نام سے

رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ سَقَمٌ

جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے خدا کے نام سے جس کے ہوتے ہوئے کوئی زہر اور بیماری ضرر

وَّلَا دَآءٌ بِسْمِ اللّٰهِ اَصْبَحْتُ وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ بِسْمِ اللّٰهِ

نہیں پہنچاتی میں نے اللہ کے نام سے صبح کی اور اللہ ہی پر بھروسا کیا اللہ ہی کا نام ہے میرے

عَلٰى قَلْبِيْ وَنَفْسِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ وَعَقْلِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى

دل و جان پر اللہ کے نام سے میں اپنے دین اور عقل پر ہوں اللہ ہی کا نام ہے میرے

اَهْلِيْ وَمَالِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَآ اَعْطَانِيْ رَبِّيْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا

اہل اور میرے مال پر خدا کا نام ہے اس پر جو میرے رب نے مجھے دیا خدا کے نام سے جس کے ہوتے

يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ

ہوئے زمین اور آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا

الْعَلِيْمُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

جاننے والا ہے اللہ اللہ میرا رب ہے میں کسی کو اس کا ساجھی نہیں بناتا اللہ بزرگ تر ہے اللہ بزرگ

اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ

تر ہے وہ عزت دو بدلے والا ہے ہر چیز سے جس سے میں ڈرتا بچتا ہوں تیرا ساتھی غالب اور تیری

ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَ

تعریف تیری ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے شر سے ہر

مِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ شَدِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيْدٍ

سخت گیر حاکم کے شر سے ہر قصد کرنے والے شیطان کے ہر برائی سے ہر ضدی دشمن کے شر

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ قَضَاءِ السُّوْءِ وَمِنْ كُلِّ

سے ہر بُری قضا و فیصلے کے شر سے اور ہر متکبر کے

دَآبَّةٍ أَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَأَنْتَ

شر سے کہ اس کی مہار تیرے ہاتھ میں ہے بے شک تو سیدھی راہ پر ملتا ہے اور تو ہر چیز کی

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ

نگہبانی کرنے والا ہے میرا حاکم اللہ ہے جس نے قرآن نازل فرمایا اور وہ نیکوکاروں

يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

کا سرپرست ہے پس اگر وہ پھر جائیں تو کہو کہ مجھے اللہ کافی ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

میں اسی پر بھروسا کرتا ہوں اور وہ عظمت والے عرش کا مالک ہے

⑭ حضرت رسولؐ کی ایک اور دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَفْتَقِرَ فِيْ غِنَاكَ أَوْ أَضِلَّ فِيْ هُدَاكَ

اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ تیری تونگری میں محتاج ہو جاؤں تیری ہدایت میں گمراہ ہو جاؤں

أَوْ أَذِلَّ فِيْ عِزِّكَ أَوْ أُضَامَ فِيْ سُلْطَانِكَ أَوْ أُضْطَهَدَ وَالْأَمْرُ

تیری عزت میں ذلیل ہو جاؤں تیری حکومت میں مجھ پر ظلم ہو یا تنگی میں پڑ جاؤں اور ہر کام تیرے

إِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ أَنْ أَقُوْلَ زُوْرًا أَوْ أَغْشٰى فُجُوْرًا

ہاتھ میں ہے اے معبود ضرور میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ جھوٹ بولوں یا بدی میں ڈوب جاؤں

أَوْ أَكُوْنَ بِكَ مَغْرُوْرًا

یا تیرے آگے سرکشی کروں

Presented by www.ziaraat.com

⑮ - امام محمد باقر علیہ السلام کی دعا

ابو حمزہ ثمالی سے روایت ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے شرفیاب ہونے کی اجازت طلب کی تو آپؑ گھر سے باہر آئے جب کہ آپؑ کے ہونٹ ہل رہے تھے۔ آپؑ نے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ میں کیا کہہ رہا تھا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! قربان جاؤں۔ میں نے سن لیا ہے۔ فرمایا میں وہ کلمات پڑھ رہا تھا کہ جو بھی شخص یہ کلمات زبان پر لائے تو حق تعالیٰ اس کی ہر مشکل آسان اور ہر حاجت پوری فرمائے گا۔ خواہ وہ دینی ہو یا دنیوی ہو۔ میں نے عرض کیا قربان جاؤں وہ کلمات مجھے بھی بتایئے، آپ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے گھر سے نکلتے وقت یہ کلمات اپنی زبان پر جاری کرے تو اس کی سبھی مشکلیں حل ہونگی۔ وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حَسْبِيَ اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے مجھے اللہ کافی ہے میں اللہ پر بھروسا کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ اُمُوْرِيْ كُلِّهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے سب کام سنور جائیں اور تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی

خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ

رسوائی اور آخرت کے عذاب سے

⑯ - حاجات طلب کرنے کی مناجاتیں

امام محمد تقی علیہ السلام کے خادم محمد بن حارث نے نوفل سے روایت کی ہے کہ جب خلیفہ مامون نے اپنی بیٹی کا عقد امام محمد تقی علیہ السلام سے کر دیا تو حضرتؑ نے اس کی طرف لکھا کہ ہر عورت کے لیے اس کے شوہر کی طرف سے حق مہر ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہمارا مال آخرت کے لیے ذخیرہ کر دیا ہے۔ جیسے تمہارا مال دنیا ہی میں تمہیں دے دیا ہے۔ پس میں نے تمہاری بیٹی کا حق مہر "وسائل الی المسائل" مقرر کیا ہے اور یہ وہ مناجات ہے جو میرے پدر بزرگوار نے مجھے عطا فرمائی ہے، انہیں ان کے والد ماجد امام موسیٰ کاظم

علیہ السلام نے، انہیں ان کے والدِ محترم امام جعفر صادق علیہ السلام نے، انہیں ان کے والدِ گرم امام محمد باقر علیہ السلام نے، انہیں ان کے والد مقدس امام زین العابدین علیہ السلام نے، انہیں ان کے والدِ محترم امام حسین علیہ السلام نے، انہیں ان کے برادر مہربان امام حسن علیہ السلام نے، انہیں ان کے والدِ بزرگوار امام علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے، انہیں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے اور انہیں جبریل امین نے یہ پہنچائی۔ پس انہوں نے کہا یا محمدؐ! حق تعالیٰ آپ کو سلام کہتا اور فرماتا ہے یہ مناجاتیں دُنیا و آخرت کے خزانوں کی کنجیاں ہیں لہذا انہیں اپنے مقاصد کے حصول کا ذریعہ بنایئے تاکہ آپ اپنی مرادوں کو پہنچیں اور آپ کے تمام مقاصد پورے ہوں۔ ان کو دینوی حاجات کے لیے بہت کم استعمال کیجیے تاکہ آخرت میں آپ کا حصّہ کم نہ ہونے پائے اور وہ دس وسیلے اور مناجاتیں ہیں کہ جن کے ذریعے رغبتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ انہی کے ذریعے حاجتیں طلب کی جاتی ہیں اور وہ پوری ہوتی ہیں۔

مناجات استخارہ

طلب خیر کی مناجات

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ خِیَرَتُكَ فِیْمَا اسْتَخَرْتُكَ فِیْهِ تَنِیْلُ الرَّغَائِبَ وَ

اے معبود تیری پسند وہ ہے جس کام کے لیے میں نے تجھ سے خیر طلب کی تو آرزوؤں تک پہنچاتا ہے بڑی

تُجْزِلُ الْمَوَاهِبَ وَتُغْنِمُ الْمَطَالِبَ وَتُطَیِّبُ الْمَكَاسِبَ وَ

بڑی عطائیں کرتا ہے مطالب میں فائدہ دیتا ہے کاروبار کو پاک کر دیتا ہے بہترین

تَهْدِیْ اِلٰی اَجْمَلِ الْمَذَاهِبِ وَتَسُوْقُ اِلٰی اَحْمَدِ الْعَوَاقِبِ وَتَقِیْ

راستے پر چلاتا ہے قابل تعریف انجام تک لے جاتا ہے اور پُر خطر

مَخُوْفَ النَّوَائِبِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ فِیْمَا عَزَمَ رَأْیِیْ عَلَیْهِ

مصیبتوں سے بچاتا ہے اے معبود تجھ سے طالب خیر ہوں اس کام کے لیے جس کا میں نے ارادہ کیا

وَقَادَنِیْ عَقْلِیْ اِلَیْهِ وَسَهَّلَ اَللّٰهُمَّ فِیْهِ مَا تَوَعَّرَ وَیَسِّرْ مِنْهُ مَا تَعَسَّرَ

اور میری عقل مجھے اس تک لے گئی اے معبود اس میں جو مشکل ہے آسان کر دے جو دشوار ہے ہموار کر دے

Presented by www.ziaraat.com

وَاكْفِنِي فِيهِ الْمُهِمَّ وَادْفَعْ بِهِ عَنِّي كُلَّ مُلِمٍّ وَاجْعَلْ يَا رَبِّ

سخت کام میں میری مدد فرما بڑے انجام سے محفوظ رکھ اور اے پروردگار اس کے نتائج بہتر

عَوَاقِبَهُ غُنْمًا وَمَخُوفَهُ سِلْمًا وَبُعْدَهُ قُرْبًا وَجَدْبَهُ خِصْبًا وَ

بنادے خطرے میں سلامتی دے دور کو نزدیک اور تنگی کو آسانی میں بدل دے

اَرْسِلِ اللّٰهُمَّ اِجَابَتِي وَانْجِحْ طَلِبَتِي وَاقْضِ حَاجَتِي وَاقْطَعْ عَنِّي

اے معبود میری دعا قبول فرما میری خواہش پوری کر میری حاجت برلا اس کام کی تکلیفیں مجھ

عَوَائِقَهَا وَامْنَعْ عَنِّي بَوَائِقَهَا وَاَعْطِنِي اللّٰهُمَّ لِوَائَ الظَّفَرِ وَالْخِيَرَةَ

سے دور کر اس کی برائیوں کو دور فرما اور اے معبود! اس میں مجھے کامیابی کا جھنڈا دے

فِيمَا اسْتَخَرْتُكَ وَوُفُورَ الْمُغْتَنَمِ فِيمَا دَعَوْتُكَ وَعَوَائِدَ

وہ بھلائی دے جو تجھ سے چاہی ہے جو دعا کی ہے اس میں زیادہ حصہ دے وہ فائدے عطا کر

الْاِفْضَالِ فِيمَا رَجَوْتُكَ وَاقْرِنْهُ اللّٰهُمَّ بِالنَّجَاحِ وَخُصَّهُ

جن کی تجھ سے آرزو کی ہے اس مقصد میں کامیابی سے ہمکنار فرما۔ اس میں بہتری پیدا

بِالصَّلَاحِ وَاَرِنِي اَسْبَابَ الْخِيَرَةِ فِيهِ وَاضِحَةً وَاَعْلَامَ مَغْنَمِهَا

کر اس میں مجھے خوشی کے اسباب نمایاں کرکے دکھا کہ ان میں بہرہ مندی کے نشان ہویدا

لَائِحَةً وَاشْدُدْ خِنَاقَ تَعَسُّرِهَا وَانْعَشْ صَرِيعَ تَيَسُّرِهَا وَ

ہوں ان میں دشواری کا رستہ بند کردے اس کو آسانی کے قریب کردے اس میں

بَيِّنْ اللّٰهُمَّ مُلْتَبَسَهَا وَاَطْلِقْ مُحْتَبَسَهَا وَمَكِّنْ اُسَّهَا حَتّٰى تَكُونَ

مدعم چیز کو روشن کردے اس میں سے بندھے ہوئے کو کھول دے اس کی بنیاد مضبوط بنا کہ مجھے خیر ہی

خِيَرَةً مُقْبِلَةً بِالْغُنْمِ مُزِيلَةً لِلْغُرْمِ عَاجِلَةً لِلنَّفْعِ بَاقِيَةَ الصُّنْعِ

خیر حاصل ہو جس میں فوائد ہوں نقصان کو ہٹا جلد نفع عطا فرما عمل میں پاکیزگی دے

اِنَّكَ مَلِيٌّ بِالْمَزِيدِ مُبْتَدِئٌ بِالْجُودِ

کیونکہ تو زیادہ دینے والا عطا میں پہل کرنے والا ہے

مناجاتِ اِستِقبالہ

گناہوں سے معافی کی مناجات

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اِنَّ الرَّجَآءَ لِسَعَةِ رَحْمَتِكَ اَنْطَقَنِيْ بِاسْتِقَالَتِكَ وَالْاَمَلَ

اے معبود! تیری رحمت کی وسعت نے مجھے گناہوں کی معافی مانگنے کا یارا دیا ہے تیری طرف سے

لِاَنَاتِكَ وَرِفْقِكَ شَجَّعَنِيْ عَلٰى طَلَبِ اَمَانِكَ وَعَفْوِكَ وَلِيْ

مہلت اور نرمی کی امید نے مجھے تجھ سے امان لینے اور معافی مانگنے کا حوصلہ دیا اے پروردگار

يَا رَبِّ ذُنُوْبٌ قَدْ وَاجَهْتُهَا اَوْجُهُ الْاِنْتِقَامِ وَخَطَايَا قَدْ لَاحَظْتُهَا

میرے گناہ ایسے ہیں جن کے سامنے انتقام کا چہرہ ہے میری ایسی خطائیں ہیں جو ایک

اَعْيُنُ الْاِصْطِلَامِ وَاسْتَوْجَبْتُ بِهَا عَلٰى عَدْلِكَ اَلِيْمَ الْعَذَابِ

لینے پر تیار ہیں جن کے باعث میں تیرے عدل کے پیش نظر سخت عذاب کے قابل ہوں

وَاسْتَحْقَقْتُ بِاَجْزَائِهَا مُبِيْرَ الْعِقَابِ وَخِفْتُ تَعْوِيْقَهَا لِاِجَابَتِيْ

اور تیری طرف سے سخت سزا کا مستحق بن چکا ہوں مجھے ڈر ہے کہ یہ قبولیت دعا میں دیر کرائیں

وَرَدَّهَا اِيَّايَ عَنْ قَضَآءِ حَاجَتِيْ بِاِبْطَالِهَا لِطَلِبَتِيْ وَقَطْعِهَا لِاَسْبَابِ

گی اور حاجتیں برآنے میں رکاوٹ بنیں گی بوجہ میری طلب کرنے فائدہ بنانے اور میرے شوق کو کم

رَغْبَتِيْ مِنْ اَجْلِ مَا قَدْ اَنْقَضَ ظَهْرِيْ مِنْ ثِقْلِهَا وَيَهْظِنِيْ مِنَ

کرنے کے کیونکہ گناہوں اور خطاؤں کے بوجھ سے میری کمر جھکی ہوئی ہے اور میں مجبوری سے ان کا

الْاِسْتِقْلَالِ بِحَمْلِهَا ثُمَّ تَرَاجَعْتُ رَبِّ اِلٰى حِلْمِكَ عَنِ الْخَاطِئِيْنَ

بوجھ اٹھائے ہوئے ہوں لیکن اے پروردگار جب میں نے خطاکاروں سے تیری زری گنہگاروں کے

وَعَفْوِكَ عَنِ الْمُذْنِبِيْنَ وَرَحْمَتِكَ لِلْعَاصِيْنَ فَاَقْبَلْتُ بِثِقَتِيْ

بارے میں تیری معافی درگزر اور نافرمانوں پر تیری مہربانی کو دیکھا تو میں تجھ پر اعتماد کے ساتھ

مُتَوَكِّلًا عَلَيْكَ طَارِحًا نَفْسِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ شَاكِيًا بَثِّيْ اِلَيْكَ

تیری طرف بڑھا اور خود کو تیرے آستانے پر ڈال دیا تجھ سے اپنا درد دل کہتے ہوئے ایسی چیز کا

سَآئِلًا مَالَا اَسْتَوْجِبُهٗ مِنْ تَفْرِيْجِ الْهَمِّ وَلَا اَسْتَحِقُّهٗ مِنْ

سوال کیا جس کا اہل نہیں ہوں یعنی اندیشے مٹائے جانے کا اور وہ جس کا حقدار نہیں ہوں یعنی

تَنْفِيْسِ الْغَمِّ مُسْتَقِيْلًا لَكَ اِيَّايَ وَاثِقًا مَوْلَايَ بِكَ اَللّٰهُمَّ

غم دور کیے جانے کا تجھ سے درگذر کا طالب ہوں میرے مولا مجھے تجھی پر بھروسا ہے اے معبود!

Presented by www.ziaraat.com

فَامْنُنْ عَلَيَّ بِالْفَرَجِ وَتَطَوَّلْ بِسُهُولَةِ الْمَخْرَجِ وَادْلُلْنِي
پس مجھ پر احسان فرما کر کشائش دے مشکلوں سے آسانی کے ساتھ نکال اپنی مہربانی سے میری
بِرَأْفَتِكَ عَلَى سَمْتِ الْمَنْهَجِ وَأَزْلِفْنِي بِقُدْرَتِكَ عَنِ
رہنمائی کر سیدھی راہ کی طرف اور اپنی قدرت سے مجھے گمراہی کے راستے سے ہٹا لے اپنی
الطَّرِيقِ الْأَعْوَجِ وَخَلِّصْنِي مِنْ سِجْنِ الْكَرْبِ بِإِقَالَتِكَ
در گزر سے کام لے کر مجھے دکھوں کی قید سے چھڑا دے اپنی رحمت
وَأَطْلِقْ أَسْرِي بِرَحْمَتِكَ وَطُلْ عَلَيَّ بِرِضْوَانِكَ وَجُدْ عَلَيَّ
سے میری اسیری ختم کر دے اپنی خوشنودی عطا فرما مجھ پر اپنا احسان
بِإِحْسَانِكَ وَأَقِلْنِي عَثْرَتِي وَفَرِّجْ كُرْبَتِي وَارْحَمْ عَبْرَتِي
و کرم کر میرے گناہ بخش دے مصیبت دور کر دے میری زاری پر رحم کر
وَلَا تَحْجُبْ دَعْوَتِي وَاشْدُدْ بِالْإِقَالَةِ أَزْرِي وَقَوِّ بِهَا ظَهْرِي
میری دعا کو نظر انداز نہ کر مجھے معافی دے کر مجھے قوی بنا اس سے میری کمر مضبوط فرما اس
وَأَصْلِحْ بِهَا أَمْرِي وَأَطِلْ بِهَا عُمْرِي وَارْحَمْنِي يَوْمَ حَشْرِي
سے میرے کام سنوار دے اس سے میری عمر میں طول دے روز حشر اور قبر سے اٹھنے کے
وَوَقْتَ نَشْرِي إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ غَفُورٌ رَحِيمٌ
وقت رحم فرما بیشک تو سخی عطا کرنے والا بخشنے والا مہربان ہے

مناجات سفر

سفر کی مناجات

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ سَفَرًا فَخِرْ لِي فِيهِ وَأَوْضِحْ لِي فِيهِ سَبِيلَ
اے معبود میں نے سفر کا ارادہ کیا ہے اس میں بہتری پیدا کر اس میں میرے لیے پختہ ارادے کی
الرَّأْيِ وَفَهِّمْنِيهِ وَافْتَحْ لِي عَزْمِي بِالْاِسْتِقَامَةِ وَاشْمُلْنِي
راہ کھول دے اور سمجھا دے اس میں میرے لیے ثابت قدمی کا راستہ کھول مجھے اس سفر میں سلامتی
فِي سَفَرِي بِالسَّلَامَةِ وَأَفِدْنِي جَزِيلَ الْحَظِّ وَالْكَرَامَةِ
سے بہرہ مند فرما مجھے بہت زیادہ آمدنی اور عزت عطا فرما مجھے

Presented by www.ziaraat.com

وَاكْلَأْنِي بِحُسْنِ الْحِفْظِ وَالْحِرَاسَةِ وَجَنِّبْنِي اللّٰهُمَّ وَعْثَاءَ

اپنی بہترین حفاظت و نگرانی میں قرار دے اے معبود مجھے سفر کی تھکاوٹوں

الْأَسْفَارِ وَسَهِّلْ لِيَ حُزُونَةَ الْأَوْعَارِ وَاطْوِ لِيَ بِسَاطَ الْمَرَاحِلِ

سے محفوظ فرما بیابانوں کی سختیاں میرے لیے آسان کر دے۔ دُور کی منزلوں کو میرے لیے لپیٹ دے

وَقَرِّبْ مِنِّي بُعْدَ نَائِي الْمَنَاهِلِ وَبَاعِدْ فِي الْمَسِيرِ بَيْنَ خُطَى

پانی کے دُور کے گھاٹ میرے لیے قریب کر دے دوران سفر بارکشوں کے قدموں کو

الرَّوَاحِلِ حَتَّى تُقَرِّبَ نِيَاطَ الْبَعِيدِ وَتُسَهِّلَ وُعُورَ الشَّدِيدِ

دراز فرما تا آنکہ دور کے فاصلے قریب اور بیابانوں کی سختیاں آسان ہو جائیں اور

وَلَقِّنِي اللّٰهُمَّ فِي سَفَرِي نُجْحَ طَائِرِ الْوَافِيَةِ وَهَبْنِي فِيهِ

اے معبود اس سفر میں بابرکت پرندے کو میرے ہمراہ کر دے اس میں سلامتی سے بہرہ مند

غُنْمَ الْعَافِيَةِ وَخَفِيرَ الِاسْتِقْلَالِ وَدَلِيلَ مُجَاوَزَةِ الْأَهْوَالِ

فرما ثابت قدمی کو نگہبان بنا اور راستے کے خطروں کے لیے راہنما بہت

وَبَاعِثَ وُفُورِ الْكِفَايَةِ وَسَائِحَ خَفِيرِ الْوِلَايَةِ وَاجْعَلْهُ

زیادہ کفایت کا ذریعہ اور سرپرستی کرنے والا پاسدار عطا کر اسے

اللّٰهُمَّ سَبَبَ عَظِيمِ السِّلْمِ حَاصِلَ الْغُنْمِ وَاجْعَلِ اللَّيْلَ

معبود میرے سفر کو سلامتی والا اور منافع بخش قرار دے رات کو میرے لیے

عَلَيَّ سِتْرًا مِنَ الْآفَاتِ وَالنَّهَارَ وَمَانِعًا مِنَ الْمَهْلَكَاتِ وَاقْطَعْ

آفتوں سے بچاؤ کی اوٹ اور دن کو خطرات میں رکاوٹ کا ذریعہ بنا دے اپنی قدرت

عَنِّي قَطْعَ لُصُوصِهِ بِقُدْرَتِكَ وَاحْرُسْنِي مِنْ وُحُوشِهِ

سے رہزنوں کی ٹولیوں کو مجھ سے ہٹائے رکھ اپنی طاقت سے مجھے درندوں سے بچائے رکھ

بِقُوَّتِكَ حَتَّى تَكُونَ السَّلَامَةُ فِيهِ مُصَاحِبَتِي وَالْعَافِيَةُ

یہاں تک کہ اس میں سلامتی میری ہم دم اور حفاظت میرے ساتھ ساتھ رہے

فِيهِ مُقَارِنَتِي وَالْيُمْنُ سَائِقِي وَالْيُسْرُ مُعَانِقِي وَالْعُسْرُ

برکت میرے پیچھے آسانی میرے ہمراہ تنگی مجھ سے دُور

Presented by www.ziaraat.com

مُفَارِقِیْ وَالْفَوْزَ مُوَافِقِیْ وَالْاَمْنَ مُرَافِقِیْ اِنَّكَ ذُو الطَّوْلِ وَالْمَنِّ
کامیابی میرے ساتھ اور امن میرا ساتھی ہو بے شک تو بخشش و احسان کا مالک اور
وَالْقُوَّةِ وَالْحَوْلِ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَبِعِبَادِكَ بَصِیْرٌ
قوت و طاقت والا ہے تو ہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور اپنے بندوں کو دیکھتا
خَبِیْرٌ
جانتا ہے

مناجات طلب رزق

طلب رزق کی مناجات

اَللّٰهُمَّ اَرْسِلْ عَلَیَّ سِجَالَ رِزْقِكَ مِدْرَارًا وَّاَمْطِرْ عَلَیَّ
اے معبود! مجھ پر اپنے رزق کی لگاتار بارش برسا مجھ پر اپنے فضل و کرم کا چھاجوں مینہ
سَحَابِبَ اَفْضَالِكَ غِزَارًا وَّاَدِمْ غَیْثَ نَیْلِكَ اِلَیَّ سِجَالًا وَّ
برسا مجھ پر اپنی عطا کی پے در پے بارش برسا میری ضرورتوں کے علاوہ اضافی نعمتوں
اَسْبِلْ مَزِیْدَ نِعَمِكَ عَلٰى خَلَّتَیَّ اِسْبَالًا وَّاَفْقِرْنِیْ بِجُوْدِكَ
کا سایہ کر دے اپنی سخاوت سے مجھے اپنا ہی محتاج رکھ مجھے
اِلَیْكَ وَاَغْنِنِیْ عَمَّنْ یَّطْلُبُ مَا لَدَیْكَ وَدَاوِ دَآءَ فَقْرِیْ
اس شخص سے بے نیاز رکھ جو تجھ سے مانگتا ہے اپنے فضل کر میری ناداری
بِدَوَآءِ فَضْلِكَ وَانْعَشْ صَرْعَةَ عَیْلَتِیْ بِطَوْلِكَ وَتَصَدَّقْ
کی دوا بنا اپنی عطا سے میری حاجت کو بیدار فرما میری تنگدستی کو اپنی بہت عطاؤں
عَلٰى اِقْلَالِیْ بِكَثْرَةِ عَطَآئِكَ وَعَلٰى اِخْتِلَالِیْ بِكَرِیْمِ جَائِكَ
کا اور میری بے نوائی کو اپنی بخشش کا صدقہ دے
وَسَهِّلْ رَبِّ سَبِیْلَ الرِّزْقِ اِلَیَّ وَثَبِّتْ قَوَاعِدَهٗ لَدَیَّ وَ
اے پروردگار میرے لیے رزق کی راہ آسان کر دے میرے لیے اس کی بنیادیں مضبوط بنا دے
بَجِّسْ لِیْ عُیُوْنَ سَعَتِهٖ بِرَحْمَتِكَ وَفَجِّرْ اَنْهَارَ رَغَدِ الْعَیْشِ
اپنی رحمت سے میرے لیے فراوانی کے چشمے جاری کر دے اپنی مہربانی سے میری زندگی میں خوشیوں

Presented by www.ziaraat.com

فَبَلِّ بِرَاقَتَكَ وَاجْدِبْ اَرْضَ فَقْرِیْ وَاخْصِبْ جَدْبَ ضُرِّیْ وَ

کی نہریں رواں کر دے میری فقر کی زمین کو بنجر کر دے میری بدحالی کے قحط کو فراوانی میں بدل دے میری

اصْرِفْ عَنِّیْ فِی الرِّزْقِ الْعَوَآئِقَ وَاقْطَعْ عَنِّیْ مِنَ الضِّیْقِ الْعَلَآئِقَ

روزی میں جو رکاوٹیں ہیں وہ دور کر دے مجھ سے تنگی کے نشان الگ کر دے اور

وَارْمِنِیْ مِنْ سَعَةِ الرِّزْقِ اَللّٰهُمَّ بِاَخْصَبِ سِهَامِهٖ وَاَحْيِنِیْ مِنْ رَغَدِ

مجھے وسعت رزق کا ہدف بنا اے معبود روزی کی بوچھاڑ کر دے میری زندگی کو ہمیشہ

الْعَيْشِ بِاَكْثَرِ دَوَامِهٖ وَاكْسُنِیْ اَللّٰهُمَّ سَرَابِيْلَ السَّعَةِ وَجَلَابِيْبَ

زیادہ سے زیادہ پرمسرت بنا اور اے معبود! مجھ کو فراخی کا جامہ پہنا اور خوشی کی

الدَّعَةِ فَاِنِّیْ يَا رَبِّ مُنْتَظِرٌ لِاِنْعَامِكَ بِحَذْفِ الضِّيْقِ وَلِتَطَوُّلِكَ

چادر اوڑھا دے پس اے پروردگار میں منتظر ہوں کہ تنگی دور ہو اور مجھے تیری نعمتیں نصیب ہوں تاخیر

بِقَطْعِ التَّعْوِيْقِ وَلِتَفَضُّلِكَ بِاِزَالَةِ التَّقْتِيْرِ وَلِوُصُوْلِ حَبْلِیْ بِكَرَمِكَ

ختم ہو اور تیری عطا مل جائے روزی کی تنگی دور ہو اور تو فضل سے نوازے۔ میرا رشتہ تیرے کرم سے جڑے

بِالتَّيْسِيْرِ وَاَمْطِرِ اللّٰهُمَّ عَلَیَّ سَمَآءَ رِزْقِكَ بِسِجَالِ الدِّيَمِ وَ

اور آسانی نصیب ہو اور برسا دے اے معبود روزی کے آسمان سے لگاتار بارش مجھے نعمتوں سے وافر

اَغْنِنِیْ عَنْ خَلْقِكَ بِعَوَائِدِ التَّعَمِ وَارْمِ مَقَاتِلَ الْاِقْتَارِ مِنِّیْ وَاحْمِلْ

حصہ دے مخلوق سے بے نیاز کر دے میری ناداری کے گلے پر تیر مار دے اور میری تنگی دور کر کے اس کا بوجھ

كَشْفَ الضُّرِّ عَنِّیْ عَلٰی مَطَايَا الْاِعْجَالِ وَاضْرِبْ عَنِّیَ الضِّيْقَ

تیز تر بارکشوں پر لاد دے میری عسرت کی گردن پر نابودی کی تلوار چلا دے اے

بِسَيْفِ الْاِسْتِيْصَالِ وَاَتْحِفْنِیْ رَبِّ مِنْكَ بِسِعَةِ الْاِفْضَالِ وَ

پروردگار مجھے اپنی وسیع نعمتوں کا تحفہ عطا کر اور مال میں اضافے

امْدُدْنِیْ بِنُمُوِّ الْاَمْوَالِ وَاحْرُسْنِیْ مِنْ ضِيْقِ الْاِقْلَالِ وَاقْبِضْ عَنِّیْ

سے میری مدد کر مجھے تنگدستی کی اذیت سے محفوظ فرما اور قحط کی تکلیف

سُوْٓءَ الْجَدْبِ وَابْسُطْ لِیْ بِسَاطَ الْخِصْبِ وَاسْقِنِیْ مِنْ مَّآءِ

مجھ سے دور رکھ میرے لیے نعمتوں کی بساط بچھا دے اور مجھے اپنی روزی کے خوشگوار

Presented by www.ziaraat.com

رِزْقِكَ غَدَقًا وَّانْهَجْ لِيْ مِنْ عَمِيْمِ بَذْلِكَ طُرُقًا وَّفَا

پانی سے سیر کر میرے لیے اپنی عمومی عطا کے دروازے کھول دے مجھے غیر متوقع دولت

جِئْنِيْ بِالثَّرْوَةِ وَالْمَالِ وَانْعَشْنِيْ بِهٖ مِنَ الْاِقْلَالِ وَصَبِّحْنِيْ

عنایت فرما اور اس کے ذریعے مجھے تنگی سے نکال صبح کے وقت میری

بِالْاِسْتِظْهَارِ وَمَسِّنِيْ بِالتَّمَكُّنِ مِنَ الْيَسَارِ اِنَّكَ ذُوالطَّوْلِ

مدد فرما اور خوشحالی کا مالک بنا دے بے شک تو بہت بڑی

الْعَظِيْمِ وَالْفَضْلِ الْعَمِيْمِ وَالْمَنِّ الْجَسِيْمِ وَاَنْتَ الْجَوَادُ

بخشش عام فضل و کرم گرانقدر احسان کا مالک اور بہت دینے والا سخی

الْكَرِيْمُ

ہے

مُنَاجَاتِ اِسْتِعَاذَہ

طلب پناہ کی مناجات

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُلِمَّاتِ نَوَازِلِ الْبَلَآءِ وَاَهْوَالِ عَظَائِمِ

اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں نازل ہونے والی بلاؤں کے نازل ہونے اور بڑی بڑی تکلیفوں

الضَّرَّآءِ فَاَعِذْنِيْ رَبِّ مِنْ صَرْعَةِ الْبَاسَآءِ وَاَجِرْنِيْ مِنْ

کی ہولناکیوں سے۔ پس اے میرے رب مجھے پناہ دے بے سامانی کی سختیوں سے مجھے مصیبتوں کی یورشوں

سَطَوَاتِ الْبَلَآءِ وَنَجِّنِيْ مِنْ مُفَاجَاتِ النِّقَمِ وَاَجِرْنِيْ مِنْ زَوَالِ

سے بچائے رکھ مجھے ناگہانی عذاب سے نجات دے نعمتوں کے زوال اور

النِّعَمِ وَمِنْ زَلَلِ الْقَدَمِ وَاجْعَلْنِيْ اَللّٰهُمَّ فِيْ حِيَاطَةِ عِزِّكَ

قدموں کی لغزش سے پناہ دے قرار دے مجھے اے معبود! اپنی عزت کے احاطے

وَحِفَاظِ حِرْزِكَ مِنْ مُبَاغَتَةِ الدَّوَاهِيْ وَمُعَاجَلَةِ الْبَوَادِيْ اَللّٰهُمَّ

اور بچاؤ کی حفاظت میں ناگہانی آفتوں سے اور جلد آنے والی پریشانیوں سے اے معبود

رَبِّ وَاَرْضَ الْبَلَآءِ فَاخْسِفْهَا وَعَرْصَةَ الْمِحَنِ فَارْجُفْهَا وَشَمْسَ

اے رب تو بلاؤں کی سرزمین کو نیچے دھنسا دے سختیوں کے میدان کو اکھاڑ دے مصیبتوں کے سورج

Presented by www.ziaraat.com

النَّوَائِبِ فَاكْسِفْهَا وَجِبَالَ السُّوْءِ فَانْسِفْهَا وَكُرَبَ الدَّهْرِ
کو گہنا دے برائی کے پہاڑوں کو توڑ دے زمانے کے کرب کو دور کر دے کاموں
فَاكْشِفْهَا وَعَوَائِقَ الْاُمُوْرِ فَاصْرِفْهَا وَاَوْرِدْنِيْ حِيَاضَ السَّلَامَةِ
کی رکاوٹوں کو ہٹا دے مجھے سلامتی کے حوضوں میں پہنچا دے مجھے آبرو کی سواریوں پر
وَاحْمِلْنِيْ عَلٰى مَطَايَا الْكَرَامَةِ وَاصْحَبْنِيْ بِاِقَالَةِ الْعَثْرَةِ وَ
سوار کر دے گناہوں سے بچنے میں میرا ساتھ دے مجھے پردہ پوشی
اَسْمِلْنِيْ بِسِتْرِ الْعَوْرَةِ وَجُدْ عَلَيَّ يَا رَبِّ بِاَلَائِكَ وَكَشْفِ بَلَائِكَ
میں شامل کر لے مجھ پر سخاوت فرما اے رب اپنی نعمتوں کی بلائیں دور کرنے کی اور اپنی
وَدَفْعِ ضَرَّائِكَ وَادْفَعْ عَنِّيْ كَلَاكِلَ عَذَابِكَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ اَلِيْمَ عِقَابِكَ
سختیاں دور رکھنے کی مجھ سے اپنے تمام عذاب دور فرما اپنی سخت سزاؤں کا رُخ موڑ دے
وَاَعِذْنِيْ مِنْ بَوَائِقِ الدُّهُوْرِ وَاَنْقِذْنِيْ مِنْ سُوْءِ عَوَاقِبِ الْاُمُوْرِ
مجھے زمانے کی بدحالیوں سے پناہ دے مجھے ہر کام کے بُرے انجام سے نجات دے ہر خطرے
وَاحْرُسْنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْمَحْذُوْرِ وَاصْدَعْ صَفَاةَ الْبَلَاءِ عَنْ
سے میری حفاظت فرما میرے معاملوں میں ہر مصیبت کے پتھر توڑ دے
اَمْرِيْ وَاشْلُلْ يَدَهٗ عَنِّيْ مَدَايَ عُمُرِيْ اِنَّكَ الرَّبُّ الْمَجِيْدُ
اور جب تک زندہ ہوں ان کے ہاتھ شل کر دے بے شک تو رب ہے بزرگی والا آغاز
الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ الْفَعَّالُ لِمَا تُرِيْدُ
کرنے والا لوٹانے والا جو چاہے کرنے والا

مناجاتِ طلب توبہ

طلب توبہ کی مناجات

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ قَصَدْتُ اِلَيْكَ بِاِخْلَاصِ تَوْبَةٍ نَصُوْحٍ وَتَثْبِيْتِ
اے معبود میں نے سچے دل سے پکی توبہ کرنے کے لیے تیری طرف رُخ کیا پکا پیمان باندھنے
عَقْدِ صَحِيْحٍ وَدُعَاءِ قَلْبٍ قَرِيْحٍ وَاِعْلَانِ قَوْلٍ صَرِيْحٍ اَللّٰهُمَّ
رنجیدہ دل کے ساتھ پکارنے اور واضح بات کرنے کے لیے اے معبود

Presented by www.ziaraat.com

فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ مُخْلَصَ التَّوْبَةِ وَاِقْبَالَ سَرِيْعِ الْاَوْبَةِ وَمَصَارِعَ

مجھ سے قبول فرما خالص توبہ جلد باز آجانے کا قول گناہوں کے خوف سے گر پڑنے کو اے

تَخَشُّعِ الْحَوْبَةِ وَقَابِلْ رَبِّ تَوْبَتِيْ بِجَزِيْلِ الثَّوَابِ وَ

رب میری توبہ قبول کر بہت بڑے ثواب بہتر بازگشت

كَرِيْمِ الْمَآبِ وَحَطِّ الْعِقَابِ وَصَرْفِ الْعَذَابِ وَغُنْمِ

کے ساتھ عذاب کی بخشش سزا میں درگذر واپسی کی غنیمت

الْاِيَابِ وَسَتْرِ الْحِجَابِ وَامْحُ اللّٰهُمَّ مَا ثَبَتَ مِنْ ذُنُوْبِيْ

گناہوں کی پردہ پوشی فرما اور اے معبود میرے جو گناہ تو نے لکھے وہ مٹادے

وَاغْسِلْ بِقَبُوْلِهَا جَمِيْعَ عُيُوْبِيْ وَاجْعَلْهَا جَالِيَةً لِقَلْبِيْ شَاخِصَةً

میری توبہ قبول کرکے میرے گناہ دھودے اس توبہ کو میرے دل میں روشن کرنے والی میری عقل

لِبَصِيْرَةِ لُبِّيْ غَاسِلَةً لِدَرَنِيْ مُطَهِّرَةً لِنَجَاسَةِ بَدَنِيْ

کو بصیرت کا مقام دینے والی میری میل کو دور کرنے والی میرے بدن سے ناپاکی ہٹانے والی

مُصَحِّحَةً فِيْهَا ضَمِيْرِيْ عَاجِلَةً اِلَى الْوَفَآءِ بِهَا بَصِيْرَتِيْ

میرے قلب و ضمیر کو درست کرنے والی میری عقل و سمجھ کو بصیرت سے ہمکنار کرنے والی

وَاقْبَلْ يَا رَبِّ تَوْبَتِيْ فَاِنَّهَا تَصْدُرُ مِنْ اِخْلَاصِ نِيَّتِيْ وَ

بنا دے اور اے پروردگار میری توبہ قبول فرما کہ یہ میری خالص نیت اور سمجھ بوجھ کے

مَحْضِ مِنْ تَصْحِيْحِ بَصِيْرَتِيْ وَاجْتِهَادًا فِيْ طَوِيَّتِيْ وَاجْتِهَادًا

ساتھ انجام پا رہی ہے میرے باطن کے ہر پہلو سے ہو رہی ہے دل کے پیچھے

فِيْ نَقَآءِ سَرِيْرَتِيْ وَتَثْبِيْتًا لِاِنَابَتِيْ وَمُسَارَعَةً اِلَى اَمْرِكَ بِطَاعَتِيْ

گوشوں کی تو جہ سے ہوئی ہے تیرے حضور میری بازگشت اور تیرے حکم پر جلد تر عمل کے ساتھ

وَاجْلُ اللّٰهُمَّ بِالتَّوْبَةِ عَنِّيْ ظُلْمَةَ الْاِصْرَارِ وَامْحُ بِهَا مَا

ہو رہی ہے اے معبود اس توبہ کے ذریعے مجھ سے گناہوں پر اصرار کی تاریکی دور کر دے اور

قَدَّمْتُهُ مِنَ الْاَوْزَارِ وَاكْسُنِيْ لِبَاسَ التَّقْوٰى وَجَلَابِيْبَ

اس سے پہلے جو گناہ کر چکا ہوں وہ مٹا دے مجھے پرہیزگاری کا لباس پہنا اور ہدایت کی چادر اوڑھا

Presented by www.ziaraat.com

الْهُدٰی فَقَدْ خَلَعْتُ رِبْقَ الْمَعَاصِیْ عَنْ جِلْدِیْ وَنَزَعْتُ
دے کیونکہ میں نے اپنے اوپر سے گناہوں کا پھندا اتار دیا اور خطاؤں کا چولا
سِرْبَالَ الذُّنُوْبِ عَنْ جَسَدِیْ مُسْتَمْسِکًا بِرَبِّ بِقُدْرَتِکَ
اپنے بدن سے کاٹ پھینکا ہے اے پروردگار میں نے اپنے نفس کے خلاف
مُسْتَعِیْنًا عَلٰی نَفْسِیْ بِعِزَّتِکَ مُسْتَوْدِعًا تَوْبَتِیْ مِنَ النَّکْثِ
تیری قدرت کا سہارا لیا ہے تیری عزت سے مدد حاصل کرکے اپنی توبہ کو بچانے
بِخَفْرَتِکَ مُعْتَصِمًا مِنَ الْخِذْلَانِ بِعِصْمَتِکَ مُقَارِنًا بِهٖ
کے لیے تیرے سپرد کر رہا ہوں اسے رسوائی سے محفوظ رکھنے کے لیے تیری نگہبانی میں
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِکَ
دے رہا ہوں یہ کہہ کر کہ نہیں ہے حرکت و قوت مگر تجھ سے

مناجات طلب حج

طلب حج کی مناجات

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ حَجَّ الَّذِیْ افْتَرَضْتَهٗ عَلٰی مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ
اے معبود مجھے وہ حج نصیب فرما جو تو نے ان لوگوں پر فرض کیا ہے جو آنے جانے کا خرچ
سَبِیْلًا وَّاجْعَلْ لِّیْ فِیْهِ هَادِیًا وَّاِلَیْهِ دَلِیْلًا وَّقَرِّبْ لِیْ
اٹھا سکتے ہیں اس میں میری ہدایت کا وسیلہ قرار دے اس کی طرف راہنمائی فرما اور دور کے
بُعْدَ الْمَسَالِکِ وَاَعِنِّیْ عَلٰی تَادِیَةِ الْمَنَاسِکِ وَحَرِّمْ
راستے میرے لیے قریب کر دے اعمالِ حج ادا کرنے میں میری اعانت فرما۔ میرے احرام باندھنے سے
بِاِحْرَامِیْ عَلَی النَّارِ جَسَدِیْ وَزِدْ لِلسَّفَرِ قُوَّتِیْ وَجَلَدِیْ
میرے بدن کو آگ پر حرام کر دے سفر کے لیے میری ہمت و قوت بڑھا دے اسے
وَارْزُقْنِیْ رَبِّ الْوُقُوْفَ بَیْنَ یَدَیْکَ وَالْاِفَاضَةَ اِلَیْکَ وَ
معبود تو مجھے اپنے سامنے کھڑے ہونے اور وہاں تک آنے کی توفیق عطا فرما اس
اَظْفِرْنِیْ بِالنُّجْحِ بِوَافِرِ الرِّبْحِ وَاَصْدِرْنِیْ رَبِّ مِنْ مَّوْقِفِ
میں مجھے بہت سے فائدے اور کامیابی دے اور اے پروردگار مجھے حج اکبر کے وقوف سے

الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اِلٰى مُزْدَلِفَةِ الْمَشْعَرِ وَاجْعَلْهَا زُلْفَةً اِلٰى رَحْمَتِكَ

مشعر میں مقام قرب پر پہنچا جو مزدلفہ میں ہے تیری رحمت سے قرب اور تیری رحمت میں جانے کا ذریعہ بنے

وَطَرِيْقًا اِلٰى جَنَّتِكَ وَقِفْنِيْ مَوْقِفَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَمَقَامَ

مجھے مشعر الحرام کی جگہ اور وقوف حرام کے مقام پر کھڑا کر

وُقُوْفِ الْاِحْرَامِ وَاَهِلَّنِيْ لِتَادِيَةِ الْمَنَاسِكِ وَنَحْرِ الْهَدْيِ

مجھے اس کا اہل بنا کہ اعمال حج ادا کروں اور ان اونٹوں کو ذبح کر کے

السَّوَامِكِ بِدَمٍ رَيْثٍ وَاَوْدَاجٍ تَمِيْعٍ وَاِرَاقَةِ الدِّمَاءِ الْمَسْفُوْحَةِ

جو بڑی کوہان والے جوش مارتے خون والے اور بہتے خون والی رگیں رکھتے ہیں

وَالْهَدَايَا الْمَذْبُوْحَةِ وَفَرْيِ اَوْدَاجِهَا عَلٰى مَا اَمَرْتَ وَالتَّنَفُّلِ

بہت سی قربانیاں کروں ان کی شہ رگیں کاٹوں تیرے حکم کے مطابق وہ فریضہ ادا کروں جو تو

بِهَا كَمَا وَسَمْتَ وَاَحْضِرْنِيْ اَللّٰهُمَّ صَلٰوةَ الْعِيْدِ رَاجِيًا لِلْمَوْعِدِ

نے عائد کیا اے معبود مجھے توفیق دے کہ نماز عید ادا کروں تیرے وعدے

خَائِفًا مِنَ الْوَعِيْدِ حَالِقًا شَعْرَ رَاْسِيْ وَمُقَصِّرًا وَّمُجْتَهِدًا فِيْ

سے پر امید تیری دھمکی سے ڈرتے ہوئے اپنے سر کے بالوں کو منڈوائے یا کم کیے ہوئے تیری فرمانبرداری

طَاعَتِكَ مُشْعِرًا رَامِيًا لِلْجِمَارِ بِسَبْعِ بَعْدَ سَبْعٍ مِّنَ الْاَحْجَارِ

کی کوشش پر کمر باندھے ہوئے جمروں کو سات سات کنکریاں مارتے ہوئے تیرا حکم بجالاؤں

وَاَدْخِلْنِيْ اَللّٰهُمَّ عَرْصَةَ بَيْتِكَ وَعَقْوَتِكَ وَمَحَلَّ اَمْنِكَ

اور مجھے داخل کر اے معبود اپنے گھر کے احاطہ و اطراف میں حرام کی جگہ اور تیرا کعبہ ہے مجھے اپنے مقاموں

وَكَعْبَتِكَ وَمَسَاكِيْنِكَ وَسُؤْلِكَ وَمَحَاوِيْجِكَ وَجُدْ

سوالیوں اور منگتوں میں رکھ اے معبود مجھے بہت زیادہ اجر

عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ بِوَافِرِ الْاَجْرِ مِنَ الْاِنْكِفَاءِ وَالنَّفْرِ وَاخْتِمْ اَللّٰهُمَّ

دے میری واپسی اور میرے کوچ کرنے پر اور کامل فرما اے معبود!

مَنَاسِكَ حَجِّيْ وَانْقِضَاءَ عَجِّيْ بِقَبُوْلٍ مِّنْكَ لِيْ وَرَافَةٍ

میرے اعمال حج کو اور آہ و زاری کو قبول کر اپنی بارگاہ میں مجھ پر عنایت کرتے

Presented by www.ziaraat.com

مِنْكَ بِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ہوئے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

مناجات کشف ظلم

ظلم سے نجات کی مناجات

اَللّٰهُمَّ اِنَّ ظُلْمَ عِبَادِكَ قَدْ تَمَكَّنَ فِيْ بِلَادِكَ حَتّٰى اَمَاتَ

اے معبود تیرے شہروں میں تیرے بعض بندوں کا ظلم یوں پھیلا ہوا ہے کہ اس سے عدل ختم ہو گیا

الْعَدْلَ وَقَطَعَ السُّبُلَ وَمَحَقَ الْحَقَّ وَاَبْطَلَ الصِّدْقَ وَ

راستے کٹ گئے حق مٹ گیا اور صدق باطل ہو گیا ہے نیکی

اَخْفَى الْبِرَّ وَاَظْهَرَ الشَّرَّ وَاَخْمَدَ التَّقْوٰى وَاَزَالَ الْهُدٰى وَاَزَاحَ

ماند پڑ گئی برائی سامنے آ گئی پرہیزگاری ختم اور ہدایت نابود ہو گئی اچھائی

الْخَيْرَ وَاَثْبَتَ الضَّيْرَ وَاَنْمَى الْفَسَادَ قَوَّى الْعِنَادَ وَلَبَطَ الْجَوْرَ

مٹ گئی برائی ابھر آئی بگاڑ بڑھ گیا دشمنی عام ہو گئی ظلم پھیل گیا اور زیادتی

وَعَدَى الْعُتُوَّ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ لَا يَكْشِفُ ذٰلِكَ اِلَّا سُلْطَانُكَ

حد سے بڑھ گئی ہے اے معبود اے رب اسے کوئی دور نہیں کر سکتا مگر تیری قوت کوئی

وَلَا يُجِيْرُ مِنْهُ اِلَّا امْتِنَانُكَ اَللّٰهُمَّ رَبِّ فَاَبِرِ الظُّلْمَ وَبُتَّ

اس سے بچا نہیں سکتا مگر تیرا احسان اے معبود میرے رب ظلم کی جڑ کاٹ دے ستم

جِبَالَ الْغَشْمِ وَاَخْمِدْ سُوْقَ الْمُنْكَرِ وَاَعِزَّ مَنْ عَنْهُ يُنْزَجِرُ

کے پہاڑ ڈھا دے بدی کا بازار ٹھنڈا کر دے اور جو ظلم کو روکے اسے قوت دے ظلم

وَاحْصُدْ شَافَةَ اَهْلِ الْجَوْرِ وَاَلْبِسْهُمُ الْحَوْرَ بَعْدَ الْكَوْرِ

کرنے والوں کے بازو توڑ دے انہیں منتشر کرنے کے بعد پریشان میں ڈال دے

وَعَجِّلِ اللّٰهُمَّ اِلَيْهِمُ الْبَيَاتَ وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمُ الْمَثُلَاتِ

اور اے معبود ان پر جلد تر دشمنوں کو چڑھا دے جو ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ ڈالیں

وَاَمِتْ حَيْوَةَ الْمُنْكَرِ لِيَؤْمَنَ الْمَخُوْفُ وَيَسْكُنَ الْمَلْهُوْفُ

برائی کی مہلت ختم کر دے تاکہ خائف لوگ امن پائیں مظلوم کو راحت ملے

Presented by www.ziaraat.com

وَيُشْبِعَ الْجَائِعَ وَيَحْفَظَ الضَّائِعَ وَيَاْوِيَ الطَّرِيْدَ وَيَعُوْدَ

بھوکوں کو طعام ملے اُجڑے ہوئے آباد ہوں بے وطنوں کو پناہ ملے بھاگے ہوئے واپس

الشَّرِيْدَ وَيُغْنِيَ الْفَقِيْرَ وَيُجَارَ الْمُسْتَجِيْرُ وَيُوَقَّرَ الْكَبِيْرُ

آئیں بے نواؤں کو مال ملے اور پناہ لینے والے پناہ پائیں بزرگوں کی عزت ہو اور

وَيُرْحَمَ الصَّغِيْرُ وَيُعَزَّ الْمَظْلُوْمُ وَيُذَلَّ الظَّالِمُ وَيُفَرَّجَ الْمَهْمُوْمُ

چھوٹوں کو پیار ملے مظلوم کو قوت حاصل ہو اور ظالم پست ہو جائے غم زدہ کا غم ملے

وَتَنْفَرِجَ الْغَمَّاءُ وَتَسْكُنَ الدَّهْمَاءُ وَيَمُوْتَ الْاِخْتِلَافُ وَ

اندھیر گردی ختم ہو جائے ہنگامہ ختم ہو اور بے اتفاقی ختم ہو جائے علم کا فروغ ہو سلامتی

يَعْلُوَ الْعِلْمُ وَيَشْمُلَ السِّلْمُ وَيُجْمَعَ الشَّتَاتُ وَيَقْوَى

عام ہو اختلاف دور ہو جائے ایمان کو بڑھاوا ملے

الْاِيْمَانُ وَيُتْلَى الْقُرْاٰنُ اِنَّكَ اَنْتَ الدَّيَّانُ الْمُنْعِمُ الْمَنَّانُ

اور قرآن پڑھا جائے بے شک تو جزا دینے والا نعمت عطا کرنے والا احسان کرنے والا ہے

مناجات شکرِ خدا

شکر خدا کرنے کی مناجات

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَرْدِّ نَوَازِلِ الْبَلَاءِ وَمُلِمَّاتِ الضَّرَّاءِ

اے معبود تیرے لیے حمد ہے آنے والی بلاؤں کو دور کرنے پر ناگوار مصیبتیں ہٹانے پر درپیش

وَكَشْفِ نَوَائِبِ اللَّاْوَاءِ وَتَوَالِيْ سُبُوْغِ النَّعْمَاءِ وَلَكَ الْحَمْدُ

آنے والے خطرات کو ٹالنے پر اور پے در پے نعمتیں بخشنے پر تیرے لیے حمد ہے تیری

عَلٰى هَنِيْٓءِ عَطَائِكَ وَمَحْمُوْدِ بَلَائِكَ وَجَلِيْلِ الْاٰئِكَ وَلَكَ

بہترین عطاؤں پر تیری خوب تر آزمائش پر اور تیری شاندار نعمتوں پر اور تیرے لیے

الْحَمْدُ عَلٰٓى اِحْسَانِكَ الْكَثِيْرِ وَخَيْرِكَ الْعَزِيْزِ وَتَكْلِيْفِكَ

حمد ہے تیرے بہت زیادہ احسان پر تیری بوسطی مارتی خیر پر تیری طرف سے آسان

الْيَسِيْرِ وَدَفْعِ الْعَسِيْرِ وَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ عَلٰى تَتْمِيْرِكَ

فریضے پر اور تنگی دور رکھنے پر اور تیرے لیے حمد ہے اے رب کہ تو تھوڑے سے شکر کا

Presented by www.ziaraat.com

قَلِيلَ الشُّكْرِ وَاِعْطَآئِكَ وَافِرَ الْاَجْرِ وَحَطِّكَ مُثْقِلَ

پھل دیتا ہے تیرے لیے حمد ہے کہ زیادہ اجر عطا کرتا ہے گناہوں کا بوجھ اتار دیتا

الْوِزْرِ وَقَبُوْلِكَ ضَيِّقَ الْعُذْرِ وَوَضْعِكَ بَاهِضَ الْاِصْرِ وَ

ہے بے موقع سا عذر بھی قبول کرتا ہے تو سخت فریضے کا بوجھ اتارتا ہے تو دشواری کے مقام کو

تَسْهِيْلِكَ مَوْضِعَ الْوَعْرِ وَمَنْحِكَ مُفْظِعَ الْاَمْرِ وَلَكَ الْحَمْدُ

آسان کرتا ہے اور دل ہلا دینے والے امور کو رد کیے ہوئے ہے۔ تیرے لیے حمد ہے

عَلَى الْبَلَآءِ الْمَصْرُوْفِ وَوَافِرِ الْمَعْرُوْفِ وَدَفْعِ الْمَخُوْفِ

اس پر جو بلا ٹل چکی ہے نیکی میں اضافے پر خوف دور ہونے پر سرکشی

وَاِذْلَالِ الْعَسُوْفِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى قِلَّةِ التَّكْلِيْفِ وَ

کو رام کرنے پر اور تیرے لیے حمد ہے کم فریضہ عائد کرنے پر اور اس

كَثْرَةِ التَّخْفِيْفِ وَتَقْوِيَةِ الضَّعِيْفِ وَاِغَاثَةِ اللَّهِيْفِ وَلَكَ

میں زیادہ کمی کرنے پر کمزور کو قوت دینے پر اور بے کس کی فریاد رسی پر اور تیرے

الْحَمْدُ عَلٰى سَعَةِ اِمْهَالِكَ وَدَوَامِ اِفْضَالِكَ وَصَرْفِ اِمْحَالِكَ

لیے حمد ہے وسیع مہلت دینے پر ہمیشہ فیض عطا کرنے پر عذاب کو ٹال دینے پر تیرے

وَحَمِيْدِ اَفْعَالِكَ وَتَوَالِيْ نَوَالِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى تَاْخِيْرِ

اچھے اچھے کاموں پر اور تیری لگاتار عنایتوں پر اور تیرے لیے حمد ہے عذاب کی جلدی کو

مُعَاجَلَةِ الْعِقَابِ وَتَرْكِ مُعَافَصَةِ الْعَذَابِ وَتَسْهِيْلِ طَرِيْقِ

التوا میں ڈالنے پر اور عذاب میں جلدی نہ کرنے پر توبہ کی راہ کو آسان کرنے پر

الْمَآبِ وَاِنْزَالِ غَيْثِ السَّحَابِ اِنَّكَ لَمَنَّانُ الْوَهَّابُ

اور ابر رحمت سے مینہ برسانے پر بے شک تو احسان کرنے والا عطا کرنے والا ہے

مناجات طلب حوائج

طلب حاجات کی مناجات

حَدِيْرٌ مَّنْ اَمَرَتْهُ بِالدُّعَآءِ اَنْ يَّدْعُوَكَ وَمَنْ وَعَدَتْهُ

جس کو تو نے دعا کا حکم دیا وہ تجھے پکارنے کا حقدار ہے جس سے تو نے قبولیت کا وعدہ کیا

Presented by www.ziaraat.com

بِالْاِجَابَةِ اَنْ يَّرْجُوَكَ وَلِيُّ اَللّٰهُمَّ حَاجَةٌ قَدْ عَجَزَتْ عَنْهَا

وہ تجھ سے امید لگا سکتا ہے اور اے معبود میری کچھ حاجات ہیں کہ ان میں میری ہمت جواب

حِيَلَتِيْ وَكَلَّتْ فِيْهَا طَاقَتِيْ وَضَعُفَ عَنْ مَرَامِهَا قُوَّتِيْ وَسَوَّلَتْ

دے گئی میری طاقت کمزور ہو گئی اس کے حصول میں میری قوت نرم پڑ گئی میرے ابھارنے والے نفس

لِيْ نَفْسِيَ الْاَمَّارَةُ بِالسُّوْءِ وَعَدُوِّ الْغُرُوْرُ الَّذِيْ اَنَا مِنْهُ مُبْتَلًى

نے بدی کو میرے لیے آراستہ کیا اور فریب کار دشمن نے جس کے چنگل میں ہوں مجھے

اَنْ اَرْغَبَ اِلَيْكَ فِيْهَا اَللّٰهُمَّ وَاَنْجِحْهَا بِاَيْمَنِ النَّجَاحِ وَاَهْدِهَا

تیری طرف آنے سے روکا ہوا ہے اے معبود میرے نفس کو امن کے ساتھ کامیابی دے اسے نجات پانے

سَبِيْلَ الْفَلَاحِ وَاشْرَحْ بِالرَّجَاءِ لِاِسْعَافِكَ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ فِيْ

کا راستہ دکھا میرے سینے کو ان حاجات کے پورا ہونے کی امید سے کشادہ فرما مجھے بہتری کے اسباب

اَسْبَابِ الْخَيْرِ اَمْرِيْ وَصَيِّرْ اِلَى الْفَوْزِ بِبُلُوْغِ مَا رَجَوْتُهُ

عطا کر اور اس آرزو تک پہنچنے کی صورت پیدا کر دے اور وہ چیز پاؤں

بِالْوُصُوْلِ اِلٰى مَا اَمَّلْتُهُ وَوَفِّقْنِيْ اَللّٰهُمَّ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ بِبُلُوْغِ

جس کی امید کی ہے اے معبود حاجات کے پورا ہونے میں میری مدد فرما

اُمْنِيَّتِيْ وَتَصْدِيْقِ رَغْبَتِيْ وَاَعِذْنِيْ اَللّٰهُمَّ بِكَرَمِكَ مِنْ

میرے شوق کو سچا ثابت فرما اور اے معبود مجھے بچائے رکھ اپنے کرم سے

الْخَيْبَةِ وَالْقُنُوْطِ وَالْاَنَاةِ وَالتَّثْبِيْطِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ مَلِيٌّ بِاَنْ

کہ ناکامی مایوسی تاخیر اور درماندگی میں پڑ جاؤں اے معبود بے شک تو بہت بڑی

بِالْمَنَائِحِ الْجَزِيْلَةِ وَفِيٌّ بِهَا وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِعِبَادِكَ

عطاؤں کا مالک اور عطا کرنے والا ہے تو ہی ہے جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے تو اپنے بندوں

خَبِيْرٌ بَصِيْرٌ

کو جانتا دیکھتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

⑭ حجاب امام جعفر صادق علیہ السلام

يَا مَنْ اِذَا اسْتَعَذْتُ بِهٖ اَعَاذَنِيْ وَاِذَا اسْتَجَرْتُ بِهٖ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ

اے وہ کہ جب میں نے اس سے پناہ مانگی تو مجھے پناہ دی۔ جب سختیوں میں اس سے امان چاہی تو مجھے

اَجَارَنِيْ وَاِذَا اسْتَغَثْتُ بِهٖ عِنْدَ النَّوَآئِبِ اَغَاثَنِيْ وَاِذَا اسْتَنْصَرْتُ

امان دی جب مصیبتوں میں اس سے حمایت چاہی تو اس نے میری حمایت کی جب دشمن کے

بِهٖ عَلٰى عَدُوِّيْ نَصَرَنِيْ وَاَعَانَنِيْ اِلَيْكَ الْمَفْزَعُ وَاَنْتَ الثِّقَةُ

خلاف اس سے مدد مانگی تو اس نے میری مدد فرمائی اور کمک کی تیری بارگاہ میں میری جائے پناہ ہے۔

فَاقْمَعْ عَنِّيْ مَنْ اَرَادَنِيْ وَاغْلِبْ لِيْ مَنْ كَادَنِيْ يَا مَنْ قَالَ اِنَّ

تو میرا سہارا ہے پس جو برا ارادہ کرے اسے مجھ سے دور کر دے جو مجھے دھوکا دے تو اسے زیر

يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ يَا مَنْ نَجَّا نُوْحًا مِّنَ الْقَوْمِ

کر دے اے وہ جس نے کہا اگر خدا تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غلبہ نہیں پا سکتا اور وہ جس نے نوحؑ کو ستمگار قوم سے

الظَّالِمِيْنَ يَا مَنْ نَّجَّا لُوْطًا مِّنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِيْنَ يَا مَنْ نَّجَّا

نجات دی اے وہ جس نے لوطؑ کو اس بدکار قوم سے بچائے رکھا اے وہ جس نے ہودؑ کو عاد

هُوْدًا مِّنَ الْقَوْمِ الْعَادِيْنَ يَا مَنْ نَّجَّا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سے بڑھنے والی قوم سے چھڑایا اے وہ جس نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کو کفر کرنے والی قوم

وَاٰلِهٖ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ نَجِّنِيْ مِنْ اَعْدَآئِيْ وَاَعْدَآئِكَ

سے صاف بچا لیا۔ مجھے میرے اور اپنے دشمنوں سے نجات دے اپنے

بِاَسْمَآئِكَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ لَا سَبِيْلَ لَهُمْ عَلٰى مَنْ تَعَوَّذَ

ناموں کے واسطے سے اے بڑے رحم والے اے مہربان وہ اس پر راہ نہیں پاتے جو پناہ لے

بِالْقُرْاٰنِ وَاسْتَجَارَكَ بِالرَّحِيْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحْمٰنُ عَلَى

قرآن کی اور امان مانگے خدائے رحیم و رحمٰن سے وہ رحمٰن جو عرش پر

الْعَرْشِ اسْتَوٰى اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ

حاوی ہے تیرے رب کی گرفت بڑی سخت ہے کیونکہ وہ آغاز کرنے اور لوٹانے والا

Presented by www.ziaraat.com

وَيُعِيدُ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدِ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ

ہے وہ بخشنے اور محبت کرنے والا ہے وہ شان والے عرش کا مالک جو چاہے کر سکتا ہے

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ

تو اگر وہ منہ موڑیں تو کہو میرے لیے کافی ہے اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہی میں اسی پر بھروسا کرتا ہوں

هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

اور وہ عظمت والے عرش کا مالک ہے

⑱ حجاب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَتَحَصَّنْتُ بِذِي الْعِزَّةِ

میں بھروسا کرتا ہوں اس زندہ پر جسے موت نہیں اس کی حفاظت میں ہوں جو عزت اور

وَالْجَبَرُوتِ وَاسْتَعَنْتُ بِذِي الْكِبْرِيَاءِ وَالْمَلَكُوتِ مَوْلَايَ

جبروت والا ہے اس سے مدد مانگتا ہوں جو بزرگی بڑائی اور اقتدار والا ہے میرے مالک ہیں

اسْتَسْلَمْتُ إِلَيْكَ فَلَا تُسْلِمْنِي وَتَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ فَلَا تَخْذُلْنِي

خود کو تیرے سپرد کرتا ہوں تو مجھے کسی کے سپرد نہ کرنا تجھ پر بھروسا کرتا ہوں پس مجھے چھوڑ نہ دینا

وَلَجَأْتُ إِلَى ظِلِّكَ الْبَسِيطِ فَلَا تَطْرُدْنِي أَنْتَ الْمَطْلَبُ

تیرے پھیلے ہوئے سائے میں پناہ لی ہے مجھے دور نہ کرنا تو ہی میری طلب ہے تیری طرف بھاگ

وَإِلَيْكَ الْمَهْرَبُ تَعْلَمُ مَا أُخْفِي وَمَا أُعْلِنُ وَتَعْلَمُ خَائِنَةَ

آیا ہوں تو جانتا ہے جو میں چھپاتا اور ظاہر کرتا ہوں تو آنکھ کی خیانت کو جانتا

الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ فَامْسِكْ عَنِّي اللّٰهُمَّ أَيْدِي

ہے اور اسے بھی جو سینوں میں پوشیدہ ہے پس مجھ سے روکے رکھ اے معبود سب ظالموں کے

الظَّالِمِينَ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ أَجْمَعِينَ وَاشْفِنِي وَعَافِنِي

ہاتھوں کو جو جنوں اور انسانوں میں سے ہیں تو مجھے شفا و عافیت دے اے سب

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

سے زیادہ رحم کرنے والے

Presented by www.ziaraat.com

⑲ حجاب امام محمد تقی علیہ السلام

اَلْخَالِقُ اَعْظَمُ مِنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ وَالرَّازِقُ اَبْسَطُ يَدًا مِنَ

وہ خالق ساری مخلوقات سے عظیم تر ہے وہ رازق ہے اس کا ہاتھ رزق پانے والوں سے

الْمَرْزُوْقِيْنَ وَنَارُ اللّٰهِ الْمُوْصَدَةُ فِيْ عَمَدٍ مُمَدَّدَةٍ تَكِيْدُ

کشادہ ہے خدا کی آگ شعلہ زن ہے اونچے ستونوں میں کہ پھانس لیتی ہے

اَفْئِدَةَ الْمَرَدَةِ وَتَرُدُّ كَيْدَ الْحَسَدَةِ بِالْاَقْسَامِ بِالْاَحْكَامِ

سرکشوں کے دلوں کو پلٹاتی ہے حاسدوں کی سازشوں کو جو قسموں سے حکموں سے کرتے ہیں

بِاللَّوْحِ وَالْمَحْفُوْظِ وَالْحِجَابِ الْمَضْرُوْبِ بِعَرْشِ رَبِّنَا

اور لوح محفوظ تانے ہوئے پردے کے ساتھ ہے ہمارے عظمت والے رب کے عرش کے ساتھ میں نے

الْعَظِيْمِ اِحْتَجَبْتُ وَاسْتَتَرْتُ وَاسْتَجَرْتُ وَاعْتَصَمْتُ وَ

پردہ بنالیا چھپ گیا ہوں پناہ لے لی خود کو بچایا ہے قلعہ بند ہو گیا ہوں

تَحَصَّنْتُ بِالٓمٓ وَبِكٓهٰيٰعٓصٓ وَبِطٰهٰ وَبِطٰسٓمٓ وَبِحٰمٓ

الٓمٓ کے ساتھ کٓهٰيٰعٓصٓ کے ساتھ طٰهٰ کے ساتھ طٰسٓمٓ کے ساتھ حٰمٓ کے ساتھ

وَبِحٰمٓعٓسٓقٓ وَنٓ وَبِطٰسٓيٓنٓ وَبِقٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ

حٰمٓعٓسٓقٓ کے ساتھ نٓ کے ساتھ طٰسٓيٓنٓ کے ساتھ قٓ کے ساتھ قرآن مجید کے ساتھ

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ وَاللّٰهُ وَلِيِّيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

اور وہ ایک بڑی قسم ہے اگر تمہیں علم ہو اور خدا میرا سرپرست ہے اور وہ بہترین کارساز ہے

⑳ شیخ کلینیؒ کی کتاب الرؤیا میں منقول ہے کہ وشاء کہتے ہیں امام علی رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپؑ نے فرمایا میں نے اپنے والد گرامی کو خواب میں دیکھا اور انہوں نے مجھ سے فرمایا اے میرے فرزند! جب بھی کسی مشکل میں گھر جاؤ تو کثرت کے ساتھ کہا کرو:

يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ

اے مہربان اے رحم والے

Presented by www.ziaraat.com

پھر فرمایا کہ ہم جو کچھ خواب میں دیکھتے ہیں وہ ایسا ہی ہے جیسے بیداری کی حالت میں دیکھتے ہیں۔

(۴۱) رزق وغیرہ کی دُعا جو سید ابن طاؤس کی کتاب مجتنیٰ سے منقول ہے،

اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذُنُوْبِيْ لَمْ يَبْقَ لَهَا اِلَّا رَجَاءُ عَفْوِكَ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَهَ

اے معبود! میرے گناہوں کے لیے تیرے عفو کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے اور میں بھی اپنے

الْحِرْمَانِ بَيْنَ يَدَيَّ فَاَنَا اَسْئَلُكَ مَا لَا اَسْتَحِقُّهٗ وَاَدْعُوْكَ مَا

سامنے محرومی کے اسباب دیکھ رہا ہوں پس میں تجھ سے وہ مانگتا ہوں جس کا حقدار نہیں ہوں اور اس

لَا اَسْتَوْجِبُهٗ وَاَتَضَرَّعُ اِلَيْكَ بِمَا لَا اَسْتَاهِلُهٗ وَلَمْ يَخَفْ

چیز کی دعا کرتا ہوں جس کے لائق نہیں ہوں تیرے آگے اس چیز کے لیے نالہ کرتا ہوں جس کا سزاوار نہیں ہوں

عَلَيْكَ حَالِيْ وَاِنْ خَفِيَ عَلَى النَّاسِ كُنْهُ مَعْرِفَةِ اَمْرِيْ اَللّٰهُمَّ

حال تجھ سے پوشیدہ نہیں اگرچہ لوگوں کو میری اصل حالت کی واقفیت نہیں ہے اے معبود اگر

اِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَآءِ فَاَهْبِطْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاَظْهِرْهُ

میرا رزق آسمان میں ہے تو اسے زمین پر اتار دے اگر وہ زمین میں ہے تو اسے ظاہر فرما دے

وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَيَسِّرْهُ

اگر دُور ہے تو اسے نزدیک لے آ اور اگر قریب ہے تو اس میں آسانی پیدا کر دے۔

(۴۲) ابلیس کا شر دور کرنے کی دُعا جو کتاب مجتنیٰ سے منقول ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ اِبْلِيْسَ عَبْدٌ مِنْ عَبِيْدِكَ يَرَانِيْ مِنْ حَيْثُ لَا اَرَاهُ وَاَنْتَ

اے معبود! یقیناً ابلیس تیرے بندوں میں سے ہے وہ مجھے دیکھتا ہے جب کہ میں اسے نہیں دیکھتا اور تو اسے

تَرَاهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَرَاكَ وَاَنْتَ اَقْوٰى عَلٰى اَمْرِهٖ كُلِّهٖ وَهُوَ لَا

دیکھتا ہے جب کہ وہ تجھے نہیں دیکھ سکتا تو اس کے سارے امور پر تسلط رکھتا ہے اور وہ تیرے امور میں سے

يَقْوٰى عَلٰى شَيْءٍ مِنْ اَمْرِكَ اَللّٰهُمَّ فَاَنَا اَسْتَعِيْنُ بِكَ عَلَيْهِ

کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا پس اے معبود! میں اس پر تجھ سے مدد کا طالب ہوں

Presented by www.ziaraat.com

يَارَبِّ فَاِنِّیْ لَا طَاقَةَ لِیْ بِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ لِیْ عَلَيْهِ اِلَّا بِكَ

اے رب اس کے سامنے میرا بس نہیں چلتا اس کے خلاف میری قوت و طاقت تیرے ہی ساتھ ہے۔

يَارَبِّ اللّٰهُمَّ اِنْ اَرَادَنِیْ فَاَرِدْهُ وَاِنْ كَادَنِیْ فَكِدْهُ وَاكْفِنِیْ

اے رب اے معبود اگر وہ میرے لیے برا قصد کرے تو اس کا قصد کر اگر وہ مجھ سے فریب کرے تو

شَرَّهٗ وَاجْعَلْ كَيْدَهٗ فِیْ نَحْرِهٖ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تو بھی اسے فریب میں ڈال مجھے اس کے شر سے بچا اور اس کی سازشوں کو اسی کے گلے میں ڈال دے واسطہ ہے تیری رحمت کا

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

اے سب سے زیادہ رحم والے اور اے خدا رحمت فرما سرکار محمد پر اور ان کی پاک اولاد پر

(۴۳) کتاب مجتبیٰ میں ہی مذکور ہے کہ ایک شخص نے حضرت رسولؐ کو خواب میں دیکھا تو آنحضرتؐ سے درخواست کی کہ مجھے ایسی دعا تعلیم فرمائیے کہ جس سے میرا دل زندہ ہو جائے۔ پس حضور اکرمؐ نے اسے یہ کلمات تعلیم فرمائے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْيِيَ قَلْبِیَ اللّٰهُمَّ

اے زندہ اے پائندہ اے وہ کہ نہیں معبود سوائے تیرے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے دل کو زندہ کر دے اے معبود

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

رحمت فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر

وہ شخص بیان کرتا ہے کہ میں نے یہ کلمات تین مرتبہ کہے تو اللہ تعالیٰ نے میرے دل کو زندہ کر دیا۔

(۴۴) حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ اس کی موت میں تاخیر ہو جائے، اسے دشمنوں پر غلبہ حاصل ہو اور ناگہانی موت سے بچا رہے تو وہ آغاز صبح اور آغاز شام کے وقت تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھا کرے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْحِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ

پاک تر ہے اللہ میزان کے اندازے کے مطابق بردباری کی انتہا تک رضا کی رسائی تک اور عرش کے وزن تک

Presented by www.ziaraat.com

(۲۵) سید سعید علی بن فضل اللہ حسینی راوندی کی کتاب "نشر اللآلی" سے منقول ہے کہ ایک شخص نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے اپنے مقروض ہونے کی شکایت کی تو آنجنابؑ نے فرمایا کہ یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَمُنَفِّسَ الْغَمِّ وَمُذْهِبَ الْاَحْزَانِ وَ

اے معبود اے اندوہ ہٹانے والے اے غم کے دور کرنے والے اور اے رنج و غم کے ہٹا دینے والے اے ناچاروں کی دعائیں قبول

مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا

کرنے والے اے دنیا و آخرت میں رحمت کرنے والے اور دونوں میں

اَنْتَ رَحْمٰنِيْ وَرَحْمٰنٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَارْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ

مہربان تو مجھ پر رحمت کرنے والا اور ہر چیز پر رحمت کرنے والا ہے پس مجھ پر ایسی رحمت فرما کہ جس سے تو مجھے اپنے

بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ وَتَقْضِيْ بِهَا عَنِّيْ الدَّيْنَ

غیر کی رحمت سے بے نیاز کر دے اور اس کے ذریعے میرا قرض ادا کر دے

پس اگر زمین کے ہم وزن سونے جتنا قرضہ بھی ہو تو خدائے تعالیٰ اسے ادا کر دے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

چھٹا باب

بعض سورتوں اور آیتوں کے خواص

اور

دیگر دعائیں اور اعمال

یہ باب چالیس امور پر مشتمل ہے:

پہلا امر

شیخ کلینیؒ نے کافی میں امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص سونے سے پہلے سورہ ہائے مسبحات یعنی سورۂ حدید، حشر، صف، جمعہ، تغابن اور اعلیٰ کی تلاوت کر کے سوئے تو وہ حضرت امام العصر علیہ السلام کی زیارت سے مشرف ہوئے بغیر نہیں مرے گا۔ اور بغیر زیارت کیے مر جائے تو وہ حضرت رسولؐ کے جوار میں رہے گا۔

دوسرا امر

اسی کتاب میں ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا جو شخص سورہ بقرہ کی پہلی چار آیات آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیات اور سورۂ بقرہ کی آخری تین آیات کی تلاوت کیا کرے تو وہ اپنی جان و مال میں ایسی کوئی بات نہیں دیکھے گا جو اسے ناگوار گزرے شیطان اس کے قریب نہ پھٹکے گا اور نہ قرآن کو فراموش کرے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

تیسرا امر

امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص سورۂ قدر کو با آواز بلند پڑھے گا وہ ایسے ہوگا جیسے بے نیام تلوار سے راہ خدا میں جہاد کر رہا ہو جو اس سورت کو آہستہ سے پڑھے گا وہ ایسے ہوگا جیسے راہ خدا میں اپنے خون میں ڈوبا ہوا ہو۔ نیز جو شخص اس سورت کو دس مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں میں سے ایک ہزار گناہ مٹا دے گا۔

چوتھا امر

شیخ کلینیؒ نے بھی امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا: میرے والد گرامی فرمایا کرتے تھے کہ سورۂ اخلاص قرآن کا تیسرا حصہ ہے اور سورۂ کافرون قرآن کا چوتھا حصہ ہے۔

پانچواں امر

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص آیۃ الکرسی پڑھ کر سوئے تو وہ فالج کے حملے سے محفوظ رہے گا انشاء اللہ اور جو شخص اسے ہر فریضہ نماز کے بعد پڑھے تو کوئی زہریلا حیوان اس تک نہ پہنچ سکے گا۔ نیز فرمایا کہ جو شخص سورۂ اخلاص کو اپنے اور ظالم شخص کے درمیان پڑھے گا تو حق تعالیٰ اسے اس کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ اس سورے کو اپنے آگے پیچھے اور دائیں بائیں پڑھے اور پھر اس ظالم و جابر کے سامنے جائے تو اللہ تعالیٰ اسے اس کی طرف سے اچھائی دکھائے گا اور اس کی برائی سے بچائے گا، یہ بھی فرمایا کہ جب تمہیں کسی بات کا خطرہ ہو تو قرآن مجید کی کوئی سی سو آیات پڑھو اور پھر تین مرتبہ کہو:

اَللّٰھُمَّ اکْشِفْ عَنِّی الْبَلَاءَ

اے معبود میری مصیبت دور کر دے

Presented by www.ziaraat.com

چھٹا امر

شیخ کلینیؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا جو شخص خدا اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہے، اسے چاہیئے کہ ہر فریضہ نماز کے بعد سورہ اخلاص کا پڑھنا ترک نہ کرے۔ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد اس سورے کو پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کے لیے دنیا و آخرت کی بھلائی جمع کر دے گا اور اس کو اس کے والدین اور اس کی اولاد کو بخش دے گا۔

ساتواں امر

آپؑ ہی سے روایت ہے کہ جو شخص سوتے وقت سورۂ تکاثر کی تلاوت کرے گا وہ عذاب قبر سے محفوظ و مامون رہے گا۔

آٹھواں امر

آپؑ ہی سے روایت ہے کہ اگر مردہ پر ستر مرتبہ سورۂ حمد پڑھی جائے اور اس کی روح پلٹ آئے تو تعجب نہیں کرنا چاہیئے۔

نواں امر

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت ہے کہ بچے پر ہر رات تین مرتبہ سورہ فلق تین مرتبہ سورۂ والناس اور سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت بیان ہوئی ہے۔ اگر سورۂ توحید سو مرتبہ نہ پڑھی جا سکے تو پچاس مرتبہ پڑھے اور اگر اس عمل کی پابندی کی جائے تو وہ بچہ مرتے دم تک ہر قسم کی آفات سے امن میں رہے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

دسواں امر

شیخ کلینیؒ ہی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے مفضل سے فرمایا اے مفضل! تم خود کو تمام لوگوں سے بچاتے رکھو: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اور سورۂ توحید کے ساتھ۔ وہ یوں کہ تم یہ سورہ پڑھ کر اپنے آگے پیچھے، دائیں بائیں اور اُوپر نیچے دم کر لیا کرو۔ جب تم کسی جابر حاکم کے پاس جاؤ تو اسے دیکھتے ہی بائیں ہاتھ پر شمار کرتے ہوئے تین مرتبہ یہ سورہ پڑھو اور جب تک تم اس کے پاس رہو اپنے بائیں ہاتھ کی مٹھی کو بند رکھو، جب باہر آجاؤ تو اسے کھول دو۔ بعض نے کہا ہے کہ جب تک اس کے پاس رہو یہ سورہ پڑھتے رہو۔

گیارہواں امر

ایک حدیث میں حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ آگ میں جلنے اور پانی میں ڈوبنے سے محفوظ رہنے کے لیے یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ وَمَا قَدَرُوا

وہی اللہ ہے جس نے قرآن نازل کیا وہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے لوگوں نے خدا کی وہ قدر

اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

نہیں کی جو اس کا حق ہے ساری زمین اس کے قبضۂ قدرت میں ہے روزِ قیامت

وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ

اور آسمان بھی لپٹے ہوئے اس کے دست قدرت میں وہ پاک و بلند ہے اس سے جسے اس کا شریک بناتے ہیں

سرکش گھوڑے کو مطیع کرنے کے لیے اس کے دائیں کان میں کہے:

وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ

اور خدا کے سامنے جھکے ہوئے ہیں وہ سبھی جو آسمانوں اور زمین میں ہیں چار و ناچار اور اس کی طرف پلٹ جائیں گے۔

Presented by www.ziaraat.com

درندوں کی سرزمین میں ان کی گزند سے بچنے کے لیے یہ پڑھے:

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ

یقیناً تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک رسول آچکا ہے کہ تم پر آنے والی سختی اسے ناگوار ہے

عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ

وہ تمہیں بہت چاہتا ہے۔ مومنوں کے لیے نرم خو مہربان ہے پس اگر وہ منہ موڑلیں تو کہو کہ مجھے کافی ہے

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

اللہ۔ نہیں معبود مگر وہی میں اسی پر بھروسا کرتا ہوں اور وہ عظمت والے عرش کا مالک ہے۔

گم شدہ کی بازیابی کے لیے دو رکعت نماز میں سورۂ یٰسٓ پڑھے اور بعد میں یہ کہے:

يَا هَادِيَ الضَّآلَّةِ رُدَّ عَلَيَّ ضَالَّتِيْ

اے گمراہوں کو ہدایت دینے والے میری گمشدہ چیز مجھے دلا دے

بھاگے ہوئے غلام کی واپسی کے لیے یہ پڑھے:

اَوْ كَظُلُمَاتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ

یا جیسے گہرے سمندر میں تاریکیاں کہ انہیں ڈھانپتی ہے پانی کی ایک کے بعد دوسری لہر

تا قولہ عزوجل وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ

اور جسے خدا نور عطا نہ کرے تو اس کے لیے کوئی نور نہیں ہوتا

چور سے بچنے کے لیے بستر پر سوتے وقت پڑھے:

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ تا وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا

کہہ دو کہ اللہ کو پکارو یا رحمٰن کو پکارو اور اس کی بہت بڑائی کرو

Presented by www.ziaraat.com

بارھواں امر

شیخ کلینیؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا سورہ زلزال کے پڑھنے میں تنگی محسوس نہ کرو کیونکہ جو شخص اسے نوافل میں پڑھے تو حق تعالیٰ اس کو زلزلے سے نقصان نہ پہنچنے دے گا اور وہ مرتے دم تک زلزلے، بجلی اور ہر قسم کی آفات سے بچا رہے گا۔ نیز اس شخص کی موت کے وقت ایک خوش جمال فرشتہ اس کے پاس آئے گا جو اس کے سرہانے بیٹھے گا اور ملک الموت سے کہے گا اے ملک الموت! اللہ کے اس دوست کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرو تا آخر روایت کہ جہاں مذکور ہے۔ اس وقت اس شخص کی آنکھوں سے پردے ہٹائے جائیں گے اور وہ جنت میں اپنی منزلوں کو دیکھ لے گا۔ پھر بڑی سہولت کے ساتھ اس کی روح قبض کی جائے گی۔ ستر ہزار فرشتے اس کے جنازے کے پیچھے چلیں گے اور اسے سیدھا جنت میں لے جائیں گے۔

تیرھواں امر

شیخ کلینیؒ نے ہی امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا سورۂ ملک "سورۂ مانعہ" ہے یعنی یہ عذاب قبر کو روکتی ہے۔

چودھواں امر

آں جناب علیہ السلام ہی سے مروی ہے کہ قرآن مجید کا ایک نسخہ دریا میں گر گیا اور جب اسے وہاں سے نکالا گیا تو اس کے تمام کلمات میں سے صرف یہ جملہ باقی تھا

اَلَا اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْر

خبردار رہو کہ تمام معاملوں کی بازگشت اللہ کی طرف ہے

Presented by www.ziaraat.com

پندرھواں امر

شیخ کلینیؒ نے زرارہ سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا ماہِ رمضان کی دوسری تہائی میں قرآن کو کھول کر اپنے آگے رکھے اور پھر یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِيْهِ وَفِيْهِ اسْمُكَ الْاَعْظَمُ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری نازل کردہ کتاب کے اور جو اس میں ہے اس میں تیرا اسم ہے

الْاَكْبَرُ وَاَسْمَآؤُكَ الْحُسْنٰى وَمَا يُخَافُ وَيُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ

عظیم سب سے بڑا نام ہے اور تیرے اچھے اچھے نام ہیں وہ چیز بھی جس سے خوف امید ہے میرا سوال ہے کہ تو مجھے اپنے

عُتَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ

جہنم سے آزاد کردہ لوگوں میں رکھ

اس کے بعد خدا سے اپنی دیگر حاجات طلب کرے۔

سولہواں امر

شیخ کفعمیؒ مصباح میں اور محدث فیضؒ خلاصۃ الاذکار میں فرماتے ہیں میں نے بعض کتب امامیہ میں دیکھا ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ خواب میں کسی پیغمبر یا امام کی زیارت کرے یا اپنے کسی رشتہ دار یا اپنے والدین کو خواب میں دیکھے تو وہ باوضو ہو کر اپنے بستر پر دائیں پہلو پر لیٹے اور سورۂ ہائے شمس، لیل، قدر، کافرون، اخلاص، فلق اور والناس کی تلاوت کرنے کے بعد سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور سو مرتبہ محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیجے اور پھر سو جائے تو جس کا بھی ارادہ کیا ہوگا انشاءاللہ اسے خواب میں دیکھے گا اور اس سے جو بات کرنا چاہے وہ بھی کر پائے گا۔ ایک اور نسخے میں دیکھا گیا ہے کہ یہ عمل سات راتوں تک بجا لائے اور مذکورہ سورتیں پڑھنے سے قبل یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا يُوْصَفُ وَالْاِيْمَانُ يُعْرَفُ مِنْهُ مِنْكَ

اے معبود تو وہ زندہ ہے جس کا وصف بیان نہیں ہو سکتا وہی جس سے ایمان کی معرفت ہوئی کبھی سے چیز دلا

بَدَتِ الْاَشْيَاءُ وَاِلَيْكَ تَعُوْدُ فَمَا اَقْبَلَ مِنْهَا كُنْتَ مَلْجَاهُ وَمَنْجَاهُ

کا آغاز ہوا اور وہ تیری طرف پلٹ جائیں گی پس جو تیری طرف آئے گا تو اس کو پناہ و نجات دے

وَمَا اَدْبَرَ مِنْهَا لَمْ يَكُنْ لَهُ مَلْجَاً وَلَا مَنْجَاً مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ فَاَسْئَلُكَ

گا اور جو منہ پھیرے گا اس کے لیے نہ تجھ سے پناہ ہے نہ نجات مگر تیری طرف سے۔ پس میں تجھ سے سوال

بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَسْئَلُكَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَبِحَقِّ

کرتا ہوں میرے برحق معبود ہونے کے واسطے سے سوال کرتا ہوں بسم اللہ الرحمن الرحیم کے واسطے سے اور تیرے

حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ سَيِّدِ النَّبِيِّيْنَ وَبِحَقِّ عَلِيٍّ

حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے حق کے واسطے سے جو نبیوں کے سردار ہیں اور اوصیا میں بہتر

خَيْرِ الْوَصِيِّيْنَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ وَبِحَقِّ

حضرت علی کے حق کے واسطے سے تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار حضرت فاطمہ کے حق اور حسن و حسین کے

الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اللَّذَيْنِ جَعَلْتَهُمَا سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ

حق کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ دونوں کو تو نے جوانانِ جنت کے سردار قرار دیا ہے ان سب کے

الْجَنَّةِ عَلَيْهِمُ اَجْمَعِيْنَ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

درود اور سلام ہو یہ کہ تو رحمت نازل فرما محمد و آلِ محمد پر اور یہ

مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُرِيَنِيْ مَيِّتِيْ فِي الْحَالِ الَّتِيْ هُوَ فِيْهَا

کہ مجھے دکھا دے میرا فلاں مردہ اس حال میں کہ جس میں وہ ہے

سترھواں امر

خلاصۃ الاذکار میں ہے بعض کتب میں منقول ہے کہ میں نے محمد بن جریر طبری کی کتاب آداب الحمیدہ میں دیکھا ہے کہ حارث بن روح اپنے والد سے ناقل ہیں کہ میرے والد نے اپنی اولاد سے فرمایا کہ جب کوئی معاملہ تمہیں غمزدہ کرے تو تم میں سے ہر شخص اس طرح رات بسر کرے کہ پاکیزہ ہو کر پاک صاف بستر میں اپنی بیوی سے الگ ہو کے سوئے اور سوتے وقت سات مرتبہ سورۂ شمس اور سات مرتبہ سورۂ لیل پڑھے اور پھر کہے:

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ ھٰذَا فَرَجًا وَّمَخْرَجًا۔

اے معبود! تو میرے لیے اس معاملے کے سمجھنے اور اس سے نکلنے کا راستہ بنا دے

چنانچہ جب کوئی شخص یہ عمل کرے گا تو اس شب ایک فرد خواب میں اس کے پاس آئے گا یا تیسری یا پانچویں رات اور میرا خیال ہے کہ ساتویں رات میں آنے کا بھی کہا ہے۔ پس وہ شخص اسے اس مشکل سے نکلنے کا طریقہ بتائے گا۔

مؤلف کہتے ہیں بعض بزرگوں نے سورۂ والضحیٰ اور سورۂ الم نشرح کے پڑھنے کا بھی ذکر کیا ہے۔ جواہر المنثورہ میں ہے کہ جو شخص اپنا مدعا خواب میں دیکھنا چاہے تو وہ سوتے وقت سات سات مرتبہ یہ سورتیں پڑھے، سورۂ شمس، واللیل، والتین، اخلاص، فلق، والناس پھر حالت وضو میں پاک لباس میں پاک جگہ پر قبلہ رُخ ہو کر دائیں پہلو پر لیٹے۔ جیسے میت کو قبر میں لٹایا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اپنے مقصد کے حصول کی نیت کر کے سو جائے، اگر پہلی رات کوئی صورت نظر نہ آئے تو اس کے بعد کی راتوں میں ضرور نظر آ جائے گی اور سات راتوں سے زیادہ وقت نہیں لگے گا۔ نیز کہا جاتا ہے کہ یہ عمل مجرب ہے۔

اٹھارھواں امر

خلاصۃ الاذکار میں حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام سے روایت ہے کہ میں سونے کے لیے بستر بچھا رہی تھی کہ میرے والد گرامی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ تشریف لاتے اور فرمایا: اے فاطمہؑ! اس وقت تک نہ سونا جب تک چار عمل نہ بجا لاؤ۔

① قرآن مجید کا ختم کر لو ③ انبیا کو اپنا شفیع بنا لو

② مومنین کو خود سے راضی کر لو ④ حج اور عمرہ کو بجا لاؤ

اس ارشاد کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ نماز میں مشغول ہو گئے۔ پس میں نے نماز سے آپؐ کے فارغ ہونے کا انتظار کیا اور جب آپؐ نماز سے فارغ ہو گئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپؐ نے چار چیزوں کا حکم دیا ہے۔ لیکن یہ تو میرے بس سے باہر ہے کہ اسی وقت ان سب چیزوں کو بجا لاؤں؟ تب آپؐ نے مسکراتے ہوئے فرمایا جب تم تین مرتبہ

Presented by www.ziaraat.com

سورۂ توحید پڑھو گی تو گویا قرآن ختم کیا، جب مجھ پر اور مجھ سے پہلے انبیا پر صلوات بھیجو گی تو ہم سبھی انبیا قیامت میں تمہارے شفیع بن گئے۔ جب تم مومنین کے لیے مغفرت طلب کرو گی تو وہ سب تم سے راضی ہو جائیں گے۔ اور جب

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

پاک ہے اللہ حمد اللہ ہی کے لیے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بزرگ تر ہے

کہو گی تو گویا حج و عمرہ بجالاؤ گی۔

مؤلف کہتے ہیں کفعمیؒ نے روایت نقل کی ہے کہ جو شخص سوتے وقت تین مرتبہ

يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ بِقُدْرَتِهٖ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ بِعِزَّتِهٖ

خدا جو چاہتا ہے اپنی قدرت سے انجام دیتا ہے اور جو ارادہ کرتا ہے اپنی عزت سے اس کا حکم جاری کرتا ہے

کہے گا تو وہ ایسا ہی ہے کہ جیسے ایک ہزار رکعت نماز ادا کی ہو۔

انیسواں امر

خلاصۃ الاذکار ہی میں مذکور ہے کہ وقت مطالعہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْنِيْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَهْمِ وَاَكْرِمْنِيْ بِنُوْرِ الْفَهْمِ اَللّٰهُمَّ

اے معبود تو مجھ کو وہم کی تاریکیوں سے نکال اور عقل و فہم کے نور سے مجھے شرف عطا فرما اے معبود تو

افْتَحْ عَلَيْنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا خَزَآئِنَ عُلُوْمِكَ

ہمارے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور اپنے علوم کے خزانے ہم پر نچھاور کر دے۔

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

بیسواں امر

روایت ہوئی ہے کہ ایک شخص نے امام محمد تقی علیہ السلام کی خدمت میں عریضہ بھیجا کہ میں بہت

Presented by www.ziaraat.com

مقروض ہوگیا ہوں۔ آنجنابؑ نے اس کے جواب میں تحریر فرمایا زیادہ سے زیادہ استغفار کیا کرو اور اپنی زبان کو سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ کی تلاوت کے ساتھ ہمیشہ تر رکھو۔

اکیسواں امر

ایک حدیث میں وارد ہے کہ مفضل نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں سانس پھولنے کی شکایت کی اور بتایا کہ میں تھوڑی دور تک چلتا ہوں تو سانس رکنے لگتی ہے اور میں دم لینے کو بیٹھ جاتا ہوں۔ حضرت نے فرمایا کہ تم اونٹ کا پیشاب پیو تو یہ تکلیف دُور ہو جائے گی۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ کسی شخص نے آنجنابؑ ہی سے کھانسی کی شکایت کی تو آپؑ نے فرمایا کہ انجدان رومی اور اس کے ہم وزن مصری لے کر ان کا سفوف بنالو اور ایک دو روز تک اسے کھاؤ۔ اس شخص کا کہنا ہے کہ میں نے یہ دوا ایک ہی مرتبہ کھائی تو کھانسی دُور ہوگئی۔

بائیسواں امر

حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ایک شہر سے گزر ہوا جس کے تمام باشندوں کا رنگ زرد اور آنکھیں نیلی ہو چکی تھیں، انہوں نے آپ سے بہت سی بیماریوں کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا تم گوشت کو دھوئے بغیر پکاتے ہو۔ جب کہ کوئی بھی جانور اس دُنیا سے نہیں جاتا جو حالتِ جنابت میں نہ ہو۔ یہ سن کر ان لوگوں نے گوشت کو دھو کر پکانا شروع کر دیا اور ان کی تمام بیماریاں جاتی رہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک اور شہر سے گزر رہے تھے تو دیکھا کہ وہاں کے لوگوں کے دانت گر چکے تھے اور چہرے سوجے ہوئے تھے۔ آپ نے ان سے فرمایا کہ تم سوتے وقت ایک مرتبہ اپنا منہ کھول کے پھر اسے بند کر کے سویا کرو۔ پس انہوں نے ایسا کرنا شروع کر دیا اور ان کی بیماری دُور ہوگئی۔

Presented by www.ziaraat.com

تیئیسواں امر

امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب تم کسی مصیبت زدہ کو دیکھو تو نہایت دھیمی آواز میں جسے وہ نہ سن سکے تین مرتبہ یہ کہو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَلَوْ شَآءَ فَعَلَ

حمد ہے اس اللہ کے لیے جس نے مجھے بچایا جس میں تجھے مبتلا کیا اگر وہ چاہتا تو ایسا کر دیتا

ایک اور روایت میں ہے کہ نہایت دھیمی آواز میں جسے وہ سن نہ سکے تین مرتبہ یہ کہو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلَیْكَ

حمد اس اللہ کے لیے جس نے مجھے بچایا جس نے تجھے مبتلا کیا اور مجھے تجھ پر اور اپنی بہت سی

وَعَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ

مخلوق پر بڑائی دی ہے

چوبیسواں امر

امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جب تمہاری زوجہ حاملہ ہو اور حمل پر چار مہینے گزر چکے ہوں تو اپنا منہ قبلہ رُخ کر کے آیۃ الکرسی پڑھو اور پھر اس کے پہلو پر ہاتھ رکھ کر کہو: "اَللّٰهُمَّ قَدْ سَمَّیْتُهٗ مُحَمَّدًا" یعنی اے معبود! میں نے اس بچے کا نام محمد رکھا ہے پس جو شخص بھی یہ عمل کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے بیٹا عطا فرمائے گا۔ اگر وہ اس کا نام محمد رکھے گا تو وہ بچہ بڑا مبارک ہوگا اور اگر یہ نام نہیں رکھے گا تو خدا چاہے تو وہ بچہ اس سے لے لے گا اور چاہے تو اس کے پاس رہنے دے گا۔

پچیسواں امر

روایت ہوئی ہے کہ عقیقہ کی بھیڑ، بکری، مینڈھا یا بکرا ذبح کرتے وقت یہ دعا پڑھے:

Presented by www.ziaraat.com

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ عَقِيْقَةٌ عَنْ فُلَانٍ فلاں کی بجائے بچے کا نام لے

خدا کے نام خدا کی ذات کے ذات اے معبود یہ عقیقہ فلاں کی طرف سے ہے

لَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَدَمُهَا بِدَمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا

اس کا گوشت اس کے گوشت کا اس کا خون اس کے خون کا اس کی ہڈیاں اس کی ہڈیوں کا بدلہ ہے اے معبود

وِقَآءً لِّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ

تو اسے آل محمد کے لیے حفاظت کا ذریعہ بنا ان پر اور ان کی آل پر سلام ہو

ایک اور حدیث میں ہے کہ یہ دعا پڑھے،

يَا قَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ

اے میری قوم میں بری ہوں اس سے جسے تم خدا کا شریک بناتے ہو میں نے اپنا رخ اس کی طرف

فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

کیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا میں نرا کھرا مسلمان ہوں اور مشرکوں میں سے نہیں

اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا

ہوں یعنی میری نماز میری عبادت میری زندگی میری موت اللہ کے لیے ہے جو جہانوں کا رب ہے

شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

جس کا کوئی ساجھی نہیں مجھے یہی حکم دیا گیا ہے اور میں سر جھکانے والوں میں سے ہوں اے معبود

مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تجھ سے اور تیرے لیے ہے خدا کے نام خدا کی ذات کے ساتھ اور اللہ بزرگ تر ہے اے معبود رحمت نازل

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَقَبَّلْ مِنِّيْ

فرما محمد و آل محمد پر اور فلاں ابن فلاں سے قبول فرما

(یہاں بچے کا نام بمعہ ولدیت کے لے) پھر جانور کو ذبح کرے۔

Presented by www.ziaraat.com

عقیقہ کا بیان

علامہ مجلسی فرماتے ہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ اولاد کا عقیقہ کرنا سنت ہے۔ ہر اس شخص پر جو اس کے لیے وسعت رکھتا ہے اور بعض علما اسے واجب جانتے ہیں۔ بہتر ہے کہ عقیقہ نویں دن کیا جائے، اگر اس میں تاخیر کردے تو بچے کے بالغ ہونے سے قبل تک تو اس کے باپ پر سنت ہے اور اس کے بعد خود اس بچے پر اخیر عمر تک سنت ہے۔ بہت سی معتبر احادیث میں وارد ہے کہ جس شخص کو اولاد عطا ہو اس پر عقیقہ واجب ہے اور اکثر حدیثوں میں منقول ہے کہ ہر بچہ اپنے عقیقہ کے عوض گروی ہے یعنی اگر اس کا عقیقہ نہیں کیا جائے گا تو اس کے مرجانے یا طرح طرح کی تکلیفوں میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص مالدار ہو اس پر عقیقہ واجب ہے اور جو مفلس ہے وہ جب مالدار ہو جائے تو عقیقہ کرے ورنہ اس کے ذمہ کچھ نہیں ہے۔ اگر والدین بچے کا عقیقہ نہ کریں لیکن پھر جب اس کی طرف سے قربانی کریں تو وہی کافی ہو جاتی ہے۔ ایک اور حدیث میں مذکور ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ عقیقہ کے لیے جانور کی بہت تلاش کی ہے لیکن مل نہیں سکا پس آپؑ اس بارے میں کیا فرماتے ہیں کہ اس کی قیمت صدقہ کردی جائے آپؑ نے فرمایا پھر تلاش کرو اور کہیں سے اسے حاصل کرو کیونکہ حق تعالیٰ کھانا کھلانے اور خون بہانے کو دوست رکھتا ہے۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ لوگوں نے آپؑ سے پوچھا کہ جو بچہ پیدائش کے ساتویں دن فوت ہو جائے۔ کیا اس کا عقیقہ کرنا چاہیئے؟ فرمایا کہ اگر ظہر سے پہلے فوت ہو تو نہیں کرنا چاہیئے لیکن اگر ظہر کے بعد فوت ہو جائے تو اس کا عقیقہ کرنا چاہیئے۔ ایک معتبر حدیث میں عمر بن یزید سے منقول ہے کہ اس نے امام علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا مجھے نہیں معلوم کہ میرے والد نے میرا عقیقہ کیا تھا یا نہیں؟ آپؑ نے فرمایا تم اپنا عقیقہ خود کرو۔ پس اس نے بڑھاپے میں اپنا عقیقہ کیا۔ حدیث حسن میں آپؑ ہی

Presented by www.ziaraat.com

سے منقول ہے کہ ساتویں دن بچے کا نام رکھا جائے، عقیقہ کیا جائے، اس کا سر منڈوایا جائے اور سر کے بالوں کے ہم وزن چاندی صدقہ میں دی جائے۔ عقیقہ کے جانور کی ران اور پائے دایہ کو دیئے جائیں کہ جس نے بچے کی پیدائش میں خدمت انجام دی ہے، باقی گوشت لوگوں کو کھلایا جائے اور تصدق کیا جائے۔ ایک اور موثق حدیث میں فرماتے ہیں جب تمہارے ہاں لڑکا یا لڑکی پیدا ہو تو ساتویں دن اس کا عقیقہ کرو اس کا نام رکھو اور اس کا سر بھی منڈوا دو اور اسی روز اس کے سر کے بالوں کے برابر سونا چاندی صدقہ کر دو، عقیقہ کا جانور گوسفند یا اونٹ ہو۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ عقیقہ کے گوشت کا چوتھا حصہ دایہ کو دیا جائے اگر بچہ دایہ کے بغیر پیدا ہوا ہے تو وہ گوشت بچے کی ماں کو دیا جائے اور وہ جسے چاہے دے دے۔ عقیقہ کا گوشت کم سے کم دس مسلمانوں کو کھلایا جائے اور اگر اس سے زیادہ ہوں تو بہتر ہے، لیکن یاد رہے کہ عقیقہ کے گوشت سے خود نہ کھائے اور دایہ اگر یہودی عورت ہے تو اسے چوتھائی گوشت کے بدلے اسکی قیمت دیدی جائے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ دایہ کو عقیقہ کے گوشت سے ایک تہائی دی جائے گی اور علما کے ہاں مشہور یہ ہے کہ عقیقہ کا جانور اونٹ، بھیڑ یا بکری ہونی چاہیئے۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرات حسنین شریفین علیہما السلام کی ولادت کے موقع پر حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے ان کے کانوں میں اذان دی، حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام نے ساتویں دن ان کا عقیقہ کیا اور دایہ کو اس کے پائے اور ایک اشرفی عطا فرمائی۔ ضروری ہے کہ عقیقہ کا جانور اگر اونٹ ہے تو پانچ سال کا یا چھٹے سال میں یا اس سے زیادہ عمر کا ہو، اگر بکری ہے تو ایک سال کی یا دوسرے سال میں یا اس سے زیادہ عمر کی ہو اور اگر بھیڑ ہے تو کم از کم چھ یا سات ماہ کی ہونی چاہیئے اور سات ماہ پورے ہو چکے ہوں تو بہتر ہے۔ نیز جانور خصی نہ ہونا چاہیئے اور سینگ ٹوٹا، کان کٹا، لاغر، اندھا اور لولا لنگڑا بھی نہ ہونا چاہیئے۔ اگر لنگڑا ہو تو ایسا نہ ہو کہ چل پھر نہ سکے۔

یاد رہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام کے فرمان کے مطابق عقیقہ کا شمار قربانی میں نہیں ہوتا جو بھی گوسفند مل جائے بہتر ہے، اصل چیز تو گوشت ہے اور جانور جتنا موٹا تازہ ہو مناسب ہے۔ علما میں مشہور قول یہ ہے کہ لڑکے کے لیے عقیقہ کا جانور نر اور لڑکی کے لیے مادہ ہونا چاہیئے

Presented by www.ziaraat.com

اور یہ حقیر مؤلف گمان کرتا ہے کہ دونوں کے لیے نر جانور ہو تو بہتر ہے اور یہ بات بہت سی معتبر حدیثوں سے مطابقت رکھتی ہے۔ تاہم دونوں کے لیے مادہ جانور ہونے میں بھی کوئی مضائقہ نہیں سنت یہ ہے کہ بچے کے والدین عقیقہ کا گوشت نہ کھائیں بلکہ بہتر ہے کہ جو چیز اس میں پکائی جائے اس میں سے بھی نہ کھائیں اور بچے کی ماں کا اس گوشت سے کھانا زیادہ مکروہ ہے، بہتر ہے کہ بچے کے والدین، اہل خاندان جو ان کے گھر میں رہتے ہیں وہ بھی یہ گوشت نہ کھائیں۔ یہ بھی سنت ہے کہ گوشت پکا کر کھلایا جائے اور کچا گوشت صدقہ میں نہ دیا جائے۔ اسے پکانے کی کم از کم حد یہ ہے کہ اس کو نمک کے پانی کے ساتھ پکایا جائے اور احتمال یہ ہے کہ یہی صورت بہتر ہے لیکن اگر کچا گوشت ہی تصدق کر دیا جائے تو بھی بہتر ہے۔ اگر عقیقہ کا جانور نہ مل سکے تو اس کی قیمت صدقہ میں دینا بے فائدہ ہے بلکہ صبر کرنا چاہیئے۔ یہاں تک کہ جانور مل جائے اور عقیقہ کر دیا جائے۔ اس میں شرط نہیں کہ جو لوگ کھانے میں آئیں وہ سب محتاج ہی ہوں، بلکہ فقیروں کے ساتھ نیکوکار افراد کو بھی بلانا چاہیئے۔

مؤلف کہتے ہیں عقیقہ کے گوشت میں اس کی ہڈیوں کو توڑنے کی کراہت ایک مشہور بات ہے اور روایت

يُكْسَرُ عَظْمُهَا وَيُقْطَعُ لَحْمُهَا وَتُصْنَعُ بِهَا بَعْدَ الذَّبْحِ مَا شِئْتَ

اس کی ہڈیاں توڑ دی جائیں گوشت کاٹا جائے اور ذبح کے بعد تم جیسے چاہو گوشت تیار کرو

اس کراہت کے منافی نہیں ہے، صاحب جواہر الکلام فرماتے ہیں کہ یہ بات جو اہل عراق میں مشہور ہے کہ عقیقہ کی ہڈیاں اکٹھی کر کے انہیں کپڑے میں لپیٹ کر دفن کرنا مستحب ہے پس مجھے اس بارے میں کوئی نص نہیں مل سکی، خدا ہی بہتر طور پر جانتا ہے۔

چھبیسواں امر

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ لڑکے کا ختنہ کرتے وقت یہ دعا پڑھی جائے اگر اس وقت نہ پڑھی جا سکے تو لڑکے کے بالغ ہونے تک جب بھی موقع ملے دعا پڑھی جائے۔

Presented by www.ziaraat.com

کہ اس طرح وہ گرم لوہے سے مرنے اور اس سے پہنچنے والی دوسری تکلیفوں سے محفوظ رہتا ہے
وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ سُنَّتُكَ وَسُنَّةُ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاتِّبَاعٌ

اے معبود یہ تیرا طریقہ ہے اور تیرے نبی کی سنت ہے تیری رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر ہماری طرف

مِنَّا لَكَ وَلِنَبِيِّكَ بِمَشِيَّتِكَ وَبِإِرَادَتِكَ وَقَضَائِكَ لِأَمْرٍ

سے تیری اور تیرے نبی کی اتباع ہے تیری مشیت اور تیرے ارادے اور تیرا حکم بجا لانے کے لیے

أَرَدْتَّهُ وَقَضَاءٍ حَتَمْتَهُ وَأَمْرٍ أَنْفَذْتَهُ وَأَذَقْتَهُ حَرَّ الْحَدِيْدِ

جس کا تو نے ارادہ کیا فیصلے کو یقینی بنایا اور حکم جاری کر دیا اور اس سے لوہے کی کاٹ اور زخم کی اذیت کا ذائقہ

فِيْ خِتَانِهٖ وَحِجَامَتِهٖ بِأَمْرٍ أَنْتَ أَعْرَفُ بِهٖ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ

چکھایا اس حکم سے جسے تو مجھ سے زیادہ پہچانتا ہے اے معبود پس اسے

فَطَهِّرْهُ مِنَ الذُّنُوْبِ وَزِدْ فِيْ عُمُرِهٖ وَادْفَعِ الْآفَاتِ عَنْ

گناہوں سے پاک کر اس کی عمر میں اضافہ کر اس کے بدن سے آفتیں اور دکھ

بَدَنِهٖ وَالْأَوْجَاعَ عَنْ جِسْمِهٖ وَزِدْهُ مِنَ الْغِنٰى وَادْفَعْ عَنْهُ

درد دور کر دے اس کو زیادہ مال عطا کر اور محتاجی کو اس سے دور رکھ کہ

الْفَقْرَ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ

یقیناً تو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے

ستائیسواں امر

سید ابن طاؤس رح نے خطیب مستغفری کی کتاب "دعوات" اور اُس نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کیا ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا جب تم کتاب اللہ (قرآن) سے فال لینا چاہو تو پہلے سورۂ حمد پھر تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھو اور اس کے بعد محمدؐ و آلِ محمدؐ پر تین مرتبہ درود بھیجو بعدہٗ یہ کہو:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ تَفَأَّلْتُ بِكِتَابِكَ وَتَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ فَأَرِنِيْ مِنْ

اے معبود یقیناً میں تیری کتاب سے فال لے رہا ہوں تجھی پر میرا بھروسا ہے پس مجھے اپنی کتاب میں سے

Presented by www.ziaraat.com

كِتَابِكَ مَا هُوَ مَكْتُومٌ مِّنْ سِرِّكَ الْمَكْنُونِ فِي غَيْبِكَ

وہ چیز دکھا جو پوشیدہ ہے تیرے چھپے ہوئے راز سے تیرے پردۂ غیب میں

اس کے بعد قرآن جامع کہ جس میں تمام سورتیں اور آیتیں ہوں اسے ہاتھ میں لے کر کھولو پھر صفحہ و سطر شمار کیے بغیر داہنی طرف کے صفحہ کی پہلی سطر سے فال لو۔

یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ علامہ مجلسیؒ نے بعض علما کی تالیفات میں شیخ یوسف قطیفی کے خط سے اور انہوں نے آیۃ اللہ علامہ کے خط سے نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جب تم کتاب عزیز (قرآن) سے استخارہ کرنے کا ارادہ کرو تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے بعد یہ کہو:

اِنْ كَانَ فِي قَضَائِكَ وَقَدَرِكَ اَنْ تَمُنَّ عَلٰى شِيْعَةِ اٰلِ مُحَمَّدٍ

الٰہی اگر تیرے حکم اور فیصلے میں یہ بات ہے کہ تو شیعان آل محمد علیہم السلام پر احسان

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ بِفَرَجٍ وَلِيِّكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ فَاَخْرِجْ

فرمائے کشائش دے کر اپنے ولی اور اپنی حجت پر جو تیری مخلوق کے لیے ہے تو ظاہر فرما

اِلَيْنَا اٰيَةً مِّنْ كِتَابِكَ نَسْتَدِلُّ بِهَا عَلٰى ذٰلِكَ

ہم پر ایسی آیت اپنی کتاب سے جو اس پر ہماری دلیل بن جائے

پھر قرآن مجید کھولے اور وہاں سے چھ صفحے شمار کرے۔ پس چھٹے صفحہ کی چھٹی سطر پر نظر کرے اور اس سے مطلب اخذ کرے۔

شیخ شہیدؒ نے اپنی کتاب ذکریٰ میں تحریر فرمایا ہے کہ استخاروں میں سے ایک استخارہ عدد ہے۔ جو سید کبیر رضی الدین محمد بن محمد آلادی مجاور روضۂ امیر المومنینؑ سے قبل مشہور نہ تھا ہم اس استخارے کو تمام روایتوں کے ساتھ اپنے مشائخ میں سے شیخ کبیر فاضل جمال الدین بن مطہر سے اور وہ اپنے والد گرامی سے اور وہ سید رضی الدین مذکور سے اور وہ حضرت صاحب العصر علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ سورۂ فاتحہ دس مرتبہ اس سے کم تین مرتبہ اور کم از کم ایک مرتبہ اور پھر سورۂ قدر دس مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْاُمُوْرِ وَاَسْتَشِيْرُكَ

اے معبود میں تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں کہ تو معاملوں کے انجام کو جانتا ہے تجھ سے مشورہ کرتا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

لِحُسْنِ ظَنِّیْ بِكَ فِی الْمَاْمُوْلِ وَالْمَحْذُوْرِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ الْاَمْرُ

کہ امیدوں اور خطروں میں تجھ ہی سے حسن ظن ہے اے معبود! اگر فلاں کام ان کاموں

الْفُلَانِیُّ مِمَّا قَدْ نِیْطَتْ بِالْبَرَكَةِ اَعْجَازُهٗ وَبَوَادِیْهِ وَحُفَّتْ

میں سے ہے کہ جن کے انجام میں برکت ہے اور آغاز میں بھی اور اس کے دن

بِالْكَرَامَةِ اَیَّامُهٗ وَلَیَالِیْهِ فَخِرْ لِیْ اَللّٰهُمَّ فِیْهِ خِیَرَةً تَرُدُّ

رات نفع سے بھرپور ہیں تو اے معبود تو میرے لیے اس خیر کو

شَمُوْسَهٗ ذَلُوْلًا وَتَقْعَصُ اَیَّامَهٗ سُرُوْرًا اَللّٰهُمَّ اِنْ اَمَرَ فَاْتَمِرْ وَاِنْ

اختیار کر جس سے سرکش مطیع ہو جائے اور دن خوشیوں سے بھر جائیں اے معبود اگر کرنے کا حکم ہے تو کروں اور

نَهٰیْ فَانْتَهِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِرَحْمَتِكَ خِیَرَةً فِیْ عَافِیَةٍ

نہیں ہے تو رکا رہوں اے معبود میں تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں تیری رحمت سے ایسی خیر جس میں آرام ہو

پھر تسبیح کے کچھ دانے مٹھی میں لے کر اپنی حاجت دل میں لائے، اگر مٹھی میں لیے ہوئے دانوں کی تعداد جفت ہے تو یہ "افعل" (اس کام کے بجالانے کا حکم) ہے اور طاق ہے تو یہ "لاتفعل" (اس کام کے بجا نہ لانے کا حکم) ہے یا اس کے برعکس کہ طاق بہتر ہے اور جفت بہتر نہیں، یہ استخارہ کرنے والوں کی نیت سے وابستہ ہے۔

مؤلف کہتے ہیں: "تقعص" ضاد معجمہ کے ساتھ ہے جس کے معنی ہیں لوٹ جائے، پلٹ جائے۔ اور ہم نے نمازوں کے باب میں استخارۂ ذات الرقاع اور دیگر اقسام کے استخاروں کا ذکر کیا ہے۔ لہٰذا ان کی طرف رجوع کیا جائے۔ جاننا چاہیئے کہ سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ان کا خلاصہ کلام یہ ہے کہ مجھے اس بارے میں کوئی صریح حدیث نہیں ملی کہ ایک انسان کسی اور کے لیے بھی استخارہ کر سکتا ہے؟ لیکن مجھے ایسی بہت سی احادیث میں یہ بات ضرور نظر آتی ہے کہ دعاؤں اور توسل کے دیگر ذریعوں کے ساتھ اپنے مومن بھائیوں کی حاجات پوری کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ بلکہ روایات میں تو مومن بھائیوں کے لیے دعا کرنے کے اتنے فوائد بیان ہوئے ہیں کہ جن کے دہرانے کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ چونکہ استخارے کا شمار بھی دعاؤں اور حاجتوں میں ہے اور جب کوئی شخص کسی سے استخارہ کرنے کو کہتا ہے تو گویا اس کے سامنے اپنی حاجت پیش کر رہا ہوتا ہے اور جو

Presented by www.ziaraat.com

استخارہ کرتا ہے وہ درحقیقت اپنے لیے استخارہ کرتا ہے۔ تاکہ اسے بتائے آیا اس میں مصلحت ہے کہ اس سے کہے یہ کام کر دیا نہ کرو۔ وہ اسے بتانا چاہتا ہے کہ اس کام کے کرنے میں مصلحت ہے یا اس کے نہ کرنے میں مصلحت ہے۔ پس اس بات کا تعلق استخاروں اور حاجتوں کے پورا کرنے کے ضمن میں نقل شدہ روایات سے ہے اور علامہ مجلسیؒ کا ارشاد ہے کہ سید کا کلام دوسروں کے لیے استخارہ کرنے کے جواز میں قوت سے خالی نہیں ہے۔ کیونکہ اس کا تعلق عوامی ضرورتوں سے ہے خصوصاً اس صورت میں جب استخارہ کرانے والے کا نائب اس چیز کا قصد کرے کہ وہ اس شخص کا نائب بن کر کہہ رہا ہے کہ اس کام کو انجام دو یا انجام نہ دو۔ جیسا کہ سیدؒ نے اسی بات کی طرف اشارہ کیا ہے یہ استخارے کو خاص روایات و اخبار کے تحت لانے کا ایک ذریعہ ہے۔ تاہم زیادہ احتیاط اور زیادہ بہتری اسی میں ہے کہ صاحب حاجت اپنے لیے خود استخارہ کرے۔ کیونکہ ہمیں کوئی ایسی روایت نہیں ملی کہ جس میں استخارہ میں وکالت کو جائز قرار دیا گیا ہو اگر یہ عمل جائز یا قابل ترجیح ہوتا تو ائمہ علیہم السلام کے اصحاب ان حضرات سے اس بارے میں ضرور پوچھتے اور اگر پوچھا گیا ہوتا تو ضرور ہم تک یہ بات پہنچ جاتی اور کم از کم ایک ہی ایسی روایت مل جاتی ماسوائے اس کے کہ مضطر اور پریشان حال لوگ قبولیت دعا کے سلسلے میں فوقیت رکھتے ہیں کیونکہ ان کی دعا خلوص نیت سے زیادہ قریب ہوتی ہے۔

اٹھائیسواں امر

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا جو شخص کسی یہودی یا عیسائی کو دیکھے وہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے اور اس کافر کو جہنم میں اکٹھے نہیں کرے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فَضَّلَنِیْ عَلَیْكَ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِالْقُرْاٰنِ

حمد ہے اللہ کے لیے جس نے مجھے تجھ پر فضیلت دی دین اسلام کے ساتھ کتاب قرآن کے ساتھ

كِتَابًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا وَّبِعَلِیٍّ اِمَامًا وَّبِالْمُؤْمِنِیْنَ اِخْوَانًا

پیغمبر محمدؐ کے ساتھ علیؑ ایسے امام کے ساتھ مؤمنوں کی برادری کے ساتھ

Presented by www.ziaraat.com

وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً

اور کعبہ ایسے قبلہ کے ساتھ

مؤلف کہتے ہیں بہت سی آیات اور روایات کے ذریعے سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو چاہیے کہ کفار کے ساتھ محبت اور مشابہت پیدا نہ کریں اور نہ ہی ان کی روش کو اپنائیں۔

كَمَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي

جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ ضرور تمہارے لیے ابراہیم اور ان کے ساتھیوں کے کردار میں

إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنْكُمْ

بہترین نمونہ عمل ہے جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم تم لوگوں سے بری

وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ

ہیں اور خدا کے علاوہ جن کی تم عبادت کرتے ہو اور ہمارے تمہارے درمیان ہمیشہ کی عداوت

وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا

اور دشمنی ظاہر ہو چکی ہے

شیخ صدوقؒ نے روایت کی ہے کہ ایک نبی کی طرف یہ وحی آئی کہ اے نبی! مومنوں سے کہہ دو کہ میرے دشمنوں کا سا لباس نہ پہنو۔ میرے دشمنوں کی سی خوراک نہ کھاؤ اور میرے دشمنوں کی روش پر نہ چلو۔ وگرنہ تم لوگ بھی میرے دشمن ہی تصور کیے جاؤ گے جیسے وہ میرے دشمن ہیں۔ اسی وجہ سے بہت سی روایتوں میں مذکور ہے کہ فلاں عمل کو بجالاؤ اور خود کو کفار کے مشابہ نہ بناؤ۔ مثلاً وہ روایت جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ آپؐ نے فرمایا مونچھیں منڈواؤ اور داڑھی بڑھاؤ۔ بس خود کو یہود و نصاریٰ کے مشابہ نہ بناؤ کیونکہ نصاریٰ اپنی داڑھیوں کو منڈواتے ہیں اور مونچھوں کو بڑھاتے ہیں۔ جب کہ ہم داڑھی کو بڑھاتے اور مونچھوں کو کٹواتے ہیں۔ چنانچہ جب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کے تبلیغی مکتوب مختلف ملکوں کے بادشاہوں کو موصول ہوئے تو کسریٰ (شاہِ ایران) نے یمن میں اپنے گورنر باذان کو حکم بھیجا کہ وہ آنحضرتؐ کو اس کے پاس روانہ کردے۔ تب اس نے اپنے کاتب — بانویہ — اور ایک دوسرے شخص — خسک — کو مدینہ روانہ کیا، ان دونوں نے داڑھیاں منڈوائی اور

Presented by www.ziaraat.com

مونچھیں بڑھائی ہوئی تھیں۔ ان کی یہ حالت آنحضرتؐ کو سخت ناگوار گزری اور آپؐ نے انہیں دیکھنا بھی گوارا نہ کیا۔ آپؐ نے ان سے فرمایا: افسوس ہے تم پر! کس نے تمہیں ایسا کرنے کا حکم دیا ہے؟ انہوں نے کہا ہمارے رب یعنی کسریٰ نے! اس پر آپؐ نے فرمایا لیکن میرے رب (پروردگار) نے مجھے داڑھی رکھنے اور مونچھیں کاٹنے کا حکم دیا ہے۔ نیز یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ ہودؑ میں فرمایا ہے: "وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ" یعنی ظالموں کی طرف میلان پیدا نہ کرو ورنہ جہنم کی آگ تمہیں اپنی لپیٹ میں لے لے گی اور خدا کے علاوہ تمہارا کوئی مددگار نہ ہوگا اور پھر تمہاری مدد نہیں کی جائے گی۔ اس آیت کی تفسیر میں مفسرین کا کہنا ہے کہ ظالموں کی طرف تھوڑا سا جھکاؤ بھی پیدا نہ کرو چہ جائیکہ بہت سارا جھکاؤ پیدا کیا جائے۔ کیونکہ اس سے جہنم کی آگ تمہیں اپنی لپیٹ میں لے لے گی۔ بعض مفسرین کا قول ہے کہ جس قسم کے جھکاؤ سے روکا گیا ہے وہ ظالموں کے ظلم میں شریک ہونا ان کاموں میں راضی اور ان سے محبت کا اظہار کرنا ہے روایات اہل بیتؑ میں وارد ہے کہ رکون سے مراد ان کے ساتھ محبت کرنا، ان کی خیر خواہی اور ان کی اطاعت کرنا ہے۔

انتیسواں امر

وہ انیس کلمات ہیں جو ان کے ذریعے دعا مانگنے والے کی مصیبتوں کے دور ہونے کا سبب بنتے ہیں، یہ کلمات حضرت رسولؐ نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو تعلیم فرمائے اور شیخ صدوقؒ نے انہیں اپنی کتاب الخصال کے انتیسویں باب میں ذکر کیا ہے اور وہ یہ ہیں۔

يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ وَيَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ وَيَا سَنَدَ

اے اس کے سہارے جس کا کوئی سہارا نہیں اے اس کی پونجی جس کی کوئی پونجی نہیں اے اس کے آسرے

مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ وَيَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ وَيَا غِيَاثَ مَنْ لَا

جس کا کوئی آسرا نہیں اے اس کی پناہ جس کی کوئی پناہ نہیں اے اس کے فریادرس جس کا کوئی

Presented by www.ziaraat.com

غِيَاثَ لَهٗ وَيَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ وَيَا حَسَنَ الْبَلَآءِ وَيَا عَظِيْمَ

فریاد رس نہیں اے خوب معاف کرنے والے اے بہتر آزمائش کرنے والے اے بڑے امید دلانے

الرَّجَآءِ وَيَا عِزَّ الضُّعَفَآءِ وَيَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى وَيَا مُنْجِيَ

والے اے کمزوروں کی عزت اے ڈوبتوں کو بچانے والے اے ہلاکتوں سے بچانے

الْهَلْكٰى يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ اَنْتَ الَّذِيْ

والے اے احسان کرنے والے اے خوش رفتار اے نعمت دینے والے اے عطا کرنے والے تو وہ ہے جسے

سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَ

سجدہ کرتے ہیں رات کی سیاہی دن کی روشنی چاند کی چاندنی سورج

شُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَآءِ وَخَفِيْفُ الشَّجَرِ يَا اَللّٰهُ

کی شعاعیں پانی کی لہریں اور درختوں کی حرکت یا اللہ

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ پھر کہے:

یا اللہ یا اللہ تو ہی یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔

اَللّٰهُمَّ افْعَلْ بِيْ كَذَا وَكَذَا (کذا کذا کی بجائے اپنی حاجات بیان

اے معبود میری یہ اور یہ حاجت پوری فرما

کرے) ابھی وہ شخص اپنی جگہ سے اٹھا نہ ہوگا کہ دعا قبول ہو چکی ہوگی۔ انشاء اللہ

تیسواں امر

شیخ کفعمیؒ نے مفاتیح الغیب سے نقل کیا ہے کہ جو شخص اپنے گھر کے دروازے پر لفظ "بِسْمِ اللّٰهِ" لکھے وہ ہلاکتوں سے محفوظ رہے گا خواہ وہ کافر ہی ہو۔ کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرعون کو اس لیے جلد ہلاک نہیں کیا اور اس کے دعوائے ربوبیت کے باوجود اسے مہلت دی کہ اس نے اپنے محل کے بیرونی دروازے پر "بسم اللہ" لکھی ہوئی تھی۔ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس کی ہلاکت کے لیے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ اے موسیٰ! تم اس کے محل کو دیکھ رہے ہو اور میں اس کے دروازے

Presented by www.ziaraat.com

پر نوشتے کو دیکھ رہا ہوں۔

اکتیسواں امر

شیخ ابن فہد نے روایت کی ہے کہ ایک روز ابو درداء کو بتایا گیا کہ تمہارا گھر جل گیا ہے! اس نے کہا وہ نہیں جلا! پھر ایک اور شخص نے بھی آکر یہی کہا اور اس نے وہی جواب دیا۔ پھر ایک تیسرا شخص آیا اور اس نے بھی اس کا گھر جلنے کی خبر دی لیکن ابو درداء نے وہی جواب دیا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ اس کے گھر کے اطراف میں سب گھر جل چکے تھے لیکن اس کا گھر محفوظ رہ گیا تھا۔ لوگوں نے پوچھا تمہیں کہاں سے پتہ چلا کہ تمہارا گھر نہیں جلا؟ اس نے کہا اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھے گا تو دن میں اس کا اور اگر شام کو پڑھے گا تو رات کو اس کا کوئی نقصان نہیں ہوگا اور میں آج صبح کو یہ دعا پڑھ چکا تھا۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ

اے معبود تو میرا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر تو ہے میں تجھ پر بھروسا کرتا ہوں تو عظمت والے

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

عرش کا مالک ہے نہیں ہے حرکت و قوت مگر جو بلند و بزرگ خدا سے ہے

مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْ لَمْ یَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ

خدا جو چاہے ہو جاتا ہے اور جو وہ نہ چاہے نہیں ہوتا میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ

پر قادر ہے اور یقیناً اللہ کے علم نے ہر چیز کو گھیرا ہوا

عِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ قَضَآءِ

ہے اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے شر سے ہر بری سزا دینے کے شر

السُّوْٓءِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِیْ شَرٍّ وَّمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

سے ہر شریر کے شر سے جنوں اور انسانوں کے شر سے اللہ ہر

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى

حیوان کے شر سے کہ جس کی مہار تیرے ہاتھ میں ہے یقیناً میرا رب سیدھے

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

رستے پر چلتا ہے

بتیسواں امر

شیخ کلینیؒ اور دیگر بزرگانؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے زرارہ کو یہ دعا تعلیم فرمائی کہ ہمارے شیعہ امام العصر علیہ السلام کی غیبت میں اور پھر ان کی کشائش کے وقت یہ دعا پڑھا کریں:

اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِيْ نَفْسَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِيْ نَفْسَكَ لَمْ اَعْرِفْ

اے معبود تو مجھے اپنی معرفت عطا کر کہ یقیناً اگر تو نے مجھے اپنی معرفت عطا نہ فرمائی تو میں تیرے نبی

نَبِيَّكَ اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِيْ رَسُوْلَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَّمْ تُعَرِّفْنِيْ رَسُوْلَكَ

کو نہ پہچان پاؤں گا۔ اے معبود مجھے اپنے رسول کی معرفت عطا کر کہ یقیناً اگر تو نے مجھے اپنے رسول کی معرفت نہ کرائی

لَمْ اَعْرِفْ حُجَّتَكَ اَللّٰهُمَّ عَرِّفْنِيْ حُجَّتَكَ فَاِنَّكَ اِنْ لَّمْ

تو میں تیری حجت کو نہ پہچان پاؤں گا اے معبود مجھے اپنی حجت کی معرفت عطا کر کہ اگر تو نے مجھے اپنی

تُعَرِّفْنِيْ حُجَّتَكَ ضَلَلْتُ عَنْ دِيْنِيْ

حجت کی پہچان نہ کرائی تو میں اپنے دین سے گمراہ ہو جاؤں گا

تینتیسواں امر

کتاب عدۃ الداعی میں ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب تم میں سے کوئی شخص سونے کا ارادہ کرے تو اپنا دایاں ہاتھ دائیں رخسار کے نیچے رکھے اور یہ کہے:

Presented by www.ziaraat.com

بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَبِيْنِيْ لِلّٰهِ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ وَدِيْنِ

اللہ کے نام سے میں نے اپنا پہلو اللہ کے لیے رکھ دیا ہے میں ملت ابراہیمؑ اور حضرت محمد

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَوِلَايَةِ مَنِ افْتَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتَهٗ

صلی اللہ علیہ وآلہ کے دین پر اور ان کی ولایت پر جن کی اطاعت اللہ نے فرض کی ہے

مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ

ہے جو اللہ چاہے ہوتا ہے اور جو وہ نہ چاہے نہیں ہوتا

پس جو شخص سوتے وقت یہ دعا پڑھے اللہ تعالیٰ اسے چور، ڈاکو اور چھت تلے دبنے سے محفوظ رکھے گا اور فرشتے اس کے لیے مغفرت طلب کریں گے۔

پینتیسواں امر

عدۃ الداعی میں ہے کہ ہر وہ چیز جو پوشیدہ طور پر سنبھال کے رکھی گئی ہو اس پر سورۂ قدر کا پڑھنا اسے ہر طرح سے محفوظ رکھتا ہے۔ کیونکہ یہ بات آنجنابؑ ہی سے روایت ہوئی ہے۔

چونتیسواں امر

حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص قرآن مجید میں سے کوئی سی سو آیات پڑھے پھر سات مرتبہ "یا اللہ" کہے تو اگر وہ یہ عمل کسی پتھر پر بھی کرے گا تو حق تعالیٰ اسے توڑ دے گا۔

چھتیسواں امر

حضرت امیر المومنین علیہ السلام ہی سے منقول ہے کہ جو شخص سوتے وقت تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لیے پچاس ہزار فرشتے بھیجے گا جو رات بھر اس کی پاسبانی کرتے رہیں گے

Presented by www.ziaraat.com

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جس شخص پر پورا دن گزر جائے اور وہ اپنی کسی بھی نماز میں سورۂ اخلاص نہ پڑھے تو قیامت میں اس سے کہا جائے گا کہ اے بندے! تو نمازگذاروں میں سے نہیں تھا۔ انہی جناب سے منقول ہے کہ جو شخص سات دنوں میں سورۂ اخلاص (ایک مرتبہ بھی) نہ پڑھے اور مرجائے تو وہ ابولہب کے دین پر مرے گا۔ آپؑ ہی سے روایت ہے کہ جو شخص کسی مرض یا کسی مصیبت میں مبتلا ہو اور اس وقت سورۂ اخلاص نہ پڑھے تو وہ اہلِ جہنم سے ہوگا۔

سینتیسواں امر

عدۃ الداعی میں منقول ہے کہ اس تعویذ کو لکھ کر خربوزہ ککڑی اور دوسری فصلوں کے لیے لٹکائے تو وہ کیڑے مکوڑوں اور جانوروں سے محفوظ رہیں گی۔ اس کی کیفیت یہ ہے کہ اسے کپڑے چار ٹکڑوں پر لکھے اور لکڑی کے ساتھ باندھ کر کھیت کے چاروں کونوں پر نصب کر دے وہ تعویذ یہ ہے:

اَیُّهَا الدَّوْدُ وَاَیُّهَا الدَّوَابُّ وَالْهَوَامُّ وَالْحَیَوَانَاتُ اُخْرُجُوا مِنْ

اے کیڑے مکوڑو اے جانورو اے چرندو اے جاندارو اس زمین اور اس کھیت

هٰذِهِ الْاَرْضِ وَالزَّرْعِ اِلَى الْخَرَابِ كَمَا خَرَجَ ابْنُ مَتّٰى مِنْ بَطْنِ

سے نکل کر ویرانے میں چلے جاؤ جیسے یونس ابن متیٰ مچھلی کے پیٹ سے نکلے تھے

الْحُوْتِ فَاِنْ لَّمْ تَخْرُجُوْا اَرْسَلْتُ عَلَیْكُمْ شُوَاظًا مِّنْ نَّارٍ

پس اگر تم نہ نکلے تو میں تم پر آگ اور تانبے کے شعلے بھیجوں گا۔ پھر تمہاری مدد

وَنُحَاسٍ فَلَا تُنْتَصِرَانِ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ

نہیں کی جائے گی کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو گھروں سے نکلے

وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ اَحْیَاهُمْ

ہزاروں کی تعداد میں موت سے ڈر کے تو اللہ نے ان سے فرمایا کہ مرجاؤ پس وہ مرگئے

اُخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا یَّتَرَقَّبُ

تم یہاں سے نکل جاؤ کیونکہ تو راندۂ درگاہ ہے تو وہ وہاں سے ڈرتا ہوا نکلا

Presented by www.ziaraat.com

سُبْحَانَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

پاک ہے وہ اللہ جس نے اپنے بندے کو راتوں رات سیر کرائی مسجدِ حرام سے

اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی کَانُوْا یَوْمَ یَرَوْنَہَا لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا

مسجدِ اقصیٰ تک گویا جس دن وہ اسے دیکھیں گے تو نہیں ٹھہرے مگر

عَشِیَّۃً اَوْ ضُحٰہَا فَاَخْرَجْنَاہُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ وَّزُرُوْعٍ

شام یا ظہر تک پس ہم نے نکالا ان کو باغوں چشموں کھیتوں

وَّمَقَامٍ کَرِیْمٍ وَّنَعْمَۃٍ کَانُوْا فِیْہَا فٰکِہِیْنَ فَمَا بَکَتْ

حویلیوں اور نعمتوں سے جن میں وہ خوش تھے تو نہ ان پر آسمان

عَلَیْہِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا کَانُوْا مُنْظَرِیْنَ اُخْرُجْ مِنْہَا فَمَا

رویا اور نہ زمین اور نہ ان کو مہلت ملی تو یہاں سے نکل جا تجھے یہ

یَکُوْنُ لَکَ اَنْ تَتَکَبَّرَ فِیْہَا فَاخْرُجْ اِنَّکَ مِنَ الصَّاغِرِیْنَ

حق نہیں کہ اس میں تکبر کیا کرے پس نکل جا کہ تو پست لوگوں میں سے ہے

اُخْرُجْ مِنْہَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا فَلَنَاْتِیَنَّہُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ

اس جگہ سے نکل جا بد حال و مردود ہو کر پس ہم ان پر وہ لشکر لائیں گے جن کا

لَہُمْ وَلَنُخْرِجَنَّہُمْ مِّنْہَآ اَذِلَّۃً وَّہُمْ صَاغِرُوْنَ

سامنا نہ کر سکیں اور ضرور ہم انہیں وہاں سے ذلیل و خوار کر کے نکالیں گے

اڑتیسواں امر

سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ایسی حالت میں صبح کرے کہ اس کے دائیں ہاتھ میں عقیق کی انگوٹھی ہو تو وہ کسی اور چیز کی طرف نظر کرنے سے پہلے انگوٹھی کے نگینے کو ہتھیلی کی طرف پھیرے اور اس پر نگاہ رکھ کر سورہ قدر کو پڑھے اور اس کے بعد کہے:

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَکَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَ

میں ایمان رکھتا ہوں اللہ پر جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں انکار کرتا ہوں بت اور

Presented by www.ziaraat.com

وَالطَّاغُوْتِ وَاٰمَنْتُ بِسِرِّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلَانِيَتِهِمْ وَظَاهِرِهِمْ

طاغوت کا ایمان رکھتا ہوں آل محمدؐ کے نہاں و عیاں پر ان کے ظاہر پر

وَبَاطِنِهِمْ وَاَوَّلِهِمْ وَاٰخِرِهِمْ

اور ان کے باطن پر ان کے اوّل پر اور ان کے آخری پر

پس جو شخص یہ عمل کرے گا تو خدائے تعالیٰ اس دن کی شام تک آسمان سے اترنے والی چیزوں اور آسمان کی طرف جانے والی چیزوں، زمین میں داخل ہونے والی چیزوں اور زمین سے نکلنے والی چیزوں کے شر سے محفوظ رکھے گا اور خدا اور دوستانِ خدا کی حفاظت میں رہے گا۔

انتالیسواں امر

شیخ کفعمیؒ نے کتاب جمع الشتات سے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا جب تم ہماری کوئی حدیث بیان کرنا چاہتے ہو لیکن شیطان تمہیں اس میں بھلا دیتا ہے پس اپنا ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھو اور یہ کہو:

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مُذَكِّرَ الْخَيْرِ

خدا رحمت کرے محمدؐ اور ان کی آل پر اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے خیر کو یاد دلانے

وَفَاعِلَهٗ وَالْاٰمِرَ بِهٖ ذَكِّرْنِيْ مَا اَنْسَانِيْهِ الشَّيْطَانُ

عمل کرنے والے اور اس کا حکم دینے والے مجھے یاد دلا جو شیطان نے مجھے بھلا دیا۔

نیز کتاب "مَنْ لَا يَحْضُرُهُ الْفَقِيْهُ" میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے جو شخص نماز میں بہت زیادہ بھولتا ہو تو اسے چاہیئے کہ جب بیت الخلا میں جائے تو یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيْثِ

خدا کے نام سے خدا کی پناہ لیتا ہوں پلید نجس خبیث آلودہ کرنے والے

الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

راندے ہوئے شیطان سے

Presented by www.ziaraat.com

مؤلف کہتے ہیں جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا حافظہ زیادہ ہو جائے تو ضروری ہے کہ وہ مسواک کرے، روزہ رکھے، قرآن کی اور خاص کر آیت الکرسی کی تلاوت کرے، ناشتے میں کشمش خصوصاً سرخ کشمش کے اکیس دانے پابندی سے کھائے۔ یہ چیز فہم حافظہ اور ذہن کے لیے بہت ہی مفید ہے، اسی طرح حلوہ، جانور کی گردن کے قریب کا گوشت، شہد اور مسور کا کھانا بھی ترقی حافظہ کا موجب ہوتا ہے۔

یہ بھی منقول ہے کہ تجربہ شدہ دواؤں میں سے ایک یہ ہے کہ کندر، سعد اور شکر مساوی مقدار میں لے کر آہستہ آہستہ کوٹ کر سفوف بنا لیا جائے اور اسے پانچ درہم کی مقدار میں ہر روز کھائے۔ لیکن اس طرح کہ لگاتار تین دن کھائے اور پانچ دن کا ناغہ کرے۔ نیز صبح کی نماز کے بعد کسی سے بات کیے بغیر یہ کہے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ فَلَا يَفُوتُ شَيْئًا عِلْمُهُ وَلَا يَؤُدُهُ

اے زندہ اے پائندہ جس کے علم سے کوئی چیز نکل نہیں پاتی نہ اسے تھکاتی ہے

نیز ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ مَنْ لَا يَعْتَدِي عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ

پاک ہے وہ اپنے زیر حکومت لوگوں پر زیادتی روا نہیں رکھتا

پھر وہ نماز پڑھے جو ہم نے دوسرے باب میں قوت حافظہ کے لیے لکھی ہے۔ نیز ایسی چیزوں سے پرہیز کرے جو سود و نسیان کا موجب ہوتی ہیں اور وہ یہ ہیں۔ کھٹا سیب، سبز دھنیا پنیر اور چوہے کا جھوٹا کھانا، کھڑے پانی میں پیشاب کرنا، قبروں کی تختیوں کو پڑھنا، دو عورتوں کے درمیان سے گزرنا، جوئیں پکڑ کر زندہ چھوڑ دینا، ناخن نہ کٹوانا، دنیوی امور میں بہ کثرت مشغول اور ان کے لیے مغموم رہنا، سولی پر چڑھے ہوئے شخص کو دیکھنا اور اونٹوں کی قطار کے درمیان سے گزرنا۔



Presented by www.ziaraat.com

چالیسواں امر

شیخ ابن فہدؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ آپؑ نے فرمایا ہر وہ دعا جس کے آغاز میں خدا کی تمجید، بزرگی اور ثنا و تعریف نہ ہو وہ ابتر و ناکام ہوتی ہے، پہلے خدا کی تمجید ہوتی ہے۔ پھر ثنا اور تعریف ہوتی ہے، راوی نے پوچھا کم سے کم تمجید کیا ہے جو کافی ہو سکتی ہے؟ آپؑ نے فرمایا یوں کہا کرو:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ

اے معبود تو ایسا اوّل ہے کہ تجھ سے پہلے کوئی چیز نہ تھی تو ایسا آخر ہے کہ تیرے بعد

بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ

کوئی چیز نہ ہوگی تو ایسا ظاہر ہے کہ تجھ سے اوپر کوئی چیز نہیں تو ایسا باطن

الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

ہے کہ تجھ سے نیچے کوئی چیز نہیں اور تو غالب ہے حکمت والا۔

Presented by www.ziaraat.com

خاتمہ

موت کے آداب

اور

اس سے متعلق چند دعائیں

جاننا چاہیئے کہ جب کسی شخص پر موت کے آثار ظاہر ہونے لگیں تو جسے سب سے پہلے مرنے والے کے حالات کو سنبھالنا چاہیئے وہ خود مرنے والا ہی ہے جس کو آخرت کا سفر درپیش ہے اور اسے اس سفر کے لیے زادِ راہ کی ضرورت ہے۔ پس سب سے پہلا اور ضروری کام جو اسے کرنا چاہیئے وہ اپنے گناہوں کا اعتراف اور کوتاہیوں کا اقرار ہے کہ گزشتہ پر ندامت کے ساتھ صدق دل سے توبہ کرے اور خدائے تعالیٰ کی بارگاہ میں آہ وزاری کرے کہ وہ اس کے گزشتہ گناہوں کو معاف کردے اور پیش آمدہ حالات اور ہولناک واقعات میں اس کو نہ تو خود اس کے حوالے کرے اور نہ دوسروں کے سپرد کرے۔ پھر اپنی مصیبت کی طرف توجہ کرے اور حقوق اللہ وحقوق العباد جو اس کے ذمے نکلتے ہیں انہیں خود ادا کرے اور دوسروں کے سپرد نہ کرے۔ کیونکہ مرنے کے بعد اس کے سبھی اختیارات اوروں کے ہاتھ آجاتے ہیں اور اس کے پاس نہیں رہتے، پھر وہ اپنے مال ومتاع کو حسرت کی نگاہوں سے دیکھتا رہتا ہے۔ تب جن وانس میں سے شیطان اس مرنے والے کے وارثوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے رہتے ہیں اور اس امر میں مانع ہوتے ہیں کہ وہ اس کے ذمے رہ جانے والے واجبات سے اس کو بری کریں۔ اس وقت یہ بات اس کے بس سے باہر ہوتی ہے کہ کسی سے یہ کہے کہ اسے دُنیا میں لوٹایا جائے تاکہ وہ اپنے مال سے شائستہ اعمال بجا لائے۔

Presented by www.ziaraat.com

اس وقت اس کی چیخ و پکار کوئی نہیں سنتا اور اس کی حسرت و پشیمانی بے سود ہوتی ہے لہٰذا وہ اپنے مال میں ایک تہائی کی وصیت کردے کہ یہ اس کے قریبی رشتہ داروں کو دیا جائے اور اس میں سے صدقہ و خیرات اور جو اس کے مناسب حال ہے خرچ کیا جائے کیونکہ وہ ایک تہائی سے زیادہ کی وصیت کا اختیار نہیں رکھتا۔ پھر وہ اپنے مومن بھائیوں سے معافی مانگے کہ ان کے جو حقوق اس پر ہیں ان سے بری الذمہ ہو جائے۔ مثلاً جس کی غیبت کی ہے یا توہین کی ہے یا کسی کو دکھ پہنچایا ہے وہ افراد موجود ہوں تو ان سے التماس کرے کہ وہ اسے معاف کر دیں، اگر وہ موجود نہ ہوں تو مومن بھائیوں سے درخواست کرے کہ وہ اس کی معافی کے لیے دعا مانگیں تاکہ جو کچھ اس کے ذمہ ہے وہ اس سے بری اور سبکدوش ہو جائے۔ پھر اپنے اہل و عیال اور اولاد کے معاملات کو خداوند کریم پر توکل کے بعد کسی امانت دار شخص کے سپرد کرے اور اپنے چھوٹے بچوں کے لیے کوئی وصی مقرر کرے۔ اس کے بعد اپنا کفن منگوائے اور جو کچھ مفصل کتابوں میں درج یعنی کلمہ شہادتین، اذکار، عقائد، دعائیں، اور آیات اس پر خاکِ شفا سے لکھوائے، یہ اس صورت میں ہے کہ اس سے پہلے غفلت میں رہا اور اپنا کفن تیار کر کے نہ رکھا ہو ورنہ مومن کو چاہیئے کہ وہ ہمیشہ اپنا کفن تیار کر کے رکھے جو ہر وقت اس کے پاس موجود رہے۔ جیسا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جس شخص کا کفن اس کے گھر میں موجود ہوتا ہے اس کو غافلوں کی فہرست میں نہیں لکھا جاتا اور وہ جب بھی اپنے کفن پر نظر کرتا ہے تو اسے ثواب حاصل ہوتا ہے۔ پس اب اپنے بیوی بچوں سے بے فکر ہو کر پوری طرح سے بارگاہ رب العزت کی طرف متوجہ ہو جائے اور اس کی یاد میں لگ جائے یہ فکر کرے کہ یہ فانی امور اس کے کام نہیں آئیں گے اور پروردگار کی مہربانی اور اس کے لطف و کرم کے بغیر دنیا و آخرت میں کوئی چیز اسے فائدہ نہیں دے گی اور اس کی فریاد رسی نہیں کرے گی۔ اس بات کا یقین کرے کہ اگر حق تعالیٰ کی ذات پر توکل کرے گا تو اس کے پسماندگان کے تمام معاملات اچھے طریقے سے انجام پائیں گے اور یہ بھی ذہن میں رکھے کہ اگر وہ خود زندہ رہ جائے تو بھی مشیت الٰہی کے بغیر وہ انہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکے گا نہ ان سے کسی ضرر کو دور کر سکے گا اور جس خدا نے انہیں پیدا کیا ہے وہ ان پر خود اس سے بھی زیادہ مہربان ہے اس وقت اسے رحمتِ خداوندی کا بہت زیادہ امیدوار ہونا چاہیئے۔ نیز حضرت رسول اکرم

Presented by www.ziaraat.com

صلی اللہ علیہ وآلہ اور ائمہ معصومین علیہم السلام کی شفاعت کی آس رکھنی چاہیئے ان کی تشریف آوری کا منتظر ہونا چاہیئے بلکہ اس بات کا یقین رکھنا چاہیئے کہ وہ ذوات مقدسہ اس وقت تشریف فرما ہوتی اور اپنے شیعوں کو خوشخبریاں دیتی ہیں اور ملک الموت سے ان کے بارے میں سفارشیں کرتی ہیں۔ شیخ طوسیؒ مصباح المتہجد میں فرماتے ہیں کہ وصیت کرنا مستحب ہے اور انسان اسے ترک نہ کرے۔ کیونکہ روایت میں ہے کہ انسان کے لیے بہتر یہ ہے کہ وہ کوئی ایسی رات بسر نہ کرے جس میں وصیت نامہ اس کے سرہانے نہ پڑا ہو بیماری کی حالت میں اس کے بارے میں زیادہ تاکید کی گئی ہے اور ضروری ہے کہ اچھی سے اچھی وصیت کرے۔ اپنے آپ کو حقوق اللہ سے عہدہ برآ کرے اور لوگوں پر کیے ہوئے مظالم سے گلو خلاصی کرائے۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہے کہ جو شخص موت کے وقت اچھی وصیت نہ کرے تو اس کی عقل اور مروت میں نقص ہوتا ہے، لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہؐ! کیسی وصیت اچھی ہوتی ہے؟ آپؐ نے فرمایا جب انسان کا وقت وفات قریب ہو اور لوگ اس کے پاس جمع ہوں تو یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنَ

اے معبود! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے نہاں و عیاں کے جاننے والے بڑے رحم والے

الرَّحِيْمَ اِنِّيْ اُعْهِدُ اِلَيْكَ اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

مہربان میں تجھ سے عہد کرتا ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو یکتا ہے کوئی

شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَ

اس کا ساجھی نہیں اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ

یقیناً قیامت آنے والی ہے اس میں کچھ شبہ نہیں اللہ ان لوگوں کو اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں حساب

وَاَنَّ الْحِسَابَ حَقٌّ وَّاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّاَنَّ مَا وُعِدَ فِيْهَا مِنَ

و کتاب حق ہے جنت حق ہے اور وہ نعمتیں بھی جو اس میں کھانے پینے کے

النَّعِيْمِ مِنَ الْمَاْكَلِ وَالْمَشْرَبِ وَالنِّكَاحِ حَقٌّ وَّاَنَّ النَّارَ

لیے دی جائیں گی نکاح حق ہے جہنم حق ہے

Presented by www.ziaraat.com

حَقٌّ وَّاَنَّ الْاِیْمَانَ حَقٌّ وَّاَنَّ الدِّیْنَ کَمَا وَصَفَ وَاَنَّ الْاِسْلَامَ

ایمان حق ہے دین حق ہے جیسے اس نے بتایا اسلام حق ہے

کَمَا شَرَعَ وَاَنَّ الْقَوْلَ کَمَا قَالَ وَاَنَّ الْقُرْاٰنَ کَمَا اَنْزَلَ وَاَنَّ

جیسے اس نے حکم دیا حق بات وہی ہے جو اس نے کہی قرآن حق ہے جیسے اس نے نازل کیا

اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ وَاَنِّیْ اُعْهِدُ اِلَیْكَ فِیْ دَارِ الدُّنْیَا اَنِّیْ

اور اللہ کھلا ہوا حق ہے میں اس دنیا میں تیرے ساتھ عہد کرتا ہوں کہ میں راضی

رَضِیْتُ بِكَ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ

ہوں کہ تو میرا رب ہے اسلام میرا دین ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ میرے نبی

نَبِیًّا وَّبِعَلِیٍّ وَلِیًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ کِتَابًا وَّاَنَّ اَهْلَ بَیْتِ نَبِیِّكَ

ہیں علی میرے ولی ہیں قرآن میری کتاب ہے اور اس پر کہ تیرے نبی کے اہل بیت

عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ اَئِمَّتِیْ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ ثِقَتِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ وَ

میرے امام ہیں تیرے نبی اور ان اماموں پر سلام اے معبود سختی کے وقت تو میرا سہارا ہے پریشانی

رَجَائِیْ عِنْدَ كُرْبَتِیْ وَعُدَّتِیْ عِنْدَ الْاُمُوْرِ الَّتِیْ تَنْزِلُ بِیْ وَاَنْتَ

میں تو ہی میری آس ہے تو ہی میرا ذخیرہ ہے ان حادثوں میں جو مجھ پر آ پڑتے ہیں تو میرا

وَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ وَاِلٰهِیْ وَاِلٰهُ اٰبَائِیْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا

نعمت دینے والا مولا ہے میرا اور میرے بزرگوں کا معبود ہے رحمت فرما محمد اور ان کی آل پر اور مجھے

تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ اَبَدًا وَّاٰنِسْ فِیْ قَبْرِیْ وَحْشَتِیْ

پلک جھپکنے تک بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر قبر کی تنہائی میں میرا ہمدم بن اپنے

وَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَكَ عَهْدًا یَّوْمَ اَلْقَاكَ مَنْشُوْرًا

ہاں میرے لیے عہد مقرر فرما جب حشر میں تیرے سامنے حاضر ہوں گا

پس یہی عہد میت ہے جس دن وہ اپنی حاجات کی وصیت کر رہا ہوتا ہے اور وصیت کرنا ہر مسلمان پر واجب ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اس بات کی تصدیق خداوند عالم سورۂ مریم میں فرما رہا ہے: لَا یَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ

Presented by www.ziaraat.com

عَهْدًا یعنی شفاعت کے مالک نہیں ہوں گے مگر وہی لوگ جنہوں نے خدائے رحمان کے ہاں سے عہد لے لیا ہے اور یہ وہی عہد ہے۔ حضرت رسولؐ نے امام علی بن ابی طالب سے فرمایا یہی چیز اپنے اہل بیت اور اپنے شیعوں کو بھی تعلیم کرو اور اس کے ساتھ ہی فرمایا کہ یہی چیز مجھے جبرائیل نے بتائی ہے۔ پھر شیخؒ فرماتے ہیں کہ یہی چیز لکھ کر میت کے جریدین کے ساتھ رکھی جاتی ہے اور اسے لکھنے سے پہلے یہ دعا پڑھی جائے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو یکتا ہے کوئی

شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اس کا شریک نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں خدا رحمت کرے ان پر

وَاٰلِهٖ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّاَنَّ النَّارَ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ حَقٌّ اٰتِيَةٌ

اور ان کی آل پر جنت حق ہے جہنم حق ہے قیامت حق ہے وہ آنے والی ہے

لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ۔ پھر یہ لکھے:

اس میں شک نہیں کہ اللہ ان لوگوں کو اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شَهِدَ الشُّهُوْدُ الْمُسَمَّوْنَ فِيْ هٰذَا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اس تحریر میں نام بردہ گروہ گواہی دیتے ہیں کہ اللہ

الْكِتَابِ اَنَّ اَخَاهُمْ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ یہاں مرنے والے شخص کا نام لکھے

عزوجل کے دین میں ان کے بھائی نے

اَشْهَدَهُمْ وَاسْتَوْدَعَهُمْ وَاَقَرَّ عِنْدَهُمْ اَنَّهٗ يَشْهَدُ اَنْ لَّا

انہیں گواہ بنایا ان کے سپرد کیا اور ان کے سامنے اقرار کیا کہ وہ گواہی دیتا ہے کہ

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

نہیں معبود مگر اللہ جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ

وَاٰلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّهٗ مُقِرٌّ بِجَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالرُّسُلِ

اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور وہ تمام انبیا و رسل علیہم السلام کا اقرار

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَاَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللّٰهِ وَاِمَامُهٗ وَاَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِهٖ
کرتا ہے اور اللہ کے ولی علی اس کے امام ہیں ان کی اولاد سے ائمہ اس کے امام
اَئِمَّتُهٗ وَاَنَّ اَوَّلَهُمُ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَعَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ وَ
ہیں کہ ان میں اوّل حسن ہیں اور حسین علی بن الحسین محمد
مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَى بْنُ جَعْفَرٍ وَعَلِيُّ
بن علی جعفر بن محمد موسیٰ بن جعفر علی
بْنُ مُوْسٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَعَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ
بن موسیٰ محمد بن علی علی بن محمد حسن بن
عَلِيٍّ وَالْقَائِمُ الْحُجَّةُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ
علی اور محمد القائم علیہم السلام امام ہیں اور یہ کہ جنت حق ہے جہنم حق ہے
حَقٌّ وَالسَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ
قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شبہ نہیں اور اللہ انہیں اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں
وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ جَاءَ بِالْحَقِّ
اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ اس کے بندے اور رسول ہیں جو حق لے کر آئے
وَاَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللّٰهِ وَالْخَلِيْفَةُ مِنْ بَعْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
علی خدا کے ولی اور خدا کے رسول کے بعد ان کے خلیفہ ہیں خدا رحمت کرے ان پر
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَمُسْتَخْلَفُهٗ فِيْ اُمَّتِهٖ مُؤَدِّيًا لِاَمْرِ رَبِّهٖ تَبَارَكَ وَ
اور ان کی آل پر رسول نے انہیں اپنی امت میں خلیفہ بنایا اپنے رب تبارک و تعالیٰ کے حکم
تَعَالٰى وَاَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَابْنَيْهَا الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ
سے اور فاطمہ دختر رسول اللہ اور ان کے دو بیٹے حسن اور حسین
اِبْنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ وَسِبْطَاهُ اِمَامَا الْهُدٰى وَقَائِدَا الرَّحْمَةِ وَاَنَّ
رسول اللہ کے دو بیٹے ان کے دونوں سے دونوں ہدایت والے امام رحمت والے پیشوا ہیں اور
عَلِيًّا وَمُحَمَّدًا وَجَعْفَرًا وَمُوْسٰى وَعَلِيًّا وَمُحَمَّدًا وَعَلِيًّا
علی محمد جعفر موسیٰ علی محمد علی

وَحَسَنًا وَالْحُجَّةَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَئِمَّةً وَّقَادَةً وَّدُعَاةً اِلَى اللّٰهِ جَلَّ

حسن اور حجت قائم علیہم السلام امام سردار اور خدائے جل وعلا کی طرف بلانے

وَعَلَا وَحُجَّةً عَلٰى عِبَادِهٖ يَا شُهُوْدُ

والے اور اس کے بندوں پر حجت ہیں اے گواہو

اے فلاں اے فلاں کہ جن کا اس تحریر میں نام لیا گیا ہے اس شہادت کو میرے لیے اس وقت تک قائم رکھو جب حوض کوثر پر مجھ سے ملو گے۔ پھر گواہ یہ کہیں کہ اے فلاں۔

نَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ وَالشَّهَادَةَ وَالْاِقْرَارَ وَالْاِخَاءَ مَوْدُوْعَةً عِنْدَ

ہم تجھے اللہ کے حوالے کرتے ہیں اس گواہی اقرار اور بھائی چارے کے ساتھ جو رسول اللہ صلی اللہ

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَنَقْرَءُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ

علیہ وآلہ کے پاس امانت ہے ہم کہتے ہیں تم پر سلام خدا کی رحمت

اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اور برکتیں ہوں

اس کے بعد پرچے کو تہہ کر کے اس پر مہر لگائے۔ نیز اس پر گواہوں کی مہریں اور خود میت کی بھی مہر لگائی جائے۔ پھر اسے میت کی داہنی طرف جریدے کے ساتھ رکھ دیا جائے۔ بہتر ہے کہ یہ نوشتہ کافور یا لکڑی کی نوک سے لکھا جائے اور اسے خوشبو وغیرہ سے معطر نہ کیا جائے۔ بہتر ہے کہ قرب موت کے وقت مرنے والے کے پیروں کے تلوے قبلہ کی طرف کیے جائیں۔ اس کے ساتھ ایک ایسا شخص ہونا چاہیے جو سورۂ یاسین اور صافات کی تلاوت اور ذکر خدا کرے، مرنے والے کو شہادتین کی تلقین کرے۔ ایک ایک امام کا نام لے کر اس سے اقرار کرائے اور اسے کلمات فرج کی تلقین کرے اور وہ یہ ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

نہیں ہے معبود مگر اللہ جو بردبار اور سخی ہے نہیں ہے معبود مگر اللہ جو بلند و بزرگ تر ہے

Presented by www.ziaraat.com

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا

پاک ہے اللہ جو مالک ہے سات آسمانوں کا اور مالک ہے سات زمینوں کا اور جو کچھ

فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَمَا تَحْتَهُنَّ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ

ان میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور جو کچھ ان کے نیچے ہے اور عظمت والے عرش کا مالک ہے حمد ہے

لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ

اللہ کے لیے جو جہانوں کا رب ہے اور درود ہو حضرت محمدؐ اور ان کی پاک آل پر

یہ احتیاط کی جائے کہ مرنے والے کے پاس کوئی جنب یا حائض نہ آنے پائے، جب اس کی رُوح پرواز کر جائے تو اسے سیدھا لٹا کر اس کی آنکھیں بند کر دی جائیں۔ بازو سیدھے کر کے پہلوؤں کے ساتھ لگا دیے جائیں۔ اس کا مُنہ بند کیا جائے۔ پنڈلیاں کھینچ کر سیدھا کر دیا جائے اور اس کی ٹھوڑی باندھ دی جائے۔ اس کے بعد کفن کے حصّوں کی کوشش شروع کر دی جائے۔ واجب کفن میں تین کپڑے ہیں۔ یعنی لنگ، کفنی اور بڑی چادر۔ مستحب ہے کہ ان کپڑوں کے علاوہ یمنی چادر بھی ہو یا کوئی اور چادر ہو۔ اس کے علاوہ ایک پانچواں کپڑا بھی ہے جسے ران بیچ کہتے ہیں اور یہ میت کی رانوں پر لپیٹا جاتا ہے۔ نیز مستحب ہے کہ مذکورہ کپڑوں کے علاوہ اسے عمامہ بھی باندھا جائے۔ پھر اس کے لیے کافور مہیا کیا جائے کہ جو آگ میں پکا ہوا نہ ہو۔ افضل یہ ہے کہ اس کا وزن تیرہ درہم اور ایک تہائی درہم ہو، اس کا اوسط وزن چار مثقال اور کم از کم ایک درہم ہو۔ اور اگر اتنا کافور ملنا بھی مشکل ہو تو پھر جتنا بھی ملے وہ حاصل کیا جائے، بہتر ہے کہ کفن میں سے ہر کپڑے پر یہ لکھا جائے۔

فُلَانٌ يَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا

(میت کا نام) گواہی دیتا ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور یہ کہ حضرت محمدؐ اللہ

رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاَنَّ عَلِيًّا اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْاَئِمَّةَ مِنْ وُّلْدِهٖ

کے رسول ہیں حضرت علیؑ مومنوں کے امیر ہیں اور جو امام ان کی اولاد میں ہیں۔

یہاں ہر ایک امام کا نام لکھا جائے۔ اَئِمَّتُهٗ اَئِمَّةُ الْهُدَى الْاَبْرَارُ

اس کے امام ہیں جو ہدایت و نیکی والے امام ہیں

Presented by www.ziaraat.com

یہ سب کچھ خاکِ شفا سے یا انگلی سے لکھا جائے سیاہی سے نہیں۔ پھر میت کو تین غسل دیئے جائیں پہلا غسل بیری کے پتوں والے پانی سے، دوسرا کافور ملے پانی سے اور تیسرا خالص پانی سے۔ اس غسل کی کیفیت وہی ہے جو غسلِ جنابت کی ہے۔ سب سے پہلے میت کے ہاتھ تین مرتبہ دھوئے جائیں۔ پھر اس کی شرمگاہوں کو تھوڑی سی اشنان (خوشبودار بوٹی) کے ساتھ تین مرتبہ دھویا جائے بعدۂ غسل کی نیت سے اس کا سر بیری کے پتوں والے پانی سے تین مرتبہ دھویا جائے پھر اس کے دائیں اور بائیں پہلوؤں کو بھی اسی طرح دھویا جائے۔ البتہ اس دوران میت کے سارے بدن پر ہاتھ پھیرا جائے گا۔ یہ سب بیری کے پتوں والے پانی سے دھونا ہوگا۔ اس کے بعد پانی والے برتن کو اچھی طرح دھویا جائے تاکہ بیری کا اثر زائل ہو جائے، پھر برتن میں نیا پانی ڈال کر اس میں تھوڑا سا کافور ڈالا جائے اور اس سے میت کو اسی طرح غسل دیا جائے جس طرح بیری کے پانی سے دیا گیا تھا۔ اگر پانی بچ رہے تو اسے انڈیل دیا جائے گا اور برتن کو اچھی طرح سے دھو کر اس میں خالص پانی ڈال کر اس سے میت کو تیسرا غسل اسی ترتیب سے دیا جائے گا جو پہلے بیان ہو چکی ہے۔ غسل دینے والے کو میت کے داہنی طرف ہونا چاہیئے اور جب بھی میت کے کسی عضو کو غسل دے تو عفواً عفواً کہے اور جب غسل دے چکے ایک صاف کپڑے سے میت کے بدن کو خشک کرے۔ نیز واجب ہے کہ غسل دینے والا اسی وقت یا اس کے بعد خود بھی غسل مس میت کرے اور مستحب ہے کہ میت کو غسل دینے سے پہلے وضو کرے۔ غسل دینے کے بعد میت کو کفن پہنایا جائے۔ پہلے ران بچھا کر اسے بچھایا جائے۔ اس پر تھوڑی روئی رکھے اس پر زیرہ (خوشبودار بوٹی) چھڑکے اور یہ روئی میت کی اگلی پچھلی شرمگاہوں پر رکھ دے۔ پھر اس کپڑے کو میت کی رانوں پر لپیٹ دے۔ اس کے بعد لنگ کو ناف سے لے کر پاؤں کی طرف جہاں تک پہنچے باندھ دیا جائے اور کفنی سے میت کے بدن کو ڈھانپا جائے۔ اس کے اوپر بڑی چادر لپیٹی جائے اور اوپر سے جرہ یا کوئی اور چادر ڈالی جائے۔ میت کے ساتھ جرید تین، یعنی کھجور یا کسی اور درخت کی تازہ لکڑیاں رکھی جائیں، جن کی لمبائی ایک ہاتھ کے برابر ہو۔ ان میں سے ایک میت کی داہنی جانب بدن سے ملا کر لنگ باندھنے کی جگہ پر رکھی جائے اور دوسری کو بائیں جانب چادر اور کفنی کے درمیان رکھا جائے۔ پھر میت کے سات اعضائے سجدہ یعنی پیشانی، دونوں ہتھیلیوں، دونوں گھٹنوں اور دونوں پیروں کے انگوٹھوں

Presented by www.ziaraat.com

کے سروں پر کافور ملا جائے اگر کافور نہ ہے تو وہ اس کے سینے پر چھڑک دیا جائے۔ اس کے بعد میت کو کفن میں لپیٹ دیا جائے اور اس کے سر اور پاؤں کی طرف سے کفن کو بند لگا دیئے جائیں، لیکن جب اسے دفن کیا جانے لگے تو کفن کے بند کھول دیئے جائیں۔ بہر حال جب تکفین میت سے فارغ ہو جائیں تو اسے ایک تابوت میں رکھ کر جنازہ گاہ لے جائیں تاکہ اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے۔ علامہ مجلسیؒ زاد المعاد میں نماز میت کے باب میں فرماتے ہیں جس کا خلاصہ یہ ہے۔ نماز میت کا پڑھنا ہر ایسے مسلمان پر واجب ہے جسے کسی مومن مسلمان کے مرنے کی اطلاع ہو جائے اگر ان میں سے کوئی ایک مسلمان بھی نماز ادا کر دے تو یہ دوسرے تمام مسلمانوں سے ساقط ہو جاتی ہے۔ بلا اختلاف یہ نماز ہر بالغ شیعہ اثنا عشری کے لیے پڑھنا واجب ہے اور زیادہ مشہور اور قوی امر یہی ہے کہ چھ ماہ کے بچے کی میت پر بھی یہ نماز پڑھنا واجب ہے ظاہر یہ ہے کہ اس نماز کو قربۃً الی اللہ کے قصد سے ادا کرنے پر اکتفا کیا جائے۔ اگر چھ ماہ سے کم عمر کا بچہ زندہ پیدا ہوا ہو اور مر جائے تو بعض علما اس پر نماز پڑھنا مستحب سمجھتے ہیں اور بعض اسے بدعت جانتے ہیں۔ لیکن احوط یہ ہے کہ اس پر نماز نہ پڑھی جائے میت پر نماز پڑھنے کا زیادہ حقدار ولی برقول مشہور اس کا وارث ہی ہے اور شوہر اپنی بیوی پر نماز پڑھنے میں زیادہ اولویت رکھتا ہے۔ واجب ہے کہ نماز پڑھنے والا قبلہ رُخ کھڑا ہو۔ میت کا سر اس کی داہنی جانب ہو اور میت کو پشت کے بل لٹایا جائے۔ اس نماز میں حدث سے پاک ہونے کی شرط نہیں ہے۔ چنانچہ جنب مرد حیض والی عورت اور بے وضو شخص بھی یہ نماز پڑھ سکتا ہے۔ لیکن سنت ہے کہ باوضو ہو کر پڑھی جائے۔ اگر پانی نہ مل سکے یا پانی کے استعمال میں کوئی امر مانع ہو یا وقت تنگ ہو تو سنت ہے کہ تیمم کیا جائے اور بعض حدیثوں کے مطابق بغیر کسی عذر کے بھی تیمم کیا جا سکتا ہے۔ نیز سنت ہے کہ اگر میت مرد کی ہو تو پیش نماز اس کی کمر کے مقابل کھڑا ہو اور اگر عورت کی ہے تو اس کے سینے کے مقابل کھڑے ہو کر نماز پڑھے اور سنت ہے کہ جوتے اتار کر نماز پڑھے اور واجب ہے کہ نماز کی نیت کر کے پانچ تکبیریں پڑھی جائیں، سنت ہے کہ ہر تکبیر پر ہاتھوں کو کانوں کے برابر لایا جائے اور مشہور یہی ہے کہ پہلی تکبیر کے بعد کہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

دوسری تکبیر کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ تیسری تکبیر کے

اے معبود رحمت فرما محمدؐ و آل محمد پر

بعد کہے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ چوتھی تکبیر کے بعد کہے

اے معبود بخش دے مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِهٰذَا الْمَيِّتِ ۔ پھر پانچویں تکبیر کہہ کے نماز ختم کرے۔

اے معبود بخش دے اس میت کو

یہ نماز کافی ہے۔ لیکن قول مشہور کی بنا پر بہتر ہے کہ نمازیں ادا کی جائے اور نیت کرنے کے بعد کہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ

اللہ بزرگ تر ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے معبود مگر اللہ جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا

نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں اللہ نے انہیں حق کے ساتھ بھیجا وہ قیامت کی خوشخبری دینے

بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ پھر کہے: اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ڈرانے والے ہیں۔ اللہ بزرگ تر ہے اے معبود رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ

محمدؐ و آل محمدؐ پر اور برکت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور رحم فرما محمدؐ

مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَ

و آل محمدؐ پر اس سے بہتر جو رحمت کی تو نے اور برکت نازل کی تو نے اور رحم

تَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

فرمایا تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر بے شک تو خوبی والا شان والا ہے

وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ پھر کہے: اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اور رحمت فرما تمام نبیوں اور رسولوں پر اللہ بزرگ تر ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اے معبود بخش دے مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو اور مسلمان مردوں اور مسلمہ عورتوں کو

Presented by www.ziaraat.com

الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ

ان میں سے جو زندہ ہیں اور جو مر گئے ہیں تو ہمیں اور ان کو نیکیوں میں باہم ملا دے بے شک

اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پھر کہے اَللّٰهُ

تو دعائیں قبول کرنے والا ہے یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اللہ

اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَزَلَ

بزرگ تر ہے اے معبود بے شک یہ تیرا بندہ تیرے بندے کا بیٹا اور تیری کنیز کا بیٹا تیرا مہمان

بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهُ اِلَّا خَيْرًا

ہوا ہے اور تو سب سے بہتر میزبان ہے اے معبود یقیناً ہم نہیں جانتے اس سے متعلق مگر نیکی

وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنَّا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ

اور تو اسے ہم سے زیادہ جانتا ہے۔ اے معبود! اگر یہ نیکوکار ہے تو اس کی نیکیوں میں اضافہ کر دے

وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ وَاغْفِرْ لَهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ

اور اگر یہ بدکار ہے تو اس سے درگزر فرما اور اسے بخش دے اے معبود تو اسے اپنے

عِنْدَكَ فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰى اَهْلِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَ

ہاں اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور اس کے عیال میں اس کا جانشین ہو جا اور

ارْحَمْهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ پھر کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اس پر رحم فرما اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اللہ بزرگ تر ہے

اس پر نماز ختم کرے۔ اگر میت عورت کی ہے تو یوں کہے: اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ

اے معبود بے شک یہ تیری

اَمَتُكَ وَابْنَةُ عَبْدِكَ وَابْنَةُ اَمَتِكَ نَزَلَتْ بِكَ وَاَنْتَ

کنیز تیرے بندے کی بیٹی اور تیری کنیز کی بیٹی تیری مہمان ہوئی ہے اور تو بہترین

خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهَا اِلَّا خَيْرًا وَاَنْتَ

مہماندار ہے اے معبود یقیناً ہم اس کے متعلق نہیں جانتے مگر نیکی اور تو اسے ہم سے

اَعْلَمُ بِهَا مِنَّا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ مُحْسِنَةً فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهَا وَ

زیادہ جانتا ہے اے معبود اگر یہ نیکوکار رہی ہے تو اس کی نیکیوں میں اضافہ کر دے اور

Presented by www.ziaraat.com

اِنْ كَانَتْ مُسِيْئَةً فَتَجَاوَزْ عَنْهَا وَاغْفِرْ لَهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا عِنْدَكَ

اگر یہ بدکار رہی ہے تو اس سے درگزر فرما اور اسے بخش دے اے معبود تو اپنے ہاں اسے اعلیٰ

فِيْ اَعْلَا عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰى اَهْلِهَا فِي الْغَابِرِيْنَ وَارْحَمْهَا

علیین میں جگہ دے اور اس کے خیال میں اس کا جانشین بن جا اس پر رحم فرما

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ - اگر لے کس کی میت ہو تو کہے:

اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم والے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ

اے معبود ان کو بخش دے جنہوں نے توبہ کی اور تیرے راستے پر چلے تو ان کو جہنم کے عذاب سے بچا

اگر نابالغ بچے کی میت ہو تو کہے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لِاَبَوَيْهِ وَلَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَاَجْرًا

اے معبود اسے قرار دے اس کے والدین کے لیے اور ہمارے لیے ہراول ذخیرہ اور اجر

اور سنت ہے کہ جب تک وہاں سے جنازہ نہ اٹھایا جائے خاص کر پیش نماز اور دوسرے لوگ بھی اسی جگہ کھڑے رہیں۔

ایک اور روایت میں ہے کہ نماز سے فارغ ہونے کے بعد کہے:

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا

اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں نیکی عطا کر اور آخرت میں بھی نیکی عطا کر اور ہمیں جہنم

عَذَابَ النَّارِ

کے عذاب سے بچا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں بہتر ہے کہ مرحوم کی خبر مرگ مومن بھائیوں کو دی جائے تاکہ وہ اس کے جنازے میں شریک ہوں، اس پر نماز پڑھیں اس کے لیے استغفار کریں اور میت کو اور ان کو بھی ثواب ملے۔

ایک حسن حدیث میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب مومن کو قبر میں لٹاتے ہیں تو اسے آواز آتی ہے کہ سب سے پہلی عطا جو ہم نے تم پر کی ہے وہ بہشت ہے اور جو لوگ تیرے جنازے کے ساتھ آئے ہیں ان پر ہم نے سب سے پہلی عطا یہ کی ہے کہ ان کے گناہ معاف کر دیئے ہیں

Presented by www.ziaraat.com

ایک اور حدیث میں آپؐ فرماتے ہیں کہ مومن کو قبر میں جو سب سے پہلا تحفہ دیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ اس کے ساتھ آنے والے تمام لوگوں کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ ایک اور حدیث میں فرماتے ہیں جو شخص کسی مومن کے جنازے کے ہمراہ جاتا اور اس کے دفن تک وہاں رہتا ہے تو خداوند تعالیٰ قیامت کے دن ستر ملائکہ کو حکم دے گا کہ وہ قبر سے اُٹھائے جانے سے حساب کے موقع تک اس کے ساتھ رہ کر اس کے لیے استغفار کرتے رہیں۔ نیز فرماتے ہیں جو شخص جنازے کے ایک کونے کو کندھا دے گا تو اس کے پچیس کبیرہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور جو شخص (بہ ترتیب) چاروں کونوں کو کندھا دے گا تو وہ گناہوں سے بری ہو جائے گا۔

جنازے کو چار افراد اٹھائیں اور جو شخص جنازے کے ساتھ ہو اس کے لیے بہتر یہ ہے کہ سب سے پہلے میت کے داہنے ہاتھ کی طرف آئے جو جنازے کا بایاں پہلو ہے وہاں اپنا دایاں کندھا دے پھر میت کے دائیں پاؤں کی طرف آکر کندھا دے، اس کے بعد میت کے بائیں ہاتھ کی طرف آئے جو جنازے کا دایاں پہلو ہے، وہاں بایاں کندھا دے اور میت کے بائیں پاؤں کی طرف آئے اور آکر اس کونے کو بائیں کندھے پر اٹھائے۔ اگر وہ دوسری مرتبہ چاروں اطراف کو کندھا دینا چاہے تو جنازے کے آگے سے پیچھے کی طرف آئے اور مذکورہ طریقے سے اسے کندھا دے اکثر علما اس کے برعکس فرماتے ہیں کہ جنازے کے داہنی طرف سے ابتدا کرے۔ یعنی میت کے دائیں طرف سے۔ پھر دائیں پاؤں کی طرف سے، پھر بائیں پاؤں اور بعد میں بائیں ہاتھ کی طرف سے کندھا دے۔ لیکن معتبر احادیث کے مطابق پہلا طریقہ اچھا ہے اور اگر دونوں طریقوں سے جنازے کو کندھا دے تو بہت بہتر ہے۔ جنازے کے ساتھ چلنے میں افضل طریقہ یہ ہے کہ جنازے کے پیچھے چلے یا اس کے دائیں بائیں رہے۔ لیکن جنازے کے آگے ہرگز نہ چلے اکثر حدیثوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگر وہ جنازہ مومن کا ہو تو اس کے آگے چلنا بہتر ہے۔ ورنہ پیچھے چلنا ہی مناسب ہے۔ کیونکہ ملائکہ اس کے لیے عذاب لے کر آگے سے آتے ہیں۔ جنازے کے ساتھ سوار ہو کر چلنا مکروہ ہے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کا ارشاد ہے کہ جو شخص کسی جنازے کو دیکھے وہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

اللہ بزرگ تر ہے یہی وہ چیز ہے جس کا اللہ و رسول نے ہم سے وعدہ کیا اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ زِدْنَا اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ تَعَزَّزَ بِالْقُدْرَةِ وَ

اے معبود! ہمارے ایمان و تسلیم میں اضافہ کر۔ حمد ہے اللہ کے لیے جو اپنی قدرت سے غالب ہوا

قَهَرَ الْعِبَادَ بِالْمَوْتِ

اور موت کے ذریعے بندوں پر حاوی ہوا

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جنازہ اٹھاتے وقت یہ دعا پڑھی جائے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے اے معبود رحمت فرما محمدؐ و آل محمد پر اور مومن

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

مردوں اور مومنہ عورتوں کو بخش دے

منقول ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام جب کسی جنازے کو دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَجْعَلْنِيْ مِنَ السَّوَادِ الْمُخْتَرَمِ

حمد ہے اللہ کے لیے جس نے مجھے ہلاک ہونے والے گروہ میں نہیں رکھا

عورتوں کے لیے جنازے کے ساتھ جانا سنت نہیں ہے، بعض علما کا قول ہے کہ جنازے کو تیز رفتاری کے ساتھ لے جانا مکروہ ہے اور جو لوگ جنازے کے ساتھ ہوں ان کے لیے ہنسنا اور فضول باتیں کرنا بھی مکروہ ہے۔ علامہ مجلسیؒ حلیۃ المتقین میں لکھتے ہیں حضرت رسولؐ سے منقول ہے کہ جو شخص کسی کی نماز جنازہ پڑھتا ہے اس پر ستر فرشتے نماز پڑھیں گے اور اس کے تمام سابقہ گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اگر جنازے کے ہمراہ جائے اور اس کی تدفین تک وہاں رہے تو اس کے ہر قدم کے بدلے اسے ایک قیراط ثواب دیا جائے گا اور یہ قیراط کوہ اُحد کے برابر ہوتا ہے۔ ایک اور حدیث میں ارشاد فرماتے ہیں جو بھی مومن کسی کی نماز جنازہ پڑھے گا تو جنت اس کے لیے واجب ہو جائے گی بشرطیکہ وہ منافق یا والدین کا نافرمان نہ ہو۔ معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب کوئی مومن مرتا ہے اور

Presented by www.ziaraat.com

اس کے جنازے پر آکر چالیس مومن یہ کہتے ہیں "اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْہُ اِلَّا خَیْرًا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنَّا" یعنی اے معبود ہم اس کے متعلق سوائے نیکی کے کچھ نہیں جانتے اور تو اسے ہم سے زیادہ جانتا ہے، تب خدائے تعالیٰ فرماتا ہے میں نے تمہاری گواہی قبول کر لی اور اس کے وہ گناہ معاف کر دیئے ہیں جن کو تم نہیں جانتے ہو۔ ایک اور معتبر حدیث میں حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ مومن کے مرنے کے بعد وہ پہلی چیز جو اس کے نامۂ اعمال میں لکھتے ہیں وہ وہی ہوتی ہے جو بات لوگ اس کے بارے میں کہتے ہیں۔ اگر نیک بات کہتے ہیں تو نیکی لکھی جاتی ہے اور اگر بری بات کہتے ہیں تو برائی لکھی جاتی ہے۔

مولف کہتے ہیں شیخ طوسیؒ مصباح المتہجد میں فرماتے ہیں: مستحب ہے کہ جنازے کی تربیع کی جائے۔ یعنی پہلے میت کے دائیں ہاتھ کی طرف کندھا دیا جائے۔ اس کے بعد دائیں پاؤں کی طرف۔ پھر بائیں پاؤں کی طرف اور بعد میں میت کے بائیں ہاتھ کی طرف سے کندھا دیا جائے گویا جنازے کے چاروں اطراف کو اس طرح کندھا دیا جائے جیسے چکی کو گھمایا جاتا ہے۔ جب جنازے کو قبر کے نزدیک لائیں تو اگر میت مرد کی ہے تو اسے قبر کی پائنتی کی طرف لے جائیں اور قبر کے کنارے تک لے جاتے ہوئے تین مرتبہ اٹھائیں اور زمین پر رکھیں۔ پھر قبر میں اتاریں۔ اگر میت عورت کی ہے تو اسے قبر کے کنارے قبلہ کی طرف لائیں۔ پھر قبر میں اتاریں، میت کا وارث یا کوئی اور شخص کسی سے کہے کہ وہ پائنتی کی طرف سے قبر میں اترے کہ یہی قبر کا دروازہ ہے اور جب وہ قبر میں اتر جائے تو یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا رَوْضَۃً مِّنْ رِّیَاضِ الْجَنَّۃِ وَلَا تَجْعَلْھَا

اے معبود تو اسے جنت کے باغوں میں ایک باغ بنا دے اور اسے جہنم کے گڑھوں

حُفْرَۃً مِّنْ حُفَرِ النَّارِ

میں سے ایک گڑھا نہ بنا

اور مناسب ہے کہ قبر میں اترنے والا وہ شخص سر اور پاؤں سے ننگا ہو اور اپنے بٹن کھول دے۔ وہ میت کو قبر میں اتارنے کے لیے اٹھائے اور سر کی طرف اسے قبر میں کرے۔ اور یہ کہے:

Presented by www.ziaraat.com

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

اللہ کے نام اور اللہ کی ذات سے اللہ کی راہ میں اور رسول اللہ کے دین پر اے معبود

اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

تجھ پر ایمان اور تیری کتاب کی تصدیق کرتے ہوئے یہی چیز ہے جس کا اللہ و رسول نے ہم سے

وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا

وعدہ کیا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا۔ اے معبود ہمارے ایمان و یقین میں اضافہ فرما

پس میت کو داہنی کروٹ پر لٹا دے۔ اس کے بدن کا رُخ قبلہ کی طرف کر کے کفن کے بند کھول دے اور اس کے رخسار سے کو زمین پر ٹکا دے مستحب ہے کہ اس کے ساتھ خاکِ شفا بھی رکھے اور پھر قبر پر اینٹیں چن دے اور اینٹیں چننے والا شخص یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صِلْ وَحْدَتَهٗ وَاٰنِسْ وَحْشَتَهٗ وَارْحَمْ غُرْبَتَهٗ وَاَسْكِنْ

اے معبود اس کی تنہائی کا ساتھی رہ خوف میں ہمدم بن اور اس کی بے کسی پر رحم فرما اپنی رحمتوں سے

اِلَيْهِ مِنْ رَّحْمَتِكَ رَحْمَةً يَّسْتَغْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

خاص رحمت اس کے ساتھ کر دے اس کے ذریعے اسے اپنے غیر کی رحمت سے بے

وَاحْشُرْهُ مَعَ مَنْ كَانَ يَتَوَلَّاهُ مِنَ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ

نیاز کر دے اس کو ان پاک اماموں کے ساتھ محشور فرما جن سے وہ محبت رکھتا تھا

اور مستحب ہے کہ میت کو شہادتین اور ائمہ طاہرین علیہم السلام کے ناموں کی اس وقت تلقین کی جائے جب اسے قبر میں اتارا جا چکے اور قبر کو بند نہ کیا ہو پس تلقین کرنے والا کہے یا فلاں بن فلاں یعنی میت کا نام اور اس کے باپ کا نام لے کر کہے:

اُذْكُرِ الْعَهْدَ الَّذِيْ خَرَجْتَ عَلَيْهِ مِنْ دَارِ الدُّنْيَا شَهَادَةَ اَنْ

اس عہد کو یاد کر جس پر رہتے ہوئے اس دنیا سے جا رہے ہو یہ گواہی کہ نہیں ہے

لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

کوئی معبود مگر اللہ جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور یہ کہ حضرت محمد اس کے بندے

Presented by www.ziaraat.com

وَاَنَّ عَلِيًّا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ اور بارہویں امام
اور رسول ہیں نیز یہ کہ علی مومنوں کے امیر ہیں اور حسنؑ اور حسینؑ
تک ہر ایک کا نام لے اَئِمَّتُكَ اَئِمَّةُ الْهُدَى الْاَبْرَارُ
تیرے امام ہیں جو ہدایت والے خوش کردار ہیں

جب قبر پر اینٹیں چن لے تو پھر قبر پر مٹی ڈالیں اور مستحب ہے کہ جو لوگ وہاں موجود ہوں اور اپنے ہاتھوں کی پشت کے ساتھ اس پر مٹی ڈالیں اور اس حال میں یہ کہیں:

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ
یقیناً ہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹیں گے یہی وہ چیز ہے جس کا وعدہ ہم سے اللہ و رسولؐ نے کیا
وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا
اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا اے معبود ہمارے ایمان و یقین میں اضافہ فرما

پس جب میت کو قبر میں اتارنے والا اس سے باہر نکلے تو پائنتی کی طرف سے باہر آئے پھر قبر کو بند کر دے اور اسے زمین سے چار انگشت کے برابر بلند کرے۔ اس قبر کی مٹی کے علاوہ اس پر دوسری مٹی نہ ڈالے اور بہتر ہے کہ قبر کے سرہانے کوئی اینٹ رکھ دی جائے یا لکڑی لگا دی جائے۔ اس کے بعد قبر پر پانی چھڑکا جائے اور اس کی ابتدا قبر کے سرہانے کی طرف سے کی جائے۔ پانی قبر کے چاروں طرف ڈالا جائے اور اس کا اختتام سرہانے کی طرف ہی کیا جائے جہاں سے شروع کیا تھا۔ اگر کچھ پانی بچ رہے تو اسے قبر کے درمیان گرا دیا جائے پس جب قبر مکمل طور پر بند کی جا چکی ہو تو جو بھی شخص چاہے اس پر اپنا ہاتھ رکھے اور انگلیوں کو پھیلا دے۔ پھر میت کے لیے اس طرح دعا مانگے:

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتَهٗ وَارْحَمْ غُرْبَتَهٗ وَاَسْكِنْ رَوْعَتَهٗ وَصِلْ
اے معبود اس کے خوف میں ہمدم بن اس کی بے کسی پر رحم کر اس کا ڈر دور کر دے اس کی تنہائی
وَحْدَتَهٗ وَاَسْكِنْ اِلَيْهِ مِنْ رَحْمَتِكَ رَحْمَةً يَسْتَغْنِيْ بِهَا عَنْ
کا ساتھی رہ اور اپنی رحمتوں سے خاص رحمت اس کے ساتھ کر دے کہ اس کے ذریعے اسے اپنے غیر کی
رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ وَاحْشُرْهُ مَعَ مَنْ كَانَ يَتَوَلَّاهُ
رحمت سے بے نیاز کر دے اور اس کو ان کے ساتھ اٹھانا جن سے محبت رکھتا تھا

Presented by www.ziaraat.com

پھر جب سارے لوگ اس کی قبر سے واپس چلے جائیں تو جو شخص میت کے امور کا زیادہ حقدار ہے وہ واپس جانے میں جلدی نہ کرے اور اس پر احسان کرتے ہوئے بلند آواز سے تلقین پڑھے اگر تقیہ مانع نہ ہو پس کہے اے فلاں ابن فلاں (میت کا اور اس کے باپ کا نام لے)

اَللّٰهُ رَبُّكَ وَمُحَمَّدٌ نَبِيُّكَ وَالْقُرْاٰنُ كِتَابُكَ وَالْكَعْبَةُ قِبْلَتُكَ

اللہ تیرا رب ہے حضرت محمد تیرے نبی ہیں اور قرآن تیری کتاب ہے کعبہ تیرا قبلہ ہے

وَعَلِيٌّ اِمَامُكَ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ اور بارہویں امام تک ہر ایک کا نام لے

حضرت علی تیرے امام ہیں اور حسنؑ اور حسینؑ

اَئِمَّتُكَ اَئِمَّةُ الْهُدٰى الْاَبْرَارُ

تیرے امام ہیں وہ امام ہدایت والے خوش کردار ہیں

مؤلف کہتے ہیں احتضار (جان کنی) کے علاوہ دو اور مقامات ہیں جہاں میت کو تلقین کرنا مستحب ہے، ایک وہ وقت جب میت کو قبر میں لٹایا جائے اور بہتر یہ ہے کہ دائیں ہاتھ سے اس کے داہنے شانے کو اور بائیں ہاتھ سے اس کے بائیں شانے کو پکڑ کر اسے ہلاتے ہوئے تلقین پڑھی جائے اور اس کے پڑھنے کا دوسرا وقت وہ ہے جب میت کو دفن کر چکیں۔ چنانچہ مستحب ہے کہ میت کا ولی یعنی سب سے قریبی رشتہ دار دوسرے لوگوں کے چلے جانے کے بعد قبر کے سرہانے بیٹھ کر بلند آواز سے تلقین پڑھے اور بہتر ہے کہ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں قبر پر رکھے اور اپنا منہ قبر کے قریب لے جا کر تلقین پڑھے۔ اگر کسی کو اپنا نائب بنائے تو بھی مناسب ہے۔ روایات میں آیا ہے کہ میت کے لیے اس وقت جو تلقین پڑھی جاتی ہے تو منکر اپنے ہمراہی نکیر سے کہتا ہے کہ آؤ واپس چلیں کیونکہ اسے اس کی حجت کی تلقین کر دی گئی ہے۔ لہٰذا اب اس سے سوال کرنے کی ضرورت نہیں رہی۔ چنانچہ وہ سوال نہیں کرتے اور لوٹ جاتے ہیں۔ علامہ مجلسیؒ کا ارشاد ہے کہ اگر تلقین اس طرح سے پڑھی جائے تو زیادہ جامع ہو گی۔

اِسْمَعْ اِفْهَمْ يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ یہاں میت کا اور اس کے باپ کا نام لے اور کہے:

تو سن اور سمجھ اے فلاں بن فلاں

Presented by www.ziaraat.com

هَلْ اَنْتَ عَلَى الْعَهْدِ الَّذِيْ فَارَقْتَنَا عَلَيْهِ مِنْ شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ

آیا تو اسی عہد پر قائم ہے جس پر تو ہمیں چھوڑ کر آیا ہے یعنی یہ گواہی کہ نہیں ہے معبود مگر

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

اللہ جو یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ اس کے

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَسَيِّدُ النَّبِيِّيْنَ وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَنَّ عَلِيًّا

بندے اور رسول ہیں وہ نبیوں کے سردار اور پیغمبروں کے خاتم ہیں اور یہ کہ حضرت علی

اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَيِّدُ الْوَصِيِّيْنَ وَاِمَامٌ اِفْتَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتَهٗ

مومنوں کے امیر اوصیا کے سردار اور ایسے امام ہیں کہ اللہ نے ان کی اطاعت تمام

عَلَى الْعَالَمِيْنَ وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيَّ ابْنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ

جہانوں پر فرض کردی ہے نیز حسنؑ حسینؑ علیؑ زین العابدین محمد باقر

بْنَ عَلِيٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ وَعَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى

جعفر صادقؑ موسیٰ کاظمؑ علیؑ رضا

وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَالْقَائِمَ

محمد تقیؑ علی نقیؑ حسنؑ عسکری اور حجت القائم

الْحُجَّةَ الْمَهْدِيَّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَئِمَّةَ الْمُؤْمِنِيْنَ

مہدیؑ کہ ان سب پر خدا کی رحمت ہو یہ مومنوں کے امام

وَحُجَجُ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَاَئِمَّتُكَ اَئِمَّةُ هُدًى

اور اللہ کی ساری مخلوق پر اس کی حجتیں ہیں تیرے یہ امام ہدایت والے خوش کردار

اَبْرَارٌ يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ اِذَا اَتَاكَ الْمَلَكَانِ الْمُقَرَّبَانِ

ہیں اے فلاں بن فلاں جب تیرے پاس دو مقرب فرشتے دو پیام بر

رَسُوْلَيْنِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَسَئَلَاكَ عَنْ رَّبِّكَ وَعَنْ نَبِيِّكَ

اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے آئیں اور تجھ سے پوچھیں تیرے رب تیرے نبی

وَعَنْ دِيْنِكَ وَعَنْ كِتَابِكَ وَعَنْ قِبْلَتِكَ وَعَنْ اَئِمَّتِكَ فَلَا تَخَفْ وَقُلْ فِيْ

تیرے دین تیری کتاب تیرے قبلہ اور تیرے ائمہ کے متعلق تو ڈر مت اور ان کے جواب میں

Presented by www.ziaraat.com

جَوَابِهِمَا اللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهٗ رَبِّیْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ

کہ کہ اللہ جل و جلالہ میرا رب ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ میرے

نَبِیِّیْ وَالْاِسْلَامُ دِیْنِیْ وَالْقُرْاٰنُ کِتَابِیْ وَالْکَعْبَةُ قِبْلَتِیْ وَاَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ

نبی ہیں اسلام میرا دین ہے قرآن میری کتاب ہے کعبہ میرا قبلہ ہے اور امیر المومنین

عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ اِمَامِیْ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ الْمُجْتَبٰی اِمَامِیْ وَ

علی بن ابی طالب میرے امام ہیں ان کے بعد حسن مجتبیٰ میرے امام ہیں اور

الْحُسَیْنُ بْنُ عَلِیِّ الشَّهِیْدُ بِکَرْبَلَاءَ اِمَامِیْ وَعَلِیُّ زَیْنُ الْعَابِدِیْنَ

حسین بن علیؑ جو کربلا میں شہید ہوئے میرے امام ہیں علی زین العابدین میرے امام

اِمَامِیْ وَمُحَمَّدٌ بَاقِرُ عِلْمِ النَّبِیِّیْنَ اِمَامِیْ وَجَعْفَرُ الصَّادِقُ اِمَامِیْ

ہیں نبیوں کے علم پھیلانے والے محمد میرے امام ہیں جعفر صادق میرے امام ہیں

وَمُوْسَی الْکَاظِمُ اِمَامِیْ وَعَلِیُّ الرِّضَا اِمَامِیْ وَمُحَمَّدُ الْجَوَادُ

موسیٰ کاظم میرے امام ہیں علی رضا میرے امام ہیں محمد تقی جواد میرے امام

اِمَامِیْ وَعَلِیُّ الْهَادِیْ اِمَامِیْ وَالْحَسَنُ الْعَسْکَرِیُّ اِمَامِیْ وَ

ہیں علی نقی ہادی میرے امام ہیں حسن عسکری میرے امام ہیں اور

وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ اِمَامِیْ هٰؤُلَاءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ

حجت منتظر میرے امام ہیں ان سب پر خدا کی رحمت ہو

اَتَّقَیْ وَسَادَتِیْ وَقَادَتِیْ وَشُفَعَائِیْ بِهِمْ اَتَوَلّٰی وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ

کہ یہی میرے امام میرے سردار میرے پیشوا اور میرے شفیع ہیں میں ان سے محبت کرتا ہوں ان کے دشمنوں

اَتَبَرَّءُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ شُقَّ اعْلَمْ یَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ

سے نفرت کرتا ہوں دنیا و آخرت میں پس جان لے اے فلاں بن فلاں

اَنَّ اللّٰهَ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی نِعْمَ الرَّبُّ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ

یہ کہ اللہ تبارک و تعالیٰ بہترین رب ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ

عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ نِعْمَ الرَّسُوْلُ وَاَنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ

و آلہ بہترین رسولؐ ہیں امیر المومنین علی بن ابی طالب اور ان کی اولاد

Presented by www.ziaraat.com

وَاَوْلَادَهُ الْاَئِمَّةَ الْاَحَدَ عَشَرَ بَعْدَ الْاَئِمَّةِ وَاَنَّ مَا جَآءَ بِهٖ مُحَمَّدٌ

سے گیارہ امام بعد ائمہ ہیں اور یہ کہ جس چیز کو لے کر حضرت محمد صلی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ حَقٌّ وَاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَسُؤَالَ مُنْكَرٍ وَّ

اللہ علیہ وآلہ آئے وہ حق ہے موت حق ہے قبر میں منکر نکیر کا سوال

نَكِيْرٍ فِي الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ

کرنا حق ہے قبروں سے اٹھنا حق ہے حشر و نشر حق ہے صراط حق ہے

وَالْمِيْزَانَ حَقٌّ وَتَطَايُرَ الْكُتُبِ حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ

میزان عمل حق ہے نامہ اعمال کا کھولا جانا حق ہے جنت حق ہے جہنم حق ہے

وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ

اور یقیناً قیامت آکر رہے گی اس میں شک نہیں اور خدا انہیں اٹھائے گا جو

فِي الْقُبُوْرِ اس کے بعد کہے اَفَهِمْتَ يَا فُلَانُ

قبروں میں ہیں اے فلاں کیا تو نے سمجھ لیا ہے

حدیث میں ہے کہ اس کے جواب میں میت کہتی ہے کہ ہاں میں نے سمجھ لیا۔

پھر کہے: ثَبَّتَكَ اللّٰهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ هَدَاكَ اللّٰهُ اِلٰى صِرَاطٍ

خدا تجھے اس مضبوط قول پر قائم رکھے۔ خدا تجھے صراطِ مستقیم کی ہدایت کرے

مُّسْتَقِيْمٍ عَرَّفَ اللّٰهُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ اَوْلِيَآئِكَ فِيْ مُسْتَقَرٍّ مِّنْ

خدا اپنی رحمت کی قرارگاہ میں تیرے اور تیرے اولیا کے درمیان جان پہچان

رَّحْمَتِهٖ پھر کہے اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ وَاَصْعِدْ

کرائے اے معبود اس کی قبر کی دونوں اطراف کو کشادہ کر اس کی روح کو

بِرُوْحِهٖ اِلَيْكَ وَلَقِّهٖ مِنْكَ بُرْهَانًا اَللّٰهُمَّ عَفْوَكَ

اپنی طرف اٹھالے اور اسے دلیل و برہان عطا فرما اے معبود اسے معاف فرما

عَفْوَكَ

معاف فرما

Presented by www.ziaraat.com

خاتمہ کتاب

میں نے اس باشرف رسالے کے مضامین کو لفظ "عفو" پر ختم کیا ہے اور امید واثق ہے کہ پروردگارِ عالم کا عفو وکرم اس روسیاہ کے اور ان لوگوں کے بھی شامل حال ہوگا جو اس رسالے پر عمل کریں گے۔ اس کی تالیف کا سلسلہ کار ۱۹ محرم الحرام ۱۳۴۵ھ کو روز جمعہ کی آخری ساعتوں میں ہمارے مسموم امام ہمارے غریب اور مظلوم مولا امام ابوالحسن علی رضا کے قرب میں اختتام کو پہنچا۔ (ان پر اور ان کے بزرگان پر زندہ و پائندہ خدا کا سلام ہو)

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

حمد ہے اللہ کے لیے آغاز و انجام میں اور خدا کی رحمت ہو محمد اور ان کی آل پر

اس رسالے کو اپنے گناہگار ہاتھوں سے عباس بن محمد رضا قمی نے مرتب کیا (خدا ان دونوں کے گناہ معاف فرمائے)

اس بابرکت رسالے باقیات الصالحات کی کتابت غلام رضا صفا بن مرحوم مغفور حسین باقر آبادی نے ۱۴۰۶ھ میں مکمل کی۔

قول مترجم

یہ محض حسن اتفاق ہی ہے کہ کتاب باقیات الصالحات کا یہ ترجمہ بھی اسی مسموم و مظلوم غریب الوطن امام یعنی امام علی رضا علیہ السلام کے آستان اقدس اور ان کے جوار میں ہی یکم ربیع الثانی ۱۴۱۸ھ روز چہارشنبہ اذان فجر سے کچھ دیر پہلے تکمیل کو پہنچا۔ جب کہ مترجم زیارت عتبات عالیات کے سفر کی پہلی منزل کے طور پر مشہد اقدس میں فروکش تھا۔ دعا ہے کہ کہ خالق کائنات اس سعی و کوشش کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔ اس کتاب کے ناشرین و قارئین کو جزائے خیر سے نوازے اور ہم سب کو صحیح معنوں میں اس پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔

و انا الاحقر محمد علی فاضل پرنسپل جامعہ امام جعفر صادق، راجن پور

اس اردو ترجمے کی تحریر ثانی کی تکمیل پر یہ حقیر کاظم علی گجراتی بھی مؤلف و مترجم کی دعاؤں پر آمین کہنے کی سعادت حاصل کرتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

ملحقات باقیات الصالحات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے

چند دعائیں اور تعویذات جنہیں بحار الانوار سے نقل کرکے باقیات الصالحات کے ساتھ ملحق کیا گیا ہے۔

(۱) منقول ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے ایک شخص کو دیکھا جو کسی کتاب میں سے کوئی طویل دعا پڑھ رہا تھا۔ حضرت نے اس سے فرمایا اے شخص جو خدا طویل دعا کو سنتا ہے وہ قلیل دعا کا بھی جواب دیتا ہے۔ اس نے عرض کیا میرے مولا! فرمایئے کہ میں کس طرح دعا کروں؟ آپؑ نے فرمایا یوں کہو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ نِعْمَۃٍ وَاَسْئَلُ اللّٰہَ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ وَاَعُوْذُ

حمد ہے اللہ کے لیے ہر ایک نعمت پر میں خدا سے ہر بہتری کا سوال کرتا ہوں ہر ایک شر سے

بِاللّٰہِ مِنْ کُلِّ شَرٍّ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ

خدا کی پناہ لیتا ہوں اور ہر گناہ پر معافی مانگتا ہوں۔

(۲) یہ وہ دعا ہے جو امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے ایک صحابی کو تعلیم فرمائی کہ ہر رنج و خوف کو دور کرنے کے لیے اسے پڑھا کرے:

اَعْدَدْتُ لِکُلِّ عَظِیْمَۃٍ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلِکُلِّ ھَمٍّ وَّغَمٍّ

میں نے تیار کیا ہر حادثے کے مقابل لا الٰہ الا اللہ اور ہر رنج و غم کے مقابل

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ مُحَمَّدٌ اَلنُّوْرُ الْاَوَّلُ وَعَلِیٌّ اَلنُّوْرُ

لاحول ولاقوۃ الا باللہ محمدؐ نور اوّل ہیں علیؑ نور ثانی ہیں

الثَّانِیْ وَالْاَئِمَّۃُ الْاَبْرَارُ عُدَّۃٌ لِّلِقَآءِ اللّٰہِ وَحِجَابٌ مِّنْ

اور ان کے بعد ہونے والے ائمہ خوشگوار لقائے الٰہی کا ذریعہ اور دشمنانِ خدا کے

اَعُذْ آوَاللّٰہِ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَۃِ اللّٰہِ وَاَسْئَلُ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ

آگے ڈھال ہیں ہر چیز خدا کی بڑائی کے سامنے پست ہے اور میں عزت وجلال والے خدا سے سوال

الْکِفَایَۃَ

کرتا ہوں کہ کافی روزی دے

④ بیماریوں اور تکلیفوں کو دور کرنے کی دعا: سید ابن طاؤس فرماتے ہیں کہ ہم نے اسے آزمایا ہے۔ پس ایک کاغذ پر لکھے:

یَا مَنِ اسْمُہٗ دَوَاءٌ وَّذِکْرُہٗ شِفَاءٌ یَا مَنْ یَّجْعَلُ الشِّفَاءَ فِیْمَا

اے وہ جس کا نام دوا اور جس کا ذکر شفا ہے اے وہ کہ چیزوں میں سے جس میں چاہے شفا رکھ

یَشَاءُ مِنَ الْاَشْیَاءِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

دے رحمت فرما سرکار محمد وآل محمد پر

وَّاجْعَلْ شِفَائِیْ مِنْ ھٰذَا الدَّاءِ فِیْ اسْمِکَ ھٰذَا دس مرتبہ لکھے

اور اپنے اس نام میں میرے لیے اس بیمار کی شفا قرار دے

یَا اَللّٰہُ دس مرتبہ لکھے یَا رَبِّ دس مرتبہ لکھے یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے اللہ اے رب اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

⑤ بدن پر نکلنے والے چھالے دور کرنے کی دعا: امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ بدن پر چھالا دیکھے تو اس کے چاروں طرف انگشت شہادت کو پھراتے ہوئے سات مرتبہ یہ کہے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ

نہیں ہے معبود مگر اللہ جو بردبار فیض رساں ہے۔

ساتویں چکر پر انگلی چھالے پر رکھ کر اسے دباتے۔

⑥ روایت ہوئی ہے کہ خنازیر یعنی پھیروں کو ختم کرنے کے لیے بار بار پڑھے:

یَا رَءُوْفُ یَا رَحِیْمُ یَا رَبِّ یَا سَیِّدِیْ

اے مہربان اے رحم والے اے رب اے میرے مالک

Presented by www.ziaraat.com

⑥ کمر درد دُور کرنے کے لیے مروی ہے کہ درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ پڑھے:

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا وَمَنْ

کسی انسان کے بس میں نہیں کہ وہ حکم الٰہی کے بغیر مر جائے اس کا وقت لکھا ہوا ہے جو شخص دنیا

يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ

کا اجر چاہتا ہے ہم اسے دیتے ہیں اور جو آخرت کا اجر چاہے ہم اسے بھی دیتے ہیں

مِنْهَا وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ

اور ہم شکر گزاروں کو جلد جزا دیں گے

پھر سات مرتبہ سورۂ قدر پڑھے انشاءاللہ صحت پائے گا۔

⑦ درد ناف کے لیے مروی ہے کہ درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ کہے:

وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا

اور یقیناً یہ ایسی باعزت کتاب ہے کہ نہ باطل اس کے سامنے سے آسکتا ہے نہ اس کے پیچھے سے

مِنْ خَلْفِهٖ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ

یہ حکمت والے تعریف والے خدا کی بھیجی ہوئی ہے

⑧ یہ تعویذ ہر درد کے لیے ہے اور یہ امام علی رضا علیہ السلام کی طرف سے روایت ہوا ہے:

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِرَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِالَّذِيْ

میں اپنے آپ کو زمین و آسمان کے رب کی پناہ میں دیتا ہوں میں خود کو اس کی پناہ میں دیتا ہوں

لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَآءٌ اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الَّذِيْ اِسْمُهٗ بَرَكَةٌ

جس کے نام سے کوئی بیماری نہیں لگتی میں خود کو اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں جس کے نام میں برکت

وَّشِفَآءٌ

و شفا ہے

⑨ روایت ہے کہ خاصرہ یعنی مقعد کے درد کے لیے نماز سے فراغت کے بعد سجدہ گاہ

پر ہاتھ لگا کر درد کے مقام پر پھیرے اور سورۂ مؤمنون کی آخری آیت " اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا سے تا آخر سورہ پڑھے:

⑩ دردِ شکم، قولنج اور ایسے ہی دوسرے دردوں کے لیے پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا تا آخر آیت پڑھے بعدہٗ سات مرتبہ سورۂ حمد کی تلاوت کرے۔ یہ عمل مجرب ہے۔

⑪ رنج و غم میں گھرا ہوا انسان جو مختلف مصیبتوں میں مبتلا ہو چکا ہو اور ہر طرح سے بے بس اور ناچار ہو گیا ہو تو وہ شب جمعہ نمازِ عشا سے فارغ ہونے کے بعد یہ آیت پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

نہیں ہے کوئی معبود مگر تو کہ پاک و منزہ ہے یقیناً میں ہی ظالموں میں سے ہو گیا ہوں۔

⑫ قید و زندان سے خلاصی کے لیے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی دعا:

يَا مُخَلِّصَ الشَّجَرِ مِنْ بَيْنِ رَمْلٍ وَّطِيْنٍ وَّمَآءٍ وَّيَا مُخَلِّصَ

اے درخت کو ریت مٹی اور پانی کے بیچ سے نکالنے والے اے دودھ کو گوبر اور

اللَّبَنِ مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ وَّيَا مُخَلِّصَ الْوَلَدِ مِنْ بَيْنِ

خون کے بیچ سے نکالنے والے اے بچے کو جھلی اور رحم کے بیچ سے نکالنے

مَشِيْمَةٍ وَّرَحِمٍ وَّيَا مُخَلِّصَ النَّارِ مِنْ بَيْنِ الْحَدِيْدِ وَ

والے اے آگ کو لوہے اور پتھر کے بیچ سے نکالنے والے

الْحَجَرِ وَيَا مُخَلِّصَ الرُّوْحِ مِنْ بَيْنِ الْاَحْشَآءِ وَالْاَمْعَآءِ

اور اے روح کو پہلوؤں اور انتڑیوں کے بیچ سے نکالنے والے مجھ کو ہارون

خَلِّصْنِيْ مِنْ يَدَيْ هٰرُوْنَ

عباسی کے چنگل سے چھڑا دے

روایت ہوئی ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے یہ دعا اس وقت پڑھی جب

Presented by www.ziaraat.com

آپ خلیفہ ہارون عباسی کی قید میں تھے۔ چنانچہ جب رات چھا گئی تو آپ نے وضو کیا چار رکعت نماز پڑھی اور پھر اس دعا کو پڑھا۔ اسی رات خلیفہ ہارون نے ایک ہولناک خواب دیکھا جس سے وہ ڈر گیا اور اس نے حضرت کی رہائی کا حکم دے دیا۔

⑭ ـ دعائے فرج

اَللّٰهُمَّ كَانَتْ ذُنُوْبِيْ قَدْ اَخْلَقَتْ وَجْهِيْ عِنْدَكَ فَاِنِّيْ اَتَوَجَّهُ

اے معبود اگر میرے گناہوں نے میرے چہرے کو تیرے سامنے بدنما کر دیا ہے تو میں تیری طرف

اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلِيٍّ

متوجہ ہوں تیرے نبی کے وسیلے سے جو پیغمبر رحمت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ ہیں اور علیؑ

وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَالْاَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

و فاطمہ اور حسن و حسین اور بعد والے ائمہ علیہم السلام کو وسیلہ بنایا ہے

اور معلوم ہونا چاہیئے کہ سختیوں اور مصیبتوں سے چھٹکارا پانے کے لیے بہت سی دعائیں ہیں اور ان میں سے ایک دعا یہ بھی ہے "اِلٰهِيْ طُرُوْقُ الْاٰمَالِ قَدْ خَابَتْ اِلَّا لَدَيْكَ ..... الخ" جو مفاتیح الجنان میں شب جمعہ کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔ وہاں ملاحظہ ہو۔

⑭ یہ وہی بابرکت دعا ہے جو نماز وتر میں پڑھی جاتی ہے، اسے علامہ مجلسیؒ نے کتاب "اختیار" سے نقل کیا ہے۔ فرماتے ہیں کہ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھا کر یہ دعا پڑھے:

اِلٰهِيْ كَيْفَ اَصْدُرُ عَنْ اَبْوَابِكَ بِخَيْبَةٍ مِنْكَ وَقَدْ قَصَدْتُكَ

اے معبود کیونکر تیرے در سے ناامید ہو کر پلٹ جاؤں جب کہ میں تجھ پر بھروسا کر کے یہاں

عَلٰى ثِقَتِيْ بِكَ اِلٰهِيْ كَيْفَ تُؤْيِسُنِيْ مِنْ عَطَائِكَ وَقَدْ

آیا تھا اے معبود تو کیونکر مجھے اپنی عطا سے مایوس کرے گا جب کہ

اَمَرْتَنِيْ بِدُعَائِكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِيْ

تو نے مجھے دعا کا حکم دیا ہے رحمت فرما محمد و آل محمد پر اور مجھ پر رحم کر جب

Presented by www.ziaraat.com

إِذَا اشْتَدَّ الْأَنِينُ وَحُظِرَ عَلَى الْعَمَلُ وَانْقَطَعَ مِنِّي الْأَمَلُ وَأَفْضَيْتُ

میں بہت زاری کروں معاملہ ہاتھ سے نکل جائے میری آس ٹوٹ گئی ہو موت کے دروازے

إِلَى الْمَنُونِ وَبَكَتْ عَلَيَّ الْعُيُونُ وَوَدَّعَنِي الْأَهْلُ وَالْأَحْبَابُ

تک پہنچ جاؤں آنکھیں مجھ پر رو رہی ہوں میرے اہل خاندان اور احباب مجھے چھوڑ چکے

وَحُثِيَ عَلَيَّ التُّرَابُ وَنُسِيَ اسْمِي وَبَلِيَ جِسْمِي وَانْطَمَسَ ذِكْرِي

ہوں مجھ پر مٹی ڈال دی گئی ہو میرا نام بھلا دیا گیا ہو میرا جسم گل چکا ہو میرا ذکر مٹ چکا ہو

وَهُجِرَ قَبْرِي فَلَمْ يَزُرْنِي زَائِرٌ وَلَمْ يَذْكُرْنِي ذَاكِرٌ وَظَهَرَتْ

میری قبر نامعلوم ہو کوئی اسے دیکھنے نہ آئے نہ کوئی مجھے یاد کرے میرے گناہ عیاں ہو چکے ہوں

مِنِّي الْمَعَاشِمُ وَاسْتَوْلَتْ عَلَيَّ الْمَظَالِمُ وَطَالَتْ شِكَايَةُ الْخُصُومِ

میری ناانصافیاں مجھے گھیرے ہوئے ہوں میرے خلاف شکایات طولانی ہوں۔

وَانْصَلَتْ دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ صَلِّ اللَّهُمَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

مظلوموں کے دعوے جاری ہوں ایسے میں اے معبود محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت فرما

وَأَرْضِ خُصُومِي عَنِّي بِفَضْلِكَ وَإِحْسَانِكَ وَجُدْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ

اور اپنے فضل و کرم سے میرے دعویداروں کو مجھ سے راضی کر دے مجھے اپنی بخشش و خوشنودی

وَرِضْوَانِكَ إِلَهِي ذَهَبَتْ أَيَّامُ لَذَّاتِي وَبَقِيَتْ مَآثِمِي وَ

عطا فرما میرے معبود میری لذتوں کے دن گزر گئے میرے گناہ اور ان کا انجام رہ گیا ہے

تَبِعَاتِي وَقَدْ أَتَيْتُكَ مُنِيبًا تَائِبًا فَلَا تَرُدَّنِي مَحْرُومًا وَلَا

اب میں توبہ کے ساتھ تیرے پاس آیا ہوں پس مجھے محرومی و ناکامی کے ساتھ واپس

خَائِبًا اللَّهُمَّ امْنُنْ رَوْعَتِي وَاغْفِرْ زَلَّتِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ

نہ پلٹا اے معبود میرے خوف کو امن میں بدل دے خطائیں معاف فرما اور میری توبہ قبول کر بے شک

أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

تو بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

(۱۵) یہ دعائے حزیں ہے اور یہ وہ بابرکت دعا ہے جو نمازِ شب کے بعد پڑھی جاتی ہے

Presented by www.ziaraat.com

اور ہم اسے مصباح المتہجد سے نقل کرتے ہیں۔

اُنَاجِيكَ يَا مَوْجُودًا فِي كُلِّ مَكَانٍ لَعَلَّكَ تَسْمَعُ نِدَائِيْ فَقَدْ

اے وہ اللہ جو ہر جگہ موجود ہے میں تجھ سے مناجات کر رہا ہوں۔ شاید کہ تو میری فریاد سن لے کیونکہ

عَظُمَ جُرْمِيْ وَقَلَّ حَيَائِيْ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ أَيَ الْأَهْوَالِ

میرے جرائم زیادہ ہیں اور حیا گھٹ گئی ہے میرے مولا اے میرے سردار میں کن کن خوفوں کو یاد کروں

أَتَذَكَّرُ وَأَيُّهَا أَنْسَى وَلَوْ لَمْ يَكُنْ إِلَّا الْمَوْتُ لَكَفَى

اور کن کو فراموش کروں اگر موت کے سوا کوئی خوف نہ ہوتا تو یہی کافی تھا اور

كَيْفَ وَمَا بَعْدَ الْمَوْتِ أَعْظَمُ وَأَدْهَى مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ حَتَّى

موت کے بعد کے حالات تو زیادہ پُرخطر ہیں میرے مولا اے میرے مولا کب تک

مَتَى وَإِلَى مَتَى أَقُوْلُ لَكَ الْعُتْبَى مَرَّةً بَعْدَ أُخْرَى ثُمَّ لَا تَجِدُ

اور کہاں تک تجھ سے کہتا رہوں ایک کے بعد دوسری بار عذر اول پھر بھی تو میری طرف سے اس

عِنْدِيْ صِدْقًا وَلَا وَفَاءً فَيَا غَوْثَاهُ ثُمَّ وَا غَوْثَاهُ بِكَ يَا اللّٰهُ

میں سچائی اور پابندی نہیں پاتا ہائے فریاد پھر ہائے فریاد ہے تجھ سے اے اللہ

مِنْ هَوًى قَدْ غَلَبَنِيْ وَمِنْ عَدُوٍّ قَدِ اسْتَكْلَبَ عَلَيَّ وَمِنْ

خواہش نفس سے جو مجھ پر حاوی ہے اور اس دشمن سے فریاد جو مجھ پر جھپٹ پڑا ہے اس

دُنْيَا قَدْ تَزَيَّنَتْ لِيْ وَمِنْ نَفْسٍ أَمَّارَةٍ بِالسُّوْءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ

دنیا پر فریاد جو میرے لیے سنور کر آگئی اور اس نفس پر جو برائی کا حکم دیتا ہے مگر جس پر میرا رب رحم

مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ إِنْ كُنْتَ رَحِمْتَ مِثْلِيْ فَارْحَمْنِيْ وَإِنْ

کرے میرے مولا اے میرے مولا اگر تو نے کسی مجھ جیسے پر رحم کیا ہے تو مجھ پر بھی رحم کر اگر کسی مجھ جیسے

كُنْتَ قَبِلْتَ مِثْلِيْ فَاقْبَلْنِيْ يَا قَابِلَ السَّعْيِ اقْبَلْنِيْ يَا مَنْ

کا عمل قبول کیا ہے تو میرا بھی عمل قبول کر اے ساعیوں کی سعی کو قبول کرنے والے مجھے بھی قبول کر

لَمْ أَزَلْ أَعْرِفُ مِنْهُ الْحُسْنَى يَا مَنْ يُغَذِّيْنِيْ بِالنِّعَمِ صَبَاحًا

اے وہ جس سے میں نے ہمیشہ اچھائی ہی کو پہچانا اے وہ مجھے صبح و شام نعمتیں عطا فرماتا ہے مجھ پر

Presented by www.ziaraat.com

وَمَسَاءَ ارْحَمْنِيْ يَوْمَ اَتَيْتُكَ فَرْدًا شَاخِصًا اِلَيْكَ بِصَرِيْعٍ مُقَلَّدًا

اس دن رحم فرمانا جب تنہا ہوں گا اور تیری طرف آنکھ لگائے ہوں گا اپنے اعمال کے

عَمَلِيْ قَدْ تَبَرَّمَ جَمِيْعُ الْخَلْقِ مِنِّيْ لَعَمْرُ وَاَبِيْ وَاُمِّيْ وَمَنْ كَانَ

میں لگائے جب ساری مخلوق مجھ سے دوری اختیار کرے گی ہاں میرے ماں باپ بھی اور وہ بھی جن

لَهُ كَدِّيْ وَسَعْيِيْ فَاِنْ لَّمْ تَرْحَمْنِيْ فَمَنْ يَّرْحَمُنِيْ وَمَنْ يُؤْنِسُ

کے لیے میں دکھ جھیلتا رہا پس اگر تو مجھ پر رحم نہ کرے تو کون کرے گا قبر کی تنہائی میں کون

فِي الْقَبْرِ وَحْشَتِيْ وَمَنْ يُّطْلِقُ لِسَانِيْ اِذَا خَلَوْتُ بِعَمَلِيْ وَسَائِلَتِيْ

میرا ہمدم ہوگا کون میری زبان کو گویا کرے گا جب تو عمل کے بارے میں مجھ سے سوال کرے گا

عَمَّا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ فَاِنْ قُلْتُ نَعَمْ فَاَيْنَ الْمَهْرَبُ مِنْ

جب کہ تو اسے مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو اگر میں انکار کروں پھر تیرے عدل سے کدھر جاؤں گا اور

عَدْلِكَ وَاِنْ قُلْتُ لَمْ اَفْعَلْ قُلْتَ اَلَمْ اَكُنِ الشَّاهِدَ عَلَيْكَ

اور اگر کہوں میں نے نہیں کیا تو کہے گا کیا میں اس پر گواہ نہیں تھا۔

فَعَفْوُكَ عَفْوُكَ يَا مَوْلَايَ قَبْلَ سَرَابِيْلِ الْقَطِرَانِ عَفْوُكَ

پس بخش دے بخش دے اے میرے مولا اس سے پہلے کہ تارکول کا جامہ پہنوں بخش دے

عَفْوُكَ يَا مَوْلَايَ قَبْلَ جَهَنَّمَ وَالْيَزْدَانِ عَفْوُكَ عَفْوُكَ يَا مَوْلَايَ

بخش دے اے میرے مولا اس سے پہلے کہ جہنم کے شعلوں میں پڑوں بخش دے بخش دے اے میرے مولا

قَبْلَ اَنْ تَغُلَّ الْاَيْدِيْ اِلَى الْاَعْنَاقِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ

اس سے پہلے کہ میرے ہاتھ گردن میں باندھ دیئے جائیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور

خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ

اے بہت بخشنے والے

(۱۶) ثقہ جلیل وعالم کبیر اور عابد وزاہد عبداللہ بن جندب، جو امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اور امام علی رضا علیہ السلام کے اصحاب میں سے اور ان کے وکیل بھی تھے نے امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی خدمت میں عریضہ تحریر کیا کہ قربان جاؤں! میں بوڑھا ہو چکا ہوں، کمزوری کی وجہ سے

Presented by www.ziaraat.com

کئی ایسے کاموں سے عاجز ہو گیا ہوں جن کے انجام دینے کی طاقت رکھتا تھا۔ قربان جاؤں! مجھے کوئی ایسا کلام تعلیم فرمائیں جو مجھے خداوند تعالیٰ کے نزدیک کر دے اور میرے علم و فہم میں اضافے کا موجب بھی ہو، تب حضرت نے جواب میں انہیں حکم دیا کہ اس ذکر شریف کو زیادہ سے زیادہ پڑھا کرو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے نہیں ہے حرکت و قوت مگر جو بلند و بزرگ خدا

الْعَظِيْمِ

سے ہے

(۱۷) حدیثِ قدسی میں ہے: اے محمدؐ! ان لوگوں سے کہہ دو جو میرا قرب حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ یقین کے ساتھ سمجھ لو کہ یہ کلام ہر اس چیز سے افضل ہے جس کے ذریعے وہ میرا قرب حاصل کرنا چاہتے ہیں، فرائض کی بجا آوری کے بعد یہی کلام ہے جس سے میرا قرب حاصل کیا جا سکتا ہے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَمْ يَمَسَّنِيْ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ اَنْتَ اِلَيْهِ اَحْسَنُ صَنِيْعًا

اے معبود یقیناً تیری مخلوق میں کوئی ایسا نہیں جو شام کرے مجھ سے زیادہ اس پر تیرا احسان ہو نہ

وَّلَا لَهٗ اَدْوَمُ كَرَامَةً وَّلَا عَلَيْهِ اَبْيَنُ فَضْلًا وَّلَا بِهٖ اَشَدُّ

اس کے لیے تیری لگاتار مہربانی ہے نہ اس پر تیرا کھلا ہوا فضل ہے نہ اس کے ساتھ انتہائی

تَرَفُّقًا وَّلَا عَلَيْهِ اَشَدُّ حِيَاطَةً وَّلَا عَلَيْهِ اَشَدُّ تَعَطُّفًا مِّنْكَ

نرمی ہے نہ اس کے لیے بیشتر نگہبانی ہے اور نہ اس پر تیرا کچھ زیادہ کرم ہے جو مجھ پر ہے

عَلَيَّ وَاِنْ كَانَ جَمِيْعُ الْمَخْلُوْقِيْنَ يُعَدُّوْنَ مِنْ ذَالِكَ

اگرچہ ساری مخلوق اسی طرح شمار کرتی ہے جیسے میں نے ان چیزوں کو شمار

مِثْلَ تَعْدِيْدِيْ فَاشْهَدْ يَا كَافِيَ الشَّهَادَةِ بِاَنِّيْ اُشْهِدُكَ بِنِيَّةٍ

کیا ہے تو بھی گواہ رہنا اے کافی گواہی والے اس بات پر کہ میں نے سچے دل

صِدْقٍ بِاَنَّ لَكَ الْفَضْلَ وَالطَّوْلَ فِي الْاِنْعَامِ عَلَيَّ مَعَ قِلَّةِ

سے تجھے گواہ بنایا ہے اس پر کہ مجھے نعمتیں عنایت کرنے میں تیرا فضل و کرم بہت زیادہ ہے جبکہ

Presented by www.ziaraat.com

شُكْرِيْ لَكَ فِيْهَا يَا فَاعِلَ كُلِّ اِرَادَةٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ

میں ان پر بہت کم شکر کرتا ہوں اے ہر ارادے کو انجام دینے والے رحمت فرما محمد اور ان کی آل پر اور

طَوِّقْنِيْ اَمَانًا مِّنْ حُلُوْلِ السَّخَطِ لِقِلَّةِ الشُّكْرِ وَاَوْجِبْ لِيْ زِيَادَةً

میری کم شکری کے باعث نزول بلا سے بچانے کے لیے امان کا طوق میرے گلے میں ڈال دے اور اپنی وسیع

مِّنْ اِتْمَامِ النِّعْمَةِ بِسَعَةِ الْمَغْفِرَةِ اَمْطِرْنِيْ خَيْرَكَ فَضْلِ عَلٰى

معافی کی بدولت میرے لیے نعمتیں بڑھا دے مجھ پر اپنی طرف سے کرم کی بارش برسا پس رحمت فرما

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا تُقَايِسْنِيْ بِسُوْءِ سَرِيْرَتِيْ وَامْتَحِنْ قَلْبِيْ لِرِضَاكَ

حضرت محمد اور ان کی آل پر میری بد باطنی کے ساتھ میری جانچ نہ کر بلکہ میرے دل کو اپنی رضا کے لیے آزما

وَاجْعَلْ مَا تَقَرَّبْتُ بِهٖ اِلَيْكَ فِيْ دِيْنِكَ لَكَ خَالِصًا وَلَا تَجْعَلْهُ

جس چیز کے ذریعے میں تیرے دین کے قریب آیا ہوں اسے اپنے لیے خالص قرار دے اور اسے کسی

لِلْزُوْمِ شُبْهَةٍ اَوْ فَخْرٍ اَوْ رِيَآءٍ يَا كَرِيْمُ

شبہے فخر اور نمائش میں شمار نہ کر اے کرم کرنے والے

مؤلف کہتے ہیں یہ دعا پاک رازوں میں سے ہے اور یہ اسرار قدسیہ (پاک راز) بتیس دعاؤں پر مشتمل ہیں جو دنیا و آخرت کی حاجت روائی کے لیے ہیں کہ جن کو ہمارے بزرگ علما نے متصل سند کے ساتھ نقل فرمایا ہے۔ ان میں سے بعض دعائیں مصباح المتہجد و مصباح کفعمیؒ میں بھی مذکور ہیں، خواہشمند مومنین کتاب بلد الامین، بحار الانوار کتاب الدعا یا جواہر السنیہ جیسی کتابوں کی طرف رجوع کریں اور یہاں ہم نے ان میں سے صرف ایک ہی دعا نقل کی ہے۔

(۱۸) یہ دعا بھی اسرار قدسیہ میں سے ہے۔ چنانچہ جو شخص کسی ضرورت یا سفر کے لیے نکلے اور اپنے اہل و عیال کو گھر میں چھوڑ جائے اور یہ چاہتا ہو کہ اس کی حاجات پوری ہوں اور صحیح و سالم گھر واپس آئے تو وہ اپنے گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے،

بِسْمِ اللّٰهِ مَخْرَجِيْ وَبِاِذْنِهٖ خَرَجْتُ وَقَدْ عَلِمَ قَبْلَ اَخْرُجَ

خدا کے نام کے ساتھ نکلا اور اس کے اذن سے چلا ہوں وہ میرے گھر سے نکلنے سے پہلے ہی اس نکلنے کو جانتا

Presented by www.ziaraat.com

خُرُوْجِیْ وَقَدْ اَحْصٰی عِلْمُهٗ مَا فِیْ مَخْرَجِیْ وَمَرْجِعِیْ تَوَکَّلْتُ

ہے اس کا علم اسے شمار کر چکا ہے جو کچھ میرے جانے اور آنے میں ہے میں نے معبود اکبر

عَلَی الْاِلٰهِ الْاَکْبَرِ تَوَکُّلَ مُفَوِّضٍ اِلَیْهِ اَمْرَهٗ وَمُسْتَعِیْنٍ

پر بھروسا کیا ہے اس کی طرح جس نے اپنا کام اس کے سپرد کیا ہے اپنے سبھی کاموں میں اس

بِهٖ عَلٰی شُئُوْنِهٖ مُسْتَزِیْدٍ مِّنْ فَضْلِهٖ مُبْرِءٍ نَفْسَهٗ مِنْ کُلِّ

سے مدد چاہتا ہے اس کے فضل کا زیادہ طلب گار ہے اپنے نفس کو ہر حرکت و

حَوْلٍ وَّمِنْ کُلِّ قُوَّةٍ اِلَّا بِهٖ خُرُوْجَ ضَرِیْرٍ خَرَجَ یَضُرُّهٗ

قوت سے خالی جانتا ہے مگر جو اس کی طرف سے ہو اس پریشان کی طرح نکلا ہوں جو پریشانی

اِلٰی مَنْ یَّکْشِفُهٗ وَخُرُوْجَ فَقِیْرٍ خَرَجَ بِفَقْرِهٖ اِلٰی مَنْ یَّسُدُّهٗ

دور کرنے والے کی طرف چلتا ہے اس محتاج کی طرح نکلا ہوں جو حاجت روا کی طرف جاتا ہے اس

وَخُرُوْجَ عَآئِلٍ خَرَجَ بِعَیْلَتِهٖ اِلٰی مَنْ یُّغْنِیْهَا وَخُرُوْجَ مَنْ رَبَّهٗ

بے مال کی طرح نکلا ہوں جو اس کی طرف جائے جو اسے غنی کرنے والا ہے اس کی طرح نکلا ہوں جس کا

اَکْبَرُ ثِقَتِهٖ وَاَعْظَمُ رَجَآئِهٖ وَاَفْضَلُ اُمْنِیَّتِهٖ اللّٰهُ لِفَتًی

سہارا رب اکبر ہے وہی اس کی بڑی امید گاہ ہے اور اس کی آرزو سے بلند ہے تمامی امور میں میرا سہارا

فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ کُلِّهَا بِهٖ فِیْهَا جَمِیْعًا اَسْتَعِیْنُ وَلَا شَیْءَ اِلَّا مَا

اللہ ہے سبھی امور میں اسی سے مدد مانگتا ہوں کچھ نہیں ہوتا مگر جو اللہ

شَآءَ اللّٰهُ فِیْ عِلْمِهٖ اَسْئَلُ اللّٰهَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ وَالْمَدْخَلِ لَآ اِلٰهَ

اپنے علم میں چاہتا ہے میں اللہ سے بہترین روانگی اور واپسی کا سوالی ہوں نہیں ہے

اِلَّا هُوَ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ

معبود مگر وہ اسی کی طرف لوٹنا ہے

(۱۹) شب زفاف کی نماز اور دعا: امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ شادی کی پہلی رات جب دلہن کو تمہارے پاس لایا جائے تو اسے کہو کہ وضو کرے اور دو رکعت نماز بجا لائے اور تم بھی وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرو پھر خدا کی حمد و ثنا کرو اور محمد و آل محمد پر درود بھیجو اس

Presented by www.ziaraat.com

کے بعد یہ دعا پڑھو اور دُلہن کے ساتھ والی عورتوں سے کہو کہ وہ آمین کہتی جائیں۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ اُلْفَهَا وَوُدَّهَا وَرِضَاهَا وَارْضَنِيْ بِهَا وَاجْمَعْ بَيْنَنَا

اے معبود تو مجھے اس کی الفت محبت اور رضامندی عطا فرما مجھے اس سے راضی رکھ اور ہم دونوں میں

بِاَحْسَنِ اجْتِمَاعٍ وَاٰنَسِ ائْتِلَافٍ فَاِنَّكَ تُحِبُّ الْحَلَالَ وَ

یکجہتی پیدا کر دے اور باہمی محبت عطا فرما کہ یقیناً تو حلال کو پسند اور حرام

تَكْرَهُ الْحَرَامَ

کو ناپسند کرتا ہے

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ شادی کی پہلی رات جب دلہن کے پاس جاؤ تو اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ بِاَمَانَتِكَ اَخَذْتُهَا وَبِكَلِمَاتِكَ اسْتَحْلَلْتُهَا فَاِنْ

اے معبود میں نے اسے تیری امانت کے طور پر لیا اور تیرے کلمات کے ساتھ اپنے لیے حلال بنایا پس اگر تو

قَضَيْتَ لِيْ مِنْهَا وَلَدًا فَاجْعَلْهُ مُبَارَكًا تَقِيًّا مِنْ شِيْعَةِ

نے اس سے اولاد دینے کا فیصلہ کیا ہے تو اسے بابرکت پرہیزگار اور آل محمد کے شیعوں میں رکھنا

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيْهِ شِرْكًا وَلَا نَصِيْبًا

اور ان بچوں میں شیطان کا کوئی حصہ قرار نہ دینا

(۴۰) دعائے ہبہ (خوف خدا) ہے اور مروی ہے کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام رات کو جب محراب عبادت میں کھڑے ہوتے تو اسے پڑھا کرتے تھے اور یہ صحیفہ کاملہ کی پچاسویں دعا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَنِيْ سَوِيًّا وَرَبَّيْتَنِيْ صَغِيْرًا وَرَزَقْتَنِيْ مَكْفِيًّا

اے معبود بے شک تو نے مجھے صحیح وسالم پیدا کیا کم سنی میں میری پرورش کی اور بلا زحمت

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ وَجَدْتُّ فِيْمَا اَنْزَلْتَ مِنْ كِتَابِكَ وَبَشَّرْتَ

رزق دیا اے معبود تو نے جو کتاب نازل کی میں نے اس میں دیکھا کہ تو نے اپنے بندوں

بِهٖ عِبَادَكَ اَنْ قُلْتَ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

کو مژدہ دیا ہے یہ کہہ کر کہ اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنے اوپر زیادتی کی ہے تم

Presented by www.ziaraat.com

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا وَقَدْ

اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا یقیناً اللہ تمہارے سبھی گناہ معاف کردے گا مجھ سے ایسے

تَقَدَّمَ مِنِّيْ مَا قَدْ عَلِمْتَ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ فَيَا سَوْاَتَاهُ

گناہ ہوئے ہیں جن سے تو واقف ہے اور تو انہیں مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ پس رسوائی ہے ان

مِمَّا اَحْصَاهُ عَلَيَّ كِتَابُكَ فَلَوْلَا الْمَوَاقِفُ الَّتِيْ اُوْقِلُ

گناہوں سے جو تو نے میرے نام لکھے ہوئے ہیں لہٰذا اگر تیرے اس عفو و درگذر کے مواقع نہ ہوتے

مِنْ عَفْوِكَ الَّذِيْ شَمِلَ كُلَّ شَيْءٍ لَا لْقَيْتُ بِيَدِيْ وَلَوْ

کہ جس نے ہر چیز کو گھیرا ہوا ہے تو میں خود کو ہلاک کر چکا تھا اگر کوئی اپنے رب

اَنَّ اَحَدًا اِسْتَطَاعَ الْهَرَبَ مِنْ رَّبِّهٖ لَكُنْتُ اَنَا اَحَقَّ بِالْهَرَبِ

کی گرفت سے نکل جانے پر قادر ہوتا تو میں تیرے ہاں سے بھاگنے کا زیادہ سزاوار

مِنْكَ وَاَنْتَ لَا تَخْفٰى عَلَيْكَ خَافِيَةٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ

تھا اور تو وہ ہے جس پر زمین و آسمان میں پوشیدہ کوئی چیز پنہاں و مخفی نہیں

اِلَّا اَتَيْتَ بِهَا وَكَفٰى بِكَ جَازِيًا وَّكَفٰى بِكَ حَسِيْبًا اَللّٰهُمَّ

مگر تو اسے عیاں کردے گا اور تو حساب لینے اور بدلہ دینے میں کافی ہے اے معبود

اِنَّكَ طَالِبِيْ اِنْ اَنَا هَرَبْتُ وَمُدْرِكِيْ اِنْ اَنَا فَرَرْتُ فَهَا اَنَا

اگر میں بھاگوں تو بھی مجھے ڈھونڈ لے گا اور دوڑ جاؤں تو مجھے پالے گا پس یہ ہوں میں

ذَا بَيْنَ يَدَيْكَ خَاضِعٌ ذَلِيْلٌ رَّاغِمٌ اِنْ تُعَذِّبْنِيْ فَاِنِّيْ

تیرے سامنے عاجز پست سرنگوں کھڑا ہوں اگر تو مجھے عذاب کرے تو میں اس

لِذٰلِكَ اَهْلٌ وَهُوَ يَا رَبِّ مِنْكَ عَدْلٌ وَاِنْ تَعْفُ عَنِّيْ

کے لائق ہوں اور اے رب یہ تیرا عدل ہے اور اگر تو معاف کردے تو ہمیشہ

فَقَدِيْمًا شَمَلَنِيْ عَفْوُكَ وَاَلْبَسَنِيْ عَافِيَتُكَ فَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ

تیری معافی میرے لیے رہی ہے اور تو نے مجھے بچائے رکھا ہے پس سوال کرتا ہوں اے

بِالْمَخْزُوْنِ مِنْ اَسْمَآئِكَ وَبِمَا وَارَتْهُ الْحُجُبُ مِنْ

معبود تیرے پوشیدہ ناموں کے وسیلے سے اور تیری بزرگی کے وسیلے جو پردوں میں چھپی ہے ہاں

Presented by www.ziaraat.com

بِهَائِكَ اِلَّا رَحِمْتَ هٰذِهِ النَّفْسَ الْجَزُوْعَةَ وَهٰذِهِ الرِّمَّةَ

رحم فرما اس بے قرار جان پر اور ہڈیوں کے اس کمزور ڈھانچے پر کہ جو تیرے سورج کی

الْهَلُوْعَةَ الَّتِیْ لَا تَسْتَطِیْعُ حَرَّ شَمْسِكَ فَكَیْفَ تَسْتَطِیْعُ

تپش نہیں جھیل سکتی تو کس طرح تیرے جہنم کی آگ کو

حَرَّ نَارِكَ وَالَّتِیْ لَا تَسْتَطِیْعُ صَوْتَ رَعْدِكَ فَكَیْفَ تَسْتَطِیْعُ

برداشت کرے گا اور وہ جو تیری بجلی کی کڑک کی تاب نہیں لا سکتا تو کس طرح تیرے غضب

غَضَبَكَ فَارْحَمْنِیْ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّیْ اَمْرُءٌ حَقِیْرٌ وَخَطَرِیْ یَسِیْرٌ

کی آواز سن سکے گا پس مجھ پر رحم کر اے معبود کہ میں حقیر فرد ہوں میرے قدم کوتاہ ہیں مجھ پر عذاب

وَلَیْسَ عَذَابِیْ مِمَّا یَزِیْدُ فِیْ مُلْكِكَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَلَوْ اَنَّ عَذَابِیْ

کرنے میں تیری حکومت میں ذرہ بھر اضافہ نہیں ہوگا اور اگر مجھے عذاب کرنے میں تیری

مِمَّا یَزِیْدُ فِیْ مُلْكِكَ لَسَاَلْتُكَ الصَّبْرَ عَلَیْهِ وَاَحْبَبْتُ اَنْ

حکومت میں اضافہ ہوتا تو میں تجھ سے صبر مانگتا اور یہ چاہتا کہ مجھے یہ اضافہ حاصل

یَّكُوْنَ ذٰلِكَ لَكَ وَلٰكِنْ سُلْطَانُكَ اَللّٰهُمَّ اَعْظَمُ وَ

ہو جائے لیکن تیری حکومت اے معبود بہت بڑی ہے اور

مُلْكُكَ اَدْوَمُ مِنْ اَنْ تَزِیْدَ فِیْهِ طَاعَةُ الْمُطِیْعِیْنَ

تیرا ملک بے نیاز ہے اس سے کہ حکم ماننے والوں کی اطاعت سے بڑھتا ہو یا گناہگاروں

اَوْ تَنْقُصَ مِنْهُ مَعْصِیَةُ الْمُذْنِبِیْنَ فَارْحَمْنِیْ یَا اَرْحَمَ

کی نافرمانی سے گھٹ جاتا ہو پس مجھ پر رحم فرما اے سب سے زیادہ

الرَّاحِمِیْنَ وَتَجَاوَزْ عَنِّیْ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَتُبْ

رحم کرنے والے مجھے معاف کر دے اے دبدبے والے عزت والے اور میری توبہ قبول

عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

کر کہ تو بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

Presented by www.ziaraat.com

مُلحقات دوم باقیات الصّالحات

دعائے حضرت سجّاد علیہ السّلام

امام زین العابدین علیہ السلام کی دُعا جو توبہ اور اس کی طلب کے بارے میں ہے

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ لَا يَصِفُهُ نَعْتُ الْوَاصِفِيْنَ وَيَا مَنْ لَا يُجَاوِزُهُ

اے معبود اے وہ کہ تعریف کرنے والے جس کی تعریف سے قاصر ہیں اے وہ کہ امیدواروں کی امید

رَجَاءُ الرَّاجِيْنَ وَيَا مَنْ لَا يَضِيْعُ لَدَيْهِ اَجْرُ الْمُحْسِنِيْنَ

اس سے آگے نہیں جاتی۔ اے وہ کہ جس کے ہاں نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں ہوتا

وَيَا مَنْ هُوَ مُنْتَهٰى خَوْفِ الْعَابِدِيْنَ وَيَا مَنْ هُوَ غَايَةُ خَشْيَةِ

اے وہ جو عبادت گزاروں کے خوف کی آخری منزل ہے اور اے وہ جو پرہیزگار کے ہراس کی حد آخر

الْمُتَّقِيْنَ هٰذَا مَقَامُ مَنْ تَدَاوَلَتْهُ اَيْدِى الذُّنُوْبِ وَ

ہے یہ کھڑا ہے وہ شخص جو گناہوں کے ہاتھوں میں کھیلتا ہے اور

قَادَتْهُ اَزِمَّةُ الْخَطَايَا وَاسْتَحْوَذَ عَلَيْهِ الشَّيْطَانُ فَقَصَّرَ

خطاؤں کی باگیں جسے کھینچ رہی ہیں جس پر شیطان نے غلبہ کر لیا ہے لہٰذا اس نے

عَمَّا اُمِرْتَ بِهٖ تَفْرِيْطًا وَتَعَاطٰى مَا نُهِيْتَ عَنْهُ تَغْرِيْرًا

تیرے حکم کی پرواہ نہ کی اور فرض پورا نہ کیا فریب خوردہ ہو کر تیری منہیات کا مرتکب ہوتا ہے

كَالْجَاهِلِ بِقُدْرَتِكَ عَلَيْهِ اَوْ كَالْمُنْكِرِ فَضْلَ اِحْسَانِكَ

گویا خود کو تیرے قبضۂ قدرت میں تصور نہیں کرتا یا جو احسان تو نے اس پر کیے وہ انہیں مانتا نہیں

اِلَيْهِ حَتّٰى اِذَا انْفَتَحَ لَهٗ بَصَرُ الْهُدٰى وَتَقَشَّعَتْ عَنْهُ

ہے مگر جب اس کی بصیرت کی آنکھ کھلی اور اندھیرے کے بادل اس کے آگے سے

Presented by www.ziaraat.com

سَحَائِبُ الْعَمٰى اَحْصٰى مَا ظَلَمَ بِهٖ نَفْسَهٗ وَفَكَّرَ فِيْمَا خَالَفَ
بٹے تو اس نے اپنے نفس پر کیے ہوئے ظلموں کا جائزہ لیا اپنے پروردگار سے مخالفتوں پر نظر کی
بِهٖ رَبَّهٗ فَرَاٰى كَبِيْرَ عِصْيَانِهٖ كَبِيْرًا وَجَلِيْلَ مُخَالَفَتِهٖ
تو اس نے دیکھا کہ اس نے بڑے بڑے گناہ کیے اور کھلی ہوئی مخالفتیں کی ہیں پس وہ
جَلِيْلًا فَاَقْبَلَ نَحْوَكَ مُؤَمِّلًا لَكَ مُسْتَحْيِيًا مِنْكَ
تیری طرف آیا جب کہ امیدوار ہے اور شرمسار بھی ہے وہ تیری طرف بڑھا
وَوَجَّهَ رَغْبَتَهٗ اِلَيْكَ ثِقَةً بِكَ فَاَمَّكَ بِطَمَعِهٖ يَقِيْنًا وَ
تجھ پر اعتماد کرتے ہوئے تیری طرف جھک پڑا ہے یقین کے ساتھ اور
قَصَدَكَ بِخَوْفِهٖ اِخْلَاصًا قَدْ خَلَا طَمَعُهٗ مِنْ كُلِّ مَطْلُوْعٍ
ڈرتا ہوا سچے دل سے تیری طرف چلا جبکہ تیرے علاوہ اسے کسی سے غرض و مطلب نہیں ہے
فِيْهِ غَيْرُكَ وَاَفْرَخَ رَوْعُهٗ مِنْ كُلِّ مَحْذُوْرٍ مِنْهُ سِوَاكَ
اس نے تیرے سوا ہر ایک کا خوف دل سے نکال دیا جس سے خوف کرتا تھا۔ چنانچہ
فَمَثَلَ بَيْنَ يَدَيْكَ مُتَضَرِّعًا وَغَمَّضَ بَصَرَهٗ اِلَى الْاَرْضِ
وہ تیرے سامنے عاجزانہ طور پر آ کھڑا ہے اس نے ڈر کے مارے اپنی نگاہیں زمین پر گاڑ دی
مُتَخَشِّعًا وَطَاْطَاَ رَاْسَهٗ لِعِزَّتِكَ مُتَذَلِّلًا وَاَبْثَكَ مِنْ
ہیں۔ تیری عزت کے سامنے عاجزی سے سر جھکا لیا ہے اس نے عجز سے اپنے چھپے راز تیرے آگے
سِرِّهٖ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنْهُ خُضُوْعًا وَعَدَّدَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ
کھول دیئے جن کو تو اس سے زیادہ جانتا ہے عاجزی کے ساتھ اپنے وہ گناہ گنوائے جن کو تو نے خوب
مَا اَنْتَ اَحْصٰى لَهَا خُشُوْعًا وَاسْتَغَاثَ بِكَ مِنْ عَظِيْمِ مَا وَقَعَ
شمار کیا ہوا ہے۔ وہ تجھ سے فریاد کرتا ہے اپنے بڑے بڑے گناہوں پر جو تیرے
بِهٖ فِيْ عِلْمِكَ وَقَبِيْحِ مَا فَضَحَهٗ فِيْ حُكْمِكَ مِنْ ذُنُوْبٍ
علم میں ہیں اور تیسرے فیصلے میں اس کے لیے رسوا کن ہیں وہ گناہ جو اس نے کیے ان کی
اَدْبَرَتْ لَذَّاتُهَا فَذَهَبَتْ وَاَقَامَتْ تَبِعَاتُهَا فَلَزِمَتْ لَا يُنْكِرُ
لذتیں جاتی رہیں اور ان کا وبال اس کی گردن پر باقی رہ گیا ہے اے معبود اگر تو اسے سزا

Presented by www.ziaraat.com

يَا إِلٰهِي عَدْلُكَ إِنْ عَاقَبْتَهُ وَلَا يَسْتَعْظِمُ عَفْوُكَ إِنْ عَفَوْتَ

رہے تو وہ تیرے عدل سے منکر نہیں ہوگا اور اگر تو اسے معاف کر دے اور ترس کھائے وہ تیرے عفو کو

عَنْهُ وَرَحْمَتَهُ لِأَنَّكَ الرَّبُّ الْكَرِيمُ الَّذِي لَا يَتَعَاظَمُهُ

عیب نہیں سمجھے گا۔ کیونکہ تو وہ رب کریم ہے جس کے لیے کسی بڑے سے بڑے گناہ کا بخشنا کچھ

غُفْرَانُ الذَّنْبِ الْعَظِيمِ اللّٰهُمَّ فَهَا أَنَا ذَا قَدْ جِئْتُكَ مُطِيعًا

مشکل نہیں تو اے معبود یہ ہوں میں جو تیری بارگاہ میں آیا ہوں تیرے اس

لِأَمْرِكَ فِيمَا أَمَرْتَ بِهِ مِنَ الدُّعَاءِ مُتَنَجِّزًا وَعْدَكَ فِيمَا

حکم پر عمل کرتے ہوئے جس میں تو نے دعا کی تاکید کی ہے تیرے اس وعدے کا ایفا چاہتا

وَعَدْتَ بِهِ مِنَ الْإِجَابَةِ إِذْ تَقُولُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

ہوں جس میں تو نے قبولیت دعا کا یقین دلایا جب یہ فرمایا کہ مجھ سے دعا مانگو میں اسے قبول کروں گا

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَلْقِنِي بِمَغْفِرَتِكَ كَمَا

اے معبود پس رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر اور اپنی مغفرت میرے شامل حال فرما جیسے

لَقِيتُكَ بِإِقْرَارِي وَارْفَعْنِي عَنْ مَصَارِعِ الذُّنُوبِ كَمَا

میں نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا ہے مجھے گناہوں کی قتل گاہ سے بچا لے جیسا کہ میں نے

وَضَعْتُ لَكَ نَفْسِي وَاسْتُرْنِي بِسِتْرِكَ كَمَا تَأَنَّيْتَنِي

خود کو تیرے در پر لا ڈالا ہے اپنے دامن سے میری پردہ پوشی فرما جیسے انتقام لینے میں صبر

عَنِ الْإِنْتِقَامِ مِنِّي اللّٰهُمَّ وَثَبِّتْ فِي طَاعَتِكَ نِيَّتِي وَأَحْكِمْ

تحمل کیا ہے۔ اے معبود! میری نیت کو اپنی اطاعت میں استوار کر دے اور اپنی

فِي عِبَادَتِكَ بَصِيرَتِي وَوَفِّقْنِي مِنَ الْأَعْمَالِ لِمَا تَغْسِلُ

عبادت کو میری بصیرت میں محکم بنا دے مجھے ان اعمال کی توفیق دے جن سے تو میرے گناہوں کا

بِهِ دَنَسَ الْخَطَايَا عَنِّي وَتَوَفَّنِي عَلٰى مِلَّتِكَ وَمِلَّةِ

میل کچیل دھو ڈالے اور جب تو مجھے اس دنیا سے اٹھائے تو اپنے دین اور اپنے

نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا تَوَفَّيْتَنِي اللّٰهُمَّ

نبی حضرت محمد علیہ السلام کے آئین پر اٹھانا اے معبود

Presented by www.ziaraat.com

اِلٰی اَتُوْبُ اِلَیْكَ فِیْ مَقَامِیْ هٰذَا مِنْ كَبَآئِرِ ذُنُوْبِیْ وَصَغَآئِرِهَا
میں اس مقام پر تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اپنے بڑے گناہوں اور چھوٹے گناہوں سے، اپنی پوشیدہ
وَبَوَاطِنِ سَیِّئَاتِیْ وَظَوَاهِرِهَا وَسَوَالِفِ زَلَّاتِیْ وَحَوَادِثِهَا تَوْبَةَ
برائیوں سے، پچھلی غلطیوں سے اور غلطیوں سے اس شخص کی سی توبہ جو دل میں گناہ کا خیال
مَنْ لَا یُحَدِّثُ نَفْسَهٗ بِمَعْصِیَةٍ وَّلَا یُضْمِرُ اَنْ یَّعُوْدَ فِیْ خَطِیْٓئَةٍ وَّ
بھی نہ لائے اور گناہ کی طرف واپسی کا تصور بھی نہ کرے۔ اے میرے معبود
قَدْ قُلْتَ یَآ اِلٰهِیْ فِیْ مُحْكَمِ كِتَابِكَ اِنَّكَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ
یقیناً تو نے اپنی محکم کتاب میں فرمایا ہے کہ تو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے، ان کے
عِبَادِكَ وَتَعْفُوْا عَنِ السَّیِّئَاتِ وَتُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ فَاقْبَلْ تَوْبَتِیْ
گناہ معاف کرتا ہے اور توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ پس میری توبہ قبول فرما
كَمَا وَعَدْتَّ وَاعْفُ عَنْ سَیِّئَاتِیْ كَمَا ضَمِنْتَ وَاَوْجِبْ لِیْ
جیسے تو نے وعدہ کیا ہے۔ میرے گناہ معاف فرما جیسے تو نے ضمانت لی ہے اور قرارداد کے مطابق اپنی
مَحَبَّتَكَ كَمَا شَرَطْتَّ وَلَكَ یَا رَبِّ شَرْطِیْ اَلَّآ اَعُوْدَ فِیْ
محبت میرے لیے ضروری فرما لے اے پروردگار میں تجھ سے اقرار کرتا ہوں کہ تیری ناپسندیدہ چیزوں
مَكْرُوْهِكَ وَضَمَانِیْ اَلَّآ اَرْجِعَ فِیْ مَذْمُوْمِكَ وَعَهْدِیْ اَنْ
کی طرف رجوع نہیں کروں گا اور تیری نفرت کی چیزوں کی طرف رُخ نہیں کروں گا۔ یہ عہد بھی کرتا ہوں کہ
اَهْجُرَ جَمِیْعَ مَعَاصِیْكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَعْلَمُ بِمَا عَمِلْتُ
تیری نافرمانیاں چھوڑ دوں گا اے معبود! تو میرے عمل سے اچھی طرح آگاہ ہے پس جو کچھ تیرے
فَاغْفِرْ لِیْ مَا عَلِمْتَ وَاصْرِفْنِیْ بِقُدْرَتِكَ اِلٰی مَآ اَحْبَبْتَ اَللّٰهُمَّ
علم میں ہے وہ معاف کر دے اور اپنی قدرت سے مجھے اس عمل کی طرف موڑ دے جو تجھے پسند ہے
وَعَلَیَّ تَبِعَاتٌ قَدْ حَفِظْتُهُنَّ وَتَبِعَاتٌ قَدْ نَسِیْتُهُنَّ وَكُلُّهُنَّ
اے معبود! مجھ پر کتنے ہی حقوق ہیں جو مجھے یاد ہیں اور کتنے ہی حقوق ہیں جو میں بھول گیا ہوں وہ سب تیری آنکھ کے
بِعَیْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَعِلْمِكَ الَّذِیْ لَا یَنْسٰی فَعَوِّضْ مِنْهَا اَهْلَهَا
سامنے ہیں جو سوتی نہیں تیرے علم میں ہیں جو بھولتا نہیں پس وہ میری طرف سے حقداروں کو پہنچا دے

Presented by www.ziaraat.com

وَاحْطُطْ عَنِّيْ وِزْرَهَا وَخَفِّفْ عَنِّيْ ثِقْلَهَا وَاعْصِمْنِيْ مِنْ اَنْ اُقَارِفَ

مجھ پر سے ان کا بوجھ اتار دے ان کا بار مجھ سے ہلکا کر دے اور پھر مجھ کو ایسے گناہوں سے محفوظ فرما

مِثْلَهَا اَللّٰهُمَّ وَاِنَّهٗ لَا وَفَاءَ لِيْ بِالتَّوْبَةِ اِلَّا بِعِصْمَتِكَ وَلَا

اے معبود! میں توبہ پر قائم نہیں رہ سکتا مگر تیری حفاظت و نگہبانی کے ساتھ اور میں گناہوں سے

اَسْتِمْسَاكَ بِيْ عَنِ الْخَطَايَا اِلَّا عَنْ قُوَّتِكَ فَقَوِّنِيْ بِقُوَّةٍ

باز نہیں رہ سکتا مگر تیری دی ہوئی طاقت سے مجھے اس کے لیے پوری قوت دے

كَافِيَةٍ وَتَوَلَّنِيْ بِعِصْمَةٍ مَانِعَةٍ اَللّٰهُمَّ اَيُّمَا عَبْدٍ تَابَ اِلَيْكَ وَ

مجھے گناہوں سے روکنے کا ذمہ لے۔ اے معبود! وہ بندہ جو تیرے حضور توبہ کرلے، تیرے

هُوَ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ فَاسِخٌ لِتَوْبَتِهٖ وَعَائِدٌ فِيْ ذَنْبِهٖ وَ

علم غیب میں وہ توبہ کو توڑنے والا اپنے گناہوں کی طرف واپس جانے اور خطاؤں کی طرف پلٹنے

خَطِيْٓئَتِهٖ فَاِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَكُوْنَ كَذٰلِكَ فَاجْعَلْ تَوْبَتِيْ

والا ہو تو تیری پناہ لیتا ہوں کہ میں ویسا بن جاؤں پس تو میری اس توبہ کو ایسا بنا دے

هٰذِهٖ تَوْبَةً لَا اَحْتَاجُ بَعْدَهَا اِلٰى تَوْبَةٍ تَوْبَةً مُوْجِبَةً

کہ اس کے بعد توبہ کرنے کی ضرورت نہ پڑے یہ ایسی توبہ بن جائے جس سے پچھلے گناہ مٹ جائیں

لِمَحْوِ مَا سَلَفَ وَالسَّلَامَةِ فِيْمَا بَقِيَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعْتَذِرُ اِلَيْكَ مِنْ

اور آئندہ اس سے مجھے بچائے رکھے۔ اے معبود! میں جہالت کا عذر لاتا ہوں اور

جَهْلِيْ وَاَسْتَوْهِبُكَ سُوْٓءَ فِعْلِيْ فَاضْمُمْنِيْٓ اِلٰى كَنَفِ رَحْمَتِكَ

اپنے گناہوں پر بخشش طلب کرتا ہوں پس اپنے کرم سے مجھے اپنے دامن رحمت میں

تَطَوُّلًا وَاسْتُرْنِيْ بِسِتْرِ عَافِيَتِكَ تَفَضُّلًا اَللّٰهُمَّ وَاِنِّيْٓ اَتُوْبُ

پناہ دے، مجھے اپنی مہربانی سے عافیت کے پردے میں چھپا لے۔ اور اے معبود! میں تیرے حضور توبہ کرتا

اِلَيْكَ مِنْ كُلِّ مَا خَالَفَ اِرَادَتَكَ اَوْ زَالَ عَنْ مَحَبَّتِكَ مِنْ

ہوں ان باتوں سے جو تیرے ارادہ کے خلاف ہوں اور ان خیالوں سے جو تیری محبت سے

خَطَرَاتِ قَلْبِيْ وَلَحَظَاتِ عَيْنِيْ وَحِكَايَاتِ لِسَانِيْ تَوْبَةً تَسْلَمُ

باہر نکالتے ہوں آنکھ کے اشاروں سے اور لغو باتوں سے توبہ کرتا ہوں جس سے

Presented by www.ziaraat.com

بِهَا كُلُّ جَارِحَةٍ عَلَى حِيَالِهَا مِنْ تَبِعَاتِكَ وَتَأْمَنُ مِمَّا يَخَافُ

میرا ہر عضو اپنی جگہ پر تیری سزاؤں سے محفوظ رہے ان سخت عذابوں سے بچا رہوں جن سے

الْمُعْتَدُونَ مِنْ أَلِيمِ سَطَوَاتِكَ اللّٰهُمَّ فَارْحَمْ وَحْدَتِي بَيْنَ

سرکش لوگ بہت ڈرتے ہیں پس اے معبود رحم فرما کہ میں تیرے حضور تنہا ہوں میرا

يَدَيْكَ وَوَجِيبَ قَلْبِي مِنْ خَشْيَتِكَ وَاضْطِرَابَ أَرْكَانِي مِنْ

دل تیرے خوف سے کانپتا ہے میرے اعضاء تیرے دبدبہ سے تھراتے ہیں

هَيْبَتِكَ فَقَدْ أَقَامَتْنِي يَا رَبِّ ذُنُوبِي مَقَامَ الْخِزْيِ بِفِنَائِكَ

پس اے پروردگار میرے گناہوں نے مجھے تیرے سامنے رسوائی سے کھڑا کر دیا ہے،

فَإِنْ سَكَتُّ لَمْ يَنْطِقْ عَنِّي أَحَدٌ وَإِنْ شَفَعْتُ فَلَسْتُ بِأَهْلٍ

لہٰذا اگر چپ رہوں تو میری طرف سے کوئی بولنے والا نہیں، اگر وسیلہ لاؤں تو اس کے لائق

الشَّفَاعَةِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَشَفِّعْ فِي خَطَايَايَ

نہیں ہوں۔ اے معبود رحمت فرما محمد اور ان کی آل پر اور اپنے کرم کو میری خطاؤں کا سفارشی

كَرَمَكَ وَعُدْ عَلَى سَيِّئَاتِي بِعَفْوِكَ وَلَا تَجْزِنِي جَزَائِي مِنْ

بنا۔ اپنے فضل سے میرے گناہ معاف کر دے جس سزا کے قابل ہوں مجھے وہ سزا

عُقُوبَتِكَ وَابْسُطْ عَلَيَّ طَوْلَكَ وَجَلِّلْنِي لِسِتْرِكَ وَافْعَلْ بِي

نہ دے، اپنا دامن کرم مجھ پر پھیلا دے اور مجھے اپنے عفو سے ڈھانپ لے۔ مجھ سے اس

فِعْلَ عَزِيزٍ تَضَرَّعَ إِلَيْهِ عَبْدٌ ذَلِيلٌ فَرَحِمَهُ أَوْ غَنِيٍّ تَعَرَّضَ

بااقتدار کی طرح برتاؤ کر کہ جس کے سامنے کوئی کمتر بندہ گڑگڑائے تو رحم کرتا ہے یا اس مالدار کی طرح

لَهُ عَبْدٌ فَقِيرٌ فَنَعَشَهُ اللّٰهُمَّ لَا خَفِيرَ لِي مِنْكَ فَلْيَخْفُرْنِي

جس سے محتاج سوال کرے تو اسے سہارا دیتا ہے۔ اے معبود تیرے عذاب سے میرے لیے کوئی پناہ نہیں،

عِزُّكَ وَلَا شَفِيعَ لِي إِلَيْكَ فَلْيَشْفَعْ لِي فَضْلُكَ وَقَدْ أَوْجَلَتْنِي

تیری عزت ہی پناہ دے گی۔ تجھے چھوڑ میرا کوئی شفیع نہیں پس اپنے کرم کو میرا شفیع بنا دے میرے گناہوں

خَطَايَايَ فَلْيُؤْمِنِّي عَفْوُكَ فَمَا كُلُّ مَا نَطَقْتُ بِهِ عَنْ جَهْلٍ

نے مجھے ہراساں کر دیا ہے تو تیری درگزر ہی سکون دے گی یہ سب کچھ جو میں کہہ رہا ہوں اس لیے نہیں کہ اپنی

Presented by www.ziaraat.com

مِنِّيْ بِسُوْٓءِ اَثَرِيْ وَلَا نِسْيَانِ لِمَا سَبَقَ مِنْ ذَمِيْمِ فِعْلِيْ لٰكِنْ

برائیوں سے ناواقف اور اپنی پچھلی بدیوں کو فراموش کیے ہوئے ہوں بلکہ اس کے لیے تیرا آسمان

لِتَسْمَعَ سَمَاؤُكَ وَمَنْ فِيْهَا وَاَرْضُكَ وَمَنْ عَلَيْهَا مَآ اَظْهَرْتُ لَكَ

اور اس میں رہنے والے تیری زمین اور اس پر رہنے والے میرے اظہار ندامت کو تجھ

مِنَ النَّدَمِ وَلَجَاْتُ اِلَيْكَ فِيْهِ مِنَ التَّوْبَةِ فَلَعَلَّ بَعْضَهُمْ

سے جو پناہ مانگی ہے اسے اور میری توبہ کو بھی سن لیں تاکہ تیری رحمت سے کسی کو میرے

بِرَحْمَتِكَ يَرْحَمُنِيْ لِسُوْٓءِ مَوْقِفِيْ اَوْ تُدْرِكَهُ الرِّقَّةُ عَلَيَّ

حال پر رحم آجائے یا میری پریشان حالی پر اس کا دل نرم پڑے تو میرے حق دعا کرے

لِسُوْٓءِ حَالِيْ فَيُنَالَنِيْ مِنْهُ بِدَعْوَةٍ هِيَ اَسْمَعُ لَدَيْكَ مِنْ دُعَآئِيْ

جس کی دعا تیرے ہاں میری دعا سے زیادہ مقبول ہو، یا کوئی سفارش پاؤں جو

اَوْ شَفَاعَةٍ اَوْكَدُ عِنْدَكَ مِنْ شَفَاعَتِيْ تَكُوْنُ بِهَا نَجَاتِيْ مِنْ

تیرے ہاں میری درخواست سے زیادہ موثر ہو کر غضب سے نجات اور تیری خوشنودی کا پروانہ

غَضَبِكَ وَفَوْزَتِيْ بِرِضَاكَ اَللّٰهُمَّ اِنْ يَكُنِ النَّدَمُ تَوْبَةً

لے لوں۔ اے معبود! اگر تیرے سامنے پشیمانی ہے تو یہ ہے تو میں پشیمان

اِلَيْكَ فَاَنَا اَنْدَمُ النَّادِمِيْنَ وَاِنْ يَكُنِ التَّرْكُ لِمَعْصِيَتِكَ

ہونے والوں میں ہوں، اگر تیری نافرمانی کو چھوڑنا توبہ ہے تو میں تیرے حضور توبہ

اِنَابَةً فَاِنَّا اَوَّلُ الْمُنِيْبِيْنَ وَاِنْ يَكُنِ الْاِسْتِغْفَارُ حِطَّةً

کرنے والوں میں پہلا فرد ہوں۔ اگر طلب بخشش گناہوں کو مٹاتی ہے تو میں تجھ

لِلذُّنُوْبِ فَاِنِّيْ لَكَ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَآ اَمَرْتَ

سے بخشش طلب کرنے والوں میں ہوں۔ اے معبود! جب کہ تو نے توبہ کرنے کا حکم دیا

بِالتَّوْبَةِ وَضَمِنْتَ الْقَبُوْلَ وَحَثَثْتَ عَلَى الدُّعَآءِ وَوَعَدْتَ

اور قبول کرنے کا ذمہ لیا، دعا مانگنے پر آمادہ کیا اور اسے پورا کرنے کا وعدہ

الْاِجَابَةَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْبَلْ تَوْبَتِيْ

دیا ہے، تو رحمت فرما محمدؐ پر اور آل محمدؐ پر اور قبول فرما میری توبہ اپنی رحمت

Presented by www.ziaraat.com

وَلَا تَرُدَّنِيْ مَرْدُوْدَ الْخَيْبَةِ مِنْ رَحْمَتِكَ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

سے مجھے ناامیدی کے ساتھ نہ پلٹا کہ بے شک تو گنہگاروں کی توبہ قبول کرنے والا، رجوع

عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ وَالرَّحِيْمُ لِلْخَاطِئِيْنَ الْمُنِيْبِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کرنے والے خطاکاروں پر مہربان ہے۔ اے معبود رحمت فرما محمدؐ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ كَمَا هَدَيْتَنَا بِهٖ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

اور ان کی آل پر جن کے ذریعے ہمیں ہدایت دی اور رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر

كَمَا اسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلٰوةً تَشْفَعُ

جس طرح ان کے ذریعے گمراہی سے نکالا اور رحمت فرما محمدؐ اور ان کی آل پر ایسی رحمت جو ہماری

لَنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَوْمَ الْفَاقَةِ اِلَيْكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

سفارش کرے جب ہم تیرے ہی محتاج ہوں گے بے شک تو ہی ہر چیز پر قدرت

شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّهُوَ عَلَيْكَ يَسِيْرٌ

رکھتا ہے اور یہ تیرے لیے آسان ہے

Presented by www.ziaraat.com

سورۂ عنکبوت

شبِ قدر کے اعمال میں یہ بھی ہے کہ ماہِ رمضان کی تئیسویں رات میں سورۂ عنکبوت، سورۂ رُوم اور سورۂ دخان کی تلاوت کی جائے لہٰذا مومنین کی سہولت کے پیشِ نظر یہ سورتیں تبرک کے طور پر مفاتیح الجنان کے آخر میں درج کی جارہی ہیں تاکہ مومنین ان کی تلاوت کے فیض سے محروم نہ رہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا رحم والا نہایت مہربان ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿۲﴾

الم کیا لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ وہ اتنا کہہ دینے پر چھوڑ دیئے جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور ان کا امتحان

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ

نہ ہوگا؟ اور ہم نے تو ان لوگوں کا بھی امتحان کیا جو ان سے پہلے گزرے پس خدا ضرور ان لوگوں کو الگ دیکھے گا جو سچے

لَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ

ہیں اور ان کو الگ دیکھے گا جو جھوٹے ہیں جو لوگ بُرے کام کرتے ہیں کیا انہوں نے یہ سمجھ لیا کہ وہ ہماری پکڑ سے نکل

اَنْ يَّسْبِقُوْنَا سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۴﴾ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ

جائیں گے؟ یہ لوگ کیا ہی برے حکم لگاتے ہیں۔ جو شخص خدا سے ملنے کی امید رکھتا ہے تو یقیناً

فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۵﴾ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا

خدا کا مقررہ وقت آنے والا ہے اور وہ ہے سننے والا جاننے والا اور جو شخص عبادت میں کوشش

يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کرتا ہے تو بس اپنے ہی لیے کوشاں ہے بے شک اللہ لوگوں کی عبادت سے بے نیاز ہے اور جو لوگ ایمان لائے

Presented by www.ziaraat.com

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ
اور انہوں نے اچھے کام کیے یقیناً ہم انہیں ان کے گناہوں کا کفارہ قرار دیں گے اور یہ جو اچھے کام کرتے
اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۷ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ
ان پر ہم ان کو بہترین جزا دیں گے۔ ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ اچھے
حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا
برتاؤ کا حکم دیا ہے اور یہ کہ اگر تیرے ماں باپ تجھے مجبور کریں کہ کسی کو میرا شریک بنائے جس کا تجھ کو علم نہیں تو ان کا
تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸
کہنا نہ ماننا آخر تم سب کو میری طرف لوٹنا ہے، تب میں بتا دوں گا جو کچھ تم کرتے رہے
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝۹
اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کیے ضرور ہم ان کو نیکوکاروں میں داخل کریں گے۔
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ
اور کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو کہہ دیتے ہیں ہم خدا پر ایمان لائے۔ پھر جب خدا کی راہ میں کوئی تکلیف پہنچی تو وہ لوگوں کی
النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا
زیادتی کو خدا کا عذاب قرار دیتے ہیں اور (اے رسول) اگر تمہارے رب کی مدد آپہنچے تو وہ کہنے لگتے ہیں ہم بھی تمہارے
كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰
ساتھ تھے بھلا جو کچھ جہان والوں کے دلوں میں ہے کیا خدا اس سے واقف نہیں ہے؟
وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝۱۱ وَقَالَ الَّذِيْنَ
اور جو لوگ ایمان لائے خدا یقیناً ان کو جانتا ہے اور منافقین کو بھی ضرور جانتا ہے اور کافر لوگ ایمان
كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ وَمَا
والوں سے کہنے لگے کہ تم ہمارے طریقے کی پیروی کرو ہم (قیامت میں) تمہارے گناہوں کا بوجھ اٹھا لیں گے
هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱۲
حالانکہ یہ لوگ ان کے گناہوں میں سے کچھ بھی اٹھانے والے نہیں بے شک یہ لوگ جھوٹے ہیں
وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۪ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اور ہاں یہ لوگ اپنے گناہوں کے بوجھ اٹھائیں گے اور ان کے بوجھ بھی جن کو گمراہ بنایا اور جو جو افترا یہ باندھتے رہے

عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ

ان پر ضرور ان سے باز پرس ہوگی۔ اور ہم نے نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ پچاس کم ہزار برس ان کو

اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۸﴾

ہدایت دیتے رہے جب وہ راہ راست پر نہ آئے تو طوفان نے ان کو آگھیرا تب بھی وہ کوشش ہی تھے

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۹﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ

پس ہم نے نوح کو اور کشتی میں سوار لوگوں کو بچا لیا اور اس واقعہ کو سارے خدائی کے لیے نشانی قرار دیا۔ اور ابراہیم کو

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا تم لوگ خدا کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو یہی تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم سمجھ بوجھ

تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۰﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ

رکھتے ہو۔ مگر تم لوگ خدا کو چھوڑ کر بتوں کی پرستش کرتے ہو اور جھوٹ گھڑتے ہو بے شک

اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ

خدا کو چھوڑ کر تم جن چیزوں کی پرستش کرتے ہو وہ تمہاری روزی پر اختیار نہیں رکھتے

رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ

پس خدا ہی سے روزی مانگو اسی کی عبادت کرو اور اس کا شکر ادا کرو کہ تم لوگ اسی کی طرف لوٹائے

تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ

جاؤ گے اور (اے مکہ والو) اگر تم نے رسول کو جھٹلایا ہے تو پہلی امتوں نے بھی نبیوں کو جھٹلایا تھا اور

وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۲۲﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ

رسول کے ذمہ صرف پیغام پہنچا دینا ہی ہے۔ کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا کہ خدا کس طرح

اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۲۳﴾ قُلْ سِيْرُوْا

مخلوقات کا آغاز کرتا ہے پھر دوبارہ پیدا کرے گا بیشک خدا کے لیے بڑی آسان بات ہے (اے رسول) ان سے

فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ

کہدو کہ زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ خدا نے مخلوق کو پہلے پہل کس طرح پیدا کیا پھر خدا ہی بار دیگر ان کو پیدا کرے گا

الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۴﴾ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ

یقیناً خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے وہ جس پر چاہے عذاب کرے اور جس پر چاہے

Presented by www.ziaraat.com

مَنْ يَّشَآءُ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا

رحم فرمائے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور نہ تم زمین میں خدا کو عاجز کر سکتے ہو، نہ آسمان میں

فِي السَّمَآءِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ وَالَّذِيْنَ

اور نہ ہی سوائے خدا کے تمہارا کوئی سرپرست ہے، نہ کوئی مددگار۔ اور جن لوگوں

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ

نے انکار کیا خدا کی آیتوں کا اور اس کے سامنے حاضر ہونے کا یہی لوگ میری رحمت سے ناامید ہوئے ہیں

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ

اور انہی کے لیے دردناک عذاب ہے۔ غرض ابراہیمؑ کی قوم کے پاس کوئی جواب نہ تھا مگر یہ کہ باہم کہنے لگے کہ اسے قتل

اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

کر ڈالو یا اسے جلا دو۔ پس خدا نے ابراہیمؑ کو آگ سے بچا لیا۔ بے شک ایمان والوں کے لیے اس واقعہ میں بہت

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا مَّوَدَّةَ

سی نشانیاں ہیں۔ اور ابراہیمؑ نے کہا کہ تم نے دنیا میں باہمی تعلق کے باعث خدا کو چھوڑ کر بتوں کو اپنا معبود

بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ

بنا رکھا ہے، پھر روزِ قیامت تم ایک دوسرے کا انکار کرو گے اور ایک دوسرے پر لعنت

بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ

بھیجو گے، تمہارا ٹھکانا جہنم ہے جہاں تمہارا کوئی مددگار نہ

نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ اِنَّهٗ

ہوگا۔ تب صرف لوطؑ ہی ابراہیمؑ پر ایمان لائے اور ابراہیمؑ نے کہا میں وطن چھوڑ کر اپنے

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَ

رب کی طرف جاؤں گا بیشک وہ بڑا غالب حکمت والا ہے۔ اور ہم نے ابراہیمؑ کو بیٹا اسحاق اور پوتا یعقوب دیئے اور

جَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا

نبوت و کتاب ان کی اولاد میں قرار دی۔ ہم نے ابراہیمؑ کو دنیا میں اچھا بدلہ دیا اور وہ

وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ

آخرت میں بھی ضرور نیکوکاروں میں ہوں گے۔ اور جب لوطؑ نے اپنی قوم سے کہا

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ

تم لوگ جو بے حیائی کرتے ہو وہ تم سے پہلے دُنیا والوں میں سے کسی ایک نے بھی نہیں کی

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾ ءَاِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَ

آیا تم عورتوں کی جگہ مردوں سے نزدیکی کرتے ہو، مسافروں کو لوٹتے ہو اور

تَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ

اپنی محفلوں میں بری حرکات کرتے ہو۔ پس ان کی قوم کے پاس کوئی جواب نہ تھا مگر یہ

اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۰﴾ قَالَ رَبِّ

کہ کہنے لگے تم ہم پر خدا کا عذاب لے آؤ اگر تم سچوں میں سے ہو لوط نے دُعا

انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ

مانگی کہ یارب ان فسادیوں کے مقابل میری مدد فرما۔ اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس (بیٹے)

بِالْبُشْرٰى قَالُوْۤا اِنَّا مُهْلِكُوْۤا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا

کی) خوشخبری لے کر آئے تو ان سے یہ بھی کہا کہ ہم اس گاؤں کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں بے شک یہ لوگ

كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؕ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ

بڑے سرکش ہیں۔ ابراہیم نے کہا کہ اس گاؤں میں لوط بھی ہیں فرشتوں نے کہا ہم وہاں رہنے

فِيْهَا ؕ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَ

والوں کو جانتے ہیں ہم لوط اور ان کے اہل خانہ کو بچائیں گے مگر ان کی بیوی کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی۔ اور

لَمَّاۤ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ

جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ ان کے آنے سے پریشان ہوئے اور دل تنگی میں

قَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۫ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ

وقت محسوس کی فرشتوں نے کہا آپ نہ ڈریں نہ غم کریں یقیناً ہم آپ کو اور آپ کے اہل خانہ کو بچالیں گے مگر آپ کی بیوی

كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا

کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی۔ بے شک ہم اس گاؤں کے لوگوں پر ایک آسمانی عذاب نازل کرنے والے

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً

ہیں کیونکہ یہ لوگ بدکاریاں کرتے رہے ہیں۔ ہم نے اس (الٹی ہوئی بستی) میں سے سمجھدار لوگوں کے لیے

Presented by www.ziaraat.com

لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا

ایک واضح نشانی رکھی ہے۔ ہم نے مدین کے رہنے والوں کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا اے میری قوم

اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ

خدا کی عبادت کرو روزِ آخرت کی امید رکھو اور روئے زمین پر فساد نہ پھیلاتے پھرو پس ان لوگوں نے شعیب

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَعَادًا

کو جھٹلایا تو انہیں زلزلے نے آپکڑا تب وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل اوندھے پڑے رہ گئے۔ اور قوم عاد

وَّثَمُوْدَا وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ

اور ثمود بھی ہلاک ہوئیں اور تمہیں ان کے اجڑے گھروں کا پتہ بھی ہے اور شیطان نے ان کی نگاہ میں ان کاموں کو

اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾

اچھا کر دکھایا پس انہیں سیدھی راہ سے روک ڈالا حالانکہ وہ بڑے ہی ہوشیار تھے

وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۫ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا

اور ہم نے قارون و فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کیا جب کہ ان کے پاس موسیٰ روشن معجزے لے کر آئے تو بھی وہ لوگ

فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ

زمین میں سرکشی کرتے رہے اور ہم سے بچ کر نہ جا سکے پس ہم نے ان سبھی کو ان کے گناہوں پر پکڑا تو ان میں سے بعض

مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ

پر ہم نے پتھروں والی آندھی بھیجی ان میں وہ بھی تھے جن کو سخت چنگھاڑ نے آلیا ان میں بعض وہ تھے جن کو ہم نے زمین میں

الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

دھنسا دیا اور ان میں بعض کو ہم نے ڈبو مارا اور یہ نہیں کہ خدا نے ان پر ظلم کیا ہو بلکہ یہ لوگ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے رہے

يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ

تھے جن لوگوں نے خدا کے سوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں ان کی مثال اس مکڑی کی سی ہے

الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ

جس نے ایک گھر بنایا اور بے شک گھروں میں سب سے کمزور گھر مکڑی کا ہوتا ہے اگر یہ لوگ

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

سمجھتے بھی ہوں خدا کو چھوڑ کر یہ لوگ جس چیز کو پکارتے ہیں خدا یقیناً اس سے

Presented by www.ziaraat.com

مِنْ شَیْءٍ ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۴۲﴾ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ

واقف ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں

وَمَا یَعْقِلُهَاۤ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ

اور ان کو صاحبانِ علم کے سوا کوئی نہیں سمجھتا خدا نے سارے آسمانوں اور زمین کو بالکل ٹھیک بنایا

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۴۴﴾ اُتْلُ مَاۤ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ

اس میں شک نہیں کہ ضرور اس میں ایمانداروں کے لیے نشانی ہے (اے رسول) جو کتاب تمہاری طرف بھیجی گئی ہے اس

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ

کی تلاوت کرو اور نماز پابندی سے پڑھو کہ بے شک نماز بے حیائی اور برے کاموں سے بچاتی ہے اور لازماً یادِ خدا

اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَا تُجَادِلُوْۤا اَهْلَ

بڑا مرتبہ رکھتی ہے اور جو کچھ تم لوگ کرتے ہو خدا اس سے واقف ہے اور (اے مسلمانو) اہل کتاب سے مناظرہ نہ

الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۖۗ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْۤا

کیا کرو مگر بہترین انداز سے لیکن ان میں سے جنہوں نے تم پر ظلم کیا ان سے کہہ دو ہم ایمان

اٰمَنَّا بِالَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَاُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ

لائے جو کتاب ہم پر اتری اور جو تم پر اتری اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور

وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِیْنَ

ہم اسی کے فرمانبردار ہیں اور (اے رسول) اسی طرح ہم نے تم پر کتاب نازل کی ہے جیسے تم سے پہلے

اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰۤؤُلَآءِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ

لوگوں پر کتاب نازل کی، وہ اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور ان (عربوں) میں سے بھی بعض آپ پر ایمان رکھتے ہیں

وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ

اور ہماری آیتوں کا سوائے کافروں کے کوئی انکار نہیں کرتا اور (اے رسول) قرآن سے پہلے تم کوئی کتاب

قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِیَمِیْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾

پڑھتے تھے اور اپنے ہاتھ سے لکھا کرتے تھے ایسا ہوتا تو یہ جھوٹے ضرور شک کرتے

بَلْ هُوَ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا

مگر یہ قرآن کی روشن آیتیں ہیں جو ان کے دلوں میں ہے جن کو علم عطا ہوا ہے اور سرکشوں کے سوا

Presented by www.ziaraat.com

يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ

کوئی ہماری آیتوں کا منکر نہیں۔ اور (کافر) کہتے ہیں کہ اس رسول پر اس کے رب کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾

کیوں معجزے نہیں اترتے کہہ دو کہ معجزے تو بس خدا ہی کے پاس ہیں اور میں تو صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں

اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ

کیا ان کے لیے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر قرآن اتارا جو ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے بے شک اُن میں

ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ

ایمانداروں کے لیے بڑی مہربانی اور اچھی نصیحت ہے کہہ دو کہ میرے اور تمہارے

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ؕ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ

درمیان گواہی کے لیے خدا ہی کافی ہے جو آسمانوں اور زمین کی چیزوں کو جانتا ہے اور جن لوگوں نے

اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ

باطل کو مانا اور خدا کا انکار کیا وہ لوگ بڑے گھاٹے میں رہیں گے اور (اے رسول)

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم جلد عذاب لاؤ اور اگر وقت مقرر نہ ہوتا تو ضرور ان پر عذاب آ گیا ہوتا اور

وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ

وہ یقیناً ان پر اچانک آ پڑے گا اور ان کو خبر بھی نہ ہوگی۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم جلد عذاب لاؤ

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ ۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ

اور اس میں شک نہیں کہ دوزخ کافروں کو گھیر کر رہے گی جس دن عذاب ان کے سروں کے اوپر

مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ

سے اور پاؤں کے نیچے سے گھیرے ہوئے ہوگا تب خدا ان سے کہے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ

ہو اب اس کا مزہ چکھو۔ اے میرے وہ بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین تو یقیناً کشادہ ہے پس تم میری ہی

فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾

عبادت کرو۔ ہر شخص موت کا ذائقہ چکھنے والا ہے پھر تم سب ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے

Presented by www.ziaraat.com

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا

اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کیے ہم ان کو جنّت کے محلوں میں جگہ دیں گے جن

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۵۸﴾

کے نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے نیکوکاروں کا کیا خوب اجر ہے

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ

جنہوں نے صبر سے کام لیا اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں زمین پر چلنے والوں میں بہت ایسے

لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾

ایسے ہیں جو اپنی روزی اٹھائے نہیں پھرتے خدا ہی انکو روزی دیتا ہے اور تم کو بھی اور وہ بڑا سننے والا واقف کار ہے

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَ

اور (اے رسول) اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا تو

الْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

وہ ضرور کہیں گے اللہ تعالیٰ نے پھر وہ کہاں بہکے جاتے ہیں خدا ہی اپنے بندوں میں جس کی روزی

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۲﴾

چاہے فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہے تنگ کر دیتا ہے بے شک خدا ہر چیز سے واقف ہے

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ

[redacted]

Presented by www.ziaraat.com

اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ وَلِيَتَمَتَّعُوْا
انہیں بچالیتا ہے تو فوراً شرک کرنے لگتے ہیں تاکہ ہماری دی ہوئی نعمتوں کا انکار کریں اور دنیا کے مزے لوٹیں
فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ
تو نتیجہ جلد ہی ان کو معلوم ہو جائے گا کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ہم نے حرم مکہ کو امن کی جگہ بنایا حالانکہ اس
مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾
کے گرد و نواح میں لوگ لٹ جاتے ہیں تو کیا یہ لوگ جھوٹوں کو مانتے اور خدا کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ
اور جو شخص خدا پر جھوٹ باندھے یا جب حق بات اس کو پہنچے تو اسے جھٹلا دے اس سے بڑا ظالم کون ہوگا۔
لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِيْنَ
کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ اور جن لوگوں نے
جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾
ہمارے لیے جہاد کیا تو ضرور ہم ان کو اپنی راہ کی ہدایت کریں گے اور بیشک خدا نیکوکاروں کا ساتھی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

سُورۂ رُوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا رحم والا مہربان ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ

الم رومی مغلوب ہوگئے قریب کے ملک میں اور پھر چند ہی سالوں میں وہ فارس والوں پر

سَيَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۭ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ۭ وَ

غالب آجائیں گے کہ ہر امر خدا کے ہاتھ میں ہے اس سے پہلے اور اس کے بعد اور اس دن مومنین

يَوْمَىِٕذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ

خدا کی مدد سے خوش ہو جائیں گے وہ جس کی چاہے مدد کرتا ہے اور وہ غالب

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ

ہے رحم کرنے والا یہ خدا کا وعدہ ہے۔ خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا مگر بہت

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

سے لوگ اس بات کو نہیں جانتے یہ لوگ بس زندگی کی ظاہر حالت کو جانتے ہیں اور

وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۭ

وہ آخرت سے بالکل بے خبر ہیں کیا ان لوگوں نے اپنے دلوں میں یہ نہیں سوچا

مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ

کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں ان کو ٹھیک ٹھیک اور

مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾

مقررہ مدت کے لیے بنایا ہے اور اس میں شک نہیں کہ بہت سے لوگ خدا کے ہاں حاضری کے منکر ہیں۔

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ ان لوگوں کا انجام دیکھ لیتے کہ جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں

مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَآ

وہ قوت میں ان سے بڑھے ہوئے تھے چنانچہ انہوں نے جتنی زمین آباد کی اور کاشت کی

Presented by www.ziaraat.com

اَكْثَرُ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ

وہ اس سے کہیں زیادہ ہے جو ان لوگوں نے آباد کی اور ان کے پاس بھی پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تھے۔

اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۹ ثُمَّ كَانَ

پس خدا نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا، لیکن وہ لوگ خود اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔ پھر ان لوگوں کا

عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْۤاٰۤى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا

انجام بد سے بدتر ہوا کیونکہ وہ خدا کی آیتوں کو جھٹلاتے اور ان کا مذاق

بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۰ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ

اڑاتے رہے۔ خدا ہی نے مخلوقات کو پہلی بار پیدا کیا پھر دوبارہ پیدا کرے گا پھر تم اسی

تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝۱۲ وَلَمْ

کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی تو گنہگار ناامید ہو جائیں گے، اور انہوں نے

يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ

خدا کے جو ساجھی بنائے ہیں ان میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور یہ لوگ ان کا انکار کر

كٰفِرِيْنَ ۝۱۳ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝۱۴ فَاَمَّا

جائیں گے۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس دن لوگ بٹ جائیں گے چنانچہ جن

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ۝۱۵

لوگوں نے ایمان قبول کیا اور نیک کام کیے پس وہ گلزار جنت میں شاد کیے جائیں گے

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ

اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کی حضوری کو جھٹلایا تو یہ لوگ عذاب جہنم

فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝۱۶ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ

میں گرفتار کیے جائیں گے لہٰذا خدا کی پاکی بیان کرو جب تمہاری شام اور جب

تُصْبِحُوْنَ ۝۱۷ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا

تمہاری صبح ہو۔ اور وہی لائق تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں، اور تیسرے پہر اور

وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝۱۸ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ

جب تمہاری دوپہر ہو جائے۔ وہی زندہ کو مردہ میں سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ میں سے

Presented by www.ziaraat.com

مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾

نکالتا ہے اور زمین کو مردہ ہونے کے بعد زندہ آباد کرتا ہے اسی طرح تم بھی مرنے کے بعد نکالے جاؤ گے

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَاۤ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تم کو مٹی سے بنایا پھر یکایک تم آدمی بن کر چلنے پھرنے لگے

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا

اور یہ بھی اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہاری جنس میں سے بیویاں پیدا کیں کہ تم ان سے سکون حاصل

اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

کرو اس نے تمہارے درمیان محبت و الفت پیدا کر دی بے شک اس میں غور کرنے والوں کے لیے خدا کی

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ

نشانیاں ہیں اس کی نشانیوں میں آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور

اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ

رنگوں کا اختلاف بھی ہے یقیناً اس میں دنیا والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں اور رات

اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ

اور رات اور دن کو تمہارا سونا اور اس کے فضل و کرم (روزی) کی تلاش بھی اسکی نشانیوں میں سے ہے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ

بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں اس کی نشانیوں میں یہ بھی ہے کہ وہ خوف

الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيِيْ بِهِ

امید میں تم کو بجلی دکھاتا ہے اور آسمان سے پانی برساتا ہے پھر اس سے مردہ زمین کو زندہ آباد کرتا

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾

ہے بے شک اس میں عقل والوں کے لیے بہت سی دلیلیں ہیں

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ

اور اس کی نشانیوں میں یہ بھی ہے کہ آسمان و زمین اس کے حکم سے قائم ہیں پھر (بعد از موت) جب وہ

دَعْوَةً مِّنَ الْاَرْضِ ۖ اِذَاۤ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

تم کو بلائے گا تو تم (زندہ ہو کر) زمین سے نکل آؤ گے جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے

Presented by www.ziaraat.com

وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِیْ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ

وہ اسی کا ہے اور سب چیزیں اسی کی تابع ہیں۔ وہی ہے جو مخلوقات کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہ دوبارہ

یُعِیْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَیْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰی فِی السَّمٰوٰتِ

پیدا کرے گا اور یہ کام اس کے لیے آسان ہے اور سارے آسمانوں اور زمین اس کی شان سب

وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۷﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ

سے بالا تر ہے اور وہ غالب ہے حکمت والا۔ ہم نے تمہاری ہی ایک مثل بیان کی

اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ

ہے ہم نے جو کچھ تم کو عطا کیا ہے کیا اس میں تمہارے لونڈی غلاموں میں بھی کوئی شریک و حصہ دار ہے

فِیْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِیْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِیْفَتِكُمْ

کہ تم (اور وہ) اس میں برابر ہو جاؤ (کیا) تم ان سے ڈرتے ہو جیسے اپنے لوگوں سے ڈرتے ہو

اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ

ہاں ہم عقل والوں کے لیے اسی طرح اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں مگر

اتَّبَعَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ یَّهْدِیْ مَنْ

سرکشوں نے بے سوچے سمجھے اپنی خواہشوں کی پیروی کر لی غرض جسے خدا گمراہی میں چھوڑ دے اسے کون راہ

اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ

پر لا سکتا ہے اور ان سرکشوں کا کوئی مددگار بھی نہیں پس تم باطل سے کترا کے اپنا رخ دین کی طرف

حَنِیْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْهَا ؕ لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ

کیے رہو کہ یہی خدا کی بناوٹ ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، خدا کی بناوٹ میں تبدیلی نہیں

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾

ہوتی یہی محکم اور سیدھا دین ہے مگر بہت سے لوگ جانتے سمجھتے نہیں ہیں

مُنِیْبِیْنَ اِلَیْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ

خدا کی طرف سے رجوع کیے رہو اس سے ڈرو پابندی سے نماز پڑھو اور مشرکوں میں سے نہ

الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۳۱﴾ مِنَ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ وَكَانُوْا شِیَعًا ؕ

ہو جانا، یعنی ان میں سے جنہوں نے دین میں تفرقہ ڈالا اور ٹولہ ٹولہ ہو گئے

Presented by www.ziaraat.com

كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ﴿٣٢﴾ وَإِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا

جس فرقے والوں کے پاس جو دین ہے وہ اسی میں نہال ہے اور جب لوگوں پر کوئی مصیبت پڑتی ہے تو اپنے

رَبَّهُم مُّنِيبِينَ إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَآ أَذَاقَهُم مِّنْهُ رَحْمَةً إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُم

رب کی طرف رجوع ہو کر اسے پکارتے ہیں تو جب وہ اپنی رحمت کی لذت چکھا دیتا ہے تب ان میں سے کچھ لوگ

بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ﴿٣٣﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَآ ءَاتَيْنَٰهُمْ فَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ

اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں تاکہ اس نعمت کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں دی خیر مزے لوٹ لو جلد تمہیں

تَعْلَمُونَ ﴿٣٤﴾ أَمْ أَنزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطَٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوا۟ بِهِۦ

پتہ چل جائے گا۔ کیا ہم نے ان لوگوں پر کوئی دلیل نازل کی ہے جو اس کے حق میں ہے جس کو وہ خدا کا شریک

يُشْرِكُونَ ﴿٣٥﴾ وَإِذَآ أَذَقْنَا ٱلنَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوا۟ بِهَا ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ

بناتے ہیں؟ اور جب ہم نے لوگوں کو اپنی رحمت کی لذت چکھائی تو خوش ہو گئے اور اگر ان کو اپنی

سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ إِذَا هُمْ يَقْنَطُونَ ﴿٣٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا

پہلی کارستانیوں کی وجہ سے مصیبت آ پڑے تو جھٹ ناامید ہو جاتے ہیں کیا ان لوگوں نے دیکھا

أَنَّ ٱللَّهَ يَبْسُطُ ٱلرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ

نہیں کہ خدا جس کی چاہے روزی کشادہ کرتا ہے اور تنگ بھی کر دیتا ہے بے شک اس میں ایمان داروں

لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٣٧﴾ فَـَٔاتِ ذَا ٱلْقُرْبَىٰ حَقَّهُۥ وَٱلْمِسْكِينَ وَٱبْنَ

کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔ پس (اے رسول) اپنے قرابتداروں کا حق اسے دے دو اور محتاج اور پردیسی کا حق

ٱلسَّبِيلِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ ٱللَّهِ ۖ وَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ

بھی یہ کام ان کے لیے بہت بہتر ہے جو خدا کی خوشنودی چاہتے ہیں اور ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچیں

ٱلْمُفْلِحُونَ ﴿٣٨﴾ وَمَآ ءَاتَيْتُم مِّن رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِىٓ أَمْوَٰلِ ٱلنَّاسِ فَلَا يَرْبُوا۟

گے اور جو سود تم دیتے ہو تاکہ لوگوں کے اموال میں ترقی ہو تو بھی خدا کے ہاں وہ مال نہیں

عِندَ ٱللَّهِ ۖ وَمَآ ءَاتَيْتُم مِّن زَكَوٰةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ ٱللَّهِ فَأُو۟لَٰٓئِكَ

بڑھتا اور تم لوگ خدا کی خوشنودی کے لیے جو زکوٰۃ دیتے ہو تو یہی لوگ خدا کے

هُمُ ٱلْمُضْعِفُونَ ﴿٣٩﴾ ٱللَّهُ ٱلَّذِى خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ

ہاں دوچند لینے والے ہیں وہی خدا ہے جس نے تم کو پیدا کیا، پھر تمہیں روزی دی، پھر وہی

Presented by www.ziaraat.com

يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَفْعَلُ مِنْ

موت دیتا ہے، پھر وہی تم کو زندہ کرے گا کیا تمہارے بنائے ہوئے خدا کے شریکوں میں کوئی ہے جو ان

ذَٰلِكُمْ مِنْ شَيْءٍ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٠﴾ ظَهَرَ

کاموں میں سے کوئی کام کر سکے خدا پاک برتر ہے اس سے جسے وہ اس کا شریک بناتے ہیں۔ خود لوگوں کے

الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ

ہاتھوں کیے ہوئے غلط کاموں سے خشکی و تری میں فساد پھیل گیا تاکہ خدا انہیں ان کے کرتوتوں

بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤١﴾ قُلْ سِيرُوا

کا مزہ چکھائے۔ شاید کہ یہ لوگ باز آ جائیں۔ (اے رسولؐ) کہدو کہ تم

فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ

لوگ زمین پر چل پھر کے دیکھو جو لوگ پہلے گزر گئے ہیں ان کا انجام

مِنْ قَبْلُ ۚ كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُشْرِكِينَ ﴿٤٢﴾ فَأَقِمْ وَجْهَكَ

کیا ہوا جن میں سے زیادہ تر مشرک تھے۔ (اے رسولؐ) وہ دن جو خدا کی

لِلدِّينِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ

طرف سے آ کر رہے گا اسے کوئی روک نہیں سکتا تم اس کے آنے سے پہلے ہی مضبوط دین کی طرف رخ کیے رہو اس

يَوْمَئِذٍ يَصَّدَّعُونَ ﴿٤٣﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۖ وَمَنْ عَمِلَ

دن لوگ جدا جدا ہو جائیں گے جنہوں نے کفر کیا اس کا وبال انہی پر ہے اور جنہوں نے اچھے

صَالِحًا فَلِأَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُونَ ﴿٤٤﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا

کام کیے انہوں نے اپنی آسائش کا سامان کیا ہے، اس لیے کہ جو لوگ ایمان لائے اور

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿٤٥﴾

اچھے اچھے کام کرتے رہے خدا ان کو اپنے کرم سے اچھی جزا دے گا یقیناً وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرَاتٍ وَلِيُذِيقَكُمْ مِنْ

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ پہلے ہی بارش کا مژدہ دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے کہ تمہیں اپنی

رَحْمَتِهِ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَ

رحمت کی لذت چکھائے اور اس لیے کہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور اس لیے کہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور

Presented by www.ziaraat.com

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى

اس لیے بھی کہ تم لوگ اس کا شکر ادا کرو۔ اور (اے رسول) ہم نے تم سے پہلے بھی اپنی اپنی قوم کی طرف پیغمبر بھیجے

قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ

چنانچہ وہ روشن معجزے لے کر آئے پھر نہ ماننے والے مجرموں سے ہم نے غرب ہی بدلہ لیا

وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ

اور مومنوں کی مدد کرنا تو ہم پر لازم بھی تھا وہ خدا ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا

[redacted]

Presented by www.ziaraat.com

اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

سکتے ہو جو ہماری آیتوں کو مانیں پس یہی اسلام لانے والے ہیں وہ خدا ہی تو ہے جس نے تمہیں ایک کمزور

ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ

چیز (نطفہ) سے پیدا کیا پھر اسی نے تم کو کمزوری کے بعد قوت عطا کی پھر اسی نے جوانی کی قوت کے بعد تم میں

ضَعْفًا وَّ شَیْبَةً ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۚ وَ هُوَ الْعَلِیْمُ الْقَدِیْرُ ﴿۵۴﴾ وَ یَوْمَ

بڑھاپے کی کمزوری پیدا کر دی وہ جو چاہے پیدا کرتا ہے اور وہی واقف کار ہے قدرت والا اور جس دن قیامت

تَقُوْمُ السَّاعَةُ یُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَیْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا

بپا ہو گی تو گنہگار لوگ قسمیں کھائیں گے کہ وہ دنیا میں گھڑی بھر سے زیادہ نہیں رہے۔ اسی طرح وہ دنیا میں

یُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَ قَالَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَ الْاِیْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِیْ كِتٰبِ

جھوٹ باندھتے رہے اور جن لوگوں کو خدا نے علم اور ایمان عطا کیا ہے وہ کہیں گے کہ کتاب کے مطابق تو تم

اللّٰهِ اِلٰى یَوْمِ الْبَعْثِ ۚ فَهٰذَا یَوْمُ الْبَعْثِ وَ لٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾

دنیا میں قیامت آنے تک رہتے بستے رہے پس یہ قیامت ہی کا دن ہے مگر تم لوگ اس کا یقین ہی نہ رکھتے تھے

فَیَوْمَىٕذٍ لَّا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَ لَا هُمْ یُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَ لَقَدْ

ہاں آج کے دن سرکش لوگوں کو ان کے عذر معذرت کام نہ دیں گے اور نہ ان کی شنوائی ہوگی اور ہم نے

ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَ لَىٕنْ جِئْتَهُمْ بِاٰیَةٍ

تو اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر قسم کی مثل بیان کر دی ہے اگر تم کوئی معجزہ بھی لے آؤ تو کافر لوگ کہہ

لَّیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ یَطْبَعُ

دیں گے کہ تم لوگ نرے دغا باز ہو۔ جو لوگ سمجھ نہیں رکھتے

اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

خدا ان کے دلوں کے حال کی تصدیق کرتا ہے کہ وہ ایمان نہ لائیں گے۔ تو اے رسول! تم صبر کرو بے شک خدا کا وعدہ

حَقٌّ وَّ لَا یَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِیْنَ لَا یُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾

سچا ہے اور ایسا نہ ہو کہ بے یقین لوگ تم کو بے وزن بنا دیں

سورۂ دخان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا رحم والا مہربان ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا

حٰمٓ واضح کتاب قرآن کی قسم ہے کہ ہم نے اسے بابرکت رات میں نازل کیا بے شک ہم

كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿۳﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿۴﴾ اَمْرًا مِّنْ

عذاب سے ڈرانے والے ہیں اسی شب قدر میں دنیا پر حکمت امور کا فیصلہ ہوتا ہے ان کا حکم ہم جاری کرتے

عِنْدِنَا اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۵﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

ہیں بے شک ہم نبیوں کے بھیجنے والے ہیں۔ یہ تمہارے پروردگار کی رحمت ہے بے شک وہ بڑا سننے والا واقف

الْعَلِيْمُ ﴿۶﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ

کار ہے وہ سارے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا مالک ہے اگر تم یقین لانے

مُّوْقِنِيْنَ ﴿۷﴾ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ

والے ہو۔ کوئی معبود نہیں سوائے اس کے وہ زندگی اور موت دیتا ہے وہ تمہارا مالک اور تمہارے پہلے

اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۹﴾ فَارْتَقِبْ يَوْمَ

بزرگوں کا بھی مالک ہے۔ مگر یہ لوگ تو شک میں پڑے گھوم رہے ہیں۔ پھر تم اس دن کا انتظار

تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۰﴾ يَّغْشَى النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾

کرو جب آسمان سے ظاہر دھواں نکلے گا۔ تب یہ دردناک عذاب لوگوں کو لپیٹ لے گا تو (کافر)

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ اَنّٰى لَهُمُ

بھی) کہیں گے اے ہمارے رب ہم سے یہ عذاب دور کر دے ہم بھی ایمان لاتے ہیں (بھلا) اس وقت

الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ

ان کو کیا نصیحت آئے گی جبکہ ان کے پاس صاف صاف بیان کرنے والے رسول آ چکے تھے پھر بھی ان لوگوں نے

وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا

اس سے منہ پھیرا اور کہا یہ تو سکھایا ہوا دیوانہ ہے (اچھا) ہم تھوڑے دنوں کے لیے عذاب ٹال دیتے ہیں لیکن

Presented by www.ziaraat.com

اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾

ضرور تم کفر کی طرف پلٹ جاؤ گے ہم ان سے پورا بدلہ تو اس دن لیں گے جس دن ان کی سخت گرفت کریں گے

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾

اور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش بھی کی ان کے پاس ایک بلند مرتبہ پیغمبر (موسیٰ) آئے (اور کہا)

اَنْ اَدُّوْۤا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۭ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى

کہ بندگانِ خدا (بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کردو کہ میں خدا کی طرف سے تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں اور خدا کے مقابل سرکشی نہ

اللّٰهِ ۚ اِنِّيْۤ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹﴾ وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ

کرو کہ میں تمہارے پاس واضح دلیل کے ساتھ آیا ہوں، اور اس چیز سے کہ تم مجھے سنگسار کرو گے میں اپنے اور تمہارے

تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ

رب کی پناہ لیتا ہوں، اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو رہو (وہ تنگ کرنے لگے) تب موسیٰ نے اپنے رب

هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ

سے فریاد کی کہ یہ بڑے شریر لوگ ہیں تو (حکم ملا) تم میرے بندوں (بنی اسرائیل) کو راتوں رات لے جاؤ لیکن تمہارا

مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۭ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾

پیچھا بھی کیا جائے گا۔ اور تم ٹھیرے ہوئے دریا سے پار ہو جاؤ مگر ان کا سارا لشکر ڈبو دیا جائے گا۔

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۲۶﴾

کتنے ہی باغات، چشمے کھیتیاں، نفیس مکانات اور آرام دہ چیزیں وہ لوگ چھوڑ گئے

وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا

جن میں وہ چین سے رہا کرتے تھے۔ ایسا ہی ہوا اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان چیزوں

اٰخَرِيْنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا

کا مالک بنا دیا۔ پس ان لوگوں پر آسمان و زمین کو رونا نہ آیا اور نہ ہی ہم نے انہیں کچھ مہلت

مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾

دی۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو اس سخت ترین عذاب سے نجات دی جو فرعون نے ان پر

مِنْ فِرْعَوْنَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ

مسلط کر رکھا تھا بے شک وہ سرکش اور حد سے بڑھا ہوا تھا۔ اور ہم نے بنی اسرائیل

Presented by www.ziaraat.com

اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ

کو سمجھ بوجھ کر سارے جہانوں میں برگزیدہ کیا۔ اور ہم نے ان کو وہ نشانیاں دیں جن میں

مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا

ان کی آزمائش تھی۔ یہ (کفارِ مکہ) مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ ہمیں تو صرف ایک ہی بار مرنا

الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾

ہے اور ہم دوبارہ زندہ نہیں کیے جائیں گے پس اگر تم لوگ سچے ہو تو ہمارے باپ داداؤں کو زندہ کر لاؤ

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ اَهْلَكْنٰهُمْ ۙ اِنَّهُمْ

بھلا یہ لوگ قوی ہیں یا قوم تبع والے اور وہ جو ان سے پہلے ہو چکے ہم نے ہی ان سب کو تباہ کیا

كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

کیونکہ وہ سبھی گناہگار لوگ تھے۔ اور ہم نے سارے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے

لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا

ہنسی کھیل میں نہیں بنایا۔ ہم نے زمین و آسمان کو ٹھیک مصلحت سے بنایا ہے لیکن ان میں سے بہت لوگ یہ نہیں

يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾ يَوْمَ

جانتے بے شک فیصلے (قیامت) کا دن ان سب لوگوں کے دوبارہ زندہ ہونے کا وقت ہے، جس دن

لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنْ

کوئی دوست کسی دوست کے کام نہ آئے گا اور نہ ان کی مدد ہی کی جائے گی، مگر وہ جس پر

رَّحِمَ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾

خدا رحم فرمائے بے شک وہ غالب ہے رحم کرنے والا۔ بے شک آخرت میں تھوہر کا درخت ہی گناہگار کی

طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلْيِ

خوراک ہوگا۔ جو پگھلے تانبے کی طرح پیٹوں میں ابال کھائے گا جیسے کھولتا ہوا پانی ابال

الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ

کھاتا ہے۔ (حکم ہوگا فرشتوں) اسے پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے دوزخ کے درمیان لے جاؤ پھر کھولتا

صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾ ذُقْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ

ہوا پانی اس کے سر پر ڈال کر اسے عذاب دیا جائے گا۔ (اب مزہ چکھ کہ بے شک تو بڑی

Presented by www.ziaraat.com

الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿۴۹﴾ إِنَّ هَٰذَا مَا كُنتُم بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿۵۰﴾ إِنَّ

عزت والا سردار ہے یہ وہی دوزخ ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے۔ بے شک

الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿۵۱﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿۵۲﴾ يَلْبَسُونَ مِن

پرہیزگار لوگ امن اور آرام کی جگہ ہیں، یعنی باغوں اور چشموں میں ہونگے، وہ باریک اور کبھی گاڑھی

سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿۵۳﴾ كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم

ریشمی پوشاکیں پہنے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ ہاں ایسا ہی ہوگا اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی

بِحُورٍ عِينٍ ﴿۵۴﴾ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿۵۵﴾ لَا يَذُوقُونَ

حوروں کو ان کی بیویاں بنادیں گے۔ وہ وہاں اپنی پسند کے میوے منگوا کر آرام سے کھائیں گے۔ اس جگہ وہ پہلی

فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿۵۶﴾

موت کی تلخی کے سوا پھر موت کا ذائقہ نہ چکھیں گے اور خدا ان کو عذاب جہنم سے محفوظ رکھے گا۔

فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۵۷﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ

یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ پس ہم نے قرآن کو تمہاری

بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ إِنَّهُم

زبان پر آسان کردیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں۔ ہاں تم بھی (قیامت کے) منتظر رہو یہ

مُّرْتَقِبُونَ ﴿۵۹﴾

لوگ بھی منتظر ہیں

Presented by www.ziaraat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حدیث شریف کساء

صاحب عوالم نے اپنی صحیح سند کے ساتھ جابر بن عبداللہ انصاری سے نقل کیا ہے کہ،

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ عَلَيْهَا

جابر بن عبداللہ انصاری بی بی فاطمہ زہرا علیہا السلام بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت

السَّلَامُ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ

کرتے ہوئے یہ کہتے ہیں کہ میں نے جناب فاطمۃ الزہرا علیہا السلام سے سنا ہے کہ وہ

اَنَّهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ اَبِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِيْ بَعْضِ الْاَيَّامِ فَقَالَ اَلسَّلَامُ

فرماتی تھیں کہ ایک دن میرے بابا جان جناب رسول خدا میرے گھر تشریف لائے اور فرمانے لگے سلام ہو

عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ فَقُلْتُ عَلَيْكَ السَّلَامُ قَالَ اِنِّيْ اَجِدُ فِيْ

تم پر اے فاطمہ۔ میں نے جواب دیا آپ پر بھی سلام ہو۔ پھر آپ نے فرمایا میں اپنے جسم میں کمزوری

بَدَنِيْ ضُعْفًا فَقُلْتُ لَهٗ اَعِيْذُكَ بِاللّٰهِ يَا اَبَتَاهُ مِنَ الضَّعْفِ

محسوس کر رہا ہوں میں نے عرض کی بابا جان خدا نہ کرے جو آپ میں کمزوری آئے

فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ اِئْتِيْنِيْ بِالْكِسَآءِ الْيَمَانِيِّ فَغَطِّيْنِيْ بِهٖ

آپ نے فرمایا اے فاطمہ مجھے ایک یمنی چادر لاکر اوڑھا دو تب میں یمنی چادر لے آئی اور میں نے

فَاَتَيْتُهٗ بِالْكِسَآءِ الْيَمَانِيِّ فَغَطَّيْتُهٗ بِهٖ وَصِرْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِ

وہ بابا جان کو اوڑھا دی اور میں دیکھ رہی تھی کہ آپ کا چہرہ مبارک چمک رہا ہے جس طرح چودھویں

وَاِذَا وَجْهُهٗ يَتَلَأْلَؤُ كَاَنَّهُ الْبَدْرُ فِيْ لَيْلَةِ تَمَامِهٖ وَ

رات کا چاند پوری طرح چمک رہا ہو پھر ایک ساعت ہی گزری تھی

كَمَالِهٖ فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّاِذَا بِوَلَدِيَ الْحَسَنِ قَدْ

کہ میرے بیٹے حسن (علیہ السلام) وہاں آگئے اور بولے

Presented by www.ziaraat.com

اَقْبَلَ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّاهُ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا قُرَّةَ

سلام ہو آپ پر اے والدۂ محترمہ! میں نے کہا اور تم پر سلام ہو اے میری

عَيْنِيْ وَثَمَرَةَ فُؤَادِيْ فَقَالَ يَا اُمَّاهُ اِنِّيْ اَشُمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً

آنکھ کے تارے اور میرے دل کے ٹکڑے وہ کہنے لگے امی جان! میں آپ کے ہاں پاکیزہ خوشبو محسوس

طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَائِحَةُ جَدِّيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ

کر رہا ہوں جیسے وہ میرے نانا جان رسولؐ خدا کی خوشبو ہو میں نے کہا ہاں وہ تمہارے نانا

جَدَّكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَ الْكِسَاءِ

جان چادر اوڑھے ہوئے ہیں۔ اس پر حسنؑ چادر کی طرف بڑھے اور

وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ

کہا سلام ہو آپ پر اے نانا جان، اے خدا کے رسولؐ! کیا مجھے اجازت

اَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ قَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِيْ

ہے کہ آپ کے پاس چادر میں آجاؤں؟ آپ نے فرمایا تم پر بھی سلام ہو اے میرے بیٹے

وَيَا صَاحِبَ حَوْضِيْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُ تَحْتَ

اور اے میرے حوض کے مالک میں تمہیں اجازت دیتا ہوں پس حسنؑ آپ کے ساتھ چادر میں پہنچ گئے

الْكِسَاءِ فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَاِذَا بِوَلَدِيَ الْحُسَيْنِ قَدْ

پھر ایک ساعت ہی گزری ہوگی کہ میرے بیٹے حسینؑ بھی وہاں آگئے اور کہنے

اَقْبَلَ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّاهُ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ

لگے سلام ہو آپ پر اے والدۂ محترمہ تب میں نے کہا اور تم بھی سلام ہو

يَا وَلَدِيْ وَيَا قُرَّةَ عَيْنِيْ وَثَمَرَةَ فُؤَادِيْ فَقَالَ لِيْ يَا اُمَّاهُ

اے میرے بیٹے، میری آنکھ کے تارے اور میرے لختِ جگر۔ اس پر وہ مجھ سے کہنے لگے، امی جان!

اِنِّيْ اَشُمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَائِحَةُ جَدِّيْ

میں آپ کے ہاں پاکیزہ خوشبو محسوس کر رہا ہوں جیسے میرے نانا جان رسولؐ خدا کی خوشبو

رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ وَاَخَاكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ

ہو۔ میں نے کہا ہاں تمہارے نانا جان اور بھائی جان اس چادر میں ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

فَدَنَى الْحُسَيْنُ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ

پس حسینؑ چادر کے نزدیک آئے اور بولے سلام ہو آپ پر اے نانا جان!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكُمَا

سلام ہو آپ پر اے وہ نبی جسے خدا نے منتخب کیا ہے۔ کیا مجھے اجازت ہے کہ آپ دونوں کے ساتھ

تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِيْ وَيَا شَافِعَ

چادر میں داخل ہو جاؤں؟ آپ نے فرمایا اور تم پر بھی سلام ہو اے میرے بیٹے اور اے میری اُمت کی

اُمَّتِيْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ الْكِسَاءِ فَاَقْبَلَ

شفاعت کرنے والے میں تمہیں اجازت دیتا ہوں تب حسینؑ ان دونوں کے پاس چادر میں چلے گئے اس کے بعد

عِنْدَ ذٰلِكَ اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ

ابوالحسن علی ابن ابی طالب بھی وہاں آ گئے اور بولے سلام ہو آپ پر اے رسُول

يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَبَا الْحَسَنِ

خدا کی دختر! میں نے کہا آپ پر بھی سلام ہو اے اور ابوالحسن

وَيَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ اِنِّيْ اَشُمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً

اے مومنوں کے امیر وہ کہنے لگے اے فاطمہؑ! میں آپ کے ہاں پاکیزہ خوشبو محسوس کر رہا

طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَائِحَةُ اَخِيْ وَابْنِ عَمِّيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ نَعَمْ

ہوں جیسے میرے برادر اور میرے چچا زاد رسُولؐ خدا کی خوشبو ہو میں نے جواب دیا

هَا هُوَ مَعَ وَلَدَيْكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَاَقْبَلَ عَلِيٌّ نَحْوَ الْكِسَاءِ

ہاں وہ آپ کے دونوں بیٹوں سمیت چادر کے اندر ہیں پھر علیؑ چادر کے قریب ہوئے

وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَكُوْنَ

اور کہا سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسُولؐ۔ کیا مجھے اجازت ہے کہ میں بھی آپ تینوں

مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ قَالَ لَهُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَخِيْ

کے پاس چادر میں آ جاؤں؟ آپ نے ان سے کہا اور تم پر بھی سلام ہو اے میرے بھائی،

يَا وَصِيِّيْ وَخَلِيْفَتِيْ وَصَاحِبَ لِوَائِيْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ

میرے قائم مقام میرے جانشین اور میرے علم بردار میں تمہیں اجازت دیتا ہوں۔

Presented by www.ziaraat.com

فَدَخَلَ عَلِيٌّ تَحْتَ الْكِسَاءِ ثُمَّ أَتَيْتُ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَتَاهُ يَا

پس علیؑ بھی چادر میں پہنچ گئے۔ پھر میں چادر کے نزدیک آئی اور میں نے کہا سلام ہو آپ پر اے بابا جان

رَسُولَ اللهِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَكُونَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ قَالَ وَ

اے خدا کے رسولؐ کیا آپ اجازت دیتے ہیں کہ میں آپ کے پاس چادر میں آ جاؤں؟ آپ نے فرمایا

عَلَيْكِ السَّلَامُ يَا بِنْتِي وَيَا بِضْعَتِي قَدْ أَذِنْتُ لَكِ فَدَخَلْتُ

اور تم پر بھی سلام ہو، اے میری بیٹی اور میری پارۂ جگر میں نے تمہیں اجازت دی تب میں بھی چادر

تَحْتَ الْكِسَاءِ فَلَمَّا اكْتَمَلْنَا جَمِيعًا تَحْتَ الْكِسَاءِ أَخَذَ بِي

میں داخل ہو گئی۔ جب ہم سب چادر میں اکٹھے ہو گئے تو میرے والد گرامی رسولؐ اللہ نے

رَسُولُ اللهِ بِطَرَفِي الْكِسَاءِ وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ الْيُمْنَى إِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ

چادر کے دونوں کنارے پکڑے اور دائیں ہاتھ سے آسمان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا، اے خدا

اللَّهُمَّ إِنَّ هَؤُلَاءِ أَهْلُ بَيْتِي وَخَاصَّتِي وَحَامَّتِي لَحْمُهُمْ

یقیناً یہ ہیں میرے اہل بیتؑ، میرے خاص لوگ، اور میرے حامی، ان کا گوشت

لَحْمِي وَدَمُهُمْ دَمِي يُؤْلِمُنِي مَا يُؤْلِمُهُمْ وَيَحْزُنُنِي مَا

میرا گوشت اور ان کا خون میرا خون ہے جو انہیں ستاتے وہ مجھے ستاتا ہے اور جو انہیں رنجیدہ کرے وہ مجھے

يَحْزُنُهُمْ أَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَهُمْ وَسِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَهُمْ

رنجیدہ کرتا ہے۔ جو ان سے لڑے میں بھی اس سے لڑوں گا جو ان سے صلح رکھے میں بھی اس سے صلح رکھوں گا

وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُمْ وَمُحِبٌّ لِمَنْ أَحَبَّهُمْ إِنَّهُمْ مِنِّي وَأَنَا

میں ان کے دشمن کا دشمن اور ان کے دوست کا دوست ہوں کیونکہ وہ مجھ سے ہیں اور میں ان

مِنْهُمْ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَغُفْرَانَكَ

سے ہوں پس اے خدا تو اپنی عنایتیں اور اپنی برکتیں اور اپنی رحمت اور اپنی بخشش

وَرِضْوَانَكَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ وَأَذْهِبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ

اور اپنی خوشنودی میرے اور ان کے لیے قرار دے، ان سے ناپاکی کو دور رکھ، ان کو پاک کر،

تَطْهِيرًا فَقَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا مَلَائِكَتِي وَيَا سُكَّانَ سَمَوَاتِي

بہت ہی پاک اس پر خدائے بزرگ و برتر نے فرمایا، اے میرے فرشتو اور اے آسمان میں رہنے والو

Presented by www.ziaraat.com

اِنِّیْ مَا خَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِیَّةً وَّلَآ اَرْضًا مَّدْحِیَّةً وَّلَا قَمَرًا مُّنِیْرًا

بے شک میں نے یہ مضبوط آسمان پیدا نہیں کیا اور نہ پھیلی ہوئی زمین، نہ چمکتا ہوا چاند، نہ روشن تر

وَّلَا شَمْسًا مُّضِیْٓئَةً وَّلَا فَلَكًا یَّدُوْرُ وَلَا بَحْرًا یَّجْرِیْ

سورج، نہ گھومتے ہوئے سیارے، نہ تھلکتا ہوا سمندر، اور نہ تیرتی ہوئی کشتی،

وَلَا فُلْكًا یَّسْرِیْ اِلَّا فِیْ مَحَبَّةِ هٰٓؤُلَآءِ الْخَمْسَةِ الَّذِیْنَ هُمْ

مگر یہ سب چیزیں ان پانچ نفوس کی محبت میں پیدا کی ہیں جو اس چادر کے نیچے

تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ الْاَمِیْنُ جِبْرَآئِیْلُ یَا رَبِّ وَمَنْ تَحْتَ

ہیں، اس پر جبرائیل امین نے پوچھا اے پروردگار! اس چادر میں کون لوگ ہیں؟

الْكِسَآءِ فَقَالَ عَزَّوَجَلَّ هُمْ اَهْلُ بَیْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ

خدائے عزوجل نے فرمایا کہ وہ نبوت کے اہل بیت اور رسالت کا خزینہ ہیں

الرِّسَالَةِ هُمْ فَاطِمَةُ وَاَبُوْهَا وَبَعْلُهَا وَبَنُوْهَا فَقَالَ جَبْرَآئِیْلُ

یہ فاطمہؑ اور ان کے باپ، ان کے شوہر اور ان کے دو بیٹے ہیں تب جبرئیل نے

یَا رَبِّ اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَهْبِطَ اِلَی الْاَرْضِ لِاَكُوْنَ مَعَهُمْ سَادِسًا

کہا اے پروردگار! کیا مجھے اجازت ہے کہ زمین پر اتر جاؤں تاکہ ان میں شامل ہو کر چھٹا فرد بن

فَقَالَ اللّٰهُ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَهَبَطَ الْاَمِیْنُ جَبْرَآئِیْلُ وَقَالَ

جاؤں، خدائے تعالیٰ نے فرمایا ہاں ہم نے تجھے اجازت دی پس جبرئیل امین زمین پر اتر آئے اور عرض کی،

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْعَلِیُّ الْاَعْلٰی یُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسولؐ! خدائے بلند و برتر آپ کو سلام کہتا ہے، آپ کو درود

یَخُصُّكَ بِالتَّحِیَّةِ وَالْاِكْرَامِ وَیَقُوْلُ لَكَ وَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ

اور بزرگواری سے خاص کرتا ہے، اور آپ سے کہتا ہے مجھے اپنے عزت و جلال کی قسم

اِنِّیْ مَا خَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِیَّةً وَّلَآ اَرْضًا مَّدْحِیَّةً وَّلَا قَمَرًا مُّنِیْرًا

کہ بے شک میں نے نہیں پیدا کیا مضبوط آسمان اور پھیلی ہوئی زمین، نہ چمکتا ہوا چاند،

وَّلَا شَمْسًا مُّضِیْٓئَةً وَّلَا فَلَكًا یَّدُوْرُ وَلَا بَحْرًا یَّجْرِیْ وَلَا

نہ روشن تر سورج نہ گھومتے ہوئے سیارے، نہ تھلکتا ہوا سمندر اور نہ تیرتی ہوئی کشتی مگر

فَلَكَ اَيْسَرِيْ اِلَّا لِاَجْلِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ وَقَدْ اَذِنَ لِيْ اَنْ اَدْخُلَ
سب چیزیں تم پانچوں کی محبت میں پیدا کی ہیں اور خدا نے مجھے اجازت دی ہے کہ آپ
مَعَكُمْ فَهَلْ تَاْذَنُ لِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلَيْكَ
کے ساتھ چادر میں داخل ہو جاؤں تو اے خدا کے رسول کیا آپ بھی اجازت دیتے ہیں تب رسول خدا نے فرمایا کہ تم پر بھی
السَّلَامُ يَا اَمِيْنَ وَحْيِ اللّٰهِ اِنَّهٗ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ
سلام ہو اے خدا کی وحی کے امین ہاں میں تجھے اجازت دیتا ہوں پھر جبرائیل بھی ہمارے
جَبْرَاْئِيْلُ مَعَنَا تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ لِاَبِيْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ
ساتھ چادر میں داخل ہو گئے اور میرے باباجان سے کہا کہ یقیناً خدا آپ لوگوں کو
اَوْحٰى اِلَيْكُمْ يَقُوْلُ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ
وحی بھیجتا اور کہتا ہے واقعی خدا نے یہ ارادہ کر لیا ہے کہ آپ لوگوں سے ناپاکی کو دور کرے
الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا فَقَالَ عَلِيٌّ لِاَبِيْ
اے اہل بیت اور آپ کو پاک و پاکیزہ رکھے تب علیؑ نے میرے باجان سے
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ مَا لِجُلُوْسِنَا هٰذَا تَحْتَ الْكِسَاءِ مِنَ
کہا اے خدا کے رسولؐ مجھے بتایئے کہ ہم لوگوں کا اس چادر کے اندر آ جانا خدا کے ہاں کیا فضیلت
الْفَضْلِ عِنْدَ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ وَالَّذِيْ بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَّ
رکھتا ہے تب حضرت رسولؐ نے فرمایا اس خدا کی قسم جس نے مجھے سچا نبی بنایا اور لوگوں کی نجات
اصْطَفَانِيْ بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا مَا ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِيْ مَحْفِلٍ
کی خاطر مجھے رسالت کے لیے چنا اہل زمین کی محفلوں میں سے جس محفل میں ہماری یہ حدیث بیان
مِّنْ مَّحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَفِيْهِ جَمْعٌ مِّنْ شِيْعَتِنَا وَمُحِبِّيْنَا
کی جائے گی اور اس میں ہمارے شیعہ اور دوست دار جمع ہونگے
اِلَّا وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
تو ان پر خدا کی رحمت نازل ہو گی فرشتے ان کو حلقے میں لے لیں گے اور جب تک وہ لوگ محفل
وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ اِلٰى اَنْ يَّتَفَرَّقُوْا فَقَالَ عَلِيٌّ اِذًا
سے رخصت نہ ہونگے وہ ان کے لیے بخشش کی دعا کریں گے تب علیؑ بولے خدا کی قسم

وَاللّٰهِ فَزْنَا وَفَازَ شِيعَتُنَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ ثَانِيًا يَا

ہم کامیاب ہوگئے اور رب کعبہ کی قسم ہمارے شیعہ بھی کامیاب ہوں گے تب حضرت رسولؐ نے دوبارہ فرمایا

عَلِيُّ وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَاصْطَفَانِي بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا مَا

اے علی اس خدا کی قسم جس نے مجھے سچا نبی بنایا اور لوگوں کی نجات کی خاطر مجھے رسالت کے لیے چنا،

ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِي مَحْفَلٍ مِنْ مَحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَفِيهِ

اہل زمین کی محفلوں میں سے جس محفل میں ہماری یہ حدیث بیان کی جائے گی اور اس میں ہمارے

جَمْعٌ مِنْ شِيعَتِنَا وَمُحِبِّينَا وَفِيهِمْ مَهْمُومٌ اِلَّا وَفَرَّجَ

شیعہ اور دوستدار جمع ہوں گے تو ان میں جو کوئی دکھی ہوگا خدا اس کا دکھ دور کرے

اللّٰهُ هَمَّهُ وَلَا مَغْمُومٌ اِلَّا وَكَشَفَ اللّٰهُ غَمَّهُ وَلَا طَالِبُ

دے گا جو کوئی غمزدہ ہوگا، خدا اس کو غم سے چھٹکارا دے گا، جو کوئی حاجت مند ہوگا خدا اس کی

حَاجَةٍ اِلَّا وَقَضَى اللّٰهُ حَاجَتَهُ فَقَالَ عَلِيٌّ اِذًا وَاللّٰهِ فُزْنَا

حاجت پوری کرے گا تب علیؑ کہنے لگے بخدا ہم نے کامیابی اور برکت

وَسُعِدْنَا وَكَذٰلِكَ شِيعَتُنَا فَازُوا وَسُعِدُوا فِي الدُّنْيَا

پائی اور رب کعبہ کی قسم کہ اسی طرح ہمارے شیعہ بھی دنیا و آخرت میں

وَالْاٰخِرَةِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

کامیاب و سعادت مند ہوں گے۔

Presented by www.ziaraat.com